اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ششم

(ٹ تا جھلل گروہ)

اردو لغت بورڈ کراچی
(ترقی اردو بورڈ)

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ششم

(ٹ تا جہاں گرد)

اُردو لغت بورڈ کراچی

(ترقی اُردو بورڈ)

سال اشاعت ۱۹۸۳ء

ناشر ... ... آردو لغت بورڈ ، کراچی

پریس ... ... محیط آردو پریس ، کراچی

	تعداد		قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	۱۰۰	...	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	۲۱۰۰	...	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	۱۰۰۰	...	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ء تا حال)

پریس کاپی

مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

معاونین

۱. عابدہ ریاست رضوی

۲. فرحت فاطمہ رضوی

اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

۸۴-۱۹۸۳ء

(۱) جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب	مرکزی وزیر تعلیم - چیرمین
(۲) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۴) جناب سردار خان جشکوری صاحب	رکن
(۵) جناب رسول رسا صاحب	رکن
(۶) جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۷) ڈائرکٹر اردو سائنس بورڈ لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۸) نمائندہ وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رکن
(۹) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	مدیر اعلیٰ/سکریٹری

مجلس انتظامیہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

(۱) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۲) نمائندہ وزارت تعلیم	رکن
(۳) جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۴) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۵) ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	رکن/سکریٹری/مدیر اعلیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ جلد ششم

صد شکر بحضور اللہ پاک جل شانہ جو انسان کو کسی کام کی تکمیل کی توفیق عنایت فرماتا ہے کہ اردو لغت کی جلد ششم مکمل ہوکر آپ کے پیش خدمت ہے جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہے جلد اول و دوم کی ضخامت مل کر مجوزہ ایک ہزار صفحات فی جلد کے تخمینے سے تجاوز کر گئی تھی۔ اس طرح جلد سوم ملاکر تقریباً چار جلدوں کا مسودہ اس میں شامل ہوگیا تھا۔ اس کے بعد جلد چہارم و پنجم اور اب جلد ششم کی طباعت کے لیے صفحات کی تعداد کو طے شدہ منصوبے کے تحت ایک ہزار صفحات تک رکھا گیا۔ اگلی جلد ہفتم کی طباعت کا کام جاری ہے۔

لغت کی ترتیب و تدوین اور ضروری اضافہ جات و طباعت میں جملہ اراکین عملہ بورڈ نے اپنی اپنی حیثیت میں محنت اور خلوص سے کام کیا۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک عظیم منصوبہ ہے جو موجودہ لغات سے بالکل مختلف ہے۔ اس کی تکمیل کسی ایک فرد واحد کے ہاتھوں ممکن نہیں ہے۔ جملہ اراکین عملہ اور بیرونی کرم فرما معاونین کے اسمائے گرامی جلد اول میں شامل ہیں۔ بورڈ کے ایک فیصلے کے مطابق آئندہ ہر جلد میں کارکنوں کے نام شامل کرنے کے بجائے صرف پریس کاپی تیار کرنے والوں کا نام درج کرنا طے ہوا۔ چنانچہ اسی فیصلے پر عمل ہوا۔

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
مدیر اعلیٰ

جون ۱۹۸۴ء

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے .
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے ، تقریباً، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا) .
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) .

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی .
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے .
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں ۔

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا ۔

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے ۔

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا) ۔

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے ۔

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے ۔

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان ۔

(ی) اقتباسیہ (' ') :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک آلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت ۔

۲. اخبار و رسائل کی مقالوں ہیں ان کے نام کے ساتھ ۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (> یا <) :

'ماخوذ از' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے ۔

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے ۔

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب) ۔

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت) ۔

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے ۔

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت ۔

تلخیصات و اشارات

۰۱ اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : "تَب" کے "ل" کا فتحہ) .
فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : "زہر" کی "ز" کا فتحہ) .
کس = کسرہ (جیسے : "دِل" کی "د" کا کسرہ) .
کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : "اِیہام" کے "الف" اور "ت" کا کسرہ) .
ضم = ضمہ (جیسے : "کُل" کے "ک" کا ضمہ) .
ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : "عہدہ" کے "ع" کا ضمہ) .
سک = سکون (جیسے : "سبز" کی "ب" کا سکون) .
شد = تشدید (جیسے : "ڈبّا" کی "ب" کی تشدید) .
تن = تنوین (جیسے : "فوراً" یا "اباًعن جدٍ" کی "ر" اور "ب" ، "د" کی تنوین) .
مخ = مخلوط (جیسے : "کیوں" کا "ک ی") .
غنہ = نون غنہ (جیسے : "جنگل" کا "ن") .
مغ = نون مغنونہ (جیسے : "منگایا" کا "ن") .
معد = واو معدولہ (جیسے : "خورشید" کا "و") .

لف = الف ملفوظ (جیسے : "...، اَللہ" (لاحقے) کا "ا") .
غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : "بالکل" کا "ا") .
غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : "اہل الرائے" میں "الر" کا "ال") .
غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : "اوس" (= آس) کا "و") .
غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : "ایدھر" (= ادھر) کی "ی") .
خف = خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۰۲ قواعد :

ج = جمع عربی .
جج = جمع الجمع عربی .
مج = مجہول .
مع = معروف .
امذ = اسم مذکر .
امث = اسم مؤنث .
صف = صفت .
مذ = مذکر .
مث = مؤنث .
م ف = متعلق فعل .
ف ل = فعل لازم .
ف م = فعل متعدی .
ف مر = فعل مرکب .

۰۳ زبانیں :

ا = اردو .
انگ = انگریزی .
اوستا = اوستائی .
بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگالی .
پن = پنجابی .
تر = ترکی .
س = سنسکرت .
سر = سریانی .
ع = عربی .
عبر = عبرانی .
ف = فارسی .
فر = فرانسیسی .
گج = گجراتی .
لاط = لاطینی .
ہ = ہندی .
یو = یونانی .

۰۴ متفرق :

اف = افعال .
د = دیوان .
رک = رجوع کیجیے .
عو = عوام .
عور = عورات
ف = فعل .
ق = قلمی .
قب = مقابلہ کیجیے .
ک = کلیات .
ہندو = ہنود کی بول چال .

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹ

ٹ (تلفظاً : ٹے ، ٹا) حرف ؛ امث .

اُردو حروف تہجی کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف (مصمتہ) جس کی آواز عربی و فارسی ہجا میں نہیں پائی جاتی انگریزی (T) کی آواز ادا کرتا ہے ، یہ حرف زبان کا سرا تالو پر لگانے سے آواز دیتا ہے ، حساب جمل میں ت کے مساوی اس کے چار سو عدد مقرر ہیں .

پہلے ٹ کو بھی ت لکھا جاتا تھا بعد میں نقطے غائب ہو گئے .

۱۹٦٦ ، اردو ادب ، ۱ : ٦۱

ٹَ (فت ٹ) مذ ؛ امذ .

بہت قد ، بونا ؛ آواز ؛ چاند ؛ سرود ؛ آنکس ؛ ضعیفی (ہندی اردو لغت) .

[س : ٹ ٹ ؟]

. . . ٹ لاحقہ .

اٹ ، پٹ (لاحقۂ کیفیت) کی تخفیف .

عرش لگ ہے تجھ نور کا ٹمٹاٹ

دو جگ تھری دہلوز کے ہیں دو پاٹ

۱۵۰۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۵ (ب)

. . . ٹا لاحقہ .

وصفی معنی دیتا ہے ، جیسے : چیٹا ، کھیٹا وغیرہ (اردو کا روپ ، ۳۰۸) .

[س : [illegible] + کہ + [illegible]]

ٹابَر (۱) (فت ب) امذ .

لڑکا ، چھوکرا ، بالک (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : ٹبّر]

ٹابَر (۲) (فت ب) امث ؛ امذ .

چھوٹی سی جھیل ، چھوٹا تالاب ؛ چھوٹا سا گھر ، جھونپڑا ؛ خاندان ، کُنبہ ، ٹبّر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹابر टाबर]

ٹابْرا (سک ب) امذ .

پانی کا برتن (شیکسپیر اردو انگریزی لغت) .

[(رک) ٹابر + ا ، لاحقۂ نسبت]

ٹابَک ٹُوئیے (فت ب ، سک ک ، و مع ، کس ء ، شد ی) امذ .

اٹکل ، اندازہ ، رک : ٹامک ٹوئیے (مارنا) .

مگر ٹابک ٹوئیوں سے آپ پر اس کا ٹھیک ہی ظاہر ہو ناممکن نہیں .

۱۸۶۳ مجالس حسنہ ، ۱ : ۳۵

[رک : ٹامک ٹوئیاں]

ٹابُو (۱) (و مع) امذ ؛ ~ ٹیبو .

نا جائز قرار دینا ، ممنوع قرار دینا ، ممانعت کر دینا (عام رائے یا قانون کے زور سے) ؛ رسم ادب و احترام (جس کی خلاف ورزی باعث نقصان خیال کی جاتی ہے) ، توہمی تخویف کی ایک قسم ، ممانعت (جو ترک ادب و احترام سے پیدا ہو) ، رسم تحریم ، ٹابو .

نفسیات کی اصطلاح میں کسی معاشرتی خرابی کے خوف کو ٹابو (Taboo) سے تعبیر کرتے ہیں .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۹۳

[انگ : Taboo]

ٹابُو (۲) (و مع) امذ .

رسی کی بنی ہوئی کٹورے کی شکل کی جالی جسے بیلوں کے منھ پر اس لیے باندھ دیتے ہیں کہ وہ کام کرتے وقت (دائیں چلتے وقت) اِدھر اُدھر چر نہ سکیں ، جابا (شید ساگر) .

[مقامی]

ٹاپ (۱) امث .

۱. گھوڑے کا سُم ؛ گھوڑے کے اگلے پانو کی ضرب ؛ وہ آواز جو گھوڑے کے چلنے یا دوڑتے وقت زمین پر سم پڑنے سے نکلتی ہے .

گھوڑے نے کئی جوان ٹاپ سے زخمی کیے .

۱۸۴۷ سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۸۷

کوسے کے بولنے گھوڑے کی ٹاپ . . . کی آواز .

۱۹۳۰ مقالات شروانی ، ۲۷۰

۲. مچھلیاں پکڑنے کا بانس سے بنا ہوا ڈھانچا جو تالاب وغیرہ میں تھوڑا پانی رہ جانے پر استعمال کیا جاتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

۳. پلنگ کے پائے کا گردہ ؛ فرشی حقے کا آخری حصہ جو چوڑا ہوتا ہے ؛ مگدر کا نیچے کا حصہ جو موٹا ہوتا ہے ؛ ڈھول یا نقارہ بجانے کی چوب (نوراللغات) .

۴. مرغیوں کا جھابا (شبد ساگر) .

[ٹاپ : ٹاپ ع]

— دار صف .

۱. آگے سے چوڑا پیچھے سے چھوٹا ، شیردہان ، موٹے مرے کا .

ایک لوہے کے تختے میں جو ٹاپدار ہے رکھ کر پھول بناتے ہیں .

۱۸۸۵ آئینۂ فرنگ ، ۳۸

۲. رک : ہاٹ دار .

آواز ٹاپ دار ہے اونچی لگائیے
زہرا کی آسمان میں تھگلی لگائیے

۱۹۱۳ رسالہ ، صلائے عام ، دہلی ، اکتوبر ، ۱۱

[ٹاپ + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— سَہارنا محاورہ .

مصیبت جھیلنا (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ .

۱. گھوڑے کا زمین پر پانو مارنا جس سے اس کا کسی ضرورت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے ، گھوڑے کے پانو یا نعل کی ضرب .

ایک دوسرے کے برابر ٹاپیں مارتے پاؤں دھر رہے تھے .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۷۲

چھیڑ جیسے ہی ہوئی آپ نے بھی تان لی باگ
ٹاپ گھوڑے نے جو ماری نکل آیا پانی

۱۹۳۸ مرلی بانسری ، ۱۸۰

۲. (گھوڑے کا) غصے یا غم میں زمین پر پانو مارنا ، بیکل اور بے چین ہونا ، گھبرانا (جامع اللغات) .

ٹاپ (۲) امذ .

رک : ٹاوڑی ، روئی (اب و ، ۸ : ۱۷۹) .

[مقامی]

ٹاپ (۳) امث .

۱. (i) چھتری ، مخروطی یا مستطیل کی وضع کا بالائی حصہ .
اس کی زاویہ نما چھت دو ڈھلواں تختے جوڑ کر بنائی گئی ہے جیسے چھولداری کی ٹاپ .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۳

(ii) موٹر گاڑی وغیرہ کی کمانی دار چھت ، ٹپ .

مجمع کے بیچ میں ایک موٹر کھڑی ہے ، ٹاپ گری ہوئی ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۱

۲. بالائی حصہ ، پہاڑ کی چوٹی ، پھننگ ، سب سے اونچا سرا ، سب سے اوپر کا ، بلند ترین ، آخری حد کا ؛ (مولر) سب سے اونچا گیر (ماخوذ : سعیدی ڈکشنری ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Top]

— جانا محاورہ ۔

آخری رفتار پکڑنا ، سب سے آگے جانا ، تیز دوڑنا ۔

سوار کے اشارے پر جدھر وہ لگام کھینچے ادھر جائے ۔ ۔ ۔ تو ٹاپ جائے ۔ ۔ ۔ اور لگام کے کھنچنے سے رک جائے ۔

۱۹۶۹ نگار خانہ ، ۹۴

— سیکرِیٹ (— ی مع ، سک ک ، ی مج) امذ ۔

نہایت خفیہ بات ، راز کی بات ۔

جواب میں پلمپ نے ہنسی میں کھانسی ملا کر ایک عجیب سی طبلہ نما آواز میں کہا ٹاپ سیکریٹ اولڈ بوائے ٹاپ سیکریٹ ۔

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۲۷

[ا نگ : Top secret]

— کرنا محاورہ ۔

(کسی امتحان یا مقابلے میں) اول آنا ، پہلی پوزیشن لینا ۔

پھر جب اس نے ایم ۔ اے میں ٹاپ کیا تو فاروق کتنا مسرور تھا ۔

۱۹۶۸ ساحل سے دور ، ۲۰

— ہیٹ (— ی لین) امث ۔

اونچی ریشمی ہیٹ ۔

اس کی ٹاپ ہیٹ اچھل کر زمین پر آرہی تھی ۔

۱۹۶۰ جاڑے کی چاندنی ، ۹۰

[انگ : Top Hat]

ٹاپ (۴) امذ ؛ ~ ٹوپس ۔

کانوں کے بندے (فرہنگ اثر ، ۲۸۲) ۔

[انگ : Tops]

ٹاپ (۵)

ٹاپنا (رک) سے مشتق تراکیب میں مستعمل ۔

— ٹاپ کر م ف ۔

حیران پریشان ہو کر ، ڈھونڈ ڈھانڈ کے ۔

آخر سب ٹاپ ٹاپ کر پھر آئے روتے گئے مصیبت کی خبر لائے ۔

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۵۰

ٹاپا (۱) امذ ؛ ~ ٹاپہ ۔

۱. مخروطی شکل کا اونچا اور بڑا ٹوکرا جو عام طور سے مرغیاں بند کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔

ذری سارا تو مکان ، مرغی کے ٹاپے کے برابر (برابر) ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۵

دمڑی ٹکھے ۔ ۔ ۔ چھابے ٹاپے ٹوکریاں ۔ ۔ ۔ اودھ میں بنتے تھے ۔

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۸۶

۲. گہوارے کو ڈھانکنے کا لکڑی وغیرہ کا چوکھٹا جس پر ریشم اور زری سے تیار کیا ہوا بالا پوش ہوتا ہے ۔

بے شمار و بے حساب چاندی کے ٹاپے انتخاب ، سونے کے گھوڑوں میں عمدہ گھی بھرا ۔ ۔ ۔ نہایت تزک و احتشام بڑی دھوم دھام سے کھچڑی آئی ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

۳. ایک قسم کی کشتی ۔

اس کا تو نہ ڈوبتا ہے ٹاپا جن ہور ہے خود نظر سراپا

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۱

بعض تیر کر بعض ٹاپہ میں بیٹھ کر ۔ ۔ ۔ باہر گئے ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۹۸

۴. چکر کی شکل میں باندھا ہوا جال جس کے کنارے پر برابر سیسے کی گولیاں بندھی ہوتی ہیں جب جال کو پانی پر پھیلا کر ڈالتے ہیں تو سرپوش کی طرح پانی میں نیچے اترتا چلا جاتا ہے اس کے گھیر میں جو مچھلی آجاتی ہے وہ بند ہو جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۵۶) ۔

۵. ایک قسم کا چوکھٹ والا ڈھکنا ؛ کوئی چیز جس پر اس قسم کا ڈھکنا ہو جیسے کشتی ، جھونپڑا ؛ کپڑے کا غلاف (جامع اللغات) ۔

۶. کھانچا نما اسٹینڈ جس کے نیچے انگیٹھی رکھ کر اوپر کپڑے وغیرہ ڈالکر خشک کرتے ہیں ۔

موسم سرما میں ٹاپا بھی موجود رہنا چاہیے تا کہ اس کے نیچے انگیٹھی یا کسی اور برتن میں آگ رکھ دی جائے ۔

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۷

۷. رک : ٹاپڑ (ا پ و ، ۶ : ۴۵) ۔

[س : ٹاپا टापा]

— ٹوڑ نکل جانا محاورہ ۔

صاف نکل جانا ، بچ جانا ، بے لاگ چل دینا (نوراللغات) ۔

— ٹوپیا (— و مج ، سک ۰) امث ۔

رک : ٹاپک ٹوئیاں ، تلاش ، جستجو وغیرہ ۔

چاروں طرف ٹاپا ٹوپیا پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

اف : پڑنا ، ہونا ۔

ـــ ٹوٹی (ٹوپا) کرنا محاورہ .

کھونڈنا ، چھان مارنا : ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا (نوراللغات : جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ

اِدھر اُدھر گھبرایا ہوا پھرنا (مہذب اللغات) .

ٹاپا (۲) امذ .

جزائر بحرالکاہل کے ایک درخت کی چھال جس سے کپڑے چٹائیاں وغیرہ تیار کرتے ہیں ، اس چھال سے بنا ہوا کپڑا .

جزائر پالی نیشا میں ایک خاص قسم کا کپڑا بنایا جاتا ہے جسے ٹاپا کہتے ہیں .

۱۹۱۳ گہوارۂ تمدن ، ۱۴۰

[Tapa : انگ]

ٹاپنا (سک پ) صف ؛ م ف .

ٹاپنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پھرنا محاورہ .

۱. بھٹکتا پھرنا ، مارا مارا پھرنا .

غیب سے بھیجا تجھے ٹاپتا پھرتا تھا جب
دشت میں بھٹکا ہوا قافلہ بے رہنما

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۵۴

اب پولیس والے ادھر ادھر ٹاپتے پھرتے ہیں مگر چور کی گرد نعل کو بھی نہیں پاتے .

۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۴

۲. غصے میں اُچھلنا کودنا (جامع اللغات) .

۳. حیران و پریشان ہونا .

ہم ٹاپتے پھرتے ہیں ادھر کے نہ ادھر کے
تم نے تو ایک اندھیر بپا کر دیا سر کے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۲ : ۱۶۶

۴. گھوڑوں کا ٹاپیں مارنا .

جا بجا کشتے تڑپ رہے ہیں گھوڑے کوتل ٹاپتے پھرتے ہیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۹۰

ـــ رَہ جانا / رَہنا محاورہ .

آرزو یا انتظار میں بیٹھا رہ جانا ، دل مار کر رہ جانا : افسوس کرنا ، تکتا یا دیکھتا رہ جانا .

ایسا نہ ہو کہ ساحر چلے جائیں اور میں ٹاپتا رہ جاؤں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۵۵

ابی چو میں تمہاری موٹر لئے جاتی ہوں اب ٹاپتے رہو اشٹیے .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۱۷

ٹاپتی/ٹاپٹی (سک پ) امث .

ایک قسم کا ریشمی یا سوتی کپڑا .

کنجڑنیں ٹاپٹی کے لہنگے پہنے ، ٹونو کے دوپٹے اوڑھے کنگھی چوٹی سے آراستہ .

۱۹۰۳ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۰

نوراللغات نے ٹاپتی (حرف چہارم تائے عربی) لکھا ہے اور ”ایک قسم کا ریشمی کپڑا“ معنی لکھے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[رک : تافتہ]

ٹاپر (۱) (فت پ) امذ .

اوڑھنے کا موٹا کپڑا ، چدر : گھوڑے کو سردی سے بچانے کے لیے اوڑھانے کا موٹا کپڑا ، زین کے نیچے کا موٹا کپڑا : ترپال : جھونپڑا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹاپر (۲) (فت پ) امذ .

چھوٹی موٹی سواری ، ٹٹو وغیرہ کی سواری (شبد ساگر) .

[ٹاپر : ف : टापर]

ٹاپرا (سک پ) امذ .

رک : ٹاپا (۱) (پلیٹس) .

[رک : ٹاپا (۱) + س : ر + کہ : [illegible]]

ٹاپڑ (فت پ) امذ .

کھیتوں کے درمیان ناقابل کاشت پتھریلی اور اونچی زمین (اپ و ، ۶ : ۴۶) : اوسر میدان (شبد ساگر) .

[رک : ٹبا]

ٹاپس (سک پ) امذ .

رک : ٹاپ (۳) (مہذب اللغات) .

ٹاپک (کس پ) امذ .

مضمون ، موضوع ، عنوان .

ہر رنگین بھد سہلے ٹاپک پر تبادلۂ خیالات ہو رہا تھا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۲

[Topic : انگ]

ٹاپَک ٹوئیا (فت پ ، سک ک ، و مج ، کس ء ، شد ی) امذ ؛ امث ؛ ~ ٹپک ٹوئی .

ٹکورا ، جھڑتیاں ، چوب ، چھڑی ، لوہے کی ہور ، تاشہ ، نقارہ اور اسی قسم کے باجے بجانے کی چزایں یعنی چھوٹی چھڑیاں یا قمچیاں جو دائیں بائیں کے لیے گنتی میں دو ہوتی ہیں (اپ و ، ۴ : ۱۳۴) .

[ٹاپ (۱) (رک) سے حکایت الصوت]

ٹاپَک ٹوئیے (ٹوئیاں) مارنا محاورہ .

۱. رک : ٹاپک ٹوئیے مارنا .

اس واقعی یہ ہے کہ اللہ ان کو بناتا ہے اور ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے ٹاپک ٹوئیے مارا کریں .

۱۹۱۵ خطوط محمد علی ، ۳۱۲

۲. اٹکل سے کام لینا ، رک : ٹاپک ٹوئیاں مارنا .

علاج معالجے کے باب میں انسان محض ٹاپک ٹوئیاں مار رہا ہے .

۱۹۶۶ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۳

ٹاپْنا (سک پ) ف ل .

۱. گھوڑے کا زمین پر سم مارنا ؛ کھانے کے وقت گھوڑے کا زمین پر پانو مارنا ، دانہ گھاس مانگنا .

نہ کھاوے نہ ہووے نہ سووے کبھی
نہ ٹاپے نہ بیمار ہووے کبھی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۸

۲. کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا ، مارے مارے پھرنا .

اگر یہاں نہ آتے تو ہم رات بھر پہاڑوں میں ٹاپا کرتے اور کہیں پناہ نہ ملتی .

۱۸۹۵ حسن انجلینا ، ۹۵

ٹاپتی خاک چھانتی تیرے وسیلے سے ملاقات کرنے پہنچیں .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۴۴

۳. گھوڑے کا کسی بات کی طرف اشارہ کرنا (سوار کی موت یا کسی سانحہ کے سبب) .

وہ اس مقام پر آن کر ٹاپنے لگا یعنی ٹاپوں سے زمین کھود رہا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۶۴

۴. (مجاز) پھاندنا ، اُچکنا ، اچھل کر پھلانگنا ، کودنا .

ڈرتے ڈرتے قریب آئے پھر اس پر چڑھ گئے اور ٹاپنے لگے .

۱۹۲۷ اردو کی آخری کتاب ، ۷۰

۵. انتظار کرنا ، منتظر رہنا ، شوق اور ارمان میں رہنا .

وہ تھا کر اتفاق سے کہیں بادشاہ کے حضور میں پہنچا اتفاق ہی تو ورنہ اچھے اچھے ٹاپا کرتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۶۶

اب ہم یہاں کھڑے ہوئے آنند کا راگ الاپ رہے ہیں اور وہ اپنا الل ٹپو باہر کھڑے ٹاپ رہے ہیں .

۱۹۰۸ ساور کنگ ، ۶۷

۶. (روزگار کی تلاش میں) سرگرداں ہونا .

تم بی - اے پاس کرکے ابھی تک ٹاپتے پھر رہے ہو .

۱۹۳۱ پاپی ، ۹۵

۷. افسوس کرنا ، مایوس رہ جانا .

حلق کے داروغہ جناب منصر نے جھپٹا مارا اور آدھی بات اڑا لے گئے باقی آدھی کو لے کر آپ ٹاپتے پھریئے .

۱۹۵۵ مطائبات ، ۱۱۸

۸. ہاتھ ملنا ، نا امید ہونا ، ایسی بات کے آسرے میں رہنا جو ہوتی دکھائی نہ دے ؛ بغیر کھائے پئے اڑے رہنا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹاپنا टापना]

ٹاپُو (۱) (و مع) امذ .

وہ خشک زمین جو پانی سے چاروں طرف گھری ہو ، جزیرہ نیز اُتھلا کنارہ یا ساحل .

نہ سمجھیں کہ دریا سے پار ہوگئے یہ بھی ٹاپو ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۰

پانی اتھلا تھا اور دھار میں بہت تیزی نہ تھی اور بہت سے ٹاپو بن گئے تھے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۵۵۸

[س : ٹاپو टापू]

ـــ لوکا (ــ و مج) امذ .

زمین کے بالائی سات حصوں میں سے ایک حصے کا نام (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۹) .

[ٹاپو + لوکا (رک)]

ٹاپُو (۲) (و مع) امث .

رک : ٹاپو .

اگر آزاد خیال پکیہا (فرنگی) یہ کہتا کہ وہ سردار کی ٹاپو جو چھوت سے کھانے میں منتقل ہوتی تھی تو اس کی بات بڑی حقارت سے سنی جاتی .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۱۱

[انگ : Tapu]

ٹاٹ (۱) امذ .

۱. سن کا بنا ہوا کپڑا جس سے زیادہ تر بوریاں اور تھیلے وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں اور موٹا جھوٹا لباس بناتے ہیں .

ہر دکھ میں جس کا جی موا کیا ہے پلنگ نہالی اسے
سکھ ہے تو ساں جی کوں بھلا موٹا زمیں کا ٹاٹ

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۵۴ ، ۶۲

کہیں ہے بادلہ کو ٹاٹ پیوند
کہیں اطلس ہے صدف بورے سے دلبند
تصویر جاناں ، ۶۳
۱۸۷۳

رستے میں کہا سو تو وہ جا باٹ میں سوئے
گر ٹاٹ بچھانے کو دیا ٹاٹ میں سوئے
نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۰
۱۸۳۰

موسم برسات میں ڈربہ کے تین طرف ٹاٹ لٹکا دیا جائے جو بارش اور سردی سے مرغیوں کو محفوظ رکھے .
طبیب مرغی خانہ ، ۳۳
۱۹۵۶

۲. چٹائی ، ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ؛ بوٹّے کا وہ سبز خول جس میں چنا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

۳. وہ کپڑا وغیرہ جو قیدیوں کو بستر کے لیے دیا جاتا ہے .

ایک تسلہ اک کٹورا ایک کمل ایک ٹاٹ
ہے بہت اہل توکل کے لئے سامان جیل
سنگ و خشت ، ۱۳۰
۱۹۳۲

۴. بنے ہوئے پٹ سن کا فرش یا جازم .

ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں تمہیں کل بہر فرش
خوش نہو گو آج بندہ صاحب قالین ہوا
آتش ، ک ، ۲۶
۱۸۴۶

شام کو ایک پیڑ کے نیچے پنچایت بیٹھی ٹاٹ بچھا ہوا تھا .
پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۵
۱۹۳۶

۵. کینوس ، آب روک کپڑا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۰) .

۶. اون سے بنا ہوا ٹاٹ کی طرح کا موٹا کپڑا .

وہ اون سے ایک قسم کا ٹاٹ بن کر بطور خیمہ کے رہتے تھے .
امت کی مائیں ، ۵
۱۹۱۸

۷. (ہند) برادری ، قوم (شبد ساگر) .
[س : ترانر त्राण]

— اُلٹ دینا محاورہ .

۱. دیوالیہ ہونے کا اقرار یا اعلان کرنا .

پنڈت بالک رام کو اب شب و روز بار کی فکر ستانے لگی یوں اگر ٹاٹ الٹ دیتے تو کوئی بات نہ تھی .
پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۳
۱۹۳۶

۲. کسی منصوبے کو تہس نہس کر دینا .

مل کر الٹ نہ دے کہیں سارا وطن اسے
آنکھیں جمی ہوئی ہیں کمیشن کے ٹاٹ پر
بہارستان ، ۵۳۷
۱۹۲۷

— اُلٹنا محاورہ .

دیوالیہ ہونا (جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو ساہوکار اپنے بیٹھنے کا ٹاٹ یا گدی الٹ دیتے ہیں) .

جو کچھ ان کو دیا وہ کھا چکے ٹاٹ الٹنے کا مزا پا چکے .
شبستان سرور ، ۲۲
۱۸۶۲

میرے خیال میں بجن صاحب تو اٹ چکے ہیں اور تھوڑے دنوں میں ان کا ٹاٹ الٹا چاہتا ہے .
انقلاب لکھنؤ ، ۲۷
۱۹۱۰

— باف صف .

۱. سنہرا یا روپہلا یا کلابتوں اور ریشم کے کام کا بنا ہوا (کپڑا ، جوتا ، ہاتھی کی جھول ، چارجامہ وغیرہ) .

اس کے بعد سرفراز الدولہ ایک ٹاٹ باف کا چارجامہ میرے حضور میں لائے .
واقعات اظفری ، ۱۵۵
۱۹۳۷

۲. ٹاٹ بننے والا ، زر دوز ، کپڑے پر سونے چاندی کے تار ٹانکنے والا (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .
[ٹاٹ + باف (رک)]

— بافی امث ؛ صف .

ٹاٹ بننے کا کام ، زر دوزی کا کام ؛ زر دوزی کے کام کا (جوتا) (جامع اللغات) .
[ٹاٹ + باف (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت]

— بافی اَوگی (— و لین) امث .

ایک قسم کی کامدار جوتی (مہذب اللغات) .
[ٹاٹ + بافی (رک) + اوگی (رک)]

— بافی جُوتا (— و مع) امذ ؛ امث : ٹاٹ بافی جوتی .

وہ جوتا جس کے بالائی حصے پر کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو ، کامدار جوتا .

گھنگروؤں کی ٹاٹ بافی جوتی ہاتھوں کے کنگن پاؤں کے اچھے بنوائے گئے ہیں .
انشائے ہادی النساء ، ۷۷
۱۸۷۵

تحفہ تحفہ کپڑے نکالے ، کار چوبی ٹوپی ٹاٹ بافی جوتا ... یوں ایسے نکلے جیسے چاند گہن سے نکلتا ہے .
فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶
۱۹۲۷
[ٹاٹ + بافی (رک) + جوتا (رک)]

— بافی نَے (— ی لین) امث .

سنہری روپہلی کلابتوں اور ریشم کی لپیٹ کا بنا ہوا خوش نما نیچہ (اپ و ، ے : ۹۷) .
[ٹاٹ + بافی (رک) + نے (رک)]

— باہر ہونا محاورہ .

برادری سے خارج ہونا (جامع اللغات) .

ــ بَنْد (ــ فت ب ، سک ن) امذ .

عہد اکبری میں ابریشمی شال کی ایک قسم ، رک : ٹاٹ معنی نمبر ۶ .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۴۸

[ٹاٹ + بند (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امذ .

(ذات برادری کی) حد بندی ، گروہ بندی .

جیسی اہل ہنود نے سابق میں ، ٹاٹ بندی ، کردی تھی ، دائرۂ اسلام میں داخل ہونے پر بھی وہی گروہ بندی برقرار رہی .

۱۹۰۶ تاریخ کڑہ مانک پور ، ۵۷

[ٹاٹ + بندی (رک)]

ــ رَوغنی (ــ و لین ، سک غ) امذ .

پلاسٹک اور رنگ و روغن سے تیار کیا ہوا کھماوی فرش یا کپڑا .

گیلری میں فرش کونرمیٹ یا لینولیم (ٹاٹ روغنی) . . . بچھایا جاتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۶۲

[ٹاٹ + روغنی (رک)]

ــ کا لَنگوٹا (لَنگوٹی) اَراب سے یاری کہاوت .

اپنی حیثیت سے بڑھ چڑھ کر کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کاملا ڈولَرا تِینوں جات گُلام

جَت چاہے جَت بیٹھ کَر تُرت کَرو بِسْرام کہاوت .

ٹاٹ کمبل اور دوتہی تینوں گھٹیا چیزیں ہیں مگر بہت آرام دہ ہیں (جامع اللغات) .

ــ کاملی گَھر میں گَھالے ، باہَر بَناوے شالے دو شالے کہاوت .

معمولی حیثیت کا آدمی شیخیاں بگھارے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کی اَنگیا مُونج (مُونجھ) کا بَخیَہ کہاوت .

پھوہڑ کام کرنے والی عورت کے لیے بولتے ہیں ، انمل بے جوڑ ، رک : ٹاٹ میں مونج کا بخیہ .

ایاو ٹاٹ کی انگیا مونجھ کا بخیہ ، در گور تمہاری صورت ، یہ موا صدقے کا دوپٹہ ، اس پر یہ بہاری مصالحہ .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۵

ایسی حالت میں اردو ٹاٹ کی انگیا مونج کی بخیہ ہوتی جاتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۳

ــ کی اَنگیا مُونج کی تَنی ، دیکھ میرے دیورا (دیکھو چھیلا) میں کَیسی بَنی کہاوت .

جب کوئی سب کام بے جا اور بے ڈھنگے کرے اور اس پر اترائے بھی اس وقت یہ مثل بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۶۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۵) .

ــ میں زَربَفت کا پیوَنْد کہاوت .

بے میل اور بے جوڑ بات ، کسی اعلٰی چیز میں ادنیٰ چیز کو نامناسب طور پر شامل کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

حضور ہم غریبوں کے ہاں جہیز میں وہ سیٹ تو جیسے ٹاٹ میں زربفت کا پیوند معلوم ہوگا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۲

ــ میں مُونج کا بَخیَہ کہاوت .

جیسی چیز ویسا ہی اس کا اور سامان ، پیوند میں پیوند کی جگہ ، رک : ٹاٹ کی انگیا مونج کا بخیہ .

یہ بے سخت غلطی ہوئی ان کا نام کسی کے نام کے ساتھ ملا کر یا لیجے لکھنا تھا اگرچہ ٹاٹ میں مونج کا بخیہ سمجھا جاتا .

۱۸۸۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۷

ٹاٹ (۲) صف .

(لشکری ؛ جہاز رانی) کَسا ہوا (شبد ساگر) .

[Tight ؛ Taut : انگ]

ــ کَرنا محاورہ .

مستول کھڑا کرنا (شبد ساگر) .

ٹاٹا کلمہ .

کلمۂ رخصتی جو عام طور پر اچھے خدا حافظ کی جگہ کہتے ہیں ، فی امان اللہ .

جسیم الدین کو ٹاٹا کرتی ہوئی ریستوران سے باہر نکلی .

۱۹۷۵ اسلام ستروی ، ۱۳۲

اف : کرنا ، کہنا .

[Tata : انگ]

ــ ہٹ (فت ہ) امث .

ٹاٹا (رک) کہنے کا عمل .

الوداع کنندگان کو ایک رسمی مسکراہٹ ایک دستی لہراہٹ اور ایک زبانی ٹا ٹاہٹ سے انگریزی جواب دے کر . . . اندر چلے جاتے .

۱۹۷۵ اسلامت روی ، ۳۲

[ٹاٹا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

ٹاٹر (۱) (فت ٹ) امذ .

ٹٹر ، ٹٹی ؛ سر کی ہڈی یا پردہ ، کھوپڑی (شبد ساگر) .

[س : ستھاتر स्थात्तृ (= جو کھڑا ہو)]

ٹاٹر (۲) (فت ٹ) امذ .

گھوڑوں کو سجانے کا سامان (شبد ساگر) .

[؟]

ٹاٹری (سک ٹ) امث .

ایک قسم کی ترشی یا ایسڈ جو انگور کے رس میں پوٹاش کے نمک کے طور پر اڑی اڑی سفید اور شفاف قلموں کی شکل میں پایا جاتا ہے پانی میں حل ہو جاتا ہے دواؤں میں استعمال ہوتا ہے مسکّن اور فرحت افزا مشروبوں میں بھی شامل کیا جاتا ہے پانی کو صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جس سے گاد تہ نشیں ہو جاتی ہے .

دودھ کو تھوڑی سی پھٹکری یا ٹاٹری سے پھاڑنا چاہیے .

۱۹۲۳ حلوائی کی تعلیم ، ۵

[Tartarum : لاط]

ٹاٹک (۱) (فت ٹ) صف .

رک : ٹٹکا (پلیٹس) .

ٹاٹک (۲) (فت ٹ) امذ .

رک : ٹوٹکا (پلیٹس) .

ٹاٹکا (کس ٹ) امث .

ٹٹی (شبد ساگر) .

[ہ : ٹاٹکا टाटिका]

ٹاٹکا (سک ٹ) امذ .

ٹٹکا ، تازہ ، نیا ؛ ٹوٹکا ، ٹونا ؛ بازی گری ، نظر بندی ، شعبدہ بازی (جامع اللغات) .

[س : تتکا तत्क:]

ٹاٹی امث (قدیم) .

ٹٹی .

دیتا ہے دھوکے کی ٹاٹی خاک دھول اور کوٹا ساٹی

۱۷۳۷ رسالہ منظوم ، فقیرا ، ۹

ٹاٹھی (ی مع) امث .

تھالی (شبد ساگر) .

[س : ستھالی स्थाली]

ٹاچنی (سک چ) امث .

مختصر یاد داشت ، اشارہ ، نوٹ (نقوی کرنے کی) ان ، آل پن (پلیٹس) .

[ہ : ٹاچنی टाचनी]

ٹاچی امذ .

رکن عملۂ سفارت ، منسلک فرد ، رک : اتاشی .

سب کیمپوں میں ٹاچیوں کا اسٹاف بھی رہتا تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۷

[Attache : انگ]

ٹاڈ (۱) امث .

رک : ٹاٹ (۱) معنی نمبر ۲ ، بونٹ (وہ ہرا خول جس میں چنا ہوتا ہے) .

پیلی اونھیں پہ کیڑا . . . اس کو چنے کی ٹاڈ کی سنڈی بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۱۱

[رک : ٹاٹ]

ٹاڈ (۲) امذ .

بازو پر پہننے کا زیور جو اندر سے خالی ہوتا ہے اور حلقہ نما ہوتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹار (۱) امذ .

کولتار ، تار کول ، سیاہ رنگ کا سیال مادہ جو پتھر کے کوئلے سے نکالتے ہیں لکڑی اور لوہے سے بنی ہوئی چیزوں کو زنگ اور کیڑا لگنے سے بچانے کے لیے ان پر اس کا لیپ کر دیا جاتا ہے اور سڑکوں کے بنانے میں خاص طور پر استعمال ہوتا ہے ، ڈامر ، قیر .

لوہے کے صندوقوں میں جن میں ٹار کی قلعی ہوتی ہے بھر کر آبادی سے دور لے جا کر زمین پر چھڑک دیا کریں .

۱۸۸۴ کلیات علم طب ، ۱ : ۲۲۰

[Tar : انگ]

ٹار (۲) امث .

رک : ٹال ، ڈھیر ، انبار (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

ٹار (۳) امث .

رک : ٹال (ٹال ٹول) (شبد ساگر) .

ٹار (۴) امذ .

ایک قسم کا پل جس میں لگی ہوئی چونکی سے بیچ گرتا رہتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹارا صف .

(لکھنؤ) وہ کبوتر جو اُڑنے میں مضبوط ہو اور دیر تک اُڑے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹارا ٹُوک (و مع تیز مج) صف .

(لکھنؤ) وزن میں بالکل ٹھیک ، جو تول میں کم اور زیادہ نہ ہو ، رک : ٹا کم ٹوک (نوراللغات) .

ٹارْپیڈو (سک ر ، ی مع ، و مج) امث .

رک : تار پیڈو ؛ بجلی پیدا کرنے والی مچھلی کی ایک قسم جو اپنی برقی قوت سے شکار کو بے حس کر کے مار لیتی ہے .

ٹار پیڈو مچھلی کا ذکر سب سے پہلے ہونا چاہیے کیوں کہ یہ مچھلی دنیا میں دوسری بجلی پیدا کرنے والی مچھلیوں سے قبل پیدا ہوئی تھی .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۱

[Torpedo : انگ]

ٹارْٹ (۱) (سک ر) امذ .

(کھانے کی ایک قسم) ایک طرح کا میٹھا سموسہ جس میں پھل وغیرہ کاٹ کر بھر دیئے گئے ہوں (آکسفورڈ ڈکشنری) .

آلو بخارے جو ٹارٹ بنانے کی غرض سے بوتل میں بھرے جا چکے ہوں لے کر چھلنی میں چھانو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۳۲۳

[Tart : انگ]

ٹارْٹ (۲) (سک ر) امذ .

(قانون) ایسا فعل جو کسی ارادے ، غفلت یا بے پروائی کا نتیجہ ہو اور جس سے دوسرے کو تکلیف یا نقصان پہنچا ہو اس کا ہرجانہ فوجداری کے بجائے دیوانی سے طلب کیا جا سکتا ہو .

اس کے بعد اس پر ٹارٹ کے ہرجے کے لیے نالش کی گئی .

۱۹۳۱ قانون رواج ہنود ، ۱ : ۶۶۹

[Tort : انگ]

ٹار ٹار امذ .

انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد جو چیز شراب کے پیپوں میں لگی رہ جاتی ہے ، دردِ شراب ، شراب کی تلچھٹ یا گاد .

علاج کے وقت ٹار ٹار دواءً تو نہیں دیا گیا تھا .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۳۶

شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اس کو انگریزی میں ٹار ٹار اور فارسی میں درد شراب کہتے ہیں .

۱۹۲۷ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۹

[Tartar : انگ]

ٹارٹارِک تُرشَہ (سک ر ، کس ر ، سک ک ، ضم ت ، سک ر ، فت ش) امذ .

رک : ٹارٹرک ایسڈ .

پاسیتور نے اپنی تحقیق دو کیمیائی اشیاء ٹار ٹارک ترشہ اور ریسیمک ترشے کے مطالعے سے شروع کی .

۱۹۶۸ فتوحات سائنس ، ۹۷

ٹارْٹَرِک ایسِڈ (سک ر ، فت ٹ ، کس ر ، سک ک ، ی لین ، کس س) امذ .

رک : ٹالری جس کا یہ ترشہ ہوتا ہے .

تین حصہ ٹار ٹرک ایسڈ یعنی تیزاب انگور بارہ حصے آرد گندم سے بنایا گیا ہو پھر آدھ آدھ سیر کی ڈبل روٹیاں تنور میں پکوالیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۱۶

[Tartaric Acid : انگ]

ٹارْٹَن (سک ر ، فت ٹ) امذ .

ایک قسم کا اونی کپڑا جس پر بڑے بڑے رنگ دار خانے یا دھاریاں بنی ہوتی ہیں ، اور ہر قبیلے کا نمونہ جدا ہوتا ہے ، یہ اسکاٹ لینڈ کی ایجاد ہے (جامع اللغات) .

[Tertaine : فر]

ٹارْچ (سک ر) امث ؛ امذ .

برقی مشعل جس کے خول میں بجلی کی بیٹری (سیل) بھری رہتی ہے .

خان صاحب کی ٹارچ لے کر پھر مکان کے اندر داخل ہوئے .

۱۹۴۳ صید و صیاد ، ۲۲۹

[Torch: انگ]

ٹارس (فت ر) امث.

(دکن) مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی اینٹ ، ککیا اینٹ ، کنیا اینٹ (اپ و ، ۱ : ۸۰).

[مقامی]

ٹارق (سک ر) امذ.

وہ طاقت جس سے کوئی چیز مروڑی جائے.

کسی بوتل کا ڈھکنا کھولنے یا کسنے کے لیے جب ہم اسے مروڑتے ہیں تو اس پر ٹارق پڑتا ہے.

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۲۷

[Tarqueire : لاط]

ٹارگٹ (سک ر ، کس مج ک) امذ : ~ ٹار گیٹ.

۱. نصب العین.

وہ قومی ٹارگٹ جس پر نشانہ مارنے والے
کریں آنکھوں کو بند اور ہاتھ کی دکھلائیں تیاری

۱۹۲۵ دیوان جی ، ۳ : ۳۱۷

۲. ہدف ، نشانہ.

ٹارگٹ پر فائر کرنے والے کی آنکھوں کی بلندی کے برابر ایک سیاہ دائرہ (۳) انچ قطر بنایا جاتا ہے.

۱۹۳۲ شکار ، ۳۲

[Target : انگ]

ٹارن (فت ر) امذ.

۱. ٹالنے یا سرکانے کا عمل (شبدساگر).

۲. قدیم وضع کے کولھو کی لاٹ کے نچلے سرے پر چوپارا شکل کی بنی ہوئی تھاپ جو گنے کے ٹکڑوں کو مروڑی دے کر توڑتی اور رس نکالتی ہے ، آنڑی ، چولہا ، ڈھکی (اپ و ، ۳ : ۱۹۳ ؛ شبد ساگر).

[س : ٹارن टारन]

ٹارنا (سک ر) ف م.

رک : ٹالنا.

یہ تن کے سوں سے دکھ دے وہ سو دکھ ایک نظر سے ٹارے
یار کو یہ منجدھار ڈباوے ڈوبت کو وہ پار اتارے

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۵

ٹاری امث.

فاصلہ ، دوری ، تفاوت ، وقفہ ، انتر (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ٹاری टारी]

ٹاڑ امذ.

رک : تاڑ.

تشبیہ قد یار سے دیویں جو سرو کو
ان کے گلے سے دیجیئے دو چار ٹاڑ باندھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۸

ٹاڑی (ی مع) امث.

چھوٹی کلہاڑی یا تبر (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ٹاڑی टाड़ी]

ٹاس امذ.

۱. کسی کام عموماً کھیل میں کوئی فیصلہ کرنے کے لیے سکے کو اچھالنے کا عمل جس میں پہلے سے یہ طے ہوتا ہے کہ چہرہ آیا تو کون سا فریق جیتے گا یا کون سی بات مانی جائے گی.

میں ٹاس کرتا ہوں اگر چہرہ آیا تو سینما چلیں گے ، اگر پشت آئی تو سرکس دیکھیں گے.

۱۹۷۸ پرواز ، ۲۳

۲. (ٹینس) گیند کو مخالف کھلاڑی کے سر سے اونچا اچھالنا (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۰).

ف : کرنا.

[Toss : انگ]

ٹافی امث.

گول چپٹی یا چوکور قسم کی چھوٹی سی مٹھائی کی ٹکیا جو شکر کے علاوہ بعض دوسرے اجزا ملا کر تیار کی جاتی ہے (بچے بہت شوق سے کھاتے ہیں).

ماہم جلدی سے ان کے لیے ٹافیاں نکال لائی اور بچوں کی جیبیں بھر دیں.

۱۹۸۳ ماہم ، ۳۸۵

[Toffee : انگ]

ٹاک (۱) م ف (قدیم).

جلد ، فوراً.

پنکھیرو تن ، یار ، اڈک جلد پر
چلا ٹاک اپنی باغ پر رکھ نظر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

[مقامی]

ٹاک (۲) (قدیم).

گھونٹ ، جرعہ.

دیکھانا توں اپنا کرم لاک لاک
بچھے میں لے جاؤں جو ہوئے مجھے ٹاک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۰

[مقامی]

ٹاک (۳)

ٹاکنا (رک) سے .
و ہاں تھے مقام شیطانی اس کا ٹاک شریعت کی راہ نہ لگ .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۰

ٹاکا (۱) امذ .

رک : ٹکا ، روپیہ کے برابر سکّہ .
۳ کاہن = ایک ٹاکا یا روپیہ (علم حساب ، ۱۰۸) .

ٹاکا (۲) امذ .

ٹانکا (رک) ؛ کنڈال ، ایک طرح کی نفیری یا بانسری ، ارگن باجے کا پردہ (شبد ساگر) .

[ٹاکا : ٹاکا टाका]

ٹاکسافین (سک ک ، ی مع) امث .

کیڑے مارنے والی دوا .
بند کمروں میں بیج کی بوریاں رکھ کر ای۔ڈی۔سی۔ٹی یا ٹاکسافین جیسے زہروں کی دھونی دی جا سکتی ہے .
۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۹

[Toxikon : یو]

ٹاکَم ٹُوک (فت ک ، سک م ، و مع نیز مج) صف ، م ف .

رک : ٹارا ٹوک .
اس ترازو میں بھی تو صرف ٹاکم ٹوک اتری .
۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۵۹

[رک : ٹھیکم ٹھاک]

ٹاکَم ٹیکا (فت ک ، سک م ، ی مع) امذ (قدیم) .

بناؤ سنگار .
ٹاکم ٹیکا کر انٹ گھونٹ کا جل سوں کر کے پان کھا
جو تو بھی ہونٹوں پر دھڑی لائی کتیاں سو ہے غلط
۱۶۹۷؟ ہاشمی ، د ، ۱۰۲

اف : کرنا .

[ٹیکا رک سے]

ٹاکنا (سک ک) ف م (قدیم) .

۱. رک : ٹانکنا ، منسلک کرنا ، نتھی کرنا .

تیرا شرف ادراک میں تیں ٹاک آیا
جم تیرا سبق نعید اپاک آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۳

۲. ٹھہرنا ، ٹکنا .
مقام دو میں ایک چھوڑ چلنے کا دوسرا ٹاک رہنا کا .
۱۷۳۰ ارشاد السالکین ، ۲۱

۳. سل بٹہ وغیرہ کے پتھر پر لوہے کی چھینی سے ہلکی ہلکی چوٹیں دے کر دندانے بنانا ، اپورنا ، کوانا ، رہانا ، کھٹیانا (اپ و ، ۱ : ۵۶) .

ٹاکولی (و مج) امث .

بھونٹ ، تذرانہ (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹاکی (۱) امث ؛ ~ ٹانکی .

پیوند ؛ ٹکڑی ؛ دھجی ، چیتھڑا ؛ رک : ٹانکی (۳) .
معلوم ہوا کہ جس طرح اب پیوند کو ٹاکی کہتے ہیں اس وقت اسے ٹکڑی کہتے تھے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۳۹

ٹاکی (۲) صف ؛ امث .

بولنے والا ؛ رک : ٹاکیز .

نئی تہذیب نے لندن سے آکر
بتایا ہمکو کیا ہوتی ہے ٹاکی

۱۹۳۱ چمنستان ، ۲۱۲

[Talky : انگ]

ٹاکیز (ی مع) .

(الف) امث .
۱. ٹاکی (۲) (رک) کی جمع ؛ بولتی ہوئی فلم ، سینما کی ناطق (گویا ، بولتی) تصاویر .
فوٹو الیکٹرک سیل متکلم تصاویر یعنی ٹاکیز (talkies) میں بہت استعمال ہوتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۳۹

(ب) امذ .
۲. سینما گھر (عموماً ترکیب میں) .
ٹاکیز . . . دوسرے الفاظ کے ساتھ ترکیب پا کر یہ عموماً سینما گھر کے معنی دیتا ہے جیسے پیالیس ٹاکیز .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۰

[Talkies : انگ]

ٹاکھنا (سک کھ) امذ .

رک : ٹکنا (پلیٹس) .

ٹال (۱) امث .

۱. لکڑیوں کی دکان جو ایک انبار کے طور پر ہوتی ہے ، لکڑی بانس یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر ، ایندھن کا انبار ، (لفظاً) تلے اوپر چیزوں کا ڈھیر ، انبار ، چٹّا .

جب گھاس کی ایک ٹال درست کر چکیں اس وقت تہ بہ تہ گھاس کے اوپر تھوڑا تھوڑا نمک چھڑک دیں .

۱۸۳۵ — دولت ہند ، ۵ .

ایک ظالم . . . غریب لکڑی بیچنے والے کی لکڑیاں بزور لیا کرتا تھا اور اپنی ٹال پر بڑی قیمت سے بیچا کرتا تھا .

۱۹۲۵ — حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۶۰

۲. ایندھن کی منڈی یعنی وہ مقام جہاں ایندھن لاکر فروخت کیا جائے ، اٹالا (ا پ و ، ۳ : ۱۲) .

۳. بیل گاڑی کے پہیے کا کنارا (شبید سا گر) .

[س : اٹال अट्टाल]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. لکڑی (ایندھن) کی دکان لگانا .

انھوں نے ملازمت ترک کر کے ٹال کرلی .

۱۹۷۳ — جہان دانش ، ۶۶۳

۲. ڈھیر لگانا ، انبار کرنا (جامع اللغات) .

ـــ کی ٹال امث .

لکڑیوں وغیرہ کا بہت بڑا انبار .

سنا ہے آپ کی تحصیل میں ہیں بانس بہت
جہاں سے کنج میں آئے وہاں ہے ٹال کی ٹال

۱۸۷۳ — کلیات قدر ، ۶۷

ـــ مارنا محاورہ .

۱. انبار لگانا ، ڈھیر لگانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. پہیے کے کناروں کا چھیلنا (شبد ساگر) .

ـــ والا امذ .

دلال کے طور پر ایندھن کی منڈی میں ایندھن فروخت کرنے کا انتظام کرنے والا ، آڑتیا ، ٹال کا مالک ، لکڑیوں کا ایندھن فروخت کرنے والا (ا پ و ، ۳ : ۱۰۳) .

ٹال (۲) امث .

۱. ٹال مٹول ، لیت و لعل ، حیلہ بہانہ .

نہ کہا اس کی باتوں پہ قائم فریب
یہ بوسہ کا وعدہ نہیں ٹال ہے

۱۷۹۵ — قائم ، د (ق) ، ۱۸۵

میں گدا تم بادشاہ حسن پھر کیوں ہے یہ ٹال
کیا برا ہوگا کسی کا گر بھلا ہو جائے گا

۱۸۴۳ — دیوان رند ، ۲ : ۲۵۴

دراصل یہ بھول نہیں بلکہ بے پروائی اور ٹال ہے .

۱۹۲۰ — لخت جگر ، ۱ : ۲۸۹

(کُشتی) حریف کے وار کو جوابی ضرب کا اشارہ بتا کر بچاؤ کرنے کا طریقہ جس سے اس کا وار خالی جائے ، ٹھیلنا (ا پ و ، ۸ : ۳۸) .

میں نے پٹ کوڑا باندھا اس نے ٹال سے کھولا .

۱۹۵۴ — اپنی موج میں ، ۹۶

[رک : ٹالنا]

ـــ آنا ف ل ؛ محاورہ .

(حیلے بہانے سے) پیچھا چھڑا لینا ، دفع کر دینا .

وہ دل کہ لیپ اپنا تھا دوست نما دشمن
ہم کوچۂ جاناں میں کم بخت کو ٹال آئے

۱۹۳۶ — لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۲۲

ـــ بازی امث .

(عوام) بہانہ بازی ، ٹال مٹول .

کہنے کو تو بہت دوڑ دھوپ کی لیکن حقیقت میں ٹال بازی بتائی .

۱۹۱۳ — سلمان و عذرا ، ۶۳

[ٹال + بازی (رک)]

ـــ بال امث .

رک : ٹال مٹول .

صبح و شام کا وعدہ کرتا ہے تو اس کو لیت و لعل اور حیلہ اور حوالہ اور ٹال بال کہتے ہیں .

۱۸۶۳ — انشاء بہار بے خزاں ، ۷۷

[ٹال + بال (تابع)]

ـــ بتا اُس کو تہ تو جس سے کیا قرار
چاہے پروئے بیری کیرا چاہے پروئے ہار کہاوت .

وعدہ کر کے پورا کرنا چاہئیے ، خواہ دوست ہے وہ خواہ دشمن ہے (جامع اللغات)

— بتال (— فت ب) امث .

رک : ٹال مٹول (شبد ساگر) .

— ٹول (— و مج نیز مع) امث .

حیلہ حوالہ ، بہانہ .

آج بھی مرزا اپنی والدہ کو ٹال ٹول کر دفتر سدھارنے کی فکر میں تھے .

۱۹۳۳　　اخوان الشیاطین ، ۳۲۳

[ا : ٹال + ٹول (تابع)]

— ٹول کی باتیں (— و مع ، ی مج) امث .

حیلے حوالے ، التوا میں ڈالنے یا ٹالنے کی باتیں .

ہم کے ٹول کے کپڑے نہ ٹالنے وعدہ
ہمیں پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں

۱۸۶۷　　رشک (نوراللغات)

— جانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ملتوی کر دینا ، بچ کر نکل جانا .

بیخود فراق یار میں آئی نہ موت بھی
کمبخت یہ بھی ٹال گئی دے گئی طرح

۱۹۰۵　　گفتار بیخود ، ۸۱

۲. درگزر کرنا .

جو بات ناپسند ہوتی اس سے تغافل فرمانے اور ٹال جاتے .

۱۹۱۴　　سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳

۳. طرح دے جانا .

میں آگے بڑھوں یا ٹال جاؤں .

۱۹۲۱　　لڑائی کا گھر ، ۶۰

۴. بے پروائی کرنا .

کبھی وہ سن لیتا اور کبھی ٹال جاتا .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۰۱

— دینا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ملتوی کر دینا .

کیا اعتبار تیری قسم کا تو وہ ہے یار
فردا کا وعدہ کر کے قیامت پہ ٹال دے

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۲۲۷

ابراہیم بار بار جنگ کرنے کا حکم دیتے تھے مگر وہ کسی نہ کسی بہانے سے ٹال دیتا تھا .

۱۹۲۵　　تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۰۰

۲. چلتا کرنا ، لوٹا دینا .

دی صدا عطار نے وہ اس کی ٹال
پھر کیا کوڑی کا اس نے یہ سوال

۱۷۷۴　　مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۶

جب چاہا نوکر نکال دیا اور تنخواہ دے کر جب منظور ہوا ٹال دیا .

۱۸۶۲　　خط تقدیر ، ۵۰

۳. رک : ٹال جانا معنی نمبر ۳ .

ہمیشہ ٹال دیا تم نے حال دل نہ سنا
اب آئے سننے کہ طاقت مری زباں میں نہیں

۱۸۸۶　　دیوان سخن ، ۱۶۲

— کرنا ف مر ؛ محاورہ .

کہیں جانے کا ارادہ فسخ کردینا ، کسی کام کے کرنے سے باز رہنا ، ٹال جانا ، حیلے بہانے کرنا .

ادھر تو دیکھو ! وہ دونوں کچھ ٹال کرتے ہیں .

۱۸۹۰　　ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۴

— مٹال (— فت م) امث .

رک : ٹالم ٹول ، ٹال مٹول (پلیٹس) .

— مٹول (— فت م ، و مع نیز مج) امث .

رک : ٹال ٹول .

اچھی کہی میاں جی اچھی کہی ! برسوں کا نانواں اور روج (روز) کی ٹال مٹول .

۱۸۷۷　　توبۃ النصوح ، ۱۳۲

کسی تاجر نے قاضی کے یہاں نالش کی کہ فلاں عامل ... میرے مال کی قیمت دلا دے لیکن وہ ٹال مٹول کرتا رہا .

۱۹۰۱　　الغزالی ، ۲۳۸

[ٹال + مٹول (تابع)]

— مٹول وقت کا چور کہاوت .

وقت پر جواب دینے اور حیلے حوالے کر کے وقت ٹال دینے کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ٹال (۳) امث .

ڈنڈی (ا پ و ، ۳ : ۳۰۱) .

[س : اٹال अट्टाल]

— مارنا محاورہ .

ڈنڈی مارنا ، فریب سے تولتے وقت صحیح وزن کھٹا دینا ، کم تولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹال (۴) امث ؛ امذ .

گھنٹی جو گائے بیل یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھی جاتی ہے ، ٹالی .

بجھلے پہر رات تھی جو ہاتھیوں کی ٹالوں نے کان گنگ کر دیئے .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۱۲

[س : ٹالی तालो]

— بجا کر مانگے بھیک
اُس کا جوگ رہا کب ٹھیک کہاوت .

گھنٹی بجا کر مانگنے والے سادھوؤں پر طنز ہے (جامع اللغات) .

ٹالا (۱) امذ .

حیلہ حوالہ ، بہانہ .

چھ مہینے ٹالا کرتے گزر گئے اور ابھی تک بہانے ختم نہیں ہوئے .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، ۶۳

[ٹال (۲) (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— بالا امذ .

رک : ٹالا ، ٹال بال ، ٹال ٹول .

ٹالا بالا اظفری کو دے گئے
کان کا اپنے دکھا بالا میاں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۰

[ٹالا + بالا ، (تابع)]

— بالا بتانا محاورہ .

ٹالنا ، دھوکا دینا ، فریب دینا ، حیلہ حوالہ کرنا ، لیت و لعل کرنا .

شہزادہ نے اس کو اور باتوں میں لگایا ٹالا بالا بتا دیا .

۱۸۳۶ قصہ اگر گل ، ۱۰۵

— بالا چلنا محاورہ .

حیلہ بہانا کارگر ہونا .

گھڑی موت سر پر ڈراتی ہے مجھ کو
یہاں کوئی چلتا نہیں ٹالا بالا

۱۹۲۳ دیوان بشور ، ۱۳۱

— ٹولی (— و مج نیز مع) امث .

رک : ٹال ٹول .

روپیہ کی بابت چند مرتبہ تقاضا کیا تو روپیہ جمع کرانے میں ٹالا ٹولی کرتا ہے .

۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۶۸

اف : کرنا .

[ٹالا + ٹولی ، (تابع)]

— دینا محاورہ .

ٹال دینا ، حیلہ حوالہ کرنا ، جھانسا دینا .

ہر بار ہو نہیں وعدہ پہ ٹالا نہ دیا کر
یا بوسہ دیا کر تو ہمیں یا نہ دیا کر

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۰۸

ہاں ہاں میں جانتی ہوں تم مجھے ٹالا دے رہے ہو ، اور باتوں میں اڑاتے ہو .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹالا (۲) امذ .

لکڑیوں کا ڈھیر ، ٹال (پلیٹس) .

[س : اٹال अट्टाल]

ٹالا (۳) امذ .

(دلال) دھیلا (اب و ، منہور ، ۵۲) .

[مقامی]

ٹالریشن (کس مج ل ، ی مج ، فت ش) امذ .

تحمل ، برداشت ؛ رواداری .

قوت کا قوت سے مقابلہ کرنا . . . ظلم و تعدی نہیں اور نہ ٹالریشن (رواداری) کے خلاف ہے .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۳۴

[انگ : Toleration]

ٹالک (فت ل) امذ .

ایک چکنی شفاف معدنی شے جو برت کی صورت میں پائی جاتی ہے ؛ اور چکنا کرنے کے کام میں آتی ہے .

ٹالک اور فلورائٹ کی تلاش کا کام مکمل ہو چکا ہے . . . . ٹالک کاسمیٹکس اور ادویاتی اشیا میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۶ جنگ ، کراچی ، ۲۹ اکتوبر ، ۲

[لاط : Talcum]

ٹالم ٹال (فت ل) امث .

(دلالی) الھتی ، نصفا نصف (شبلہ ساگر) .

[مقامی]

ٹالَم ٹُول (فت ل ، سک م ، و مج تیز مع) امث .

وک : ٹال ٹول .

فرصت کے وقت لڑکیوں کو جمع کرکے انہیں عمدہ تعلیم دیں اور لاپروائی سے ٹالم ٹول نہ کریں .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۶۰

اف : کرنا ، ہونا .

ٹالَم ٹُولا (فت ل ، و مج لیز مع) امث .

وک : ٹالم ٹول .

راجہ کے سارے جواب ٹالم ٹولے کے ہیں .

۱۸۹۷ بادشاہ نامہ ، ۷۶

ترقی کی درخواست دی ٹالم ٹولا ہوتی رہی .

۱۹۱۰ خطوط محمد علی ، ۱۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

ٹالَن (فت ل) امث .

ٹالی (۲) (رک) کی تانیث ، ٹہل کرنے والی .

چپڑاسن ٹالن اور دھوبن نے مقدمہ کو اور سنگین بنادیا .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۱۲۷

ٹالنا (سک ل) ف م .

۱. (i) دفع کرنا ، ہٹانا ، سرکانا .

دلا حرص و ہوا ٹال نہ دھر حب زن و مال
بکے عشق جتن پال ازیں کار مکن لبث

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۲

دیکھ بھال کے لوگوں کو ٹال کے تنہائی میں عرض کی .

۱۸۳۶ سرور سلطانی ، ۱۹۹

شک کو لگاتی ہوں میں یاس کو ٹالتی ہوں میں
تیرے سہارے اے امید دل کو سنبھالتی ہوں میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۲

(ii) لوٹانا ، رخ پھیرنا .

اب ٹوٹ گریں گی زنجیریں اب زندانوں کی خیر نہیں
جو دریا جھوم کے اٹھے ہیں تنکوں سے نہ ٹالے جائیں گے

۱۹۵۲ دست صبا ، ۵۳

۲. قبول نہ کرنا ، تسلیم نہ کرنا ، نہ ماننا .

کہتا جوان بارے کی سنج اے دلیر قتال سن
تحقیق توں میری ہے میرا کہیا ناٹال سن

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰۲

یہ لوہیوان عورت جو کہے اس کو مان لیجیے گا ہرگز نہ ٹالیے گا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰۹

جان بھر نذر حاضر تھی ، اجل نے دیر کی
آپ سمجھے میں نے ٹالا آپ کے ارشاد کو

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۸۷

۳. گزارنا ، صرف کرنا ، بسر کرنا .

او راتاں کو کیوں ٹالنا ہووے گا
زمیں پر او کیوں نیند بھر سووے گا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۷۵

روز کے مانند وہ کر کر قیام
بندگی میں حق کی ٹالا دن تمام

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۷۲

یار کو بتلا چکی جب یہ فریب
ٹال کے دس پانچ دن وہ ناشکیب

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۹۳

۴. دبانا ، ضبط کرنا ، روکنا .

پاس ادب سے غیظ کو ٹالے ہوئے ہیں یہ
شیر خدا کی گود کے پالے ہوئے ہیں یہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۲

مر کر ترے خیال کو ٹالے ہوئے تو ہیں
ہم جان دے کے دل کو سنبھالے ہوئے تو ہیں

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۴۷

۵. ملتوی کرنا .

اب تو بالفعل ، ہمارا عزم سفر ہے اب ہم زیادہ نہیں ٹال سکتے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۶

اس کے جلوے کا اگر دیکھنے والا ہوتا
حشر پر وعدۂ دیدار نہ ٹالا ہوتا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۱

۷. ٹھکانے لگانا .

انعام چاروں طرف اس فکر میں مارے مارے پھر رہے تھے کہ کوئی خریدار مل جائے تو گھوڑی اونے پونے ٹال دوں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۲

[س : ٹاریا (ت) (ف) टारय]

ٹالُوِین (سک ل ، ی مع) امث .

ہائڈروجن اور کاربن جو ٹولو اور تارکول سے نکلتے ہیں .

گیس کے علاوہ اس عمل کے دوران بعض نامیاتی اور غیر نامیاتی اشیاء بھی حاصل ہوتی ہیں مثلاً . . . ٹالوین . . . ایمونیا وغیرہ .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۳۲

[Tolvene : انگ]

ٹالھی (سک ل) امذ .

ایک قسم کا شیشم جس کے درخت پنجاب میں بہت ہوتے ہیں اس کے اوپر کی لکڑی بھوری اور بہت مضبوط ہوتی ہے ، یہ عمارتوں میں لگتی ہے آلات زراعت وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹالی (١) امث .

جوان گائے یا بچھیا جو تین برس سے کم کی ہو اور بہت چنچل ہو ؛ ایک قسم کا باجا ، چھوٹی گھنٹی جو چوپائے وغیرہ کے گلے میں باندھی جاتی ہے : (دلال) آٹھ آنے کا سکہ ، نصف روپیہ ، دھیلی (شبد ساگر ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : ٹال + اِکا ताल + इका]

ٹالی (٢) امذ .

ٹہل کرنے والا ؛ تاجر کا مال پھیری پھر کر بازار میں بکوانے اور معاملۂ تجارت کرنے والا دلال (اب و ، ے : ٣٠) .

[مقامی]

ٹالے امذ ؛ ج .

ٹالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— بالے امذ .

ٹالا بالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

اب اور کیا لکھوں تمھاری عنایت کا امیدوار ہوں ٹالے بالے جانے دیجئے .

١٨٩٣ قشتر ، ٨٣

غرض یونہی ٹالے بالے میں یہ دن آ گیا .

١٩٣٧ خان صاحب ، ٦١

— بالے بتانا محاورہ .

حیلے حوالے کرنا ، بہانے کرنا ، ٹالنا .

ٹالے بالے ہی بتاتے تھے سدا تم میری جاں
دیکھو بابا آپ کا اب ہم نے گھر اچھا ہوا

١٨٢٣ جرأت ، ک ، ١ : ١٩٨

آغا صاحب نے بڑے تپاک سے مزاج پوچھا مگر ان کو بھی اس نے ٹالے بالے بتادیے .

١٩٣٠ مس عنبورین ، ١٧

— بالے دینا محاورہ .

رک : ٹالے بالے بتانا .

کسی عنوان پیدل جانے کی حامی نہ بھری ٹالے بالے دیتے رہے .

١٩٥٣ پیر نابالغ ، ٤٦

— بالے سُنْنا محاورہ .

ٹال مٹول میں رہنا ، حیلے حوالے میں رہنا .

روز کہتا ہے ہر یشفہ اب لینے جاتا ہوں میں
روز سننا نامہ بر کے ٹالے بالے ناگزیر

١٩٢١ میخانۂ خلد ، ٦٣

— بالے میں آنا محاورہ .

دھوکا کھانا ، غلط بات پر یقین کر لینا .

وہ بھلا کب ٹالے بالے میں آنے والے تھے .

١٩٣٦ محمد علی ، ٢ : ٢٥٥

— بتانا محاورہ .

باتوں میں ٹالنا ، حیلے حوالے کرنا ، ٹالنا .

شوہر بڑا ظالم تھا مگر میں اس کو ہمیشہ بہلاتی رہتی تھی . . . ٹالے بتاتی تھی .

١٩٠٠ طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٥٨٩

— (سے) نہ ٹلنا محاورہ .

کسی طرح دفع نہ ہونا ، دور نہ ہونا ، ہٹانے نہ ہٹنا ، ہو کر رہنا .

پہلے ہشام نے ٹالا مگر جب دیکھا کہ معاملہ ٹالے نہیں ٹلتا تو . . . حکم دیا کہ تم پوشیدہ طور پر اندلس جاؤ .

١٨٩٣ ؟ مفتوح فاتح ، ٣٢

فلک تھا دم بخود باد مخالف چل نہ سکتی تھی
خدا کی بات تھی ٹالے کسی کے ٹل نہ سکتی تھی

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٣ : ٣٤٧

ٹام امذ .

(مراداً) انگریز .

یوں تو ہے شرم پیمبر کی انھیں بھی لیکن
جی میں ڈرتے ہیں کہ ناراض کہیں ٹام نہ ہو

١٩٢٩ بہارستان ، ١٩٢

[انگ : Tom]

ٹامک (فت م) امذ .

رک : ٹمکی (پلیٹس) .

[ہ : ٹامک टामक]

ٹامک ٹوئی (فت م و مج) امث .

قیاس ، اٹکل ، اندازہ .

سائنس کی تفسیر کائنات شہادت پر مبنی ہوتی ہے . . . شاعر کی تفسیر کائنات محض ظنی و قیاسی اور خیالی ٹامک ٹوئی پر مبنی ہوتی ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۱۲۹

[ٹامک ٹوئی ؟]

— ٹوئیے (ٹوئیاں) مارنا محاورہ .

انکل سے چلنا ، اندازے سے کام لینا ، قیاس آرائی کرنا ، انکل پچو کام کرنا .

ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۸

کیا وہ یونہی اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارتا رہیگا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲

ٹامی امذ .

گورا سپاہی ، انگریزی فوج کا سپاہی ، رک : ٹام ؛ پیار کا کلمہ نیز مجازاً .

حسینان یورپ کا ٹامی بنوں ‏ پلا جام بس آج جامی بنوں

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۲۱۳

[Tommy : انگ]

— گن (ـــ فت گ) امث .

چھوٹی بندوق .

بوائٹ کے آگے ٹامی گن چلانے والے سپاہیوں کا دستہ تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۸

[ٹامی + گن (رک)]

ٹانا (شد ن) ف م (قدیم) .

رک : ٹانٹا (پلپلس) .

ٹانٹ (مغ) امث .

۱. چندیا ، کھوپڑی کی بالائی جلد یا حصہ .

گھٹی ہوئی ٹانٹ دیکھ کر خود بخود ہاتھ میں کھجلی ہونے لگتی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۵

۲. سر ، کھوپڑی .

چمگادڑ ، ابابیل کی ٹانٹیں بھی پڑی ہیں

الّو کے پر اور گدھ کی . . . بھی پڑی ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۹۷

ہاتھ لگ گئے تو . . . جوتہ سر کہ ہیں تو کیا ہوا ان کی ٹانٹ پر پڑیگا .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۶ : ۱۱

[س : تنتری तन्त्री]

— پر ایک بال نہ رہنا محاورہ .

بہت جوتے لگنا ، ٹانٹ گنجی ہو جانا ؛ مفلس ہو جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کے بال اڑانا محاورہ .

جوتیوں یا دھپوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا ، خوب چانٹے جڑنا ، دھولیں مارنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کے بال اڑنا محاورہ .

سر گنجا ہونا ، سر پر بال نہ رہنا ؛ دیوالہ نکلنا ، بھرکس نکلنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کھجانا / کھجلانا محاورہ .

چندیا میں کھجلی اٹھنا ، سر میں سلسلاہٹ ہونا ، چانٹا کھانے کو جی چاہنا ؛ پٹنے کو جی چاہنا ؛ کھانا یا نقصان اٹھانے کا کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— گنجی کر دینا محاورہ .

جوتوں سے سر کے بال اڑا دینا ؛ خرچ سے ادھیڑ دینا ، دیوالہ نکلوا دینا (فرہنگ آصفیہ) .

— گنجی ہونا محاورہ .

سر پر بال نہ رہنا (خواہ بوجھ اٹھاتے اٹھاتے خواہ جوتے کھاتے کھاتے) ، نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا ، فضول خرچی سے برباد ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

— میں پھوڑا اٹھنا محاورہ .

مت ماری جانا .

وہ بولے میاں تماری (تمھاری) ٹانٹ میں کوئی پھوڑا تو نئی (نہیں) اٹھا .

؟ قرائی آردو ، ۳۰

ٹانٹا (۱) (مغ) امذ .

رک : ٹنٹا .

سینا پھوڑنے وہیں لگی چھوکنے

نہ سہ سک یو ٹانٹا لگی سوکنے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۱

ٹانٹا (۲) (مغ) امذ : ←ٹانٹھا .

موٹا ، مسٹنڈا ، توانا ، مضبوط .

ان کو توانا اور ٹانٹا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۶

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

— بنا ہوا ہے فقرہ .

مضبوط ہے ، قوی الجثّہ ہے ، تگڑا ہے ، ہاتھ پاؤں میں ابھی بہت جان یا طاقت ہے (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۰) .

— پن (— فت پ) امذ .

مضبوطی ، مسٹنڈا پن .

دیہاتیوں کی توانائی اور ان کا ٹانٹا پن ہے محنت کی وجہ سے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۹۰

[ا : ٹانٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

ٹاں ٹاں (مغ) امث .

رک : ٹائیں ٹائیں .

وہی کل کال وہی کیں کیں وہی ٹاں ٹاں اس کی
بات چھوڑی نہیں ہاں ایک بیر سو کوّے کی

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۳

[حکایت الصوت]

ٹانٹر (مغ ، فت ٹ) امذ .

کھوپڑی ، کپال (شبد ساگر) .

[رک : ٹانٹ ؛ ٹنٹر]

ٹانٹیا (مغ ، سک ٹ) امث .

رک : ٹنیا ، سرخ رنگ کی بھڑ (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۵) .

[مقامی]

ٹانٹھ (مغ) صف .

جو سوکھ کر کڑا ہو گیا ہو ، کرارا ، کڑا ؛ کٹھور ؛ رک : ٹانٹھا (شبد ساگر) .

ٹانٹھا (مغ) صف .

۱. صحتمند ، جوان .

پندرہ روز میں اوجھی خاصے ٹانٹھے اچھے چنگے ہو گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۴۲

ساٹھ سے اونچے پھر بھی ٹانٹھے جو بھلا چنگے . . . چھل بل کرتے نکلے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۳

۲. طاقت ور ، مضبوط ، توانا .

قریب جا کر دیکھا تو ایک مہنت دو اڑھائی سو برس کا سن و سال لیکن ٹانٹھا . . . نظر آیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۰

خان بہادر سن و سال میں تو تھے شہزادہ صاحب کے لگ بھگ لیکن خوب مضبوط اور ٹانٹھے ساٹھے پاٹھے . . .

۱۹۴۴ مقالات ماجد ، ۲۹۶

[رک : ٹانٹا (۲)]

ٹانٹھائی (مغ) امث .

ٹانٹھا (رک) سے اسم کیفیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹانٹھا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ٹانٹھی (مغ) صف ، مث .

ٹانٹھا (رک) کی تانیث .

ابھی تک خاصی ٹانٹھی کٹھوتا سی بنی ہے میرا ہاتھ پکڑے تو چھڑانا مشکل .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳۰

کوئی پینسٹھ برس کی عمر ہو گی مگر خاصی ٹانٹھی تھیں .

۱۹۶۱ بالہ ، ۲۶۲

[رک : ٹانٹھا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹانچ (۱) (مغ) صف ؛ امذ ؛ امث .

بد مزاج ، منہ پھٹ ، گستاخ ، اکھڑ ؛ ٹیڑھا چلنے والا ؛ اپنے مطلب کے لیے دھوکا دینے والا ؛ جھگڑا ، تکرار ؛ کج روی ، مخالفت ، ضد ؛ مصیبت ، آفت ، پریشانی ؛ وہ رسی جس سے بھگوڑے چوپائے کے اگلے دو پیر ملا کر باندھ دیے جاتے ہیں (اب و ، ۵ : ۸۲ ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ترینچ : तिर्यञ्च]

— آنا محاورہ .

مصیبت آنا ، آفت آنا .

نتیجہ یہ ہوا کہ جب فلیٹ پر بھی ٹانچ آ گئی تو حواس گم ہو گئے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۰

— دینا محاورہ .

کسی ہتھیار سے ضرب یا چوٹ لگانا ، زخمی کرنا .

اگر رقیب اکیلا ملے کہیں شب کو
تو مارے تینوں کے دوں اس کے سب بدن کو ٹانچ

۱۸۶۳ حافظ ہندی ، د ، ۲۴

— لانا محاورہ .

جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا ، مقابلے پر آنا .

مجھ سے ٹانچ لائے تو دم بھر میں سیدھا کردوں گا .

۱۸۸٦ مخزن المحاورات ، ۳۳۰

— لینا محاورہ .

(بہلا پھسلا کر یا دھوکا دے کر) پھانسنا ، اڑالینا .

اس کی جروا کوئی ذات شریف ٹانچ لیے گئے اسنے رپٹ لکھوادی .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۸۲

ہم نے سوچا اس کو کہیں ٹانچ لو .

۱۹۳۳ اخوان الشیاطین ، ۱۵۰

— مارنا محاورہ .

کسی کا دل پھوردینے والی بات کہنا ، دوسرے کا کام بگاڑنے والی بات کرنا ، رک : پھانْچی مارنا (شبد ساگر) .

— نہ اُٹھائی جانا محاورہ .

کسی کی اکڑفوں کی سہار نہ ہونا ، جھگڑے یا تکرار کی برداشت نہ ہونا (جامع اللغات) .

ٹانچ (۲) (مغ) امث .

ہاتھ پیر کا سُن پڑجانا یا سوجانا (شبد ساگر) .

اف : دھرنا ، پکڑنا ، ہونا .

[مقامی]

ٹانچ (۳) (مغ) امث .

ٹانکا ، سلائی ، ٹنکی ہوئی ؛ چکتی ، تھگلی ؛ چھید ، سوراخ (شبد ساگر) .

[رک : ٹانک (۲)]

ٹانْچا (مغ) امذ .

بچھلے پیر کا پٹھا ، کونْچ .

اونٹ جیسے اونچے جانور کا گلا پکڑنا اور گرا لینا آسان نہیں ہے پچھلے پیروں کے پٹھے جن کو ٹانچے کہتے ہیں کاٹ دینا مقا بلتاً آسان کام ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۲۵

[مقامی]

ٹانچڑا (مغ ، سک ج) صف .

اکھڑ ، کج طبع ، بد خو ؛ شوخ و گستاخ ، اپنا مطلب نکالنے کے لیے ہر طرف گھومنے اور پھرنے والا ؛ ضدی ، خود سر ، تکلیف دہ ، دھوکے فریب سے حاصل کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)

[رک : ٹانچ (۱) + س : ر + کہ : ड़ + ट]

ٹانچنا (۱) (مغ ، سک ج) ف م .

۱. پھانسنا ، جل میں لینا .

اسے کسی طرح ٹانچو تو کام چلے .

۱۹۲٦ نوراللغات

۲. (رقم وغیرہ) وصول کرنا ، تحصیل کرنا .

پولیس نے اچھی رقم ٹانچی .

۱۹۲٦ نوراللغات

۳. ٹانگیں مارنا ، ٹیڑھا چلنا ؛ کبوتر کے جوڑے کا مستی اور خوشی کی حالت میں ٹانگیں مارتے ہوئے سینہ ابھار کے چلنا ، پھولا ہوا پھرنا ، اکڑنا ، اینٹھنا ، مقابلے پر آنا ، منڈلانا ، چکر لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات) .

[ٹانچ (۱) (رک) سے]

ٹانچنا (۲) (مغ ، سک ج) ف م .

ٹانکنا ، سینا ؛ کاٹنا ، تراشنا ، چھیلنا ، چھانٹنا (شبد ساگر).

[رک : ٹانکنا]

ٹانْچی (۱) (مغ) امث .

وہ لمبی تھیلی جس میں روپے ڈال کر کمر میں باندھ لیتے ہیں ، ہمیانی (شبد ساگر) .

[س : ٹنک टङ्क (= روپیہ) سے]

ٹانْچی (۲) (مغ) امث .

رک : ٹانچ (۱) ، پھانْچی (شبد ساگر) .

ٹانْچی (۳) (مغ) امث .

رک : ٹنکی ، ٹانکی .

اس کشتی میں ایک بڑی ٹانچی اور ٹانچی کے اندر ہاتھ سے چلنے والا پمپ لگا ہوا تھا .

۱۹٦۱ کیمیاوی سامان حرب ، ۹۲

ٹانڈ (۱) (مغ) امث ، امذ ؛ ~ ٹانڑ .

۱. (i) مچان جس پر بیٹھ کر باغات اور کھیتوں کی رکھوالی کرتے ہیں ، چبوترا ، پلیٹ فارم .

ٹانڈ یہ مچان وقت پک جانے کھیتی کے ایک آدمی واسطے رکھوالی کے اسپر بیٹھتا ہے چار لکڑی بلند ہوتا ہے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۰

(ii) ٹٹی .

وہ وہ ہے جس نے پیدا کیا باغوں کو ٹانڈ پر چڑھے ہوئے اور بغیر ٹانڈ کے کھڑے ہوئے .

۱۸۹۸ سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۹۱

۲. دیوار میں لگا ہوا تختہ .

ٹانڈ : وہ حصہ جو . . . سامان رکھنے کے لیے بنوایا جاتا تھا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۰۰

۳. (بندھائی) قد سے اونچی چنائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالہ رکھنے کا اڈا جو بلیاں گاڑ کر بنایا جاتا ہے ، پاڑ ، پینٹ ، پہٹ ، مچان (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

۴. رک : ٹانڈا ، اسباب ، سامان .

حالت عمارت و گنجائش دفتر . . . ٹانڈہائے دفتر . . . مال خانہ .

۱۸۹۳ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۹۹

[س : تنتر तन्त्र]

ٹانڈ (۲) (مغ) امث .

ایک قسم کا زیور جو بازو پر باندھتے ہیں ، (رک) ٹاڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ٹاڈہ : ताड]

ٹانڈا (۱) (مغ) امذ ؛ ~ ٹانڈہ .

۱. تاجروں کا کارواں .

اتنے میں ملک شام کا ٹانڈا تجارت کا غلہ لیکر آیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۰

۲. مویشیوں کی قطار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. خانہ بدوشوں کا قافلہ .

تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا کہ جنگل میں کنجروں کا ٹانڈا آپڑا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۶

لوٹ لیا بنجارا بن میں ٹانڈا لدا ہوا سارا بن میں

؟ قاسم (پیغمبران سخن ، ۳۹)

۴. (i) (مجازاً) خاندان ، کنبہ ، قبیلہ .

کس دن سے ٹانڈے کا ٹانڈا پڑا ہوا ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵

(ii) ٹھکانا ، محلہ .

ایک تھرڈ کلاس چرخ سی جو ٹانڈہ چھوڑ کر سیتارام کے بازار میں رہنے لگی تھی .

۱۹۳۳ عزیمی ، انجام عیش ، ۶۲

۵. مال و اسباب ، ساز و سامان .

اسی ادھیڑ بن میں اگر ٹانڈا ہاتھ آئے تو کپڑوں کی کد جائے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۴

تلوار سے مطلب نہ کھانڈے سے غرض
موہن سے سروکار نہ ٹانڈے سے غرض

۱۹۳۳ غالب شکن ، ۳۲

۶. (مجازاً) آخرت کے اچھے نیک اعمال ، زاد آخرت .

ارے سودا کرو سودا کرو تم
خدا کی یاد سے ٹانڈا بھرو تم

۱۸۱۹ مثنوی بیرالجھا (صوفیائے بہار اور اردو ، ۶۷)

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

~ بیچنا محاورہ .

مال تجارت فروخت کرنا ، ساز و سامان ختم کر دینا .

قینچی نے اجل کی سب طنابیں کاٹیں
دلال قضا نے مفت ٹانڈا بیچا

۱۹۲۷ میخانۂ خیام ، ۱۷

~ بھانڈا (~ مغ) امذ .

مال و اسباب (جامع اللغات) .

[ٹانڈا + بھانڈا (رک)]

~ جمانا محاورہ .

تجارت کی غرض سے ایک جگہ جمع ہونا ، سامان جمع کرنا .

ٹانڈا جمانا (دکھنی) بنجاروں کے ٹانڈوں کے ذریعہ سے غلے کے لانے لیجانے کا انتظام کرنا .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۷۳

~ ڈالنا محاورہ .

(قافلہ کا) ڈیرہ ڈالنا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا .

جہاں رات ہو گئی وہیں ٹانڈا ڈال دیتے ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۶

~ لادنا محاورہ .

گھر کا سارا اسباب اور جورو بچوں کو کہیں باہر لے جانا ، اسباب باندھ کر سفر کو جانا ، سفر کی تیاری کرنا ، (مجازاً) مرنا ، چل دینا ، سدھارنا ، رحلت کرنا ، دوسرے جہان کے سفر کو روانہ ہونا ، کوچ کرنا .

دیکھیے پہنچوں کیا قسمت میں ہیں قائم ، کہ یار
لاد ٹانڈا چل بسے اب تک ہیں تیاری نہ کی
۱۷۹۳　قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۰

ـــ لدنا محاورہ.

ٹانڈا لادنا (رک) کا لازم
لد چکا اس جہاں سے ٹانڈا
اب نہ امید زندگانی ہے
۱۹۰۰　قتل نظیر ، ۳

ٹانڈا (۲) (مغ) امذ.

(آبپاشی) رک : ٹانڈ (ا پ و ، ۲ : ۱۶۳).

ٹانڈی (مغ) امث.

ٹانڈ (رک) کی تانیث (جامع اللغات).

ٹانڈے کا نایک امذ.

کسی گروہ کا سردار ، کسی قافلے یا کارواں کا سرکردہ ، مربی ، وارث (مخزن المحاورات ، ۲۴۰).

ٹانڈھ (مغ) امث.

رک : ٹانڈ (۱) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ٹانڑ (مغ) امذ.

رک : ٹانڈ (۱) ؛ گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی پر ڈنڈے کی ضرب ، ٹولا (پلیٹس ؛ شبد ساگر).

ٹانڑا (۱) (مغ) امذ.

رک : ٹانڈا (۱) (شبد ساگر).

ٹانڑا (۲) (مغ) امث.

کنکر ملی مٹی ، کنکریلی مٹی (شبد ساگر).
[مقامی]

ٹانڑا (۳) (مغ) امذ.

بازو پر پہننے کا عورتوں کا زیور ، رک : ٹانڈ (۲) (شبد ساگر).

ٹانڑا (۴) (مغ) امذ.

ایک قسم کا ہرے رنگ کا کیڑا جو اناج وغیرہ میں لگ کر اس کو نقصان پہنچاتا ہے (شبد ساگر).
[س : تنڈ [illegible]]

ٹانڑی (۱) (مغ) امث.

ٹانڑ (رک) کی تانیث ، ٹانڈی (پلیٹس).

ٹانڑی (۲) (مغ) امث.

ڈلی (شبد ساگر).
[مقامی]

ٹانس (مغ) امث.

ہاتھ یا پیر کے بہت دیر تک مڑے رہنے کے سبب نسوں کی سکڑن یا تناؤ جس سے پھٹنے کی سی تکلیف ہونے لگتی ہے (یہ تکلیف ایک لمحہ کے لیے ہوتی ہے) (شبد ساگر).
اف : چڑھنا
[ہ : ٹانس टाँस]

ٹانسل (سک ن ، کس س) امذ.

حلق کی بادام نما گلٹی ، لوزہ ، غدود.
ٹانسل گلٹی اور حلق کی لعاب دار جھلی سوج جاتی ہے.
۱۸۸۲　کلیات علم طب ، ۲ : ۲۰۱
ٹانسل گلے کی گلٹی یا غدود کے معنی میں طبی اصطلاح کی حیثیت سے بول چال میں آتا ہے.
۱۹۵۵　اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲
[Tonsillae : لا]

ٹانسنا (مغ ، سک س) ف ل.

رک : ٹانچنا ، ٹانکنا (شبد ساگر).

ٹانک (۱) (مغ) امث ؛ امذ.

۱. چوبیس رتی کا وزن ، چار ماشہ ایک رتی کا وزن جو ہونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پاتا ہے.
ادی یک ٹانک لے گوشت کا قرر دوی
عنبر دو درم مشک کا جور دوی
۱۶۱۳　نہوگ بل (ق) ، ۸۷
یہ پانچوں چیزیں ایک ٹانک ... گولیاں برابر ماش کے بنائے.
۱۸۴۳　مفید الاجسام ، ۱۷
آصف خاں نے ایک لعل جو سات ٹانک کا وزن میں تھا ، بادشاہ کی نذر میں دیا.
۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۰

۲.(i) پانچ سیر وزن سے کمان کی قوت جانچنے کا طریقہ (عام طور پر کمان کے چلے میں ایک معین وزن لٹکا دیا جاتا ہے اگر وزن سے کمان کے سرے مرکز کی طرف جھک جائیں تو کمان کمزور تڑپ کی سمجھی جاتی ہے ، معمولی کمان کے لیے پانچ سیر وزن اس کی جانچ کا معیار سمجھا جاتا ہے اور ایک ٹانک کمان وغیرہ کہلاتا ہے) .

شانے پہ تھی شتی کے وہ دو ٹانک کی کماں
چار آئینہ وہ پہنے تھا بر میں کہ الاماں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۹

تیس ٹانک کمان کھینچنے پر قادر تھے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۲

(ii) تیر اندازوں کی اصطلاح میں ٹانک پانچ سیر کے وزن کو کہتے ہیں (ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۰۳) .

۳. (ہندو) حصہ ؛ جانچ ، انداز ، آنک (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۴. لوہے کی کیل ، ٹانکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۵. ملونی ، کھوٹ ، ملاوٹ ، لاگ .

خواہ کسی قسم کا زیور ہو (طلائی یا نقرئی) سوائے معدودے چند کے تقریباً سب میں ٹانک یعنی لاگ ہوتی ہے .

۱۹۰۳ عصر جدید، دسمبر ، ۳۸۸

[س : ٹنکہ : टंक]

ٹانک (۲) (مث) امث .

ٹانکنا (رک) سے مرکبات میں مستعمل .

۱. سیون ، بخیہ ، رک : ٹانکا (۱) (جامع اللغات) .

۲. لکھاوٹ ، لکھنا ، لکھنے کا ڈھنگ ، قلم کی نوک ، لکھنے کا ڈنک (شبد ساگر) .

— دینا محاورہ .

۱. رک : ٹانک لینا ، یاد داشت کے واسطے لکھ دینا .

قلم اور دوات اور کاغذ دیجیے میں اس کو ٹانک دوں گا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۲

میں نے ان سب کو انتخابی صدری میں دل کے پاس ٹانک دیا ہے .

۱۹۱۳ (دیباچہ) انتخاب توحید ، الف ۹

۲. سی دینا ، ٹانکے لگا دینا .

بدھو نفر کے منہ کو چودہ ٹانکوں سے ٹانک دو .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۷

— رکھنا محاورہ .

رک : ٹانک لینا .

اے قلم تو ٹانک رکھ زور کمان بوتراب

۱۸۹۲ شہور (نوراللغات)

— لینا محاورہ .

۱. سی لینا ، ٹانکا لگانا .

نعلین مبارک ٹوٹ جاتی تو خود بدولت ہی ٹانک لیتے .

۱۸۸۸ خیابان آفرینش ، ۶۶

۲. کسی رقم یا بات کو درج کر لینا ، یاد داشت کے لیے لکھنا ، درج کرنا ، لکھ لینا .

ہر اسٹیشن کو اٹھ کر دیکھتا تھا اور اس کا نام پڑھ کر پنسل سے اپنی یاد داشت کی کتاب میں ٹانک لیتا تھا .

۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۵

ٹانک (کسر ن) امذ ؛ مث .

۱. مقوی دوا ، قوت افزا شے .

تقویت کے لیے کوئی انگریزی ٹانک استعمال کرنے کا قصد ہے جس سے خون کی تولید زیادہ ہو .

۱۸۹۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۳۷

ایسی حالت میں ٹانک وغیرہ مقویات مضر ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۶۲

۲. فرحت بخش ، مفرح .

میرے لیے ایسی حالت میں تمہارے خط ٹانک کا کام کرتے ہیں .

۱۹۵۲ زیر لب ، ۲۳۳

[انگ : Tonic]

ٹانکا (۱) (مذ) امذ ؛ ~ ٹانکہ .

۱.(i) سیون ، سلائی ، سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا ، (کشیدہ کاری) پھندا ، سلائی کے سلسلے کی ایک آنٹ ، پھیر .

ٹانکا ٹوٹا ہوگا اور سیون بھی ادھڑ گئی ہوگی .

۱۸۷۶ لطائف السعادت ، ۳۸

گریباں کیا کہ چاک سینہ پر بھی
جنوں کے ہاتھ سے ٹانکا نہ پایا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷

کیکری تمہاری سجھے پسند ہے ٹانکا تمہارے ہاتھ کا مجھے بھاتا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

(ii) (عموماً جمع میں) زخم کی سلائی ، زخم پر لگائے ہوئے ٹانکے .

چرایا ہے تری شمشیر سیں از بسکہ پانی کو
ہر اک دم موج زن ہوتا ہے میرے زخم کا ٹانکا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۰

لگا ہے دست قاتل سے جگر پر زخم یہ کاری
کہ دل پھٹنے لگا جراح کا دیتے ہوئے ٹانکا

۱۸۲۶ معروف ، ۵۷

دسویں دن ٹانکے کھولے گئے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۳۶۳

(iii) دھات جوڑنے کا مسالا ، ایسی دھات جو جوڑ سے مل کر ایک جان ہو جائے اور تپانے سے نہ کھلے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

اور تانبے کے ٹانکے سے سنار سونے کو جوڑتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۱۹۸

ٹانکا ہمیشہ صندوق میں رکھنا چاہیے کیونکہ ہوا سے اس پر مضر اثر پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۸ انجنیری کالج کے عملی چالیس سبق ، ۷۷

۲. وہ جڑی ہوئی کیل جس سے دو چیزیں (خصوصاً دھات کی چادریں) ایک دوسرے سے جڑی رہتی ہیں ، جوڑ ملانے والی کیل یا کانٹا (شبد ساگر) .

۳. زیور اور برتنوں کا جوڑ اور پیوند .

خالص سونا اس قدر نرم ہوتا ہے کہ وہ نقش و نگار کا متحمل نہیں ہو سکتا ، اس مصلحت سے اور ٹانکے کی غرض سے اس میں آمیزش کی ضرورت واقع ہوتی ہے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۷۶

۴. حوض ، تالاب جس میں پانی جمع کر لیتے ہیں ، ٹنکی (رک) .

صحن مسجد میں ایک ٹانکا پانی کا بھی بنا ہوا ہے .

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۵۲

مسجد کے صحن میں پانی کے ٹانکے ہیں ، جن میں برسات کا میٹھا پانی بھرا رہتا ہے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۷۸

۵. (جوتے یا کپڑے وغیرہ کا) پیوند ، جوڑ .

دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے .

۱۹۲۶ نوراللغات

[س : ٹنک + کہ : टङ्क + क]

— اُٹھانا/دَبانا محاورہ .

(رفوگری) رفو کے تاروں کو تانے بانے کے طور پر اس طرح بھرنا کہ طول کے تاروں میں عرض کے تار ڈالتے وقت ایک تار چھوڑ کر بھرا جائے (اپ و ، ۲ : ۱۶۰) .

— اُدَھڑنا/اُودَھڑنا محاورہ .

ٹانکا اُدھیڑنا (رک) کا لازم ، ٹانکا ٹوٹ جانا ، سیون کھلنا ، زخم کھلنا ؛ رک : ٹانکے اُدھڑنا .

تھا آرزو فریب تسلی رفوئے خام
آئی ہنسی جو زخم کو ٹانکا اودھڑ گیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۱

— اُدھیڑنا محاورہ .

سلائی توڑ دینا ، سیون بیکار کر دینا ؛ رک : ٹانکے ادھیڑنا .

آئی بہار چل کے رفوگر کو چھیڑئے
ہنس ہنس کے چاک جیب کے ٹانکے ادھیڑیے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۳۰

— بھرنا محاورہ .

۱. سینا ، پھٹا پرانا کپڑا سینا ، مرمت کرنا .

کپڑے کی دیوانی تھی مگر آٹھ آٹھ دن بھی ٹانکا بھرنے کی مہلت نہ ملتی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۵

اب سلسلے وار برابر برابر ٹانکا بھرتی جاؤ .

۱۹۳۶ کڑھت کی قسمیں ، ۱۰

۲. (مجازاً) زخم سینا ؛ عیب پوشی کرنا ؛ تسلی دینا (جامع اللغات) .

— پانا اسم .

محبت ، یارانہ ، پیار (جامع اللغات) .
[ٹانکا + پانا (رک)]

— پانا مِل گیا فقرہ .

صلح ہو گئی ، جھگڑا ختم ہو گیا (جامع اللغات) .

— پھیرنا محاورہ .

رک : ٹانکا بھرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— توڑنا محاورہ .

کپڑے کو پورا سینا ، سلائی ختم کر کے دھاگہ جس سے سلائی ہو رہی تھی توڑنا .

اُدھر موذن نے اذان دی ادھر اس نے ٹانکا توڑا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۰

— ٹُوٹنا محاورہ .

سیون ٹوٹ جانا ، سلے ہوئے زخم اُدھڑ جانا ؛ رک : ٹانکے ٹوٹنا .

دل کی طپش سے زخم جگر کا رات جو ٹانکا ٹوٹ گیا
طائرِ جاں جو رشتہ پا تھا فرصت پا کر چھوٹ گیا

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۹۱

خیر ہوئی اے جنبش مژگاں زخم کا ٹانکا ٹوٹا ہوتا

۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۴۳

— جھالنا محاورہ .

کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— دوڑانا محاورہ .

ٹانکا دوڑنا (رک) کا تعدیہ (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

— دوڑنا محاورہ .

(جھلائی) ٹانکے کا جوڑ پر پھیلنا اور جوڑ کی درز میں بھر جانا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

— دینا محاورہ .

۱. (زخم وغیرہ کو) سینا ، رک : ٹانکا لگانا ، جوڑنا .

رہنے دے اس ہونے ہی اے جراح تو ٹانکے نہ دے
ہنستے ہیں چاک گریباں زخم دامن دار ہر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۱

اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پر المونیم دھات کا ٹانکا دیا جائے تو ہڈی جلد جڑ جائے گی .

۱۹۰۸ انتخاب لتنہ ، ۲۴۳

۲. ٹوٹے برتن وغیرہ یا دھات کو مسالے سے جوڑنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کاٹ لینا/کاٹنا محاورہ .

ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کھانا محاورہ .

۱. ٹانکا قبول کرنا ، ٹانکا لگنا .

ہم سے دل درد محبت کا دکھایا نہ گیا
زخم کھایا کئے ٹانکا کبھی کھایا نہ گیا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۲

کھا نہیں سکتا ہے ٹانکا یہ کلیجے کا ہے گھاؤ
سوئی میں ہو آنکھ کا ڈورا پرونے کے لیے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۵۷

۲. ٹانکا لگنے کی قابلیت ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کُھلنا محاورہ .

۱. کسی قسم کی سیون کھلنا یا ٹوٹ جانا ؛ زخم شق ہوجانا .

جنوں کے ہاتھ سے پھر اے رفوگر
کھلے گا زخم کا ہر ایک ٹانکا

۱۹۰۲ کلیاتِ رعب ، ۲۲

مرے سرجن کا منہ پھر آج کچھ اترا ہوا سا ہے
پتہ کھل گیا ہے زخم دل کا پھر کوئی ٹانکا

۱۹۳۲ جنگ و خشت ، ۶۲

۲. بھید کھل جانا ، راز ظاہر ہونا ؛ عیب کھلنا (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ ، ج : ٹانکے لگانا .

۱. (i) کسی چیز کو جوڑ دینا ، سی دینا .

دوسرے روز صبح کوں اس نے پھر اپنی دکان کھولی اور سینے بیٹھ گیا ، وہ ایک ٹانکا لگاتا اور کھڑکی کی طرف دیکھتا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۵

(ii) جھال لگانا ، دھات کا ٹانکا لگانا .

تینوں تابوتوں کو بند کرکے ٹانکا لگا دیا گیا .

۱۹۰۸ نپولین اعظم ، ۵ : ۳۳۰

۲. زخم سینا .

جو ٹانکے لگے ہاتھ یا چار کم
اوس ہوشیار کا آیا غفلت میں دم

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۰

عورتیں جب کبھی اپنے خاندان کے مرد کی بات سنتی تھیں ... کہ فلاں نوجوان آدمی کے دس ٹانکے رن میں لگائے گئے تو اس دن گھی کے چراغ جلاتی تھیں .

؟۱۸۹۳ کامنی ، سرشار ، ۷

ان دونوں لبوں کو ملا کر ٹانکے لگاؤ .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۶۳

۳. ٹوٹے ہوئے برتنوں یا زیوروں میں جوڑ لگانا .

ٹانکا لگانے سے مراد وہ طریقہ ہے جس سے دو دھاتوں کو کسی پگھلی ہوئی اجرت کے ذریعے سے ... جوڑ دیا جائے .

۱۹۳۸ انجینئری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۲۷

۴. پرند کی آنکھیں سی دینا .

غضب ہے نامہ بر اس غیرت بلقیس کو دیکھے
کوئی ہد ہد کی آنکھوں میں لگا دے ایک اک ٹانکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۵

۵. (ہند) دو شخصوں میں ملاپ کرا دینا ، دوستی کرانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۶. نسبت کرا دینا ، شادی کرا دینا (جامع اللغات) .

— لَگْنا محاورہ .

۱. ٹانکا لگانا (رک) کا لازم ، جڑنا ؛ زخم کا اندمال ہونا .

ہر چند کہ درماں ہی نہیں عشقِ بُتاں کا
زخمِ دلِ مجروح پہ لگتا نہیں ٹانکا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۰

ٹانکے وہ لگ رہے ہیں جو کروٹوں میں ٹوٹیں
بخیے جو فطرتی تھے وہ اب ادھڑ رہے ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳۸۰

۲. کسی چیز کا بہنا یا ٹپکنا بند ہو جانا یا رک جانا .

رشتۂ آہ سے ہم نے بھی دل و جاں ٹانکا
لگ سکا تجھ سے نہ اسے سوزنِ مژگاں ٹانکا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۳

— مارْنا محاورہ .

۱. ٹانکا لگانا ، سوئی سلائی کر دینا (ا پ و ، ۲ : ۳۳۰) .
۲. سلائی کرنا .

صبح سے شام تک ایک ٹانکا مارنے کی چُھٹّی نہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

— نَکَلْنا محاورہ .

ٹانکے کا قائم نہ رہنا ، ٹانْکا اُدھڑ جانا (ا پ و ، ۲ : ۲۲) .

ٹانْکا (۲) (مغ) امذ .

پتھر کاٹنے کی چوڑی چھینی (شبد ساگر) .

[س : ٹنک टङ्क]

ٹانْکا ٹُوک (مغ ، و مع نیز مج) صف .

رک : ٹارا ٹوک .

جس کے پاس خدا کا دیا ہوا کوئی ٹانکا ٹوک ڈانڈی کا تلا ہوا قاعدہ نہیں انہیں بیشک ... قانون بنا لینا چاہیے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳

[رک : ٹانک (۱) + تول (رک)]

ٹانْکا ٹُوئیاں مارْنا محاورہ .

رک : ٹامک ٹوئیاں مارنا .

میں یہاں سے لوٹا اور ٹانکا ٹوئیاں مارتا ہوا ایک ایسی گلی میں پہنچا جہاں کچھ روشنی تھی .

۱۹۲۵ موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۵ : ۱

ٹانْکَر (مغ ، فت ک) امذ .

بدکار ، بدچلن (پلیٹس) .

[س : ٹانکر टाँकर]

ٹانْکَم ٹُونْک (مغ ، فت ک ، و مع نیز مج ، مغ) م ف ؛ صف .

بالکل صحیح ، ٹھیک برابر ؛ رک : ٹانْکا ٹوک .

سوا سو کا بل لا منیم جی نے حاضر کیا ... رقم ٹانکم ٹونک نکلی .

۱۹۵۴ پیر نا بالغ ، ۱۲

ٹانْکَن (مغ ، فت ک) اث .

رک : ٹانک (پلیٹس) .

[س : ٹنکہ टङ्क]

ٹانْکْنا (مغ ، سک ک) ف م ؛ ~ ٹاکنا .

۱. ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا ، موتی بتت لچکا وغیرہ سوئی تاگے سے لگانا ، سینا .

مجھے دیکھ منہ کو نہ ڈھانک لے کبھی تک ادھر بھی تو جھانک لے
مرے چاک دل کو بھی ٹانک لے اسی دامن اپنے کے چاک سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۳

چمن میں حکمِ نشاطِ مدام لائی ہے
قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۹۲

۲. جوڑنا ، جھالنا (نوراللغات) .

۳. نتھی کرنا ، شامل کرنا ، لگانا ؛ مشغول کرنا .

اس تن کوں تو وو خاصاں مکے میں پانچ وقت نماز کوں ٹاک سکتے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، وجودیہ ، ۳

فرقتِ دوری سے ہم رہتے ہیں برسوں علیل
جب نہ ملا کوئی تو ہم نے یہ ٹانکا مرض

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۳۴

۴. یادداشت لکھنا ، درج کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا .

میر حسن نے کیا ہی اچھا مضمون توحید میں ٹانکا ہے .

۱۸۷۶ تحقیقات چشتی ، ۱

حضرت جمال کے بہت سے شعر جو بزرگوں سے سنے تھے چند سال پیشتر تک وہ سب یاد تھے افسوس ہے کہ ٹانک نہ لیے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۶۵

۵. (عوام) (عرضی وغیرہ) دینا ، داخل کرنا ، لگانا (نور اللغات) .

۶. ٹانکا لگانا ، سینا .

موچی سے کہا : بھئی ہم تمہیں خوش کر دیں گے جلدی سے جوتی ٹانک دو .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۵ : ۶

۷. (عوام) کہا جانا ، ہضم کر جانا .

سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا .

۱۹۲۶ نور اللغات

۸. زخم سینا .

آیا جراح کہ زخموں کو ہمارے ٹانکیے
کہا حاتم نے کہ حسرت تھی مجھے ان کو نہ سی

۱۷۸۳ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۱۳

سوراخ پر عرق گوسہ لگانے بعد اس کے زخم کو ٹانک دے .

۱۸۳۸ مفید الاجسام ، ۳۰

[س : ٹنکیا (ت) (ٹی) टङ्क]

ٹانگنی (مغ ، ات ک) امث .

رک : ٹانکی (پہیلی) .

ٹانکہ (مغ ، ت ک) امذ .

رک : ٹانکا .

جو ٹانکہ لیں اس میں موتی پرو لیں .

۱۹۳۵ اڑتی کام سلائیوں سے ، ۴۷

ٹانکی (۱) (مغ) امث .

۱. (نحاتی ، چھینی ، پتھر کی سطح صاف کرنے کا انگلی کے برابر موٹا دھار دار اوزار جو پانچ چھ انچ لمبا اور چوڑے منھ کا ہوتا ہے .

سنگ تراشوں کی چھینیوں اور ٹانکیوں کی دھڑا دھڑ سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی .

۱۹۳۳ مضامین فراق ، ۱۵۲

۲. تربوز یا خربوزے کی تراش جس سے پھل چکھ کر اس کی ترشی یا شیرینی کا اندازہ لگایا جاتا ہے ، مشک یا پکھال کا معمولی چوکونا پیوند (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۹۸) .

۳. چھید ، سوراخ ، گڑھا ؛ ناندِ زمین .

کھلا موسم آجائے تو پاس کی ٹانکی میں کچھ اناج بو دیں .

۱۹۳۱ تہنا رانا ، ۱۶۶

۴. آتشک یا سوزاک کا زخم ، ایک قسم کا پھوڑا (نور اللغات ؛ پلیٹس) .

۵. دندانہ ، دانتا (نور اللغات) .

[س : ٹنک + ا کا टङ्क + अका]

— بجنا محاورہ .

(کنایۃً) سنگ تراشی کا کام ہونا ، عمارت کا چنا جانا یا ڈھایا جانا (نور اللغات) .

— دینا / لگانا محاورہ .

۱. خربوزے یا تربوز میں سے چھوٹی قاش تراشنا تاکہ اس کو چکھ کر ترشی یا شیرینی کا اندازہ لگایا جا سکے .

اس پہ معلوم ہوتا ہے . . . ٹانکی دیا ہوا تربوز

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۳ : ۱۰

۲. سینڈھی (تاڑ کا رس) نکالنے کے لیے درخت کو گودنا ، کچوکے لگانا .

درختوں میں بے احتیاطی کے ساتھ ٹانکی لگائی جاتی ہے .

۱۹۰۷ خلاصۃ النخل ، ۶۹

۳. کچھ رات رہے مسافر کو کوچ کے واسطے ترغیب دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

ٹانکی (۲) (مغ) امث .

رک : ٹنکی ، لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں رقیق شے (پانی وغیرہ) بھر کر رکھی جائے ؛ دو پتھروں کو ملا کر بنایا ہوا حوض .

ٹانکی اردو میں دھات کے اس بڑے ظرف کے لیے مستعمل ہے جس میں پانی ، گیس یا تیل بھرا جاتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۰

[انگ : Tank سے]

ٹانکی (۳) (مغ) امث .

رک : ٹاکی (سند کے لیے دیکھیے ٹانکی پھیرنا) .

— پھیرنا محاورہ .

سوکھی جھاڑو سے صفائی کرنے کے بعد پٹ سن سوت کی لچھیوں یا کپڑے کی دھجیوں وغیرہ کی گیلی جھاڑو فرش کو چمکانے کے لیے پھیرنا ، پونچھا لگانا .

وہ کوئی جواب دیے بغیر نہایت اطمینان سے . . . فرش پر ٹانکی پھیرتی رہتی

۱۹۶۸ سہ ماہی ، فنون ، ۶ : ۹

ٹانکے (مغ) امذ ؛ ج .

ٹانکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

جو ٹانکے لگے ساٹھ میں چار کم
اس ہشیار کا آیا غفلت میں دم

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۰

خمیازہ کش رہے ہے اے میر شوق سے تو
سینے کے زخم کے کم کیونکر رہیں گے ٹانکے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۱

جوتی پھٹ جاتی تو خود گانٹھ لیتے تھے ، ڈول میں ٹانکے لگا دیتے تھے .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۰

ـــ اُدھڑ جانا/اُدھڑنا محاورہ .

سلائی ٹوٹ جانا ، بخیہ ادھڑنا ؛ حقیقت کھلنا ، اندر حالت معلوم ہونا ؛ عریب ہو جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ـــ اُدھیڑنا محاورہ .

۱. سیون کھولنا ، ٹانکے توڑنا .

آئی بہار چل کے رفوگر کو چھوڑیے
ہنس ہنس کے چاک جیب کے ٹانکے ادھیڑیے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۳۰

جراح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال
رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا بھی کم رہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۰

۲. حقیقت کھولنا ، قلعی کھولنا ؛ عاجز کرنا ، برا دینا (نوراللغات) .

ـــ آنا محاورہ .

زخم ، سلنا یا سیا جانا .

وہ سخت زخمی ہے . . . تین جگہ ٹانکے آئے ہیں .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۹ : ۷

ـــ توڑنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : ٹانکا توڑنا معنی نمبر ۱ .

خوش ہیں کتنے دل کے ٹانکے توڑ کر
دیکھنی ہیں زخم کی گہرائیاں

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۰۳

ـــ ٹوٹنا ف مر ؛ محاورہ .

ٹانکا توڑنا (رک) کا لازم .

اس کی تدبیر کے مرہم سے زخم اختلاف کچھ بھر چلا ہو تو اس کے بعد ٹانکے ٹوٹ ٹاٹ کر وہ گھاؤ پہلے سے بھی بدتر ہو گیا .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۳

ہنس ہنس کے لہو روئیں گے للہ نہ چھیڑو
ٹانکے کہیں ٹوٹیں نہ مرے زخم جگر کے

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۳۹

ـــ دینا محاورہ .

زخم سینا .

جو زخم دل کو مرے صاف کر کے دو ٹانکے
تو اس میں کچھ نمک سودہ بھر کے دو ٹانکے

۱۹۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۹

ٹانکے دیتے وقت دو ٹانکوں کی جگہ چھوڑ دی گئی تھی .

۱۹۳۵ حیات شبلی ، ۳۶۵

ـــ ڈھیلے پڑنا محاورہ .

عاجز آجانا ، تھک جانا .

تھوڑی دور چل کر گدھے کے ٹانکے ڈھیلے پڑ گئے اور ایسا تھک گیا کہ قدم نہ اٹھا سکتا تھا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۷۳

ـــ ڈھیلے کرنا محاورہ .

۱. سوئی کا بخیہ کمزور ہونا .

درزی کا تباہی کرے ٹھیک نہ جب تک سی لے
کاڑھے ناکے میں سوئی کے کرے ٹانکے ڈھیلے

۱۸۱۰ میر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۵۱)

۲. تھکا دینا ، عاجز کر دینا .

کرے گا جوتیوں کے ٹانکے ڈھیلے
کبھی دیتی ہے شوخی ناش پاکی

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سنگی ، ۸۹

ـــ ڈھیلے ہونا محاورہ .

ٹانکے ڈھیلے کرنا (رک) کا لازم .

ٹانکے ڈھیلے ابھی سو جانے سے ان کے ہو جائیں
دیکھیں گر زخم مرے ٹانکے لگانے والے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۲۷

جو لڑکیاں میکے میں خوش حال رہیں . . . اگر قسمت سے ان کو سسرال ایسی نہ ملی تو ٹانکے ڈھیلے ہو جائیں گے .

۱۹۳۴ انشائے بشیر ، ۲۸۷

— سے ٹانکا لگانا محاورہ.

بگڑی ہوئی بات بنانا .
مکر میں دن رات ٹانکے سے ٹانکا تو لگانے سے رہی .
۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۰۵

— کا کام امذ.

سونا چاندی یا کسی دوسری دھات میں جوڑ لگانے کا عمل.
چاندی یا سونے کے زیور کو جسمیں ٹانکے کا کام نہ ہو اس کو پانی میں غوطہ دے کر . . . آگ میں ڈالو.
۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۳۶

— کا کچّا (--- فت ک ، شد چ) صف.

وہ شخص جس کے ہاتھ کی سلائی جلد ادھڑ جائے ، وہ زیور جس میں کمزور ٹانکا لگا ہو (نوراللغات).

— کھانا محاورہ.

زخم پر ٹانکے لگانے کا عمل ہونا ، زخمی کا زخم سلوانا .
اپنے اپنے پڑاو پر آئے کسی کی مرہم (پٹی) ہوئی کسی نے ٹانکے کھائے .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۵۵

— کھل جانا/کھلنا محاورہ.

۱. زخموں کی سیون ٹوٹ جانا .
مشکل پڑے گی زخم کے ٹانکے جو کھل گئے
تڑپا نہ اس قدر دل بیتاب تو مجھے
۱۹۰۵ جان سخن ، ۱۹۸

۲. حقیقت صاف کھل جانا ، عیب یا کمزوری ظاہر ہو جانا.
سب میرے رقیبوں کے دہیں کھل گئے ٹانکے
اس نے جوانہی تیغہ سرے چو رنگ پہ کھینچا
۱۸۰۵ دیوان ریختہ رنگین (ق) ، ۲۵

— لگانا محاورہ.

رک : ٹانکا لگنا .
زخم زیادہ پڑ جائے تو لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے بعدہٗ ٹانکے لگائے .
۱۸۳۳ مفید الاجسام ، ۳۱
ریشم سے ٹانکے لگا دیئے جائیں .
۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۱۲۳

— لگنا محاورہ.

خاموش ہو جانا (دہن وغیرہ کے ساتھ) .
فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجھکو
کہے تو گویا کہ ٹانکے مرے دہن میں لگے
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵

— مارنا محاورہ.

اوپری سیون یا سلائی کرنا ، موٹی سلائی کرنا ، جلدی جلدی کھوپیں بھرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— نکلنا ف مر ؛ محاورہ.

رک : ٹانکا ٹوٹ جانا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

ٹانکھ (مغ) امذ.

زمین دوز تالاب جس میں پانی کا ذخیرہ کیا جائے (جامع اللغات).
[رک : ٹانکی (۲)]

ٹانکھنا (مغ ، سک کھ) ف م (قدیم) .

رک : ٹانکنا .
ذوق سے تجھ تیغ کے ہنستی ہیں کھل کھل ہر گھڑی
سوزن و رشتے ترے زخم دل کو ٹانکھ ٹانکھ
۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۱۰۲

ٹانگ (مغ) امث.

۱. ران کی جڑ سے پانو تک کا حصہ .
پولاد کے ٹانگیاں سوں تن اپنا کھوڑیا ہے .
۱۶۳۶ سب رس ، ۳۷
تم ہماری ٹانگ میں رسی باندھ کر نربدا میں لے جا کر ڈال دینا .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۷
کوٹھے کے زینے سے گر پڑے جس سے ان کی ایک ٹانگ میں سخت چوٹ آئی .
۱۹۲۳ سیرة النبی ، ۳ : ۵۶۹

۲. (عوام) حصہ (= ٹانک) ، چوتھا حصہ ، (دلال) چوتھائی حصہ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .
[س : ٹنگ टङ्ग]

— اٹھا کر موتنا محاورہ.

کتے کی طرح پیشاب کرنا ، کتے کے مشابہ بننا .
اس موئے کی ریس وہ کرے جو ٹانگ اٹھا کر موتے .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۵

— اُٹھانا محاورہ .

۱. (عموماً جمع میں: ٹانگیں اٹھانا) جماع کرنا ، صحبت کرنا ؛ تیز تیز یا جلدی جلدی چلنا (جامع اللغات) .

۲. ذلیل و خوار ہونا ؛ فعل بد کے لیے آمادہ ہونا .

وہ چڑھیں سر پہ ہمارے یہ خدا کی قدرت
مال و زر کے لیے جو ٹانگ اٹھاتے ہیں

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۹۰

— اُٹھے نا ، چڑھا چاہے ہاتھی پر کہاوت .

اپنی طاقت سے بڑھ کر کام کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— اَڑانا محاورہ .

۱. ہاتھ پھنسانا ، مزاحم ہونا ، دخل دینا ، بیچ میں بولنا .

مردوں نے اپنی ایسی ٹانگ اڑا رکھی ہے کہ ان کو ہلنے ہی نہیں دیتے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۹۱

اسے ہی شادی مجھے کرنی ہے کہ تمہیں ، خواہ مخواہ اپنی ٹانگ اڑاتی ہو .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۰

— اُڑانا محاورہ .

(فن کشتی) لنگوٹی مار کے چت کردینا ، ٹانگ کے ذریعہ دے مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— اُولال کے مرگیا کہاوت .

بے کسی کی حالت میں کوئی خبر گیرا نہ ہوا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۶۳) .

— اُونچی رکھنا محاورہ .

اپنی ضد پر قائم رہنا ، اپنی بات منوانا .

بڈھوں کا یہ رنگ دیکھنے کے قابل ہوتا ہے مرتے ہیں مگر ٹانگ اونچی رکھتے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۵۰

— باندھنا محاورہ .

(ذمہ داری سونپ کر) پابند کردینا ؛ شادی کردینا .

وہ اس کوشش میں لگے رہتے تھے کہ کہیں بھائی صاحب کی ٹانگ باندھ دی جائے مگر ان کی کوشش ہمیشہ رائگاں جاتی تھی .

۱۹۳۶ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۱

— بَرابَر (— فت ب ، ب) صف .

چھوٹا سا ، وہ کمسن لڑکا یا لڑکی جو بڑوں کے منھ آئے ، گستاخ بچہ .

تیس بتیس برس کے مجنوں کو ان ٹانگ برابر کے لونڈوں میں لانے کی کیا ضرورت تھی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۸

— بَرابر ڈیل ، میں بھالڈوں بکرے کی جھبل کہاوت .

چھوٹا منھ بڑی بات ، ہیں تو کچھ بھی نہیں دعوے بہت اونچے بڑے ہیں .

یہ لونڈا کیسی بڑھ بڑھ کے باتیں کرتا ہے ٹانگ برابر ڈیل میں بھالڈوں بکرے کی جھبل .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۵۱

— بَل (— فت ب) امث .

(پہلوانی) ٹانگ کا زور ، کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کو ٹانگ کے ذریعے چت کر دیتے ہیں ، رک : ٹانگ اُڑانا (پلیٹس) .

[ٹانگ + بل (رک)]

— ٹانگ بھر کی لڑکی اور گز بھر کی زبان کہاوت .

ایسی لڑکی کے بارے میں کہتے ہیں جو زبان دراز ہو (عروس مشرق ، ۲۳) .

— پر باندھنا محاورہ .

اڑنگا لگانا .

اس نے ٹانگ پر باندھ کر جو اڑایا تو میاں ہل چاروں شانے چت جا پڑے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۴۸

— پسار کے سونا محاورہ .

بے فکر ہو کر سونا ، اطمنان ہو کر سونا ، آسودہ ہو کر سونا (فرہنگ آصفیہ) .

— پکڑ کر لائے دم (پونچھ) پکڑ کر نکال دیا (بہا دیا) کہاوت .

سخت بے عزتی کی (جامع اللغات) .

— پھنسانا محاورہ ۔

بیچ میں دخل دینا ، مزاحم ہونا ۔

اس میں سے بہی اکثر میں حضرت مذہب نے ضرور اپنی ٹانگ پھنسائی ہوگی ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۳۴

بڑی نرمی سے سمجھایا کہ یہ سب ارنس کی باتیں ہیں بیکار عورتوں کو ٹانگ نہیں پھنسانا چاہیے ۔

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۷

— پھنسنا محاورہ ۔

کسی کام میں حصہ لینے پر مجبور ہو جانا ، بادل ناخواستہ کسی بات کا پابند ہونا ، تعلق ہونا ، شرکت ہونا ، ٹانگ پھنسانا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

— تلے سے نکالنا محاورہ ۔

۱. (عوام) کام میں لانا ، برتنا ، استعمال کرنا ؛ مغلوب کرنا ، عاجز کرنا ، نیچا دکھانا ، ہرانا ، شکست دینا ، مطیع کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۲. کُشتی کے داؤ کا توڑ کر دینا ۔

جو پیچ مجھ پر ڈالتا میں اس کو ٹانگ تلے سے نکال دیتا ۔

۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ) ، حسن علی خان ، ۱۲۴

— تلے سے نکل جانا/نکلنا محاورہ ۔

ہار مان لینا ، مغلوب ہونا ۔

کوئی مجھ کو مات کر دے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۷۱

— توڑ کے بیٹھنا/رہنا محاورہ ۔

جم کے بیٹھنا ۔

شرمیلی لڑکیوں کو ٹانگ توڑ کے گھر میں رہنا چاہیے ۔

۱۸۹۴ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۸

— توڑنا محاورہ ۔

۱. بیکار کر دینا ، نکما کر دینا ۔

غلام روسیہ پوچھا نہ چھوڑے — خدا ایسی بلا کی ٹانگ توڑے

۱۸۷۵ طالب و موہنی ، ۵۸

۲. (مجازاً) کسی زبان کو تھوڑا بہت سمجھ کر اس کے جاننے کا دعویٰ کرنا ؛ (ناواقفیت کی وجہ سے) کسی علم و فن یا زبان وغیرہ کو بگاڑنا یا اس کی گت بنانا ۔

انگریزی زبان کی آپ ہی ناحق ٹانگ توڑتے ہیں بس رہنے دیجیے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳

اب کسی دارالعلوم میں فارسی عربی کی ٹانگیں توڑتے ہیں ۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۴

۳. (دوکانداری) ایک روپئے یا کسی رقم کی چوتھائی ادا کر دینا ، تقاضے کو ادھورا کر دینا ؛ چلتے چلتے پھر تھکنا ، گھومتے گھومتے حیران ہونا (شبد ساگر ؛ مخزن المحاورات) ۔

— دبنا محاورہ ۔

رک : ٹانگ پھنسنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

— دینا محاورہ ۔

عاشق سے ہم بغل ہونا ، صحبت کرانا ، اغلام کرانا (جامع اللغات) ۔

ناجی اب ملتا نہیں ہے اس کی عادت ہے زبون
جس کے تئیں عاشق سے اکثر اوسیں دیتا ہے ٹانگ

۱۷۴۴ شاکر ناجی ، د ، ۱۳۵

— سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا/بیٹھانا محاورہ ۔

اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا ، پاس بٹھائے رکھنا ؛ کشتی کا ایک پیچ جس میں حریف ٹانگ پھنسا دیتا ہے (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔

— کی راہ نکل جانا/نکلنا محاورہ ۔

رک : ٹانگ تلے سے نکل جانا ۔

ایسا شعر کوئی کہہ دے تو ٹانگ کی راہ نکل جاؤں ۔

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۰

— کے تلے سے (ہو کر) نکلنا محاورہ ۔

رک : ٹانگ تلے سے نکل جانا ۔

قریب تھا کہ میں بھی دستور کی ٹانگ کے تلے سے ہو کر نکلوں کہ میری خوش قسمتی نے مجھکو ایک موقع دیا ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۸

— کے رستے نکلنا محاورہ ۔

رک : ٹانگ تلے سے نکل جانا ۔

جس جوان جہان عورت کا جی چاہے مقابلہ (مقابلہ) کر کے دیکھ لے جو ہی ہیٹی پرانہ دوں تو ٹانگ کے رستے نکل جاؤں ۔

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۰ : ۳

— کے نیچے سے نکالنا محاورہ .

مغلوب کرنا ، عاجز کرنا ، نیچا دکھانا ، ہرانا .

جوتے کے نیچے سے نکلنا ایسا سمجھا جاتا تھا جیسا کہ اب ہماری زبان میں یہ محاورہ ہے کہ فلانے کو ٹانگ کے نیچے سے نکال دیا .

۱۸۷۳ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۲۴

— کھینچنا محاورہ .

۱. چھیڑ چھاڑ کرنا ، بے وقوف بنانا .

پہلے مسکرائے پھر قہقہہ لگایا پھر کہا ہم تو آپ کی ٹانگ کھینچ رہے تھے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۶۰

۲. مذاق اڑانا ، تضحیک کرنا ، ذلیل کرنا ، بے جا تنقید و تردید کرنا .

ہمارے بعض رہنما ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے الزامات عائد کرنے چغلی اور غیبت میں مشغول رہتے ہیں .

۱۹۷۳ جماعت اسلامی عوامی عدالت میں ، ۳۴

— لگانا محاورہ .

ٹانگ کا پیچ کرنا (نوراللغات) .

— لنگڑی پڑنا محاورہ .

اپاہج ہونا ، مجبور یا ناکارہ ہونا .

نازک ہے یہ ہاتھ مثل لنگڑی
بے عقل کی ٹانگ یہاں پر لنگڑی

۱۸۳۰ من موان ، ۸

— لینا محاورہ .

۱. پاؤں پکڑنا ، ٹانگ پکڑنا ، ٹانگ پکڑ کر گھسیٹنا (پلیٹس) .

ابھی ہوش کے طوطے سنبھالو ، تم نے کدھا ودھا کہا تو ٹانگ ہی لے رہوں گا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۵

۲. (کتے کی طرح) کاٹنے کو دوڑنا ، کاٹنا .

میری ٹانگ لی شیر نے راہ میں
یہ کتا بڑا کٹکھنا ہو گیا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۳

۳. پیچھا کرنا ، پکڑنا .

ارے تم نے جانے کیوں دیا ٹانگ کیوں نہ لی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵

۳. آڑے ہاتھوں لینا ، خبر لینا ، پھبتی کسنا ، لعنت ملامت کرنا ، سر ہونا .

آخرش سالے کی ایسی ٹانگ لی
اس نے پچتا کر معافی مانگ لی

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۵۷

بھنگن آئی تو اس کی ٹانگ لی ، پاخانہ نہیں دھویا ، کل دو وقتی کو نہیں آئی .

۱۹۳۶ خان صاحب ، ۱۱۱

— مارنا محاورہ .

۱. (پہلوانی) ٹانگ کا پیچ کرنا .

اس نے ایسی ٹانگ ماری کہ حریف چاروں خانے چت گرا .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. مزاحمت کرنا ، دخل انداز ہونا .

معاملہ بالکل صاف تھا . تم نے آ کر خواہ مخواہ ٹانگ مار دی .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۷

ٹانگا (۱) (مغ) امذ .

بڑی کلہاڑی (شبد ساگر) .

[س : ٹنگ टङ्क]

ٹانگا (۲) (مغ) امذ .

رک : تانگا (شبد ساگر) .

[Tonga : انگ]

ٹانگا نوچن (مغ ، و مج ، فت چ) امث .

نوچ کھسوٹ ، کھینچا تانی (شبد ساگر) .

[رک : ٹانگ + نوچنا (رک)]

ٹانگ آن (مغ) امذ .

جہاز کی رسی بنانے کے لیے کام آنے والے پتوں کے ایک درخت کا نام ، لاط : Aren gapacharifera .

ٹانگ آن اور ساڑی کے پتوں کے ڈنٹھل سے کینول کا سن نکلتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۶۴

[مقامی]

ٹانگڑی (مغ ، سک گ) امث ـــ ٹانگڑی .

رک : ٹنگڑی (پلیٹس) .

ٹانگ کان (مغ) امذ .

ساحل مغربی کے سدا بہار درختوں کی ایک جنس .
نیلگری شولا میں خاص درخت ، جنس لاگیر ، جنس ٹانگ کان ہیں .
۱۹۰۶ فریسٹ جنگلات ، ۱۳

[مقامی]

ٹانگَن (مغ ، فت گ) امذ ~ ٹانگھن .

پہاڑی ٹٹو جو قد کا چھوٹا اور جسم کا گٹھا ہوا اور مضبوط ہوتا ہے ، یابو .
دیکھیو دیکھیو ذرا یہ سوجھ جیسے ٹانگن کی ہولنڈوری بوجھ
۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹
آصف الدولہ ٹانگن پر سوار ہوئے .
۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۷
ہندوستان کے اصلی گھوڑے پستہ قد ہوتے تھے جن کو اس زمانے میں ٹانگن کہتے تھے .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۳

[ہ : ٹانگن टांगन]

ٹانگُن (مغ ، ضم گ) امث .

باجرے یا کنگنی کی طرح کا ایک اناج جس کی فصل ساون بھادوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے اس کے دانے مہین اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں غریب لوگ اس کا بھات کھاتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹانگنا (مغ ، سک گ) ف م .

۱. لٹکانا ، آویزاں کرنا .
کہ جس رات اوشا کیتا سفر جرس ٹانگ اسی رات یک بام پر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۷

کوچۂ عشق میں تا پھر نہ کوئی پاؤں رکھے
کر چکے قتل تو ظالم مرا سر ٹانگ کہیں
۱۷۷۲ طبقات الشعرا ، ۲۶۹

ہے تر مضمون کا پایہ عرش و کرسی سے بلند
کیوں نہ شاہان جہاں ٹانگیں اسے اکلیل میں
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۳۲
کپڑوں کے ٹانگنے کے لئے متعدد کھونٹیاں لگا دی جائیں .
۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۷

۲. سولی دینا ، پھانسی دینا .

نگہبانان کو کھینچتا ہوں بدار
یہاں ٹانگتا ہوں تمام ایک بار
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۰

[س : ٹنگ टङ्क سے]

ٹانگوں (مغ ، و مج) امث ؛ ج .

ٹانگ (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ــ کا جواب دینا محاورہ .

سخت تھک جانا ، ٹانگوں کا چلنے سے رہ جانا (جامع اللغات) .

ــ کی قینچی بندھنا/بنی ہونا محاورہ .

مرد و عورت کا اس حالت میں ہونا کہ ایک دوسرے کی ٹانگیں گتھی ہوتی ہوں (جامع اللغات) .

ــ میں ٹانگیں ڈالنا/ڈال کر سونا محاورہ .

ہم بغل ہو کر سونا ، ہم بستر ہونا ، مجامعت کی حالت میں ہونا .
بی بی وہ دن رات ٹانگوں میں ٹانگیں ڈالے پڑی رہتی ہے ، میاں چاہ کھینچنے کے بہانے اسی کو لئے پڑے رہتے ہیں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۵۰

ــ میں ٹانگیں ہونا محاورہ .

ہم بغل ہو کر لیٹنا ، اس طرح لیٹنا کہ ٹانگیں آپس میں گتھی ہوئی ہوں (جامع اللغات) .

ــ میں منہ ڈال چولھے کے آگے نام لینا محاورہ .

(عو) کسی کے جلد بلانے کے لیے یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے .

یہ ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں اپنا ڈال کے منہ
گئی میں چولھے کے آگے انھیں پکار اٹھی
۱۸۳۵ جان صاحب ، د ، ۱۸۳

ٹانگی (مغ) امث ؛ ~ ٹنگاری .

کلہاڑی کی قسم کا اوزار جو لکڑی کی موٹی چھٹائی کے کام آتا ہے ، چھوٹی کلہاڑی (اپ و ، ۱ : ۳۲ ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[رک : ٹانگا (۱)]

ٹانگیں (مغ ، ی مج) امث .

ٹانگ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ــ اُٹھانا محاورہ .

رک : ٹانگ اُٹھانا (نوراللغات) .

— پسار کے (پسارے) سونا　محاورہ .

پانو پھیلا کر نیند کرنا ، بے فکر ہو کر یا چین سے سونا .

پانیں جو میں نے دامن دولت کی راحتیں
سویا لحد میں چین سے ٹانگیں پسار کے

۱۸۳۲　دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸

اٹھو ! کیا ٹانگیں پسارے سوتے ہو .

۱۹۲۸　حیرت ، مضامین ، ۲۸۳

— پھیلا کے سونا　محاورہ .

آرام سے بے فکر ہو کر سونا (فرہنگ اثر) .

— پھیلانا　محاورہ .

پانو پھیلانا ، نکل چلنا ، حد سے زیادہ بڑھنا .

اتنی جگہوں پر ٹانگیں پھیلائے ہوئے سونے پر کیا روم سے اس درجہ بگاڑ پیدا کرنا کہ نوبت بہ جنگ پہنچنے کا اندیشہ ہو خطرہ کی بات نہ ہوگا .

۱۹۰۰　بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳۶

— توڑ کر بیٹھنا　محاورہ .

رک : ٹانگ توڑنا .

ٹانگیں توڑ کر اور چین سے خواجہ صاحب مرتے مرتے نہیں بیٹھے .

۱۹۵۶　میرے زمانے کی دلی ، ۳۲۳

— توڑنا　محاورہ .

۱. رک : ٹانگ توڑنا .

پیسوں بھرے کرو روپے کا روپیہ صرف کرو اور مفت کی ٹانگیں توڑو .

۱۸۹۵　حیات صالحہ ، ۱۳

۲. بہت دوڑانا ، پھرانا ، تھکا دینا (جامع اللغات) .

— ٹوٹنا　محاورہ .

تھک کر چور ہو جانا .

ٹانگیں ٹوٹ جاتیں مگر ہمسایہ کی گاڑی میں نہ بیٹھتا .

۱۸۹۵　تہذیب الاخلاق ، ۹۳

دم کے دم میں مراحل طے ہوگئے جن میں مشاطہ کی جوتی اور ٹانگیں ٹوٹ جایا کرتی تھیں .

۱۹۳۲　اخوان الشیاطین ، ۲۳۸

— چیر ڈالنا/چیرنا　محاورہ .

سخت تنبیہ کرنا ، کڑی سزا دینا .

اگر وہ اسے اپنے حافظے میں محفوظ کرے تو اس کی ٹانگیں چیر ڈالنا چاہئیں .

۱۹۶۲　فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹۳

— رہ جانا　محاورہ .

ٹانگیں بیکار ہو جانا ، مفلوج ہو جانا (پلیٹس) .

— شل ہو جانا　محاورہ .

رک : ٹانگیں رہ جانا ، بہت تگ و دو کرنا .

ٹانگیں ادھر سے ادھر پھرتے پھرتے شل ہو گئیں .

۱۹۳۷　فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲

— لینا　محاورہ .

رک : ٹانگ لینا .

کوئی لڑکا . . . ایک آدھ زمین پر پڑے ہوئے پھل اٹھا لینے میں کامیاب بھی ہو جاتا تو کھوڑیئے کا کتا اس کی ٹانگیں لیتا تھا .

۱۹۳۵　باسی پھول ، ۱۵۳

ٹانگیہ　(مغ ، کس گ ، فت ی) امذ .

زرعی پیداوار کے ساتھ درختوں کا لگانا (پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ : ۱۰) .

[مقامی]

ٹانگھن　(مغ ، فت گھہ) امذ .

رک : ٹانگن .

چہار مادہ فیل و پنجاہ اسپ ٹانگھن ابلق .

۱۶۵۴　بادشاہ نامہ ، ۱ : ۳۷۲

ملک مغرب میں ٹانگھن تبت کے مشہور ہیں .

۱۸۴۲　رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱

بیٹھ پہنچے جی اٹھ کے پہتیاں کسیں ٹانگھن کہا کبھی تھمکیا پکارا .

۱۹۵۳　رفیق تنہائی ، ۱۱۳

ٹانٹا (۱)　(سک ن) ف م (قدیم) .

صاف کرنا ، دور کرنا .

دل کا میل تو ٹاٹا نہیں تت سو بار نہاویں
۱۵۸۳ سکھ سہیلا (ق) ، ۱۱۲
[مقامی]

ٹانٹا (۲) (سک ن) م ف .

رک : ٹانٹا (بلیٹس) .

ٹانوان ٹانوان (مغ) صف .

خال خال ، اکا دکا .

بازار میں بھی جہاں کھوے سے کھوا چھلتا چاہئے تھا ٹانوان ٹانوان آدمی نظر آتا ہے .
۱۹۷۳ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۰۷
[مقامی ؟]

ٹاہلی (۱) (سک ہ) امث .

شیشم کا درخت .

فتح دین کے صحن کی ٹاہلی پر سے بادلوں کی طرح ایک کوا اچانک ہوا میں لڑھکنیاں کھاتا ہوا آیا .
۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۲۰۶
[مقامی]

ٹاہلی (۲) (کس ہ) صف مذ .

ٹہل کرنے والا ، ٹہلوا ، غلام ، نوکر (شبد ساگر) .
[ٹہل (رک) سے]

ٹاہلی (ضم ہ) صف امث .

ٹہلنی ، خادمہ ، نوکرانی (شبد ساگر) .

[رک : ٹاہلی]

ٹاور (فت و) امذ .

مینار ، برج .

ٹاور (tower) مینار کے معنوں میں شاذ ہے یہ زیادہ تر بول چال میں چالو ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۰
[Tower : انگ]

ٹائپ (کس ء) امذ .

۱. (طباعت) الگ الگ ڈھلے ہوئے حروف یا الفاظ جو دھات کے ٹکڑے پر ابھرے ہوئے ہیں اور چھاپے خانوں میں استعمال ہوتے ہیں .

یورپ میں پتھر کا ٹائپ بنانے لگے اب تک سکے کا بنتا تھا .
۱۸۸۸ اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ؟

بنگال وہ مقام ہے جہاں ہندوستان کے تمام شہروں سے پہلے اردو ٹائپ بنا .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۹

۲. کوئی شخص یا چیز جو کسی دوسری شے یا کسی صنف اشیاء کا نمونہ یا اس کی خصوصیات کی مظہر ہو ، قبیل .

زمانہ سلف میں اسپین میں خدائی فوج داری کے ٹائپ کے آدمیوں کی بڑی گرم بازاری تھی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۵۵

سب سے زیادہ اس ٹائپ کے لوگ مانتے ہیں جو . . . تربیت بھی دینا جانتے ہیں .
۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۲۷

۳. قسم ، گروپ .

آئے دن اخبارات میں مختلف ہسپتالوں کی طرف سے کئی اپیلیں چھپتی ہیں کہ فلاں فلاں مریض کی جان بچانے کے لئے فلاں فلاں ٹائپ (گروپ) کا خون فوری طور پر درکار ہے .
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۲۷۲

۴. ڈھانچا ، خاکہ ، نمونہ ، طرز عمل .

اس باب میں کہ اس کے لئے کونسے اصول اور ٹائپ اور سانچے اختیار کئے جائیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳۶
[Type : انگ]

ــ دھات امث .

مرکب دھات جس سے ٹائپ بنتا ہے .

بعض بھرتوں یعنی الاؤں مثلاً کانسی ٹائپ دھات . . . میں قلعی کا جزو ہوتا ہے .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۲
[ٹائپ + دھات (رک)]

ــ رائٹر (ــ کس ء ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹائپ مشین .

اردو کا ٹائپ رائٹر نہیں ورنہ دو تین کاپیاں ہو جایا کرتیں .
۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۰۵
[Type Writer : انگ]

ــ رائٹنگ (ــ کس خف ء ، کس ٹ ، غنہ) امث .

ٹائپ کے ذریعہ لکھنے کا عمل ، ٹائپ کی چھپائی یا لکھائی .

ٹائپ رائٹر ، ٹائپ رائٹنگ ، ٹائپسٹ اور ٹائپنگ بھی اردو میں عام ہیں .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱
[Type-writing : انگ]

ـــ شُدَہ (ـــ ضم ش ، فت د) صف .

ٹائپ کیا ہوا ، ٹائپ مشین سے چھاپا ہوا .

اس نے سر جھکا کر ٹائپ شدہ کاغذ سمیٹنا شروع کر دیئے .

وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۴   ۱۹۶۹

[ٹائپ + شدہ (رک)]

ـــ فَونڈْری (ـــ و لین ، سک ن ، ڈ) امث .

وہ کارخانہ جس میں ٹائپ کے حروف ڈھالے جاتے ہیں .

اور آگے بڑھے کلوں کو دیکھا ، ٹائپ فونڈری کو دیکھا ، مشینیں دیکھیں .

خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۷   ۱۸۹۴

[Type foundry : انگ]

ـــ فَونڈِنْگ (ـــ و لین ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ) امذ .

ٹائپ کے حروف ڈھالنے کا کام .

واٹر گیس . . . مکانوں کے آگ لگ جانے کے وقت اور ٹائپ فونڈنگ میں اور وارنش بنانے کے کام میں آتی ہے .

پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۰۸   ۱۹۰۶

[Type founding : انگ]

ـــ کَرْنا محاورہ ؛ ف م .

۱. ٹائپ رائٹر (رک) سے لکھنا .

لیکن سر میں تو صاحب کی نامزدگی کے کاغذات ٹائپ کر رہا ہوں .

وہ جسے چاہا گیا ، ۱۳۲   ۱۹۶۹

۲. چسپاں کرنا ، ثبت کرنا ، لیبل لگانا .

ہمارے گلے پر دونوں طرف دو دو بوسے ٹائپ کر دیئے .

بسلامت روی ، ۳۰۹   ۱۹۷۵

ـــ (کی) مَشِین (ـــ فت م ، ی مع) امث .

ایک مشین جو مراسلات دستاویزات اور خطوط وغیرہ ایک ایک حرف کر کے چھاپتی جاتی ہے (اس مشین میں حرف کی کنجیاں (یا بٹن) ہوتے ہیں جن پر حروف چھپے ہوتے ہیں ان میں سے جس کو دبایا جاتا ہے وہی حرف کاغذ پر چھپ جاتا ہے اسے ۱۸۷۰ء میں ایک امریکی نے ایجاد کیا) .

گھنٹے سوا گھنٹے ٹائپ کی مشین پر بھی کام کرتا ہوں .

آدمی اور مشین ، ۵۰   ۱۹۴۳

[Type Machine : انگ]

ـــ نِگاری (ـــ کس ن) امث .

ٹائپ کی تحریر یا چھپائی .

ایک نئی قسم کی روشنائی ایجاد کرنا پڑی جس کے بغیر ناممکن تھا مغرب میں ٹائپ نگاری کا فن رواج پاتا .

مقدمہ تاریخ سائنس ، ۲ : ۲۸۱   ۱۹۵۹

[ٹائپ + نگاری (رک)]

ـــ نَوِیس (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

رک : ٹائپسٹ .

اردو کے لئے لاکھوں ٹائپ رائٹر ، ٹائپ نویس . . . کہاں سے لائیں اور ان لا تعداد مشینوں کو کیونکر بدل کر رکھ دیں جو اب انگریزی کے لئے استعمال ہو رہی ہیں .

نکتۂ راز ، ۶۷   ۱۹۳۹

[ٹائپ + نویس (رک)]

ٹائپِسْٹ (کس ء ، پ ، سک س) صف .

ٹائپ مشین کے ذریعے حرفوں کو کاغذ پر منتقل کرنے والا ، ٹائپ کرنے والا .

مسلمانوں کی قوم میں ایک بھی ٹائپسٹ نہ ملا جو اس کام کو کرتا .

محمد علی ، ۲ : ۱۲۵   ۱۹۳۰

[Typist : انگ]

ٹائپِنْگ (کس خف ء ، کس پ ، غنہ) امذ .

۱. ٹائپ (رک) سے متعلق .

چونکہ یہ بنیادی طور پر ٹائپنگ کا کام ہے اس لیئے اس میں ٹائپنگ کی اغلاط واقع ہونے کا احتمال ہے .

فن ادارت ، ۲۲۷   ۱۹۶۹

۲. ٹائپ کا کام بحیثیت مضمون .

ٹائپنگ کا سالانہ عملی امتحان . . . صبح آٹھ بجے شروع ہوگا .

روز نامہ 'جنگ' ، ۳ مئی ، ۲   ۱۹۶۷

[Typing : انگ]

ٹائٹ (کس ء) صف .

۱. کسا ہوا ، مضبوطی سے بند کیا ہوا .

سلنڈر ہیڈ کو ایک دفعہ سلنڈر بلاک پر ٹائٹ کرنے کے بعد چھوڑ نہیں دینا چاہیے ، ٹائٹ کرتے رہنا چاہئے .

پٹرول انجن ، ۱۰۶   ۱۹۷۵

ف : کرنا ، ہونا .

۲. (مجازاً) ناراض ، خفا .

کرنل صاحب سخت ٹائٹ ہو رہے تھے اور اس پر تلے بیٹھے تھے .

معصومہ ، ۱۹۵   ۱۹۶۲

ف : ہونا .

[Tight : انگ]

ٹائر (۱) (کس ء) امذ .

دبیز ربر سے بنا ہوا وہ حلقہ جس کی گولائی میں اندرونی جانب ربر کا ایک ٹیوب ہوتا ہے اس میں ہوا بھر دی جاتی ہے اور وہ پھول کر ٹائر کی پوری گنجائش میں فٹ ہو جاتا ہے یہ ٹائر موٹروں بائیسکلوں اور دوسری گاڑیوں کے پہیوں میں جڑے ہوتے ہیں.

جس وقت موٹر گیرج میں کھڑی ہو اس وقت یہ خیال کرنا چاہیے کہ ٹائر تیل میں نہ کھڑے ہوں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۴۷

[Tyre : انگ]

ٹائر (۲) (کس ء) امذ ؛ ~ ٹایر ؛ امث : ٹائری .

(دیہاتی بول چال) چھوٹا اور بودا سا گھوڑا ، ٹٹو ، بطور تابع مہمل بھی ، جیسے : ٹٹو ٹائر (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

ٹائراڈ (کس ء) امذ ؛ ~ ٹائی روڈ .

سہارے کی سلاخ ، کڑی ، ڈنڈا وغیرہ جو عمارت یا مشین وغیرہ کے حصوں کو ملائے رکھتا ہے ، سہارا .

بڑے گاڈروں میں ٹائراڈ ایک انچ سے کم موٹے نہیں ڈالنے چاہئے .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۱۰

جو حرکت ہم سٹیرنگ وہیل کے ذریعہ اس پہیے کو دیتے ہیں وہ ٹائی روڈ کے ذریعہ اوف سائڈ والے پہیے کو بھی ملتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۳۳

[Tie Rod : انگ]

ٹائل (کس ء) امذ .

۱. انگریزی طرز کے کویلو جو مستطیل کے سانچے میں ڈھلے ہوتے اور نہایت پختہ ہوتے ہیں (ان کو چھانے کے لیے بنگلوں کی چھت پر مطلوبہ سائز کا لکڑی کا فریم نصب کیا جاتا ہے اور یہ ایک دوسرے سے ملا کر ان کے چوکھٹوں میں اس طرح بٹھا دیے جاتے ہیں کہ پانی ٹپکنے کا بالکل امکان نہیں رہتا).

ٹائل سے عمدہ عمارات مثل بنگلہ . . . وغیرہ چھوائے جاتے ہیں .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۲۳

۲. کچی مٹی یا چینی مٹی کے چوکور ٹکڑے جن پر رنگ و روغن ہوتا ہے اور اکثر پھول بوٹے بھی نقش کیے ہوتے ہیں .

یہاں کی خاک اور گرد اپنے سفید چینی کے ٹائلوں والے غسلخانے میں دھو ڈالو گی

۱۹۵۳ میرے بھی صنم خانے ، ۳۹۰

[Tile : انگ]

ٹائلٹ (کس خف ء ، ل) امذ .

۱. آرائش ، زیبائش یا سنگار کے مفہوم میں بات چیت میں مروج ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲) .

۲. (امریکا) بیت الخلا ، جائے ضرور (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Toilet : انگ]

— پیپر (— ی مج ، فت پ) امذ .

وہ کاغذ جس سے فراغت کے بعد بعض ممالک کے لوگ بیت الخلا میں صفائی کرتے ہیں .

جنرل صبح کو ہمیشہ ایک خاص وقت پر پاخانے جاتا تھا ، اردلی . . . کھانسی کی آواز سنتے ہی عمدہ قسم کا ٹائلٹ پیپر بڑھا دیتا .

۱۹۸۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۶۸

[Toilet paper : انگ]

ٹائم (کس ء) امذ .

وقت .

پر اب تو ٹائم بھی ہوگیا ہے آؤ جو باقی شراب بچی ہے چڑھاؤ .

۱۸۷۸ دل فروش ، ۶۴

ممتاز مجھے معاف کرنا کہ ٹائم کچھ ایسا زیادہ نہیں ہوا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸۱

[Time : انگ]

— بم (— فت ب) امذ .

وہ آتش فشاں بم جو وقت کا اندازہ رکھ کر بنایا جاتا ہے اور ایک معینہ وقت پر پھٹتا ہے .

ٹرین کو ٹائم بم سے اڑایا گیا ہے .

۱۹۸۶ روز نامہ جنگ ، ۳۰ ، ۱۰۹ : ۳

[Time bomb : انگ]

— بیس (— ی مج) امث .

وہ عمل یا آلہ وغیرہ جو مقرر کردہ وقت کے مطابق عمل کرے .

ٹائم بیس کا کام یہ ہے کہ X_1 ، X_2 پلیٹوں پر ایک مناسب وولٹیج لگایا جائے تاکہ دھار ایک ساتھ مستقل رفتار پر مڑتی رہے یعنی بائیں سے دائیں طرف وقت کے مطابق چلے .

۱۹۶۵ آواز ، ۳۲۱

[Time base : انگ]

ـــ پیس (ـــ ی مج) امث نیز امذ.

وہ گھڑی جو سائز میں جیبی گھڑی سے بڑی اور کلاک وغیرہ بڑی گھڑیوں سے چھوٹی ہوتی ہے اور میز وغیرہ پر رکھی جاتی ہے.

میز پر ٹائم پیس کو دیکھا تو... کہا کہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کہ آج بہت سا قیمتی وقت صرف کرادیا.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۸۶

الارم کی ٹائم پیس بھی اس کے سرہانے رہنے لگی.

۱۹۴۳ غبار خاطر، ۳۹

[Time piece : انگ]

ـــ ٹیبل (ـــ ی مج، کس ب) امذ.

نقشۂ انضباط اوقات، نظام الاوقات.

ایک ہی شخص تمام گاڑیوں کا انتظام کرسکتا ہے کیونکہ اس کے سامنے ٹائم ٹیبل رہتا ہے.

۱۸۹۱ رسالہ، حسن، اکتوبر، ۲۳

فوراً میں نے ٹائم ٹیبل اٹھا کے ریل کی روانگی کا وقت دیکھا.

۱۹۲۳ خونی راز، ۹۸

[Time table : انگ]

ـــ کلاک (ـــ کس ک) امذ.

بڑے سائز کی گھڑی جو عموماً دیوار پر نصب کی جاتی ہے (بعض میں پنڈولم لگا رہتا ہے جو گھڑی چلتے وقت حرکت کرتا رہتا ہے اب زیادہ تر صرف کلاک مستعمل ہے).

دیوار پر وہی پرانا ٹائم کلاک لگا ہوا ہے جو پہلے لگا ہوا تھا.

۱۹۴۳ آدمی اور مشین، ۲۶۵

[Time Clock : انگ]

ٹائن (کس ء) امث؛ ج ٹائنیں.

نوک، شاخ.

درمیانی ٹائن ساتھ والی ٹائنیوں سے یا تو آگے رہے یا پیچھے لیسا کرنے سے مٹی کے ڈھیلے اور خود رو پودے ٹائنیوں کے بیچ سے گذر سکیں.

۱۹۶۹ گنے کی کاشت، ۲۳

[Tine : انگ]

ٹاؤن (ضم ء نیز و مج) امذ.

قصبہ، شہر سے چھوٹی اور گانو سے بڑی بستی جہاں میونسپلٹی ہو.

اسٹیشن اس وقت تک ٹاؤن کا کھلا نہ تھا، وہی پرانا بڑا اسٹیشن تھا.

۱۹۳۵ حکیم الامت، ۱۳

[Town : انگ]

ـــ ایریا (ـــ ی مج، کس نیز سک ر) امذ.

قصبے کی میونسپلٹی اور اس کی حدود.

سینکڑوں نہیں ہزاروں روپئے خرچ کرتے ہیں ٹاؤن ایریا، ڈسٹرکٹ بورڈ، اسمبلیاں، . . . سینکڑوں انجمنیں اور ایسوسی ایشنیں ہیں.

۱۹۴۵ متحدہ قومیت اور اسلام، ۹

[Town Area : انگ]

ـــ ایریا کمیٹی (ـــ ی مج، کس نیز سک ر، فت نیز ضم ک، ی مج) امث.

رک: ٹاؤن کمیٹی.

وہاں ایک ٹاؤن ایریا کمیٹی تھی دو ہسپتال تھے.

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے، ۹۷

ـــ کمیٹی (ـــ فت نیز ضم ک، ی مج) امث.

چھوٹی قسم کی میونسپل کمیٹی جو ٹاؤن یا قصبے کی ہوتی ہے. اس کمیٹی کے ارکان بھی منتخب ہوتے ہیں اس کے قیام کے لیے کم از کم آبادی کی تعداد مقرر ہوتی ہے ٹاؤن کمیٹی کے سپرد قصبے کی صحت و صفائی ابتدائی تعلیم محصولات اور اسی قسم کے شہری غور و پرداخت کے دوسرے انتظامات ہوتے ہیں حکومت شہری سہولتوں کے انتظام کے لیے ٹاؤن کمیٹیوں کو گرانٹ یا امداد بھی دیتی ہے (اردو انسائکلو پیڈیا، فیروزسنز، ۷۹۳).

[Town-committee : انگ]

ـــ ہال امذ.

شہر یا قصبے کی میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی کا وہ ہال جس میں ارکان کمیٹی کے اجلاس ہوتے ہیں یا جس میں دفتری کار و بار کے شعبے رکھے جاتے ہیں یہ ٹاؤن کمیٹی کی عمارت کا ضروری حصہ ہوتا ہے.

یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ تمام شہر میں کوئی ٹاؤن ہال نہیں.

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام، ۳۰

بچوں میں صداری انعامات کی تقسیم کی تقریب ٹاؤن ہال میں ہوگی.

۱۹۶۹ فن ادارت، ۶۵

[Town-hall : انگ]

ٹاؤں ٹاؤں (و ـ ج) امث .

رک : ٹائیں ٹائیں .
ہاں مجھے بھی اس کی بولی سے نفرت ہے جب دیکھو ٹاؤں ٹاؤں ، ٹاؤں ٹاؤں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۵

[حکایت الصوت]

ٹائی امث .

۱. گلے میں باندھنے کا خاص تراش کے مطابق سلا ہوا خوب صورت کپڑا جسے گلے میں ڈال کر کالر کے وسط میں گرہ باندھ دی جاتی ہے (ٹائی انگریزی لباس کا جزو ہے جو عموماً واسکٹ اور کھلے سینے والے کوٹ وغیرہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے) ، نکٹائی .
وقت اور موقع کے لحاظ سے فیشن کے مطابق انگریزی سوٹ پہنا . . . ٹائی کالر سب کس کسا کر . . . جنٹلمین بنا دیا .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۹
اگر کوئی لونڈا کوئی پرانا دھرانا کوٹ پتلون ، پھٹا ہوا جوتا سڑی ہوئی ٹائی . . . پہن لیتا ہے تو اس کا دماغ عرش معلیٰ پر پہنچ جاتا ہے .
۱۹۰۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۸

۲. (کھیل) دو ٹیموں کا میچ ؛ (کرکٹ) دونوں ٹیموں کی دونوں اننگز کا مجموعہ برابر ہونے کی صورت ؛ سہارا ، رک : ٹائی بانس (ماخوذ : اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۴ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Tie : انگ]

ـ بانس (مغ) امذ .

کڑی ، ڈنڈا وغیرہ جو عمارت یا مشین وغیرہ کے حصوں کو ملائے رکھتا ہے انگ : Tie - Beam .
گاڈر کا سوراخ کسی قدر ٹائی بانس سے کھلتا ہوا ہو .
۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۰

[ٹائی + بانس (رک)]

ـ پریس (ـــ کس مج ب ، ی مج) امذ .

ایک قسم کا آلہ جس میں ٹائی کو رکھ کر دباتے ہیں (جامع اللغات) .

[Tie press : انگ]

ـ پڑنا محاورہ

کسی کھیل کے مقابلے میں دونوں ٹیموں کا برابر رہنا .
جس کسی کھیل میں دو حریف ٹیمیں مقابلے میں برابر رہتی ہیں تو ٹائی پڑنا کہتے ہیں .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۹

ـ پن (ـــ کس پ) امث .

ٹائی میں لگانے کی پن (جامع اللغات) .

[Tie pin : انگ]

ٹائیٹل (ی مع ، کس ٹ) امذ .

۱. لوح ، کتاب کا سرورق ، عنوان .
جہاں آرٹسٹ فلم کے ٹائیٹل اور ایسی دوسری تصویریں بناتے ہیں .
۱۹۷۵ ایلی و یژن کی کہانی ، ۱۱۰

۲. خطاب یا اعزاز جو سرکار کی جانب سے دیا جائے ، خطاب ، لقب ، منصب یا عہدے کا نام (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ؛ سعیدی ڈکشنری) .

[Title : انگ]

ـ پیج (ـــ ی مج) امذ .

سرورق .
ٹائپ کے چھاپے میں ایک رسالہ ہے جس کے ٹائیٹل پیج پر اردو اور انگریزی میں یہ لکھا ہوا ہے .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۴۹

[Title page : انگ]

ـ ہولڈر (ـــ و مج ، سک ل ، فت ڈ) صف .

خطاب یافتہ ، جسے سرکار کی جانب سے خطاب حاصل ہو .
لوگ کہتے ہیں کہ ٹائیٹل ہولڈر کا دربار میں حاضر ہونا . . . بہت ضروری ہے .
۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۸۸

[Title holder : انگ]

ٹائیر (ی مج) امذ .

بھٹی کا ہوا دان ، ہوا نل ، (فولاد سازی) نل کا وہ دہانہ جس کی وساطت سے فرنیس میں گرم بلاسٹ داخل ہوتا ہے (ماخوذ : فولاد سازی ، ۶۴) .

[Tuyere : انگ]

ٹائیرا نوسورس (ی مع ، و مج ، و لین ، فت ر) امذ .

عہد قدیم کے رینگنے والے جانور ڈائنو سور کی قسم کا ایک خونخوار جانور جس کا قد چھ میٹر تک ہوتا تھا دانت کئی سینٹی میٹر لمبے تھے یہ پچھلی ٹانگوں پر چلتا تھا اور سامنے کے تیز پنجوں سے جانوروں کو مارتا تھا (ماخوذ : حرف و معنی ، ۶۴) .

[یو : > انگ : Tyrannosaurus]

ٹائیفائڈ (ی مع ، کس ء) امذ .

ایک قسم کا میعادی بخار جو عموماً تین ہفتے تک برابر چڑھا رہتا ہے اس بخار میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہوتی ہیں .

اغلب ہے کہ مریض درست ہووے یا دوسرے . . . نتائج پیدا ہوں جو اکثر پست ٹائیفائیڈ قسم کے ہوتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۳

اس ٹائیفائیڈ بخار میں مشکل سے صرف دو چمچے سوپ کے ہضم کرسکتا ہوں .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۳۷

[انگ : Typhoid]

ٹائیفس (ی مع ، فت ف) امذ .

ہذیانی میعادی بخار جو ایک شدید چھوت دار میعادی بخار ہے تقریباً دو ہفتے تک برابر چڑھا رہتا ہے اس بخار میں مریض کو ہذیان ہوتا ہے اور وہ نیم بیہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے یہ بخار عموماً وبا کے طور پر پھیلتا ہے اور اس میں مریض کے جسم پر ابھورے سماقی مائل نقطے ظاہر ہوتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۳۰۹) .

جوں کے کاٹنے سے ٹائیفس لاحق ہوتا ہے .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۵۷

[انگ : Typhus]

ٹائیفون (ی مع ، و مع) امذ .

سمندری ہوا کا طوفان ، شدید آندھی جو بحر ہند میں گرد باد کی شکل میں چلتی ہے اور بہت نقصان پہنچاتی ہے ، طوفان .

کورل جزیرے کے ٹائیفون میں گرفتار ہو گیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۲۳

[انگ : Typhoon]

ٹائیں (ی مج) امث .

کسی کے بولنے یا چیز گرنے کی کرخت آواز عموماً تکرار کے ساتھ ، تراکیب میں مستعمل .

[حکایت الصوت]

ــ ٹائیں (ـــ ی مج) امث .

۱. طوطے کی آواز کی نقل .

طوطوں کا غول ٹائیں ٹائیں کرتا ہوا بلند ہوا .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۹

ف : کرنا .

۲. بکواس ، بڑبڑ ، فضول باتیں ، کائیں کائیں ، ٹیں ٹیں .

بس تو اپنی دھن کے پکے ان کی ٹائیں ٹائیں برابر چلی جاتی ہے .

۱۹۲۲ گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۶

کچھ دنوں بعد پیما کی اس ٹائیں ٹائیں پر بھیا اور بھابی نے اسے ڈانٹنا شروع کردیا .

۱۹۶۶ لاجونتی ، ۱۱۳

[حکایت الصوت]

ــ ٹائیں فِش (فِش) (ـــ ی مج ، کس ف) امث .

زبانی جمع خرج تو بہت کچھ اور نتیجہ کچھ بھی نہیں ، بے نتیجہ ، فضول باتیں یا کام .

آخرکار مسافروں نے بھی اتر کر زور لگایا مگر ٹائیں ٹائیں فش .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰

ٹائیں ٹائیں فش ، ذاتی تجربے کے بعد یہ حال کھلا کہ یہ سب ڈھول کے اندر خول تھا .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۲۰

ہم زبان سے اسلام اسلام پکارتے ہیں اور اسلامی تمدن اور اسلامی روایات کے اعادے کے ہزاروں دعوے کرتے ہیں مگر جب عمل کا وقت آتا ہے تو ٹائیں ٹائیں فش فش .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۹۸

[ٹائیں ٹائیں + فش ، حکایت الصوت]

ــ ٹائیں کَرنا/لگانا محاورہ .

خواہ مخواہ بکنا ، فضول باتیں کرنا ، بکواس کرنا .

آٹھ پہر ٹائیں ٹائیں کرتی ہیں تیج کسی کتے کا بھیجا کھایا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۳۲

تما . . . بولنے او گدھی ٹائیں ٹائیں کرنے جاتی ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۵

ــ سے م ف .

فوراً ، ترت ، تیزی کے ساتھ ؛ آواز کے ساتھ .

لڑکی ٹائیں سے بولی اچھا ہم چلتے ہیں بس پیچھے بٹھالینا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۴۰

ٹائیں سے گولی کھا کر جب ایک گرتا ہے تو یہ کھلکھلا کر ہنس دیتی ہے .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۳۰

ــ کَرنا محاورہ .

بولنا ، اڑانا ؛ چیخنا ، بک بک کرنا ، بکواس کرنا ؛ توتکار کرنا .

اگر مجھے ستائیں تو میں اس ٹائیں کرنے کا مزہ چکھا دیتی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۷

ٹائیں ٹُرتیں (ی مع ، و مع ، ی مع) صف .

(ہو) برائے نام ، گنتی کے چند ، رک : ٹانواں ٹانواں .

اگر ٹاپیں نوئیں گنج کی کھوپڑی کے بالوں کی طرح دوچار رہ بھی گئے تو تازہ منڈے آزاد کی طرح چار ابرو کا صفایا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۵ .

[مقامی]

ٹاپَر (فت ی) امذ : امث : ٹاپری .

رک : ٹاپر (۲) (بلیڈس) .

ــ بَھلا نا لانگڑا رُوکھ بَھلا نا جھانگڑا کہاوت .

لنگڑی گھوڑی اور خاردار درخت دونوں اچھے نہیں ہوتے (جامع اللغات) .

ــ ٹاپَر گنج گاڑ پُرت میت دَھن مال

کو بھی سَنگ نَہ جات ہے جَب لیں جیو نکال کہاوت .

موت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا جانور بیٹا دوست مال سب بیکار ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ٹَب (فت ٹ) امذ .

چینی اور جست وغیرہ کا بنا ہوا مختلف سائز کا ظرف جس میں بیٹھ کر نہاتے ہیں (بعض ٹب اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ ان میں لیٹ کر بھی غسل کیا جا سکتا ہے) ، کٹھرا .

مچھلیوں کو جو ہنوز زندہ تھیں نکال کر ایک ٹب میں رکھ لیا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۳۹۲

گرم پانی سے بھرے ٹب میں وہ داخل ہو گئے ایک مدت تک داخل رہے کہ چھوٹے موٹے غسل سے وہ تاریخی کوفت رفع ہونے کی نہ تھی .

۱۹۴۵ سلامت روی ، ۱۳۵

[انگ : Tub]

ٹِبّا (کس ٹ ، شد ب) امذ : ـــ ٹبہ .

تودہ ، ٹیلا .

یہ بول کر ایک ٹبّے پر چڑھیا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۵۹

اس شہر کے ٹیلوں اور ٹبوں کی مٹی جا بجا سے کھود کر دور کی .

۱۸۹۹ رسالہ حسن ، جون ، ۵۰

شہر خود ایک اونچے ٹبّے پر واقع تھا .

۱۹۷۵ لیونگ ، ۷۷

[س : سِتُبّہ + کہ : स्तब्धक + क]

ٹَبار (فت ٹ) امث : ـــ ٹپار .

(گجراتی : تبارنا) راز جوئی ، پوچھ گچھ ، دریافت حال ، سراغ گیری ، تحقیق حال (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

[رک : ٹبال]

ٹَبانی ڈالْنا محاورہ .

پھانسی دینا (ا پ و ، ۸ : ۸۱) .

ٹَبانی ناکھْنا محاورہ .

پھانسی لٹکا دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

ٹَبَّر (فت ٹ ، شد ب بفت) امذ .

۱. اہل و عیال : کنبہ ، خاندان .

اس پر نظیر مجکو رونا بہت ہے آتا

اس مفلسی زدے کو ٹبّر ملا تو ایسا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

اس ٹبر کی خدمت کرتے اس کی پہلی بیوی کل زمین خدا کو پیاری ہوئی .

۱۹۷۱ ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۴

۲. اسباب خانہ ، کاٹھ کباڑ .

سفر کرنا بغیر سارا ٹبّر لادے کل اثاثہ ساتھ لیے ممکن نہیں .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۸۲

۳. کنبے کا خرچ ، خاندان کا بار .

پنجتن پاک کی ہے آس مجھے اے باجی

جن کے صدقے میں مرا سارا ہے ٹبّر چلتا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۱

۴. انتظام ، بار ، ذمہ داری .

اللہ رکھے سارے گھر کا ٹبّر انہیں کے اوپر ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

[ہ : ٹبّر टब्बर]

ٹَبلْنا (فت ٹ ، ب ، سک ل) ف ل .

چلا چلی کی حالت (ہونا) ، نزع کی حالت ہونا (شبد ساگر) .

[؟]

ٹَبُوکْنا (فت ، ٹ ، و مع ، سک ک) ف ل .

ٹپکنا ، ٹپ ٹپ کر کے گرنا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹپکنا टबकना]

ٹِبھانا (کس ٹ) ف م.

روزانہ تھوڑی تھوڑی اجرت کا ادا کیا جانا ؛ اکسانا ، لالچ پر آمادہ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : بِتّب + آپ वित्त + आपि]

ٹِبھاؤ (کس ٹ ، و مج) امذ.

قلیل معاوضہ یا اجرت جو روز ادا کی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[ٹبھانا (رک) سے]

— دینا محاورہ.

تھوڑا سا خرچ روزانہ دینا (پلیٹس).

ٹَبھک (فت ٹ ، بھ) امث.

پانی گرنے کی آواز ، قطرہ قطرہ ٹپکنا ، تھرتھراہٹ ، نبض کی آواز (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[رک : ٹپک]

ٹُبھک (ضم ٹ ، فت بھ) امذ.

غُرّانا ، غُر غُر کی آواز نکالنا ؛ غرارہ کرنے کی آواز ؛ قلقل. (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[رک : ڈُبک]

ٹَبَھکنا (فت ٹ ، بھ ، سک ک) ف ل.

رک : ٹپکنا (پلیٹس).

ٹَپ (۱) (فت ٹ) امذ.

۱. ہوادار یا پکھی وغیرہ کا سائبان ، رک : ٹاپ.

سواد کعبہ کی مانند رنگت ٹپ کی کالی ہے
ترا سایہ بنا ہے جامۂ احرام پکھی میں

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۵۳

یا ایک کرائے کی گاڑی ہو جس کا ٹپ چڑھا ہوا ہو.

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خان ، ۴۵

۲. خیموں کی دو تہوں میں سے ایک تہ (نوراللغات).

[ہ : ٹپ टप]

ٹَپ (۲) (فت ٹ) امث.

۱. بوند بوند گرنے کی آواز.

نیند کا جب بھی شب ہجر میں جھونکا آیا
چھت کے ٹپکے سے گری بوند بڑے زور سے ٹپ

۱۹۳۹ قطعات ، ۱ : ۱۳۹

۲. مسلسل ، لگاتار ، پے در پے (پلیٹس).

[حکایت الصوت]

— ٹپ (— فت ٹ) امث.

۱. بارش کی بوندیں کسی رقیق شے یا آنسوؤں کے گرنے یا ٹپکنے کی آواز.

پتوں میں ٹپ ٹپ کی آوازیں شروع ہو گئیں.

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۹۳

۲. قدموں کی آہٹ ، قدم رکھنے کی آواز ، چاپ.

پھر قدم تولتے ٹپ ٹپ کرتے وہ نیچے اترنے لگے.

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۳

[ٹپ کی تکرار]

— ٹپ آنسو پڑنا / گر پڑنا / گرنا محاورہ.

آنسوؤں کا تار بندھنا ، مسلسل آنسو بہنا.

کر یاد تجھ کیٹ کوں پڑتے ہیں اشک ٹپ ٹپ
مکھ بات بولتا ہوں شکوہ تری کیٹ کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶

جس کو دیکھو ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے
دل کے دکھنے کی یہی پہچان ہے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۳۴

وہ صبح کو اٹھ اٹھ کر روتی اور ٹپ ٹپ آنسو گراتی جیسے پتوں پر سے شبنم کی بوندیں گرتی ہیں.

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۳۱۰

ٹَپ (۳) (فت ٹ) حف.

جلدی ، ترت ، فوراً (شبد ساگر).

[ہ : ٹپ टप]

— سے م ف.

جھٹ سے ؛ یکایک ، اچانک ؛

تخت پر سوار آتا ہے ... ٹپ سے ٹپ اوس کا جب کھاتا ہے دیکھنے والوں پر عقدہ سب کھلتا ہے.

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۰

— سے بول اٹھنا محاورہ.

بے سوچے جھٹ سے بول دینا ، بیچ میں دخل دینا.

عورتوں کا بیچ بیچ ٹپ سے بول اٹھنا ضرور آپ کو گوارا نہ ہوتا ہوگا.

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۳

ٹپ (۴) (فت ٹ) امذ .

رک : ٹب .

نیمتی پتھروں کے نہانے کے حوض اور ٹب اور طشت آج تک پاپائے روما کے عجائب خانہ میں موجود ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۳۳

ٹپ (۵) (فت ٹ) امذ .

ایک اوزار جس سے ڈوری کا پیچ گھماؤ دار بنایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[ہ : टप्पा]

ٹپ (۶) (فت ٹ) امذ .

(لشکری) جہازوں کی رفتار بتانے کا ایک اوزار (شبد ساگر) .

[انگ : Tube]

ٹپ (۷) (فت ٹ) .

ٹپنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

— جانا ف ل .

کود جانا ، پھاند جانا ، پار کرنا (نوراللغات) .

— کھانا محاورہ .

زمین پر گرنا ، ٹپا کھانا ، زمین پر گر کر اچھلنا .

بندوق یا توپ وغیرہ جب ان کا منھ بھی ۴۵ درجے کے زاویے پر موضوع ہو ، ان کا گولہ بھی نہایت مسافت پر ٹپ کھاوے گا .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۶۳

ٹپ (۱) (کس پ) امث .

۱. صرافے میں بڑھنے والے حصص (Shares) کی خفیہ اطلاع .

جو ٹش بدھا کے زور سے اس اسٹاک اکسچینج پر سے دو ہی گھنٹوں میں سات لاکھ کما لیے . یہ ٹپ انہیں پنڈت ہری بابھ نے اپنے بزرگوں کی پرانی بہری سے نکال کے دیے تھے .

۱۹۶۱ کالا سورج ، ۱۶۵

۲. (گھڑ دوڑ) گھوڑے کی جیت کا ایک اشارہ ، اول آنے والے گھوڑے کے لیے پیش گوئی .

جن مشاق لوگوں کو یقینی ٹپ کا پتہ چل جاتا ہے ، وہ بھی خسارہ ہی میں رہتے ہیں . اگر کبھی اس میں شرکت کا خیال پیدا کرتا بھی تو صرف اس صورت سے کہ وہ کسی گھوڑے کا مالک ہو جائے .

۱۹۶۶ جہالستان ، ۱۰۵

۳. کوئی رقم جو بطور انعام یا بخشش دی جائے .

بل ادا کرنے اور بیرے کو تگڑی ٹپ دینے کے بعد دونوں باہر نکلے .

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈے کے پیچھے ، ۵۹

۴. نوک پر کوئی چھوٹی چیز اگانا جیسے بلیرڈ کی کیو کی لپ (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۰) .

[انگ : Tip]

— ٹاپ صف .

اعلیٰ درجے کا ، نہایت عمدہ اور نفیس .

ایسے ٹپ ٹاپ سے رہتے ہیں کہ ان کے سامنے ذہین سے ذہین اور محنتی سے محنتی اردو بولنے والے طلبہ بھی بشاپر مائد پڑ جاتے ہیں .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۸۱

[انگ : Tip top]

— کرنا محاورہ .

دے دینا ، انعام کے طور پر دینا ، دینے کا اشارہ کرنا ، غیر رسمی طور پر پیش کرنا .

نئی حکومت کی طرف سے کسی سفارت کا عہدہ اس کے لیے ٹپ کیا جا رہا تھا .

۱۹۴۷ سورے بھی صنم خانے ، ۴۴۲

ٹپا (فت ٹ) امذ .

رک : ٹاپو (بلیٹس) .

ٹپّا (۱) (فت ٹ ، شد پ) امذ ؛ — ٹپّہ .

۱. (i) گولی یا گیند کا زمین یا دیوار سے ٹکراو .

لے کسی بچے کی گیند کی طرح ٹپا کھاتی ہوئی دراوڑی کاٹھی .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۸۷

(ii) تیر یا گولی کی مار کی حد جہاں وہ جا کر گرے اور اس کی قوت رفتار ختم ہوجائے .

گولی بھر کے ٹپے پر شہر کی چار دیواری اور قلعہ بند تھی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۲۰

ایک جمہوری حکومت کا استحکام اور وہ بھی دربار انگلستان سے ایک گولہ کے ٹپہ پر ایسی بڑی مصیبت تھی جس سے بچنا پڑا ہی ضروری تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۰۳

۲. ٹیپچی ، موٹی سیون ، دور دور کا بخیہ ، شلنگے ، کوک ؛ پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی یا ٹکان جہاں کہار بدلے جاتے ہیں ؛ ایک قسم کا پک یا کانٹا ؛ بیڑا جو بادبان سے چلایا جاتا ہے ؛ زقند ، کود ، پھاند ؛ ہر گنے کا حصہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. (دکن) ڈاک خانہ ، ڈاک .

اور حصوں میں تعمیرات شاہی . . . ٹپہ تار اور فوج کا ذکر رہتا ہے .

۱۸۸۸　　　رسالہ وحسن ، اگست ، ۵۸

مسقط سے ٹپہ لے کر ساڑھے گیارہ بجے ہمارے جہاز نے لنگر اٹھایا .

۱۹۱۲　　　سفر بغداد ، ۵

۴. (i) (موسیقی) ایک قسم کا گانا یا گیت .

لگی گانے ٹپا وہ اس آن سے　　　نکلنے لگی جان ہر تان سے

۱۷۸۳　　　سحرالبیان ، ۸۹

کوئی دھرپت ہو یا کوئی ٹپا　　　خواب میں بھی یہی خیال رہا

۱۸۶۱　　　دیوان اختر ، ۱۵۷

مغربی لے میں نوا آموزی ابلیس سے
مشرقی لے کا گانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

۱۹۳۱　　　بہارستان ، ۵۰۸

(ii) ایک قسم کا ٹھیکہ جو تلواڑا تال پر بجایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

۵. (قدیم) نکتہ ، واقعہ ، قصہ .

کاؤنکر کو بادشاہ کی بات پر ایک ٹپا یاد آیا .

۱۷۶۵　　　دکھنی انوار سہیلی ، ۳۲۹

اف : کھانا ، لینا ، مارنا .

[رک : ٹھاپ]

ـــ بھرنا　محاورہ .

(عو) موٹی سلائی کرنا ، کچی سلائی کرنا ، دور دور بخیہ کرنا ، بے ترتیب یا بے ڈھنگے پن سے پڑھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ ڈالنا　محاورہ .

رک : ٹپا بھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ فَرِیس (ـــ فت ف ، ی مع) امذ ؛ ـــ ٹپہ فریس ؟

ڈاک بھیجنے والا .

ٹپہ فریس (کذا) یا محاریہ نویس دفتر کا فرض ہوگا کہ پہلے تمام کاغذات روانہ شدنی کو دفتر وار جدا جدا کرکے علیحدہ علیحدہ لفافوں میں ملفوف کرے .

۱۸۹۶　　　ہدایات متعلقہ حسابات ، ۱۳۲

[ٹپا + ف : فریس ، فرستادن (= بھیجنا) سے ؟]

ـــ کھانا　محاورہ .

۱. گولی وغیرہ کا ٹکرانا ، بندوق کی گولی کا کسی چیز پر لگ کر چٹخنا ؛ گیند وغیرہ کا زمین پر لگ کر اچھلنا .

وہ اٹکل سے گیند کا پیچھا کرتا اور ٹپا کھانے سے اس کی سمت اور محل وقوع کا اندازہ کرلیتا .

۱۹۷۰　　　خاکم بدہن ، ۵۷

۲. اچھلنا ، لگنا ، رکنا (نوراللغات) .

ـــ گانا　محاورہ .

بے کار بیٹھنا ، کچھ نہ کرنا (عموماً جمع میں مستعمل) .

دوکان تمہیں دے دوں تو کیا میں بیٹھا ٹپے گاؤں .

۱۹۲۶　　　نوراللغات

ـــ گَر (ـــ فت گ) امذ .

ٹپا گانے والا .

اگر بہادر شاہ کا کوئی ٹپہ گایا تو شوری ٹپہ گر کی روح کو خوش کردیا .

۱۹۱۵　　　مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۰

[ٹپا + گر ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ مارنا　محاورہ .

رک : ٹپا بھرنا ، اچھلنا ؛ لمبی چھلانگ مارنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ٹَپّا (۲)　(فت ٹ ، شد پ) امذ .

(تعمیرات) وہ پھول جو بغیر بیل بوٹے کے سادہ مرغول کی روکار پر دونوں جانب یا چگے پر بنا دیا جائے ، چکر گل ، منبت کاری (اپ و ، ۱ : ۵۶) .

اف : بنانا ، لگانا .

[مقامی]

ٹَپّا (۳)　(فت ٹ ، شد پ) امذ ؛ ـــ ٹپہ .

رک : ٹھپا .

فوجی ٹن تقریباً ایک وضع قطع کے ہوتے ہیں ، اور ایک ہی قسم کا ٹپہ ان پر ہوتا ہے .

۱۹۳۶　　　تباتی دواغت ، ۳۶۸

ٹپاٹپ (فت ٹ ، فت ٹ) امث ؛ ~ ٹپ ٹپ .

۱. شاخ سے پھلوں کے زمین پر مسلسل گرنے کی آواز .

وہ شاخ ساروں کی کھچ ، وہ امیوں کی ٹپاٹپ .

۱۹۷۰ بادوں کی برات ، ۸۰

۲.(i) پانی وغیرہ کے لگاتار ٹپکنے کی آواز .

پڑنے لگیں بوندیاں ٹپاٹپ ‏ سوتے لوگوں نے غل مچایا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۷

(ii) تیزی سے آنسو گرنے کی آواز .

موٹے موٹے آنسو اس کی آنکھوں سے جانے کے پیالے میں ٹپاٹپ گر رہے ہیں .

۱۹۳۶ آگ ، ۸۶

۳. قدموں کی آواز ، چلنے کی آواز ، ٹاپ ، چاپ .

قدم کے ساتھ پڑتی خون کی چھاپ

تلیٹی میں ٹپاٹپ گونجتی ٹاپ

؟ پوشکن (شعر و شاعری) ، ۸۳

[رک : ٹپ + ا ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + ٹپ (رک)]

ٹپاٹپی (فت ٹ ، شد پ ، ضم ٹ ، شد پ) م ف .

اکا دکا (مہذب اللغات) .

[ٹپ ؛ ٹپا (رک) سے]

ٹپالوا (فت ٹ ، ضم ٹ) امذ .

رک : ٹپالونی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹپالونی (فت ٹ ، شد نیز بلا شد پ ، و مج) امث ؛ ~ ٹاپالونی .

۱. ہاتھ سے ٹٹولنے اور محسوس کرنے کا عمل (جامع اللغات) .

۲. تلاش ، جستجو .

شوری کی روح شور مچا کر خجالت سے ٹپالونی مارتی ہے .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۶۲

[ٹپنا ؛ ٹوٹا (رک) سے]

ٹپارا (کس ٹ) امذ .

تاج کی شکل کی ایک ٹوپی جس میں کلغی کی طرح تین شاخیں (نوکیں) نکلی ہوتی ہیں ، ایک سر پر دو بغل میں یعنی اطراف میں (شبد ساگر) .

[رک : تین + ف : پارہ (رک)]

ٹپاک (۱) (فت ٹ) امذ .

گھوڑے کے چار اصلی رنگوں کے ذیلی رنگوں میں سے ستائیسواں رنگ .

ٹلہ ارگوک پنکت اور ٹپاک

دھیر تلا ، مشہور اسے ایباک

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳

[؟]

ٹپاک (۲) (فت ٹ) م ف .

ٹپ سے ، جلد (شبد ساگر) .

[ٹپ (۲) (رک) سے]

ٹپال (فت ٹ ، شد پ) امذ .

۱. ڈاک .

زیادہ فکر نہیں کر سکتا ہوں ، ٹپال کا وقت قریب ہے .

۱۹۶۳ نوائے ادب ، جولائی ، ۵۵

۲. ڈاک خانہ ، ڈاک کے ہرکاروں کی چوکی ؛ چوکی (جامع اللغات) .

[رک : ٹپا + س : آلیہ : डाकघर]

— والا امذ .

ڈاکیا ، ڈاک والا ، ٹپالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹپالی (فت ٹ ، شد پ) امذ .

ڈاکیا ، پوسٹ مین ، ڈاک والا .

ڈاکیے کو پوسٹ مین یا ٹپالی بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۵ اردو کی تیسری کتاب ، ۷۰

[رک : ٹپال + ی ، لاحقۂ صفت]

ٹپانا (۱) (فت ٹ) ف م .

کدانا ، چھلانگ لگوانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹاپنا (رک) سے]

ٹپانا (۲) (فت ٹ) ف م ؛

بغیر دانہ پانی کے رکھنا ، بغیر کھلائے پلائے پڑا رہنے دینا ، جھوٹے آسرے میں رکھنا ، فضول ٹھہرائے رکھنا ، بلا وجہ حیران کرنا (شبد ساگر) .

[رک : ٹپانا]

ٹپانا (کس ٹ) ف م .

۱. ٹھیک کا مسافر کو بھٹکانا ، غلط راستہ بتا کر اصل راہ سے بھٹکانا (اپ و ، ۸ : ۱۸۱) .

۲. (ہموار کرنے کے لیے) کچھ دینا .
چپکے سے ایک کی میں نے ٹپائی ، جعدار ریشہ خطمی ہو گئے .
۱۹۲۱ خوفی شہزادہ ، ۱۶۳
۳. تاش کا پتا بچھوانے کے لیے پتوں کو بے ترتیب یا گڈمڈ کر دینا (نوراللغات) .
[ٹاپنا ؛ ٹیپنا (رک) سے]

ٹُپانا (ضم ٹ) ف م .
کسی چیز کو دفن کرانا ، گڑوانا ؛ ڈھکوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : ٹپانا टुपाना]

ٹِپائی (کس ٹ) امث .
ٹیپنا (رک) کا عمل ، تصویر کے داغ دھبے صاف اور درست کرنے نیز حسب ضرورت و موقع رنگ بھرنے کا عمل (اپ و ، ۳ : ۱۶۹) .

ٹَپ ٹَپانا (فت ٹ ، سک پ ، فت ٹ) ف ل ؛ ف م .
۱. قطرہ ، قطرہ ہو کر بہنا یا بہانا ، پانی ٹپکانا .
سب بھیگے ، سب پانی ٹپ ٹپاتے ریل کی پٹری پر چڑھے .
۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۷
۲. شہوت ہونا ، جی للچانا .
سو دیکھت پرک کوں تریا ٹپ ٹپاے
پلاوے نین اور عشوے دیکھاے
۱۶۱۳ پھوک بن (ق) ، ۱۵۸
[ٹپ (۲) (رک) سے]

ٹِپُر (کس ٹ ، ضم پ) امذ ؛ ~ ٹپور .
گمان ، خیال ، سوچ بچار ، غور و خوض ؛ غرور ؛ پاکھنڈ ؛ اڈنبر (شبد ساگر) .
[ہ : ٹپور टिपोर]

ٹَپَّر (فت ٹ ، شد پ بفت) امذ .
وہ چھپر جو برائے چھپر پر ڈال دیا جائے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ؛ چھپر ، چھاجن ؛ رک : ٹاپر (شبد ساگر) .
[ہ : ٹپر टप्पर]

ٹَپَّر مارنا محاورہ .
پلو یا آنچل ڈالنا ، لپیٹ مارنا .
اوڑھیا دھوپ کے وقت وہ نامور
ٹپر مار چادر کو سر کے اوپر
۱۶۷۱ بہشت بہشت ، ۱ : ۷۸

ٹَپْرا (۱) (فت ٹ ، سک پ) امذ .
چھپر ؛ جھونپڑا (شبد ساگر) .
[ہ : ٹپرا टपरा]

ٹَپْرا (۲) (فت ٹ ، سک پ) امذ .
چھوٹے چھوٹے کھیتوں کا حصہ یا ٹکڑا (شبد ساگر) .
[رک : ٹپا]

ٹَپْرِیا (فت ٹ ، فت نیز سک پ ، کس نیز سک ر) امث .
جھونپڑی ، پھوس کا چھوٹا سا گھر .
آبادی کے وقت آدمی ٹپریا یعنی جھونپڑیاں ڈال کر ٹھہرے .
؟ وقائع راجپوتانہ ، ۳ : ۳۰
[رک : ٹپرا (۱) + یا لاحقۂ تصغیر]

ٹَپَّڑ (فت ٹ ، شد پ بفت) امث ؛ ~ ٹپر .
۱. (کاشتکاری) نا قابل کاشت اونچی اور پتھریلی زمین (اپ و ، ۶ : ۳۶) .
۲. دکان دار کے اٹھنے کی گدی (اپ و ، ۷ : ۳۰) .
[رک : ٹپر ؟]

ٹِپَّس (کس ٹ ، شد پ بفت) امث .
مضبوط قدم ، اڈا ؛ وجہ ، بنیاد ، بنا ؛ حق دعویٰ ؛ اتفاق ، میل جول ؛ غرور ، فخر ، تکبر ، زعم ؛ تھوڑا تعلق ، علاقہ ، ذرا سا وسیلہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : ٹپس टिप्पस]

— جمانا محاورہ .
۱. ربط پیدا کرنا ، مطلب نکالنے کا ڈھنگ نکالنا ، خوشامد درآمد سے مقصد حاصل کرنا .
خیر اب ذرا کی ذرا ٹھیرو پھر میں ٹپس جماتا ہوں .
۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۱
قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اٹھ جائے
رقیب روسیہ نے اب وہاں ٹپس جمائی ہے
۱۸۷۷ انور (نوراللغات)
۲. بنیاد رکھنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— جمنا محاورہ .
ٹپس جمانا (رک) کا لازم .
یہ ایسا جتا ہوا تھا کہ کسی کی ٹپس نہ جمنے دے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۲۳

ــ لڑانا محاورہ .

مطلب نکالنے کے ڈھنگ نکالنا ، رک : ٹیس جمانا .
چودھری شمیم ان دنوں ایک فلم کمپنی قائم کرنے کی ٹیس لڑا رہے تھے .
۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۵۲

ــ لگانا محاورہ .

رک : ٹیس جمانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِپَسْٹری (کس ٹ ، فت پ ، سک س ، فت ٹ) امث .

ایک دبیز کپڑا جس میں پھول بنے ہوتے ہیں ، سوتی اور ریشمی دونوں قسموں کا ہوتا ہے اور کوچوں پر چڑھانے اور پردے بنانے کے کام آتا ہے (جامع اللغات) .
[Tapestry : انگ]

ٹَپَک (فت ٹ ، پ) امث .

۱. رقیق شے کے قطرے گرنے کی آواز ؛ پانی یا آنسوؤں کا مسلسل گرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
۲. (پھوڑے وغیرہ میں) تپکن ، جلن اور پھڑکن ، تپک .
ایک ٹانگے میں مواد آ گیا اس وجہ سے سوزش اور ٹپک کی سخت تکلیف ہے .
۱۹۰۷ حیات شبلی ، ۶۶۳
[ٹپکنا (رک) سے]

ــ اُٹھنا محاورہ .

(چھت وغیرہ کا) رسنے یا چونے لگنا .
پکی پکی محل سرائیں آخر تھیں تو مٹی گارے ہی کی تیسرے دن جا کر ٹپک اٹھیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۲

ــ پڑنا محاورہ .

۱. بہہ نکلنا .
قائم تو وقت گریہ دل زار کو سنبھال
ایسا نہ ہو کہ مل کے لہو میں ٹپک پڑے
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۳۵
اشک حسرت آنکھوں سے ٹپک پڑے .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۲۳
ملے جو آنکھیں ہتھیلیوں سے ٹپک پڑے بادۂ شبانہ
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۷۳

۲. قابو سے باہر ہو جانا ، بیتاب ہونا .
میں بھر رہا ہوں آپ مجھے بس نہ چھیڑئیے
ایسا نہ ہو کہ خاطر محزوں ٹپک پڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۱
۳. (i) فریفتہ ہو جانا ، پھسل پڑنا .
نہیں ہے دختر رز سا بھی کوئی حسن پرست
ٹپک پڑی یہ جہاں کوئی نوجواں دیکھا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۰
(ii) (مجازاً) شراب چھلکنا .
ٹپکی پڑتی ہے ہر اک پر ، دور ساغر چل گیا
دختر رز کیا تری آنکھوں کا پانی ڈھل گیا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۲۵
۴. یکایک آ نکلنا ، دفعۃً سامنے آ جانا .
کہہ کی جو راہ ناقے نے لیلیٰ نے یوں کہا
تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۲
اس نے پہلی کو تو چھوڑ دیا تھا مگر دوسری کہاں سے ٹپک پڑی تھی .
۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۶۹
۵. (ھو) حیض جاری ہو جانا ، پھوڑے پھنسی کا پھوٹ پڑنا (نوراللغات) .
۶. (شعر وغیرہ کا) بے ساختہ موزوں ہو جانا ، قلم بند ہو جانا .
جب بھی چند شعر اس کے نام پر لکھے ہیں تو اپنی ہی طبیعت کی امنگ ہے جو کبھی کبھی موقع پر ٹپک پڑی ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۵۲
روانی میں کوئی شعر یا فقرہ زبان سے ٹپک پڑتا ہے اس کی خوبی نظر سے پوشیدہ رہتی ہے .
۱۹۳۲ نظم طبا طبائی ، ی
۷. بیچ میں بول اٹھنا ، دخل دینا .
اس وقت خرم بھائی بیچ میں ٹپک پڑے .
۱۹۶۱ بالغ ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۳۵۴

ــ جانا محاورہ .

۱. رسنا ، چُونا ، قطرے گرنا .
پہنچی جو اپنے دیدۂ تر کی و یاں تری
کوٹھا تمام خانۂ دل کا ٹپک گیا
۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۳۵
۲. زائل ہو جانا ، دفع ہونا ، خارج ہونا .
ناک میں جانور کے پچکاری دیں اور دھوپ میں باندھیں سب علت ناک سے ٹپک جاوے گی .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۶۴

ـــ نکلنا محاورہ .

بہہ نکلنا .

ہمارے دل کا خون آستین سے ٹپک نکلا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲۱

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

غلط رپورٹ دینے والا ، مبینہ طور پر مبنی ہوئی بات کی غلط رپورٹ کرنے والا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ٹپک + نویس ، لاحقۂ صفت (رک)]

ٹپکا (فت ٹ ، سک پ) امذ .

۱. آنسو یا پانی کے قطروں کا لگاتار گرنا یا ٹپکنا ، تقاطر ، رساؤ .

آنسو ہو تو پھیکے کب تک احباب
ٹپکا نہ رکے گا چشم تر کا

۱۸۶۳ تسیم دہلوی ، د ، ۴۴

۲. چھت سے پانی ٹپکنے رہنے کی حالت .

ٹپکے نے اور بھی دم ناک میں کر دیا ، بالشت بھر جگہ ایسی نہ تھی جو محفوظ ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۳

۳. مینھ کا قطرہ ، بوند .

ٹپ ٹپ ٹپکے کی آتی ہے کسی رخ بوچھار ستاتی ہے

۱۹۲۷ سرتاجِ اول ، ۱۲۴

۴. وہ پھل جو پختہ ہو کر درخت سے خود ٹپک جائے (عموماً آم) .

وہ جو درخت میں پک جائیں ان کو ٹپکا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۹۴

آموں کی فصل میں وہ کھلوائے آم ہم کو
ٹپکا وہ چاہیے ہوتا چاہیے وہ پال ہوتا

۱۹۲۷ ظریف ، دیوان جی ، ۲۷

۵. وہ جو دوسروں کی باتوں میں دخل دے ؛ ٹھگی کی قسم جس میں پیتل کا کڑا سڑک پر ڈال کر منتظر رہتے ہیں جب کوئی سادہ لوح اٹھا کر لے چلے تو اس سے کچھ وصول کر لیتے ہیں ؛ پہلی مرتبہ کی کشید کی ہوئی شراب ، ایک پارا ؛ قلاعی کے روؤں کا ایک پھیر جو تانے کے برتاو میں ڈالا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸ ؛ جامع اللغات) .

[ٹپک (رک) سے]

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. بے اختیار ظاہر ہونا ، نکلا پڑنا ، ضبط نہ ہو سکنے کی وجہ سے عیاں ہو جانا .

کیا اٹھ گیا ہے دیدۂ اغیار سے حجاب
ٹپکا پڑے ہے کیوں نگہ یار سے حجاب

۱۸۵۵ شیفتہ ، ک ، ۲۶

جو خطوط انہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں ان کے ایک ایک حرف سے مہر و محبت و غم خواری ٹپکی پڑتی ہے .

۱۹۱۴ حالی ، یادگار غالب ، ۶۱

۲. گرا پڑنا ، مائل ہو جانا .

ٹپکے پڑتے ہو بزم میں سب پر
مے ہوئے تم تو ہم کباب ہوئے

۱۸۹۲ شور (نوراللغات)

ـــ ٹپکنا محاورہ .

۱. پیاسے چھت سے پانی کی بوندیں گرنا ؛ پھل (عموماً آم) کا متواتر درخت سے گرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. آنسوؤں کا پیہم گرنا .

تصور بندھ گیا جب اس صنم کا لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۵۳

ـــ ٹپکی (ـــ فت ٹ ، سک پ) امث .

بوندا باندی ، پھوار ، ترشح ، تقاطر ؛ پھلوں کا گرنا ، پھلوں کا جھڑنا ؛ گاہکوں کا مائل ہونا ، گاہک پر گاہک پڑنا ؛ اکا دکا گاہک کا دوکاندار کے پاس آنا ؛ ایک آدھ کا ہر روز مرنے لگنا ، ایک کے بعد ایک کا مرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

اف : لگ جانا ، ہونا .

[ٹپکا + ٹپکی (رک)]

ـــ لگانا محاورہ .

ٹپکا لگنا (رک) کا تعدیہ ، مسلسل آنسو بہانا .

دل خوں گشتہ کا جو راز نہ افشا اے چشم
اشک گل رنگ کا ٹپکا نہ لگانا ہرگز

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۸۱

ـــ لگنا محاورہ .

۱. رسنا ، چونا ؛ مکان وغیرہ کی چھت ٹپکنے لگنا .

دو کڑیاں چھت کی بیٹھی ہوئی ہیں جگہ جگہ ٹپکا لگا ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۴۰

۲. پھل (عموماً آم) کا پختہ ہو کر درخت سے خود بخود نیچے آ جانا .

آموں کی مہوریں ہو رہی ہیں ٹپکا لگا ہوا ہے ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۲

ٹھاکر صاحب کے آموں کے باغ میں ٹپکا لگا تھا ۔

۱۹۳۵ باسی پھول ، ۱۵۳

۳. جھڑی لگنا ، آنسوؤں کا ہجوم کرنا ۔

شجر کیا آم کا ہے شاخ مژگاں
ہمیشہ اشک کا ٹپکا لگا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۹۷

ٹِپکا (کس ٹ ، سک پ) امذ ۔

قطرہ ؛ داغ ، دھبا ؛ آتشی شیشے کا شعاعی نقطہ ؛ حریف کی کھوپڑی پر تلوار کی نوک سے جو ضرب ہاتھ پلٹا کر لگائی جائے ؛ وہ نشان جو انگلی پر رنگ لگا کر لگایا جائے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۸ : ۳۸ ؛ جامع اللغات) ۔

[ہ : ٹپکا टिपका]

ٹَپکار (فت ٹ ، سک پ) امث ۔

رک : ٹپک معنی نمبر ۱ ۔

ننھی ننھی بوندوں کی ٹپکار خس کی سوندھی سوندھی اور عطر خس کی بھینی بھینی مہکار ۔

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۷۷

[ٹپکنا (رک) سے]

ٹِپکاری (کس ٹ ، سک پ) امذ ۔

دیواروں پر اینٹوں کے بیچ کے جوڑوں پر سیمنٹ یا چونے کی لکیر (شبد ساگر) ۔

[ہ : ٹپکاری टिपकारी]

ٹَپکانا (فت ٹ ، سک پ) ف م ۔

۱. (i) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ، بوند بوند گرانا ۔

پانی ٹپکائیں دم نزع نہ منھ میں احباب
تشنۂ آبِ دمِ خنجرِ قاتل سمجھیں

۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰۶

اور کوئی مرتا بھی ہو تو اس کے حلق میں پانی کی بوند نہ ٹپکائیں ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۹۰

(ii) نازل کرنا ، اوپر سے گرانا ۔

پس وہ اللہ کے ہاتھ کی ٹپکائی ہوئی ایک تلوار تھی ، جس کی ہیبت اور قہاریت نے باطل پرستی کی تمام طاقتوں کو لرزا دیا ۔

۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۱۲۰

۲. عرق نکالنا ، نچوڑنا ، مقطر کرنا ، برسانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

۳. گرا دینا ، ڈھا دینا ؛ (بندوق کی گولی) مارنا (نوراللغات) ۔

[ٹپکنا (رک) کا تعدیہ]

ٹَپکاؤ (فت ٹ ، سک پ ، و مج) امذ ۔

ٹپکنے کی حالت ، ٹپکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[ٹپکنا (رک) سے]

ٹَپَک ٹُوئی (فت ٹ ، پ ، و مع) امذ ، امث ۔

رک : ٹاپک ٹوئیا ، ٹکورا ، جھڑ بتیاں ، چوب ، چھڑی ، نیزے کی پور ، تاشہ ، نقارہ اور اسی قسم کے باجوں کے بجانے کی چوبیں یعنی چھوٹی چھڑیاں یا کمچیاں جو دائیں بائیں کے لیے تعداد میں دو ہوتی ہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۳۳) ۔

ـــــ کَرنا محاورہ ۔

تاشے یا نقارے پر چوبوں کے دائیں بائیں ضربیں لگانا (ا پ و ، ۳ : ۱۳۰ - ۱۳۵) ۔

ٹَپَکَن لَگنا محاورہ (قدیم) ۔

ٹپکنے لگنا ، گرنا ، بہنا ۔

انجھو مج نین تھے ٹپکن لگے تج برہ کے باوے
مقابل درک دروں دھر بجز جل تھل نہیں دیکھایا

۱۶۷۲ کلیات شاہی ، ۱۳۲

ٹَپَکنا (فت ٹ ، پ ، سک ک) ف ل ۔

۱. (i) بوند بوند گرنا ، رسنا ، چونا (بارش وغیرہ) ۔

جو گھر کہ نہ ٹپکا کبھی برسات میں ہرگز
اک دم میں مرے گریۂ تاثیر سے ٹپکا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹

اس وقت کچھ پک سکتا ہے ، باورچی خانہ ٹپکتا ہے ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۳

(ii) عرق نکلنا ، نچڑنا ، چھننا ، نتھرنا ۔

تو توں اس کوں دھو دھر کہ خوبی نتھار
جو پانی ٹپکنے سوں رہے تیں بار

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۷۸

یہ بنتا ہوا اور وہ تنتا ہوا ٹپکتا ہوا اور چھنتا ہوا

۱۸۹۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۲۹۶

۲. بخوبی ظاہر ہونا ، کسی بات کے آثار صاف نظر آنا ، مترشح ہونا .

کہیں لب پہ وہ شکوۂ خوں چکاں
کہ ٹپکا کرے جس سے آزار جاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۷۹

ایک ایک لفظ سے اردو زبان کی محبت ٹپکتی ہے .

۱۹۳۷ تبصرے ، عبدالحق ، ۳۲

۳. (i) (یکایک یا خلاف توقع) آنا ، آدھمکنا ، آ نکلنا .

اور ستم ظریفی کل ہی شان صاحب بھی ٹپک رہے ہیں .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۴۳

(ii) بیچ میں بول اُٹھنا ، بولنا .

کبھی کبھی ٹپکتے تھے تو عجیب و غریب نقلیں مخدوم سے روایت کرتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸۹

۴. (قطرہ پھل آنسو خون یا بوند وغیرہ کا) گرنا .

گونجی سب تن لو ہو بھر   لا لا ٹپکا موتہ پر دھر

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۸)

زمین سلخ و مقتل پہ کچھ نہیں موقوف
ترے شہید کا خون جا بجا ٹپکتا ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۰

پھر ایک کے بعد ایک ٹپکا   قطرہ قطرہ زمیں پہ ٹپکا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵۰

۵. (i) قلم سے نکلنا ، تحریر میں آجانا .

البتہ کہیں کہیں اس کے قلم سے ایسے الفاظ بھی ٹپک پڑے ہیں جو قانوناً شرم و حیا سے کسی قدر متجاوز ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۳۸

(ii) بے تکلف یا فی البدیہہ شعر وغیرہ کا موزوں ہوجانا .

جرات غزل اک اور بھی تجکو سنائیں ہم
تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا

۱۸۰۹ جرات ، ک (ق) ، ۱۷

۶. پھوڑے کا پک کر بہنا ، آبلہ پھوٹنا .

مفت خار نہ کھینچوں اگر اے ہم سفراں
پھوٹ کر آبلۂ پا سر منزل ٹپکا

۱۸۳۰ شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۳۵

ایسے اعتراضات کیوں کیے جن سے تعصب کوڑھ کی طرح ٹپکتا ہے .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۵

۷. زخمی ہوکر زمین پر گرنا .

خون تیغ زنوں کے دم شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کماں دار ترے تیر سے ٹپکا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۶۱

۸. پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اتر آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۹. (بندوق کی گولی وغیرہ) برسنا .

اور گولی پہ گولی متواتر تھی ٹپکتی
میدان میں قضا پھرتی تھی کشتوں کو تھپکتی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۳۰

۱۰. رجوع ہونا ، مائل ہونا ، پھسلنا (کسی کی طرف) .

ہے چھوٹا سا ٹاپو سہانا نپٹ
ٹپکتا ہے دل بس وہاں جاکے جھٹ

؟ فرہنگ آصفیہ

۱۱. دھڑکنا ، پھڑکنا ، ٹیس اٹھنا ، زخم میں درد ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

۱۲. (بازاری) چھلکنا ، پانی چھوڑنا ، انزال ہونا ، جھڑنا ، (عو) حیض آنا ، بچہ جن دینا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹپک + س : کہ : टपक + कः]

ٹَپْکْوا (فت ٹ ، پ ، سک ک) امذ .

(پورب) ٹپکا ، ناگہانی آفت (جامع اللغات) .

[ٹپکنا (رک) سے]

ٹَپْکْوے کا ڈَر (فت ٹ ، پ ، سک ک ، فت ڈ) امذ .

(پورب) رک : ٹپکے کا ڈر (جامع اللغات) .

ٹَپْکی (فت ٹ ، سک پ) امث .

شوخی ، اچپلاہٹ ، چلبلاپن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : ٹپک + س : اِکا इका]

— پڑنا محاورہ .

۱. شوخ اور چنچل ہونا ، شوخی دکھانا ، عورت کا آوارہ ہونا ، بدچلن ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. مترشح ہونا ، ظاہر ہونا .

ٹپکی پڑتی ہے اوس سے گدراہٹ
ہے یہ عالم تری جوانی کا

۱۸۳۵ رنگین (مطالب غرّا ، ۱۹)

کپڑے بسے ہیں عطر سے ہونٹھ ہیں لال پان سے
باتوں میں ٹپکی پڑتی ہے دل کی خوشی زبان سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۳

ٹَپْکے (فت ٹ ، سک پ) امذ .

ٹپکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

سرشک خوں ہمارے ہیں طفل ابلہ فروش
جنھیں سمجھتا ہے سیندوریہ کے تو ٹپکے

۱۸۶۳ دیوان اسیر، ۲۰۵

یہ لب شہد ہیں یا کہ چھتے کے ٹپکے
دکھیں برگ لالہ کریں نوشباری

۱۹۶۳ کنک موج، ۲۳۰

ـــ پڑنا محاورہ.

بری طرح ریجھنا ، حد درجہ مائل ہونا .

اے سرخاب بہت ٹپکے نہ پڑو ، ذرا کھنچے رہو .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر، ۳ : ۲۳۸

ـــ کا صف .

گرا ہوا ، ٹپکا ہوا ، پکا ہوا (پھل وغیرہ) (جامع اللغات) .

ـــ کا آم امذ .

وہ آم جو پک کر خود بخود زمین پر آرہے (جامع اللغات) .

ـــ کا ڈر (ـــ فت ڈ) امذ .

۱. چھت وغیرہ سے پانی بوند بوند گرنے کا خطرہ .
شمع گریاں ، روکے کہتی ہے زبان حال سے
رات بھر ٹپکے کا ڈر رہتا ہے کیونکر سوئیے

۱۸۶۷ سخن بے مثال، ۹۳

جب برسات آئی اور ٹپکے کا ڈر ہوا ... تو پھر سر چھپانے کو بھی جگہ تمہیں ملے گی .

۱۹۱۱ نشاط عمر، ۲۲۱

۲. (کنایۃً) آفت آنے کا خوف .
ٹپکا مژگاں سے لہو ہو کے جگر آخر کار
ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہمکو

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۵۱

دیدۂ ترکو تو اتنا بھی نہ سوجھا حافظ
پھوٹ کر رونے سے ٹپکے کا بھی ڈر ہوتا ہے

۱۹۲۱ میخانۂ خلد، ۱۲۰

اف : رہنا ، ہونا .

ـــ کا کھٹکا (ـــ فت کھ ، سک ٹ) امذ .

رک : ٹپکے کا ڈر .

ہم کو برسات کے ٹپکے کے کھٹکے رات دن رلاتے ہیں .

۱۹۱۳ غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۷۷

ٹپل (۱) (فت ٹ ، شد پ بفت) امذ .

(چابک سواری) وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید بالوں کا نشان انگوٹھے کی چوڑان سے بڑا ہو یعنی اس پر انگوٹھا رکھا جائے تو وہ نشان انگوٹھے سے باہر نکلا ہوا دکھائی دے (اپ و، ۵ : ۳) .

جو ہے اس سے بڑا تو ہے وہ ٹپل
اسے لے لے نہیں کچھ اس میں خلل

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین، ۷

اور وہ سپیدی اگر ستارہ سے بڑی ہو یعنی انگوٹھے سے پوشیدہ نہ ہو سکے اس کو ٹپل کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون، ۳۸

[ٹپنا (رک) سے]

ٹپل (۲) (فت ٹ ، شد پ بفت) امث : ~ ٹپول .

(دکنی ٹھگ) پیدل چلنے کا کچا راستہ جس پر ٹھگ مسافر کو دھوکے سے لے جائے ، بٹیا (اپ و، ۸ : ۱۸۱) .

[مقامی]

ٹپمال (فت ٹ ، سک پ) امذ .

ایک بڑا بھاری لوہے کا گھن جو جہاز پر کام آتا ہے (شبد ساگر) .

[(غالباً) انگ : Top-mole]

ٹِپن (کس ٹ ، فت پ) امذ .

ناشتہ ، دوپہر کا ہلکا کھانا جو انگریز عموماً سہ پہر کو کھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[انگ : Tiffin]

ـــ بکس (ـــ فت ب ، سک ک) امذ .

ٹفن بکس ، ناشتہ دان (مہذب اللغات) .

[ٹپن + بکس (رک)]

ٹِپّن (کس ٹ ، شد پ بفت) امث .

۱. شرح ، تشریح ، تفسیر ؛ ٹیکا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. پتری ، جنم پتری ، جنم کنڈلی (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[س : ٹپنی टिप्पणी]

ٹپنا (۱) (فت ٹ ، سک پ) ف ل .

۱. کودنا ، پھاندنا ، اچکنا ، چھلانگ مارنا ، لانگ جانا .

میں اس تک یعنی اس زن پردہ نشین تک پہنچ گیا پاسبانوں کو ٹپ کر.

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲۱۲

۲. دوڑنا ، جھپٹنا ، بے انتہا آرزو رکھنا .

کنارے اس کے اک دریاے تپتی

کہ دنیا دیکھنے کوں اس کے ٹپتی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۳

۳. جوڑا لگنا ، جفتی کھانا ، ہلنا ؛ چنچل پن دکھانا ، کلیلیں کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ٹپنا टपना]

ٹپنا (۲) (فت ٹ ، سک پ) ف م .

ڈھانکنا ، چھانا ، سرپوش سے چھپانا (پلیٹس ؛ شبد ساگر ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹپنا टपना]

ٹپنا (۳) (فت ٹ ، سک پ) ف ل .

بغیر کھائے پیئے پڑا رہنا ، بغیر دانا پانی کے وقت گزارنا ؛ کسی آسرے میں رہنا ، فضول بے کار بیٹھنا (شبد ساگر) .

[ہ : تپنا तपना]

ٹپنامہ (فت ٹ ، سک پ) امذ ؛ ~ ٹپنامہ .

(لشکری) جہاز پر موجود وہ رجسٹر جس میں سمندری سفر کے دوران میں طوفان گرمی وغیرہ کا حال لکھا رہتا ہے (شبد ساگر) .

[ہ : ٹپن टिप्पन]

ٹپنکھی (کس ٹ ، فت پ ، غنہ) امث .

نظر میں کجی ہونا ، احول ، بھینگاپن .

شکل و صورت میں تو بہت اچھی تھی لیکن آنکھوں میں ذرا کجی تھی جسے لوگ ٹپنکھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۱۸

[؟]

ٹپنی (کس ٹ ، شد پ بفتح) امث .

تشریح ، حاشیہ آرائی ؛ شرح ، تبصرہ ، مفصل بیان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ٹپنی टिप्पनी]

ٹپو (ضم ٹ ، شد پ ، و مج) امث .

ٹوپی (رک) کی تصغیر (تحقیراً) .

میں نے زور سے کہا او میاں ترکی باز ، اپنی ٹپو اتار لو .

؟ نرالی اردو ، ۲۱

ٹپوانا (کس ٹ ، سک پ) ف م .

دبوانا ، چنپوانا ، ملوانا ؛ لکھوانا ، ٹنکوانا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹپنا टिपना]

ٹپور (کس ٹ ، و مج) امذ ؛ ~ ٹپُر .

شیخی ، ڈینگیں ، گپ ؛ فکر ؛ غرور (جامع اللغات) .

[ہ : ٹپور टिपोर]

— کرنا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، خود ستائی کرنا (پلیٹس) .

ٹپہ (فت ٹ ، شد پ بفت) امذ .

رک : ٹپا .

ایک گولی کے ٹپہ کا فاصلہ تھا .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۱۰

پوسٹ ٹپہ یا ڈاک کے مفہوم میں عام ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹م

ٹپی (کس ٹ ، شد پ) امث .

رک : ٹپس (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ .

رک : ٹپس لگانا (منیرالبیان ، ۴م ؛ جامع اللغات) .

ٹپے (۱) (فت ٹ ، شد پ) امذ .

ٹپا (۱) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

ایک تیر کے ٹپے پر دور جا کر بیٹھی کیونکہ اس نے کہا میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۲۵

ٹپے (۲) (فت ٹ ، شد پ) امذ ؛ ج .

رک : ٹپا .

بالکل اس طرح جیسے پنجاب میں لوگ 'ہیر' کو بہت ذوق شوق سے سنتے ہیں پٹھانوں کے لوگ گیت ٹپے سنھرے ہیں جو پٹھانوں کے جذبات کی صحیح تصویر ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۱۸

— گانا محاورہ .

گیت گانا ؛ عیش کرنا ، مزے اڑانا .

بہیں تو اپنے کھدر بورڈ سے فرصت نہیں ملتی
مگر تم گھر میں ٹپے کاریی ہو جان من خالی
۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۰ : ۹

ٹپیاتے پھرنا محاورہ.

کسی چیز کی تلاش میں ادھر ادھر پھرنا اور ایک جگہ کامیابی نہ ہو تو دوسری جگہ پہنچنا (مہذب اللغات).

ٹپیانا (کس ٹ، سک پ) ف م.

کسی کے سر پر چوٹیں لگانا (مہذب اللغات).
[(رک) : ٹپینا]

ٹپے ٹوہی / ٹوئی (فت ٹ، شد پ، و مج) امث.

جستجو، تلاش، تجسس، ٹٹول.
بہت لوگوں نے تری مانند ہوس کی ہے اور اب تک ٹپے ٹوہی میں پڑا.
۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ)، حسن علی، ۹۲
[رک : ٹمک ٹوئی]

ٹپے ٹوئے (ٹوئیاں) مارنا محاورہ.

ٹٹولنا، تلاش کرنا، ڈھونڈنا.
مطلب کو تو پہنچتے نہیں اندھے کے سے طور
ہم مارتے پھرتے ہیں یو نہیں ٹپے ٹوئیے
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۱۶
اکثر طلبہ یوں ہی بیچ میں ٹپے ٹوئیاں مارتے رہ جاتے ہیں.
۱۹۲۸ مرزا حیرت، حیات طیبہ، ۲۰

تٹ (فت ٹ) امذ (قدیم).

تٹ، کنارا (تفہیم اردو کی لغت).
[رک : تٹ]

ٹٹ (ضم ٹ) امث (قدیم).

ٹٹنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل.
سن اسے پڑ مڑی بات گم ہو بڑائی
پکڑیک نہ ٹٹ اس سوں نا کر برائی
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۳۰

— پڑنا محاورہ (قدیم).

رک : ٹوٹ پڑنا.
وہیں وو پریاں اس آہر ٹٹ پڑیاں
ہوا کے اوپر لے اسے وہیں اڑیاں
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۸

— جانا محاورہ (قدیم).

ٹوٹنا، ٹوٹ جانا.
بہتر جو ہو تن کی ٹھاٹ ٹٹ جائے
جانو کہ مٹی کے ماٹ پھٹ جائے
۱۷۰۰ من لگن، ۲۵

ٹٹا (فت ٹ، شد ٹ) امذ.

۱. بانس کی کھپچیوں سے چٹائی یا بوریے کی وضع کا بنا ہوا دبیز فرش جو مختلف سائزوں کا تیار کیا جاتا ہے اور عموماً کریلو ٹائل وغیرہ جمانے سے پہلے بچھایا جاتا ہے نیز کمرے اور دالان وغیرہ کی تہ زمین پر فرش کے طور پر اس کا استعمال رائج ہے (اپ و، ۱ : ۱۸۷).
کنج میں تجھ زلف کے جن نے کیا ہے مقام
اس کا ٹٹا بوریا تخت سلیمان ہوا
۱۷۰۷ ولی، ک (ق)، ۵۴
جاجم یا ٹٹے کو بھی کناروں پر سے اٹھا کر دیکھ لیا جائے اگر اس کے نیچے دھول خاک ہو تو پہلے اس کو جھاڑ دینا چاہیے.
۱۹۱۶ خانہ داری، ۹۱

۲. بڑے سائز کی ٹٹی جو درختوں اور پھلوں کی حفاظت کے لیے ان کے آس پاس باندھ دی جاتی ہے.
تھے درختوں کے جو باندھے ٹٹے
ان میں زنبور کے لگے چھتے
۱۸۱۸ انشا، ک، ۳۵۳
انگوری بیل . . . لکڑی کے ٹٹے پر چڑھی ہے.
۱۹۲۶ حافظ و اقبال، ۳۶۸

۳. چھپنے کی جگہ، ٹٹی، اوٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : تنتر + کہ : तन्त्र + कः]

— لگانا محاورہ.

گھیرا ڈالنا، چاروں طرف سے حلقہ کر لینا ؛ بڑی ٹٹی باندھنا ؛ بھیڑ کرنا (جامع اللغات).

— لگنا محاورہ.

ٹٹا لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ٹٹا (ضم ٹ، شد ٹ) صف (قدیم).

خشک، ٹکا سا.
بکی خوں تمیں جو تو کتے آتے نہیں اپنے بے حجاب
تب ہوئیں گے دل کے اشاں میں دیوں گی ٹٹا جواب
۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۳۵
[رک : ٹڑنا]

ٹَٹار (فت ٹ) صف.

سخت، کڑی، تیز (دھوپ وغیرہ).

جو ٹھاٹھ دار بزرگ گرمیوں بھر خس خانوں سے باہر قدم نہ رکھتے تھے، ان کی اولاد ٹٹار دھوپ میں سر پر ٹوکری لیے نان شبینہ کو محتاج در بدر پھرتی ہے.

۱۹۳۰ ۲م اور وہ، ۲۷

[س: تپت तप्त]

— دوپہر (— و مج، فت پ، ہ) امث.

سخت یا بھری دوپہر.

میری تنہائی کی صبح ہو یا شام ٹٹار دوپہر ہو یا چاندنی اسی معصوم مقام پر آ کر دم لیتی ہے.

۱۹۷۳ جہان دانش، ۱۸۰

[ٹٹار + دوپہر (رک)]

ٹَٹانا (فت ٹ) ف ل.

خشک ہونا؛ کسی عضو کا دکھنا، درد کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س: تپت तप्त]

ٹَٹانبری (فت ٹ، مغ، فت ب) صف.

ٹاٹ پہننے والا، جس کا لباس ٹاٹ ہو (شبد ساگر).

[مقامی]

ٹِٹانیم (کس ٹ، ن، فت ی) امث.

سیاہی مائل بھورے رنگ کا ایک فلزی عنصر.

چند اہم دھاتوں کے نام یہ ہیں ... مثلاً رانگ، پورت، پھول، اریڈیم، اوسیم، کولبیم، ٹٹانیم ... وغیرہ.

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی، ۱۲۹

[Titanium : انگ]

ٹَٹاوَلی (فت ٹ، و) امث.

ٹٹیہری نام کی چڑیا، کرّی (شبد ساگر).

[رک: ٹٹّبھ]

ٹِٹّبھ (کس ٹ، شد ٹ بکس) امذ.

ایک پرندہ، ٹٹیہرا، لاط: Parra Jacona (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[س: ٹِٹّبھ टिट्टिभ]

ٹَٹ پونجیا (فت ٹ، سک ٹ، و مع، مغ، سک ج) صف مذ.

۱. تھوڑی پونجی والا، کم مایہ، دیوالیہ؛ ادنٰی سوداگر.

نقل ہے کہ کوئی ٹٹ پونجیا سوداگر سفر کو جاتا تھا.

۱۸۰۲ خرد افروز، ۱۰۳

اب کوئی اگر دولت قومی کی کرے جانچ
ٹٹ پونجیے البتہ نکل آئیں گے دس پانچ

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل، ۱۳۶

۲. (مجازاً) ادنیٰ، معمولی.

مگر ایک ٹٹ پونجیا حکیم جس کو بہت سے آدمی جانتے بھی نہ تھے، صالحہ کے حق میں مسیحا ہو گیا.

۱۸۹۵ حیات صالحہ، ۳۰

[ٹٹ (رک) + پونجی (رک) + یا، لاحقۂ صفت]

ٹَٹْانا (فت ٹ، سک ٹ) ف ل.

رک: ٹٹانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

ٹِٹْخارا (کس ٹ، سک ٹ) امذ.

رک: ٹٹخاری.

اس نے سوت کی رسی کی لگام کو جھٹکا دے کر گھوڑے کو ٹٹخارا دیا.

۱۹۳۲ روح ظرافت، ۵۱

اف: دینا، مارنا.

[ٹٹ، حکایت الصوت + کار، لاحقۂ صفت]

ٹَٹْخارنا (فت ٹ، سک ٹ، ر) ف م.

۱. چلے جانے کو کہنا، نکال دینا، ارخانا (فرہنگ اثر).

۲. ایسی آواز نکالنا جیسی گھوڑے گدھے یا بیل کے چلانے کے لیے منھ سے نکالتے ہیں، سیٹی بجانا، آواز سے اشارہ کرنا.

ابھی ٹٹخارا اور سمند چلا.

۱۹۷۳ ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۲۶۵

۳. منھ سے آواز نکال کر ہانکنا (جامع اللغات).

[حکایت الصوت]

ٹِٹْخاری (کس ٹ، سک ٹ) امث؛ = ٹٹکاری.

ٹٹخارنے کی آواز.

تیلی کے گھر میں تیل کا کیا کام سواری
ٹٹخاری مار کولھو کے بیلوں کو ٹھیل دو

۱۹۳۲ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۲

گاڑی بان ٹٹخاریاں دیتا اور آر سے بیلوں کے پٹھے لہولہان کرتا برابر ہانکتا چلا جا رہا تھا.

۱۹۷۳ جہان دانش، ۲۷

اف: دینا، مارنا.

[حکایت الصوت]

ٹَٹَّر (فت ٹ ، شد ٹ بفت) امذ ؛ ~ ٹھٹر .

۱. بڑی ٹٹی ، ٹٹے کی اوٹ ، قنات .
بازار میں تختے لگے تھے ، ٹٹر جڑے تھے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۱۸
دالانوں میں پردے پڑے تھے کسی طرف ٹٹر گھڑے تھے .
۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۴۰

۲. بانس کی کھپچیوں سے بنا ڈھانچہ جس پر چراغ رکھے جاتے ہیں .
روشنی کے دو رویہ ٹٹر تھے کئی قرولیے بہت در تھے
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۲۹
[ٹٹا (رک) سے]

— بَندی (— فت ب ، سک ن) امث .

چراغاں وغیرہ کے واسطے بانس کے لھاٹھر تیار کرنا جن پر چراغ رکھ کر روشنی کی جاتی ہے .
تمام صحرا میں قندیلیں آویزاں ہو گئیں ، ٹٹر بندی ہو گئی .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۸۳
[ٹٹر + بندی (رک)]

— کھولو نکھٹو آئے کہاوت .

نکمے آدمی کی حکومت ہو تو کہتے ہیں ؛ شیخی بہت اور حقیقت کچھ نہیں ؛ بیوقوف اور نکھٹو حاکم ہونے ، سر کھول کر بیٹھنے کو تیار ہو رہو اب ظلم ہی ہوگا ؛ فضول خرچ کی نسبت کہتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ نجم الامثال ، ۲۳۰ ؛ جامع اللغات) .

ٹَٹْرا (فت ٹ ، سک ٹ) امذ .

۱. رک : ٹٹر .
اس کی پچھلی ٹانگیں احاطے کے ٹٹرے سے اٹک گئیں .
۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۱۲۰
۲. اٹری (رک) کا مکبر یا مذکر (شبد ساگر) .

ٹَٹْرال (فت ٹ ، سک ٹ) امذ .

(لوہیرا گری) برتنوں کی گولائی درست کرنے کا گول منہ کا ہتوڑا (ا پ و ، ۳ : ۳۳) .
[مقامی]

ٹَٹْرُوا (فت ٹ ، ٹ ، سک ر) امذ ؛ ~ ٹڑوا .

ایک قسم کا چاندی کا زیور ، رک : ٹڑیا .
چھلان ، بندن ، چوں ، بچھلی ، بازو پٹی ، ٹیکا ، ٹٹروا .
۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۴۰
[مقامی]

ٹُٹْرُوں (ضم ٹ ، سک ٹ ، و مع) امذ .

چھوٹی فاختہ ، پنڈکی (شبد ساگر) .
[ٹٹروں : टुटरूँ]

ٹُٹْرُوں ٹُوں (ضم ٹ ، سک ٹ ، و مع ، و مع) امث .

۱. فاختہ کے بولنے کی آواز ، فاختہ کی بولی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .
۲. تنہا ، اکیلا ، تن تنہا .
صبح جب بول اٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں
اٹھ گئے پاس سے وہ ، رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۵
میں گھر میں اکیلی ٹٹروں ٹوں پڑی ہوں .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۳۶
[حکایت الصوت]

ٹَٹْری (۱) (فت ٹ ، سک ٹ) امث ؛ ~ ٹٹڑی .

۱. چندیا ، کھوپڑی کا بالائی حصہ ، چاند .
خوب معلوم کیا چاہیئے کہ تولد از خود تمام ہو جاتا ہو تو پیشانی اور ٹٹری کے نکلنے کے آگے تھلی . . . نکل آتی ہے .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۰۵
۲. ٹٹی ، ڈھانچہ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .
[رک : ٹٹڑی टट्टरी]

— گَلْنا محاورہ .

دیوالا ہونا ؛ روپیہ خرچ ہونا (جامع اللغات) .

— گَنْجی کَرْنا محاورہ .

چاند گنجی کر دینا ، مفلس کر دینا ، مات کر دینا .
ایک تمھاری بیماری کا خرچ اگر دیکھا جائے تو کبوتر بازی کی ٹٹری گنجی کر دے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷۳

— گَنْجی ہونا محاورہ .

ٹٹری گنجی کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۴) .

— مُونڈنا محاورہ .

(کسی کو دھوکے یا فریب سے لوٹنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۳) .

ٹٹری (۲) (فت ٹ ، سک ٹ) امث ؛ ~ ٹھٹری .

(ہندو) میت کو اٹھا کر لے جانے کی حسب ضرورت بانس کی بنائی ہوئی ٹٹی (اب و ، ۲ : ۱۳۷) .

[رک : ٹٹا]

ٹٹری (فت ٹ ، کس ٹ) امث .

رک : ٹٹھری (پلیٹس) .

ٹٹری (فت ٹ ، شد ٹ بفت) امذ ؛ امث .

ہنسی ، مذاق ، جھوٹ ؛ نقارہ (پلیٹس) .

[س : ٹٹری टट्टरी]

ٹٹری (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

رک : ٹٹری (۱) ؛ سر کا تاج (پلیٹس) .

[رک : ٹانٹ + س : ر + اکا ढक्का + र]

— پر بج رہی ہے فقرہ .

اب کام مشکل ہو رہا ہے ، سخت کام ابھی پیش آرہا ہے (محاورات ہند ، ۲۶) .

— گرم کردی / جھپٹ دی فقرہ .

زیادہ خرچ سے زیر بار ہوگیا ؛ بہت مارا (محاورات ہند ، ۶۲ ؛ جامع اللغات) .

ٹٹکا (کس ٹ ، سک ٹ) صف .

تازہ ، نیا ، حالیہ ، جدید (پلیٹس) .

[س : تاتکا لکہ तात्कालिक:]

ٹٹکا (ضم ٹ ، سک ٹ) امذ .

رک : ٹوٹکا (پلیٹس) .

ٹٹکار (کس ٹ ، سک ٹ) امذ .

رک : ٹٹکاری (جامع اللغات) .

ٹٹکارنا (کس ٹ ، سک ٹ ، ر) ف م .

رک : ٹٹخارنا ، (مجازاً) اڑ لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ٹٹکاری (فت نیز کس ٹ ، سک ٹ) امث ؛ ~ ٹٹخاری .

۱. بیل ، گدھے یا گھوڑے کو ہنکانے کی آواز .

کبھی تیج رام کے ساتھ گائیں بیلوں کو ٹٹکاری دیتا ہوا کھیت پر چلا جاتا

۱۸۶۸ — رسوم ہند ، ۱۱۳

اس نے کہا کہ خطرہ بھی ہوگا تو ایک ٹٹکاری میں میرا گھوڑا ہوا ہو جائے گا .

۱۹۵۸ — عمر رفتہ ، ۳۸۷

اف : دینا ، مارنا .

۲. زبانی جمع خرچ ، مفت کی کارگزاری (نوراللغات) .

۳. داد و تحسین کی آواز ، شور .

ہم خیالوں کے مجمعوں میں بڑھ بڑھ کر باتیں نہیں بناتی ، نہ تالیوں اور نعروں اور جے کی ٹٹکاری پر چہچہاتی ہے .

۱۹۴۳ — تعلیمی خطبات ، ۲۲۷

۴. (مجازاً) ڈانٹ .

حضرت ہوشیار رہیے کبھی ایسی ٹٹکاری دی ہوگی کہ یاد کروگے .

۱۸۷۰ — خطوط سر سید ، ۹۳

۵. آگاہ ہونے یا خبردار رہنے کے لیے آوازی اشارہ یا سیٹی .

ہر محل پر جو سر نکالتے ہیں وہ بتاتے رہتے ہیں کہ یہ چین جان کی ہنسی ہے جنگ کا اعلان ہے یا چوکسی ہوشیاری کی ٹٹکاری .

۱۹۳۰ — شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۰

۶. اشارہ ؛ شہ ، اکساوا .

قوت ایجاد سب کی سب مٹ جاتی ہے اور صرف اوروں کی ٹٹکاری پر ہماری چال رہ جاتی ہے .

۱۹۳۷ — اصلاح حال ، ۲۱

[ہ : ٹٹکاری टिटकारी]

— پر لگنا محاورہ .

۱. آواز یا سیٹی پر چلا آنا (مخزن المحاورات ، ۳۴۴) .

۲. آواز پر لگنا ؛ ہل جانا ، مطیع ہو جانا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۴) .

ٹٹکنا (۱) (کس ٹ ، فت ٹ ، سک ک) ف ل .

رک : ٹھٹکنا .

جوتا میں آشنا تو ہوں تیرا ولے ابھوں
ٹٹکتا ہوں ترمناک ہو کرنے کوں کچ سوال

۱۶۷۸ — غواصی ، ک ، ۶۳

ٹٹکنا (۲) (کس ٹ ، ات ٹ ، سک ک) ف ل (قدیم) .

ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا .

سکی ڈال دے مج ٹٹکتی کھڑی

1611 قلی قطب شاہ (دکنی اردو لغت ، ۱۴۴)

[رک : ٹکٹکی]

ٹٹمبا (کس ٹ ، فت ٹ ، سک م) امذ ، ~ ٹٹنبا .

جھنجھٹ ، غیر ضروری باتیں ؛ تتمہ ؛ ڈھکوسلا (شبد ساگر) .

[ع : تتمہ (رک)]

ٹٹنا (۱) (ضم ٹ ، سک ٹ) ف م (قدیم) .

رک : ٹوٹنا .

ترا علم و حکمت ہے گھٹنے تے پاک

ترا فضل و رحمت ہے ٹٹنے تے پاک

1635 قصہ بے نظیر ، ٦

یا سیس پھٹے و یا ٹٹے ہات گر پیٹھ پڑے سکھی رہے ذات

1700 من لگن ، ٦٦

ٹٹنا (۲) (ضم ٹ ، سک ٹ) صف .

ٹوٹنے والا (شبد ساگر) .

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹٹنبا (فت ٹ ، کس ٹ ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : ٹٹمبا (شبد ساگر) .

ٹٹنس کس مج ٹ ، سک ٹ ، فت ن) امذ .

تشنج کا ایک مرض جو ہنسلی کے عضلات میں پیدا ہو کر ان کو طول میں اگلی جانب یا پچھلی جانب یا دونوں جانب کھینچتا یا اینٹھتا ہے جس کے سبب جسم اکڑ جاتا ہے نیز وہ اینٹھن جو کسی چوٹ زخم یا کسی حادثاتی عوامل یا صدمے سے پیدا ہو جانے اس میں بدن کے تمام اعضا و عضلات اکڑ جاتے ہیں اور کسی خاص عضو کو بھی یہ متاثر کرسکتا ہے ، چاندنی ، کزاز ، کرک ، تشنج ، اینٹھن .

ٹٹنس یہ مرض ہر قسم کی چوٹ کے نتائج سے پیدا ہوسکتا ہے .

1892 میڈیکل جیورس پروڈنس ، ٥٢

جناب سڑک پر رگڑ لگ گئی اور اس ڈر کی وجہ سے کہ ٹٹنس نہ ہو جانے یہ کاروائی عمل میں آئی ہے .

1931 روح لطافت ، ٥٧

[انگ : Tetanus]

ٹٹی (ضم ٹ ، سک ٹ) امث .

جھاری یا گڑوے کی پتلی نلی ، چھوٹی ٹونٹی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹٹنیا (فت ٹ ، ضم ٹ ، کس ن) امث .

رک : ٹٹوانی (بالیشی) .

ٹٹو (فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

۱. چھوٹے قد کا گھوڑا ، بد نسلا گھوڑا ، ٹانگن ، ٹائر ، یابو .

دکھنی میں ہی بولے ہیں کہ ٹٹو کوں لومنی تیزی کوں اشارت .

1635 سب رس ، ۱۴۲

ایک ٹٹو دبلا پتلا شرغہ ، دوسرا گھوڑا مرا ہوا پلیاں پلیاں گن لیجئے .

1880 فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹

چند شہریوں نے ... آٹھ ٹٹو ، ایک گھس کھدا اور چالیس بکریاں گرفتار کیں .

1926 غدر کی صبح و شام ، ۲۳۲

۲. طاقت .

قابو جو چلے تو کیا نہ کچھ کر گزرے

ٹٹو نہیں چلتا ہے جو من چاتا ہے

1913 بیاض نعت ، ۲۴۳

۳. (مجازاً) احمق ، کم عقل ، بودا اور سست آدمی ، نا اہل شخص ، (مجازاً) چھوٹے قد کا آدمی .

ٹٹو ہیں ترقی کے رسالے کے ہیں داعی

اور ایڑ بھی آئر کا ہے پھر کمیں اڑے کون

1921 اکبر ، گاندھی نامہ ، ٥٠

سید صاحب کے ایک منشی ... ، چھوٹے قد کے تھے سید صاحب انہیں ٹٹو کہتے تھے .

1935 چند ہم عصر ، ۲۱۱

۴. (بازاری) عضو تناسل (فرہنگ آصفیہ) .

۵. (حقارت سے) خوشامدی شخص .

خوشامدی ٹٹو حاکم کی غیر موجودگی میں صوفے پر اینٹھنے لگے .

1975 قافلہ شہیدوں کا ، ۳۰٦

٦. (مجازاً) لالچی شخص .

اور کرانے کے وہ ٹٹو جنہیں ہندو نے وزارت کا توبڑا دکھا کر اقتدار کے رتھ میں جوت لیا تھا .

1949 خاک و خون ، ۳۲۹

[س : تر + تٹ + کہ : तर + टट + क]

— بھڑکنا محاورہ .

ٹٹو کا سرکشی کرنا ؛ (بازاری) شہوت ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— پار ہونا محاورہ .

کام کا انجام پر پہنچنا ، بیڑا پار ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— چلنا محاورہ .

اس چلنا ، زور چلنا .

جی چاہتا ہے ٹٹو نہیں چلتا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

کہا پیر طریقت نے اکڑ کر اپنی ٹم ٹم پر
یہی منزل ہے جس میں شیخ کا ٹٹو نہیں چلتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۷

— سوار (— فت س ، و) امذ ؛ مف .

وہ شخص یا سپاہی جو ٹٹو پر سوار ہو .

دو سو ٹٹو سوار مفلوک کی جمعیت سے بھاگتا ہوا حاضر ہوا .

۱۹۰۶ مرات احمدی ، ۸۶

[ٹٹو + سوار (رک)]

— سے فقرہ .

(عوام) بلا سے ، بیزار سے ، مرے یا بھاڑے اس سے (جامع اللغات) .

— کسنا محاورہ .

کسی معمولی یا ادنیٰ کام کے لیے تیاری کرنا ؛ سفر کے لیے آمادہ ہونا .

حضرت اکبر سے کہہ دو قافلہ تیار ہے
اک رزو لیوشن کا ٹٹو آپ بھی کس لیجئے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۱۷

— کو ٹوم تیزی کو اشارہ/ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت کہاوت .

رک : ٹٹو کو کوڑا ، تازی کو اشارہ .

دکھنی میں بی بولے ہیں کہ ٹٹو کوں ٹومنی تیزی کوں اشارت .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۲

فیض ہو تو ایک آن میں خدا ملے ، بیٹھے بیٹھے ، کہیں ہلے نہ جلے ... ہشیار وہ مثل مشہور ہے ٹٹو کو ٹوم تیزی کو اشارہ .

۱۸۳۵ مجمع مثال (ق) ، ورق ، ۴ ب

— کو کوڑا تازی کو اشارہ کہاوت .

عقل مند اشارے پر کام کرتا ہے ، بے وقوف کو مار کر سمجھانا پڑتا ہے (جامع اللغات) .

ٹٹوا (فت ٹ ، سک ٹ) امذ .

۱. ٹٹو (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ٹٹو .

سب سے آخری جلسہ یہ ہوا کہ ایک چھوٹا سا ٹٹوا آیا نہایت ہی خوبصورت اور قدم باز .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۱

۲. تحقیر کے لیے .

او ٹٹوے تو سانپوں کا کام جانتا ہے یا گانے بجانے میں بھی دخل ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵۵

تجھ ایسے ٹٹوے کے مکر میں وہ ہی لوگ پھنسے ، میں ایسے فقروں کو کب مانتا ہوں .

۱۹۰۱ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۹۳

[رک : ٹٹو + وا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹوانی (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

ٹٹو (رک) کی مادہ ؛ چھوٹے قد کی گھوڑی .

آدم خور گھوڑے کو ایک چھوٹی ٹٹوانی دکھا کے احاطے میں داخل کردیا .

۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۸۲

سواری کے لیے ایک ٹٹوانی بھی رکھی ہے .

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۹۶

[رک : ٹٹوا + نی ، لاحقۂ تانیث]

ٹٹور (فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

رک : بھیری (شبد ساگر) .

[س : ٹٹور टट्टूर]

ٹٹورا (فت ٹ ، و مج) امذ (قدیم) .

رک : ٹٹوری .

ٹٹورے ونگے پانو مہندی سوں سب

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

ٹٹوری (فت ٹ ، و مج) امث (قدیم) .

ایک پرندے کا نام ، رک : ٹٹیری .

سومینا ٹٹوری و کبک دری
بھی توری سوں مل فاختے صرصری

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۳

ٹٹوریاں بگولے ہو گوریاں واق
جھونگے کھیا کریں کہ اچھل تم طراق

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۳

ٹٹول (فت ٹ ، و مج) امث .

۱. تجسس ، تلاش ، ٹوہ .

اس بات کی ٹٹول منظور ہے کہ میں نے جیسا کچھ آپ کو سمجھا ہے اس میں غلطی تو نہیں کی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۱

ایک دوسرے کے حالات کی ٹٹول اور باتوں کی تفتیش میں نہ رہا کرو۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳ : ۱۶۷

۲. ہاتھ سے چھونا، چھوکر معلوم کرنا، لمس، مس (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ)۔

[ٹٹولنا (رک) سے]

ـــ ٹٹال کر/کے م ف.

تلاش و جستجو کے بعد، تلاش کرکے، ڈھونڈ کر۔

کہیں بصد سلامت نہ رہوں اور ٹٹول ٹٹال کے کوئی صاحب اعتراضوں کی بوچھاڑ نہ کردیں۔

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ، ۱ : ۱۵

ـــ دیکھنا محاورہ.

۱. تلاش کرلینا، تلاشی لے لینا۔

پیکاں تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا
دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا

۱۸۳۹ نکہت (نوراللغات)

۲. آزمانا، امتحان کرلینا۔

یاروں نے گو اناالحق اس منہ سے بول دیکھا
پر سرِ حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا

۱۸۷۱ شوق (فرہنگ آصفیہ)

ـــ لینا محاورہ.

کھوج لگا لینا، معلوم کرلینا، تلاش کرلینا۔

مانا کہ ایک عیب آپ نے ٹٹول لیا۔

۱۹۴۳ مضامین عبدالماجد، ۸۳

ـــ مارنا محاورہ.

پوری کوشش سے تلاش کرنا، حد سے زیادہ جستجو کرنا۔

کونین کے در کو کھول مارے
معنی کا مکاں ٹٹول مارے

۱۸۳۱ من موہن، آزاد، ورق ۲۰ ب

سارا جسم اور سارا قالب ٹٹول مارو۔

۱۹۰۹ صلائے عام، فروری، ۳۵

ـــ میں رہنا محاورہ.

تجسس کرنا، ٹوہ میں رہنا۔

ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ رہا کرو۔

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید، نذیر، ۸۲۶

ٹٹولنا (فت ٹ، و مج، سک ل) ف م.

۱.(i) ہاتھ پاؤں (یا لکڑی وغیرہ کے ذریعے) چھو کر یا ٹھونک کر محسوس کرنا؛ اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا۔

زمین ٹٹولتا تو ہڈیاں ہاتھ میں آتیں۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۳۶

اندھیرے میں ہاتھ سے ادھر ادھر ٹٹولا تو دیکھا کہ پیشانی اقدس خاک پر ہے۔

۱۹۲۳ سیرۃالنبی، ۳ : ۵۲۲

(ii) ہاتھ پھیرنا، چھونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

۲. ڈھونڈنا، تلاش کرنا، کھوج لگانا۔

بدگماں اس کو کیا حسن پرستی نے مری
گر کبھی خواب میں آیا تو ٹٹولا دل میں

۱۸۹۷ دیوان سائل، ۱۲۹

اس کے کلام میں تذکیر کی علامتیں ٹٹولی جانے لگیں پھر بھی انکر کے ہاتھ کچھ نہ لگا۔

۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۳ : ۵

۳. اندرونی حال جاننا، دل کی گہرائی تک پہنچنا۔

میرے دل کو جو تو ہردم بھلا اتنا ٹٹولے ہے
تصور کے سوا تیرے بتا تو اس میں کیا نکلا

۱۷۸۳ درد، د، ۳۱

تجھ بن چمن میں جو تھا دل کو ٹٹولتا تھا
کل منہ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۴۵۳

انسان خود اپنے دل کو ٹٹولے اور چھپے ہوئے اور زیر پردہ جذبات کا سراغ لگائے۔

۱۹۰۱ الغزالی، ۱۱۰

۴. آزمانا، جانچنا، پرکھنا، امتحان کرنا۔

یونہیں آگے سے ہوتا چلا آیا ہے جیسا منہ ویسی تھپیڑ، جوڑ توڑ ٹٹول لیتے ہیں دونوں۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۱۲

دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولا جاتا ہے۔

۱۹۰۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۹ : ۶

وہ دلوں کو ٹٹولتا ہے اور اس پر بس نہیں کرتا بلکہ دلوں کی تہ تک پہنچتا ہے۔

۱۹۳۳ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام، ۶۰

۵. عندیہ لینا، خفیہ طور پر دل کی بات معلوم کرنا۔

مطلب یہ تھا کہ ان کو چل کے ٹٹولو کہ کتنے پانی میں ہیں۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۲ : ۱۶۳

نواب ممدوح کو ذرا ٹٹولیے ... ان کا ایک اشارہ کافی ہوگا۔

۱۹۶۱ مکتوبات عبدالحق، ۲۳۹

[ٹٹولنا : टटोलना]

ٹَٹولْواں (فت ٹ ، و مج ، سک ل) م ف .

انکل سے ، اندازے سے ، قیاس پر ؛ محسوس کرتے ہوئے (پلیٹس) .

[ٹٹولنا (رک) سے]

ٹَٹونا (فت ٹ ، و مج) ف م .

رک . ٹٹولنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹَٹوہْنا (فت ٹ ، و مج ، سک ہ) ف م .

رک : ٹٹونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹَٹْوی (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

ٹٹو (رک) کی مادہ ؛ رک : ٹٹوانی .

دیکھا کہ ٹٹوی بھاگی جاتی ہے اور پیچھے پیچھے کسان کی جورو غل مچاتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰

ایک لالہ صاحب ٹٹوی پر سوار پیچھو نوکر کو ساتھ لیے سفر کر رہے تھے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵م : ۳

[رک : ٹٹو + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹِٹِہا (کس ٹ ، ٹ) امذ .

ٹٹیہری چڑیا کا نر (شبد ساگر) .

[س : ٹِٹّبھ टिट्टिभ]

ٹِٹِہا رور (کس ٹ ، ٹ ، و مج) امذ .

چلاہٹ ، شور غل (شبد ساگر) .

[ٹٹہا + رور रौर + टिटिहा]

ٹِٹِہْری (کس ٹ ، ٹ ، سک ہ) امث .

رک : ٹٹیہری (پلیٹس) .

ٹِٹِہْیا (کس ٹ ، ٹ ، سک ہ) امث .

رک : ٹٹیہری (پلیٹس) .

ٹَٹّی (فت ٹ ، شد ٹ) امث .

۱. بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا ، چک ، چلمن ؛ دیوار .

پیچھ باندھ کر گرد اس درخت کے رکھے اور کچھ بطور ٹٹی کے بنا کر درخت کے اوپر باندھے .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۰۵

وہی قادر مطلق ہے جس نے باغ پیدا کیے بعض تو ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے جیسے انگور کی بیلیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۴

۲. (باغ بانی) سدا بہار پودوں کی قطار جو چمن یا کیاری کے اطراف باڑ کے طور پر لگائی جائے ، باڑ (اب و ، ۶ : ۱۳۵) .

ایک جا پر ٹٹیاں مہندی کی دور تک مثل چار دیواری کے لگی ہیں .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۶

پنجۂ گلگوں چمن کو اب دکھایا چاہیے
رشک سے مہندی کی ٹٹی کو جلایا چاہیے

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۵۴

۳. (مجازاً) اوٹ ، پردہ ، حجاب .

کسی سے مہر کسی سے کینہ کسی سے ناتا کہیں قرابت
اٹھی جو دل سے بھرم کی ٹٹی تو پھر یہ دیکھی خدا کی قدرت

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۵

پانے دیکھوں کیونکر ان کو اے ہجوم تار اشک
ایک ٹٹی سی کھڑی ہے چشم تر کے سامنے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۸۴

۴.(i) (مجازاً) پاخانہ ، جائے ضرور ، بیت الخلا ، سنڈاس.

زمین . . . داخل سرائے و تالاب کر لی ہے اور کچھ ٹٹیوں یعنی مبرز عامہ میں آ گئی .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۲۱۵

کھاد کے گڑھوں کو ٹٹی کے طور پر استعمال کرو . . . پردے کے لیے ارد گرد باڑ لگا دو .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۳۳

(ii) (مجازاً) انسان کا گو ، پاخانہ (اب و ، ۱ : ۲۰۵).

۵. آرائش (پھول وغیرہ) جو شادی بیاہ میں تخت رواں پر لے جاتے ہیں .

وہ ابرک کی ٹٹی وہ مینے کے جھاڑ
کہیں تو کہ تکیے کی اوجھل پہاڑ

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۲۵

ہر اک ٹٹی تھی مینا کار خوش رنگ
سجا تھا اس طرح پر عقل تھی دنگ

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۲

۶. وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں .

انگور کی ٹٹیوں پر بہت سے خوشے لٹکے لگ رہے تھے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۵

ذرا ان کو تو بلا لو جو انگور کی ٹٹی کے پاس دبکی کھڑی ہیں .

۱۹۰۳ اجھڑی ہوئی دلہن ، ۴۲

۷. خس کی ٹٹی جو موسم گرما میں دروازوں کے آگے لگائی جاتی ہے اور کمرے میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اس پر پانی چھڑکتے رہتے ہیں .

جنہیں خدا نے دیا ہے دن کو کبھی کبھی ٹٹیاں چھڑکواتے ہیں ، کبھی تہ خانوں میں گھس جاتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۶۹

ٹٹی چھڑکی گئی ، اب دوپہر کی صحبت نہایت خوش گوار تھی .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۳

۸.(i) بانس کا ٹھاٹر جس پر چراغ رکھ کر روشنی کی جاتی ہے .

روشنی کی سیڑھیاں اور ٹٹیاں . . .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۸۰

سڑکیں صاف ستھری اور دو طرفہ ٹٹیوں پر گلاس روشن تھا .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۹۷

(ii) آتشبازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بنائی جاتی ہے .

جو ٹٹیوں پہ ہوئی روشنی تو شور اٹھا
فلک نے کھینچی زمیں پر ستاروں کی دیوار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۷

ٹٹی کی خوشنمائی اس میں ہے کہ تمام یکبارگی سلگ جائے .

۱۹۰۳ آتش بازی ، ۶۷

۹.(i) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری اپنے ساتھ رکھتے ہیں .

قصد شکار دل ہے تو آئینہ دیکھیے
صیاد کو ضرور ہے ٹٹی شکار کی

۱۸۵۰ گلستان سخن ، ۳۴۴

(ii) وہ رکاوٹ یا اوٹ جو سپاہی جنگ میں اپنی حفاظت کے لیے اپنے سامنے لگاتے ہیں .

ہے جراتوں کی سینہ سپر خاکساریاں
گرد سپاہ ہوتی ہے ٹٹی سپاہ کی

۱۸۸۳ قدر بلگرامی (نغمۂ عنادل ، ۱۷۵)

ضبوط تختوں کی ٹٹیاں سامنے قائم کی گئیں کہ سپاہی بندوق کی گولی کی مار سے محفوظ رہیں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۵۷۵

۱۰. (کنایۃً) لانبی داڑھی (نوراللغات) .

[س : تتر + ا کا تحقیق + इका + तत्र]

— بتانا محاورہ .

آڑ بتانا ، حیلے کے طور پر کام میں لانا .

بھر اتالیق پڑھائیں نہ انہیں کیوں ٹٹی
جنگ کرتا ہے تو مذہب کو بتالو ٹٹی

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۳ : ۳۱۷

— بندھنا محاورہ .

مجمع اکٹھا ہوجانا .

تماشائیوں کی ٹٹی بندھی ہوتی ہے .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۳۲

— بھرنا محاورہ .

پاخانہ بھرنا ، ہگنا (ا پ و ، ۱ : ۲۰۵) .

— تڑپانا محاورہ .

رک : ٹٹی کدانا .

فوجی کاروائیوں کے علاوہ نیزہ لگاتے ہیں ، شکار کرتے ہیں ، پولو کھیلتے ہیں ، دوڑ میں شرطیں لگاتے ہیں ، ٹٹی تڑپاتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقایق ، ۲۵۸

— توڑنا محاورہ .

آڑ یا روک ہٹادینا ؛ بدانتظامی کرنا ، بندوبست توڑنا ؛ پردہ فاش کرنا (مخزن المحاورات) .

— جانا محاورہ .

پاخانے جانا ، رفع حاجت کو جانا (مخزن المحاورات) .

— دینا محاورہ .

ٹٹی کا پٹ بند کرنا .

وہ خیال نہ کیا کہ . . . نابنجار کھڑا ہے اپنے گھر کی ٹٹی دے کر بفراغت سورہی .

۱۸۱۳ نورتن ، ۱۷۳

— سے شکار کھیلنا محاورہ .

رک : ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا .

شرع کی ٹٹی سے کھیلیں مولوی جن کا شکار
وہ بھی بدبخت ہیں بے مصرف و بے اعتبار

۱۹۳۶ دیوانجی ، ۳ : ۳۷۸

— کا آئینہ (— ی مع ، فت ن) امذ .

معمولی قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ .

رخسار پارہ پارہ نمایاں ہے زیر زلف
ٹٹی کا آئینہ ہے شکن در شکن خراب

۱۹۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

— کا شیشہ (— ی مع ، فت ش) امذ .

رک : ٹٹی کا آئینہ .
سر پر گاڑھے کا عنابی دوپٹہ جس پر ٹٹی کے گول گول شیشے ٹسر سے ٹنکے ہوئے .
۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹

— کا کباب/گوشت (— فت ک / و مج ، سک ش) امذ .

تکے جو لوہے کی جالی پر بھونے گئے ہوں ، ٹٹی کے کباب .
مسرت گہ جا رہا ہوں دم کا مرغ کھانے ، ٹٹی کا گوشت کھانے .
۱۹۴۷ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۱

— کترنا محاورہ .

مہندی وغیرہ کی باڑ یا قطار کتر کے برابر کرنا .
ٹٹیاں بھولی بھلی کتری گئیں مہندی کی
آج تک رنگ کف پائے حنائی ہے وہی
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

— کدانا محاورہ .

(شہ سواری) عموماً اسپ سواری کی مہارت جانچنے کے لیے میدان میں مناسب فاصلے سے چند موزوں اونچائی کی ٹٹیوں کی باڑ کھڑی کردی جاتی ہے اور اسپ سوار ان پر سے گھوڑا کداتا ہوا پار ہوجاتا ہے جو گھوڑا اس موقع پر گر جائے اس کے سوار کو اس فن میں نااہل سمجھا جاتا ہے اس کو ٹٹی کدانا کہتے ہیں اور اس عمل کو ٹٹی کدائی .
میں ایک ٹٹی (کودانے) کی گھوڑ دوڑ میں سوار ہوا .
۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۰۸

— کی اوٹ بیٹھنا محاورہ .

چھپ کر بیٹھنا : کوئی خفیہ کام کرنا یا چھپ کر کوئی کام انجام دینا ، گھات میں بیٹھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کی اوٹ (سے ، میں) شکار کرنا/کھیلنا محاورہ .

رک : ٹٹی کی آڑ (میں) شکار کرنا ، کھیلنا .
ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار
منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۰

— کی اوجھل (میں) شکار کھیلنا محاورہ .

رک : ٹٹی کی آڑ (میں) شکار کرنا / کھیلنا .

بدیوں کو ایک ظاہری دین داری کے پردے میں چھپاتے ہیں اور ٹٹی کی اوجھل شکار کھیلتے ہیں .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۷
وہ فقط اس محبت ملک کو اپنے عروج اور جاہ طلبی کا بہانہ بناتے ہیں اور ٹٹی کی اوجھل میں شکار کھیلتے ہیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۹۳

— کی آڑ امث .

(حقیقت کو) چھپانے کا پردہ ، اوٹ ، پردہ .
تاکتی ہے میکشوں کو ٹٹیوں کی آڑ میں
دختِ رز کی دیکھئے کیا حرکت مستانہ ہے
۱۸۸۵ آغا ، د ، ۱۱۸
اور گو ، ٹٹی کی آڑ ، ٹی بریوس کی تنہا پسندی اور کینادی کے مناسب حال تھی لیکن یہ بات . . . سمجھ میں نہ آئی .
۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۳۱۸

— کی آڑ بنانا محاورہ .

رک : ٹٹی بنانا .
وہ کہیں اس عشق کو . . . ٹٹی کی آڑ بنا کر طریق معرفت کو رسوا اور بدنام نہ کریں .
۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۱۳

— کی آڑ (میں) شکار کرنا/کھیلنا محاورہ .

جس کام کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا ڈر ہو اسے چھپ کر کرنا ، درپردہ برے افعال کرنا ، چھپ کر حملہ یا چوٹ کرنا .
اکثر ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلتے ہوئے کام اختیار کیے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۳
چلمن سے جھانکتے ہیں مجھے بار بار وہ
ٹٹی کی آڑ کھیل رہے ہیں شکار وہ
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۷

— گُلِ ابرک (— ضم گ ، کس اضا ، فت ا ، سک ب ، فت ر) امث .

ابرک کی چوبتا اپنے ہوئے پھولوں سے تیار کی ہوئی دیوار پر لٹکانے کی ٹٹی (اپ و ، ۱ : ۱۶۱) .
[ٹٹی + گل (رک) + ابرک (رک)]

— گھیرنا محاورہ .

پردہ ڈالنا ، اوٹ کرنا یا بنانا .
مطلب سعدی تو یہ تھا جو میں نے عرض کیا اب اس کی آڑ کو جو ٹٹی گھیری ہے وہ بھی دیکھئے .
۱۹۵۰ چھالا ابن ، ۲۸۳

ـــ لگانا محاورہ .

۱. بھیڑ کرنا ، ہجوم کرنا (مخزن المحاورات) .
۲. اوٹ کرنا ، آڑ کرنا ، پردہ کرنا .

ابھی تمھارے منہ سے شرمندگی اٹھائی
ٹٹی لگا کے بیٹھا آئینہ اپنے گھر میں

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۱۳۸

۳. ٹٹی کھڑی کرنا .

کمرے میں خس کی ٹٹی لگالو .

۱۹۲۶　　نوراللغات

ـــ لگ جانا/لگنا محاورہ .

۱. ٹٹی نصب ہونا (نوراللغات) .

گرمیوں کے دن تھے خس کی ٹٹیاں لگی تھیں .

۱۹۰۰　　شریف زادہ ، ۱۶۳

۲. بھیڑ ہو جانا .

صبا تو جا سکے اندر تو اتنا عرض کر دینا
کہ مشتاقوں کی اک ٹٹی لگی ہے آپ کے در پر

۱۹۱۶　　نغمۂ جگر دوز ، ۴۳

ـــ میں بیٹھ کر شکار کھیلنا محاورہ .

رک : ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا .

تجھے تلاش و طلب میں کٹے ہے لیل و نہار
ہم اپنی ٹٹی میں بیٹھے ہی کھیلتے ہیں شکار

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۴

ـــ میں چھید کرنا محاورہ .

حجاب اٹھانا ، کھل کھیلنا ، فاحشہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ نہ دینا محاورہ .

انتہائی بخل کرنا ، حقیر شے بھی نہ دینا ، کچھ بھی نہ دینا .

وہ کیا زبان دے کے کرے خوش کلام سے
ٹٹی نہ دے جو ہول کے دینے کے نام سے

۱۹۳۵　　شوق قدوائی ، د ، ۱۹۲

ٹٹیا (۱) (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

چھوٹی ٹٹی ؛ تحقیر کے طور پر بھی مستعمل ہے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹٹی + ا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹیا (۲) (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

چھوٹی سی گھوڑی ، ٹٹوانی (اردو نامہ ، اپریل ، ۱۹۶۳ ، ۱۲) .

[ٹٹ = ٹٹو (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹیا (۳) (فت ٹ ، سک ٹ) امث .

ٹانٹ (رک) کا مخفف و تصغیر بالتحقیر (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹٹ = ٹانٹ (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

ٹٹیانا (۱) (فت ٹ ، سک ٹ) ف ل .

چھپتے چھپاتے جانا ، ٹھٹکتے ہوئے جانا .

تم کڑک مرغی کی طرح ٹٹیا کر ادھر جاؤ اور یاروں کے پروں میں گھس جاؤ .

۱۹۱۵　　یہودی کی لڑکی ، ۲۵

بمشکل تمام ایک چائے کے باغ میں کسی انگریز کے باورچی خانے کے پاس ٹٹیاتے ہوئے جا پہنچے .

۱۹۶۵　　پر پرواز ، ۵۵

[ٹٹی (رک) سے]

ٹٹیانا (۲) (فت ٹ ، سک ٹ) ف ل .

سوکھ کر اکڑ جانا ، سوکھ جانا (شبد ساگر) .

[رک : ٹھانٹھ ؛ ٹھٹھ]

ٹٹیبا (فت ٹ ، ی مع) امذ .

گھرنی ، چکر .

کھینچوں تو آوے نہیں جو چھوڑوں تو جائے
کبیر من بوجھ رہے ہران ٹٹیبا کھائے

۱۵۱۸　　کبیر (شبد ساگر)

[ہ : ٹٹیبا टटीबा]

ٹٹیری (فت ٹ ، ی مع) امث .

۱. چھوٹے سے بگلے کے برابر ایک پرندہ (اس کے پانو کچھ دراز ہوتے ہیں اس کی پیٹھ سیاہ اور شکم سفید ہے چونچ دراز جس کا اول کا آدھا حصہ گلابی اور آخر کا آدھا حصہ سیاہ ہوتا ہے اکثر تالابوں اور پانی کے پاس ہوتا ہے رات کو آواز دے کر اڑتا ہے) ، کٹری ؛ لاط : Tringa goensis .

کیا کبوتر کیا ٹٹیری کیا بٹے
قمری اور تیتر لوے اور ابلقے

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۲۹۳

ہزاروں طاؤس ، ٹٹیریاں ، بگلے بولیاں بول رہے ہیں .

١٨٧٧ طلسم گوہر بار ، ٩٠

شاید کسی ٹٹیری کے چیخنے کی آواز ہے .

١٩٠٥ وکرم اروسی ، ٣

٢. ایک کھلونا جس کو چکر دینے سے ٹٹیری کی سی آواز نکلتی ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

٣. جدید ایجاد کی توان یا اوزار جو بہت بھاری گاڑی یا انجن کے دھُرے کے نیچے لگا کر پہیے کو زمین سے اوپر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ، دمکل (اپ و ، ٥ : ١٢٣) .

٤. (کنایۃً) دبلا پتلا آدمی .

ایک لڑکا جس کی عمر پندرہ برس کے قریب ہوگی ، دبلا ٹٹیری سا . . . سردی سے کانپ رہا تھا .

١٩٣٣ افسانچے ، ١٦٨

٥. (مجازاً) سوکھی سہمی ، دبلی پتلی عورت یا لڑکی (فرہنگ اثر) .

[س : ٹٹیھ + ر + [illegible] کہ + ت + टिट्टिभ]

— سے آسمان نہیں تھمتا کہاوت .

مشہور ہے کہ ٹٹیری اپنے پنجے آسمان کی طرف کر کے سوتی ہے تا کہ آسمان گرے تو اسے سنبھال لے اس لیے اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے حوصلے ہمت اور قوت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو یا اس کا دعویٰ کرے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ٹُٹیل (ضم ٹ ، سک ٹ ، فت ی) صف .

ٹوٹا پھوٹا ہوا ، ٹوٹنے پھوٹنے والا ، کمزور (شبد ساگر) .

[ٹٹ ، ٹوٹنا (رک) سے + یل ، لاحقۂ صفت]

ٹِٹیہرا (کس ٹ نیز فت ٹ ، ی مع ، سک ہ) امذ .

ٹٹیہری (رک) کا مذکر (جامع اللغات) .

ٹِٹیہری (کس نیز فت ٹ ، ی مع ، سک ہ) امث .

رک : ٹٹیری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹُٹّھی (ضم ٹ ، شد ٹھ) امث .

بھنا ہوا اناج جو کھانے سے رہ جائے ، رک : ٹُھڈی .

تکلف یہ ابھی گر چاہے تو کر دے

کہ ٹٹھی تھوڑی کھی میں کر کے تو دے

١٧٩٥ فرسنامۂ رنگین ، ٤١

ٹَٹھیا (فت ٹ ، کس ٹھ) امث .

دھات کی بنی ہوئی تھالی یا پلیٹ جو ہندو استعمال کرتے ہیں (پلیٹس) .

[س : ٹٹھیا टठिया]

ٹَچ (فت ٹ) امذ .

١. مس ، لمس ، چھوا جانا نیز ہلکا سا اثر یا رنگ ، چاشنی .

ان میں تفسیاتی اور محسوساتی ٹچ ایک قدر مشترک کی حیثیت رکھتا ہے .

١٩٧٣ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ٢٧

٢. ہلکا سا خط ، لکیر وغیرہ .

سلور کرے قلمیں ! یہ تو ان کے میک اپ میں ایک نیچرل ٹچ تھا .

خاکم بدہن ، ١٠١

[انگ : Touch]

— کرانا/کرنا محاورہ .

مو قلم یا پنسل سے تصویر وغیرہ میں ہلکے خطوط کھنچوانا یا کھینچنا ، خط و خال بنوانا یا بنانا نیز ہلکا سا شگاف لگوانا یا لگانا .

آصف کے مسوڑھوں کو ٹچ کرا دیا گیا مسوڑھوں کو شگاف دیتے ہی اچی نے آنکھیں کھول دیں .

١٩٢٣ انشائے بشیر ، ١٩٥

ٹِچ (کس ٹ) امذ .

ایک آواز ، (مجازاً) بٹن کی ایک قسم ، چٹخنی کا بٹن جس کو لگانے اور کھولنے میں چٹ کی آواز نکلتی ہے .

عورت نے اپنے برقعے کے ٹچ کھولتے ہوئے کہا .

١٩٧٢ کپاس کا پھول ، ٢٢٠

[?]

ٹُچ (ضم ٹ) صف مذ .

ٹُچّا (رک) کی تخفیف (تراکیب میں مستعمل) .

— پَنا (— فت پ) امذ .

ٹُچّا ہونے کی حالت ، اوچھا پن ، ٹچا پن .

ایسا ٹچ پنا ہو وے گا تو ساڑھے سولہ محال اور جڑ جاویں گے .

١٨٣٠ وقائع خاندان بنگش ، ١٢١

[ٹچ + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ٹچّا (ضم ٹ ، شد چ) صف مذ ؛ مث : ٹچی .

١. اوچھا ، چھچھورا ، لچّا ؛ رذیل ، کمینہ ، اوباش .

خنڈی اور بازاری اس سنگت میں جمع
ہر طرف ٹچے کھڑے تھے مثال شمع

١٨١٣ قائم ، د ، ٢٠٧

نماز میں بھی دل لگی عبادت میں مسخرہ پن ، خاصے ٹچے ہو .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٣١

اس ٹچے کو اچھی طرح پہچان لو .

١٩٦٢ آفت کا ٹکڑا ، ١٥٩

[س : تچھ + کہ : तुच्छ + क:]

ٹچن (کسر ٹ ، فت چ) صف .

بالکل ٹھیک ، تیار ، لیس ، موزوں .

اس کو بھی جھاڑ پونچھ کر ٹچن کر لو .

١٩٣٠ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٦٧

[?]

ٹچنگ (فت ٹ ، کسر چ ، غنہ) امث .

(مصوری) تصویر کے ہلکے یا دھندلے نشانوں کو روشنائی سے روشن اور درست کرنے کا عمل (ا ب و ، ٢ : ١٧٣) .

[انگ : Touching]

ٹخا سے دیدے کُھلنا محاورہ .

(عو) پوری آنکھیں کھلی ہونا .

ابا جان سمجھے کہ خواب میں ڈراتی ہے ، اٹھ کر مجھے دیکھنے لگے ، دیکھا ٹخا سے دیدے کھلے ہیں .

١٩٢٦ نور اللغات

ٹَخ ٹَخ (فت ٹ ، سک خ ، فت ٹ) م ف .

آہستہ آہستہ ، چھوڑا چھوڑ .

نور ٹخ ٹخ نہ صرف چہرے پر برس رہا ہے بلکہ کچھ آس پاس بھی گر رہا ہے .

١٩٧١ اردو کی آخری کتاب ، ١٣٠

[رک : ٹخر ٹخر]

ٹِخ ٹِخ (کسر ٹ ، ٹ) امث .

رک : ٹٹخاری .

یکے والے کی ٹخ ٹخ پشر نوازی کی حد تک پہنچ جاتی ہے .

١٩٣٨ بحر تبسم ، ٢٥٧

[حکایت الصوت]

— کرنا محاورہ .

١. ٹٹخاری دینا ، بمشکل راستہ طے کرنا .

فوراً گدھے پر سوار ہوئے ، ٹخ ٹخ کر کے چلے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٢٩٩

صبح کا چلا ہوا ٹخ ٹخ کرتا ہوا عشاء کے وقت پہنچتا ہے .

١٩٢٩ بہار عیش ، ٣

٢. بہت محنت کرنا .

دن بھر ٹخ ٹخ کرتی اور گھر گھر جھانکتی تو چار پانچ آنے بچ جاتے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٣٧

ٹِخ ٹِخانا (کسر ٹ ، سک خ ، کسر ٹ) ف م .

ٹخ ٹخ کی آواز نکال کر گدھے یا گھوڑے کو ہانکنا ، ٹکٹکانا ، ٹٹخاری دینا .

زیادہ ٹخ ٹخانے پر گردن ہلا ہلا کر گویا جانے سے انکار کرتی تھی .

? نصاب اردو (ابوالفضل صدیقی) ، ١٢٠

ابا نے گھوڑوں کو ٹخٹخایا اور ہم گھر کی طرف روانہ ہو گئے .

١٩٥٨ انجان راہی ، ١٠٨۴

[ٹخ ٹخ (رک) ے]

ٹَخَر ٹَخَر (فت ٹ ، خ ، ٹ ، خ) امث .

بوڑھیوں کی سی چال ، ڈھیلی ڈھالی اور سست چال (نور اللغات) .

[حکایت الصوت]

— پِھرنا/کرنا محاورہ .

١. بے مصرف پھرنا ، مارے مارے پھرنا ، آوارہ گردی کرنا .

دن بھر ٹخر ٹخر پھرتے ہو خدا جانے تمہیں کیا ہو گیا ہے .

١٩٥٣ پیر نابالغ ، ٧٧

٢. چلتا پھرتا رہنا ، حرکت میں رہنا .

دن بھر ٹخر ٹخر کرنے والی لونڈیاں تو . . . کوڑی پھیرا کریں اور یہ سردار چودھراین ہی ایک ایک پر حکومت کرے .

١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، ٣٧

ٹَخ سے (فت ٹ) م ف .

آواز کے ساتھ ، جھٹ سے ، جھٹکے کے ساتھ .

اس کا سر لڑھک کر ٹخ سے نیچے گر گیا .

١٩٧٣ کپاس کا پھول ، ٢١

ٹَخْنا (فت ٹ ، سک خ) امذ ؛ ــ ٹخنہ .

وہ ابھری ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ٹانگ اور پاؤں کے جوڑ پر ہوتی ہے ، گٹا ، کعب .

ٹخنا ، . . . بازی کعب خوانند .

١٨٥١ نوادرالالفاظ ، ١٦٣

ٹخنوں تک اپنے بالو بھی ڈھلیا کرو .

١٨٩٥ ترجمہ قرآن مجید (نذیر احمد) ، ١٤١

اس کا سر منڈا ہوا تھا ، ٹخنوں سے اونچا پاجامہ تھا .

١٩٣٦ گرداب حیات ، ٣٤

[س : ٹنک + ر + کہ : [illegible]]

ٹخنوں ٹخنوں

(فت ٹ ، سک خ ، و مج) م ف .

سطح زمین سے کھڑے ہوئے انسان کے ٹخنوں تک ، زمین سے ٹخنے کی اونچائی تک .

گھٹنوں گھٹنوں پانی ٹخنوں ٹخنوں کیچڑ دو قدم ہی چلی تھی کہ پاؤں رپٹا .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢٠٦

ٹخنہ

(فت ٹ ، سک خ ، فت ن) امذ .

رک : ٹخنا .

گھوڑے کا ٹخنہ چوٹی پر سے اتر گیا اور گھوڑا منہ کے بھل زمین پر گرا .

١٩٠٥ حور عین ، ٢ : ٦

ٹخنی پھولنا

محاورہ .

حمل ہونا ، حمل قرار پانا (منیرالبیان ، د) .

ٹخیانی

(فت ٹ ، سک خ) صف مث : ~ نکھانی .

کم حیثیت ، ادنیٰ معاوضے پر کام کرنے والی ، ٹکے پانی .

کس آسانی سے محبوب کو بے عصمت ، ہرجائی ٹخیانی کہا ہے .

١٩٤١ غالب کون ، ١١٦

[رک : ٹکھیانی]

ٹڈا

(کس ٹ ، شد ڈ) امذ .

١. ایک قسم کا پردار کیڑا جو عموماً گھاس یا آکھ کے درخت پر ہوتا ہے ، بوٹ ، پھنگا .

ٹوٹے اس پر پھڑوں کے جو ٹڈے
تو لگے چال چلنے وہ بھڈے

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٥٣

ٹڈا یا کیڑا سے بہت نقصان پہنچتا ہے .

١٩٢٠ ، انتخاب لاجواب ، ٢٢ جولائی ، ٧

٢. (مجازاً) دبلا پتلا چھوٹے قد کا آدمی ، پدا (جامع اللغات نوراللغات) .

[س : ترے + شنھ + کہ : [illegible]]

ٹڈی

(کس ٹ ، شد ڈ) امث .

ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے اس کیڑے کی فوج کی فوج فصل پر حملہ کرتی ہے جیسے دل کہتے ہیں ، ٹیڑی ، ملخ .

ٹڈی ، جانورے پردار معروف کہ کشت را خورد . . . . ملخ .

١٨٥١ نوادرالالفاظ ، ١٦٣

اللہ نے سونے کی ٹڈی بنائی کہ تمام سرزمین کو گھیر گیا

١٨٨٥ احوال الانبیا ، ١ : ٣٥٣

ڈالتی ہیں کھیتوں پر ٹڈیاں جس طرح لوٹ
قحط سالی میں ہوتی ہے لوٹ اسلام پر

١٩٠٥ کلیات نظم حالی ، ٢ : ١٢٩

[رک : ٹڈا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ چھانا

محاورہ .

ٹڈیوں کا کثرت سے منڈلانا ، بہت زیادہ نقصان ہونا .

طواف گل کے لیے کہاں سے چمن پر آکے یورش کیا ہے
یہ پرعنا دل کے اوڑ رہے ہیں کہ ٹڈی چھائی ہے بوستان پر

١٨٩٦ شرف ، د ، ١١٣

ـــ درخت

(ـــ فت د ، ر ، سک خ) امذ .

ایک درخت ، جو عام طور سے فلسطین کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے اس کا پھل مٹر کے دانوں کے برابر ہوتا ہے کچا کھایا جاسکتا ہے اور اس کا آٹا بھی پیسا جاتا ہے ، انگ : Locust tree (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ٣٤٨) .

[ٹڈی + درخت (رک)]

ـــ دل

(ـــ فت د) امذ .

١. ٹڈیوں کا بڑا گروہ .

پھلا سترک کا سارا لوٹ لیا ٹڈی دل کی طرح گنوار گرے

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ١٨٩

ہمارے محکمے میں ٹڈی دل آئے دن فصلیں تباہ کرتا ہے .

١٩٥٢ امن کے منصوبے ، ١١١

٢. (کنایۃً) بھیڑ بھاڑ ، بہت بڑا ہجوم ، کثیرالتعداد فوج وغیرہ .

جب ٹڈی دل سامنے پہاڑوں پر چھایا ہوا نظر آتا ہے تو . . . جو میدان میں لڑنے والے ہیں دیکھ کر حیران ہوجاتے ہیں .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٣٤١

ترکمانوں اور ترکوں . . . کا ٹڈی دل پہاڑوں کی بلند گھاٹیوں میں آنا فانا پھیل گیا .

١٩٠٥ شوقین ملکہ ، ٣٨

[ٹڈی + دل (رک)]

ـــ کا آنا کال کی نشانی کہاوت ۔

ہر آفت کے لیے پیشتر یہ کچھ آثار ضرور ہوتے ہیں (چونکہ ٹڈی دل کھیتوں اور درختوں کو تباہ کردیتا ہے اس لیے قحط پڑتا ہے) (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) ۔

ٹڈیانا (کس ٹ ، سک ڈ) ف ل ۔

(کبوتر بازی) پر بندھے یا پرکٹے کبوتر کا دقت و دشواری کے ساتھ تھوڑے فاصلے تک اڑ کے پہنچ جانا (مہذب اللغات) ۔
[مقامی]

ٹر (۱) (فت ٹ) امث ؛ امذ ۔

۱۔ مینڈک کی آواز (نوراللغات ؛ پلیٹس) ۔
۲۔ (i) لچر بات ، پوچ بات ، بکواس ۔
چٹانیں بھی ہوئیں ہمدرد ٹر کی
مزہ رہو ٹرنے چکھا اپنی ٹر کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۳۸

(ii) مسلسل بولنے کی آواز ، بک بک ۔
وہاں اس نے باتوں کی ایسی ٹر چھوڑ رکھی تھی کہ کسی کو بولنے ہی نہ دیا ۔

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۰۹

۳۔ ہٹ ، ضد ، اکھڑپن ۔
بدر صاحب کچھ سیدھے ہوگئے مگر اپنی ٹر سے باز نہ آئے ۔

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳۸

۴۔ عید کے بعد دوسرے دن کا میلا ۔
عید کے بعد ٹر ، برات کے پیچھے دھونسا ۔

۱۸۸۹ فرہنگ آصفیہ

عید کے دوسرے دن صاحب کے ہاں ٹر میں شریک ہوئے ۔

۱۹۶۳ مکتوبات ملا واحدی (منادی ، ۳۱؍ ۱ : ۱۱)

۵۔ خوشی کی آواز ، خوشی (پلیٹس) ۔
۶۔ شیخی ، خود ستائی ، بڑائی ۔
یہ ساری آپ کی ٹر نکل جائے گی ۔

۱۸۲۸ نوابی دربار ، ۶۰

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر ۔

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۶

(ب) امذ ۔
بڑی قسم کا بگلا (نوراللغات) ۔
[حکایت الصوت]

ـــ ٹر (ـــ فت ٹ) امث ۔

رک : ٹر معنی نمبر ۱ ۔
مینڈھک کی ٹرٹر کاہری کی جرجر

۱۷۸۲ حاتم ، نسخہ مفرح الضحک ، ۲۰

مینڈک بول رہے تھے ٹر ٹر ٹر ۔

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۳
[حکایت الصوت]

ـــ ہانکنا محاورہ ۔

شیخی مارنا ؛ بے ہودہ بکنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

ٹرّا (فت ٹ ، شد ر) صف ۔

۱۔ بک بک کرنے والا ، سخت کلام ، تند گفتار ۔
اچھے خاصے ٹرے ہو ، منہ زوری کا علاج کراؤ ۔

۱۹۲۵ اچھے مرزا ، ۲۷

۲۔ شریر ، سرکش ، بد مزاج (گھوڑا ، آدمی) ۔
ایک گھوڑا بڑا بد ذات اور ٹرا سامنے مکان کے ایک چھپرا پڑا تھا اس میں بندھا تھا ۔

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۹۳

ایک لڑکا بڑے چھلے مزاج کا اور بے انتہا ٹرا تھا ۔

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۲۰۹

۳۔ مضبوط ، مشٹنڈا (جامع اللغات) ۔
۴۔ تیز ، سخت اور کڑوے تمبا کو کا سلفہ یا گولی ۔
بعض چرس کی چلم جما رہے ہیں ساتھ والوں سے کہتے ہیں کہ بھائی ٹرے پر سالجہان کے دم لگاؤ ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۰۰

کسی نے روپیہ پھینکا کسی نے پیسے دیئے اور ہنس کر کہا ہی ساقن صاحب ، ہم تو تمھارے پرانے خریدار ہیں کوئی ٹرا سالجہان کا اپنے بٹوے سے نکال کر پلاؤ ۔

۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۹
[رک : ٹر + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ ۔

تند گفتاری ، بد مزاجی ؛ اکھڑ پن ، ضد ، ہٹ ۔
پانی نہ پلایا بلکہ ٹرے پن سے جواب سخت دیا ۔

۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، ۱۳۹

وہ تو بات بات میں ٹرا پن کرتے ہیں ۔

۱۹۱۹ روز نامچہ حسن نظامی ، ۳۲۹
[ٹرا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ٹُرّا (ضم ٹ ، شد ر) امذ .

۱. (i) **دانہ ، بارود کا دانہ ، چھوٹا کنکر ، سپاری کا چھوٹا ٹکڑا (نوراللغات) .**

۲. **سگرٹ یا بیڑی کا وہ چھوٹا ٹکڑا جو پینے کے بعد بچ رہے .**

سگرٹ کے کش لگا کر ٹرے کھڑکیوں کے باہر . . . پھینکنے لگے .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۳۴۴

۳. **(مجازاً) سکہ ، روزگاری .**

تانبے کی اصل قیمت اور پیسے کے وزن میں بہت کچھ تفاوت نہ تھا تانبے کے ٹرے نہ بنائے پیسے ہی کے آٹھ دس ٹکڑے کر لیے .

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶ : ۱

۴. **وہ اناج جس میں برکت نہ ہو اور زیادہ صرف ہو (فرہنگ آصفیہ) .**

[رک : ٹوٹا]

ــــ اناج امذ .

باجرا ، موٹھ اور جوار وغیرہ .

باجرے ، موٹ ، جوار وغیرہ کو ٹرا اناج کہتے ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[ٹرا + اناج (رک)]

ٹِرات (کس خف نیز فت ٹ) امث .

۱. **گھوڑے کی ایک چال ، دلکی .**

چونکہ ٹرات چلنے میں دقت حائل ہوتی ہیں اس لئے کودتے ہوئے اور بلند چھلانگیں بھر کر دوڑتے ہیں .

۱۹۳۳ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۵۱

۲. **(مجازاً) انسان کی تیز چال یا تیز خیالی** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۰) .

[Trot : انگ]

ٹِراڈیشَن (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، فت ش) امذ .

روایات ، رسم و رواج ، طریقۂ کار ، اصول .

ٹراڈیشن اور ٹرانسفر حرف انگریزی داں طبقہ کی زبان پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۴

[Tradition : انگ]

ٹِراشِیَم (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، ا ت ی) امذ .

ایک پروٹون اور دو نیوٹرون کو ملانے سے ٹراشیم بنتا ہے .

کارگر کداختی تعامل . . . ڈیوٹیریم اور ٹراشیم کے درمیان ہوتا ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۷۱

[Tracium : انگ]

ٹِرافِک (فت نیز کس خف ٹ ، کس ف) امذ نیز امث .

سڑک پر گاڑیوں وغیرہ کی آمد و رفت نیز ریل اور جہاز کے ذریعہ مال اور مسافروں کی نقل و حمل ، رک : ٹریفک .

آج میں نے حکم دیا کہ ٹرافک منیجر ریلوے سکندرآباد کو تار دیا جائے .

۱۹۲۲ سفرشاد لکر ، ۱۳

جب وہ نیچے اترتا ہے تو سڑک پر ٹرافک کم ہوتا ہے .

۱۹۷۴ ، اوراق ، اکتوبر ، نومبر ، ۱۵۲

[Traffic : انگ]

ٹَرافی (فت ٹ) امث .

فتح یا کامیابی کی نشانی ، یادگار ، ٹروفی .

خاندان کے سپوتوں کے جیتے ہوئے کپ اور ٹرافیاں اور دوسرا الم غلم الا ٹوٹ بھرا تھا .

۱۹۶۷ جلاوطن ، ۱۱۹

[Trophy : انگ]

ٹِراکُتا (کس مج ٹ ، ضم ک) امذ .

پکی مٹی .

ٹراکتا مٹی کے ظروف کی یہ اعلیٰ قسم ہے اس کو اینٹ یا کھپرے ہی کی طرح بناتے ہیں البتہ بڑی احتیاط سے عمدہ عمدہ مٹی اس کے لئے منتخب اور تیار کرتے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۵۹

[مقامی]

ٹِراکٹر (کس خف ٹ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹریکٹر .

اہم صنعتوں میں . . . ٹراکٹر ، پمپ . . . اور بھاری کیمیاوی صنعتیں ہوں گی .

۱۹۶۵ وکارگر ، کراچی ، ۳۰ ، ۷/۸ : ۳

[Tractor : انگ]

ٹِرالَر (کس ٹ ، فت ل) امذ .

کشتی جس سے بڑے جال کو کھینچتے ہیں ، دام کشتی .

فی الحال ساحل سندھ پر تقریباً ۵۰ ٹرالر ... شکار میں مشغول ہیں .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۸

[Trawler : انگ]

ٹرالی (کس خف نیز فت ٹ) امث .

۱. (i) وہ ٹھیلا گاڑی جو ریل کی پٹڑی پر چلتی ہے .

حرج اُمیں ہے جو شکل کالی چوڑک کے پوڈر لگالو جالی
وہ چاہے ٹنلم ہو یا ٹرالی رہے لیلمیز سیٹ خالی

۱۹۰۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۵

آج کل کئی کارخانے اپنی ٹرالی چلا رہے ہیں .

۱۹۶۵ کارگر ، ۳ ، ۷ / ۸ : ۹

(ii) چھوٹی کشتی نما گاڑی جس میں چائے اور دوسرے لوازمات رکھ کر مہمانوں کو پیش کیے جاتے ہیں .

اس دھندلائی سہ پہر میں چائے کی اس ٹرالی کے قریب بیٹھا .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۵۲

۲. ٹھیلا (جس میں قلی اسٹیشن پر اسباب لے جاتے ہیں) ، لکڑی کا ٹھیلا (جس میں سبزی فروش وغیرہ اپنا اسباب رکھ کر بیچتے پھرتے ہیں) ، وہ ہاتھ گاڑی جس میں مزدور تعمیری مسالا رکھ کر لے جاتے ہیں (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری) .

[Trolley : انگ]

ٹرام (کس خف ٹ) امث : ← ٹریم .

ریل سے ملتی جلتی گاڑی جو ریل کی پٹری پر چلتی ہے (بعض بڑے شہروں کی سڑکوں پر اس کا رواج ہے ، بمبئی اور ہندوستان کے بڑے شہروں میں ٹرام برقی طاقت سے چلتی ہے) .

چار بجے حوائج سے فارغ ہو کر ٹرام میں اپالو بندر گئے .

۱۹۰۷ سفرنامہ ہندوستان ، ۵

[Tram : انگ]

— گاڑی امث .

رک : ٹرام .

بمبئی کے بازاروں میں ... ٹرام گاڑیاں دوڑتی ہیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۷

[ٹرام + گاڑی (رک)]

— وے امث .

سڑک پر بچھی ہوئی ریل کی پٹریاں جس پر ٹرام چلتی ہے ، ٹرام گاڑی .

متعدد ٹراموے گاڑیاں ، بارہ دخانی جہاز ، زمین کے اندر کی ریل ، معمولی ریلیں ہر وقت چلتی رہتی ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۳۹

ایک ٹراموے اسے ملی ... ذرا سی ہی کسر رہ گئی کہ ٹراموے کے گھوڑے اس پر سے گزر جاتے .

۱۹۳۱ زہرا ، ۶۰

[Tram way : انگ]

ٹرّانا (فت ٹ ، شد ر) ف ل .

۱. مینڈک یا ٹٹیری کے بولنے کی آواز .

ٹٹیری ٹراتی ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۹۱۳

اس میں کوئی ٹرانے والا مینڈک ہے ، کوئی زہریلا سانپ .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۹

۲. (i) لگاتار بولنا جس سے سننے والا گھبرا جائے .

یہاں پڑی ٹرایا کر .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۹

کچھ بھی دو وہ ٹراتے ہی رہتے ہیں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۲۶

(ii) بک بک ، جھک جھک کرنا .

کام اچھا کرے اور ٹرائے نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۲

زیادہ ٹراؤ گے تو سوڈان گیا ، پھر لاکھ رو پیٹ کیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۱۰

۳. بد کلامی کرنا ، غصے سے یا اکڑ کر بات کرنا .

بھائی جو ٹرایا تو اس کو بھی غصہ آیا ، فوراً پوٹ کاٹ ڈالا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۲

ٹرانزسٹر (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، کس ز ، سک س ، فت ٹ) امذ : ← ٹرانسسٹر .

۱. ایک چھوٹا دھاتی آلہ جو برقیاتی نلی کا کام کرتا ہے .

بہت سارے برقی آلات میں ٹرانزسٹروں نے الزون گر نلیوں کی جگہ لے لی ہے .

۱۹۶۷ برقیات ، ۲۶

۲. چھوٹا ریڈیو سیٹ جس میں ٹرانزسٹر لگے ہوتے ہیں .

موجودہ زمانے میں چھوٹے سائز کے ... ریڈیو سیٹ ٹرانزسٹر کے نام سے وجود میں آئے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۰۵

[Transistor : انگ]

ٹرانس (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن) م ف .

۱. پار ، دوسری طرف (مرکبات میں مستعمل) (جامع اللغات) .

۲. وجدانی ، روحانی (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[Trans : انگ]

ٹرانسپورٹ (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، و مج ، سک ر) امذ .

نقل و حمل ، مال یا مسافروں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ، سواری اور بار برداری .

گورنمنٹ ٹرانسپورٹ میں ہونے والی بد عنوانیوں پر فوری توجہ دی جائے .

۱۹۷۳ مساوات ، کراچی ، ۲ جنوری ، ۳

[Transport : انگ]

ٹرانسپیرنسی (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، ی مج ، کس مج ر ، سک ن) امث .

(فوٹوگرافی) مثبت عموماً رنگین تصویر جو شیشے یا سلولائڈ وغیرہ پر ہو .

رنگین ٹرانسپیرنسی تصاویر ممکن ہے آپ کو مالی منفعت پہنچاتی ہوں .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، کراچی ، ا اگست ، ۱۶

[Transparency : انگ]

ٹرانسسٹر (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹرانزسٹر .

مذکورہ ریکٹی فائر کا عمل ٹرانسسٹر کے عمل سے بہت کچھ ملتا ہے .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۲

[Transistor : انگ]

ٹرانسفارمر (کس خف ٹ ، سک ن ، س ، ر ، فت م) امذ .

ایک برقی رو سے مختلف قوت کی دوسری رو کو اعتدال پر رکھنے کا آلہ ، اس کے ذریعے کم برقی قوت کو زیادہ اور زیادہ کو کم برقی قوت کی رو میں تبدیل کیا جا سکتا ہے .

بجلی کے موٹر ، جنریٹر ، ٹرانسفارمر اور بجلی کا دوسرا سامان بنایا جا سکے .

۱۹۶۶ کارگر ، کراچی ، ۳ ، ۷ / ۸ : ۱۳

[Transformar : انگ]

ٹرانس فارمیشن (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، ر ، ی مج ، فت ش) امذ .

(سائنس) تبدیل ہیئت ، تغیر کلی .

ان تغیرات کو تبدیل ہیئت (ٹرانس فارمیشن) اور قلب ہیئت (میٹا مارفوسس) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۹۱

[Transformation : انگ]

ٹرانسفر (کس نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، فت ف) امذ .

۱. تبادلہ ، بدلی ، تبدیلی .

ٹرانسفر اور ٹرانسلیشن صرف انگریزی داں طبقہ کی زبان پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۰

۲. منتقل ؛ منتقلی .

بعد میعاد گزرنے کے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہو گا اور ٹرانسفر کی کار روائی مکمل کروا لی جائے گی .

۱۹۸۳ جنگ ، کراچی ، ۱۲ نومبر ، ۳

مارکیٹ کی کیبن کو میں اپنے نام ٹرانسفر کرا رہا ہوں .

۱۹۸۳ جنگ ، کراچی ، ۲۸ اکتوبر ، ۱۸

[Transfer : انگ]

ٹرانسکرائب (کس خف نیز فت ٹ ، مغ ، سک س ن ، فت ک ، کس ء) .

تحریر کی نقل کرنا ، ریکارڈ کیا ہوا پروگرام .

ریڈیو ٹیپ سے تقریر ٹرانسکرائب ہوئی .

۱۹۷۵ انداز بیان ، ۹۹

[Transcribe : انگ]

ٹرانسمشن (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، کس مج م ، فت ش) امذ .

ترسیل ، انتقال ، ٹرانسمیٹر کے ذریعے سگنل یا پیغام وغیرہ کی ترسیل ، (حرارت وغیرہ کا) گزر ؛ سرایت .

یہ پاور اسپلی فیکشن ٹرانسمشن اور ری سیپشن کی بعض اسٹیجوں میں بڑی ضروری ہو جاتی ہے .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۰۸

[Transmission : انگ]

ٹرانس میٹر (کس خف نیز فت ٹ ، سک ن ، س ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

ریڈیو اسٹیشن میں وہ آلہ جس کے ذریعے سگنل یا پیغام وغیرہ بھیجا جائے ، آلۂ نشر .

سیارے کے تمام آلات جس میں ٹرانس میٹر بھی شامل تھا برابر کام کرتے رہے .

۱۹۶۵ روشنی کیا ہے (ترجمہ) ، ۱۲۸

[Transmitter : انگ]

ٹَرائِل (کس خف نیز فت ٹ ، کس مج ء) امذ ؛ ~ ٹرایل .

۱. امتحان ، آزمائش ، جانچ .

جس عرصے میں ٹرایل کر رہے ہو ڈرافٹ کو ایسا یا ترتیب کرو کہ وہ یکساں پریشر اسٹیم کا قائم رکھے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۶۸

۲. (قانون) مقدمے کی سماعت ، عدالتی تحقیقات .

ان کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان پر مقدمات چلائے گئے ہیں ، کل سے ان کا ٹرائل بھی شروع ہے .

۱۹۱۹ اقبال نامہ ، ۲ : ۱۹۶

[Trail : انگ]

ٹَراؤٹ (فت مج ٹ ، و مج) امث .

ایک قسم کی مچھلی جو سرد علاقوں کی جھیلوں دریاؤں اور سمندروں میں پائی جاتی ہے اور جس کا گوشت بہت لذیذ سمجھا جاتا ہے .

ہوٹل کے مقیم . . . جنگلات میں سمور دار جانور مارنے یا ٹراؤٹ مچھلی پکڑنے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۹

[Trout : انگ]

ٹَرائی (کس خف ٹ نیز فت) امث .

آزمائش ، تجربہ (مہذب اللغات) .

ف : کرنا ، لینا .

[Try : انگ]

ٹَرائے (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج) امذ .

ایک پیمانہ جس کا استعمال سونا چاندی اور جواہرات میں ہوتا ہے اس وزنی معیار میں ۴۸۰ گرین ایک اونس کے مساوی ہوتے ہیں (اردو انسائکلو پیڈیا ، ۹۸۴) .

[Troy : انگ]

ٹَرائیپانوسوما (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، و لین ، و مج) امذ ؛ ~ ٹریپنوسوما .

(حیوانیات) خون کا طفیلی جرثومہ جس سے مرض النوم اور دوسری بیماریاں پیدا ہوتی ہیں .

ٹرائیپانوسوما . . . نیند کی بیماری کا طفیلی ہے .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۴۳

[Trypanosoma : انگ]

ٹَرائیڈنٹ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

(لفظاً) ترسول ؛ ایک خاص وضع و ساخت کا ہوائی جہاز جو اس نام سے موسوم ہے .

پی ۔ آئی ۔ اے ۔ کا ٹرائیڈنٹ طیارہ شاہی مہمان کو لے کر . . . ہوائی اڈے پر اترا .

۱۹۷۰ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۹ : ۳

[Trident : انگ]

ٹَرائیسِکِل (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، کس س ، ک) امث ؛ ~ ٹرائسیکل .

تین پہیوں کی گاڑی ، یہ بھی بائسکل کی طرح پیڈلوں پر پاؤں رکھ کر چلائی جاتی ہے .

اعصاب میں ایسی قوت نہیں رہتی کہ شکار کھیلے ، کشتی لڑے ، پہلوانی کرے بائی سیکل یا ٹرائیسکل کو چلائے .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، ۳ : ۳۶

تنہا بھی ٹرائسیکل کا راگ الاپتا اور غبارے کے لیے مچلتا سو گیا .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۵۵

[Tricycle : انگ]

ٹَرائیونیل (کس خف نیز فت ٹ ، کس ء ، و مج ، ی مج) امذ .

سفید رنگ کا دانہ دار سفوف جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے یہ پانی میں بمشکل الکحل شراب مطلق میں بآسانی حل ہوجاتا ہے منوم اور مسکن ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۲) .

[Trional : انگ]

ٹَرایو (کس خف لیز فت ٹ ، و مج) امذ .

ثلاثہ ، تین کا مجموعہ .

ہمارے باہمی تعلقات اتنے گہرے تھے کہ سر میاں محمد شفیع مرحوم و فضل حسین مرحوم ہمیں ٹرایو Trio یعنی اصحاب ثلاثہ کے نام سے یاد کیا کرتے تھے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۸۷

[Trio : انگ]

ٹُربٹ (فت ٹ ، سک ر) امث ؛ ~ ٹربٹ .

بڑی چپٹی مچھلی جس میں ہڈی ہوتی ہے اور کھانے میں بہت مزے دار ہوتی ہے ، لاط : Scophthormus maximus .

چپٹی مچھلیاں بھی اس صنف میں ہیں ، ان میں سے مُوا (فلاؤنڈر) بڑی تمیو مچھلی (سول) اور ٹربٹ ہمارے سوا حل پر اکثر آتی ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۹۹

[Turbot : انگ]

ٹَربائِین (فت ٹ ، سک ر ، ی مع) امذ ؛ امث .

پانی کے زور سے چلنے والا پہیا ، چرخاب ، رک : ٹربان .
غرض کہ ڈائنمو ، موٹر ، ٹربائین . . . مشینوں کا ایک سمندر ہے جو بہتا ہوا نظر آتا ہے .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۱۳۹

[Turbine : انگ]

ٹَربَن (فت ٹ ، سک ر ، فت ب) امذ ؛ امث .

رک : ٹربائن .
ٹربن جب عمدہ طریقے سے ڈیزائن کی گئی ہووے . . . تو یہ . . . ایک عمدہ اور با سوثر پانی سے چلنے والا آلہ ہے .

۱۹۰۶ راہ نمائے انجینیری ، ۲ : ۴۰

ٹِربَنکا (کس ٹ ، سک ر ، فت ب ، غنہ) صف ؛ ~ ٹڑبنکا .

ٹیڑھا ، بانکا ، کج مج ، اَڑھا ، خمیدہ (فرہنگ آصفیہ) .
[ٹیڑھا (رک) + بانکا (رک)]

ٹِریبُونَل (کس خف نیز فت ٹ ، کس خف ر ، ب ، و مع ، فت ن) امذ ~ ٹرائیبونل .

حکومت کی جانب سے ججوں پر مشتمل گروپ جو خاص امور یا مقاصد کے تحت عدالتی فرائض کی انجام دہی کے لیے قائم کیے جائیں ، خصوصی عدالت .
عدالتوں یا ٹریبونلوں کی کارروائی کی روداد شائع کرتے وقت خصوصاً ایسے مقدموں کی کارروائی جو دور رس سیاسی نتائج کی حامل ہو .

۱۹۶۸ ابلاغ عامہ ، ۷۷

[Tribunal : انگ]

ٹِرَپ (کس مج ٹ ، فت ر) امذ ، ~ ٹریپ .

مشین کے کسی حصے کو کھٹکا دبا کر کھول دینا ، چلانا .
ایک اور دوسرا لیور ہوتا ہے جو کہ اول لیور کو ٹرپ کرتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۳۳

[Trap : انگ]

ٹِرِپ (کس خف ٹ ، کس ر) امذ .

سفر کرنا ، سیاحت ، چکر (آنے جانے کا) ، پھیرا ، دورہ .
اس بار تو انعام پچیس ہزار کا ہے اور انگلستان کا ٹرپ بھی .

۱۹۶۱ پانی ، ۹۷

[Trip : انگ]

ٹَرپَر (فت ٹ ، سک ر ، فت پ) .

(الف) امث .
چوں چرا ، مزاحمت ، بکواس ، ٹرپھس ، چیں پٹاخ .
کسی نے ذرا بھی ٹرپر کی اور میں نے عدالت میں دعویٰ دائر کیا ، سمجھتے کیا ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۸۱

(ب) صف .
ٹرپھس کرنے والا ، حجتی ، ناکارہ شخص .
جس قوم میں ایسے ٹرپر موجود ہوں وہ قوم باقی نہیں رہ سکتی .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۸۸

[حکایت الصوت]

ٹَرپس (فت ٹ ، سک ر ، پ) امذ .

روح تارپین ، تارپین کے درخت کا روغن .
عمدہ ٹرپس میں تیز چبھتی سی خوشبو ہوتی ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۳

[Turps : انگ]

ٹِرِپلو بلاسٹیکا (کس خف نیز فت ٹ ، کس ر ، سک پ ، و مج ، کس خف ب ، سک س ، ی مع) امذ .

(حیوانیات) سہ تہوضی یعنی وہ میٹازوا جن کے اجسام میں ایک تیسری پرت پائی جاتی ہے جسے میان ادمہ کہتے ہیں اور یہ برون ادمہ اور درون ادمہ کے درمیان واقع ہے اور ان جانوروں میں عموماً فضائیں ہوتی ہیں جو دم قعر اور قعر کہلاتی ہیں (ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۳) .

[Triploblastica : انگ]

ٹَرپِن ٹائن (فت ٹ ، سک ر ، کس پ ، سک ن ، کس ء) امذ ؛ ~ ٹرپن ٹین .

روغنی رال جو بعض صنوبری درختوں خصوصاً تارپین کے درخت سے نکلتی ہے ، تارپین ، ٹرپس .
آب سرد بار بار پلائے جانا اور ٹرپن ٹین لگا کر معدے پر گرم پانی کا سیک دینا .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۲۳

ٹرپن ٹائن کا عمل شکم پھول جانے اور درد پیدا ہوجانے کی حالت میں دیا جاتا ہے .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۱۲۷

[Turpentine : انگ]

ٹِرپھس (کس ٹ ، سک ر ، کس پھ) امث ؛ ~ ٹرفش .

اکھڑپن ، بدمزاجی ، حجت و تکرار .

حسن نے فرید سے پھر ٹرٹھس شروع کی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۲

صاحب نے گھونسا تان کے فرمایا ہاں اب بولو بہت ٹرٹھس کرتے تھے ۔

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۶ : ۹

[حکایت الصوت]

ٹر ٹر (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ) امث ۔

۱۔ بک بک ، جھک جھک ، کئیں کئیں ۔

بڑھے نے کہا کیا ٹرٹر کرتی ہے ہمارے طالع میں یہی لکھا تھا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۹

۲۔ رک : ٹر کے تحتی ۔

رات بھر سن چکے تری ٹر ٹر

نیند بھر سوتا ہو گیا دوبھر

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۶۵

احمقو ٹرٹر لگا رکھی ہے کیا

یہ کہاں کا یا صفا و یا صفا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۳۵

اف : کرنا ، لگانا ، مچانا ، ہونا ۔

[حکایت الصوت]

ٹرٹرانا (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ) ف ل ۔

۱۔ مینڈک کا بولنا ، ٹرانا ۔

مچھروں کی بھن بھناہٹ سے فضائیں گونج اٹھیں

مینڈکوں کے ٹرٹرانے کا زمانہ آگیا

۱۹۵۱ قطعات ، ۱ : ۲۹۵

۲۔ (مجازاً) بک بک کرنا ، بکنا ۔

لونڈا بالکل ہی مایوس ہو کے سل کے پاس منہ بنائے بیٹھا ٹرٹرا رہا ہے ۔

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۲

تیسری نے کہا تم کیا ٹرٹراتی ہو ۔

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۹

۳۔ رونا ، جھینکنا ، بڑبڑانا ۔

ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹراتا ہوا جائے گا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

[ٹرٹر (رک) ے]

ٹرٹراہٹ (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ ، ہ) امث ۔

ٹرٹرانا (رک) کی کیفیت یا حالت ۔

ٹرٹراہٹ پہ تعجب ہے مجھے مسٹر کی

کیوں نہ ٹرائے کہ مسٹر میں ہے ٹر ۲/۳

۱۹۶۷ جنگ ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۵

[ٹرٹرانا (رک) ے]

ٹرٹری (فت ٹ ، سک ر ، فت ٹ) امث ۔

رک : ٹرٹر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

ٹرخا دینا ف م ۔

رک : ٹرخانا ۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ باقیوں کو آہستہ آہستہ یہ کہہ کر ٹرخا دے گی کہ پولیس والے اس کے پیچھے ہیں ۔

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۱۰

ٹرخانا (فت ٹ ، سک ر) ف م ؛ ← ٹرکانا ۔

۱۔ ٹالنا ، بہانہ کرنا ، بالا بتانا ۔

میں نے سوکھا ٹرخا دیا ہے ، اس لئے بچت میں ایک بکس تمہارے لئے موجود ہے ۔

۱۹۰۰ مکاتیب مہدی ، ۲۰۶

۲۔ بے دلی سے کوئی کام کرنا ۔

محلے کی مسجد میں نماز ٹرخالی ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۴۳

تم نے نماز تو گھر ہی پر ٹرخالی ، مسجد تک نہیں گئے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

[رک : ٹرکانا]

ٹرخ ٹرخ کرنا محاورہ ۔

لگاتار بولنا جس سے سننے والا گھبرا جائے ، ٹرٹرانا ۔

ٹرخ ٹرخ کیئے جاتی ہیں یہ بات وہ بات سارے جہان کے قصے اسی وقت ختم کرنے کو رہ گئے ہیں ۔

۱۹۰۳ اسلامی معاشرت ، ۸۳

ٹرخ ٹوں (فت ٹ ، شد ر بفت ، و مع) امث ۔

اِکّے یا کسی دوسری اسی قسم کی کم رفتار سواری کے چلنے کی آواز ، چرخ چوں ۔

یا ایک حقیر طوطہ بنا ہوا اِکّے میں بیٹھا ٹرخ ٹوں ، ٹرخ ٹوں کر رہا ہے ۔

۱۹۶۰ یادوں کی برات ، ۱۳۵

[حکایت الصوت]

ٹَرْخَل (فت ٹ ، سک ر ، فت خ) .

(الف) امث .

ذلیل اور بیہودہ عورت ، بے تمیز و نالائق عورت (نوراللغات) .

(ب) صف مث .

۱. بے وقوف ، حرام زادی ، فاحشہ ، بدکار .

او بوپلے منہ والی ڈھڈو . . . اور مال خوردہ ٹرخل .

۱۹۲۶ میری عینک ، ۲۰

۲. بوڑھی ، ناکارہ .

وہ بڈھی ٹرخل بھی ہوجائے تو اس کی آؤ بھگت میں کمی نہیں آتی .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۲

[ہ : ٹرکھل टरखल]

ٹَرْخَلو (فت ٹ ، سک ر ، فت خ ، و مج) امث .

رک : ٹرخل .

دنیا نہیں بہ نسبت عقبیٰ جمیلہ جب

درکار ہم کو حور ہے یہ ٹرخلو تکو

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۳ : ۲۵۷

[رک : ٹرخل + و ، لاحقۂ تصغیر]

ٹَرْخو (فت ٹ ، سک ر ، و مج) صف مث .

(عو) (لکھنؤ) بوڑھی مبتذل عورت ؛ ناپائیدار ، پوچ نیز وہ چیز جو بہت تھوڑی ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹرخل]

ٹَرْخیل (فت ٹ ، سک ر ، ی لین) صف مث .

رک : ٹرخل .

اس ٹرخیل کے پاس جاؤ گے .

۱۸۸۸ طلسم گوہر بار ، ۱۷

ٹَرَسْٹ (کس نیز فت ٹ ، فت ر ، سک س) امذ .

۱. (i) (قانون) املاک یا جائداد کی تولیت ، وہ جائداد جو زیر تولیت ہو ، وقف ، وہ املاک جو نیک مقاصد کے لیے وقف کر دی جائے .

اس علاقے کو کار خیر کے لئے وقف کر دینا اور ضروری انتظامات کے لئے ایک ٹرسٹ بنا دینا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

(ii) خیراتی اداروں مسجدوں اور مدرسوں وغیرہ کا با اختیار انتظامی ادارہ .

نجف کا انتظام حسین آباد ٹرسٹ کے متعلق کر دیا گیا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۸۰

۲. (تجارت) کئی تجارتی کمپنیوں کا متحدہ کاروبار جس کی غرض عموماً یہ ہوتی ہے کہ مقابلے میں حریفوں کو شکست دے ، ایک مرکزی کمپنی جو حصہ داروں کے تمسکات کا بڑا حصہ خرید لیتی ہے انہیں ووٹ کا حق نہیں رہتا صرف منافع ملتا ہے .

کارٹیل ، سنڈیکیٹ ، ٹرسٹ یا مونوپلی اجارہ داری کے ہی مختلف نام تھے .

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۱۰۳

۳. امانت ، ودیعت ، کار مفوضہ .

بعض کہتے ہیں کہ قحط کی امداد کی رایف ٹرسٹ یعنی زر امانت میں . . . اضافہ کیا جائے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۹۷

۴. بورڈ ، مجلس ، کمپنی .

تنظیمی مقاصد کی خاطر حکومت نے قومی اخبارات کا ٹرسٹ قائم کیا .

۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۱۲۲

[Trust : انگ]

ٹَرَسْٹی (کس نیز فت ٹ ، فت ر ، سک س) امذ .

۱. (قانون) متولی .

ٹرسٹی ، متولی ، حاکم صرف حق تعالیٰ ہے .

۱۹۳۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۱۷

۲. (عام) امین ، اس جماعت کا رکن جس کے سپرد کسی کالج یا وقف جائداد املاک وغیرہ کا انتظام ہو .

میں نے ٹرسٹی ہونے سے استعفیٰ دینے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے .

۱۸۹۲ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۳

کسی بڑے سے بڑے ٹرسٹی حتیٰ کہ نواب محسن الملک تک کی یہ مجال نہ تھی کہ ان کے خلاف سید صاحب سے کچھ کہہ سکیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۲۱

[Trustee : انگ]

ــ شِپ (ــ کس ش) امث .

ٹرسٹ کی ممبری ، رکنیت ، ٹرسٹی ہونا ، متولی یا ٹرسٹی کا منصب .

شیعہ کالج کی ٹرسٹی شپ سے بارہ متعدد ہستیوں نے استعفیٰ دے دیا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰

[Trusteeship : انگ]

ٹَرف (فت ٹ ، سک ر) امذ .

(کھیل) ہریالی والا میدان ، زمین کا ایسا قطعہ جس پر گھاس اُگی ہو (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۸) .

[Turf : انگ]

ٹِرَف (کس حف نیز فت ٹ ، فت ر) امذ .

کونڈا ، لگن ، طشت .

پیرامیشیم کی کلچر ایک شیشے کے ٹرف میں تیار تھی .

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ ، ۱۲۲

[Trough : انگ]

ٹِرفِش (کس ٹ ، سک ر ، کس ف) امث .

رک : ٹرپھس .

یہ بابو کی طرح دو اشیاں جھاڑتا ہے ... چارجامہ کس دوں ساری ٹرفش نکل جائے گی .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۳

ٹِرَفَل (کس حف نیز فت ٹ ، فت ر ، ف) امذ .

ایک طرح کی کھمبی جو زمین کے نیچے اُگتی ہے اور کھانے میں بہت لذیذ ہوتی ہے ، ترفاس ، دنبلان .

کھمبی کے علاوہ پف بال ، ٹرفل جو بہت خوش ذائقہ ہوتے ہیں اور مختلف قسم کے مولڈ اور ملڈیو کے پودے صنف عش الغراب میں داخل ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۸۸

[Truffle : انگ]

ٹَرفُون (فت ٹ ، سک ر ، و مع) امث .

رک : ٹرفش .

دروازہ بند کر کے پولس والوں سے کہنے لگا یہ بڈھا اگر ٹرفون کرے تو اس کی مشکیں باندھ دو .

؟ دختر فرعون ، ۲ : ۶۳

ٹَرَک (فت ٹ ، ر) امذ .

بڑی گاڑی یا لاری جس میں مال لے جایا جاتا ہے ، باربرداری کی موٹر گاڑی .

ہمیں جانوروں کی طرح ہانک ہانک کر لے جاتے اور ٹرک پر بٹھا دیتے .

۱۹۷۶ چوتھی دنیا ، ۵۳

[Truck : انگ]

ٹِرک (کس ٹ ، ر) امث .

کرتب ، داؤں پیچ ، انداز ؛ شرارت ؛ آراستہ کرنا ؛ چال یا فریب ؛ تاش یا پتے جو ایک بازی میں کھیلے جائیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸) .

[Trick : انگ]

ٹَرکانا (فت ٹ ، سک ر) ف م .

رک : ٹرخانا ، ٹالنا .

اس نے کہا حضرت ہم نے ابھی نماز چالیس روز پے وضو ہی ٹرکائی ہے .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۹۶

ٹَرکِش (فت ٹ ، سک ر ، کس ک) صف .

ٹرکی (رک) سے منسوب ، ترکی کا .

مولوی علی محمد سے ملا اور ٹرکش کونسل کے دفتر میں گیا .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۹

[Turkish : انگ]

— باتھ امذ .

حمام جس میں گرم بھاپ کا غسل اور جسم کی مالش وغیرہ کا انتظام ہو .

انھیں قریب کے ٹرکش باتھ میں جا ٹھونسا ، حمام تو نہ کیا پچاس روپے بھی کھوئے .

۱۹۳۳ انجام عیش ، ۳۹

[Turkish Bath : انگ]

— تَولِیَہ (— و لین ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ امث .

لمبے روئیں کا کھردرا تولیا .

یہ مشکل آسان ہوئی تو ٹرکش تولیے کی اور منہ کی لڑائی شروع ہوئی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۹۰

[ٹرکش + تولیہ (رک)]

— کوٹ (— و مج) امذ .

عام کوٹ سے کسی قدر مختلف لمبا بند گلے کا کوٹ .

حضور ممدوح کے زیب تن ایک سادہ ٹرکش کوٹ تھا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۹

ان کی وردی بڑی خوش نما تھی گہرے سبز رنگ کے ٹرکش کوٹ ، سبز پگڑی .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۲۸۱

[Turkish Coat : انگ]

ٹَرْکُل (فت ٹ ، سک ر ، ضم ک) صف .

بہت معمولی ، گھٹیا ، خراب (شبد ساگر) .

[ہ : ٹرکانا टरकाना]

ٹَرَکْنا (فت ٹ ، ر ، سک ک) ف م .

چلا جانا ، ہٹ جانا ، کھسک جانا ، ٹل جانا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹرنا टरना]

ٹَرَکْنی (فت ٹ ، ر ، سک ک) امث .

(زراعت) ایکھ یا گنے کی دوسری بار کی سینچائی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹَرْکی (فت ٹ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا امریکی النسل بڑا مرغ جو عام طور پر پایا جاتا ہے ، فیل مرغ ، پیلو .

یہ مرض عام طور پر مرغیوں بطخوں ، ٹرکی اور شتر مرغوں وغیرہ میں پھیلتا ہے .

۱۹۷۳ بستۂ معلومات مرغبانی ، ۳

[Turkey : انگ]

ٹِرِگْنا میٹری (کس مخف ٹ ، کس ر ، سک گ ، ی مج ، سک ٹ) امث .

ریاضی کا وہ شعبہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث ہوتی ہے .

ٹرگنا میٹری یا مساحۃ المثلثات وغیرہ ریاضیات عالیہ کی . . . شاخیں ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۹

[Trigonometry : انگ]

ٹَرْگی (فت ٹ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو چارے کے کام میں آتی ہے اسے بھینسیں بڑے شوق سے کھاتی ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِرِلیَن (کس مخف ٹ ، کس ر ، ل ، فت ی) امذ ؛ صف .

ایک کروڑ کھرب .

ایک نوری سال سے وہ فاصلہ مراد ہے جو روشنی ایک سال میں سفر کرتی ہے یعنی ۹ ٹرلین کلو میٹر یہ پوری کہکشاں ہے .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۸۳

[Trillion : انگ]

ٹَرْم (فت ٹ ، سک ر) امذ .

۱. میعاد ، میقات ، درسگاہوں کی تعلیم کا زمانہ .

ٹرم شروع ہونے کے بعد دو ایک ہفتے اسے کالج سے علیحدہ رہنا پڑا .

۱۹۵۵ حیرتناک کہانیاں ، ۱۰

۲. (اصطلاح) (کسی چیز کا) شعبہ جاتی یا پیشہ ورانہ نام ؛ طرز ، انداز بیان ، پیرایۂ بیان .

اسپیچ میں اور تحریر میں اور اس درمیان میں باوسٹری کے ٹرم رکھنی شروع کریں .

۱۸۸۶ مکتوبات سرسید ، ۱ ، ۲۵

[Term : انگ]

ٹَرَمْبا (فت ٹ ، ر ، سک م) امذ .

(عوام) ٹریم یا ٹرام کی تصغیر بالتحقیر ؛ پسنجر ٹرین کی طرح کی ریل ، ٹریم وے کا بگاڑ .

ٹرمبا اس علاقے میں اس چھکڑے کو کہتے ہیں جو رفتار کے اعتبار سے بالکل اونٹ گاڑی کے مشابہ ہے .

۱۹۵۲ نمک پارے ، ۵۷

[رک : ٹریم وے]

ٹِرَمْپ (کس مخف نیز فت ٹ ، فت ر ، سک م) امذ .

رک : ٹرنپ ، ترپ .

گنجفے میں دوسرے پتوں کو کاٹنے والے پتہ کو حکم یا ٹرمپ کہتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۹

[Trump : انگ]

ـــ کارْڈ (ـــ سک ر) امذ .

رک : ٹرمپ ، ترپ کا پتا .

دولت کے کھیل میں ایک ایسا ٹرمپ کارڈ استعمال کیا ہے .

۱۹۶۶ جمالستان ، ۱۰۵

[Trump Card : انگ]

ٹَرْمِنَل (فت ٹ ، سک ر ، کس م ، فت ن) امذ ؛ صف ؛ ~ ٹرمینل .

۱. سرے کا ، دھر کا ، آخری .

چوراہے کے ہر دو جانب ٹرمنل بلڈنگ کے قریب کوئی گاڑی کھڑی نہیں کی جائے گی .

۱۹۶۶ روزنامہ وینگ ، ۳ ، ۱۸۱ : ۲

۲. مدت مقررہ پر کیا جانے یا واقع ہونے والا ، میعادی ، میقاتی .

ای۔ اے۔ میں کمار فرسٹ تھا اور ٹرمنل امتحانوں میں بھی اس سے بہت آگے رہا۔

۱۹۵۵ آبلۂ دل کا، ۱۲۸

۳. ریل کا آخری اسٹیشن؛ بسوں کا آخری اڈا جہاں سے کرائے کی گاڑیاں روانہ ہوتی اور جہاں تک جاتی ہیں؛ ہوائی اڈے کی وہ عمارت جہاں سے مسافر آتے اور روانہ ہوتے ہیں۔

ڈرائیور کو ہدایت کی کہ ان صاحب کو فوراً حج ٹرمینل پر پہنچا دو۔

۱۹۷۵ مسافرات، کراچی، جنوری : ۳

۴. سرا، منتہا؛ خصوصاً برقی مورچے (بیٹری) کے دونوں سرے کے ابھاروں میں سے ایک پیچ۔

بیٹری کے ٹرمینل کو دیکھتے رہنا چاہیے کہ ان پر سبز رنگ کا زنگ تو نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ گل نہ جائیں۔

۱۹۰۳ آئینۂ موٹر، ۵۶

[Terminal : انگ]

ٹرمُوا (کس ٹ، سک ر، ضم م) صف.

رک : اڑمُوا۔

شہد کے کوبوں پر جو ٹوپیاں ہوتی ہیں وہ اس چھری سے صفائی کے ساتھ نکل آتی ہیں کہ کوئے ٹرموئے نہیں ہونے پاتے۔

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۸۳

ٹرمینس (فت ٹ، سک ر، ی مع، فت ن) امذ.

ریلوے لائن کا آخری اسٹیشن (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۵)۔

[Terminus : انگ]

ٹرمینل (فت ٹ، سک ر، ی مع، فت ن) امذ.

رک : ٹرمنل مع اسناد۔

ٹرن (فت ٹ، سک ر) ف ل.

موڑنا، خم دینا، (اصطلاحاً) خرادنا۔

ہر ایک سائیز کے چند ریوٹ چن لیے جائیں اور ان کو ٹرن کر کے تسابلی سٹرینس کے لیے ٹسٹ کیا جائے۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۲۳۰

[Turn : انگ]

— اسٹوری (— کس ا، سک س، و مج) امث.

(صحافت) وہ خبر جو ایک کالم کے آخر سے دوسرے کالم میں جائے (فن ادارت، ۲۷۵)۔

[Turn story : انگ]

— کالم (— فت ل) امذ.

(صحافت) اخبار کے صفحے کے کسی حصے کو نمایاں پرکشش یا خوبصورت بنانا تا کہ قاری کی نگاہ اس حصے میں کھب جائے، پریس میک اپ، ہنگامی میک اپ۔

اس کو پریس میک اپ، ٹرن کالم اور ہنگامی میک اپ بھی کہتے ہیں۔

۱۹۶۹ فن ادارت، ۲۱۰

[Turn column : انگ]

ٹرن ٹرن (فت ٹ، ر، ٹ، ر) امث.

گھنٹی کی آواز، ٹن ٹن۔

عین جس وقت کوئی بہت ہی لطیف ادبی نکتہ سوجھتا ہے اسی وقت ٹرن ٹرن شروع ہوجاتی ہے۔

۱۹۸۳ رنگ روتے ہیں، ۳۲

[حکایت الصوت]

ٹرنا (۱) (فت ٹ، سک ر) ف ل.

رک : ٹلنا (ہایش)۔

ٹرنا (۲) (فت ٹ، سک ر) امذ.

تیل کے کولھو میں ٹھونکا اور کتری سے بندھی ہوئی رسی (شبد ساگر)۔

[مقامی]

ٹرنپ (کس مج نیز فت ٹ، فت ر، مغ) امذ.

رک : ٹرمپ، ترپ کا پتا جو تاش کی بازی میں سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔

ٹراپ کی دگی سے چڑی تنک کا بادشاہ پیٹ لینا۔

۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۶ : ۹

ٹرنر (فت ٹ، سک ر، فت ن) امذ.

خرادی، خراد کا کام کرنے والا (اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۷۴)۔

[Turner : انگ]

ٹرنک (کس خف نیز فت ٹ، فت ر، غنہ) امذ.

۱. لوہے کا بکس جس میں کپڑے وغیرہ رکھتے ہیں، لوہے یا ٹین کا صندوق۔

گاڑی منگوائی گئی ، میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں ، ٹرنک ، بکس ، پاندان رکھا گیا .

۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۱۰۰

جس طرح تہ کیا ہوا سوٹ ٹرنک میں رکھا تھا اسی طرح میں نے نکال کر باہر رکھ دیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۰

۲. کسی چیز کا اصل حصہ ، اشارہ جس سے آواز باہر جائے (انگلش اردو لغت) .

[Trunk : انگ]

ـــ ڈیک (ـــ ی مج) امذ .

بحری جہاز کا سب سے نیچے کا حصہ .

جہاز کے پیندے کا اچھی طرح جائزہ لیا گیا ، نچلا ٹرنک ڈیک بتدریج پانی میں ڈوبنے لگا .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۳

[Trunk DecK : انگ]

ـــ کال امث .

وہ ٹیلیفون جو ایک شہر سے دوسرے شہر یا ملک کو کیا جائے .

آج ٹرنک کال کر کے نعمان صاحب سے خلیق صاحب کے متعلق دریافت کروں گا .

۱۹۳۶ مکتوبات عبدالحق ، ۳۸۵

[Trunk Call : انگ]

ٹَرّو (۱) (فت ٹ ، شد ر ، و مع) صف : امذ .

۱. ٹرانے والا ، مینڈک ، بھنّورا ؛ کوّا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. ایک کھلونا جس پر جھلّی منڈھ کر پھراتے ہیں اور اس کے پھرانے سے مینڈک کی سی آواز نکلتی ہے .

کھلونے بیچنے والی چماریاں ٹرو ، کاغذ کی رنگین ڈکلڈکی ... دے کر ان کے عوض کھانا لیتی ہیں .

۱۹۳۳ یہ دلّی ہے ، ۲۸

[ٹرانا (رک) سے]

ٹَرّو (۲) (فت ٹ ، شد ر ، و مع) امث .

رک : ٹر ، عید کا دوسرا دن .

لاہور میں ... عید کا میلہ ہوتا ہے ... پھر دوسرے دن میلہ ہوتا ہے اس میلے کا نام ٹرو ہے .

۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۳۶۱

ٹَروا (فت ٹ ، سک ر) امذ .

ایک زیور کا نام جو پیر میں پہنا جاتا ہے اور آواز دیتا ہے .

رانگ کانسی پیتل کا زیور ... ٹروا ، چھنّدن ، چھن ، چھڑکی یہ سب زیور میلے اور گھسے پہنے .

۱۹۲۳ اہل محلہ و نا اہل پڑوسی ، ۳۷

[مقامی]

ٹَرواس (فت ٹ ، سک ر) امث .

بیہودہ کلام ، بکواس .

پانچ سات گاہک کھڑے تک رہے تھے اور چچا کو ٹرواس لگی ہوئی تھی .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۸

[ٹر (رک) سے]

ٹَرواسِن (فت ٹ ، سک ر ، کس س) صف مث .

بیہودہ بکنے والی عورت (نوراللغات) .

[رک : ٹرواس + ن ، لاحقۂ تانیث]

ٹَرواسی (فت ٹ ، سک ر) صف .

ٹر ٹر کرنے والا ، بیہودہ بکواس کرنے والا ، ٹرّا .

ٹرواسی مینڈک آب باران کے شفاف قطرے ... مزے سے چرس رہے ہیں .

۱۹۱۰ خیالات عزیز ، ۱۵۷

[رک : ٹرواس + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹُرُوپ (۱) (ضم مج ٹ ، و مع) امذ .

۱. سواروں کا دستہ جس میں عموماً ساٹھ سوار دو لفٹننٹ اور ایک کپتان ہوتا ہے .

ایک ٹروپ کے سارجنٹ میجر نے اپنی تلوار کو میان کر کے (روالور) پانچ ضربی تمنچہ ہاتھ میں لیا .

۱۸۹۹ رسالہ ، حسن ، مارچ ، ۴۰

جب ان کو معلوم ہوا کہ یہ فارسی لکھنا پڑھنا جانتا ہے تو مجھے ٹروپ کا منشی بنایا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۹

۲. سپاہیوں کا گروہ ، فوج (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۱) .

[Troop ; انگ]

ـــ لیڈر (ـــ ی مع ، فت ڈ) امذ .

ٹروپ (رک) کا سربراہ یا سردار ، سواروں کے دستے کا سالار .

ٹروپ لیڈر بھی مستعمل ہے لیکن یہ ترکیب انگریزی سے لی گئی ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۲

[انگ : Troop leader]

ٹروپ (۲) (ضم مج ٹ ، و مع) امذ ؛ ~ ٹروپے .

اداکاروں رقاصوں وغیرہ کا گروہ ، فنکاروں کا طائفہ .

براؤن بالوں ترچھی آنکھوں اور پیلی رنگت والے ڈچ انڈونیزن لڑکے جو سرویکھا کے ٹروپ میں شامل تھے ، ناچنے کے بعد لکڑی کے فرش پر کاہلی سے آنکھیں بند کئے بیٹھے تھے .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۵۲۱

[انگ : Troupe]

ٹروت (فت ٹ ، سک ر ، فت و) امث ؛ ~ ٹروٹ .

ایک قسم کی راگنی .

گوپال بڑا ہنر شناس تھا ، اس نے کہا . . . نہ یہ دھرپت ہے نہ چترلنگ ہے نہ ٹروت ہے .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۱۷

[ٹر (رک) سے]

ٹروفی (ضم مج ٹ ، و مج) امث .

رک : ٹرافی (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱) .

[انگ : Trophy]

ٹرو کاپی (ضم مج ٹ ، و مع) امث .

اصل کے مطابق نقل ، اصل چیز سے بالکل مشابہ .

ٹرو کاپی جب ہم دین مساوات و اخوت کی
نہ کوئی اصل سندھی ہے نہ کوئی نقل سندھی ہے

۱۹۳۹ قطعات ، ۱ : ۱۴۴

[انگ : True copy]

ٹروگن (فت ٹ ، و مج ، فت گ) امذ .

چکور یا کوئل کا خاندان، Torogon پرندوں کی ایک جنس ، دراج ، شاخدار .

ٹروگن خاندان کا ایک پرندہ کوکے زل ہے جس کی دم سبز اور بہت لمبی ہوتی ہے .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۸

[انگ : Trogon]

ٹرو لائیٹس (کسر مج ٹ ، و مج ، ی مع ، سک ٹ) امث .

۱. **اسونیا (رک) گوس کی ایک مخصوص قسم .**

۲. طبق ، جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے تین بڑے حصوں پر مشتمل ہے پہلا تحتانی جس میں ایسونیہ کی خاص جنس ٹرولائیٹس (Tirolites) زیادہ تر پائی جاتی ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۵۱

[انگ : Tirolites]

ٹرولی (فت مج ٹ ، و لین) امث .

رک : ٹرالی .

بہت بھاری ٹرولی کے گھوڑوں کے نعل جو ڈاک میں کام کرتے ہیں ، چار پونڈ کے تو عام طور پر ہوتے ہیں .

۱۹۰۵ دستورالعمل نعل بندی اسپان ، ۲۳۷

ٹرہ (فت ٹ ، شد ر بفت) امذ .

بچھڑا ، گھوڑے کا جوان بچہ .

ٹرہ اور کڑ گھوڑے کو بھنگ کے نشہ میں چور اور مخمور کر کے خریداروں کو دکھاتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۳۸

[رک : ٹرا]

ٹری (کس خف ٹ) امذ .

درخت ، پیڑ .

شاہ بلوط کو جو شاخ در شاخ اور ایک تنے پر قائم ہوتا ہے ہم درخت (ٹری) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۳۸

[انگ : Tree]

ٹری (فت ٹ ، شد ر) صف مث .

ٹرا (رک) کی تانیث .

فرض کیجیے کہ بیوی تمہیں جور ہے . . . مگر بدمزاج ، لڑاکا ، ٹری .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۸۱

[رک : ٹرا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ٹری (کس ٹ ، شد ر) امث .

مفت کی موٹر یا سواری .

اگر سفر یا تفریح کے لیے اس طرح کوئی مفت کی موٹر یا سواری مل جاتی تو روز مرہ میں اسے ٹری کہتے تھے .

۱۹۷۳ بھر نظر میں پھول مہکے ، ۳۸

[؟]

ٹرے (کس ٹ) امث۔

ٹین، المونیم یا دوسری دھاتوں سے بنایا ہوا کشتی نما ظرف جس پر عموماً چائے اور کھانا وغیرہ رکھ کر مہمانوں کے لیے پیش کیا جاتا ہے، کشتی۔

اتنے میں ٹرے میں رکابیاں اور ڈونگے لیے وہ آ گیا۔

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۲۳۷

۲. کشتی نما خانے (جو کسی مشین یا ٹرنک یا صندوقچے میں لگے ہوتے ہیں)۔

مشین کے اندر دو جالی دار ٹرے ہوتے ہیں، بالائی ٹرے میں انڈے رکھے جاتے ہیں۔

۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ، ۹۱

[Tray : انگ]

ٹریاگل (کس ٹ، سک ر، فت گ) امذ۔

ایک پرندہ جو درختوں کے کچے اور پکے پھل کھاتا ہے۔

خوراک ... درختوں کے کچے اور پکے پھل، پرندے ... ترپگل، کوکلا، ٹریاگل وغیرہ۔

۱۸۹۷ سیر پرندہ، ۳۵

[مقامی]

ٹریانا (کس ٹ، سک ر) فت ل۔

(کبوتر بازی) پر بند کبوتر کا اڑ جانا (جامع اللغات)۔

ٹریبونل (کس خف نیز فت ٹ، ی مع، و مع، فت ن) امذ۔

عدالت، مسند عدالت، مجسٹریٹ یا جج کی نشست؛ خصوصی عدالت، رک: ٹربیونل۔

جب کبھی کسی عہد نامے کی رو سے جو نافذ ہے کسی معاملے کو مجلس اقوام کے قائم کردہ ٹریبونل کے حوالے کیا جاسکتا ہو۔

۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر، ۱۱۵

[Tribunal : انگ]

ٹرپٹوفین (کس خف نیز فت ٹ، ی مع، سک پ، و مج، ی لین) امذ۔

امینوترشہ۔

مکئی سے حاصل کردہ پروٹین میں ٹرپٹوفین کی مقدار کم ہوتی ہے۔

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات، ۱۳۶

[Tryptophan : انگ]

ٹرپل (کس خف ٹ، ی مع، فت پ) صف؛ ~ ٹرپل۔

تگنا، تہن گنا۔

ٹرپل ایکس پنشن انجنوں کے سلنڈروں کے درمیان اسٹیم کی ویلوسٹی ۳۰۰ فٹ فی سیکنڈ سے ہر گز زائد نہ ہووے۔

۱۹۰۶ پریکٹیل انجینئرز، ۲: ۵۱۳

[Triple : انگ]

ٹریپولی (کس خف ٹ، ی مع، و مج) امذ۔

ایک بوسیدہ قسم کا پتھر جو بعض مقامات میں بہت نرم ہے مگر بعض جاے نہایت ہی سخت جس کو جلاکا سلٹ کہتے ہیں اور مثل کرنڈ کے جلا دینے کے کام میں آتا ہے (ماخوذ: مقدمات الطبیعات، ۱۶۳)۔

[Tripoli : انگ]

ٹریپینوسوما (کس خف ٹ، ی مع، ی لین، و لین، و مج) امذ۔

رک: ٹرائیپانوسوما۔

ایک سوطیہ دار تخز حیوان ٹریپنوسوما کے نام سے مشہور ہے گرم ممالک میں انسان اور حیوانات میں مختلف نہایت خطرناک بیماریاں پیدا کرتا ہے۔

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات، ۱۸۶

[Trypanosoma : انگ]

ٹریجڈی (کس خف نیز فت ٹ، ی مج، کس ج) امث؛ ~ ٹریجیڈی۔

دردناک یا المناک واقعہ، شدید حادثہ، حزنیہ، المیہ، وہ ڈراما جس کا موضوع اور اسلوب بلند ہو اور انجام المناک ہو۔

کیا نازک مقام ہے، توبہ توبہ، یہ تو ٹریجڈی ہوگی۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۱۱۱

ظفر کا چہرہ اس وقت دنیا کی ٹریجڈی کا ایک نہایت صحیح مرقع تھا۔

۱۹۳۸ حرمان نصیب، ۹۶

[Tragedy : انگ]

ٹریجک (کس خف نیز فت ٹ، ی مج، کس ج) صف۔

ٹریجڈی (رک) سے منسوب، حُزنیہ، المیہ، المناک، دردناک۔

علامہ راشدالخیری کی اس ٹریجکنا ہیروئن نے خدا کی قسم اب سمجھے اور کردیا ہے۔

۱۹۶۱ چائے کے باغ، ۹۰

[Tragic : انگ]

ٹریڈ (کس خف نیز فت ٹ، ی مج) امث۔

تجارت، سودا گری، بیوپار، کاروبار۔

ذرا ٹریڈ اور کامرس (تجارت) اور امپورٹ اور اکسپورٹ (مال کی درآمد و برآمد) کی رپورٹیں پڑھو۔
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۶۵
[Trade : انگ]

ـــ مارک (ـــ سکـ ر) امذ.

۱. نشانِ تجارت، رجسٹری کیئے ہوئے الفاظ یا نشان جو صناع یا تاجر اپنی مصنوعات اور سامان تجارت کے لیے مقرر کرتا ہے۔
سلیکشن اور گریڈنگ کے بعد ہی پیمائش کا فٹ اور مہر یعنی ٹریڈ مارک چمڑے پر لگا دیا جاتا ہے۔
۱۹۵۰ چرم سازی، ۱۹۰
۲. (مجازاً) امتیازی علامت، نشان امتیاز۔
بزرگوں کا رکھ رکھاؤ ایسی چیزیں تھیں جن کو اس خاندان کا ٹریڈ مارک کہنا چاہیے۔
۱۹۱۹ آپ بیتی، ۵۷
[Trade Mark : انگ]

ـــ یونین (ـــ و مع، کس ن، فت ی) امث.

کسی صنعت کے مزدوروں اور کارکنوں کی انجمن جو اُن کے حقوق کے تحفظ کے لیے قائم کی جاتی ہے۔
تیسرا طریقہ ٹریڈ یونین کا تھا، جس نے مزدوروں کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے منظم ہونے کا سبق دیا۔
۱۹۳۳ آدمی اور مشین، ۱۸۷
[Trade Union : انگ]

ٹریڈ (کس خف ٹ، ی مج) امذ.

گاڑی کے ٹائر کا وہ موٹا ڈھلا ہوا حصہ جو زمین پر لگتا ہے۔
ایک موٹا ربڑ کا ٹریڈ (Tread) بذریعہ ولکنائزنگ کے چڑھا ہوا ہوتا ہے ... اور وہی سڑک پر چلتا ہے۔
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر، ۱۳۳
[Tread : انگ]

ٹریڈل (کس خف ٹ، ی مج، کس مج ڈ) امذ.

پائدان (خراد، سلائی کی مشین وغیرہ کا)۔
سوراخ بذریعہ ٹریڈل (پائدان جس کو دبا کر مشین چلاتے ہیں) کرنے چاہئیں۔
۱۹۳۵ لکڑی کا باریک کام، ۱۹
[Treadle : انگ]

ٹریڈو فائیٹا (کس مج ٹ، ی مع، و مج، ی مع) امذ.

(نباتات) کرنی بوٹا، کرفیہ (قاموس الاصطلاحات)۔
ایکلر نے ... تمام پودوں کو چار بڑے گروہوں میں تقسیم کیا یعنی تھیلو فائیٹا، برائیو فائیٹا، ٹریڈو فائیٹا اور سپر میٹو فائیٹا۔
۱۹۷۰ برائیو فائیٹا، ۱
[Pteridophyta : انگ]

ٹریژرر (کس مج ٹ، ی مج، فت ژ، ر) امذ.

خازن، خزانچی۔
ایک جماعت منظم کی گئی، مولانا اس کے صدر تھے اور تصدق احمد خان شروانی سکرٹری اور ڈاکٹر انصاری ٹریژرر۔
۱۹۳۹ آثار ابوالکلام، ۸۵
[Treasurer : انگ]

ٹریژری (کس مج ٹ، ی مج، فت ژ) امث.

سرکاری خزانہ۔
ہمارے پاس الہ آباد کے نوٹ تھے ... منیجر صاحب نے کہا کہ اول ان کو ٹریژری سے بدلوالو۔
۱۸۶۹ مسافران لندن، ۳۲
یہ تار اور چٹھی دونوں ٹریژری میں لارڈ رین چرچل سکرٹری آف اسٹیٹ انڈیا نے بھیج دئے۔
۱۹۰۶ کرزن نامہ، ۶۸
[Treasury : انگ]

ٹریس (کس مج نیز فت ٹ، ی مج) امذ.

چربہ، عکس۔
ٹریس کی ہوئی چیزوں ... میں بے شمار تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔
۱۹۳۳ آدمی اور مشین، ۱۳۳
[Trace : انگ]

ٹریسر (کس خف نیز فت ٹ، ی مج، فت س) امذ.

۱. چربہ اتارنے والا، ٹریس کرنے والا، نقشہ نویس (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۶۱)۔
۲. سُراغ لگانے والا (انگلش اردو ڈکشنری)۔
[Tracer : انگ]

ٹریسنگ (کس خف نیز فت ٹ، ی مج، کس س، غنہ) امث.

شفاف کاغذ ہے جس میں کسی شے کا عکس نظر آنے خاکہ بنانا یا عکس لینا، ٹریس کرنا، چربہ اتارنا، عکس گیری۔
ٹریسنگ کاغذ پر وہ خاکہ اتار لیا جاتا ہے۔
۱۹۳۵ لکڑی کا باریک کام، ۱۳
[Tracing : انگ]

ــ پیپر (ــ ی مج ، فت پ) امذ.

وہ کاغذ جس پر ٹریسنگ کی جائے ، نقشہ یا چربہ اتارنے کا کاغذ (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱).

[Tracing Paper : انگ]

ٹریفک (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، کس ف) امذ ؛ امث.

سواریوں اور راہگیروں کی آمد و رفت ، (ریل جہاز وغیرہ کے مال اور مسافروں کی) آمد و رفت ؛ مال کی مقدار ، مسافروں کی تعداد ، محکمہ.

ٹریفک اور لوکو موٹو اور انجینیرنگ ڈپارٹمنٹوں کی ملازمت کی طرف توجہ کریں.

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۳

باہر سڑک پر بمبئی کی ٹریفک کا شور تھا اور گھر میں عجیب سناٹا تھا.

۱۹۳۱ الوزر ، ۳۳۸

[Traffic : انگ]

ــ جام امذ.

سڑک پر آمد و رفت رک جانا.

اس ٹریفک جام کی ذمہ دار میں تھی.

۱۹۸۳ رنگ روپ ہیں ، ۱۰۹

[Jamm : ٹریفک + انگ]

ــ سگنل (ــ کس س ، سکن گ ، فت ن) امذ.

چوراہوں پر نصب وہ روشنی جس سے آمد و رفت کھلنے یا بند ہونے کا اشارہ کیا جاتا ہے.

اہم مقامات پر اشتہارات اور چوراہوں پر ٹریفک سگنل بھی ابلاغ عامہ کے ذرائع ہیں.

۱۹۸۱ تعلقات عامہ ، ۱۰۹

[Traffic Signal : انگ]

ــ کنٹرول (ــ فت ک ، سکن ن ، فت ٹ ، و مج) امث.

سڑک پر آمد و رفت کی باقاعدگی کا نظام.

تمدن نے انسان کو ایک نیا موضوع دیا ٹریفک کنٹرول.

۱۹۸۳ قطارات شبنم ، ۲۵

[Tarffic Control : انگ]

ــ مینیجر (ــ ی لین ، ی مج ، فت ج) امذ ؛ سہ ٹریفک منیجر.

ریل اور جہاز وغیرہ کے مال اور مسافروں کی آمد و رفت کے انتظامی محکمہ کا افسر اعلیٰ یا سب سے بڑا با اختیار نگراں.

ٹریفک مینیجر کے نام خطوط بھیجنے کی تحریک خانقاہ ہی سے جاری ہوئی.

۱۹۳۵ حکوم الامت ، ۳۸

[Traffic Manager : انگ]

ٹریک (کس خف ٹ ، ی لین) امذ.

نشان ، لیکھ.

چونکہ ری کائل الیکٹرانوں کے پیدا کردہ ٹریک چھوٹے اور فوٹو الیکٹرانوں کے پیدا کردہ ٹریک لمبے ہوتے ہیں اس لیے ان کے درمیان پہچان کرنا آسان ہے.

۱۹۷۰ کوانٹم نظریہ ، ۱۳۴

[Track : انگ]

ٹری کائنا (کس مج ٹ ، کس ء) امذ.

ایک موہوم سا کیڑا جس کا اسکالکس معمولی کدو دانہ کے کیڑے کی طرح سور کے گوشت میں رہتا ہے اور جرمنی امریکہ میں بہت ہوتا ہے اسے طرائنیہ (ٹری کائنا) کہتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۲۳).

[Trichina : انگ]

ٹریکٹ (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، سکن ک) امذ.

چھوٹی سی کتاب ، رسالہ (خصوصاً مذہبی تبلیغ یا مناظرے کا).

منشی قربان علی صاحب کے پاس گیا ، تبلیغی اشتہارات و ٹریکٹ کا مشورہ کیا.

۱۹۲۳ روز نامچہ حسن نظامی ، ۹

[Tract : انگ]

ٹریکٹر (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، سکن ک ، فت ٹ) امذ ؛ سہ ٹراکٹر.

وہ گاڑی جو زرعی مشینری وغیرہ کو کھینچنے یا کھینٹنے کا کام کرے ؛ تیل سے چلنے والی وہ پہیے دار مشین جو کھیتی باڑی میں کام آتی ہے.

کیا وجہ ہے کہ وہ ہل کو چھوڑ کر ٹریکٹر کو اختیار نہ کرے.

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۲۰۶

[Tractor : انگ]

ــ پلانٹ (ــ کس خف نیز فت پ ، سکن ن) امذ.

ٹریکٹر بنانے کا کارخانہ.

ان میں سے بعض تو اسٹالن گراڈ تک پہنچ گئے اور وہاں اس ٹریکٹر پلانٹ میں کام کرنے لگے جہاں اب ٹینک بنائے جاتے ہیں۔
۱۹۶۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱۳
[Tractor Plant : انگ]

ٹریکوما (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، و مج) امذ۔

آنکھوں کی بیماری جس میں پپوٹوں پر دانے سے نکل آتے ہیں۔
چیچک ، جذام اور ٹریکوما کی بیماریوں کے خلاف بھی مہم چلائی جائے گی۔
۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۷
[Trachoma : انگ]

ٹریکیا (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین نیز مج ، کس ک) امث۔

(طب) ہوا کی نالی۔
کثیرۃ الرجل یا اخطبوطیہ یعنی ہزار پا ... زنا ہیر کے ساتھ سانس قصبۃ الریہ (ٹریکیا) سے لیتے ہیں۔
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۱۳
[Trachea : انگ]

ٹریکی اوفائٹا (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، و مج ، کس ء) امذ۔

(نباتیات) نالیاں یا رگیں رکھنے والے پودے۔
موخرالذکر پودوں کو چونکہ ٹریکی اوفائٹا (Tracheo Phyta) بھی کہا جاتا ہے یعنی نالیاں رکھنے والے پودے۔
۱۹۷۰ برائیوفائٹا ، ۲
[Tracheophyta : انگ]

ٹریکیڈ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، ی مع) امث۔

(نباتیات) چوب رگ ، چوب نالی۔
ان کو موجودہ زمانہ کے واسکیولی نظام میں پائی جانے والی ٹریکیڈوں (Trachcids) سے تشبیہہ دی جاسکتی ہے۔
۱۹۷۰ برائیوفائٹا ، ۹۷
[Trachcid : انگ]

ٹریگر (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، فت گ) امذ۔

بندوق کا گھوڑا یا لبلبی۔
فیر کرتے وقت ٹریگر کو بغیر جھٹکے کے دبانا چاہیے۔
۱۸۹۲ فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۲۱
اندر کی کمانی کے دباؤ سے ایک انچ کھولتے وقت خودبخود فائر کرنے والا پن پیچھے ہٹ جاتا ہے اور ٹریگر دبانے سے کارتوس کی کیپ کو توڑ دیتا ہے۔
۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۳۰۴
[Trigger : انگ]

ٹریگنامیٹری (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع ، سک گ ، ی مع ، سک ٹ) امث۔

رک : ٹرگنا میٹری (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۱)۔
[Trigonometry : انگ]

ٹریلر (کس خف ٹ ، ی مج ، فت ل) امذ۔

فلم کا وہ منتخب حصہ جو اشتہارات یا نمونے کے طور پر پہلے دکھایا جاتا ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۱)
[Trailer : انگ]

ٹریم (کس خف ٹ ، ی لین) امث۔

رک : ٹرام۔
ٹریم کار کا شہر کی حالت پر بہت مفید اثر پڑ رہا ہے۔
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۵۱
[Tram : انگ]

ٹریموے (کس مج ٹ ، ی لین ، سک م) امث۔

رک : ٹرام وے :
۱. لوہے کی پٹری جس پر ٹریم چلتی ہے۔
سڑکوں پر ٹریموے کی دوہری لائنیں ہیں۔
۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۹۲
۲. ٹریم ، ٹریم کار۔
ٹریموے کی ٹن ٹن ، گاڑی گھوڑوں کی آمد و رفت یہ سامان کہاں سے لاؤں۔
۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۹
[Tram way: انگ]

ٹرین (کس خف نیز فت ٹ ، ی مع) امث۔

ریل گاڑی (رک) جو اردو میں زیادہ مستعمل ہے۔
ہمارے نوجوان ترقی کریں اور ٹرین زیادہ تیز چلے اور جدید علوم ان میں خوب پھیل جائیں۔
۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۶۰
ہمارا دستور ہے کہ اپنے مہمانوں کو ٹرین سے آنے کی زحمت تو دیتے ہیں لیکن واپسی پر انہیں اپنی کار میں گھر چھوڑنے جاتے ہیں۔
۱۹۸۵ اسلامت روی ، ۲۰۶
[Train : انگ]

ٹرینڈا (کس ٹ ، ی مج ، سک ن) امذ .

ترینڈا (رک) کا بگاڑ (ہلدی) .

ٹرینڈ (کس خف ٹ ، ی مج ، سک ن) صف .

(کسی فن یا کام میں) تربیت یافتہ ، کسی کام کو سیکھا ہوا ، مشاق ، ماہر ، واقف کار .

ابھی چالیس روپے ماہوار ملیں گے ، ٹرینڈ ہونے کے بعد پچاس ہوں گے .

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۲۶

[Trained : انگ]

ٹریننگ (کس خف نیز فت ٹ ، ی مج ، کس ن ، غنہ) امث .

تربیت ، تعلیم ؛ مشق ، ریاضت .

ہمارے آنے سے پہلے یہاں فوجی افسروں کے ٹریننگ کی ایک کلاس کھولی گئی تھی .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۷۷

[Training : انگ]

ـــ اسکول/ کالج (ـــ کس ا ، سک س ، و مع / کس ل) امذ .

وہ اسکول یا کالج جہاں کسی مخصوص قسم کی تعلیم یا تربیت دی جائے ، عموماً فوجیوں کی تعلیم و تربیت کی جگہ .

ہر علاقے کا ٹریننگ کالج مقامی کالج کی مدد سے ... اندازہ کرے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۳۹

ٹریننگ اسکول بھی کھولے گئے .

۱۹۴۳ ہماری زندگی ، ۱۰۳

[Training School/College : انگ]

ـــ کلاس (ـــ کس ک) امث .

تربیتی کلاس ، جہاں مخصوص فن کی تعلیم دی جائے .

ان کے لئے ٹریننگ کلاس ندوہ یا اُمہات کان پور میں کھول دی جائے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۶۲

[Training Class : انگ]

ٹَرَیوَل (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، فت مج و) امذ .

سفر ، مسافت طے کرنے کا عمل .

شعلہ بہت ہی غیر مفید طور پر عمل کرتا ہے ، جب کہ یہ ایک باری زنانل فلو ٹیوب میں سے ٹریول کرتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئر ، ۲ : ۵۵

[Travel : انگ]

ٹَرَیوَلَر (کس خف نیز فت ٹ ، ی لین ، فت مج و ، فت ل) امذ .

سفر کرنے والا مسافر ، رک : تحتی .

[Traveller : انگ]

ـــ چیک (ـــ ی مج) امذ .

ایسا چیک جسے دستخط کنندہ دوسرے ملکوں میں بھنا سکے .

ہم نے ایک اور ٹریولر چیک چور کرا کر آصف لیرا صاحب کی کف دست پر رکھ دیا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۷۰

[Traveller Checque : انگ]

ٹُرھی (ضم ٹ) امث (قدیم) .

رک : تر ہی ؛ ترئی .

ٹرھی نہ بجایا کر کہ اس طرح اہل ریا مجمعوں میں اور رستوں میں بجاتے ہیں .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱:۳

ٹڑ (کس ٹ) صف .

رک : ٹڑہ ؛ لیڑھا ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ مَغزا (ـــ فت م ، سک غ) صف مذ .

الٹے دماغ کا ، جو سیدھی سادی بات کا الٹا یا ٹیڑھا مطلب نکالے ، اکھڑ ، رک : ٹڑ مغزا پن .

[ٹڑ + مغز (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ مَغزا پَن (ـــ فت م ، سک غ ، فت پ) امذ .

ٹڑ مغزا ہونے کی حالت .

اس کا ٹڑ مغزا پن بھی دیکھا .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۰

[ٹڑ مغزا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مُوہا (ـــ و مع) صف مذ ؛ مث : ٹڑ موہی .

رک : ٹڑہ منہا ؛ ٹڑہ موا .

گلے میں یہ بڑی گلوری دبائے ٹڑ موہی عالم کی شکل بنائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۷

ٹڑہ مونہا ... روانیٔ کلام میں "ٹڑموہا" منہ سے نکلتا ہے مؤنث کے لیے "ٹڑہ مونہی" بولتے ہیں جس کا تلفظ روانی کلام میں "ٹڑ موہی" ہو جاتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

ٹَڑیا (فت ٹ ، سک ڑ) امث .

ایک زیور کا نام جو ہندو عورتیں بازوؤں پر پہنتی ہیں ، عموماً جمع (ٹڑیاں) مستعمل ہے .

اے آگ لگے تیرے ایسے پیار کو موئے نگوڑی کنڈلے والیاں تک بچھوا تڑیاں پتلی جوڑیاں پہنے رہتی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)

تڑیاں . . . اس کا واحد تڑیا بھی مستعمل ہے

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[مقامی]

ٹڑہ (کس ٹ) صف .

ٹیڑھا (رک) کا مخفف ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بنگا (ـــ فت ب ، غنہ) صف .

رک : ٹربنگا (مہذب اللغات) .

ـــ منہا (ـــ ضم م ، مغ) صف مذ ؛ مث : ٹڑہ منہی .

ٹیڑھے منھ کا (نوراللغات) .

[ٹڑہ + منھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ موا (ـــ و مع) صف مذ .

رک : ٹڑہ منہا ؛ ٹیڑھے منھ والا ، جس کا منھ ٹیڑھا ہو .

جب وہ اس کے پاس آیا تو ایسا منھ ٹیڑھا کر لیا کہ اس آدمی نے دیکھ کر کہا کہ یہ اکبر نہیں ہے کوئی ٹڑہ موا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۷

اتفاق سے مولوی صاحب کا منہ لقوے سے ٹیڑھا ہو گیا تھا . . . ان کو ٹڑہ موا مولوی کہتے تھے .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۷۷

ـــ مونہا (ـــ و مع ، مغ) صف مذ ؛ مث : مونہی .

رک : ٹڑہ منہا ؛ ٹڑہ موا .

ٹڑہ مونہا . . . روانی کلام میں ٹڑ موہا منھ سے نکلتا ہے ، مؤنث کے لیئے ٹڑہ مونہی بولتے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

ٹڑھیا (کس ٹ ، سک ڑھ) امث .

بچھڑ (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[مقامی]

ٹسٹ (کس مج ٹ ، سک س) امذ ؛ ~ ٹیسٹ .

۱. (سائنس) کسی چیز کی جانچ ، آزمائش ، امتحان .

ٹسٹ کرنے کو ہائیڈرو میٹر اور تھرما میٹر لگائے جاتے ہیں .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۰۱۶

۲. (تعلیم و تدریس) کسی طالبعلم کی اہلیت کی آزمائش .

ماہانہ ٹسٹ میں اب اس کے نمبر سب سے زیادہ آنے .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۱۱۳

[Test : انگ]

ـــ ٹیوب (ـــ کس ٹ ، و مع) امذ ؛ امث .

وہ ٹیوب جس میں کسی چیز یا اس کے کسی جز کو سائنسی یا علمی امتحان اور جانچ کے لیے رکھا جائے .

تم کتنے اہی جادو ، منتر ، اڑنے لونگے ٹسٹ ٹیوب پر پھونکو ، ہائیڈروجن نکلے گی .

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳

[Test Tube : انگ]

ـــ ٹیوب بے بی (ـــ کس ٹ ، و مع ، ی مج) امذ .

وہ بچہ جو انسانی نطفے سے مصنوعی طور پر پیدا کیا گیا ہو .

ٹسٹ ٹیوب بے بی کی جائز النسبی جیسے مسائل . . . وغیرہ پر رائے دینا ہوگی .

۱۹۸۳ روز جنگ ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر ، ۳

[Test Tube Baby : انگ]

ـــ گلاس (ـــ کس گ) امذ .

آزمائشی شیشہ جس سے نظر کی قوت جانچی جائے .

بہت سے ٹسٹ گلاس بھیج دیے تھے ، ان میں سے ایک کے موافق عینک منگوائی ہے .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۳

[Test glass : انگ]

ـــ میچ (ـــ ی لین) امث ؛ امذ .

کرکٹ وغیرہ کے کئی مقابلوں میں سے ایک مقابلہ جو عموماً دو ملکوں کی ٹیموں کے درمیان ہوتا ہے .

اس ایک صفحہ میں کسی کرکٹ ٹسٹ میچ کا تذکرہ ہوگا یا اپنے تمام سری کی تفصیلات .

۱۹۸۱ ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۱۶۲

[Test Match : انگ]

ٹسٹیمونیل (کس مج ٹ ، سک س ، ی مج ، و مج ، کس ن ، فت ی) امذ .

قابلیت تجربہ اور چال چلن وغیرہ کا صداقت نامہ ؛ سند خوشنودی جو بطور صلۂ خدمت سرجلسہ یا سرکاری طور پر دی جائے .

ابھی چند روز کا مذکور ہے کہ سرجارج و ہیٹ کمانڈر انچیف کی بی بی لیڈی و ہیٹ کو ٹسٹیمونیل دینے کے لیے کلکتہ میں ایک میٹنگ (مجلس) ہوئی تھی .

۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۶۳۱

[انگ : Testimonial]

تَسَر (فت ت ، س) امذ .

۱. ریشم ، سلک (خام شکل میں) .

یہ تسر کے کپڑے بھی اس قسم کے
جانور اس طرح کے ہیں اور بھی

۱۹۱۶ سائنس و الفلسفہ ، ۳۰

۲. ادنیٰ قسم کا ریشم ، گھٹیا ریشمی کپڑا ، مصنوعی ریشم سے تیار کیا ہوا کپڑا .

بازار میں جو سر سرانز کپڑا یا چمک دار سوت تسر کے نام سے ملتا ہے وہ اسی طریقے پر تیار کیا جاتا ہے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۲۰

۳. وہ مصنوعی ریشم کا تاگا جس سے کشیدہ کاری کی جاتی ہے .

آج بلاقی بزاز کی دکان سے ماسٹر صاحب نے چار روپے کی تسر خریدی ہے .

۱۹۳۳ تین پیسے کی چھوکری ، ۱۰۸

[س . ترسرہ : त्रसरः]

ـــ سِلْک (ـــ کس س ، سک ل) امث .

رک : تسر .

تسر سلک پر بھی اگر ان رنگوں سے چھاپا جائے تو اچھے رہیں گے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۶۳

[تسر + انگ : سلک (رک)]

تُسَر تُسَر رونا محاورہ .

(عموماً بچوں کا) زار زار رونا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا .

کوئی کھڑی تسر تسر روتی ہے ، لونڈی کی ماں مری پڑی ہے ، کوڑی کفن کو نہیں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲

تَسَر مَسَر (فت ت ، س ، فت م ، س) امث .

ہچر مچر ، ڈھیل ، وقفہ ، توقف .

اب یہ اسی دھن میں غلطاں و پیچاں نہایت سست قدمی سے تسر مسر کرتے چلے جاتے تھے .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۰

اف : کرنا .

[ہ : تسر مسر टसरमसर]

تَسْرِی (فت ت ، سک س) امث .

تسر (رک) سے منسوب .

اودی تسری کا تنگ پاجامہ کمدار جوتی پہنے ... آرام چوکی پر بیٹھ جاتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

[رک : تسر + ی ، لاحقۂ تانیث]

تَس سے مَس نَہ کَرنا محاورہ .

ٹس سے مس نہ ہونا (رک) کا متعدی .

یہاں کوئی پتا تک بغیر اپنی اطلاع مشیت و مصلحت و مرضی ٹس سے مس نہیں کر سکتا .

۱۹۱۵ ہماری دنیا ، ۱۲

تَس سے مَس نَہ ہونا محاورہ .

۱. جنبش نہ کھانا ، ذرا نہ سرکنا ، حرکت نہ کرنا .

اسے ایسا معلوم ہوا کہ جال بھاری ہے اس نے اسے کھینچنے کی کوشش کی لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۰

۲. (مجازاً) متاثر نہ ہونا ، نہ پسیجنا ، اپنی بات پر اڑے رہنا .

سبوں نے الگ الگ اور مل کر سکھو کو بہت سمجھایا ، مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

۳. کسی چیز کا باوجود حرارت پہنچنے کے نہ گلنا ، گداز نہ ہونا (نوراللغات) .

تَسَک (فت ت ، س) امث .

کسک ، ٹیس ، درد ، رہ رہ کر اٹھنے والا درد ، چسک (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[س ، ترس + کر : त्रस + कृ]

تَسْکا (فت ت ، سک س) امذ .

رک : ٹھسکا ، بچوں کی کھانسی ؛ ایسی کھانسی جس میں کھر کھر کی سی آواز نکلتی ہو (فرہنگ آصفیہ) .

ٹسکانا (فت ٹ ، سک س) ف م ؛ ف ل .

حرکت دینا ، ہلانا ، چلانا ، کسی بھاری چیز کو جگہ سے ہٹانا ، کھسکانا ، سرکانا ؛ تکلیف دینا ، ٹپکنا ، درد کرنا ، ٹیس پڑنا ، لکھنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

ٹسکنا (فت ٹ ، س ، سک ک) ف ل .

۱. ہلنا ، سرکنا ، جنبش کرنا .

گرگٹ کو باندھ پل کر کھینچنے لگے پر وہ وہاں سے ٹسکا بھی نہیں .

۱۸۰۳   نرہم ساگر ، ۱۸۱

یوں جاہے کہیں کے گھوڑے ڈھلک جائیں وہ بندی جگہ سے نہ ٹسکے گی .

۱۹۱۶   اتالیق بی بی ، ۵۱

۲. گلنا ، گداز ہونا .

پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی مہیوں میں جس سے
اس کی اب تک نہ گلی دال نہ چاول ٹسکا

۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۱۸۸

۳. کسی بھاری چیز کا جگہ سے ہٹنا ہلنا یا کھسکنا ؛ رہ رہ کر درد کا احساس ہونا ، کسکنا ؛ دل میں دعا کرنے یا کہنے سننے کی آرزو پیدا ہونا ؛ کسی سے کچھ کہنا ؛ کسی کی بات ماننے کو تیار ہونا ؛ رونا دھونا ، آنسو بہانا ؛ چلنا ، جانا ؛ کسی چیز سے متاثر ہونا ، اثر پذیر ہونا (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : ٹسک + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹُسکنا (ضم ٹ ، فت س ، سک ک) ف ل .

رونا ، ٹھنکنا ، ٹسوے بہانا ، بسورنا .

دولہن بنوں کے اندر سے سسکیاں بھر کے ٹسک ٹسک کے رونا شروع کیا .

۱۹۳۱   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۱

[س : تس + کر ہچ + त्रस]

ٹسن (فت ٹ ، س) امث .

۱. ٹوٹ پھوٹ یا پھٹ جانے کی حالت ، ٹوٹنے پھوٹنے یا پھٹ جانے کا عمل (پلیٹس) .

۲. جھگڑا ، فساد ، پھوٹ ، شرارت ؛ بے اتفاقی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

اف : کرنا ، لانا .

۳. (مزاحاً) کسی بات سے ایسے انداز کے ساتھ انکار یا اقرار کرنا جو دوسرے کو کھل رہا ہو ، کھانے والا مذاق ، دوسرے کو بیوقوف بنانے کا ایک خاص انداز (مہذب اللغات) .

اف : کرنا .

[ہ : ٹسن त्रसन]

ـــ بازی امث .

ٹسن کرنا ، تفریحاً چھیڑنا (مہذب اللغات) .

[ٹسن + بازی (رک)]

ـــ کی لینا محاورہ .

کسی بات سے محض تکلفاً یا کسی کے اصرار کی خواہش میں جھوٹا انکار کرنا (مہذب اللغات) .

ٹسنا (فت ٹ ، سک س) ف ل .

زور یا دباؤ پڑنے سے کپڑے کا پھٹ جانا ، مسک جانا ، ٹوٹنا ، پھوٹنا ، جدا ہونا ، تعلق ٹوٹنا ، دوستی نہ رہنا ، درکنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ہ : ٹسنا त्रसना]

ٹسنیا (فت ٹ ، س ، سک ن) امذ .

ٹسن کرنے والا (مہذب اللغات) .

[رک : ٹسن + یا ، لاحقۂ صفت]

ٹسوا (کس نیز فت ٹ ، سک س) امذ .

آنسو (بیشتر جمع میں مستعمل) (شبد ساگر) .

[ہ : ٹسوا त्रिसवा]

ٹسوے (کس نیز فت ٹ ، سک س) امذ .

آنسو ، عموماً جھوٹ موٹ کے آنسو ، ٹسوا (رک) کی جمع یا محرّفہ شکل .

خورشید بہو کے ٹسوے نہ تھمنا تھے نہ تھمے .

۱۹۰۰   خورشید بہو ، ۲۸

ـــ بہانا محاورہ .

رونا ؛ جھوٹ موٹ رونا ، دکھاوے کا رونا .

خاک کر دیوے جلا کر پہلے پھر ٹسوے بہائے
شمع مجلس میں بڑی دلسوز پروانے کی ہے

۱۷۵۳   دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۰

چپ رہو . . . ٹسوے نہ بہا .

۱۸۰۳   گل بکاولی ، ۴۸

ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو .

۱۸۸۵   بزم آخر ، ۸۶

ـــ گُھلانا محاورہ .

رک : ٹسوے بہانا .

پھر آئی میری آنکھ تو انشا نے یوں کہا
لگتا ہے مجھکو ٹسوے کھلانا بہت برا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۸

جب بادشاہ سلامت پہنچے تو سر جھاڑ منھ پہاڑ بیٹھی ٹسوے کھلا رہی تھیں ۔

۱۹۵۳ محل سرا ، ۱۵

ٹِشُو (کس ٹ ، و مع) امذ .

۱. (نباتیات) بافتہ ، ریشہ ، نسیج ؛ (حیوانیات) خلیوں وغیرہ کا سلسلہ ، بافت (قاموس الاصطلاحات ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۲. زربفت ، سونے چاندی کے تار سے بنا ہوا کپڑا .

اس کوندے میں ندی جھماجھم کرنے لگتی جیسے ٹشو کی ساڑی .

۱۹۸۰ خاکم بدہن ، ۱۵۴

[Tissue : انگ]

— پیپر (— ی مع ، فت پ) امذ .

حریری کاغذ ، وہ کاغذ جو نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور نرم ہوتا ہے (چہرے وغیرہ کو صاف اور خشک کرنے کے کام آتا ہے) .

بلکا میکینکل کاغذ ، ٹشو پیپر بھی تیار کرنا شروع کردیا ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۸

[Tissue Paper : انگ]

ٹِفِن (کس ٹ ، فت ف) امذ .

رک : لین ، بالعموم دوپہر کا ہلکا کھانا ، ان معنوں میں ہندوستانی الاصل ہے .

ہم لوگوں کو پانچ وقت کھانا ملتا تھا . . . ایک بجے ٹفن . . . پیٹ بھر کر کھاتے تھے اور سب ہضم ہوجاتا تھا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۱

بہت دلچسپ باتیں رہیں اور ٹفن کے بعد طلبا کے ساتھ تصویر لی گئی .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۳۰

[Tiffin : انگ]

— باسکٹ (— سک س ، کس ک) امث .

ناشتہ دان ، ناشتہ رکھنے کی ٹوکری .

گھر سے چلتا ہوں تو ٹفن باسکٹ اور اخبار کا پرچہ . . . ساتھ رکھتا ہوں .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰

[Tiffin Basket : انگ]

— بکس (— فت ب ، سک ک) امذ .

ناشتہ رکھنے کا ڈبہ ، ناشتہ دان .

کمرہ کھول کر دیکھا تو . . . ایک ٹفن بکس اور ایک اٹیچی کیس رکھا ہے .

۱۹۶۹ مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۸

[Tiffin Box : انگ]

— کیریئر (— ی لین ، کس ر ، فت ی) امذ .

رک : ٹفن بکس .

کسی کے پاس ٹفن کیریئر تھے ، کسی کے پاس پھلوں کی ٹوکری .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۴۵

[Tiffin carrier : انگ]

ٹَک (۱) (فت ٹ) امذ .

۱. نظر ، نگاہ ، گھورنے کا عمل ، ٹکٹکی .

مگر وہ فوراً ٹھنڈا نہیں ہوا سانس چلتا رہا اور وہ ایک ٹک مجھے دیکھتا رہا اور میں آگے بڑھتی رہی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۰۳

۲. عادت ، خصلت .

مانا نہیں ہے ہم میں یہ کیا ٹک بڑی ہے
ہر روز روٹھنے کی دلبر کوں ٹک پڑی ہے

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۲۹

اف : پڑنا .

[۰ : ٹک چھ]

— باندھنا محاورہ .

تاک لگانا ، تکنا (پلیٹس) .

— ٹک (— فت ٹ) صف ، م ف .

نگاہ جمی ہوئی ، آنکھیں کھلی ہوئی ، ٹکٹکی باندھے ہوئے .

نین لک ٹک نجر ٹک ٹک توکیے تھک اہے چک چک
دگر آن نین پک پک ترک کرے جگر مطاق

۱۶۶۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۹

[ٹک (رک) کی تکرار]

— لگانا محاورہ .

رک : ٹک باندھنا (جامع اللغات) .

ٹک (۲) (فت ٹ) اند .

چکی کے پاٹ کے کھردرے نشان جو کسی نوک دار آہنی اوزار سے بنالیے جاتے ہیں تاکہ پالوں کے اندر دانوں کے پسنے میں آسانی ہو (اپ و ، ۳ : ۱۰۵) نیز رک : ٹاکنا (اپ و ، ۱ : ۵۶)

[ٹاکنا (رک) سے]

ٹِک (۱) (کس ٹ) امث .

گھڑی کے چلنے کی آواز؛ گھڑی کی طرح کی آواز .

باربرا کی گھڑی پر پندرھواں منٹ ٹک کرنے والا ہی تھا کہ ہم . . . حاضر خدمت ہو گئے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۳۷

[Tick : انگ]

ـ ٹِک (ـ کس ٹ) امث .

۱. ٹک (رک) کی تکرار .

اس گھڑی کے مطابق ایک ثانیہ میں دو دفعہ ٹِک ٹِک کی میعاد کم ہوجائے گی .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۵۷

۲. ٹائپ رائٹر کے چلنے کی آواز .

کھلی ہوئی کھڑکیوں اور دروازوں سے کھٹ کھٹ اور کبھی کبھی ٹائپ رائٹر کی ٹِک ٹِک سنائی دیتی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۷

۳. گھوڑے گدھے یا بیل کو ٹٹکارنے کی آواز ، ٹٹکاری .

ایک خر ناہموار گھوڑے پر سوار . . . ٹک ٹک کرتا چلا جاتا تھا .

۱۸۱۳ نو رتن ، ۱۶۲

میرے دونوں ہاتھوں میں چابک تھے منھ میں باگ تھی ، ایڑیاں ٹک ٹک کرنے سے زخمی ہوگئی تھیں . . . مگر وہ نہ ہٹتا تھا .

۱۹۲۸ سلوم ، افادات سلیم ، ۵۱

۴. زمین پر چھڑی مارنے کی آواز .

پہلا آدمی چھڑی سے ٹک ٹک کرتا مالا باری ہوٹل میں داخل ہوا .

۱۹۷۳ افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳۶

۵. چمگادڑ کے بولنے کی آواز .

دن کے وقت غاروں میں یا عمارات میں ٹک ٹک کی آواز نکالتے ہیں .

۱۹۶۹ مغربی پاکستان کے ممیمل ، ۱ : ۳۴

[ٹک کی تکرار ؛ حکایت الصوت]

ـ مارْک (ـ سک ر) امذ .

وہ چھوٹا سا نشان جو کسی حساب کی فہرست وغیرہ کو چیک کرتے ہوئے مختلف مدوں پر لگایا جائے .

ٹک مارک لگانا ابھی اسی دن سکھایا ، کہنے لگے بینک میں ٹک مارک اس طرح (√) نہیں بلکہ اس طرح الٹا (√) لگایا جاتا ہے .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۵۵

[Tick - mark : انگ]

ٹِک (۲) (کس ٹ) امذ .

ایک قسم کا طفیلی کیڑا جو جانوروں کے جسم پر بیٹھتا ہے ، کِلّی ، چچڑی .

یہاں کی آب و ہوا کا کچھ ایسا اثر ہے کہ اکثر مرغی خانوں میں باوجود کمال احتیاط کے ٹک (چچڑی) پیدا ہوجاتی ہے .

۱۹۵۶ طیور ، مرغی خانہ ، ۴۳

[Tick : انگ]

ـ بُخار (ـ ضم ب) امذ .

وہ بخار جو ٹِک کے کاٹنے سے ہو ، چچڑی تپ .

ٹِک کیڑے کے کاٹنے سے ہی ٹک بخار ہو جاتا ہے .

؟ مرغی خانہ ، ۲۰

[ٹک + بُخار (رک)]

ٹِکا (۳) (کس ٹ) .

ٹکنا (رک) سے مرکبات میں مستعمل .

ـ کَر بَیٹھنا محاورہ .

تسلی اور سکون سے بیٹھنا ، جلد بازی نہ کرنا .

پلٹ کر ان کی طرف دیکھا بولے میاں نوابیوں ٹک کر بیٹھو .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی : ۴۳

ٹُک (ضم ٹ) مف ؛ م ف .

کچھ ، تھوڑا ، ذرا ؛ ذرا سی دیر ، تھوڑی سی مدت .

ارے دل توں غفلت میں نے بیدار ہو

کتا سوئے گا ٹک توں ہشیار ہو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

زلف مشکیں کوں من ہرن ٹک کھول

ہم نے مشک ختن نہیں دیکھا

۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۳۰

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے

کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸

سرخی شام شفق ٹک دیکھو خون سر سو فاراں ، لالہ زاراں

۱۹۰۲ ہفت کشور ، ۸۸

[س : ستوکن स्तोक]

ــ اِک/ایک (ــ کس ا/ی مج) م ف .

اک ذرا ، تھوڑی سی دیر .

روے تلک تو کبی کو ہے فرصت یہاں سحاب
طوفان ہو ابھی جو ٹک اک آبدیدہ ہوں

١٧١٨ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ١٦٢

[ٹک + اک/ایک (رک)]

ــ ٹُک دیدم دَم نہ کشیدم فقرہ .

جب کوئی واقعہ آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہو اور دیکھنے والا کسی جبر یا دباؤ سے منہ نہ کھول سکتا ہو تو اس موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے .

آپ کو اگر کوئی خدانخواستہ زخمی بھی کرے یا مار بھی ڈالے تو بندۂ درگاہ اپنی جگہ سے نہ ہلیں گے ، بس ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم ، پرائے پھٹے میں کون پاؤں ڈالے .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ٣٩

ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم ، جب اوپر کا سانس اوپر نیچے کا نیچے .

١٩٢٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١٣٩

ــ ٹُک تَر کے مَن بھر کھاوے

ٹُک بیگماں نام بتاوے کہاوت .

جو عورت نخروں سے کھائے ، اس کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ جیا (جیئے) اَمر (ہوا) ہونے کہاوت .

قلیل زندگی کا بھی شکرانہ ہے (جامع اللغات) .

ــ جیا تو کیا جیا فقرہ .

ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا (نور اللغات) .

ــ سا صف ، م ف .

(عوام) ذرا سا ، واجبی سا ، یوں ہی سا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ یک (ــ ی مج) م ف .

رک : ٹک اک .

اے دل شہید عشق ستم زاد ہو ٹک یک
لذت نصیب خنجر جلاد ہو ٹک یک

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٥٧٩

[ٹک + یک = ایک (رک)]

ٹَکا (فت ٹ) امذ .

١. دو پیسے ، دو پیسے کا سکّہ (عموماً تانبے کا) ؛ نقدی ، (نواح آگرہ و متھرا اور راجپوتانے میں ٹکہ دو پیسے کے معنی میں بولا جاتا ہے بنگال میں روپے کے معنی میں رائج ہے) .

بولا یک بڈھی مکر زن کوں شتاب
دیا اس ٹکے خوش کیا بے حساب

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٦٠

جنگلوں میں کھودتا پھرتا تھا گھاس
اک ٹکا آتا تھا اس کا تیرے پاس

١٧٦٣ مثنویات حسن ، ١ : ٩٠

کوئی صدقے کے واسطے ٹکے لے آئی .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ١٢٣

جہاں تک ہو سکے ٹکے کا کام پیسے میں نکالو .

١٩١٠ مسلی ہوئی پتیاں ، ١٠

٢. کوڑی ، پیسا ، حقیر سی رقم .

پاس ایک پیسہ نہیں ٹکے کی آمد نہیں .

١٨٦٢ خطوط غالب ، ٤٧

میرا بھائی رو کر جواب دیتا کہ خدا کی قسم میرے پاس ٹکا بھی نہیں .

١٩٣٠ الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٣٦٢

[س : ٹنک + کہ : टङ्क + क]

ــ بِیڑا (ــ ی مع) امذ .

تہوار یا کسی تقریب کے موقع کا نذرانہ جو کاشت کار زمین دار کو دے ، اس نذرانے کی کم سے کم مقدار پان کا ایک بیڑا اور نقدی کا ایک ٹکا ہے اس لیے اصطلاحاً اس نذرانہ کا نام ٹکا بیڑا ہو گیا (اپ و ، ٦ : ٣٦) .

[ٹکا + بیڑا (رک)]

ــ بھر (ــ فت بھ) صف .

١. (وزن میں) دو پیسے کے برابر ، (مجازاً) کم وزن ، ہلکا .

و لیکن ہووے ادرک دو ٹکے بھر
کھلانا پھر اسے دانے کے اوپر

١٧٩٥ فرس نامۂ رنگین ، ١٠

٢. ذرا سا ، کسی قدر .

مارا جانا گوارا کریں اور کسی سے اتنا نہ ہو سکے کہ ٹکا بھر سی زبان ہلا کر متعدی سے مقابلہ پیش آئے .

١٨٩٠ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢٠٦

[ٹکا + بھر (رک)]

— بھر کی جبھو (— فت بھ ، کس ج ، شد ب ، و مج) امث .

رک : ٹکا سی زبان .

آپ نے تو ٹکا بھر کی جبھو (زبان) ہلا دی .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۳

— پاس نہیں فقرہ .

کوڑی پاس نہیں ، مفلس ہے ، غریب ہے (نوراللغات) .

— چوٹ کر دینا محاورہ .

ہر ایک سے زنا یا بد فعلی کرانا (جامع اللغات) .

— ڈولی فقرہ .

فاصلہ ڈولی کے کرائے کے حساب سے ، کم فاصلہ جس کا کرایہ بھی کم ہو .

خدمت گار نے کہا (کوئی ٹکا ڈولی) ان کو ڈولی پر چڑھنے کی عادت تو تھی ہی نہیں ، ٹکا ڈولی کا محاورہ یہ کیا سمجھیں !

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۹۳

— روٹی اب لے چاہے تب کہاوت .

اس سے زیادہ نہیں ملے گا (جامع اللغات) .

— سا جواب (— فت ج) امذ .

صاف جواب ، مطلق انکار .

بیوی پانی پلاؤ یا ٹکا سا جواب دو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰

یہ ٹکا سا جواب پا کے عراقی اپنا منہ لیے ہوئے اپنے گھر آ گیا .

۱۹۲۳ مخدرات ، ۴۶

اف : پانا ، دینا ، ملنا .

— سا دم (— فت د) امذ ؛ صف .

ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو بالکل اکیلا ہو ، تنہاذات ، تن تنہا .

اکیلی عورت ، بچہ نہ کچا ، ٹکا سا دم .

۱۹۲۸ نانی عشو ، ۳۷

— سی جان امث ؛ صف .

رک : ٹکا سادم (نوراللغات) .

— سی زبان (— فت ز ، ضم ز) امث .

ذرا سی زبان .

یہ ٹکا سی زبان جدھر چاہتی ہے ہل جاتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۱

— کرائی اور گنڈا ڈرائی کہاوت .

چیز کے لیئے دو پیسے خرچ کرتا ہے اور مرمت پر ایک آنہ ، بعض باتوں میں فضول خرچ ہے اور بعض میں کنجوس (جامع اللغات) .

— گانٹھ میں ہونا محاورہ .

روپیہ پاس ہونا ، دولت ہونا (جامع اللغات) .

— گرہ میں ہونا محاورہ .

رک : ٹکا گانٹھ میں ہونا .

جب ہو ٹکا گرہ میں نہ فیاضی ہے فضول
دو دل اگر ہیں راضی تو پھر قاضی ہے فضول

۱۹۰۵ دیوانجی ، ۳ : ۲۲۵

— ہو جس کے ہاتھ میں وہ بڑا ہے ذات میں کہاوت .

مراد : دولت مند بڑی ذات کا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ٹِکّا (کس ٹ ، شد ک) امذ .

ٹیکا (رک) کی تخفیف (جامع اللغات) .

ٹکا دینا محاورہ ؛ ف م .

۱. رک : ٹکانا .

دیوار کی طرف پشت کرکے ایک عورت اپنا زانو ٹکا دیتی ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۰۹

۲. (مجازاً) لگادینا ، رسید کرنا .

ایک تھپڑ ٹکا ہی دیا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، دادا لال بھجکڑ ، ۲۱۹

ٹِکارڈ (کس ٹ ، سک ر) امذ .

چھلکا نما کیڑا .

لاک رالی پرت ہے جس کو بعض درختوں کی پتلی شاخوں پر چھلکا نما کیڑے جن کا اصطلاحی نام ٹکارڈ یا لاکا ہے بناتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات (ضمیمہ جات) ، ۱۰

[?]

ٹکاری (کسر ٹ) امذ.

ایک مشہور اور لذیذ آم کا نام، لنگڑا.
صرف ٹکاری ایسا ہے جو بنارس میں بھی ہوتا ہے، اور وہاں وہ لنگڑا کہلاتا ہے.
۱۹۳۶ خطبات مشران، ۱ : ۳۵۸
[مقامی]

ٹکاسی (فت ٹ) امذ.

پیسے پیسے اور دو دو پیسے کا سودا بیچنے والا دکان دار، خوردہ فروش، چلر فروش، لٹ پونجیا (ا پ و، ۷ : ۴۰).
[ٹکا (رک) + سی، لاحقۂ صفت]

ٹکاشرے (کسر ٹ، سک ش) امذ.

ٹھہرنے کی جگہ، سستانے کی جگہ، کارواں سرا (پلیٹس).
[ٹکا، ٹکنا (رک) سے + شرے، سرائے (رک)]

ٹکالینا (کسر ٹ، ی مج) ف م؛ ف م.

رک : ٹکانا.
بھلا مجال پڑی ہے کہ کوئی بھاری ٹکالے.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۹۹
عورتیں صندوق کے پیچھے دوزانو ہوجاتی ہیں اپنے پاؤں دیوار سے ٹکا لیتی ہیں.
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن، ۱۰۹

ٹکانا (کسر ٹ) ف م.

۱. (i) کسی چیز کو کسی دوسری چیز کے سہارے رکھنا.
مسودے کو میز پر رکھا اور کہنی ٹکا کر . . . سوچنے لگا.
۱۹۶۶ جالستان، ۳۱۰
(ii) کسی چیز کو دیوار وغیرہ سے لگا کے کھڑا کر دینا.
اڑے نے اپنی . . . سائیکل دوکان کے تھڑے سے ٹکائی.
۱۹۵۵ منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۵۵
۲. جمانا، رکھنا نیز مجازاً.
دیگر افراد کو . . . انہماک ہوتا تو ایسے لوگوں کو اپنے جماعتی امور میں ذمہ داری کے عہدے پر قدم ٹکانے ہی کیوں دیتے.
۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱ : ۹
۳. لگانا، مارنا.
ایسی کمر پر ٹکائی کہ چور ہمارا اسباب سمیت وہیں رہ گیا.
۱۹۱۰ نگارستان فارس، ۱۸۰
۴. گھر میں ٹھہرانا، قیام کرانا.
آزاد مرزا نے اڑے تپاک سے چانڈو باز کو اپنے گھر میں ٹکایا.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۳
۵. کسی معاملت میں اصول کے خلاف کسی کو کچھ دینا.
امین آباد سے دو آنے پر رکشا طے کیا جب گھر پہونچ گئے تو ایک اکنی ٹکائی.
۱۹۶۲ مہذب اللغات
[ٹکنا (رک) کا تعدیہ]

ٹکائی (کسر ٹ) امث.

۱. تیل کی لکڑی جو جھونک کے لیے لگا دیتے ہیں؛ وہ لکڑی یا آڑ یا اوزار جو پہیے کی ڈھرے لگانے کی صورت میں گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے ڈھرے کے نیچے لگائی جاتی ہے (نوراللغات؛ ا پ و، ۵ : ۱۲۱).
۲. نیل کی ٹکیاں خشک کرنے کا بانس کا بنا ہوا ٹھاٹر یا ٹٹی، چالا (ا پ و، ۲ : ۳۰۹).
[ٹکائی : ٹکائی टिकाई]

ٹکاؤ (کسر ٹ، و مع) صف.

دیرپا، پائدار، مضبوط (نوراللغات).
[ٹکنا (رک) سے]

ٹکاؤ (کسر ٹ، سک و نیز و مج) امذ.

۱. ٹھہراؤ، قیام، ٹھکانا.
کہیں ٹکاؤ کا سہارا نہ ملا.
۱۹۰۰ ذات شریف، ۱۰
۲. (مجازاً) قرار، سکون.
اک شمہ کہاں ٹکاؤ دل کا ناسور ہوا ہے گھاؤ دل کا
۱۹۳۷ ایمان سخن، ۹۵
۳. سہارا، روک.
مٹی سے . . . درختوں کو ٹکاؤ اور سہارا ملتا ہے.
۱۹۳۲ تربیت جنگلات، ۲۱
[ٹکنا (رک) سے]

ٹکا ہُوا ہونا ف م.

رک : ٹکنا.
چاہیے ساتوں سجدے کے اعضا زمین پر ٹکے ہوئے ہوں مگر احتیاط مستحب یہ ہے کہ دوبارہ نماز پڑھے.
۱۹۷۲ توضیح المسائل، ۱۰۱
[ٹکنا (رک) سے]

ٹکاہی (فت ٹ) امث ← ٹکاہی .

ادنیٰ درجے کی پیشہ ور کسبی ، معمولی رنڈی .

بیسواؤں پر غور کرتے وقت آپ ان کروڑوں ٹکاہیوں کو بھول جاتے ہیں .

۱۹۶۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۱۳

[ٹکا (رک) سے]

ٹکائی (۱) (فت ٹ) امث .

۱. ٹانکنے کی اجرت ؛ ٹانکنے کا انداز ، سلائی .

لیکن چولی کا رنگ اور ٹکائی ساڑی ہی کے جواب کی تھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۱

کسی نئی وضع کی ٹکائی کا ذکر ہوا اور یہ بلائی گئیں .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۶

۲. کپڑے یا زری کے کترے ہوئے پھول ٹانکنے کی صنعت ، پھلکاری (ا پ و ، ۲ : ۱۷) .

[ٹانکنا (رک) سے]

ٹکائی (۲) (فت ٹ) امث .

ٹیکس ، محصول ؛ رک : ٹکیے والی (پلیٹس) .

[ہ : ٹکائی टकाई]

ٹکائی (کس ٹ) امث .

ٹکنے کا کرایہ (نوراللغات) .

[ٹکنا (رک) سے]

ٹکتی (کس ٹ ، سک ک) امث .

سطح زمین کی ہمواری ، ڈھال اور زاویہ قائمہ دیکھنے کا پرانی وضع کا آلہ اس کو پن سال بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۱۷) .

[مقامی]

ٹکٹ (کس ٹ ، فت ک) امذ .

۱. دفتی یا کاغذ کا وہ چھپا ہوا چھوٹا ٹکڑا جس پر مسافر کے سوار ہونے اور اترنے کے اسٹیشنوں کے نام اور سفر کے کرائے کی رقم تحریر ہوتی ہے اور جو کرایہ ادا کر کے لیا جاتا ہے .

اگر آپ کل شام یا ۲۰ کی صبح لاہور پہنچ سکیں تو ٹکٹ صرف لاہور ہی تک کا خرید کریں .

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۷۷

۲. وہ چھوٹا سا رنگین کاغذ کا سرکاری طور پر منظور شدہ چھپا ہوا ٹکڑا جو ڈاک کا محصول ادا کر دیے جانے کے ثبوت میں ڈاکخانے سے ملتا ہے اور جس پر مختلف قیمتیں تحریر ہوتی ہیں، ڈاکخانے کے محصول کا اسٹامپ .

ڈاک گھر میں ٹکٹ نہیں باقی
ناظم اتنے گئے ہیں خط پر خط

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹۲

ہوائی مسودہ روانہ کرنے کے لیے ٹکٹ چاہئیں .

۱۹۳۵ تلخ ترش اور شیریں ، ۱۳۳

۳. وہ پرزہ جس پر زر موصولہ یا شے موصولہ کی رسید کے لیے دستخط کیے جاتے ہیں .

ہر شخص کے ہتھیار ایک خاص مقام پر حکم سرکار سے چھین کر جمع کرتے ہیں اور اس کو ایک ٹکٹ ملتا ہے .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چند ، ۱۹۶

۴. کسی سیر تماشے نمائش وغیرہ کو دیکھنے کا اجازت نامہ جو قیمت ادا کرنے پر ملتا ہے .

دنگلوں میں ٹکٹ جاری ہیں تماش بین چلے آتے ہیں .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۸۸۱

ایک عجائب خانہ یہاں قائم کر دیا جائے . . . اس کے داخلہ کے لیے ایک ٹکٹ مقرر کرایا جاسکتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۵۲۰

۵. ملاقاتی کارڈ .

صاحب موصوف نے اپنا ٹکٹ اوپر بھیجا میں ان کے استقبال اور بغل گیری کے واسطے نیچے اتر آیا .

۱۸۹۲ اصول سراغ رسانی ، ۱۷۱

۶. اجازت نامہ ، پرمٹ .

سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو ، کون بے ٹکٹ مقیم ہے اور کون ٹکٹ رکھتا ہے .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۴۳

۷. وہ اجازت نامہ جو کسی الکشن کے امیدوار کے حق میں کسی سیاسی پارٹی کی جانب سے اس لیے جاری کیا جائے کہ وہ امیدوار اس پارٹی کی جانب سے حصہ لینے کا مجاز ہو .

۱۷ ممبر کانگریس کے ٹکٹ پر ہیں .

۱۹۳۹ روزنامہ ، پیسہ اخبار ، ۲۲ اگست ، ۱۷

لیکن اس کے ٹکٹ پر جو لوگ کامیاب ہوئے وہ سیلاب کی سطح پر تنکوں کی طرح ہی تھے .

۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۰ اگست

۸. گتے یا لوہے کی چھوٹی تختی جس پر نمبر یا نام وغیرہ لکھ کر لگاتے ہیں (کارخانوں ، محکموں ، اور جہازوں وغیرہ میں یہ طریق رائج ہے) ؛ وہ کیفیت نامہ جس پر کسی شخص کے نام کے ساتھ کسی خاص مقصد سے متعلق کوائف درج ہوں .

فی سال ایک ماہ کے حساب سے رہائی کی قیدیوں کے ٹکٹوں پر چڑھادی گئی .

۱۹۰۵ قید فرنگ ، ۷۲

۹. سرکاری طور پر تعلیقہ یا ضبطی کرنے کے بعد کسی ادارہ یا دکان وغیرہ پر قفل لگا کر محکمۂ مجاز کا دستخطی پرچہ یا مہر .

سینکڑوں دکانوں میں قفل پڑے سرکاری ٹکٹ لگے۔
۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۲

۱۰. اجازت نامہ جو بدکار عورتوں کے پاس ہوتا ہے (جامع اللغات)۔

۱۱. سوداگری کے مال کا پرچہ جس پر کارخانے کا نام لکھا ہوتا ہے (جامع اللغات)۔

۱۲. چھتری کے کپڑے کے درمیانی سوراخ کی گوٹ جو سوراخ کے اطراف غلاف کی حفاظت کو لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۶)۔

۱۳. پروانۂ راہداری ، پاسپورٹ ؛ ناؤں کا پتا ، رول ، پیچک ؛ چندہ ، قیمت ، اجرت ؛ ٹیکس ، محصول ، لگان ، سوداگری مال کا خاص محصول (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔

[Ticket : انگ]

— بابو (— و مع) امذ۔

رک : ٹکٹ منشی۔

بعض ٹکٹ بابو عین عجلت کے وقت دام دینے سے انکار کر دیتے ہیں۔
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۱

[ٹکٹ + بابو (رک)]

— بنانا محاورہ۔

بجائے مطبوعہ اور مخصوص ٹکٹ کے وقت ضرورت فوری استعمال کے لیے اجازت نامہ بنانا۔

اگر ٹکٹ گھر میں کسی خاص اسٹیشن کے ٹکٹ نہ رہیں تو بکنگ کلرک ٹکٹ لکھ کر دیتا ہے اسے ٹکٹ بنانا کہتے ہیں
۱۹۳۵ جامع اللغات

— چیکر (— ی مج ، فت ک) امذ۔

بس یا ریل گاڑیوں میں مسافروں کے ٹکٹوں کی جانچ کرنے والا۔

دو اکتائے ہوئے ٹکٹ چیکر کھڑے باتیں کرتے نظر آئیں گے۔
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱

[Ticket-checker : انگ]

— دار صف۔

رک : ٹکٹ زدہ (نوراللغات)۔

[ٹکٹ + دار (رک)]

— زَدَہ (— فت ز ، د) صف۔

ٹکٹ لگا ہوا۔

جس طرح ٹکٹ زدہ لفافے ملتے ہیں ایسے ہی چھوٹی موٹی کتابوں اور اخباروں کے لئے کمر بند ملتے ہیں۔
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۳

— کٹانا / کٹوانا محاورہ۔

۱. سفر پر جانے کے لیے ٹکٹ خریدنا ، سفر پر جانا ، چلا جانا نیز مزاحاً و مجازاً۔

رخت سفر باندھا ، ٹکٹ کٹایا ... یورپ روانہ ہوگئے۔
۱۹۴۲ دنیا گول ہے ، ۱۰

چل دیا میں تو ٹکٹ کٹوا کے باڑہ مہر کا
تم کو طے کرنا پڑے گا مسئلہ کشمیر کا
۱۹۵۳ روز نامہ ، مساوات ، ۲ جنوری : ۳

— کَلَکْٹَر (— فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ۔

کسی ریلوے اسٹیشن پر ٹرین سے اترنے والے مسافروں سے ٹکٹ واپس لے کر جمع کرنے والا عہدہ دار۔

ٹکٹ کلکٹر لوہے کے کٹھرے کے پاس ... کھڑا تھا۔
۱۹۰۸ مخزن ، مئی ، ۵۱

[Ticket collector : انگ]

— کلکٹری (— فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امث۔

ٹکٹ کلکٹر (رک) کا عہدہ یا کام۔

ڈپٹی کلکٹری سے نا امید ہوکر ریلوے میں ٹکٹ کلکٹری کر لیتا ہے۔
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۳۱

[ٹکٹ کلکٹر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کُھلنا محاورہ۔

ٹکٹ دینے کی کھڑکی کا کھلنا ، گاڑی آنے سے کچھ عرصہ پہلے ٹکٹ دیا جانا (جامع اللغات)۔

— گَھر (— فت گھ) امذ۔

وہ جگہ جہاں سے سفر پر جانے کے لیے ٹکٹ ملتے ہوں۔

ٹکٹ گھر گاڑی پلیٹ فارم پر پہنچ جانے کے بعد کھلتے ہیں۔
۱۹۶۷ روز نامہ ، مشرق ، کراچی ، ۲۴ جون (ضمیمہ) ، ۱

[ٹکٹ + گھر (رک)]

— لگانا محاورہ۔

۱. کسی جلسے وغیرہ کے پنڈال میں داخلے کے لیے مخصوص رقم کا ٹکٹ مقرر کرنا۔

کانفرنس کے اجلاسوں کے لیے ٹکٹ لگانے کا قصد کیا ہے۔
۱۹۲۷ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۰۸

۲. خطوط وغیرہ پر ٹکٹ (اسٹامپ) چسپاں کرنا (نوراللغات)۔

۳. محصول یا ٹیکس لگانا (نوراللغات)۔

ــ منشی (ــ ضم م ، سک ن) امذ .

ریل یا جہاز وغیرہ کے ٹکٹ بیچنے اور ان کا حساب رکھنے والا کلرک ، بکنگ کلرک .

کوک کا ٹکٹ ، ٹکٹ منشی کے حوالے کیا اور اس نے ریل کا ٹکٹ چپ چاپ دے دیا .

۱۸۸۹ کلکتت فرنگ ، ۳۲

[ٹکٹ + منشی (رک)]

ٹکٹکاہٹ (ات نیز کس ٹ ، سک ک ، فت ٹ ، ۰) امث .

کھٹ کھٹ یا ٹک ٹک کی آواز (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۶۷) .

[ٹک ٹک (رک) ے]

ٹک ٹک کرنا محاورہ (قدیم) .

جھک جھک کرنا .

چندیں ٹک ٹک شورفراز

۱۵۰۳ توسرہار (دکنی اردو کی لغت)

ٹک ٹک کرنا محاورہ .

(کرکٹ) سست بیٹنگ کرنا ، سست رفتاری سے رن بنانا .

آج صبح دس بجے میدان میں اترے تو کل بارہ بجے تک ٹک ٹک کرتے رہے اور بولروں کا دیوالہ نکالتے رہے .

۱۹۷۳ بہر نظر میں پھول مہکے ، ۱۱۰

ٹکٹکی (۱) (کس ٹ ، سک ک ، کس نیز فت ٹ) امث .

تاک ، نظارہ ؛ آنکھیں لڑانے یا گھورتے رہنے کا عمل .

دیکھو ٹکٹکی مجھ ذات میں کیا ہوئے بالی چھوڑکے سوں
اوجڑیاں سنجھتاں نیں جایاں کرتیاں ہیں بازا کا ہیکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۰

یاد میں شب کو ریاض صبح کی
چشم اختر سے لگی ہے ٹکٹکی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۰

آنکھ تک موالے دے حیرت عشق
ایسی میں ٹکٹکی سے در گزرا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲۴

اف : باندھنا ، جمانا ، لگانا .

[س : درک ۔۔۔ کی تکرار]

ــ باندھنا محاورہ .

برابر دیکھے جانا ، پلک نہ جھپکانا ، گھورنا ، غور سے دیکھنا ، آنکھیں لڑانا .

اس جہان کی دید کو چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ ، اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھ رہا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۸

وہ دیر تک خاموشی سے ٹکٹکی باندھے مجھے دیکھتا رہا .

۱۹۰۵ شبنمستان کا قطرۂ گوہریں ، ۱۰۰

ــ بندھنا محاورہ .

ٹکٹکی باندھنا (رک) کا لازم .

چھت سے آنکھیں لگ گئیں دیر تک ٹکٹکی بندھی رہی پھر غش آگیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۳۰

چاند سامنے تھا ٹکٹکی اس پر بندھی ہوئی تھی .

۱۹۱۱ اے فکری کا آخری دن ، ۱۴

ــ جمانا محاورہ .

رک : ٹکٹکی باندھنا .

دو گھنٹہ تک میرا دوست جو رقص و سرود کا ماہر تھا اسٹیج پر ٹکٹکی جمائے بیٹھا رہا .

۱۹۲۶ میری عینک ، ۴

ــ رہنا محاورہ .

آنکھیں لڑانا ، نظریں جمی رہنا .

یاد آیا جو ترے کان کا جھمکا تو رہی
ٹکٹکی عقد ثریا سے یہاں ساری رات

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۲

ــ کا کھیل (ــ ی مج) امذ .

بچوں کا کھیل جس میں دو بچے آمنے سامنے ہوکر آنکھیں لڑاتے ہیں اور یہ شرط رہتی ہے کہ پہلے جس کی آنکھ جھپکے گی وہی ہارے گا .

آئینہ غماز ہے کب دے گا منہ پر سچ کہو
کھیل کس سے ٹکٹکی کا تم ہو اکثر کھیلتے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

ــ لگانا محاورہ .

رک : ٹکٹکی باندھنا .

مگر اس ماہ نے افشاں چنی رات
ستارے تھے لگائے ٹکٹکی رات

۱۸۷۸　　سخن بے مثال ، ۳۲

چند لمحوں تک وہ ٹکٹکی لگائے اسے دیکھتا رہا .

۱۹۳۲　　انور ، ۳۷

— لگنا محاورہ .

ٹکٹکی لگانا (رک) کا لازم .

ٹکٹکی آنکھ کو کسی کی لگی
مثلِ نرگس وہی بھچک سی کھڑی

۱۷۸۵　　حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۰

ٹکٹکی آٹھ پہر لگی ہے صدائے در پر کان اور نظر لگی ہے .

۱۸۶۸　　سرور ، انشائے سرور ، ۳۰

میری ٹکٹکی دروازے ہی کی طرف لگی رہتی تھی .

۱۹۲۰　　لخت جگر ، ۱ : ۳۳۸

ٹِکٹِکی (۲) (کس ٹ ، سک ک ، کس ٹ) امث .

۱. تپائی یا فرما جس سے مجرموں کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

محمدی خانم نے ان کو ٹکٹکی کے سامنے بٹھایا .

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۶

اس کا جی چاہتا تھا کہ ٹکٹکی پر بندھوا کر لاچی کی پیٹھ پر بید لگائے .

۱۹۶۲　　ایک عورت ہزار دیوانے ، ۲۲۹

۲. شکنجہ ؛ دلے دار کواڑ یا لکڑی کے کسی چوکھٹے کی چولیں ٹھیک کرنے یعنی مضبوط بٹھانے کا اوزار (اپ و ، ۱ : ۳۰) .

[س : ترک टक کی تکرار + اکا का]

— سے باندھنا محاورہ .

سزائے تازیانہ دینا ، باندھ کر کوڑے لگانا ، تپائی سے باندھ کر بید مارنا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹِکٹِکی (۳) (کس ٹ ، سک ک ، کس ٹ) امث .

(ٹک ٹک = وہ آواز جو جانور نکالتا ہے) ؛ عام چھپکلی جو ہند و پاکستان میں گھروں میں پائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : ٹکٹکی टिकटिकी]

ٹِکٹی (کس ٹ ، سک ک) امث .

۱. رک : ٹکٹکی (۲) .

ٹکٹی میں اسے بندھوا کر کوڑے لگوائیے خوب مار اس کو کھلوائیے .

۱۸۸۷　　داستان امیر حمزہ ، ۲۵۱

۲. تپائی .

اس قسم کے خوردبین میں ایک ٹکٹی پیتل کی لکڑی کے تختے پر جمی ہوئی ہوتی ہے .

۱۹۱۲　　کلیات علم طب ، ۱ : ۱۱۹

۳. کڑھاؤ کے منھ پر کھونچا یا چھلنا رکھنے کا چوبی چوکھٹا (اپ و ، ۲ : ۲۱۰) .

۴. راب کے تھیلوں کے مجان کی اڑواڑ یا ٹکا دینے والی لکڑی (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

۵. چوبی ٹھونچیاں جن پر تانا پھیلا کر صاف کیا جاتا ہے اڈا ، سراڑا ، پینڈی (اپ و ، ۲ : ۵۷) .

۶. ارتھی ، بانسوں سے بنایا ہوا ٹھاٹھر جس پر ہندو اپنے مردے لے جاتے ہیں .

وہ ٹکٹی جس پر ہندو اپنا مردہ اٹھاتے ہیں .

۱۸۴۷　　عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۴۷

اس وقت بھی چپ تھا جب ٹکٹی گھر سے نکالی جارہی تھی .

۱۹۵۲　　رفیق تنہائی ، ۵۸

— پر کھڑا کرنا محاورہ .

جب کوئی مرغ لڑائی میں مرجائے تو مرغ باز تین لکڑیاں گاڑ کر اس کی لاش کو کھڑا کر دیتے ہیں اور دوسرے مرغ کو جو قاتل ہے اس کے روبرو چھوڑ دیتے ہیں اگر اس نے لات مار کر ٹکٹی کو گرادیا تو فاتح سمجھا جاتا ہے اور اگر بغیر لات مارے چلا گیا تو بازی ہار جاتا ہے (مہذب اللغات) .

ٹِکٹھی (کس ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکٹکی (۲) ؛ ٹکٹی .

ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس
دونوں دیدے پھوٹیں ہم ٹکٹھی سے عیار بندھے

۱۸۴۹　　جان صاحب (نور اللغات)

ٹَکدیشی (فت ٹ ، شد ک بفت ، ی مج) امذ .

پالک ، لاٹا : Chenopodium album (پلیٹس) .

[س : ٹکدیشی टङ्कदेशी]

ٹَکُر (فت ٹ ، ضم ک) امذ .

رک : ٹکور ، ٹکورا .

نوبت کے ٹکروں کی نرم نرم آواز دل ربا .

۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۹۲

ٹکّر (فت ٹ ، شد ک بفت) امث .

۱. تصادم ، دو چیزوں کا ایک دوسرے سے الجھنا .

لگے دو پہاڑوں کی ٹکر تبھی
ہووے چام اور پاڑ ریزہ جبھی

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۶۳

پانی میں جہاز نے ایک پہاڑ سے ٹکر کھائی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۶۵

سامنے کی خبر نہیں کون آرہا ہے ، ایسی صورت میں منھ بھیڑ ہوئی نہیں ٹکر لگ جایا کرتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۸۸

اف : کھانا ، لگانا .

۲. (i) مقابلہ ، برابری .

بیستون عشق کا فرہاد ہوں   کوہکن کے ساتھ ٹکر ہے مجھے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۰۲

مگر ٹکر ایسے گھاگ سے تھی جسکو جعلسازی ہی میں سات برس کی ہوچکی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶۵

(ii) مدمقابل ، برابر ، ہمسر .

خیر جو کچھ ہو میرزا دبیر انیس کی ٹکر ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰۰

۳. سر ٹکرانا .

کوچۂ یار سے اٹھوا دیا مجھ وحشی کو
ٹکروں سے مری دیوار میں در ہوتا گیا

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۷۰

۴. (مجازاً) حادثہ ، مصیبت ، صدمہ .

ضرورت یہ ہے کہ بڑی بڑی ٹکروں اور سخت سخت مصیبتوں کے واسطے تیار ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۵

۵. دھکا ، صدمہ ، ٹھوکر ، نقصان ، ضرر ، ٹوٹا (نور اللغات) .

۶. بھور کی بیل کا موہان کا رخ ، پہلو ، بغل ، لکڑی کے تختے اور شہتیر کے منھ کی تراش کے لیے بھی ٹکر بولا جاتا ہے (اب و ، ۱ : ۷۵) .

[س : سٹک + ر + ای [illegible]]

— اٹھانا محاورہ .

نقصان صدمہ یا حملہ برداشت کرنا ؛ مقابلہ کرنا .

سکندر افواج شاہی کی ٹکر نہ اٹھا سکا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲

اس مرتبہ رانا شاہی کی ٹکر نہ اٹھا سکا .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۲۰۳

— بُلَنْدی (— فت ب ، فت ل ، سک ن) امث .

(کمہار) درخت (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶۱ : ۶۱)

[ٹکر + بلندی (رک)]

— پڑنا محاورہ .

مقابلہ ہونا ، ٹکرانا ، دھکا لگنا .

نالے سے مرے ہوڑ کے مزا خوب ملا ہے
ٹکر وہ پڑی ہے کہ فلک گھوم رہا ہے

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۸۵

— جھیلنا محاورہ .

رک : ٹکر اٹھانا .

ہونہار طبیعت نے وہ قابلیت و استعداد فراہم کر لی کہ اچھے اچھوں کی ٹکر جھیلنے لگے .

۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۱۷

— چلانا محاورہ (قدیم) .

رک : ٹکریں مارنا .

اور جو اس کا گلا کاٹا نہ جائے
وہ تصویب دشمناں ٹکر چلائے

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات)

— دینا محاورہ

ٹکرا دینا ، پھوڑا دینا .

شیشۂ دل پر ایک ٹکر دو
تم پری ہو مجھے سیانہ کرو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۲۲

اور ہماری سوار . . . خدا کی قسم فولاد کا ڈھانچا ہے ، کہو تو پہاڑ سے ٹکر دے دوں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹

— روک (— و مج) صف .

وہ چھوٹی ریاست جو ان دو بڑی ریاستوں کے درمیان واقع ہو جو آپس میں نبرد آزما ہوں ، انگ : Buffer State .

برطانیہ ترکستان میں ایک ٹکر روک ریاست قائم کرنے کے لیے سازش کر رہا ہے .

۱۹۳۳ ، آجکل ، دہلی ، یکم جون ، ۳۰

[ٹکر + روک (رک)]

— سنبھالنا محاورہ .

مقابلے یا حملے کا زور برداشت کر لینا ، تحمل کرنا .

اگر کئی خدا ہوں اور آپس میں لڑنے لگیں تو ان کی ٹکر کو کون سنبھالے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰۰

تم مشاعرہ تو کر رہے ہو مگر ان ہاتھیوں کی ٹکر کیسے سنبھالو گے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۱۶

ـــ کا صف .

مقابلے کا ، برابر کا ، ہمسر .

ان کی ٹکر کا شہر میں کوئی رئیس نہ تھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳۰

قصر ماشتا اگر مکمل ہو جاتا تو اس کی ٹکر کا ہوتا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۸

ـــ کی لینا محاورہ .

مقابلہ کرنا ، مقابلے میں آنا .

جو منڈ چرا ہو وہ لے کوہ کن سے ٹکر کی
یوں نہ اینٹ کی لیتی نہ دیتی پتھر کی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۱۸

ـــ کھا جانا محاورہ .

رک : ٹکر کھانا .

دیکھنا جس روز میری آہ ٹکر کھا گئی
چرخ مینائی کو ہوگی شیشہ گر کی احتیاج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۷

ـــ کھانا محاورہ .

۱.(i) برابری کرنا ، ہم سری کرنا .

وہ شخص جس کا قصیدہ انوری و خاقانی کے قصیدوں سے ٹکر کھائے . . .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۹۸

آب حیات . . . بلحاظ عبارت و غالب کی نثر سے ٹکر کھاتی ہے

۱۹۱۰ ، ادیب ، نومبر ، ۱۹۶

(ii) مقابلہ کرنا ، نبرد آزمائی کرنا .

ہر قطرۂ دریا غلطاں ہے موتی پہ تسلط پانے کو
ہر ذرۂ خاک اڑتا ہے خورشید سے ٹکر کھانے کو

۱۹۲۶ فکر و نشاط ، ۴۰

۲. جا ملنا ، قریب ہونا ، متصل ہونا .

ممالک محروسہ کی حدود ایک طرف تو سرحد چین سے ملی ہوئی تھی اور دوسری طرف خلیج بنگے سے ٹکر کھاتی تھی .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۱۷

۳. (جمع میں) مارے مارے پھرنا ، محروم ہونا .

جب جابجا ٹکریں کھائیں تو سوچا کہ اوروں سے دریافت کرنا بے حاصل ہے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۳۸

۴. صدمہ اٹھانا ؛ نقصان اٹھانا (نوراللغات) .

۵. مشابہت ہونا ، مل جانا .

وہ کسی کو سامنے بٹھا کر تصویر بنائے تو اصل سے ٹکر کھانے لگتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۸

ـــ لڑانا محاورہ .

۱. رک : ٹکر کھانا .

موجیں ہیں سر بفلک کھول رہا ہے پانی
اسد چرخ سے لڑ آتا ہے ٹکر مینڈھا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۵۹۴

بہت سے تعلیم یافتہ مسلمان علی گڑھ اسکول کے البشیر کے پڑھنے والے پالٹکس کی غرض و غایت یہی سمجھتے ہیں کہ ہندوؤں سے ٹکر لڑی جائے .

۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اگست ، ۱۰۷

۲. مقابلے پر آنا .

معترض صاحب کی استعداد علمی تو کچھ یوں نہیں سی معلوم ہوتی ہے . خود اعتراضات اس کے شاہد ہیں مگر حوصلہ بڑا ہے دیوار آہن سے ٹکر لڑانا چاہتے ہیں .

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۲

ـــ لگانا محاورہ .

کسی ٹھوس چیز پر پیشانی مارنا .

بیٹھے ہو گھر میں ، کوئی لگاتا ہے ٹکریں
مطلق نہیں تمھیں اس دیوار کی خبر

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ـــ لگنا محاورہ ؛ ف س .

۱. ٹکر ہو جانا ، دو پیشانیوں کا متصادم ہونا ، ٹکرانا .

نہ پوچھو سختی ہجراں میں حال کشتی عمر
لگی پہاڑ سے ٹکر جہاز ڈوب گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۹۵

میں اندھیرے میں اسے دیکھنے کے لئے اترا اور اس سے ٹکر لگی . . . وہ . . . فوراً مر گیا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۰۶

۲. (مجازاً) صدمہ پہنچنا ، مصیبت آنا .

کیا پنپ سکتے ہیں بے امداد غیبی یہ غریب
مفلسی کی جن کو ایسی بھاری اک ٹکر لگی

۱۸۸۹ نظم بے نظیر ، ۳۰

— لینا محاورہ ۔

۱. مقابلہ کرنا ، ہمسری کرنا ۔

بے ستوں پر جا کے ٹکر کیوں نہ اس فرہاد سے
سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی استاد سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹

وہ بڑا غدی ہے میں اس سے کیسے ٹکر لے سکتا ہوں ۔

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۵

۲. پہلوانوں کا کشتی میں ایک دوسرے کو ٹکر مارنا ؛ ہاتھیوں کا ابتدائی لڑائی میں ایک دوسرے کو ٹکر مارنا ؛ مینڈھوں کا ٹکر لڑنا ؛ صدمہ سہنا ، چوٹ سہارنا (جامع اللغات) ۔

— مارنا محاورہ ۔

۱. کسی ٹھوس چیز پر پیشانی دے مارنا ، ٹکر لگانا ۔
سینکڑوں ٹکریں دیواروں میں ماریں ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۸

۲. سر سے لڑنا ، سینگ بازی کرنا (نوراللغات) ۔

۳. مقابلہ کرنا ، حملہ کرنا ، وار کرنا ۔
لشکر شاہی کا ہراول اور داہنا ہاتھ آگے بڑھا اور اس زور سے ٹکر ماری کہ حریفوں کو الٹ کر پھینک دیا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۸۰

۴. ہمسری کرنا ، برابری کرنا ۔
شاہ عباسی سرائیں آباد موجود تھیں ، جن کی پختگی اور وسعت قلعوں کو ٹکر مارتی تھی ۔

۱۸۸۶ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱ : ۳۲۳

۵. رک : ٹکریں مارنا (نوراللغات) ۔

— ہونا محاورہ ۔

مقابلہ ہونا ۔

پھنکے تنہا کے اوس بت ترسا نے اتنے پھول
دریا کے مینڈھوں کو ہوئی ٹکر بہشت سے

۱۸۶۲ فیض نشان ، ۱۸۳

قدم ہمت کا اس کی راستی سے ہٹ نہیں سکتا
اگر اس راہ میں پیل دماں سے اس کی ٹکر ہو

۱۹۳۷ تحفۂ فردوس ، ۱ : ۹۷

ٹِکْرا (کسر ٹ ، سک ک) امذ (قدیم) ۔

رک : ٹھیکرا ۔

او ٹکرے کوں نور قمر بخش دے
سو کے جھاڑ کوں پھر نمو بخش دے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۱۸۷

ٹُکْرا (ضم ٹ ، سک ک) امذ ۔

رک : ٹکڑا (پلیٹس) ۔

ٹکراتا (ٹکراتے) پھرنا محاورہ ۔

تلاش کرتے پھرنا ، مارے مارے پھرنا ؛ ڈانواں ڈول پھرنا ، ٹٹولتے پھرنا ، بھٹکتے پھرنا ۔

جو کوئی رات کو بھولے یہاں گھر
پھرے گھروں میں ٹکراتا وہ در در

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۸

کھولے گا کون در کسے چلاتی پھرتی ہو
واری کہاں اندھیرے میں ٹکراتی پھرتی ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۰

ٹَکرا ٹَکری (فت ٹ ، سک ک ، فت ٹ ، سک ک) امث ۔

ٹکراؤ ، باہمی تصادم ۔
ہائے ہائے اس ہی وقت کی ٹکرا ٹکری میں میرا تو تین ہزار روپے کا نقصان ہو گیا ۔

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۲۶

[ٹکر (رک) سے]

ٹکرا جانا ف ل ؛ محاورہ ۔

دو چیزوں کا آپس میں ٹکر کھانا ، متصادم ہونا ۔
علم کلام اس وقت پیدا ہوا جب یونانی علوم کے شائع ہونے سے مذہب اسلام فلسفہ سے ٹکرا گیا ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۷

ٹکرا کر رہ جانا محاورہ ۔

برباد ہو جانا ، ضائع ہو جانا ، بے کار ہو جانا ۔
ساری منتیں اور دعائیں در اجابت سے آج ٹکرا کر رہ گئیں ۔

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۲۰۹

ٹَکّراں (فت ٹ ، شد ک بفت) امث ؛ ج (قدیم) ۔

ٹکر (رک) کی جمع ۔

— مارنا محاورہ (قدیم) ۔

ٹکریں مارنا ، بے دلی سے سجدے کرنا ۔

اپسیں نماری ہوں ککر چپ بھوئیں یہ ٹکراں مارتی
جو تو مصلاّ لوگوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۵

ٹکرانا (فت ٹ ، سک ک) ف ل ؛ ف م ؛ ~ ٹکراؤنا .

۱. ٹکر لگنا ، لڑ جانا ، بھڑ جانا ، متصادم ہونا .
کوہ یا درخت پر ٹکرا کے پھر وہاں سے منعکس ہوتی ہے .
۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۰۶
سب وحشت کھائے ادھر ادھر بھاگنے لگے مگر دروازوں سے ٹکرا ٹکرا کے رہ گئے .
۱۹۱۹ جوہائے حق ، ۲ : ۲۴۴

۲. کسی چیز سے سر مارنا ، ٹکر لگانا .
کہاں تی راہیں نکالیں زنج ہجر یار میں
سر کے ٹکرانے سے در بن ان گئے دیوار میں
۱۸۵۴ دیوان برق ، ۴۲۳
موٹے سانڈوں کھاؤ اور پھر بھوں ہی ٹکرانا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۵

۳. مقابلہ کرنا ، ٹکر لینا ، متصادم ہونا .
دیکھ لینا کیا سے کیا یہ آسمان ہو جائے گا
میری آہوں سے جو ٹکرایا دھواں ہو جائے گا
۱۸۹۳ صدائے دل ، ۴۳
حیا ہے مانع جرأت مگر اے نازنیں کب تک
مرے اصرار سے ٹکرانے کی تیری نہیں کب تک
۱۹۱۰ ترانۂ وحشت ، ۴۴

۴. برابری کرنا ، ہم سری کرنا ، مقابلہ کرنا .
ان کی غزل سے مرزا کی غزل کو ، قصیدے سے قصیدے کو اور اسی طرح ہر صنف سے اسی صنف کو ٹکرایا جاتا .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۵

۵. قریب ہونا ، متّصل ہونا .
کوئی مضمون ہو کوئی خیال ہو وہ یا تو ڈرامے کے متعلق ہو گا یا اس سے ٹکرا کے نکلے گا .
۱۹۴۷ ادبی تبصرے ، ۵۱

۶. اتفاقاً مڈ بھیڑ ہو جانا ، آمنا سامنا ہو جانا .
دو تین دنوں کے لیے کراچی آئے تھے مجھ سے بھی ٹکرا گئے .
۱۹۷۱ ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۱۰۸
[ٹکّر (رک) سے]

ٹکراؤ/ٹکراؤ (فت ٹ ، سک ک ، و/ و مج) امذ .

۱. تصادم ، مقابلہ ، آویزش .
طبقوں کا وہ ٹکراؤ ، مفادوں کا تصادم
وہ شاید تاریخ کے سینے کا تلاطم
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۷۸

۲. (جدید سائنس) تصادم ؛ دباؤ ، ٹکراؤ کا نقطہ (Point of Impact) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۴۴) .
ایسے ٹکراؤ کو لچک دار تصادم کہتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹
[ٹکرانا (رک) سے]

ٹکراؤنا (فت ٹ ، سک ک ، و) ف ل ؛ ف م (قدیم) .
رک : ٹکرانا .
سر کو ٹکراوتا پھاڑوں سے الجھتا جنگلوں کے جھاڑوں سے
۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۱

ٹُکر ٹُکر (ضم ٹ ، فت ک) م ف .
حیرت سے .
تمھیں شرم نہیں آتی کہ اس نامحرم نے ہاتھ لگایا اور تم ٹکر ٹکر دیکھا کئے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۹
ٹکر ٹکر کرتے حیران و پریشان چلے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰
اف : دیکھنا ، کرنا .
[ٹک (رک) سے]

~ دیدَم دَم نَہ کَشیدَم فقرہ .
رک : ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم ، کسی امر کو دیکھ کر حیرت و استعجاب سے چپ رہنے اور کچھ نہ کر سکنے کے موقع پر بولتے ہیں .
میں صرف بھل منسی کے لحاظ سے خاموش ہوں ، ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم کہوں کس سے اور سنوں کس سے .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۹۳
خیر ! تو آج کے چوتھے دن میں ملادوں گا اور ایسی ملاقات نہیں کہ ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۲۹

~ (مُنہ) دیکھنا محاورہ .
حسرت یا حیرت سے دم بخود ہو جانا ، دیکھنا اور کچھ نہ کہنا .
اماں جان کے ڈر کے مارے میں اس وقت دم نہ مار سکی چپکی ٹکر ٹکر دیکھا کی .
۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۱۰۲
نگوڑی ٹکر ٹکر منہ دیکھتی ہے بات کا جواب نہیں دیتی .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۲
گویائی کی طاقت سلب ہو چکی تھی اور میں ٹکر ٹکر دیکھنے . . . کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا .
۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۲۲

ٹَکَّر لیس (فت ٹ، فت نیز شد ک بفت، سک ر، ی مج) صف.

اندھا دھند، بے تکا، بے اندازہ.

ایسی باتیں اہل ہند کو بہت پسند ہیں کہ خدا ہوائی ٹکرلیس کام کرتا ہے.

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان، ٥ : ٦٠٠

[رک : اُٹکّر لیس]

ٹَکَّرَم ٹَکْرا (فت ٹ، سک ک، فت ر، سک م، فت ٹ، سک ک) امذ.

مقابلے کے وقت آپس میں گتھ جانا، باہم الجھ پڑنا.

ان میں دو مست دیو زاد ٹکرم ٹکرا ہو گئے.

١٨٨٣ دربار اکبری، ٦٦٣

[رک: ٹکّر + م، لاحقۂ اتصال + ٹکّر + ا، لاحقۂ کیفیت]

ٹَکْرَنا (فت ٹ، ک، سک ر) ف ل.

١. گتھ جانا، الجھنا، مقابل ہونا.

فن کشتی میں از بس ہیں دلاور
دو زنگی بچے ٹکرے ہیں برابر

١٧٧٣ مثنوی تصویر جاناں، ١٩

٢. (مجازاً) ملاقات ہوجانا، ربط ضبط ہوجانا؛ مڈھ بھیڑ ہوجانا.

(ذم کا پہلو) سالا روز سینما جاتا ہے، معلوم ہوتا ہے کسی شوقین سے ٹکر گیا.

١٩٥٧ خدا کی بستی، ١٣

[ٹکّر (رک) سے]

ٹِکْری (کس ٹ، سک ک) امث.

١. (i) (باجا) تاشے نوبت نقارے اور اس قسم کے باجے بجانے کی چوب یا ڈنڈی، لکری؛ بعض مقامات پر ان چوبی ڈنڈوں کی جوڑی کو بھی کہتے ہیں جن کو لڑا کر یعنی ایک دوسرے پر مار کر باجے کے طور پر تال اور سر کے ساتھ بجاتے ہیں، ٹکورا، جھوڑ بتیاں، ناپک نو ٹیا، کرتال (اپ و، ٣ : ١٢٥). (ii) ایک درخت کا نام، ٹِکڑی، لاط: Box haric procumbens or diffusa (جامع اللغات؛ پلیٹس).

٢. زمین کی ایک قسم جو نمی کو محفوظ نہیں رکھتی.

تھوڑی خشکی سے سوکھ جاوے اس کو ٹکری، پر کھاپڑ، بھیٹ... کہتے ہیں.

١٨٣٦ کھیت کرم، ٣٠

[ہ: ٹکری टिकरी]

ٹُکْری (ضم ٹ، سک ک) امث.

رک : ٹکڑی.

خبر ملی کہ اطراف و جوانب کے گوجر دو ٹکریوں میں تقسیم ہو گئے ہیں اور لوٹ مار میں مصروف ہیں.

١٩٢٦ غدر کی صبح و شام، ٢٢٥

ٹَکْرِیا (فت ٹ، ک، سک ر) امذ.

وہ مرغ جس کا تاج سر سے چھوٹا ہو.

جس مرغ کا تاج سر سے چھوٹا اور سڈول ہو اس کو ٹکریا کہتے ہیں.

١٨٨٣ صید گاہ شوکتی، ١٩٢

قدری نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے ۔ اثار... ٹکرئیے.

١٩٥٣ اپنی موج میں، ٢٧

[؟]

ٹُکْری خَط (فت ٹ، سک گ، فت خ) امذ.

ایک قسم کا خط جو لکری اور ٹھکری بھی ہے ۔ یہ ایک بھدی لکھائی ہے جسے معمولی پڑھے لکھے تاجر کام میں لاتے ہیں اس میں حرف علت اور اعراب کے اظہار کا طریقہ ناقص ہے (فن تحریر کی تاریخ، ٢٣٧).

[ٹکری ؟ + خط (رک)]

ٹَکَّریں (فت ٹ، شد ک بفت، ی مج) امث.

ٹکّر (رک) کی جمع (مرکبات میں مستعمل) (جامع اللغات).

— چَلْنا محاورہ.

آپس میں ٹکرانا، ایک دوسرے کے ٹکر مارنا، سر سے سر ٹکرانا.

وہ ٹکریں چلیں کہ یہ معلوم ہوا کہ بادل گرجا اور مینہ تیروں کا برسنے لگا.

١٩٠٣ آفتاب شجاعت، ٣ : ١٢١

— کھانا محاورہ.

رک : ٹکر کھانا، مارے مارے پھرنا، حیران و پریشان گھومنا؛ اندھیرے میں ادھر اُدھر ٹٹولتے پھرنا.

اجالا نہ ہو تو ہم کیسے اندھیرے میں ٹکریں کھائیں.

١٨٧٥ جغرافیۂ طبیعی، ١ : ١٥

— اُڑْنا محاورہ.

ایک دوسرے کے ٹکر مارنا، ایک دوسرے کے سر مارنا. مینڈھوں کا ایک دوسرے کی پیشانی پر بار بار ٹکر لگانا.

سنگ ، تیر و تفنگ اوپر سے
لڑیں متوالے ٹکریں سر سے

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۹۰م

آگا جھکا جھکا کر ٹکریں لڑنے کو آتا تھا .

۱۹۷۵ لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۳۶۳

ـــ لگانا محاورہ .

بے دلی سے نماز پڑھنا ، رک : ٹکریں مارنا .

دو ٹکریں لگا کر منہ پھیرنا حرم سے
ایسے نمازیوں کو قبلہ سلام میرا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۵

ـــ لگنا محاورہ .

ٹکریں لگانا (رک) کا لازم ؛ دھکا لگنا .

کھوٹے سے کھرا چوٹے گا ، ہر طرف سے ٹکریں لگیں گی .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۵۰

ـــ مارنا محاورہ .

۱. درو دیوار سے سر مارنا ؛ بہت زیادہ آہ و زاری کرنا ؛ تڑپنا ، بیتاب ہونا .

اگر مجھ مظلوم مسافر کا انصاف ظالم سے نہ کروگی تو میں بڑے بت کی خدمت میں ٹکریں ماروں گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷

میاں جدا ٹکریں مار رہے ہیں اور میری آنکھوں میں تو دنیا اندھیر ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۶۸

۲. (بے دلی سے) نماز پڑھنا ، سجدے کرنا .

بجائے ہر وقت تسبیح پھیرنے کے اور جانماز پر ٹکریں مارنے کے سیر و تفریح میں شریک ہوتیں تو بخار کا حملہ قطعاً نہ ہوتا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۴

۳. سعی لاحاصل کرنا (نوراللغات) .

ٹُکَڑ (ضم ٹ ، فت ک) امذ .

ٹکڑا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ خور (ـــ و مج) صف .

وہ شخص جو روٹی کے ٹکڑوں پر گزارہ کرے ؛ طفیلیہ ؛ ملازم ، خادم (جامع اللغات) .

[ٹکڑ + خور (رک)]

ـــ گَدا (ـــ فت گ) امذ ؛ صف .

۱. ٹکڑے مانگنے والا فقیر ، بھیک مانگنے والا ، بھکاری ، (مجازاً) ادنیٰ درجے یا مرتبے کا .

جھمکے شاہ بطور اور گداؤں کے ٹکڑ گدا فقیر نہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۶۳۸

ایک ٹکڑ گدا تخت شاہی تک پہنچ کے معزول ہو تو اس کے دل کا کیا حال ہوگا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۸ : ۱۰

۲. (مجازاً) غریب ، کنگال ، ادنیٰ درجے کا شخص .

کبھی یہ سر پیر کی باتیں کرتی ہو ، میں ان ٹکڑ گدے کسانوں سے دبتا پھروں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۳

[ٹکڑ + گدا (رک)]

ـــ گَدائی (ـــ فت گ) امث .

ٹکڑ گدا (رک) کا اسم کیفیت ، روٹی کے ٹکڑوں کے لیے سوال کرنے کی حالت ، بھکارپن .

اگر یہ شخص اتنی قدرت رکھتا ہوتا تو آپ ٹکڑ گدائی کیوں کرتا پھرتا .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۲۴

[ٹکڑ + گدا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ٹِکَّڑ (کس نیز ضم ٹ ، شد ک بفت) امذ .

موٹے موٹے گردے ، ہاتھیوں کے کھانے کا روٹ ، موٹی اور سخت روٹی .

یہ لیجئے موٹے موٹے ٹکڑ ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۸۹

ایک وہ تمہارا آنا تھا کہ موٹے موٹے ٹکڑ بھی نہ اترے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

[ف : ٹکڑ टिक्कड़]

ٹُکْڑا (ضم ٹ ، سک ک) امذ .

۱. کسی چیز کا حصہ ، جُز ، پارہ ، ریزہ .

دم ٹکڑا پاؤ کا خدائے تعالیٰ حکمت و سترگی بدل حرکت سالدھیان کا چلنا .

۱۵۹۱ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

شمشیر . . . جس کی کمر میں مارا دو ٹکڑے کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۷

تمہارے سنگ در کا ایک ٹکڑا بھی جو ہاتھ آیا
عزیز ایسا کیا سر کرائے چھاتی پہ دھر رکھا

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۵۶

جیسے تعبیر کرتا ہے زمانہ فتنۂ محشر
مرے افسانۂ غم میں وہ ٹکڑا ہے قیامت کا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۱۷

۲. (i) کسی مضمون کتب یا عبارت کا جزو ، فقرہ ، اقتباس کی ہوئی عبارت .

جس کو ہم نے دو خطوط ہلالی میں لکھا ہے . . . اور حدیث کا ٹکڑا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۴۵۶

کہیں کچھ ایسے فقرے یا جملے یا ٹکڑے نظر آئے جن سے ہندوستان کے تعلقات پر برا اثر پڑنے کا احتمال تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۸۰

(ii) (رقص و سرود کے دوران میں) نئے نئے انداز، بولندکاری،

نازنین نے ہاتھ اٹھا کر گت شروع کی . پھر وہ ٹکڑے لئے کہ اہل محفل کے ہوش اڑا دئے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۴۹

رقص کے استادانہ توڑے اور ٹکڑے اصلی صورت میں دکھانا . . . یہ بات مشہور و معروف ہے .

۱۹۳۶ بزم ملندان اودھ ، ۷۲

۳. (i) نوالہ ، پارۂ نان .

مکھیاں سی گریں ہزاروں فقیر
دیکھیں ٹکڑا اگر برابر ماش

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۵

(ii) روٹی (بہت تھوڑی) .

مشقت کر کے ٹکڑا کھاتے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۰

گدڑی سیتا تھا اور ٹکڑے جمع کرتا تھا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۰۶

تھکا ہارا شام کو گھر آئے گا تو ٹکڑا نصیب ہوجائے گا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۱

۴. چھوٹا پان یا پارۂ پان .

آپ پان کھاتی ہوتی تو اس کو بھی ٹکڑا بنا دیا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۳

[س : ستوک + ر + کہ : स्तोक + र + क:]

— پارچہ (ـــ سک ر ، فت چ) امذ .

رک : ٹکڑا معنی نمبر ۳ (i) .

مرنے سے پہلے تو اس نے بالکل آب و طعام ترک کر دیا تھا اہل محلہ کچھ ٹکڑا پارچہ دے بھی جاتے تو وہ بیماری کے خیال سے اس کو نہ کھاتی .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۸

[ٹکڑا + پارچہ (رک)]

— توڑ جواب (ـــ و مج ، سک ڑ ، فت ج) امذ .

ایسا جواب جو بے لاگ ہو اور کسی مروت یا رعایت کا شائبہ نہ ہو ، کھرا جواب ، صاف جواب .

زیادہ کہو سنو تو ٹکڑا توڑ جواب دے دے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۸۳

ایسا ٹکڑا توڑ جواب دیا کہ وہ اپنا سا منہ لے کر رہ گئے .

۱۹۷۴ زیب النساء ، جولائی ، ۸۶

[ٹکڑا + توڑ ، توڑنا (رک) سے + جواب (رک)]

— توڑنا محاورہ .

انحصار کرنا ، گزارہ کرنا ، بسر اوقات کرنا .

ایسا کیا تو . . . سسرال کے ٹکڑے توڑنے کے عادی ہوجائیں گے ، ان سے پھر کوئی کام نہ ہوگا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۷۵

— ٹیڑا (ـــ ی مج) امذ .

رک : ٹکڑا معنی نمبر ۳ .

زندگی بدون قوت ممکن نہیں ، دانا دنکا ٹکڑا ٹیڑا ڈھونڈھتے ایک بنئے کی دوکان میں گیا .

۱۸۰۱ گلشن ، ۳۱۰

چار دم اور ایک کھانے والا ، جو ٹکڑا ٹیڑا مل جاتا ہے ، لے جاتا ہوں .

۱۹۳۶ نسوانی زندگی ، ۲۹

[ٹکڑا + ٹیڑا (تابع)]

— دینا محاورہ .

روٹی کا ٹکڑا دینا ، روٹی دینا ؛ وظیفہ دینا .

خدا دیتا ہے ٹکڑا نان نفقے کا سہارا ہے
وہ راجہ سمجھ یہ مرتا ہے کہ جس کا نان پارہ ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

— ڈال دینا محاورہ .

بھیک دینا .

بوا میں تو بھیک مانگ رہی ہوں دیکھو یہ جھولی پھیلی ہوئی ہے اس میں ٹکڑا ڈال دیجیئے کہ خوش خوش اپنے گھر چلی جاؤں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰۹

— سا توڑ کر (کے) جواب دینا محاورہ .

صاف صاف کہنا ، دو ٹوک جواب دینا ؛ بے مروت ہو کر جواب دینا ، انکار کر دینا .

آج دیتے ہیں مجھے توڑ کے ٹکڑا سا جواب
اے ظفر کھا کے چلے جو مرے گھر کے ٹکڑے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۲

لڑکیاں خاوند کو ٹکڑا سا توڑ کر جواب دیتی ہیں .

۱۹۱۰ ساجن موہنی ، ۲۲

ــ سا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دینا/ہاتھ میں دے دینا محاورہ.

لگی لپٹی نہ رکھنا ، صاف جواب دینا ، دو ٹوک جواب دینا ، انکار کر دینا .

جب اس سے کوئی بات کا کہنا پڑا مجھے
اس نے دیا ہے ہاتھ میں ٹکڑا سا توڑ کے

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۹۹

یہ آج تمھیں ہو کیا گیا ہے جو بات تم سے کہی جاتی ہے ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دیتے ہو .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۹

ــ لگانا محاورہ .

۱. روزی کا سامان کر دینا ، کسی کے یہاں کھانے کا بندوبست کر دینا .

ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے
اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۳

۲. کسی امر میں اپنی طرف سے اضافہ کر دینا ، جوڑنا ، اِدھر اُدھر سے لے کر ملا دینا .

قصہ کہا ہے رنگیں مجنوں و کوہکن کا
ٹکڑے لگا لگا کر کچھ میری داستاں ہے

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۸۳

ــ مانگنا محاورہ .

بھیک مانگنا ، گدائی کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۳۶ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ میسر نہ آنا محاورہ .

فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا ، بھوکا مرنے لگنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۳۶) .

ــ میسر ہونا محاورہ .

رزق ملنا ، روزی کا بندوبست ہونا .

کسی سے آنکھ نیچی ہو نہ میرا سر جھکے یا رب
مجھے ٹکڑا زمانے میں میسر ہو تو ایسا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۳

ــ نہ (نہیں) توڑنا محاورہ .

کسی چیز کے بغیر کوئی کام نہ کرنا .

ہندوستانی تو مذہب کے بدون ٹکڑا نہیں توڑتے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۳

انسان خود غرض ہے بے مطلب ٹکڑا بھی نہیں توڑتا .

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۲۱

۲. بالکل نہ کھانا ، لقمہ نہ توڑنا .

بغیر ہرانکھے کے ٹکڑا نہ توڑتے تھے اور آج ان کو روکھی سوکھی روٹی اور سوکھے ٹکڑے بھی غنیمت ہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۷

ٹُکْڑوں (ضم ٹ ، سک ک ، و مج) امذ .

ٹکڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

میرے بھتیجوں کا . . . دروپد کے ٹکڑوں پر پڑا رہنا میری بدنامی کا باعث ہوگا .

۱۹۱۷ گرشن بیتی ، ۸۶

ــ پر (پہ) بسر کرنا/پلنا/گزارا کرنا/گزارنا محاورہ .

غیروں کے سہارے پر جینا ، دوسروں کا دست نگر ہونا .

داغوں کے سوا کس کو سہارا ہے کسی کا
اب تو انھیں ٹکڑوں پہ گزارا ہے کسی کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۱

ان لوگوں کے بچے ہوئے ٹکڑوں پر بسر کرتے ہیں .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۱۰۰

ــ پر پڑنا/پڑا رہنا/دن پورے کرنا محاورہ .

پرائی روٹی پر گزارہ کرنا ، دوسرے کے سہارے پر رہنا ، مفت کی روٹیاں کھانا .

مت پڑا رہ دیر کے ٹکڑوں پہ میر
اٹھ کے کعبے چل خدا رزاق ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۵۵

چچا بیٹی کے گھر اس کے سسرال میں مقیم ہو اور سمدھیانے کے ٹکڑوں پر پڑا رہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

ــ پر ہونا محاورہ .

زیر کفالت ہونا ، دوسروں کے سہارے گزر اوقات کرنا .

میں اپنے میکے میں تھی کسی عزیز کے ٹکڑوں پر نہ تھی .

۱۹۳۶ ستواتی ، ۳۸

— سے پَلْنا محاورہ۔

دوسروں کے سہارے پرورش پانا ، رک : ٹکڑوں پر پلنا ۔

ٹکڑوں سے پل گئے سب جتنے تھے اہل حاجت
شاہ و گدا نے پائے حضرت کے در سے صدقے

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۱ : ۱۳

— کا پالا (پَلا) ہُوا (— فت پ ، ضم ہ) امذ.

بچپنے سے ملازم رکھا ہوا غلام (جامع اللغات) ۔

— کا محتاج ہونا محاورہ ۔

دست نگر ہونا ، روزی کے لیے دوسروں کا سہارا رکھنا ۔

اب برطانیہ کے ٹکڑوں کا محتاج ہے ۔

۱۹۲۳ پیغام حیات ، ۱۳

ٹُکْڑَہ (ضم ٹ ، سک ک ، فت ڑ) امذ .

رک : ٹکڑا ۔

اس ٹکڑۂ ملک میں جس قدر نہروں کی کثرت دیکھی بیان نہیں ہو سکتی ۔

۱۸۶۱ مسافران لندن ، ۱۰۹

دوسرے ٹکڑہ کی اصلی عبارت جیسا کہ دوسرے صحیح نسخوں میں ہے یہ ہے ۔

۱۹۲۳ خیام ، ۶۳

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امث .

وہ علاقہ جو تقسیم شدہ ہو ، وہ رقبہ جس کا بٹوارہ ہو چکا ہو ، تقسیم شدہ محال ۔

ایک راس جاموش . . . جھوک بھیتی ٹکڑہ بندی سے چرتا ہوا گرفتار کر کے . . . بھیج دیا گیا ہے ۔

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۵۶

[ٹکڑہ + بندی (رک)]

— ٹُکْڑَہ ہو جانا محاورہ ۔

پارہ پارہ ہو جانا ۔

روس اور سرویا کی متحدہ سپاہ کی ہزیمت اور بے سرو سامانی سے وہ پردہ ٹکڑہ ٹکڑہ ہو گیا ۔

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱

ٹِکْڑی (۱) (کس ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

ٹِکْڑی (۲) (کس ٹ ، سک ک) امث : — ٹکری .

پھیل کر اگنے والی گھاس جو جانوروں کے کھانے کے کام آئے ، لاط : Box haric procumbens or diffuse (پلیٹس) .

[ہ : ٹکڑی टिकड़ी]

ٹُکْڑی (۱) (ضم ٹ ، سک ک) امث .

۱. ٹکڑا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ٹکڑا ۔

پگڈنڈیوں کے دونوں طرف برف کی ٹکڑیاں اب نظر آتی تھیں ۔

۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۵

۲. شیشے یا آئینے کا ٹکڑا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۳. وہ زرد کپڑا جو مسلمانوں کے عہد حکومت میں یہودی امتیاز کے واسطے کندھے پر لگایا کرتے تھے (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۱۳) .

۴. پیوند ، ٹاکی ۔

معلوم ہوا کہ جس طرح اب پیوند کو ٹاکی کہتے ہیں ، اس وقت ٹکڑی کہتے تھے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰۹

۵. (عوام) کپڑے کا تھان ، طاقہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[س : سنترک + ر + اِکا ठक + ड + इका]

— کی گوٹ (— و ، ج) امث .

زنانے پجامے کی گوٹ جو مختلف رنگ کے چھوٹے چھوٹے ریشمی ٹکڑوں کو جوڑ کر بنائی جاتی ہے (مہذب اللغات) .

ٹُکْڑی (۲) (ضم ٹ ، سک ک) امث .

۱. کبوتروں کا پرا ، پرندوں کا غول ۔

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اس کبوتر باز کی
کیا اوڑا دیتے ہیں میری نیند تارے رات کو

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹

بچھڑے بچھڑے بلبلوں کی ٹکڑیاں
آگے آگے نکہت برباد ہے

۱۹۵۵ روح سخن ، ۸۱

۲. گروہ ، جتھا ۔

اس ٹکڑی میں کون کون ذات شریف جمع تھے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷

مکے کے اطراف میں کچھ ٹکڑیاں بھیجی تھیں کہ لوگوں کو خدا کی طرف بلائیں ۔

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰

۳. فوجی دستہ ، ہوائی جہازوں کا غول ۔
سواروں کی ٹکڑی ایک رسالہ دار کے ساتھ نکلتی ہے ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸
ٹھیک اس وقت آسمان پر جرمن بمباروں کی ٹکڑی نمودار ہوئی ۔
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۳۷۵
۴. جواریوں کا مجمع جوا کھیلنے کے لیے (جامع اللغات) ۔
[س : ستوک + ر + اکا स्तबक + ड़ + इका]

— جمنا محاورہ ۔
گروہ یا ٹولی کا جمع ہونا ۔
کوابوں کی کیا لکھنؤ میں کمی
کچہری میں رہتی ہے ٹکڑی جمی
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، قاسم اور زہرہ ، ۱۹

— دار صف ۔
۱. ٹکڑی کا افسر ، سردار (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔
۲. (نباتیات) ورق دار ، پرت دار ۔
ہر خانے میں صرف . . . ایک ہی جداری ٹکڑی دار کلوروپلاسٹ پایا جاتا ہے ۔
۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۵۶
[ٹکڑی + دار (رک)]

— سے پھٹنا محاورہ ۔
ٹولی یا گروہ سے الگ ہونا ، ہم جنسوں سے علیحدہ ہونا ۔
سیکڑوں طائر دل ہیں ترے گھر کے گرداں
یہ کبوتر نہیں ٹکڑی میں سے پھٹنے والے
۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۲۳۸

ٹکڑے (ضم ٹ ، سک ک) امذ ۔
۱. ٹکڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل ۔
اس نور کے ٹکڑے نے سنوارے ہیں جو گیسو
روشن یہ بیضا سے سوا شانہ ہوا ہے
۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۲۱۳
یہ اصلی تاج ہے . . . اس کی سینکڑوں کتیں اور بے شمار توڑے اور ٹکڑے ایجاد ہوگئے ۔
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۱
۲. دودھ اور گھی میں شکر یا گڑ کے ساتھ پکائے ہوئے سوکھی روٹی نان شیرمال یا ڈبل روٹی کے ٹکڑے ۔
وہ ٹکڑے دودھ کے پکے ہوئے سرد
غذا لذت یہ جن کی ہر زن و مرد
۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۶

— اُڑانا محاورہ ۔
۱. اعضا کا پارہ پارہ کرنا ، جسم کو چور چور کر دینا ؛ خوب مارنا ۔
دست جنوں نہ دے تجھے قاتل خدا کہ تو
ٹکڑے اڑا دے تن کے سر سے پیرہن کے ساتھ
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۰
یہ حال ہوگا کہ ہر طرف سے پھنکارے ہوئے جہاں ملے پکڑا اور مار کر ٹکڑے اڑا دیے ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵۱
۲. کاغذ یا لباس کا پارہ پارہ کرنا ، پرزہ پرزہ کرنا ، پھاڑ دینا ، دھجی دھجی کر دینا ۔
باقی رہا تھا جیب سو ٹکڑے اڑا دیا
دست جنوں نے خوب کی امداد یا نصیب
۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، ۶۱

— اُڑنا محاورہ ۔
ٹکڑے اڑانا (رک) کا لازم ۔
ٹکڑے اڑے کتان جگر کے سراج آج
مدت سے یار ماہ جبیں کا خیال تھا
۱۷۶۳ سراج ، د ، ۱۹
ٹکڑے ہمارے جیب کے دامن تلک تمام
جس دم کیا جنوں نے ظفر جوش اڑ گئے
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۱
اگر غلطی سے چونا زیادہ ہوگیا تو منھ کے ٹکڑے اڑ جاتے ہیں ۔
۱۹۳۰ معدنی دباغت ، ۷۰

— باندھنا محاورہ ۔
طبلہ بجانے میں تھاپ میں جوڑ لگانا جو بہت مزہ دیتا ہے ، طبلے پر گت کے مختلف بولوں کو خوش اسلوبی سے ترتیب دینا ۔
طبلیہ بھی کامل و اکمل ٹکڑے باندھ رہا ہے ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۹۸
گل اندام ، اچھا ، کہہ کر اٹھی ۔ ہاتھ چمکانے لگی ، ارق ٹکڑے باندھنے لگا ۔
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۱

— پکانا ف م ؛ محاورہ ۔
ٹکڑے معنی نمبر ۲ کو تیار کرنا ۔
ٹکڑے پکانے کی تعریف یہ ہے کہ وہ ٹوٹیں نہیں ۔
۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۲۲۸

— توڑنا محاورہ .

غیر کے دسترخوان پر کھاتے رہنا ، مفت کی روٹیوں پر گزارہ کرنا ، خیرات یا صدقے پر گزر کرنا .

کسی کے یہاں ٹکڑے توڑنے نہیں جاتا مرد کو لازم ہے جب تک ہاتھ پاؤں قابو میں رہیں مشقت کر کے کھائے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۱۵۸

صاحب زادے بلند اقبال ہائی کورٹ کے جج ہیں اور والد ماجد خیرات خانے میں ٹکڑے توڑ رہے ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۷

— ٹکڑے (— ضم ٹ ، سک ک) صف ؛ ج ف .

۱. پاش پاش ، پرزے پرزے .

احوال کچھ نہ پوچھو اے ہم دماں فغاں کا
دل ہے سو ٹکڑے ٹکڑے سینہ ہے سو رفو ہے

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۱

دامن چاک ، سر پر خاک پیرہن پرزے پرزے اور ٹکڑے ٹکڑے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۴

۲. (بیان یا مضمون وغیرہ) الگ الگ ، علیحدہ علیحدہ .

بادشاہ کے حالات و واقعات کو ٹکڑے ٹکڑے سن و تاریخ کی قید کے سبب نہیں کیا ہے بلکہ ہر ایک واقعے کا مسلسل بیان کیا ہے .

۱۸۷۹ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱

ٹکڑے ٹکڑے مضمون ہوتا تھا جس کا ہر ٹکڑا ایک مکمل خیال پیش کرتا تھا .

۱۹۶۲ گنجینہ گوہر ، ۳۱

[ٹکڑے (رک) کی تکرار]

— ٹکڑے اڑانا محاورہ .

رک : ٹکڑے اڑانا .

سات آٹھ زنگیاں آدم خور خنجر ہائے برہنہ ہاتھ میں اشارے کے امیدوار ہیں کہ کیفال حکم دے تو ان کے ٹکڑے ٹکڑے اڑائیں .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۱۳۵

— ٹکڑے کرنا محاورہ .

عضو عضو الگ کر دینا ؛ پرزے پرزے کرنا ، پاش پاش کرنا .

کھڑک سوں بید کے کر تجبو بیداد
کروں گا ٹکڑے ٹکڑے پھول کے ناد

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۷

اگر میرے ٹکڑے ٹکڑے کرو گے بند سے بند جدا ہوگا ... غیر ممکن ہے کہ میں محبت سے طلسم کشا کی ہاتھ اٹھاؤں .

۱۸۹۷ طلسم ، ہفت پیکر ، ۲ : ۴۰۷

قلعدار صاحب اور قلعدار کی بیوی اور ان کے بچوں کو مارے تلواروں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹

— ٹکڑے ہونا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا (رک) کا لازم .

دشت وحشت کی رہی دست درازی رہتی
ٹکڑے ٹکڑے مرا دامان و گریبان ہوتا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۵۱

عالمی جنگ کے بعد سلطنت عثمانیہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی .

۱۹۶۷ جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۲۹۶

— دے دے بچھڑا پالا ، سینگ لے کر مارن آیا کہاوت .

۱. نیکی کے عوض بدی حاصل ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۳۶) .

۲. ناخلف اولاد ، محسن کش شخص جو نیکی کے بدلے بدی کرے (محاورات ہندوستان ، ۵۶) .

— کرنا محاورہ .

۱. پرزہ پرزہ کرنا ، منتشر کرنا ، دھجیاں اڑانا ، کسی چیز کے اجزا الگ الگ کر دینا ، توڑ دینا .

پرزے اڑائے ٹکڑے کیا چاک کر دیا
بخیئے نکالے پھر گریبان لئے لئے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۷۵۶

اہ میری نگہ یار کے ٹکڑے کر دے
یہ وہ تلوار ہے تلوار کے ٹکڑے کر دے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۲۸

۲. برباد کرنا ، مٹا دینا .

ہم نے اس کی راہ میں جب سے اٹھایا ہے قدم
دل نے ہر اندیشۂ باطل کے ٹکڑے کر دیے

۱۹۳۵ آئینۂ حیرت ، ۲۵

۳. حصے لگانا ، بانٹنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کھانا محاورہ .

پس ماندہ خیرات یا صدقے وغیرہ کا کھانا .

کھاتے ہیں مسجد کے ٹکڑے غم نہیں بدخواہ کا
ہم بھی بندے ہیں اسی کے مال بھی اللہ کا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و ستلی ، ۹

— کھانے دن بہلانے ، کپڑے پھٹے گھر کو آئے کہاوت .

ان نکھٹو کی نسبت کہتے ہیں جو پردیس جا کر ہاتھ خالی لوٹے (نجم الامثال ، ۱۳۶) .

— لگانا/لگا دینا محاورہ .

۱. رک : ٹکڑا لگانا مع اسناد ؛ ناچتے یا گاتے وقت نئے انداز نکالنا .

اچھے اچھے ٹکڑے لگائے ، خوب خوب ناچی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱

۲. رک : ٹکڑے باندھنا (مہذب اللغات) .

۳. بات میں بات ملانا ، لقمہ دینا ، رک : ٹکڑا لگانا مع اسناد .

وہاں تو ڈیوڑھی میں سے کھڑے ٹکڑے لگا رہے تھے یہاں بالمواجہ گفتگو ہو رہی تھی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۳۹

— لینا محاورہ .

۱. ناچ یا گانے کے دوران میں رقص یا گانے کے نئے نئے انداز نکالنا ، رقاصی یا موسیقی کا کمال دکھانا .

نازنین نے ہاتھ اٹھا کر گت شروع کی پھر تو وہ ٹکڑے لیئے کہ اہل محفل کے ہوش اڑا دئے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۳۹

۲. (ڈھول یا طبلہ بجانے میں) تھاپ سے تھاپ کے جوڑ ملانا .

بڈھا ڈھولک پر وہ وہ ٹکڑے لے رہا تھا کہ سننے والے پھڑک جاتے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۳۸۲

— مانگ کر پیٹ پالنا محاورہ .

بھیک مانگ کر بسر اوقات کرنا (نوراللغات) .

— مانگ کھانا محاورہ .

خیرات پر گزر اوقات کرنا ، دوسروں پر گزارا کرنا (خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

— مانگ کھانا ، پونجی گانٹھ باندھنا کہاوت .

بڑے لالچی کے بارے میں کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۴۰) .

— مانگ لانا محاورہ .

بھیک مانگنا ، بھیک مانگ کر گزر بسر کرنا .

میری بھی بصارت جاتی رہی جب آنکھوں میں بینائی تھی تو شہر سے جا کے ٹکڑے مانگ لاتا تھا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۶۲۲

— ہونا محاورہ .

قتل ہوجانا ، مارا جانا .

ہوا ٹکڑے تمہارا شاہزادہ
ہوئے اس پر ستم حد سے زیادہ

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبی ، ۲

ٹُکْڑِیاں (ضم ٹ ، سک ک ، کس مج ڑ) امث ؛ ج .

ٹکڑی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— کی ٹُکْڑِیاں (— ضم ٹ ، سک ک ، کس مج ڑ) امث .

بہت سے گروہ یا جماعتیں یا پرے کے پرے .

کسی سیارے کی ٹکڑیاں کی ٹکڑیاں فضائے بسیط میں منڈلاتی پھرتی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۹

ٹِکْس (کس مج ٹ ، سک ک) امذ .

ٹیکس (رک) کا ایک تلفظ ، محصول .

یہ طریقہ اس کی نسل میں سالہا سال رہا . . . سلطان نے اس پر ٹکس لگایا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۲۹

ٹکس سے مراد دولت کا وہ حصہ ہے جو لوگ غیر اختیاری طور پر سرکار کو مصارف حکومت کے واسطے ادا کریں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۳۶

[انگ : Tax]

— بے فَیض (— ی لین) امذ .

(معاشیات) وہ ٹیکس جس سے وصول شدہ رقم ایسے کاموں میں صرف ہو جن سے ٹیکس دہندہ کو براہ راست فائدہ یا آرام نہ پہنچے .

ہاؤس ٹکس . . . بحالت ثانی ٹکس بے فیض کہلائے گا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۹

[ٹیکس + بے (رک) + فیض (رک)]

— فَیض رَساں (— ی لین ، فت ر) امذ .

(معاشیات) وہ ٹیکس جس سے وصول شدہ رقم ایسے کاموں میں صرف ہو جن سے ٹیکس دہندہ کو براہ راست فائدہ یا آرام پہنچے .

بحالت اول ہاؤس ٹکس اصطلاحاً ٹکس فیض رساں . . . کہلائے گا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵۹

[ٹکس + فیض (رک) + رساں (رک)]

--- مُتزاید (ـــ ضم م ، فت ت ، کس ی) امذ .

(معاشیات) پانچ ہزار سے اوپر دس ہزار تک ۴ فیصدی اور دس ہزار سے بالا تر سلک یا آمدنی پر ۵ فی صد ٹیکس قائم کیا جائے اس کو اصطلاحاً ٹیکس متزاید کہتے ہیں (علم المعیشت ، ۳۳۹) .

[ٹیکس + متزاید (رک)]

--- مُتناسب (ـــ ضم م ، فت ت ، کس س) امذ .

(معاشیات) ٹیکس اور سلک یا آمدنی کے مابین ایک عام نسبت قرار دی جائے مثلاً کچھ فیصدی سالانہ اس کو اصطلاحاً ٹیکس متناسب کہتے ہیں (علم المعیشت ، ۳۳۹) .

[ٹیکس + متناسب (رک)]

ٹکسار (فت ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکسالی .

پارس روپی جیو ہے لوہو روپ سنسار
پارس سے پارس بھیا پرکھ بھیا ٹکسار

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

--- شبد (ـــ فت ش ، سک ب) امذ.

سچی بات .

نشٹ کا یہ راج ہے نہ فرق پرتے دیکھ
سار شبد ٹکسار ہے ہردے ماں ہے وویک

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[ٹکسار + شبد (رک)]

--- وانی امث .

مستند زبان ، کھری بولی .

دوسرے کبیر صاحب کی جو ٹکسار وانی ہے .

۱۹۶۰ کبیر (شبد ساگر)

[ٹکسار + وانی (رک)]

ٹکساری (فت ٹ ، سک ک) صف .

رک ٹکسالی (شبد ساگر) .

ٹکسال (فت ٹ ، سک ک) امث .

روپیہ پیسہ بنانے کا کارخانہ ، وہ جگہ جہاں نوٹ اور چاندی سونے وغیرہ کے سکے بنتے ہیں ، دار الضرب ، (مجازاً) معیار ، کسوٹی .

خدا کیج قدرت کا زرگر رئیس
ایکٹ کوہن کے ٹکسال میں آپ بس

۱۶۹۵ مثنوی دیپک پتنگ ، ورق ۱۰ الف

تہذیب کی ٹکسال ہے انتظام سلکی ایسا عمدہ ہے کہ جل علی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۸۷

قلعہ کے پاس ہی ایک دوسری سڑک پر ٹکسال ہے جس میں ڈالر روپے اکنی اور پیسے بڑی صفائی اور خوش اسلوبی کے ساتھ بنتے اور تول پر کھا کر تیار ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۲۸

[س : ٹنک + شالا टङ्क + शाला]

--- (سے) باہر (ـــ فت ہ) صف .

۱. (i) وہ روپیہ پیسہ جو دارالضرب میں نہ بنا ہو یا ٹکسال کے سکے سے خارج ہو ، غیر معتبر ، غیر مروج ، غیر مستند ، زر مقلوب ، متروک سکہ .

سکہ جس جا کہ ہے نقش قدم حضرت کا
ماہ و خورشید ہیں ٹکسال سے باہر دونوں

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، اسیر ، ۶۸

پرانے سکے ٹکسال باہر ہو گئے .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۹

(ii) (مجازاً) جو کسوٹی یا معیار پر پورا نہ اترے ، کھوٹا ، جو سچا اور کھرا نہ ہو .

ہوا کیا جو مومن بظاہر ہے وہ
جو پرکھو تو ٹکسال باہر ہے وہ

۱۸۳۱ معراج نامہ ، ۱۰۶

دیکھا نہ پرکھتے ہوئے یاں کھوٹے کھرے کو
ٹکسال سے باہر ہے چلن اہل جہاں کا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵

۲. وہ لفظ ترکیب اور محاورہ جو اہل زبان کے نزدیک درست نہ ہو .

بھائی یہ نہ سمجھو سلطان بہ معنی مصدر آتا ہے سلطنت اگرچہ من حیث القیاس صحیح ہے لیکن ٹکسال باہر ہے ، خلداللہ ملکہ و سلطانہ لکھتے ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، غالب کی نادر تحریریں ، ۹۳

پھر جو انھیں بیٹا ہے تر بیٹنے بیٹھے جھلکا نکال دیا اور اس ٹکسال باہر لفظ سے توبہ کرائی

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴۴

۳. بد اصل ، بد نژاد (نوراللغات) .

وہ قلب ہے جس قلب میں بغض ان کا بھرا ہے
ٹکسال سے باہر ہے شقی دوسرا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۳

۴. وہ شخص جو کسی ان میں کسی معتبر استاد کا شاگرد نہ ہو (جامع اللغات) .

— **چڑھنا** محاورہ .

۱. (i) دارالضرب (ٹکسال) میں پرکھے جانے کے بعد رواج پانا ، کھرا کھوٹا پرکھا جانا (جامع اللغات) .

(ii) کسی فن یا ہنر میں کامل مانا جانا ، سندی ہونا .

داغ اس نے دئے ہیں یہ مدارات ہوئی آج
ٹکسال چڑھا میں یہ بڑی بات ہوئی آج

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۶۶

(iii) تعلیم حاصل کرنا ، تہذیب یافتہ ہونا (جامع اللغات).

۲. بدنام ہونا ، رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا .

ایک بختی میں لکھے اشرفی خانم بنا
کہہ کے ٹکسال چڑھوں اس موے بد ذات کی بات

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۲۶

— **کا کھوٹا** (— و مج) صف .

بد ذات ، شریر ، حرام زادہ ، کمینہ (نوراللغات) .

— **گھر** (— فت گھ) امذ .

رک : ٹکسال .

اور یہ شہر زبان کا ٹکسال گھر ٹھہرا .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۵

[ٹکسال + گھر (رک)]

— **میں دھکا لگ جانا** محاورہ .

(طنزاً) بہت کچھ خرچ ہو جانا .

اگر کارڈ میں خیر سلا لکھ بھیجا کرو تو کیا ٹکسال میں دھکا لگ جائے

۱۹۲۶ نوراللغات

— **والی** صف .

طوائف ، کسبی .

عزت میں لاکھ بٹا لگ جائے زر ہو حاصل
ٹکسال والیوں کے یہ طور ہے چلن کا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲

ٹکسالی (فت ٹ ، سک ک) .

(الف) صف .

۱. کھرا ، ٹکسال کا (عموماً سکہ) .

زبان کے لحاظ سے وہ ٹکسالی اور کھرا سکہ ہے یا زر ماتیس .

۱۹۰۶ مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۱۹

۲. معیاری ، مستند (زبان یا محاورہ وغیرہ) .

شاعرانہ خیالات اور خاص کر نیچرل شاعری کے فرائض ٹکسالی زبان میں ادا کرنے کے لیے ایسے محدود ذریعے شاید کافی نہ ہوں .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۰۸

وہ صوبہ جہاں . . کی زبان اب بھی ٹکسالی سمجھی جاتی ہے ، اس حالت کو پہنچ گیا .

۱۹۳۲ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۳

۳. (مجازاً) پکا ، مستند ، اصلی .

کسی نے کہا کہ لندن جا کر ٹکسالی کرسٹان ہو کر آئیں گے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۷۱

۴. ماہر فن ، صاحب نظر ، مبصر ؛ مسلم ، مانا ہوا .

یہ داغ دل ہیں پرکھ جائیں آ کے ٹکسالی
جان ہو جس کا دو عالم میں دام ایسا ہو

۱۸۸۹ صحیفۂ الہام ، ۲۵

ایک ٹکسالی مستند مثال حلاج کی ہے جو . . . مقلوب ہو گیا تھا .

۱۹۵۵ اقبال اور مسلک تصوف ، ۳۱۰

(ب) امذ .

دارالضرب کا داروغہ (جامع اللغات) .

[رک : ٹکسال + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— **آدمی** (— سک د) امذ .

۱. ایمان دار ، کھرا یا معتبر آدمی (جامع اللغات) .

۲. (طنزاً) چالاک ، مکار ، بے حیا یا بے شرم آدمی (جامع اللغات) .

[ٹکسالی + آدمی (رک)]

— **بات** امث .

کھری بات ، پکی بات ، جچی تلی بات (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

[ٹکسالی + بات (رک)]

— **بولی/زبان** (— و مج / فت نیز ضم ز) امث .

فصیح اور مستند زبان .

ٹکسالی زبان خود ٹکسال باہر ہو گئی .

۱۹۱۳ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳

[ٹکسالی + بولی/زبان (رک)]

— **تلفظ** (— فت ت ، ل ، شد ف بضم) امذ .

(کسی لفظ کا) صحیح و مستند تلفظ .

کسی اردو لغت میں اردو الفاظ کا ٹکسالی تلفظ بتانے کی زحمت کیوں نہیں کی گئی .
۱۹۷۲　حسن تلفظ (پیش لفظ) ، ۹
[ٹکسالی + تلفظ (رک)]

ـــ دُکان (ـــ ضم د) امث .
سچی ناسی دکان (نوراللغات) .
[ٹکسالی + دکان (رک)]

ٹَکسالیا (فت ٹ ، سک ک ، کس ل) امذ .
رک : ٹکسالی (بذیش) .

ٹِکسْٹ (کس مج ٹ ، سک ک ، س) امث .
(شرح یا حواشی کو چھوڑ کر) کتاب کی اصل عبارت ، متن (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .
[Text : انگ]

ـــ بُک (ـــ ضم ب) امث .
درسی یا نصابی کتاب ، کتاب جو کسی نصاب میں داخل ہو .
کیا ملک کی مختلف ٹکسٹ بک کمیٹیاں ان اصولی باتوں پر غور کرنا مناسب سمجھیں گی .
۱۹۳۵　اردو ، اپریل ، ۳۰۵
[Text-book : انگ]

ٹِکسْٹائل (کس مج ٹ ، سک ک ، س ، کس ء) .
(الف) صف .
پارچہ بافی سے متعلق ، رک : ٹکسٹائل ملز ، ٹکسٹائل کمشنر (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳) .
(ب) امذ .
کپڑا ، پارچہ ؛ فن پارچہ بافی ، پارچہ بافی کا سازو سامان (آکسفورڈ ڈکشنری ، انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .
[Textile : انگ]

ـــ کَمِشْنَر (ـــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ .
پارچہ بافی اور پارچہ فروشی کے کاروبار کا سرکاری نگران .
اس (ٹکسٹائل) کے مرکبات ٹکسٹائل کمشنر اور . . . بھی رائج ہیں .
۱۹۵۵　اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳
[Tsxtile Commissioner : انگ]

ـــ مِل/مِلز (ـــ کس م / سک ل ، ز) امث .
وہ کارخانے جہاں کپڑا تیار ہوتا ہے .
اس (ٹکسٹائل) کے مرکبات . . . ٹکسٹائل ملز بھی رائج ہیں .
۱۹۵۵　اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳
[Textile Mill : انگ]

ٹَکْسَرا (فت ٹ ، سک ک ، فت س) امذ .
ایک قسم کا بانس جو آسام چٹگام اور برما میں ہوتا ہے اس سے مختلف قسم کے سجاوٹ کے سامان بنائے جاتے ہیں (شبد ساگر) .
[مقامی]

ٹِکْسِنگ آفْسَر (کس مج ٹ ، سک ک ، کس س ، غنہ ، فت ا ، سک ف ، فت س) امذ .
وہ افسر جو مقدمے کے برچے خرچے کا تعین کرے .
اگر یہ اختلاف کسی ہائی کورٹ میں پیدا ہو تو اس کا فیصلہ ٹکسنگ افسر کرے گا .
۱۸۷۰　ایکٹ نمبر ۷ ، ۷
[Taxing Officer : انگ]

ٹِکْلا (کس ٹ ، سک ک) امذ .
ٹکلی (رک) کی تذکیر ، بڑی ٹکلی .
ایک سیاہ سطح پر سفید کاغذ کے دو ٹکلے چھ انچ کے فاصلے سے رکھو .
۱۹۲۷　نفسیات عضوی ، ۱۰۷
[ٹکا (رک) سے]

ٹَکْلُچا (فت ٹ ، ک ، سک ل) امذ .
ادنیٰ درجے کا آدمی ، کم حیثیت ، شخص ، مفلس .
مارا مارا پھرنا کیا معنی اس ٹھپے سے باہر نکلنا رئیسوں امیروں کا کام ہے یا ٹکلچوں ٹکر کھوں کا .
۱۸۸۹　سیر کہسار ، ۱ : ۶۴

ٹِکلی (۱) (کس ٹ ، سک ک) امث .
۱ . **(کاغذ یا دھات وغیرہ کا) چھوٹا گول ٹکڑا .**
پگڑیوں میں سنہری سنہری زنجیروں سے ٹکلیاں بندھی ہوتی جن پر الفاظ ”وفاردی کنگ“ منقوش تھے .
۱۹۱۲　نذیر احمد ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۶۶

۲. ماتھے کا زیور ، ستارہ ، بندی ، ٹیکا .
خوبرو گنوارنوں کو دیکھئے کہ ٹکلی ماتھے پر چپکائے لال لال چنریا اوڑھائے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۳
سفیالے رنگ کے ماتھے پر بڑی سی ٹکلی چمکتی ہوئی .
۱۹۷۲ رنگ روئے ہیں ، ۹۰
۳. (چھتری سازی) چھتری کی چھوٹی تان اور بڑی تان کے جوڑ پر لگی ہوئی کپڑے کی کترن ، تھگلی (اپ و ، ۱ : ۶) .
۴. سونے چاندی کے سکے ، روپیہ ، اشرفی وغیرہ .
وہ چند چاندی کی ٹکلیوں کے عوض ہمیں چھوڑ گیا .
۱۹۳۲ کراین ، ۱۶۳
۵. چھوٹی سی روٹی ، ٹکیا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[س : تلک + اکا तिलक + इका]

— دار صف .
(ایسا کاغذ وغیرہ) جس پر رنگین اور گول ٹکیاں (= بندکیاں) بنی ہوں ، ٹکلیوں والا .
استانی جی . . . تمامی کے جزدان میں ٹکلیوں دار لال کاغذ پر . . . لکھ کے لائیں .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۱
[ٹکلی + دار (رک)]

— سیندور گیل تو کھانے میں بھی بجر پرب کہاوت .
(ہندو) عورت بیوہ ہوجائے تو اسے اچھا کھانا نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— گر (— فت گ) صف .
ٹکلیاں بنانے والا کاری گر .
ٹکلی گر ، پھول کاسہ ، قلفی دار ، پنجہ بردار ، پیاز خور وغیرہ . . . کثرت سے ایسے غیر محدود الفاظ بالکل غلط کرنے پڑیں گے .
۱۹۲۷ فکر بلیغ ، ۶۳
[ٹکلی + گر (رک)]

ٹِکلی (۲) (کس ٹ ، سک ک) امث .
سوت بٹنے کی پھرکی ، سوت کاتنے کا ایک اوزار (شبد ساگر) .
[س : ترکٹ + اکا तर्कुट + इका]

ٹکمک ٹکمک دیکھنا محاورہ (قدیم) .
رک : ٹک ٹک دیکھنا .
عالم جگانے جا کو ٹکمک ٹکمک دیکھتا تھا .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۷۵

ٹِکمِکی (کس ٹ ، سک ک ، کس م) امث .
(رفوگری) لہریئے دار کپڑے کا رفو (اپ و ، ۲ : ۱۶۱) .
[مقامی]

ٹَکَن (فت ٹ ، ک) امث .
ٹانکنا (رک) کا اسم کیفیت ، ٹکائی ، ٹنکائی .
آنچل پلو کا کار چوبی دوپٹہ نرالی ٹکن کا تھا .
۱۹۳۹ زہرۂ سینا ، ۱۶۶

ٹَکنا (فت ٹ ، سک ک) ف ل ~ ، ٹنکنا .
۱. ٹانکنا (رک) کا لازم ، سلنا ، ٹانکا جانا ، پرویا جانا .
سرفرش ایک مسند بھی اچھی تھی
جواہر کار بیل اس میں ٹکی تھی
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۶۱
وہ دامن کہ ٹکے ہیں پیکسر جس میں کروڑوں کوکب و اختر
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۴
۲. (مجازاً) منسلک ہوجانا ، درج ہونا ، لکھا جانا (حساب وغیرہ میں) .
عمر میں بہت بڑے اور ان کے بزرگوں سے ملنے والوں میں تھے ادب سے خاموش رہ گئے اور دوسرے دن ان کے شاگردوں کی فہرست میں ٹک گئے .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۷
۳. کند سوہن کا تیز ہونا ، ریتی کے خار نکلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
[رک : ٹنکنا]

ٹِکنا (کس ٹ ، سک ک) ف ل .
۱. (i) ٹھہرنا ، قیام کرنا .
کہ چند روز اس دھات سوں واں ٹکیا
سو میوے کھانے تھے جیو اس کا پھکیا
۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۲۱
جب تک اس بستی میں ٹکتا فجر اور شام کا کھانا اس کے باورچی خانے سے پاتا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۹۳
خدا جانے اب وہ ہیں بھی یا نہیں ، ایسے لوگ کسی جگہ کم ٹکتے ہیں .
۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۱ : ۵
(ii) بیٹھنا .
وہ دروازے کے قریب ایک کرسی پر اس طرح ٹک گئی جیسے جلتی ہوئی انگیٹھی کے کنارے بیٹھی ہو .
۱۹۶۷ جلاوطن ، ۱۲۱

(iii) قرار پانا ، دم لینا .

آئے تھے اگر ملنے دم بھر تو ٹکے ہوتے
کچھ میری سنی ہوتی کچھ آپ کہا ہوتا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۶

ہم ایک جگہ تو ٹکے نہیں ، کمرے بھر میں ادھر ادھر زیر و زار ہو رہے تھے .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۹۱

(iv) اترنا ، فروکش ہونا .

جب سے یہ یہودنیں آن کر برج میں ٹکی ہیں تب سے ساقن نے دو دو سو روپے روز پیدا کئے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۳

ہماری کشتی ذرا آگے بڑھ کر زمین پر ٹک گئی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۸

(v) رکنا ، جمنا .

دفتروں میں ہندو بھائی ہم کو ٹکنے نہیں دیتے .

۱۹۱۹ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۱۳۷

(vi) تہ نشین ہونا ، نیچے بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. صبر کرنا ، تحمل سے کام لینا .

ذرا ٹکو تمہارا کام بھی ہوا جاتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۳. (i) (کسی بات یا کام پر) جمنا .

اگر کسی برے کام پر نہیں ٹکتے تو کسی بھلی بات پر بھی قائم نہیں رہتے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۳۶

(ii) استقلال دکھانا ، مستقل رہنا .

اوپر کے کام کو ماما کوئی ٹھکانے کی ملتی نہیں اور ملی تو ٹکتی نہیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۵۳

(iii) باقی رہنا ، قائم رہنا ، ٹھہرنا .

ہوں جب حشر کا مارے الالے
زمیں پر کیوں ٹکیں روئی کے گالے

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق)، مومن ، ۱۵۹

ریت پر اچھی طرح ٹکتا ہے مگر جہاں کیچڑ ہو وہاں پھسل جاتا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۲۵

کرنوں نے شبنم کو چھیڑنا شروع کیا ، ننھے چاری بوند کا گھڑی بھر ٹکنا دوبھر کر دیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۳۳

[ٹیکنا (رک) کا لازم]

ٹُکنا (۱) (ضم ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹوکرا ، غلہ وغیرہ رکھنے کی چھوٹی ٹوکری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ستوک स्तोक + نا = را (رک)]

ٹُکنا (۲) (ضم ٹ ، سک ک) ف ل .

مرنا ، مر جانا (مصطلحات ٹھگی ، ۷۰) .

[مقامی]

ٹِکنالوجی (کس مج ٹ ، سک ک ، ولین) امث .

سائنس کا استعمال .

سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد کے بغیر یہ محنت طلب لیکن بنیادی کام . . . انجام نہیں دیا جا سکتا .

۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، ۳ : ۷۰

[Technology : انگ]

ٹِکُنی (کس ٹ ، ضم ک ، سک ن) امث .

گُنیا جو معمار سطح زمین کی ہمواری ڈھال اور زاویہ قائم رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، انگ : Masons Level (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۱۷) .

[رک : تکھونٹی]

ٹِکَنْد مَکّھی (کس ٹ ، فت ک ، سک ن ، فت م ، شد کھ) امث .

ایک مفید مکھی جو کمبل کے کیڑوں یا پھل روہوں (catar-pillars) کو مار ڈالتی ہے (جو زراعت اور پودوں کو بے حد نقصان پہنچاتے ہیں) (حیوانیات ، ۱۲۳) .

[؟]

ٹِکْنِک (کس مج ٹ ، سک ک ، کس ن) امذ ؛ امث ؛ نیز ٹکنیک .

طریقۂ کار ، کام کا انداز ؛ فن ، گُر .

اخلاص اور اخلاق برتنے کا ڈاکٹر صاحب کا ٹکنک جداگانہ تھا .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۹۲

ہم نے دوسرے اور طریقے اور ٹکنیک استعمال کر کے ان اندازوں کی تکمیل کی .

۱۹۸۰ ہندوستان میں عورت کی حیثیت ، ۱۳۹

[Technique : انگ]

ٹِکْنی (کس ٹ ، سک ک) امث .

چٹخنی .

دروازے کی طرف دوڑی اور دوڑ کر جلدی سے اس نے ٹکنی کھول دی .

۱۹۲۱ انور ، ۷۰۷

[ٹکنا (رک) سے]

ٹِکْنِیکَل (کس مج ٹ ، سک ک ، ی مع ، فت ک) صف .

ٹیکنیک (رک) سے متعلق ، فنی ، پیشہ ورانہ ، ٹکنیکی .
کسی اونچے درجے کا انتظام ٹکنیکل یا تجارتی تعلیم کا نہ تھا .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۱۱
[انگ : Technical]

ـــ اسْکُول (ـــ کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

وہ اسکول جہاں فنی تعلیم دی جاتی ہے اور عملی طور پر کام سکھائے جاتے ہیں .
مڈل پاس کرنے کے بعد اس کا ارادہ اسکول چھوڑ دینے کا ہے اور کسی ٹکنیکل اسکول میں داخل ہونا چاہتا ہے .
۱۹۰۶ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۹
[انگ : Technical School]

ٹِکْنِیکی (کس مج ٹ ، سک ک ، ی مع) صف .

ٹکنیک (رک) سے متعلق یا منسوب ، ٹکنیکل .
انسانی معاشرے نے ٹکنیکی اعتبار سے کوئی بنیادی ترقی نہیں کی .
۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۳۳
[رک : ٹکنیک + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹُکْوا (فت نیز ضم ٹ ، سک ک) امذ .

چارہ کاٹنے کا اوزار ، درانتی کی قسم کا اوزار جس میں دندانے نہیں ہوتے .
پر دادی تک نے جو باتیں نہ کہیں وہ سب اسے کرنے کو کہتا ہے ، نہیں کرتی تو گنڈاسہ اور ٹکوا دکھاتا ہے .
۱۹۳۱ ہادی ، ۶
[?]

ٹَکْوا (فت ٹ ، سک ک) امذ .

تکلا ، تکوا .
انگلستان میں چار لاکھ اسی ہزار پینتی کارخانوں میں کام کرنے والے چار کروڑ ٹکوے ہیں .
۱۸۹۱ محسن ، مئی ، ۵۷
[رک : تکوا ؛ تکلا]

ٹَکْوانا (فت ٹ ، سک ک) ف م ؛ ~ ٹُنکوانا .

ٹانکنا (رک) کا متعدی ؛ (گھوڑے وغیرہ کے نعل) جڑوانا .
خواجہ اپنے گھوڑوں کے نعل سونے کے ٹکوانے تھے .
۱۸۹۹ سفر نامہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۱۶
وہ اپنا جوتا ٹکوانے باہر نکلا .
۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۱۱۷

ٹُکْوانا (ضم ٹ ، سک ک) ف م .

ٹوکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹَکوچی (فت ٹ ، و مج) امذ .

رک : ٹکوچیہ .

رہی بات میں کوئی شروار ڈال
ٹکوچی کی استیں میں کوئی ہاؤں کہال

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۵۵

ٹَکوچِیَہ (فت ٹ ، و مج ، کس ج ، فت ی) امذ .

ایک تنے کا سادہ لباس جو ہندی لوز کے موافق تیار کیا گیا ہے قدیم زمانے میں یہ جامہ چاک دامن اور چپ بند تھا قبلۂ عالم نے اس کپڑے کا دامن گول کیا اور جانب راست بند لگایا (آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۹) .
[مقامی]

ٹَکور (فت ٹ ، و مج) امث .

۱. ضرب ، چوٹ ؛ ٹھیس ، ہلکا دھکا ، مُکی مارنے کا عمل (ماخوذ : نوراللغات) .
۲. نوبت کی آواز ، صدائے نقارہ ، تاشے نقارے اور اسی قسم کے باجوں پر ٹوٹی (چھڑی) کی ہلکی ضرب جو دھیمی آواز نکالنے کو لگائی جائے .
نوبت نوازوں نے نقارے پر ٹکور دی .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۶۸
وہ نوز کا تڑکا نوبت کی ٹکور .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۳۱
جب رات کے بارہ بجے اور نوبت کی ٹکوریں سنیں تو فرط شادی سے دل باغ باغ ہونے لگا .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۶
[س : ستن + ک + اُل + کہ : स्तन + क + उल + कः]

ٹِکور (فت نیز کس ٹ ، و مج) امث .

پوٹلی میں بھوسی مٹی ریت یا کوئی دوا وغیرہ بھر کر جسم کے کسی عضو کی سکائی کرنا ، تکمید نیز سینکنے کی پوٹلی .

اس پر لگا ٹکور تعجب سے بھر شتاب
کہتا روئی بھری ہے بہت اس میں داب داب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۲

باجرے کی خشک ٹکور کی جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے ۔
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲۹

[ہ : ٹکور टकोर]

ٹکورا (فت ٹ ، و مج) امذ .

۱. (سنگ تراشی) پتھر کی سطح کو خصوصاً سل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھردرا بنانے کا چونچ کی شکل کا ہتوڑا جس کی ضرب سے سل کی سطح پر چٹیں اور کھندانے پڑ جائیں ، ٹکیا ، سل رہا (ا پ و ، ۱ : ۵۷) .

۲. (موسیقی) رک : ٹکری (ا پ و ، ۴ : ۱۳۵) .

۳. رک : ٹکور معنی نمبر ۲ .

ٹکورے وہ نوبت کے اور ان کے بعد
گرجنا وہ دھونسوں کا مانند رعد

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۲۶

ہر ٹکورے پہ ہے پنکھے کی طرح دل ہلتا
آج نوبت سی لگا کرنے یہ نوبت پنکھا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۶۱

۴. چھوٹی کلہاڑی ؛ چٹکی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۵. چھوٹا کچا آم ، کیری .

آموں کے درختوں میں ٹکورے اس کثرت سے آجاتے ہیں کہ بار سے ڈالیاں زمین پر جھک پڑتی ہیں .

۱۹۲۷ فکر بلیغ ، ۹۹

۶. جھونکا ، تھپیڑا .

ادھر سے باد لیتی ہے ٹکورے
ادھر سے جہاز کھاتے ہیں جھکورے

۱۷۶۱ سامی (چمنستان شعراء ، ۱۹۴)

[ہ : ٹکورا टकोरा]

ٹکورنا (فت نیز کس ٹ ، و مج ، سک ر) ف م .

سینکنا ، روئی سے سنکائی کرنا ، ٹکور کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ٹکور (رک) سے]

ٹکوری (فت ٹ ، و لین) امث .

سونا وغیرہ تولنے کی چھوٹی ترازو ، چھوٹا کانٹا (شید ساگر) .

[س : ٹنک टङ्क]

ٹکوری (فت ٹ ، و مج) امث .

رک : ٹکور معنی نمبر ۲ .

آج نوبت کے بجنے پر ہے رنگ
عقل ہوتی ہے سن ٹکوری دنگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۵

ٹکوری (کس ٹ ، و مج) امث .

(نجاری) لکڑی میں باریک چول بنانے اور نازک قسم کی کھدائی کرنے کا اوزار ، باریک نوک کی نہانی ، ستاری ، روکھانی (ا پ و ، ۱ : ۳۲) .

[مقامی]

ٹکونا (فت ٹ ، و لین) امذ .

رک : ٹکا (ہلیشں) .

ٹکہ (فت ٹ ، ک) امذ .

رک : ٹکا .

اور تنخواہ چرواہوں کی فی بکری دو ٹکہ .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۲

لیڈیز کاب کی بڑی رقم بتایا کی کھوڑی ہے ، مگر کوئی ٹکہ دیتا نہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۱

ٹکہ (ضم ٹ ، سک ک) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : ٹک .

سنا غواص کون تیرا گلا ٹکہ
کہ چارا روح کا تیرا گلا ہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۳

یہ دلائل یک طرف اے باشعور
دیکھ ٹکہ انصاف سے کر دل کو دور

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۷

ٹکھائی (فت ٹ ، سک ک) امث .

ادنیٰ درجے کی کسبی ، رک : ٹکھیائی .

دن کو بدمست پھرا کرتے ہیں بازاروں میں
شب کو بے ہوش پڑے رہتے ہیں ٹکھائی کے گھر

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۵۲۵

ٹکی (فت ٹ) امث .

ٹکٹکی ، تاک .

اس توقع پر ٹکی لگائے ہوئے ہیں کہ اگر خلیفہ وقت امیر بیدار بخت لائق تاج و قابل تخت جودوکرم کا دریا ہو .

۱۸۰۳ حسن اختلاط (ب) ، ۱۰

ایسا خوبصورت تھا کہ جس نے اس کی صورت دیکھی اسے اچھوں ٹکی لگ گئی .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۲۲

اف : لگانا ، لگنا .

[رک : ٹکٹکی]

ٹکی (۱) (کس ٹ ، شد ک) امث .

انگیا کا پان ، پورب کے قصبات میں انگیا کی کٹوری کو بھی ٹکی کہتے ہیں اور اس سے انگیا مراد لیتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۳۳) .

ٹکی انگیاں کی تیری پنجر ہے
اس میں چڑیا بھی کیوں رہا نہ کرے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۶۱

[رک : ٹکائی]

ٹکی (۲) (کس ٹ ، شد ک) امث .

(گہنا سازی) فرما ، کھنڈا ، سانچہ ، لکڑی یا چمڑے کا بنا ہوا نمونہ جس پر کپے کے حصے تراشے جاتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۱۸) .

[۰ : ٹکی टिक्की]

ٹکی (۳) (کس ٹ ، شد ک) امث .

۱. چھوٹی روٹی ؛ ٹکیا .

نان بائی نے پکائی جب ٹکی   گاو دیدہ نے لگائی ٹکٹکی

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۷

دو بڑے کبابی تھے ایک ٹکی کے دوسرا سیخ کے کباب خوب بناتا تھا .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۴۹

۲. (مجازاً) تھوڑی آمدنی ، گزارا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. (مجازاً) اثر و رسوخ ، لگاؤ ، اثر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : ٹکی टिक्की]

ــ جمنا محاورہ .

رک : ٹکی لگنا .

ٹکی رندوں کی کبھی جمنے نہ دی
شیخ کا نکلا پلیتھن دیکھئے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۱۴

ــ لگانا محاورہ .

۱. تندور میں روٹی لگانا ، روٹی پکانا (جامع اللغات) .

۲. روزی کمانا ، پیٹ بھرنا (پلیٹس) .

۳. اپنا مطلب نکالنا ، کام نکالنا ، فائدہ اٹھانا .

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر
اپنی ٹکی لگائے جاتا ہے

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

ــ لگنا محاورہ .

فائدہ حاصل ہونا ، خواہش اور مطلب کے موافق کوئی کام ہونا ، دال گلنا ، کامیاب ہونا (نوراللغات) .

ــ نہ لگنا محاورہ .

قابو نہ چلنا ، بس نہ چلنا .

آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹکی (۴) (کس ٹ ، شد ک) امث .

رک : ٹکلی ، بندی ، گلال صندل یا کاجل کا چھوٹا سا ٹیکا جو دونوں بھنووں کے بیچ میں چہرے کی زیبائش کے لیے لگایا جاتا ہے (یہ سنگار ہندو عورتوں سے مخصوص ہے) (اپ و ، ۴ : ۱۲۳) .

ٹُکی (ضم ٹ ، شد ک) امث .

چپت ، تھپڑ .

لات ٹکی ، گھونسا گھاسی .

۱۸۸۲ حاتم ، نسخہ مفرح الضحک ، ۵

[؟]

ٹکے (فت ٹ) امذ .

ٹکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ٹکے کوئی صدقے کے لانے لگی
کوئی سر سے روٹی چھوانے لگی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۱۶

ــ بھر کی زبان (ــ فت بھ ، سک ر ، فت نیز ضم ز) امث .

۱. ذرا سی زبان بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے ، بظاہر حقیر لیکن نتیجے میں اہم .

یہی ٹکے بھر کی زبان رونق بزم کا سامان ہے .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۸

۲. (بطور تحقیر) ، بے حیثیت زبان ۔
سہل نسخہ ہے بلا کر اک ٹکے بھر کی زبان
گرم جولاں کر کے سر پٹ تو سن الاّم کو
۱۹۰۰ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۳

— پر کھانا محاورہ ۔
دولت کمانے کا ذریعہ مہیا کرانا ، آمدنی کا وسیلہ پیدا کرانا ، جیب بھروانا ۔
مشن کالج نے کون سے ٹکے پر کھا دیئے ان کے یہاں تو مذہبی تعلیم مقصود بالذات ہے ۔
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۵۰

— تیتر مہنگا پانچ روپے میں سستا کہاوت ۔
غربت میں جو چیز مہنگی معلوم ہوتی ہے امیری میں سستی لگتی ہے (جامع اللغات) ۔

— ٹکے بکنا محاورہ ۔
دو دو پیسے میں بکنا ، بہت کم قیمت ہو جانا ، ارزاں ہونا ۔
جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بے قدری
ٹکے ٹکے پہ بکیں اصفہانیاں کیا کیا
؟ سحر (نوراللغات)

— ٹکے کو مُحتاج (— فت ٹ ، و مع ، ضم م ، سک ح) صف ۔
بیحد مفلس ، بہت غریب (مہذب اللغات) ۔

— ٹکے کی چیز (— فت ٹ ، ی مع) امث ۔
بہت کم قیمت شے ، ادنیٰ چیز ۔
حالت یہ ہے کہ ٹکے ٹکے کی چیز کو ترس رہے ہیں ۔
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ ، ۳ : ۳۱

— ٹکے کے آدمی (— فت ٹ ، سک د) امذ ۔
کم حیثیت آدمی ، بے وقعت لوگ ۔
اتنے بڑے آدمی اور ٹکے ٹکے کے آدمیوں کے آگے ہاتھ پھیلانا ، یہ کیا ؟
۱۹۲۶ نوراللغات

— خرچنا محاورہ ۔
گرہ سے پیسہ خرچ کر کے کوئی چیز خریدنا (مہذب اللغات) ۔

— دھڑی (— فت دھ) صف ۔
نہایت ارزاں ، بہت سستی (ٹکے کی پانچ سیر) ، (مجازاً) سستی ، بہت زیادہ عام ۔
ہزاروں روپوں کی کتابیں ٹکے دھڑی کے بھاو فروخت کر دیں ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۵۲۶
[ٹکے + دھڑی (رک)]

— دھڑی کر دینا/لگا دینا محاورہ ۔
بہت سستا بیچنا (دو پیسے کے بدلے میں دھڑی بھر یعنی پانچ سیر چیز دینا) ۔
آپ نے بتایا کہ فلاں تره فروش ہے اور ایسا مستغرق ہے کہ ہر چیز ٹکے دھڑی لگا دی ہے ۔
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۷

— سیدھے کرنا محاورہ ۔
پیسہ کمانا ، روپیہ وصول کرنا ۔
قدرتی شکل کو بدل کر ٹکے سیدھے کرنے کی زیادہ فکر نہ کرے تو کیا برا ہے ۔
۱۹۲۸ تعلیمی خطبات ، ۰۷

— سیر (— ی مج) صف ؛ م ف ۔
بہت سستا ، بہت ارزاں ۔
آپ نے کہا ٹکے سیر ہم نے اس کا دونا کیا ایک آنے سیر ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۱
[ٹکے + سیر (رک)]

— سیر بکنا محاورہ ۔
بہت ارزاں بکنا ، نہایت کم قیمت ہونا ، بے وقعت ہونا ۔
اے خان بہادری کے خطاب کو لے کر کیا کرے گا وہ تو آج کل ٹکے سیر بکتا ہے ۔
۱۹۰۸ خوب صورت بلا ، ۱۰۰

— سیر مارے مارے پھرنا محاورہ ۔
بے وقعت ہونا ۔
اگر وہی وقت ہوتا تو بھلے دن نہ ہوتے کاہے کو بھلے مانس ٹکے سیر مارے مارے پھرتے ۔
۱۹۲۶ نوراللغات

— سیکڑا/سیکڑہ (— ی لین ، سک ک / فت ڑ) صف ؛ م ف ۔
رک : ٹکے سیر ۔

وہ بہت ٹکے سیکڑے لکھنے کو ہے محتاج
خوبی میں خط اب جس کا بہ از خطِ بتاں ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۶

ٹکے سیکڑہ پھر بکیں رائے صاحب
نہ پوچھے کوئی آم جیسے گھٹیاں
۱۹۲۰ دیوان جی ، ۲ : ۳۰۳

[ٹکے + سیکڑا (رک)]

ــــ سے گِننا/ ــــ گننا/ ــــ گِننے لگنا محاورہ .

۱. حقے کا خوب کڑاکے یا آواز کے ساتھ بولنا .
حقہ کی متواتر کڑ کڑاہٹ پر پیشک کہتے ہیں کہ ٹکے گن رہا ہے .
۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۵

۲. سردی کے مارے دانت سے دانت بجنے لگنا ، خوب جاڑا معلوم ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۳. فر فر پڑھنے لگنا ، فراٹے بھرنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۶ ؛ نوراللغات) .

ــــ کا صف مذ ؛ مث : ٹکے کی .

نہایت کم قیمت ؛ بے اوقات ، کم حیثیت والا .
بیچا تو ٹکے کا جانور ہوں گر ذبح کیا تو مشت پر ہوں
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۶
نگوڑے ٹکے کے فقیر بھی ستوانسے اور نوسانسے کی گود بھر دیتے ہیں .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

ــــ کا آدمی (ــــ سک د) امذ .

بہت غریب آدمی ، کم حیثیت شخص .
امیر لوگ . . . چین سے پاؤں پھیلا کر انہیں سو سکتے جیسے ٹکے کا آدمی غریب مزدور سوتا ہے .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۷۷

ــــ کا پیادہ (ــــ کس پ ، فت د) صف .

نہایت کم حیثیت ہرکارہ ، بہت کم تنخواہ پانے والا ہرکارہ یا چپراسی ، ادنیٰ درجے کا پیادہ .
میرا کچھ نہیں جانے گا میں ایک ٹکے کا پیادہ ہوں مارا گیا تو کیا اور زندہ رہا تو کیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۳۶

ــــ کا سارا کھیل کہاوت .

رک : ٹکے کا ظہورا ہے (جامع اللغات) .

ــــ کا ظُہُورا ہے فقرہ .

دولت کی روشنی ہے ، پیسے کا سارا کھیل ہے (مخزن المحاورات ، ۲۲۶) .

ــــ کا کام کَرنا محاورہ .

اپنے فائدے کا کام کرنا (جامع اللغات) .

ــــ کَمانا محاورہ .

روپیہ کمانا .
ایک پھیرے بارہ ٹکے بلکہ پندرہ ٹکے کمائے .
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۵۶
اس ذریعہ سے وہ کچھ ٹکے کمالیتی ہیں .
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۹۲

ــــ کو نہ پُوچھنا محاورہ .

ذرا بھی وقعت یا اہمیت نہ دینا ، پرسان حال نہ ہونا .
ایسی تو گلی کوچوں میں ماری ماری پھرتی ہیں ٹکے کو کوئی نہیں پوچھتا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶
وہ اگر تمام دنیا میں بھی پھریگا کوئی ٹکے کو نہ پوچھیگا .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۲۵

ــــ کی اَوقات (ــــ و لین) امث .

کم حیثیت اور بے وقعت یا مفلس ہونے کی حالت .
میں بے چاری غریب آدمی ٹکے کی اوقات ، مجھ سے اور مہاجنوں کے لین دین سے کیا واسطہ ؟ .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۳۵
تم نے ہماری بھی ٹکے کی اوقات سمجھ لی .
۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۳۸

ــــ کی بُڑھیا نَو ٹکے سَر مُنڈائی کہاوت .

تھوڑے فائدے کے لیے بہت خرچ پڑنے کے موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات) .

ــــ کی پِسنہاری (ــــ کس پ ، فت س ، سک ن) صف مث .

(لفظاً) دو پیسے کی مزدوری میں اناج پیسنے والی ، ادنیٰ حیثیت والی .
ایک سلطنت کی شہزادی سے لے کر ٹکے کی پسنہاری تک ایسی کوئی اللہ کی بندی نہ ہوگی جس نے تمام عمر میں . . . ایک آدھ دن خوشی کا نہ بسر کیا ہو .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۱

ـ کی ذات امث .

کم حیثیت شخص (فرہنگ اثر) .

ـ کی مُرغی چھے ٹکے مَحصُول کہاوت .

نفع کم خرچ زیادہ ؛ رک : ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی (فرہنگ اثر ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

ـ کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹُکڑا محاورہ .

مراد : سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقصان یا عیب ضرور ہوتا ہے .

متعجب ہو کر نوکر سے پوچھا کہ ہمارے دوست نے ابھی نہاری منگوائی تھی اس میں سے زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا اس نے کہا جناب عالی ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۰۸

ـ کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی گئی کہاوت .

کسی قدر نقصان ضرور ہوا مگر تجربہ ہوگیا یا دوسرے کا حال معلوم ہوگیا .

وہ تو بڑی خیریت گذری کہ چار ہی ہزار پر گذری خیر ٹکے کی ہانڈی گئی مگر کتے کی ذات پہچانی گئی .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۷۷

ـ کے پان (ـ کی لَونگ) بَنیئی کھائے کہو (یہ) گھر رہے کہ جائے کہاوت .

بنیوں کی کنجوسی پر طنز ہے (خزینۃ الامثال ، ۶۲ ؛ جامع اللغات) .

ـ کے واسطے (لیے) مَسجد ڈھانا محاورہ .

لالچ میں آکر بڑے سے بڑا جرم یا نقصان کرڈالنا ، تھوڑے فائدے کے لیے کوئی ناجائز فعل کرنا .

پھر زر الفت دیرینہ بھلائی اس نے
مسجد اللہ ٹکے کے لیے ڈھائی اس نے

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۵)

ـ گَز کی (ـ ـ ت ک) صف .

بہت سستی .

مرزائی جان اپنی ٹکے گز کی کیوں کری
گاڑھا ہے یار کپڑے کا جو کولھی وال ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۵ : ۱۹۶

ـ گَز کی چال (ـ ـ ت ک) امث .

۱. (بسراوقات میں) میانہ روی ، کفایت شعاری .

ان بوڑیوں کی چال ٹکے گز کی تھی .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۳۵

۲. (رفتار میں) نہ دوڑنا اور نہ آہستہ چلنا ، درمیانہ چال ، معمولی رفتار .

ٹکے گز کی چال ، دھوپ میں جلتا بھنتا دریا گنج پہنچ جاتا ہوں .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۸

ـ گَز کی چال چَلنا محاورہ .

۱. کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا ، میانہ روی اختیار کرنا .

دوڑ چلے نہ گر پڑے وہی اپنی ٹکے گز کی چال چلے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۸۳

۲. درمیانہ چال چلنا ، نہ دوڑنا اور نہ بہت آہستہ چلنا .

مرحلۂ اول کے راہرو . . . ٹکے گز کی چال بھی . . . نہ چل سکیں گے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶

۳. بازاری عامیانہ یا رذیلوں کی سی چال چلنا .

شوم بنیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسر
چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی نہ کیوں کر چلتا

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۵ ، ۵

ـ میں نہ پوچھنا محاورہ .

رک : ٹکے کو نہ پوچھنا ، حقیر جاننا .

کہنے لگے اور نہیں تو کیا یہ انگریزی ہی عدالت تو ہے جہاں کوئی ہم کو ٹکے میں بھی نہیں پوچھتا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۷

ـ والی امث .

رک : ٹکیہائی (ہائیش) .

ٹِکیا (کس ٹ ، سک ک) امث ؛ = ٹکیہ .

۱. (i) کسی دوا وغیرہ کی چھوٹی یا چپٹی اور گول قرص ، چکتی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

(ii) صابن وغیرہ کی چکتی ؛ بٹی .

کچھ دیر کے لیے صابن کی ٹکیہ منہ میں رکھ کر کام و دہن کو معطر کیجئے .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۳۵

(iii) کُٹی ہوئی دواؤں کی قرص (ٹکیا) جو چوٹ وغیرہ پر باندھتے ہیں ، لگدی ، لپڑی .

بعد ازاں ٹکیا بنا کر آنکھوں پر رکھیں .

١٩٣٦ شرح اسباب ، ٢ : ٣٢

٢. (i) ماتھا ، پیشانی ، ناصیہ ، پیشانی کے اوپر کا حصہ ، لاٹ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

(ii) پیشانی پر لگی ہوئی بندی ، ٹکلی ، ماتھے کا نشان جو انگلی وغیرہ سے لگایا جائے .

٣. سونے چاندی یا کسی دھات وغیرہ کی چھوٹی اور چپٹی قرص .

سونے چاندی کو گلایا کیا اے مایۂ ناز
تونے ٹکیا بھی مرے دل کی کبھی تائی ہے

١٨٦١ دیوان اختر ، ٨٣٨

پیشانی چمک رہی تھی اور اس پر ایک تل عنبر کی ٹکیہ کی طرح تھا .

١٩٣٠ الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٢٦٣

٤. کاغذ یا کشیدہ کاری سے بنائی ہوئی زرتار چکتی ، ٹکلی ، گتی .

زری کی ٹکیوں والی مسند جڑاؤ تخت پر رکھی ہوئی بہت نمایاں نظر آتی ہے .

١٩٢٢ انار کلی ، ٢٨

٥. (i) آٹا یا سوجی وغیرہ کی تلی ہوئی گول چھوٹی ٹکی .
یہ میٹھی ٹکیاں جو اماں نے بڑی چاہ سے پکائی ہیں کھا تو رہی ہوں .

١٨٩٩ ہیرے کی کنی ، ١

کروندے ٹکیوں کی مانند بنا کر . . . کڑاہی میں تل لیں .

١٩٣٠ عصمتی دستر خوان ، ٣٣

(ii) چھوٹی روٹی ، بچے ہوئے آٹے سے پکائی ہوئی روٹی ، روٹی .
اناج منگایا بچوں کو جلدی سے دو ٹکیاں ڈال کے کھلائیں .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ١٦

(iii) تمباکو کی گولی جو چلم میں بھر کر توا رکھ کر پی جاتی ہے .

معجون ، شرابیں ، ناج ، مزا اور ٹکیا سانفا گکڑ ہو
لڑبھڑ کے نظیر بھی نکلا ہو کیچڑ میں لتھڑ پتھڑ ہو

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٦٥

٦. کوئلے کے چورے سے بنائی ہوئی چکتی جو جلانے اور حقہ بھرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

ریل میں . . . باوجود ممانعت کے پوشیدہ دیا سلائی اور کوئلوں کی ٹکیا وغیرہ سامان . . . حقہ پینے کا اپنے پاس رکھتے ہیں .

١٨٧٣ اخبار مفید عام ، ١٥ جنوری ، ٨

[س : ٹکیا टिकिया]

— ٹھونکنا محاورہ .

روٹی پکانا .
میں ٹکیا ٹھونک کے اپنے بچوں کا پیٹ بھرتی ہوں .

١٩٣١ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٣٣ : ٩

— چوٹّی (— و مج ، سک ٹ) صف مث .

رک : ٹکیا چور (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ٹکیا + چوٹّی ، چوٹنا (رک)]

— چور (— و مج) صف .

چھوٹی موٹی چوری کرنے والا ، بددیانت (عموماً روٹی پکانے والی) .

ماماؤں کے ہاتھ میں چوری کا لپکا ہے جو ملی ٹکیا چور .

١٩٣٠ بیگموں کا دربار ، ١٠

[ٹکیا + چور (رک)]

— روٹی اَب لے کہ تَب لے کہاوت .

مراد : یہی ہے جو دے سکتے ہیں (خزینۃ الامثال ، ٩٢ ؛ نوراللغات) .

— سینکنا محاورہ .

روٹی پکانا .
گھر جا کر ٹکیا سینکوں گی تو کھاؤں گی .

١٩٢٣ خلیل خاں فاختہ ، ١٢

ٹَکّیا (فت ٹ ، ک ، شد ی) صف .

(سنگ تراشی) سل اور چکی کے پاٹ بنانے اور ٹاکنے (= ابھورنے) والا کاری گر (اپ و ، ١ : ٥٧) .

[ٹاکنا (رک) سے]

ٹَکْیائی (فت ٹ ، سک ک) امث .

رک : ٹکھیائی . ٹکہائی .

بلاوے چکلے سے ہم کو جو کوئی ٹکہائی
تو قدر اس کی ہم اے خندہ اک چھدام کریں

١٩٢٦ دیوان خندہ ، ١١

ٹَکَیت/ٹَکَیتا (فت ٹ ، ی لین) صف امذ .

جس کے پاس نقد روپیہ زیادہ ہو ، دولت مند ، مال دار ، دھنی ؛ کم حیثیت یا تھوڑی پونجی والا (ساہوکار کے لیے) (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : ٹنک + آہن + टङ्क + आयस]

ٹِکَیت (کس ٹ ، ی لین) امذ .

راجہ کا وہ بیٹا جو راجہ کے بعد یا اس کی غیر موجودگی میں ولی عہد کے فرائض انجام دے ؛ سردار ، صاحب منصب (شبد ساگر) .

[ٹکا + ایت ، टीका + ऐत]

ٹَکَیل (فت ٹ ، سک ک ، فت ی) صف .

ٹکے ٹکے کا ، نہایت سستا ، ردّی .

یہ کلام ... چوک پر بکنے والے بعض ٹکیل مجموعوں میں نہایت مسخ شدہ شکل میں نظر آتا ہے .

۱۹۳۷ نکتۂ راز ، ۲۳۲

[رک : ٹکا + یل ، لاحقۂ صفت]

ٹَکَینا (فت ٹ ، ی مع) امذ .

۱. (کاشتکاری) بونچاوت ، کرایہ یا محصول اراضی جو کمیروں سے لیا جائے (اپ و ، ۲ : ۳۵) .

۲. (کاشتکاری) مویشی کے چارے کا محصول جو پڑتی زمین سے لایا جائے اور کاشتکار زمین دار کو دے (اپ و ، ۲ : ۳۶) .

۳. (خاکروبی) بھنگی کی ماہانہ اُجرت جو کسی زمانے میں ایک ٹکا ماہانہ کے حساب سے اناج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روز مرہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کوچا جھوٹا کھانا ، (بعض مقامات پر اب تک ٹکینے کا رواج ہے) (اپ و ، ۱ : ۲۰۶) .

[ٹکا (رک) سے]

ٹِکّیہ (کس ٹ ، سک ک ، فت ی) امث .

رک : ٹکیا .

پرسوں تمہاری ٹکیہ ذرا جل گئی تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹

ٹَکیہائی (فت ٹ ، ی مج) امث ؛ ~ ٹکہائی ، ٹکھائی .

رک : ٹکہائی .

اس غارتی نے کہا : یہ ٹکیہائی بادشاہوں کی صحبت کے قابل نہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۰

[ٹکا (رک) سے]

ٹُکھ (ضم ٹ) صف (قدیم) .

رک : ٹک .

رہا روح کا اس منے ناوں ٹکھ

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا (دکنی اردو کی لغت)

ٹِکھٹی (کس ٹ ، سک کھ) امث .

رک : ٹکٹی .

چار لکڑیوں کی ٹکھٹی بطور گھڑونچی کے بنا کر ... کسم کے پھول ڈال کر پانی بھر دیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۶۷

چتوڑ گڑھ بادل کے سپرد کر کے راجہ ٹکھٹی پر لد کر چلے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۶۱

ٹَکْھنا (فت ٹ ، سک کھ) امذ .

رک : ٹخنا (پلیٹس) .

ٹَکْھیائی (فت ٹ ، سک کھ) امث .

رک : ٹکیہائی .

اماں لعنت بھیجو سالی ٹکھیائی ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۸

ٹَگَر (فت ٹ ، گ) امذ .

سُہاگا ؛ چھیڑ چھاڑ ، شرارت ، چھل ؛ پریشان خیالی گھبراہٹ ، بیچینی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹنک + رہ ، टङ्क + र]

ٹَگْرا (فت ٹ ، سک گ) صف .

بھینگا ، اینچا تانا ، احول (پلیٹس) .

[س : ٹنگر + کہ ، टगर + क]

ٹَگْرانا (فت ٹ ، سک گ) ف م ؛ ~ ٹکھرانا ، ٹکھلانا .

گھمانا ، پھرانا ، چکر دینا ؛ لُڑکانا ، بہانا ؛ تیل وغیرہ لگا کر رگڑنا ، ملنا (پلیٹس) .

[رک : ٹکھرانا]

ٹَگَرْنا (فت ٹ ، گ ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹکھرنا ، ٹکھلنا .

ٹگرانا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

ٹَگْمَگانا (فت ٹ ، سک گ ، فت م) ف ل (قدیم) .

لرز جانا ، ڈگمگانا (رک) .

سبھی بھر ایک جگنو جگمگاتی
کہ جگنو دیکھ اس کو ٹگمگاتی

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۰۸

ٹَکْھرانا (فت ٹ ، سک کھ) ف م .

رک : ٹکرانا (ہلیثس) .

ٹَکَھْرنا (فت ٹ ، کھ ، سک ر) ف ل .

رک : ٹکرنا (ہلیثس) .

[س : ترکھ یا ترلگ + ر + स्खल या स्खल]

ٹَکْھلانا (فت ٹ ، سک کھ) ف م .

رک : لکرانا (ہلیثس) .

ٹِکْھلانا (کس ٹ ، سک کھ) ف م .

رک : پگھلانا (ہلیثس) .

[رک : پگھلنا ؛ ٹکھرنا]

ٹُکْھلانا (ضم ٹ ، سک کھ) ف ل .

جُگالی کرنا ، منھ میں ڈال کر دھیرے دھیرے چبانا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹَکَھْلنا (فت ٹ ، کھ ، سک ل) ف ل .

رک : ٹکرنا (ہلیثس) .

ٹِکَھْلنا (کس ٹ ، فت کھ ، سک ل) ف ل .

ٹکھلانا (رک) کا لازم .

وہ حفت دکھانی ساحروں کے پیچھے ٹکھل کر نکل گئے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۸۴

موم دھوپ میں ٹکھل گیا .

۱۹۲۷ نوراللغات

ٹَکْھنا (فت ٹ ، سک کھ) ف م .

رک : ٹھکنا .

نہ سڑنا نہ ٹوٹنا نہ جڑنا اوسے
نہ شکنا نہ ٹکھنا نہ کڑنا اسے

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۴

ٹَل (فت ٹ) .

ٹلنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ـــ آنا محاورہ .

چلا آنا .

ماں کو حد سے برہم دیکھ کر محمد منیر وہاں سے ٹل آیا .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۳۶

ٹُِل (ضم ٹ نیز کس) امث .

ایک چیز سے دوسری چیز پر ضرب لگانے کا عمل ، رک : ٹل لگانا .

[٠ : ٹول टोल]

ـــ لَگانا محاورہ .

گلی اچھال کر ضرب لگانا .

گلی . . . ذرا ہی دور پر گر پڑتی تو میں . . . خود ہی اٹھا لاتا اور دو بارہ ٹل لگاتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۱۶

ٹِلا (کس ٹ) امذ .

رک : ٹیلہ ؟ .

لیلاٹ کے چمن میں ٹلا چند چوترا
موتیاں کے جل کوں میں دو دھارتی اگی دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۰

ٹَلّا (فت نیز کس ٹ ، شد ل) امذ ؛ ـــ ٹلّہ .

(عوام) (بازاری) دھکا ؛ ٹھوکر ، ضرب .

امساک نیم پاس نہ باشد اگر ترا
دہ چست گھسہ ٹلہ پیہم غنیمت است

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۵۴

[٠ : ٹھیلنا ठेलना]

ٹِلّا (کس ٹ ، شد ل) امذ .

چھوٹی سی خم دار لکڑی (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : ٹلوا]

ٹَلانا (فت ٹ) ف م .

ٹالنا (رک) کا تعدیہ .

پیو ان کنیھن اس حیف کا میں دن ٹلاؤں کس رویش
کتا نہیں ہے دل کہیں سو دل گماوں کس رویش

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۴ (الف)

ہم نے مہتاب کا جھالا دے دے کر ان کو ٹلا دیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۵

ٹَلَپ (فت ٹ ، ل) امث .

چھوٹا سا ٹکڑا ، جز ، حصہ ؛ ذرہ .

بعضی بعضی جا کہ سے الماس کی ٹلپیں بھی ہاتھ لگتی ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۴

[٠ : ٹلپ टलप]

ٹِل ٹِل (کس ٹ ، سک ل ، کس ٹ) امث .

۱. بک بک ، بکواس .
سکھا طرز عمل ، بے فائدہ بکنے سے کیا حاصل
دماغ اپنا پھرا جاتا ہے ناصح تیری ٹل ٹل سے
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۲۲
۲. بد زبانی (ا پ و ، منیر ، ۵) .
[حکایت الصوت]

ــــ کَرْنا محاورہ .

(بازاری) بکنا ، بد زبانی کرنا (ا پ و ، منیر ، ۵) .

ٹِلْٹِلانا (کس ٹ ، سک ل ، کس ٹ) ف ل .

۱. **دستوں کے باعث آواز نکلنا ، آواز سے دست آنا .**
مصادر کی مثالیں . . . ٹلٹلانا (دست آنا) . . . وغیرہ .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۴۸
۲. **(مجازاً) بک بک کرنا ، ٹل ٹل کرنا .**
بد گوئی اور یاوہ گوئی کا وقت گزر گیا ، یہ ٹلٹلاتے رہے اور گاندھی . . . مسکن عزیز میں داخل ہو گئے .
۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۴ : ۶
[ٹل ٹل (رک) سے]

ٹِلْٹِلی (کس ٹ ، سک ل ، کس ٹ) امث .

پتلے دست .
کسی کی ٹلٹلی چلی کسی کا سر گھوما ، جیتی نہیں تو عقلی موت کی نیند سے ہر ایک کی آنکھ بند ہوئی .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۱ : ۹
ف : چلنا ، چھوٹنا .
[ٹلٹلانا (رک) سے]

ٹُل ڈا (ضم ٹ ، سک ل) امذ .

ایک قسم کا بانس جو چٹائی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، لاط : Bambusa tulda .
اقسام کے بانس چٹائیاں بنانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں جس میں حسب ذیل قابل تذکرہ ہیں ، ٹل ڈا ، بجلی ، ٹال ، بانس ، ٹی وا اور مولی .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۳۷
[مقامی]

ٹُلَکْنا (ضم ٹ ، فت ل ، سک ک) ف ل .

۱. **جگہ سے ہٹنا ، بے جگہ ہونا ؛ سرکنا ، آہستہ آہستہ سرکنا ، بدھوں کی طرح لڑکھڑاتے ہوئے چلنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
ٹلکتی ٹلکتی باورچی خانے میں ماما کے پاس جا بیٹھتیں .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۱
۲.(i) **(عوام) گزرنا ، مرنا ؛ غائب ہونا ، چلا جانا** (فرہنگ آصفیہ) .
(ii) **(ٹھگی) نیند آجانا ، سو جانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۲) .
۳. **(عوام) بھل کرنا ، بھل ٹپکنا** (فرہنگ آصفیہ) .
[ہ : ٹلکنا टलकना]

ٹِلَّم (کس ٹ ، شد ل بفت) صف .

مہمل ، فضول ، بیکار (مرد) (نور اللغات) .
[ٹلوا (رک) سے]

ٹَلْمَلانا (فت ٹ ، سک ل ، فت م) ف ل ؛ ف م .

لڑکھڑانا ؛ خواہش پیدا کرنا ، ترسانا ، للچانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : ٹل + ٹل टल + टल]

ٹَلْنا (فت ٹ ، سک ل) ف ل .

۱.(i) **جگہ سے ہٹنا ، سرک جانا ؛ کھسکنا .**
کہا شاہ میں ہاں سے ہلتا نہیں
ہو چشمے ہوتے ذرہ ٹلتا نہیں
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸
بھیڑیں ٹل جاتی ہیں آگے سے اس ابرو کے ہلے
سیکڑوں میں سے وہ تلوار چلا نکلے ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۴۳
(ii) **جگہ سے بے جگہ ہو جانا .**
بلہ بے نازک بدنی یار کی ایک ٹھوکے میں ٹلا ٹل گیا
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۸۶
بوجھ اٹھانے سے ناف تلے اکثر ٹل جاتے ہیں .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۲۶
تیسری بیماری یہ ہے کہ طبقہ عنبیہ اپنی جگہ سے ٹل جائے .
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۷۳
۲. **ملتوی ہو جانا .**
یہ تاریخ قطعی اور یقینی نہ تھی اس لئے ٹل گئی .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۴۶
۳. **ادھر ادھر ہو جانا ، کسی طرف نکل جانا .**
پاس تو تھا غیر تمہارے ابھی
مجھ کو کہیں دیکھ کے وہ ٹل گیا
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۲۵
اس وقت خاوند سے کچھ نہ بولے اور ٹل جاوے .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۷

میں وہاں سے ٹل گئی اور دیوالوں کی طرح روشوں پر پھرتی رہی۔
١٩٢٢ انارکلی ، ٩٢

٣۔(i) ہٹ جانا ، دور ہو جانا ، چلا جانا ، بھاگ جانا ، غائب ہو جانا ۔

ہر اک کوں کاں ہے تاب جو دیکھے تری طرف
شیراں تری نگاہ کی دہشت سوں ٹل گئے

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٥٣

آگے محفل سے تری کب ہوں میں جانے والا
تیرا وعدہ نہیں ٹالے سے جو ٹل جاؤں گا

١٨٨٨ مضمون ہائے دلکش ، ٣٨

کوئی خواہ مخواہ دیر لگاتا تھا اور نہیں ٹلتا تھا تو وہ بہت جز بز ہوتے تھے ۔
١٩٦١ عبدالحق ، مقدمات ، ١ : ٢٣

(ii) دفع ہونا ، (بلا مصیبت وغیرہ کا) ۔

تو معمور ملک آلگے تجھ اگل
بہت جائے اکثر ترے سرتی ٹل

١٦٥٧ گلشن عشق ، ١٠٨

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روح غمگیں کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٥٦

خدا کے فضل پر بھروسہ رکھیے ، انشاء اللہ یہ بلا بھی ٹل جائے گی ۔
١٩١٣ راج دلاری ، ٨٠

٥۔ (وقت کا) بیت جانا ، نکل جانا ، گزرنا ۔

آج کل کہتے ٹلے لے دیس وعدے پر ولے
آج کا وعدہ لیا ہر گز صبا ہر توں ہنا

١٦٤٢ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ١١

ایسا نہ ہو کہ کھانا پکنے میں دیر ہو ، خاصے کا وقت ٹل جاوے
١٨٨١ طلسم ہوش ربا ، ١ : ١٣٦

٦۔ (i) کترانا ، کسی کام سے بھاگنا ، پس و پیش کرنا ، آگا پیچھا دیکھنا ، کسی کام سے باز رہنا ۔

تن موم بتی ہو جلتی ہوں   اس جلنے سوں نا ٹلتی ہوں
١٦٤٢ شاہی ، ک ، ١٦١

چلا ڈرتا جو آگے کو تو وہ پھر ہنس کے یوں بولا
اڑا کر مفت افطارے بھلا اب تم لگے ٹلنے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٥٩

(ii) (کسی بات سے) ہٹنا ، پھرنا ، گریز کرنا ۔

رائے قائم کرنے کے بعد پھر اس سے نہیں ٹلتے تھے ، گویا وہ رائے پتھر کی لکیر تھی ۔
١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٣٦

٧۔ ملتوی ہونا ۔

وہ ناصح اور ہوں گے جن کا کہنا ٹل بھی جاتا ہے
اگر میری نہ مانو گے تو پچھتاؤ گے نادانو

١٨٨٩ کلیات نظم حالی ، ٢ : ٥٧

٨۔ (مجازاً) اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

آسمان اور زمین ٹل جائیں گے پر میری باتیں نہ ٹلینگیں ۔
١٨١٩ انجیل مقدس ، ١٢٧

[س : ٹل (ٹِ) (टिल) टल]

ٹِلّو

(کس ٹ ، شد ل ، و مج) امث ۔

ٹلوا (رک) کی تانیث ، چھوٹے قد کی عورت ۔

یہ ہوٹل ہے کہ اک ٹلو ہے کانی
چڑیلوں کی چچی ڈاین کی نانی

١٨٩٣ پشو ، سرشار ، ٣

ٹَلْوا

(فت ٹ ، سک نیز ضم ل) امذ ۔

ٹال کا مالک ، وہ شخص جس کی ٹال ہو (پلیٹس) ۔

[رک : ٹال + س : کہ : क]

ٹِلْوا

(کس ٹ ، سک نیز ضم ل) امذ ۔

گرہ دار ٹیڑھی گوڑی ، خمدار اور گٹھیلی لکڑی ، ٹیڑھا کندا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ شوپد سا گر) ۔

[٠ : ٹلوا टिलुआ]

ٹِلْوا

(کس ٹ ، سک ل) صف ۔

(مجازاً) سر مونڈنے کا آلہ ، استرا ۔

کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (استرے کی پہیلی) ۔
مشہور پہیلی (فرہنگ آصفیہ)

٢۔ خوشامدی ، چاپلوس (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

٣۔ (i) (بازیگری) نادان ، احمق ، (بطور تحقیر) چھوٹا سا پستہ قد آدمی ۔

ٹلوا ممامنتری ، سوجھ بوجھ سے محروم ۔
١٩٦٦ ساقی ، ستمبر ، ٤٣

(ii) بہت چھوٹا بچہ ، شیر خوار بچہ ۔

جب تجھ جیسا ناہنجار جو اس کی گود میں ٹلوا تھا جوان ہوجائے تو اس کو گھر سے نکال دے ۔
١٩١٨ سراب مغرب ، ١٥

[٠ : ٹلوا टिलुआ]

ٹِلْوا لَگْنا

محاورہ ۔

(عو) ایک جگہ دل لگنا ، ایک جگہ سکون و اطمینان سے کچھ دیر بیٹھنا ، ٹھہرنا (مہذب اللغات) ۔

ٹلوریا (کس ٹ ، و مج ، کس ر) امذ ؛ امث .

مرغی کا بچہ (شبد ساگر) .

[رک : ٹلیا]

ٹلہیا (فت ٹ ، سک ل) امذ .

(ٹھگی) جاسوس ، لہلیا جو حالات معلوم کرنے کے لیے ادھر ادھر پھرتا رہے ، کانگر (ا پ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[(لہلنا) (رک) سے]

ٹلہیا مال (فت ٹ ، سک ل) امذ ، سے ٹلہیا مال .

(نیاری) کھوٹ ملا ہوا سونا یا چاندی (ا پ و ، ۳ : ۳) .

[مقامی]

ٹلی (فت نیز کس ٹ ، شد ل) امث .

۱. رتھ کی نشست کے نیچے بغلوں میں لگی ہوئی پھالی کی شکل کی چھوٹی چھوٹی پتلی گھنٹیاں جو رتھ کی حرکت سے بجتی رہتی ہیں جس سے راہ گیر خبردار ہوکر راستے سے ایک طرف ہوجاتے ہیں ، گھنٹی .

بیل کے گلے میں ٹلی کیوں ڈال رکھی ہے .

۱۹۳۵ قصص الامثال ، ۲۷۲

۲. (باجا سازی) چھوٹی قسم کے مجیرے یا گھنگرو کی وضع کی گھنٹیاں جو باجے والے باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں یا دف کی قسم کے باجوں کے گھیروں میں باجے کے ساتھ آواز دینے کو لگا رکھتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۳۵) .

[ٹل ، حکایت الصوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹلے (کس نیز فت ٹ ، شد ل) امذ .

ٹلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

— لڑانا محاورہ .

بے تکی اور بے سود باتیں کرنا ، وقت ضایع کرنا .

جواب بن نہیں پڑتا مرے سوالوں کا
لڑا رہے وہ نئی بانگی کے ٹلے ہیں

۱۹۳۱ چمنستان ، ۱۳۹

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث .

۱. دھکے گننے یا لکھنے کا عمل ؛ بیجا یا نامناسب خدمت ، بیکار اور بے سود کام ، فضول نویسی .

اب کہاں تحریر و انشا کا کمال
بس فقط ٹلے نویسی رہ گئی

۱۹۵۳ قطعات ، ۱ : ۳۲۷

۲. خوشامد ، چاپلوسی ؛ بہانے بازی ؛ حیلہ و حوالہ .

نکوڑے مشرکوں کی ٹلے نویسی کرتے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۳

ف : کرنا ، ہونا .

[ٹلے = ٹلا + نویسی (رک)]

ٹلیا (کس ٹ ، ل) امث .

چوزہ ، مرغی کا بچہ ، پٹھا ، چھوٹی مرغی ؛ (تحقیراً) موٹی نوجوان عورت (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ہ : ٹلیا टिलिया]

ٹلے ٹلے پھرنا محاورہ .

حیلے بہانے کرکے ادھر ادھر چلا جانا ، ٹالتے جانا .

ان کو کبھی بھولے سے اس بیگار کی خبر لگ گئی ، اب بلاتے ہیں تو ٹلے ٹلے پھرتے ہیں .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۳

ٹلیک (فت ٹ ، ی مع) صف ؛ م ف (قدیم) .

ذرا ، کچھ .

فدا آج قدم پر کروں اپنا جان
مرے حال پر ور ٹلیک مہربان

۱۷۵۲ مراۃ الحشر (ق) ، ۱۰

[رک : ٹلک]

ٹلی لی (لِلی) (کس ٹ ، ل) امث .

بیچ کی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز جو منہ سے نکالتے ہیں (فرہنگ اثر) .

منبر پہ جو کھولتا ہے منہ قاضی شہر
آتی ہے معاً ٹلی لِلی کی آواز

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۵۳

[حکایت الصوت]

— بھوں (— و مج) امث ؛ امذ .

بچے اور اکثر آوارہ لڑکے کسی بوبلہ بچے یا لڑکے کو دیکھ کر شرارت سے چھیڑتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ ا پ و ، منیر ، ۶) .

[حکایت الصوت]

— جھر (— فت جھ) امث .

رک ، ٹلی لی .

ملتا ہے کبھی غور تو کر کے ٹلی لی جھر
بد بخت کو دیتا ہوں دکھا بیچ کی انگلی

۱۹۶۰ ورملا (ق) ، ۹

[حکایت الصوت]

ٹلّیں مارنا محاورہ .

ڈینگ ہانکنا ، جھوٹی باتیں بنانا (مخزن المحاورات ، ۲۶۶) .

[ٹلّا (رک) سے]

ٹِمّا (کس ٹ ، شد م) صف مذ : مث : ٹمی .

ٹھنگنا ، دبلا پتلا ، کم رُو ؛ پستہ قد آدمی .
سفید داڑھی اور ٹمے قد پر کودنا اور تھرکنا کیا لطف دیتا ہو گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۳۲

میں تو اس ٹمے کو نوکر بنا کر بھی ساتھ نہ رکھوں .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۵

[مقامی]

— بِھمّا (— کس بھ ، شد م) امذ .

(عوام) کمینے لوگ ، ادنے غیرے .

ٹِما بِھمّا سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم
رجلے خجلے تو مصاحب ہیں کُجا اہل کمال

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۷۵

[ٹِمّا + بِھمّا (تابع)]

ٹِماٹَر (کس ٹ ، فت ٹ) امذ .

ایک سبزی جو دنیا کے تقریباً تمام گرم خطوں میں کاشت کی جاتی ہے پودے میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول پھول لگتے ہیں اور سرخ یا زرد رنگ کا پھل آتا ہے اس کی ٹہنیاں نازک ہوتی ہیں اور ٹماٹر کا وزن سہار نہیں سکتیں اس لیے پودے کو سہارا دے کر کھڑا رکھنا پڑتا ہے ٹماٹر کا چھلکا نسبتاً سخت ہوتا ہے اور اس میں سے ملایم گودا اور بیج نکلتے ہیں ٹماٹر گوشت سلاد اور سبزیوں میں مستعمل ہے اس سے چٹنی بھی بنتی ہے ، لاط : Lycopersicon esculeitum .

(حیاتین) . . . اکثر زرد رنگ کی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں ، جیسے : ٹماٹر ، شکر قند ، کیلا اور زرد جڑ ترکاریاں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۱۱

[Tomato : انگ]

ٹِماٹو (کس ٹ ، و مج) امذ .

رک : ٹماٹر .

زیتون ، انجیر اور ٹماٹو بھی یہاں کی زرعی پیداوار ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۰۸

ٹِماخ (کس ٹ) امث .

رک : ٹماک (۱) .

اے وہ اپنے ٹماخ میں لگی ہیں ، ان کا ٹماخ ہی نہیں ختم ہو سکتا .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۲۳۵

ٹِماک (۱) (کس ٹ) امث ، امذ .

(عو) عورتوں کی نمود ، کروفر ، نخوت ، بناؤ سنگار ، ٹھسّا (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِماک (۲) (کس ٹ) امث .

رک : ٹم ٹم ، ٹیم ٹام (پلیٹس) .

[س : ٹماک टिमाक]

ٹِمالن (کس ٹ ، ل) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی لکڑی ہلکے آرائشی سامان بنانے کے کام آتی ہے ، لاط : Dalbergia Oliveri .

آرایشی فرش کی پشت کے لیئے حال میں کرالی اور ٹمالن کا استعمال کیا گیا اور موزوں پایا گیا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۶۹

[مقامی]

ٹِمْبَر (کس ٹ ، سک م ، فت ب) امث .

عمارتی لکڑی ، وہ لکڑی جس سے بڑھئی مختلف چیزیں بناتا ہے ؛ شہتیر .

ٹمبر کمپلکس : ہولینڈ کی امداد سے قائم ہونے والا منصوبہ جو ریاست دیر میں قائم ہونا تھا .

۱۹۷۶ جواب الجواب ، ۶۶

[Timber : انگ]

ٹمبلر (فت ٹ ، سک م ، ب ، فت ل) امذ .

چوڑے پیندے کا گلاس (جو مختلف شکلوں کا شیشے اور دھات دونوں سے تیار کیا جاتا ہے) .

خدمت گار ایک بیش بہا ٹمبلر میں آب سرد لایا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۲۵

[Tumbler : انگ]

ٹمپر (کس مج ٹ ، سک م ، فت پ) : ~ ٹیمپر .

پختگی ، مضبوطی ؛ (اولاد وغیرہ کی) سختی اور لچک .

چھینی کو سان پر رگڑنا شروع کریں اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد پانی میں ڈبولیا کریں تا کہ ٹمپر ختم نہ ہو جائے .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۳۲

[Temper : انگ]

ٹمپرنس (کس مج ٹ ، سک م ، کس مج پ ، فت ر ، سک ن) امث .

میانہ روی ؛ شراب سے اجتناب (جامع اللغات) .

[Temperance : انگ]

ـــ سوسائٹی (ـــ و مج ، کس ء) امث .

ایک جماعت جس کے افراد شراب نہ پینے کا حلف اٹھاتے ہیں (جامع اللغات) .

[Temperance Society : انگ]

ـــ ہال امذ .

وہ مکان جس میں ٹمپرنس کے متعلق جلسے ہوں (جامع اللغات) .

[Temperance Hall : انگ]

ٹمپریچر (کس مج ٹ ، سک م ، کس خف پ ، ی مج ، فت چ) امذ .

۱. (i) درجۂ حرارت ، درجۂ تپش جو تپش پیما سے معلوم ہو .

جب اس کو بہت اونچے ٹمپریچر تک گرم کیا جاتا ہے تو اس سے کثیر تعداد میں الیکٹران خارج ہونے لگتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۸۹

(ii) (طب) جسمانی حرارت ، درجۂ حرارت .

تا وقتیکہ برخوردار عثمان پرشاد کا ٹمپریچر اعتدال پر آجائے یہاں حاضر ہوں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۸۳

۲. (کنایۃً) غصہ ، پارہ .

گوہر بیگم کا دھمکیوں جھلاہٹ اور اندھیری رات پر مزاج کا ٹمپریچر اور بھی تیز ہوا .

۱۹۰۵ گایا پلٹ ، ۱۳۳

[Temperature : انگ]

ـــ لینا محاورہ .

تھرما میٹر کے ذریعے درجۂ حرارت معلوم کرنا .

اب میں ذرا ٹمپریچر لے لوں ، میرا خیال ہے کہ یہی سو کے قریب ہو گا .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۷

ٹمپو (کس مج ٹ ، سک م ، و مج) امذ .

انداز ، رفتار ، طرز حرکت ، چال .

ان نظموں کا لہجہ کرخت اور ٹمپو بہت تیز تھا .

۱۹۷۲ ، اوراق ، اکتوبر ، نومبر : ۳۰۷

[Tempo : انگ]

ٹمپورَیلِس (کس مج ٹ ، سک م ، و مج ، ی لین ، کس ل) امذ .

کنپٹی کا عضلہ جو ایک چوڑا اور مضبوط عضلہ ہے .

منہ کے عضلات کی کئی جماعتیں ہیں کچھ لبوں کے متعلق جو ان کو کھولتے اور بند کرتے ہیں جیسے : . . . ٹمپو ریلس یعنی عضلۂ الصدغ .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۳۶

[Temporalis : لاط]

ٹَم ٹَم (۱) (فت ٹ ، ٹ) امث : ~ ٹنٹم .

ڈھول ، دف ؛ ڈھول یا گھنٹے کی آواز .

ادھر کیاں ہور ادھر کیاں چپ کریں ٹم ٹم سنگتی بن
ہو او مج اولوں میں تمنا مجھے عادت ہے ٹم ٹم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۵

[حکایت الصوت]

ٹَم ٹَم (۲) (فت ٹ ، سک م) امث : ~ ٹمٹم .

دو پہیے کی انگریزی گھوڑا گاڑی جس میں دو سواریوں کی نشست ہوتی ہے اور سامنے کے لیے ایک کھلنے بند ہونے والا خوبصورت سا ٹوپ بھی ہوتا ہے ، یہ گاڑی ہلکی اور خوش نما وضع کی ہوتی ہے .

ایک پروفیسر (انگاچمن) اپنی ٹم ٹم پر جس میں سبزہ گھوڑا جتا تھا ، آہستہ آہستہ آرہے تھے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۳

یہاں سے ٹمٹم کرایہ کی اور فرید میاں صاحب کے ہاں گئے ۔

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۷۵

[انگ : Tandem]

ٹِمْٹِم (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ) امث ۔

ہلکی بارش ، پھوار ؛ آہستہ آواز ، ہلکی آواز ، کوئی آواز (جامع اللغات) ؛ رک : ٹمٹمانا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) ۔

[رک : ٹمٹمانا]

ــــ کَرْنا ف س ؛ محاورہ ۔

رک : ٹمٹمانا ۔

دو چار تارے ادھر اُدھر ٹم ٹم کر رہے تھے ۔

۱۹۲۳ شملے ، ۱۳۸

ٹَمْٹَما (فت ٹ ، سک م ، فت ٹ) امذ (قدیم) ۔

چھوٹا ڈھول ، ٹم ٹم ۔

خوشیاں عشر تاں ذوق دائم سو نت نت
شہا کے مندر ٹمٹمایاں بجایا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۷

[ٹم ٹم (۱) (رک) سے]

ٹمٹمانا (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ) ف ل ۔

۱. **جھلملانا ، کم کم روشنی دینا ، ستاروں کی سی روشنی دینا ، چراغ بجھنے کے قریب ہونا ۔**

جہاز اہل روما کا تھا ڈگمگاتا
چراغ اہل ایراں کا تھا ٹمٹماتا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۵

دروازے پر ایک لالٹین ٹمٹما رہی تھی ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۸

۲. **(آنکھوں کے ساتھ) ذرا سی آنکھیں کھولنا اور بند کر لینا ۔**

دلہن نے ذرا سی آنکھیں ٹمٹما کے پھر بند کرلیں ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۵۷

[س : ستم तिमम کی تکرار]

ٹِمْٹِماہَٹ (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ ، فت ہ) امث ۔

ٹمٹمانا (رک) سے اسم کیفیت ۔

اندھیری رات میں جگنوؤں کی ٹمٹماہٹ ۔

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۱۵

چراغ نظم کہنہ کی اداس ٹمٹماہٹیں
زمین کی تہوں میں زلزلوں کی گڑگڑاہٹیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۲۳

ٹِمْٹِمیا (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ ، سک م) امث ۔

چھوٹا سا چراغ ۔

بابو جی قرآن خواں کی طرح ایک ٹمٹمیا جلائے اپنے حساب کتاب . . . میں محو تھے ۔

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۹۶

[ٹمٹمانا (رک) سے]

ٹِمْٹِمیاں (کس ٹ ، سک م ، کس ٹ ، سک م) امث ۔

ڈھول کی طرح کا ایک باجا (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ٹِمْٹھی (کس ٹ ، سک م) امث ؛ ٹمٹی ۔

ایک قسم کا برتن (وہ چھوٹے برتن جو دیہات میں استعمال ہوتے ہیں بیشتر مٹی کے بنے ہوتے ہیں) (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ٹِمّخ (کس ٹ ، شد م بفت) امذ ۔

بونا ، ٹھنگنا ، پستہ قد ۔

ونیشوا نے قہقہہ لگایا کہ معقول ، یہ ٹمخ ، انچھ بھر کا آدمی . . . اور اس کے گرنے سے اتنی بڑی آواز ہوئی کہ جیسے ہاتھی گرے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹

[ٹما (رک)]

ٹُمّخ ٹُمّخ (ضم ٹ ، شد م بفت) صف ۔

رک : ٹھمک ٹھمک ۔

ڈومنیاں ایک طرف بیٹھی ٹمخ ٹمخ طبلہ بجا رہی ہیں ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۴۴

[حکایت الصوت]

ٹِمَر ٹِمَر (کس ٹ ، فت م ، کس ٹ ، فت م) صف ۔

ہلکا ہلکا ، مدھم ۔

زینے کے طاقچے میں مٹی کا دیا ٹمر ٹمر جل رہا تھا ۔

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۱۵۳

[ٹمٹمانا (رک) سے]

ٹُمری (ضم ٹ ، سک م) امث .

تُمبا جو عموماً تونْبا کہلاتا ہے ، کدو ، لمبا کھیا ، اس کی ایک قسم گیند کی شکل کی ہوتی ہے اردو میں اسی کو تونبا کہتے ہیں (ا پ و ، ٦ : ٣٦) .

[تونبا (رک) سے]

ٹمکنا (١) (فت نیز کس ٹ ، فت م ، سک ک) ف ل .

بجنا ، لفظ نکلنا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹمکنا (٢) (کس ٹ ، فت م ، سک ک) ف ل .

رکنا ، ٹھہرنا ؛ چمکنا ، روشنی دینا ؛ ظاہر ہونا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹُمکنا (ضم ٹ ، فت م ، سک ک) ف ل .

رک : ٹُھکنا (شبد ساگر) .

ٹمکی (فت نیز کس ٹ ، سک م) امث .

گھنٹہ ، پیالی نما گھنٹی ؛ کھڑتال ؛ طبلک ، چھوٹا ڈھول یا تاشا جو لکڑی یا مٹی یا دھات کا بنا ہو .

اٹھیا جو وہاں سوں یک ٹمکی کا آواز

١٧٦٥ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ١٣٣)

ٹمکی دکنی میں چھوٹے سائز کے تاشے کو کہتے ہیں .

١٩٧١ ذکر یار چلے ، ٨٨

[ہ : ٹمکی टमकी]

ٹملا (کس ٹ ، م) امذ ؛ امث : ٹملی .

لڑکا ، چھوکرا ، چھوکری ، لڑکی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹملّر (فت ٹ ، سک م ، فت ل) امذ .

رک : ٹمبلر .

کانچ کے چار ٹملّر .

١٨٣٣ سۃ شمسیہ ، ٦ : ١٢١

ٹُمنا (ضم ٹ ، سک م) ف ل .

١. سلائی کے لیے لمبے ٹانکے بھرنا (ا پ و ، ٢ : ١٣٥) .
٢. (قدیم) دھکا دینا ، سرکانا

بھاری بندا بڑی محنت سوں اٹھانے جاتا ہے ولے تھوڑے ٹمنے سوں ڈھل جاتا ہے .

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٦١

[رک : ٹومنا]

ٹِمنی (کس ٹ ، سک م) امث .

رک : ٹِمنی (ا پ و ، ٣ : ٢٥) .

[مقامی]

ٹَموٹی (فت ٹ ، و مج) امث .

چرپوٹا (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٣٨) .

[مقامی]

ٹَن (١) (فت ٹ) امذ .

ایک ہزار کیلو گرام ، انھائیس من کا وزن ، (٢٢٣٠) پونڈ کا وزن .

جو نقشے آئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ فصل . . . ٣ ٹن ہوئی .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٣١

[انگ : Ton]

ٹَن (٢) (فت ٹ) امث .

خود پسندی ، غرور ، گھمنڈ ؛ شیخی .

اتنا غرور ہے بڑی ٹن کی عورت ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١١٠

ملک داری والے تو خلد آشیاں اور جنت مکاں ہو چکے تھے رہ گئی تھی صرف شاہی اور امارت کی ٹن .

١٩٣٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٩٧

[س : ٹن टन]

ٹَن (٣) (فت ٹ) امث .

گھنٹے یا کسی دھات کے ظرف کی آواز ، جھنکار (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[حکایت الصوت]

ــ ٹَن (ــ فت ٹ) امث ؛ ــ ٹُن ٹُن .

گھنٹے کی آواز ، دھات والی چیز سے نکلنے والی آواز .

الارم کی گھنٹی نے ٹن ٹن کر کے دروازے پر کسی ملاقاتی کے موجود ہونے کی خبر دی .

١٩٣٣ جنت نگاہ ، ١٧٩

[ٹن (رک) کی تکرار]

ــ سے م ف .

ٹن ٹن کی آواز کے ساتھ .

گھڑی نے ٹن سے جانے کے وقفے کے خاتمے کا اعلان کر دیا .

١٩٧٥ بسلامت روی ، ٦٨

ٹِن (کس ٹ) امذ : ~ ٹین .

۱. **ایک ملائم لچکدار دھات کا نام .**

مثبت ایسامون میں سونا . . . ٹن جست وغیرہ ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۳

۲. **لوہے کی پتلی چادر جس پر قلعی ہوتی ہے اور اس کے ہلکے برتن بنتے ہیں** (جامع اللغات) .

۳. (i) **ڈبا جو گول چوکور یا مستطیل شکل کا ہوتا ہے ، اور اس میں بسکٹ ، سگریٹ جام جیلی وغیرہ پیک کیے جاتے ہیں .**

وہ اندر کمرے میں آئی میز پر سے ٹن اٹھا لیا .

۱۹۶۶ سویرا ، ۳۷ : ۳۹

(ii) **ڈبا کھولنے کا ٹین کا نوک دار ٹکڑا .**

دیکھا گیا تو بسکٹ کا ڈبہ کھولنے کا نوک دار ٹن اور چند ٹیڑھے سیدھے پتھر بھی برآمد ہوئے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۷

[Tin : انگ]

— کٹر (— فت ک ، ٹ) امذ .

ٹین کاٹنے کا آلہ (جامع اللغات) .

[Tin-cutter : انگ]

ٹُن (ضم ٹ) امذ .

پردار بیجوں کی ایک قسم ، ہندی ماھون ، ہندی ماہون .

ایسے بیجوں کی مثالوں کے لیے جن میں انتشار کے لحاظ سے توافق پیدا ہو گیا ہو مندرجہ ذیل بیجوں کا مطالعہ کرو . . . پردار بیج ، ٹیکوما . . . (Indian Mahogany ٹن) .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۷۵

[رک : تن]

ٹَنا/ٹَنّا (فت ٹ/شد ن) امذ .

۱. **گوشت کا بڑھا ہوا وہ ٹکڑا جو عورت کی اندام نہانی کے دونوں لبوں کے درمیان ہوتا ہے ، بظر ، چھچا .**

اوپر کی جوڑ پر الٹ نظر آتی ہے جس کو ٹنا یعنی دانہ کہتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۸

۲. **آلۂ تناسل** (جامع اللغات) .

[ہ : ٹنا टना]

ٹِنّا (کس ٹ ، شد ن) امذ : ~ ٹنڈا .

پانچ سال کی عمر سے کم کا بچہ ، کم سن بچہ ، للوا (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[رک : للوا]

ٹُنّا (ضم ٹ ، شد ن) امذ .

وہ لکڑی جس میں پھل لگا ہوا ہوتا ہے ، ڈالی ، شاخ پھل کی : اٹن ، مروڑی ، ٹھنی ، سرپستان ؛ رک : لنا (جامع اللغات : پلیٹس) .

[س : تنڈ + کہ : वृन्त + क]

ٹَناٹَن (فت ٹ ، ٹ) .

(الف) امث .

گھڑی یا گھنٹے کی مسلسل آواز ، ٹن ٹن .

احاطے کے پیچھے ایک مندر بھی تھا ، صبح کو جس کے گھنٹے ٹناٹن بجا کرتے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰۹

(ب) صف

چاق چوبند ، لیس .

کبازیوں کی اصطلاح میں وہ اس وقت بالکل ٹناٹن نظر آ رہا تھا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۳۶

[حکایت الصوت]

ٹَناٹَنا (فت ٹ) ف م .

رک : ٹاٹْنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِنْٹ (کس ٹ ، سک ن) امث .

انٹی ، دھوتی کی گرہ جو کمر پر لگائی جائے اور اس میں نقدی یا چھوٹی موٹی چیز رکھ لی جائے (اپ و ، ۹ : ۱۰۵) .

[ہ : ٹِنٹ टिन्ट]

ٹَنْٹا (فت ٹ ، سک ن) امذ : ~ تنٹا .

جھگڑا ، بکھیڑا ، مناقشہ ، رد و کد .

جھانکو نکو سواجھن تجھ دل چتور ہوئیگا
تجھ خیال میں ٹنٹا جب سب جگہ میں شور ہوئیگا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱

ایک دربان نے جھڑک کر کہا چل اپنے کہاں کا ٹنٹا لایا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۳۸

شادی محض خانہ داری کے جھگڑوں ٹنٹوں سے بچنے کے لئے کی ہی نہیں .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۱۳۳

[س : ستنت + کن : स्तनित + कं]

— مت کر جب تلک بن ٹنٹے ہوئیے کام

ٹنٹا بس کی بیل ہے یا کا مت لے نام کہاوت .

جب تک ہو سکے کسی کام میں جھگڑا نہیں کرنا چاہیے جھگڑے میں نقصان ہی ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ٹُنٹا (ضم ٹ ، سک ن) حف مذ ؛ مث : ٹُنٹی .

بن ہاتھ کا ، ہاتھ کٹا آدمی ، ایک ہاتھ کا آدمی نیز وہ ہاتھ جو کٹا ہوا ہو ، لنجا .

زخم کے اچھے ہونے کے بعد ان مقلد نے ٹنٹے ہاتھ میں قلم باندھ کر اسی طرح لکھنا شروع کیا .

۱۹۱۷ رسالۂ عام ، دہلی ، ۷ ، ۱۲ : ۳۶

[رک : ٹنڈا]

ٹَنٹال (فت ٹ ، سک ن) امذ .

رک : ٹنٹا (پلیٹس) .

— مار صف ؛ امذ .

رک : ٹنٹے باز (پلیٹس) .

[ٹنٹال + مار ، مارنا (رک) سے]

ٹِنٹِن (کس ٹ ، سک ن ، کس ٹ) امذ .

لورو ، ٹوٹرو کی بولی بولنے والے خاندان کا پرند .

کچھ سبزک و پڑنگے و کچھ ٹنٹن و اڑے
پنڈکی سے لگا ٹوٹرو قمری و بربوے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۱

[مقامی]

ٹُنٹُن (ضم ٹ ، سک ن ، ضم ٹ) امث ؛ ~ ٹُن ٹُن .

رک : ٹن ٹن (پلیٹس) .

ٹُنٹُنا (ضم ٹ ، سک ن ، ضم ٹ) امذ .

رک : ٹُنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹُنٹُنانا (فت نیز ضم ٹ ، سک ن ، فت نیز ضم ٹ) فعل م .

۱. گھنٹا بجانا ، ٹن ٹن کرنا .

مسجد میں غل مچانا مندر میں ٹن ٹنانا
اب پھر نہ آئے گا یہ عریاں ترا زمانا

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۳۰۳

۲. ساز درست کرنا (جامع اللغات) .

[ٹن ٹن (رک) سے]

ٹَنٹے (فت ٹ ، سک ن) امذ .

ٹنٹا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— باز صف .

جھگڑالو ، لڑاکا ، فسادی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹنٹے + باز (رک)]

— کا گھر (— فت گھ) صف .

جھگڑے کی جڑ ، لڑاکا (مخزن المحاورات ، ۲۴۹) .

ٹَنٹیلا (فت ٹ ، سک ن ، ی مج) امذ .

تنا ؛ پودے کا وہ حصہ یا شاخ جس میں پھول لگے .

اس پودے کا ٹنٹیلا ۲ فیٹ کے قریب لمبا ہوتا ہے ، اور اسی میں پھول اور ڈوڈے لگتے ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۶۹

[Tentacle : انگ]

ٹَنٹیلَم (فت ٹ ، سک ن ، ی مج ، فت ل) امذ .

ایک کمیاب سفید دھات جو پانی سے ۱۶،۶ گنا بھاری اور سفید رنگ کی ہوتی ہے اور گرمی اور تیزابوں کے برداشت کی اعلیٰ صلاحیت رکھتی ہے (جامع اللغات) .

[Tantalum : انگ]

ٹُنچ (ضم ٹ ، سک ن) صف .

رک : ٹُنچ (پلیٹس) .

— لڑانا محاورہ .

رک : ٹُنچ لڑانا (پلیٹس) .

ٹَنچ (۱) (فت ٹ ، سک ن) صف ؛ امث .

۱. مستعد ، تیار ، آمادہ ، لیس ؛ (صراحۃ) اول درجے کی بالکل کھری چاندی ؛ بخیل ، خسیس ، کنجوس ؛ غیر مہذب ، بد تمیز ؛ کٹھور ، سنگ دل ؛ سخت (پلیٹس ؛ ا ب و ، ۳ : ۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : ٹنچ : टञ्च]

— بنا ہوا ہے فقرہ .

(بازاری) تگڑا اور مستعد ہے ، ہر بڑے سے درست ہے (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات) .

— رہنا محاورہ .

تیار رہنا ، لیس رہنا ، مسلح رہنا (جامع اللغات) .

ٹَنچ (۲) (فت ٹ ، سک ن) امث : ~ ٹانچ .

بھگوڑے ڈھور کے آگے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی جوڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، پھکڑا ، بھنگڑا ، تون ، دون ، چھان ، چھن (ا پ و ، ۵ : ۸۲) .

[رک : ٹانچ]

ٹِنچ (کس مع ٹ ، سک ن) امث .

کارپ کے خاندان کی چھوٹی مچھلی جو ممالک یورپ کے ندی نالوں میں ہوتی ہے ، ولایتی سنگھاڑا مچھلی ، لاط : Tinca tinca .

ہمارے ملک کے دریاؤں میں یہ مچھلیاں پائی جاتی ہیں پائیک سامن . . . کارپ ، ٹنچ . . . وغیرہ .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۹۶

[Tench : انگ]

ٹُنچ (ضم ٹ ، سک ن) صف .

بہت تھوڑا ، ذرا سا ، چھوٹا سا ، کم ، حقیر ، خفیف ، کم مایہ ، کم ظرف ، لچا (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ) .

[١ : ٹنچ तुच्छ]

ــ پِھڑانا محاورہ .

ذرا سے سرمائے سے بڑا کام کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ لَڑانا محاورہ .

تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جوا شروع کرنا ، آہستہ آہستہ جیتنا ؛ دوسروں کے معاملے یا جوئے میں اپنا بھی تھوڑا سا روپیہ لگا کر شامل ہوجانا ؛ خالی باتیں بنا کر کسی کام میں ساجھی بن جانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

ٹَنچائی (فت ٹ ، مغ) امث .

ٹانچنا (رک) کا عمل (ا پ و ، ۱ : ۵۷) .

ٹِنچَر (کس ٹ ، سک ن ، فت چ) امذ .

رک : ٹنکچر .

ہم نے بھی احتیاطاً باپ کے مشورہ دے دیا کہ ذرا سا ٹنچر لگا دینا .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۵۳

ــ آئیڈِین (ــ ی مج ، ی مع) امذ .

رک : ٹنکچر آیوڈین .

ٹنچر آئیڈین کو بھی ہمیشہ اپنی میز پر رکھیں .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۴۴

[Tincture iodine : انگ]

ٹِنچَن (کس ٹ ، مغ ، فت چ) صف ~ ؛ ٹچن .

دھیان ، توجہ ، خیال ، (اصطلاحاً) لیس ، تیار ، موجود ، مستعد ، آمادہ (فرہنگ آصفیہ) .

[?]

ٹِنخی (کس ٹ ، سک ن) امث .

(عو) بچے کی تونڈی (مہذب اللغات) .

[رک : ٹنڈ نخی]

ٹِنڈ (۱) (کس ٹ ، سک ن) امذ .

گنجا سر ، وہ سر جس پر بال نہ ہوں ، گھٹا ہوا سر ، رک : ٹانٹ .

اس نے موٹی موٹی انگلیوں والا فربہ ہاتھ اس کی چمکتی ہوئی ٹنڈ پر پھیرا .

۱۹۷۲ چوک سیال ، ۲۶

[رک : ٹانٹ]

ٹِنڈ (۲) (کس ٹ ، سک ن) امث .

مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے ، ڈیوا ، بدھنا ، کرالا .

ٹنڈیں کوئیں میں سے بھر بھر کر اوپر کو آتی ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲۷

راہٹوں کی ٹنڈیں بنا رکھی تھیں .

۱۹۳۳ دانہ و دام ، ۱۴۳

[س : ٹنڈ टिंडक]

ٹُنڈ (ضم ٹ سک ن) امذ .

۱. کٹا ہوا ہاتھ ، بے پنجے کا پہونچا ، کلائی جس سے پنجہ کٹ گیا ہو .

زید نے اپنے ٹنڈ کو حرکت دے کر کہا .

۱۹۲۵ ابوالحسنین ، ۳۳

۲. درخت کی کٹی ہوئی شاخ یا ایسی موٹی شاخ جس میں اور شاخیں نہ ہوں ؛ کٹی ہوئی دم (جامع اللغات) .

۳. جسم کا کٹا ہوا کوئی عضو وغیرہ .
جب منقطعہ مرکزی ٹنڈ کو پیچھے کی طرف الٹ کر عضلات کے درمیان یا جلد کے نیچے جمادیا جائے تو بھی ممکن ہے کہ نئے ابھوئے ہوئے چند ریشے اس سے نکلکر عصب کے انحطاط یافتہ محیطی حصہ میں جا پہونچیں .
۱۹۳۱ اسپجات ، ۱۶۳
[س : تنڈن ...]

~ منڈ (~ ضم م ، سک ن) صف .
رک : ٹنڈ منڈ ، بے پتوں اور شاخوں کا .
ایسا نہ ہو کہ اصل پودا ٹنڈ منڈ ہو کر بھدا بے کار ہوجائے .
۱۹۲۳ زراعت نامہ ، فروری ، ۱۲
[ٹنڈ + منڈ (رک)]

ٹنڈا (کس ٹ ، سک ن) امذ .
۱. ایک ترکاری جو مختلف ناموں سے مشہور ہے ؛
لاط : Diospyros melanoxylon (ہلیٹس) .
ٹنڈوں کو چھیل کر ان میں اس طرح کا ایک شگاف لگاؤ جس طرح کدو میں لگاتے ہیں .
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۴۳
۲. (طنزاً) موٹا ، ٹھنگنا آدمی (نوراللغات) .
[س : تندو + کہ ...]

~ ڈھینڈس (~ ی مج ، مغ ، فت ڈ) امذ .
رک : ٹنڈا .
آگرہ میں اس کو ٹنڈا ڈھینڈس کہتے ہیں .
۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۳۳
[ٹنڈا + ڈھینڈس (رک)]

ٹُنڈا (ضم ٹ ، سک ن) صف مذ .
۱. رک : ٹُنڈا .
یہ شخص شجاع اور استوار آدمی تھا اور ایک ہاتھ سے ٹنڈا بھی تھا .
۱۸۳۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۳۱
ہمارے لڑکپن میں ایک لاہوری اخبار فریس امبا پرشاد (صوفی) ٹنڈا تھا .
۱۹۶۶ اردو نامہ ، جون ، ۳۲
۲. سینگ ٹوٹا ہوا بیل (اب و ، ۵ : ۵۵) .
[س : تنڈ کہ ...]

ٹنڈی (کس ٹ ، مغ ، سک ڈ) امذ .
پیٹ ، شکم ، توند .

ٹنڈی نکال کر جب چباتے چھتے میں داخل ہو جاتی ہے .
۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۵
[رک : ٹنڈی]

ٹنڈر (۱) (کس مج ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ ؛ ~ ٹینڈر .
ٹھیکے کی درخواست و تخمینی لاگت ، نرخ کی تفصیل .
اس کی تعمیر کے لیے ٹنڈر طلب کیے جا چکے ہیں .
۱۹۷۶ 'نوائے وقت' لاہور ، ۱۱ فروری ، ۳
اف : طلب کرنا ، مانگنا ، کھلنا ، کھولنا .
[انگ : Tender]

~ دہندہ (~ کس د ، فت ہ ، سک ن ، فت د) صف ؛ ج : ٹنڈر دہندگان .
ٹھیکے کا تخمینہ و درخواست دینے والا .
ٹنڈر اسی روز موقع پر موجود ٹنڈر دہندگان کے روبرو ... کھولے جائیں گے .
۱۹۶۶ 'جنگ' ، ۳ اکتوبر : ۱۱
[ٹنڈر + دہندہ (رک)]

ٹنڈر (۲) (کس مج ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
انجن کے ساتھ کی گاڑی یا خانہ جس میں اس کا ایندھن اور پانی وغیرہ بھرا ہوتا ہے ، ایندھن گاڑی ، انجن کوئلی .
اگر اوسط درجہ کی ہوا شمار کی جاوے تو یہ انجن کے وزن معہ ٹنڈر اور ٹرین کے فی ٹن کے واسطے آٹھ پونڈ ہوتی ہے .
۱۹۰۶ راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۱۲
[انگ : Tender]

ٹنڈر (کس ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امث .
رک : ٹنڈ (۲) ؛ رک : ٹنڈی (اب و ، ۲ : ۱۵۴) .

ٹنڈرا (ضم ٹ ، سک ن ، ڈ) امذ .
قطب شمالی کے علاقے کا وسیع بے شجر میدان .
ان کاروں میں سے ایک تھی جو ... شمال میں ٹنڈرا کا نہ جانے کتنا سفر طے کر چکی تھیں .
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۲۸
[انگ : Tundra]

ٹنڈس (فت ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
دکھاوٹی کام ، جھوٹا کام (شبد ساگر) .
[س : ٹنٹا ...]

ٹِنڈَس (کس ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

رک : ٹنڈا .

ٹنڈس کے مختلف نام ہیں ، بعض مقامات میں ٹھنڈے سے مشہور ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۳۴

ٹَنڈُلِیا (فت ٹ ، مغ ، ضم ڈ ، کس ل) امث .

بن چولائی جو کچھ کانٹے دار ہوتی ہے ، یہ ساگ اور دوا دونوں کے کام آتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِنڈَن (کس مج ٹ ، سک ن ، فت ڈ) امث .

وہ نس جو پٹھوں کے سرے پر ہوتی ہے یا ایک کو دوسرے سے جوڑتی ہے ، رباط .

جب بخار کی کمزوری میں اس تشنج کے سبب ہاتھ پاؤں کے عضلات کانپنے سے اون کی ٹنڈن پھڑکیں .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۳۰

[Tendon : انگ]

ٹُنڈنا (ضم ٹ ، مغ نیز سک ن ، سک ڈ) امذ .

ڈھکنے کے اوپر کا اٹھا ہوا حصہ جسے پکڑ کر ڈھکن اٹھاتے ہیں ، موٹھ .

خلیل خان جو بے فکری سے بیٹھے تو ڈھکنے کا ٹنڈنا ان کے چوتڑوں میں گھس گیا .

۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵۸

[(غالباً) ٹُنڈ (رک) سے]

ٹَنڈوار (فت ٹ ، سک ن ، ڈ) امث .

لکڑیاں جو مکانات کی دیواروں میں چھت کے نیچے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ان میں چادر باندھیں تاکہ چھت سے گرنے والی خاک کوڑے کی چادر پر رہے (نوراللغات) .

[ٹانڈ (رک) سے]

ٹَنڈُوانا (فت ٹ ، مغ نیز سک ن ، سک ڈ ، ل) ف م .

رکھوالی کرنا ، دیکھ بھال کرنا ، چوکسی کرنا ، تربیت کرنا .

لیکن وہ جب تک اس دنیا میں رہے اس پورے گروہ کے وار اکیلے اوٹتے اور نئی پود کو ٹنڈوالتے رہے .

۱۹۶۳ جہان دانش ، ۳۹۶

[ٹنڈول (رک) سے]

ٹِنڈی (کس ٹ ، مغ) امث .

بیل کو پکڑ کر دبانے والی مٹھیا ، جانتا گھمانے کا کھونٹا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹُنڈی (۱) (ضم ٹ ، سک ن) امث .

رک : ٹُنڈ (۲) ؛ رک : ٹِنڈلو (اب و ، ۶ : ۱۵۳) .

ٹُنڈی (۲) (ضم ٹ ، سک ن) امث .

۱. (i) ناف یعنی وہ خالی آنت کی گول ڈوری جو بچے کے پیٹ سے پیوستہ ہوتی ہے ، سونڈی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ لغت کبیر) .

(ii) وہ نشان جو پیٹ پر ناف کا رہ جاتا ہے ، ناف (نوراللغات) .

۲. بازو ، ڈنڈ ؛ وہ عورت جس کا ایک ہاتھ نہ ہو (نوراللغات) .

[س : ٹُنڈ + ہاتا रुंड + हाथ]

ٹُنڈیاں (ضم ٹ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

ٹنڈی (۲) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ــ باندھنا / جکڑنا / کسنا / کَسْوانا محاورہ .

ہاتھ بازو جکڑنا ، مشکیں باندھنا .

حکم کیا کہ ان کی ٹنڈیاں کس کر . . . ہاں یاں سو جوتیاں ان کے سر پر لگاؤ .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

دوسرا کوئی ہوتا تو اب تک کبھی کی ٹنڈیاں کسوا کے اینٹ وچت پکڑ چکا ہوتا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۶۵

ــ کھنچنا ف ل : محاورہ .

مشکیں بندھنا ، پکڑا جانا ، گرفتار ہونا ، بندھنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ٹُنڈیانا (ضم ٹ ، سک ن ، ڈ) ف م .

رک : ٹنڈیاں باندھنا (نوراللغات) .

[ٹنڈی (رک) سے]

ٹنڈیرا (فت ٹ ، مغ ، ی مع) امذ .

گھر کا کاٹھ کباڑ ، ساز و سامان ، رک : ٹانڈا .
اس کی ایک لڑا کا بیوی اور میلے کچیلے بچوں کی ایک پوری قطار تھی . . . ہمیشہ ٹنڈیرا اٹھا کر کہیں فوراً سدھار جانے کی سوچتا رہتا .
۱۹۵۸ انجان راہی ، ۷۰

ٹنڈیل (فت ٹ ، سک ن ، ی لین) امذ .

۱. میگزین کا داروغہ ، مزدوروں کا سردار یا جمعدار (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .
۲. (کشتی رانی) کشتی ران ، خلاصیوں یا قلیوں کا چودھری ، ناخدا .
استر اسحاق کی شرارت سے جل گیا تھا اور جس میں ٹنڈیل نے سوہد لنکلاٹ کا پیوند لگا دیا تھا .
۱۹۵٦ مضامین محفوظ علی ، ۱۳
[س : تنتر + الہ इल + टंड]

ٹنڑا (ضم نیز کس ٹ ، سک ن) امذ .

(کاشتکاری) گیہوں اور جو کی بال کا کھردرا باریک تنکا جو ہر دانے کے خول کے اوپر ہوتا ہے اور کھردرے ان کی وجہ سے کپڑے پر چمٹ جاتا ہے (ا پ و ، ٦ : ٣٦) .
[مقامی]

ٹنڑان (فت ٹ ، مغ) امذ .

رک : ٹنا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹنڑیں (فت ٹ ، مغ ، ی مع) امث .

ٹنڑان (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کا صف .
(بازاری) ایک سخت گالی ، چھنال کا ، قحبہ کا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹنسایل (کس مج ٹ ، سک ن ، کس ی) صف .

تناؤ والا ، جو کھینچا جا سکے ، تراکیب میں مستعمل .
[Tensile : انگ]

ــ سٹریس (ــ کس س ، سک ٹ ، ی مج) امث .

تناؤ کی صلاحیت ، تناؤ کی قوت ؛ کشش .
ان کی ٹنسایل سٹریس ۲۸ ٹن سے ۳۲ ٹن فی مربع انچ ہو .
۱۹۰٦ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۳۰
[Tensile Stress : انگ]

ــ سٹرینگتھ (ــ کس س ، سک ٹ ، ی مج ، مغ ، سک گ) امث .

تناؤ کی قوت یا کشش .
لوہے کی ٹنسایل سٹرینگتھ (اسٹرینتھ) لمبائی میں سینتالیس ہزار پونڈ فی مربع انچ اور چوڑائی میں چالیس ہزار پونڈ شمار کی جاتی ہے .
۱۹۰٦ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۳۲
[Tensile strength : انگ]

ٹنسہا (فت ٹ ، سک ن ، فت س) امذ .

وہ بیل جو نسوں کے سکڑنے سے لنگڑا ہوگیا ہو (شبد ساگر) .
[۰ : ٹنسہا टंसहा]

ٹنک (فت ٹ ، غنہ) امذ .

(جوتا سازی) چمڑے کی سلائی کا موٹا اور لمبا ٹانکا (ا پ و ، ۲ : ۲۱۹) .
[رک : ٹانکا]

ٹنک (فت ٹ ، سک ن) امذ .

۴ ماشے کے مساوی باٹ ، چاندی کا وزن جو سکے کے لیے مقرر ہو ؛ تلوار ؛ چاقو ، چھری جس سے ذبح کریں ؛ کھاوان زمین ؛ کلہاڑی ، سنگ تراش کا اوزار ، ہولچہ ، پھاوڑا ؛ سہاگا ؛ ایک پھل ، انگ : Elephant apple or Wood apple (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : ٹنک टंक]

ــ پتی (ــ فت پ) امذ .
ٹکسال کا داروغہ (جامع اللغات) .
[ٹنک + پتی (رک)]

ــ شالا امث .
ٹکسال (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ٹنک + شالا (رک)]

ٹنک (کس مج ٹ ، سک ن) امذ ؛ ــ ٹینک .

چھوٹا تالاب ، وہ تعمیر یا ظرف جو پانی بھرا رکھنے یا محفوظ رکھنے کے لیے بنایا جائے کسی مائع (مثلاً پیٹرول) کو ذخیرہ کرنے کا ارتن .
پانی ایک ٹنک سے سپلائی کیا جاتا ہے .
۱۹۰٦ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۱۲
آگ لگنے کے وقت . . . پیٹرول ٹنک کا کاک بند کر دیں .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۳۸
[Tank : انگ]

ٹَنک (فت ٹ ، ن) امث .

سخت آواز ، جھنکار ، ٹن ٹن کی آواز ، دھات یا چینی کے برتن کی آواز ، دھڑکنے یا پھڑکنے کی آواز ؛ ٹیک ، ٹیس ؛ جوش ، دلیری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستن + کر स्तन + कृ]

— کَھرَج گَیہہ (— فت کھ ، ر ، ی مج ، سک ہ) امث .

میگھ راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام .

میگھ راگ . . . کی پانچ راگنیاں ہیں : ٹنک کھرج گیہہ ساری گاما یا دھانی بھیہنہ ساون بھادوں وقت آدھی رات .

ہندوستانی موسیقی ، ۸۳

[ٹنک + کھرج (رک) + گیہہ (رک)]

ٹَنْکا (فت ٹ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا کتا نیز ایکھ (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹَنْکار (فت ٹ ، سک ن نیز مغ) امث .

۱. جھنکار ، تانت کی آواز یا خلول کی آواز ، ٹن ٹن کی آواز .

صاف آواز ٹنکار کی سیدھی کان پر پہنچتی ہے .

۱۸۷۲ علم طبیعیات ، ۲ : ۳۷

۲. جانوروں کا چیخنا اور چلانا ؛ حیرت ، حیرانی ، اچنبا ؛ شہرت ، چرچا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : ستن + کاری स्तन + कारी]

ٹَنْکارنا (فت ٹ ، سک ن نیز مغ ، سک ر) ف م .

جھنکارنا ، کمان کی تانت کھینچ کر آواز نکالنا ، چینی یا مٹی کے برتن بجا کر اس کے ثابت ہونے کی جانچ کرنا .

اس نے اپنے نئے باسن کو ٹنکار کر دیکھا اور جھوجھرا نکلا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰

[ٹنکار (رک) سے]

ٹَنْکاری (فت ٹ ، سک ن) امث .

ایک درخت جسے لیسا کہ جیٹھ میں اوتے ہیں پتیاں لمبوتری ہوتی ہیں اس کا پھل حب القلقل سے ملتا ہے چمک دار کھرپا کے رنگ کا اور مزے دار ہوتا ہے دوا کے بطور مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۳ ؛ شبد ساگر) .

[س : ٹنکاری टङ्कारी]

ٹَنْکانا (فت ٹ ، مغ) ف م ؛ ~ ٹنکوانا .

ٹانکنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ٹَنْکائی (فت ٹ ، مغ) امث ؛ ~ ٹکائی .

ٹانکنے کا عمل ، ٹانکنا ، ٹانکنے کی اُجرت (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹکائی]

ٹِنْکچَر (کس ٹ ، غنہ ، سک ک ، فت چ) امذ .

۱. وہ لوشن یا محلول جو الکوحل میں کسی پودے کی جڑیں اور پتیاں وغیرہ تر کر کے بنایا جاتا ہے ، نباتی محلول .

کالرا ٹنکچر الہ آباد میڈیکل ہال سے روپیہ بھیج کر منگوا رکھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۲

۲. رک : ٹنکچر آیوڈین .

میں نے بہانہ کر دیا کہ بھڑ نے کاٹ لیا ہے ، ان بیچارے نے ٹنکچر لگایا .

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۳

[Tincture : انگ]

— اوپیائی (— و مج ، کس پ) امذ .

افیم کا ست .

ان کو اگر کسی چیز میں مزا آتا تھا تو وہ افیون تھی اور کبھی ٹنکچر اوپیائی مل گیا تو پھر واہ واہ .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۹

[Tincture Opium : انگ]

— آف اوپِیَم (— سک ف ، و مج ، کس خف پ ، فت ی) امذ .

رک : ٹنکچر اوپیائی .

ٹنکچر آف اوپیم . . . پس پیتے ہی عالم بالا کی سیر کرنے لگوں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۲۹

— آیوڈِین (— و لین ، ی مع) امذ .

ایک زہریلا محلول یا لوشن جو آیوڈین میں حل کر کے بنایا جاتا ہے یہ دوا جراثیم کو ہلاک کرنے کے لیے بہت مستعمل ہے اور چوٹ وغیرہ لگنے کے موقع پر بہت زیادہ کام آتی ہے اس کے لگانے سے جو خون زخم سے بہہ رہا ہو بند ہو جاتا ہے اور جراثیم زخم کے اندر داخل ہونے نہیں پاتے ورم پر لگانے سے ورم اتر جاتا ہے ، ڈاکٹر اسے زخم کی حالت کے مطابق ہلکے یا تیز محلول کی شکل میں استعمال کرتے ہیں .

انہوں نے . . . خراش پر ٹنکچر آیوڈین لگایا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۳۳۶

[Tincture Iodine : انگ]

ٹنکنا (فت ٹ ، مغ ، سک ک) ف ل .

ٹانکنا (رک) کا لازم .

ہر ایک خوش لباسی میں ممتاز ہے
ٹنکی ہوئی کناری کی پشواز ہے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۰

یہ چقہ نہایت گہرے نیلے رنگ کا ایک کوٹ ہوتا ہے جس پر جگہ جگہ سامنے سے لفظ درازی عمر ٹنکا ہوتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۸۰

ٹنکن کہار (فت ٹ ، مغ ، فت ک ، سک ن) امث (قدیم) .

جوڑ ، ٹانکا ، وہ جوڑ جو زیور وں یا برتنوں میں لگایا جاتا ہے .

تیری صفت سب واقعی بولیا ہوں یو ہے جوڑ میں
کنچن کے او تم بست کوں کیا کام ٹنکن کہار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۲

[ٹانکا (رک) سے]

ٹنکور (فت ٹ ، مغ ، و مج) امث .

کمان کی آواز (پلیٹس) .

[ہ : ٹنکورو टंकोर]

— دینا محاورہ .

رک : ٹنکورنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹنکورنا (فت ٹ ، مغ ، و مج ، سک ر) ف م .

کمان کو آواز دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹنکور (رک) سے]

ٹنکہ (فت ٹ ، سک ن ، فت ک) امذ .

رک : ٹنکہ .

چونکہ نمک خوار قدیمی تھا اس لیے لاکھ ٹنکہ دے کر حکم دیا کہ اپنی لشکر سے نکل جائے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۵۸

پٹھان عہد میں ٹنکہ روپے کے معنی میں رائج تھا .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۸۰

ٹنکی (فت ٹ ، سک ن) امث ؛ ~ ٹانکی .

۱. ٹنک یا ٹینک (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ٹنک .

ٹنکی میں ایک نلکی ہوتی ہے ... نلکی بذریعہ ربڑ ٹیوب کے جوڑ دی جاتی ہے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۵۱

۲. اونٹ کے پیٹ میں وہ تھیلا جو پانی ذخیرہ کرنے کے کام آتا ہے نیز مجازاً .

قدرت نے اس (اونٹ) کے پیٹ میں ایک ریزرو ٹنکی ایسی لگا دی ہے کہ سات آٹھ روز کا پانی پی کر اس میں محفوظ کر لیتا ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۴۳۳

ٹنکی (ضم ٹ ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) ٹلی (رک) کا ایک تلفظ ؛ ٹوکا ، گنڈا سا (اپ و ، ۲ : ۳۶) .

ٹنگ (۱) (فت ٹ ، غنہ) امث ؛ امذ .

زبان ، بولی ، جیب .

کوئی اسے لسان کہتا ہے ... کوئی ٹنگ .

۱۹۱۳ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰

[انگ : Tongue]

ٹنگ (۲) (فت ٹ ، غنہ) امذ ؛ ~ ٹنگا .

ٹانگ (رک) کی تخفیف (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ٹنگ (۳) (فت ٹ ، غنہ) امذ .

سہاگہ ، بورق ، رک : ٹنک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ٹنک टङ्क]

ٹنگا (فت ٹ ، غنہ) .

(الف) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو اونچی جگہ اگتی ہے اور انسان کے پیروں کے برابر لمبی ہوتی ہے ، لاط : Saccharum procrum (پلیٹس) .

(ب) صف .

مرکبات میں جزو دوم کے طور پر ، ٹانگ والا ، کے معنوں میں مستعمل ہے جیسے : اک ٹنگا (= ایک ٹانگ والا) ، دو ٹنگا (= دو ٹانگ والا) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

آدمی دوبارہ عہد جہالت کا دو ٹنگا جانور بن جائے .

۱۹۳۳ ادب اور انقلاب ، ۲۶۱

[ٹانگ (رک) سے]

ٹنگار (ضم ٹ ، مغ) امث ؛ ~ ٹونگار .

ٹونگنا (رک) سے ، تھوڑا تھوڑا کھانا ، نقل ، ٹونگنا ، تھوڑا تھوڑا چننا (پھل وغیرہ) .

چبا چبا کے پڑھیں شعر یہ نہیں آتا
پسند مونگ پھلی کی ہمیں ٹنگار نہیں

۱۸۹۹ دیوان جی، ۱ : ۳۸

نان خشک کا ٹکڑا ہاتھ میں لے کے ٹنگار کرتا چلا جاتا تھا.

۱۹۱۵ سجاد حسین، دھوکا، ۱۲

اف : کرنا.

[ہ : ٹنگار टंगार]

ٹُنگارنا (ضم ٹ، مغ، سک ر) ف م.

۱. (پھل وغیرہ) توڑنا، نوک یا چونچ مارنا، ٹھونگنا تھوڑا تھوڑا نگلنا یا کھانا (نقل کے طور پر).

جب ٹنگار چکے تو پھینک دے آدھوچا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۰

۲. پوشاک کو اکھٹا کرنا یا سمیٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[ہ : ٹنگارنا टंगारना]

ٹَنگاری (فت ٹ، مغ) امث.

چھوٹی کلہاڑی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[رک : ٹانگی]

ٹَنگانا (فت ٹ، مغ) ف م.

لٹکوانا، آویزاں کروانا، رک : ٹنگوانا.

چھجے پر ٹنگاتی ہوں میں یک جرس
پھر آوے سفر کر توں ہو کر سرس

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۴۹

ٹَنگاو/ٹنگاؤ (فت ٹ، مغ، سک و / و مج) امذ.

لٹکاؤ، ٹنگ جانا (جامع اللغات).

ٹَنگرہ/ٹنگری (فت ٹ، مغ، سک گ، فت ر) امث.

چھوٹی مچھلی کی ایک قسم جس کے گل پھڑے میں کانٹے نکلے ہوتے ہیں اور کھانے میں لذیذ ہوتی ہے.

پھلواری کے دھوئیں سے ورم آ جائے تو چھوٹی مچھلی جسے بنگالی میں ٹنگرہ کہتے ہیں تل کے تیل میں تل کر بدن پر وہ روغن ملیں.

۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۲ : ۳۵۵

رہو یا ٹنگری مچھلی ہو صاف کر کے کاٹ لو.

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان، ۱ : ۱۵۲

[رک : ٹینگرا]

ٹَنگڑی (فت ٹ، مغ، سک گ) امث.

ٹانگ (رک) کی تصغیر، پنڈلی.

کسو کی ٹوٹی ہے ٹنگڑی کسو کا جھڑ گیا کان
طویلہ اس کو کہوں یا میں ہنچ پیر کا تھان

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲۶۹

مارا اک پتھر جو یہی اس نے بزور
ہو گئی اس لڑکی ٹنگڑی چور چور

۱۸۱۳ حکایات رنگین، ۱۶

کسی مردہ صد سالہ نے ٹنگڑی پکڑ کے بالجبر قبر کے اندر کھینچ لیا.

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱، ۱۲ : ۹

— پر اُڑانا محاورہ.

(کشتی) ٹانگ کا داؤ لگا کر گرانا، ٹانگ مار کر گرا دینا، اڑنگا مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

— تلے سے نکلنا محاورہ.

بڑھ بڑھ کر دعویٰ کرنا.

ہر چند ابھی نہ آئی ہے فہمید جفت و طاق
ٹنگڑی تلے سے عرق و قدس نکل چلے

۱۸۰۶ مرزا عظیم بیگ (آب حیات)، ۱۶۳

— لینا محاورہ.

رک : ٹانگ لینا.

کیا بھیڑیے نے ٹنگڑی لی تھی.

۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲ : ۴۹

ذری کہیں کچھ نکلا تھا تم نے تو ٹنگڑی ہی لے لی.

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۰

ٹَنگڑیوں میں سر ہونا محاورہ.

رک : ٹانگوں میں سر ہونا.

پوچھتا ہے ہر ایک سے سچ کہ
سر مرا ٹنگڑیوں میں ہے کہ نہیں

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۱۲

ٹَنگسٹین (فت ٹ، مغ، سک گ، س، ی مج) امث.

ایک کمیاب دھات کا عنصر جس سے ٹنگسرام وغیرہ قسم کے بلب کے تار تیار ہوتے ہیں.

ٹنگ سٹن اس دھات کو کہتے ہیں جو بجلی کے بلب میں ہوتی ہے اور جو گرم ہونے کے بعد روشنی دینے لگتی ہے .
۱۹۶۶ دلیل سفر ، ۳۷
[انگ : Tungsten]

ـــ فِلَیمَنٹ (ـــ کس ف ، ی لین ، کس م ، سک ن) امذ .

آج کل بلب اس قسم کے بننے لگے ہیں کہ ان میں کرنٹ کم خرچ ہوتا ہے پہلے کاربن کا تار استعمال ہوتا تھا گرم ہونے پر ٹنگسٹن فلیمنٹ سے کم کرنٹ کرتا ہے (آئینہ موٹر کاری ، ۹۱) .
[انگ : Tungsten Flament]

ٹَنْگْنا (۱) (فت ٹ ، مغ ، سک گ) ف ل .

۱. لٹکنا ، آویزاں ہونا ، ٹانگنا (رک) کا لازم .
اور یہ پنجرا ایک کمرے میں کھونٹی پر ٹنگا ہوا ہے .
۱۸۹۳ بی کہانی ، ۱۷
غرض سبھی دن بھر ٹنگی رہتی تھیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۵
۲. گھوڑے کا سیخ پا ہونا ؛ پھانسی پر چڑھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ٹَنْگْنا (۲) (فت ٹ ، مغ ، سک گ) امذ .

رسی جسے دو کھونٹیوں سے کپڑے لٹکانے کے لیے باندھ دیتے ہیں (جامع اللغات) .
[ٹانگنا (رک) سے]

ٹِنْگْنا (کس ٹ ، مغ ، سک گ) امث .

ایک قسم کی چھوٹی مچھلی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[مقامی]

ٹَنْگْوانا (فت ٹ ، مغ ، سک گ) ف م ؛ ~ ٹنگانا .

ٹانگنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹَنْگَہ (فت ٹ ، مغ ، فت گ) امذ .

رک : ٹنکہ .
اڑتیس ہاتھی اور اسی ہزار ٹنگہ نقرہ نذر میں لئے .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۶۹

ٹَنْگی (فت ٹ ، غنہ) امث .

(فن کشتی) ایک داؤ کا نام جس میں بائیں ہاتھ سے حریف کی گردن پر تھپکی دے کر اپنے دائیں ہاتھ کی بغل میں حریف کا سر دبایا جاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا بازو پکڑ کر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی داہنی ٹانگ میں باہر سے مار کر اسے چت کردیتے ہیں (رموز فن کشتی ، ۱ : ۵۳) .
[ٹانگ (رک) سے]

ٹَنْگے (فت ٹ ، مغ) امذ .

ٹنگنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ـــ ٹَنْگے (ـــ فت ٹ ، مغ) م ف .

(مجازاً) کھڑے کھڑے ، انتظار میں .
ٹنگے ٹنگے دو پہر ہو گئی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، منازل السائرہ ، ۵۳

ـــ رَہْنا محاورہ .

(مجازاً) کھڑے رہنا (کوٹھے وغیرہ پر) ، انتظار کرنا .
رات دن یہ کوٹھے پر ٹنگے رہتے ہیں ، بے فکرے تو ہیں ہی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۳

ٹَنْگْیانا (فت ٹ ، مغ ، سک گ) ف م .

اڑ لگانا .
گھوڑے کو ٹنگیا کر اس فوج کی طرف پھیرا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳
[ٹانگ (رک) سے]

ٹَنَل (فت ٹ ، ن) امذ .

سرنگ ، زمین دوز راستہ جو پہاڑ کے اندر سے یا دریا وغیرہ کے نیچے سے گزرتا ہو .
سب سے بڑا ٹنل جو ہمارے راستے میں پڑا وہ سنٹ گا تھرڈ کا مشہور ٹنل تھا .
۱۹۰۸ مخزن ، جولائی ، ۱۳
[انگ : Tunnel]

ٹَنَن ٹَنَن (فت ٹ ، ن ، سک ن ، فت ٹ ، ن) امث .

گھنٹی کی مسلسل آواز ، ٹن ٹن کی آواز .
گھنٹی اب جاری کہاں تک غل مچائے ٹنن ٹنن ٹنن .
۱۹۲۳ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۳۳
[حکایت الصوت]

ٹنٹن (فت ٹ ، ن ، ن) امث .

مسلسل گھنٹی کی آواز .

ٹن ٹن ٹن ٹنٹن ٹون کی گھنٹی مسلسل بجتی رہا کر فاروق نے باتو کی طرف دیکھا .

١٩٦٨ ساحل سے دور ، ١٠١

[حکایت الصوت]

ٹِن وا (کس ٹ) امذ .

ایک قسم کا بانس جو چٹائی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ٣٠٢) .

[مقامی]

ٹُنْھا (ضم ٹ ، سک ن) امذ .

جادو گر ، ٹونا کرنے والا (جامع اللغات) .

[ٹونا (رک) سے]

ٹُنْھائی (ضم ٹ ، سک ن) امث .

ٹنھا (رک) کی تانیث .

کس طرح سے اوں سوت پیچھل پائی کی میں جان
ٹنھائی تمہیں پاس کوئی پیر نہیں ہے

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ١٨٩

ٹُنْھایا (ضم ٹ ، سک ن) امذ .

رک : ٹنھا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ٹُنَھیا (ضم ٹ ، فت ن ، سک ہ) امث .

رک : ٹنھائی (نوراللغات) .

ٹَنی (فت ٹ) امث .

بڑی ماکرل قسم کی مچھلی جو کھائی جاتی ہے ، لاط : جنس Thunnus .

ٹنی جو سمندر کی ایک بہت بڑی مچھلی ہوتی ہے اور جس کا وزن تقریباً ٣٠ یا ٥٠ من کے درمیان ہوتا ہے .

١٩٣١ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ٢٢

[انگ : Tunny]

ٹُنّی (ضم ٹ ، شد ن) امذ .

چھوٹے لڑکے کے پیشاب کا مقام (مہذب اللغات) .

[مقامی]

ٹُنّیا (ضم ٹ ، مغ ، شد ی) صف .

بہت چھوٹا ، ذرا سا (جامع اللغات) .

[ہ : ٹنیا टुइया]

— طوطا (— و مج) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا طوطا (جامع اللغات) .

[ٹنیا + طوطا (رک)]

ٹِن ٹُو (کس ٹ ، و مع) امذ .

چیڑ کی جنس کا ایک درخت جس سے بہتر رال حاصل ہو سکتی ہے ، لاط : Pinns Merkusii (مصرف جنگلات ، ٢٩٢) .

[مقامی]

ٹو (و مج) امث .

جاسوسی ، کسی چیز کی جستجو ، تلاش (اپ و ، ٨ : ١٨٢) .
اف : پانا ، لگنا ، لینا .

[رک : ٹوہ]

ٹُوا (ضم مج ٹ ، غنہ و) امذ .

ٹٹولنے کا فعل ، ٹٹول (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹوا टोआ]

— ٹُوا کرنا ف س .

ٹٹولنا ، ہاتھ سے تلاش کرنا (جامع اللغات) .

— ٹوئی (— و مج) امث .

ٹٹولنا ، تلاش کرنا ، محسوس کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹوا + ٹوئی (رک)]

ٹُوائی (ضم مج ٹ) امث .

رک : ٹوا ، ٹوا ٹوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹوبا (١) (و مج) امذ .

لمبی سلائی ، ٹپا ، ٹانکا ، سیون .

یہ شب تھی عید کی مصروف دنیا اپنے کاموں میں
کہیں بچوں کی تیاری کہیں ٹوبا کہیں ٹانکا

١٩٢٧ گلدستۂ عید ، ٣

[ہ : ٹوبا टोबा]

ٹوبا (٢) (و مج) صف .

غوطہ خور جو کنوئیں میں اتر کر چیز نکالے (جامع اللغات) .

[؟]

ٹوبا مُرغابی (و مج ، ضم م ، سک ر) امث .

جنگری مرغابی سے ذرا بڑی مرغابی جو فصل ربیع میں آتی ہے اناج کے سوا یہ گھاس پات بھی کھالیتی ہے اس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (ماخوذ : سیر پرندہ ، ۲) .

[؟]

ٹوبنا (و مج ، سک ب) ف م .

۱. مٹی سے ڈھانکنا ، دفن کرنا ؛ کسی دراز یا سوراخ وغیرہ میں کوئی چیز رکھنا ، کھونسنا .

بڑی خوشی سوں اسے اپنے ڈب میں ٹوب لیکو ہو لیا .

۱۸۲۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹۱

۲. رک : ٹوہنا (ہائیش) .

ٹوبہ (و مج ، فت ب) امذ .

رک : ٹوپ (۲) .

یہ ٹوبہ شاہنواز والے ٹوبے سے چند گز کے فاصلے پر تھا اور اس کے کناروں پر کریر کے گھنے جھنڈ تھے .

۱۹۶۶ رسالہ ، فنون ، ۷ : ۱۱۳

ٹوپ (۱) (و لین) صف .

سب سے بلند یا برتر ، عموماً تراکیب میں مستعمل .

[Top : انگ]

— اسپیڈ (— کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

رک : ٹوپ اسپیڈ .

پہلی اسپیڈ کے ساتھ ہی ٹیک اسپیڈ ہوتی ہے اور سیکنڈ اسپیڈ کے ساتھ تھوڑا یا ٹوپ اسپیڈ ہوتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۶

[Top Speed : انگ]

— گیر (— کس مج گ ، فت ی) امذ .

(کار وغیرہ کا) سب سے آخری گیر ، (مراد) تیز رفتاری کا آخری درجہ .

موٹر ۲۰ میل فی گھنٹے کی رفتار سے چل رہی ہے اور ابھو ٹوپ گیر میں ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۳

[Top Gear : انگ]

ٹوپ (۲) (و لین) امذ .

گاڑی کے اوپر کی چھتری جو گاڑی پہ سایہ کیے رہے ، اور بوقت ضرورت اس کو کھولا یا بند کیا جا سکے .

رات کو گاڑی کا چوبی ٹوپ جس پر میرا فرش لگا ہوا تھا زمین پر آتار کر اس کے نیچے مٹی پر بستر کیا .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۳۳

[Top : انگ]

ٹوپ (۱) (و مج) امذ .

۱. بڑی ٹوپی جس سے کان ڈھک جاتے ہیں ، اس میں روئی بھری ہوتی ہے اور جاڑوں میں پہنی جاتی ہے .

لباس اس پہ اونی دھرے سر پہ ٹوپ
بڑی اس پہ زنار آیا وہ پوپ

۱۸۸۰ قتقام الاسلام ، ۹

یہ روئی کا ایک ٹوپ ہے جو استعمال کی حالت میں کانوں کو ڈھک سکتا ہے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۵۸

۲. انگریزی ٹوپی ، ہیٹ .

انگریزوں سے ملنے جاتے تو صرف ٹوپ ہاتھ میں لے لیتے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۳

۳. خود ، وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (نورالغات) .

سر پہ لینا لہوے کے وار پہ وار
ہے سپر باج ٹوپ بن توڑا

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۷

۴. غلاف ، پوشش ؛ انگشتانہ ؛ قطرہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۵. رک : لپا .

ڈکن سے ڈور نکال کر کاٹنے اور نرم نرم آٹا لگا کر میں نے جیسے ہی پہلا ٹوپ پھینکا میرے ترپرے سے ذرا دور ... رنگ ابھرا .

۱۹۷۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵

۶. (نباتیات) برقعہ ، ٹوپا ، پوشش گل .

عمامہ یا ٹوپ (Calyptra) جو ثمرہ کو ڈھانکے ہوئے رہتا ہے .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۳۵

[ٹوپ टोप :]

ٹوپ (۲) (و مج) امذ .

گنبد کی شکل کی تعمیر ، گوتم بدھ یا بدھ مت کی یادگار .

یہ ٹوپ چھتریاں مذہب بدھا کے پیشواؤں کے ہیں .

۱۸۶۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۲ : ۹۲

یہ سانچی کا ٹوپ ہندوستان کی قدیم ترین اور بہترین یادگاروں میں ہے .

۱۹۱۳　　تمدن ہند ، ۳۵۸

[س : ستوپہ : स्तूप]

ٹوپا (۱) (و مج) امذ .

رک : ٹوپا (جامع اللغات) .

— بھرنا ف س ؛ محاورہ .

سینا ، ٹانکا لگانا ، ٹانکا بھرنا (نوراللغات) .

ٹوپا (۲) (و مج) امذ .

رک : ٹوپ .

دیکھا کہ فاروقی صاحب سر پر ٹوپا پہنے ہاتھ میں لالٹین لیے کھڑے ہیں .

۱۹۷۶　　زرگزشت ، ۷۱

ٹوپاز (و مج) امذ .

پکھراج .

بہت سے دوسرے پتھر جن میں ہندی جواہرات تمام زرغون اور ٹوپاز شامل تھے یہاں لائے گئے .

۱۹۷۶　　ذائع معدنی مطروحات ، ۶

[Topaz : انگ]

ٹوپرا موش خور (و مج ، سک پ ، و مع ، سک ش ، ضم خ ، و معد ، کسر و مج) امذ .

ایک قسم کا شکاری پرند اس کا رنگ سرخ اور سر بالکل سفید ہوتا ہے قد چیل کے برابر سفید سر سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سفید ٹوپی اوڑھے ہوئے ہے اس کی خوراک مچھلی چوہا اور کرم وغیرہ ہے یہ فصل ربیع کا مہمان ہے چرغ کے ساتھ آتا ہے اور اس کے ساتھ چلا جاتا ہے (سیر پرند ، ۱۳۷) .

[ٹوپرا رک : ٹوپ (مقامی) + موش خور (چوہے کھانے والا)]

ٹوپسی (و مج ، سک پ) امذ .

مچھلی کی ایک قسم .

ٹوپسی ... یا ہاسا مچھلی کی پیٹھ چیر کر اس کو کھول ڈالو .

۱۹۰۸　　خوان ہندی ، ۱۱۳

[؟]

ٹوپن (۱) (و مج ، فت پ) امث .

رک : ٹوپی معنی نمبر ۱ .

مگریوں اور کولوں کے لیے پتھر کے ٹوپن بموجب نقشہ لگائے جاتے ہیں .

۱۹۳۷　　رسالہ تعمیر عمارت ، ۷۱

ٹوپن پر زنگرلی یا کرینک پیرم ... ہیں .

۱۹۳۸　　حرارتی الجنوں کا نظریہ ، ۸۰۸

ٹوپن (۲) (و مج ، فت پ) امذ ؛ امث : ٹوپری .

ٹوکرا (شبیہ سا گر) .

[مقامی]

ٹوپنا (۱) (و مج ، سک پ) امذ .

رک : ٹوپ ، ٹوپی ، خود .

قضا کا ٹوپنا تھا گرز بھاری
اجل کے ہت کے تفراق پر کٹاری

۱۶۸۳　　عشق نامہ (ق) ، ۱۳۶

ٹوپنا (۲) (و مج ، سک پ) ف م ؛ ∼ ٹوپنا .

مٹی سے ڈھانکنا ، دفن کرنا ؛ درخت لگانا ، پودا لگانا ؛ ہاتھ سے بیج بونا ؛ لٹکانا ، آویزاں کرنا ؛ کچی سلائی کرنا ، ٹپا ڈالنا (پنجابی) .

[رک : تھاپنا/تھوپنا]

ٹوپو گرافی (و مج ، و مع ، کس خف گ) امث .

جغرافیائی مطالعہ ، نقشہ سازی (کسی خطے کی) ، جغرافیائی کیفیت ، جس میں تمام جغرافیائی خصوصیات قدرتی مصنوعی کیفیات درج ہوں .

ٹوپو گرافی جغرافیائی کیفیت کے معنوں میں بول چال میں بھی شائع ہے .

۱۹۵۵　　اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰

[Topography : انگ]

ٹوپو گرافیکل (و مج ، و مع ، کس خف گ ، ی مع ، فت ک) صف .

ٹوپو گرافی (رک) سے منسوب یا متعلق .

پیمائش ٹوپو گرافیکل سروے سے پیشتر ان کا فیصلہ نہ ہونے سے پیمائش مذکور میں خلل واقع ہونے کا احتمال تھا .

؟　　وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۳۶

[Topographical : انگ]

ٹوپہ (و مج ، فت پ) امذ .

ایک پیمانہ ، (خشک اشیاء اناج وغیرہ کے ناپنے کا) عموماً دھات وغیرہ کا ایک پیمانہ یا ناپ .

آج کل بھی دور دراز دیہاتوں میں گندم تولی نہیں جاتی بلکہ ٹوپہ ، بوری ، پڑا اور پاروپہ وغیرہ سے ناپی جاتی ہے .

۱۹۷۲　　فکر و نظر (ماہنامہ) ، ۵۳۲

[؟]

ٹوپی (و مج) امث .

۱. کلاہ ، سر کی پوشش .

دن رات تیری ٹوپیاں سی سی کے میں چاؤ سوں
کرتی تھی اکٹھی تجھ لیے سو سب پنہاؤں اب کسے

۱۷۳۲ — کربل کتھا ، ۱۹۱

نہ کوئی دیکھے اسے اور وہ سب کو دیکھے
ٹوپی اس روپ کی کب کوئی نذر لیتا ہے

۱۸۱۸ — انشا ، ک ، ۱۷۳

نوجوان ایک بادامی ریشمی سوٹ پہنے ہوئے تھا سر پر ترکی ٹوپی تھی .

۱۹۳۸ — حرمان نصیب ، ۸

۲. پرانے طرز کی بندوق میں استعمال کرنے کا پٹاخا جسے بھری ہوئی بندوق کے نپل پر چڑھا دیا جاتا ہے اس کی تہ میں نکر سے آگ بھڑکنے والا مسالا جما دیا جاتا ہے جو بندوق کے گھوڑے کی ضرب سے بھڑک کر بارود میں آگ لگا دیتا ہے یہی ٹوپی کارتوس کے پیندے میں بھی اسی غرض سے لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۸ : ۸۵) .

مثل ایاس چلا غیر نشانے سے ترے
آج بندوق کی ٹوپی کا ستارہ ٹوٹا

۱۸۷۳ — کلیات منیر ، ۱ : ۸۷

کارتوس تو وہ بھی اچھے بناتے ہیں مگر ان کی ٹوپی نہیں بدلی جاسکتی .

۱۹۳۲ — قطب یار جنگ ، شکار ، ۵۸

۳. کپڑے وغیرہ کا وہ خول جو شکاری پرندوں کے منھ پر چڑھا دیتے ہیں .

وہ بد گمان ہوں کہ خط دے کے بند کیں آنکھیں
پنہائی باز کی ٹوپی سر کبوتر پر

۱۸۵۳ — دفتر فصاحت ، ۸۷

۴. سر ذکر ، حشفہ (جامع اللغات) .

۵. کسی پھول وغیرہ کے اوپر کا خول .

پھلواہ کی ٹوپیاں تمام دور کر کے ہانڈی میں ڈالیں .

؟ — کلید عطاری ، ۱۳۰

۶. بھنڈی کے اوپر کا حصہ جو پکاتے وقت کاٹ دیا جاتا ہے .

آسیہ بھنڈیوں سے اتاری ہوئی ٹوپیاں لے آئی اور ان سے اپنی ہانڈی پکائی .

۱۹۷۶ — سالنامہ ، نقوش ، جنوری ، ۱۵۷

۷. (نباتیات) ککر متے کے اوپر کا حصہ جو گول چھتری نما ہوتا ہے اور ایک ڈنڈی کی چوٹی پر واقع ہوتا ہے .

اس کا ایک جسیم ، گول ، چھتری نما سر ہوتا ہے ، جس کو ٹوپی (Pileus) کہتے ہیں یہ ایک ڈنڈی (ڈنٹھل = Stipe) کی چوٹی پر واقع ہوتا ہے .

۱۹۳۳ — مبادی نباتات ، ۲ : ۸۱۷

۸. مائع پیما آلہ کے نچلے سرے پر چھوٹی وزن دار پیالی یا ٹوپی جس کو اس قدر بوجھل بنایا جاتا ہے کہ تیرتے وقت آلہ کا توازن قائم رہتا ہے (ماخوذ : مکمون سوالات ، ۱۶۹) .

۹. چوب کے سرے میں ڈالا جانے والا خیمے کا وسطی سوراخ جس کے گرد مضبوطی کے لیے چمڑے کی گوٹ سلی ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۶) .

۱۰. کیل یا آلپن وغیرہ کے اوپر کا حصہ .

ایک عملی مرکب آلپین بنانے کا اٹھارہ مفرد عملوں میں تحلیل ہوتا ہے ... مثلاً ایک آدمی لوہے کا تار کھینچتا ہے دوسرا تار کو سیدھا کرتا ہے تیسرا اس کے ٹکڑے کرتا ہے ان ٹکڑوں کے سرے بناتا ہے پانچواں ان ٹکڑوں کے سروں کو اس لیے رتی سے درست کرتا ہے کہ ان پر ٹوپی ٹھنی جائے .

۱۸۶۸ — رسالہ سیاست مدن ، ۱۵۰

۱۱. گول ڈھکن جو بھٹے کے اوپر جھونک روزنوں کے سروں پر ڈھانکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

جب آگ جل رہی ہو تو جھونک روزنوں کے سروں پر ڈھانکنے کے لیے ڈھلواں لوہے کی ٹوپیاں بھی درکار ہیں .

۱۹۳۸ — اشیائے تعمیر ، ۳۶

۱۲. دھات وغیرہ کا بنا ہوا گول پیچ یا لیور .

ٹوپی (Cap) کھول لینے کے بعد پیڈل کے دھرے پر کسا ہوا نٹ ظاہر ہو جاتا ہے .

۱۹۷۰ — دھات کاری ، ۷۱

۱۳. دوربین کے منھ کا ڈھکنا ؛ یورپ کی مختلف قومیں ؛ رک : بارہ ٹوپی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۱۴. آتشبازی کی بارود کو ڈھکنے یا بند کرنے کا اوپر کا کاغذ .

بالائی منہ پر بھی کاغذ کی ایک ٹوپی سی چڑھا دیں .

۱۹۰۳ — آتشبازی ، ۸۷

[ف : ٹوپی टोपी]

— اُتارنا محاورہ .

۱. (مجازاً) آبرو لینا ، عزت بگاڑنا ، رسوا کرنا .

الفت نے سر سے عشق کی ٹوپی اتار دی
کس کی قبائے حسن کی پروا کریں گے ہم

۱۸۶۱ — کلیات اختر ، ۳۸۳

۲. (لفظاً) سر سے ٹوپی اٹھا لینا .

دہقان نے فوراً سر سے ٹوپی اتار لی .

۱۹۰۸ — مخزن ، جنوری ، ۱۳

— اُٹرنا محاورہ .

لڑکی کا سیانا ہونا ، بالغ ہونا .

بندہ زادی کی ٹوپی اتری ہے . . . اڑوں میں ملی ہے ، بالغ ہوئی ہے .
۱۹۶۹ اردو نامہ ، جون ، ۳۲

— اچھالنا محاورہ .

۱. خوشی کا اظہار کرنا ، وجد کرنا .
اس تاجدار دیں کا جو ہم نے کیا ہے وصف
ٹوپی اچھالتا ہے ورق آسمان پر
۱۸۷۳ محامد خاتم النبیین ، ۵۷

۲. پگڑی اچھالنا ، بے عزتی کرنا (نوراللغات) .

— اُچھلنا محاورہ .

ٹوپی اچھالنا (رک) کا لازم .
خلقت نے تالیاں بجائیں ٹوپیاں اچھلیں .
۱۹۳۵ پر پرواز ، ۲۹

— اُڑھانا ف م ؛ محاورہ .

ٹوپی پہنانا ، کسی کے سر پر ٹوپی رکھنا ؛ عزت بخشنا .
ایک روز خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ بہاءالدین نقشبند نے اپنی ٹوپی اڑھا دی .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۶۶

— اوڑھنا ف م .

ٹوپی سر پر رکھنا ، ٹوپی پہننا .
ذرا میاں تم انگریزی ٹوپی اوڑھ اور بٹے باز کے اونی ٹاٹ پہن آنا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۷

— بدل بھائی (— فت ب ، د) امذ .

وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی بھائی بنایا ہو (جامع اللغات) .
[ٹوپی + بدل (رک) + بھائی (رک)]

— بدلنا محاورہ .

کسی کو بھائی بنانا ، بھائی چارہ کرنا .
آئے جو کیف سے ہیں وہ گلگشت باغ کو
غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۶
سیل فنا میں دونوں کے دونوں تھے بے ثبات
آ کر حباب چرخ سے ٹوپی بدل گئے
۱۹۲۳ صوت تغزل ، ۱۹۳

— بدلول (— فت ب ، سک د ، فت ل ، شد و بفت) امث .

رک : ٹوپی بدلنا .
اپی ! کجا وہ دانت کاٹی روٹی ، ٹوپی بدلول کجا یہ تقریر .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۶۳
[ٹوپی + بدلول (رک)]

— بھر (— فت بھ) م ف .

بہت سا ، کافی مقدار میں .
ٹوپی بھر روپیہ ایک ہی بوتل برانڈی کے لیے انھوں نے دے دیا .
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۴۷
[ٹوپی + بھر (رک)]

— پر ہاتھ ڈالنا محاورہ .

بے عزت کرنا ، پگڑی اتارنا (جامع اللغات) .

— پہنانا ف م .

کسی کے سر پر ٹوپی رکھنا (نوراللغات) .

— پہننا ف م .

رک : ٹوپی پہنانا جس کا یہ لازم ہے .
کامدار ٹوپی پہننے کا ایکا پڑ جائے .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۷
اوراق یا پرانی وضع کی ٹوپی پہنتے تھے .
۱۹۵۳ دیوان صفی (مقدمہ) ، ۷

— ٹیڑھی کرنا محاورہ .

غرور کرنا ، اپنے سے زیادہ کسی کو نہ سمجھنا .
تاج کج رکھا ایسا بھولا ٹوپی ٹیڑھی کرکے دعوئ الوہیت کیا ایسا بندہ خدا کو بھولا .
۱۸۴۶ سرور سلطانی ، ۲۲

— چڑھانا محاورہ .

شکاری جانور کی آنکھوں پر ٹوپی کی وضع کی تھیلی پہنانا .
اور بعضے مثل باز کے دن کو طعامہ یعنی ٹوپی چڑھاتے ہیں .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۶۰
کبھی چوں نہ کرتے اور پھکڑے میں آ جاتے اور میرزا صاحب ان کی آنکھوں پر ٹوپی چڑھا دیتے .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۸۶

ــ چڑھنا محاورہ .

ٹوپی چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ــ دار بندوق/توپ (ـــ فت ب ، سکن د ، و مع/و مج) امث .

ٹوپی یا پٹاخے سے چلنے والی بندوق یا توپ جو اس زمانے کی کارتوسی بندوقوں یا توپوں سے پہلے رائج تھی ، بھر مار ، مزل لوڈنگ (انگ : Muzzleloading) بندوق .

کھڑی چڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار
توپوں پر گھوڑے ہیں گھوڑوں پہ ٹوپی کا محل

؟ قدر (نوراللغات)

سیکڑوں امتحان اور آزمائشوں کے بعد ٹوپی دار ہی کو کامیابی ہوئی .

۱۹۳۲؟ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۵۰

[ٹوپی + دار (رک) + بندوق (رک)/توپ (رک)]

ــ دینا محاورہ .

رک : ٹوپی اوڑھنا .

یہ صاحب تھے جو کالی ٹوپی دیے کھڑے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۳

جو شخص ترکی ٹوپی دیئے منہہ کھولے سر کی دم ہلاتا پھرتا ہے اسے منہہ پسرا کہتے ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۵

ــ ڈالنا (قدموں یا پیروں پر) محاورہ .

بہت عاجزی کرنا ، خوشامد کرنا .

میر کلن جیسی آن بان کا آدمی جسکے قدموں پر رئیسوں اور نوابوں نے ٹوپیاں ڈالدیں .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۱

ــ سے بھی مشورہ (مشورت) کرنا چاہیے فقرہ .

بے مشورہ کوئی کام نہیں کرنا چاہیے .

کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو
کر قصد ، ترک شر سے کبھی شرم مت کرو

۱۸۱۰ میر (نوراللغات)

ــ گرنا محاورہ .

کسی انتہائی بلند شے کو دیکھنے کے لیے سر اوپر اٹھانا اتنا کہ ٹوپی گر پڑے ، انتہائی بلندی کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں .

جدبا پہاڑیاں ایسی ہیں جنکی عظمت اور شان دیکھنے سے ٹوپیاں گرتی ہیں .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۴۳

ــ والا صف .

۱. (i) (لفظاً) وہ آدمی جو ٹوپی پہنے ہو (شبد سا گر) .

(ii) قزلباش ، احمد شاہ ابدالی اور نادر شاہ درانی کی فوج کا ہر سپاہی (یہ سپاہی لال ٹوپیاں پہن کر آتے تھے یہ ٹوپی والے کہلاتے تھے جنہوں نے قتل عام کیا) .

کہ نہیں ، کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کج کلاہ
دیکھیے تنہا دلا پھر اس کو کیوں کر جائیں گے
اس کے کوچے میں گزارا کب ہوا ہے فوج اشک
ساتھ اپنے لے کے درانی کا لشکر جائیں گے

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸۸

(iii) وہ واقعہ جو دہلی میں رونما ہوا اور جس میں ایک محبوب کی خاطر دو گروہوں میں قتل عام ہوا ، (کنایۃً) معشوق .

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۱۶۰

۲. فرنگی ، انگریزی فوج .

کملی والے تری امت کو نہ کمل بھی ملے
ٹوپی والوں کو اڑھانے کئے دو شالے ہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۲۹

۳. ٹوپی بیچنے والا (شبد سا گر) .

ٹوتھ (و مع) امذ .

رک : دانت ، تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Tooth]

ــ برش (ـــ ضم ب ، فت ر) امذ .

نرم ریشوں سے بنا ہوا چھوٹا برش جو دانتوں کو صاف کرنے کے کام آتا ہے .

انگلی کی جگہ ٹوتھ برش ، آفتابے کی جگہ بیسن میں پانی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۹۰

[انگ : Tooth-brush]

ــ پاؤڈر (ـــ و مع ، فت ڈ) امذ .

دواؤں سے تیار کیا ہوا دانتوں کا منجن .

مسٹر سیٹھ نے ولایتی ٹوتھ پاؤڈر ولایتی برش سے دانتوں میں ملا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۱۸

[انگ : Tooth Powder]

ــ پیسٹ (ـــ ی مج ، سکن س) امذ .

مختلف اجزا سے تیار کیا ہوا پیسٹ (لیدی) جو دانتوں کے صاف کرنے کے کام آتا ہے .

جگہ جگہ ٹوتھ پیسٹ کے لوندے گرانے سے غسل خانے میں کیچڑ اور پھسلن ہو رہی تھی .

۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۱۹

[Tooth-paste : انگ]

ٹُوٹ (و مع) امث .

۱. شکستگی .

اس تھے تیرا قانون ایک شاہد نہیں تو یو میں پنا جھوٹ بھی تور بنے میں لوٹ .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰

ٹوٹ ہیں کچھ حق سوں دل کی لاب میں
سن تو ہے قدسی حدیث اس باب میں

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۲۹

۲. (i) نقصان ، خسارہ ، گھاٹا ، کمی .

نقد دل دے عشق کا سودا کیا ہوں صابرا
حق کی رحمت سوں نہ آوے گا میرے سودا میں ٹوٹ

۱۱۸۵ میر محمود (سندھی اردو شاعری ، ۶۵)

ہر آئینہ آزمایش کرتے ہیں ہم تمھارے تئیں اے مومناں . . . تجارت میں ٹوٹ اور زراعت میں محصول کم ہو .

۱۷۷۲ شاہ مہر ، انتباہ الطالبین ، ۶۵

(ii) فرق ، کسر .

عاشق کی بات توڑنے کو اس میں ٹوٹ نہیں عاشق کے دل ابر جو گذرتا سو جھوٹ نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۹

۳. دوستوں میں لڑائی ، پھوٹ ، ناراضگی ؛ وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو تصحیح کے وقت بعد میں حاشیے پر چڑھا دیتے ہیں (نوراللغات) .

[رک : ٹوٹنا]

— بہنا محاورہ (قدیم) .

شدت کے ساتھ بہنا ، زور سے بہنا .

معلوم نہیں آنکھیں یہ کیوں پھوٹ بہی ہیں
رونے کی طرف کس لیے یہ ٹوٹ بہی ہیں

۱۷۸۳ درد ، د ، ۵۶

— پڑنا محاورہ .

۱. گر پڑنا ، زمین پر آ رہنا .

دانت ٹوٹ پڑتے ہیں اور عمارتیں پھٹ جاتی ہیں .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۲

اس نقلی قلی چیز کے اوپر سے ٹوٹ پڑنے کا خیال ہوتا ہے .

۱۸۸۹ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۳

۲. (مصیبت یا بلا وغیرہ) یکایک نازل ہونا ، دفعۃً آنا .

اگر اس وقت تشریف نہ لے چلوگے تو خدا جانے کیا ہو جائے کیسا غضب ٹوٹ پڑے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۷۰

اچھی طرح جان لو کہ واللہ تم میں سے کسی پر موت اچانک ٹوٹ پڑے گی .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۱۳۰

۳. یکایک یا اچانک شکستگی کا عمل ہونا جس کے آثار نہ ہوں .

بھولے مشکا آپ ہی آپ ٹوٹ پڑا . . . پھر ٹھلیا ٹوٹ پڑی .

۱۹۳۰ ادیستان ، ۸۶

۴. آدمیوں جانوروں اور پرندوں وغیرہ کی تعداد کا دفعۃً آ جانا ، کسی بھی شے کا پے در پے آنا ، وارد ہونا .

اڑی جو خبر شہر میں پھوٹ کر
تماشے کوں جگ سب پڑیا ٹوٹ کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۰

خطوں پر خط ٹوٹ پڑے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۶۶

ہزاروں لاکھوں آدمی الہ آباد میں ٹوٹ پڑے ہیں .

۱۹۴۳ افسانچے ، ۳۶

۵. کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا ، کسی چیز کی نہایت خواہش کرنا .

ٹوٹ پڑتا ترے قدموں پہ اسے لازم تھا
گل پہ اے رشک چمن کس لیے تو ٹوٹ پڑا

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۲۳

آج آم کے گاہک ٹوٹ پڑے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷۷

۶. (i) (انتہائی شوق یا حسرت سے) مائل یا فدا ہونا ، فریفتہ ہونا ، شیدا ہونا .

موتیوں سے تھی جھالر اس کی ٹنکی
چاندنی جس کو دیکھ ٹوٹ پڑی

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۶

عداس ٹوٹ پڑتا ہے اور حضور کے فرق مبارک ، ہاتھ پاؤں چومنا شروع کر دیتا ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۸۳

(ii) کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا ، پوری طرح متوجہ ہو جانا .

ان جماعتوں کے مقاصد پورے کرنے کے لئے ٹوٹ پڑنا چاہئے .

۱۹۱۷ مضامین تاری ، ۲۹

(iii) مطالعہ میں منہمک ہونا .

اور اب انگریزی کتابوں پر ٹوٹ پڑا .

۱۹۴۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۸

۷. (اکبارگی) حملہ کرنا ، دھاوا کرنا ۔

یوں مرغ دل کو چھپ سے نکہ اس کی لے گئی
شاہین ٹوٹ پڑے ہیں جیسے شکار پر

۱۸۱۳ کلیات پروانہ ، ۲۰۷

شبانہ روز اس زندان میں رہا آخر کار نہتا وہاں سے نکل پہرے داروں پہ ٹوٹ پڑا ۔

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷۷

۸. (i) (کسی کیفیت یا حالت کا) غلبہ ہونا یا شدت سے آنا یا ہونا ۔

نیند کمبخت ایسی ٹوٹ پڑی ہے کہ کسی طرح مجھ کو سوتے سے سویرے اٹھنے دیتی ۔

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۵۵

ٹوٹ پڑتا ہے دفعۃً جو عشق   بیشتر دیر پا نہیں ہوتا

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۱۵

(ii) اثر ہونا ۔

مسٹر لا یڈ جارج کی شیریں بیانی ان پر ٹوٹ پڑی ۔

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۵۰

۹. جلد جلد کوئی کام کرنا (کھانے وغیرہ پر) ۔

وہ بانکے حرام خور بندروں کی طرح اسپر ٹوٹ پڑے اور وہ سب کھانا چٹنی کر گئے ۔

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۵

وہ اس طرح اس (کھانے) پر ٹوٹ پڑیں ، دسترخوان پر ایک بھورا بھی باقی نہ بچا ۔

۱۹۰۳ خانہ ، ۲۷

۱۰. کثرت سے رونا ؛ کثرت سے برسنا (مہذب اللغات) ۔

— پھوٹ (— و مع) امث ؛ امذ (قدیم) ۔

۱. توڑ پھوڑ ، شکست و ریخت ۔

جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے ٹوٹ پھوٹ ان (آسمانوں) میں نہیں آ سکتا ہے ۔

۱۷۷۰ تفسیر مرادیہ ، ۱۸

پچیس روپے ہوں تو اس کی ٹوٹ پھوٹ ہی درست نہ کراؤں ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۶۷

بدن کے اندر کون و فساد ، ٹوٹ پھوٹ اور تغیرات و استحالات کا ایک وسیع اور پیچیدہ سلسلہ ہمہ دم جاری رہتا ہے ۔

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۹

۲. چھانٹ ، ریزہ ؛ ریز گاری (نوراللغات) ۔

[ٹوٹ + پھوٹ (رک)]

— پھوٹ جانا محاورہ ۔

ٹوٹ جانا ، برباد ہو جانا ، منہدم یا منتشر ہو جانا ، تتر بتر ہو جانا ، بکھر جانا ۔

وہ کوٹھی ٹوٹ پھوٹ گئی خدا معلوم اب کیا ہوگا مجھے کچھ خبر نہیں ۔

۱۹۶۰ خطوط عبدالحق ، ۲۳۶

— پھوٹ کر ایک ہونا/ملنا محاورہ ۔

مل کر ایک جان ہو جانا ، ریزہ ریزہ ہو کر آمیزہ بن جانا یا گھل مل جانا ۔

کیونکر حباب ہو سکے دریاے بیکراں
دریا سے جب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۳

کب تک رہے حباب گلا گھونٹ گھونٹ کر
اپنی ہوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھوٹ کر

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) (فرہنگ آصفیہ)

— ٹاٹ جانا محاورہ ۔

ٹوٹ جانا ، برباد یا شکستہ ہو جانا ؛ منقطع ہو جانا ۔

ان کے آپس کے تعلقات سب ٹوٹ ٹاٹ جائیں گے ۔

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۸

[ٹوٹ + ٹاٹ ، تابع]

— ٹاٹ کر برابر ہو جانا محاورہ ۔

شکستہ و برباد ہو جانا ، نیست و نابود ہو جانا ، منتشر ہو جانا ۔

دو تین مہینے کے عرصے میں یہ مفید ادارہ ٹوٹ ٹاٹ کر برابر ہو گیا ۔

۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامہ (جوہر) ، ۱۹۹

— ٹوٹ پڑنا محاورہ ۔

جلدی جلدی کرنا ۔

مرجھا کے ٹوٹ ٹوٹ پڑے شاخ پر سے گل
کیا عندلیب آج ہوئی نعرہ زن درست

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۳۰۳

— ٹوٹ کر/کے م ف ۔

رک : ٹوٹ کر (جامع اللغات) ۔

— ٹوٹ کر (کے) برسنا (مینھ کا) محاورہ ۔

شدت سے مینھ برسنا ، موسلا دھار بارش ہونا ۔

بھلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو مے کشی
برسا ہے کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

ــ ٹوٹ کَر (کے) گِرنا محاورہ .

(کسی کی طرف) شدت سے مائل ہونا ، انتہائی شوق سے کسی کا طلبگار ہونا ، رک : ٹوٹ کر گرنا .

باپندی کے ساتھ ٹھم لگانا شروع کیا سیٹھیے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے .

عزمی ، انجام عیش ، ۷۰

ــ ٹوٹا جانا محاورہ .

ٹوٹ جانا ، برباد یا شکستہ ہو جانا ، ٹوٹ ٹاٹ کر برابر ہو جانا .

ہنڈیا تو ڈوئی کے صدموں سے ٹوٹ ٹوٹا گئی ، خالی تام باقی رہ گیا .

۱۹۳۰ بریوں کی ہنڈیا ، ۳

ــ ٹوٹا کَر متف .

ٹوٹ ٹاٹ کر ، تباہ و برباد ہو کر (منہو البیان ، ۳) .

ــ چلنا محاورہ .

ٹوٹنے لگنا ، ٹوٹنے کے قریب ہونا ، (پانی کا سطح سے) گر جانا .

شاید کہ بند گئی ہے قمری کی چشم گریاں
کچھ ٹوٹ سا چلا ہے پانی چمن کے جو کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۳

پیری میں لو جوان ہوئی امید دہد قطع
تار نگاہ ٹوٹتا چلا خام ہو گیا

۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، ۵۳

ــ دار صف .

ٹوٹنے والا ، جوڑ پر سے کھلنے بند ہونے والا (کرسی ، میز ، دروازہ وغیرہ) (شبد ساگر) .

[ٹوٹ + دار (رک)]

ــ رَہنا محاورہ .

کام کر کر کے تھک جانا ؛ غریب ہو جانا ، مفلس ہو جانا ؛ اعضا شکنی ہونا ، درد ہونا ، جدا ہو جانا ، علیحدہ ہو جانا (جامع اللغات) .

ــ کا صف مذ ؛ مث : ٹوٹ کی .

کسی چیز کا اس طرح بنا ہونا کہ اسے تہ کیا جا سکے .

یہ لیجئے گھنٹہ بجا چارپائی بولی اور ہم اس طور کھڑے ہو رہے ہیں گویا ہماری ساخت ٹوٹ کی تھی .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۷۰

مراکش میں ٹوٹ کی پوری لوہی بندوق کو کلاطہ (ہسپانوی Culata) کہتے ہیں

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳

ــ کَر/کے م ف .

۱. (i) زور و شور سے ، کثرت سے ، شدت سے .

بلبلا سا ایک دن بہتا پھرے گا آسماں
ابر آسا مت برس اے دیدۂ تر ٹوٹ کر

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۹

اگلے برس میری آنکھیں کیسی ٹوٹ کر آئی تھیں

۱۹۰۹ صبح زندگی ، ۶۱

(ii) تپاک سے ، جوش و خروش کے ساتھ ، گرم جوشی کے ساتھ .

اسی قدر بلکہ اس سے بھی زیادہ ان سے ٹوٹ کر ملیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸۸

کنور صاحب نے پدم سنگھ کو دیکھا تو ٹوٹ کر گلے ملے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۰۹

(iii) بڑی کوشش و محنت سے ، ہمہ تن مصروف ہو کر ، جان توڑ کر .

آپس میں نہ چرخ سے کہا کر شکست بھی
بھاگ ہوئی سپاہ غضب ٹوٹ کر اڑی

۱۹۰۳ نظم نگاراں ، ۱۳۳

۲. (کسی سے) قطع تعلق کر کے ، کٹ کر .

پھر تو وہ ٹوٹ کر ادھر آئے
دام سے چھوٹ کر ادھر آئے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۲

یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ وہ آپ سے آپ ادھر سے ٹوٹ کے مل گئی .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۶۸

ــ کَر (کے) گِرنا محاورہ .

۱. (i) چاروں طرف سے لپکنا ، پل پڑنا ، ہر طرف سے لوگوں کا ایک ہی کام پر متوجہ ہونا .

جب لوگ تجارت یا کھیل تماشا دیکھ پاتے ہیں تو ٹوٹ کر اس پر گرتے ہیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱۳

(ii) ہجوم کرنا ، بہت سے لوگوں کا کسی کے پاس جمع ہو کر آنا .

وہ ہر بڑے اور صاحب اقتدار آدمی پر اس طرح ٹوٹ کر گرتے ہیں جیسے شہد پر مکھیاں۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۲۰

۲. حملہ کرنا، دھاوا کرنا۔

جوڑ کے شہباز نظر پر گرا
ٹوٹ کے ہر خستہ جگر پر گرا

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۸

— میں پڑنا محاورہ۔

گھاٹے میں پڑنا، نقصان اٹھانا، کمی ہونا (شبد ساگر)۔

ٹوٹا (و مع) صف مذ، مث: ٹوٹی۔

۱. ٹوٹنا (رک) سے، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات)۔

۲. (i) شکستہ، پھوٹا ہوا، مرمت طلب۔

بخت خفتہ کو تھپک کر میں نکل جاؤں کہیں
یا الٰہی یہ ہو ٹوٹا بوریا ہو میں نہ ہوں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۶۵

(ii) کٹا ہوا، منقطع۔

دنیا سے از سر نو وابستگی ہو گئی اور عالم سے ٹوٹا رشتہ بندھ گیا۔

۱۹۲۳ محمد کی سرکار، ۱۲

۳. مضمحل، تھکا ماندہ (نوراللغات)۔

— باسن کمیرے کے سر کہاوت۔

نکمی چیز مالک کو فوراً دے دی جاتی ہے۔

ٹوٹا باسن کمیرے کے سر، جب تک احسان بیمار رہا زاہدہ کی ملکیت تھا۔

۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۱۰۶

— بگڑا (— کس ب، سک گ) صف۔

خراب، خستہ، بدحال۔

اب جو کوئی ٹوٹا بگڑا یار قدیم ان کے پاس جاتا تو وہ اس سے... بہت مدارات سے پیش آتے ہیں۔

۱۸۴۳ اخبار رنگین، ۱۶

[ٹوٹا + بگڑا (رک)]

— پڑنا محاورہ۔

۱. ایک پر ایک کا گرنا، ہجوم ہونا۔

اب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال
ٹوٹا پڑتا ہے تماشے کو حباب ایک پر ایک

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۱۹

ایک دنیا ہے کہ کھنچی چلی آتی ہے اور ایک عالم ہے کہ ٹوٹا پڑتا ہے۔

۱۹۰۵ شوقین ملکہ، ۱۱۹

۲. بوجھ کے مارے جھکا جانا۔

اسکا زانو حضرت کے سر مبارک کے بوجھ سے ٹوٹا پڑتا تھا۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۲

— پھوٹا (— و مع) صف مذ؛ مث: ٹوٹی پھوٹی۔

۱. گرا پڑا، خراب خستہ۔

کشور دل کو خدا جانے یہ کس نے لوٹا
اس میں جو گھر نظر آتا ہے وہ ٹوٹا پھوٹا

۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۴

کھڑکی کا ٹوٹا پھوٹا دروازہ موجود ہے۔

۱۹۰۵ یادگار دہلی، ۳۷

۲. ناقص، گھسا پٹا۔

زیف اور غلہ اوسی درم کو کہتے ہیں جو بیت المال میں نہ لیا جاوے مگر سوداگر لے لیویں جیسے ٹوٹے پھوٹے روپیے۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۳: ۳۸

۳. الٹا سیدھا، برا بھلا، ہموار سے گرا ہوا۔

تازہ ولایت، آدمی اپنی آدمی ان کی ملا کر ٹوٹی پھوٹی بولتے ہوں گے۔

۱۸۸۰ آب حیات، ۲۰

اردو زبان میں بجز شکنتلا کے ایک ٹوٹے پھوٹے ترجمے کے ابھی تک ان میں سے کسی ایک کا بھی ترجمہ نہیں ہوا۔

۱۹۰۸ مضامین ابریم چند، ۱۸۷

۴. ناقص، گرا پڑا، بچا کھچا۔

یہی ٹوٹے پھوٹے نمک حلال جو ساتھ ہیں انہیں جمع کرو۔

۱۸۸۳ قصص ہند، ۲: ۳۲

۵. کم و بیش، جیسا، جتنا اور جس طرح ممکن ہو (کام وغیرہ)۔

اعمال سے فرائض کو حق سمجھنا اور جس طرح ہو سکے ان کو ٹوٹا پھوٹا یا مسلسل یا گنڈے دار ادا کرنا۔

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲: ۳۱۹

۶. برا بھلا، اصلاح طلب، محتاج مرمت۔

اپنی ٹوٹی پھوٹی چھری توپوں سے دشمن کی دو سو توپوں پر وہ بڑھا اور تمام دن لڑتا رہا۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۴: ۱۳۱

۷. معمولی سا، ناسکمل قسم کا، غیر مربوط یا غلط سلط۔

جیسے جیسے عمر بڑھی ٹوٹے پھوٹے شعر کہنے لگی۔

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل، ۱۹

۸. خستہ حال .
چند خستہ حال ٹوٹے پھوٹے لوگ دینی علوم کے معبد میں معتکف ہوں .
۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، مارچ ، ۹
[ٹوٹا + پھوٹا (رک)]

ــ ٹیلی کمر میں آدھیلی کہاوت .
(تیلیوں کی غربت پر طنز کے طور پر) مراد : بہت غریب ہے ، پاس کچھ بھی نہیں (جامع اللغات) .

ــ ٹانکا (ــ مغ) امذ .
اُدھڑی سلائی .
ٹوٹا ٹانکا برہنہ پائی پر خندہ زن ہے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵
[ٹوٹا + ٹانکا (رک)]

ــ مارا صف .
رک : ٹوٹا پھوٹا .
ایسا بڈھا تو نہ تھا ، دیکھنے میں بڈھا اور ٹوٹا مارا ہی لگتا تھا .
۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۴
[ٹوٹا + مارا ، مارنا (رک) سے]

ــ مت رہ ٹول سوں راہ پھیر کے پیچھے ، ایک اکیلے منکھ کو سوجھے اونچ نا نیچ کہاوت .
رستے یا لڑائی میں ہمراہیوں سے الگ نہیں ہونا چاہیے ، کیوں کہ اکیلا آدمی بے بس ہوجاتا ہے (جامع اللغات).

ٹوٹا (و مج) امذ .
۱. بانس کا ٹکڑا ، بانس کی خالی نالی ، (قب : ٹونٹا) .
بانس کے ٹوٹوں میں لوہے کے حلقے ڈال کر جریبیں تیار کیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۲
بانس کا ایک ٹوٹا لے کر اپنا گھوڑا بنائے گلی میں دوڑتے اور کودتے پھرتے .
۱۹۴۳ دلی کی ، ۲۱۰
۲. (ادھ جلے سگرٹ یا بیڑی کا) ٹکڑا .
بہر صورت ہم نے بیڑیوں اور سگرٹوں کے ٹوٹے پینے شروع کیے .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۱

۳. (مجازاً) کارتوس .
ایک قسم کی بندوق ایسی ایجاد کی گئی کہ جس میں ٹوٹا یعنی کارتوس دانتوں سے کاٹ کر بندوق کے منہ میں دینا پڑے .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۳
۴. کمی ، توڑا .
یہاں کا ٹوٹا ہے ، دودھ ، دہی ، گھی ، مکھن کا کال ہے .
۱۹۲۵ اسلامیں گئو رکھشا ، ۱۸
۵. معاوضہ ، تاوان ، ہرجانہ .
کاشتکار سب آباد رہتے تھے کسی کو ٹوٹا دینا نہ پڑتا تھا .
۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۸
۶. آتش بازی کی ایک قسم جو بند کارتوس کی شکل کی ہوتی ہے .
گھیر لی ہے ہم کوں آتش بازی غم نے سراج
شمع مجلس ہیں ہجوم آہ کے ٹوٹوں میں ہم
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۵
ٹوٹے اور ہوائیاں چھوڑی جاتی تھیں .
۱۹۲۷ مسلمان مہاراانا ، ۱۳۰
۷. نے ، پھونک سے بجایا جانے والا ساز .
نفیرے اور ٹوٹا اور کڑے اور ادھ کڑے وغیرہ میں اسی طرح آٹھ سوراخ ہوتے ہیں .
۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۲۹۲
۸. ٹوٹے ہوئے چاول .
ہمارے یہاں ہر قسم کا اعلیٰ چاول . . . باسمتی ، ٹوٹا مناسب نرخ پر دستیاب ہے .
۱۹۸۳ روز نامہ ، جنگ ، ۵ جولائی : ۳
۹. (i) اوجھڑی کی نلی ، معدے کا منہ (ا پ و ، ۳ : ۸۳) .
(ii) آنول نال کا حصہ جو بچے کی ناف سے جڑا ہوتا ہے اور جو پیدائش کے کچھ دنوں بعد سوکھ کر جھڑ جاتا ہے ؛ معدے کا منہ (ا پ و ، ۳ : ۶۲) .
۱۰. سنیما میں کسی آنے والی پکچر (تصویر) کا تھوڑا حصہ جو بطور اشتہار دکھایا جائے (ا پ و ، ۳ : ۸۳) .
یقین دلادو کہ فلم کے ساتھ ٹوٹا بھی رکھا جائے گا پھر ٹکٹ کی جو قیمت مانگو گے پاؤ گے .
۱۹۷۵ مشرق ، ۲۰ جولائی ، ۳
۱۱. کونپل ، سردان ؛ ٹھنٹھ .
اب گری کے درخت میں سر اہی ٹوٹے پھوٹ آتے ہیں .
۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، مئی ، ۱۳
۱۲. نقصان ، خسارہ ، گھاٹا .
بن کر چرچا غیر میں جا کر چھچھوندر چھوڑ دی
گھر چلا عاشق کا ان لوگوں کا کیا ٹوٹا ہوا
۱۸۱۸ دیوان اظفری (ق) ، ۱۰۶

روز ارواں آڑے ایھا نہیں
دال روٹی کھانے میں ٹوٹا نہیں

۱۸۶۲ عبیر ہندی ، ۲۶

جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو پھر گھاٹے ٹوٹے کا اس کو ڈر نہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۰۱

[س : تُروٹ + کہ : त्रुटि + कः]

— اُٹھانا محاورہ .

گھاٹا یا نقصان برداشت کرنا .

اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا اٹھایا کہ پونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہوا .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۷ : ۵۱

— آنا محاورہ .

نقصان یا گھاٹا ہونا ، کمی ہونا

بھائی کیا ٹوٹا آ جاتا جو ادھر کا چھورا اپنے کپڑوں سے کسیلے دن ہمارے گھر کاٹ جاتا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۸

اپنے پرائے ، بگانے بیگانے . . . سب خرچیں ، اس میں ٹوٹا نہ آئے .

۱۹۲۸ اس اردو ، ۵۲

— بھَرائی (— فت بھ) امث .

نقصان پورا کرنے یا ٹوٹا بھرنے کا عمل (پلیٹس) .

[ٹوٹا + بھرائی ، بھرنا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ .

کمی ہونا ، نقصان ہونا ، گھاٹا ہونا .

ایک سوداگر کو ہزار روپے کا ٹوٹا پڑا .

۱۸۳۳ ترجمہ گلستان ، ۸۶

— ٹالے نہ ٹلے جب آگے بڑھے نہ لیکھ

سادھ کہیں رے بالکے لاکھ جتن کر دیکھ کہاوت .

جب تک قسمت اچھی نہ ہو نقصان ہوتا رہتا ہے جتنی کوشش چاہے کوئی کرے (جامع اللغات) .

— ٹامک ٹوارو چھپائے رہیں نہ مول

پُرن پرگھٹ یوں جگت میں جُوں لشکر کی ڈھول کہاوت .

نقصان ڈھول اور فائدہ چھپائے نہیں چھپ سکتے ضرور ظاہر ہو جاتے ہیں جس طرح لشکر کی گرد نہیں چھپائی جا سکتی (جامع اللغات) .

— کردے مُنھ کو کالا ٹوٹے والا جگت کا سالا کہاوت .

گھاٹا بہت بدنام کرتا ہے اور آدمی ہر ایک کی نظر میں ذلیل ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

— گھاٹا امذ .

نقصان ، خسارہ .

دولت و منفعت جتنی چاہے پیدا کر لے ٹوٹا گھاٹا کبھو نہ دے .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۳۳

[ٹوٹا + گھاٹا (رک)]

— مارا صف مذ .

وہ شخص جو کاروبار وغیرہ میں نقصان اٹھا چکا ہو .

بیپاری ٹوٹے ماروں کا   گاہک مندے بازاروں کا

۱۸۸۳ مناجات بیوہ ، ۹

معلوم نہیں . . . کہاں سے ٹوٹا مارا آیا ہے .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۶۵

— ہونا محاورہ .

کمی واقع ہونا ، قلت محسوس ہونا .

ہمیں ان کالجوں سے جو ملے گا ہم سمجھتے ہیں
مگر یہ ہے تمہیں قلیوں کا ٹوٹا ہو نہیں سکتا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۶

ٹوٹرو (۱) (و مج ، سک ٹ ، و مع) امذ : ← ٹوٹڑو .

۱. فاختہ کی قسم کا ایک پرند جو دبلا پتلا ہوتا ہے ، لاط : Tartar Streptopelia .

یہ سات قسم کی ہوتی ہے اور ایک پرند بھی انھیں سے ملتا ہے ، (۱) فاختہ دیسی جسکو . . . گھوگھی کہتے ہیں (۲) ٹوٹرو .

۱۸۸۵ سیر پرند ، ۳۳۳

اس ملک میں ٹوٹرو یعنی بڑی فاختہ اور کبوتر پائے جاتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۳۷

۲. بھنگ کا پھوک (پلیٹس) .

[س : تروٹ + ر + آکہ : त्रोटि + र + उकः]

— سادَم (— فت د) صف .

اکیلا دم ، تنہا جان ، جان واحد (نوراللغات) .

ٹوٹرو (۲) (و مج ، سک ٹ ، و مع) امذ .

(چکن سازی) جَوا ، مُرمُرا ، ابل کی کور پر بنا ہوا باریک کنگورا (ا پ و ، ۲ : ۱۶۷) .

[مقامی]

ٹوٹک (و مع ، فت ٹ) امث .

(زرباقی) تار کشی کے موقع پر تار کے بار بار ٹوٹ جانے کی حالت (تار کی یہ حالت ایسی کھوٹی دھات کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا تار نہیں بنتا) (ا پ و ، ۲ : ۱۷۷).

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹوٹکا (و مج ، سک ٹ) امذ .

جادو ، ٹونا ، جنتر منتر ، وہ جتن جو کسی مرض یا بری بات کے دفع کرنے یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کیا جائے .

ٹوٹکا ٹونا کرنکو گن فال توں کیں بھرنکو

۱۶۸۳ راجو قتال ، سہاگن نامہ ، ورق ۱ (ب)

شگون کے واسطے ٹوٹکے لاکھوں ہوئے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۴

کل اس جوگی کے درشن کئے اور بھبوت لا کے کوئی ٹوٹکا کیا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۵

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

— کرنے آنا محاورہ .

کھڑے کھڑے آنا ، جلدی چلا جانا .

اے ہے تم کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں ، لمحہ بھر بھی نہ بیٹھیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۶۶

— ہونا محاورہ .

جادو ہونا ، ٹونا ہونا ؛ کسی بات کا جلدی سے ہو جانا (نوراللغات) .

ٹوٹکوں سے کاج ٹالنا محاورہ .

معمولی تدبیروں سے بڑا کام سر انجام دینا .

''ٹوٹکوں سے کاج ٹالنے'' کی فکر فضول ہے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۹

ٹوٹکوں سے کاجیں نہیں ٹلتی ہیں کہاوت .

معمولی تدبیروں سے بڑے کام سر انجام نہیں پاتے (نوراللغات) .

ٹوٹکے باتی (و مج ، سک ٹ) امث .

وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورتوں پر جادو ٹونا کرتی پھرتی ہے (نوراللغات) .

[ٹوٹکا (رک) سے]

ٹوٹل (و مج ، فت ٹ) امذ .

میزان ، اعداد کا حاصل جمع .

کل بل آیا تھا ٹوٹل دیکھا تو چوبیس روپیہ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۵۳

ان سب کا مجملی ٹوٹل تین سو رکھ لیجئے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۲۰

[انگ : Total]

ٹوٹکہ (و مج ، سک ٹ ، فت ک) امذ .

رک : ٹوٹکا .

ہندوستان میں وبا کی بیماری تھی اور خیال میں آتا ہے کہ اس کے دفع کرنے کو بطور ٹوٹکہ یہ کام ہوا ہو .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۹۷

خلاف شرع تعویذ گنڈہ ، ٹوٹکہ ہرگز استعمال مت کرو .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۷ : ۹

ٹوٹم (و مج ، فت ٹ) امذ .

مظاہر فطرت میں سے کوئی چیز خصوصاً کوئی جانور یا پودا جسے شمالی امریکہ کے دیسیوں کے کسی قبیلے نے باہمی تعلق کے اعتقاد کی بنا پر اپنا نشان قرار دیا ہو ؛ ٹوٹم کی شبیہ یا بت .

ٹوٹم کوئی ایسا جانور یا پودا ہوسکتا ہے جسے تمام قبیلہ پوجتا ہو اور اس کا احترام کرتا ہو اور ممنوعہ سمجھتا ہو .

۱۹۶۰ مذہب ، تہذیب ، موت ، ۳۵

[انگ : Totem]

— پرستی (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

فطرت کی پرستش جس میں شجر حجر دریا اور جانوروں کی پرستش کی جاتی ہے (ماخوذ : تاریخ تمدن ، ۵۸) .

[ٹوٹم + پرستی (رک)]

ٹوٹم ٹاٹ (و مج ، فت ٹ ، سک م) امث .

لوٹ پھوٹ ، شکست و ریخت .

بعض دفعہ بجائے الف کے ربط کے لیے میم آتا ہے ... مثلاً ٹوٹم ٹاٹ وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۲

[رک : ٹوٹ + م ، لاحقۂ اتصال + ٹاٹ ، تابع]

ٹُوٹَن (و مع ، فت ٹ) امذ.

۱. کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ ؛ کسی برتن یا لکڑی کا ٹوٹا ہوا حصہ ؛ چورا (نوراللغات) .

۲. وہ اندراج جو کتاب کے متن میں چھوٹ گیا ہو اور حاشیے میں دیا جائے (پلاٹس) .

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹُوٹَن (و مج ، فت ٹ) امذ.

لڑائی کے مرغ کی چونچ .

بہترین اصیل وہ مرغ ہے کہ . . . کلہ بڑا اور تاج کوچک اور ٹوٹن نمودار ہو .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۲

[ٹوٹنا (رک) سے]

ٹُوٹْنا (و مع ، سک ٹ) ف ل .

۱. شکستہ ہونا ، ٹکڑے ہونا ، ریزہ ریزہ ہونا .

لاکھ ترنگ دریا وے چھوٹے
وہ تو پھیر نہ آئے جو ٹوٹے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۳۰۵

حر نے آپ کوں کافروں پر مارا کہ نیزہ ٹوٹ گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

ٹکرایا سر اپنا تری فرقت میں یہ ہم نے
سب گور کے ہمارے در و دیوار گئے ٹوٹ

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۷

بہت جام مئے گلرنگ تیرے ہاتھ سے ٹوٹے
بہت لالہ رخوں کے لعل لب تو نے کیے جھوٹے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۹

۲. کسی پر ہجوم کرنا ، تنہا یا مل کر حملہ کرنا ، دھاوا بولنا .

میدان میں آیا . . . فوجوں پر ٹوٹ بہت ظالموں کو خاک برابر کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۶

ٹوٹے اس پر بھڑوں کے جو ٹلے
بہ لگے چال چلنے وہ بھڑے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۳

تحمل تا کجا ٹوٹا ہے اک لشکر مصیبت کا
مدد یارب قدم اب صبر کی منزل سے اٹھتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۷۵۰

۳. (i) (بے اختیار) گرنا ، جھکنا ، زور شور سے مائل ہونا .

مائل ہے آبرو پر یوں چشم تیری
پیاسی ہو ٹوٹتی ہے پانی پہ جوں کہ ہرنی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶۳

کھانا نکلے او آوے ہے کیسے
چیل ٹوٹے ہے گوشت پر جیسے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۳

ایک خلقت ٹوٹی اور اپنے شہزادے کو شہر کے ناکے تک پہنچا آئی .

۱۹۳۳ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۹۰

(ii) رک : تارا ٹوٹنا .

جو نے قدرت کی روانی دشت مصنوعات میں
ٹوٹنا رنگیں ستارہ کا اندھیری رات میں

۱۹۲۳ فکر و نشاط ، ۱۲

(iii) جھپٹنا .

ایک پنجہ ہوا سے باز شکاری کی طرح ٹوٹا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۸۲

۴. (i) علیحدہ ہونا ، جدا ہونا ، اکھڑنا .

یہ چارو ٹوٹے بند منجے ہوا سہج اللہ

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقایق ، ۳۰

اس کے جی جانے پر ان کا دل گیا
اس طرف ٹوٹا اور ادھر مل گیا

۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۷

برا جنگل ہوا گل ایل بوٹا
کئی میں سوکھ دل ہی سے نہ ٹوٹا

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۲

دہلی کا ٹوٹا ہوا مجمع بھی اسی دربار میں فروغ حاصل کر رہا تھا .

۱۹۰۸ مخزن ، اکتوبر ، ۴۴

(ii) گواہ کا فریق مخالف سے ساز باز کرنا ، جرح میں بگڑ جانا ، خلاف ہو جانا ، گواہ کا بیان سے پھر جانا .

اب منصفی ہے داور محشر کے علم پر
میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جا ملے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۵

مرزا کے کونسلی نے بہت زور دیا ، جرح کے سوالات بہت ہی سخت کئے مگر ایک گواہ نہ ٹوٹا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۷

(iii) رفاقت سے علیحدگی اختیار کرنا ، ہم خیالی ترک کرنا .

شبلی کو آجکل ہم سے ٹوٹ کر وقف اغیار ہو رہے ہیں تاہم روابط سابقہ کی بنا پر یہ قطعاً ہماری چیز ہیں .

۱۹۰۶ افادات مہدی ، ۹۷

۵. (i) کم ہونا ، تہ نکل آنا ، (پانی کا) سطح سے گر جانا .

کوچۂ یار کی زینت ہے مری چشم پر آب
رونق باغ کہاں جب جہ گلشن ٹوٹے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۱

(ii) تھوڑا ہونا ، کمی ہونا ۔
میں اس کا ذمہ دار ہوں گا کہ حوض لبالب رہے اور پانی ٹوٹنے نہ پائے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۵۲

(iii) نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا ، پھوٹنا ، جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (نوراللغات) ۔

۶. محروم ہو جانا ۔

رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شکر ہے
گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۳

۷. ناتواں ہونا ، مضمحل ہونا ، کمزور ہو جانا ، بیماری سے ٹوٹ کر رہ جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۸. (i) مفلوک ہو جانا ، مفلس ہو جانا ، تنگ دست ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

(ii) زیر بار ہونا (نوراللغات) ۔

۹. اعضا شکنی ہونا ، جوڑوں میں درد ہونا (بدن وغیرہ کے ساتھ) ۔

آنا جمائیوں کا بدن کا وہ ٹوٹنا
دشوار ایسی شکل میں ہے تیرا چھوٹنا

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۳۰

۱۰. (i) پھل اترنا ، جیسے آم ٹوٹنا ، شہتوت ٹوٹنا ؛ بقایا میں پڑنا ، خوردہ ہو جانا ، ریزگاری میں تبدیل ہو جانا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۱. نازل ہونا ، واقع ہونا ، پڑنا (آفت یا غضب وغیرہ) ۔

عدو کا بھی تو گھر ہے اے چرخ ظالم
جو آفت ہے میرے ہی گھر ٹوٹتی ہے

۱۸۹۹ نظام ، ک ، ۳۶۲

گھسے کچھ جور نہ کمبخت یہ ٹوٹے ہوں گے
آہ وہ دل کہ جسے حوصلۂ داد نہ ہو

۱۹۶۲ نوائے سخن ، ۱۱۳

۱۲. تباہ ہونا ، برباد ہونا ، مٹ جانا ، ختم ہو جانا ۔
جس وقت لوح طلسمی مل جائے گی اس وقت مرحلے ٹوٹینگے پھر خداوند بھاگ کر کہاں جاوینگے ۔

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۳۵

۱۳. (i) تعلق باقی نہ رہنا ، رشتہ منقطع ہونا ، کسی کی رفاقت سے علیحدہ ہو جانا (دوستی وغیرہ کے ساتھ) ۔
اچھے اچھے گہرے دوستوں کی مدۃالعمر کی دوستیاں اس سفر میں ٹوٹتے دیکھی ہیں ۔

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد ، ۲۹

(ii) سلسلہ منقطع ہو جانا ، (سانس وغیرہ) جاری نہ رہنا ۔

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر
ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۴

(iii) بے ترتیب ہونا ، آگے پیچھے ہونا ، غیر مربوط ہو جانا ، باطل ہو جانا (کلیہ ، نظریہ تحریر وغیرہ کا) ۔
اتنے بڑے علم کے لئے چار ورق کا قاعدہ اور وہ بھی ایسا سڑیل اور غیر مسلسل کہ ہر قاعدہ کلیہ دس سطر کے بعد ٹوٹ جاتا ہے ۔

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۲۱۷

۱۴. پھٹنا ، شق ہو جانا ، چر جانا ۔
پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ۔
مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)

۱۵. کم ہونا (قیمت وغیرہ کا) ۔

جنس دل کم ہوئی ہر طرح کا سودا ٹوٹا
نرخ بھی اب سر بازار کچھ اپنا ٹوٹا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۱۳

۱۶. (مجازاً) (کمر وغیرہ کا) خمیدہ ہو جانا ، جھک جانا ۔

بھائی وہ مر چکا ہے کہ تھا جس کے دم سے گھر
سیدھی ابھی ہوئی نہیں ٹوٹی ہوئی کمر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۸

۱۷. (لیت و لعل ، قسم بھرم وغیرہ) اٹھ جانا ، قائم نہ رہنا ۔

جسے تیرا ہو کرم تو ٹوٹے سبھی بھرم

۱۴۹۶ شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۳)

تراب اس کو غنیمت جان جو رسوا ہوا جگ میں
محبت میں ہوا فانی ترا چون و چرا ٹوٹا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۴۴

۱۸. (i) موقوف ہونا ، ختم ہونا ۔

کیا داغ عشق سے رہے ملبوس تن سفید
نکلا جب آفتاب تو ٹوٹا حصار صبح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

اس نے کہا مجھے تپ ہے وہ تو ٹوٹ گئی مگر ابھی گردن میں درد باقی ہے ۔

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۳۷

(ii) بند ہو جانا ، ختم ہو جانا ۔
حیدر آباد کالج نہ معلوم پھر کسی وجہ سے ٹوٹ گیا ۔

۱۸۸۸ بانے خاں ، ۶

یک ڈپو ٹوٹنا تو مدارس کے انسپکٹر کے عہدے پر مقرر ہوئے ۔

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۶۶

۱۹. (i) گھٹنا ، کم ہونا ۔
اس کے بعد مجمع بتدریج ٹوٹتا گیا اور بالآخر منتشر ہو گیا ۔

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۲۵۲

(ii) انبوہ کثیر ہونا ، مجمع جمع ہونا ۔
ایک خلقت ٹوٹی اور اپنے شہزادے کو شہر کے ناکے تک پہنچا آئی ۔
۱۹۳۳ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۹

(iii) منتشر ہونا ، تتر بتر ہو جانا ۔
ہو مقابل اس صف مژگاں سے یہ کس کا جگر
پانسیں ٹوٹیں جو یہ لشکر صف آرا ہو گیا
۱۸۵۳ گلستان سخن ، ۷

(iv) وقت گذر جانا ، مدت کم ہونا ۔
جب رات خاصی ٹوٹ گئی اور وہ جاگا تو بے موسمی بارش ہو رہی تھی ۔
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۰

۲۰۔ (روزہ ، وضو) فاسد ہو جانا ۔
شیخ صاحب کی نماز سحری کو ہے سلام
حسن نیت سے مصلے پہ وضو ٹوٹ گیا
۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱

۲۱۔ نا موزوں ہونا ، شعر میں وزن نہ پایا جانا (وزن شعر کے ساتھ) ۔
عین کرتا ہے ، وزن ٹوٹتا ہے ۔
۱۹۳۳ نظم طباطبائی مقدمہ ، پب

۲۲۔ موت آنا ، مرنا جیسے ٹوٹی کی بوٹی نہیں ؛ (دل کے ساتھ) نا امید ہو جانا ؛ (کمر کے ساتھ) نا امید ہو جانا ، حوصلہ نہ رہنا ؛ لڑکا مر جانا ، (بازو کے ساتھ) بھائی مر جانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۲۳۔ (ہمت کے ساتھ) حوصلہ نہ رہنا ، جرات نہ رہنا
جیتا رہے وہ جس نے مجھے مار کے چھوڑا
میں آپ سے ٹوٹا نہیں خود یار نے توڑا
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۳۳

[س : تروٹ (ت) (त्रुट)]

— پھوٹنا ف ل ؛ محاورہ ۔

۱۔ شکستہ ہونا ، مسلم نہ رہنا ۔
ہمارا سامان پائدار نہیں ہوتا اور ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۸
سینکڑوں بت ٹوٹتے پھوٹتے رہے ۔
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱۲۵

۲۔ نیست و نابود ہو جانا ۔
آجائے ایک موجۂ باد فنا اگر
رہ جائے بلبلے کی طرح ٹوٹ پھوٹ کے
۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۱۲

[ٹوٹنا + پھوٹنا (رک)]

ٹوٹواں (و مع ، سک ٹ) صف ۔
ٹوٹا ہوا ؛ جو تہ کیا جا سکے ، تہ ہو جانے والا ، ٹوٹنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل ۔

— پُل (— ضم پ) امذ ۔
وہ پل جو حسب ضرورت اٹھایا یا لگایا جا سکے ۔
لکڑی کے ٹوٹواں پل کی بجائے پختہ پل تعمیر کیا ۔
۱۹۲۰ روشنائے قلعہ دہلی ، ۹

[ٹوٹواں + پل (رک)]

— چَوکی (— و لین) امث ۔
وہ چھوٹا تخت جو حسب ضرورت کھولا اور بند کیا جا سکے ، سفری چوکی ۔
ہمارے سفری پلنگ اور میری ٹوٹواں چوکی بہت کام آئی ۔
۱۹۰۶ بیان العجم ، ۸۰

[ٹوٹواں + چوکی (رک)]

— خَط (— فت خ) امذ ۔
نقاط یا ٹوٹی ہوئی لکیروں پر مبنی خط ۔
اس صورت میں رد عمل خطوط اس سمت میں ٹوٹواں خطوط دکھائے جاتے ہیں ۔
۱۹۷۰ دھات کاری ، ۸

[ٹوٹواں + خط (رک)]

— کِواڑ (— کس ک) امذ ۔
دو ہردا یا تہ ہو جانے والا کواڑ ، ایسا کواڑ جس کے عرض یا طول میں دو برابر حصے بنا کر قبضوں سے جوڑ دیے گئے ہوں (اپ و ، ۱ : ۳۲) ۔

[ٹوٹواں + کواڑ (رک)]

ٹُوٹی (۱) (و مع) امث (قدیم) ۔
ٹکٹکی (رک) یا اس طرح کی سواری ۔
اس کہا شہ نے کہ ٹوٹی میں لے جاؤ
کہاں اس کی دور سولی پر چڑھاؤ
۱۸۲۳ پنچھی نامہ ، ۱۰۷

ٹُوٹی (۲) (و مع) صف مث ۔
ٹوٹا (رک) کی تانیث ، (مجازاً) موت (تراکیب میں مستعمل) ۔
اس کے سر پر اس اک بلا ٹوٹی
وہ ستارے کی طرح آ ٹوٹی
۱۸۵۷ بحرالفت ، ۳۸
دیکھنا کیا عرش کی ٹوٹی ہوئی ہے یہ زمیں
کچھ فلک سے بھی ہے بڑھ کر اس کو ناز و افتخار
۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۲۳۰

— بانہہ (— ہنغ) امذ.

(مجازاً) نالائق بیٹا، بھائی یا رفیق (دریائے لطافت، ۸۱).

[ٹوٹی + بانہہ (رک)]

— بانہہ گل جنڈڑے کہاوت.

اگر کسی کی بانہہ ٹوٹ جائے تو اسے پٹی باندھ کر گلے میں لٹکا لیتے ہیں اس پٹی کو جس میں بانہہ ڈالتے ہیں گل جنڈڑا کہتے ہیں یہ مثال ایسی خراب اور ناقص چیز کے لیے رائج ہے جو ترک نہ کی جاسکتی ہو غریب یا اپاہج کی کفالت کا بار اس کے آسودہ بھائی بندوں کے ذمے پڑتا ہے اور مجبور زیادہ تر وبال جان ہوجاتا ہے (نجم الامثال، ۱۴۷).

ٹوٹی بانہہ گل جنڈڑے پڑی، کروروں ریال کے سالانہ مصارف شاہی کا بار لئے ہوئے خزانے پر نہ ڈالتے تو اچھا تھا.

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۲، ۵ : ۱۰

— بانہہ گلے پڑنا محاورہ.

رک: ٹوٹی بانہہ گل جنڈڑے، کسی عزیز یا دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا، اپاہج کا خرچ اپنے ذمے ہونا (فرہنگ آصفیہ).

— پھوٹی (— و مع) صف مث.

۱. ٹوٹا پھوٹا (رک) کی تانیث.

حضرت ابراہیم ادہم مع اپنے تین مریدوں کے ایک ٹوٹی پھوٹی مسجد میں رہتے تھے.

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا، ۱۱۶

۲. معمولی، غیر مربوط، ناقص.

غرض میں نے انگریزی تو ٹوٹی پھوٹی کرلی.

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۴۳

— پھوٹی مونگری کمہار کے برتنوں کو کافی ہے کہاوت.

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ اتنے کام کے واسطے یہ بھی کافی ہے یا زبردست باوصف ناتوانی بھی غریب آزاری کرسکتا ہے (محاورات ہند، ۶۵ ؛ فرہنگ اثر).

— تاٹی صف مث ؛ مذ : ٹوٹا تاٹا.

ٹوٹی ہوئی، شکستہ ؛ بوسیدہ.

دو چار ٹوٹی تاٹی کرسیاں، ایک لنگڑی میز . . . یہی اس گھر کی بساط تھی.

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۱۴۱

[ٹوٹی + تاٹی (تابع)]

— ٹانگ پانو نہ ہاتھ کیسے چلوں گھوڑوں کے ساتھ کہاوت.

اس بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں جو ایسے کام میں ہاتھ ڈالے جو بڑوں بڑوں سے نہ ہو (جامع اللغات).

— جوتی سے فقرہ.

(عو) (انتہائی بیزاری اور بے تعلقی کے اظہار کے موقع پر) بلا سے، کچھ پروا نہیں.

ٹوٹی جوتی سے مری رنڈیاں رکھتا پھر تو
ایسا جھک مارتا اور ہم سے چھپاتا کیا خوب

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی، ۱۳

— کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نہ رہے کہاوت.

جہاں ایک دفعہ شکر رنجی ہوجائے، پھر پہلی سی دوستی نہیں ہوتی (جامع اللغات).

— کمان میں دونوں کو ڈر ہوتا ہے کہاوت.

تیر چلانے والا جانتا ہے کہ نشانہ نہیں لگے گا اور دشمن تیر سے ڈرتا ہے، ادنیٰ دشمن کا بھی خوف خواہی نخواہی ہوتا ہے (نجم الامثال، ۱۴۷ ؛ جامع اللغات).

— کی بوٹی بتادو حکیم جی کہاوت.

جب جینے کی کوئی امید نہ رہے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

— کی بوٹی نہ ملنا محاورہ.

مرجانا، موت آجانا.

بہتیرا چاہا کہ سدھر جائیں ٹوٹی کی بوٹی نہ مل سکی.

۱۹۵۲ اردو نامہ، کراچی، ۳۳ : ۶۵

— کی بوٹی نہیں کہاوت.

موت کا علاج نہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

— کی کیا بوٹی کہاوت.

موت کا کوئی علاج نہیں (جامع اللغات).

— ہے تو کسی سے جڑی نہیں اور جڑی ہے تو کوئی توڑ سکتا نہیں کہاوت.

بیمار آدمی کو حوصلہ دلانے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

ٹونٹی (و مج) امث .

رک : ٹونٹی .
اس کے گوشہ مشرقی و جنوبی میں دو ٹونٹی والی سبیل وضو کے واسطے .
۱۸٦۳ تحقیقات چشتی ، ٦۸۲
سبھا بھارت کے زمانے سے آج تک لوٹیا میں ٹونٹی یا دھوتی میں ٹانکا نہیں لگ سکا .
۱۹۳۳ فن صحافت ، ۲۲

— دار صف .

جس میں ٹونٹی لگی ہو ، ٹونٹی دار .
ایک ٹونٹی دار پیالی سے ایک خمیدہ شیشے کی نلی سے کھلاؤ .
۱۸٦۰ نسخہ عمل طب ، ۳۰۰
ٹونٹی دار لوٹے سے ٹھنڈا پانی سر کے اوپر بلندی سے ڈالنا ، اگر ایسا کریں تو ہشیاری سے کرنا .
۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۹۷
[ٹونٹی + دار (رک)]

ٹوٹے (و مج) امذ .

ٹوٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— سے (— کو) جو پھر کے جوڑے تو گانٹھ گٹھیلا ہو کہاوت .

بعد بگاڑ کے صلح ہو تو بھی صفائی کامل نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۱۰۷ ؛ محاورات ہند ، ٦۷) .

ٹوٹے (و مج) امذ .

ٹوٹا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .
یہ شخص دائمی ٹوٹے میں ہے .
۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲٦۳

— سے ہو گھر کا ٹیپا (کذا) ٹوٹا گیا تو کھلا ٹھیپا کہاوت .

کھانا گھر کا ستیاناس کر دیتا ہے کھانا نہ پڑے تو خاندان کی قسمت کھل جاتی ہے (جامع اللغات) .

— مارا بانیا بھر جوگی کا بھیس
بانڈے بچھا مانگتا پھرے دیس بدیس کہاوت .

بنیے کو گھاٹا ہو تو فوراً جوگی بن کر دیس بدیس مانگتا پھرتا ہے ، لوگوں کے خواہ مخواہ جوگی بننے پر طنز ہے (جامع اللغات) .

— میں پڑنا محاورہ .

نقصان میں ہونا ، خسارہ اٹھانا .
مسلمان کس قدر ٹوٹے میں پڑے ہوئے ہیں .
۱۹۱٦ اشک خون ، ۳۸

— میں رہنا محاورہ .

فائدے یا نفع سے محروم رہنا ، نقصان اٹھانا .
جس شخص کا نفس اس پر چھٹا وہ ٹوٹے میں رہا اور ہلاک ہوا .
۱۸٦٦ تہذیب الایمان ، ۸۵
تو نے نیک عمل کیے تو ہدایت کا نفع اٹھایا ورنہ کچھ شک نہیں کہ ٹوٹے میں رہا .
۱۹۱۳ حالی ، حیات سعدی ، ۲۲۲

ٹوچن (و مج ، فت چ) امذ .

شال دوزوں کی کشیدہ کاری کی کشواں ناکے کی سوئی جس کا ناکا سلائی کی مشین کی سوئی کے مانند اور بیچ میں سے کٹا ہوا ہوتا ہے جس میں تاگا پرونے کے بجائے اٹکا لیا جاتا ہے ، اندھی سوئی (اپ و ، ۲ : ۱۱۱) .
بھدے ٹوچنوں اور سوئیوں سے لباس کی سلائی کی حقیقت پر روشنی پڑتی ہے .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۵
[س : تنکن तञ्च (= چبھانا ، گڑانا)]

ٹوڈ (و مج) امذ .

ایک قسم کا بھدے جسم کا مینڈک .
گھاس اور کائی بچھے ہوئے صندوقوں میں ٹوڈ اور مینڈک کا عارضی گھر ہوتا ہے .
۱۹۲٦ تدریس مطالعہ قدرت ، ۳۲
[انگ : Toad]

ٹوڈا (و مج) امذ .

چرواہا .
تبت کی طرح نیل گری کے ٹوڈوں میں بھی زوجۂ تمام حقیقی بھائیوں کی ملک ہے .
۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۸۳
لفظ ٹوڈا کے معنی چرواہے کے ہیں اور ٹوڈوں کا شغل صرف مویشی کی نگہداشت ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۱۱
[مقامی]

ٹوڈر (و مج ، فت ڈ) امذ .

حلقہ ، پیر میں پہننے کا زیور ، توڑا .

ہچکتے اِن چھالوں دک ٹھاؤں میں
سرجمع کے ٹوڈر ہریک ہاؤں میں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹

[مقامی]

ٹوڈی (۱) (و مج) صف .

ذلیل خوشامدی ، چاپلوس ، کاسہ لیس .

چھوٹے بھائی گزارے دار تھے اور ٹوڈی ہوگئے تھے ، کمپنی بہادر کی سرکار کی آنکھوں کے تارے تھے .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۰۴

[Toady : انگ]

ٹوڈی (۲) (و مج) اث .

رک : ٹوڑی .

کونی ٹوڈی کی خوبی کو نہ جانے
جو صاحب درد ہو سو وہ پچھانے

۱۷۶۵ راگ مالا ، ۱۷

ٹوڈی راگنی سنپورن ہے . . . وقت گانے کا پہردن چڑھے .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۴۶

ٹوڈی (۳) (و مج) اث : ~ ٹوڑی .

تعمیر میں چھجّوں کو سہارا دینے کے لیے کام میں آنے والا حصہ جو اکثر ٹکونا یا کسی جانور (شیر وغیرہ) کی شکل کا ہوتا ہے .

دیوان کے اندر چاروں طرف سنگین ٹوڈیوں کا چھجہ ہے جس پر لوہے کا کٹہرا لگا ہے .

۱۹۲۸ اس اردو ، ۲۶۱

[س : تنڈ तुण्ड]

ٹَور (۱) (و لین) امذ ~ ٹاور .

مینار ، مینار کے اندر کی عمارت .

ہر تحصیلی اسکول ایک ٹور آف اسٹرنگتھ (کذا) (قلعۂ مستحکم و استوار) ہے اگر اس میں تعلیم اچھی ہو .

۱۸۸۷ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۷

[Tower : انگ]

ٹَور (۲) (و لین) اث (قدیم) .

رک : ٹھور ؛ جگہ ، رخ ، جانب .

کہے رب جو مجھ سیں لمانگے کچھ اور
تیرے مکھ کوں موڑوں بہشتوں کی ٹور

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۶۴

ٹُور (و مع) امذ .

بہت سے مقامات کا سفر ، دورہ ، سیاحت (عبدالحق انگریزی اردو لغت) .

[Tour : انگ]

ٹُورا (و مع) صف مذ ؛ امذ ؛ امث : ٹوری .

۱. بد وضع ، بد معاش ، کمین ، لفنگا .

جدھر جاؤ دھوم ، جدھر دیکھو ہجوم ، بانکے ترچھے تیکھے ٹورے گنڈے ، لچے ، لقندرے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸

۲. ٹھنگنا ، بونا ، پستہ قد .

ایک ایک کم سن ٹورا معرکۂ عشق کا مقدمۃ الجیش .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳

۳. پرند کا بچہ جو اچھی طرح پرورش نہ پانے سے ضعیف و لاغر رہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۴. ایک پرندے کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے ، لاط : Turdoide : Terricolor (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[؟]

ٹورا (۱) (و مج) امذ .

عورتوں کے پاؤں کا زیور جس میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں ، توڑا (جامع اللغات) .

[رک : توڑا]

ٹورا (۲) (و مج) امذ .

رک : توڑا ؛ توڑی (جامع اللغات) .

ٹُوراکو (و مع ، و مج) امذ .

ایک افریقی پرند کا نام جس کے پر ارغوانی اور سبز ہوتے ہیں اور سر پر اونچی سی کلغی ہوتی ہے .

ککو اور ٹوراکو ایک اور خاندان ہے .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۸

[Touraco : انگ]

ٹورپیڈو (و لین ، سک ر ، ی مع ، و مج) امذ ؛ امث .

رک : تار پیڈو ؛ ٹارپیڈو .

ٹورپیڈو بوٹوں پر اورسنڈ ڈرافٹ کے تجربے سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ ٹمپریچر کی ایک ایصل شدہ حد ہے جو کہ ٹیوب پلیٹ برداشت کر سکتی ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۱۹

[Torpedo : انگ]

ــ بوٹ (ـــ و مج) امث .

وہ کشتی جس میں تار پیڈو لگا ہوا ہو اور دشمن کے جہاز کو تار پیڈو مار کر تباہ کرے (روپکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۱۹)

[Torpedo Boat : انگ]

ٹورِسٹ (و مع ، کس ر ، سک س) صف ، امذ .

سیاح ، سفر یا سیر کرنے والا .

ایک امریکن ٹورسٹ بی بی مسکرا کر بولی .

۱۹۶۵ پیلانت روتی ، ۸۳

[Tourist : انگ]

ٹورنا (و مج ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : توڑنا .

مگر لخت جگر تھا ، ٹورنا دل
طبیعت کو ہے اپنی سخت مشغل

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۷

ٹورنامنٹ (و مع ، سک ر ، کس مج م ، سک ن) امذ .

رک : ٹورنمنٹ .

نمائش کے دوران میں اسکول کا ٹورنا منٹ بھی ہوتا ہے .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۲۱۹

ٹورنمنٹ (و مع ، سک ر ، فت ن ، کس مج م ، سک ن) امذ : ~ ٹورنامنٹ .

مقابلے کے کھیلوں کی نمائش ، جلسہ (جامع اللغات) .

[Tournament : انگ]

ٹوری (و مع) .

(الف) صف مث : امث .

لورا (رک) کی تانیث (نوراللغات) .

(ب) امذ : امث .

ٹورا بمعنی نمبر ۳ (رک) کی تانیث .

آپ نے تمام عمر تو بھر سٹھایا اور ٹوری لڑایا کیے آپ کو دنیا و مافیہا کی کیا خبر .

۱۸۹۰ دیر کہسار ، ۲ : ۹۶

جب کوئی ٹوری کسی گھا کر بڑھ بڑھ کر لات مارتا ہے تو منہ کی کھاتا ہے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۲۵

اس شہر کے ساتھ بشر کو لڑتے نہیں دیکھا ... ایک لٹی ابھی ہوئی ٹوری ، اور تیار ہو کر خانے سے بر آمد ہو تو واللہ یہ جان پڑے کہ خاقان چین چلا آرہا ہے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۳

ٹوری (۱) (و مج) صف ؛ امذ .

(لفظاً) قدامت پسند ، فرسودہ ؛ انگلستان کی قدیم سیاسی پارٹی کا رکن جو موجودہ قدامت پسند (کنسرویٹو) پارٹی کی پیش رو تھی .

ٹوریوں کو مشیران سلطنت میں شامل کرنا ناممکن ہو گیا اس لئے ٹوری امرا کو برخاست کر دیا .

۱۹۳۹ نوع انسان کی کہانی ، ۳۰۷

[Tory : انگ]

ٹوری (۲) (و مج) امث .

رک : لوڑی .

جسے تم زنگولہ مقلوب کہتے ہو ، ہم اسے ٹوری کہتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۱۶

ٹورِین (و مع ، ی مع) امث .

گہری قاب جس پر سر پوش ہو .

اس ٹورین میں رکھ کر میز پر رکھو .

۱۹۰۸ خوان بندی ، ۲۵۸

[Tureen : انگ]

ٹوڑا (و مج) امذ ؛ ~ ٹورا .

رک : ٹوڈی (۳) .

اس دالان کا چہرہ و چھجا بمعہ منڈیلی اور ٹوڑے سب ہوروں کے ہیں .

۱۸۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۹

اہل خانے کے اوپر سر راہ ٹوڑے لگا کر برآمدہ بنانے کی سب کی رائے ہے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۳۱۵

ٹوڑنا (و مج ، سک ر) ف م .

(ریاضی) رک : توڑنا ، کم کرنا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۵۸) .

ٹوڑی (و مج) امث ؛ ~ ٹوری ٹوڈی .

ایک راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے ، موسیقی کی ایک دھن ، بودکا ، ٹوڈی .

بھیرول ، بھیاس ، کھنکلی ٹوری ، اساوری
سارنگ و پوربی و ایمن و کا نہرا بہم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳۰

موسیقی پر زیادہ عنایت رہی چنانچہ محمد شاہ کی ٹوڑی جس کے شوق میں سلطنت ادھ موئی کر چھوڑی اب تک مشہور ہے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۹۱

[س : تروٹکی त्रुटकी]

ٹوڑیا (و مج ، سک ڑ) امذ .

اونٹ کا بچہ .

جوانی کیا؟ مرا بچپن بھی گزرا جاں‌سپاری میں
رہے ہیں بلبلاتے ٹوڑیے میری سواری میں

۱۹۶۱ — اندھیر نگری ، ۹۲

[؟]

ٹوسٹ (و مج ، سک س) امذ .

۱. ڈبل روٹی کا ٹکڑا ، توس .
چائے کے ساتھ ڈبل روٹی کے ٹوسٹ بہت کھائے جاتے ہیں .

۱۹۰۳ — آئین قیصری ، ۱۸۵

۲. جام تندرستی ، جام صحت ، عام طور پر شراب کے گلاس اٹھا کر کسی مہمان کا جام صحت تجویز کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[Toast : انگ]

— پانی امذ .

توس کا پانی ، وہ پانی جس میں توس پڑا ہوا ہو (یہ ٹھنڈک کے لیے پیا جاتا ہے) .
اراروٹ یا ٹوسٹ پانی اور آش جو دینا منع نہیں ہے .

۱۸۶۰؟ — نسخۂ عمل طب ، ۳۰

[ٹوسٹ + پانی (رک)]

ٹوسا (و مج) امذ .

آک کا پھل لاط : Asdlepias Gigantea ؛ ریشہ ، بھوسڑا ، تس ؛ شاخ ، شگوفہ ؛ کسا گھاس کی جڑ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹوسا टूसा]

ٹوسٹر (و مج ، سک س ، فت ٹ) امذ .

توس سینکنے کا آلہ .
مثلاً . . . استری ، کھانا پکانے کے چولھے ، ٹوسٹر وغیرہ .

۱۹۶۹ — کمپیوٹر کی کہانی ، ۹

[Toster : انگ]

ٹوسی (و مع) امث .

ناشگفتہ کلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹوسا टूसा]

ٹوک (۱) (و مع) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : ٹک ، ذرا ، کسی قدر .

جو اس کے اچھے ٹوک شانے ہوئے
قوت تن سنے آ توانے ہوئے

۱۶۳۹ — طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲

ٹوک (۲) (و مع) امذ .

(ہندو) ٹکڑا ، پارچہ ؛ روٹی کا ٹکڑا ، نوالہ .
ابھی رانڈ ٹوک مانگنے آئی تھی .

۱۸۶۸ — رسوم ہند ، ۱۲۷

[س : ستوکن स्तोक]

— ٹوک (— و مع) صف ؛ م ف .

ٹکڑے ٹکڑے ، پارہ پارہ .
تا دل کرے ٹوک ٹوک یوں گل — گرتار اہر کرے تو گل

۱۷۰۰ — من لگن ، ۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ٹوک (رک) کی تکرار]

— سا صف ، امذ .

ذرا سا ، تھوڑا سا ؛ چھوٹا ٹکڑا (پلیٹس) .

[ٹوک + سا ، حرف تشبیہ]

ٹوک (و مج) امث .

۱. مزاحمت ، تعرض (عموماً روک ٹوک یا ٹوک ناک) .
حیات صاحب کے اعتراض اور ٹوک نے تو بالکل ہی کھو دیا .

۱۹۲۸ — اس بردہ ، ۳۰

۲. نظر گزر ، نظر بد (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ٹوکنا (رک) سے]

— بیٹھنا محاورہ .

ٹوکنا ، یکایک ٹوکنا یا ٹوکنے لگنا .

کیا بتاؤں گا معانی کو غزل کے صاحب
ٹوک بیٹھے گا اگر اختر استاد مجھے

۱۸۶۱ — دیوان اختر ، ۸۸۲

— دینا محاورہ .

رک : ٹوکنا .
اگر مجھ میں کوئی قصور دیکھو تو آزادی سے مجھ کو ٹوک دو اور آگاہ کردو .

۱۹۱۶ — محرم نامہ ، ۱۲

— کر / کے م ف .

کسی کو پیچھے سے آواز دے کر ، روک کر .

خدائی فوجدار سے رخصت ہوئے تو انہوں نے ٹوک کر کہا ایک بات اور سنتے جائیے گا۔
۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار، ۶۵

— کر (کے) مارنا محاورہ۔

للکار کر قتل کرنا (جامع اللغات)۔

رہنے دو گھات میں مہرے جو فلک رہتا ہے
دیکھنا ٹوک کے مارا سر میدان کیوں کر

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو، ۶۵

سورما ٹوک کے میدان میں اکثر مارے
معرکے سر ہوئے ان ہاتھوں سے کیسے کیسے

۱۹۳۲ رنگ بست، ۲۱

— لگنا محاورہ۔

نظر ہو جانا۔

سدا ٹوک لیتے تھے تم ہار سے
لگی کس کی اس ٹوک لینے کو ٹوک

۱۷۶۱ چمنستان شعراء، ۲۹۳

کوئی دشمن کر گیا جادو نہ ہو
لگ گئی ہو ٹوک نہ اس ماہ کو

۱۸۲۸ مہر و مشتری، ۸۶

— لینا محاورہ۔

روک ٹوک کرنا، ٹوکنا۔

ٹوک لیں قیل نشینوں کو وہ بیباک ہیں وہ
بوجھ لیں حضرت موسیٰ سے سر طور مزاج

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۳۲

— میں آنا محاورہ۔

ہونٹس میں آنا، نظر لگنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔
بچہ ٹوک میں آ گیا۔

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹُوکا (و مع) امذ۔

۱. رک: ٹوک (۲)۔

کبھی الوان ہم کھاویں کبھی ٹوکے ملیں روکھے
کبھی بھاجی کبھی بالا کبھی دن چار کے بھوکے

۱۵۶۳ حسن شوقی، د، ۱۲۷

۲. ڈھول پر ایک ضرب، (رک) نیوکا (پلیٹس)۔
[س: ستوک + کہ: कः + स्तोक]

ٹوکا (۱) (و مج) امذ۔

ثابت شدہ، دریافت کیا ہوا، تحقیق شدہ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔
[۰: ٹوکا टोका]

— پَٹّا (— فت پ، شد ٹ) امذ۔

دوامی پٹا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔
[ٹوکا + پٹّا (رک)]

— ہونا محاورہ (قدیم)۔

نظر لگنا۔
یکایک اسے ٹوکا ہوا۔

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۱۳۳)

ٹوکا (۲) (و مج) امذ۔

ایک آلہ جس سے چارہ کاٹتے ہیں، گنڈاسہ (رک)۔
رنگی ٹوکے سے چارہ کترتی رہی۔

۱۹۷۳ کپاس کا پھول، ۲۸۹

[مقامی]

ٹوکا (۳) (و مج) امذ۔

ایک پرند جس کو کھٹ بڑھی بھی کہتے ہیں یہ درخت کے تنے پر بیٹھا ہوا کھٹ کھٹ کر کے اس کو کھودا کرتا ہے تاکہ کیڑے نکال کر کھائے، پروں کے بہت سے مختلف رنگ باہم ملے جلے بڑی بہار دیتے ہیں سر پر سرخ شعلہ رنگ تاج ہوتا ہے بازوؤں کے رنگوں میں غالب رنگ بسنتی ہوتا ہے، قد تلیر کے برابر ہے (سور پرند، ۳۹۷)۔

[مقامی]

ٹوکا (۴) (و مج) امذ۔

ایک قسم کا کیڑا جو کپاس کو کتر کر کھا جاتا ہے، نیز مکئی اُڑد وغیرہ کی فصل کو نقصان پہنچانے والا کیڑا۔
مکئی کے ٹوکے کے علاج کے لیے بی۔ ایچ۔سی کا دھوڑا یا اینڈرین کا طعمہ بھی نہایت مفید ہے۔

۱۹۶۶ چارے، ۲۳۵

اپریل اور مئی کے مہینوں میں کپاس کی فصل کو ٹوکا یا ٹڈی، کالے سر والے جھینگر، چورسنڈی، ڈہول، دھبہ دار سنڈی وغیرہ کے حملے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۱۹۷۳ زراعت نامہ، یکم مئی، ۱۱

[مقامی]

ٹوکرا (و مج ، سک ک) امذ .

۱. بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنایا ہوا ظرف ، جھابا ، جھلی ، جھلا ، چھبڑا ، ڈلا ، سبد .

چاروب سوہنی و سبد است ٹوکرا
مقراض کترنی کہ بود استرا چھرا

۱۶۲۱ خالق باری (مقالات شیرانی ، ۱ : ۳۱۶)

لے جھاڑو ٹوکرا ہی آتا ہے صبح ہوتے
جاروب کش مگر ہے خورشید اس کے ہاں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳

اس کے تنے سے ٹوکرے اور چلمن بنائی جاتی .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۵۳

۲. ایک قسم کی چھوٹی سی کشتی ، ڈونگا ، بجرا .

دریاؤں کے پار اترنے میں ٹوکرے کشتیوں سے زیادہ بے خطر ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۹۱

۳. (کنایۃً) بوجھ جیسے ذلت کا ٹوکرا یا بطور طنز عزت یا ملامت وغیرہ کا ٹوکرا .

جو بہرام خوں اس کے کر باپ کا
لیا تھا اچا ٹوکرا پاپ کا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۸

کہوں عبث پھرتا ہے ہم رندوں کے سر پر رات دن
ٹوکرا بدنامیوں کا آسماں ہو جائے گا

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

۴. چوسر کی ہار یا ہاری ہوئی بازی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ستوک + ر + کہ : स्तोक + र + कः]

— دینا محاورہ .

کسی کھیل خصوصاً چوسر میں بازی ہرا دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— سر پر رکھنا محاورہ .

ٹوکرا سر پر ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ قبول کر لینا ، برداشت کر لینا .

ملامت کا ٹوکرا سر پر رکھا گیا .

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۴۰

— سر پر ہونا محاورہ .

(ذمہ داری کا) بار سر ہونا ، سر پر بوجھ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

منبجے آواز کستے ہیں سری دستار پر
ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزت و توقیر کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰

ٹوکروں (و مج ، سک ک ، و مج) امذ ؛ صف .

ٹوکرا (رک) کی جمع ، (مجازاً) بکثرت ، بہت زیادہ ، ڈھیروں .
ڈیوڑھی میں جھاڑو دلوائی ، ٹوکروں کوڑا نکلا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۳

بڑی ناشکری کی بات ہے کہ ہم ٹوکروں احسان ... بھول جائیں اور تنکے بھر رنج کی برداشت نہ کریں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۹۶

ٹوکری (و مج ، سک ک) امث .

۱. ٹوکرا (رک) کی تصغیر ، ڈلیا ، جھلی ، چھبڑی .

غواصی کے امن ہو توں قلندر آج اے عابد
بڑی اس ٹوکری ایسی تجے دستار سے کیا حظ

۱۶۴۸ غواصی ، ک ، ۱۲۲

ایک ٹوکری ڈھیلوں کی بھر کر ان کے سامنے رکھ دو .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۶۳

ایک ٹوکری ایسی تھی کہ سولھویں انچ کی چوڑی پٹی میں اسی ہزار ٹانکے یا پھندے شمار کیے گئے تھے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۳۵

۲. (مجازاً) ٹوکری جس میں مٹھائی (یا پھل) رکھی ہو .

نواب ... حلوائی سے کہتے تھے کہ جو ٹوکریاں باقی رہی ہوں ان پر منصور علی خان کا فاتحہ کر دے .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۸۵

— ڈالنا محاورہ .

(بیل داری) ٹوکری کا تعمیری مسالا الٹ دینا ، خالی کر دینا (ا پ و ، ۱ : ۸۶) .

— ڈھونا محاورہ .

قلی کا کام کرنا ، مزدوری کرنا .

میں تم کو زنبیل کی سیر کراتا ٹوکری ڈھوتے ڈھوتے سر جاتے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۶۶

اصل مطلب یہ کھلا کہ میاں نوکری کریں یا ٹوکری ڈھوئیں گھر کا خرچ ان کو اٹھانا پڑے گا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۸

— ساز امذ.

بانس کی تیلیوں سینکوں اور بعض درختوں کی شاخوں اور پتوں کے ظروف بنانے والا مزدور جو ٹوکری ساز ٹوکری والا کہلاتا ہے، ٹوکریاں بنانے والا کاریگر (ا پ و، ۳ : ۳).

[ٹوکری + ساز (رک)]

— سازی امث.

ٹوکری بنانے کا کام.

ٹوکری سازی قدیم، مشکل اور ان مٹ صنعت ہے.

۱۹۳۰ ا پ و، ۳ : ۳

[ٹوکری + سازی (رک)]

ٹوکرے پر (کا) بالھو رہنا محاورہ.

بھرم بندھا رہنا، عزت رہنا، میزبان کا مہمان کو کھانے کے لیے اصرار کرنا جبکہ اس کے انکار کے بعد معلوم ہو کہ ٹوکری تو خالی تھی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ٹوکریوں (و مج، سک ک، کس ر، و مج) صف.

ٹوکری (رک) کی جمع، (مجازاً) بکثرت، بہت زیادہ.

ٹوکریوں پھل اور بنڈلوں بسکٹ لے آئے.

۱۹۳۲ ڈیڑھی لکیر، ۱۵۳

ٹوکم ٹاک (و مج، فت ک) صف.

(عو) ٹھیک، وزن میں ٹھیک، درست، نہ کم نہ زیادہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

[رک : ٹوک + م، لاحقۂ اتصال + ٹاک (تابع)]

ٹوکم ٹاکا (و مج، فت ک) امذ.

(عو) لڑائی جھگڑے کی بات چیت (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

[ٹوکنا (رک) سے]

ٹوکن (و مج، کس ک) امذ.

۱. علامت، نشانی (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق).

۲. دھات وغیرہ کا بلا جو بینک میں چیک دینے پر ملتا ہے اور باری آنے پر اس بلے کے عوض چیک کی رقم دیدی جاتی ہے ؛ کوئی شے جو بطور علامت یا نشانی صادر ہو جائے (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳۸).

[انگ : Token]

ٹوکنا (۱) (و مج، سک ک) امذ ؛ امث : ٹوکنی.

(ہندو) پانی وغیرہ رکھنے کا بڑا برنجی ظرف، کاسا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

[ٹوکنا : ٹوکنا टोकना]

ٹوکنا (۲) (و مج، سک ک) ف م.

۱. تعرض کرنا، مزاحمت کرنا، روکنا.

خوں ریزیٔ عشاق کوں یہ ایک رہا ہے
مت ٹوک خدا واسطے قاتل کوں ہمارے

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۷۲

قضائے کار سامنے سے روند آئی، بہادر کو ٹوکا، سد راہ ہوئی.

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۲۰۰

سوار نے اسے ٹوکا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو.

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس، ۳۶

۲. (i) اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا.

ایک دن ٹوکا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو
بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منہہ تنور کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹

ایک بڑھیا نے فاروق اعظم کو سر منبر ٹوک دیا تھا.

۱۹۱۲ مقالات شبلی، ۸ : ۱۵۶

(ii) غلطی بتانا.

جہاں طالب علم نے غلطی کی فوراً ٹوکا.

۱۹۲۸ باقر علی، کانا باتی، ۱۵

۳. (i) کسی کو جاتے وقت پیچھے سے آواز دینا، آنے جانے والوں سے پوچھنا.

دو ایک اکہ والوں نے انہیں بھی ٹوکا، "منشی صاحب ادھر آئیے، حضرت گنج چلیے گا ؟"

۱۹۰۰ شریف زادہ، ۱۲

(ii) مدیون سے روپے کا تقاضا کرنا (نوراللغات).

۴. (i) ایک حریف کا دوسرے حریف کو مقابلے کی دعوت دینا، للکارنا.

ہم ٹوکتے ہیں او سگ ناپاک و کینہ جو
شیروں سے آ، وغا کو جو ہے پاس آبرو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۸۳

قد و قامت مختصر ہے، کشتی میں پہلوانوں کا یہ سوچ کر ٹوکنا ہوا پڑھا.

۱۹۰۱ تمرہ طلسم ہوشربا، ۷ : ۸

(ii) موازنہ یا مقابلہ کا موضوع بنانا، مقابلے پر لانا.

دنیا بھر میں اپنی کسی عمارت کو بھی روضۂ ممتاز محل کے مقابلے کے لیے ٹوک سکتے ہیں.

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر، ۲۷۰

۵. متنبہ کرنا ، سرزنش کرنا .
اس خاموشی پر ان کو قرآن نے بار بار ٹوکا .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳۱

۶.(i) نظر لگانا ، ٹوک لگانا .
چشم بد دور نہ ٹوکو مرا رونا کوئی
شاخ دل اپنی تو آنسو سے ہری رہتی ہے
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۵

(ii) رشک کرنا ، حسد کرنا (جامع اللغات) .
[س : ترکیا (ت) (ति) तर्कय]

ٹوکنی (و مج ، سک ک) امث .
ٹوکنا (۱) (رک) کی تصغیر .
سورج نرائن نے ایک ٹوکنی عنایت فرمائی .
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۰۹

ٹوکو فیرول (و مج ، و مج ، ی مج ، و مج) امذ .
حیاتین ای (Vitamin-E) کا کیمیاوی نام جواسی طبی نام سے مشہور ہے .
حیاتین ای . . . ان مرکبات میں الفا ، بیٹا ، گاما اور ڈیلٹا ٹوکو فیرول خاص طور پر قابل ذکر ہیں .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۰۸
[Tocopherol : انگ]

ٹُوکَون (و مع ، و لین) امذ .
ایک پرند جس کی نمایاں خصوصیت اس کی بہت بڑی چونچ ہے یہ اکثر اس کے جسم کے برابر ہوتی ہے ٹوکون اپنا گھونسلا درخت کے سوراخ میں بناتا ہے .
ہد ہد اور ٹوکون ایک اور خاندان ہے ، ان کی ٹانگیں بہت مضبوط ہوتی ہیں .
۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۸
[Toucan : انگ]

ٹُوکی (و مع) امث .
وہ کپڑا جو ملکٹ کے اوپر لگایا جاتا ہے انگیا کی کٹوریوں کا اوپر کا ٹکڑا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
پسریاں دونوں طرف کی ہیں دوالیں ہے سے
ٹوکی اوندھی ہے ہر ایک اس کی دھری ٹنگلاں
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۵
[؟]

ٹوکی (و مج) امذ .
تخت ، بادشاہی تخت .
اس ملک کی رسم کے موافق وہ ٹوکی پر بیٹھا یعنی صدرنشین ہوا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۸
[؟]

ٹُول (۱) (و مع) امث .
(عو) ایک قسم کا سرخ کپڑا ، قند .
چوڑی دار پائجامہ اس میں ٹول کی گوٹ زنگاری دوپٹہ .
۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۸
لکھنؤ کے مضافات میں شالباف نہیں بلکہ ٹول کہتے ہیں ، دلی میں اسی کے لیے قند کا لفظ رائج ہے ، حیدرآباد والے سدرا بولتے ہیں .
۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۷
[؟]

ٹُول (۲) (و مع) امذ .
۱. آلہ یا اوزار .
ڈائیاں بنانے . . . کے لیے مناسب ٹول بنانے کا عملی تجربہ ہو .
۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۲
۲. (خرادی) لوہا تراشنے اور چھیلنے کا تیز دھار اوزار جسے مشین میں کس کر کام لیتے ہیں (یہ مختلف شکل اور نوعیت کے ہوتے ہیں ، جیسے : ڈائمنڈ ٹول) .
اگر سٹیل کو مشین پر ٹول کی مدد سے تراشا جائے تو . . . گولائی رکھنے والے ذرے ٹول کی دھار سے پوری طرح ٹکرا نہیں سکتے .
۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۹۲
[Tool : انگ]

— بَکْس (— فت ب ، سک ک) امذ .
اوزار رکھنے کا ڈبہ وغیرہ .
ٹول اور اس کا مرکب ٹول بکس تحریر میں آتا ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۵
[Tool-box : انگ]

ٹُول (۳) (و مع) امث .
اونگھ .
نہ اس کو اونگھ (ٹول) مغلوب کر سکتی ہے ، نہ نیند .
۱۹۶۳ کمالین ، ۳ : ۶
[مقامی]

ٹُول (۴) (و مج) امذ.

رک : اسٹول ، تپائی ، اونچے پایوں کی چھوٹی چوکی جس پر لڑکے بیٹھتے یا کوئی چیز رکھی جاتی ہے (شبد ساگر) .

[انگ : Stool]

ٹول (۱) (و مج) امذ.

۱. صدمہ ، دھکا ، تھوڑ ؛ بند ، لفافہ ، بیج ؛ بچہ ، لڑکا ، اولاد (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. گروہ ، مجمع ، بھیڑ ، جتھا ، ٹولی .

تھی دھوم ذوالفقار کی ایک ایک ٹول میں
کیا کھیلتی تھی ایک قضا سارے غول میں

۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۵۸

۳. چھوٹا گانو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[۰ : ٹول टोल]

— مارنا محاورہ .

ایک چیز کو دوسری چیز سے ٹکرانا ، ٹُل مارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹول (۲) (و مج) امذ.

سڑک کا محصول ، چنگی .

راہ میں ایک چھوٹی سی منزل چھتر تال آئی ، یہاں دو روپے فی کس ٹول کا دینا پڑا .

۱۸۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۶۶

[انگ : Toll]

— ٹیکس (— ی مج ، سک ک) امذ.

رک : ٹول (۲) .

پٹھانکوٹ سے باہر ہوتے ہی ایک مکان ٹول ٹیکس کا ملتا ہے .

۱۸۸۸ ، حسن ، نومبر ، ۶۶

اردو میں ... مرکبات میں بھی مروج ہے جیسے ، ٹول ٹیکس وغیرہ .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۸

[انگ : Toll-tax]

— کلکٹر (— فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ.

سڑک کا محصول وصول کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[انگ : Toll-collector]

ٹول (۳) (و مج) امث.

پتھر .

ایک بہت بڑی ٹول (پتھر) کی آڑ میں کچھ نیلا سا کپڑا نظر آیا .

۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۹ جولائی ، ۱۷

[رک : ٹولا]

ٹول (۴) (و مج) امذ.

ایسی نوعیت کا مکمل راگ جس میں سب سُر کومل لگتے یا نچلے درجے پر گایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹولا (و مج) امذ ؛ ~ ٹولہ .

۱. گروہ ، جتھا .

کیتک فوج لشکر کرے بے نظیر
کیتک ٹولے سوداگراں کے گبھیر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۹

اوس میں کا ٹولا پاک توں سنت جماعت کا سمجھ

۱۷۸۱ چار کرسی ، ۳۶

چوروں کا ٹولا ساتھ سواروں کے قافلے پر آ پڑا .

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۴

مولانا نے کہا کہ اب مقابلہ پر پنجابی ٹولی کے ساتھ بنگالی ٹولا بھی آ گیا .

۱۹۲۶ محمد علی ، ۱ : ۳۹۳

۲. کوچہ ، محلہ ، جس میں تقریباً ایک ہی قسم کے لوگ رہتے ہوں .

تین بیس تھوڑا ٹولیاں میں یک ٹولہ مسلمان کے سو بیان ہے .

۱۷۶۳ چہ سر ہار ، ورق ۵ ب

شہر مذکور میں کئی سرائیں اور بہت سے کٹڑے ٹولے محلے آباد ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۴

چماروں کے ٹولے میں ایک آدمی بھی نہ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۳

۳. سنگ ریزہ ، روڑا ؛ بڑی کوڑی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[۰ : ٹولا टोला]

ٹولن (و مج ، فت ل) امذ.

ٹولا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— میں گھر ٹول بھلا ، سب باجن میں ڈھول بھلا
کہاوت .
سب جگہوں سے اچھی جگہ گھر ہے ، اور سب باجوں میں اچھا ڈھول ہے (جامع اللغات) .

ٹولنا (۱) (و مج ، سک ل) ف م .
۱. (شکاری) شکار کو چھپی ہوئی جگہ سے باہر نکالنا اور گھیرنا (ا پ و ، ۲ : ۵۷) .
۲. پوشیدہ بات کا کھوج لگانا ، راز معلوم کرنا .
میرا مقصود کوئی کیوں ٹولتا ہے
چھپا راز کوئی کیوں ٹولتا ہے
۱۶۶۵ جنت سنگھار ، ۲۰۹
[رک : ٹوہنا ؛ ٹٹولنا]

ٹولنا (۲) (و مج ، سک ل) امذ .
(زنانوں کی اصطلاح) جوان مرد (ا پ و ، منیر لکھنوی ؛ جامع اللغات) .
[مقامی]

ٹولہ (و مج ، فت ل) امذ .
جزو دوم کے طور پر مستعمل ، جیسے : کولو ٹولہ ، قاضی ٹولہ (وضع اصطلاحات ، ۸۷) .
[رک : ٹولا]

ٹولی (و مج) امث .
۱. ٹولا (رک) کی تانیث ، چند افراد کا گروہ ، چھوٹی جماعت ، جتھا .
پھریں پاتراں جا بجا کھول کھول
کریں ٹولیاں ڈومنیاں سوں کلول
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۰
بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی بیٹھی بولے ہے شہر کی بولی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۶
پانچ پانچ آدمیوں کی ایک ایک ٹولی بنا لو .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۱
اف : بنانا .
۲. تین چار انچ موٹا ، فٹ سوا فٹ چوڑا اور قریب پانچ چھے فٹ لمبا بھاری قسم کا دستہ بنانے کے لیے جیلے سے کالا ہوا پتھر ، جیلے کا ایک حصہ (ا پ و ، ۱ : ۵۷) .
باؤلی از سرتاپا سنگ خارا کی عظیم الشان ٹولیوں سے نہایت مستحکم بنی ہوئی ہے .
۱۹۲۶ جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۳

ٹولیریشن (و لین ، ی مج ، ی مج ، فت ش) امث .
برداشت ، تحمل ، روا داری .
وہ اپنے دین کے ارکان بخوبی ادا کر سکتے تھے اور کرتے تھے انہیں ٹولوریشن (یعنی مذہبی آزادی) بخوبی حاصل تھی .
۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۹۹
[Toleration : انگ]

ٹُوم (و مع) امث .
۱. گہنا پاتا ، زیور ، سنگار .
چاندی سونا تندی نملا گہنا پاتا ٹوم اور چھلا
۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۱۵
جواب ملا کہ آخری ٹوم بھی دے دوں گی .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۱۷
۲. خوب صورت عورت .
کیا ہے رے تو کیا کہے ہے کیسی ٹوم لایا ہے تو لا وہیں دکھا .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۴۹
مرزا زردوزی چھوڑ چھاڑ کے اس ٹوم کو نخاس کے کمروں پر اٹھا لائے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۶۱
۳. مال دار عورت ، سونے کی چڑیا .
اسباب سب طرح کا دکان میں تھا ، گھر میں وہ زور رقم طرفہ ٹوم تھی .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۸
۴. چالاک آدمی ، چلتا پرزہ آدمی ؛ اخلہ ، پھوک ، النڑیاں ؛ کبوتروں کی چھتری جس پر وہ اڑان کے بعد اترتے ہیں ؛ حریف کے کبوتر کو کسی بہانے سے اپنے مکان پر بٹھا لینا (جامع اللغات) .
۵. کھیلنے یا اکسانے کا عمل ، دھکا جھٹکا ؛ بازاری عورت ، نوچی (شید ساگر) .
[ہ : ٹوم टूम]

— بنا بیر (عورت) ہے ایسی بن پانی کے کھیتی جیسی کہاوت.
بغیر گہنے کے عورت ایسی جیسی کھیتی بلا پانی (جامع اللغات) .

— بیر (عورت) پت بڑھاوے ، ٹوم تجھے ڈھنونت کہاوے
کہاوت .
عورت کی عزت گہنے سے ہوتی ہے اور انسان گہنے کی وجہ سے امیر کہلاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ ٹام امث .

گہنا پاتا ؛ اکا دکا ، کوئی ، چند ، کم قیمت چیز ، کسی قدر زیور (جامع اللغات) .

[ٹوم + ٹام (تابع)]

ــ جھاڑنا محاورہ .

طعنہ دینا (شید ساگر) .

ــ چھلّا (ــ فت چھ ، شد ل) امذ ؛ ~ ٹوم چھلّہ .

چھوٹا موٹا گہنا ، ادنیٰ قسم کا زیور .

یہ چھوڑا ، چھوری کا ٹوم چھلا بھی لے مروا دے گا .

۱۸۶۸		رسوم ہند ، ۱۶۲

ٹوم چھلہ گہنا پاتا جو اس کے بدن پر تھا کلیاں دیئے جاتے تھے اور کھسوٹے جاتے تھے .

۱۹۳۳		دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۸۵

[ٹوم + چھلّا (رک)]

ــ دینا محاورہ .

۱. رک : ٹومنا (تلخیص معلیٰ ، ۹۳) .

۲. کبوتر کو چھتری پر سے اڑانا (جامع اللغات) .

ــ کپڑے جس گھر پاویں ، ایک چھوڑ دس بیاہ ویں کہاوت .

امیر آدمی چاہے تو جتنی شادیاں مرضی سے کرلے (جامع اللغات) .

ٹوما (و مج) امث .

مچھلی کی ایک قسم جو ساحل مکران پر بکثرت پائی جاتی ہے (سمکیات ، ۵۰) .

[مقامی]

ٹومنا (و مج ، سک م) ف م .

۱. اکسانا ، کھودنا ، آہستہ سے ٹھیلنا ، ٹھوکا دینا .

خانقاہ میں اوّلا بھر نیند سوں سوتا اتھا
پٹ تس میں آ ، یکایک مج جگایا عشق ٹوم

۱۶۴۹		دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۱۷ (الف)

شیطان اس کو . . . اپنی انگلی سے ٹومتا ہے .

۱۸۶۰		فیض الکریم ، ۲۷۰

۲. اٹکانا ، لگانا ، کھونسنا .

باغبان پھولوں کی چنگیر اسی وقت حاضر کرتا تھا نواب صاحب اس میں سے ایک طرّہ اٹھا کر دستار میں ٹوم لیتے تھے .

۱۸۳۰		وقائع خاندان بنگش ، ۵۰

[س : स्तम्भ : ستبھ]

ٹومنی (و مج ، سک م) امث (قدیم) .

ایڑ ، مہمیز .

دکھنی میں بی بولے ہیں کہ ٹو گوں ٹومنی تیزی کوں اشارت .

۱۹۳۵		سب رس ، ۱۳۲

[ٹومنا (رک) ے]

ٹوَن (ضم ٹ ، کس و) امث ؛ ~ ٹوائن .

ایک قسم کی موٹی مضبوط ڈور (تانت) جو گیند کھیلنے کی تھاپیوں اور بعض دوسری چیزوں پر مضبوطی کے لیے خاص خاص جگہوں پر لپٹی جاتی ہے (مہذب اللغات) .

[انگ : Twine]

ٹوں (و مع) امث .

آواز گوز ، پوں (نوراللغات) .

ف ؛ کرنا ، ہونا .

[٠ : ٹوں]

ٹون (و مج) امذ ؛ امث .

آواز ؛ لب و لہجہ ، گفتگو کا انداز ، طرز (موسیقی) .

انشا پردازی کی ٹون بدل گئی .

۱۸۹۶		مجموعہ نظم بے نظیر ، ۳

نواب صاحب قبلہ کی ٹون ہم کو سخت صدمہ پہنچا رہی ہے .

۱۹۳۳		حیات محسن ، ۱۳۰

[انگ : Tone]

ٹونا (۱) (و مج) امذ .

۱. جادو ، منتر .

دیدار سحر منتر ٹونا ، عاشق کوں دیدار ہونا .

۱۶۳۵		سب رس ، ۸۰

کہ سب ہیں مرا وہ سلونا نہیں
مرا دل لیجانے کا ٹونا نہیں

۱۷۳۹		کلیات سراج ، ۱۷

ان کی تسخیر کا ڈھب ہاتھ نہ آیا راسخ
کوئی افسوں کوئی جادو کوئی ٹونا نہ ملا

۱۸۹۵		دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲

بنگالے کی جادوگرنیاں جن کی آنکھوں میں جادو تھا اور باتوں میں ٹونا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۶۶

۲. ایک قسم کا گیت جو شادی بیاہ میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی ہیں جس میں دولھا سے دلھن کے ساتھ اچھے برتاؤ رکھنے کا قول و قرار لیا جاتا ہے .

ٹونے گا کر آرسی مصحف دولھا کو باہر رخصت کیا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۶۲

ٹونے وہ گاتی ، بنتے یہ بیوی کے خود غلام
مصری بھی کھاتے جوتی یہ رکھ کر یہ تلخ کام

۱۹۲۸ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۲ : ۲۲۸

۳. ٹھگوں کا مکر و فریب ، مسافروں کے ساتھ دوغلی باتیں ، ذو معنی کلمہ (ا پ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[س : تنتر + کہ तन्त्र + क:]

— اُلٹنا محاورہ .

جادو کا اثر نہ ہونے دینا ایسا توڑ کرنا کہ جادو کرنے والے پر اصل جادو کا اثر ہو (جامع اللغات) .

— ٹامَن (— فت م) امذ .

جادو منتر .

ہور دل کوں کچھ تدبیر کر تسخیر کر کچھ فن کر سحر ٹونا ٹامن کر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۹

[ٹونا + ٹامن (تابع)]

— ٹانا امذ ؛ ~ ٹونہ ٹانہ .

ٹونا ٹوٹکا ، جادو ، منتر .

پیدا ہم تمن سوں ہماری کہانی ہے
او چشم ساحرانہ ترا ٹونہ ٹانہ کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۲

[ٹونا + ٹانا (تابع)]

— ٹانی امث .

جنتر منتر ، جادو ، ٹونا ٹوٹکا (پلیٹس) .

[ٹونا + ٹانی (تابع)]

— ٹوٹکا (— و مج ، سکٹ) امذ .

۱. گنڈے تعویذ ، جھاڑ پھونک ، (ان کے علاوہ عورتیں بعض لغویات کی بھی قائل ہیں . مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا پتلا بنا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ مینھ تھم جائے ایسی چیزوں کو ٹونا ٹوٹکا کہتے ہیں) (نوراللغات) .

انھی ٹونے ٹوٹکوں سے لوگوں کو لبھاتی تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۲۶

وہ تعویذ گنڈے ٹونے ٹوٹکوں وغیرہ کی قائل تھیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵۹

۲. گھریلو چھوٹی موٹی دوائیں .

ٹونے ٹوٹکے طب یونانی کے ہم ایسے ہی معتقد ہیں جیسے مذہب کے اگرچہ دقیانوسی اور ٹھٹری ہوئی طب ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۰

[ٹونا + ٹوٹکا (رک)]

— ٹوٹکا جَگانا محاورہ .

جادو منتر کرنا ، جادو جگانا .

کسی نے کچھ دوا بتائی ، کسی نے ٹونے ٹوٹکے جگانے کو کہا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۱۳۲

— ڈالنا محاورہ .

ٹونا ٹوٹکا کرنا ، جنتر منتر کرنا ، جادو کرنا .

ان دونوں لونڈوں نے جادو کر دیا ، سحر کر دیا ، ٹونا ڈال دیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۶

— کَرنا محاورہ .

جادو کرنا .

ارے سیانو کہ کچھ ٹونا کرو رے
پیا کے وصل کی دعوت بھر و رے

۱۶۲۵ بکٹ کہانی ، ۱۰

غائبانہ بھی وہ دم بھرتا ہے اے صنعت ترا
ایسا اس پر تونے کیا جادو کیا ٹونا کیا

۱۸۲۱ کلیات صنعت ، ۱۳

— لَگنا محاورہ .

۱. (عو) ٹونا معنی (۲) کا اثر ہونا .

بڑھی بنڑی کو تک تو لھکنے دو
ذرا نوشہ کو ٹونا لگنے دو

۱۸۸۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۰

بہجولیوں کا پوچھنا ٹونا لگا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۰

۲. جادو کا اثر ہونا .

یہ ٹونا مجھے لاگا یعنی اس جادو نے مجھ پر اثر کیا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۶

ـــ مارنا محاورہ.

جادو کرنا (فرہنگ اثر ، ۲۸۸).

ـــ ہائی امث.

رک : ٹنہیا (نوراللغات).

ٹونا (۲) (و مج) ف م.

رک : ٹوہنا (پلیٹس).

ٹوناں (و مج) (قدیم).

رک : ٹونا (۱).

شوخ جادو ادا نے مجھ پہ سراج
گردش چشم سوں کیا ٹوناں

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۳۳۰

ٹونٹ (و مج ، مغ) امث.

(عوام) چونچ (نوراللغات).

[س : تروٹِ : त्रोटि]

ٹونٹا (و مج ، مغ) امذ.

۱. رک : ٹونا.

میں اب کی فصل بارش میں بناتا اس کا ہر نالا
جو ہوتا بالس کا ٹونٹا الف چاک گریباں کا

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۳

۲. آتش بازی کا نلکی نما ٹکڑا جس میں بارود بھری ہوتی ہے ، ایک قسم کی آتش بازی.

یہ ٹونٹے پھلجھڑیوں کے جواب ہیں.

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۸۲

ٹونٹوں اور اناروں کی رنگین اور طلسمی جگمگا ہٹوں کے ساتھ ساتھ . . . ہنگامہ برپا ہو جایا کرتا تھا.

۱۹۴۰ بادوں کی برات ، ۸۶

۳. جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو ، رک : ٹنڈا (جامع اللغات).

۴. وہ پودا جو اصلی درخت (بیشتر کیلے وغیرہ) کی جڑ سے پھوٹ کر نکلتا ہے اور جب اُسے احتیاط سے نکال کر علیحدہ نصب کرتے ہیں تو مثل اصلی درخت کے جڑ پکڑ لیتا ہے.

نباتات کبھی تخم کبھی دانہ کبھی ٹونٹا . . . اور کبھی پیوند سے تیار کیے جاتے ہیں.

۱۹۳۹ رسالہ علم نباتات ، ۵۱

۵. رک : لٹا (لگاؤ ، تعلق).

چھوڑ چکے مدت ہوئی ٹونٹا دل کا جلاپا اور برسات

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۹ : ۵

ٹوں ٹاں (و مع) امث.

ٹوٹا پھوٹا تکلم یا بڑبڑاہٹ.

برسوں ہمارے ہی روز مرہ کی بنگالی کی جب کچھ ٹوں ٹاں غوں غاں کرنے لگے.

۱۸۹۹ بیوے کی کنی ، ۹۰

واہ ری لڑکی آپ ہی تو کہا کہ ہیں باغ میں بھروں کی جب میں نے کہا جاؤ تو لگیں ٹوں ٹاں کرنے.

۱۹۳۰ ارمان ، ۳۳

[حکایت الصوت]

ٹونٹی (و مج ، مغ) امث ؛ ~ ٹونی.

۱. لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکلتا ہے.

حمام کی ٹونٹی ہوتی ہے.

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۵۰

کہیں ٹونٹی ندارد اور ڈھکنا غائب.

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۳

۲. پتلی دھار.

اور دست کی ٹونٹی جو پاؤں پر بٹھاتے بٹھاتے چلی ہے تو زرد زرد دست کالی کالی کیچوڑ ہو.

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۳

۳. کلی میں نے یا سنک لگانے کا منھ (اپ و ، ۲ : ۹۷).

[س : تروٹِ + کا : त्रोटि + का]

ـــ دار صف.

ٹونٹی والا ، جس میں ٹونٹی لگی ہو.

کسی ٹونٹی دار لوٹے میں پانی بھرتے ہیں.

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۳۶

[ٹونٹی + دار (رک)]

ٹونٹھ (و مع ، مغ) امذ.

نوک دار سرا ، ٹھنٹ (رک).

دو سال کی عمر میں اس کے سر پر چھوٹے چھوٹے سینگ ٹونٹھ کی شکل کے نکلتے ہیں.

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۳۹

ٹونڈ (و مع ، مغ) امذ.

ٹھونٹھ ، خشک شاخ یا درخت جس میں پتے نہ ہوں.

خزاں نے تیغ چلائی ہے باغ میں ایسی
درخت ایک نہ دیکھو مگر کھڑے ہیں ٹونڈ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۲۹

ٹُونڈی (و مع ، مغ) امث .

رک : ٹونڈ ، کٹا ہوا بازو (جامع اللغات) .

ٹونڈی (و مج ، مغ) امث ؛ ~ ٹنڈی .

ناف ؛ گاجر مولی وغیرہ کی نوک (نوراللغات) .

[س : تُنڈکا तण्डका]

ٹونس (ولین ، مغ) امث .

رک : تونس (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹونک (۱) (و مج ، مغ) امث .

چونچ ؛ نشان ، اشارہ ؛ ہتھیار اوزار یا قلم وغیرہ کی نوک ، (گانو وغیرہ کی) مینڈ ، سرا ، حد (عمارت کی) (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : تروٹِ + کا त्रोटि + क]

ٹونک (۲) (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹوک ؛ ٹھونگ (پلیٹس) .

~ مارنا محاورہ .

دخل دینا ، نظر مارنا .

قادر نے کہا کہ سامنے سے ہٹ جاؤ ٹونک مت مارو ، چپکے سے جا کر پڑ رہو .

١٩٢٢ گوشۂ عافیت ، ۱ : ٢٧٩

ٹونکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف م (قدیم) .

رک : ٹوکنا .

بہتر نے سو ان جوڑا وارتی
امنگ سات اون ٹونکتا بھارتی

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٦

ٹُونگ (و مع ، مغ) امث .

رک : ٹنگار (پلیٹس) .

ٹونگ (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹونک (۱) ، نوک (پلیٹس) .

ٹُونگا ٹانگی (و مع ، مغ ، مغ) امث .

رک : ٹونگنا (نوراللغات) .

ٹونگار (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹنگار .

ایک طرف یہ غل ہے اپنی سلطنت کے رنگترے کہیں یہ پکار ہے یاں جی والے کی ٹونگار ہے .

١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ٤٨

مونگ پھلی کی ٹونگار ہے جاڑے کی بہار ہے .

١٩٣٦ انتخاب فتنہ ، ١٢٥

ٹُونگنا (و مع ، مغ ، سک گ) ف م .

(مجازاً) تھوڑا تھوڑا کھانا ، ایک ایک دانہ اٹھا اٹھا کر کھانا .

رات بھر ٹونگا کیا انجم کے دانے چرخ پیر
پھر جو دیکھا صبح کو اصلا شکم میں کچھ نہ تھا

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٣٠٩

میرا تمام دن یہ مشغلہ رہتا تھا کہ انگور کے دانے ٹونگا کرتا تھا .

١٨٩١ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ١٥٠

ایک پیجڑا بنئے کی دوکان پر سے اس کی غیر حاضری میں چنے ٹونگ رہا تھا .

١٩٣٠ محمد علی ، ۲ : ١٢٠

[ہ : ٹونگنا टुंगना]

ٹونگہ (و مج ، مغ ، ات گ) امذ .

تانگے کی ایک قسم جس میں دو ٹٹو جوڑے جاتے ہیں .

تیسرے کالکا سے تانگے پر نہ آنے گا ٹونگہ میں آنے گا جس میں دو ٹٹو ہوتے ہیں .

١٨٧٩ مکتوبات سرسید ، ٣١٣

[انگ : Tonga < تانگا]

ٹونوا (و مج ، سک ن) امذ .

رک : ٹونا ؛ باز کی ایک قسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹونوا टोनवा]

ٹونہا (و مج ، سک ن) امذ .

جادو ٹونے کرنے والا ، جادوگر ، ساحر ؛ ٹونے ٹونکوں سے امراض کا علاج کرنے کا دعویدار (پلیٹس) .

[س : تنترکہ तन्त्रकः]

ٹونْہائی (و مج ، سک ن) امث .

ٹونہا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

ٹَون ہال (و لین) امذ .

رک : ٹاؤن ہال .

کل شام کو سب صاحب آپ سے ٹون ہال میں ملنا چاہتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۶۰

غسل خانہ میں گئے کپڑے بدل باہر نکل آئے اور چلے ٹون ہال کو .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۷

[انگ : ٹون ہال Town Hall]

ٹونی (و مج) امث .

بڑے درختوں کے تنوں کو کھوکھلا کرکے بنائی ہوئی کشتی جو ابھرے ہوئے پانی اور کھاڑیوں میں استعمال ہوتی ہے اب یہ تختوں کو ملا کر بھی بنائی جاتی ہے اس پر عموماً ایک باد بان ہوتا ہے (ماخوذ : سمکیات ، ۵) .

[مقامی]

ٹونے (و مج) امذ .

ٹونا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ اُتْنا محاورہ .

کسی کے جادو کو باطل کرنا (فرہنگ اثر) .

ــ باز امذ .

جادو ٹونے کرنے والا ، جادو گر ، ساحر (پلیٹس) .
[ٹونے + باز (رک)]

ــ ٹامَن (ــ فت م) امذ (قدیم) .

جادو ٹونا .
ٹونے ٹامن کا بہت زور .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۳

وہ بھی لائے بجا تمام شگون ٹونے ٹامن کا ذکر کیا میں کروں

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۹

[ٹونا + ٹامن (تابع)]

ــ کا پان امذ .

شگون کے طور پر سہرہ بندی کے بعد دولھا کو کھلانے کا پان .

بندھا سر پہ سہرا ملیشی وہیں دیا پان ٹونے کا اس کے تئیں

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۶

ــ گَرْ پَنا (ــ فت گ ، سک ر ، فت پ) امذ (قدیم) .

جادو گری .
گھونٹو اور ٹونے گر پنا اس میں بھریا ہے .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

[ٹونے + گر (رک) + پنا (رک)]

ــ وا یَک (ــ فت ی) امذ (قدیم) .

جادو ٹونا کرنے والا .

ہو دونوں چور پایک ، ہو دو ٹونے وایک ، ہو دونوں حسن کے مد نایک .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۶

[ٹونے + وایک (= والا)]

ٹُووِٹ ٹُوہُو (و مع ، کس و ، و مع ، و مع) امث .

الو کی آواز .
ہم اس اندھیرے کمرے میں حسب معمول الوؤں کی طرح بیٹھے بول رہے ہیں ٹووٹ ٹوہو .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۵۷۲

[حکایت الصوت ؛ انگ : Tu-whit, Tu-whoo]

ٹوہ (و مج) امث .

۱. کھوج ؛ جستجو ، طلب ، تلاش .

انشا کمند پھینکنے والوں کی ٹوہ میں
ترسنگے والا کا رہدر دہے سو ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۶

مطمئن آج تلک وہ مری جانب سے نہیں
ہیں خبردار اسی ٹوہ میں گھر گھر چھوٹے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳

تجسس اور ٹوہ فطرت انسان کا خاصہ ہے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۴۳

۲. ٹٹول ، لمس (پلیٹس) .

[ٹوہ : ٹوہ टोह]

ــ پِرہ رَکْھنا محاورہ .

(عو) خبر رکھنا ، حفاظت رکھنا (نورالاغات) .

ــ پانا محاورہ .

سراغ ملنا ، پتہ چلنا ، خبر ہونا .
یہ ٹوہ پا کر کامنی نے پھیرے دینے شروع کئے .

۱۸۹۳؟ کامنی ، ۲۹۹

— رکھنا محاورہ .

تلاش جاری رکھنا ، پوشیدہ طور پر جستجو کرتے رہنا .
اس بات کی ٹوہ رکھئے کہ کون صدمہ ہے تا کہ ہم اس کے علاج کی فکر کریں .

١٨٩٥ جہانگیر ، ٢٧

— رہنا محاورہ .

کھوج رہنا ، پوشیدہ طور پر جستجو رہنا .
استاد شاگرد دونوں کو یہ ٹوہ رہتی ہے کہ یہ لوگ ہیں کون .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ١٨٢

— لگانا محاورہ .

کھوج لگانا ، پتہ لگانا ، سراغ لگانا ؛ عندیہ دریافت کرنا .
یوسف اور اس کے بھائی کی ٹوہ لگاؤ .

١٨٩٥ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٣٩٢
خود بھی عورتوں کے ذریعے سے خفیہ طور پر ٹوہ لگانی چاہیے .

١٩٢١ اولاد کی شادی ، ٢٢

— لینا محاورہ .

رک : ٹوہ لگانا .
کہا ہاں تم بھی خوب ٹوہ لیتے رہتے ہو

١٨٨٧ جام سرشار ، ٨٣

محبت بھری ہے دیوتاؤں کا من موہ لینے کو
یہ کتنے کتنے پانی میں ہیں اس کی ٹوہ لینے کو

١٩٣٣ عروس فطرت ، ٣٩

— ملنا محاورہ .

سراغ ملنا ، پتہ لگنا .
یہ کیا معنی کہ واقعات سے مجھے جو ذرا بھی ٹوہ ملے اور میں تہ کو نہ پہنچ جاؤں .

١٨٩٥ جہانگیر ، ٣١
لڑکی سے دریافت کیا کچھ کچھ ٹوہ ملی .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١٠١٥

— میں رہنا/پھرنا/لگنا/ہونا محاورہ .

تلاش میں رہنا ؛ عیب جوئی کے درپے رہنا (نوراللغات) .

کیا یہ سوپلا سنے لگا ہے ٹوہ میں میری
موئے دربان کا لڑکا تلنگو منجھلے بھائی کا

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٨٦

تب سے ہم برابر اسی ٹوہ میں رہتے ہیں کہ کوئی ہمو بیٹی بگڑنے نہ پائے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٢ : ٧٠
مرحوم ہمیشہ عمدہ اور نادر الوجود کتابوں کی ٹوہ میں رہتے ہیں .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٧٣

ٹوہا ٹوہی (و مج) امث .

چھان بین ، دیکھ بھال ، ٹٹول ، تلاش (نوراللغات) .
[ٹوہ (رک) سے]

ٹوہنا (و مج ، سک ہ) محاورہ .

١. ڈھونڈنا ، تلاش کرنا (نوراللغات) .
بھولا پھیلا کر ہاتھ بستر ا ٹوہوں

١٨٨٦ بارہ ماسہ ، ٣

٢. ٹٹولنا ، لمس کرنا ، چھونا .
نظروں سے اسے ٹوہنا اور اس کے ساتھ لپٹنا چاہتا تھا .

١٩٦٦ لاجونتی ، ٧٧
[رک : ٹوہ + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹوہو ، ٹوہو (و مع ، و مع ، و مع ، و مع) امث .

رک : ٹووٹ ٹوہو .
ہم نے ایک کیکر کے درخت پر اُلّو بیٹھا دیکھا ، اُلّو بولا "ٹوہو ، ٹوہو" .

١٩٦٦ دلیل سحر ، ١٧
[حکایت الصوت]

ٹوہی (و مج) صف .

مخبر ، کھوجی ، سراغ لگانے والا .
ارے میں بڑا کھوجی ہوں ، بڑا ٹوہی .

١٨٨٩ سیر کہسار ، ١ : ٢١٢
آدمی ہوشیار اور ٹوہی تھا دیر تک وہیں ٹہلتا رہا .

١٩٢٣ طاہرہ ، شرر ، ٨١
[رک : ٹوہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹوہیا (و مج ، کس ہ) صف .

رک : ٹوہی .
بھئی تم بڑے ٹوہیے ہو ، یہ تم لوگوں کو عباسی کے آنے کا حال کیونکر معلوم ہو گیا .

١٨٨٩ سیر کہسار ، ١ : ٦٠
پروس کا ٹوہیا یا نمایندہ حالات کا کھوج لگانے امام دین کے پاس گیا .

١٩٢٩ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٣ ، ١٨ : ١٠

ٹُوِنٹ (ضم ٹ ، غم و ، کس ع) صف .

رک : ٹوئلڈ .

یہ ٹوئنٹ (ٹوئلڈ) تحفہ و ہاں سے بڑی مشکل سے ملے گا .

۱۹۰۳ زبان داغ ، ۹۸

ٹُوِنڈ (ضم ٹ ، غم و ، کس ع) امذ .

رک : ٹوئیڈ .

لٹھہ ، ململ ، ٹوئلڈ وغیرہ جو روز مرہ کے استعمال کے سوتی کپڑے ہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۵۴

ٹُوِسْٹ (و مع ، کس ع ، سک س) امذ .

(لفظاً) پیچ ، بل دینا ، گوندھنا ، (مجازاً) حرکت دو لابی ، ایک محور کے گرد چکر لگاتے ہوئے آگے بڑھنا ، رقص کی ایک قسم .

ہال کے فلور پر ٹوئسٹ بلکہ شیک کے رکارڈوں کی گت پر رقص فرما ہوں گے .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۸

[Twist : انگ]

ٹُوِلْ (ضم ٹ ، غم و ، کس ع) امذ .

آڑی بناوٹ کا کپڑا جو عموماً سفید ہوتا ہے .

وہ ٹینس کے یونیفارم میں نہ تھے جو اس زمانے میں سپید فلالین یا زین کا پتلون اور سپید ہی فلالین یا ٹوئل کی قمیص پر مشتمل تھا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۸۳

[Twill : انگ]

ٹُونی (و مج) امث .

(ہندو) نیزے کی پور جس کا قلم بنتا ہے ، قلم ، جوار باجرے کے ہِھنڈے کی پور (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ٹونی : ٹوئی]

ٹُوِیّاں (ضم ٹ ، غم و ، کس ع ، شد ی) صف ~ ٹئیاں ، ٹویّاں .

رک : ٹئیا .

ٹوئیاں طوطے کے بچے اس قابل
ہیں جو بولی تو انہی سکھلاوے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۴۷

ٹوئیاں طوطا بنگلی مینا کا ہونا ، کیسا با تمیز ہو جاتا ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۷

ٹوئیاں سے لے کر پہاڑی طوطے تک سب کو کچھ نہ کچھ بولنا سکھا دیا جاتا تھا .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۳

ٹُوِیڈ (ضم ٹ ، غم و ، ی مج) امذ ؛ ~ ٹوئلڈ .

دو سوت کی بناوٹ کا کھردرا (عموماً) اونی کپڑا جس سے سوٹ اور شیروانی وغیرہ تیار کرائی جاتی ہے .

کھونٹی پر سے ٹوئیڈ کی شیروانی اتاری .

۱۹۳۴ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۰

[Tweed : انگ]

ٹُوِیشَن (ضم ٹ ، سک و ، ی مع ، فت ش) امذ .

رک : ٹیوشن .

دوسرے دن جب وہ ان کی لڑکی کو پڑھانے آئی تو انہوں نے نئے ٹوئیشن کا ذکر کیا وہاں کیا دیر تھی .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۳۶

[Tuition : انگ]

ٹُوِین گِیَر (و مع ، ی مع ، کس گ ، فت ی) امذ .

وہ گھری جس پر ٹوئن (ستلی ، ڈوری وغیرہ) لپٹی جاتی ہے .

جس پیچک کے ٹوئین گیر تیار کرنا ہو وہ پاس موجود رہے .

۱۹۳۴؟ حرفتی کام ، ۴۳

[Twine gear : انگ]

ٹُوِیّاں (ضم ٹ ، غم و ، شد ی) صف ؛ ~ ٹویّاں .

رک : ٹوئیاں (نوراللغات) .

ٹُوِیَر (و مع ، فت ی) صف .

گھوڑے کا رنگ جو بیشتر دو رنگا ہوتا ہے .

بوردا جرنی اور سبزواتی سر کا ٹویر پروتجی اسے جاتی

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳

[؟]

ٹَہ (فت ٹ) امذ .

یونانی حرف ٹاؤ T (tau) کا اردو بدل ، ریاضی کی ترقیمات میں مستعمل (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

ٹہاری (فت ٹ) امذ .

ٹہاری بحر ہند کے ساحل اور جزیروں میں پائے جاتے ہیں ، یہ ڈھوسرے کی طرح کے سمندری پرندے ہیں ، لیکن چھوٹے اور بہت نازک ہوتے ہیں (انوکھے پرندے ، ۹) .

[؟]

ٹُہرنا (فت ٹ ، ہ) ف ل .

رک : ٹھہرنا ؛ ٹھیرنا ، رکنا ، قیام کرنا ، کھڑا رہنا .
مگر ذرا ٹہرنا میں اس آنے والے کو دیکھ لوں .
١٩٢١ لڑائی کا گھر ، ۲۹

ٹِہک (کس ٹ ، فت ہ) امث .

ٹِہنک ، رکاؤ ، چوکنّا ہونا ، چونک پڑنا ؛ چمکنا ؛ روٹھنا ؛ کوئل کی کوک (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِہکار (کس ٹ ، سک ہ) امث .

کوئل کی کوک (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹِہکارْنا (کس ٹ ، سک ہ ، سک ر) ف ل .

رک : ٹہکار (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹُہُکْنا (ضم ٹ ، ہ ، سک ک) ف ل (قدیم) .

رک : ٹھسکنا .

نبی صدقے مدن متوال عبداللہ راجے کوں
اُمُسْ میں لیا نے منگتی ہے تو اے چنچل ٹہکتی آ
١٦٨٢ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۴

ٹَہَل (فت مج ٹ ، فت ہ) امث .

١. خدمت گاری ، بندگی ، نوکری ، خدمت .
قدم مرشد کے چومتے ہو سر بندگی کے بندگی
ٹہل مرشد کی کیجئے جو ہو دیسی دہ چندگی
١٦٥٣ گنج شریف ، ١١١
دوسرا بوزہ فروش کی لڑکی پر عاشق ہو ، اپنا مال صرف کیا ، اب وہ بوزے خانے کی ٹہل کیا کرتا ہے .
١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٣٠

ہم ٹہل سے . . . اس کا بدلہ اتار بھی سکتے ہیں .
١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ٣٢

٢. کام ، فرض ؛ محنت ، مشقت ؛ گھر کا کام ، گرہست (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

٣. (عو) گشت ، چہل قدمی (نوراللغات) .
اف : کرنا .

[س : ترکھ + ر ٹ + अक्ख]

— ٹکور/ٹکوری (— فت ٹ ، و مج) امث .
رک : ٹہل (پلیٹس) .
[ٹہل + ٹکور / ٹکوری (رک)]

ٹَہَل کَر م ف .
چہل قدمی کرتے ہوئے ، گشت کرتے ہوئے .
وہیں ٹہل ٹہل کر شعر کہہ رہا تھا .
١٩٣٣ حیات شبلی ، ١٨٣

— جانا محاورہ .
١. چلا جانا ، بھاگ جانا .
آخر بہار باغ کی صورت بدل گئی
رنگت کلوں کی اڑ گئی نکہت ٹہل گئی
١٨٣٦ دیوان مہر ، ٣٢٢
پھر دوسرا بھی ٹہل گیا .
١٩٢٣ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ١٠
٢. (مجازاً) مر جانا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

— کَرو فَقیر کی جو دیوے تُمھیں اَسیس
رَہِن دِنا راضی رَہو جگ میں بَسوا بِیس کہاوت .

فقیروں کی خدمت کرنی چاہیے ، انسان سکھی رہتا ہے (جامع اللغات) .

— کَرو ماں باپ کی جو ہوئیں سپورن آس
یا ٹہل سوجو پھرہیں نِرک انھوں کا باس کہاوت .

ماں باپ کی خدمت کرنے والوں کی سب امیدیں پوری ہوتی ہیں جو ان کی خدمت نہ کریں وہ دوزخ میں جاتے ہیں (جامع اللغات) .

— میں لَگْنا محاورہ .
خدمت کرنا ، سیوا کرنا .
ایک دنیا اس کی ٹہل میں لگی ہے .
١٨٩١ ایامیٰ ، ١٩١

ـــ تہ ٹکوری لاؤ مجُوری موری کہاوت .

کام کچھ کیا نہیں اور معاوضہ مانگنے کے لیے تیار ہیں (جامع اللغات) .

ٹہلا دینا محاورہ .

۱. غائب کر دینا ، غتر بود کر دینا .

اچھا کرایہ دار بسایا ، مکان ہی ٹہلا دیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۰۳

معلوم نہیں میری گھڑی کس نے ٹہلا دی .

۱۹۲۷ نوراللغات

۲. ٹال دینا ، دفع کرنا ، چلتا کرنا .

باتوں میں سارا مطلب حاصل کر لیا ، بعد اوس کے اوس گاودی کو ٹہلا دیا .

۱۸۶۳ حادثۂ تیسخیر ، ۱۸۳

کوئی شخص کسی محلے میں بغیر کسی مطلب کے ادھر آدھر ٹہلتا پایا جائے تو اسے ٹہلا دیتے ہیں .

۱۹۵۸ پطرس (پھول ، ۱۹)

۳. موقوف کرنا ، خارج کرنا (نوراللغات) .

ٹہلانا (فت ٹ ، سک ہ) ف م .

۱. ٹہلنا (رک) کا تعدیہ ، لے جانا ، ہٹانا ، بھگا دینا .

چُپ نامعقول کوئی ہے ان کو یہاں سے ٹہلاؤ یہ رئیسوں کی صحبت کے قابل نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۷

۲. عموماً بچے یا بیمار کو آہستہ آہستہ چلانا .

حرم کو گھر کے باہر نکلنے نہیں دیتی تھی ، محل کے بیچ وسکو ٹہلاتی تھی .

۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۹ الف

ٹہلنا (فت ٹ ، ہ) ف ل .

۱.(i) آہستہ آہستہ چلنا پھرنا ، سیر گشت کرنا .

حاضر ہیں صبح سے در دولت پہ جاں نثار
اک سو ٹہل رہے ہیں رفیقان ذی وقار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۹

استنجا کرتے ہوئے ٹہلتے اور کھلے بازاروں میں چکر لگاتے پھرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۹

(ii) سیر کرنا ، ہوا کھانا ، تفریح کے لیے پھرنا .

روکش خلد ہے راسخ دل پر داغ کی سیر
درد کس شوق سے اٹھتا ہے ٹہلنے کے لیے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۵

ان سائبانوں پر ٹہلا ، ان موڑوں پر ٹھٹکا .

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۳

۲. علیحدہ ہونا ، جدا ہونا ، چلاجانا .

خدا کے واسطے مجھ سے نہ بولو
چلو ٹہلو یہاں سے راستہ لو

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۵۶

موہرے ہاں ایسی لڑکیوں کا کام نہیں ، تم اپنے میاں کو لو اور میرے ہاں سے ٹہلو .

۱۹۳۳ خدائی راج ، ۹۰

۳. مرنا ، انتقال کرنا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹہل (رک) سے]

ٹہلنی (فت ٹ ، ہ ، سک ل) امث .

(ہندو) خدمت کرنے والی عورت ، گھر کا کام کاج کرنے والی خادمہ .

میں گویا اپنی بیگم کی ٹہلنی یا خادمہ ہوں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۳۹

ٹہلنی یہ سب کچھ دیکھ رہی ہے .

۱۹۳۱ ٹہنا رانا ، ۱۲۰

[رک : ٹہل + نی ، لاحقۂ نسبت]

ٹہلوا (فت ٹ ، ہ ، سک ل) صف مذ .

خادم ، خدمت گار .

ٹہلووں کی طرح سے کرتا کام
داہنا ہاتھ پاؤں صبح و شام

۱۸۱۰ ہشت گلزار ، ۱۷

اگر کوئی ایسا خدمت گار ملے کہ . . . خدمت کرتا رہے تو ایسے ٹہلوے کی تلاش میں رہتے تھے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۲

[رک : ٹہل + وا ، لاحقۂ صفت]

ٹہلوانا (فت ٹ ، ہ ، سک ل) ف م .

ٹہلنا (رک) کا متعدی ، نکلوانا .

بوجھ رکھوا کر ٹہلوایا گیا شب میں سبک
یوں وہاں سے ہو کے قاصد بازیاب آیا تو کیا

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

ٹہلوتی (فت ٹ ، سک ہ ، و مع) امث .

ٹہلوا (رک) کی تانیث ، ٹہلنی (پلیٹس) .

ٹہلیا (فت ٹ ، ہ ، سک ل) امذ .

پیش خدمت ، خدمتی ، خدمت گار ، ٹہلوا (اپ و ، ۲ : ۱۰۳ ؛ فرہنگ عثمانیہ ، ۹ ، ۲) .

[ٹہل (رک) سے]

ٹہنا (فت مج ٹ ، سک ہ) امذ .

موٹی اور بڑی شاخ ، گدا ، ڈالا .

اگر وہ ٹہنا کٹ کر گرے تو وہ شیخ چلی اس کے ساتھ پٹخنی کھاوے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۸

درخت پر بیٹھ کر اپنے ہی طرف سے اس کا ٹہنا کاٹنا اور خود گر کر پچتانا .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۴۳

[ہ : ٹہنا ठहना]

ٹہنی (فت مج ٹ ، سک ہ) امث

۱. ٹہنا (رک) کی تصغیر ، چھوٹی شاخ ، ڈالی ، قلم .

ناز چمن وہی ہے بلبل سے گو خزاں ہے
ٹہنی جو زرد بھی ہے سو شاخِ زعفران ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۳

ٹہنی اور پتوں کو کاٹتا چھانٹتا رہتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵

۲. شمع یا فانوس ، شمع کی بلور یا دھات وغیرہ کی بنی ہوئی ڈنڈی (اپ و ، ۱ : ۱۹۱) .

کوئی ٹہنیاں موتیوں کی بنی کوئی تو زمرد سی ہیں تنی

۱۸۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۸۷

[رک : ٹہنا + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— پلانا محاورہ .

چیچک یا آتشک وغیرہ جیسے امراض میں مریض کے جسم سے مکھیاں دور رکھنے کے لیے عموماً نیم کی ٹہنی ہلانا ؛ آتشک میں گلنا یا سڑنا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹھوکا (فت ٹ ، و مج) امذ .

اشارہ جو انگلی یا بازو یا اور کسی چیز کی خفیف ضرب سے کیا جائے ، کسی چیز کی ہلکی ضرب .

ٹھوکا لگیا جیوں کی چوٹ یوں پر ہوا جیو موں اوٹ

۱۵۰۳ فوسر بار ، ۳۴ ورق ب

شیخ صاحب نے ٹھوکا دیا اور کہا یہی بھی جاؤ میاں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۰

غم کے ٹھوکے کچھ ہوں بلا سے ، آ کے جگا تو جاتے ہیں
ہم ہیں مگر وہ نیند کے ماتے جاگتے ہی سو جاتے ہیں

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۳۰۰

ف : دینا ، لگنا .

[ہ : ٹھوکا ठहोका]

ٹی (۱) امث .

۱. انگریزی حرف T ، مرکبات میں مختلف لفظوں کے مخفف کے طور پر مستعمل .

ان کو ٹی بی ہوگئی اور ... میں نے ٹوریم میں داخل کر دیا .

۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، ۲۵

۲. T ، حرف کی شکل کی چیز خصوصاً پائپ وغیرہ ؛ نیم چلیپا (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

ٹی باریں اور فلاٹ باریں ۲ انچ چوڑی اور اس سے اوپر .

۱۹۰۶ راہنمائے انجینیرنگ ، ۲ : ۵۵۱

[انگ : T]

— او (— و مج) امذ .

ٹریژری آفیسر کا مخفف ، خزانے کا افسر (جامع اللغات) .

[انگ : T. O. (= Treasury Officer)]

— اے امذ .

ٹریولنگ الاؤنس کی تخفیف ، سفری خرچ ، سفر کا بھتا .

بولے جب میں آپ کا ٹی - اے - بل بنایا کرتا تھا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۹۸

[انگ : T. A. (= Travelling Allowance]

— این ٹی (— ی مج) امث .

(سائنس ، ماشری) ٹرائی نائٹرو ٹولون یا ٹولین (رک) کی تخفیف ، بہت ہی قوت سے پھٹنے والا مادہ (جنگ عظیم میں استعمال ہوا تھا) .

ٹرائی نائٹرو بنزین تو ٹی این ٹی کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک اور موت کی نیند سلانے والی شے ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۵۳

[انگ : T.N.T. (= Trinitro toluene)]

— این ٹی بم (— ی مج ، ی مع ، فت ب) امذ .

ٹرائی نائٹرو ٹولین (رک) سے تیار کردہ بم .

عام ٹی این ٹی بم سے تباہی دھماکے کے جھکڑ کی وجہ سے ہوتی ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کارفرمائیاں ، ۱۶۹

[ٹی این ٹی + بم (رک)]

— اینڈ ٹی (— ی مج ، سک ن ، ڈ) امث .
ٹیلیگراف اینڈ ٹیلیفون کی تخفیف .
انھوں نے ٹی اینڈ ٹی کو کارپوریشن بنانے کا مطالبہ کیا .
۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۲
[Telegraph and Telephone : انگ]

— آئرن (— آس ء ، فت ر) امذ .
لوہے کی سلاخ جو سرے سے T کی شکل کی ہوتی ہے ، انگل آئرن .
انگل آئرن اور ٹی آئرن کی جڑائی کے واسطے سنبے سے سوراخ کرنا چاہیے .
۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۰
[Tee-Iron : انگ]

— بار امث .
رک : ٹی آئرن .
لاٹ آئرن انگل ، چینل ٹی باریاں اور فلاٹ باریاں .
۱۹۰۶ پریکٹیکل الجبرز ، ۲ : ۵۵۱
[Tee-Bar : انگ]

— بی امث .
انگریزی لفظ ٹیوبر کلوسس کا مخفف ، دق کی بیماری .
اعصاب کی کمزوری ہے یا خون کی کمی یا ٹی بی کی ابتدا .
۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۵
[(Tuberculoses =) T. B. : انگ]

— ٹی امذ .
ٹریولنگ ٹکٹ کلکٹر کا مخفف ، ٹکٹ چیک کرنے والا جو چلتی گاڑی میں سفر کرے (جامع اللغات) .
[Travelling ticket (collector =) T. T. : انگ]

— وی امذ .
ٹیلی ویژن (رک) کی تخفیف .
ریڈیو اور ٹی وی پر ان محفلوں کا آنکھوں دیکھا حال نشر ہوا .
۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱۰۸
[(Television =) T.V. : انگ]

— وی اسٹیشن (— کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ .
رک : ٹیلی ویژن اسٹیشن .
ہم جب ٹی ۔ وی اسٹیشن پہنچے تو وہاں کی خاتون اناؤنسر کو دیکھا جو . . . واقعی کوہ قاف کی پری معلوم ہو رہی تھیں .
۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۳۳
[ٹی وی + اسٹیشن (رک)]

ٹی (۲) امث .
چائے .
چاء کا مترادف لفظ ٹی انگریزی پڑھے لکھے لوگ استعمال کرتے ہیں .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲۵
[Tea : انگ]

— پاٹ امث ؛ امذ .
چائے دانی (جامع اللغات) .
[Tea-pot : انگ]

— پارٹی (— سک ر) امث .
چائے نوشی کی ضیافت جس میں چائے کے علاوہ دوسری کھانے پینے کی چیزوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے یہ پارٹی عموماً عصر و مغرب کے درمیانی وقت میں دی جاتی ہے ، عصرانہ ، چائے کی دعوت .
بی نشتر نے ایک ٹی پارٹی میں جو گل افشانی یا شرر ریزی فرمائی ہے وہ عظمت القدس میں بغیر کسی خیالات کے سر بسر پہونچتا ہوگا .
۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۱۸۲
[Tea-party : انگ]

— سپون/اسپون (کس س ، و مع/کس ا ، سک س ، و مع) امذ .
چائے کا چمچہ ، چھوٹا سا وہ چمچہ جس سے چائے کی پیالی میں شکر گھولتے ہیں .
تم ہر روز تھوڑے قلیل کر تین ایک وقت اور ایک ایک ٹی سپون کاڈلیور آئل کا دونوں وقت استعمال کرتے رہو .
۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۶
[Tea-spoon : انگ]

— سیٹ (— ی مج) امذ .
چائے کا سیٹ جس میں عموماً چھے پیالیاں چائے دان دودھ دان شکر دان چمچے اور ٹرے وغیرہ شامل ہے .
ٹی سیٹ ، ڈنر سیٹ ، مگ ، گلاس چاندی اور براس برتن چھری کانٹے چمچے ، ویگن اور سائن بورڈ پر ہوتے ہیں .
۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۵۵
[Tea-set : انگ]

— کوزی (— و مج) امث .
چائے دان میں دم کی ہوئی چائے کو گرم رکھنے کے لیے روئی وغیرہ بھرا ہوا ایک غلاف تیار کیا جاتا ہے جس سے چائے دان کو ڈھانک دیا جاتا ہے .

ان میں ایک ٹی کوزی پر نہایت اعلیٰ درجے کی صنعت کا ریشمی کام دکھایا ہے ۔

۱۹۰۶ خاتون، علی گڑھ ، مارچ اپریل : ۱۱۷

[انگ : Teacosy]

ٹی (۴) امث .

گالف کے کھیل میں وہ چھوٹا سا ٹیلہ جو گیند رکھنے کے لیے بناتے ہیں (جامع اللغات) .

[انگ : Tee]

ٹِپا (کس ٹ) امذ .

(ورق سازی) ورق کوٹنے کی چرمی تھیلی جس میں ورق رکھنے کی جھلیاں اور اُن کی حفاظت کی چرمی گدی بھی شامل ہے ، دفتری ، کججکو (ا پ و ، ۳ : ۳۳) .

[رک : ٹھپا]

ٹُیّا (ضم ٹ ، شد ی) امذ .

لوہے کی پانچ تیلیوں سے بنا ہوا چھیکا یا جالی نما آرائشی ساز جو ہاتھی کی پیشانی پر لگایا جاتا ہے .

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... بٹ کچھ ، بزرگ زنگ ، ٹیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

ٹیا ، پانچ لوہے کی تیلیوں کو جو ایک ایک گز لانبی اور چار چار انگشت چوڑی ہوتی تھیں ، لوہے کے چھلوں سے ایک دوسرے سے باندھ دیتے تھے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۳۳

[مقامی]

ٹُیّاں (۱) (ضم ٹ ، شد ی) صف ؛ امث ؛ امذ .

ایک قسم کی چھوٹی کوڑی .

جیسے ہی عمرو لوٹنے کو بڑھا ایک ٹیاں ناک پر جما .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۵۵

غرضیکہ ٹیاں کوڑی کی طرح گوشۂ عافیت میں پڑے رہتے تھے.

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۶۶

[رک : ٹویاں]

ٹُیّاں (۲) (ضم ٹ ، شد ی) صف ؛ امذ .

۱. رک : ٹویاں معنی (۱) .

ہزاروں نوجوان لوخیز کفن پوش ہوتے جاتے ہیں اور تم ٹیاں سے موجود .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

آگ اور خون کے سیلاب میں تمھاری ٹیاں سی ہستی کا پتہ بھی نہ چلے گا .

۱۹۴۲ دنیا گول ہے ، ۵۱

۲. رک : ٹویاں معنی (۲) .

یہ ٹیاں توتے کی طرح گردن ہلا ہلا کر سنتے سب کچھ تھے مگر دھیان چروا ہی کی طرف تھا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۱۹

فارسی میں کسی ہندی کا جو دیوان نکلا
بیضۂ بلبل شیراز سے ٹیاں نکلا

۱۹۲۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۲

ـــ سی جان امث .

(مجازاً) اکیلا دم ، حقیر جان .

وہ ہی اب تجھ سے کھیلے بجسی
جان ٹیاں سی اپنی جو کھو جائے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۰

میں منڈیا کاٹوں کوڑ یا خانم کے یار کی
ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۳۸۳)

ٹیاؤں ٹیاؤں (کس ٹ ، و مغ ، کس ٹ ، و مغ) امث .

۱. کتے کے پلے کی آواز .

پلا ٹیاؤں ٹیاؤں کر کے چکر کھانے لگا .

۱۹۰۱ زلفی ، ۱۲

۲. کتے کے بھونکنے کی ہلکی یا تھکی ہوئی آواز .

ایسے ویسے شوقیہ بھونکنے والے کتوں کا سانس تو دو چار دفعہ ہی ٹیاؤں ٹیاؤں کرنے میں اکھڑ جاتا ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۴

[حکایت الصوت]

ٹیپا (ی مع) امذ .

ٹیلا ، پہاڑی ، پشتہ .

جابجا پہاڑوں کے ٹیپے (ٹیلے) اور کہیں کہیں قطاریں قطار پڑنے لگیں .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۳۱

[رک : ٹپا]

ٹیپا (ی مج) امذ .

دور دور کا بخیہ ، رک : لُوپا (پلیٹس) .

ٹیبل (ی مج ، کس ب) امذ .

۱. میز .
پہلے ہم چٹائی پر بیٹھ کر چٹنی روٹی کھاتے تھے اب کرسی ٹیبل پر مٹن چانپ اڑاتے ہیں .
خوب صورت بلا ، ۹
۱۹۰۹

۲. (مجازاً) دسترخوان (اردو میں دخیل بورپی الفاظ ، انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۳. مضامین یا اعداد وغیرہ کی فہرست جو بالترتیب الگ الگ خانوں میں درج ہو ، جدول ، نقشہ .
تقسیم ذہانت کے اس مثالی ٹیبل کی بنیاد پر مثالی خط تقسیم کھینچا جاسکتا ہے .
نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۰۳
۱۹۶۹

[Table : انگ]

— اسپُون (— کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

کھانے کا چمچا ، بڑا چمچا .
دردہ میں ایک یا دو ٹیبل اسپون قل چونہ کا پانی انگریزی طریقہ سے بنایا ہوا ڈال دیں .
رسالہ غذا ، ۵۳
۱۸۸۸

[Table Spoon : انگ]

— ٹاک امث .

وہ بے تکلفانہ گفتگو جو کسی دعوت وغیرہ میں شریک ہونے والے تفنن طبع کے طور پر کیا کرتے ہیں .
کیا مصر والے (ٹیبل ٹاک) کے لیے مستقل کہاوت استعمال کرتے ہیں .
مکاتیب مہدی ، ۱۰۷
۱۹۰۸

[Table Talk : انگ]

— ٹینس (— ی مج ، کس ن) امث .

لان ٹینس کا سا کھیل جو میز پر کھیلا جائے ، پنگ پونگ .
ایک آدمی نے ۲۰ ہی گھنٹے میں خاصی اچھی ٹیبل ٹینس سیکھ لی .
نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۸
۱۹۶۹

[Table Tennis : انگ]

— فین (— ی لین) امذ .

بجلی سے چلنے والا چھوٹا پنکھا .
گرمیاں ابھی تھیں ، پلنگ کے قریب ٹیبل فین رکھا تھا .
آگ کا دریا ، ۳۱۰
۱۹۵۹

[Table Fan : انگ]

— کلاتھ (— کس مج ک) امذ .

میز کی چادر ، میز پوش ؛ دسترخوان .
شاید آلو ہی تھا کہ . . . اچھل کر وڑی خبر ہوگئی کہ ٹیبل کلاتھ (دسترخوان) پر گرا .
ابن الوقت ، ۶۰
۱۸۸۸

بیچ میں سنگ مرمر کی ایک میز پر گلابی مخمل کا ٹیبل کلاتھ اور اس پر گلابی پھول دان .
بی کہانی ، ۹۰
۱۸۹۳

[Table Cloth : انگ]

— لَیمپ (— ی لین ، سک م) امذ .

ایسا لیمپ جو میز وغیرہ پر رکھا جاتا ہے عموماً اس پر ایک شیڈ ہوتا ہے تاکہ روشنی زیادہ نہ پھیلے ایسا لیمپ عام طور پر لکھنے پڑھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .
روز کی طرح آتے ہی اس نے ٹیبل لیمپ کا بٹن دبا کر خود کو پلنگ پر گرا دیا .
فنون ، ۹۰
۱۹۶۸

[Table Lamp : انگ]

— لینڈ (— ی لین ، سک ن) امث .

سطح مرتفع (جامع اللغات) .

[Table Land : انگ]

— ہیٹر (— ی مع ، فت ٹ) امذ .

چھوٹا برقی چولھا یا آتشدان جو میز پر رکھا جاسکے .
ناشتہ کی میز پر ٹیبل ہیٹر . . . سے جن کو ہیٹر یا انگیٹھی . . . کہتے ہیں تھوڑا سا پانی گرم کرنے یا انڈے ابالنے کا کام لیا جاسکتا ہے
خانہ داری ، ۱۲۸
۱۹۱۶

[Table Heater : انگ]

ٹیبلیٹ (ی لین ، سک ب ، ی مج) امث .

دوا وغیرہ کی ٹکیا ، قرص .

ٹیبلیٹ ٹرص یا ٹکیا کے معنوں میں بول چال میں چالو ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲

[Tablet : انگ]

ٹیبلو (ی لین ، سا ک ب ، و مج) امذ .

زندہ مرقع جس میں تماشا کرنے والوں کا گروہ سامنے آتا ہے اور کسی تاریخی واقعے وغیرہ کی تصویر پیش کرتا ہے ، سماں ، منظر ، تصویر آسا سماں .

عمر خیام کے ٹیبلو کی قسم کے لباس میں صراحی تھامے ایک خاتون اسٹیج پر . . . جہول قدسی فرمانے لگتی ہیں .

۱۹۳۸ میرے بھی صنم خانے ، ۸۷

[Tableau : انگ]

ٹیبو (ی لین ، و مع) امذ .

۰۱ رک : تابو (۱) .

ٹیبو کے معنی آپ ممنوعہ کے لے لیجئیے یعنی کوئی بھی ایسی چیز جسے سارا قبیلہ ہاتھ لگانے سے خوف کھاتا ہو .

۱۹۶۰ مذہب تہذیب موت ، ۳۵

۰۲ (عام رائے اور قانون کے زور سے) ممانعت ، امتناع .

جس کی طاقت جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنے ہی زیادہ ٹیبو اس پر عائد ہوتے ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۳۸

ٹیبیا (ی مع ، کس ب) امذ .

پنڈلی کی بڑی درمیانی ہڈی .

چونکہ اس لفظ کے معنی پاؤں کی ہڈی کے ہیں جسے لاطینی زبان میں ٹیبیا سے ظاہر کرتے ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۳۶

[Tibia : انگ]

ٹیپ (۱) (ی لین) امذ .

رک : ٹائپ .

علامات مذکورہ ایسی ہوئی چاہئیں کہ جو پتھر اور ٹیپ دونوں قسم کے چھاپے میں مستعمل ہوسکیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۵۷

خلاصہ در خلاصہ کتاب کے مضمون کا آپ کو خود لکھنا پڑے گا ، وہ ٹیپ میں چھپ کر ضمیمہ کتاب ہوگا .

۱۹۲۴ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۹۳

ٹیپ (۲) (ی لین) امذ .

۰۱ وہ ٹونٹی جس سے پیپے میں سے شراب وغیرہ نکالیں ، ٹونٹی .

ٹیوب کے ایک طرف ایک ٹیپ بھی لگا ہوتا ہے جس کے ذریعے ٹیوب کا سلسلہ ایک اعلیٰ خلائی پمپ اور نیچے دباو کے پیمانے کے ساتھ جوڑا جاسکتا ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۹

۰۲ (خراد) اندرونی چوڑیاں کاٹنے کا فولادی اوزار جسے رینچ میں کس کر استعمال کیا جاتا ہے .

اندرونی چوڑیاں ٹیپ سے کاٹتے ہیں جو کہ سخت فولاد کے بنے ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ دھات کاری ، ۴۶

[Tap : انگ]

ٹِیپ (۱) (ی مع) امث .

۰۱ چوٹ ، دھول .

متوالے کو چتاخ سے ٹیپ لگاؤ پھر ہاتھ مل کے ایک اور دو .

۱۸۹۳ پشو ، ۵

بچہ سقا کے کان مروڑ کے تین ٹیپیں رسید کیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۱ : ۱۰

۰۲ اونچا سر ، الاپ .

یہ ٹیپ لی اور دیکھو اڑنے چنگ کے سر کھیلوں گا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۸

آج بھی عربی اور ایرانی دھنیں زیادہ اونچی ٹیپ پر گائی جاتی ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۳۱

۰۳ مسدس کی تیسری اور مثلث مخمس وغیرہ کی اخیر کی بیت ، بند ، گرہ ، رک : ٹیپ کا بند .

مقطع کی ٹیپ پڑھتے تھے اور مزے لیتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۳۸

اکبر نے ان میں سے دو لفظ ، چندہ ، اور ، اسکول ، انتخاب کر لئے ہیں اور انہیں ایک مخمس کی ٹیپ بنا ان سے خوب خوب کام لئے ہیں .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۱

۰۴ گردن میں پہننے کا زیور ، سونے چاندی کا سادہ اور جڑاؤ زیور جو گلوبند سے مشابہ ہوتا ہے پھول پتوں کی وضع کا بنایا جاتا ہے . گل چپ (اپ و ، ۴ : ۲۵) .

موتیا کا توڑا ، چھلوں کا توڑا ، کنٹھی ، ٹیپ . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

گلے کے گہنے ، توڑا ، توڑا کچرا ۔ ۔ ۔ ٹیپ ، ہیکل ۔
رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۱
۱۹۰۵

۵. قبچ کا دستہ ، کمہنی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ شبد ساگر) ۔

۶. گنجفے میں جب حروف کا ایک پتا دو پتوں سے لیا جاتا ہے تو ایسے ہی ٹیپ کہتے ہیں ۔

اظہار سے جو کھیلتے تھے آپ گنجفہ
ہم ٹیپ ہیں کے توجہ حال تباہ ہے

منور (نوراللغات)
۱۸۸۱

اف : لینا ۔

۷. (معماری) استر کاری نہ کرنے کی صورت میں چنائی کے ردّوں یا پتھر کے فرش کی درزوں کو باریک چونے یا سیمنٹ سے بھر کر برابر کر دینا ، ردّے کے جوڑوں کی درز بندی (جو کئی قسم کی ہوتی ہے مثلاً ڈانڈے دار ٹیپ ، کٹواں ٹیپ ، لسواں ٹیپ) (اپ و ، ۱ : ۱۱۷) ۔

تیہوں اور پایوں پر سرخ و سفید اور سبز شیشے بڑی صفائی سے جڑے ہوئے ہیں ۔
شیرانی ، مقالات ، ۱۶
۱۹۳۶

اف : بھرنا ، کرنا ۔

۸. رک : ٹیپ ٹاپ معنی (۱) ۔

تم اس کے دنیاوی ٹھاٹھ سے کچھ تعجب مت کرنا ، یہ صرف دنیا ہی کی ٹیپ ہے ۔
مذاق العارفین ، ۲ : ۲۳۹
۱۸۶۹

۹. تانے بانے کے ٹوٹے ہوئے تاروں کا جوڑ ملانا (اپ و ، ۲ : ۱۶۱) ۔

اف : کرنا ۔

۱۰. کتاب وغیرہ کے پہلے صفحے پر چھوڑا ہوا سادہ حصّہ ، بعض کاتب اس جگہ کچھ نقش و نگار بنا دیتے ہیں ، پیشانی ، لوح (اپ و ، ۴ : ۲۲۰) ۔

۱۱. (مصوری) تصویر میں حسب موقع رنگ ابھارنے کا عمل ؛ عکسی تصویر میں ہلکے یا گہرے عکس کو صحیح کرنے کا عمل ، دھبے صاف کرنے کا عمل ، ٹچنگ ، قلم کاری (اپ و ، ۳ : ۱۶۹) ۔

۱۲. (مہاجنی) ہاتھ ادھار رقم کی تحریری یاد داشت جو رقم دینے والا اپنے روز نامچے میں لکھ دے اور جسے فصل کے وقت وصول کرے (اپ و ، ۷ : ۲۵) ۔

۱۳. ساہوکار کا وہ تمسک جس میں اصل مع سود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے ، تمسک ، ضمانت (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔

۱۴. دباؤ ، داب (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) ۔

۱۵. (ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری ، جنم کنڈلی ، لپوا جو سگائی کے وقت کام آتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) ۔

۱۶. ہاتھی کے جسم پر لیپ کرنے کی دوا ؛ دودھ اور پانی کا شیرا جس سے چھینی کا میل نکالتے ہیں ؛ آواز ، زور کی گونج (شبد ساگر) ۔

[۱: ٹیپ टीप]

— ٹاپ امث ۔

۱. زیب و زینت ، آرایش ، طمطراق ، رک : ٹپ ٹاپ ۔

اوراق گنجفہ کہو اصناف خلق کو
ہے شوق ان کے دل میں سدا ٹیپ ٹاپ کا

محب ، د (ق) ، ۲۱
۱۷۹۲

ان کی یہی سادگی اور آزادگی ان کو دنیاوی ٹیپ ٹاپ سے باز رکھتی تھی (کذا) ۔
رسالہ ، حسن ، ۴ ، ۱۰ : ۱۵
۱۸۹۱

یہ نمود ظاہری ہے چار دن کی ٹیپ ٹاپ
ہیں طلسم نقش صورت اس کی رنگ آمیزیاں

سرور ، خمکدۂ سرور ، ۲۳۹
۱۹۱۰

۲. آب و تاب ، چکمکاہٹ ، زور شور ۔

چاند سورج اس کی ٹیپ ٹاپ کی تاب نہ لا سکیں ۔
مقالات حالی ، ۱ : ۲۰
۱۸۷۵

۳. ظاہری لیپ پوت ، اوپری مرمت ۔

وہ دیوار بالکل کھوکھلی اور بوسیدہ ہو چکی ہے ٹیپ ٹاپ سے کام نہ چلے گا ۔
پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۸
۱۹۳۶

۴. دھوم دھام ، ٹیم ٹام ۔

اس جوان نے بڑی ٹیپ ٹاپ سے تمہاری ضیافت کی کی ۔
باغ و بہار ، ۳۲
۱۸۰۲

[ٹیپ + ٹاپ (تابع)]

— ٹاپ کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا کہاوت ۔

پرائے مال یا کسی کی مدد پر شان و شوکت جتانا کم ظرفی ہے خاص کر سسرال کے مال پر (نجم الامثال ، ۱۴۸) ۔

— جڑنا محاورہ ۔

چوٹ مارنا ، دھول مارنا ۔

کوئی کسی کو جڑتا تھا ٹیپ اور کوئی لات
ڈھیلا جمایا پھٹ سے کسی کو کسی نے بات

دیوانجی ، ۲ : ۲۲۹
۱۹۰۵

ــ جمانا محاورہ .

چپت مارنا .

کبھی کھیلتے کھیلتے موری چیت گاہ پر ٹیپ جمائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸

گدی پر ایک ٹیپ جما کر نکل گیا

مثل خیال سر میں سما کر نکل گیا

۱۹۰۵ دیوانجی ، ۳ : ۲۱۳

ــ جھاڑنا محاورہ .

زور سے چپت لگانا .

کسی کے منہ پر تھوک دیجئے ، کسی کو اٹھا کر پٹک دیجئے کسی کے ٹیپ جھاڑ دیجئے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۱۹

ــ دار آواز محاورہ .

اونچے سُر والی آواز ، ہاٹ دار آواز ، رسیلی آواز .

واللہ کیا ٹیپ دار آواز ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

کیا نور کا گلا پایا ہے ایسی ٹیپ دار آواز تو کسی نے پائی ہی نہیں .

۱۹۰۳ سرشار ، جام سرشار ، ۱۹۳

[ٹیپ + دار (رک) + آواز (رک)]

ــ دینا محاورہ .

چپت لگانا ، مارنا .

اس نے میاں کے . . . ٹیپ دی اور میاں سہلا کے خاموش ہو رہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۳

ــ رسید کرنا محاورہ .

رک : ٹیپ جڑنا (جامع اللغات) .

ــ کا بند (ــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. (شاعری ؛ موسیقی) مسدس مخمس یا مثلث وغیرہ کا آخری شعر یا مصرع گرہ والا شعر یا کسی نظم کے ٹکڑوں میں بار بار آنے والا شعر یا مصرع ، ترجیع بند میں ہر حصے کے آخر میں آنے والا وہ شعر جس کی تکرار ہوتی ہو .

ٹیپ کا بند اس نے یوں دہرایا گویا ابھی اس کے خیال میں آیا ہے .

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۴۴

۲. (مجازاً) اصل مقصود جس کا ذکر بار بار کیا جائے .

ہمیشہ خط میں ٹیپ کا بند یہ ہوتا تھا کہ جائداد میرے نام کردو .

۱۹۳۵ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۸

ــ کا سُر حف .

رک : ٹیپ معنی ۲ .

ایک دفعہ اسی تصویر نے آنکھوں سے آنکھیں ملا کر ٹیپ کے سروں میں الاپا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۳۵

ــ کہنا محاورہ .

مُخمّس وغیرہ کا فقرہ پر کہنا (جامع اللغات) .

ــ لگانا محاورہ .

چپت مارنا .

اگر کہیں شراب کی بوتل دیکھ پاؤ تو فوراً توڑ ڈالو ، شرابی کو مار بیٹھو متوالے کو چٹاخ سے ٹیپ لگاؤ پھر ہاتھ مل کر ایک اور دو .

۱۸۹۳ بشرو ، ۵

ــ لینا محاورہ .

رک : ٹیپنا (جامع اللغات) ، گنجفے میں حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لینا .

وہ میر ہوں چاہیں وزیر ہوں سب سوخت ہونگے . . . ادھر ٹیپ لی ادھر سوخت .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۴۳

ٹیپ (۲) (ی مع) امث .

(ٹھگی) ایسی روشنی جو ٹھگ مسافروں کی تلاش یا قتل کے وقت کریں (اپ و ، ۸ : ۱۸۲) .

[مقامی]

ٹیپ (۳) (ی مع) امث .

(ورق سازی) پتھر کی سل جس پر ورق کی تھیلی کوٹی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۴۳) .

[رک ٹیپنا]

ٹیپ (ی مج) امذ .

۱. فیتہ ، کپڑے کاغذ وغیرہ کی لمبی پٹی جو مختلف کاموں میں استعمال کی جاتی ہے ؛ پیمائش کرنے یا ناپنے کا فیتہ .

درزی کے ٹیپ سے وہ نشان زدہ فیتہ مراد ہے جس سے بدن کا ناپ لیا جاتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۲

۲. پلاسٹک وغیرہ کا بنا ہوا لمبا فیتہ جو پھرکی پر لپٹا ہوتا ہے اور ٹیپ ریکارڈوں میں آواز بھرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
سعودی عربیہ الشیخ جمیل آشی کے بین الاقوامی محفل قرات کے ٹیپ بھی سنوائے جائیں گے۔
۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۶
[Tape : انگ]

— ریکارڈ (— ی مج ، سک ر) امذ.
رک : ٹیپ معنی نمبر ۲ .
حضرت علامہ کے بیش بہا مضامین کا ایک بڑا ذخیرہ ٹیپ ریکارڈ کی شکل میں بحمداللہ محفوظ ہے۔
۱۹۷۹ ، منکر حدیث اور قرآن ، ۱۶
[Tape-record : انگ]

— ریکارڈر (— ی مج ، سک ر ، فت ڈ) امذ.
وہ مشین جس سے آواز خاص طور سے تیار کئے ہوئے فیتوں کے ذریعے محفوظ کر لی جاتی ہے اور دوبارہ سنی جا سکتی ہے۔
ہر گھر میں ریڈیوگرام ، ٹیپ ریکارڈر . . . اور مشروبات موجود ہوتے ہیں۔
۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰ : ۲
[Tape-recorder : انگ]

— ریکارڈنگ (— ی مج ، سک ر ، کس ڈ ، غنہ) امث.
ٹیپ ریکارڈر (رک) کا عمل ، ٹیپ کرنا ، آواز محفوظ کرنے کا عمل ، رک : ٹیپ ریکارڈ.
اس صداقتی تقریب کی ٹیپ ریکارڈنگ غالب لائبریری کراچی میں محفوظ ہے۔
۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۷۱
[Tape-recording : انگ]

— کرنا ف م.
ٹیپ ریکارڈ پر (آواز وغیرہ) محفوظ کر لینا.
ارتعاش ، برقی اور مقناطیسی . . . کو ان کے جوف میں سے ٹیپ کر لیا جاتا ہے۔
۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۰۵

ٹیپٹ (ی مج ، کس پ) امذ.
مشین کا ایک پرزہ جس سے وقفے کے بعد حرکت پیدا ہوتی ہے ؛ موٹر کا ایک پرزہ ؛ کھٹکا ، دستی ،
والو فٹ کرنے سے پہلے ٹیپٹ اور کیم شافٹ نصب کر لینی چاہیے.
۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۳۸
[Tappet : انگ]

ٹیپر (ی مج ، فت پ) صف.
مخروطی ، گاؤدم ، سلامی دار.
ڈرائیور کے ساتھ ساتھ بوجھ اٹھانے کا فرض انجام دینے کے لیے رولر بیرنگ ٹیپر یعنی سلامی دار رکھا جاتا ہے.
۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۱۶
[Taper : انگ]

— ٹیپ (— لین) امذ.
(خراد) اندرونی چوڑیاں بنانے کا وہ نوکدار یا گاؤدم ٹیپ جو چوڑیاں کاٹنے کے لیے استعمال ہوتا ہے.
ٹیپر ٹیپ . . . کے نیچے کا سرا تقریباً دس چوڑی کی اونچائی تک گاؤدم ہوتا ہے.
۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۳۹
[Taper Tap : انگ]

ٹیپر (ی مج ، کس پ) امذ.
برازیل کا ایک سم دار جانور جو کچھ سور سے اور کچھ گینڈے سے مشابہ ہوتا ہے.
ٹیپر ، گینڈا وغیرہ طاق کھر والے جانور ہیں.
۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۳
[Tapir : انگ]

ٹیپسٹری (ی مج ، کس مج پ ، سک س ، کس ٹ) امذ.
سوتی رنگین یا نقشین کپڑا جسے آرائش کے لیے دیواروں صوفوں یا کوچ پر لگاتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۰).
[Tapestry : انگ]

ٹیپن (ی مج ، فت پ) امث.
جسم میں وہ جگہ جہاں کانٹا یا کنکر چبھنے سے گوشت اونچا ہو کر سخت ہو جاتا ہے ، گانٹھ ، کانٹا ، گھٹا (شبد ساگر).
[टीपना ٹیپنا : ف]

ٹیپنا (ی مع ، سک پ) ف م .

۱. (ہندو) دبانا ، ہاتھ یا انگلی سے دبانا ؛ چاپنا ، مسلنا ؛ پھر پیٹنا ؛ بھینچنا ، دبوچنا ؛ (گنجفہ) بازی میں دو پتوں سے ایک پتا جیتنا ؛ دون میں گانا ، الاپنا ؛ روپیہ وصول کرنا ؛ روپیہ جیب میں رکھنا (نوراللغات ؛ پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. ٹٹولنا ، ٹٹول کر دیکھنا یا معلوم کرنا (پلیٹس) .

۳. لکھ لینا ، درج کرنا ؛ یادداشت لکھنا ؛ ٹانک لینا ؛ مال کی خرید و فروخت کو تحریر کر لینا .

روپے کے لین دین یا مال کی خرید و فروخت کے لکھنے کو ٹیپنا کہتے ہیں .

۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۱۳

۴. (مصوری) تصویر کے دھبے درست کرنا یا حسب ضرورت رنگ بھرنا (اپ و ، م : ۱۷۰) .

۵. دیوار یا فرش کی دراڑوں کو مسالے سے بھرنا ، رک : ٹیپ (شبد ساگر) .

[س : ستیپیا (ت) (ہ) स्तेपय]

ٹیپنکھی (ی مع ، فت پ ، مغ) امث .

سیدھے دیکھنے کا عمل .

ان کی آنکھوں کی ٹیپنکھی دکھائی میں اتنا فرق ضرور ہو گیا تھا کہ بجائے ایک آنکھ اتر اور ایک آنکھ دکھن دیکھنے کے داہنی آنکھ سامنے شہ نشین کی طرف اور بائیں شہ نشین کے داہنے رخ پر باورچی خانہ کو دیکھ رہی تھی .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۲

[؟]

ٹیپیوکا (ی لین ، ی مع ، و مج) امذ .

کساوا کی سوجی ، (Cassava) کساوا وغیرہ سے نکالی ہوئی سوجی ، روا جو اراروٹ کی مانند ایک درخت کی جڑ سے حاصل ہوتا ہے ، یہ بڑے بڑے بے قاعدہ کھردرے دانوں میں ہوتا ہے ، خالص نشاستہ ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۴) .

وہ غذائیں جن میں کافی کیلسیم نہیں ہوتا یہ ہیں . . . ترکاریاں مثلاً ، آلو ، رتالو . . . ٹیپیوکا (یا شملہ آلو) اور ساگو دانہ اور ہر قسم کا گوشت .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۳۳

[Tapioca : انگ]

ٹیتھِس (ی مج ، کس مج تھ) امذ .

معدوم یا فرضی سمندر جو سارے کرہ کو محیط تھا .

یہ وہ معدوم سمندر ہے جو باجاظ ارضیاتی اصطلاح ٹیتھس کے نام سے مشہور ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۳۸

[Tethys : انگ]

ٹیٹ (ی مع) امث .

(موٹر وغیرہ کے بیٹری سے چلنے والے) ہارن کی آواز .

ٹیٹ کرنے والے بیٹری کے ہارن بہت کم تھے بلکہ ربر کے بلب سے بجنے والے ہارن ہوتے تھے .

۱۹۵۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۲۷

[حکایت الصوت]

ٹیٹ (ی مج) امذ .

گرہ ، گانٹھ ، رک : ٹینٹ .

مہاجن نے جب ٹیٹ ٹٹولا یہ گھبرائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۱۰

ٹیٹا (ی مع) امذ .

رک : ٹنا ، چوہا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹیٹا (ی مج) صف .

ٹیٹ والا ، گرہ دار ، گٹھیلا .

زہرا سی تو آنکھیں ہیں ٹیٹا سی ناک (ناک) اور جنگلی اوبلے سے ہونٹھ ہیں .

؟۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۶

[ٹینٹ (رک) سے]

ٹیٹرا (ی مج ، سک ٹ) صف .

چار ، چار کا ، تراکیب میں مستعمل .

[Tetra : انگ]

— بورین (— وا ین ، ی مع) امذ .

چہار عنصری مرکب ، چار دہاتی مرکب .

پینٹا بورین کو ہائیڈروجن کے ساتھ 100°c پر گرم کرنے سے ٹیٹرا بوران اور ڈائی ابورین بنتے ہیں .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۶۳

[Tetra Boron : انگ]

— فِس (— کس ف) امذ ، صف .

چار بھوں کا ، چوپتا .

ٹیٹرافس میں بھی اوپر کیولم بافت اسی طرح کی ہوتی ہے .

۱۹۷۰ ارانیو فائٹا ، ۳۲۵

[Tetra phis : انگ]

ٹیٹراڈ (ی مج ، سک ٹ) امذ .

چار چیزوں کا مجموعہ یا گروہ ، چوکڑی .

جب یہ ٹیٹراڈ اگتا ہے تو اس میں دو نر اور دو مادہ پودے بنتے ہیں .

۱۹۷۰ براتھو فانٹا ، ۳۰

[Tetrad : انگ]

ٹیٹک منجا/منجھا (ی مع ، ات ٹ ، ات م ، سغ) امذ .

۱. ٹوٹی ہوئی چارپائی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. جھمیلا ، الجھیڑا ، دشواری ، کشمکش .

صبح سے درستی شروع کی ، دو روز اسی ٹیٹک منجا میں لگ گئے ، گھر سے باہر تک نہ نکل سکا .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۶

[ٹیٹک (= ٹوٹا ہوا) + منجھا (= چارپائی)]

ٹیٹل (ی لین ، کس ٹ) امذ .

رک : ٹائیٹل .

مجھے بہت سے خطاب دیئے ٹیٹل دیے ، عزت دی .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۲۲

— پیج (— ی بج) امذ .

رک : ٹائیٹل پیج .

اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو سادے ہیں ان میں بعض کتب فقہ مذہب امامیہ اردو و فارسی درج کرتے ہیں .

۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۳ : ۲

ٹیٹو (ی لین ، و مع) امذ .

۱. نیلا نشان جو بدن پر گودا جاتا ہے ، جسم کو گود کر نقش بنانا (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳٦۷) .

۲. ڈھول یا بگل کا بجنا کہ سب حاضر ہوں (جامع اللغات) .

۳. (اسکاؤٹنگ) رات میں مشعلوں کے ذریعے فوجی کرتب دکھانے کو بھی ٹیٹو کہتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳٦۷) .

[Tattoo : انگ]

ٹیٹوا (ی مج ، سک ٹ) امذ ؛ ~ ٹینٹوا .

گلا ، حلق ، حلقوم ، سانس نلی (نرخرا) کا منھ جو کھانے کی نلی سے ملا رہتا ہے .

کہ ترا ٹیٹوا پکڑ کے دباؤں اور تو بولے جان جاتا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۳۸

چاقو حلق پر گرا اور ٹیٹوا اس کا کٹ گیا .

۱۸۸۷ گلدستۂ حکایات ، ۱۵۸

آخر کار یہی اچھ اڑا ہو کر تیرا ٹیٹوا دبوچے گا .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۰

[رک : ٹینٹوا]

— پکڑنا محاورہ .

ٹیٹوا دبوچنا ، گردن پکڑنا .

وہ انسان مثالی ، پر جو تجلی قائم ہے ، وہ سارے مثل (یعنی مثالی موجودات) کے ٹیٹوؤں کو پکڑ کر دبا دے .

۱۹۵٦ مناظر احسن ، عبقات ، ۲۱۹

— دبا رکھنا محاورہ .

(تواتر کے ساتھ) عاجز و مجبور کرنا .

انگریزوں نے بری طرح ان کا ٹیٹوا دبا رکھا تھا .

۱۹۵۱ مشاہدات کابل و یاغستان ، ۷۶

— دبانا محاورہ .

گلا گھونٹنا ، گردن دبانا ؛ (مجازاً) عاجز کر دینا ؛ سخت تقاضا کرنا .

معلوم ہوا کہ کوئی ۲۰۰ (دو سو) دیوؤں نے آ کے ٹیٹوا دبا دیا اور مارتے مارتے بھرکس کر دیا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۷

رشوت کا بازار گرم ہے ... دوست احباب ٹیٹوا دبا کے چندہ لے لیتے ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۹

— لینا محاورہ .

گلا دبانا ، خاموش کر دینا .

کوئی چوں تک تو نہ کر سکے ! بولا اور ٹیٹوا لیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۳۲

اگر کبھی ایک لفظ بھی اس کے منہ سے نکلے تو کتے ضرور اس کا ٹیٹوا لیں .

۱۹۲٦ نوراللغات

ٹی ٹوٹلر (و مج ، کس مج ٹ ، فت ل) امذ .

جو کسی قسم کی نشہ آور چیز استعمال نہ کرے .

چلو ہم تو ٹی ٹوٹلر ٹھہرے سہی ہم نے تو پاکستان میں کئی اصلی مئے نوش دیکھے ہیں .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۱۰

[Teetotaller : انگ]

ٹیٹینیم (ی مع نیز لین ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امذ ؛ ~ ٹیٹانیم .

سیاہی مائل بھورے رنگ کا ایک فلزی عنصر .

وہ فلزات یہ ہیں ، گولڈ یعنی سونا . . . ٹیٹینیم .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۰

[Titanium : انگ]

ٹیچ (ی مع) امث .

(جلد سازی) ٹیچ کی سلوائی اس کو کہتے ہیں جو تمام اوراق کو جما کر صرف تین یا چار سوراخ کر کے ایک ہی تاگے سے سی دیتے ہیں (انتظام کتب خانہ ، ۷۰) .

[رک : ٹانچنا]

ٹیچر (ی مع ، فت چ) امذ .

وہ شخص جو تعلیم دے ، معلّم ، استاد .

بڑے بڑے کالج اور اسکول خود جا کر دیکھے ، ٹیچروں اور پروفیسروں سے ملا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۳۵

ان میں سے پہلے صاحب عرصے سے ایک اسکول میں سائنس کے ٹیچر تھے .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۱۳

[Teacher : انگ]

ٹیچری (ی مع ، فت چ) امث .

ٹیچر (رک) کا پیشہ یا کام .

مشرقی تعلیم یافتوں کے لیے کالجوں میں پروفیسری ، مدرسوں میں ٹیچری .

۱۹۳۲ حیات شبلی ، ۵۱۷

[رک : ٹیچر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ٹیچن (ی مع ، فت چ) صف ؛ ~ ٹچن .

تیار .

نیلی پگڑی ڈالے سر پر کلف دار طرّے کی پگڑی رکھے ٹیچن تھا .

۱۹۷۱ ، ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۵

[رک : ٹچن]

ٹیخ ٹیخ (ی مع ، سک خ ، ی مع) امث .

رک : ٹیخ ٹیخ .

اس نے عادتاً ایک بار ٹیخ ٹیخ کی . . . دس سے گھوڑے کی تواضع شروع کر دی .

۱۹۵۳ شاہد کہ بہار آئی ، ۶

ٹیخنا (ی مع ، سک خ) ف ل .

پکارنا ، آواز دینا (جیسے تیتر کا) ؛ چہچہانا (پلیٹس) .

[د : ٹیخنا टीखना]

ٹیڈی (ی مع) امذ .

رک : ٹڈی .

پرندوں میں کوا ، ٹیڈی ، الو وغیرہ منحوس جانور .

۱۸۷۳ محبوب الرمل ، ۲۳

ــ دَل (ـــ فت د) امذ .

رک : ٹڈی دل .

قیصر روم بھی مستعد ہوا ، ایک ٹیڈی دل لے کر لڑائی کی خاطر مقابل آپڑا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۶۲

ٹیڈی (ی مج) امذ نیز صف .

وہ نوجوان جو ایڈورڈ ہفتم کے زمانے کا لباس اختیار کرے ، ایک خاص قسم کا تنگ یا چست لباس پہننے والا جس سے اعضا جسمانی نمایاں نظر آئیں ، ٹیڈی فیشن .

کم بخت ٹیڈی نہیں تو ، ان کا غصہ بڑھتا ہی گیا .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۰۹

بیگمات کی ساری ٹیڈی بیٹیاں بھی انتہائی مذہبی بن گئی تھیں .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱۶۳

[Teddy : انگ]

ــ پیسا (ـــ ی لین) امذ .

چھوٹا پیسا .

ان کی جیب میں بہت سے ٹیڈی (یعنی چھوٹے) پیسے تھے وہ زمین پر گرے چھنا چھن .

۱۹۶۷ روز نامہ ، حریت ، کراچی ، ۲۷ جنوری ؟

[ٹیڈی + پیسا (رک)]

ٹیڈھا (ی مج) صف مذ (قدیم) ؛ مث : ٹیڈھی

رک : ٹیڑھا .

الف آپ ہی ڈھنگ دکھانا ، سیدھا ٹیڈھا ہو کر تھانا
گوری کی باتیں جس نے جانا ، سگل جگت کا بھیا سیانا

۱۷۶۲ غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالعشق مع چرخی نامہ ، ۵۳

ٹیر (کس مج ٹ ، فت ی) امذ .

ٹوٹ پھوٹ .
ایسی حالتوں میں ان کی رفتار حرکت بہت بڑھ جاتی ہے اور
ویر (گھساوٹ) ٹیر (ٹوٹنا پھوٹنا) ری ہیر (مرمت) بہت زیادہ
بڑھ جاتی ہے .
۱۹۰۶ رابنسائنز انجینیری ، ۲ : ۳۹

[انگ : Tear]

ٹیر (ی مع) امث .

ترچھا کٹا ہوا کرڑا ، ترچھی کاٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تیرس तिरश्च]

ٹیر (۱) (ی مج) امث .

آواز ، ہانک ، پکار .
برسات میں جو کھائے دوا اس کی دکان سے
مانند پپیہے کے کرے ٹیر ہوا سے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۱۳
وہی ہی کہاں وہی ہی کہاں بس ایک رٹ سی جو ہے سو ہے
مہاراج چوٹ سی لگتی ہے مجھے اس پپیہے کی ٹیر سے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۵
پپیہے کی رہ رہ کے پی پی کی ٹیر
نرالا اثر ہے ، انوکھا ہے پھیر
۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۶۲

[س : تاڑ ताड़]

ٹیر (۲) (ی مج) صف .

گزرا ہوا ، گزشتہ زمانہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رک : ٹیر]

— کرنا محاورہ .

گزارنا ، بسر کرنا ؛ بھگتنا ، کاٹنا .
میاں بیوی بچے اس میں اٹ کر اڑ رہے اور رات ٹیر کردی .
۱۹۱۷ شام زندگی ، ۴۴
کوئی مرد اسے پسند نہیں کرے گا کہ ایک نہایت بھونڈی
بیوی کے ساتھ زندگی ٹیر کرے .
۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۲ : ۸۰

— ہونا محاورہ .

ٹیر کرنا (رک) کا لازم ، گزرنا ، بسر ہونا .
تھوڑی رہ گئی ہے ، سو وہ بھی برے بھلے حالوں ٹیر
ہو جائے گی .
۱۸۵۳ انشاء ہادی النسا ، ۶۰

دو سال سے تم پہاڑ کیوں اٹھا گئیں . . . اب کی بھی بس
ٹیر ہونے والی ہے .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۲

ٹیرا (۱) (ی مج) امذ .
تنا یا شاخ (شبد ساگر) .
[؟]

ٹیرا (۲) (ی مج) امذ .
بلاوا (شبد ساگر) .
[ع : ٹیرنا टेरना]

ٹیرا (۳) (ی مج) امذ .
اینچاتانی (شبد ساگر) .
[س : ٹیر टेर]

ٹیرا (۴) (ی مج)
(الف) امذ .
پردہ .
پڑے پھر خواب میں آنکھوں میں ٹیرے
رہی جب رات تھوڑی سو کے اٹھے
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۹۹
(ب) صف .
بھینگا (پلیٹس) .
[رک : ٹیڑھا]

— بھیڑا (— ی مج) صف .
رک : ٹیڑھا بھیڑا .
یہ محلہ بہت بڑا اور ٹیرا بھیڑا ہے .
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۲۷

[ٹیڑا + بھیڑا ، بھیڑا (رک)]

ٹیرا مائی سین (ی لین ، ی مع) امث .

پنسلین کی قسم کی شہرہ آفاق جراثیم کش دوا جس کی ایجاد
سے طبی دنیا میں انقلاب آیا یہ بیماری پھیلانے والے جرثوموں کو
ہلاک یا ان کی نشو و نما کو روک دیتی ہے .
پنسلین اور ٹیرا مائی سین ٹیٹنس کے جراثیم کو نباتی حالت
میں ہلاک کردیتے ہیں .
۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۱۸۹
[انگ : Terramycin]

ٹیرس (۱) (ی مج ، کس ر) امذ .

کھلی ہوئی ، ہموار ، اونچی جگہ ؛ چبوترا جو ڈھلوان ہو .

کوپال سے کہو جائے ٹیرس پر لے آئے ، انھوں نے بے رخی سے کہا .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۷

[انگ : Terrace]

ٹیرس (۲) (ی مج ، کس ر) امذ .

شراب کا چھوٹا پیپا جس میں ۳۵ گیلن شراب آتی ہے اور یہ دوسری چیزوں کے لیے پیمانے کا کام دیتا ہے اکثر زیادہ ناپ بھی ہو سکتا ہے .

۴۲ گیلن کا ایک ٹیرس .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۱

[انگ : Tierce]

ٹیرن (ی مج ، فت ر) امذ .

رک : ٹیرنا (جامع اللغات) .

ٹیرنا (ی مج ، سک ر) ف ل .

۱. بلانا ، پکارنا ، ہانک لگانا ، چیخنا ، چلانا .

بعضے اس کا نام زبان میں سے ٹیرتے ہیں اور اس کی یاد کی سمرتیں بھیرتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۹

درد و غم کا تو ہی تو ساتھی ہے
تجھ کو ٹیرے گا ٹیرنے والا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۷

۲. بجانا .

کرشن جی کنہیا بانسری ٹیرتے تھے .

۱۹۳۰ گلشن ترنم ، ۵

۳. گنگنانا ؛ گانا ، سر نکالنا ، اونچے سر سے گانا ، تان لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[ٹیر (رک)]

ٹیرنی (ی مج ، سک ر) امث .

پکار (شبد ساگر) .

[ٹیرنا (رک) سے]

ٹیروا (ی مج ، سک ر) امذ .

۱. آب نے ، نیچوان ، کلی یا حقے کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. (پارچہ بافی) بن کش کے آہنی آنکڑے یا آر جو کنگی میں اٹکا دی جاتی ہیں تا کہ کپڑے کا پاٹ بنائی کے وقت تنا رہے (اپ و ، ۲ : ۵۸) .

[مقامی]

ٹیرو پوڈا (ی مج ، و مج ، ی لین) امذ .

وہ جانور جن کے جسم نرم اور لجلجے ہوتے ہیں اور جسم اکثر سخت خولوں میں مخفی رہتے ہیں اور کثیر تعداد میں سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہیں ، پرپایہ ، پرپایان .

ذوی الراس حیوانات مفصلی کے دوسری قسم (جناحیۃ الرجل۔ ٹیرو پوڈا) میں بہت سے چھوٹے چھوٹے جانور ہیں جو کثیر تعداد میں سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہیں یہ جانور وہیل مچھلی کی غذا ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۵

[انگ : Pteropoda]

ٹیروڈکٹایل (ی مج ، و مج ، فت ڈ ، سک ک ، فت ی) امذ .

وہ حشرہ جس میں پرواز کی صلاحیت ہو ، پردار سوسمار .

بڑی چمگادڑوں یا اڑنے والے حشرات کا وجود ضرور تھا جنہیں (ٹیرو ڈکٹایل) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۳۰

[انگ : Pterodactyl]

ٹیری (ی مج) امث .

رک : ٹلی ، رک : ٹیری دل .

ــ دَل (ــ فت د) امذ .

رک : ٹلی دل .

بے شمار فوج کا ٹیری دل جو نواب شجاع الدولہ کے عہد میں جمع تھا .

۱۹۲۶ مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۰۳

ٹیری (۱) (ی مج) امث .

۱. ایک درخت کا نام جس کی چھال سے رنگ حاصل کیا جاتا ہے .

بعض پھلی دار درخت جیسے ببول ، ٹیری . . . سے عمدہ دباغتی اشیاء حاصل ہوتی ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۵۵

۲. ایک پودا جس کی کلیاں رنگنے اور چمڑا سجھانے (نرم کرنے) کے کام آتی ہیں اسے بکھوری اور کنتی بھی کہتے ہیں ، بکم کی پھلی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیری (۲) (ی مج) امذ .

ٹہنی ، پتلی شاخ .

نیم کی ٹیری .

۱۹۶۹ شبد ساگر

[مقامی]

ٹیری (۳) (ی مج) امث .

سرسوں کی ایک قسم ، الٹی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیری (۴) (ی مج) امث .

دری بننے کا سُوجا (شبد ساگر) .

[ہ : ٹیکری ، टेकरी]

ٹیری اُول (ی مج ، و مع) امذ .

ٹیریلن اور اون کے ملے ہوئے دھاگے یا ان سے بنا ہوا کپڑا (شبد ساگر) .

[Terry + wool : انگ]

ٹیریٹوریَل (ی مج ، ی مع ، و مج ، کس ر ، فت ی) صف ، امذ .

سرحدی ، ملکی ؛ کسی ملک کی سرحد سے متعلق ، ٹیریٹوریل فوج کا سپاہی ، علاقائی (جامع اللغات) .

[Territorial : انگ]

ـــ آرمی (ـــ سک ر) امث .

ایک قسم کی فوج جس میں عموماً والنٹیر ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

[ٹیریٹوریل + آرمی (رک)]

ـــ فورس (ـــ و مج ، سک ر) امث .

رک : ٹیریٹوریل آرمی (شبد ساگر) .

[Territorial Force : انگ]

ٹیریڈوِا سپرمی (ی مج ، ی مع ، و مج ، کس ا ، سک س ، فت پ ، سک ر) امذ .

تخمی کرف ، تخم دار کرف .

ان پودوں کو اب ٹیریڈو اسپرمی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۶

[Pteridosperm : انگ]

ٹیریَر (ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ .

ایک قسم کا چھوٹے قد کا کتا جو پنجوں سے مٹی کھود کر شکار کو اندر سے نکال لاتا ہے .

میز پر دو ٹیریر کتے بیٹھے ہوئے شطرنج کی چالوں کا ملاحظہ کر رہے تھے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۰۵

[Terrier : انگ]

ٹیریکاٹ (ی مج ، ی مع) امذ .

ٹیریلین اور سوت کے دھاگوں یا اون سے بنا ہوا کپڑا یا لباس (شبد ساگر) .

[Terry cotton : انگ]

ٹیریلِین (ی مج ، ی مع ، ی مع) امذ .

ایک قسم کا مصنوعی ریشہ یا ان ریشوں سے بنا ہوا کپڑا یا لباس (شبد ساگر) .

[Terylene : انگ]

ٹیڑا (۱) (ی مج) صف ، امذ .

رک : ٹیڑھا .

نظر میں عشق کے مشتاق تجھ تو عیب اک دیکھے
کہتا ٹیڑا انگن کوں ناچنے کا نا ہنر آوے

۱۵۲۸ مشتاق (اُردو سہ ماہی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۶)

ٹیڑا ہے ترچھوں کی محفلوں میں
چرچا ہے تمہارے بانک پن کا

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۳۳

ٹیڑا (۲) (ی مج) امذ .

درخت کا تنا ، ایک آلہ جس سے موٹا دھاگا یا رسی بٹتے ہیں ، ٹیرن (رک) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹیڑا टेढ़ा]

ٹیڑ بڑنگا (ی مج ، سک ڑ ، فت ب ، ڑ ، غنہ) صف .

ٹیڑھا بکلا (منیر البیان ، ۳) .

[رک : ٹیڑھا + بڑنگا (رک)]

ٹیڑ مونہی (ی مج ، سک ڑ ، و مع ، مغ) امث .

رک : اڑ مونہی .

ارے ٹیڑ مونہی بنا تو بن جائے نواب الماس محل .

۱۹۲۶ دلربا ، ۸۲

ٹیڑی (۱) (ی مع) امث .

رک : ٹڈی .

ٹیڑی کو خشک کر کے طعمہ پر چھڑک کر کھلانا مفید ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۸۰

کہیں ٹیڑی فضائے آسمانی میں ٹک ٹک کہتی ہوئی نہایت بے قراری سے بول رہی ہے .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱

ــ دَل (ــ فت د) امذ .

رک : ٹڈی دل .

ٹیڑی دل اس ارض مقدس کے پامال کرنے کو آئے تھے اور واپس جاتے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۳۱

ــ سے آسمان نہیں تھمتا کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی ہمت اور طاقت سے زیادہ کام کرنے پر آمادہ ہو (فرہنگ اثر) .

ٹیڑھ (ی مج) امث .

۱. کجی ، خم ، خمیدگی .

کجی ان گیسوؤں کی دست شانہ کیا نکالے گا
کبھی یہ ٹیڑھ جاتی ہے کبھی یہ خم نکلتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۸۱

جو ہیں ٹیڑھے کبھی ٹیڑھ ان کی نہ جائے دیکھی
چین ہوتا ہے کہاں کاکلِ پُرخم سے الگ

۱۹۱۰ کلام مہر ، سورج نرائن ، ۴۸

۲. اکڑ ، اینٹھ ، مروڑ ، شرارت ، سرکشی ، انحراف .

جناب کو چاہیے تھا مجھے اپنی تحویل میں رکھتے میری ٹیڑھ نکال کر رکھتے .

۱۹۷۶ آدھی دھوپ ، ۱۲۹

۳. جہل ، جہالت (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ٹیڑھا]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ .

ٹیڑھا ہونے کی حالت .

لاٹھی کا ٹیڑھ پن اور گرہ دار ہونا اس حقیقت کا اعلان تھا کہ فن طب کے بے شمار شعبے و محکمے ہیں .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۳۶

[ٹیڑھ + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پَنا (ــ فت پ) امذ .

رک : ٹیڑھ پن (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹیڑھ + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کی چال محاورہ .

ٹیڑھی چال ، کج روی .

چلیں کیوں کر نہ وہ اب ٹیڑھ کی چال
قدم تک آ گئے ہیں بال کمر کے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۷

ــ کی چَلنا محاورہ .

ٹیڑھی چال چلنا .

فلک ہو تو ٹیڑھ ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۸

سرو قد کہنے سے تو ٹیڑھ کی تم چلتے ہو
کیا قیامت کو بھی قامت کے برابر نہ کہوں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۷۵

ــ کی لینا محاورہ .

شرارت کرنا ، سرکشی کرنا ، اینٹھنا ، اکڑنا .

جاں نثاروں سے ٹیڑھ کی لینی ان کے داخل یہ بانکپن میں ہے

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۱۶۹

ٹیڑھ کی لے اہل ہمت سے تو قائل ہم بھی ہوں
چرخ کو کیا کیا ہے اپنی کج مداری پر گھمنڈ

۱۹۲۶ افکار سلوم ، ۸۹

ــ نِکال دینا محاورہ .

۱. کجی دور کرنا ، (مجازاً) اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے (جامع اللغات) .

ٹیڑھا (ی مج) صف مذ ؛ مث : ٹیڑھی .

۱. خم دار ، ترچھا ، جھکا ہوا .

اگر زمین بھرتی ہے تو ہم ٹیڑھے کیوں نہیں ہو جاتے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۴۳

۲. (مجازاً) پھرا ہوا ، بر خلاف ؛ سرکش ، شریر .

تو سن نفس اپنا ہے گش کتنا کج رفتار ہے
سیدھا چلتا چلتا منزل ہی پہ ٹیڑھا ہو گیا

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۷

ہے محبت ہی کہ وحشی جس سے ہو جاتے ہیں رام
جن کے آگے گردنیں ٹیڑھوں کی ہو جاتی ہیں خم

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۳

۳. (مجازاً) مخالف ۔

مقدر کی چشم عنایت ہو سیدھی
ستارے کی ٹیڑھی نظر ہے تو کیا ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

۴. بے ڈھب ، ناہموار ، دشوار ۔

تو ابھی جنگ نادیدہ خرد سال ہے اور یہ لڑائی ٹیڑھی ہوگی ، فتح محال ہے ۔

۱۸۳۷ سرور سلطانی ، ۱۹۸

کتابوں کا مسئلہ خاصا ٹیڑھا نظر آ رہا ہے ۔

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۱۶۷

۵. (مجازاً) اوبڑ ، اوندھی سمجھ کا ، اوندھا ۔

ان کا دماغ ہی ٹیڑھا ہے ۔

۱۹۶۳ تمدن ہند ، ۴۴۴

۶. خفا ، ناراض (جامع اللغات) ۔

۷. (مجازاً) اُلٹا ۔

سیدھی باتوں کا جو ٹیڑھا ہمیں دیتے ہو جواب
کچھ زمانہ سے ہے دستور تمہارا اولٹا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۵۰

۸. مشکل ، کٹھن ، سمجھ میں نہ آنے والا ۔

جیمز ٹیڑھے حروف میں لکھتا ہے ۔

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۸۷

[س : ترچھا + کہ + कः : तिर्यक]

— بانکا (— مغ) صف ۔

طرح دار ، وضع دار ، چھیلا ، اکّھڑ ۔

ٹیڑھے بانکے ہوے اس شوخ کے آگے سیدھے
کیا ہی کج فہم ہے وہ جو اسے سمجھا سیدھا

۱۸۶۰ الماس درخشاں ، ۱۹

[ٹیڑھا + بانکا (رک)]

— بتلانا ف ل ۔

اینٹھ کر بولنا ، اکڑنا ، الٹی باتیں کرنا (جامع اللغات) ۔

— بڑنگا (— فت ب ، ڑ ، غنہ) صف ۔

ٹیڑھا ، خم دار ، ناقص ۔

کیا ان لمبی لمبی زلفوں میں ولایت گھسی ہوئی ہے ، کیا یہ ٹیڑھا بڑنگا عصا عصائے موسیٰ کا حکم رکھتا ہے ۔

۱۹۲۸ مہرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۶۵

[ٹیڑھا + بڑنگا (رک)]

— بنانا محاورہ ۔

دیوار وغیرہ کا سیدھا نہ بننا ، کج ہو جانا (جامع اللغات) ۔

— بننا محاورہ ۔

ٹیڑھا بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) ۔

— بیڑا/بیڑھا (— ی مج) صف ۔

ٹیڑھا ، کج ، خم دار ، چکردار ۔

ذرا راستہ ٹیڑھا بیڑھا ہوا کہ خود اوپر سے نیچے آ رہے ۔

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۳۵

[ٹیڑھا + بیڑھا (رک)]

— پن (— فت پ) امذ ۔

۱. کجی ، خم ۔

جب کسی جوڑی ہوئی ہڈی کے اچھے ہوجانے کے بعد ٹیڑھا پن اور ابھار ظاہر ہو ۔

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۷

۲. (مجازاً) شرارت ، مخالفت ، سرکشی ، جہالت ۔

ہم میں ٹیڑھا پن جو آجائے تو وہ سیدھا کرے
دیوتا بگڑیں تو پھر سرکار اس کو کیا کرے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۱۹

[ٹیڑھا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— ترچھا (— کس ت ، سک ر) صف ۔

رک : ٹیڑھا بانکا ۔

ہاں ٹیڑھے ترچھے ہونگے جس دن پھر میرا تباہ غیر ممکن ۔

۱۸۸۲ تفسیر عنت ، ۲۶

[ٹیڑھا + ترچھا (رک)]

— جواب (— فت ج) امذ ۔

وہ جواب جس سے ناخوشی یا اکھڑپن ظاہر ہوتا ہو ۔

بات سیدھی کی سو تھا مد کور قد
ذکر ابرو میں دیا ٹیڑھا جواب

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۶۱

سرو قد میں نے کہا تو آنے بل ابرو پہ کیوں
اتنی سیدھی بات اس کا اس قدر ٹیڑھا جواب

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۴۴

[ٹیڑھا + جواب (رک)]

— چلنا محاورہ ۔

صحیح طریقے پر نہ چلنا ، غلط روی یا سرکشی اختیار کرنا ۔

جو ٹیڑھے چلتے تھے وہ ماننے کی بات پر کان دھرنے لگے ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۸۵

اگر تم ٹیڑھے چلوگے تو تلوار سے تمہارا بل نکال دوں گا ۔
۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۳۲

— رہنا محاورہ ۔

کشیدہ رہنا ، آزردگی اور برہمی پر قائم رہنا ، ناراض رہنا ۔
وہ فغفور سے ٹیڑھے رہے اور ان کی اطاعت قبول نہ کی ۔
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۶۴

— سمجھنا محاورہ ۔

کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا ، الٹا سمجھنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۲) ۔

— سوال (— فت س) امذ ۔

ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو ، پیچیدہ مسئلہ ۔
اس واقعہ کی ذمہ داری کس پر ہے یہ ایک ٹیڑھا سوال ہے ۔
۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۵۰

[ٹیڑھا + سوال (رک)]

— قط (— فت ق) امذ ۔

قلم کی ترچھی کٹی نوک (ماخوذ : جامع اللغات) ۔
[ٹیڑھا + قط (رک)]

— میڑا/میڑھا (— کس مج م ، سک ء / ی مج) صف مذ ؛ مث : ٹیڑھی میڑی ۔

رک : ٹیڑھا ترچھا ۔
دین کے رستے دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ . . . بعض ٹیڑھے میڑھے ۔
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲۶

فصیل اس کی ایسی ٹیڑھی میڑھی عجیب قسم کی بنی ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا ۔
۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۱۳

[ٹیڑھا + میڑا/میڑھا (تابع)]

— وقت (— فت و ، سک ق) امذ ۔

برا وقت ، مصیبت کی گھڑی ۔
یہ ایسا ٹیڑھا وقت ہوگا کہ اس وقت گرو اپنے چیلی چانٹوں سے دست بردار ہوجائیں گے ۔
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۸

ایسے ٹیڑھے وقت میں سر سید کے ہوش و حواس بالکل بجا اور درست رہے ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۷۰

[ٹیڑھا + وقت (رک)]

— ہونا محاورہ ۔

۱. خمیدہ یا کج ہونا (نوراللغات) ۔

۲. اینٹھنا ، اکڑنا ۔
سر جھکاؤں تو اور ٹیڑھے ہو کیا تمہیں چڑھ ہے سلام سے ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۳

۳. ناراض یا خفا ہونا ، آشفتہ خاطر ہونا ۔
سیدھا رہا ہم سے شام تک تو ٹیڑھا ہوا شب کو اے فلک تو
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۹

ٹیڑھائی (ی مج) حف ۔

رک : ٹیڑھاپن (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔

ٹیڑھی (ی مع) امث ۔

رک : ٹڈی ۔
کسی سال میں ٹیڑھی بھی آجاتی ہے ۔
۱۸۶۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۶

ٹیڑھی (ی مج) صف مث ۔

۱. ٹیڑھا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل ۔
طرہ چھوٹا ہوا اور سر پہ ہے بانکی دستار
اور ٹیڑھی کبھی ٹوپی ہے مغرق زر کار
۱۸۶۳ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۰۶)

۲. (مجازاً) کڑی ، سخت ، عتاب آمیز ، قہر آلود (بات وغیرہ) ۔
میری سیدھی بات پر ہوتے ہیں ٹیڑھے اے ظفر
جبکہ ٹیڑھی میں نے کی تاہم سیدھے ہوگئے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹

— آنکھ (— نظر/نگاہ) سے دیکھنا محاورہ ۔

غصہ سے دیکھنا ، بگڑ کر دیکھنا ۔
اگر سڑک پر بھی کوئی تیرے بچے کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا تو بہت بگڑے دیں پہنچتی ۔
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۱

— آنکھیں کرنا محاورہ ۔

نارضامندی ظاہر کرنا ، بری نگاہوں سے دیکھنا ، بے مروتی کرنا (نوراللغات) ۔

— بات امث ۔

۱. مخالفانہ بات ، ایسی بات جو معقول اور مناسب نہ ہو ، ناگوار بات ۔

کبھی ٹیڑھی باتوں گو کے ایسے مارتی .
نثر بے نظیر ، ١١٣
١٨٠٢
اگر مجھ سے ٹیڑھی بات کی تو ایک ہاتھ ایسا رسید کروں گا کہ چہرہ بدل جائے گا .
شمع ، اے ، آر ، خاتون ، ٢٠٦
١٩٣٩
[ٹیڑھی + بات (رک)]

— ٹوپی (— و مج) امث .

ترچھی ٹوپی جو بانکپن کی نشانی ہے (جامع اللغات) .
[ٹیڑھی + ٹوپی (رک)]

— چلنا محاورہ .

الٹے راستے پر چلنا ، سب کے خلاف روش اختیار کرنا .
جب اس نے دیکھا کہ دنیا ٹیڑھی چل رہی ہے تو اس نے دنیا ترک کردی .
الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٣٢٠
١٩٣٣

— چھری (— ضم چھ) امث .

(اعصاب) قوہہ کرنے کا آلہ (جامع اللغات) .
[ٹیڑھی + چھری (رک)]

— سنانا محاورہ .

برا بھلا کہنا ، مخالفانہ جواب دینا .
کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں
ٹیڑھیاں وہ مجھے سناتا ہے
میر (فرہنگ آصفیہ)
١٨١٠
ٹیڑھیاں گر وہ سناتے ہیں تو یہ تہذیب ہے
کانگرس نے بات سیدھی کی تو منہ پھٹ ہو گئی
بہارستان ، ٤٨٩
١٩٣١

— سیدھی (— ی مع) صف .

آڑی ترچھی ، الٹی سیدھی .
اگر بدقسمتی سے کسی ناواقف اور جاہل نے ٹیڑھی سیدھی لکیریں کھینچ دیں تو ہمیشہ کے لیے بد نما ہو گیا .
آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ٢١
١٩٥٨
[ٹیڑھی + سیدھی (رک)]

— سیدھی سنانا محاورہ .

الٹی سیدھی باتیں کرنا ، سخت سست باتیں سنانا .
لگ چلا ہے تو پھر نہ رکیو دلا
ٹیڑھی سیدھی جو وہ سنا بیٹھے
دیوان رند ، ١ : ١٩٣
١٨٣٢

— قسمت (— کس ق ، سک س ، فت م) امث .

بری قسمت .
سیدھی قسمت ٹیڑھی قسمت سب کا علاج ہے درد محبت
رمز و کنایات ، ٨٣
١٩٣٦
[ٹیڑھی + قسمت (رک)]

— کھیر (— ی مع) امث .

دشوار کام ، ٹیڑھا کام ، مشکل کام .
یہ سچ ہے راہ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر
نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں
گلزار داغ ، ٢٣٥
١٨٦٨
شہزادوں کا سلسلے سے بٹھانا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے .
آخری شمع ، ٣١٠
١٩٢٨
[ٹیڑھی + کھیر (رک)]

— کھیر نہ کھاتے بنے نہ چھوڑتے بنے کہاوت .

مراد : اہم کام جس کو سر انجام دینا دشوار ہو اور چھوڑنے میں ملامت (فرہنگ اثر) .

— میڑھی (— ی مع) صف مث .

رک : ٹیڑھا میڑھا .
مجھے کیا خبر تھی کہ ایک پرانی گلی سڑی ٹیڑھی میڑھی چھڑی کے بدلے مجھے ایسا اچھا سچا اور مضبوط عصائے پیری ملے گا .
مکتوبات عبدالحق ، ٢٦٥
١٩٣٣

— نظر/نگاہ (— فت ن ، ظ / کس ن) امث .

قہر کی نگاہ ، غصہ بھری نظر .
کیا مجال جو کوئی ٹیڑھی نظر سے دیکھ سکے .
بوستان خیال ، ٦ : ٢٥٦
١٨٩٠
پڑے تجھ پہ دشمن کی ٹیڑھی نگاہ
تو جامن کی صورت وہ ہو رو سیاہ
قاسم اور زہرہ ، ١٥
١٩١٠
[ٹیڑھی + نظر / نگاہ (رک)]

ٹیڑھے (و مج) صف .

(مجازاً) آزردہ ، برہم ، ٹیڑھا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .
عاشقوں سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی
چشم سے برگشتہ تیرے موئے مژگاں ہو گئے
آتش ، ک ، ١٥٣
١٨٣٦

ــ تار کا صف .

چاندی سونے یا کسی اور چمک دار دھات کے خمیدہ تاروں سے بنا ہوا ، (جوتے کا اوپری حصہ یا ٹوپی وغیرہ جس پر اس قسم کے تاروں کا کام کیا گیا ہو) .

ہے مناسب کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا
پاؤں میں اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱

ــ ترچھے (ــ کس ت) صف .

رک : ٹیڑھا ترچھا .

ٹیڑھے ترچھے بہت سے دیکھے ہیں
بس جی بس ہم سے بانکپن نہ کرو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۷

ــ توے کی روٹی کو گھن نہیں لگتا کہاوت .

(مجازاً) بڑا مشکل کام ، شریر کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا (نجم الامثال ، ۳۸۰) .

ٹیزَل (ی مع ، فت ز) امذ .

خار شتر ، اونٹ کٹارا ، ولائتی گوکھرو ، لاط : Dipsacus .
ٹیزل کے پتے ایک دوسرے کے رو برو اس طرح نکلتے ہیں کہ تنے کے قاعدے سے مل کر وہ صراحی کی شکل کے بن جاتے ہیں اس صراحی میں پانی بھرا رہتا ہے .

۱۹۳۹ رسالہ علم نباتات ، ۹۰

[انگ : Teasel]

ٹِیس (و مع) امث .

۱. درد ، تکلیف ، پیڑ ، کسک ، چمک .

دکھ درد ٹیس جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا
پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھ کو سنائیں کیا

۱۸۹۸ سوز ، د ، ۷۵

کھاتے ہی آنکھوں میں ٹیس پڑ گئی .

۱۸۹۳ حیات صالحہ ، ۹۳

۲. شیرازہ ، کتاب کی سلائی یا بخیہ (اپو ، ۳ : ۲۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : ترس त्रस ؛ رک : ٹسک]

ــ مارنا محاورہ

درد کرنا ، ٹپکنا (جامع اللغات) .

ٹیسْٹ (ی مع ، سک س) امذ ؛ ~ ٹسٹ .

۱. جانچ ، (اسکول وغیرہ کا) قبلی امتحان جو سالانہ امتحان سے پہلے لیا جاتا ہے .

کتابیں اٹھا کر وہ میں سے ٹھنک کر کہتی : آج ہسٹری کا ٹیسٹ ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۶۹

۲. سائنسی تجزیہ جس سے کسی مرکب کے اجزا کو معلوم کیا جائے .

آج بھی ٹانگ کا درد رفع کرنے کے لیے انجکشن لگائے گئے اور ان کا خون ٹیسٹ کیا گیا .

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ دسمبر ، ۱

۳. جانچنا ، پرکھنا .

ریڈی ایٹر کو ٹیسٹ کرنے کے لئے ایک طرف سے کسی چادر کے ٹکڑے سے جھال دینا چاہیے .

۱۹۲۳؟ آئینۂ موٹر ، ۸۴

[انگ : Test]

ــ میچ (ــ ی این) امذ .

رک : ٹسٹ میچ .

ہو رہے ہیں ہند و پاکستان میں جو ٹیسٹ میچ
اُن کا ہر ہر کھیل اک تاریخ دہرانے لگا

۱۹۵۲ قطعات ، ۱ : ۳۱۰

ٹیس دار (ی مج) صف ؛ ~ ٹیسٹ دار .

مزہ دار ، چٹخارہ دار .

کباب ملائم ہو ، خستگی ہو ، ٹیس دار ہو .

۱۹۴۷ شاہی دستر خوان ، ۹۹

[ٹیس (= انگ : Taste) + دار (رک)]

ٹیسْنا (ی مع ، سک س) ف ل .

ٹیس اٹھنا ، چمک ہونا ، بار بار درد یا خلش محسوس ہونا .

یہ ساری رات ٹیسا ہے نہیں سونے دیا دم بھر
الٰہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵

مگر ورکاش کی یہ حرکت اس کے دل میں پھوڑے کی طرح ٹیستی رہی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۸

[رک : ٹیس + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹیسُو (ی مج ، و مع) امذ .

۱. ڈھاک کا درخت یا پھول جس میں سے زرد رنگ نکالا جاتا ہے ؛ پلاس ، لاط : Butea frondosa

ہوا مجنوں کے حق میں دشت گلزار
کیا ہے عشق کے ٹیسو نے ان سرخ

۱۷۵۶ دیوان زادہ حاتم ، ۱۵

جتنی جھاڑیاں تھیں ان سب میں کسنبھ اور ٹیسو اور ہار سنگار پڑ گیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۲

ہے جنت نظارہ بہارگل ٹیسو رنگینی لالہ ہے نثار گل ٹیسو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۹

۲. ایک ہندو بہادر جس کا مٹی کا پتلا لڑکے دسہرے کے دنوں میں نکالتے ہیں اور گھر گھر لیے پھرتے ہیں اور دسہرے کے دن اس کو توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں .

حضرت کسی طرح بھی دسہرہ کے ٹیسو سے کم نہیں معلوم ہوتے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۵۸

۳. بڈھا آدمی جو رنگین لباس پہنے ہو (اپ و ، مشیر ، ۶) .

[ف : ٹیسو टेसू]

ـــ بنانا محاورہ .

۱. ٹیسو کا سوانگ بنا کر نکالنا (نوراللغات) .

اے جان کبھی ہم نے بھی چھنجھیا تمہیں سانگی
تم نے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا

۱۸۲۹ جان ، د ، ۲ : ۲۲۴

۲. (کنایۃً) ہنسی اڑانا (نوراللغات) .

ـــ رانی امذ .

رک : ٹیسو معنی نمبر (۲) .

ٹیسو رانی کا مطلب یہ تھا کہ دسہرہ کے دنوں کے قریب لڑکے مٹی کی ایک مورت بناتے تھے جو تین لکڑیوں پر ٹکی ہوتی تھی اس میں چراغ رکھنے کی جگہ بھی ہوتی تھی اس کو وہ گھر گھر لیے پھرتے تھے اور پانچ چھ دن میں جو نقدی وصول ہوتی تھی اس کی مٹھائی لیکر آپس میں تقسیم کر لیتے تھے .

۱۹۲۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۲۳

[ٹیسو + رانی (رک)]

ـــ کا گیت (ـــ ی مع) امذ .

وہ تک بندی جسے لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے پھرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ نکلنا محاورہ .

لڑکوں کا ٹیسو (معنی نمبر ۲ کو لے کر جلوس وغیرہ کی صورت میں گھومنا پھرنا .

ہر اک صاحب حشم کا دور ہے دس روز عالم میں
دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

ٹیسُوا (۱) (ی مج ، ضم نیز سکـ س) امذ .

رک : ٹسوا ، آنسو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹیسُوا (۲) (ی مج ، ضم نیز سکـ س) امذ .

رک : ٹیسو (شید سا کر) .

ٹیشُو (ی مع ، و مع) امذ .

رک : ٹشو .

ٹیشو تالت یا کسی باریک تران انی ہوئی چیز کے لیے صرف بول چال میں آتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۳

[انگ : Tissue]

ٹیک (۱) (ی مع) امث .

۱. جانوروں کی پیشانی (نوراللغات) .

ٹیک کی چوٹ کھانے سے شیر الٹ کر گرا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹

۲. مرغ کا ایسا تاج یا کلغی جو گھنگرالی ہوئی ہو یعنی بجائے سیدھے ہونے کے گھنڈی نما ہو ، کلغی کے اطراف سر کا حصہ (اپ و ، ۸ : ۲۱۳)

۳. ایک زیور جو پیشانی پر پہنا جاتا ہے ؛ خون کی لکیر ، دھار ؛ چوٹی کی گرہ ؛ جوڑا (جامع اللغات) .

[ف : ٹیک टीका]

ـــ چلانا محاورہ .

مرغ کا لڑتے وقت ٹیک مارنا ، مرغ کا لڑائی میں کلغی کو حرکت دینا .

اگر گردنا ہو تو کنسیر اور ٹیک چلاتا ہو گا اور کاٹے مارتا ہو گا .

*۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۳۲

ٹیک (۲) (ی مج) امذ .

(نگینہ گری) تل ، نگ کی سطح کا درمیانی نقطہ جو کسی نگ میں نوک دار اور کسی میں چپٹا آنکھ کے تل کے مشابہ ہوتا ہے (اپ د ، ۴ : ۵۱) .

[س : تلک तिलक]

ٹیک (۳) (ی مج) صف : م ف (قدیم) .

رک : ٹھیک .

ٹیک کہتے ہیں مُکھ ہو کعبہ ہے
اس میں پُتلی کا کیوں کیا ہے محل

۱۶۶۹ رسالہ قربیہ (ملحقات اردوے قدیم ، ۳۶)

ٹیک (ی مج) امث .

۱. تھونی ، کھمبا ، روک ، اڑواڑ (نورالّلغات ؛ پلیٹس) .

۲.(i) پایہ وغیرہ جس پر کوئی چیز ٹک سکے ، سہارا .

ہر کرسی کے چاروں کونوں پر چار ٹیکیں تھیں .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۲۳۳

(ii) (مجازاً) پشتی ، سہارا .

مسلمانوں کی کوئی ٹیک باقی نہ رہی .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۳

۳.(i) آبرو ، بھرم ، بات .

چھوڑ کے یہ کمائیاں اپنی ہی رکھوں ٹیک میں
لاکھ نہیں نہیں کریں ، ان کی نہ مانوں ایک میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۴۳

(ii) استحکام ، اتحاد .

سب مل کر ہوئے نہیں ایک
اپنے ملک کی رکھو ایں ٹیک

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۵

(iii) عہد ، قسم ، وعدہ .

وہی پرماتما جس نے اب تک یہ ٹیک نباہی اب بھی تمہارا پرن نبھائے گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۶

۴. استھائی ، انترا ، گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جائے (فرہنگ آصفیہ) .

۵. علامت ، کام .

کھڑی پیچھے تھی چھری سانولی ایک
کہ چوری جھلنے کی رکھتی تھی وہ ٹیک

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۹۱

گھر میں جھاڑو لگایا ، چولہا جلایا اور کنوئیں سے پانی لانے چلی ، اس کی ٹیک پوری ہو گئی تھی

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۹۵

۶. آڑ ، اوٹ .

دونی کی اٹھ گئی تھی بیچ سے ٹیک
گل و بلبل پتنگ اور شمع تھے ایک

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴۳

۷. اڑ ، ضد .

بسدیو سوچنے لگے کہ یہ پاپی تو اس بدھ کیسے اپنی ہٹھ کی ٹیک پر ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۱

تنک مزاج ہیں مگر سرشت ان کی نیک ہے
نہ ضد کبھو نہ ہٹ کبھو ذری سی ان میں ٹیک ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۱

۸. کشتی کا ایک داؤ .

داہنے ہاتھ سے سیدھا کٹ مار کر بائیں ٹیک داہنی ٹوک دے کر اندر کے چکر سے سیدھا کاٹ مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۳۸

۹. ٹیلا ، پہاڑی .

کیا ٹیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجھے
رہے پاؤں مڑی پرت کا چڑنے چڑنے

۱۶۷۲ کلیات شاہی ، ۱۲۰

۱۰. لوہے کا بنا ہوا موٹا چوکھٹا جو بڑے منھ کے چولہے پر بطور سہارا رکھا جاتا ہے تاکہ پتیلا گر نہ جائے .

اوجھل پتیلا کے رکھنے سے ٹیک لوبک نہ کھائے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۹

[ٹیکنا (رک) سے]

— آلہ (— فت ل) امذ .

چھوٹی میز ، چوکی وغیرہ ، اسٹینڈ .

وہ غضب کا دست کار تھا ، اس نے خورد بینوں کے لیے ہلکے پھلکے مگر مضبوط ٹیک آلے (اسٹینڈ) بنائے .

۱۹۷۰ زعماے سائنس ، ۱۰۴

[ٹیک + آلہ (رک)]

— دینا محاورہ .

رک : ٹیکنا ؛ نشان لگانا .

انگریز نے ایک سوئی لے کر اس کی ایکہ جگہ پر ٹیک دی کہ یہ ہوگا .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۹

ــــ دھرنا محاورہ .

کسی بات کے کرنے کا مصمم ارادہ کر لینا ، سختی سے کاربند ہونا (پلیٹس) .

ــــ رکھنا محاورہ .

عزت یا آبرو رکھنا ، بات رکھنا .

چا اس کو رکھ لے مری ٹیک تو
کہ بیکس کا والی ہے صرف ایک تو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۸۰

ــــ رہنا محاورہ .

بات رہنا ، بھرم رہنا ، اعتبار رہنا ، عزت رہنا (فرہنگ آصفیہ).

ــــ کرنا محاورہ .

(کسی پر) بھروسا کرنا ، انحصار کرنا ، (کسی کا) سہارا لینا .

اب میرے کون بیٹھا ہے جس پر ٹیک کروں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۶۷

ــــ کی بیڑی (ــــ ی مج) امث .

دو چورس پتھروں کی لکڑ میں بنے ہوئے کھانچوں کو باہم اوپر تلے ملا کر ایک جان بنایا ہوا جوڑ ؛ دو پتھروں کے سروں کی ایک قسم کی جڑائی) (ا پ و ، ۱ : ۵۱) .

ــــ لگانا محاورہ .

سہارا لینا .

میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور درختوں کے پتے جھاڑ کر بکریوں کو کھلاتا ہوں .

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۹۳

۲. آسرا کرنا (دوسرے کا) .

بیمار تھے اس لئے بعض مشاہیر علمائے مدینہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۶

ٹیکا (ی مع) امذ ؛ ← ٹیکہ .

۱. پیشانی پر صندل یا سیندور وغیرہ کا نشان ، قشقہ ، تلک .

جو ٹیکا اس کے ماتھے پر لگایا
قمر نے اپنے دل پر داغ کھایا

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۶۲

مقابلہ جو کرے کوئی چاند پھیکا ہے
جبین شوخ پہ صندل کا سرخ ٹیکا ہے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۳۷

۲. وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں شادی سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگون نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

۳. (عو) ماتھے کا زیور جو عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے اور جس کے نیچے موتیوں کی جھالر ہوتی ہے ؛ چاندلا ، سیس تلک (ا پ و ، ۳ : ۲۵) .

ہرے مینے کا ٹیکا تجہ پشانی پر دسیا مجہ ہوں
تن جوڑی ترمنیاں کی چھوٹی ہیں ایک سبزک پر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۳

سونے کا زرینا سونے کا ہے آنگ
سونے کا ہے ٹیکا سونے کی ہے مانگ

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۶

مرکی و نتھ مانگ ٹیکا کان پھول
دیکھ کر گئی سدھ سگلی تن بن کی بھول

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۲۰۶

ٹیکا زینت کا زیب سر تھا افشاں کا ستارہ اوج پر تھا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۲

گاؤں کی اک نگار ہوش ربا سر پہ ٹیکا نہ ہاتھ میں چھلا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۶۰

۴. (چابک سواری) گھوڑے کے چہرے کے ساز میں ماتھے پر لٹکنے والا مخروطی شکل کا چمڑے کا آویزہ ، سوس (ا پ و ، ۵ : ۳۰) .

کبھی مشرق سے اگر جست کرے مغرب کو
چاند ٹیکا ہو تو خورشید بنے داغ کفل

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۷

۵.(i) داغ ، دھبا .

اگر کفر ہے طاعت سے بھی اپنی پیدا
نقش سجدہ کا ہے پیشانی کا ٹیکا ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۰

جان دینے کی قسم کھانے والوں کے ہاتھوں اور کپڑوں پر زعفران کے ٹیکے اور چھینٹے دیے جاتے تھے .

۱۹۲۶ شوقین ملکہ ، ۱۲۸

(ii) وہ سیاہ نشان جو نظر بد سے بچنے کے لیے عورتیں ٹوٹکے کے طور پر لگاتی ہیں .

سو کالے ٹیکے تھے گویا رخ زبا کت کے
کہیں نظر نہ لگے اس لیے رہے تھے لپٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

(iii) (مجازاً) نیک نامی یا بد نامی ، شہرت .

سجدہ تو میں کرتا ہوں مگر خوف ہے اتنا
بد نامی کا ٹیکا نہ بنے داغ جبیں کا

۱۸۶۳ دیوان اسیر ، ۹۳

اگر سارے گئے تو نام تمھارے زمانے کے چہرے پر جوان مردی کا ٹیکا ہو کر چمکیں گے .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، قصص ہند ، ۲ : ۳۳

۶. (ہندو) الزام ، دوش .

اے احمق اپنا دام کھوٹا ہے تو پرکھنے والے پر کیا ٹیکا ہے .

۱۸۳۵ بجین مثال (ق) ، ورق ۴

۷. ایک رسم جو ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا کی جاتی ہے ؛ جہیز .

دوسرے دن گاؤں کے معززین جمع ہوئے اور سدن کا ٹیکا ہو گیا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۴۴

۸. (ہندو) راج تلک ، گدی پر بٹھانے کی رسم ؛ تاج یا گدّی کا وارث ، جانشین ، کنور ، ولی عہد (فرہنگ آصفیہ) .

۹. (i) وہ نشتر یا زخم جو چیچک طاعون اور دوسرے متعدی امراض سے بچاو کے لیے عموماً بانہہ میں دوا کے ساتھ لگایا جائے ؛ سرنج یا سوئی سے جسم میں دوا داخل کرنے کا عمل (خواہ بازو پر کیا جائے یا کولھے پر) ، سرنج یا سوئی کے ذریعہ داخل کی جانے والی دوا ، انجکشن .

آج تک کسی انگریز کے موتھ پر چیچک کا داغ نہیں دیکھا مگر یہاں یہ صورت ہے کہ ٹیکے کے نام سے ہول آتا ہے .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۶۳

اگر یہاں کوئی ٹیکا لگانے والا آ گیا تو سب سے پہلے میں اپنے اوپر ٹیکا لگواؤنگا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۶۶

[س : تلک + کا : क + तिलक]

— بھیجنا محاورہ .

(ہندو) نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی بھیجنا ، نشان بھیجنا ، نشان چڑھانا ، سگائی کرنا .

ایک برہمن بلوا اسے ٹیکا اور سب رسوم کی چیزیں سونپ اسی برہمن کے ساتھ بھیجا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۸

اپنے معتمد پروہت اور نائی کے ساتھ ٹیکہ بھیج دیجئے . . . آپ کو خدا نے ایک لڑکی دی ہے اور مجھے خدا نے ایک لڑکا دیا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۸۴

— چڑھنا محاورہ .

تخت نشینی کی رسم ادا ہونا .

سب راجہ باہم مل کر جمع ہوئے کہ رامچندر کا ٹیکا چڑھنا ہے یعنی انھیں راج گدی ہوتی ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۳۹

— دلوانا محاورہ (شاذ) .

رک : ٹیکا لگوانا .

اس گرمی میں ننھے کو ٹیکہ دلوایا .

۱۸۸۱ ضوزۃ الخیال ، ۲ : ۷۰

— دینا محاورہ .

۱. ماتھے وغیرہ پر ٹیکا لگانا .

ایک ڈبیہ اپنی کمر سے نکالی اس میں اگیاری کی خاک تھی . اس کا ٹیکہ جبین ابلچی پر دیا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۱۴

ماؤں نے بیٹوں کو کلیجے سے لگایا ، بہنوں نے ٹیکا دیا اور کہا خدا کے سپرد .

۱۹۳۳ چرچ ، ۵۱۵

۲. چیچک وغیرہ کا ٹیکا لگانا .

میز کی دراز سے ربڑ کا دستانہ اور ٹیکہ دینے کا سامان نکالا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۵

— دھرنا محاورہ .

رک : ٹیکا لگانا .

کھونکچی سیتہ لہو بھر کالا ٹیکا کہہ پہ دھر

۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۳۳ ب

— ڈالنا محاورہ (قدیم) .

(چیچک وغیرہ کا) ٹیکا لگانا .

بہتر ترکیب یہ ہے کہ بعد اس عرصے کے پھر ٹیکا ڈالیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۷

— کرنا محاورہ .

۱. (ہندو) راج تلک کی رسم ادا کرنا ، گدّی پر بٹھانا .

حضور ! نواص میں ٹیکا کرنے کو بلایا ہے .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۲۳۸

۲. سگائی کرنا ؛ رخصت کرنا ، بدا کرنا (نوراللغات) .

۳. چیچک وغیرہ کا ٹیکا لگانا (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ .

۱. ماتھے پر نشان لگانا ، دھبّا یا داغ لگانا ؛ ٹیکا (زیور) پہننا (جامع اللغات) .

۲. نشتر وغیرہ سے زخم لگا کر یا سرنج یا سوئی کے ذریعے جسم میں دوا داخل کرنا ، انجکشن کرنا .

سرکار نے جو ٹیکا نکالا ہے ... اگر سو بچوں کے لگایا جائے تو خدا کی ذات سے ... نوے کے تو چیچک بالکل نہ نکلے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۶۳

میں ٹیکے لگانے لگا بالکل اسی طرح جیسے ہسپتالوں میں ... ادنیٰ ملازم بھی انجکشن لگا دیتا ہے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۴۳

— لگنا محاورہ .

ٹیکا لگانا (رک) کا لازم .

سب کونوں کے ماتھوں پر کیسر اور چندن کے ٹیکے لگے ہوں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۷

— لگوانا محاورہ .

ٹیکا لگانا (رک) کا متعدی .

سرکاری ڈاکٹر چیچک کے دنوں میں گلی گلی پھرتے ہیں کہ کوئی اپنے بچہ کے ٹیکا لگوائے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۳

ٹیکا لگوانے کے بعد پھر ایسے دیہات میں ایسے گھروں میں جانا جہاں طاعون کا اثر پھیلا ہوا ہے مضر نہیں بتاتے .

۱۹۰۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۵

— لینا محاورہ .

رک : ٹیکا لگوانا .

میں ٹیکا ویکا نہ لوں گی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۶

ٹیکا (ی مج) امذ .

۱. پشتہ ، تھونی ، سہارا ، (رک) ٹیک .

یہ چونچ کی ہڈی پیڑو کے اندر ہے سو اعضا کے ٹیکے کے واسطے ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۰

اس کا سائبان یا چھجہ چوبی تھا جس کے بعض ٹیکے اب تک اپنی جگہ موجود ہیں .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۱۶

۲. (مجازاً) بھروسا ، سہارا .

کسی پر تو ترکھ رزق کا ٹیکا .

۱۶۶۳ نورلین ، ۳۲

[ٹیک (رک) سے]

— ٹیپنا محاورہ (قدیم) .

رک : ٹیکا لگانا .

کیسر نے ٹیکا ٹیپ کر دیتی سون جب بھال پر

۱۷۶۵ کلیات شاہی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۳۷)

— دینا محاورہ (قدیم) .

۱. سہارا دینا .

بادشاہ کی دوستی بوج آئے ٹیکانئیں دی تھی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۳۷)

ایک قسم کی تپائیوں سے ... ٹیکا دے کر یا اونچا کر کے مطلوبہ بلندی پیدا کر دی جائے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۴۴

۲. تکیہ کرنا ، ٹیک لگانا .

توڑے خدا سے جوڑے بتوں سے پھر آج اوفش
بیٹھے ہوئے ہیں دہر میں ٹیکا دیے ہوئے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۹۶

— رکھنا محاورہ (قدیم) .

بھروسا کرنا منحصر کرنا .

مصحف میں جو سب مصحفوں کا امام ہے خلل دیکھنا اور اس کی کتابت میں لغزش پانا پھر اس کو درست نہ کر کے چھوڑ دینا اور بعد کے لوگ اس کو درست کرنے پر ٹیکا رکھنا ، اس کو عقل نہیں قبولتی .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۸۱۰

— لگانا محاورہ .

سہارا دینا یا لینا ، ٹیک لگانا .

تھا شکستہ پاوں جو اس کے بجائے
رکھ سر اپنا دیگ کو ٹیکا لگائے

۱۷۷۴ ریاض العارفین ، ۱۰۷

گاؤ تکیے پر ٹیکا لگا کر بیٹھے .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۳۲

ٹیکان (ی مج) امذ (قدیم) .

۱. ٹیلا .

چلیا تھا ستا ایک جنگلے جنگل
چڑیا ایک ٹیکان پر جا کو بل

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۳۷

۲. اونچا چبوترہ یا کھمبا جس پر بوجھا ڈھونے والے اپنا بوجھ اتار کر تھوڑی دیر سستا لیتے ہیں (شبد ساگر) .

[رک : ٹیکن]

ٹیکانا (ی مج) ف ل .

اٹھنے بیٹھنے تیز چلنے پھرنے میں مدد دینا ، رک : ٹیکنا (شبد ساگر) .

ٹیکانی (ی مج) امث .

پہیے کو روکنے کی کیل ، کلی (شبد ساگر) .

[ٹیکنا (رک) سے]

ٹیک آف (ی مج) امذ .

ہوائی جہاز کا زمین سے اٹھنے اور فضا میں بلند ہونے کا عمل .

ایر ہوسٹس نے مسافروں سے بیلٹ باندھنے کو کہا اور جہاز نے ٹیک آف کیا .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۲۹

[Take off : انگ]

ٹیکنا (ی مج ، سک ک) امذ .

(بازاری ، کنایۃً) مرد کا آلۂ تناسل (ا پ و ، منیر ، ۶) .

[ٹیکنا (رک) سے]

ٹیکنج رس (ی مج ، فت ک ، سک ج ، فت ر) امذ .

گھوڑے کی ایک بیماری کا نام .

گھوڑی . . . کے بچے کو عوارض شدیدہ ٹیکنج رس داؤنت کرن باد پیدا ہو جاتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۹

[مقامی ؟]

ٹیکر/ٹیکرا (ی مج لیز مج ، فت ک / سک ک) امذ .

زمین بلند ، ٹیلا ، پہاڑی .

نور کو ہوا سے ٹکڑا نظروں سے غائب اس ٹیکرے پر ڈال دیا .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۸۶

ندی کے داہنے کنارے پر ایک ٹیکرا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷۵

[٠ : ٹیکرا टेकरा]

ٹیکُرا (ی مج ، ضم ک) امذ

پائی (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیکری (۱) (ی مع لیز مج ، سک ک) امث .

ٹیکرا (رک) کی تصغیر .

وہ بیٹھا ٹیکری پر ایک جا کر
فصاحت سے کہا سچ کوں ادا کر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۲۳

الگ جا کے ایک ٹیکری پر . . . رنگ ڈھنگ میدان جنگ کا ملاحظہ کرتا ہے .

۱۸۹۳ کوچک اختر ، ۳۷۹

کہیں گڑھے کہیں اڑی بڑی ٹیکریاں کہیں جھنڈ .

۱۹۰۴ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۳۵

ٹیکری (۲) (ی مع ، سک ک) امذ .

ناقص زمین کا چھوٹا قطعہ یا کھیت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٠ : ٹیکری टेकरी]

ٹیکُری (ی مج ، ضم ک) امث .

رک : تکوا ، بانس کی ڈنڈی پر ایک کونے پر لاہ لگی ہوئی جلاہوں کی پھرکی جس میں ریشم پھنسا رہتا ہے ؛ رسی بٹنے کا تکلا یا اوزار ؛ چماروں کا سُوا جس سے وہ تاگہ کھینچتے یا نکالتے ہیں ؛ گوپ نامی گہنا بنانے کے لئے سناروں کی سلائی جس پر تار کھینچکر پھندا دیا جاتا ہے ؛ مورتی بنانے والوں کا چپٹی دھار کا ایک اوزار جس سے وہ مورتی کا تل صاف اور چکنا کرتے ہیں (شبد ساگر) .

[س : ترکو तर्कु]

ٹیکریا (ی مع ، فت ک ، کس ر) امذ .

(مرغ بازی) وہ مرغ جس کی کلغی گھنگرالی ہوئی ہو یعنی بل کھائی ہوئی گھنڈی نما ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۱۴) .

[ٹیکا (رک) سے]

ٹیکڑا (ی مع ، سک ک) (قدیم) امذ .

رک : ٹیکر ، ٹیکرا .

کہ جب جاوے گا تو ایک پہاڑ نزدیک
اہے ایک ٹیکڑا بھی اس کے نزدیک

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، ۵۳

کچھ سپاہ ہمراہ لے جا کر . . . ٹیکڑے کی آڑ میں جا بیٹھے .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۱ : ۶

ٹَیکس (ی لین ، سک ک) امذ .

محصول ، لگان .

ٹیکس دیتے دیتے ہائے ہو گیا اب میں فقیر

۱۸۷۵ حباب کے ڈرامے ، ۲۰۸

ان ہی ٹیکسوں سے تو سرکار کا خرچ چلتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۵

اف : باندھنا ، بندھنا ، لگانا ، لگنا .

[Tax : انگ]

ـــ گُزار (ـــ ضم گ) صف ، امذ .

ٹیکس دینے والا .

اس سے ٹیکس گزاروں کو جو فوائد بہم پہنچے تھے ان کی اس مرحلے پر مناسب پبلسٹی نہ کی گئی .

۱۹۷٦ نوائے وقت ، لاہور ، ۱۲ اگست ، ۳

[ٹیکس + گزار (رک)]

ٹیکْسٹ (ی لین ، سک ک ، س) امذ .

کتاب کی اصل عبارت ، متن (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[Text : انگ]

ـــ بُک (ـــ ضم ب) امث .

(تدریس) نصاب کی کتاب ، درسی کتاب .

کیا ہی اچھا ہو اگر یہ بطور ٹیکسٹ بک . . . طلبا کو پڑھائی جائیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۵

[Text book : انگ]

ـــ کَمیٹی (ـــ فت ک ، ی لین) امث .

(تدریس) وہ کمیٹی جو مختلف درجات کے طلبہ و طالبات کے لیے نصاب مقرر کرے .

سید صاحب گیارہ برس تک بہار ٹیکسٹ کمیٹی کے ممبر بھی رہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۹۹

[Text Committee : انگ]

ٹَیکسی (ی لین ، سک ک) امث .

۱. کرائے پر چلنے والی موٹر کار جس میں عموماً میٹر لگا رہتا ہے جو فاصلے طے کرنے کے ساتھ ساتھ کرایہ بتاتا ہے .

ایک ٹیکسی منگا کر شوفر کو حکم دیا : جنرل پوسٹ آفس .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۱٦

۲. (مجازاً) بدکار عورت جو پیشہ کرائے .

تم کہاں آ پھنسے ہو ، یہ ٹیکسیاں کرائے پر چلاتا ہے . . . میں اس وقت تک اس مقامی اصطلاح سے بالکل بے بہرہ تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰۳

[Taxi : انگ]

ٹیکلا (ی مج ، سک ک) امذ .

(ٹھگی) مراد ٹھگوں کے مال میں سے وہ چیز جو اپنی جگہ پر شناخت ہو گئی ہو جہاں کی ہو وہیں پہنچائی جائے (اب و ، ۸ : ۱۸۲) .

اف : پڑنا .

[مقامی]

ٹیکَن (ی مج ، فت ک) امث .

۱. اڑواڑ ، تھونی ، ٹیک ، تکیہ گاہ .

ایک شخص کو کرسی پر ایستادہ کر کے دو لکڑیاں دونوں کہنیوں کے نیچے ٹیکن کے طور پر لگا کر وہ کرسی پاؤں کے نیچے سے نکال لیتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۷۰

ٹٹوں پر چڑھی ہوئی انگور کی بیل کی . . . ٹیکن اکھڑ جائے یا ٹوٹ جائے تو بیل . . . زمین پر لگ جاتی ہے .

۱۹۵۹ مقدر انسانی ، ۲۳۲

۲. سہارا ، ٹیک .

اس کو ٹیکن دے کر بٹھائے اور اس کے پیٹ کو نرم نرم ملے

۱۸۰٦ نورالہدایہ ، ۱٦۳

اف : دینا ، لگانا .

[ٹیک (رک)]

ٹیکْنا (۱) (ی مج ، سک ک) ف م .

۱. رک : لگانا ، لٹکانا ، رکھنا ، سہارا لینا ، جمانا ، گاڑنا .

بھی سجدے سے ، اوٹھتے بران تو سچ

نہ ٹیکے زمیں پر ہتیلیاں کی دہچ

۱٦۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۳۱

لنگر اس سے بھی گناہوں کا سرے اٹھ نہ سکا

ٹیک کر زانوؤں کو گاؤ زمیں بیٹھ گئی

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۹۰

یہ گلہ بان . . . لکڑی زمین پر ٹیکے . . . شیخ کے سامنے کھڑا رہتا ہے

۱۹۱۲ سفر بغداد ، ۱۰

۲. (قمار بازی) داؤ پر لگانا ، بازی پر رکھنا (فرہنگ آصفیہ)

. [س : ترایا + کرچ + ٹکنا]

ٹیکنا (۲) (ی مج ، سک ک) امذ .

ایک قسم کا جنگلی دھان ، چناو (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیکنالوجی (ی مج ، سک ک ، و لین) امث .

صنعت و حرفت کا علم ، حرفیات .

دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں سرعت رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے .

۱۹۶۹ — فن ادارت ، ۱۱۳

[Technology : انگ]

ٹیکنی (ی مج ، سک ک) امث .

۱. ٹیکن (رک) کی تصغیر .

اس سے ایک پشتہ یا ٹیکنی سی بن جاتی ہے .

۱۹۰۵ — دستور العمل نعل بندی ، ۱۳۰

۲. چھوڑی (شبد ساگر) .

ٹیکنیشین (ی مج ، سک ک ، ی مع ، کس مج ش ، فت ی) امذ .

کسی فن میں مہارت رکھنے والا ، کاریگر .

ٹیکنیشین بغیر کسی قابل ذکر تردد کے اپنے اوزاروں اور ساز و سامان کو چابک دستی سے استعمال کرنے لگتا ہے .

۱۹۷۱ — فوٹو گرافی ، ۱۱۷

[Technician : انگ]

ٹیکنیک (ی مج ، سک ک ، ی مع) امث : ~ تکنیک ، تکنک .

۱. (کسی فن سے متعلق) کاری گری ، طریق کار ، اصول فن .

اس ٹیکنیک کا استعمال کیا جو وہ اس سے پہلے کیتھوڈ شعاعوں کے بارے میں برت چکا تھا .

۱۹۷۰ — جدید طبیعیات ، ۱۰۴

۲. (ادب) طرز ادا ، صنعت گری ، فنی خوبی .

یہ امر نہایت دلچسپ ہے کہ . . . ادیب یا شاعر ٹیکنیک یا اسلوب میں تجربہ کی طرف نہیں جاتا .

۱۹۳۳ — ادب اور انقلاب ، ۲۷۶

[Technique : انگ]

ٹیکنیکل (ی مج ، سک ک ، ی مع ، فت ک) صف .

کسی خاص فن صنعت یا علم سے متعلق ، فنی .

ہاں یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ یہ پیشہ ورانہ تعلیم ٹیکنیکل ایجوکیشن کا کوئی بدل ہے .

۱۹۷۵ — مولانا محمد علی جوہر ، ۱۶۰

[Technical : انگ]

ٹیکنی کلر (ی مج ، سک ک ، فت ک ، ل) صف .

رنگین (عموماً فلم کے لیے بلیک اینڈ وائٹ کے مقابل) ، کئی رنگوں پر مشتمل .

کمرے کی فضا کچھ ٹیکنی کلر سی لگ رہی تھی .

۱۹۵۷ — خدا کی بستی ، ۲۰۵

جو بات ٹیکنی کلر میں ہے وہ بلیک اینڈ وائٹ میں کہاں .

۱۹۷۵ — سلامت روی ، ۱۱

[Technicolor : انگ]

ٹیکوا (۱) (ی مج ، سک ک) امذ .

تولن ، تھونی ، ٹکائی ، وہ آڑ یا اڑواڑ جو پہیے کو دھرے سے نکالنے کی صورت میں گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے دھرے کے نیچے لگائی جاتی ہے ، جدید ایجاد کی تولن جو بہت بھاری گاڑی یا انجن کے دھرے کے نیچے لگا کر پہیے کو زمین سے ادھر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے . اصطلاحاً ٹھیری کہلاتی ہے جو اس کے پیچوں کے گھمانے کی آواز کا نام ہے اور دمکل بھی کہتے ہیں ؛ نیز رک : ٹھیری ، اڑواڑ (ا پ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[ٹیک (رک) سے]

ٹیکوا (۲) (ی مج ، سک ک) امذ .

چرخے کا تکلا جس پر سوت کات کر لپیٹا جاتا ہے ، تکوا (شبد ساگر) .

[س : ترکک तकुआ]

ٹیکورا (ی مع ، و مج) امذ .

رک : ٹکورا (پاپیش) .

ٹیکی (ی مع) امث .

ایک قسم کا نقرئی مرصع زیور جس کو عروس کی پیشانی پر لگاتے ہیں ، رک : ٹیکا (نوراللغات) .

ٹیکی (ی مج) .

(الف) امث .

۱. ٹیک ، ٹیکا ، سہارا .
بادشاہ اکیلا بیٹھا ہے اپنے چہرے کو ہاتھ کی ٹیکی دیے کچھ سوچ رہا ہے .
۱۹۳۵　　الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲
۲. چلتے چلتے تھوڑی دیر کو ٹھہرنا ، قیام .
تھکے مارے مسافر کی طرح یہاں ٹکی لے لی .
۱۹۰۸　　مقامات ناصری ، ۶۷۷
اف : دینا ، لینا .
۳. کھپچیوں کا ڈھانچا یا ازواژ جس کے سہارے پالی میں لڑتے ہوئے مر جانے والے مرغ کو تھوڑی دیر کے لیے کھڑا رکھا جائے ، مرغ باز مرغ کے احترام کے لیے یہ عمل کرتے ہیں تا کہ حریف اس کو زندہ سمجھ کر مرعوب رہے اور رکھ دیے نہیں (اب و ، ۸ : ۱۰۱۳).
۴. وہ لکڑی جس سے چھت وغیرہ کو روک دیتے ہیں (نوراللغات) .
۵. رک : تھاپی (پلیٹس) .
(ب) صف .
۱. سہارا کیا ہوا ، بھروسہ یا اعتماد کے قابل ، بتوتی (پلیٹس) .
۲. کسی ہوئی بات پر جما رہنے والا ، اڑنے والا ، ہٹی ، ضدی ، اڑیل (شبد ساگر) .
[ٹیک (رک) سے]

ٹیکے کا (ی مج) صف .
۱. مخصوص ، نرالا ، انوکھا ، امتیازی .
ایک تم ہی ٹیکے کے نہیں ہو کہ سب آم تمہیں کو دے دوں .
۱۹۱۳　　مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۳
۲. ولی عہدی کا حق رکھنے والا (فرہنگ آصفیہ) .
[ٹیکا (رک) سے]

ٹیگرا (ی مج ، سک گ) امذ .
رک : ٹیکرا (پلیٹس) .

ٹیگھرنا (ی مج ، فت گھ ، سک ر) ف ل : ~ ٹگھلنا .
رک : پگھلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)
[ٹ : ٹیگھرنا टेघरना]

ٹیل (ی مج) امث .
چھوٹی مرغابی ، (حقارتاً) موٹی نوجوان عورت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ٹ : ٹیل टील]

ٹیل (ی مج) امث .
(لفظاً) دُم ، پونچھ (جانور کی) ؛ عقبی رخ ، پشت ، دُم چھلا ، پچھلا حصہ .
یہ ٹربائن . . . بہت موزوں ہوتی ہیں جہاں کہ ہیڈ یا ٹیل واٹر کے لیولوں میں بہت تنزل ہو .
۱۹۰۶　　راہنمائے انجینیری ، ۳۸
[انگ : Tail]

ــ شافٹ (ــ سک ف) امث .
شافٹ جس کا تعلق پروپیلر شافٹ (Propeller Shaft) سے ہوتا ہے ٹیل شافٹ کہلاتی ہے (آئینۂ موٹر ، ۱۰۶) .
[انگ : Tail Shaft]

ــ کوٹ (ــ و مج) امذ .
دو پاکھا کوٹ پیچھے سے کھلا اور سامنے کے دامن گول ترشے ہوئے .
دونوں دامن اس طرح کٹے ہوئے تھے کہ شیروانی ٹیل کوٹ بن گئی تھی .
۱۹۳۷　　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷۰
[انگ : Tail Coat]

ــ لیمپ (ــ ی لین ، سک م) امذ .
(ریل یا موٹر وغیرہ کی) عقبی لائٹ .
ٹیل لیمپ کی لائٹ کے ساتھ ایک سٹوپ (Stop) لائٹ فٹ ہوتی ہے .
۱۹۲۳　　آئینۂ موٹر ، ۹۶
[انگ : Tail Lamp]

ــ واٹر (ــ فت ٹ) امذ .
(اصطلاحاً) نچلی سطح کا پانی جسے کسی دوسری اونچی جگہ منتقل کیا جاتا ہو .
پریشر ٹربائن مساوی طور سے عمدہ کام کرتی ہیں خواہ ان کو سارا ہی پانی کے اندر لگایا جاوے یا ٹیل واٹر سے ان کو آزاد لگایا جاوے .
۱۹۰۶　　رہنمائے انجینیری ، ۲ : ۳۸
[انگ : Tail Water]

ٹیلا (۱) (ی مج) امذ : ~ ٹیلہ .
تودہ ، ٹیبا ، زمین کا بلند پشتہ .
زبس تنگی سے یاں کی میں ہوا تنگ
مری چھاتی پہ ہر ٹیلا ہوا سنگ
۱۷۸۶　　میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۱۹۱

وہ شیخ جی ٹیلے پر بنگلے میں رہتے تھے لکھو کھا روپیہ چھوڑ کر مر گئے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۳

کس زور سے بہہ رہا ہے نالا
اونچے ٹیلے کو کاٹ ڈالا

۱۹۱۷ اسمٰعیل میرٹھی ، ک ، ۶

[ٹیلا : टीला]

ــ ٹیکرا (ــ ی مج ، سک ک) امذ .

رک : ٹیلا .

کسی طرف ٹیلہ ٹیکرا کہیں پہاڑیاں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۸

[ٹیلا + ٹیکرا (رک)]

ٹیلا (۲) (ی مج) امذ (قدیم) .

ٹیکا (رک) .

چندر ناد ٹیلا پشانی کوں لاکر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ (دکنی اردو لغت ، ۱۳۶)

ٹیلَر (۱) (ی مج ، فت ل) صف

درزی ، کپڑے سینے کا پیشہ کرنے والا (جامع اللغات) .

[انگ : Tailor]

ــ ماسٹَر (ــ سک س ، فت ٹ) امذ .

استاد درزی ، ماہر درزی .

سراج الدین ٹیلر ماسٹر کی دوکان پر بہت سے عمدہ عمدہ سوٹ آویزاں تھے .

۱۹۳۳ دانہ و دام ، ۵۱

[انگ : Tailor Master]

ٹیلَر (۲) (ی مج ، فت ل) م ف .

برائے نام ، کھنے بھر کے لیے (شبد ساگر) .

[؟]

ٹیلَرِنگ (ی مج ، فت ل ، کس ر ، مغ) امث .

درزی کا کام ، سلائی (جامع اللغات) .

[انگ : Tailoring]

ٹیلْنا (ی مج ، سک ل) ف م .

۱. لھیلنا ؛ گھسیڑنا ؛ دھکیلنا (جامع اللغات) .

۲. اڑانا ، ہٹانا ، ٹالنا .

ادھر شریک نے بے دردی کے ساتھ سارا کھانا ٹیلا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۳ : ۳

[ٹیلنا : टेलना]

ٹیلُوا (ی مج ، ضم نیز سک ل) امذ .

شہتیر (جامع اللغات) .

[ٹیلوا : टेलवा]

ٹیلو ٹائپ (ی مج ، و مج ، کس ء) امذ .

وہ آلہ جس میں تار کا مضمون خود بخود چھپ جاتا ہے (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Telotype]

ٹیلُورِیَم (ی مج ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ .

ایک کمیاب عنصر جو تاب کار نہیں ہوتا ، ارضین .

اس میں ایک نیا عنصر تھا جس کی کیفیت ٹیلوریم کے جیسی تھی .

۱۸۶۸ فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۲

[انگ : Tellurium]

ٹِیلَہ (ی مع ، فت ل) امذ .

رک : ٹیلا .

ملے کوئی ٹیلہ اگر ایسا اونچا
کہ آتی ہو واں سے نظر ساری دنیا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۳۶

جنوبی کنارے ایک ٹیلہ ہے اس کو گھاٹ بھی کہتے ہیں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۱۳۲

ٹِیلْھا (ی مع ، سک ل) امذ .

رک : ٹیلا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِیلی (ی مع) امث .

ٹیلا (رک) کی تصغیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹیلی (۱) (ی مج) امذ .

درمیانی قسم کا ایک پیڑ جس کی لکڑی لال اور مضبوط ہوتی ہے اور میز چارپائی اوزاروں کے دستے بنانے کے کام آتی ہے (شبد ساگر) .

[رک : ٹالی]

ٹیلی (۲) (ی مج ، سابقہ .

سابقہ بمعنی دور ، بعید ، خصوصاً ان آلات کے ناموں میں آتا ہے جو دور کے نتائج وغیرہ شمار یا درج کرنے کے لیے بنائے گئے ہوں . رک : ٹیلی فون ، ٹیلی وژن وغیرہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Tele : انگ]

ٹیلی پرنٹر (ی مج ، کس مج پ ، کس ر ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

دور نوشت آلہ جس کے ذریعے پیغامات کی ترسیل ٹائپ شدہ الفاظ میں ہوتی ہے ، پہلے صرف لاطینی حروف استعمال ہوتے تھے اب دو خطی انگریزی / اردو کا ٹیلی پرنٹر بھی بن گیا ہے ، ٹیلیکس (Telex ، (رک) .

خبر کا پہلا پارٹ ٹیلی پرنٹر کے ذریعے جلد از جلد اخبارات کے دفتر پہونچ جائے

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۷۵

[Teleprinter : انگ]

ٹیلی پیتھی (ی مج ، ی لین) امث .

کسی شخص کے اپنے خیالات دوسرے قلب پر کسی مادی واسطے کے بغیر منتقل کردینے کا علم یا عمل ، اشراق .

تدریجی استغراق میں ان کا دماغ آسانی کے ساتھ ٹیلی پیتھی یعنی انتقال امواج خیال پر قادر ہوجاتا ہے .

۱۹۷۳ ہپناٹزم ، ۱۱۱

[Telepathy : انگ]

ٹیلی ٹائپ (ی مج ، کس ء) امذ .

رک : ٹیلی پرنٹر .

نئے ٹیلی ٹائپ سیٹر کی وجہ سے خطرہ ہے کہ لاکھوں لینو ٹائپ پر کام کرنے والے لوگ بے روزگار ہوجائیں گے .

۱۹۶۴ آدمی اور مشین ، ۲۸۹

[Teletype : انگ]

ٹیلیسکوپ (ی مج ، ی مع ، سک س ، و مج) امث ~ ؛ ٹیلی اسکوپ .

دوربین .

شعاعیں دوربین یعنی ٹیلی اسکوپ میں . . . تداخل پیدا کرتی ہیں .

۱۹۷۰ اضافیت کا نظریہ ، ۱۹

بڑے بڑے اجرام فلکی جیسے چاند اور ستارے جو آنکھ سے چھوٹے دکھائی دیتے ہیں ٹیلیسکوپ کی مدد سے نزدیک اور بڑے نظر آنے لگتے ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۲۸

[Telescope : انگ]

ٹیلی فوٹو (ی مج ، و مج ، و مع) امذ .

کیمرے کے لینس (عدسہ) کی ایک قسم جو عموماً دور کی چیزوں کے فوٹو اتارنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

ٹیلی فوٹو . . . ان کی فوکل لمبائی عام لینزوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۷۱ فوٹو گرافی ، ۱۲۰

[Telephoto : انگ]

ٹیلی فُون (ی مج ، و مع) امذ .

تار یا بے تار برقی یا تار برقی یا سیٹلائٹ زمینی رابطے کے ذریعے دور سے بات چیت کرنے کا آلہ ، اس کے دو حصے ہوتے ہیں ایک آواز وصول کرنے کا دوسرا ترسیل کا .

ٹیلیفون کے دو ضروری حصے ٹرانسمیٹر اور رسیور ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۲۸

[Telepone : انگ]

ـــ ایکسچینج (ـــ ی مج ، سک ک ، س ، ی مج ، سک ن) امذ .

وہ مرکزی نظام جہاں سے ٹیلی فون کے مختلف سلسلے منسلک ہوتے ہیں .

ایکسچینج سکے کے تبادلے اور دوسرے فنی مفہوم میں جیسے اسٹاک ایکسچینج ، ٹیلیفون ایکسچینج .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰

ٹیلی فون ایکسچینج میں توسیع کا کام بہت جلد شروع کیا جائے گا .

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ جنوری ، ۷

[Telephone Exchange : انگ]

ـــ آپریٹر (ـــ سک پ ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

ٹیلی فون کے نظام کو چلانے والا .

جن ٹیلی فون آپریٹروں کی مدت ملازمت دس سال ہوچکی ہے انھیں فوری طور پر ترقی دی جائے گی .

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ جنوری ، ۷

[Telephone Operator : انگ]

ـــ بُوتھ (ـــ و مع) امذ .

وہ جگہ جہاں عوام کے استعمال کے لیے ٹیلی فون لگا ہو .

پیر آباد میں ٹیلی فون بوتھ قائم کیا جائے

۱۹۷۶ ، مشرق ، کراچی ، ۲۰ اگست ، ۳

[Telephone Booth : انگ]

ــ ڈائرکٹری (ــ کس ئ ، کس ر ، سک ک ، فت ٹ) امث .

وہ کتاب جس میں ٹیلی فون کے اصول و ضوابط اور صارفین کے نمبر اور نام سلسلے وار درج ہوتے ہیں تاکہ حسب ضرورت کوئی نمبر معلوم کیا جاسکے .

ڈائرکٹری تفصیلات کی فہرست کے لیے اردو میں مستعمل ہے جیسے ٹیلی فون ڈائرکٹری وغیرہ .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۷

[Telephone Directory : انگ]

ــ سِسٹم (ــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

ٹیلی فون کا نظام .

خاص و عام میں . . . ٹیلی فون سسٹم اور ٹیلیفون ایکسچینج بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱

[Telephoe System : انگ]

ٹیلی فونی (ی مج ، و مع) صف .

ٹیلی فون سے منسوب یا متعلق .

ضروری نہیں کہ اپنی ساری تفصیلات میں بھی اعصابی نظام ٹیلی فونی نظام کی طرح ہو .

۱۹۷۰ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۶۹

[Telephony : انگ]

ــ نِظام (ــ کس ن) امذ .

رک : ٹیلی فون سسٹم .

ٹیلی فونی نظام یا خود انسانی کان کی میکانیت کے ذریعے ترسیل کے دوران بگڑ جاتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۵۹

[ٹیلی فونی + نظام (رک)]

ٹیلی کاسٹ (ی مج ، سک س) امذ

ٹیلی ویژن سے نشر ہونے والا پروگرام وغیرہ ، نیز ٹیلی ویژن سے نشر کیے جانے کا عمل .

خبریں اخبار ہی میں نہیں چھپتیں ریڈیو سے نشر اور ٹیلی کاسٹ بھی ہوتی ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۵۱

ف : کرنا ، ہونا .

[Telecast : انگ]

ٹیلیکس (ی مج ، ی مج ، سک ک) امذ .

رک : ٹیلی پرنٹر .

فی الحال خودکار ٹیلیکس کی سہولت نیویارک تک کے لیے فراہم کی گئی ہے .

۱۹۶۲ مشرق ، کراچی ، ۱۶ ، دسمبر ، ۶

[Telex : انگ]

ٹیلی کَمیُونِیکیشَن (ی مج ، فت ک ، سک م ، و مع ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امث ؛ امذ .

دور دراز علاقوں تک تار ٹیلیفون ریڈیو وغیرہ ، کے ذریعے خبر رسانی ، ٹیلی مواصلات .

ملکی اور غیر ملکی تجارت میں ٹیلی کمیونیکیشن بہت اہمیت رکھتی ہے .

۱۹۸۳ جنگ ، کراچی ، ۱۶ جنوری ، ۵

[Telecommunication : انگ]

ٹیلی گِراف (ی مج ، کس گ) امذ .

۱. تار برقی کے ذریعے پیغام رسانی کا آلہ جس کے کھٹکے پر انگلیوں کے اشاروں سے حروف و الفاظ پہنچائے اور وصول کیے جاتے ہیں .

ابتدا میں انہوں نے ریلوے ٹیلی گراف ، لائٹ ہوس اور بحری فوج کا انتظام انگریزوں کے سپرد کیا .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۸

۲. تار ، ٹیلی گرام .

ان کے ٹیلی گراف کا ہر لفظ عذر خواہ غلط بیانی ہے

۱۸۹۷ انتخاب فتنہ ، ۶۵

[Telegraph : انگ]

ــ آفس (ــ کس ف) امذ .

تار گھر ، ٹیلی گراف کا دفتر .

ہم نے پہلے ٹیلی گراف آفس سے تار بھجوایا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۳۵

[Telegraph Office : انگ]

ــ تار امذ .

ٹیلی گراف ، رابطے کا تار ، انگ : Telegraph Wire .

کھمبوں کے سروں کے درمیان ایک یکساں ٹیلی گراف تار تنایا گیا ہے .

۱۹۷۷ سکونیات ، ۱۷۷

[ٹیلی گراف + تار (رک)]

ــ فارم (ــ سک ر) امذ .

محکمۂ تار کا چھاپا ہوا فارم یا کاغذ جس پر تار کی عبارت لکھی جاتی ہے (جامع اللغات)

[Telegraph Form : انگ]

ــــ ماسٹر (ــــ سکِ س ، فت ٹ) امذ ؛ صف .

محکمۂ ٹیلی گراف کا افسر ، تار برقی کا ماہر .

ممکن ہے کہ وہاں عورتیں . . . ٹیلی گراف ماسٹرز . . . ہوسکیں .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۸۳

[Telegraph Master : انگ]

ٹیلی گرافر (ی مج ، کس گ ، فت ف) امذ .

تار برقی کا ماہر ، تار بھیجنے والا ؛ محکمۂ تار کا ملازم ، تار بابو .

ٹیلی گرافر . . . بھی اردو میں مستعمل ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰

[Telegrapher : انگ]

ٹیلی گرافک (ی مج ، کس گ ، ف) صف .

تار کا ، ٹیلی گراف سے متعلق ، تلغرافی ؛ (مجازاً) بےحد مختصر ، ٹیلی گرافک بھی اردو میں مستعمل ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰

[Telegraphic : انگ]

ٹیلی گرافی (ی مج ، ک گ) امث .

تار برقی کا فن یا صنعت ، تلغرافی .

دو فاصلوں کے درمیان بغیر تار اشارات پہنچانے کے طریقے کا نام بے تار کی تار برق یا وائرلیس ٹیلی گرافی ہے .

۱۹۱۱ ارتقا ، ۲ ، ۱

[Telegraphy : انگ]

ٹیلی گرام (ی مج ، کس گ) امذ .

تار کے ذریعے آنے جانے والا پیغام ، تار کے محکمہ یا تار گھر سے آیا ہوا تار برقی پیام جو عموماً ایک مقررہ فارم پر لکھا یا ٹائپ کیا ہوا ہوتا ہے اسے مختصراً تار کہتے ہیں ، تار برقی ، برقیہ .

پادری کے نام ٹیلی گرام بھیج کر ہولینڈ کی شہزادی نے کہا . . . کہ آزاد کو لے جاؤ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۸۹

کلکتہ نہ جا سکا تو ٹیلی گرام دوں گا اور در صورت جانے کے بھی خبر دوں گا .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مکتوبات ، ۲۲۴

[Telegram : انگ]

ٹیلی مُواصَلات (ی مج ، ضم م ، فت ص) امث .

لاسلکی سے پیغام رسانی یا ابلاغ .

محکمۂ تار و ٹیلی فون نے ایک ٹیلی مواصلات کانڈ شائع کی ہے .

۱۹۷۳ جرأت ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۶

[رک : ٹیلی (۲) + مواصلات (رک)]

ٹیلی مِیٹَری (ی مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

وہ سائنس جس کے ذریعے کسی بھی مقام پر واقع کسی شے کی پیمائش کر کے اس کا نتیجہ دوسری جگہ پہنچا دیا جائے ، دور پیمائی .

خلائی جہاز کا . . . ایک اہم کام یہ ہے کہ وہ خلا کی ہر چیز کے متعلق صحیح صحیح اطلاع پہنچائے ، اس سلسلے میں ٹیلی میٹری یعنی دور پیمائی بہت کام آتی ہے .

۱۹۷۳ خلا میں پرواز ، ۱۲

[Telemetry : انگ]

ٹیلی وِژَن (ی مج ، کس و ، فت ژ) امث .

رک : ٹیلی ویژن .

وہ . . . ٹیلی وژن . . . کی اہم ایجادات کا ذکر کرتے .

۱۹۶۷ اردو ، ۸۷

ٹیلِیو سْٹ (ی مج ، کس ل ، و لین ، سک س) امث .

(حیوانیات) ایسی مچھلیاں جن کا ڈھانچہ ہڈیوں پر مشتمل ہوتا ہے (ماخوذ : سمکیات ، ۲) .

[Teleostei : انگ]

ٹیلِیو سْٹومائی (ی مج ، کس ل ، و لین ، سک س ، و مج) امث .

(حیوانیات) رک : ٹیلیو سٹ .

جماعت ٹیلیوسٹومائی یعنی وہ مچھلیاں جن کے ڈھانچے میں ہڈی ہوتی ہے ، ایک ہوائی پھکنہ ہوتا ہے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۷

[Teleostomi : انگ]

ٹیلی ویژن/ویژن (ی مج ، ی مع ، فت ژ / فت ژ) امذ .

۱. بصری تصاویر کی لاسلکی کے ذریعے ترسیل اور وصولی کا نظام ، اس کے ذریعے گھر بیٹھے ان چیزوں کو دیکھا اور سنا جاسکتا ہے ، جو آنکھوں سے اوجھل ہوں .

بعض ٹیلی ویژن المبوں میں برق کو روشنی میں اور پھر روشنی کو برق میں تبدیل کردیا جاتا ہے .

۱۹۶۸ ارتقیات ، ۶۹

فلم اور ٹیلی ویژن نے ڈرامائی پیش کش کے امکانات کو اتنی وسعت دے دی ہے کہ اسٹیج ایک قصۂ پارینہ بن گیا ہے .

۱۹۷۲ نکتۂ راز ، ۲۴۴

۲. رک : ٹیلی ویژن سیٹ .

ایک مرتبہ پروفیسر رالف رسل کی ٹیلی ویژن پر تقریر ہو رہی تھی .

۱۹۷۵ سلامت روی ، ۲۱۸

[Television : انگ]

— سیٹ (— ی مج) امذ .

وہ آلہ جس کے پردے (اسکرین) پر آواز کے ساتھ متحرک تصویریں بھی نظر آئیں .

موٹر کار ... رکھنے والے افراد کے مقابلے میں ٹیلی ویژن سیٹ رکھنے والوں کی تعداد زیادہ ہے .

۱۹۶۹ ٹیلی ویژن کی کہانی ، ۱۰

[Television Set : انگ]

ٹیم (ی لین) امذ .

(عوام) وقت . ٹائم ، ساعت .

جب سرکش کا ٹیم قریب آنے لگا تو میں گھر سے باہر نکلا .

؟ قرانی اردو ، ۱۷

[انگ : Time ٹائم کا بگاڑ]

— لگانا محاورہ .

(عوام) وقت صرف کرنا ، دیر کرنا ، کسی لیسوا کا منتوں اور گھنٹوں کے مطابق فیس طے کر کے بد فعلی کرانا .

قاعدے کے مطابق نہایت آب و تاب اور پابندی کے ساتھ ٹیم لگانا شروع کیا ، اور سیٹھ نے نوٹ نوٹ کر کرنے لگے .

۱۹۲۳ عزیزی ، انجام عیش ، ۷۰

ٹیم (ی مع) امث .

۱. (فٹ بال ، کرکٹ وغیرہ کے) کھلاڑیوں کی ٹولی جو عموماً ۱۱ افراد پر مشتمل ہوتی ہے ، کھلاڑیوں کی جماعت جو کسی کھیل میں ایک فریق کی حیثیت سے مل کر حصہ لے .

ہارسیوں کی ٹیم جو بمبئی سے کرکٹ میچ کے لیے کالج میں آئی تھی ، کالج کی پارٹی نے ایک سو ساٹھ رن کی زیادتی سے ان پر فتح پائی .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۸

کوئی اسکول یا کالج ایسا نہیں جس میں کرکٹ ٹیم نہ ہو .

۱۹۰۸ مخزن ، دسمبر ، ۲۳

۲. جماعت جو کسی ادارہ کے چند افراد پر مشتمل ہو ، گروہ جو کسی کام میں مل کر حصہ لے .

عالمی ادارہ صحت کی ٹیم آج کراچی پہنچے گی .

۱۹۷۶ مشرق ، کراچی ، ۱۳ اپریل ، ۶

[Team : انگ]

ٹیم (ی مج) امث .

چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جل کر سیاہ ہوجائے (فرہنگ آصفیہ) .

پتنگ جو آئی تو شعلہ اس کا چراغ کی ٹیم پر جا پڑا اور بگڑی جلنے لگی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۳

ہے بھی تشبیہ عمدہ خال و رخ کے واسطے
خال اس کا ٹیم ہے ، ہے چہرۂ انور چراغ

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۹۸

[رک : ٹمٹمانا]

ٹیما (ی مج) امث .

کٹے ہوئے چارے کی چھوٹی انٹیا (شبد ساگر) .

[مقامی]

ٹیمپر (ی مج ، سک م ، فت پ) امذ .

رک : ٹمپر ، ٹیمپر فنی اصطلاح کے طور پر عموماً لوہے یا فولاد کو پکا کرنے کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵) .

اف : دینا .

[Temper : انگ]

ٹیمپریچر (ی مج ، سک م ، فت پ ، ی مج ، فت چ) امذ .

رک : ٹمپریچر .

ایسے مقامات پر جہاں کا ٹیمپریچر نقطۂ اعتدال سے بیس ڈگری نیچے کم ہوجاتا ہو ، آڑو کی کامیاب کاشت نہیں ہوسکتی ہے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۱۹

ٹیمپل (ی مج ، سک م ، کس پ) امث .

(پارچہ بافی) **بانے کی لچکائی کا کنگھی نما آلہ جس کے ہر ایک خانے میں تانے کا ایک ایک تار پرویا جاتا ہے اور بنائی کے عمل پر اس سے بانے کا تار ٹھوکا جاتا ہے ، بٹی ، بھٹی** (اپ و ، ۲ : ۵۶) .

[Temple : انگ]

ٹیم ٹام (ی مج) امث.

۱. نمود و نمائش، زینت و آرائش؛ ٹیپ ٹاپ.

ایشیا کے آدمی ظاہر ٹیم ٹام اور تزک و احتشام پر جان دیتے ہیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۱۶۹

ان بڑے آدمیوں سے ملنے ملانے میں ٹیم ٹام سے رہنا بھی تو پڑتا ہے.

۱۹۵۸ میلہ گھومنی، ۲۲

۲. کمخواب (پلیٹس).

[ہ: ٹیم ٹام टीमटाम]

ـــ بہت ہے ہوائے کچھ بھی نہیں کہاوت.

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر امیرانہ ٹھاٹ کرے اور باطن میں فاقے مرے (گنجینۂ اقوال و امثال، ۸۶).

ـــ کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا

نیک پاک کا چوکا دینا گوبر گائے گورو کا کہاوت.

رک: ٹیپ ٹاپ کی پگڑی الخ نیز ہندوؤں پر طنز ہے جو جگہ کو گائے کے گوبر سے لیپ کر پاک کرتے ہیں (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال، ۶۲).

ٹیم ٹماخ (ی مج، کس ٹ) امث.

غرور، کروفر، ٹھسا.

باتوں ہی باتوں میں رفیع احمد سیدھے ہو گئے، ان کے دماغ سے ٹیم ٹماخ اور وضع داری کا سودا بالکل نکل گیا.

۱۹۱۶ نعلمہ، ۱۲۶

[رک: ٹیم ٹام]

ٹیم ٹماک (ی مج، کس ٹ) امث.

رک: ٹیم ٹمام (پلیٹس؛ جامع اللغات).

ٹیمرو (ی مج، سک م، و مع) امذ.

رک: آبنوس، تیندو.

یہی حال ٹیمرو کی لکڑی کا ہے کہ وہ بھی جلتے وقت چنگاریاں چھوڑتی ہے.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۷۷

[مقامی]

ٹیمک (ی مج، کس م) امث.

تیلا وغیرہ قسم کے کیڑوں کو مارنے والا ایک قسم کا زہر.

ٹیمک کے ایک دفعہ استعمال سے آپ کی فصل سارے موسم کے دوران تیلے سے محفوظ رہے گی.

۱۹۷۳ زراعت نامہ، ۱۵ فروری: ۴

[انگ: Temik]

ٹیمی (ی مج) امث.

دراوہ، چنگاری (فرہنگ آصفیہ).

پرزوں میں زنگ رسی سے کوئی بندھا ہوا
ٹیمی جلائی جاتی ہے واں روشنی کی جا

۱۹۰۵ دیوان بجی، ۳: ۲۲۳

[مقامی]

ٹین (ی مع) امذ.

۱. رک: ٹن.

انھیں کی سر زمین میں... سیسے اور ٹین کی کانیں موجود ہیں.

۱۸۹۸ «معارف»، جولائی، ۲۱

ٹین اور تانبا ملائیں گر تو بنتا کانسا ہے
اور اس باعث سے کانسا ہوتا ہے کچھ کچھ مفید

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ، ۸۹

۲. لوہے کا پتلا قلعی دار تختہ یا چادر یا اس سے بنی ہوئی کوئی شے، ٹین کا ظرف.

پولی منٹ کے امیدواروں کو جب وہ لیکچر دینے آئے تھے تیل کے خالی ٹین بجا بجا کر یہاں سے بھگا چکے ہیں.

۱۹۳۰ پرانا خواب، ۹۰

کنستر جو ہندوستان میں ہر جگہ عام ہیں، انھیں ٹین کی چادروں کے ہوتے ہیں.

۱۹۳۴ جغرافیہ عالم، ۱۲۲

ـــ پاٹ امذ.

کاٹھ کباڑ، ٹوٹا پھوٹا ساز و سامان.

اپنا ٹین پاٹ یہاں سے گول کرو.

۱۹۵۸ خدا کی بستی، ۱۵۲

[ٹین + پاٹ (رک)]

ـــ گر (ـــ فت گ) صف.

دو دھاتوں کو کسی پگھلی ہوئی دھات کے ذریعہ سے جوڑنے کا کام کرنے والا، ٹانکا لگانے والا، ٹین یا قلعی کا کام کرنے والا.

عام طور سے ٹین گر جو ٹانکا استعمال کرتے ہیں اس میں سیسے کے تین حصے... ہوتے ہیں.

۱۹۳۸ انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۲۳

[ٹین + گر (رک)، لاحقۂ صفت]

ٹیں (۱)　(ی مج) امث .

۱. **طوطے کی آواز (خطرے یا غصے کے موقع پر) .**

جس وقت طوطے کو بلی آن کر دبائے گی تو ٹیں کے سوا اس کی زبان سے کچھ نہیں نکلے گا .

۱۸۹۵　　علم الانسان ، ۸

مس صاحبہ کا ہاتھ اس میں گھسا طوطے نے سمجھا بلی آئی ، ٹیں کر کے بکتا پھرا تو مس صاحبہ کی بوٹی اڑا دی .

۹۲۷　　نالی عشق ، ٦

[حکایت الصوت]

ـــ ٹیں　(ـــ ی مج) امث .

۱. **طوطے کی متواتر آواز .**

توتا دن بھر میں . . . ٹیں ٹیں کیا کرتا ہے .

۱۸٦۵　　لطائف غیبی ، ۸

۲. **مہمل بات ، بکواس ، بک بک ، بکار .**

اے زر عشق ، ٹیں ٹیں .

۱۸۸۷　　جام سرشار ، ١٦

اک زر نہیں کمر میں زر چست عشق ٹیں ٹیں
دیتے پھرو دہائی فریاد رس الہٰی

۱۹۲۸　　قصہ لیلیٰ مجنوں ، ٦

[حکایت الصوت]

ـــ ٹیں فِش　(ـــ ی مج ، کس ف) امث .

رک : ٹائیں ٹائیں فش .

بتا تیری تقدیر کی ایسی تھی جس کے واسطے اٹھائی کاوش آخر کو ہوئی ٹیں ٹیں فش .

۱۹۰۹　　دھوپ چھاؤں ، ٦٦

[حکایت الصوت]

ـــ ٹیں کَرْنا　محاورہ

طوطے کی طرح بولنا ، بڑ بڑانا ، چیں چیں کرنا ، بکنا .

تم طوطے کی طرح ناحق ٹیں ٹیں کرتے ہو .

۱۸۲۳　　ہدایت المومنین ، ۲۳

ـــ ٹیں لگانا　محاورہ .

رک : ٹیں ٹیں کرنا (شبد ساگر) .

ـــ سے رہ جانا　محاورہ .

رک : ٹیں ہو جانا .

کوئی شخص اینڈا بینڈا ہاتھ لگا دے گا تو اس ٹیں سے رہ جاؤ گے .

۱۸۹۲　　خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۷

ـــ کر کے رہ جانا　محاورہ .

رک : ٹیں ہو جانا .

یہ وہ کالی ناگن ہے جس کے کاٹے کا منتر نہیں ، ابھی سونگھ جائے تو انسان ٹیں کر کے رہ جائے .

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۷

ـــ ہو جانا　محاورہ .

(تحقیر کے لیے) (طوطے کی طرح) مر جانا .

بھلا طوطے سے تو عداوت ہی کیا تھی
جو گردن مروڑی تو ٹیں ہو گیا

۱۸۷۱　　عبیر ہلالی ، ۱۰

خدا خیر کرے مسیحہ کی مرتی آٹھ ہی دن میں ٹیں ہو جائے گی .

۱۹۰۸　　صبح زندگی ، ۱۳۵

ٹیں (۲)　(ی مج) امث .

رک : ٹیم ٹام .

مخملیں ٹوپیاں ، مخملیں واسکٹیں ، انداز میں روایتی ٹیں اور بانکپن .

۱۹۷٦　　نقوش (سالنامہ) ، ۹٦

ـــ مٹانا　محاورہ .

بانکپن یا اکڑفوں مٹانا .

سامان عیش مکانیے خلوت خانہ آراستہ کیجیے میں ایسے دو فقروں میں راضی کر کے لاتا ہوں ان کی ساری ٹیں مٹاتا ہوں .

۱۹۱۷　　گلستان باختر ، ۳۰ : ۹۲

ٹینا (۱)　(ی مج) امذ .

چھوٹی قسم کا مرغا ؛ دوغلا مرغا (جامع اللغات) .

[ٹینا : टेना]

ٹینا (۲)　(ی مج) ف م .

توڑ کرنا ، رک : ٹھوٹا (جامع اللغات) .

ٹینٹ (۱)　(ی مج ، مغ) امذ .

۱. **کریل کا پھل** (نوادر الالفاظ ؛ نوراللغات) .

۲. **کپاس کا ڈوڈا** (اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۹) .

۳. **آنکھ کا ابھرا ہوا دانہ جو کریل کے پھل کے برابر ہوتا ہے ، آنکھ کی پھُلی .**

مثل مشہور ہے کہ پرائی پھلی کو ہنستے ہیں اپنا ٹینٹ نہیں نہارتے .

۱۸۳۵　　احوال الانبیا ، ۱ : ٥١٢

آنکھ میں پھولا پڑ جاتا ہے یا ٹینٹ نکل آتا ہے ۔
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۰۴

۴. کوئی چیز جس سے کان بند ہو جائے ، کان کے اردے کے قریب پیدا ہو جانے والا غدود جو سماعت کو نقصان پہنچاتا ہے (اب و ، ۲ : ۱۰۱) ۔
اس نے ہماری آیتوں کو سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں ٹینٹ ہے ۔
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۵۶
بہت پڑے وہ سرنا جس سے ٹوٹیں کان ، کہیں ایسا نہ ہو ٹینٹ پڑ جائے ۔
۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۱۲۱

۵. جانوروں کا وہ زخم جو اوپر سے خشک نظر آئے لیکن اندر سے کبھی خون نکلتا ہو (شبد ساگر) ۔
[س : تنتر + کہ : तन्त्र + कः]

— آنکھ میں ، منہ کُھردبلا

کبھے پیا مورا چھیل چھبیلا کہاوت ۔

اپنی چیز خواہ کتنی بری ہو اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) ۔

— باروا کال کے میت کہالیں اور گائیں گیت کہاوت ۔

کریل اور جال کے پھل قحط میں کسانوں کے لیے بہت مفید ہوتے ہیں (جامع اللغات) ۔

— پکوڑا ہو جانا محاورہ ۔

ٹینٹ یا پکوڑے کی طرح پھول جانا ؛ منہ پھلا لینا ، ناراض ہو جانا ، تھوتھنی سجا لینا (جامع اللغات) ۔

ٹینٹ (۲) (ی مج ، مغ) امث ۔

کمر کے گرد دھوتی کی گرہ ، انٹی ، مُرّا ۔
تم تو واہی سے ہو چکے ہو روپیہ ٹینٹ میں رکھو ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰
ابھی نہ دنیا دیکھی نہ اس کا سرد و گرم نہ کوئی پیسہ خود کمایا اور نہ اپنی ٹینٹ سے کوئی کوڑی صرف کی ۔
۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۷
[رک : ٹنٹ]

ٹینٹ (ی مج ، سک ن) امذ ۔

خیمہ ، تنبو ، ڈیرا (سعیدی ڈکشنری) ۔
[Tent : انگ]

ٹینٹا (ی مج ، مغ) امذ ؛ ~ ٹینٹار ۔

کریل کا پھل ، ٹینٹر ؛ پھلجڑی ؛ بات جو اسے سمجھے بوجھے کی جائے ؛ ایک بڑا پرند جس کی چونچ بالشت بھر کی اور پر ڈیڑھ ہاتھ تک اونچے ہوتے ہیں بدن چتکبرا اور چونچ کالی ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) ۔
[رک : ٹینٹ (۱)]

ٹینٹر (ی مج ، مغ ، فت ٹ) امذ ۔

رک : ٹینٹ (۱) ؛ ٹینٹا (پلیٹس) ۔

ٹینٹکلس (ی مج ، سک ن ، فت مج ٹ ، فت ک ، سک ل) امذ ، ج ۔

۱. جانوروں کے آگے کو نکلے ہوئے عضو جن سے وہ ٹٹولنے یا کسی شے کو پکڑنے میں مدد لیتے ہیں ۔
گھونگے کی طرف نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے . . . اس کے سر پر چار قرن (ٹینٹکلس) ہیں ۔
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۴

۲. (نباتات) ریشہ حاسہ ، بعض پودوں کا رواں جس میں حس کی قوت ہوتی ہے ، لاط : Tentaculum (انگریزی اردو لغت ، عبدالحق) ۔
[Tentacles : انگ]

ٹینٹوا (ی مج ، مغ ، سک ٹ) امذ ۔

رک : ٹیٹوا ۔
اس کا کان اس کے منہ میں اور اس کا ٹینٹوا اس کے جبڑے میں ۔
۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۰
بے خیالی میں آس پر پاؤں پڑ گیا ، اور بڑا ہی ٹینٹوے ہو ۔
۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۶۹
[س : تنتوکہ : तन्तुकः]

— چبانا محاورہ ۔

ستانا ، تنگ کرنا ، گلا دبانا ، جان لے لینا ۔
دیکھ یہ تو نمونہ ہے ، اسی طرح تیرا ٹینٹوا نہ چباؤں تو میرا نام ننّھی خانم نہیں ۔
۱۹۲۹ ولایتی ننھی ، ۲۳

— دبانا محاورہ ۔

۱. گلا گھونٹنا ، گردن دبانا ؛ عاجز کر دینا ۔
کس وقت کس جگہ کس حالت میں اس کا ٹینٹوا آ دبائے گی ۔
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۳

اگر حیرت و تذبذب کی حالت میں ملک الموت نے ٹینٹوا آ دبایا تو جاہلیت کی موت مرنا ٹھیک نہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۳

۲. خاموش کرانا ، چپ کرانا .

اس بد تمیز اجنبی کا ٹینٹوا دبائیے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۲۹

۳. تنگ کرنا ؛ سخت تقاضا کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ــ دَبْنا محاورہ .

ٹینٹوا دبانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ــ لینا محاورہ .

گلا دبانا .

اگر کہیں ایک لفظ بھی اس کے منہ سے نکلے تو کتے ضرور اس کا ٹینٹوا لیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

ٹینٹوے (ی مج ، مغ ، سک ٹ) امذ .

ٹینٹوا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ پَر سَوار ہونا محاورہ .

رک : گردن پر سوار ہونا ، کسی اس پر بہ ضد ہونا ؛ تقاضے سے تنگ کرنا .

قرض دار ٹینٹوے پر سوار تھا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۶۲

ٹینٹی (ی مج ، مغ) امث .

۱. رک : ٹینٹ (۱) معنی نمبر ۳ .

ہاں اتنی دیر سے سانگ رہا ہوں ، وہ نہانے چلی گئیں ، تم لوگوں کے کان میں ٹینٹیاں ہیں کہ آواز ہی نہیں جاتی .

۱۹۰۰ مؤودہ ، ۲۲

۲. زیر غور بات یا معاملہ (پلیٹس) .

۳. آنکھ کی پھلی (جامع اللغات) .

۴. کریل کا پھل جس کا اچار ڈالتے ہیں ، ٹینٹی (جام جہاں نما ، ۱ : ۵۶) .

[رک : ٹینٹ]

ٹینچو (ی لین ، مغ ، و مع) صف .

(مجازاً) بے وقوف ، گدھا ؛ ڈھینچو (رک) .

انور بولی "ہم تو نہیں تسلیم کرتے اس ٹینچو کو" .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۱۴

[حکایت الصوت]

ٹینڈا (ی لین ، مغ) امذ .

رک : ٹنڈا .

درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے ٹینڈے پکنے سے پہلے گھل جاتے ہیں .

۱۹۴۳ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۴

ٹینڈر (ی مع ، مغ ، فت ڈ) امذ .

ڈول جو ڈھینکلی کے ساتھ لگاتے ہیں ، رہٹ میں لگی ہوئی ہنڈیا .

اس رسی میں ایک برتن مٹی کا کہ اس کا نام کرواہ و ٹینڈر ہے باندھ دیتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۳

[مقامی]

ٹینڈر (ی مج ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

طلب نامہ ، کسی کام کی ٹکڑوں یا سامان کی فراہمی کے لیے طلب کا اشتہار یا کاغذات .

موصولہ ٹینڈر موقع پر موجود ٹینڈر دہندگان کے رو برو کھولے جائیں گے .

۱۹۸۳ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، جنوری ، ۳

[انگ : Tender]

ٹینڈس (ی مع ، مغ ، فت ڈ) امذ .

رک : ٹھنڈا .

ٹھنڈس و کچرہ کو وبخ نہیں قرار دیتے اور ان پر تعدی کا دستور العمل ہے .

۱۸۹۸ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲

ٹینڈل (ی لین ، مغ ، فت ڈ) امذ .

ہندوستانی ملاحوں کا جمع دار .

ہونے آٹھ بجے کے قریب ایک ٹینڈل آیا اور بولی سے ٹکٹ مانگنے لگا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۲۰

[رک : ٹنڈل]

ٹینڈم (ی لین ، سک ن ، فت ڈ) امث .

دو اسپہ گاڑی ؛ دو نشستی بائیسکل یا تھوڑہ سائیکل .
ہمارے پاس ایک خوبصورت ٹینڈم بھی تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۲۶
[Tandam : انگ]

ٹینس (ی مج ، کس ن) امذ .

ایک قسم کا کھیل نسبۃً چھوٹی گیند اور جالدار بلّے یا ریکٹ سے کھیلا جاتا ہے .
وہاں کوئی درجن بھر شیطان ٹینس کھیل رہے تھے .
۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳
ٹینس آج نہ ہو گا .
۱۹۲۲ سراب مغرب ، ۱۷
[Tennis : انگ]

ــ بال امث .

ٹینس کھیلنے کی گیند (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۹)
[Tennis-ball : انگ]

ــ بیٹ (ـــ ی لین) امذ .

بلّا جس سے ٹینس کھیلتے ہیں .
فلالین کا سوٹ . . . اور ٹینس بیٹ ہاتھ میں .
۱۹۰۷ ماہ نامہ مخزن ، اکتوبر ، ۲۳
[Tennis-bat : انگ]

ــ کا جال امذ .

وہ جال جو ٹینس کھیلنے کے لیے میدان کے درمیان میں لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کلب (ـــ فت ک ، ل) امث .

وہ جماعت جو ٹینس کھیلنے کے لیے بنی ہو (جامع اللغات) .
[Tennis-club : انگ]

ــ کورٹ (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

وہ قطعہ زمین جس پر ٹینس کھیلتے ہیں .
دو بجے صاحب نے حکم دیا کہ میدان میں گھاس چھیل کر ٹینس کورٹ تیار کیا جائے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۶
[Tennis-court : انگ]

ــ کے پردے (ـــ فت پ ، سک ر) امذ .

وہ پردے جو ٹینس کورٹ کی چوڑائی کے رخ گیند دور جانے سے روکنے کے لیے لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

ٹینشن (ی لین ، سک ن ، فت ش) امذ .

جوش ، ہیجانی کی حالت ، (سیاسی یا عمرانی وغیرہ) کشاکش (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲) .
[Tension : انگ]

ٹینک (ی لین ، سک ن) امذ .

۱. بہت بڑا ظرف جس میں پانی یا گیس وغیرہ بھرا جائے .
کاربوریٹر کو ہر وقت پٹرول بہم پہنچانے کے لیے . . . ایک ٹنکی ہوتی ہے جس کو کہ پٹرول کا ٹینک کہتے ہیں .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۳۸
۲. جنگی آہن پوش موٹر جس میں توپیں لگی ہوتی ہیں .
قلعہ کے اندر پہلے موٹر لاریوں کی قطار ملی پھر ٹینکوں کی .
۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۵۳
[Tank : انگ > گج : ٹنکھ]

ــ توڑ (ـــ و مج) صف .

ٹینک کو تباہ کرنے والا ، ٹینک کے لیے تباہ کن .
ایک تجربہ کار فوجی کی آنکھیں پل بھر میں بھانپ سکتی ہیں کہ یہ دستہ ٹینک توڑ رائفلوں اور گنوں سے پوری طرح لیس ہے .
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۸
[ٹینک + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ٹینک (ی مج ، مغ) امذ ؛ ~ ٹیک .

ٹیلا ، چھوٹی پہاڑی .
نکل بیٹ اگے ٹینک جیوں آ کھڑا
اتھا پیٹ تھے سخت بیڑو بڑا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹
[رک : ٹیک]

ٹینک ایسڈ (ی لین ، کس ن ، ی مج ، کس س) امذ .

ایک کیمیاوی ترشہ .

چاء کی ماہیت میں یہ چیزیں پائی جاتی ہیں . . . کوروناٹل۔ رزن۔ ٹینک ایسڈ .

۱۸۸۱ رسالہ غذا ، ۹۰

[انگ : Tannic Acid < فر : Tannique]

ٹینکر (ی لین ، غنہ ، فت ک) امذ ؛ صف .

رقیق اشیا (تیل شیرہ پانی وغیرہ) لے جانے والا ، (عام طور پر تیل بردار جہاز یا ٹرک کے لیے اردو میں رائج ہے) .

بس ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر ، آئیل ٹینکر سے ٹکرا گئی .

۱۹۸۶ روز نامہ ، مشرق ، کراچی ، ۱۳ ، ستمبر ۱۰

[انگ : Tanker]

ٹینکنا (ی مج ، مغ ، سک ک) ف م (قدیم) .

رک : ٹیکنا .

انو ٹینکے اس جالے پر پانے خوبش
ہوا تیز اوسار پر جائے خوبش

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۶۸

کبوتری نے اپنا پنجہ ٹینکنے کو جگہ نہ پائی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵

ٹینگا لینا محاورہ (قدیم) .

چال چلنا ، نقل کرنا .

جوں جیوں راواں نہ اٹھے چند اگر کھو کا جنم
چال ہنس کا چل نہ سکے گر ٹینگا لے کا غراب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴

[ٹانگ (رک) سے]

ٹینگرا (ی مج ، غنہ ، سک گ) امذ .

مچھلی کی ایک قسم ، لاط : Silurus .

مچھلیوں کے ذکر میں بڑان . . . . ٹینگرا . . . چالھ کے نام گنا جاتا ہے .

۱۹۶۳ سہ ماہی ، اردو ، ۵۰ ، ۱ : ۱۸۶

[س : ترے + کنٹ + کہ : त्रि + कण्टक + क]

ٹینگری (ی مج ، غنہ ، سک گ) امث .

رک : ٹھینگرا (پلیٹس) .

ٹینگو (ی لین ، غنہ ، و مج) امذ .

جنوبی امریکہ کا ایک ناچ (جامع اللغات) .

[انگ : Tango]

ٹینگی (ی مج ، مغ) امث .

چھیڑ چھاڑ ، مذاق ، مضحکہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[٠ : ٹینگی टेंगी]

ٹینونا (ی مج ، مغ ، سک و) امذ .

گھٹنا ، ٹخنا (پلیٹس) .

[٠ : ٹینونا टेंवना]

ٹینی (ی مج) صف .

۱. بد اصل مرغیوں کی نسل ، دوغلی مرغی یا مرغ .

ٹینی کے سر پہ آج لٹکا ہے اس کے آگے کیل پھیکا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۹

مرغیوں کی صرف دو نسلیں ہیں ایک اصیل دوسری ٹینی .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۲۱۲

۲. چھوٹا .

انگریزی میں ٹینی چھوٹے کو کہتے ہیں .

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۱۸

۳. بازی کا کبوتر جو ہمہ رنگ اڑنے میں اچھا اور تابع حکم رہتا ہے ، گرلا .

کبوتروں کی سب قسموں میں ایک قسم گولہ کی ہے اور گولہ دو قسم پر ہے ٹینی اور اصیل .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۰۳

چودھویں قسم کے کبوتر ٹینی کہلاتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۶

۴. چھوٹی انگلی (شبد ساگر) .

[٠ : ٹینی टेनी : انگ : Tiny]

ٹیو (ی مج) امث .

۱. عادت ؛ ریت ، رسم .

تمہے کیسی پڑی یہ ٹیو پیاہ جو ہرن سوں جانین سرو ہو
بولو تہوں ہم سیتی ، للا ، کون جہاتیں اپن کرو ہو

۱۶۹۸ نادرات شاہی ، ۱۹۱

۲. کرتب ؛ چھل ، فریب ؛ خیال ، ترنگ ، موج (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھتن : स्थितिन]

ٹیوا (ی مج) امذ .

رک : ٹیو ؛ زائچہ ، جنم پتری (پلیٹس) .

ٹیوب (کس ٹ ، و مع) امذ .

۱. نلی ، نلکی ، (عموماً ربر کی) گول نلکی جس میں ہوا بھری جائے ، یہ سائیکل وغیرہ کے پہیے میں استعمال ہوتی ہے .

چمڑے کی تیاری . . . ٹائر ، ٹیوب ، برساتیاں . . . مشہور صنعت ہیں .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۴۲

انسانی بچے تک ٹیوبوں میں پیدا ہونے لگے ہیں .
۱۹۷۵ تہذیب و فن ، ۱ : ۸۹

۲. لندن کی زیر زمین برقی ریل .
طاہرہ دوسرے روز صبح منہ اندھیرے ٹیوب میں بیٹھ کر چلیں .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۶۶

۳. رک : ٹیوب لائٹ .
پھر جب ٹیوبیں جلتیں تو رات میں دن طلوع ہو جاتا .
۱۹۷۰ پاکستان کا بہترین ادب ، ۲۰۱

[Tube : انگ]

— ٹرین (— کس ٹ ، ی مج) امث .

رک : ٹیوب معنی نمبر ۲ .
ٹیوب ٹرین سے سفر کے لیے زیر زمین گئے اور یہاں زمین سے . . . روئے زمین پر آئے .
۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۰۸

[Tube Train : انگ]

— لائٹ (— کس ہ) امث .

ٹیوب کی شکل کی برقی روشنی .
رات کے وقت خانۂ کعبہ میں سبز رنگ کے ٹیوب لائٹ روشن کر دیئے جاتے ہیں .
۱۹۷۵ مساوات ، کراچی ، ۹ جنوری ، ۳

[Tube Light : انگ]

— ویل (— ی مج) امذ .

نل کنواں جسے زمین کے اندر اتار کر پانی نکالتے ہیں .
صوبجات متحدہ میں ٹیوب ویل بڑے اچھے ثابت ہوئے ہیں .
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۸۷

[Tube Well : انگ]

ٹیوٹر (کس ٹ ، و مع ، فت ٹ) امذ .

اتالیق ، ٹیچر ، وہ استاد جو عموماً گھر پر یا ہوسٹل میں تعلیم دے .
فلاں شخص کو سرکار نے ٹیوٹر اتالیق مقرر کر کے بھیجا ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۱

ساری پڑھائی انگریزی میں ہے ، پھر نہ کوئی ٹیوٹر نہ کوئی مددگار .
۱۹۷۳ سرگشتہ ، ۳۲

[Tutor : انگ]

ٹیوٹوریَل (کس ٹ ، و مع ، و مج ، کس ر ، فت ی) صفت .

ٹیوٹر (رک) سے منسوب .
جو طالب علم زنیل صاحب کے کلاس یا ٹیوٹوریل گروپ میں ہوتا اس کے بارے میں یہ حسن ظن عام ہوتا کہ اس کی انگریزی اچھی ہے .
۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۶

[Tutorial : انگ]

ٹیوری (ی مج ، سک و) امث .

تیوری (رک) کا بگاڑ (پاپئس) .

ٹیوشن (کس ٹ ، و مع ، فت ش) امذ ؛ امث .

۱. (عموماً گھر پر) معلمی ، اتالیقی .
اگر مہاپور . . . پڑھایا کریں بطور ٹیوشن کے تو ان کو مقرر کر لیا جائے .
۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۶۰

۲. معلمی یا اتالیقی کا معاوضہ ، تعلیم دینے کی فیس .
چند ذلیل قسم کی ٹیوشنوں کے علاوہ اسے کیا حاصل ہو سکتا تھا .
۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۱۵۵

[Tuition : انگ]

ٹیوکی (کس مج ٹ ، و مج) امث .

ٹیک ، ٹیکن ، ٹِلّی ، سہارا ، اڑواڑ .
کہیں بلی ٹیوکی ٹھوف ہے ، کہیں گھاس کرپ کی پولی ہے
کہیں چھلنی چھاج پٹارے ہیں کہیں چولہا چکی چولی ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳

[ہ : ٹیوکی टेवकी]

ٹیون (کس ٹ ، و مع) امث .

لے ، سر ، دھن .
اس نے چار ٹیونیں نہایت خوبی سے باری باری بجائیں .
۱۹۳۵ پر پرواز ، ۲۹

[Tune : انگ]

— کرنا محاورہ .

سُر ملانا ، سُر ٹھیک کرنا .

ٹان پورہ اس کے سامنے اوندھا پڑا تھا ۔ لیکن اگلی کلاس کے لیے اسے ٹیون کرنے کی غرض سے وہ اس کے تاروں پر انگلی نہ پھیر سکی ۔

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۷

ٹیونا (ی مج ، سک و) ف م ۔

تیز کرنا ، سان پر چڑھانا (پلیٹس) ۔

[س : ستم सितम]

ٹیونک (کس ٹ ، و مع ، کس ن) امذ ۔

۱۔ عورتوں کا ڈھیلا کوٹ یا بلاؤز ۔

نیلا ٹیونک پہنے جس کی پیٹی سرخ رنگ کی تھی ، کتابیں اٹھائے زینے کی طرف بھاگ رہی تھی ۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۸۶

۲۔ قدیم رومی اور یونانی چوغہ ؛ فوج یا پولس کی وردی کا چھوٹا اور چست کوٹ (انگریزی اردو ڈکشنری) ۔

[Tunic : انگ]

ٹیہر (ی مج ، فت ہ) امذ ۔

رک : ٹیھرا ، تیھرا (پلیٹس) ۔

ٹیھرا (ی مج ، سک ہ) امذ ۔

کانو (پلیٹس) ۔

[ہ : ٹیھرا टेहरा]

ٹیہلا (ی مج ، سک ہ) امذ ۔

شادی کی رسم ، شادی کی تقریب (پلیٹس) ۔

[ہ : ٹیہلا टेहला]

ٹیرا (ی مع ، فت مج ر) امذ ۔

جھومر یا ٹیکے کی وضع کا ایک زیور ، مرصع مکٹ یا کلاہ (جو عموماً عورتیں پہنتی ہیں) ۔

ہاتھوں میں کڑے یا دو دو چوڑیاں طلائی سر پر ٹیرا (جھومر یا ٹیکے کی وضع کا جو بڑی بڑی لیڈیاں پہنتی ہیں) سب کچھ پہننے لگیں ۔

۱۹۲۳ اشاعت بشیر ، ۳۱۵

[Tiara : انگ]

ٹھ

ٹھ حرف ۔

اردو حروف تہجی کا دسواں اور دیوناگری کا بارہواں حرف ، مخرج اس کا وہی ہے جو ٹ کا ہے یہ ہائیہ مصمتہ ہے ۔

اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اردو میں انھیں ہ اور وتقید کی ترکیب سے بھ ، پھ ، تھ ، ٹھ ، دھ ، ڈھ ، جھ ، چھ ... لکھا جاتا ہے ۔

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۵۶

[س : ٹھ ठ]

ٹھا (۱) امذ ۔

۱۔ جگہ ، مکان ، مقام ، ٹھکانا (فرہنگ آصفیہ) ۔

۲۔ مدھم آواز ، متوسط آواز ، گویئے دونا سے نصف آواز کو ٹھا کہتے ہیں ۔

اول درجہ ٹھا کا ہے جس کو بلمپت کہتے ہیں ۔

۱۹۲۵ نغمات الہند ، ۸۳

[رک : ٹھاؤں]

ٹھا (۲) امذ ۔

دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز ، بلند آواز (پلیٹس) ۔

[حکایت الصوت]

ٹھاٹ (۱) امذ ؛ ~ ٹھاٹھ ۔

۱۔ بانس وغیرہ کا چوکھٹا ، ڈھانچا ، ٹھاٹھر جس کو منڈھ کر چھت یا چھپر یا دیوار بنائی جائے ۔

امرت جو بوتن کی ٹھاٹ ٹٹ جائے
جانو کہ مٹی کے ماٹ پھٹ جائے

۱۵۰۰ من لگن ، ۴۵

چھپر کے عرض و طول کو پہلے ناپ کر بانس اور بینڈ وغیرہ سے ٹھاٹھ اس کا تیار کرتے ہیں ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۲۵۹

۲۔ طور طریق ، ناز و انداز ، سج دھج ۔

کمہاروں کا نرالا ہے ایک ٹھاٹھ ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۲

یہ ٹھاٹ شاہوں سے زیبا ہے تجھ کو اے پیارے
فقیروں سے نہیں لازم کہ سرکشی کیجے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۷۷

۳۔ ڈھنگ ، طریقہ ۔

وہ انگریزی اس ٹھاٹ سے نہیں بول سکتے جس ٹھاٹ سے انگریزی کے ذریعہ پڑھے ہوئے امیدوار بول سکتے ہیں ۔

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۸۱

۴۔ آرائش ، زیب و زینت ؛ شان و شکوہ ۔

جو ٹھاٹھ اک سلطنت کا ہووے درکار
تو حاضر کر دے وہ بی اک دکان دار

آرایش محفل ، افسوس ، ٦٤
۱۸۰۵

اپنی بہن کا ٹھاٹ دیکھ کر ایک لمحہ کے لئے روپ کماری کے دل میں ... ایسے غیر منصفانہ خیالات کا پیدا ہونا بالکل فطری ہے .

دودھ کی قیمت ، ۱۵۲
۱۹۳۵

۵. (سپاہ گری) لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکنے وقت ایک خاص وضع سے کھڑا ہونا ، پینترا ، مقابلے کے وقت حریف کے سامنے کھڑے ہونے کا استادان ان کا مقرر کیا ہوا ڈھنگ ، ٹھاٹ کا عام طریقہ یہ ہے کہ بایاں پیر آگے بڑھا کر تھوڑا خم دیتے ہیں اور اسی پر جسم کا وزن تول کر سینہ سپر تلوار یا لکڑی کندھے پر تانے ہوئے حریف پر وار کرنے کی گھات میں کھڑے ہوتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۳۸).

٦. جلوس ، سامان سواری ، دھوم دھام .

شہر میں شور ہوا کہ ہرمز بادشاہی ٹھاٹ سے آتا ہے .

قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۸۲
۱۸۰۰

۷. کبوتروں کا خوشی میں پر جھڑ جھڑانا ، مرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (نوراللغات ؛ شبد ساگر).

۸. وہ انداز جو مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت ہوتا ہے (نوراللغات).

۹. (i) ستار سارنگی وغیرہ کی کھونٹی درست کرکے اس کی آواز کا اتار چڑھاو ٹھیک کرنا ، لے ، دھن ، طرز ، گانے کا انداز .

گانا بجانا راگ رنگ رہے جن کبت کے ٹھاٹ سوں
کیا کوئی کہے ساقی بقدر لعبت کمت کے ٹھاٹ پر

ہاشمی ، د ، ۱٦۱
۱٦۹۷

آواز پر وہ لگی ہوئی تھی   آپ ان کے ٹھاٹ دیکھتی تھی

گلزار نسیم ، ۳
۱۸۳۸

کنیز نے سارنگی لے کر اس کا ٹھاٹ ملایا .

الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۸٦
۱۹۳۲

(ii) مشترک سروں کی اساس پر راگوں کی درجہ بندی .

یہ کافی ٹھاٹھ کا سمپورن راگ ہے پنڈت اس کو نیا سروپ بتلاتے ہیں جو پرانی گرنتھوں میں نہیں پایا جاتا .

حیات امیر خسرو ، ۱۶۹
۱۹٦۰

۱۰. اسباب ، لوازم خصوصی .

جب ... کھانا آئے اس وقت کہیں تمہیں رونا آوے اور جو یہ ٹھاٹ تم کو نہ ملے تو تم رو چکے .

ہدایت المومنین ، ۱۷
۱۸۲۳

امیری کے یہ ٹھاٹھ کیوں کر بنائے
یہ گدے یہ تکیے کہاں سے لگائے

مظہرالمعرفت ، ۸۷
۱۹۰۹

۱۱. (مجازاً) مال و متاع ، پونجی ، دھن دولت ، جائداد ، ساز و سامان .

کیا گیہوں ، چانول موٹھ مٹر کیا آگ دھواں کیا انگارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

نظیر ، ک ، ۱۵۳
۱۸۳۰

۱۲. تدبیر ، انتظام (جامع اللغات ؛ شبد ساگر).

۱۳. مفصل بیان ، منظر وغیرہ .

ناظرین فتنہ کی تفریح طبع کے لیے آج ہم آتش بازی کے ٹھاٹھ نذر کرتے ہیں .

انتخاب فتنہ ، ۷۱
۱۹۰۷

[س : ٹھاٹ ठाट]

ـــ باٹ/باٹھ امذ .

(عموماً جمع میں) شان و شوکت ، سامان عیش یا امارت .

قیمتی اور بھڑک دار لباس کے رئیسانہ ٹھاٹھ باٹھ سے بالکل خالی اور یکسر بیگانہ تھی .

چوٹ ، ۱۵۱
۱۹۳۳

[ٹھاٹ + باٹ (تابع)]

ـــ باٹ/باٹھ جمانا محاورہ .

شان دکھانا ، شان و شوکت کا رنگ جمانا .

ہم اسے ٹھاٹھ باٹھ جمانے اور رعب گانٹھنے کا ذریعہ بناتے ہیں .

بنیادی حقیقتیں ، ٦۹
۱۹۴۳

ـــ باٹ/باٹھ سے م ف .

آن بان کے ساتھ ، شان و شوکت سے (نوراللغات) .

ـــ باٹ/باٹھ کرنا محاورہ .

شان و شوکت کا سامان کرنا .

بیاہ کے لیے بہت ٹھاٹھ باٹھ کیا گیا .

دانہ و دام ، ۱۰۵
۱۹۳۳

ـــ باندھنا محاورہ .

۱. ٹھاٹر باندھنا ، ٹٹی باندھنا .

اے سراج اشک کے چراغاں کوں
اپنے مژگاں سیں ہم نے باندھے ٹھاٹ

کلیات سراج ، ۲۳٦
۱۷۳۹

ٹھاٹھ کیا روشنی کے باندھ دیئے
شہر میں تمام روشن اپنے کیے

مہر ، ک ، ۱۰۵٦
۱۸۱۰

معمولی کھپریل میں بانس اور بتی کا ٹھاٹھ باندھا جاتا ہے .

انجینیرنگ بک ، ۳۰
۱۹۱۳

۰۲(i) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدے سے کھڑا ہونا ، شان و شوکت دکھانا .

لڑے جو دوست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹ باندھیے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷

(ii) وضع ٹھیک کرنا ، نئے طرز سے آرایش کرنا ، ساز و سامان مہیا کرنا .

کنور اودے بھان کے ماں باپ نے سنتے ہی لڑکے کی ٹھان لی ، اپنا ٹھاٹھ باندھ کر . . . چڑھ آیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۸

۳. سماں باندھنا ، ڈھانچا کھڑا کرنا .

ہزار اور ایک سو اسی ہیں اور آٹھ
کہ باندھا اس عمارت کا تو میں ٹھاٹھ

۱۶۸۳ مثنوی تصویر جاناں ، ۶۹

اس ارض و سماں کے عرصے میں یہ جتنا کھچم کھچا ہے
یہ ٹھاٹھ تجھی نے باندھا ہے یہ رنگ تجھی نے رچا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷

۴. کسی راگ میں شامل ہونے والے سُروں کو اس جگہ پر بٹھانا جس سے بنیادی راگ میں شامل راگوں کی آواز معلوم ہو سکے (ماخوذ : شبد ساگر) .

— بدلنا محاورہ .

۱. طرز بدلنا ، انداز بدلنا ، وضع قطع تبدیل کرنا .

دفعۃً اہل عرب نے ایک نیا ٹھاٹھ بدلا اور اس عزلت نشینی کو چھوڑ کر دنیا کی اسٹیج پر نکل آئے .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، ۳ : ۲۸

یہ لو مالک نے ٹھاٹھ بدلا تو نوکر نے بھی پرانی کینچلی اتار دی .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۲۲

۲. مقابلے میں دوسرا انداز اختیار کرنا ، پینترا بدلنا .

بر چھیت کو پرے سے نکلنے نہ دیتی تھی
رستم بھی ہو تو ٹھاٹ بدلنے نہ دیتی تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۳

۳. جھوٹ موٹ بڑا بن جتانا ، اور سے اور دکھانا ؛ رنگ باندھنا ، اپنی حیثیت کا دکھاوا کرنا ، بڑائی جتانا ، مصنوعی شان بان دکھانا ، نیا لباس زیب تن کرنا (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) .

— بگاڑنا محاورہ .

شان مٹانا ، حالت خراب کرنا .

ہم دلی کی راجدھانی کے رہنے والے ہیں ، پرماتما نے اس کے ٹھاٹھ کو سمپورن بگاڑ دیا تو ہم بھی نکل کھڑے ہوئے .

۱۹۳۲ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۵

— بگڑنا محاورہ .

شان و شوکت باقی نہ رہنا ، کام خراب ہوجانا .

، پلر سوینشہ کم میخوری ، زبان سے نکلا وہیں سارا ٹھاٹھ بگڑا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۴

— بنانا محاورہ .

شان و شوکت جمانا ، شان دکھانا .

نئے ڈھنگ سے رنگ اپنے جماؤ
رئیسانہ سب ٹھاٹھ اپنے بناؤ

۱۹۰۱ المعرفت ، ۴۳

— بندی (— فت ب ، سک ن) م ف .

(چھپر) چھانے کے کام میں آنے والے پرانے ٹھاٹھ کو پوری طرح نیا کرنا (شبد ساگر) .

[ٹھاٹ + بندی (رک)]

— بندھنا محاورہ .

ٹھاٹھ باندھنا معنی نمبر ۳ (رک) کا لازم .

پھر تو تھی تیاریوں میں دیر کیا
دو ہی دن میں ٹھاٹھ شادی کا بندھا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۰۸

اس غزل کا ایسا ٹھاٹھ بندھا کہ اس سے قبل جتنے طائفے گا چکے تھے سب کا رنگ پھیکا پڑ گیا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۳

— پھیلانا محاورہ .

کسی امر کی درستی کا سامان جمع کرنا ، ڈول ڈالنا .

تجارت کا ٹھاٹھ پھیلایا ، آخر وہاں کے سب سوداگروں سے سبقت لے گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۳

— ٹھہرانا/ٹھہرانا محاورہ .

شان و شوکت کا سامان کرنا ، جاہ و حشم کا ڈول ڈالنا .

کیا ٹھاٹھ یہ ٹھہرایا ہے اللہ ہی اللہ
کیا بھید نظر آیا ہے اللہ ہی اللہ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۹

— ٹھٹھنا محاورہ .

ساز و سامان ترتیب دینا ، آرایش کا سامان کرنا .

دنیا کے بیچ ، یارو ، سب زیست کا مزا ہے
جیتوں کے واسطے ہی یہ ٹھاٹھ سب ٹھٹھا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۰

— جمانا محاورہ .

ساز و سامان ترتیب دینا ، قائم کرنا ، انتظام کرنا .

شگفتہ دل ہوا اس گلبدن کا جمایا ٹھاٹھ گلگشت چمن کا

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، ٢ : ٦٠٧

امیر معاویہ نے عرب کو چھوڑ کر دمشق کو پائے تخت بنایا اور سلطنت اور دربار کے ٹھاٹھ جمائے .

١٩١٦ شبلی ، مقالات ، ٦ : ١٧٧

— جمنا محاورہ .

ٹھاٹ جمانا (رک) کا لازم .

جما تھا ٹھاٹھ عشرت کا جہاں پر
ہوا رونق فزا سلطاں وہاں پر

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شاہاں ، ٢ : ٣٢٣

جگہ جگہ میلے کے ٹھاٹھ جم رہے تھے .

١٩٠٧ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ٢٩

— دار صف .

شان دار ، شان و شوکت والا .

گو بھی دماغ شیخ کی بھی ٹھاٹھ دار ہے
عقل فرنگ کا وہ مگر فرنچر کہاں

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ١٧٠

[ٹھاٹ + دار (رک)]

— زنجیرہ (— فت ز ، سک ن ، ی مع ، فت ر) امذ .

(بنوٹ ؛ کشتی) اس طریقے میں وار کرنے اور روکتے وقت بایاں پیر ہمیشہ آگے رکھتے ہیں چلت پھرت میں قدم اٹھائے نہیں جاتے اصلی حالت پر قائم رکھتے ہوئے اس طرح جیسے زنجیر کھنچی جاتی ہے آگے پیچھے کھسکائے یا پھیلائے جاتے ہیں (آ پ و ، ٨٠ : ٣٩) .

[ٹھاٹ + زنجیرہ (رک)]

— سے م ف .

شان و شوکت یا کروفر کے ساتھ .

شاہزادہ بڑے ٹھاٹھ سے شاداں و فرحاں آیا .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ١٨٩

خوب امیرانہ ٹھاٹھ سے رہتے تھے .

١٩٣٠ غدر کا نتیجہ ، ٣٨

— علی مد (— فت ع ، م) م ف .

فن بنوٹ میں ایک قسم کا پینترا ، اول داہنا پیر آگے کر کے تلوار کو الم (علم) کرے (کذا؟) اور سپر کو پناہ قبضہ کی کر کے مقابل سینہ کے رکھے اور داہنا پیر اٹھاتا اور جماتا رہے (رسالہ بانک بنوٹ ، ٢٠) .

[ٹھاٹ + علی مد (علم) ؟]

— کا صف مذ ؛ مث : ٹھاٹ / ٹھاٹھ کی .

شاندار ، شان و شوکت والا .

ٹھاٹھ کی زندگی بسر کرنا .

١٩٦٠ گل کدہ ، جعفری ، ٢٣٣

— کرنا محاورہ .

١. تیاری کرنا ، آراستگی کرنا .

تجھ نین کے دیکھن کا دل ٹھاٹ کر چلا تھا
غمزے کے دیکھ ٹھٹ کوں ناچار ہو کے ٹھٹکا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٦

شہزادہ بھی خوب سا لکھو کے اوس روز غضب کا ٹھاٹھ کر کے

١٨٨١ مثنوی نیرنگ خیال ، ٩٧

٢. آرام اور چین سے رہنا ، شان و شوکت سے بسر اوقات کرنا .

اگر تم پسند کرتے تو بھوپال میں اب تک ٹھاٹھ کر سکتے تھے .

١٩٥٢ زیر لب ، ٣٧

٣. مستی میں کبوتروں کا پر مارنا ؛ لڑائی کے وقت مرغ کا تن کر چلنا (نوراللغات)

— کھڑا کرنا محاورہ .

(کسی چیز یا عمارت کا) ڈھانچا تیار کرنا ، خاکہ بن کر تیار ہونا (شبد ساگر) .

— لگانا محاورہ .

رک : ٹھاٹھ جمانا .

اس نے اپنا سامان ظاہر درست کر پھر ایک سرائے میں امیری کے ٹھاٹھ لگا دیئے .

١٨٧٧ توبۃالنصوح ، ٢٩٥

— لینا محاورہ (شاذ) .

ٹھاٹھیں مارنا ، متلاطم ہونا .

سمندر جہاں ٹھاٹھ لیتا رہے وہاں تال کا کیوں نظارا رہے

١٩٣٣ تمنۂ جاوید ، ٣٣

— مار کے اٹھنا محاورہ

مرغ کا پر جھاڑ کر اڑنے کے واسطے اٹھنا (نوراللغات) .

— مارنا محاورہ .

١. آرام کرنا ، چین سے دن بتانا ، موج کرنا ، مزے اڑانا ، چین کرنا ؛ مرغیوں کا پروں کو جھڑ جھڑانا ، بال و پر مارنا ، کبوتروں کا اڑنے کے لیے پر پھڑ پھڑانا (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. لہرانا ، موجزن ہونا .
موسیقی کا دریا ٹھاٹھ مار رہا ہے .
۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۱

ٹھاٹ/ٹھاٹھ (۲) امذ ؛ امث .
۱. گروہ ، جھنڈ ، کثرت ، افراط (شبد ساگر) .
۲. بیل یا سانڈ کی گردن کے اوپر کا اٹھا ہوا حصہ ، کوہڑ .
گاؤ و گاؤمیش کے کلے کو ٹھاٹ کہتے ہیں .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۷۰
[ہ : ٹھاٹ / ٹھاٹھ ठाट/ठाठ]

ٹھاٹَر (فت ٹ) امذ ؛ ~ ٹھاٹھر .
۱. کاغذ و ابرک کے بنے ہوئے آرائشی پھول بوٹے جمانے کی بانس کی کھپچیوں کی بنی ہوئی ٹٹی ، ڈھانچ ، ٹٹی ، جعفری ، ٹٹی کا دروازہ .
بانسوں کے ٹھاٹر بلیوں پر بندھے ہوئے ، تماشی سے منڈھے ہوئے .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۶۸
۲. کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کے رہنے کا جال یا پنجرہ ، کابک ، کبوتر خانہ ، چڑیا خانہ .
نکلا اس نے ٹھاٹھر سے کبوتر
کسا بازو میں نامہ صورت پر
۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۱۳۲
کبوتر . . . ٹھاٹھر میں بند ہیں .
۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۲۰۹
۳. روشنی کرنے کی ٹٹی جو کسی خوشی یا تقریب یا دیوالی وغیرہ کے موقع پر بنائی جاتی ہے .
جو ٹھاٹھر روشنی کے بنائے تھے ان میں چراغاں کی روشنی کا عالم تھا .
۱۸۰۳ گلزار چین ، ۱۰۸
مزدور روشنی کو کھڑے تھے ٹھاٹھروں کے تلے دو طرفہ تیل کی لہریں جاری .
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۲۲۲
۴. (مجازاً) ہڈیوں کا ڈھانچا ، پنجر .
بدن بالکل خشک ٹھاٹھر ہو جائے جس طرح بعض درخت مرجھا کر سوکھ جاتا ہے .
۱۹۲۱ رسائل عماد الملک ، ۱ : ۱۱۳
[ہ : ٹھاٹر ठाटर]

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امث .
روشنی کی ٹٹیاں باندھنے یا بنانے کا عمل .
خواجہ عمرو نے الگ بڑھ کر روشنی کا سامان کیا ، فوراً ٹھاٹھر بندی کرا دی .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۳۲
جامع مسجد کی سیڑھیوں تک دو طرفہ ٹھاٹر بندی تھی .
۱۹۳۲ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۱۰۳
[ٹھاٹر + بندی (رک)]

— کھول لکھنؤ آیا کہاوت .
(لفظاً) دروازہ کھول لکھنؤ آیا ، کاہل اور سست خاوند پر طنز ہے (جامع اللغات) .

ٹھاٹھ (۱)
رک : ٹھاٹ (۱) (پلیٹس) .

ٹھاٹھ (۲)
رک : ٹھاٹ (۲) (پلیٹس) .

ٹھاٹھا (۱) امذ
رک : ٹھاٹھ نمبر (۲) (پلیٹس) .

ٹھاٹھا (۲) امذ .
رک : ڈھاٹا ، منھ پر باندھنے کا کپڑا جو شناخت سے بچنے کے لئے باندھا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ٹھاٹھا (۳) امذ .
رک : ٹھاٹ معنی نمبر ۳ .
زمین ہر طرف سرسبز تھی نالے ٹھاٹھا کر کے بہ رہے تھے .
۱۹۶۳ آپ بیتی ، ۱ : ۳۰

ٹھاٹھَر (۱) (فت ٹھ) امذ .
(ملاح) ندی میں وہ جگہ جہاں بہت زیادہ گہرائی کے سبب بانس یا لگّی نہ لگے (شبد ساگر) .
[مقامی]

ٹھاٹھَر (۲) (فت ٹھ) امذ .
رک : ٹھاٹر ؛ ٹٹی ، باڑھ .
ڈھکیلتا ہوا میدان کے خاتمے یعنی ٹھاٹھر تک پہنچا دیتا ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۰

ٹھاٹھیں مارنا محاورہ .
۱. بڑی بڑی لہریں اٹھنا ، متلاطم ہونا ، موجزن ہونا .

ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کے طوفانی گرداب میں پھنسا ہوا ناچیز تنکا اس کے پرزور تھپیڑوں کے سامنے کیا حقیقت رکھتا ہے ۔

۱۹۲۳ قوم پرست ، ۲۳

۲۔ (مجازاً) قلم میں روانی ہونا ۔

مولانا کا قلم بقول مولانا ظفر علی خان صاحب ٹھاٹھیں مارتا چلا جاتا تھا ۔

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۳۰۹

۳۔ (کنایۃً) جوش و جذبہ ہونا ۔

دل میں پریم اور محبت کا انتھاہ سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۸۲

ٹھادَر (فت د) امذ ۔

جھگڑا ، لڑنا ، منھ پھوڑ (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ٹھادَوں (و لین) امذ ۔

گانے میں لے کا آدھا نیچے گھٹنا اور آدھا اوپر بڑھنا ۔

نوبتیوں نے نکور میں ٹھادوں کے ہاتھ دکھائے ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۲۰

نصف نیچے گھٹنا اور نصف اوپر اٹھنے کا نام ٹھادوں ہے ۔

۱۹۲۷ لغات الھند ، ۸۳

[؟]

ٹھاڈا/ٹھاڑا صف : ~ ٹھار ، ٹھاڑ ، ٹھاڑھا ۔

۱۔ کھڑا ہوا ، استادہ ، عمودی ، سیدھا ، قائم (پلیٹس) ۔

۲۔ طاقتور ، مضبوط ، ہٹا کٹا ، زبردست ، قوی ۔

اچھے خاصے ٹھاڈے ہاتھ پیروں سے درست دو لٹھ بند نوکر ان کے ساتھ ہیں ۔

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۸

[س : ستھاتر स्थातृ]

ـــ مارے اور آگے دَھر لے کہاوت ۔

غالب مغلوب کے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے ؛ زبردست مارے اور رونے نہ دے (نجم الامثال ، ۱۳۷) ۔

ٹھار (۱) امذ ۔

ارادہ ، قصد ؛ سخت جاڑا ، برف ، پالا ، کہرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔

[س : ستھگ स्तब्ध]

ٹھار (۲) امث ۔

رک : ٹھاڈا (شبد ساگر) ۔

ٹھار (۳)

(الف) امذ ؛ امث ۔

۱۔ جگہ ، مقام ، ٹھکانا ۔

دکھن سا نہیں ٹھار سنسار میں
پنج فاضلاں کا ہے اس ٹھار میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۰

موہن ادھر رنگین بدل کھا پان مسّی لائے ہیں
لب پر شفق اور شام کوں اک ٹھار کر دکھلائے ہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

کہ میں تیرے سری کا حکم بردار
نہ دیکھا ہوں مرید ان کا کسو ٹھار

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۱۱۳

۲۔ روز ازل (قدیم) ۔

نہ کر ، اپنے عشق اوپر اعتماد
کہ ہے ٹھارتے توں اذک نامدار

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی ، ۳۶

۳۔ کھیت کھلیان وہ جگہ جہاں کسان سامان رکھتے اور دیکھ بھال کرتے ہیں (شبد ساگر) ۔

(ب) صف ۔

عمودی ، ڈھلوان ۔

پہاڑی راستے ایسے خراب اور ٹھار تھے کہ ایک کالم ، تنہا اوروں سے پہلے پہنچا ۔

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۳۵

(ج) م ف ۔

جگہ ، کنا ۔

ہے نرم دل لطیف ترا موم تھے ولے
شیشے تھے لاک ٹھار ہے نازک ترا خیال

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۱

[رک : ٹھور ، ٹھاؤں]

ـــ ٹھار م ف ۔

جگہ جگہ ، ہر جگہ ۔

دیکھائی اسے محل وو ٹھار ٹھار
کہ اس محل کوں اس وضا توں سنوار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

رات کو خلوت ہوئی ہے آشکار
خلق سب آرام میں ہیں ٹھار ٹھار

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۷۸

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) ۔

جگہ کرنا ، ٹھہرنا ، قائم کرنا ۔

غم ہو رہزن ہو کے ہر سینے بھیتر
دم کے بتی کیوں کیا ہے ٹھار آہ

۱۶۵۰ فریدی (بیاض مراثی ، ۲ : ۱۵۷)

ـــ نا پکڑنا محاورہ (قدیم) .

ایک جگہ نہ ٹھہرنا ، قیام نہ ہونا ، نہ ٹھہرنا ، نہ رکنا .
باتوں بھیں کو نہ لگے ، ٹھار نا پکڑے .
۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت)

ٹھارا امذ .

۱. مقام ، جگہ ، مکان ، ٹھکانا .
مقام ابراہیم تمارا ٹھارا .
۱۵۹۹ نورس ، ۸۰

۲. قوی ، طاقتور .
جو سیمرغ ہے قاف ٹھارا اسے تیرا یاد دائم ہے چارا اسے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹
[رک : ٹھار]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

قائم کرنا .
اسی مولود کی خاطر سکل کار فنا کیتا
ازل دن تھے نبی کا نور کیتا عرش پر ٹھارا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸

ٹھارنا/ٹھاڑنا/ٹھاڑھنا (سک ر / ڑ / ڑھ) .

(الف) ف م .
رکھنا ، دھرنا .
عشق کوں کوئی چھپا کر ٹھاریا ہے
آفتاب کوں کوئی بغل میں ماریا ہے
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۸

(ب) ف ل .
۱. ٹھہرنا ، قرار پانا .
عجیب چنچلائی ہے تہرے نین میں
کہ کھنجن نمن ایک تل کیں نہ ٹھارے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۴
چھوٹا پاؤ ایسا جو قدم ترنگ
زمین پر انہیں ٹھارنے ہے درنگ
۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۱۱

۲. کھڑا ہونا ؛ استادہ ہونا (پلیٹس) .
[رک : ٹھہرنا]

ٹھاری (۱) امذ .

زبردست اور دلیر ڈاکو (ا پ و ، ۸ : ۱۸۲) .
[رک : ٹھاڑا]

ٹھاری (۲) امث .

ٹھارا (رک) کی تانیث .
جلی کٹی کہت کیوں ٹھاری .
۱۸۹۰ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۲۷

ٹھارے ٹھار م ف .

جگہ جگہ ، ہر جگہ ، ہر طرف .
کان جس جا گا رکھو تو اسے خطا
اے صنو آواز ٹھارے ٹھار آہ
۱۶۵۰ سرہندی (بیاض مراثی ، ۲ : ۱۵۷)

ٹھارَیں ٹھار (ی لین) م ف .

رک : ٹھارے ٹھار .
عشق نے کھیل یوں کھیلیا ٹھاریں ٹھار ، اس کھیل کو نا دک تا دیس .
۱۶۱۱ سب رس ، ۳

ٹھاڑ (۱) امذ .

۱. (معماری) گھمیری زینے کا مرکزی حصہ جو چوبی یا آہنی تھم کی صورت میں ہوتا ہے ، جس کے چاروں طرف پٹ لگے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۱۷) .

۲. زینے کی ہر سیڑھی کی بلندی یا اونچائی (ا پ و ، ۱ : ۱۱۷) .
[رک : ٹھاڑا]

ـــ پٹ (ـــ فت پ) امث .

(معماری) زینے کی سیڑھی کی بلندی کو ٹھاڑ اور اس کے اوپر پیر رکھنے کی مسطح جگہ پٹ کہلاتی ہے اور دونوں کو ملا کر ٹھاڑ پٹ کہتے ہیں ، خالی (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .
[ٹھاڑ + پٹ (رک)]

ٹھاڑ (۲) صف .

کھڑا ، رک : ٹھاڑا .
دیکھو تمہرے پیچھے کو ٹھاڑ ہے .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۱۶
[رک : ٹھارنا/ٹھاڑنا]

ٹھاڑا صف .

۱. قوی ، طاقتور .
جانی کے دودھ کو بھی دیکھنا ، اس سے ٹھاڑا ہوگا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۶

٢. رک : ٹھاڑ (٢) (پلیٹس) .
٣. کھیت کی وہ جتائی جس میں ایک ہل جوت کر پھر دوسرے ہل جوتے جاتے ہیں (شبد ساگر) .
[س : ستبدھ + کہ : क + स्तब्धक]

ـــ مارے اور رونے نہ دے کہاوت
زبردست اپنی من مانی کرتا ہے (جامع اللغات) .

ٹھاڑی (١) امث .
(کتائی سوت) برجی نما شکل کی چرخی جس پر تیار تاگا لپیٹا جاتا ہے (ا پ و ، ٠ : ١٢) .
[رک : ٹھالی]

ٹھاڑی (٢) امث .
(پتنگ بازی) پتنگ کی ڈور لپیٹنے کی بڑی اور مضبوط قسم کی گٹھی دار چرخی (ا پ و ، ٨ : ١٣٠) .
[رک : ٹھاڑا]

ٹھاڑے ٹھاڑ م ف .
رک : ٹھارے ٹھار .
اگر حسن سب سے شک نکلتا پہار ، عاشقاں میں ہوتا
ٹھاڑے ٹھاڑ خونا خوں مارا مار .
١٦١١ — سب رس ، ٨٠

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی
غریب کی جورو سب کی بھابی کہاوت .
بڑے آدمی کی سب عزت کرتے ہیں ، غریب کو سب ہنسی میں اڑاتے ہیں اور حقیر سمجھتے ہیں (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٦) .

ٹھاڑھ صف .
رک : ٹھاڑ (٢) (پلیٹس) .

ٹھاڑھا صف .
رک : ٹھاڑ (٢) (پلیٹس) .

ٹھاس صف
رک : ٹھوس ، نیز ٹھس (پلیٹس) .

ٹھاسا امذ .
لوہاروں کا ایک خاص اوزار جس سے تنگ جگہ میں لوہے کی کور نکالتے اور ابھارتے ہیں ، رک : ٹھانسا (شبد ساگر) .

ٹھاسْنا (سکس) ف م .
رک : ٹھانسنا ، ٹھونسنا (پلیٹس) .

ٹھاک امث .
روک ، رکاوٹ ، مشکل (شبد ساگر) .
[س : ستھا + ک : क + स्था]

ٹھاکُر (١) (ضم ک) امذ .
١. دیوتا ، ایشور کی مورت .
آپے ٹھاکر آپے داس آپے بھول بھور رنگ باس
١٦٥٣ — گنج شریف ، ١٩٣

جب رہے ہیں یہ نین ٹھاکر کی مورت سامنے
بات میں پلکوں کے پھرتا ہے موہن مالا کا سمر
١٨٣٤ — دیوان قاسم ، ٨٣

صنم خانے میں جب بولا بت ناقوس کا جوڑا
لگا ٹھاکر کے آگے ناچنے طاؤس کا جوڑا
١٨١٨ — انشا ، ک ، ٢٥

مذہب بھی عجیب شے ہے ، مانو تو ٹھاکر نہ مانو تو پتھر .
١٩٦١ — سات سمندر پار ، ١٥٣

٢. مالک ، سردار ، زمیندار .
زور آور سنگھ ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر ادا نہ کی .
١٨٧٧ — توبۃ النصوح ، ٣٠٦

بادشاہ کے تمام احکامات ٹھاکروں ، چودھریوں اور پٹواریوں کو سنا دیتے ہیں .
١٩٠٣ — چراغ دہلی ، ٢٩١

٣. ذات کے اعتبار سے اونچا ، سدھ ، سردار .
اس کے سوا ایک اور اسکول شہر ہی میں ہے جو خاص ٹھاکروں اور سرداروں کی اولاد کے لیے مخصوص ہے .
١٨٨٠ — مقالات حالی ، ١ : ١٥٧

٤. راجپوت ، چھتری .
اس پر دو ایک ٹھاکر ہنسے کہ ہماری اچھی تعریف کی کہ اجڈ بنایا .
١٨٩٣ — کامنی ، ١٠

تمام راجپوت رعایا کا امتیازی لقب آئندہ سے بجائے میاں کے ٹھاکر ہو .
١٩٥٦ — مضامین محفوظ علی ، ٨٣

۵. (i) عزت کا لفظ ، حضرت ، جناب ، صاحب وغیرہ کا ہم معنی .

ٹھاکر جی ، اس بار تو معافی دے دو ، آئندہ ایسی غلطی نہیں ہوگی .

۱۸۹۱ فرہنگ آصفیہ

(ii) نائی (حجام) کو خطاب کرتے وقت تعظیم کا لفظ (پلیٹس) .

۶. دولت مند ، مال دار (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : ٹھکرہ ठक्कर]

— باپ امذ .

دادا (جامع اللغات) .

[ٹھاکر + باپ (رک)]

— باڑی امث .

کسی بت کا مندر (جامع اللغات) .

[ٹھاکر + باڑی (رک)]

— بِشْنُمر مالا لَکُڑ گَنْگا جَمْنا پانی جب لگ مَن میں سانچ نہ آئے چاروں بید کہانی کہاوت .

جب تک کہ انسان کا دل ایمان نہ لائے تب تک مذہبی باتیں قصہ کہانی ہوتی ہیں (جامع اللغات) .

— جی امذ .

عزت کا لقب ، بیراگیوں میں ایشور کا نام (جامع اللغات) .

معلوم ہوا کہ ٹھاکر جی سور باغ کو جاتے ہیں .

۱۸۶۳ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۳۱

ماں آسن پر بیٹھی ، چوکی پر رکھی ہوئی ٹھاکر جی کی مورتی کے سامنے جوت جگانے کی کوشش کر رہی ہے .

۱۹۳۱ باسی ، ۹۰

[ٹھاکر + جی (رک)]

— دُوارا (— ضم د) امذ ؛ ~ ٹھاکر دوارہ .

(ہندو) وہ مکان جہاں ٹھاکر جی (رام چندر جی یا کرشن جی) کی مورت ہو ، دیواستھان ، مندر .

ایک برہمن پجاری . . . سے پوچھا کہ تم کون سے ٹھاکر دوارے کے پجاری ہو .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ۷۰

مجھے ہوٹل بھی خوش آتا ہے اور ٹھاکر دوارا بھی
تبرک ہے مرے نزدیک پرشاد اور مٹن دونوں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۷

[ٹھاکر + دوارا (رک)]

— دیوالہ (— ی مج ، فت ل) امذ .

رک : ٹھاکر دوارا .

جس جگہ کہ ٹھاکر دیوالہ ہوتا ہے وہاں پھول ڈول کنبھاجی کا تیار ہوتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۷

— سیوا (— ی مج) امث .

(ہندو) دیوتا کی پرستش ، دیوتا کی خدمت ؛ مندر کے واسطے وقف کی ہوئی جاگیر (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ٹھاکر + سیوا (رک)]

ٹھاکُر (۲) (ضم ک) امذ .

(ٹھگی) بڑے اُلّو کی آواز ، گھو گھو کے شگون کا نام .

بڑے الّو کی آواز سے جو شگون لیتے ہیں اسے ٹھاکر کہتے ہیں یہ آواز الّو کی تین آوازوں میں سے پہلی گھو گھو ہوتی ہے .

۱۸۳۹ مصطلحات ٹھگی ، ۷۰

[مقامی]

ٹھاکُرانی (ضم ک) امث .

رک : ٹھاکرائن ، ٹھاکر (رک) کی تانیث (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھاکُرائی (ضم ک) امث .

ٹھاکر (رک) کا عہدہ یا مرتبہ ؛ سرداری ، حکومت ، نائی کا کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھاکُرائِن (ضم ک ، کس ء ، فت ی) امث ؛ ~ ٹھاکرانی .

دیوی ؛ ٹھاکر کی بیوی یا بیٹی ؛ معزز عورت ، خاتون ؛ نائی کی بیوی (پلیٹس) .

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھال (۱) امث .

۱. (ہندو) بیکاری ، نکما رہنا ، بے شغلی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۲. فرصت .

مجھے ٹھال نہیں ہے .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ

[رک : ٹھالی]

ٹھال (۲) امذ .

پتوں والی شاخ ، ڈال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[٠ : ٹھال ठाल]

ٹھالا (۱) امذ .

رک : ٹھال (۲) (پلیٹس) .

ٹھالا (۲) صف ؛ م ف .

ٹھلوا ، بیکار ، خالی ، بے روزگار ، جو برسرکار نہ ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ف : بھرا ، ہوا .

[رک : ٹھالی]

ٹھالی (۱)

(الف) صف ، م ف .

(عوام) خالی ، بے کار ، بے روزگار ، بے شغل ، نکمّا .

نہیں جو فکر عقبیٰ تجھ کو فکر کار دنیا کر
مثل مشہور ہے بیکار ہی بہتر ہے ٹھالی سے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۹۱

رات دن ٹھالی بیٹھی کیا کرے ہے ، کچھ کام کیوں نہیں کرتا .

۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۷۲

(ب) امث .

فرصت ، سوتتہ ، سُبیتہ (فرہنگ آصفیہ) .

[٠ : ٹھالی ठाली]

ـــ بنیا کیا کرے اِس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں کرے کہاوت .

بیکار آدمی فضول کاموں میں لگا رہتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ بیٹھے آت پُت سُوجھے کہاوت .

بیکاری میں آدمی کو اِدھر اُدھر کی باتیں سوجھتی ہیں ، بیکاری بری ہے (انگلش اردو ڈکشنری ، فیلن) .

ـــ سے بیگار بھلی کہاوت .

بیکار رہنے سے مفت کام کرنا بہتر کہ بیکاری میں طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونے لگتے ہیں .

نظیر اکبر آبادی کو صرف ٹھالی سے بیگار بھلی کے شاعر کی حیثیت سے پیش کرنا . . . ناقدانہ بصیرت کا کمال ہے .

۱۹٦۸ منثیت قدریں ، ۳۱۸

ٹھالی (۲) امث .

چھوٹی شاخ ، ڈالی ، ٹہنی (پلیٹس) .

[رک : ٹھال (۲) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

ٹھالی (۳) صف .

بھروسہ ، ڈھارس (شبد ساگر) .

[؟]

ٹھام امذ ، امث ؛ ~ ٹھاموں ، ٹھامی .

جگہ ، ٹھکانا ، مقام ، ٹھانو (رک) ، ٹھور (رک) .

فلانے روز آویں گے اسی ٹھام
تمیم انصاری ان کا ہووے گا نام

۱۷۲۹ قصہ تمیم انصاری ، ۱۳۴

سبھی جا کہ امن چین کی چھیل اور روزی کی ریل ہے ، ظلم و زیادتی کا نام نہیں ، چوروں کا تو ٹھام نہیں .

۱۸۷۱ خورشید ، ۱ : ۸۵

آگ لگے جر جاوے وہ باہی جو لے راجہ کا نام
لاکھوں ماس ایک لام کے رہیں بسیں ایک ٹھام

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۸۲

ٹھامُو/ٹھامی (ـــ و مع) امذ نیز امث .

رک : ٹھام (پلیٹس) .

ٹھان (۱) امذ (قدیم) .

۱. جگہ ، ٹھکانا ، مقام ، رک : ٹھانو .

اس محل کے کنگورے لاگے ہیں عرش پگ کون
پگ قبلہ ہو کے دستا اس ٹھان کا اجالا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۲۰

اگر روٹے اوت و بسٹاوے
یہاں ٹھان ایسی نہیں پاوے

۱۷٦۹ آخر گشت (ق) ، ۱۳٦

۲. گھوڑا وغیرہ باندھنے کی جگہ ، تھان ، طویلہ ، اصطبل .

گھوڑا صبر کا تن کے میرے ٹھان سوں چھٹیا .

۱۷٦۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) صف .

(گھوڑا یا بیل وغیرہ) جو ہمیشہ تھان یا طویلے میں رہے (پلیٹس) .

اسم کیفیت : ٹھان بندی (پلیٹس) .

[ٹھان + بند (رک)]

ٹھان (۲) امث .

ٹھاننا (رک) سے ؛ ارادہ ، منصوبہ .

آپ نے جو ٹھان ٹھانی ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے .

۱۹۳۶ روشنی رانی ، ۵۷

ـــ رکھنا ف مر .

رک : ٹھان لینا .

جس پر ابتدا ہی سے سلطان نے برضا و رغبت خود عملدر آمد کرنے کی ٹھان رکھی تھی .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲

ـــ لینا ف مر .

پکا ارادہ کر لینا ، منصوبہ بنانا .

کر گزرتے ہیں ہو بری کہ بھلی
دل میں جو کچھ وہ ٹھان لیتے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۰۹

ٹھان امذ ؛ ~ ٹھانٹھو .

گونج ، خبر ، اطلاع ، بندوق کے فائر کی آواز ؛ قابل یقین ، قابل اعتبار (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[حکایت الصوت]

ـــ ٹھان امث ؛ ~ ٹھانیں ٹھانیں .

۱. ٹھان (رک) کی تکرار ، بندوق کے فیر کی آوازیں ؛ ڈھول وغیرہ کی آواز ؛ ٹک ٹک .

گھڑیال کی ٹھان ٹھان .

۱۸۸۲ حاتم ، مفرح الضحک ، ۴

۲. (مجازاً) حجت ، تکرار ، ٹھائیں ٹھائیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

اف : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

ٹھانا امذ (قدیم) .

رک : ٹھان (۱) .

دنیا میں دوبارا کبھو آنا نہیں
ہو دنیا جنم لگ ٹھانا نہیں

۱۸۱۶ جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۲۱

ٹھانٹھا (مغ) امذ ؛ ~ ٹھانٹھا .

تگڑا ، مضبوط (اردو کا روپ ، ۱۲۷) .

[رک : ٹانٹا ، ٹانٹھا]

ٹھانٹھو (مغ ، و مع) .

(الف) امذ .

بندوق کی آواز ، ٹھان (پلیٹس) .

(ب) صف .

(عوام) قابل یقین ، معتبر (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

ٹھانْس (۱) (مغ) امث .

(عوام) کھانسی (نوراللغات) .

[رک : ٹھسک]

ٹھانْس (۲) (مغ) امث .

۱. (ٹھٹھیرا گری) برتن کے منھ کی کور کی بڑائی جو پلٹا کر دبادی جاتی ہے تاکہ کنارا موٹا معلوم ہو اور پکا ہو جائے اور دھار دار نہ رہے (ا پ و ، ۲ : ۳۳) .

۲. (ڈھلائی کاری) چوبی مڈی جو چھلا برتن کو خراد پر چڑھانے کے لیے اس کے ایک سرے پر جما لیتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۲۳) .

[ٹھانسنا (رک) سے]

ٹھانْسا (مغ) امذ .

ٹھونسی جانے والی چیز ؛ بھرائی ؛ بھراؤ ؛ حشو ؛ بندوق میں بھرنے کی ڈاٹ یا چیتھڑا (پلیٹس : جامع اللغات) .

[ٹھانسنا (رک) سے]

ٹھانْسنا (مغ ، سک س) ف م .

۱. ٹھونسنا ، کھچا کھچ بھرنا ، خوب بھر دینا .

سوراخ کو گیلی مٹی . . . سے اس طرح ٹھانس دیا جائے کہ جہاں تک ممکن ہو وہ خوب یک جسم ہو جائے اور تمام سوراخ اوپر تک بھر دیا جائے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۰۹

۲. (ٹھٹھیرا گری) برتن کی کور کو موڑ کر دبا دینا تاکہ کنارہ مضبوط ہو جائے اور دھار دار نہ رہے ، عام طور سے کشتی ، سینی اور اس قسم کے برتنوں کی کور ٹھانس دی جاتی ہے ، یعنی موڑ دی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۳۳) .

۳. گھسیڑنا ، دخول کرنا .

اڑانے کو پتنگ آیا تھا وہ کل پر رقیبوں نے
دبا بڑھنے نہ آگے بس وہیں اک بات میں ٹھانسا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۱۳

[س : تکش (تِ) (ति) तक्ष]

ٹھانْنا (سک ن) ف م .

پکا ارادہ کرنا ، منصوبہ باندھنا ، طے کرنا ، ٹھہرانا ، قرار دینا .

مرشد کا دھیان ہے سر دھیان کو دھیان
صورت مرشد پاک کی توشہ دھیان موں ٹھان
۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۶۳

ہو جاتی ہے وو خوبی قسمت سے آہ زشت
جب بات کوئی دل میں محب ٹھانتے ہیں خوب
۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۳

مشکل امیں ہے یار کا ہور وصل مصحفی
مرنے کی اپنے جی میں اگر ٹھان لیجیے
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶۸

ستانے پر ان کے ہنسی کیوں نہ آئے
یہاں ٹھان لی ہے اڑے جو وہ جھانس
۱۹۳۸ سربلی بانسری ، ۶۵

[ہ : ٹھاننا ठानना]

ٹھانو/ٹھانوں/ٹھاؤں (مغ ، سک و) امذ ؛ امث ؛ ~ ٹھائی ، ٹھائیں ، ٹھاو ، ٹھاوں ، ٹھائی ، ٹھائیں .

جگہ ، ٹھکانا ، مقام .
کہاں جا گا ؟ کس ٹھانوں لاگا ؟ .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۲

کیا ہوں گناہ سو عبادت کے ٹھانوں
دریغا کہ میں اس گھوڑی کیا لجاؤں
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۷

برنگ کوہ ٹھہرا جو کہ اک ٹھانو
نہ دامن سے نکلا اس نے پھر پانو
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۴۷

سو وہ دیوار پر رہے ہے چھاؤں
بیٹھنے کا وہاں نہ ٹھور نہ ٹھاؤں
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳

[س : ستھان स्थान]

ٹھانوں (مغ نیز و لین) امث .

رک : ٹھانو .
اپنے ٹھانوں ناتوں کی ڈوبا اپنی آپ کرائی بوجھا
۱۶۳۹ ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا ، ۵

ہوں دل میرے ہے خواہش تجھ گھر کی طرف آؤں
لیک ناؤں بتائی جا یا ٹھانوں بتائی جا
۱۷۳۶ دیوان اشرف ، ۲

~ کرنا محاورہ .

ٹھکانا کرنا ، جگہ کرنا ؛ رہ پڑنا .
گھر چھوڑ کے جنگل میں گھر کیوں کیا ہے ٹھانوں
کن کربلا میں جا کے اتارے حسین کوں
۱۷۰۵ روحی (بیاض مراثی ، ۵۰)

ٹھانہ (مغ) (قدیم) .

رک : ٹھانو .
آؤ سہیلیاں کھیلن جائیں ہوگی باری کانہ
نہ کہلاوی آپن کھیلیں کیل اس ٹھانہ
۱۵۲۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۵

ویچاں چدہاں او جگہ اچھی ہور آباد دیکھے وہانچ ٹھانہ کئے .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۹

ٹھانی ہے فقرہ .

طے کیا ہے ، پکا منصوبہ ہے .
آپ کی چترن کو میں پہچانتا ہوں ہاں جی ہاں
تم نے ٹھانی ہے کہ بس دل لے کے عیاری کروں
۱۸۲۹ دیوان عیش ، ۱۲۱

تو کیا ہوگا اسے ہے ، خدا جانے کیا
میں کیا جانوں ٹھانی ہے آپا نے کیا
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۱۰

ٹھاویں ٹھاوں (ی مج ، و مج) م ف .

رک : ٹھانو ٹھانو ، جگہ جگہ ، ہر جگہ .
اس کی معرفت ٹھاویں ٹھاوں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲

ٹھاہ امث .

۱. (موسیقی) زور دار آواز کی الاپ .
ٹھاہ اور دون میں نالہ میں ہوویں ہوں مطرب
ابھی گڑ ہنکھ ہو قانون وئے و چنگ اڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۳

۲. رک : ٹھاں ، فیر کی آواز .
موشلزم کے حامی کہتے ہیں . . . ٹھاہ .
۱۹۷۵ ڈکٹیٹر کون ، ۱۱۶

[حکایت الصوت]

~ ٹھاہ امث ؛ صف .

ٹھاہ (رک) کی تکرار ، فیر کی آوازیں ؛ مارا ماری ، مار دھاڑ .
یہ ٹھاہ ٹھاہ فلم تھی جسے فلم انڈسٹری والے . . . ایکشن فلم کہتے ہیں .
۱۹۸۶ جنگ ، کراچی ، یکم دسمبر ، ۳

[حکایت الصوت]

ٹھاہ بے ٹھاہ م ف .

جا بے جا ، (مراداً) نازک جگہ .

وہ بھی نہ دیکھا کہ کہیں ٹھاہ سے ٹھاہ چوٹ تو انھیں لگ گئی

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۹

[رک : ٹھا (= جگہ ، مقام)]

ٹھاؤں (سکت نیز مج و) امث .

رک : ٹھانو .

جن کے بیان کو ٹھاؤں نہ ٹھان ہے ، تس پر بھی ان کے بیان پر اعتقاد رکھتے ہیں .

۱۸۳۵ بچپن مثال (ق)، ۳

سوچو نہ جی میں یہ کہیں ٹھاؤں ملے تو بیٹھ جائیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۱۳

ٹھائے ٹھائے م ف .

رک : ٹھائیں ٹھائیں ، زور سے ، آواز کے ساتھ .

ایک رات کو ٹھائے ٹھائے پانی پڑ رہا تھا

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۵

ٹھائیں (ی مج) امث .

بندوق چلنے کی آواز ، فیر کی آواز ، ٹھاں .

شکار نظر آئے اور فوراً بندوق کی نال سے آواز نکلی ٹھائیں .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱۹۶

[حکایت الصوت]

— ٹھائیں (— ی مج) امث .

۱. **ٹھائیں (رک) کی تکرار ، بندوقیں چلنے کی آواز ، فیر کی آوازیں .**

ٹھائیں ٹھائیں ، دو لاشیں تڑپنے لگیں .

۱۹۷۳ پیمان ، کراچی ، ۲۷ اگست ، ۳۷

۲. **(مجازاً) بیہودہ گفتگو ، تکرار ، ٹائیں ٹائیں ، کائیں کائیں .**

روز روز کی ٹھائیں ٹھائیں سے بچنے کی یہ تدبیر کی کہ شوہر کا گھر چھوڑ کے میکے چلدی .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۹۱

ہم نے بھی کہا خیر یہی سہی کون اب ان سے ٹھائیں ٹھائیں کرے .

۱۹۲۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۶۸

اف : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

— سے م ف .

ٹھائیں کی آواز کے ساتھ ، زور سے .

برآمدے میں کھلنے والا دروازہ ٹھائیں سے بند ہوا .

۱۹۷۳ فنون ، لاہور ، جنوری ، ۸۷

ٹھپانا (فت ٹھ) ف م .

(ٹھگی) مسافر کو مقتل پر بٹھانا ؛ کسی دوسری جگہ قیام کرانا (اپ و ، ۸ : ۱۸۳) .

[مقامی]

ٹھپ (فت ٹھ) امذ .

کسی کام یا کاروبار کا پوری طرح بند رہنا یا رک جانا ؛ کھلی ہوئی کتاب کو یکایک بند کرنے سے پیدا ہونے والی آواز (شبد ساگر) .

[؟]

— پڑنا محاورہ .

رک : ٹھپ ہونا .

ابھی فلم ٹھپ پڑی ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۷۰

— ہونا محاورہ .

کسی کام کاج کا بہت کم یا ختم ہوجانا ، کسی کارخانے یا تماشا گاہ وغیرہ کا بند ہوجانا .

قوت خرید غائب ہوگئی اور کاروبار ٹھپ ہوکر رہ گیا .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۲۱

ٹھپّا (فت ٹھ ، شد پ) امذ ؛ ــ ٹھپہ .

۱. (i) **پھول بوٹے کندہ کیا ہوا مہرا جس سے اتو کے نشان ڈالے جاتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۶۵) .**

(ii) **فولاد یا کانسے کا بیل بوٹا کھدا ہوا مہرا جس پر ٹھوک کر بعض زیور نقشین بنائے جاتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۵۲) .**

(iii) **چوڑا مقیش بادلہ کا بنا ہوا گوٹا ، لیس .**

اترتی ٹھپے کا ڈالا نہیں تونے دوپٹا
ہے سینہ سارا بدن اور دم سار سفید

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۶

گوٹے ٹھپے سے لیسے الگڑی ٹومک سے لیپ دیکھ کر جی الٹتا ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹

۲. **چھاپ ، نقش ، سکہ ، ابھروان نقش ، مہر ، چھاپہ ، مخصوص نشان .**

کتابیں تھیں سب کی جلدیں بندھوائیں . . اور سب پر سنہری ٹھپا کیا ہوا .

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۳۳

۳. **روپیہ ، پیسہ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) .**

۳. نقش کرنے کا آلہ ، چھاپنے کا آلہ ، سانچا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۴. (مجازاً) نمایاں امتیاز ، امتیازی نشان ، ممتاز وضع و روش .

علی گڑھ کا ایک خاص رنگ ، رکھ رکھاو یا ٹھپا ہوتا ہے جو اسے دوسروں سے ممتاز یا متمائز کرتا ہے .

۱۹۵۶ آفتابِ دیالِ میری ۶۷

[س : ٹھپا ठप्पा]

— بٹھانا محاورہ .

رک : ٹھپا لگانا .

اس عبارت نے کیوں قانونی کونسل کی بیٹھ میں گلاب کی پنکھڑی کا ٹھپا بٹھایا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵۸ : ۵

— ثبت کرنا/ہونا محاورہ .

رک : ٹھپا لگانا/لگنا .

وہ ایسے سکے ہوتے ہیں جن پر ایک جاذب نظر ٹھپا ثبت ہوتا ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۲۹

— دے فقرہ .

لے لے (اصطلاحاتِ پیشہ وران ، منیر ، ۵۵) .

— دینا محاورہ .

نقش کرنا ، چھاپ لگانا (پلیٹس) .

— کرنا محاورہ .

رک : ٹھپا دینا .

سکہ حرف اس قیمتی دھات کے ٹکڑے کا نام ہے جس پر ایک وزن کے تعین اور استناد کے طور پر ٹھپا کر دیا گیا ہو .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۲۶۹

— لگانا محاورہ .

سکہ لگانا ، نقش کرنا (نوراللغات) .

— لگنا محاورہ .

ٹھپا لگانا (رک) کا لازم .

ہم کالج سے فارغ ہو کر دنیا میں آتے ہیں اس اثر کا ٹھپا ہم پر لگا ہوا تا دم مرگ رہتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۲

ٹھپا کھانا محاورہ .

رک : ٹپا کھانا ، کسی چیز کا زور سے لگنا ، ٹکرانا اور واپس آنا .

دیوار کے . . . اندرونی طرف پانچ چھ ہاتھ نیچے کو ایک ایسا نشان تھا جیسے کسی گولی نے ٹھپا کھایا ہو .

۱۸۹۰ مقالاتِ شروانی ، ۲۱۶

ٹھپ ٹھپ (فت ٹھ ، ٹھ) امث .

کسی چیز (کواڑ وغیرہ) کے پیٹنے کی آواز ، رک : ٹنک ٹنک .

کرکٹ میں زیادہ ٹھپ ٹھپ کام نہیں دیتی ، لوگوں کے ہوو ہونے کی پروا نہ بھی ہو تو اننگز گزر جاتی ہے .

۱۹۶۶ ماہ نامہ ، نصرت ، فروری مارچ ۶۷

ٹھپ ٹھپ ٹھپ ایک نرس ہاتھ میں ایک چھوٹی سی پلیٹ اٹھائے اندر آئی .

۱۹۷۳ ویہان ، کراچی ، ۱۸ فروری ، ۳

[حکایت الصوت]

ٹھپک (فت ٹھ ، پ) امث .

(عوام) نقصان (مہذب اللغات) .

[ٹھپ (رک) سے]

ٹھپک لینا محاورہ .

(چوسر بازی) گوٹوں کے کھیل میں آسانی کے ساتھ گوٹ پیٹ لینا .

وہ گھوڑا پیٹ لیا وہ پیادہ ٹھپک لیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)

ٹھپنا (فت ٹھ ، سک پ) ف م .

رک : تھاپنا ؛ ٹھپا کرنا (پلیٹس) .

ٹھپوانا (فت ٹھ ، سک پ) ف م .

ٹھپنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹھپے (فت ٹھ ، شد پ) امذ .

ٹھپا (رک) یا ٹھپا (= ٹپا) کی جمع یا حالت مغیرہ .

گوٹے ، ٹھپے ، زری ، زردوزی کو تم نے اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، اثر ریاض ، ۱۳۲

تمہارا خط کہاں کہاں کے ٹھپے لیتا ہوا آج . . . ملا ہے .

۱۹۶۱ پردیسی کے خطوط ، ۸۷

— دار صف .

ٹکسال کا ، ٹھپے کا ، ٹھپے والا .

سکے ٹھپے دار ہوتے تھے .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۱۲۰

[ٹھپے + دار (رک)]

— ساز صف .

ٹھپے بنانے والا لوہار (اپ و ، ۸ : ۵) .

[ٹھپے + ساز (رک)]

ٹھپانا (فت ٹھ ، سک پ) ف م .

ٹھپا لگانا (اپ و ، ۸ : ۵) .

[ٹھپا (رک) سے]

ٹھٹ (۱) (فت ٹھ) امذ : ~ ٹھٹھ .

بھیڑ ، مجمع ، ہجوم ، جم غفیر ، جھرمٹ ، جمگھٹ .

ہر سو ہیں لگانے محشری ٹھٹ

جھرمٹ کہیں مجرموں کا جمگھٹ

۱۸۹۹ مثنوی عبد مذاہب ، شاد ، ۷

پاخانے کے دروازے پر ٹھٹ لگا ہوا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۲۱

اف : لگانا ، لگنا .

[رک : ٹھٹھ]

— بندھنا محاورہ .

ٹھٹ لگنا ، مجمع ہونا .

دید کا جس طرف بندھے تھا ٹھٹ

جانے ہی تھے نظر کے پاؤں رپٹ

۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، ۱۹

— کا (— کے) ٹھٹ (— فت ٹھ) امذ .

بہت زیادہ بھیڑ ، بڑا مجمع .

ہاتھ تنے کو لگایا جس گھڑی

عورتوں کا ٹھٹ کا ٹھٹ موجود تھا

۱۸۷۳ عبیر ہندی ، ۸۳

عدالت میں بہت بھیڑ ہے ٹھٹ کے ٹھٹ تماشائیوں کے لگے ہیں .

۱۹۲۲ اخوان الشیاطین ، ۹۳

— لگانا محاورہ .

بھیڑ کرنا ، مجمع لگانا ، رک : ٹھٹ لگنا .

ٹھٹ لگائے کھڑی ہے نامرادی

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲

— لگنا محاورہ .

بھیڑ ہونا ، مجمع ہونا ، ہجوم ہونا .

سیر کے واسطے نکلا جو وہ رشک قمر

بند رستے ہوئے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات)

ٹھٹ (۲) (فت ٹھ) صف : ~ ٹھٹھ .

۱. کھردرا ، موٹا جھوٹا ، ٹاٹ سا .

اے پیاری لڑکی یہ موٹے ٹھٹ کپڑے اس گرمی میں تجھ سے کیونکر پہنے جاتے ہوں گے .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۵

۲. برا ، بد ، خراب .

ٹھٹھ کرموں سے کچھ مطلب بر نہ آیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۵

[؟]

ٹھٹ (۳) (فت ٹھ) امذ .

رک : ٹھاٹ .

جلوے تجھ مکھ انگے سوں رستم تل

گرو غمزے ترے کا دیکھے ٹھٹ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۴

ٹھٹّا (فت ٹھ ، شد ٹ) امذ : ~ ٹھٹھا ، ٹھٹّھ .

۱. قہقہہ ، بلند آواز کی ہنسی ، آپس میں ہنسی مذاق ، دل لگی .

ہنس بنا ٹھٹّا مجھے بھاتا نہیں

حیف حق صورت کوں دکھلاتا نہیں

۱۷۵۳ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۱۰۲

واہ جی جان نہ پہچان یہ ٹھٹا کیسا

بے سبب آپ نے دامن مرا کھینچا کیسا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۵۲

لڑکی ہی چل تو پہلے ہی رہی تھیں ، ٹھٹھوں نے اور بھرتہ کر دیا .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۳

۲. ہنسی اڑانے والی بات ، تضحیک .

یہ چاروں نابکار بہوں ہک تھا

ہمیشہ شاہ کا کرتے تھے ٹھٹا

۱۶۹۱ ہشت بہشت ، ۱۲۷

یہ وقت ہنسی کا نہیں ، ضرور تم اچھے ہو ، میرا ٹھٹا کرتے ہو نزدیک آؤ تو معلوم ہو جائے گا .

۱۸۸۳ ظریف کے ڈرامے ، ۳ : ۹۱

کسی لفظ کو غلط بولنا اور لڑکے اس سے ٹھٹا کرتے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۵۳

۳. (مجازاً) نہایت آسان اور سہل کام ۔
کوئی کیا کہا کے دبانے کا ، ٹھٹھا نہیں ہے ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۷

[رک : ٹھٹھا]

— اُڑانا محاورہ ۔

ہنسی اُڑانا (ہر وغیرہ کے ساتھ) ؛ تضحیک کرنا ۔
اور مومنوں کے اوپر ٹھٹھا اُڑاتے ہیں وہ
خود اپنی فوقیت پر اترائے جاتے ہیں وہ
۱۹۱۷ منظوم (ترجمہ) قرآن مجید ، آغا شاعر ، ۸۹

— بنانا محاورہ ۔

مذاق بنانا ، کھیل تماشا سمجھنا ، توہین کرنا ۔
اور جب تم پکارتے ہو نماز کے لیے بتاتے ہیں اس کو ٹھٹھا اور کھیل ۔
۱۸۹۸ سر سید ، تحقیقات احمدیہ ، ۱ : ۳ : ۲۱۷

— کرنا محاورہ ۔

مذاق کرنا ، دل لگی کرنا ؛ ٹھٹول کرنا ، ہنسی اُڑانا ؛ آوازہ کسنا ۔
جو ٹھٹھا کریں دین کی بات پر
پڑے دکھ سوں ہوں دوزخوں کے اندر
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۵۷
جو مالک اپنے بندے خوبرو سے
کرے جو مسخرہ پن اور ٹھٹا
۱۸۳۳ گلستان (ترجمہ) ، ۹۱
جو بات کہ دل میں اثر نہ کرے اس بات کا کہنا علم پر ٹھٹھا کرنا ہووے اور شریعت پر سبکی رکھنا ۔
۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۱۲

— لگانا محاورہ ۔

۱. (لازم) کھلکھلا کر ہنسنا ، قہقہہ مارنا (فرہنگ آصفیہ)۔
۲. (متعدی) چھوڑنا ، آوازہ کسنا ، آوازہ پھینکنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

— مار کر ہنسنا محاورہ ۔

قہقہہ لگانا ، بہت زور سے ہنسنا ۔
روح افزا یہ حالت دیکھ کر ٹھٹھا مار کر ہنسی ۔
۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۵۷
اس جواب پر عدی ایک سوکھا ٹھٹھا مار کر ہنسا ۔
۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۲۲۹

— مارنا محاورہ ۔

زور سے ہنسنا ، قہقہہ لگانا ۔
کوئی ایک ان فراشوں سے جو فرش اٹھانے کے لیے چھڑکاؤ کر رہے تھے ، ٹھٹھے مارے ۔
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۶۷
دکھ گیا اس سے تو کچھ اور بھی دکھا ہوا جی
میرے رو دینے پہ ٹھٹھا تو نہ مارا ہوتا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۶۰

— مزاخ/مذاق (— فت م) امذ ۔

(عوام) دل لگی ، مذاق ، ٹھٹھا ، ہنسی مذاق ۔
اس طرح ٹھٹا مزاخ سے آدمی کی قدر و منزلت کم ہوتی ہے ۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۱۶

[ٹھٹا + مزاخ = مذاق (رک)]

— ہونا محاورہ (قدیم) ۔

خوشی ہونا ، ہنسی ہونا ۔
ادیکھیاں میں ٹھٹا ہوے کا کھسیاں سب دیکھ کر ہستاں
ڈھلے کی مانگ جھنکیاں کے ٹوٹیں کے ہات چھوڑو شوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۳

ٹھٹانا (فت ٹھ) ف م ۔
رک : ٹھٹھانا (نوراللغات) ۔

ٹھٹّر (فت ٹھ ، شد ٹ بفت نیز بلا شد) امذ : ~ ٹھٹھر ۔
رک : ٹھاٹر ۔
بہت پر ساہہ تھا جھنڈ اس کے اوپر
کہ اس کے ٹھٹر پر اٹھی تھی دلبر
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴۳
انگور کی بیلیں قمچیوں کے ٹھٹر پر پھیلی رہتی ہیں ۔
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۷۵

ٹھٹُر (کس ٹھ ، فت ٹ) امث : ~ ٹھٹھر ۔
ٹھنڈ ، کپکپی (نوراللغات) ۔
[رک : ٹھٹھر]

— جانا ف مر ۔
رک : ٹھٹرنا ۔
کوئیں کے پانی سے یا تو کلتی ہی نہیں ہے یا بالکل ٹھٹر جاتی ہے ۔
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۲

ٹِھٹْرا (کس ٹھ ، سک ٹ) صف .

رک : ٹھٹھرا (بلاشں) .

ٹِھٹَرْنا (کس ٹھ ، فت ٹ ، سک ر) ف ل .

رک : ٹھٹھرنا .

اے آہ سردِ عرصۂ محشر میں یخ جما
جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹر گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۷

ٹَھٹْری (فت ٹھ ، سک ٹ) امث ؛ ـــ ٹھٹھری .

۱. باڑ پر معماروں کے بیٹھنے کا بانسوں کا بنا ہوا ٹھیا جو آٹھ دس بانس برابر برابر بٹنی والوں سے باندھ کر تیار کرتے ہیں ، چالی (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

۲. بانس کا ڈھانچا ، بانس کا فریم ؛ پنجر ، ڈھانچ ، (مجازاً) نہایت دبلا پتلا آدمی ؛ ارتھی ، جنازہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[رک : ٹھٹھری]

ٹِھٹَک (کس ٹھ ، فت ٹ) امث .

رک : اٹھٹھک .

دیکھ اس کے چلن رہی وہ ٹھٹک
جوں کا بھی دل کرے ہے اب دھک دھک

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۷

ہجوم دیکھ کر ٹھٹک رہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶

اس کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کہاں جائے دو قدم چلتا اور ٹھٹک جاتا .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۸۲

ف : جانا ، رہنا ، رہ جانا ، کراہ جانا .

ٹَھٹْ کَر باتیں کَرنا محاورہ .

بنا بنا کر باتیں کرنا ، ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے باتیں کرنا (شبد ساگر) .

ٹِھٹَکْنا (کس ٹھ ، فت ٹ ، سک ک) ف ل .

رک : ٹھٹھکنا .

رستم وقت کوں مشکل ہے مقابل ہونا
دیکھ کر شوخ کی شوخی کوں ٹھٹکتا جاوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۰

ہر قدم پر ٹھٹکتی کچھ اٹک دیر میں آئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۷۷

کبھی چلتے چلتے ٹھٹکتے نہیں
طریقہ سے اپنے بھٹکتے نہیں

۱۹۱۷ اسماعیل میرٹھی ، ک ، ۴

ٹِھٹَکیاں لینا محاورہ .

ٹھٹکنا ، قدم قدم پر رکنا ، رک رک کر چلنا .

منزل شوق طے نہیں ہوتی ٹھٹکیاں ناتواں لیتے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۳۹

ٹَھٹْکیلا (فت ٹھ ، سک ٹ ، ی مج) صف .

سجا ہوا ، ٹھاٹ دار (شبد ساگر) .

[ٹھاٹ (رک) سے]

ٹَھٹْنی (فت ٹھ ، سک ٹ) امث .

بناؤ ، سنگوار ، رچنا ، سجاوٹ (ماخوذ : شبد ساگر) .

[ٹھاٹ (رک) سے]

ٹَھٹول (فت ٹھ ، و مج) امث ؛ صف .

رک : ٹھٹھول .

عہد اکبر بادشاہ میں ایک شخص عبداللہ بھٹی باز ایک ظریف ٹھٹول اکبر کا تھا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۰۳

وہ ہنسی دل لگی وہ ٹھٹول سب غائب اکثر معمولی باتوں پر اختلاف اور جھگڑا کر بیٹھتی ہیں .

۱۹۰۵ داغ ، زبان داغ ، ۹۹

ف : کرنا .

ـــ مارنا محاورہ .

کسی پر ہنسنا ، ہنسی اڑانا ، مذاق کرنا .

ہم سلطنت کے اعلیٰ سے اعلیٰ افراد پر نکتہ چینی اور ٹھٹول مارنے کے قابل ٹھہرے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۱۵

ٹَھٹولی (فت ٹھ ، و مج) امث .

رک : ٹھٹھولی .

پری نے ٹھٹولی سے فرمایا واللہ اعلم یہ کون ہے اور تو کس کا ذکر کرتا ہے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۴۳

ـــ کرنا محاورہ.

مذاق کرنا.

کل کر کے ٹھٹولی وہ اری مجھ سے یہ بولی
دن رات سے نسبت کہوں کو نہ تجھے ہو

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۱۶

ـــ مارنا محاورہ.

(عو) ٹھٹول مارنا، مذاق کرنا قہقہہ لگانا.

جھولوں اور ہنڈولوں میں جھولنے لگیں ایک پر ایک بولیاں ٹھٹولیاں مارنے لگی.

۱۸۸۳ انشائے ہادی النساء، ۱۶۱

ٹھٹھہ (فت ٹھ، شد ٹ بفت) امذ.

رک: ٹھٹھا.

غیروں کے اٹھانے کی کوئی بات نکالیں
آؤ کریں ایک ٹھٹھہ ہم تم بہم ایجاد

۱۸۸۳ دیوان محبت (ق)، ٦٤

کیا آپ کے نزدیک وہ تحریر حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھ ایک گستاخی اور ٹھٹھہ نہیں ہے.

۱۸۹۸ سر سید، خطوط، ۲۰۸

حزیں نے بیدل کا بھی ٹھٹھہ اڑایا.

۱۹۶۹ صحیفہ، لاہور، جنوری، ۳۰۹

ٹھٹھی (فت ٹھ، ٹ) امث.

(پٹوا گری) ڈورے کے لمبے سروں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کلا بتو کی لپیٹ جو بطور گنڈا بنائی جائے؛ پچوان، گنڈا (اپ و، ۔: ۷۷).

گلے میں... تعویذ... میلا ڈورا پٹووں کے ہاتھ کا جس کی کرمک ٹھٹھی پچوان، پلہ، بڑ چکٹے ہوئے گلے میں.

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۲۹

[ٹھاٹ (رک) سے]

ٹھٹھے (فت ٹھ، شد ٹ) امذ.

ٹھٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل، تراکیب میں مستعمل.

ـــ باز امذ.

رک: ٹھٹھے باز.

کتنے جو ٹھٹھے باز تھے جس دم انھوں نے یہ سنا
دل میں ہنسی کی راہ سے سادھو سے یوں جا کر کہا

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۲۳۱

ـــ بازی امث.

ٹھٹھے باز (رک) کا اسم کیفیت، مذاق.

یہ ٹھٹھے بازی مجھے اچھی نہیں لگتی.

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا، ۱۰۳

ـــ لگانا محاورہ.

قہقہہ مارنا، تمسخر کرنا، مذاق میں اڑانا.

ٹھٹھو ہے تماش بینوں کا ٹھٹھے لگاتے ہیں
دیوار قہقہا کا نمونا دکھاتے ہیں

۱۸٦۷ مسدس بے نظیر، جان صاحب، ۱۷

ـــ مارنا محاورہ.

رک: ٹھٹھے مارنا.

اے فلک یہ انقلاب اس دہر میں دکھلا دیا
ان کے ٹھٹھے مارنے پر آہ و نالا چاہیے

۱۸٦۱ دیوان اختر، ۸۹۷

آج تمہارے سونے پر ٹھٹھے مارتی ہیں.

۱۹۱۰ راحت زمانی، ۱۳

ـــ میں اڑا دینا/اڑانا محاورہ.

تضحیک کرنا، ہنسی میں اڑانا.

اوس نے مطلق خیال نہ کیا اور ٹھٹھے میں اوس کی باتوں کو اوڑا دیا.

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین، ۲: ۱۵

ٹھٹیرا (فت ٹھ، ی مج) امذ؛ ~ ٹھٹھیرا.

۱. پیتل، کانسی یا تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا، کسیرا.

قلعی گر، ٹھٹیرے اور کون کون ایک دنیا اس کی ٹہل میں لگی ہوئی ہے.

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۱۰۱

۲. جوار یا باجرے کی لکڑی، بھڑا، بھٹنا.

بے چارہ گدھا بوس (بھوس) کھاتا اور سوکھے ٹھٹیرے چباتا.

۱۸٦۹ رسالہ چند پند، ۳۲

کھا کر تنکے اور ٹھٹھیرے دودھ ہے دیتی شام سویرے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۸۸

[رک: ٹھٹھیرا]

ٹھٹیرے (فت ٹھ ، ی مج) امذ .

ٹھٹیرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بازار امذ .

وہ بازار جہاں ٹھٹیروں کی دکانیں ہوں (جامع اللغات).
[ٹھٹیرے + بازار (رک)]

ـــ ٹھٹیرے بدلائی فقرہ .

رک : ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی ، برابر کا معرکہ .
ددا تو نے گیہوں کی لی گاجریں
ٹھٹیرے ٹھٹیرے تو بدلائی ہے
۱۸۷۱ عیوبِ ہندی ، ۱۷

ـــ کی بلی صف .

ڈھیٹ (جامع اللغات) .

ـــ مارنا محاورہ .

جاہل عورتوں کا خیال ہے کہ منگل کے دن ٹھٹیرے (جوار یا باجرے کی چھڑی) کی مار سے آدمی دبلا ہو جاتا ہے .
منگل کا دن ہے صاحب ہو جائے گی وہ دبلی
اجی کو موری دیکھو مارو نہ تم ٹھٹیرے
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

ٹھٹھ (۱) (فت ٹھ) امذ .

رک : ٹھٹ (۱) .
خلقت کا یہ ٹھٹھ بندھ رہا تھا کہ آدمی کو راہ چلنا مشکل تھا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۳
آجینا پر غل شور ہوا اور ٹھٹھ بندھے اور بھیڑ لگی
کوئی آنسو ڈالے ہاتھ ملے پر بھید نہ جانے کوئی بھی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۲
ہزارہا آدمیوں کا ٹھٹھ اسٹیشن کے باہر اور اندر لگا ہوا تھا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۰
[س : ستبدھ स्तब्ध]

ـــ کا (کے) ٹھٹھ امذ .

رک : ٹھٹ کا ٹھٹ .
شہر بھر کے لوگ ٹھٹھ کے ٹھٹھ باندھے جمع تھے .
۱۸۹۳؟ کامنی ، ۱۴۴
سڑک کے دونوں طرف انسانوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ بندھے ہوئے تھے .
۱۹۳۹ سرگزشت ، علی گڑھ ، یکم مئی : ۲

ٹُھٹھ (ضم ٹھ ، سک ٹھ) امذ .

بدنصیبی ، کھوٹے کرم .
ان ٹھٹھ کرموں سے کچھ مطلب بر نہ آیا .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۵
[رک : ٹھوٹ]

ٹھٹھا (فت ٹھ ، شد ٹھ) امذ .

رک : ٹھٹا (مع تحتی) .
خفا مت ہو جیو اس مدعا سے
ہے ٹھٹھا مجھ میں اور تم میں سدا سے
۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۴۸
شور و فساد . . . میں اب تک کمی نہیں نظر آتی اور یہ کیونکر قومی اتفاق ہے کہ ٹھٹھا .
۱۸۸۲ بنارس گزٹ ، ۲۶ جون
[س : ہرشٹ + کہ : कः + हृष्ट]

ٹھٹھانا (فت ٹھ) ف م .

(عو) مارنا پیٹنا ، سر پیٹنا ؛ اپنے آپ کو تکلیف دینا (پلیٹس؛ جامع اللغات) .
[س : تٹ تٹ तट्ट یا تڈ तड्ड کی تکرار]

ٹھٹھائی (فت ٹھ) امث .

(عو) مار پیٹ ؛ اپنے آپ کو تکلیف دینا (جامع اللغات) .
[ٹھٹھانا (رک) سے]

ٹھٹھر (فت ٹھ ، شد ٹھ بفت) امذ .

رک : ٹکٹکی نمبر ۱ .
لاش کو قمچی کے ٹھٹھر پر ڈال کے اوس غار کے منھ پر رکھ دیتے ہیں .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۹۳
۲. ٹٹی ، جعفری ، بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا جال (پلیٹس) .
[رک : ٹھاٹھ]

ٹھٹھر (کس ٹھ ، فت ٹھ) امث .

رک : ٹھٹھرن ، ٹھنڈ ، کپکپی .

سردی کی ٹھٹھر سے گھبرانا نہیں چاہیے .
۱۹۶۱ سراج الدولہ ، ۲۵
[س : ستھر ठिठुर کی تکرار]

ـــ جانا ف ل .
رک : ٹھٹھرنا .
ہم سب ہیں برگ نخل خزاں دیدۂ جہاں
کل وہ جھڑے کا آج جو پتا ٹھٹھر گیا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۱
کھلتے ہی غنچہ دل کا ہمارے ٹھٹھر گیا
افسوس سونگھنے کے بھی قابل نہ ہو سکا
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۹
اتنا ٹھٹھر گیا تھا کہ بھیک مانگنے کو ہاتھ جیب سے نکالنا دوبھر تھا .
۱۹۲۷ ہیبت ناک افسانے ، ۳۳

ـــ کر رہ جانا ف ل .
رک : ٹھٹھرنا .
معصوم کو پیٹ بھر کر دودھ نہیں ملتا . . . اگر ابھی سے اس کی انتڑیاں سوکھ گئیں تو سمجھ لو کہ ساری عمر کے لیے ٹھٹھر کر رہ گیا .
۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۵
مغلیہ سلطنت گھٹتے گھٹتے اور سکڑتے سکڑتے لال قلعہ کی چار دیواری میں ٹھٹھر کر رہ گئی .
۱۹۲۳ اراق دہلوی ، مضامین ، ۱۵۵

ٹَھٹْھرا (فت ٹھ ، سک ٹھ) امذ ؛ امث : ٹھٹھری .
رک : ٹھٹھر ، پالا ، پاڑا (پلیٹس) .

ٹِھٹْھرا (کس ٹھ ، سک ٹھ) صف .
سردی کا مارا ، ٹھنڈ لگا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ٹھٹھرنا (رک) سے]

ـــ پَن (ـــ فت پ) سف امذ .
رک : ٹھٹھر .
دھوپ میں رکھ کر ٹھٹھرا پن دور کر لو .
۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، جولائی ، ۸
[ٹھٹھرا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جانا ف ل .
رک : ٹھٹھرنا .
برودت بہت جسم میں آ گئی
مزاجی تھی گرمی سو ٹھٹھرا گئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۷

ـــ دینا ف م .
رک : ٹھٹھرانا .
دماغ کے پٹھوں کو ٹھٹھرا دیتا ہے ، سو یہ کوئی بات نہیں .
۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۸۱

ـــ کے رہ جانا ف ل .
رک : ٹھٹھرا جانا
ایک آدھ دن سنو گے سنا کے رہ گئے ہم
کانپا کرے ہے جی سو ٹھٹھرا کے رہ گئے ہم
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۰۰

ٹِھٹْھرانا (کس ٹھ ، سک ٹھ) ف م .
ٹھٹھرنا (رک) کا تعدیہ .
پہاڑی سطحوں پر شدت سے ٹھنڈی ہوا ہر چیز کو ٹھٹھرا رہی ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲

ٹِھٹْھراؤ (کس ٹھ ، سک ٹھ ، و مج) امذ .
رک : ٹھٹھراہٹ .
ٹھٹھراؤ اور جمود کا سراغ نہ ملتا .
۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۳۹۸

ٹِھٹْھراہَٹ (کس ٹھ ، سک ٹھ ، فت ہ) امث .
ٹھٹھرنے کی کیفیت ، سردی ، کپکپی ، ٹھنڈ (جامع اللغات) .
[ٹھٹھرنا (رک) سے]

ٹِھٹْھرَن (کس ٹھ ، سک ٹھ ، فت ر) امث .
سردی سے کپکپانے یا اکڑ جانے کی کیفیت ، اینٹھن ، سکڑن .
جہاں سارے ٹھٹھرن کے روح تک اینٹھ جاتی ہے اور سردی کی شدت سے جان پر بن آتی ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۲
وہ ماں جس کی پیار بھری گرم آغوش میں گول مول ہو کر وہ روح کی اس ٹھٹھرن کو دور کر سکے .
۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۴۳۷
[ٹھٹھرنا (رک) سے]

ٹِھٹَھرْنا (کس ٹھ ، فت ٹھ ، سک ر) ف ل ؛ ~ ٹھٹرنا .
۱. سردی سے لرزنا یا اینٹھنا ، سردی سے پوست سکڑ جانا ، سردی سے جم جانا .

آک بھی ٹھنڈ سے ٹھٹھرتی ہے
گودوں کے بیچ چھپتی پھرتی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۴۷

ظفر جہاں میں اس کی ہی سرد مہری سے
پڑا ہے پالا اب ایسا ٹھٹھر گیا پانی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۳

تاتیا نے اپنا ٹھٹھرا ہوا ہاتھ اس کی ٹھٹھری ہوئی کھال پر رکھ دیا .

۱۹۸۲ ڈیگو ، ۱۲۹

۲. (درخت ، پودے یا انسان وغیرہ کا) بڑھنے سے رہ جانا ، قوت نامیہ کا زوال ہو جانا .

کچھ پھول تھے تو روشنی بغیر ٹھٹھر رہے تھے .

۱۸۸۱ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۷۶

جتنا زیادہ وہ سگریٹ کا استعمال کرتے ہیں ، اتنا ہی ان کے تمام اعضاء کی بالیدگی کو نقصان پہونچتا ہے اور ٹھٹھر جاتے ہیں .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۸۳

۳. خشک ہو جانا ، مرجھا جانا .

تب سے جراح مرہم لگانے سے ہو کیا حاصل
ٹھٹھر کر ہو گیا انگور جب سینہ کا کھنگر سا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۲۹

۴. (مجازاً) سکڑنا یا سمٹنا ؛ کمزور ہو جانا ، کسی کمی کے سبب کمزور ہو جانا .

اخبار مالی دشواری کے سبب ٹھٹھرنے لگا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۷۲

۵. ٹھٹھرا جانا ، گلنے کی صلاحیت نہ رہنا .

ٹھنڈا پانی ہرگز نہیں ڈالنا چاہئے ورنہ دال ٹھٹھر جائیگی .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۵۱

[رک : ٹھٹھر + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹھٹھری (فت ٹھ ، سک ٹھ) امث .

۱. بانس کا ڈھانچا ، بانس کا چوکھٹا ، ارتھی ، جنازہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. نہایت دبلا پتلا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. پنجر ، ڈھانچا .

ایک خشک ٹھٹھری ، ایک بدنما کھوپڑی ، تھوڑے سے خوبصورت بال .

۱۸۸۱ خیالات آزاد ، ۱۷۲

تھوڑی دور چل کر سانبھر کی بچی کھچی ٹھٹھری پر پہنچے .

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۰

۴. چٹائی کے پردے کا ڈھانچا (جامع اللغات) .

۵. (مجازاً) ٹھنٹھ ، بے برگ و بار شاخ ، ڈھانچ .

جوانان چمن کی صرف ٹھٹھریاں کھڑی ہیں ، ہر طرف اداسی چھائی سناٹے کا عالم .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۵

[ٹھٹھر (رک) سے]

ٹھٹھک (کس ٹھ ، فت ٹھ) امث ، ~ ٹھٹک .

رکاوٹ ، ٹھہراؤ ، جھجک (پلیٹس) .

جاتے جاتے برج موہن ٹھٹھک پڑا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۲

[رک : ٹھٹکنا]

ٹھٹھکنا (کس ٹھ ، فت ٹھ ، سک ک) ف ل ؛ ~ ٹھٹکنا .

۱. چلتے چلتے رک جانا (حیرت یا خوف سے) .

شاید ہمارے دل کی کشش اس اثر کیا
جاتا تھا جلد دیکھ کے ہم کوں ٹھٹھک گیا

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۹۷

ترچھی نگاہیں پلکیں پھریں اس کی پھر پھریں
سو فوجیں جو دو رستہ کھڑی تھیں ٹھٹھک گئیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۰۷

مصر والے ان کے پاس پہنچے تو مارے ڈر کے ٹھٹھک گئے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶

۲. رکنا ، ٹھہرنا ، پس و پیش کرنا .

ہے مدعا کہ اور بھی تنخواہ کچھ بڑھے
صورت کو میری دیکھ کے الا ٹھٹک گئی

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۷

ٹھٹھک رہے حرم و دیر کے دوراہے پر
خلاف جا نہ سکے شاہ راہ فطرت کے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، یگانہ ، ۲۳۹

[س : ستبدھ + کر कृ + स्तब्धक]

ٹھٹھنا (فت ٹھ ، سک ٹھ) ف م ؛ ف ل .

۱. ترتیب دینا ، آراستہ کرنا ، ٹھاٹھ جمانا ، سجانا ؛ سجنا ، آراستہ ہونا .

ٹھٹھا ہے مکھ میں تورے ٹھاٹھ دل کے صید کرنے کا
زمیں ہے گال و دانا خال و خط ہے جال عاشق کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۳

۲. دل میں مقرر کرنا ، ارادہ کرنا ، جاری رہنا ، مدت تک رہنا ؛ مقابلے میں کھڑا ہونا (جامع اللغات) .

[س : ستبدھ स्तब्ध]

ٹھٹھور (فت ٹھ ، و مج) امذ .

رک : ٹھٹھول (پلیٹس) .

ٹَھٹھول (فت ٹھ ، و مج) صف ؛ امذ ؛ امث ؛ ~ ٹھٹول .

۱. ظریف ، خوش طبع ، مسخرا .

اس میں ہی چور ٹھگ ہیں اس میں امول ہیں
اس میں ہی روپ شکل اسی میں ٹھٹھول ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۶

غزل کہنی ترک کی تھی ، قیامت کا منہ زور اور ٹھٹھول تھا .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۴

۲. مذاق ، ہنسی ، تمسخر .

لگا وہ کہنے یہ اس کے جواب میں دو بول
جو میں کہوں گا تو سمجھے گا تو کہ ہے یہ ٹھٹھول

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷

واعظوں سے بطریق چہل و ٹھٹھول کہتا گیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۴۶

ہم اپنی زبان میں مزاح کا ترجمہ ، ہنسی ، چہل ، دل لگی ، ٹھٹھول وغیرہ کرسکتے ہیں .

۱۹۱۳ حالی ، مقالات ، ۱ : ۱۱۵

۳. نفیس ، عمدہ ، ٹھاٹ والا یا ٹھاٹ دار .

ہر ہوں کا غزل ، لباس مغرق ، نہایت ٹھٹھول ہر پرواز بصد انداز لگائے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۴

[رک : ٹھٹھا + س : اولہ उल्ल]

— باز امذ .

مسخرا ، ظریف ، ٹھٹھول (پلیٹس) .

[ٹھٹھول + باز (رک)]

— بازی امث .

مذاق ، مسخرہ پن ، ہنسی ، دل لگی ،

شراب خواری میں مشغول ہے ان لڑکوں سے ٹھٹھول بازی کرتا جاتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱۳

[ٹھٹھول + بازی (رک)]

— پَن/پنا (— فت پ) امذ .

ظرافت ، دل لگی ، مسخرا پن .

کم بخت کے مجاز (مزاج) میں اگلے سرے کا ٹھٹھول پنا تھا .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۹۰

[ٹھٹھول + پن / پنا (رک)]

— سَمَجھنا محاورہ .

ظریف و مسخرا خیال کرنا ، بیہودہ گرداننا .

ہنستے کسی نے مجھ کبھو تو دیکھا نہیں کبھی
کال سمجھ کے کیوں مجھے اس نے ٹھٹھول دی

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۰۱

ٹَھٹھولی (فت ٹھ ، و مج) امث ؛ ~ ٹھٹولی .

ظرافت ، خوش طبعی ، چھیڑ .

کیوں مجھ سے ابھی ٹھٹھولی ؟ کھیلو ہی ہی ہولی .

۱۹۰۷ حباب کے ڈرامے ، ۳۲

[رک : ٹھٹھول + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَرنا محاورہ .

مذاق کرنا ، تمسخر کرنا ، ٹھٹھے بازی کرنا (جامع اللغات) .

دو سر غابیاں سی کاولیاں کریں
مل آپس میں ہنس ہنس ٹھٹھولیاں کریں

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۲۲

قمری بغل میں سرو کی گستاخ بیٹھ کر
کرتی ہے اس کے ساتھ ٹھٹھولی نئی نئی

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۳۵۸

ٹَھٹھولیا (فت ٹھ ، و مج ، کس ل) صف ؛ امذ .

رک : ٹھٹھول (پلیٹس) .

ٹَھٹھوں (فت ٹھ ، شد ٹھ ، و مج) امذ .

ٹھٹھا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— میں اُڑانا محاورہ .

کسی شخص یا بات کو ہنسی ہنسی میں ٹال دینا ؛ مذاق اڑانا .

چیکے چیکے کبھی ستاتی
ٹھٹھوں میں کبھی اوڑے اوڑاتی

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۵۹

کیا تم یہ سمجھتی ہو کہ ظالم مظلوم کو ستا کر پھل پاتا ہے نہیں نہیں ۔ دھوکا نہ کھاؤ ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا ہے اس کی لاٹھی بے آواز ہے .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۹

ٹھٹھی (فت ٹھ ، شد ٹھ) امث .

بستی ، آبادی .

گرد و نواح اس مقام کے کوئی کوئی ٹھٹھی یعنی بستی راجوں کی تھی ،

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۸۱

رنگ پور کی ٹھٹھی کے باسیوں نے نمبر دار کے ہلکے سے اشارے پر جاروب کی بجائے . . . چادروں ہی سے زمین صاف کرنی شروع کردی .

۱۹۴۴ جیو ، ۳۳۹

[؟]

ٹھٹھے (فت ٹھ ، شد ٹ) امذ ؛ ~ ٹھٹے .

ٹھٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

لوگ ایسے موقعوں پر اعتدال سے گزر جاتے ہیں خاص کر جب وہ ٹھٹھے یا مطائبات پر اتر آتے ہیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶

— اڑانا محاورہ .

رک : ٹھٹھا اڑانا .

جو دیکھے گا وہ ہنسے گا جو سنے گا وہ ٹھٹھے اڑائے گا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۹۹

— باز صف .

ٹھٹھول ، مسخرا .

جلیسیں اس کی ممتاز ہیں مگر سب ٹھٹھے باز ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳۶

وہ کمبخت ہنسوڑ ٹھٹھے باز نکلا گھورنے اور دل لگی کرنے لگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۵

[ٹھٹھے + باز (رک) ، لاحقۂ صفت]

— بازی امث .

دل لگی ، مذاق ، تمسخر ، خوش طبعی .

صرصر نے کہا موذی کاٹے مجھ سے ابھی ٹھٹھے بازی کرتا ہے کچھ کمبختی آئی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۷

[ٹھٹھے باز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لگانا محاورہ .

ٹھٹھے مارنا ، تمسخر کرنا ، مذاق اڑانا .

ماں آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے اور آپ گردن مٹکا مٹکا کر ٹھٹھے لگا رہی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۳

— مارنا محاورہ .

رک : ٹھٹھا مارنا .

بات بات پر ہنسیں گی اس کے ہر ایک کام پر ٹھٹھے ماریں گی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۷۸

آج تمہارے سونے پر ٹھٹھے مارتی ہیں آنکھوں پر بٹھائیں تو سہی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۲

ٹھٹھیارا (فت ٹھ ، سک ٹھ) امذ .

رک : ٹھٹھیرا .

کل فوارہ ہائے مسیں جو اس باغ میں تھے اکھڑوا کر ٹھٹھیاروں کے پاس فروخت کیے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۸۱

ٹھٹھیرا (فت ٹھ ، ی مج) امذ .

رک : ٹھٹیرا .

۱. پیتل کانسی اور تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا ، کسیرا .

ٹھٹھیروں کے برتن لٹ رہے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۰۶

رنگ ریزوں ، ٹھٹھیروں کی یہ بستیاں شہر کے محلوں میں تبدیل ہو جائیں گی .

۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۲۷

۲. جوار ، باجرے کی لکڑی ، پوڑا ، پھوسا .

بے چارہ گدھا بوس (پھوس) کھاتا اور سوکھے ٹھٹھیرے چباتا .

۱۸۶۹ چند پند ، ۳۲

کھا کر تنکے اور ٹھٹھیرے دودھ ہے دیتی شام سویرے

۱۹۱۱ کلیات اسمعیل ، ۸۸

ٹھٹھیری (فت ٹھ ، ی مج) امث ؛ ~ ٹھٹیری .

۱. ٹھٹھیرا (رک) کی تانیث ؛ ٹھٹھیرے کی جورو (پلیٹس).

۲. ٹھٹھیرا (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : ٹھٹھیرا + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

— بازار امذ .

وہ بازار جس میں ٹھٹھیروں کی دوکانیں ہوں (ماخوذ : نوراللغات).

[ٹھٹھیری + بازار (رک)]

ٹھٹھیرے (فت ٹھ ، ی مج) امذ .

ٹھٹھیرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— ٹھٹھیرے بدلائی فقرہ .

ہوشیار آدمیوں کا معاملہ ، ہم فن یا ہم پیشہ لوگوں کا باہمی لین دین یا کاروبار .

دونوں کی ایک سرشت ہے ، بقول شخصے ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی نہیں ہوتی ہے ۔

۱۸۱۳ نورتن ، ۱۳۲

چہ خوش ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی چوروں پر مور اسی کو کہتے ہیں ۔

۱۹۳۲ ارن کا دل ، ۸

ٹھچرا (فت ٹھ ، سک چ) امذ .

تکرار ، بکھیڑا ، جھگڑا (پلیٹس) .

[ء : ٹھچرا ठचरा]

ٹھڈ (ضم ٹھ) امذ ؛ ~ ٹھڈا .

ٹھوکر .

غصے سے بھرے ہوئے اے تماشا زدنے سے اترے معلوم ہوتا تھا کہ وہ جاتے ہی مختار صاحب کو ٹھڈوں سے گرادیں گے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۹۳

[(رک) ٹھوکر]

ٹھڈا (فت ٹھ ، شد ڈ) امذ .

۱. پتنگ کے بیچ میں لگی ہوئی عمودی تیلی ، وہ پتلی یا کمیٹھدر ہوئی تیلی جو کنکوے کے بیچ میں لگی ہوتی ہے ۔

پیمائش ترنے کی جھنڈیوں سے ایک جھنڈی کا بانس ان کی گون کا تھا اس کو کاٹ کے کانپ ٹھڈے بنائے ۔

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۹۳

۲. (مجازاً) سہارا دینے والی چیز ۔

پتنگ میں ایسا اڑاتا ہوں کہ ایک دھیلے سے دو ٹھڈے کی تکل ایک نہیں تو سینکڑوں کٹی ہوں گی ۔

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۷۱

شمشاد ڈھیل کھینچ کا پیچ لڑا رہی تھی ، ہمارے ٹھڈے ٹوٹ چکے تھے ۔

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۹۰

۳. پیٹھ یا کمر کی ہڈی ، ریڑھ کی ہڈی ، ریڑھ کی ہڈی کا آخری مہرہ ، کبھ ، ریڑھ کی محدبہ ہڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۴. چلمن کا سر بند یعنی بانس کی موٹی کھپچی جو چلمن کے سرے پر تیلیوں کے سر بند کے طور پر باندھی جائے (اپ و ، ۱ : ۱۸۱) .

[س : ستبدھ + کہ : स्तब्ध + क]

— ٹوٹ گیا فقرہ .

مراد : عاجز ہو گیا ، جھک گیا (جامع اللغات) .

— ٹوٹی (— و مع) صف مث ؛ مذ : ٹھڈا ٹوٹا .

(مجازاً) وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو ، کمر ٹوٹی ، کبڑی (پلیٹس) .

[ٹھڈا + ٹوٹی ، ٹوٹنا (رک) سے]

— ٹوٹی پتنگ (— و مع ، فت پ ، ت ، غنہ) صف .

(مجازاً) بے سہارا ، بے یارو مددگار .

وطن کیا چھوٹا ہم تو اب ٹھڈا ٹوٹی پتنگ ہیں .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۲

[ٹھڈا + ٹوٹی (رک) + پتنگ (رک)]

— گھسنا محاورہ .

کنکوے کے ٹھڈے کو سر پر رکھکر یا گھٹنے سے ہلکا ہلکا دبانا تاکہ اس میں ضرورت کے موافق خم پیدا ہو جائے (مہذب اللغات) .

ٹھڈا (۱) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امذ

رک : ٹھڈ .

سوندر گر پڑا تو اس نے اسے تین چار ٹھڈے مارے .

۱۹۶۹ خاک اور خون ، ۳۸۳

ٹھڈا (۲) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امذ .

(چھوب کاری) بیل کی کور کا تہ پتی بنا ہوا کنگورا (اپ و ، ۲ : ۱۶۵) .

[مقامی]

ٹھڈا (۳) (ضم ٹھ ، شد ڈ) مذ ؛ مث : ٹھڈی .

بڈھا کا تابع ؛ بڈھی کا تابع ٹھڈی .

ارے توبہ کسی بڈھے ٹھڈے سے ہی نکاح کر لیتی .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۳۰۶

ٹھڈی (۱) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امث .

ٹھوڑی ، زنخدان .

چاند سورج روشنی پایا تمہارے نور تھے
آب کوثر گرد شرف ٹھڈی کے پانی ہور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۱

ماتھے پہ لگا چاند ہے اور ٹھڈی پہ تارا
دنیا میں الٰہی یونہیں قائم رہے اس کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۸

وہ . . . ہتھیلیوں پر ٹھڈی رکھ کر کسی گہری سوچ میں ڈوب جاتے ہیں .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۵۳

[س : ٹُڈّکا तुण्डिका]

— پر ہاتھ دھرنا محاورہ .

رک : ٹھڈی کے نیچے ہاتھ دھرنا یا رکھنا (جامع اللغات) .

— پکڑنا محاورہ .

(کنایۃً) جب کسی کو غصہ ہوتا ہے تو اس کی ٹھڈی پکڑ کے خاموش کرنے یا منانے کی باتیں کرتے ہیں ، خوشامد کرنا ، منت سماجت کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کا گڑھا امذ .

چاہ ذقن (نوراللغات) .

— کے نیچے ہاتھ رکھنا محاورہ .

(کنایۃً) حیرت و استعجاب کا اظہار کرنا ؛ فکر مند ہونا ؛ حیران ہونا ؛ افسوس ہونا ؛ غمگین ہونا .

ٹھڈی کے نیچے ہاتھ ذرا رکھ کے بیٹھئے
پیدا کسی طرح سے ہو سیب ذقن کی چاہ

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۸۹

— میں ہاتھ دینا/ڈالنا محاورہ .

(کنایۃً) خوشامد کرنا ، منت کرنا ، قب : ٹھڈی پکڑنا .

تھوڑی بچے گی ، تھوکے کی دنیا یہ جان لے
ٹھڈی میں ہات ڈال کے کہتی ہوں مان لے

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۵۷

ٹھڈی (۲) (ضم ٹھ ، شد ڈ) امث ؛ نیز ٹھڈھی .

اناج کی بالی ، بھٹا وغیرہ ، بھنے ہوئے چنے یا کسی اور اناج کا وہ دانہ جو بھن کر کھلا نہ ہو .

ٹھڈیوں کو نکہ سے کھا جاوے
چنے یوں لوہے کے بھی چبا جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۱

گرم گرم چنے لیے ، بھولے بھولے چنے کھائے پھر کٹر کٹر ٹھڈیاں چبا رہے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۳

[رک ٹھڈی (۱)]

— کو ترسنا محاورہ .

رک : ٹھڈی میسر نہ ہونا

وے جو ٹھڈی کو ترستے تھے سو اس دور میں آج
ہوئے ہیں صاحب مال و محل و فیل و نشان

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۸۵

— میسر نہ ہونا محاورہ .

انتہائی مفلسی کی حالت ہونا .

اب دمڑی کی ٹھڈیاں میسر نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱

ٹھڈھی (ضم ٹھ ، شد ڈھ) امث .

رک : ٹھڈی (۱) و (۲) (پلیٹس) .

ٹھر (کس ٹھ) امث .

ٹھنڈ ، پالا ، خنکی ، سخت سردی .

نہیں دیکھتے وہاں دھوپ نہ ٹھر .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید (شاہ عبدالقادر) ، ۵۶۳

نہ لو جیٹھ کی دم نکالتی ہے ان کا
نہ ٹھر ماگھ کی جی چھڑاتی ہے ان کا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۳

پانی میں اولے جیسی ٹھر پیدا ہو جاتی ہے

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۹۴

[س : ستھرن स्थिरण]

— مرا پانی (— فت م) امذ .

کنکنا یا نیم گرم پانی (ا پ و ، ۳ : ۱۰۳) .

[ٹھر + مرا ، مرنا (رک) سے + پانی (رک)]

— مروا (— فت م ، و مع) امذ .

پالا مارا کھیت ؛ جاڑے کی سرد اور خشک ہوا جو کھیتی کو جلا دے ، پالا (ا پ و ، ۶ : ۳۰ نوز ۴۶) .

[ٹھر + مروا ، مرنا (رک) سے]

ٹھرا (فت ٹھ) امذ .

رک : ٹھرّا (منہرالبیان ، ۶) .

ٹھرّا (فت ٹھ ، شد ر نیز بلا شد) امذ .

۱. دیسی اور خراب شراب جو عموماً شیرے کو سڑا کر بنائی جاتی ہے ، سستی اور گھٹیا قسم کی شراب جسے عموماً ادنے درجے کے لوگ پیتے ہیں (اسے دارو بھی کہتے ہیں) .

تھوڑی مٹھائی لے ، ماشی اور چار ٹکے کا ٹھرا پیا .
1823 فسانۂ عجائب ، ۱۳۰

ہمارا ٹھرا ہو یا کشید ہوس و پورٹگال کسی کو ہول سے نسبت نہیں ہوسکتی .
1926 ریاض خیرآبادی ، نذر ریاض ، ۱۴۵

۲. (i) انگیا کے بند ، انگیا کی تنی .
اپنی انگیا کی کٹوری نہ دیکھاؤ مجھکو
کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ یہ مہجوار بندھے
1836 ریاض البحر ، ۲۳۵

(ii) انگیا کے حاشیے کی گوٹ کے اندر دی ہوئی موٹی ڈوری (اپ و ، ۲ : ۱۳۶) .

۳. کچی اینٹ ، وہ اینٹ جو اچھی طرح پکی نہ ہو (نوراللغات) .

۴. ایک قسم کا گنوارو جوتا (نوراللغات) .

[ہ : ٹھرا/ٹھرا ठर्रा/ठर्रा]

— اُڑانا محاورہ .

ادنیٰ درجے کی شراب پینا .
شیو بہاری ٹھیکہ دار اصل مستعفیٹ اور رام دین ایک اور ٹھیکہ دار دونوں شراب خانے میں بیٹھے ٹھرا اڑا رہے ہیں .
1900 شریف زادہ ، ۵۲

ٹھَرانا (فت ٹھ) ف م .

رک : ٹھہرانا (پلیٹس) .

ٹِھرانا (کس ٹھ) ف م .

منجمد کرنا ، یخ بستہ ہونا (پلیٹس) .
[رک : ٹھرنا]

ٹھَراو (فت ٹھ ، سک و) امذ .

رک : ٹھہراو (پلیٹس) .

ٹھَرَر (فت ٹھ ، ر) امذ .

خرانے ، خرانے لینے کا عمل (پلیٹس) .
[ہ : ٹھرر ठरर]

ٹھَرَک (۱) (فت ٹھ ، ر) امذ .

رک : ٹھرر (پلیٹس) .
[ہ : ٹھرک ठरक]

— مارنا محاورہ .

خرانے لینا (پلیٹس) .

ٹھَرَک (۲) (فت ٹھ ، ر) امذ .

گھوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جو اس کے بھاگنے میں اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہوجاتا ہے اور اسے بھاگنے نہیں دیتا (اپ و ، ۵ : ۹۰) .

[مقامی]

ٹھَرنا (فت ٹھ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

کھڑا ہونا ، استادہ ہونا ، رک : ٹھہرنا .
اس کھیت کے نزدیک ایک دیوار پر ٹھرہا .
1765 انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۴۵) .
تو پھر وہی بازار کی ٹھری .
1899 امراؤ جان ادا ، ۲۳۳

ٹِھرنا (کس ٹھ ، سک ر) ف ل .

سردی کی تکلیف برداشت کرنا ، سردی کا اثر ہو جانا ، منجمد ہونا ، ٹھٹھرنا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .
[ٹھر (رک) سے]

ٹِھروا (کس ٹھ ، سک ر) امذ .

رک : پالا (اپ و ، ۲ : ۴۶) .
[رک : ٹھر + وا ، لاحقۂ نسبت]

ٹھَروانا (فت ٹھ ، سک ر) ف م ؛ ~ ٹھہروانا .

ٹھہروانا ، ٹھرانا (رک) کا تعدیہ .
یہ روش اور ہے اور باغ کی بٹری ہے اور
ہم کو ٹھروایے محفل میں نہ دیندار وں سے
1861 دیوان اختر ، ۶۵۹

ٹَھرّہ (فت ٹھ ، شد ر بفت) امذ .

رک : ٹھرا .
تصوف کی آڑ میں بعض بیباک طبیعتیں حد سے زیادہ آگے بڑھ جاتی ہیں جس سے شراب عرفان مہو کا ٹھرہ بن جاتی ہے .
1909 وصلائے عام ، اپریل ، ۱۲

ٹَھرّی (فت ٹھ ، شد ر) امث .

ٹھرا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

ٹُھرّی (ضم ٹھ ، شد ر) امث .

رک : ٹھڈی (پلیٹس) .

ٹَھریا (فت ٹھ ، سک ر) امذ .

رک : ٹھڑیا ، مٹی کا حقہ .

جن جن چیزوں میں تمبا کو رکھ کر پیتے ہیں ان کے نام یہ ہیں . . . ٹھریا .

١٨٣٨ توصیف زراعات ، ١٣٣

[س : ستھل + ایکہ : स्थल + इक्षु:]

ٹَھڑا (فت ٹھ) صف .

سیدھا ، کھڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ٹھڑا ठड्ढ]

ٹِھڑا (کس ٹھ) صف .

مشکل ، سخت ، ناگہانی ، تکلیف دہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھر + کہ : स्थिरतर + कः]

ـــ وَقْت (ـــ فت و ، سک ق) امذ .

مشکل وقت (پلیٹس) .

ٹَھڑیا (فت ٹھ ، سک ڑ) امذ .

١. سرراہ کھڑے کھڑے پینے یا پلانے کا کھڑی نے کا حُقہ (اب و ، ۵ : ٩٧) .

٢. (اصطلاحاً) وہ شخص جو سڑک کے کنارے ٹھڑ پر راہ روؤں کے لیے حقہ لے کر کھڑا ہوجاتا تھا ، بھنڈے بردار (ماخوذ : اب و ، ۵ : ٩٧) .

[ٹھڑا (رک) سے]

. . . ٹُھڑیا (ضم ٹھ ، سک ڑ) تابع مہمل .

بڑھیا (رک) کا تابع .

اے اب کیا . . . اب تو میں عورت ہوں وہ بھی بڑھیا ٹھڑیا .

١٩٤٣ ماہم ، ٢٩٧

ٹَھس (١) (فت ٹھ) امذ ؛ ~ ٹِھس ؛ ٹُھس .

بندوق چلنے کی ہلکی آواز ، کبھی جل اٹھنے کی آواز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹَھس (٢) (فت ٹھ) .

(الف) صف .

١. (i) ٹھوس .

آرائشی زیور . . . ٹھس یا کھوکھل . . . بنا کر سرخ ریشم میں گوندھ لیتے ہیں .

١٨٨٩ ماہ نامہ حسن ، جولائی ، ٨

(ii) بھاری ، بوجھل .

کبھی اتنا نہ کھاؤ کہ پیٹ ٹھس ہوجائے .

١٩١١ نشاط عمر ، ٨٣

٢. مٹھا ، سست ، کاہل ، بے وقوف ؛ ضدی ، آوارہ گرد .

کھوڑا کھائے آر اور جگہ سے نہ کھسکے

قدم اٹھ چکا راہ میں ایسے ٹھس کا

١٩١٢ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ١٠٩

وہ . . . کام چور سہولت پسند اور ٹھس قسم کا آدمی تھا .

١٩٤٣ جہان دانش ، ٣٥٨

٣. کند ذہن ، پڑھنے لکھنے میں کمزور .

حضرت . . . بہت ہی کند اور ٹھس واقع ہوئے ہیں .

١٩٢٣ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٢٩ : ٦

٤. بھدا ، بد صورت .

ادھر ادھر کی شاخیں . . . ایک حد تک ترقی کرنے کے بعد ٹھس ہو کر رہ جاتی ہیں .

١٨٨٩ معارف ، مارچ ، ٢٤٥

اس کی چھوٹی اور ٹھس انگلیاں انتہائی خنگی اور درندگی سے سارے جسم کو نوچ رہی تھیں .

١٩٤٠ قافلہ شہیدوں کا ، ١ : ٦٩٣

٥. روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو ؛ کم وزن ، کم ناب ؛ ضدی ، پھولا ؛ ٹھسا ہوا ، بھرا ہوا ؛ سخت ، مضبوط ، ٹھوس ؛ (مجازاً) وزن دار ، وقیع ؛ چھوٹا وزن یا پیمانہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .

٦. حقہ وغیرہ جو دھواں کم دے ؛ مضمحل (طبیعت) (ماخوذ : مہذب اللغات) .

(ب) امث نیز امذ .

١. رک : ٹُھس (ٹھونسنا سے) (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

٢. بندوق کی آواز (نوراللغات) .

٣. پتنگ کے اوپر نیچے کے کنے جو برابر نہ ہوں .

ٹھس کنکوا اڑاتا ہوں ، کنے میں گرہ کی ضرورت نہیں .

١٩٢٣ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٩٣ : ٣

[رک : ٹھانسنا ؛ ٹھونسنا]

ـــ پَن/پَنا (ـــ فت پ) امذ .

بھدا پن ؛ ایک جگہ جم جانا .

مجھے یہ تمہارا ٹھس پنا زہر لگتا ہے .

١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ٤

[ٹھس + پن/پنا (رک)]

ٹِھس (کس مج ٹھ) (قدیم) .

رک : ٹھس .

ـــ کہا جانا محاورہ (قدیم) .

ٹھس کہانا .

کچھ دل پر رنجش بڑی ہور ٹھس کہا جائے تو سگل سالفت گھٹ مٹ رہ کر کیا فائدہ .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۷

ٹُھس (ضم ٹھ) صف .

۱. رک : ٹھس (۱) (جامع اللغات ; پلیٹس) .

۲. رک : ٹھونسنا (ماخوذ : پلیٹس) .

ـــ رہنا ف ل .

رک : ٹھسنا .

کروں بستار کیا اپنی دوگانہ کی رکھائی کا
دماغ آ کر انھیں میں ٹھس رہا ساری خدائی کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

ٹَھسّا (فت ٹھ ، شد س) امذ .

۱. غرور ، دماغ ، گھمنڈ .

وہ بڑے ٹھسے سے سر ہلا کر بولیں . . . یہ کا ہے کا رعب تھا .

۱۹۵۸ بجھی چراغ بھبی پروانے ، ۵۱۳

۲. ٹھاٹھ ، زیب و زینت ، شان و شوکت ، کروفر ، ناز و انداز .

وہ بڑی نہایت ٹھسے سے بناو کئے آ موجود ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۰

کار و بار محبت میں خلوص کم اور سرسری لگاوٹ ، ہنسی دل لگی ، چھیڑچھاڑ . . . سجاوٹ ، ٹھسا ، غمزہ اور نخرا زیادہ ہے .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۹۵

۳. (عوام) ٹھپا ، سانچا ، چھاپا ، عکس ، نقشہ .

یا مکھ کمل کھلیا ہے یا چاند ہے پنم کا
یا نور کا ٹھسا ہے دستا عجب جملا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۵۷

[رک : ٹھس + س ; کہ :]

ـــ بنانا محاورہ .

زیب زینت کرنا ، آرائش کرنا .

زیب و زینت پہ اپنی مرتے ہو
بیٹھے ٹھسا بنایا کرتے ہو

۱۹۲۰ عروج (باقر علی خان) ، شاہد نامہ (ق) ، ۶۷

ـــ ڈالنا محاورہ .

سکہ بنانا ; نقش ڈالنا ، مہر لگانا (جامع اللغات) .

ٹُھسّا (ضم ٹھ ، شد س) امذ .

استری کاری میں پھول بوٹے بنانے کا قلم کی شکل کا بنا ہوا آہنی منہ کا اوزار (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .

[مقامی]

ٹُھسا ٹُھس (ضم نیز فت ٹھ ، ضم نیز فت ٹھ) صف .

کھچا کھچ ، ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا ، لبریز .

راتوں کو گھٹوں محفلوں میں جاگنا جو ٹھسا ٹھس بھری ہوئی ہوں . . . کچھ اچھی بات نہیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۵۵

[ٹھس (رک) سے]

ٹُھسانا (ضم ٹھ) ف م .

کھلانا ، بہت کھلانا ; زبردستی کھلانا .

بے زبان جانوروں کو اتنی فربہی ٹھسائی کہ ایک نہ بچا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۵۹

بوا ! اپنا مال ہے ، چاہے جسے ٹھساؤ .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۷

[ٹھونسنا (رک) کا تعدیہ]

ٹُھس پھوں (ضم ٹھ ، سک س ، و لین) امث .

گوز کی آواز .

نکوڑا کیا بے غیرت ہے ، جب دیکھو ٹھس پھوں کیئے جاتا ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۳ : ۱۰

[حکایت الصوت]

ٹُھس ٹُھس (ضم ٹھ ، سک س ، ضم ٹھ) صف ; م ف .

۱. ٹھوس ٹھوس کر ، ٹھسا ہوا .

ہمارے ہر ہر عضو میں کسل ٹھس ٹھس بھرا ہوا تھا .

۱۹۱۳ معلم ثانی ، ۳۵

۲. منہ بھینچ کر ہنسنے یا رونے کی آواز .

ایک بچہ تو ٹھس ٹھس اور اس ہی کی حد سے باہر نکل گیا اور کھلکھلا کر ہنس پڑا .

۱۹۳۲ گرلین ، ۴۷

[رک : ٹھس (۱) ، (۲)]

ٹھَسک (فت ٹھ ، س) امث .

۱. شان و شوکت ، دھوم دھام ، بھڑک .

دمن راجہ کا جو پالے ہے لونڈا قنور کا
کیا کیا ٹھسک دکھائے ہے لونڈا قنور کا

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۲۳۲

۲. ناز و انداز ، خوش خرامی ، خرام معشوقانہ .

ٹھسک اس کے چلنے کی دیکھو تو جالو
قیامت ہی ہر گام برپا کرے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۴۱

گنوار چول کی مہک مور چول جھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے چھمچھمانے ہیں پری چھم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۳۹

۳. کھانسی کی آواز ، دھسک ؛ زکام کی وجہ سے گلے میں خراش ؛ زکام ، کھانسی (جامع اللغات) .

۴. رنگیلا ، البیلا (جامع اللغات) .

۵. تنگ گلی؛ ضرب ، چوٹ (نوراللغات؛ پلیٹس؛ جامع اللغات) .

[س : تکش + کر कृ + तक्ष]

ٹھَسْکا (فت ٹھ ، سک س) امذ .

۱. (i) رک : ٹھسک .

چال میں نہایت پر وقار اور خوشنما ٹھسکا تھا .

۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۴۷

(ii) کھانسی کی آواز ، تھوڑی تھوڑی کھانسی ؛ ضیق .

اور ممکن ہے الکھیں بھی آبدیدہ ہو رہیں . . . اور بعضے وقت ٹھسکا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۱۴۶

ذرا سردی پڑی اور اس کو کھانسی کا ٹھسکا شروع ہوا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹

۲. (عوام) (مجازاً) نقصان ، خسارہ ؛ زبردست دھکا (مہذب اللغات) .

اف : آٹھانا ، کھانا .

ـــ دینا محاورہ .

دھکیلنا ، بڑھا دینا ، آگے کر دینا، پھینک دینا، (مجازاً) کم دینا .

بھائی کے کان میں ہوا ٹھسکا دیا نہ ہو
کچھ اب اند بیٹھی ہے یہ بھول بھول کر

۱۸۷۱ عیوبِ ہندی ، ۱۲

ٹھَسْکانا (فت ٹھ ، سک س) ف ل .

رک : ٹھسکا دینا ؛ ٹھسکنا (رک) کا تعدیہ .

کسی کسی موقع پر ذہن میں آجاتا تو نہایت شوخ جملہ ٹھسکا دیتا .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ ، ۴ : ۱۸

ٹھَسَکْنا (فت ٹھ ، س ، سک ک) .

(الف) ف ل .

مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراڑ پڑ جانا (نوراللغات) .

(ب) ف م .

گرا دینا ، دے مارنا ، پٹخنا .

وہاب چچا کی دولہن نے کنستر بدل کر لونڈے کو ایک کھونٹے سے دوسرے پر ٹھسکا .

دو ہاتھ ، ۳۲۷

[ٹھسک (رک) سے]

ٹُھسَکْنا (ضم ٹھ ، فت س ، سک ک) ف ل .

بے آواز کے یا دھیرے دھیرے رونا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[س : توکش + کر कृ + त्वक्ष]

ٹُھسْکی (ضم ٹھ ، سک س) امذ .

گوز خارج ہونے کی خفیف آواز جو سننے میں نہ آئے ، ٹُھسکی (نوادرالالفاظ ، ۱۶۳ ؛ نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

ٹھَسْکے (فت ٹھ ، سک س) امذ .

ٹھسکا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ دار صف .

ایسی کھانسی جس میں ٹھسکا لگے .

خشک ٹھسکے دار کھانسی ہوتی اور صبح کے وقت یا سونے کے جانے وقت زیادہ ظاہر رہتی ہے .

نسخہ عمل طب ، ۳۷۹

[ٹھسکے + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ٹھَسْنا (فت ٹھ ، سک س) ف ل .

۱. بہتے پانی کا کسی جگہ جمع ہو جانا یا رک جانا .

پل میں پانی ٹھس گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. خوب ٹھونس ٹھونس کے بھرنا (نوراللغات) .

[رک : ٹھونسنا]

ٹُھسْنا (ضم ٹھ ، سک س) ف ل ؛ ~ ٹھَسنا .

بھر جانا ؛ کسی چیز کا دوسری چیز میں (عموماً زبردستی یا مشکل سے) سمانا یا گھسنا .

ان کے لیے جہنم کی سزا کافی ہے کہ اس میں ٹھسیں گے ،
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۶۸
بھٹیارن سب نے منع کیا مگر جب دیکھو ٹھسی ہوئی ہے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴
[رک : ٹھونسنا]

ٹُھسْنی (ضم ٹھ ، سک س) امث .
ٹھوسنے والی چیز ، بندوق کا گز ، سمبا (جامع اللغات) .
[ٹھسنا (رک) سے]

ٹُھسْوانا ف م .
بھروانا ، زبردستی بھروانا (جامع اللغات) .
[رک : ٹھونسنا]

ٹَھسّہ (فت ٹھ ، شد س بفت) امذ .
۱. رک : ٹھسّا .
ان میں خاندانی طنطنوں والا وقار اور ٹھسہ ہی نہ تھا .
۱۹۷۸ فصل گل آئی یا بہار آئی ، ۷۰
۲. رک : ٹھسا معنی نمبر ۳ .
سکہ جات نقرہ خالص ہوں . . . جن پر ٹھسہ ایک ہی جانب ہو . . . قبول نہ کیے جائیں .
۱۹۰۱ ارکان اربعہ ، ۲ : ۴۹

ٹُھسّی (ضم ٹھ ، شد س) امث .
ایک قسم کا گلے کا زیور جسے جنوبی ہند میں ٹھسی کہتے ہیں ، اس میں کڑیاں ہوتی ہیں اور گھنگرو لگائے جاتے ہیں شمالی ہند میں اسے گلوبند کہتے ہیں .

ہرن اسمانی ہانیاں تس منے دالان ہوایاں کے
ٹھسی کندن کی یوں دستی کہ جوں پھولی ہے تاریاں کی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۸۹

نہیں شہ رخش کے سم کی ٹھسی جان
سورج چندر پیشانی آکھے وان
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۳

میں تو نام بھی نہیں جانتی وحیدن کہتی ہے ٹھسی ، میں تو ان سب چیزوں کو تڑوا کر دوسرا بنواؤں گی .
۱۹۶۱ ہالہ ، ۱۹۶
[مقامی]

ٹُھسّی کھا جانا محاورہ .
عاجز ہو جانا ، چیں بول جانا ، بیجواب ہو جانا .
مل بھی جا اے منزل مقصود ! کچھ تو رحم کر
اب تو ہمت ڈھونڈنے والوں کی ٹھسی کھا گئی
۱۹۵۳ فردوس صفی ، ۱۳۵
[مقامی]

ٹَھسّے (فت ٹھ ، شد س) صف .
ٹھسا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— سے بیٹھنا محاورہ .
ناز و انداز سے بیٹھنا ، بن سنور کر بیٹھنا (مہذب اللغات) .

— کَرنا محاورہ .
نخرے کرنا ، ناز دکھانا ، اترانا (مہذب اللغات) .

ٹَھکا ٹَھک (فت ٹھ ، ٹھ) امث .
رک : ٹھک ٹھک .
تھوڑی دیر بعد اوپر سے ٹھکا ٹھک کی آوازیں آنے لگیں .
۱۹۳۷ آخری چٹان ، ۲۳۸
[حکایت الصوت]

ٹُھکا ٹُھک (ضم ٹھ ، ٹھ) امث .
اوزار (ہتھوڑی وغیرہ) چلانے کی مسلسل آواز ، ٹھک ٹھک .
دالان سے آگے کوٹھری میں ٹھکا ٹھک کی آواز آرہی تھی . . . دو آدمی صندوق توڑنے کی کوشش کر رہے تھے .
۱۹۳۹ خاک و خون ، ۵۱۶
[حکایت الصوت]

ٹِھکان (کس ٹھ) امذ (قدیم) : ~ ٹھکان .
رک : ٹھکانا .

کہیا شاہزاد اپس دل میں آن
بہرحال دیکھوں تو چڑ کر ٹھکان
۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۷

اس دنیا سے گزر گئے بعد بھی ایک ٹھکان ہے کہ وہاں نیک بخت کون اور بد بخت کون سو معلوم ہو جائے گا .
۱۸۶۵ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۱۱

ٹِھکانا (کس ٹھ) امذ : ~ ٹھکانہ .
۱. گھر ، منزل ، مقام ، (ٹھہرنے کی) جگہ .
جہاں جہاں ہوں اپنے ٹھکانوں سے نکل کر . . . گاتے بجاتے دھومیں مچاتے ناچتے کودتے رہا کریں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۲
دلّی میں ٹھہرنے کا ٹھکانا مشکل ہے .
۱۹۰۲ زبان داغ ، ۶۱
۲. بھنگی چمار یا دوسرے ادنیٰ پیشہ ورانہ خدمت گاروں کی لگی بندھی جگہ ، محلہ یا مکان .

چوڑی والیوں کے بھی ٹھکانے بندھے ہوئے تھے .

۱۹۶۲ — مالی ، جولائی ، ۳۶

۳. (مجازاً) سہارا ، بل بوتا ، ذریعہ .

کچھ دینے کا بھی دیکھ لیے اسے آہ ٹھکانا
کس ارنے پر لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

۱۸۵۱ — مومن ، د ، ۹۸

سہارا تھا ماتا کا وہ بھی نہیں اب
نہیں کوئی میرا ٹھکانا کہیں اب

۱۹۰۱ — مظہرالمعرفت ، ۱

۴. (مجازاً) ڈھنگ ، سلیقہ ، طور .

یہ عجیب آدمی ہے نہ ٹھکانے سے بھاگتا ہے نہ ڈرانے سے ڈرتا ہے .

۱۸۰۱ — آرائش محفل ، حیدری ، ۸۷

۵. بجا ، قرار .

نہ ہوش اپنا ٹھکانے ہے نہ دل اپنا ٹھکانے ہے
محبت میں کہیں اپنا ٹھکانہ ہو تو کیوں کر ہو

۱۸۳۹ — کلیات ظفر ، ۲ : ۹۳

۶. (مجازاً) پتا ، نشان ، سراغ .

کھونے گئے ہم ایسے ملتا نہیں ٹھکانا
جب سے ہوا ہے سودا اس رت کی جستجو کا

۱۸۸۶ — دیوان سخن ، ۷۹

۷. مجازاً (عوام) رشتہ ، رشتہ داری ، بیاہ (ہونا کے ساتھ) (تاکہ لڑکی کے رہنے کی جگہ یا مکان میسر ہو سکے) .

بھلے ابھی نادری اور جعفری کا ٹھکانا ہو جائے .

۱۹۲۳ — اختری بیگم ، ۳۳۹

۸. اعتبار ، بھروسا (کا کے ساتھ) .

اس کی بات کا کچھ ٹھکانا نہ تھا

۱۸۳۸ — ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۲۷

زندگی کا کوئی ٹھکانہ نہیں .

۱۹۳۳ — میرے بہترین افسانے ، ۵۶

۹. جائے قرار ، مرکز .

تیرا نیاز مند جو اے نازنیں نہیں
دونوں جہاں میں اس کا ٹھکانا نہیں

۱۸۳۶ — آتش ، ک ، ۱ : ۱۱۵

۱۰. حد ، حد و حساب ، انتہا .

موت شادی میں جو رسمیں ہوتی ہیں ان کا تو کچھ ٹھکانا ہی نہیں .

۱۸۷۴ — مجالس النسا ، ۱ : ۵۸

شک انہیں مجھ پہ کار دانی کا
کچھ ٹھکانا ہے بد گمانی کا

۱۹۵۰ — دیوان حسرت موہانی ، ک ، ۵۷

۱۱. موقع ، جائے وقوع ، نشان زدہ مقام ، اڈا .

ہم باروں نے آج دو مرتبہ . . . ویت کانگ کے ٹھکانوں پر بمباری کی .

۱۹۶۶ — جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۰ : ۱

[س : ستھور + کرت + ستھان + کہ [स्थिर + कृत + स्थान + क :

— ٹھور (— و ابن) امذ .

رک : ٹھور ٹھکانا .

وہ ان داتا وہ مالک ہے ، اس جیسا کوئی اور نہیں
اس چوکھٹ پر رکھ سر اپنا ، ایسا تو ٹھکانا ٹھور نہیں

۱۹۲۳ — دیوان بشیر ، ۱۵۳

[ٹھکانا + ٹھور (رک)]

— ڈھونڈنا محاورہ .

۱. جگہ تلاش کرنا ، گھر ڈھونڈنا ، پتہ معلوم کرنا .

نہ ڈھونڈو شہر میں فرہاد و مجنوں کا ٹھکانا تم
کہ ہے عشاق کا مسکن کبھو صحرا کبھو پربت

۱۷۰۷ — ولی ، ک ، ۶۰

۲. نوکری تلاش کرنا ؛ بر تلاش کرنا ، دولہا ڈھونڈنا ، نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کرنا محاورہ .

۱. جگہ کرنا ، ٹھہرنا ، موقع تلاش کرنا ، رہنے کا انتظام کرنا .

اے دل ترا ٹھکانا بھی کرلیتے ہم یہاں
پر کیا کریں کہ چھوڑ کر اب اس کا کو چلے

۱۷۸۱ — دیوان محبت (ق) ، ۱۵۸

تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہوں گے

۱۸۵۱ — مومن ، ک ، ۱۳۲

۲. (مجازاً) بیاہ کرنا ، گھر بسانا .

کئی برس تک . . . بیٹھی رہی کہ بڑی آگے سے اٹھ لے گی تو چھوٹیوں کا ٹھکانا کروں گی .

۱۸۹۹ — رویائے صادقہ ، ۸

۳. (مجازاً) انتظام کرنا ، بندوبست کرنا .

مجھ مال کا تو کچھ کرو ٹھکانا
پیری کا اب آگیا زمانہ

۱۸۸۲ — مادر ہند ، ۲۳

— کمانا محاورہ .

بھنگی کا اپنے ذمہ کا گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا (اپ و ، ۱ : ۲۰۶) .

— لگانا محاورہ ۔

۱. پتا لگانا ، سراغ لگانا ۔
ان دونوں شخصوں نے ... اپنے دل میں کہا کہ اس سے
قرعہ پھنکوائیے اصل دکھوائیے اور چور کا ٹھکانا لگائیے ۔
۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، ۱۵۷

۲. برباد کرنا ، تباہ کرنا ، مار ڈالنا ۔
ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھ کو
آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا تیرا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶

۳. کسی کا مکان دریافت کرنا ؛ ثابت کرنا ، قرار دینا
(جامع اللغات) ۔

— لگنا محاورہ ۔

۱. پتا لگنا ، سراغ ملنا ۔
لگ کے باتوں میں ان کو لائیں جو حرف مطلب کا کچھ زباں پر
تو ایسی کہہ دیں ٹھکانا جس کا لگے زمیں پر نہ آسماں پر
۱۸۵۴ ذوق ، ۲ ، ۱۱۲

۲. انتظام ہونا ، بندوبست ہونا ؛ ملازمت ہو جانا ۔
اگر کہیں میری روٹی کا ٹھکانا لگ جائے تو میں تائب
ہو جاؤں ۔
۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۳
اگر ایسا نہ ہوتا تو عورتوں کا ٹھکانا کہاں لگتا
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۱۸

— ملنا محاورہ ۔

۱. رہنے کی جگہ میسر ہونا ۔
ہم اسی برباد گھر میں بیٹھے ہیں جہاں روٹی اور ٹھکانا
ملا تھا ۔
۱۸۹۵ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۹۹

۲. سراغ ملنا ، پتہ ملنا ۔
میرے ہی دل میں ملا اسکو ٹھکانا تیرا
بدگمانی نے عبث دوڑ کے گھر گھر دیکھا
۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۵۰

— نہیں (نہ) رہنا محاورہ ۔

حد باقی نہ رہنا ، بے حد و حساب ہونا ۔
سارے روئے زمین کی تری پر خیال کرو کہ اس سے تبخیر
ہوتی ہے تو بخارات کی مقدار کا بھی کچھ ٹھکانا نہیں رہتا ۔
۱۸۹۰ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۳۵

ٹھکانہ (کس ٹھ ، فت ن) امذ ۔

رک : ٹھکانا ۔
سرکار میرے گھر تو اس وقت روٹیوں کا ٹھکانہ نہیں ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۳

ٹھکانی (کس ٹھ) امث ۔

ریل گاڑی یا چھکڑے کی پھڑ کے پچھلے سروں پر آڑی جڑی ہوئی پٹی جس پر گاڑی یا چھکڑے کی سطح بنائی جاتی ہے اور پٹے کے ساتھ کی لکڑیوں کو اس سے باندھا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) ۔
[رک : ٹھکانی]

ٹھکانے (کس ٹھ) امذ ۔

ٹھکانا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل ۔

— بھرنا محاورہ ۔

سقوں کا اپنی آسامیوں میں پانی پہنچانا (جامع اللغات) ۔

— چکانا محاورہ ۔

(ہندو) کسی بوڑھے کے مرنے پر نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسب معمول روپیے تقسیم کرنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

— دار امذ ۔

وہ کمیرا جو خدمت گزاری کی موروثی یا مستقل جگہ رکھتا ہو ، کمین (اپ و ، ۷ : ۱۰۴) ۔
[ٹھکانے + دار (رک)]

— سے بیٹھنا محاورہ ۔

دائمی جگہ پر رہنا ، مکان میں ہمیشہ کے لیے رہائش رکھنا ، آرام سے بیٹھنا ، سکون میسر آنا (جامع اللغات) ۔

— سے رکھ دینا محاورہ ۔

ترتیب سے رکھ دینا ، مناسب موقع پر رکھ دینا (جامع اللغات) ۔

— سے لگانا محاورہ ۔

۱. مناسب موقع پر رکھ دینا ، مناسب جگہ پر پہنچانا
(جامع اللغات) ۔
۲. (ا) کام تمام کرنا ، مار ڈالنا ۔
اس لگا چک اجل ٹھکانے سے
قافلہ در پئے ہے پہرانے سے
۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۶

(ii) (مجازاً) دفن کردینا .

دور ہے قبر جنازے سے کہاں جائے ہو
میری مٹی تو ٹھکانے سے لگائے جاؤ

۱۹۱۳ ریاض نعمت ، ۱۲۲

ـــ سے لگنا محاورہ .

مناسب جگہ یا موقع پر پہنچ جانا .

صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سے جا لگی
چشم عدو میں صورت خار خلیدہ ہوں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۸

ـــ کا صف مذ .

۱. مناسب ، موزوں ، ٹھیک ، برمحل ، کام کا .

دل ٹھکانے نہیں غموں سے نظام
قافیہ کیا بندھے ٹھکانے کا

۱۸۹۹ کلیات نظام ، ۲۰

کیا مضمون وعظ حضرت واعظ　ایک فقرہ نہیں ٹھکانے کا

۱۹۲۲ دیوان جگر ، ۳۰

۲. معقول ، ڈھنگ کا .

سابق سے لے کر تاحال لکھنؤ میں ایک شاعر بھی ٹھکانے کا نہیں ملا .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۰۶

ـــ کا آدمی (ـــ سک د) امذ .

بھلا مانس ، معقول آدمی ، کام کا یا ڈھنگ کا آدمی .

سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳

ـــ کی صف مث .

ٹھکانے کا (رک) کی تانیث .

زبسکہ یار نے خلوت کو بار عام کیا
خبر کسے ہے ہر اک اپنے خبر ٹھکانے کی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۷

اس کے کوچے میں کہاں ایسے ٹھکانے کی جگہ
کہ جہاں ہم کو ملے آنکھ ملانے کی جگہ

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۱

بس اب ٹھکانے کی شادی شدہ ہوی معلوم ہونے لگی .

۱۹۲۱ فیمونہ ، ۸۸

ـــ کی آواز امث .

(گانے والے کی) آواز جو ساز کے ٹھیک سروں میں مل جائے، معقول اور مناسب آواز (نوراللغات) .

ـــ کی بات امث .

معقول بات ، ٹھیک بات .

دل وحشی کو خواہش ہے تمہارے در پر آنے کی
دوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

۱۸۰۹ جرات ، ک (ق) ، ۲۷۱

موت بہت جلد میرے نزدیک آ رہی ہے اور یہ بھلی ٹھکانے کی بات ہے .

۱۹۵۲ سفینۂ غم دل ، ۲۸۳

ـــ لگانا/لگا دینا محاورہ .

۱. مطمئن کرنا ، تسلی دینا .

ملا میرے دلبر کو مجھسے خدا　نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا

۱۷۸۶ میر حسن (فرہنگ آصفیہ)

۲. اڑا دینا ، خرچ کر دینا ، اٹھا ڈالنا .

سرمایہ زندگی کا صحبت میں کھو چلے
جو کچھ تھا اپنے پاس ٹھکانے لگا دیا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۲۵

۳. مار ڈالنا ، کام تمام کرنا ، ہلاک کر دینا .

گاونکر اسیر لہو گھونٹنے لگا ہوو غلام کو ٹھکانے لگا دیا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ۳۲۹

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا
اب جا کے ہم سنائیں مگر کوہسار کو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۹

ان چالیس چاق بازوں نے چپکے سے باہر نکل کر غاصب کو ٹھکانے لگا دیا .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۵۶۵

۴. کسی کام کو پورا کر دینا ، رائگاں نہ کرنا ؛ انجام کو پہنچانا ، منزل مقصود تک پہنچانا ، کامیاب کرنا .

جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتا دیا
اے درد عشق تجھ کو ٹھکانے لگا دیا

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

۵. نوکری کرا دینا ، کام سے لگا دینا ، روزگار کرا دینا . (نوراللغات) .

۶. بیاہ کر دینا ، گھر بسا دینا .

وہ اسے بھی کوئی ڈھنگ کا لڑکا دیکھ کر ٹھکانے لگا دیتا .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۶۷

۷. جگہ سے خرچ کرنا ، موقع پر خرچ کرنا (نوراللغات).

۸. مناسب یا ٹھیک جگہ پر رکھ دینا ، صحیح مقام پر پہنچانا ، درست کر دینا (عقل وغیرہ) .

خدا ان کی عقل کو ٹھکانے لگائے ، عجب کوڑھ مغز ہیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۷

۹. ختم کرنا ، دور کرنا ؛ جگہ مقرر کرنا .

نگہ کو جگر زلف کو دل دیا ہے
یہ دونوں ٹھکانے لگائے گئے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۳۹

ان تمام مصیبتوں کو ٹھکانے لگا دینا اچھا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۰

ــ لگنا/لگ چکنا محاورہ .

۱. مدعا حاصل ہونا ، مراد کو پہنچنا ، کامیابی حاصل ہونا .

سر زمین زلف میں کیا دل ٹھکانے لگ گیا
اک مسافر تھا سر منزل ٹھکانے لگ گیا

۱۸۲۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۴

۲. رائیگاں نہ ہونا ، ضائع نہ ہونا ، کام آنا .

ہزار شکر کہ میخانے میں گزاریں سرگ
ٹھکانے لگ گئی رند خراب کی مٹی

۱۸۵۷ رند (نوراللغات)

چیز . . . دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھب جائے ، تب تو یہ جانو . . . روپیہ ٹھکانے لگا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۱

۳. ختم ہونا .

وہ گھوڑے جو قلعے کو لائے لگا
یہاں سارا لشکر ٹھکانے لگا

۱۷۸۶ میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۵

یاں لگ چکے سب دین و دل و جان ٹھکانے
اب تک نہیں کافر ترا ایمان ٹھکانے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

ــ نہ رہنا محاورہ .

قائم نہ رہنا ، برقرار نہ رہنا (ہوش عقل وغیرہ) .

مذکور جو محفل میں ہوا دوش کسی کا
سنتے ہی ٹھکانے نہ رہا ہوش کسی کا

۱۷۸۱ دیوان محبت (ق) ، ۳۰

ــ ہونا محاورہ .

(دل ہوش حواس وغیرہ) بجا ہونا ، برقرار ہونا ، اپنی جگہ پر قائم ہونا ، پُرسکون ہونا .

اس آواز سے دل ٹھکانے ہو گیا اور اس طرف تیز تیز روانہ ہوا .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۸

تھیں مری بیقراریاں محرم عشوۂ نہاں
ہوش نہ تھے بجا تو کیا دل نہ ٹھکانے تھا تو کیا

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۶۸

ٹھُکا ہُوا (ضم ٹھ ، و) صف مذ ، مث : ٹھکی ہوئی .

رک : ٹھکنا ؛ (مجازاً) ٹھوس ؛ گٹھا ہوا ؛ معقول .

ہر شعر یا ہر جملہ ٹھوس اور ٹھکی ہوئی زبان اور اسلوب میں ہو یعنی پڑھنے یا سننے ہی سمجھ میں آ سکے

۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۷۷

ایسے مریضوں کا گوشت نہایت ٹھکا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۹۲

ٹھُکائی (ضم ٹھ) امث .

مار پیٹ ، زد و کوب .

تیری سوکن . . . کی آج بڑی ٹھکائی ہوئی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۲۳

اگر تم نے شاکیہ منی کے چیلوں کا یہ گیروا پہناوا نہ پہن رکھا ہوتا تو میں تمہاری ٹھکائی کر دیتا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۷

ف : کرنا ، ہونا .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھُک پِٹ کَر (کے) م ف .

ٹھوک کر اور پیٹ کر ، (مجازاً) سرد و گرم چشیدن کے بعد ، تراش خراش کے بعد .

اب آشتی کی سوجھی قدرت کے باغباں کو
ٹھک پٹ کے امتحاں میں جس وقت پورا اترا

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۴۳

ٹھَکْ ٹھَک (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ) امث ؛ ~ ٹھک ٹھُک .

۱. لڑائی جھگڑا ، بک بک .

روز کی ٹھک ٹھک سے تو نجات ملے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. کھٹکھٹانے یا ٹھوکنے کی آواز .

آدمی کیسا بھی ہو ٹھک ٹھک کرتا رہے تو ایک دن کچھ نہ کچھ بن جاتا ہے .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، کراچی ، ۳ ، جون : ۶

۳. بکھیڑا ، ٹھکٹھکا (بالیقین) .

ف : کرنا ، ہونا .

[س : ٹکش तक्ष]

ٹھک ٹھکا/ٹھکٹھکا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ) امذ .

۱. ٹھک ٹھک (۱) رک (پلیٹس) .

۲. سخت یا دشوار کام ، مشکل بکھیڑا .

اچھا لگا جو دل کو سیمیں بدن پیارا
تو کیمیا گری کا پھر ٹھکٹھکا سنوارا

۱۸۳۰　نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶

[حکایت الصوت]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

کھٹراگ لگانا ، بکھیڑا کرنا ، ساز و سامان کرنا .

جو فکر وصل ہوتی ہے چاہت میں جا بہ جا
اس بےقرار نے بھی کیا سب وہ ٹھک ٹھکا

۱۸۳۰　نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱

ٹھکٹھکانا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ) ف م .

کھٹکھٹانا .

شور ہی بہار ہو گئی ، قلعہ کا دروازہ بند تھا ٹھکٹھکانے .

۱۸۳۲　کربل کتھا ، ۲۳۵

[ٹھک ٹھک (رک) سے]

ٹھکٹھکیا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ ، کس ک) امذ .

جھگڑنے والا شخص ، بکھیڑا ڈالنے والا شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹھک ٹھک (رک) سے]

ٹھکٹھوا/ٹھکٹھوّا (فت ٹھ ، سک ک ، فت ٹھ/شد و) امذ .

ایک قسم کی چھوٹی کشتی ، ہنسوتی .

سوموں کا ترترا ٹھکٹھوے کو ڈبو دے تو . . . سوں سوں تم دونوں کو اٹھا لے جا کر ہمالہ پر برسا دے .

۱۹۶۲　آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۹

[۰ : ٹھکٹھورا ठकठौरा]

ٹھکٹھیلا (فت ٹھ ، سک ک ، ی مج) امذ .

کھچا کھچ بھرا ہوا ، مچا مچ (پلیٹس) .

[ٹھک (رک) سے]

ٹھکر/ٹھکّر (فت ٹھ ، ضم ک/ شد ک بضم) امذ .

رک : ٹھاکر (پلیٹس) .

— سُہاتی (— ضم س) امث .

تعریف ؛ خوشامد (پلیٹس) .

[ٹھکر + سہاتی (رک)]

ٹھِکرا (کس ٹھ ، سک ک) امذ .

رک : ٹھیکرا .

تمہارے عکس تھے روشن ہوا ہے چاند سب جگ میں
وگرنہ رنگ کا ٹھکرا ہے تج بن خاک بر سر کر

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷

ترے چینی سے رخساروں اگے ٹھکرا سا لگتا ہے
اگرچہ آئینے نے مصقلا کر کر صفا لی ہے

۱۷۱۸　دیوان آبرو (ق) ، ۸۰

کھپریل . . . دوم درجے کا ہندوستانی ٹھکروں کا جسے کھپٹے کہتے ہیں .

۱۹۰۳　انجینیرنگ بک ، ۲۳

ٹھُکرانا (ضم ٹھ ، سک ک) ف م .

۱. ٹھوکر سے روندنا ، (ذلیل جان کر) لات مارنا ؛ (مجازاً) ذلیل و خوار کرنا .

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے
اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا

۱۸۵۴　ذوق (نوراللغات)

یہ تربت عاشق ہے ، ٹھکرا کے نہ چل غافل
اس خاک کا ہر ذرہ خورشید بداماں ہے

۱۹۳۳　شعلۂ طور ، ۱۱۸

۲.(i) ترک کرنا ، چھوڑ دینا .

صلح کی جو صورت قرار پائی تھی وہ ٹھکرادی گئی .

۱۹۶۸　اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۲

(ii) رد کرنا ، قبول نہ کرنا .

آپ کی لونڈی آپ کے روبرو کھڑی نگاہ کرم کی بھیک مانگ رہی ہے کیا اس کے سوال کو ٹھکرا دیجیے گا .

۱۹۳۵　دودھ کی قیمت ، ۲۱

۳. گھوڑے کے اڑ لگانا .

پہلے اسے قدم قدم چلایا اور جب اس کا ڈر نکل گیا تو ٹھکرا کر پویہ کیا اور سرپٹ ڈال دیا .

۱۸۸۳　قصص ہند ، ۱ : ۴۴

شاہ نے یہ سن کر مرکب کو ٹھکرایا .

۱۹۰۰　طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۲

[ٹھوکر (رک) سے]

ٹھَکُرائی (فت ٹھ ، ضم نیز سک ک) امث .

۱. ٹھاکر کی بیوی ، ٹھاکر کی بہو یا بیٹی ، ٹھکرائن .

رانیاں اور ٹھکرائیاں قلعے میں جوہر کرنے پر آمادہ ہوجاتی ہیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۵

۲. رادھکا یا سیتا جی کی مورت ، رانی ، مالکن ؛ چھتری کی بیوی ؛ نائن ، نائی کی بیوی (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : ٹھاکر + نی ، لاحقۂ تانیث]

ــــ تیج (ـــ ی مج) امذ .

ساون کی تیسری تاریخ کو منایا جانے والا ایک تہوار ، ہریالی تیج (شبد ساگر) .

[ٹھکرانی + تیج (رک)]

ٹھکرائن (فت ٹھ ، ضم نیز سک ک ، کس ء) امث ؛ ~ ٹھکراین .

رک : ٹھکرانی .

جنٹلمین بنتے ہو تو ٹھکراین صاحب کو بغل میں ہاتھ کے ہوا کھانے نکلا کرو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۷

ٹھکرائن ! آج تم سے کہتا ہوں کہ میں تمھیں ایسی لچھمی نہ سمجھتا تھا آج کل کون کس کی مدد کرتا ہے .

۱۹۳۵ گئو دان ، ۴۴۹

ٹھکراؤنا (ضم ٹھ ، سک ک ، و مج) ف م (قدیم) .

(رک) ٹھکرانا .

سر کون اپنے فرش رہ تیرا کیا اے سنگ دل
اس طرح ٹھکراوتے ہو کیا یہ روڑا ہے مگر

۱۸۳۳ شاکر ناجی ، د ، ۱۰۱

ٹھکرائی (فت ٹھ ، ضم نیز سک ک) امث .

۱. سرداری ، حکومت ، راج .

جو کوئی جیو رکھے ہے بھائی ۔ کرے ہے وہ سب پر ٹھکرائی

۱۸۵۱ مثنوی سورکہ سمجھائی ، ۱۳

کچھ ٹھکرائی کی لاج رکھو گے نا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰

۲. امیری ، شرافت ، ملوکیت ؛ ٹھاکر کا عہدہ ، نائی کا عہدہ ؛ وہ علاقہ جو کسی ٹھاکر یا سردار کے قبضہ یا تصرف میں ہو ؛ بڑا پن ، بڑا ہونا ؛ دیوتا ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : ٹھاکر + نی ، لاحقۂ کیفیت]

ٹھکرائی (ضم ٹھ ، سک ک) صف امث .

ٹھکرائی ہوئی ، ذلیل و خوار .

آگے تو تم بڑی کرپا کرتے تھے ، ہاتھ پکڑ اپنے ساتھ لیے پھرتے تھے ، اب ٹھکرائی ہائی نار .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۸۹

[ٹھاکر (رک) سے]

ٹھکرایا ہوا (ضم ٹھ ، سک ک ، ضم ہ) صف .

ٹھوکر لگا ہوا (دانستہ یا نادانستہ کسی چیز کو ٹھوکر لگ جانے کے بعد وہم کے طور پر اسے استعمال نہیں کیا جاتا) .

ٹھکرایا ہوا یا لانگا ہوا پانی نہ پیو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۴

[ٹھکرانا (رک) سے]

ٹھکری (کس ٹھ ، سک ک) امث .

ٹھکرا (رک) کی تانیث ، ٹھیکری (رک) .

سوز سے اپنے لگا دن رات ساز
جن اٹھے ٹھکری پہ دانہ بے قرار

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۳۰

بازی گر خالی روپیہ نہیں دیکھا سکتا یعنی ہات میں سوائے ٹھکری یا کنکر لیے روپیہ نہیں دیکھا سکتا .

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۳۷

ٹھکڑا (ضم ٹھ ، سک ک) امذ .

ٹکڑا (رک) (پلیٹس) .

ٹھکّس (ضم ٹھ ، شد ک بفت) امث .

رک : ٹھکائی ، پٹائی .

دونوں لیڈروں کی لاٹھیوں سے ٹھکس کی گئی .

۱۹۵۷ ناقابل فراموش ، ۳۷۰

ٹھکلانا (کس ٹھ ، سک ک) ف م .

رک : ٹھکنا .

پیر تنہائی ملیا سو بھی و بسا ٹھکلانا
کدھیں کیتا آپیں الله کدھیں ہمنا دکھلانا

۱۳۳۰ شمس العشاق ، ۵۹۱

ٹھکنا (فت ٹھ ، سک ک) ف م .

رک : ٹھکٹھکانا (پلیٹس) .

ٹھکنا (کس ٹھ ، سک ک) ف ل .

رک : ٹھٹھکنا ، ٹھہرنا ، رکنا ، اڑنا ، ٹکنا .

شعوری من ہرن ہے و لیکن ڈانگڑا چنچال
کہو او کھیوں کر ٹھکے پکوں کا لنگڑا اپتال

۱۶۴۹ شعوری ، قدیم اوراق ، ۳۷

ٹھکنا (ضم ٹھ ، سک ک) ف ل .

۱. گڑنا ، اندر گھسنا .

مجرم ان پر میخوں سے ٹھکے ہوئے لٹک رہے ہیں .

١٩٣٣ تانیس ، ١١٦

٢. مجازاً پٹنا ، سزا پانا ؛ قید خانے میں جانا ، بیڑیاں پڑنا ، کاٹھ میں دیا جانا ؛ پچھڑنا ، کشتی میں چت ہوجانا ، مغلوب ہونا ، شکست کھانا ؛ نقصان ہونا ، خسارہ اٹھانا ، تاوان پڑنا ، جرمانہ ہونا ؛ داخل ہونا ، پڑنا ، دائر ہونا (نور اللغات)

٣. (جی ، طبیعت یا دل کے ساتھ) اطمینان خاطر ہونا ، دل جمعی ہونا ، متاثر ہونا ، راغب ہونا ، متوجہ ہونا .

طبیعت ہے کہ کسی طرف سے نہیں ٹھکتی .

١٨٩٨ رویائے صادقہ ، ٢١٢

لڑکیوں کے کلام اللہ پڑھنے کی آواز سے دل ٹھکا تو اندر داخل ہوئی .

١٩١٩ جوہر قدامت ، ١٢٨

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹُھکَنْتی (ضم ٹھ ، فت ک ، سک ن) امث .

رک : ٹھکائی .

لینا منشی جی ذرا تھوڑی سی ٹھکنتی تو کر ڈالو .

١٩٣٣ تین پیسے کی چھوکری ، ٦٧

[ٹھکنا ؛ ٹھوکنا (رک) سے]

ٹُھکَن گِھسّی (ضم ٹھ ، فت ک ، کس گھ ، شد س) امث .

بچوں کے مارنے پیٹنے کو کہتے ہیں (مہذب اللغات) .

[ٹھکن ، ٹھوکنا رک) سے + گھسی (رک)]

ٹُھکْرانا (ضم ٹھ ، سک ک) ف ل .

١. ٹھکنا (رک) کا تعدیہ .

٢. جڑوانا (کیلوں یا پچر وغیرہ سے) (فرہنگ آصفیہ) .

٣. (بازاری) بدفعلی کرانا ، جماع کرانا (فرہنگ آصفیہ) .

ٹھَکورا (فت ٹھ ، و مج) امذ .

ٹنکور ، ٹکور (رک) (شبد ساگر) .

ٹھَکورْنا (فت ٹھ ، و مج ، سک ر) ف ل .

سہارا لینا .

سعد نے کہا تو کیا لاٹھی ٹھکور سکتا ہوں ؟ اس نے کہا ہاں ، سعد نے . . . لاٹھی لی جو اس کے پاس ہی پڑی تھی .

١٩٦٧ بلوغ الادب ، ٦٦

[ٹھکوری (رک) سے]

ٹھَکوری (فت ٹھ ، و مج) امث .

سہارا لینے کی لکڑی ، اوراگن ، جوگنی ، یہ لکڑی اڈے کی شکل کی ہوتی ہے پہاڑی لوگ جب بوجھ لے کر چلتے چلتے تھک جاتے ہیں تو اس لکڑی کو پیٹھ یا کمر سے بھڑا کر اسی کے بل پر تھوڑی دیر کھڑے ہو جاتے ہیں سادھو لوگ بھی اسی قسم کی لکڑی سہارا لینے کے لیے رکھتے ہیں اور کبھی کبھی اسی کے سہارے بیٹھتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر) .

[ٹیکنا : ٹھوکنا (رک) سے]

ٹِھکونی (کس ٹھ ، و مج) امث .

رک : ٹھکوری ، بیساکھی ، لنگڑے لولے کو چلنے میں سہارا دینے والی لکڑی (ا پ و ، ے : ١٢٢) .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹَھک ہونا محاورہ (قدیم) .

حیران ہونا ، ششدر ہونا .

که باتاں یو سن کر سری گیان کہاں
رہیاں ٹھک ہو قمریاں خراسان کیاں

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١٥

ٹَھکی ہونا محاورہ (قدیم) .

متعجب ہونا ، حیرت زدہ ہونا .

یکایک ٹھکیاں ہو رہیاں بے قرار

١٦٥٧ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

ٹَھگ (فت ٹھ) امذ .

١. دغا باز ، ٹھگنے والا ، فریبی ، چھلیا .

ترا روپ ٹھگنے جو ٹھگ ٹھگنے آیا
ٹھگیا ہور رہیا میں کہ ٹھگنے ٹھگ آیا

١٦٧٢ عبد اللہ قطب شاہ ، د ، ٨٣

کیا دخل کہ کوئی ٹھگ چوٹا دغا باز اچکا اس کے قلمرو میں رہنے پاوے .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ٦

٢. رہزن ، قزاق .

یہ بیاباں بہت پر خطر ہے ہمیشہ ٹھگ اور لٹیرے و ہاں لوٹ لیتے ہیں .

١٨٤٣ مطلع العجائب ، ١٤٦

ٹھگ ہونے ، ٹھگ ہو کر قتل کرنے . . . کے جرم کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی

١٩٣٢ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی ، ٣١

٣. ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دے کر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے ، نور اللغات) .

ٹھگان در شہر گرفتار شدند .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۸۹

ٹھگ ۔ در رسالہ دزد و راہزن .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۶۳

[س : ستھگ : स्थग]

ــ بازی امث .

چالاکی ، بدمعاشی ، بے ایمانی ، رک : ٹھگائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ٹھگ + بازی (رک)]

ــ بِدّیا (ــ کس ب ، شد د بکس) امث .

ٹھگی کا فن ؛ مکاری ، دغا بازی ، جعل ، فریب کی باتیں .

جو ٹھگ تھے اپنی وہ ٹھگ بدیا سے چھوٹے نہیں
مسافروں کے گلے پھانسی ڈال گھوٹے نہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

میں تو اس کو بہت معزز پیشہ نہیں سمجھتی سارے دن جھوٹ کے طومار باندھو ، یہ تو ٹھگ بدیا ہے .

۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۱۴۴

[ٹھگ + بدیا (رک)]

ــ ٹھگ کی بِھا کا جانے کہاوت .

اپنے جیسے کا حال ہر ایک جانتا ہے (جامع اللغات) .

ــ جانا محاورہ .

دھوکا کھا جانا ، جُل کھا جانا .

بھگت جی نے کہا کہ . . . دیکھوں گا کہ کس طرح ٹھگ جاؤ گے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۳۴۲

ــ کھانا محاورہ .

دھوکا دے کر پرایا مال حاصل کرنا ، ٹھگنا .

باتیں کہہ سب جگ ٹھگ کھایا
شیخ مشائخ سب کو لبھایا

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھانی ، ۲۲

ــ لانا محاورہ .

موس لانا ، دھوکا دے کر لے آنا ، چال یا فریب سے کوئی چیز لے آنا ، راہ مار کر لانا ، لوٹ لانا (نوراللغات) .

ــ لینا محاورہ .

لوٹ لینا ، چھین لینا ، ٹھگنا .

لیا تم کوں شیطان نے ٹھگ اوہاں
خدا نے کہا سو کیا نا نہ تہاں

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۱۸

راجہ کو ٹھگ لیا .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۹۰

عہد چھوٹا کیا ہے دل لے کر
ٹھگ لیا ہم کو اس نے جل دے کر

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۳

ــ ماری امث .

وہ عورت جسے کسی نے ٹھگ لیا ہو ، حیران پریشان . میں ٹھگ ماری سی ہو گئی .

۱۸۹۹ ؟ امراؤ جان ادا ، ۲۰۶

[ٹھگ + ماری ، مارا ، مارنا (رک) سے]

ــ ماری پِنڈْیا (ــ فت و ، سک ن ، کس ڈ) امث .

عورتیں اس پکنے ہونے کھانے کی نسبت کہتی ہیں جو گھنٹوں چولھے پر چڑھا رہے اور کسی طرح نہ گلے (مہذب اللغات) .

[ٹھگ + ماری (رک) + پنڈیا (رک)]

ــ نہ دیکھے دیکھے قصائی

شہر نہ دیکھے دیکھے بلائی کہاوت .

اگر تم نے ٹھگ نہیں دیکھا تو قصائی کو دیکھ لو اگر شہر نہیں دیکھا تو دلی کو دیکھ لو (جامع اللغات) .

ٹھَگا جانا محاورہ .

دھوکا کھایا جانا ، فریب کھایا جانا ، دھوکا کھا کر مال دیدینا (جامع اللغات) .

ٹھَگانا (فت ٹھ) ف م .

رک : ٹھگنا .

ٹھگانے کوں اتا ہنستا سواں کی جھوٹ کھاتے ہیں

۱۶۴۲ علی عادل شاہ (دکنی اردو کی لغت)

ٹھگانے کے باتاں بنا بنا کر کرنے لگتے ہیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ٹھَگائی (فت ٹھ) امث .

رہزنی ، فریب ، دھوکا .

بابا کی یہ چال ٹھگائی جگ میں چاروں طرف پھیلائی .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۶

—— سے ٹھاکُر بنتا ہے کہاوت .

مراد : بدمعاشی اور بے ایمانی سے روپیہ جمع ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۷) .

ٹِھگل (کس ٹھ ، فت گ) امذ (قدیم) .

رک : ٹھیگلی ، ٹھگلی .

پھاٹ جاتا جو کبھی جامہ نکل
وہاں لگا لے ترت چمڑے کا ٹھگل

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ٦

ٹَھگْلانا (فت ٹھ ، سک گ) ف م (قدیم) .

رک : ٹھگنا .

مج نین کوں ٹھگلاتے ہیں تج او چھبیلے گال سو
ہور داغ کیتا دل او پر تج گال پر کا خال سو

۱٦۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۲ (ب)

ہور جو آدمی کہ بڑا پکا ہور شانا ہے ، اوس کو ٹھگلانا تو نہیں ٹھگتا ہے .

۱۷٦۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۹۵

ٹَھگِن (فت ٹھ ، کس گ) صف ؛ امث .

ٹھگنے والی ، دھوکا دے کر فائدہ اٹھانے والی ، رک : ٹھگنی .

اس کے ہاں سب جماو کرتے ہیں اور بیشک اس میں ورق ہے ، یہ بڑی ٹھگن ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ٦۸۲

[ٹھگن : ठगिन]

ٹَھگْنا (فت ٹھ ، سک گ) ف م .

لوٹنا ، فریب دینا ، دغا کرنا ، فریب دے کر چھین لینا .

قبول صورت . . . بلند بالا ، ہورتج آلا ، دل کوں لگے ، جیو کوں ٹھگے .

۱٦۳۵ سب رس ، ٦۸

بچہ شیطان بن کر میرے ایمان کو ٹھگنے آیا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۳۴

[س : ستھگ (ت) + انی ہن स्थग (ति) + स्थनीय]

ٹِھگْنا (کس ٹھ ، سک گ) صف مذ ؛ ~ ٹھگنا ؛ مث : ٹھگنی .

چھوٹے قد کا ، گٹا ، لمبا کی ضد ، ناٹا .

لنبا ہو جو کبھو وہ مورے سے رات کھینچے
ٹھگنا کرے گا کیا وہ اس بے خود ہو رہا ہے

۱۸۳۴ ترجمہ گلستاں ، ۱۰۵

نہ بہت لنبا نہ ایسا ٹھگنا کہ نگاہ میں ہلکا ہو جائے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۳ ، ۱۲۸

[ٹھگنا : ठिगना]

ٹَھگْنی (فت ٹھ ، سک گ) امث .

ٹھگ کی جورو ، ٹھگ قوم کی عورت ؛ ٹھگنے والی ، فریب دینے والی ، دغا باز ، کٹنی ، دلالہ .

اری ٹھگنی عبث کرتی ہے غوغا
مرے دل کو تو ہے گو ہر کا سودا

۱۷۸۱ قصہ لال و گوہر ، ۱۹

یہ مایا بڑی ٹھگنی ہے ، اس نے سارے سنسار کو ٹھگا ہے ، ٹھگتی ہے اور ٹھگے گی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۰۸

ایک ٹھگنی کے ڈھب پر چڑھ کر دینی بھی بنی

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷

[رک : ٹھگن]

ٹَھگْوانا (فت ٹھ ، سک گ) ف م .

ٹھگنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات) .

ٹَھگوری (فت ٹھ ، و لین نیز مج) امث .

رک : ٹھگی معنی نمبر ۱ ؛ ٹھگوری کی سی مایا (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھگ + ر + ایکا स्थग + र + इका]

ٹَھگوں کی بُڑھیا (فت ٹھ ، و مج ، ضم ب ، کس نیز سک ڑھ) امث .

حرافہ ، ٹھگنی .

ٹھگوں کی بڑھیا نے سب سے پہلے صنم جادو جمال کو بلوایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵٦۲

ٹَھگِّی (فت ٹھ ، گ) امث .

رک : ٹھگی معنی نمبر ۱ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹَھگی (فت ٹھ) امث .

۱. قزاقی ، رہزنی ، ٹھگ کا پیشہ .

۱۸۳۰ ء میں اور اس سے کچھ سال پہلے سے ٹھگی بکثرت رائج تھی .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۱

رفتہ رفتہ ٹھگی رہزنی اور سرقہ تمام ملک میں پھیل گیا .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۹

۲. وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور ان کو پکڑتا ہے ، محکمۂ کیرانی ، محکمۂ ٹھگی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. (شکاری) وہ شخص جو گھوڑے پر سوار اپنے آپ کو زخمی ظاہر کرتا ہے یہاں کی ایک جسم پر اس طرح گرا لیتا ہے کہ خون معلوم ہوتا ہے زخمی سمجھ کر جنگلی جانور اس کے گرد منڈلانے لگتے ہیں گھات والے شکاری انہیں مار لیتے ہیں (آئین اکبری ، ۱ : ۱۷۰) .

[ٹھگئی : ठगई]

ٹھگیا (فت ٹھ ، سک نیز کس گ) صف .

ٹھگنے والا ، فریبی ، مکار ، قزاق ، راہزن .
اس سن میں وہ غضب کا مکار آفت کا ٹھگیا دلیا پھر کا چتر . . . تھا .
۱۹۰۰ ؟ خورشید لہو ، ۸۹
[ا : ٹھگ + یا ، لاحقۂ نسبت]

ٹھل (فت ٹھ) امث .

(دھات کاری) دھاتی چادروں کو کاٹنے والے مشینی کترے کا وہ پرزہ جو چادر کو مضبوطی سے دبا کر کھسکنے سے روکتا ہے .
پاندان پر پاؤں کا دباؤ پڑنے سے ٹھل دھات کو پکڑ لیتی ہے .
۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۱۳۷
[؟]

ٹھلا (فت ٹھ) امذ .

(صف بازی) تلوار کی باڑ کی طرف قبضے کی آڑ جس سے ہاتھ کی گرفت کی حفاظت ہوتی ہے ، پیلا (اپ و ، ۸ : ۳۹) .
[؟]

ٹھلّا (فت ٹھ ، شد ل) صف ؛ امذ ؛ ~ ٹھلہ .

۱. مضبوط ، توانا .
ناظر دیہات میں پیدا ہوا دیہات میں پلا ہاتھ پاؤں کا ٹھلا .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۵۰
آخر کار عرب جو بڑا ٹھلا جوان تھا غالب آیا .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳
۲. رک : ٹیلا ؛ بہتان ، کدورت .
میں نے بھی لگا دیا بہتان کا ٹھلا .
۱۸۸۷ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۳۳
(ii) قبضے میں وہ دو لوہے کی کھنڈیاں جن میں نیام کا ڈورا باندھتے ہیں .
میاں نے . . . تلوار کاتری میں ڈال ٹھلہ کا ڈورا درست کیا .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۸
[؟]

ٹھلک (فت ٹھ ، ل) امذ .

(سنگ تراشی) پتھر کی سطح صاف کرنے اور چکنانے کا ٹکلی کی قسم کا اوزار (اپ و ، ۱ : ۵۷) .
[رک : ٹکلی]

ٹھلوا (فت ٹھ ، سک ل) صف مذ .
بیکار ، بے شغل ، ٹھالی .
دو چار ٹھلوے پیچھے پیچھے ساتھ ہولیے ہیں .
۱۸۹۳ کمنی ، ۲۵۱
بعض بعض ٹھلوے تو اس کی ٹوہ میں رہتے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۳۹
[ہ : ٹھلوا ठलुआ]

ٹھلّی (فت ٹھ ، شد ل) صف .

ٹھلّا (رک) کی تانیث .
وہ ہے تو تگڑی ٹھلی صاف ستھری اور کام کی .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۸

ٹھلیا (کس ٹھ ، سک ل) امث .

۱. (i) چھوٹا گھڑا ، مہوچھ گلی ، پانی یا شراب وغیرہ کا مٹی کا برتن .

یہ تن ٹھلیا روح کی ٹھلیا کا جل روح
تو سنہ پہ جگ بن گھوٹا مرگن ترگن کھوہ

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۶۹
نصرانی نے . . . ایک بڑی ٹھلیا نفیس شراب کی لا کر حوالے کی .
۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۳
چھپکلی . . . اپنی پیاس بجھانے کے لیے ایک ٹھلیا میں گھس گئی .
۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۶۹
(ii) مٹی کا گھڑے سے چھوٹا برتن جس میں (پانی کے بجائے) میوے آم ، مٹھائی وغیرہ بھرے جاتے ہیں ، مٹکی .

یاں سے واں تک تمام آرائش
ٹھلیاں قفلوں کی جتنی ہو خواہش

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۴
ای تو اس اب یہ سب چیزیں مٹکے ٹھلیوں میں بھر کر کوٹھری میں قفل لگادو .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۹
[س : ستھالی + کا का + स्थाली]

ٹھلّے بازی (فت ٹھ ، شد ل) امث .

دل لگی ، ہنسی مذاق .
لے اب کمر کسو چلو گے یا ٹھلے بازی ہی کیا کرو گے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰
[رک : ٹلّا ، ٹلّے + بازی (رک)]

ٹھماکا (ضم ٹھ) امذ .

رک : ٹھمکا .
ایک ٹھماکا لگا کر وہ اپنی پتلی آواز میں یہی دہرانے لگے .
۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۳۲۳

ٹُھْمْرا (ضم ٹھ ، سک م) صف .

چھوٹا ، پستہ قد ، ٹھگنا (پلیٹس) .

[س : ستبدھ + ر + کہ : स्तब्ध + र + कः]

ٹُھْمْری (ضم ٹھ ، سک م) امث .

۱. ایک قسم کا چھوٹا دو بول کا گیت جس میں عورت کی جانب سے اظہار عشق ہوتا ہے .

ٹھمری اس کی پڑے وہ جس دم کان
جائیں جنگل کے ہرنوں کے اوسان

۱۷۹۵ حسرت (میر محمد حیات) ، طوطی نامہ ، ۵۶

جو کان نیچے ، ٹھمری سے مانوس ہو جاتے ہیں وہ دھرپت اور خیال سے لذت نہیں اٹھا سکتے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۲۰

لحد کے نغمے کہاں ان ٹھمریوں کے سامنے
دیس کو جس نے بھلایا یہ وہی کھماچ ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۰۰

۲. چھوٹی بات ، افواہ ، گپ (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ستُبھ + ر + اِکا : स्तुभ + र + इका]

— اُڑانا محاورہ .

ٹھمری گانا ؛ گپ چھوڑنا ، چٹکلا چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵۳) .

— دان امذ .

ٹھمری جاننے والا .

غزل خوان الگ ٹھمری داں ہوں جدا
کہیں نکتہ ور اور کہیں دادرا

۱۸۵۸ حزن اختر ، ۱۰۶

[ٹھمری + داں (رک) ، لاحقۂ صفت]

ٹُھمَک (ضم ٹھ ، فت م) امث .

خرام ، ہلکی سی ناچنے کی چال ، ناز و انداز کی رفتار .
روک مجھے نہ خالی ، چال چلوں متوالی ، ٹھم ٹھم ٹھمک ، ہاں ٹھم ٹھم ٹھمک .

۱۸۹۳ گرو زوبند (مشرقی مصنفین کے ڈرامے ۱۱۱ : ۱۳۶)

رواں تھی چشمہ سے شفاف اک رُپہلی چھال
وہ اس کے پیچ و خم اور اس کی وہ ٹھمک کی چال

۱۹۳۶ چک بستی ، ۳۰

[س : ستُبھ + کر : स्तब्ध + कृ]

— ٹھمک (— ضم ٹھ ، فت م) امث .

ٹھمک (رک) کی تکرار .

جامدانی کا انگرکھا ، چوڑی دار پاجامہ اور اس پر سیاہ پمپ اور چلے آ رہے ہیں ، سج سج ٹھمک ٹھمک .

۱۹۳۱ عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۱۰

— ٹُھمَک (کر) چَلْنا محاورہ .

ناز و انداز سے چلنا ، چلتے ہوئے ٹھمکنا .

چھمو بیگم اس معرکے کے بعد ٹھمک ٹھمک چلتی آن کر چاندنی پر بیٹھ گئیں .

۱۹٦۷ جلا وطن ، ۴۳

— چال امث .

معشوقانہ چال ، خرام ناز .

ہاتھ پکڑے ٹھمک چال چلی آتی ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۷

ان کی ٹھمک چال کی وجہ سے ساری دلی ان کو مرزا چھکڑا کہتی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳٦

[ٹھمک + چال (رک)]

— چَلْنا محاورہ .

ٹھمک ٹھمک کر چلنا ، ٹھمکنا .

سکھیاں کے سات دست انداز کرتی
ٹھمک چلتی بچکتی ، ناز کرتی

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۷

ٹُھْمْکا (ضم ٹھ ، سک م) .

(الف) صف .

(انسان حیوان یا ظروف) چھوٹا ، ناٹا ، پستہ قد ، ٹھگنا .

ہزاروں ہی کھائے ہوئے چوٹ تھے
وہ ٹھمکے سے مرزا تو اس لوٹ تھے

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۳۳

(ب) امذ .

۱. رک : ٹھمک (پلیٹس) .

۲. ناچ میں کولھا مٹکانا .

ناچنے والوں کی طرح ہاتھ لٹکانا ، ٹھمکا لگوانا وغیرہ وہ تمام فضول اور بے ہودہ باتیں ہیں .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑہ ، ۲۳

اف : لگانا ، لگوانا ، مارنا .

[س : ستبھ + کر : स्तब्ध + कृ]

ٹھُمْکانا (ضم ٹھ ، سک م).

(الف) ف م.

۱. ایڑ لگانا ، ایڑ لگا کر نچانا .

گھوڑے کو ٹھمکایا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۹

۲. معشوقانہ انداز سے چلانا ، جھٹکا دینا ، کنکوے کو ٹھمکی دینا ؛ چھوٹے قد کا بنانا ، ہتھوڑے سے کوٹنا (جامع اللغات).

(ب) ف ل.

ٹھمکنا ، مٹک مٹک کر چلنا ، مٹکانا .

اونچی ایڑیوں کی مدد سے پانچ فٹ دو انچ کا قد ٹھمکاتی الانکتی بھلانکتی چلی آرہی تھی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۸

[ٹھمکنا (رک) کا تعدیہ]

ٹھُمَکْنا (ضم ٹھ ، فت م ، سک ک) ف ل.

ناز و انداز سے چلنا ، مٹکنا .

چھبی چوری کہ ہیں مد میں یکٹ پائی جو ہوں کوں تج
تو دیکھ بج مست ہو جیوں مہر ہس میں اپ ٹھمکتی ہوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۸۲

غسل کے واسطے ہر روز دل آرا
ٹھمکتی چال سے جاتی بھوریا

۱۷۸۵ لطفی ، قصہ بہلول صادق (ق) ، ۳۰

[رک : ٹھمک + نا ، لاحقۂ مصدر]

ٹھُمْکی (ضم ٹھ ، سک م) امث .

۱. چھوٹا سا جھٹکا ، کنکوے کی ڈور کو ہوا میں قائم رکھنے کے لیے انگلی سے ہلانے کا عمل .

جھونک کے ساتھ قریب کی چھت پر ملدے کے بل گریں نہ گریں تو کنکوے باز کی ٹھمکی پر ہر ایک رخ ناچتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۵

۲. ٹھمکا (رک) کی تانیث (نوراللغات).

[ٹھمکا (رک) سے]

— دینا / لگانا محاورہ .

کنکوے کی ڈور کو جھٹکا دینا تاکہ کنکوا بلند ہوکر ہوا میں قائم رہے ، ہلانا .

اب پینچ لڑنے کو ہیں نہ دے اتنی ٹھمکیاں
گھیرا کے کٹنے اس کے نہ پھنسنے دو میری جان

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳

ڈور جاتی ہوا کی لہری میں اٹک گئی ، ہم لاکھ ٹھمکیاں دے رہے ہیں وہ نکلتی ہی نہیں .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۲۱

ٹھَن (فت ٹھ) امث .

شور ، گھنٹے کی آواز ، ٹن ٹن (جامع اللغات).

[حکایت الصوت]

— ٹھَن (— فت ٹھ) امث .

۱. ٹھن (رک) کی تکرار ، گھڑی گھڑیال گھنٹے وغیرہ کی آواز ، ٹن ٹن .

آرتی کی کہیں بجی ٹھن ٹھن
کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۰

جب گھنٹہ بارہ بجا رہا تھا ٹھن ٹھن ، ٹھن ٹھن .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۷

۲. کھنک ، وہ آواز جو ناشکستہ ظروف پر ضرب لگانے سے ہوتی ہے (نوراللغات).

— ٹھَن گوپال (— فت ٹھ ، و مج) امذ .

۱. (ہندو) بے سمجھے گوپال کے نام گھنٹی ہلانے والا ، (مجازاً) گدھا ، بے وقوف ، مورکھ ، مو دھو ، نا سمجھ ، اہل .

میاں شکتی ٹھن ٹھن گوپال اپنے تیسے میں کھولنے کے لیے اکیلے اراجنے لگے .

۱۹۳۲ بن باسی دیوی ، ۱۱۱

۲. (مجازاً) خالی ، ہیچ ، اٹھوٹھی (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۳).

[ٹھن ٹھن + گوپال (علم)]

ٹھَنّا (فت ٹھ ، شد ن) ف ل .

رک : ٹھننا (پلیٹس ؛ نوراللغات).

ٹھَنا ٹھَن (فت ٹھ ، ٹھ) امث .

۱. ٹن ٹن (رک) ، گھنٹے وغیرہ کی مسلسل آواز .

گرجے کا گھنٹہ بھی ٹھنا ٹھن بج رہا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۰

۲. ہتھوڑے تلوار یا خنجر وغیرہ کی آواز ضرب ، چکا چک ، جھنکار (جامع اللغات).

[حکایت الصوت]

ٹھَناکا (فت ٹھ) امذ .

ٹھن کی آواز اور اس کی گونج ، کسی بجنے والی چیز کی آواز جو دوسری کڑی چیز کی ٹھیس لگنے سے ہوتی ہے .

گورے ساری رات بھر ان کے دروازے کی زلفیاں کاٹتے رہے اور ہر ٹھناکے کے ساتھ ہمارے دم نکلیں .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۲۱

گھڑیال نے ایک بجایا ابھی اس کا ٹھنا کا شاید اپنی گمشدگی کی حد کو بھی نہیں پہنچا ہوگا کہ شمعی نے کہا ، ایک بج گیا.

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۷۷

[ٹھن (رک) سے]

ٹھنا ٹا ٹا (فت ٹھ) امث .

رک : ٹھنا ٹھون .

گولیاں سائیں سائیں جاتیں دھنا دھن ، ٹھوں ٹھائیں ، ٹھنا ٹا ٹا کی آوازیں کلیجے نکالے دیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۱۰

[حکایت الصوت]

ٹُھنٹ (ضم ٹھ ، سک ن) امذ .

رک : ٹُھنٹھ .

اگر بیج اتنے سارے جل جاویں اور ایک سوکھا سا ٹھنٹ کھڑا رہ جاوے تو اس وقت بھی یہ لازم نہیں آتا کہ درخت مر جاوے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۸

دونوں ہاتھ جو بلائیں لینے کے لیے اٹھے تھے ارق زدہ ٹھنٹ کی طرح کھڑے کے کھڑے رہ گئے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۶

ٹُھنٹھ (ضم ٹھ ، سک ن) امذ ؛ ~ ٹھونٹھ .

۱. سوکھا ہوا درخت ، گدا یا ڈالا جس کے پتے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں .

وہی لنڈوری ہے قمری تو ہر نجی بلبل
وہی ہے سرو کا ٹھنٹھ اور طول قامت یار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۶۷

۲. ہاتھ کٹا ہوا ، ہنڈا یا کلائی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

[رک : ٹھونٹھ]

ـــ کا اُلّو (ـــ ضم ا ، شد ل ، و مع) صف .

(مجازاً) تنہائی پسند ، تنہا .

پھر وہی ٹھنٹھ کے الو کی طرح کونپلے ہر .

۱۹۳۶ شعلے ، ۱۲۰

ٹھنٹھنانا (فت ٹھ ، سک ن ، فت ٹھ) .

(الف) ف م .

گھنٹی بجانا ، ٹھن ٹھن کرنا .

مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . . ٹھنٹھنانا (گھنٹی بجانا) . . . وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۳۸

(ب) ف ل .

۱. دندنانا ، کسی جگہ رہ کر مزے اڑانا ، آنند کے تار بجانا ، اکڑنا .

ڈپٹی صاحب پچاس آدمیوں کے زور پر اپنے تھان پر ٹھنٹھنا رہے تھے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۷۲

۲. کھنکھنانا ، بجنا (برتن وغیرہ کا) .

باورچی خانے میں دیگیں ٹھنٹھنا رہی ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۵

پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں ، چولہ اپول ہو رہی ہے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷

۳. گھڑیال یا ناشکستہ برتنوں کا آواز دینا .

اگر میں آدمیوں کی اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۶۴

[ٹھن (رک) سے]

ٹھن جانا (فت ٹھ) ف ل .

رک : ٹھننا .

یہ جی میں ہاں ٹھن گئی ہے بالکل کہ حال دل کہنے بے تامل
غضب کیا کیوں کیا تغافل گھٹا دیا حوصلہ بڑھا کر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۱

جذبات اس قدر مشتعل ہو گئے تھے کہ ایک دفعہ تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ بس اب دونوں میں ٹھن جائے گی .

۱۹۳۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۲۲

ٹھنڈ (فت ٹھ ، سک ن) امث ؛ ~ ٹھنڈہ .

خنکی ، سردی .

درشن دیکھا مجھ لے ہوو اس ٹھنڈے کی ہے حیران
اپے ہاشمی غواصی ٹھنڈ میں اکڑ رہی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۰

فراق یار میں لی ہے جو میں نے ٹھنڈی سانس
ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۳۵

انگلیاں مارے ٹھنڈ کے پالا ہوگئی ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۸

[س : مشتبدہ स्तब्ध]

ـــ چڑھنا محاورہ .

سردی لگنا ، (مجازاً) بخار سے پہلے سردی محسوس ہونا .

روشن زحل کو اس وقت لرزے سے ٹھنڈ آکر چڑھی

۱۸۳۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، ۳۳

— کرنا ف م ؛ محاورہ.

خنکی پیدا کرنا.

غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے
نہ کر سکے گا گزند ایسی کرکے پالا ٹھنڈ

۱۸۳۶ آتش، ک، ۲۳۵

— کھانا محاورہ.

سردی سے متاثر ہونا.

بہت بچاؤ کرے کہ طبیعت نہ آونے دے اور ٹھنڈ کھانے کا اور گرمی کھانے کا استعمال کرواوے.

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۰۳

— مارنا محاورہ.

(باغبانی) پودوں کو سردی لگ جانا جس سے وہ جل جائیں، پالا مارنا (ا پ و، ۶ : ۱۳۵).

ٹُھنڈ (ضم ٹھ، سک ن) امذ.

۱. تنے یا ٹھنٹے کا بے برگ و شاخ سرا.

درختوں کی ٹہنیاں اور ٹھنے اور ٹھنڈ الاپلا بہ رہی ہے.

۱۸۹۰ جغرافیہ طبیعی، ۱ : ۳

شاخیں، ٹھنڈ اور پودے جھنڈ ہو گئے مگر بنا اور چمن کی محبت میں فرق نہ آیا.

۱۹۱۲ شہید مغرب، ۵۳

۲. (مجازاً) تنہا، اکیلا شخص.

جس طرح یہ ٹھنڈ آج کنارے کھڑا ہے اسی طرح ایک کونے میں اکیلی پڑ جاؤں گی.

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز، ۵

[رک : ٹھنٹھ]

ٹَھنڈا (فت ٹھ، سک ن) صف مذ ؛ ــ ٹھنڈھا ؛ مث : ٹھنڈی.

۱. سرد، خنک، جس میں گرمی یا حرارت نہ ہو.

جب تک موسم ٹھنڈا نہ ہو جائے اور طاقت بخوبی نہ آجاوے سفر کسی طرف نہ کرنا چاہیے.

۱۸۸۳ مکتوبات سر سید، ۲۷۵

گھروں کے دروازے بند ہو چکے تھے الاؤ بھی ٹھنڈے ہو گئے تھے.

۱۹۲۳ گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۶۹

۲. (مجازاً) بے حس، جذبات سے عاری، سرد مہر.

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا
اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱ : ۱۶۸

آپ مسلمانوں کو اس قدر ٹھنڈا نہ سمجھیں.

۱۹۳۷ اشارات، ۲۲

۳. (مجازاً) نامرد ؛ ہیجڑا ؛ سست، کاہل ؛ متحمل، بردبار ؛ بے نفس، جسے غصہ نہ آئے، رحم دل (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

۴. (خاصیتاً) گرمی دور کرنے والا، فرحت دینے والا، سکون بخش.

گرے جو اشک مژگاں سے مرے تن سے لگا لے تو
کہ خس کا عطر ہوتا ہے مثنا رشک قمر ٹھنڈا

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۳

۵. سُونا، بے رونق (مہذب اللغات).

[رک : ٹھنڈ + ا، لاحقۂ تذکیر و توصیف]

— بَخت (ــ فت ب، سک خ) امذ (قدیم).

بد نصیب یا کم نصیب، بد قسمتی.

تنیں ہون جل کے دکھ دینگیاں کیتاں ہیں یوں ہی بہان سب سچ ٹھنڈے بختوں کی نانند سے نت شکن ابر اس سہاگن سوں

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۴۳

[ٹھنڈا + بخت (رک)]

— برف (ــ فت ب، سک ر) صف.

(مجازاً) برف کی طرح ٹھنڈا، بہت سرد، بالکل سرد.

چاولوں کو جو دیکھا تو ٹھنڈے برف.

۱۹۲۶ نوراللغات

[ٹھنڈا + برف (رک)]

— پالا صف مذ ؛ مث : ٹھنڈی پالا.

بالکل ٹھنڈا (مہذب اللغات).

[ٹھنڈا + پالا (رک)]

— پڑ جانا/پڑنا محاورہ.

۱. (i) سرد ہو جانا، ٹھٹھر جانا.

جلد زرد اور ٹھنڈی پڑ جاتی ہے.

۱۹۳۷ نفسیات عضوی، ۱۲۳

(ii) بجھ جانا، تپش یا حرارت نہ رہنا.

ٹھنڈا پڑا ہے داغ دل داغدار عشق
اس آفتاب حشر کی حدت کو کیا ہوا

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۳

۲. (i) مر جانا.

ایک ایسی تلوار ماری کہ تھوڑی ہی دیر میں ٹھنڈا پڑ گیا.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲ : ۱۲۳

(ii) قریب المرگ ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۵۳) .

(iii) خیالات منتشر ہونا ، غصہ رفع ہونا .

اس نقل وطن میں مذہبی جذبات .. کچھ ٹھنڈے پڑ گئے ہوں.

۱۹۳۹ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۷۵

(iv) ملتوی ہو جانا ، وقفہ آ جانا .

کابینہ میں ردو بدل سے متعلق قیاس آرائیاں ٹھنڈی پڑ گئیں .

۱۹۷۶ روز نامہ حریت ، کراچی ، ۱۰ اگست ، ۳

۳. سست اور بے رونق ہونا .

گرمیٔ رخسار سے کافور ٹھنڈا پڑ گیا
جل کے زلفوں سے دھوئیں کی شکل عنبر اڑ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۱

۴. غصّہ دھیما ہونا ، مزاج کی گرمی رفع ہونا .

سواراج سنتے ہی ٹھنڈے پڑ گئے اور کہنے لگے . . . ٹھیک ہی کہتے ہو .

۱۹۲۹ نگار خانہ ، ۲۳

۵. جوش و خروش کم ہونا ، بات کا دب جانا .

کسی قدر معاملہ ٹھنڈا پڑے پر وہ ضرور آئیں گے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۷

۶. اٹھ کر بیٹھ جانا ؛ خواہش کا جاتا رہنا ، نامراد ہو جانا ؛ ہمت ہارنا ، ارادہ ٹوٹ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۳) .

۷. سُونا ہونا ، بے رونق ہونا ، گرم بازاری نہ رہنا .

جب قیروان و قرطبہ میں علم کا بازار ٹھنڈا پڑا .

۱۹۰۳ مقدمہ تاریخ ابن خلدون ، ۳ : ۱۱۲

— پسینا آنا محاورہ .

خوف و ہراس یا عالم نزع میں پسینا آنا (جو ٹھنڈا ہوتا ہے) .

ڈر اسے دیکھتے ہی دل میں سمایا ایسا
دانت بجنے لگے اور ٹھنڈا پسینا آیا

۱۹۳۲ رنگ بست ، ۲۰

— ٹھنڈا م ف ؛ مث : ٹھنڈی ٹھنڈی .

الٹے پاؤں ، خوشی خوشی خیریت کے ساتھ .

ٹھنڈی ٹھنڈی باٹ جا ، کیوں شامت آئی ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۷۶

ہواس دفعہ کہہ چکی ہوں کہ لیک بخت ٹھنڈا ٹھنڈا رستہ لے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

[ٹھنڈا (رک) کی تکرار]

— جی کرنا محاورہ ؛ ~ جی ٹھنڈا کرنا .

کسی کو خوشی دینا ، تسلّی یا تشفّی دینا ، خوش کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۳ ؛ جامع اللغات) .

— چالو ہونے والا امذ ، صف .

(انجینیری) انجن وغیرہ جسے چلانے کے لیے کسی بیرونی حرارت کے ذریعے کی ضرورت نہ ہو (Cold starting) .

اس طرز کے انجن کو ٹھنڈا چالو ہونے والا کہتے ہیں .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۵۸۳

— دم بھرنا محاورہ .

ٹھنڈا سانس بھرنا یا لینا ، آہ کرنا ، حسرت و غم کا اظہار کرنا .

جو دیکھا حال عاشق کا ترے اور
تو دم بھرنے لگے احباب ٹھنڈا

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۴۳

— رکھنا محاورہ .

(عو) خوش رکھنا ، آرام سے رکھنا ، آسائش دینا ، تحمل اور ضبط سے کام لینا ، جذبات میں نہ آنے دینا .

جب ہیجانی حالات درپیش ہوں تو وہ اپنے دماغ کو ٹھنڈا رکھیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۲

— رہنا محاورہ .

بے رونق رہنا ، اداس رہنا (نوراللغات) .

— رہے فقرہ ؛ ج : ٹھنڈے رہیں .

خوش رہیں ، آسودہ رہیں ، آرام سے رہیں ، چین کریں .

جلنے ہی کے واسطے ہیں دل سوز
ٹھنڈے رہیں ہی جلانے والے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۰

تام روشن ہے حسینوں میں جو اروائوں سے
شمع کہتی ہے کہ ٹھنڈے رہیں جلنے والے

۱۹۵۵ روح سخن ، ۱۳۶

— سانس (— مذ) امذ .

وہ سانس جو کسی غم یا فکر کی وجہ سے بھرا جائے ، آہ سرد ، دم سرد .

بھرا مرغ سحر نے سانس ٹھنڈا کہ آئی صبح دم باد صبا سرد

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۵۶

بار بار ٹھنڈے ٹھنڈے سانس بھرتا تھا ۔
۱۸۲۲ توبۃ النصوح ، ۳۰۸

اتنی اجازت نہیں کہ اس کا ذکر کر سکوں یا اس کی یاد میں ایک سانس بھی ٹھنڈا بھر لوں ۔
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۸

ف : بھرنا ، لینا ، کھینچنا ۔
[ٹھنڈا + سانس (رک)]

— سمندر (۔۔۔ فت س ، ضم نیز فت م ، سک ن ، فت د) امذ ۔

پرسکون سمندر ، غیر متلاطم سمندر ، سمندر کی غیر طوفانی کیفیت ۔

شبنم کو سیم فام تبسم ہوا نصیب
ٹھنڈے سمندروں کو تلاطم ہوا نصیب
۱۹۲۳ دارین ، ۳۶

[ٹھنڈا + سمندر (رک)]

— سیلا (۔۔۔ ی مج) صف ۔

سرد اور سیل والا ، خنک اور بھیگا ، ٹھنڈا گیلا ؛ بہت سرد ، پرسکون ۔

ظاہر کا مقام خوف و خطر کا ہے ، باطن کا مقام ٹھنڈا سیلا بے فکری اور بے ضرر کا ہے ۔
۱۸۳۵ پنجبن مثال (ق) ، ۲ الف
[۔ سیلا (رک)]

— کر کے کھانا محاورہ ۔

سوچ سمجھ کے کوئی کام کرنا ، آہستگی سے کام کرنا ، جلدی یا تیزی نہ کرنا ۔

لازم ہے کہ ہر کھلا نہ جائے ٹھنڈا کرکے نوالہ کھائے
۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۵

— کرنا محاورہ ۔

۱ ۔ سرد کرنا ، خنک کرنا ۔

سوزش کی مگر دوا کہاں تھی ٹھنڈا کرے وہ ہوا کہاں تھی
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۸۰

۲ ۔ (i) غصہ دور کرنا ، اشتعال کم کرنا ۔

وہ سخت تو بولتا بہ نرمی ٹھنڈا کرتا کرے جو گرمی
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۲۰

ابوبکرؓ نے انصار کو ٹھنڈا کیا ۔
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۰۵

(ii) مزاج کی گرمی دور کرنا ۔

شیخ ناسخ نے شاعری کی آڑ میں مذہبی چوٹ کی تھی لیکن نسیم نے ٹھنڈا کر دیا ۔
۱۹۰۶ معرکۂ چکبست و شرر ، ۹۰

۳ ۔ بجھانا (آگ) ، گل کرنا (چراغ) ۔

اس آگ کو جس نے میری جان پر بنا دی ٹھنڈا کرو ۔
۱۹۱۸ آفتاب دمشق ، ۹۳

اس نے زور جلتی ہوئی آگ کو منتر سے ٹھنڈا کر دیا ۔
؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۱

۴ ۔ (عو) سوگ وغیرہ میں (چوڑیاں مالا وغیرہ) توڑنا ۔

سلسلہ اشک کا توڑے تو ملا دیدۂ تر
موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی
۱۸۸۱ اسیر (نوراللغات)

جو چوڑیوں کا جوڑا اس نے ... پہنا تھا ... سنگ دلی کے ساتھ ٹھنڈا کر رہی ہے ۔
۱۹۲۶ شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۲۳

۵ ۔ (تعزیہ یا علم یا تعویذ وغیرہ) دفن کرنا ، دبانا ، دریا میں بہانا ۔

تعزیے دفنانے یا ٹھنڈے کرنے کا وقت قریب پہنچا ۔
۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۴۱

علم اور تعزیوں کو اسی راہ سے لیجا کر جگت کے تالاب پر ٹھنڈا کرتے ہیں ۔
۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۲۲

۶ ۔ مار ڈالنا ، سرد کر دینا ۔

وہیں اک تیر مار کر ٹھنڈا کر دیا ۔
۱۸۳۵ تحفۂ عندلیب ، ۱۰۳

ہم کو تمہارا پاس خاطر نہ ہوتا تو ہم نے کبھی کا اسے ٹھنڈا کر دیا ہوتا ۔
۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۳۷

— کھائے گرم سے نہائے ، سانے میں سوئے ، اس کا بیری پچھواڑے روئے کہاوت ۔

۱ ۔ ان باتوں سے آدمی بیمار نہیں ہوتا اور دشمن کو خوش ہونے کا موقع نہیں ملتا (نجم الامثال ، ۲۸۰ ؛ جامع اللغات) ۔

۲ ۔ جو شخص ہر کام احتیاط سے کرتا ہے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۸۶) ۔

— گرم نہ دیکھنا محاورہ ۔

سختی اور مصیبت نہ اٹھانا ، نا تجربہ کار ہونا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵۲) ۔

— گولا (۔۔۔ و مج) امذ ۔

توپ کا گولا جو پھٹا نہ ہو کیونکہ پھٹنے سے بارود وغیرہ میں آگ لگنے سے گرم ہو جاتا ہے ۔

مگر کوئی ٹھنڈا گولا یا پتھر ایسا آ کر لگا کہ خود کٹ کھڑ سے گرا ۔

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۳۷

ان سے پوچھا کہ اس کے زخم کہاں آیا ہے انھوں نے کہا زخم نہیں آیا اس کے ٹھنڈا گولا لگا ہے ۔

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۰۲

[ٹھنڈا + گولا (رک)]

— لوہا (— و مج) امذ .

(مجازاً) لوہے کا ہتھیار ، تلوار ، سنگین وغیرہ ۔

پیدل فوج سنگین ہاتھ میں لے کر مورچوں سے باہر کود پڑی اور ٹھنڈے لوہے کا مزہ بھی دشمن کو چکھا دیا ۔

۱۹۱۵ خطبات مشران ، ۱ : ۱۸۱

[ٹھنڈا + لوہا (رک)]

— لوہا پیٹنا محاورہ .

بے فائدہ یا فضول محنت کرنا ، لا حاصل کام کرنا ۔

نا حق ٹھنڈا لوہا پیٹ رہے ہیں ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۳۱

اس کی عادتیں اور خیالات راسخ ہو جائیں گے ... ابھی اصلاح ہو جائے گی اور اگر زیادہ غفلت کی تو ٹھنڈے لوہے پیٹنے سے درست نہ ہوں گے ۔

۱۹۱۲ شام زندگی ، ۲۹

— لوہا کیوں پیٹنا/کاٹنا ہے کہاوت .

مراد : کیوں بے فائدہ محنت کرتا ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۳) .

— لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے کہاوت .

دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج شخص پر غالب آ جاتا ہے ۔

خشم اعدا نہیں رہنے کا تحمل سے پرے
آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۴۲

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے ، اپنا اپنا سیدھا ، اپنا جامہ اچھا چاہیے ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۵

— مٹی (— کس نیز فت م ، شد ٹ) صف .

بہت سرد ، بالکل ٹھنڈا ۔

آؤ اب کھانا ہوا جاتا ہے ٹھنڈا مٹی
ختم ہوں گی نہیں کبھی باتیں یہ تم بچوں کی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹۷

[ٹھنڈا + مٹی (رک)]

— مزاج (— کس م) امذ .

ایسا مزاج جس میں غصہ پیدا نہ ہوتا ہو ، دھیما مزاج ۔

تمھارے والد ایسے ٹھنڈے مزاج کے آدمی ہیں کہ ان کو کچھ ہی کہو لو الٹ کر جواب دینا نہیں جانتے ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۹

[ٹھنڈا + مزاج (رک)]

— مکان (— فت م) امذ .

وہ مکان جس میں گرمی کم ہو یا دھوپ کا اثر کم پہنچے سرداب ۔

کی اس نے گرم سینۂ اہل ہوس میں جا
آوے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۳

[ٹھنڈا + مکان (رک)]

— ملمع (— ضم م ، فت ل ، شد م بفت) امذ .

(قلعی گری) چاندی یا سونے کو تُرشا کر یعنی تیزاب میں محلول بنا کر تانبے یا پیتل وغیرہ کے برتنوں پر بطور رنگت چڑھانا (یہ ملمع اگرچہ آسانی سے ہر قسم کے برتن پر چڑھ جاتا ہے لیکن ناپائدار ہوتا ہے) ، رنگت گری (فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۳ : ۴۸) .

[ٹھنڈا + ملمع (رک)]

— موسم (— و لین ، فت س) امذ .

سردی کا موسم ، جاڑے کا زمانہ ، موسم سرما (جامع اللغات) .

[ٹھنڈا + موسم (رک)]

— نہ رہنا محاورہ .

خوش نہ رہنا ، اداس رہنا ، چین سے نہ رہنا ۔

جی اس کا بھی بھر آیا رلا کر مجھ کو
ٹھنڈا نہ رہا خود بھی جلا کر مجھ کو

۱۹۲۸ رباعیات امجد ، ۲ : ۳۴

— وقت (— فت و ، سک ق) امذ .

صبح کا وقت اور شام کا وقت جب دھوپ تیز نہیں ہوتی ۔

ختم کیا اس کو ٹھنڈے وقت پڑھو ۔

۱۸۶۸ نورالہدایہ ، ۱ : ۸۲

[ٹھنڈا + وقت (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. سرد ہونا ، بارد ہونا ؛ خنک ہونا ۔

لو میں رکھنے سے پانی بہت جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے ۔

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ٣٥٣

٢. کسی چیز سے گرمی نکل جانا ۔

میاں کیا کر رہے ہو کھانا تو ٹھنڈا ہوا جاتا ہے ۔

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ٣٥٣

کھانا ٹھنڈا ہوا ہے اور تم آنے کا نام نہیں لیتے ۔

١٩٢٦ نوراللغات

٣. غصہ دور ہو جانا ۔

خوب بھڑکایا تھا اس کو سوت نے
میں ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ١٠٩

دیر میں غصہ ہوتے ہیں لیکن ٹھنڈے بھی دیر میں ہوتے ہیں ۔

١٩٠٦ حکمت عملی ، ١٧١

٤. (شمع چراغ یا آگ کے لیے) بجھنا ، گل ہونا ۔

جو دیکھے وس کے مکھڑے کو تو ہو جائے
چراغ ماہ عالم تاب ٹھنڈا

١٨٧٩ دیوان عیش دہلوی ، ٤٧

توش عشق دوبارہ دم بھری جنگی
پھر بھڑکنے لگا شعلہ وہی ٹھنڈا ہو کر

١٩٠٧ دفتر خیال ، ٥٤

٥. افسردہ ہونا ، دل مر جانا ۔

رقص بسمل کا نہ قاتل نے تماشا دیکھا
ہو گیا یوں ہی تڑپ کر دل شیدا ٹھنڈا

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ : ١٢

چوتھا تو ایک ٹھنڈی سانس لیکر بالکل ٹھنڈا ہی ہو جاتا ہے ۔

١٩٠٥ سفید خون ، ٣٢

٦. ڈوب جانا ، غرق ہونا (نوراللغات) ۔

٧. خوش ہونا ، آرام پانا ، سکھ پانا ۔

حمالہ جلی ہوئی گرا کنووں میں
داماد کو لا کہ ٹھنڈی ہوں میں

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٢١

تجھ سراپا شعلۂ آتش سے ہوکر لب بلب
ہو گیا ٹھنڈا دل پروانۂ حسرت طلب

١٩٢٩ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ٦٣

٨. (i) ٹوٹنا ، شکستہ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔
(ii) (وضو) ٹوٹ جانا ۔

جو مسجد میں وہ گرم خو ہو گئے
تو پھر سب کے ٹھنڈے وضو ہو گئے

١٨٥٣ ریاض مصنف ، ٩٤

زاہدوں کے وضو ٹھنڈے ہو گئے ۔

١٩٣٦ ریاض ، نثر ریاض ، ١٣٣

٩. بعض متبرک چیزوں کا گر پڑنا یا ٹوٹ جانا مثلاً قرآن شریف یا محرم کے علم وغیرہ ؛ مالا کا ڈورا ٹوٹ جانا ۔

لخت گرم دل زمیں پر گر پڑا اشکوں کے ساتھ
ہو گیا ٹھنڈا یہ سیپارہ کلام اللہ کا

١٨٧٢ مظہر عشق ، ١٧٠

یہ آیا لہو تابہ زنخدان مبارک
ٹھنڈے ہوئے دو گوہر دندان مبارک

١٩١٥ ذکر الشہادتین ، ١٦٠

١٠. سرد بازاری ہونا ، خرید و فروخت کا کم ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

١١. بے رونق ہونا ، اداس ہونا ۔

محفل ٹھنڈی ہو گئی ۔

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ٣٥٣

اب تو لاٹ صاحب . . . بھی آچکے اور ڈیپوٹیشن کب کا ٹھنڈا ہو چکا ۔

١٩٠٦ خطوط محمد علی ، ١٠

١٢. مرجانا ، دم نکلنے کے بعد بدن سرد پڑجانا ۔

تیر کا چرکا کھاتے ہی ایک ڈگی لہو پڑیا اور دونوں وہانہیں ٹھنڈے ہو گئے ۔

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٢٣٢

ذبح کیوں کرتے ہی فتراک سے باندھا ہم کو
چھوڑ ہوتے دے تڑپ کر ابھی ٹھنڈا ہم کو

١٨٥٣ ذوق ، د ، ١٥١

میر تہال نے ڈنڈے سے اس کا پھن کچل دیا ، تھوڑی دیر تو سانپ بل کھاتا رہا پھر ٹھنڈا ہو گیا ۔

١٩٦٣ دلی کی شام ، ٢٥

١٣. (کلیجا وغیرہ کے ساتھ) مقصد دلی حاصل ہونا ، کسی دشمن کی سزا یا اس کے دکھ پانے سے جی خوش ہونا ۔

ہو گیا اب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٢١٩

١٤. گرم مقام سے نکل کر سرد مقام میں دم لینا ، سستانا ، تازہ دم ہونا ۔

آرام پایا جب ٹھنڈا ہوا اور راہ کی ماندگی سے بری ہوا ۔

١٨٠٣ گنج خوبی ، ٨٢

پہلے شربت پلواؤ ، ٹھنڈے ہوں تب تو آنکھیں کھلیں ۔

١٩٣٢ میدان عمل ، ٣٧٩

١٥. تعزیے کا دفن ہونا یا دریا میں بہا دیا جانا ۔

لیا دل ہار کے ہم نالے کرتے اپنے گھر آئے
ہوا جب تعزیہ ٹھنڈا پھرے لے کر علم خالی

١٨٥٣ ریاض مصنف ، ٣٤٣

۱۶. سرگرمی اور جوش و جذبے میں کمی آجانا ۔

ان کا وہ شوق بالکل ٹھنڈا ہو گیا ۔

۱۸۸۰ خطبات احمدیہ ، ۱۹۰

ابتدا میں اس بحث نے زیادہ طول پکڑا مگر وہ خود ہی ٹھنڈے ہو گئے ۔

۱۹۳۱ میدہ کا لال ، ۳۰

۱۷. (مو) کپڑا جل جانا ۔

نئے کا نیا کپڑا ٹھنڈا ہو گیا ۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۵۴

۱۸. نامرد ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۵۴) ۔

ـــ ہے برف سے بھی میٹھا ہے جیسے اولا

کچھ پاس ہے تو دے جا نہیں ہی جا راہ مولا فقرہ ۔

منگتوں کی صدا (جامع اللغات) ۔

ٹھنڈائی (فت ٹھ ، سک ن ، لین مغ) امث ؛ ~ ٹھنڈھائی ۔

۱. وہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے لیے پلائی جائے ؛ مفرح دوا ؛ فرحت بخش شے ، سکون اور ٹھنڈک پہنچانے والی چیز ۔

آئے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا
گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شفا لی جاتی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷

گرمیاں ہیں التفات یار کی
چھن رہی ہیں وصل کی ٹھنڈائیاں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۰۳

۲. بھنگ ، سبزی (بھنگ کی ٹھنڈی تاثیر کی وجہ سے) ۔

چیلے گویا ہوئے کہ باباجی دارو تو نہیں رہی ٹھنڈائی مثل بھنگ ہے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۹۹

سب سے ممتاز چیز بھنگ تھی عجیب عجیب نام تھے دیوتاؤں کا پرشاد ، ٹھنڈائی ، بہ سبز سبز کیا ہے ۔

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۲

۳. ٹھنڈک ۔

لو گرمی کی ہو جاتی ہے دم بھر میں ٹھنڈائی

۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۹۱

[رک : ٹھنڈا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رگڑنا محاورہ ۔

ٹھنڈائی کے مقررہ اجزا پیس کر تیار کرنا ۔

اب بیمار بھی پڑو تو ٹھنڈائی خود رگڑو ، تو حلق میں اترے ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۲

ٹھنڈک (فت ٹھ ، سک ن ، فت ڈ) امث ؛ ~ ٹھنڈھک ۔

۱. سردی ، خنکی ، ٹھنڈی جگہ ۔

ہم تم کو پانی پلائیں گے ٹھنڈک میں بٹھائیں گے ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۰

ٹھنڈک کی وجہ سے بستر سے اٹھنے کو طبیعت نہیں چاہتی تھی ۔

۱۹۳۹ شمع ، ۱۱۷

۲. (مجازاً) راحت ، آرام ، چین ، تسلی ۔

ہمارے ہو ٹھنڈک ماہی اوں منتی
کہوں حال اپنے کو اب کس منتی

۱۶۶۹ آخر گشت ، ۲۰۴

اس کو بلاؤ وہ تھکے ہوئے دماغ کو ٹھنڈک پہنچانا جانتی ہے ۔

۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۹

۳. (بازاری) فرج مادہ خر (اپنو ، منیر ، ۵ ؛ جامع اللغات) ۔

[رک : ٹھنڈ + ک ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پانا محاورہ ۔

فرحت پانا ، آرام پانا ۔

دور سے پانی کا چشمہ نظر آیا بے اختیار جی لہرایا کہ قریب چل کر پانی پیجئے ہاتھ منہ دھو لیجئے جگر کی آگ بجھے کا کچھ ٹھنڈک پائے ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۴۰

ـــ پڑنا محاورہ ۔

۱. جان دور ہونا ، چین آنا ۔

سرد جھونکوں سے پڑی سینے میں ٹھنڈک ہو ذری
خود بخود بھرنے لگے لالے کے داغ جگری

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۹۹

۲. (طنزاً) مراد پوری ہونا ، مقصد بر آنا ۔

اب تو سوکن کے پڑی ٹھنڈک ہوا
گھر لٹا خاوند چھٹا ، بچہ موا

? پری خانم (مخزن المحاورات ، ۳۵۴)

۳. (عو) فساد یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا ۔

اس صلح سے تمام یورپ میں ٹھنڈک پڑ گئی تھی ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۵

۴. غصہ رفع ہونا ، دشمنی جاتی رہنا ۔

ٹھنڈک پڑی وہ دل میں کہ درد و الم گیا
راہ خدا میں اشکوں کا طوفان تھم گیا

۱۸۹۷ مائل ، ۵ ، ۲ : ۳۰

مسکین سڑک کر الگ ہو بیٹھی ، اس پر بھی ٹھنڈک نہ پڑی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۹

۵. تسلی ہونا ، صبر ہونا ، اطمینان ہونا ، تسکین ہونا .

کیسی ہی الجھن ہو اس نے آ کے کلیجے پر ہاتھ رکھ دیا پھر ٹھنڈک پڑ ہی جاتی ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۹

— ڈالنا محاورہ .

۱. سکون دینا ، خوش کرنا .

گو ان کے مرنے کا گھر گھر ماتم تھا لیکن لوگ یہ بھی کہتے تھے کہ بس اب خدا نے ٹھنڈک ڈال دی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳

۲. (شدت میں) کمی کرنا .

قلبی وجدان حاصل کرنا ... وہ وجدان جو مسلمان کو مسجد میں جاتا ہوا دیکھ کر ... دل میں ٹھنڈک ڈال دے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۳۰

— سیلک سے گزرنا محاورہ .

چین سے بسر ہونا ، آرام و سکون سے گزرنا .

اگ لگے اس سمجھ کو کمبخت امن چین ہو جاتا ٹھنڈک سیلک سے گذرنے لگتی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱

— ونڈک ڈالنا محاورہ .

ایسا مصالحہ وغیرہ جو پان وغیرہ میں ڈال کر اسے خوشبودار اور ٹھنڈا بنانا ہے شامل کرنا .

اج آپ پان کھلوائے خوب سوتا ، ٹھنڈک ونڈک ڈال کے .

۱۹۵۵ آرام دل کا ، ۸۰

[ٹھنڈک + ونڈک (تابع)]

ٹھنڈی (فت ٹھ ، سک ن) .

(الف) صف مث .

۱. ٹھنڈا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

بائبل نے اس وقت بھی غصے کی بات کا جواب غصے کے ساتھ دینے کی بجائے ایک ٹھنڈی اور اصولی بات کہی .

۱۹۷۱ معارف القرآن ، ۳ : ۱۱۳

۲. خوش و خرم ، بامراد (نوراللغات) .

۳. بے لطف ، بے رونق ، جس میں معنی آفرینی یا زرخیزی نہ ہو .

زمین ٹھنڈی ہے تو ہو ، کلام بے اصول تو نہ ہو

۱۸۵۴ دیوان ذوق ، ۵ ، ۱۵

(ب) امث .

(عوام) چیچک ، سیتلا .

ہوتی کے ابھی ٹھنڈی نکلی تھی ، پر اب ڈھل گئی ہے .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النساء ، ۲۷

کہیں کیا بندی کے ٹھنڈی تو نہیں نکلے گی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۸

[رک : ٹھنڈ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— استری (— کس ا ، سک س ، کس ت) امث .

(دھلائی پارچہ) معمول سے کم گرم استری جو کپڑے کی سلوٹ نکالنے میں اپنا پورا عمل نہ کرے (اپ و ، ۲ : ۳۰) .

[ٹھنڈی + استری (رک)]

— الماری (— فت ا ، سک ل) امث .

وہ الماری یا کیبنٹ جس میں ٹھنڈک کی وجہ سے کھانے کی چیزیں خراب نہیں ہوتیں ، ریفریجریٹر .

تمہارے دراؤں کے بکس میں بے شمار چیزیں ہیں برقیاتی امداد سے معائنے کے بعد ڈبوں میں بند کی گئی تھیں یہی کیفیت تمہارے باورچی خانے کی الماری اور تمہاری ٹھنڈی الماری کی ہے .

۱۹۶۷ ارقیات ، ۱۷

[ٹھنڈی + الماری (رک)]

— آگ امث .

(مجازاً) برف ، اولا ، یخ (مخزن المحاورات ، ۳۵۵ ؛ نوراللغات) .

[ٹھنڈی + آگ (رک)]

— آگ سے جلانا محاورہ .

کسی کو مل کر مارنا ، دھوکا دینا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵ ؛ نوراللغات) .

— پڑنا محاورہ .

رک : ٹھنڈا پڑنا .

جو بات کسی سبب سے ٹھنڈی پڑ گئی ہوئے تو پھر اسے تازی نہ کرے کہ اس میں نقصان بڑا ہے .

۱۷۸۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۷

ادھر جوش آیا اور فوراً ٹھنڈی پڑ گئی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۵

— پھونک (— و مع ، مغ) امث .

رک : ٹھنڈی سانس .

جرمنی میں لوگ ان ناصحوں پر مشتبہ نظر ڈالتے ہیں جو اسی منہ سے ٹھنڈی پھونک مارتے ہیں اسی سے گرم .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۵۶۲

[ٹھنڈی + پھونک (رک)]

— ٹھار صف .

بہت زیادہ ٹھنڈی ، ٹھنڈی برف .

دل میں آگ لگا جاتا ہے یہ بار بہار کا موسم
ایک تپش بھی ہوتی ہے اس ٹھنڈی ٹھار ہوا کے پیچھے

۱۹۷۳ گفتگو ، ۱۲۳

[ٹھنڈی + ٹھار (رک)]

— ٹھنڈی (— فت ٹھ ، سک ن) صف مث ؛ م ف .

۱. سیدھی ، فوراً ، خوش خوش .

بعد فاتحہ ٹھنڈی ٹھنڈی اپنے گھروا ہے کو سدھاریں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۵۳

۲. ٹھنڈی (رک) کی تکرار .

اٹھ کر بھریا ہوتی تراس ٹھنڈی ٹھنڈی باہ اساس

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۲۲

جھوم جھوم آتی ہے گھنگھور گھٹا ساون کی
ٹھنڈی ٹھنڈی چلی آتی ہے ہوا ساون کی

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۳

[ٹھنڈی (رک) کی تکرار]

— ٹھنڈی آہیں بھرنا محاورہ .

بہت افسوس کرنا ، غم یا فکر کی وجہ سے ٹھنڈے سانس لینا .

ناچار بیٹھے ہوئے دکھڑا رو رہا ہے شکایتیں کر رہا ہے ٹھنڈی ٹھنڈی آہیں بھر رہا ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۷

— ٹھنڈی چھانہ (چھاں) چلے جاؤ فقرہ .

رک : ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کھاؤ .

اجی تم جو اس روپ کے ساتھ بے دھڑک چلے آئے ہو ٹھنڈی ٹھنڈی چھانہ چلے جاؤ .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۸

— ٹھنڈی سانس بھرنا محاورہ .

رک : ٹھنڈی ٹھنڈی آہیں بھرنا .

میری جان تمھیں اللہ کی امان ہم سے کچھ بات کرو بیگم یہ بری بات ہے دیکھو ہر دم ٹھنڈی ٹھنڈی سانس نہ بھرو .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۶۶

— ٹھنڈی ہوا کھاؤ فقرہ .

خاموشی سے چلے جاؤ ؛ اپنا راستہ لو .

بیٹا ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کھاؤ اب ادھر کا رخ نہ کرنا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۸

— چھاؤں/چھاؤں (— مغ ، سک و/و مج) امث .

گھنے درخت کی چھاؤں ، گھنی چھاؤں ، (مجازاً) آرام کرنے کی جگہ .

اکثر و بیشتر اس گم شدگی کے عالم میں جہاں کہیں ٹھنڈی چھاؤں ملتی ہے اسی کو منزل فرض کرکے وہیں ٹھہر جاتا ہے .

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۷

[ٹھنڈی + چھاؤں (رک)]

— چھاؤں (چھاؤں) جو بیٹھتی جل جاتا وہ روکھ
جلتی بلتی میں پھروں بن میں دیتی کوک کہاوت .

یعنی میں اس قدر بد قسمت ہوں کہ اگر درخت کے نیچے بیٹھوں تو وہ بھی خشک ہو جائے (جامع اللغات) .

— ڈھلنا محاورہ .

سیتلا یا چیچک کے دانوں کا مرجھانا ، چیچک سے صحت یاب ہونا ، ماتا کا راگ موڑنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵ ؛ پلیٹس) .

— رہو فقرہ .

(عو ، دعائیہ) خوش رہو ، تمھارا سہاگ بنا رہے ، آباد رہو .

دادی جان جو ہر وقت دعائیں دیتی تھیں کہ ٹھنڈی رہو وہ بھی چل دیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۳

— سانس (— مغ) امث .

رک : ٹھنڈا سانس .

میں نے اون کی ٹھنڈی سانس کی پھانس کا ٹھوکا کھا کر جھنجھلا کر کہا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳

کچھ اس کو ہوگی ابھی ٹھنڈی سانس سے تسکین
بھڑک اٹھے گا ابھی دل کی آہ کا شعلہ

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۹

[ٹھنڈی + سانس (رک)]

— سانس بھرنا محاورہ .

سرد آہ کھینچنا .

جو سنتا ہے ٹھنڈی سانس بھر کر رہ جاتا ہے .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۹

گھٹ گئی ہے کس لیے گرمی مزاج حسن کی
کون دنیا سے یہ ٹھنڈی سانس اک بھر کر اٹھا

۱۹۳۱ گلکدہ ، عزیز ، ۳۹

— سانس کھینچنا   محاورہ .

رک : ٹھنڈی سانس بھرنا .

کل لے چلے جو یار کو اغیار کھینچ کر
ہم ٹھنڈی سانسیں رہ گئے دو چار کھینچ کر

۱۸۵۸   امانت ، د ، ۳۵

— سڑک   (— فت س ، ڑ) امث .

چوڑی اور ہوادار سڑک جس کے دو رویہ درخت ہوں اور آس پاس اونچی عمارتیں نہ ہوں ، مال روڈ .

گھوڑے بھر کے آب عرق کے چھڑک
کہ یہ دشت ہو جائے ٹھنڈی سڑک

۱۸۹۳   کلیات امت محسن ، ۱۶۳

ٹھنڈی سڑک جس پر دونوں طرف لالٹینیں لگی ہوئی ہیں .

۱۹۰۵   یادگار دہلی ، ۵۲

[ٹھنڈی + سڑک (رک)]

— سہاگن   (— ضم س ، فت گ) امث .

وہ عورت جس کا شوہر اس کی حیات میں زندہ رہے (یہ دعائیہ کلمہ بھی ہے جو سلام وغیرہ کے جواب میں عورتیں اپنے سے دوسری کم عمر شادی شدہ عورتوں کو کہتی ہیں ، ٹھنڈی سہاگن یعنی تمھارا شوہر ہمیشہ زندہ رہے) .

زنان خانوں میں ، ٹھنڈی سہاگن ، سائیں جئے ، بچے جئیں . . . رسومات کے پابند ہیں .

۱۸۹۳   نظم بے نظیر ، ۵۳

بہوئیں صبح اٹھ کر ساسوں کو . . . سلام کرتی ہیں اور ان کو جواب دیا جاتا ہے ، ٹھنڈی سہاگن ، سائیں جئے ، بچے جئیں .

۱۹۰۶   الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۹۳

[ٹھنڈی + سہاگن (رک)]

— شمع   (— فت ش ، سک م) امث .

بجھی ہوئی شمع ، بجھا ہوا چراغ .

بات یہ ہے کہ جب تک شمع کے تن بدن میں آگ نہیں سلگتی پروانہ کے دل میں سوز نہیں پیدا ہوتا کبھی ٹھنڈی شمع پر پروانہ کو قربان ہوتے دیکھا ہے .

۱۹۱۴   راج دلاری ، ۳۵

[ٹھنڈی + شمع (رک)]

— طبیعت   ـــ   م ف .

ایسی طبیعت ہے جس میں غصہ جلن یا جھنجھلاہٹ نہ ہو ، سکون خاطر ہے ، سوچ سمجھ کر .

ہم نے نہایت ٹھنڈی طبیعت سے یہ مضمون لکھا ہے .

۱۸۹۹   حیات جاوید ، ۲ : ۱۹۵

— عینک   (— ی لین ، فت ن) امث .

وہ عینک جو دھوپ کی تمازت سے بچنے کے لیے لگائی جائے ، دھوپ کا چشمہ .

اس کی ٹھنڈی عینک چکنا چور ہو گئی تھی .

۱۹۶۲   آنت کا لنگڑا ، ۵۱

[ٹھنڈی + عینک (رک)]

— کر کے کھانا   محاورہ .

رک : ٹھنڈا کر کے کھانا .

جلد بازی کرتا ہوں تو ممکن ہے ناکام رہوں . لہذا ٹھنڈی کر کے کھانا بہتر ہے ، دیر آید درست آید .

۱۸۸۷   جام سرشار ، ۳۸۰

— کرنا   محاورہ .

رک : ٹھنڈا کرنا .

جب رات ہو جائے تو دروازہ گھر کا مقفل یا مسلسل کرادے . . . چراغ گل کرادے اور آگ ٹھنڈی کردے .

۱۸۴۵   احوال الانبیاء ، ۱ : ۶۲۱

مجھ کو بے خود نہ سمجھ خوب سمجھتا ہوں تجھے
شمع میرے ہی جلانے کو تو ٹھنڈی کر دی

۱۹۵۵   بے خود دہلوی ، گفتار بے خود ، ۲۷۷

اس عام سرد بازاری نے ان کی وکالت بھی ٹھنڈی کر رکھی ہے .

۱۹۳۵   دودھ کی قیمت ، ۳۷

— کڑھائی   (— فت ک) امث .

(عوام) وہ کڑھائی جس میں حلوائی اور بنیے پکوان ختم ہونے کے بعد حلوا پکا کر تقسیم کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ٹھنڈی + کڑھائی (رک)]

— کڑھائی کرنا   محاورہ .

(ہندو) شادی کے آخر میں حلوا پکا کر بھٹی بند کر دینا ، شادی کے کھانے پکانے کا کام ختم کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵) .

— گرمی   (— فت گ ، سک ر) امث .

رک : ٹھنڈی گرمیاں .

ہنس کے ظاہر میں کہا واہ ری ٹھنڈی گرمی
آپ ہی لطف و کرم آپ ہی یہ جھنجھلاہٹ

۱۸۷۲   مرآۃ الغیب ، ۱۰

[ٹھنڈی + گرمی (رک)]

ـــ گرمیاں (ـــ فت گ ، سک ر ، کس م) امث ؛ ج .

(مجازاً) اوپری محبت ، ظاہری اختلاط ، جھوٹی گرم جوشی .
ار بات میں ٹھنڈی گرمیاں کرتے ہو .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۱

یہ ٹھنڈی گرمیاں ہم کو نہ دکھاؤ ہم سے جھوٹی باتیں نہ بناؤ .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۷

اف : دکھانا ، کرنا ، ہونا .

[ٹھنڈی + گرمیاں ، گرمی (رک) کی جمع]

ـــ لڑائی (ـــ فت ل) امث .

سیاسی اقتصادی یا اخلاقی بنیادوں پر جنگ جو آگے چل کر ہتھیاروں کی لڑائی پر منتج ہوسکتی ہے ، سرد جنگ ، انگ : Cold war .

ٹھنڈی لڑائی آخر کب تک اس دنیا سے رہے گی جاری

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۳۵

[ٹھنڈی + لڑائی (رک)]

ـــ لگاوٹ (ـــ فت ل ، و) امث .

رک : ٹھنڈی محبت .

پتھر پڑیں اس ٹھنڈی لگاوٹ پہ صنم کی
بھیجے ہیں مجھے خط کے عوض قند کے اولے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۲۰

[ٹھنڈی + لگاوٹ (رک)]

ـــ مار امث .

بھیتری مار ، اندرونی ضرب ، میٹھی مار (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹھنڈی + مار ، مارنا (رک) سے]

ـــ مار دینا محاورہ .

کسی کو اس طرح تکلیف پہنچانا کہ اس کے ظاہری آثار نہ ہوں ، بھیتری مار دینا ، سر سہلانا اور بھیجا کھانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۵) .

ـــ مٹی (ـــ کس م ، شد ٹ) امث ؛ صف .

۱. (مجازاً) کم بڑھنے والا جسم ، دیر میں بالغ ہونے والا شخص ؛ زنانہ ، نامرد ، زنخا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵۵) .

۲. وہ شخص جس پر کسی بات کا اثر نہ ہو ، بے جوش و ولولہ ، بے حس .

دل لبھانے والی یا ریجھانے والی باتوں پر بھی جس شخص میں جوش پیدا نہ ہو اسے کہتے ہیں کہ یہ شخص کیسی ٹھنڈی مٹی کا بنا ہوا ہے .

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ (حاشیہ) ، ۹۹

[ٹھنڈی + مٹی (رک)]

ـــ محبت (ـــ ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امث .

رک : ٹھنڈی گرمیاں .

ٹھنڈی محبتوں سے جگر برف ہو گیا
تن میں طبیبو ، دیکھو تو عاشق کے تپ نہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۳۷

گزشتہ صدی کی اصطلاح میں ٹھنڈی محبت نفس خاص خواہشوں یا میلانوں کے ساتھ جمع ہو سکتی ہے .

۱۹۳۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۲۳۲

[ٹھنڈی + محبت (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. رک : ٹھنڈا ہونا ، ایسا ہونا جس میں محبت یا جذبے کی گرمی یا شدت نہ ہو .

حسیں ہے تو ٹھنڈی ہے حور جناں
یہ شوخی کہاں یہ شرارت کہاں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۸۵

۲. مردہ ہو جانا ، بے جان ہو جانا .

بے جان لاش چند منٹ تڑپی اور ٹھنڈی ہو گئی .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۲

۳. سرد ہو جانا ، گرمی دور ہو جانا .

جمعہ مسجد کی سیڑھیاں ابھی ٹھنڈی نہیں ہوئی تھیں .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۴۴

ٹھنڈے (فت ٹھ ، سک ن) صف .

ٹھنڈا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ پانی کا چھینٹا دینا محاورہ .

بیہوش آدمی پر ٹھنڈا پانی چھڑکنا ، کسی چیز پر ٹھنڈا پانی چھڑکنا (جامع اللغات) .

ـــ پہرے (ـــ فت پ ، سک ہ) امذ .

سویرے ، علی الصبح (جامع اللغات) .

[ٹھنڈے + پہر (رک)]

ـــ پیٹ (ـــ ی مج) فقرہ .

(دعائیہ) بال بچوں کا سکھ دیکھیے (جامع اللغات).

[ٹھنڈے + پیٹ (رک)]

ـــ پیٹوں (ـــ ی مج ، و مج) م ف .

خوشی سے ، سیدھے سبھاؤ ، سیدھی طرح سے .

خدا نے چاہا تو ٹھنڈے پیٹوں رہے کی سورج کی طرح چندو
چلی ہوں دیتا ہے جلی بھنتی اسی نے سارا جلا جلا کر

١٨٦٩ جان صاحب ، د ، ١٣٧

جو کچھ میں کہوں بد نصیب قوم اسے ٹھنڈے پیٹوں سن لے .

١٩٣٦ راشد الخیری ، گوہر مقصود ، ٦

[ٹھنڈے + پیٹوں ، پیٹ (رک) کی جمع]

ـــ ٹھنڈے جانا/چلنا/گھر کی راہ لینا محاورہ .

١. سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا ، علی الصبح یا تڑکے جانا .

جلد ٹھنڈے ٹھنڈے جائیے اور سیر کیجیے .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٥٦

صبح کو اس رسالے نے ٹھنڈے ٹھنڈے گھر کی راہ لی .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم پچیسی ، ٢ : ٥٦

٢. دفع ہونا ؛ اپنا راستہ لینا ، خیر سے سدھارنا .

اب ٹھنڈے ٹھنڈے گھر کی راہ لیجئے یہاں پھر تشریف نہ لائیے گا .

١٩١٦ بازار حسن ، ١٣٨

٣. مر جانا ، آرام و سکون کے ساتھ جان دینا .

اس کے جی کو سکھ ہو گا بس وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چل بسے گی .

١٩٠٣ چھلاوا ، ٢٠

٤. (طنزاً) سلامتی کے ساتھ چلے جانا .

میں خود جلی بھنی ہوں مجھ سے کرو نہ گرمی
بس ٹھنڈے ٹھنڈے صاحب تم جاؤ اپنے ڈیرے

١٨٦٩ جان صاحب ، د ، ١٨٥

ـــ جی سے م ف .

سکونِ خاطر سے ، اطمینان کے ساتھ ، دل سے ؛ مخالف جذبات سے مبرا ہو کر .

ان کے لئے وجہ گذران مقرر کی جاوے تا آخر عمر کو ٹھنڈے جی سے وے کاٹیں .

١٨٣٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ١٦٨

ـــ چولھے بیٹھے ہیں فقرہ .

نا امیدی اور یاس کی حالت میں ہیں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

ـــ درد (ـــ فت د ، سک ر) امذ ، ج .

وہ درد جو بچہ پیدا ہونے سے کچھ دیر پہلے سے ہوتا ہے (جمع میں مستعمل) .

دائی جھیلی دلوا رہی ہے کہتی ہے ٹھنڈے درد ہیں ، او صاحب گرم درد بھی لگ گئے .

١٩٦٣ ، انجام ، ٩ اپریل ،

[ٹھنڈے + درد (رک)]

ـــ دل سے م ف .

بغیر تعصب کے ، سیدھے سبھاؤ ، غیر جانبداری سے .

کیا عجب ہے کہ آئندہ کوئی زمانہ ایسا آوے کہ . . . اسے وہی ٹھنڈے دل سے دیکھیں .

١٨٩٨ سر سید ، مقالات ، ٣

فرقہ نسواں کی تکالیف اور مصائب پر ٹھنڈے دل سے غور کرے .

١٩٣٦ گرداب حیات ، ٣

ـــ سانس بھرنا محاورہ .

رک : ٹھنڈی سانس بھرنا .

بیوی غور سے میاں کی باتیں سن رہی تھی اور بیچ بیچ میں ٹھنڈے سانس بھرتی جاتی تھی .

١٩١٩ جوہر قدامت ، ٢٧

ـــ کلیجے م ف .

رک : ٹھنڈے جی سے .

اگر وہ ٹھنڈے کلیجے دے دیتا تو خیر ورنہ . . . واویلا مچاتے .

١٨٦٨ رسوم ہند ، ١٢٧

ـــ لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑے ہیں کہاوت .

اصلاح بچپنے میں ہونی چاہئے عمر زیادہ ہو جانے تو کچھ نہیں ہو سکتا (جامع اللغات) .

ـــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) م ف .

رک : ٹھنڈے سویرے .

مصاحبوں سے کہا ، ٹھنڈے وقت چلینگے .

١٨٨٧ جام سرشار ، ٧

[ٹھنڈے + وقت (رک)]

ٹھَنڈیاں (فت ٹھ ، سک ن ، کس ڈ) امث ؛ ج .

رک : ٹھنڈی ، چیچک .

وہ ٹھنڈیاں نکلیں مری کاہن کے دوگانا
اک ایک ہے دانا اجی گھنگرو سے زیادہ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۲۸

اف : ڈھلنا ، نکلنا .

[ٹھنڈی (رک) کی جمع]

ٹھَنڈیک (فت ٹھ ، سک ن ، ی مج) امث (قدیم) .

رک : ٹھنڈک ، سکون .

خبر دی شہ کے ملنے کی تو جلتا تک ٹھنڈیک پکڑا
ارے ہت بول ہو تیرا منجے جیوں داغ پر اھایا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷

ٹھَنڈیوں کی باگ مُڑنا محاورہ .

چیچک کے دانوں کا مرجھا جانا .

مشکی مڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ
آرام لڑکی کرتی ہے آرام ہو گیا

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

ٹھَنڈہ (فت ٹھ ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : ٹھنڈک .

گرمی کا مزہ ٹھنڈہ میں ہے اور ٹھنڈہ کا مزہ گرمی میں ہے .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۶

ٹھَنڈھا (فت ٹھ ، سک ن) صف .

رک : ٹھنڈا .

گرمیاں میرے دم سرد سے ایسی بھولا
رہ گیا عرصۂ محشر میں بھی ٹھنڈھا خورشید

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۸۱

ٹھَنڈھَائی (فت ٹھ ، سک ن ، فت ڈھ) امث .

رک : ٹھنڈائی .

ٹھنڈھائی کی تاثیر سے تاب اس دخان کی دو سو بارہواں درجے سے بہت گھٹ جائے گی .

۱۸۹۹ بحر حکمت ، ۱۱

ٹھَنڈَھک (فت ٹھ ، سک ن ، فت ڈھ) امث .

رک : ٹھنڈک .

اس سایہ میں ٹھنڈھک ہے اور نہ آرام .

۱۸۷۳ کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۶۱

ٹھُنسانا (ضم ٹھ ، مغ) ف م .

ٹھونسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹھُنسنا (ضم ٹھ ، مغ ، سک س) ف ل ؛ ~ ٹھسنا .

۱. رک : ٹھُنسنا ، گھسنا .

دو عورتیں خیر سے دائیں بائیں ٹھنس کر بیٹھ گئیں .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۱۸۸

۲. بھر جانا .

اس کے کئی صندوق اور الماریاں نت نئے کپڑوں سے ٹھنس گئے تھے .

۱۹۶۶ ، سویرا ، ۳۷ : ۶۷

[رک : ٹھونسنا]

ٹھُنسوانا (ضم ٹھ ، مغ ، سک س) ف م .

ٹھونسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ٹِھُنَک (کس نیز ضم ٹھ ، فت ن) امث .

ٹھنکنا (رک) سے اسم کیفیت (پلیٹس) .

— ٹِھُنک کر م ف .

انداز سے رو کر ، رونے کے ساتھ مچل کر .

بچوں کی طرح ٹھنک ٹھنک کر باتیں کرتی تھیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱

ٹھَنکار (فت ٹھ ، سک ن) امث .

رک : ٹھن ، نیز ٹھنکانا سے اسم کیفیت .

اٹھا کھڑک ٹھنکار کا نا منے وو لڑتے گھوڑے پہلوان دو جنے

۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۱۵۳

[ٹھنکنا (رک) سے]

ٹھَنکارنا (فت ٹھ ، سک ن ، ر) ف ل .

سانپ کا غصے میں پھن پھولا کر پھنکارنا (شبد ساگر) .

[ٹھنکنا (رک) سے]

ٹھَنکانا (فت ٹھ ، سک ن) ف م .

ٹھن ٹھن کی آواز پیدا کر کے کھوٹے کھرے کی جانچ کرنا .

دام دینے کے لئے روپیہ نکلا تو کنجڑے نے اسے ٹھنکا کر کہا دوسرا روپیہ دو یہ خراب ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۲

[ٹھن (رک) سے]

ٹھُنکانی (ضم ٹھ ، مغ) امث .

رک : ٹھکانی .

ایک نیا موسم ماسٹروں کی پٹائی اور ٹیچروں کی ٹھنکائی کا پیدا ہو گیا ہے .

۱۹۶۷ صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۸ اپریل : ۱

[ٹھونکنا (رک) سے]

ٹھَنک ٹھَنک (فت ٹھ ، ن) امث .

ٹھن ٹھن کی آواز .

مجیرے والے نے ٹھنک ٹھنک ٹن ٹن کی ، غزل شروع ہوئی .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۲۸۸

[ٹھن (رک) سے]

ٹھُنک لینا ف مر ؛ محاورہ .

پیٹ لینا ، گوٹوں کے کھیل میں فریق مخالف کی گوٹ پیٹ لینا (مہذب اللغات) .

[مقامی]

ٹھَنْکنا (فت ٹھ ، ن ، سک ک) ف ل .

۱. ٹھنکانا (رک) کا لازم .

کہا یں کر لگی دل پہ میرے چوٹ
جو ہیں ٹھنکا مری سمرن کا منکا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۶۱

ایک طرف پکوان ہو رہا ہے ، دوسری طرف طبلہ ٹھنک رہا ہے .

۱۹۵۱ ذکر یار چلے ، ۳۲۹

۲. (درد ، ٹیس وغیرہ) شدت سے اٹھنا ؛ چھپانا ، ڈھانکنا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : ستن + کر स्तन + कृ]

ٹھِنْکنا (کس نیز ضم ٹھ ، فت ن ، سک ک) ف ل .

(عو) ناز سے رونا ، سبکنا ، بچوں کی طرح رونا .
چھوٹا بچہ ہے تو اٹھتے بیٹھتے ٹھنکتا رہتا ہے .

۸۷۴ انشأ ہادی النساء ، ۱۲۱

باورچی خانے میں پہنچیں تو للّو نے ٹھنکنا شروع کر دیا .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۸۷

[رک : ٹھنکنا]

ٹھِنگا (کس ٹھ ، غنہ) صف .

رک : ٹھنگنا ، قد میں چھوٹا .

کٹڑیل جوان نہ ہوتا تو بھلا شیروں سے اتنا ٹھنگا مقابلہ کر سکے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲

ٹھُنگارنا (ضم ٹھ ، غنہ ، سک ر) ف م .

رک : ٹھنگیرنا ، ٹونگنا .

ریوڑیاں ٹھنگارتے ہوئے چلے جاتے تھے کہ اتفاق سے ایک ریوڑی گر گئی .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۳۳

ٹھَنگَن (فت ٹھ ، غنہ ، فت گ) امذ .

شادی بیاہ کے موقع پر زیادہ نیگ لینے پر اصرار کرنے کا عمل ، ضد ، ہٹ .

ایشور ان کا سہرا تو دکھائے ، پھر دیکھنا . گردن کیسا ٹھنگن کرتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۳

[؟]

ٹھِنگنا (کس ٹھ ، غنہ ، سک گ) صف مذ .

(قد یا شخص کے لیے) چھوٹا ، پستہ ، بونا .
ایک آدمی ٹھنگنا عدالت کے وقت نو شیروان کے روبرو آیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۳

ایک ٹھنگنا سا آدمی جس کی چندیا پر ایک بال نہ تھا . . . پرنس کی کرسی کے پاس پہنچ گیا .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۸۳

[س : اتِ + کھن + کہ : अति + ख + क]

ٹھُنگنا (ضم ٹھ ، غنہ ، سک گ) ف م (قدیم) .

رک : ٹھونگنا ، ٹونگنا .

ترے لب اوپر چھب سوں پلتا ہے مکڑا
کہ جیوں مچھلی آ آ کے ٹھنگتی ہے چارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۶

ٹھِنگنائی (کس ٹھ ، غنہ ، سک گ) امث .

ٹھنگنا پن ، قد کا چھوٹا ہونے کی حالت (جامع اللغات) .

[ٹھنگنا (رک) سے]

ٹھِنگنی (کس ٹھ ، غنہ ، سک گ) صف مث .

۱. ٹھنگنا (رک) کی تانیث .

سانولا رنگ ، چیچک رو ، دبلی ، ٹھنگنی اور کچھ بیمار .
۱۸۹۱ ادامی ، ۱۵۳
بہت قوی الجثہ مگر ایک ٹھنگنی عورت تھی .
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۲۳
۲. (طنزاً) کم ، چھوٹی .
یہ نہیں معلوم کہ لمبی قد ہوئی یا ٹھنگنی .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۳

ٹِھنگی (کس ٹھ ، غنہ) امث .

چنگاری (جامع اللغات) .

[مقامی]

ٹُھنگیانا (ضم ٹھ ، غنہ ، سک گ) ف ل .

۱. پرند کا کسی چیز پر متواتر چونچ سے ضرب لگانا ، چونچیں مارنا .
سپاہی نے ایک ٹکڑا اور ڈالا اور کوا وہیں بیٹھ کر ٹھنگیانے لگا .
۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵
۲. آہستہ آہستہ کھانا ، ٹونگنا .
بچارے تھوڑی دیر تو اللّے کی امید میں آہستہ آہستہ ٹھنگیاتے رہے پھر نا امید ہو کر رکابیاں صاف کر ایک کونے میں رکھدیں .
۱۹۵۳ پیرِ نا بالغ ، ۲۷
[ٹھونگ (رک) سے]

ٹُھنگیر (ضم ٹھ ، غنہ نیز مغ ، ی مج) امث .

گزک ، نقل وغیرہ یا کسی خشک چیز کو شغل کے طور پر ایک ایک کر کے یا تھوڑا تھوڑا کھانا .
طشتری میں تلے ہوئے بادام اور پستے تھے ، چسکی لگائے جاتے اور دو دو چار چار دانوں کی ٹھنگیر کرتے جاتے .
۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۹
اف : کرنا .

[ہ : ٹھنگیر ठेंगेर]

ـــ لگانا محاورہ .

ایک ایک کرکے کھانا ، پھنکا لگانے کی ضد (فرہنگ آصفیہ) .

ٹُھنگیرنا (ضم ٹھ ، غنہ نیز مغ ، ی مج ، سک ر) ف ل .

کسی چیز کو آہستہ آہستہ کرکے کھانا ، دانہ دانہ کرکے کھانا ، ٹونگنا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹھنگیرنا ठेंगेरना]

ٹَھننا (فت ٹھ ، سک ن) ف ل ؛ ~ ٹھنّا .

۱. ٹھاننا (رک) کا لازم .

ان جی میں ٹھن گئی ہے جائینگے جان کھو کے
کیا چور ہیں جو ہم کو دربان در پہ روکے
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۷
اس کے دل میں جو ٹھن گئی ہے اسے پورا کرکے چھوڑے گا .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۴۵
۲. مخالفت ہونا ، کشیدگی ہونا ، ان بن ہونا .
سلطان نجد کی شمالی سرحد کے لوگوں سے ٹھنی ہوئی تھی .
۱۹۰۳ خالد ، ۳۸
۳. قرار پانا ، شروع ہونا ، جاری رہنا .
پڑھنے والا سوچتا ہے کہ کیا یہ جنگ یونہی ٹھنی رہے گی .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲

ٹَھنَن ٹَھنَن (فت ٹھ ، ن) امث .

رک : ٹن ٹن .

اس میں رقیب دل شکن آیا گجر کا کرکے ٹن
تھالی کہیں سے لا شتاب دے ہے بجا ٹھنن ، ٹھنن
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۲
[حکایت الصوت]

ٹھو (و مج) امث (عوام) .

عدد معین (گنتی کے ساتھ) .
دو ٹھو عورت پردے میں تھا .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۱۰
[ہ : ٹھو ठो]

ٹُھوٹ (و مع نیز مج) صف : ~ ٹھونٹ .

بے مغز ، بے وقوف ، جاہل ، ان پڑھ .
نہ منشی فاضل تھیں نہ ٹھوٹ جاہل .
۱۹۱۷ منجوک ، ۴
[رک : ٹھنٹھ]

ٹُھونٹھ (۱) (و مع) صف .

۱. رک : ٹھوٹ .
کرن سا پڑھا سنٹ لگایا تھا کہ کمرہ کا کمرہ معطر ہو گیا اور اکرام صاحب جیسے ٹھونٹھ شخص بھی بے حس نہ رہ سکے .
۱۹۲۳ سراب عیش ، ۱۸
۲. اپنے فن سے ناواقف ، ان گڑھ .
ٹھونٹھ کاریگر سے جب کوئی بگڑجاتا ہے کام
اپنے اوزاروں کو وہ الزام دیتا ہے سدا
۱۸۹۲ حالی ، د ، ۴۳

ٹھوٹھ (۲) (و مع) امذ .

رک : ٹھونٹھ .

صرف کہنیوں کے ٹھوٹھ اور سینے کے بل یہ کالا سو گز دوڑنے کے بعد پکڑا گیا .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۵۶

ٹھونٹھا (و مع) امذ .

رک : ٹھونٹھا .

زندگی کو تو شیخ جی نے بس ہی لیا تھا ، لیکن بقول دلاور سنگھ بس ٹھونٹھا ہاتھ میں تھا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۵۲

ٹھوڈی (و مع) امذ .

رک : ٹھوڑی .

ٹھوڈی سامنے کو لٹک آئی تھی .

۱۸۹۲ فسانۂ مقبول ، ۳۵

ٹھور (و لین نیز مج) امث .

۱. جگہ ، مکان ، ٹھکانا .

ابراہیم و مکھ دھام دوار بنتھ میں دھرمن ایک ٹھور

۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۷

کہاں ڈھونڈھوں وہ (تو) دوانہ ہے کہیں ٹھور ہے نہ ٹھکانہ ہے
گیا کس طرف ، ہوگا کس طرف ، پاؤں کس طرف میں سراغ دل

۱۷۵۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۳۱

ہوئے سب شام کو آخر روانا
کہ جن کی ٹھور تھی نے کچھ ٹھکانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۷

۲. (مجازاً) سراغ ، پتہ ، نشان .

ہتے کو ہم جانے دے اور مت بتلاوے ٹھور
سمجھانے سے سمجھے نہیں تو دھکے دے دے اور

؟ مشہور دوہا (قصص الامثال ، ۱۹۷)

۳. اسی جگہ ، وہیں .

پل کے نزدیک ہوئی کر رہی گئے تو یاد رکھنا ٹھور مار دیئے جاؤ گے .

۱۹۵۲ نمک پارے ، ۱۲۱

[س : ستھاورن स्थावर]

— بے ٹھور صف .

موقع بے موقع ، جا بیجا .

اگر ٹھور بے ٹھور کہیں لگ جاتی اور ایسی ویسی کچھ ہوجاتی تو وہ بندی کس کی ناں کو ماں کہتی .

۱۹۷۳ کاشف الاسرار ، ۶۷

[ٹھور + بے (رک) + ٹھور]

— ٹھکانا (— کس ٹھ) امذ .

مسکن ، رہنے کی جگہ ، بود و باش کا مقام .

اس کا مجھے ٹھور ٹھکانا بتاؤ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۰

۲. (مجازاً) آثار ، پتہ ، نشان .

شادی کے دن قریب آ گئے تمہارے آنے کا کچھ ٹھور ٹھکانا نہیں .

۱۸۷۳ تحریر النسا ، ۱۳۹

شاید اسے ناصر مل جائے اس کا ٹھور ٹھکانا
اٹھ اور ساتھ اس گرد اڑاتی ہوا کے ہولے

۱۹۶۵ چاندنی کی پتیاں ، ۸۸

[ٹھور + ٹھکانا (رک)]

— ٹھور (— و لین نیز مج) امذ ؛ م ف .

جگہ جگہ ، کئی جگہ پر ، مختلف جگہ پر .

کیا جانے کوئی درد بیگانہ   زخم پڑے ہیں ٹھور ٹھور

۱۹۱۵ آروہ سنگیت راماین ، ۳ : ۳۳۵

[ٹھور (رک) کی تکرار]

— ٹھور پھرنا محاورہ .

در بدر پھرنا ، آوارہ پھرنا (جامع اللغات) .

— ٹھور توڑ دینا محاورہ .

جوڑ جوڑ یا ہڈی ہڈی توڑ دینا (جامع اللغات) .

— رکھنا محاورہ .

جہاں پانا وہیں جان سے مار ڈالنا ، بچ کر نہ جانے دینا .

رکھا ٹھور فرقت میں اپنے محب کو
محبت کی تونے جزا خوب دی ہے

۱۷۹۲ محب ، د ، ۳۱۸

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تونے
ٹھور رکھا سبھوں کو ہاں تونے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۳

— رہنا محاورہ .

ٹھور رکھنا (رک) کا لازم .

کود جا اور کٹار مار اس طور   کہ خبر ہو نہ اور رہے وہیں ٹھور

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۷۳

— کرنا محاورہ (قدیم) .

رک : ٹھور رکھنا .

جا چرخ پہ بے جا جو کرے لاف سہ تو
. ابرو کی اوسے تیغ سٹی ٹھور کریں گے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۲

ٹھور (و مج) امذ.

چونچ ، ٹھونٹھ ، ہونٹ.

بڑے آموں کو لال ٹھور سے کاٹتے ہوئے طوطوں کا غول ٹائیں ٹائیں کرتا ہوا بلند ہوا.

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۹

[س : تنڈن तुण्ड]

ٹھوری (و مج) امث.

رک : ٹھوڑی.

ترا خط دائرہ ہے جیم کا اور خال ٹھوری پر
بلا شک جیم کا نقطہ ہے اے اہل سخن دان جان

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۹

آخر اس نے اپنی ٹھوری پر جس پر چھوٹے چھوٹے بال تھے شہد ملا.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۹

ٹھوڑ (و لین) امذ.

رک : ٹھور.

کھڑا ہے سرتاپا قدم حیراں آئینہ ساں وہاں سے سرکنے کی نہیں پاتا وہ ٹھاوں اور ٹھوڑ.

۱۸۰۲ اثر بے نظیر ، ۶۱

ٹھوڑی (و مج) امث ؛ ~ ٹھوڑھی.

رک : ٹھڈی (۱).

ٹھوڑی اور سر گوں بندنا ہو سنت ہے.

۱۶۲۲ احکام الصلوٰۃ (تاریخ نثر اردو ، ۳۷)

ٹھوڑی پر ہاتھ رکھے جو بیٹھی ہے
گویا ٹھوڑی ہی سیب کوبی ہے

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۲۶

ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی پر رکھ کر اور ایک سر پر رکھ کر سینہ سے لپٹا لیا پھر فرمایا کہ حسینؓ میرا ہے میں اس کا ہوں.

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۹۸

— بنانا محاورہ.

داڑھی مونڈنا ، پہلے یہ لفظ گل مچھے رکھنے والوں کی ٹھوڑی مونڈنے کے لیے رائج تھا بعد میں داڑھی مونڈنے کے لیے روز مرہ بن گیا (اپ و ، م : ۹۰).

— پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا محاورہ.

فکر مند ہونا ، مغموم ہوکر بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات نسواں ، ۶۷).

— پکڑنا محاورہ.

خوشامد کرنا ، بنتی کرنا ، منت سماجت کرنا ؛ ملایم کرنا ، غصہ دھیما کرنا ؛ تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غصہ ٹھنڈا کرنا (فرہنگ آصفیہ).

— تارا امذ.

کسی حسین کی ٹھوڑی کا قدرتی یا مصنوعی تل ، رک : تحتی (ماخوذ . نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

[ٹھوڑی + تارا (رک)]

— تارا ماتھے چاند فقرہ.

بہت خوبصورت ہے یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے.

نگہ واں کر رہی تھی یوں اشارہ
کہ ہے یاں ماتھے چاند اور ٹھوڑی تارا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۰

ٹھوڑی تارا ، ماتھے چاند ، سورج کی سی کرن ، رنگ میدہ و شہاب . . چہرہ کی چھب دل میں کھبی جاتی ہے.

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۳۳

— کے نیچے ہاتھ دھر کر (رکھ کر) بیٹھنا محاورہ.

سست ہونا ، فکر مند ہونا (جامع اللغات).

— میں ہاتھ دینا/ڈالنا محاورہ.

رک : ٹھوڑی پکڑنا.

میں اس کی طرف سے معذرت کرتا ہوں اور تمھاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کردو.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۵۳

— میں ہاتھ ہونا محاورہ.

ٹھوڑی میں ہاتھ دینا (رک) کا لازم.

ان منتوں پہ مہر کی کرتے نظر کبھی
ٹھوڑی میں ہاتھ ہے کبھی پاؤں پہ سر کبھی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۹۳

ٹھوڑھی (و مج) امث.

رک : ٹھوڑی.

اتنے پر جو ٹھوڑھی اس کی چھوٹی ہوئے اور کھوسا ہوئے اور نظر اس کی تیز ہوئے.

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۸

ٹھوس (و مج) صف.

۱. جس میں خلا نہ ہو ، بھرا ہوا ؛ سخت ؛ بوجھل.

سینے کے ساتھ لگی ہاتھوں سے سونے کے ٹھوس کڑوں کی جوڑی اتارنے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۳۱

اسی طرح جو زمین زیادہ ٹھوس یا بھاری ہوتی ہے اسے جلد آب پاشی کی محتاج ہوتی ہے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۲۲

۲. (مجازاً) بھدا ، کند ذہن ، غبی ، ٹھس .

ایک مرد بے نمک مزاج میں شک بھرا ہوا ٹھوس سا آتا ہے .

۱۸۳۵ لغمۂ عندلیب ، ۲۲۱

۳. (i) (مجازاً) پر مغز .

ایک ٹھوس ماہر عمرانیات . . . کے خیالات کو بھی ایک منٹ کے لیے سن لیجیے .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۱۶

(ii) مدلل ، با وزن ، خالص .

جو لکھتے تھے وہ ٹھوس لکھتے تھے .

۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۶۱۰

۴. متفقہ ، مجتمع ، کلّی .

وحشی اور آزاد قبیلوں کو جو محض ذروں کی طرح ادھر ادھر اڑتے پھرتے تھے باہم ملا کر ایک ٹھوس ملکی جماعت کی شکل میں متشکل کیا .

۱۸۸۳ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۸۷

کانگریس کا مقصود . . . ٹھوس اکثریت حاصل کرنا ہے .

۱۹۳۸ خطبات قائد اعظم ، ۱۶۷

۵. وہ جوہر (Snbstance) جو سیال یا گیس کی شکل میں نہ ہو .

بجلی . . . نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور ٹھوس اجسام میں سرایت کرجاتی ہے .

۱۸۹۸ تصانیف احمدیہ ، ۵ : ۱۲۵

ٹھوس ایندھن کو گیس کی شکل دے کر استعمال کرنے میں مصارف بڑھ جاتے ہیں .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۴۴

۶. وہ پتھر جس میں پرت نہ ہوں (یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزا آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے ایسے پتھر کو ڈھیم یا ڈھیما یا ڈھیمی کہتے ہیں ، اور علمی اصطلاح میں قاری کہلاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۵۷).

۷. پختہ ، مضبوط .

یہ کتنی ٹھوس ، کوہ پیکر اور پرشکوہ عمارتیں ہیں .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۱

[ٹھونسنا (رک) سے]

— پَن (— فت پ) امذ .

ٹھوس (رک) ہونے کی حالت .

خصوصیات مخصوصہ ٹھوس پن ، کھردراپن (جو الطبع مٹی سے متعلق ہیں) .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۸۲

[ٹھوس + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ٹھوسا (و مج) امذ .

(مو) انگوٹھا ، ٹھینگا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ٹھوس (رک) سے]

— بھی نہ دینا محاورہ .

کچھ بھی نہ دینا (منیرالبیان ، ۱۷) .

— دکھانا محاورہ .

انگوٹھا دکھانا ، ٹھینگا دکھانا ، انکار کرنا ؛ ضد یا ہٹ سے انکار کرنا ، معشوقانہ انداز میں انکار کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

ٹھوسانا (ضم ٹھ ، غم و) ف م .

خوب کھلانا پلانا ، دبا کر کھلانا ، رک : ٹھسانا .

شب و روز میں صرف تین بار کھلائے ٹھوسا ٹھوسا کے ہوکے زدہ نہ بنائے .

۱۸۷۳ تہذیب النساء ، ۴

ورق لگا کے گولیوں کی صورت بدلیں اور مریض کو بجبر ٹھوسائیں .

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۰ : ۱۰

ٹھوسائی (و مج) امث .

ٹھوس پن ، پختگی ، مضبوطی ؛ کثرت سے کھانا (پلیٹس).

[ٹھونسنا (رک) سے]

ٹھُوسَم ٹھاس (و مع ، فت س) امث .

زبردستی کسی چیز بالعموم غیر ضروری چیز کو کسی دوسری شے میں داخل کرنا کسی بات یا لفظ وغیرہ کو بلا ضرورت یا ناپسندیدہ طور پر عبارت یا شعر میں داخل کرنے کا عمل .

ایک قطعہ میں کئی محاورے لائے ہیں ، مگر بس ٹھوسم ٹھاس ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۱۰

[ٹھونسنا (رک) سے]

ٹھُوسْنا (و مع ، سک س) ف م .

رک : ٹھونْسنا .

اپنے نکلنے اور ٹھوسنے کو اٹھا لایا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۷

تعلیم ان معلومات کا نام نہیں ہے جو ہمارے دماغ میں ٹھونس دی جاتی ہیں .

۱۹۲۹ با کمالوں کے درشن ، ۱۸۰

ٹھوسے سے فقرہ .

بلا سے ، جوتی سے ، ہزار سے ، جوتی کی نوک سے (فرہنگ آصفیہ) .

[ٹھوسے ، رک : ٹھوسا]

ٹھوک (و مج) امذ : ~ ٹھونک .

صدمہ ، ضرب ، رک : ٹھوکا ، ٹھوکر (رک) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ـــ بجا کر/کے م ف .

۱. کھرا کھوٹا یا برا بھلا جانچ پرکھ کے ، دیکھ بھال کے ، آزما کے ، سوچ سمجھ کر .

غرض ہم نے تم کو بہت ٹھوک بجا کر آزمایا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۰۲

پہلے ہی کیوں نہ لیا ٹھوک بجا کر دل کو
اب جو ٹوٹا ہے تو مجھ پر کوئی الزام نہیں

۱۹۲۱ میخانۂ خلد ، ۸۳

۲. علانیہ ، کھلے خزانے .

اس بے چارے کا کوئی ولی وارث نہ تھا کہ ٹھوک بجا کے اس کے حقوق لیتا .

۱۹۰۶ امہات الامہ ، ۱۶

ـــ بجا لو فقرہ .

اپنا خوب اطمینان کر لو (جامع اللغات) .

ـــ بجا لے بست کو ٹھوک بجا دے دام

بگڑت نایں بالکے دیکھ بھال کا کام کہاوت .

(ہندو) جو کام سوچ سمجھ کر کیا جائے ، درست ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ پیٹ (ـــ ی مج) امث .

رک : ٹھوکا پیٹی .

قبر کو زمین دوز کردیا اور اس کو اوپر سے خوب ٹھونک پیٹ دیا .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۷۶

ـــ دینا محاورہ .

پیٹ ڈالنا ، تھپڑ یا لات مارنا .

کوئی انگریز ہو تو اس کو سلام کرنا چاہیے ، اور نہ کرو تو بعضے لوگ دیتے ہیں اور بعضے ٹھوک بھی دیتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۹

ـــ ڈالنا محاورہ .

مارنا پیٹنا ، مرمت کرنا .

دیکھا نہ بھالا اور بچارے کو مفت میں ٹھوک ڈالا .

۱۹۰۳ نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۸۲

ٹھوکا (و مج) امذ : ~ ٹھوکا (قدیم) .

رک : ٹھوک ، ضرب .

چکمک کا ٹھوکا پتھر کوں لگتے میں آگ نکلتی ہے .

۱۶۶۷ء میراں یعقوب (شمائل الاتقیا ، دکنی اردو کی لغت)

اپنے سر کو ایک طرف جھکا لیا اور ڈنڈے سے زمین پر ٹھوکے دیتے رہے .

۱۹۳۶ آگ ، ۲۵۸

[ٹھوکنا (رک) سے]

ـــ پیٹی (ـــ ی مج) امث .

ٹھوکنے پیٹنے کا عمل .

ٹرین کے نیچے اوپر ٹھوکا پیٹی ہوتی ہے .

۱۹۳۵ ار پرواز ، ۱۵

[ٹھوکا + پیٹی ، پیٹنا (رک) سے]

ٹُھوکانی (ضم ٹھ ، غم و) امث .

رک : ٹُھکائی .

یہ ضرور ہے کہ اس ٹھوکانی میں بھی مرزائی آن بان نہ جاتی تھی ، جب مارنے پینترے بدل بدل کر مارتے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲

ٹھوکر (و مج ، فت ک) امث .

۱. (i) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ یا کسی اور چیز سے نادانستہ لگے یا وہ ضرب جو پشت پا یا نوک پا سے کسی چیز کو دانستہ لگائی جائے ، پاؤں کی ضرب .

ڈرتا ہوں جب گلی میں رکھتا ہوں آبرو مر
مت پاؤں کوں سجن کے کہیں لاگ جائے ٹھوکر

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۹

گرتے جس دم یہ پاؤں کے اوپر تو وہ سر پر لگاتی اک ٹھوکر

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۵

(ii) (چابک سواری) گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کے سموں کی سامنے کی کور (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۳) .

(iii) سکندری (گھوڑے کی ٹھوکر) (فرہنگ آصفیہ).

۲. لات.

جوان مردی تری اور زور طاقت جب میں مانوں گا
اگر سنبھلا رہے تو ہر گردوں میری ٹھوکر میں

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۹۷

۳. ٹھیس (فرہنگ آصفیہ).

۴. (i) (مجازاً) ضرب، دھکّا، صدمہ.

ہمیں ابھی بہت سی ٹھوکروں . . . کی ضرورت ہے.

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۲۹

(ii) چوٹ، ضرر.

پائے مبارک میں ایسی ٹھوکر لگی کہ لہو جاری ہوا.

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۳۸

کف پا قریب ہو میرے اسکی ٹھوکر نصیب ہو میرے

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۴۳

تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی، اور اس نے اظہار غصہ و نفرت کے لئے اسے ٹھوکر لگائی ٹھوکر تلوار کی نوک پر لگی اور انگلی چھد گئی.

۱۹۲۳ ناٹک ساگر، ۵۱

۵. (i) (مجازاً) خسارہ، نقصان.

پانچ سو کی ٹھوکر تم کو اٹھانا ہو گی.

۱۹۲۶ نوراللغات

۶. سنگ راہ، روڑا، سڑک میں ابھرا ہوا پتھر ؛ خراب سڑک.

جمعدار نے کہاروں سے کہا بولتے چالتے چلو . . . کہاروں نے کہنا شروع کیا، چوماسہ ہے، ٹھوکر ہے.

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۲۳

۷. (قمار بازی) جوتا، پاپوش، جوتی.

پاؤں کی ٹھوکر تک لکی پر لگا دی.

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

۸. (i) (مجازاً) غلطی، لغزش.

یہ عام اہل ہند کی ٹھوکریں ہیں جو لکھی گئی ہیں.

۱۸۸۷ سخندان فارس، ۲۵۳

(ii) غلط فہمی ؛ کوتاہی.

نظم میں بھی اور نثر میں بھی اعادہ بسا اوقات ٹھوکر کا باعث ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا ممکن ہے کہ تکرار کو کسی اور وجہ پر محمول کرے.

۱۹۱۴ اقبال نامہ، ۲ : ۲۰۹

۹. (i) (مجازاً) معشوق کی نازک چال.

انداز خرام خوش دکھاتی ٹھوکر سے دل و جگر ہلاتی

۱۸۸۶ کلیات اردو، ترکی، ۸۷

(ii) ناچنے والے کا ناچنے میں قدم مارنے کا انداز.

خوش ہوا میں جو طبیعت کو کبھی غم گزرا
صدمہ چرخ کو رقاص کی ٹھوکر سمجھا

۱۸۷۸ بحر لکھنوی (نغمۂ عنادل، ۲۷۵)

(iii) رقص کرنے والے کے دامن کا پھرنا، لہرانا، ٹکرانا.

پشواز کا چکر، دامن کی ٹھوکر، کمر کی توڑی . . . سم پر آنا، قیامت برپا کر رہا تھا.

۱۸۹۷ انتخاب فتنہ، ۶۰

۱۰. پایہ دار ہیول جس میں تابوت رکھتے ہیں، (کنایۃً) خرابی، تباہی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)

۱۱.(i) پشتہ، ٹکر، ٹکراؤ کی جگہ.

جب اچھا موسم پائے تب بھی لوگ کوئی تدبیر نہ کریں، نہ بند تیار کرائیں، نہ ٹھوکریں بنوائیں.

۱۹۵۷ بادشاہ، محمود حسین، ۱۸۱

(ii) پشتہ یا روکنے کا آلہ جو ریل کی پٹری ختم ہونے کی جگہ پر لگا ہوتا ہے (جامع اللغات).

۱۲.(i) ریل کے انجن کے آگے جو چھاج سا بنا ہوا ہوتا ہے (جامع اللغات).

(ii) ریل گاڑیوں کے دونوں کناروں پر دو لوہے کے آلے جن کی وجہ سے گاڑیوں کو ٹکرانے میں صدمہ نہیں پہنچتا (جامع اللغات).

۱۳. (طب) نبض کی دو حرکت اور دو سکون، جھنڈگی، نبضہ.

نبض کی . . . ہر ایک ٹھوکر انبساط و انقباض سے مرکب ہوا کرتی ہے.

۱۹۳۲ رسالہ نبض، ۹

۱۴. (گاڑی بانی) گاڑی پر چڑھنے کو پیر ٹکانے کا قدمچہ جو گاڑی کی حیثیت سے مختلف وضع کا ہوتا ہے اور گاڑی پر سوار ہونے کے لیے سیڑھی کا کام دیتا ہے، پائدان (ا پ و، ۵ : ۱۲۳).

۱۵. (معماری) زینے کا ہر ایک چڑھاؤ، ڈنڈا (ا پ و، ۱ : ۱۱۸).

۱۶. (مجازاً) سیدھے راستے سے بھٹکنے کا عمل، عقیدہ میں کجی، غلطی، لغزش.

وہ سیدھا چلا جس نے مانا خدا کو
گرا ٹھوکریں جا بجا لینے والا

۱۹۱۱ نذر خدا، ۴۳

۱۷. (کنایۃً) ذلت، رسوائی ؛ زد و کوب.

کیسہ بھی میرے مقدر میں ہے دفتر کے سوا
گالیاں بھی میری میراث میں ہیں ٹھوکر کے سوا

۱۹۴۲ سنگ و خشت، ۷

[ٹھوک، ٹھوکنا (رک) سے + س : ر + ای ۶ + ۲]

— اُٹھانا محاورہ.

رک : ٹھوکر کھانا.

ہوا ہوگا کسی کو نفع شاہد عشق و الفت میں
یہاں تو ہم نے دل کھو کر بڑی ٹھوکر اٹھائی ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر، ۲۲۲

— پر ٹھوکر اُٹھانا/کھانا محاورہ.

صدمے پر صدمہ اٹھانا ، متواتر نقصان اٹھانا ، غلطی پر غلطی کرنا .

فاضل مرتب کی طرح ہزار خوش فہم ہو پھر بھی ٹھوکر پر ٹھوکر کھانے کا .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبد الماجد ، ۱۸۶

— پر ٹھوکر لگنا محاورہ.

نقصان پر نقصان ہونا ، تکلیف پر تکلیف پہنچنا .

گلی میں جوں سنگ راہ اس کی پھرے ہے دل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پر اس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے

۱۸۰۹ جرات (فرہنگ آصفیہ)

— پر مارنا محاورہ.

حقیر سمجھنا ، ذلیل جاننا ، پروا نہ کرنا ، کچھ نہ سمجھنا.

کہاں کا روز جزا کل کے مرتے آج مریں
امید وبیم کو ٹھوکر پہ مارنے والے

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۸۳

— پلٹاؤ (— فت پ ، سک ل ، و مع) صف .

(عوام) اینٹ جو جڑی نہ ہو اور پلٹ سکے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۶۱) .

[ٹھوکر + پلٹاؤ ، پلٹنا (رک) سے]

— جڑاؤ (— فت ج ، و مع) صف.

(عوام) ایسی اینٹ جو جڑی ہو اور اس کی ٹھوکر لگنے کا ڈر ہو (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۶۱) .

[ٹھوکر + جڑاؤ ، جڑنا (رک) سے]

— جڑنا محاورہ.

ٹھوکر مارنا .

کیسی ٹھوکر جڑے ہے حضرت دل
پاؤں پر اس کے سر دھرو تو سہی

? تسلی (آخری شمع ، ۶۴)

— جمانا محاورہ.

لات مارنا ، ٹھوکر مارنا .

ایک ٹھوکر جمائی اور بولا کہ حرام زادی رات دن سوتی ہی رہتی ہے .

۱۹۱۶ اشک خوں ، ۱۰

— خوری (— و مج) امث .

ٹھوکریں کھانے کی عادت یا حالت ، ذلت و رسوائی .

جنہوں صلیبوں کی ٹھوکر خوری نے اسے حس چٹان بنادیا ہے.

۱۹۳۲ بوڑھی لکیر ، ۲۱۳

[ٹھوکر + خوری (رک) لاحقۂ صفت]

— دینا محاورہ .

ٹھوکر لگانا یا مارنا ، ٹھکرانا .

اے نفس ہو آہن کے عاشق جو سوار ہو کر
ہستی کو اُس کے سب دیتے ہیں او ہی ٹھوکر

۱۸۱۳ دیوان الا اللہ شطاری ، ۱۳

یہ بھی شوخی ہے شرارت ہے عیادت کیسی
دے گئے راہ میں ٹھوکر مجھے آتے جاتے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۰

— (ٹھوکروں) سے اُڑانا محاورہ.

ٹھکرانا .

ہوش کر تیرے ہوتیوں کے ہار کو ٹھوکروں سے اڑائے گی .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۵۱

— کھانا محاورہ.

۱. پاؤں میں کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا ، سنگ راہ کی ٹکر لگنا .

لغزش رہ سلوک میں افتادوں کو ہو گیا
ٹھوکر نہ کھا کے ایک دن آب رواں گرا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۷

عالم الغیب جانتا ہے قدم نے کہاں ٹھوکر کھائی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸

۲. الجھنا ، الجھ کر گر پڑنا .

افتادگی میں بھی مجھے معراج ہے نصیب
ٹھوکر بھی کھائی ہے تو محبت کی راہ میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۶

انعام کی امید میں نکلا لیکن گھوڑے نے ٹھوکر کھائی وہ گر پڑا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۳

۳. صدمہ برداشت کرنا ، نقصان اٹھانا .

پڑیں اس میں جو دقتیں وہ اٹھاؤ
لگیں جس قدر ٹھوکریں اس میں کھاؤ

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۰

شریف ایک بار ٹھوکر کھا کر پھر سنبھل جاتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۸۲

۳. اینڈنا ، چوکنا ، دھوکا کھانا : غلطی کرنا ، لغزش کھانا .

ٹھوکر نہ کھائی کاسۂ سر نے بھی بعد مرگ
کیا پاؤں سے لگی ہوئی تھی اس کے گھر کی راہ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

جس نے یہاں ٹھوکر کھائی وہ گویا گمنامی کے گڈھے میں گر گیا .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۲

— کھاوے بُدھ پاوے کہاوت .

کچھ کھو کر یا نقصان اٹھا کر ہی عقل آتی ہے (نجم الامثال ، ۱۳۷ ؛ محاورات ہند ، ۵۹) .

— لگانا محاورہ .

۱. لات مارنا ، ٹھکرانا ؛ ذلیل کرنا ، حقیر جاننا .

گرتے جس دم وہ پاؤں کے اوپر
تو وہ سر پر لگاتی اک ٹھوکر

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۵

کبھی ناز و کرشمہ سے زمین پر ٹھوکر لگاتی تھیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، امیر ، ۱۳۶

۲. ایڑ مارنا ، ٹھکرانا (نوراللغات) .

۳. کچھ نہ سمجھنا ، بہت حقیر سمجھنا (نوراللغات) .

۴. ناچنے میں قدم مارنا .

وہ دم رقص جو ہر بار لگائیں ٹھوکر
پھر کہاں تک کوئی سینے میں سنبھالے دل کو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۷۳

— لگنا محاورہ .

ٹھوکر لگانا (رک) کا لازم ، سنگ راہ یا کسی سخت چیز کی پاؤں میں لگر لگنا ، کسی چیز کو پاؤں کی ضرب لگنا .

رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق میں وہی
آگے اسی جس کو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۱۱

ایک بڈھا کہیں جا رہا تھا ، چلتے چلتے رستے میں کہیں ٹھوکر لگی اور گر پڑا .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۶۱

— لگی پہاڑ کی گھر کی توڑیں سیل کہاوت .

زبردست سے بس نہیں چلتا ، کمزور کو تنگ کرتے ہیں (جامع للغات) .

— لینا محاورہ .

۱. (گھوڑے کا) سکندری کھانا ، الجھ کر گرنا .

بعض گھوڑے کو ٹھوکر لینے کی عادت ہوتی ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۰

۲. اٹکنا ، رکنا ، رک رک کر چلنا یا بولنا ٹھوکر معنی نمبر ۹ . (iii) کی حالت اختیار کرنا .

ٹھوکریں لیتی ہوئی اشعار عاشقانہ گاتی ہوئی بادشاہ اسلام کے سامنے آئی .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۲۹۹

سینکڑوں دفعہ زبان ٹھوکر لیتی ہے ، تب کہیں جا کے ایک مرتبہ ادھورا نام نکلتا ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶

۳. لغزش کھانا ؛ رک : ٹھوکر کھانا .

یا مرد سالکان رہ عشق میں ہوا
ٹھوکر جو تونے عاشق شوریدہ سر نہ لی

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— مارنا محاورہ .

۱. لات مارنا ، ٹھکرانا ؛ حقیر جاننا ، رد کرنا .

مار ٹھوکر اٹھایا پھر اس کو مرچکا تھا جلایا پھر اس کو

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۳

ایرج نے اٹھ کر چاہا ٹھوکر ماروں کہ سر ... پھٹ جائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۷۶

ایک گورے نے آنکھیں نکال کر چھڑی دکھاتے ہوئے کہا بھاگ جاؤ نہیں ہم ٹھوکر مارے گا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۲

۲. ترک کرنا ، چھوڑ دینا ؛ قبول نہ کرنا ، مسترد کرنا .

اگر خلاف مصلحت اور بے سود ہیں تو فوراً ان کو ٹھوکر مار دینی چاہیئے .

۱۸۹۹ معارف ، مارچ ، ۲۷۳

— میں م ف .

قدموں میں ، پیروں تلے ، پامال .

یہ اوس رشک مسیحا کا مکاں ہے
کہ جس کی عرش پر ٹھوکر میں جاں ہے

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۹۶

کیا حسن نے سمجھا ہے کیا عشق نے جانا ہے
ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانا ہے

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۸۰

— نہ لگانا محاورہ .

بہت حقیر سمجھنا ، کچھ بھی اہمیت نہ دینا .

خاک قدم شاہ کو آنکھوں سے اٹھاؤں
گر کوہ طلا ہووے تو ٹھوکر نہ لگاؤں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۳

— نہ مارنا محاورہ .
رک : ٹھوکر نہ لگانا .
میں تو ایسے روپیہ پر ٹھوکر بھی نہیں مارتی .
۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۸۲

ٹھوکرا (و مج ، سک ک) .
(الف) امذ .
ٹھوکا (پلیٹس) .
(ب) صف مذ ، مث : ٹھوکری .
سخت (جیسے : خراب روٹی) (پلیٹس) .
[رک : ٹھوک ، ٹھوکنا (رک) سے + مس : ر + کہ [illegible]]

ٹھُوکرانا (ضم ٹھ ، غم و ، سک ک) ف م : ~ ٹھکرانا .
(گھوڑے کو) ٹھوکر لگانا ، اڑ لگانا .
ندی پایاب تھی گھوڑا ٹھوکرا دیا .
۱۸۷۳ نتائج المعانی ، ۱۳۵
[ٹھوکر (رک) سے]

ٹھوکروں (و مج ، فت ک ، و مج) امذ ؛ ج .
ٹھوکر (رک) کی جمع مغیرہ حروف بیں، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

— پر (میں) پڑا رہنا محاورہ .
(عو) حقارت اور ذلت کے ساتھ پڑا رہنا ، ذلت سے رہنا ، کسی کی مرمت اور مار دھاڑ میں رہنا .
بڑے سر کے مٹنے کو ہم ٹھوکروں میں
مگر کٹ گئی زندگانی کی صورت
۱۸۷۷ انور دہلوی ، ۵ ، ۳۲

— سے پس کر پانی ہونا/ہو جانا محاورہ .
پامال ہونا/ہو جانا ، ٹھکرایا جانا ، روندا جانا .
چٹانیں جس قدر بھی راستے میں اس کے آتی ہیں
وہ اس کی ٹھوکروں سے پس کے پانی ہوتی جاتی ہیں
۱۹۳۷ شعر انقلاب ، ۷

— میں م ف .
رک : ٹھوکر میں .
گرا زمیں پہ فرہاد سر کے بل اے عشق
پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھہرے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۳

— میں آنا محاورہ .
روندا جانا ، پسپا ہونا .
کاسہ سر و ابروؤں کی ٹھوکروں میں آئیں گے
سب کمال اک روز آخر خاک میں مل جائیں گے
۱۸۳۸ مقبرۃ الاجسام ، ۴
یہ سمجھ لو کہ اگر اس چلنے میں تم نے زبردستی کی . . .
تو خود تم . . . ٹھوکروں میں آ گے .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲۵

— میں رلنا محاورہ .
رک : ٹھوکروں میں پڑا رہنا (جامع اللغات) .

— میں ہونا محاورہ .
رک : ٹھوکروں میں آنا .
نکہت گل کی روش ہم ٹھوکروں میں ہیں صبا
کبک اور طاؤس کو ہو اس کی چالوں سے غرض
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۲۰

ٹھوکریا نعل (و مج ، فت ک ، سک ر ، فت ن ، سک ع) امذ .
باڑ دار نعل ، وہ نعل جس کے بیچ کے حصے پر چھوٹی سی ابھری ہوئی کور یا کگر بنی ہوئی ہو جو سُم پر باہر کے رخ سے صحیح بیٹھ جائے (اپ و ، د : ۶۳) .
[رک : ٹھوکر + یا ، لاحقۂ صفت + نعل (رک)]

ٹھوکریں (و مج ، سک ک ، ی مج) امث ، ج .
ٹھوکر (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— اٹھانا محاورہ .
رک : ٹھوکریں کھانا .
بات تو یہ ہے کہ انھوں نے زمانہ کی وہ ٹھوکریں اٹھائی تھیں کہ خدا کی پناہ .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵

— بدی ہونا محاورہ .
ذلت و خواری یا دربدری مقرر ہونا .
عمر کٹتی تھی ایسے صدمے میں
ٹھوکریں تھیں بدی بڑھاپے میں
۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۶۸

— چلنا محاورہ .
پانوں کی ضربیں لگنا .

آنندہ و روانہ کی چلتی ہیں ٹھوکریں
جادہ جو اپنا تھا اوسی خواب گراں میں ہے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۸۰

— دینا محاورہ.

ایذا دینا ، ستانا.

ان روزوں دہر کیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں
مٹتا ہے میرا اتفاق ایام آج کل

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۲۲۶

— کھانا محاورہ.

۱. (i) پانو کی ضربات لگنا ، لاتیں کھانا ، ذلیل و خوار خراب و خستہ ہونا.

نشیب و فراز کی وجہ سے پیشانی پر کئی ٹھوکریں کھا کر گرنے کی نوبت آتی تھی.

۱۸۹۳ دلچسپ ، ۱ : ۱۱

(ii) پامال ہونا ، روندا جانا.

چار آئینے پڑے ہوئے تھے خاک پر کہیں
مغفر کہیں تھے ٹھوکریں کھاتے تھے سر کہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳

جام جم کی کچھ حقیقت سامنے جن کے نہ تھی
کاسۂ سر ان کے دیکھے ٹھوکریں کھاتے ہوئے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۶۳

۲. (i) دربدر پھرنا ، تکلیفیں اٹھانا ، سختیاں جھیلنا.

میں نے بہت کچھ مصائب جھیلے ہیں اور ٹھوکریں کھائی ہیں.

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۸۷

میں اب بہت بڈھا ہو گیا ہوں اس عمر میں کہاں ٹھوکریں کھاتا پھروں گا.

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸۲

(ii) جستجو کرنا ، سرگرداں ہونا.

انسانی عقول خدا کی ذات و صفات کے بارے میں ٹھوکریں کھاتی رہی ہیں.

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۵

۳. لغزش ہونا ، غلطی کرنا.

مذہب کی تمثیل میں . . . کیسی کیسی غلطیاں کی ہیں اور کیا کیا ٹھوکریں کھائی ہیں.

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶

جو انگریزی نہیں جانتا وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتا ہے.

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۵۲

۴. طعنے سہنا ، باتیں سننا.

بیٹھ کر کوچے میں تیرے اے صنم
دشمنوں کی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم

۱۸۷۷ انور ، د ، ۱۰۷

۵. (گھوڑے کا) سکندری کھانا.

روح طے کر بھی چکی پست و بلند ہستی
ٹھوکریں کھاتے گا یہ بچھڑا میں تو سن کب تک

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۶

۶. چلتے ہوئے پانو کا کسی سخت چیز سے ٹکرانا ، سنگ راہ کی ٹکر لگنا ، الجھ کر گر پڑنا.

کیونکر نہ بھلا کبک دری ٹھوکریں کھائے
اولجھی ہوئی چال اوسکی تمھارا ہے چلن صاف

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۱۱

— کھلانا محاورہ.

ٹھوکریں کھانا (رک) کا تعدیہ.

ٹھوکریں تم کو کھلانے کا تمھارا یہ چلن
خاک اوڑاتے پھرو گے مثل صبا میرے بعد

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۵

زمانہ ٹھوکریں کھلاتے کھلاتے ہمیں ایک ایسے تنور کا سماں دکھا رہا ہے جس کے بعد پھر ایسی گھڑی دیکھنے کی کسی کو امید نہیں ہو سکتی.

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۵۱

— کھلوانا محاورہ.

ٹھوکریں کھانا (رک) کا تعدیہ.

حرص کھلی آنکھ کو بند کر دیتی ہے حرص گھر گھر کی ٹھوکریں کھلواتی ہے.

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۷۵

— لینا محاورہ.

ناچنے والے کا ناچنے میں خاص انداز سے قدم اٹھانا.

خواجہ نے . . . جام بلوریں لبریز کر کے سر پر رکھا ٹھوکریں لیتے ہوئے . . . چلے.

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۹۶

ٹھوکم ٹھاکی (و مج ، فت ک) امث.

رک : ٹھوکا پیٹی.

جہاں بھی ٹھوکم ٹھاکی کی ضرورت پڑی . . . بلاوا آنے لگا.

۷ ... ، کراچی ، ۲۳ : ۹۶

ٹھوکَن (و مج ، فت ک) امذ .

ٹھوکنے کا عمل (پلمبنگ) .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ــ سَلاخ (ــ ، فت س) امث .

سرنگ اُڑانے کا اوزار .

ٹھوکن سلاخ پیتل کی ایک وزنی پتلی سیخ کا نام ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۲۰

[ٹھوکن + سلاخ (رک)]

ٹھونْکنا (و مج ، سک ک) ف م ؛ ~ ٹھونکنا .

۱. گاڑنا ضرب لگا کر داخل کرنا ؛ گھسانا .

لگنے کی قابلیت اور ٹھوکے جانے کی اور خم ہونے کی صلاحیت ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۰

قلم کا ایک رخ قلمی تراش کر سخت ٹھوک دیں

۱۹۳۰ شگفتالو ، ۳۹

۲. کوٹنا ؛ مارنا ، ضرب لگانا .

فتح کے دمامے پہ لکڑی کو ٹھوک
چلیا لاٹ کا تھاٹ سنگات لرک

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۵

۳. (i) زد و کوب کرنا ، لات مکے مارنا .

میرا بس ہووے تو اسے بہت ٹھوکوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۸

نوکر سے فرمایا اس فقیر کو اسیر کرکے خوب ٹھوک .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۸۲

(ii) پانو میں بیڑیاں ڈالنا ، کاٹھ میں پانو دینا (نوراللغات) .

۴. پکانا (روٹیوں کے ساتھ) .

وہ کون ہیں آپ کے وہ روٹیاں ٹھونکنے والے شیراتی .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۳۶

۵. (i) بجانا (طبلہ وغیرہ) .

طبل ٹھونک کر تاے زریں دماں
چلایا تند جیوں اژدہائے دماں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۱

(ii) (طبلہ وغیرہ پر) ضرب لگا کر بجانے کے لیے درست یا تیار کرنا .

کوئی طبلے کے پڑے ٹھونک کر چست کرتا ہے .

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱۹۷

۶. تھپتھپانا (نوراللغات) .

۷. کھٹکھٹانا .

بلال دروازے پر ابوبکرؓ ہور عمرؓ کے آئے کہ یو افضل اصحاب ہیں ہور دروازہ ٹھوکنے .

۱۶۹۷ گنج ، ۶۵

۸. عرضی دینا ، نالش کرنا .

نالش ٹھوکنا .

۱۹۲۳ نوراللغات

۹. کسی کے کام میں روڑا اٹکانا (جامع اللغات) .

۱۰. جڑنا ، لگانا .

قفل ٹھوکنا .

۱۹۲۴ نوراللغات

۱۱. (تیل وغیرہ) ہاتھ سے تھپک تھپک کر جذب کرنا .

کبھی ہمارے سر میں تیل ٹھونکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹

[س : ٹوکش (تِ) (ति) ठक्क]

ٹھوکْوا (و مج ، سک ک) امذ .

وہ چیز جس کو ٹھوکا جائے ، روٹی ، نان (جامع اللغات) .

[ٹھوکنا (رک) سے]

ٹھوکَہ (و مج ، فت ک) امذ .

رک : ٹھوکہ ۲ .

لاکھا روز لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ رخسار پر جگہ جگہ ٹھوکہ لگا کر دیکھیں کہ کس جگہ خون جمع ہوتا ہے .

۱۹۳۳ سنگھار خانہ ، ۳۹

ــ دینا محاورہ .

آہستہ آہستہ مارنا .

اپنے سر کو ایک طرف جھکالیا اور گلدے سے زمین پر ٹھوکے دیتے رہے .

۱۹۳۶ آگ ، ۲۵۸

ٹھوکی (و مج) امث .

(حلوائی) جھرنا ، چٹو ، نکتی یا سیو بنانے کا سوراخ دار کفچہ (اپ و ، ۳ : ۱۰۰) .

[مقامی]

ٹھولا (و مج) امذ .

۱. پیالہ جو پرند کے پنجرے میں رکھا جاتا ہے ، انگلی کے جوڑ کی پچھلی طرف (جامع اللغات) .

۲. ٹھونگا ، مار ، ضرب ، دھپا .

شہ کی گواہی کی جتم اقبال پاوسی کرے
ہور سرکشی کیتے کے سر ٹھولا سدا ادبار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۲۵

[ٹھولا : ठोला]

— مارنا محاورہ .

انگلی کو دہرا کر نوک سے مارنا ، ضرب لگانا .

کیوا عقل کیا آج جھک ماریا
مرے سر ہو ٹھولا ٹنک ماریا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۳

جتے سہاپان سوتیاں سومار ٹھولے
ہریک ٹھولے سوں دل ہو تھے بھبولے

؟۱۷۰۵ درمجالس ، ۴۹

ٹھول ٹھول کر (و مج) ف م .

ٹٹول ٹٹول کر ، ڈھکیل ڈھکیل کر .

پان کا بقیہ جو منہ میں تھا زبان سے ٹھول ٹھول کر تھنکارتیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۰

ٹھولی (و مج) امذ .

قبضہ تلوار کا وہ حصہ جو انگلیوں کے جوڑ پر رہتا ہے .

ہاتھ سے حریف کی تلوار کے قبضے کی ٹھولی پر قبضہ کرلے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۷

[رک : ٹھولا ؟]

ٹھونٹ (و مع ، مغ) امذ .

رک : ٹھنٹھ .

ان کی جڑوں کو کاٹ کر اکھاڑا جاتا یا ٹھونٹ کو زمین سے نکالا جاتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۴۳

ٹھونٹا (و مع نیز مج ، مغ) صف ؛ ~ ٹھونٹھا .

رک : ٹنڈا .

یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر کوئی کانا یا ٹھونٹا ہو تو اشارے سے بھی نقل مت کرو .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۴۹

ٹھونٹھ (و مع ، مغ) امذ .

۱. رک : ٹھنٹھ .

صحرا کے نشیب و فراز میں جابجا ببولوں کے بے برگ ٹھونٹھ کھڑے ہیں .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۳

یہ طریقہ موزوں نہیں ہے کیونکہ ٹھونٹھ سے رس نکل نکل کر اس کو کمزور کردیتا ہے .

۱۹۴۷ حرفتی کام ، ۱۲۵

۲. (رک) ٹھونٹ ، اجڈ ، جاہل ، گنوار .

خالی خولی آکے ٹھونٹھ ایسی بیٹھ گئی ایسے آنے ہی کی کیا ضرورت تھی .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۶ : ۸

— چترا مَن میں جھینکے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی قابل آدمی کام خراب ہوتے دیکھے مگر دخل نہ دے (جامع اللغات) .

— دار صف .

ٹھنٹھ والا/والی .

برف میں چند ٹھونٹھ دار جھاڑیوں کا چکر کاٹ کر فلکا نے جنگل پر نظر ڈالی .

۱۹۸۲ ڈنگو ، ۸۳

[ٹھونٹھ + دار (رک)، لاحقۂ صفت]

ٹھونٹھ (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹھور ، چونچ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ترونڈ : त्रोटिः]

ٹھونٹھا (و مج ، مغ) امذ ؛ صف .

۱. رک : ٹنڈا (جامع اللغات) .

۲. (ہندو) لانبی خشک لکڑی ، ڈنڈا ؛ ٹھنٹھ ؛ بے برگ و بار درخت .

جنگل کے ٹھونٹھے ارچہ سے چھاپا اور پھل کی اچھا کرنا برتھا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹

ایک ٹھونٹھا درخت اور ایک تودۂ کاہ بھی متحرک اور حساس بن جاتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۶

۳. حقے کی سیدھی نے (نوراللغات) .

ٹھوں ٹھاں (و مع) امث .

بار بار کھانسنے کی آواز ، بہت کھانسنے کی آواز ؛ گولیاں چلنے کی آواز (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

ٹھوں ٹھائیں (و مع ، ی مج) امذ .

آواز جو کسی ہتھیار (بندوق توپ وغیرہ) کے چلنے سے پیدا ہو .

گولیاں سائیں سائیں ، دھنا دھن ٹھوں ٹھائیں ، ٹھناٹانا کی آوازیں کانچے نکالے دیتی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۱

[حکایت الصوت]

ٹھوں ٹھوں (و مع) امث .

رک : ٹھوں ٹھاں .

دن بھر کھانسی سے ٹھوں ٹھوں کیا کرتا .

۱۹۲۹ ریزۂ مینا ، ۳۱۳

[حکایت الصوت]

ٹھونٹھی (و مع ، مغ) امث .

چھوٹا تنا ، چھوٹا ٹھونٹھ (جامع اللغات) .

[س : تنڈ کا तांडवका]

ٹھونٹھیا (و مع ، مغ ، کس ٹھ) امذ ؛ صف .

خواجہ سرا ؛ رک : ٹنڈا (جامع اللغات) .

ٹھونڈ (و مج ، مغ) امذ .

رک : ٹھولا .

جس کو یہ مکتب کے ملّا اپنے چارے . . . ٹھونڈیں مار کے نکال لیویں دیتے اور یہ کوا اپنی چال بھول کر مور کے ساتھ الٹی سیدھی پھرکیاں ناچ ہی لیتا ہے .

۱۹۷۱ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۳/۴۷ ، ۳ : ۱۵

ٹھونڈی/ٹھونڑی (و مج ، مغ) امث .

رک : ٹھوڑی (پلیٹس) .

ٹھونس (و مع ، مغ) امذ .

رک : ٹھونسنا ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

— ٹھانس (— مغ) امث .

کسی چیز کا کسی چیز میں دبا کر یا زبردستی داخل کر دینے کا عمل ، رک : ٹھوسم ٹھاس .

تصنع ، آورد ، ٹھونس ٹھانس ان کے بیان میں نہیں .

۱۹۳۳ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵۲

[ٹھونسنا + ٹھانسنا (رک)]

— ٹھونس کر م ف .

بہت زیادہ کھا کر ؛ خوب داب کر ، خوب بھر کر .

مونگ پھلی کا مکھن ٹھونس ٹھونس کر فریڈ اس قدر لم ڈھینگ ہو گیا .

۱۹۸۳ تلاش ، ۴۲

— کر م ف .

بھر کر ، زبردستی داخل کر کے .

ایک ٹیکسی میں ٹھونس کر گھر پہنچا دو .

۱۹۸۳ تلاش ، ۶۸

ٹھونس پن (و مج ، مغ ، فت پ) صف .

رک : ٹھوس پن .

ہوا وزن اور ٹھونس پن اور لچک رکھتی ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۴

ٹھونسم ٹھانس (و مع ، مغ ، فت س ، مغ) امث .

رک : ٹھوسم ٹھاس .

شعر ایسے ہیں کہ اس کو زبردستی کی ٹھونسم ٹھانس کہا جا سکتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۰۸

ٹھونسنا (و مع ، مغ ، سک س) ف م .

۱ . رک : ٹھوکنا ؛ دبا کر بھرنا ، خوب زور کے ساتھ بھرنا .

وعظ و نصیحت کی باتیں سنیں اور ان پر عمل کریں یہ بہتر یا یہ کہ کانوں میں سیسہ پلا دیں روڑ ٹھونس لیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۰۸

مدد کے لیے وہ نہ تھی چیخ سکتی
کہ منہ میں کوئی چیز ٹھونسی گئی تھی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۱

۲ . گھسیڑنا ، زبردستی داخل کرنا ، زبردستی اندراج کر دینا .

آپ تو عربی الفاظ اردو میں اس قدر ٹھونس دیتے ہیں کہ انسان کو مولوی کے پاس جانے کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۳

فرق صرف اتنا تھا کہ قصائی ایک باڑے میں اتنے ہی جانوروں کو ٹھونستے ہیں جتنے اس میں سما سکتے ہیں .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۵۰

۳ . (تحقیر اور غصے کے لیے) کھانا ، نگلنا .

چھ مہینے کی دودھ چھٹی بھوک رو رہی ہے اور آپ بیٹھا ٹھونس رہا ہے .

۱۸۹۹ حیات صالحہ ، ۱۳۴

— ٹھانسنا ف س .

رک : ٹھونسنا .

ٹھونس ٹھانس کے ٹک بندی کر لیتا ہے .

١٩٢٣ غالب شکن ، ٢٠

[ٹھونسنا + ٹھانسنا (تابع)]

ٹھونک (و مج ، مغ) امذ .

ضرب ، رک : ٹھوک .

وان سوں الااللہ کا دل پر ٹھونک دے
ٹھونک دیتے وقت سر کوں جھونک دے

١٧٥٣ ریاض غوثیہ ، ٣٢٧

— بجا کر (کے) م ف .

رک : ٹھوک بجا کر

مسکرا کر کہا کہ ٹھونک بجا کے دیکھ لو ، یہ نقلی روپیہ نہیں ہے .

١٩٥٧ طوفان کی کلیاں ، ٩٣

— پیٹ (— ی مع) امث .

مار پیٹ ، (مجازاً) مرمت ، درستی ، رک : ٹھوک پیٹ .

کرتا ہے جس کو کرلے مکانوں کی ٹھونک پیٹ
آنکھیں مری مقابلے میں اب گھٹا کے ہیں

١٨٨٩ دیوان عنایت و سفلی ، ٥٧

— دینا محاورہ .

رک : ٹھونکنا .

سب شاگردوں نے مل کر . . . ٹھونک دیا .

١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٨١

— ڈالنا محاورہ .

(رک) ٹھونکنا .

مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے خوب جی بھر کر سب کو ٹھونک ڈالا .

١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ٦ : ١٣٦

ٹھونکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف ل .

(رک) : ٹھوکنا (جامع اللغات) .

ٹھونکنی (و مج ، مغ ، سک ک) امث .

ٹھونکنے کا اوزار ، ایک طرح کا ہتھوڑا .

ایسی حالت میں لکڑی کی ٹھونکنی کا استعمال کیا جاتا ہے .

١٩٦٣ لکڑی کا کام ، ١٠ : ٣٥

[ٹھونکنا (رک) سے]

ٹھونگ (و مج ، مغ) امث .

١. چپا ، تار کشی کے چرخ کے گھمانے کو چرخ کے اوپر تار کش کی انگلی کا ٹھوکا (ا پ و ٢٠ : ١٨٦) .

اف : دینا ، لگانا ، مارنا .

٢. انگلی کو دہرا کر کے مارنے کا عمل (پلیٹس) .

٣. چونچ (کوے وغیرہ کی) .

لا سورا بچہ ، میں تجھ سے لوں گا ، نہیں تو مارے ٹھونگوں کے کچلا بنا دوں گا .

١٩٣٦ سالنامہ منادی ، حسن نظامی ، ٣١٣

[س : ٹنڈ + ک का + ठक्क]

— سے مارنا محاورہ .

ہاتھ کی بیچ کی انگلی دہری کر کے مارنا ، ٹولا مارنا (پلیٹس) .

— لگانا محاورہ .

رک : ٹھونگ مارنا .

کسی کی مجال نہیں ہوتی کہ اسے ٹھونگ تک لگائے .

١٩٣٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ١١٦

— مارنا محاورہ .

١. چونچ مارنا ، حملہ کرنا .

زمرد کی اک چونچ ہوگی بڑی سی
کہ مارو کے ٹھونگ اس سے ہر ایک سر پر

١٨١٨ انشا ، ک ، ٩٠

چھوٹے چھوٹے دانوں پر ٹھونگ مارتا اور ان کو چونچ میں اٹھا لیتا ہے .

١٩٣٢ اساسی نفسیات ، ١٣٧

٢. (مجازاً) (نماز میں) جلدی جلدی جھکنا اور اٹھنا ، تیزی سے نماز پڑھنا ، نماز جلد ادا کرنا .

نماز کو تاخیر کر کے پڑھنا منافق کی نماز ہے . . . سورج شیطان کے دونوں قرن کے درمیان ہوتا ہے تو کھڑا ہو کے چار ٹھونگ مارتا ہے .

١٨٦٠ فیض الکریم ، ٥٣٧

ٹھونگا (و مج ، مغ) امذ .

رک : ٹھونگ .

رغبان اس کے زخم پر ٹھونگے مار مار کر اسے کاٹنا شروع کر دیتی ہیں .

۱۹۶۹ طبیب مرض خالہ ، ۲۲۳

ٹھونگانا (و مع نیز مج ، مغ) ف م .

رک : ٹھونگنا (پلیٹس) .

ٹھونگنا (و مع نیز مج ، مغ ، سک گ) ف م .

رک : ٹھونگیرنا .

ناشتا . . . اس نے فوراً ہی بچوں کی طرف کھسکا دیا اور وہ سب کے سب اسے ٹھونگنے لگے .

۱۹۶۶ ارتقے ، ۱۸

ٹھونگیں (و مج ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج .

ٹھونگ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

یہ سن کر مادہ نے تین چار ٹھونگیں مار کھا سونٹھی کاٹے میں کچھ ہو چھتی ہوں تو کچھ بیان کرتا ہے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۱

— مار کیا سر گنجا

کبھی میرے بھی ہاتھ نہ پنچا کہاوت .

یعنی نقصان تو پہنچا دیا فضول عذر پیش کرتا ہے (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ .

رک : ٹھونگ مارنا .

طائر عقل ہر چند بلند پروازی کرے مگر مرغ تقلید پستی میں ٹھونگیں مارتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳

اب میاں پد پد . . . بلبلان سخن کے ٹھونگیں مارنے لگے .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۲

ٹھہار (کس ٹھ) صف .

۱. دل لگی باز ، چالاک (جامع اللغات) .

۲. اعتبار کے قابل ، یقین کے لائق (شبد ساگر) .

[س : ستھر स्थिर]

ٹھہاکا (فت ٹھ) امذ .

قہقہہ ، ٹھٹھا ؛ زور کی آواز ، دھماکہ ، پڑاقہ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

اف : مارنا ، لگانا ، ہونا .

[ہ : ٹھہاکا ठहाका]

ٹھہر (فت مج ٹھ ، فت ہ) امذ .

رک : ٹھہراؤ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— ٹھہر کے م ف .

رک رک کر ، وقفے وقفے سے .

ٹھہر ٹھہر کے جو آتی ہیں ہچکیاں اے دل
وہ مجھ کو یاد مگر گاہ گاہ کرتے ہیں

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، احمد حسن خان ، ۹۱

ٹھہر ٹھہر کے جو آتی ہے یاد لذت قتل
رہ رہ کے مرے بسمل پھڑکنے لگتے ہیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۶۵

ٹھہرا (فت مج ٹھ ، سک ہ) صف ؛ امذ .

۱. رکا ہوا ، جس میں حرکت نہ ہو ، ساکن (جامع اللغات) .

اف : دینا ، لینا ، ہونا .

۲. (عو) انگیا کے بند ، تنی ، ڈورا .

توڑ کر ٹھہرا ہوا جان کشوری کے لیے
آج اڑتا ہے موا چڑیا کا بچہ کیسا

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، ۱۸

[ٹھہرنا (رک) سے]

— پانی امذ .

رکا ہوا پانی ، جھیل وغیرہ کا وہ پانی جس میں تلاطم نہ ہو ، پانی جسے حد باندھ کر روک دیا گیا ہو .

ٹھہرے پانی دیکھیے تو اپنا آپ دکھائے
اندر ہووے بھٹکیا سو باہر بھی بھٹکائے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۲۹

ٹکٹکی باندھے وہ تکتے ہیں میں اس غوث میں ہوں
کہیں کھانے لگے چکر نہ یہ ٹھہرا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۱

[ٹھہرا + پانی (رک)]

— ٹھہرا (کر) م ف .

روک روک کر ، آہستہ آہستہ .

عرض احوال میں جلدی نہیں لازم اے دل
واں ادا کیجیو ہر لفظ کو ٹھہرا ٹھہرا

۱۸۸۸ منشور سخن ، ۸۰

ٹھہرانا (فت مج ٹھ ، سک ہ) ف م ؛ ← ٹھیرانا .

رک : ٹھیرانا .

بے قراری کون ہماری خواب بتلاتا ہے وہ
دل کوں میرے قطرۂ سیماب ٹھہراتا ہے وہ

١٧١٨ دیوان آبرو ، ٢٨

ہمیشہ ناخن دست جنوں کاوش جو رکھتا ہے
رگ جاں کو مرے کیا اس نے تار چنگ ٹھہرایا

١٨٢٣؟ بوس ، د ، ٣٠

درم کا نام کتنا پرانا ہے اس کا زمانہ تو کوئی ابھی ٹھہرایا جا سکتا .

١٩٠٨ صلائے عام ، دسمبر ، ٣٦

ٹَھہْراؤْ (فت مج ٹھ ، سک ہ ، و مع) صف .

ٹھہرنے والا ، دیرپا ، پائدار ، مستقل ، ٹکاؤ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹھہرنا (رک) سے]

ٹَھہْراؤْ (فت مج ٹھ ، سک ہ ، و مج) امذ .

رک : ٹھہراؤ .

بوجھتے ہیں قیامت کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ تو کہہ اس کی خبر تو ہے میرے رب پاس .

١٧٩٠ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ١٦١

ہندی عروض میں بھی الفاظ ہسند اور سانچے معین کر دینے کے رجحان نے ٹھہراؤ پیدا کر دیا ہے .

١٩٦٧ اردو ، کراچی ، جولائی ، ٢٩

ٹَھہْرْنا (فت مج ٹھ ، ہ ، سک ر) ف ل ؛ ہے ٹہرنا .

رک : ٹھہرنا .

پھر مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ کوڑے مارنا ٹھہر گیا اور قتل اوٹھ گیا یعنی منسوخ ہو گیا .

١٨٦٧ نور الہدایہ ، ٢ : ١٢٠

تین سو بار پڑھنے کی نوبت نہ آئی تھی کہ وہ ہوا ٹھہر گئی .

١٨٤٣ مطلع العجائب ، ١٣

کئی دن ٹھہری رہی ، آخر دم گھبرایا یہاں چلی آئی .

١٨٩٩ امراؤ جان ادا ، ١٨٩

آگے بڑھوں یا ٹھہر جاؤں یہیں ذرا اور آگے دیکھوں شاید کوئی حق پرست نظر آجائے .

١٩١٥ سی پارۂ دل ، ١ : ١٢٣

چاند سے منہ کی ہے وہ چھوٹ جیسے دمکتی بجلیاں
دیکھنے کی ٹھہر چکی آنکھیں رہیں کہ پھوٹ جائیں

١٩٣٨ سریلی بانسری ، ٤٧

ٹَھہَل (فت ٹھ ، ہ) .

(الف) امذ .

رک : ٹھہراؤ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امث .

رک : ٹہل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِھہُنی (کس ٹھ ، ضم ہ) امث .

کہنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ٹھہنی ठिहनी]

ٹَھئی (فت ٹھ) صف .

مضبوط ، پکا ، ٹھوس ؛ دیرپا ، دائم ؛ یقینی ، مانا ہوا ، ثابت شدہ ، تسلی بخش ، قابل اعتبار ، مقرر ، فیصلہ شدہ ؛ ٹھیک درست ، صحیح (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھائی स्थायी]

ٹِھیا (کس ٹھ) امذ .

١. ڈھیر ، تودہ ، مٹی کی برجی ، ٹھیہ ، ٹھپ (رک) .

ہے ہم پہ تہمت مرض عشق اظفری
ہم آویں دیکھو ٹھیے سے جنگے ہولے کھڑے

١٨١٨ اظفری ، د ، ٢٩

٢.(i) (دکان دار کے) بیٹھنے کی جگہ ، گدی .

خوشی خوشی میاں گھسی کی دوکان پر پہنچا وہ ابھی آئے نہیں تھے ، ایک لڑکا ان کا ٹھیا صاف کر رہا تھا .

١٩٣٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٨٢

(ii) کام کرنے کی جگہ ؛ چاندی سونا گلانے کی جگہ ، اڈا ، تھڑا ، تھلّا .

پھر وہ اپنے ٹھیے پر بیٹھ جاتا اور نگینے گھسنے سے الگ کرتا رہتا یہاں تک کہ بارہ بجے کی توپ چل جاتی .

١٩٣٣ لال قلعہ کی ایک جھلک ، ١٣

٣. جگہ ؛ حد بندی کا نشان (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[ہ : ٹھیا ठिया]

— لے کَر بَیٹْھنا محاورہ .

کارو بار یا دھندا کرنا ، کمائی کا ٹھکانا سنبھالنا .

اچھا تو اب یہ بتاؤ کہ ٹھیا لے کر بیٹھیں یا لڑکی کو حکیم صاحب ہی کے نام کا کر دیں .

١٩٥٨ شمع خرابات ، ٩٢

ٹھیا (ی مج) امذ .

رک : ٹھیوا (جامع اللغات) .

ٹھپی (ی مج) امث .

(گاڑی بانی) بغیر کمانی والی گاڑی یا ٹھیلے میں دھرے پر لگی ہوئی چوبی ٹھکن جو گاڑی کے ڈھانچے کو دھرے سے اونچا رکھنے کو حسب ضرورت اونچی لگائی جاتی ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[ٹھپیا (رک) سے]

ٹھیپ (ی مع) امث ؛ امذ .

۱. ایک برتن جس میں تھوڑ آگ رکھتے ہیں ، ٹھیکرا ، گھڑے کا نچلا حصہ .

ٹھیپ تو روشن تھا اپنے اپنے بستروں پر حقے بھر کر پینے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸

۲. شمع دان ، انگیٹھی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف : ٹھیپ ठीप]

ٹھیپا (ی مع) امذ .

لکڑی یا ٹھیکری کا گول ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ؛ رک : ٹھیوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹھیپی (ی مج) امث .

ڈاٹ ، کاگ (جامع اللغات) .

اف : دینا ، لگانا .

[س : ستمبھکا स्तम्भिका]

ـــ دار صف .

کاگ سے بند کیا ہوا (جامع اللغات) .

[ٹھیپی + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ـــ منہ میں دینا محاورہ .

چپ کرا دینا ، منہ بند کر دینا ، اپنا منہ بند کر لینا ، خاموش ہونا (جامع اللغات) .

ٹھیٹ (ی مج) صف ؛ ~ ٹھیٹھ .

۱. خالص ، اصلی ، بالکل ، قطعاً .

ٹھیک یہی مسئلہ ٹھیٹ اسلام کا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۶۲

آخر میں ایک قصہ قابل بیان ہے جو . . . ٹھیٹ ہندوستانی میں . . . لکھا گیا ہے .

۱۹۳۰ تمہیدی خطبے ، ۱۷

[س : تتھیہ तथ्य]

ٹھیٹر (۱) (ی مج ، فت ٹ) امذ .

رک : تھیٹر .

چھپتا ہو زہر عشق کا موقوف
اور تھیٹر نہ ہوں ذرا موقوف

۱۸۷۷ ساقی نامہ شگفتہ ، ۱۱

تمہارے آگے تھیٹر اور بائیسکوپ کے تماشے ہونگے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۹۳

ٹھیٹر (۲) (ی مج ، فت ٹ) امذ .

رک : ٹھٹھر .

سارا دارو مدار اسی کالبد خاکی اور گوشت و پوست کے ٹھیٹر پر ٹھہرا کر اصلی و حقیقی چیز کے ملیا میٹ کر دینے پر اپنی تمام قوت صرف کیے دیتے ہیں .

۱۹۰۱ سماع الاموات (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۷۵)

ٹھیٹری (ی مج ، فت ٹ) امث (قدیم) .

رک : ٹٹیری .

ندی آنسو کی بہ در در بکارے
تو بوڑ کے ٹھیٹری جھینگر چنگھارے

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، ۳۱۸

ٹھیٹھ (ی مج) صف .

رک : ٹھیٹ .

کسی ٹھیٹھ بنگالی سے صحبت بھی نہیں رہی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۳

کہیں کہیں اکبر نظیر اکبر آبادی کی طرح اردو کے بجائے ٹھیٹھ ہندی یا بھاشا کا لفظ لے آتے ہیں .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۷۳

ٹھی ٹھی (ٹھا ٹھا) امث .

بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز .

حسنا نے جوتا کھینچ مارا ، آپ ہیں کہ ٹھی ٹھی ہنس رہے ہیں .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۷۱

کیا ٹھی ٹھی لگا رکھی ہے اگر کوئی ہنسنے کی بات ہے تو زور سے کہو تا کہ سب لطف اندوز ہوں .

۱۹۷۶ آس ، ۶۳

[حکایت الصوت]

ٹھیٹھی (ی مج) امث .

رک : ٹھینٹھی .

سنتی ہو اور بولتی نہیں جیسے کانوں میں ٹھیٹھیاں پڑی ہیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۱

ٹھیر (ی لین) امذ (قدیم).

ٹھیراؤ ، آرام ، قرار ، رک : ٹھہر.

برہ کے او بالاں تھے لین ٹھیرمن کوں
کہ میں آپ جتم سب پیا سوں گماں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۱

— ٹھیر کے چلیے جب ہو دُور پڑاؤ

ڈُوب جات اَندھیاؤ میں دوڑ چلنتی ناؤ کہاوت.

جلدی کا کام اچھا نہیں ہوتا ، آندھی میں تیز چلتی ہوئی ناؤ ڈوب جاتی ہے (جامع اللغات).

ٹھیرانا (ی لین) ف م : ~ ٹھہرانا.

۱. ٹھیرنا (رک) کا تعدیہ ، روکنا ، تھامنا.

دل بیتاب کو ٹھہرائیں گے ہم   تم نے آنے کی اگر ٹھہرائی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴

مل جائے کہیں اگر شباب رفتہ
ٹھہرا کے مرا سلام کہدینا تو

۱۹۲۲ عصائے پیری ، ۵۷

۲. ٹھاننا ، منصوبہ باندھنا ، طے کر لینا.

اس نے اپنے دل میں ٹھہرا لیا ہو کہ چھ مہینے یا سال بھر یا دو برس یہ کام لوں گا.

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۷

فرنگیوں نے . . . یہ ٹھیرا لیا کہ مرزا کو شاہانہ طور پر الہ آباد میں رکھا جائے.

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۹

۳. قائم کرنا ، منجمد کرنا (نوراللغات).

۴. مکان میں اتارنا ، قیام کرانا (نوراللغات).

۵. تجویز کرنا ، طے کرنا (شادی وغیرہ کے ساتھ).

میں دلبر سے ٹھہرا کے آئی ہوں اب کوئی دنوں میں تمہارا بیاہ ہوگا.

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۶

اپنے طور پر کام کرنے کے لئے معقول شرائط ٹھہرالیں.

۱۹۰۳ محاربات عظیم ، ۲۷

۶. قیمت چکانا ، نرخ مقرر کرنا ، بھاؤ تاؤ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

۷. مقرر کرنا ، قرار دینا ، معین کرنا.

درد دوری سے کہاں تک تڑپیں   کبھی ملنے کی بھی ٹھیرائے گا

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات)

اس نے . . . ماہم انگہ کو اس کا شریک کار ٹھیرایا.

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵

۸. فرض کرلینا ، مان لینا ، تسلیم کر لینا.

بیداری کوں ہماری خواب بتلاتا ہے وہ
دل کوں میرے قطرۂ سیماب ٹھہراتا ہے وہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۸

نیکوں کو نہ ٹھہرائیو بدائے فرزند
اک آدھ ادا ان کی اگر ہو نہ پسند

۱۸۹۳ رباعیات حالی ، ۲۱

دس جرموں سے بے سزا جو بچ جائیں
بد تر اسے کیوں نہ لوگ ٹھہرائیں

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۱۱

[ٹھیرنا (رک) کا تعدیہ]

ٹھیراؤ (ی لین ، و مج) امذ : ~ ٹھہراؤ.

۱. (i) ٹھیرنا (رک) کی کیفیت و حالت ، قیام ، سکون.

تیر جس طرح کمان پر کوئی جوڑے ہو کھڑا
اس کا ٹھہراؤ بھی چلنے پہ تلا ہے پر ہل

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۷

بودھوں نے . . . چیزوں کے قیام اور ٹھہراؤ کو الٹ دیا.

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۰۹

(ii) جمود.

ہندی عروض میں بھی قدامت پسند اور ماتریں معین کر دینے کے رجحان نے ٹھہراؤ پیدا کر دیا ہے.

۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۲۹

۲. (i) وقفہ ، بسرام.

ماترا کے مقام پر داخلی قافیہ لے آتے ہیں تاکہ ٹھہراؤ برملا دکھائی اور سنائی دے سکے.

۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۳۸

(ii) جماؤ ، اطمینان.

شعر بہت ٹھہراؤ کے ساتھ پڑھے جاتے تھے.

۱۹۰۷ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۱

۳. قرارداد ، طے شدہ منصوبہ.

جا گہ سے لے گیا ہمیں اس کا خرام ناز
ٹھہراؤ ہو سکا نہ قرار و ثبات کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۰

دشمنوں نے ٹھیراؤ کے مطابق رات کو پیغمبر صاحب کا گھر آ گھیرا.

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۸۹

۴. تعین ، فیصلہ.

اول معمولی صورت کہ مہر کا ٹھہراؤ ہو کر نکاح ہوا.

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۰

[ٹھیرنا (رک) سے]

ٹھیراؤنا (ی لین ، سک و) ف م (قدیم).

رک : ٹھیرنا.

تدبیر یہ ٹھیراوتے ہیں کہ جس طرف کا فقیر مسافر جو آتے نکلے تس کوں بادشاہ زادہ کے پاس لے اوتے ہیں

۱۸۳۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۶۱

ٹھیرنا (ی لین ، سک ر) ف ل : ~ ٹھہرنا ، ٹھرنا .

١.(i) رکنا ، تھمنا ، قیام کرنا ، کھڑا رہنا .

قافلے والوں سے کہہ دو تم چلو
ہم بھی آتے ہیں کوئی دم ٹھیر کر

١٧٨٢ دیوان عرش ، ٩٠

ہو کے پابند جنوں میں دل شیدا ٹھہرا
پڑ گیا پاؤں میں لنگر تو سفینا ٹھہرا

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٥١

ٹھہرے اس در پہ ہوں تو کیا ٹھہرے
ان کے زنجیر ہے صدا ٹھہرے

١٩٢٦ فغان آرزو ، ٢٢٧

(ii) برقرار رہنا ، قائم رہنا .

یہی ہے دل کا دھڑکنا مرے اگر تہ خاک
تو کیا مزار پہ سنگ مزار ٹھہرے گا

١٨٣٢ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ٧

ہوائے تند میں ٹھہرا نہ آشیاں اپنا
چراغ جل نہ سکا زیر آسماں اپنا

١٩٢٧ آیات وجدانی ، ٩٩

(iii) لگنا ، جمنا ، قائم ہونا (نظر وغیرہ کا) .

بے ہتھر پھسلتا بھی واں ایک صاف
نظر گر نہ ٹھہرے تو رکھیو معاف

١٧٨٣ مثنویات حسن ، ١ : ٢٣٢

از بسکہ ترے حسن میں تھا مہر کا عالم
دم بھر نگہ طالب دیدار نہ ٹھہری

١٨٢٣ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ٢٥٩

عرصۂ رزم میں ہرکالۂ آتش ہے تو
آنکھ کیا ٹھہرے کہ صد مایۂ تابش ہے تو

١٩٢٩ مطلع انوار ، ٥٢

٢. ثابت قدم رہنا ، مقابلہ کرنا ، تاب لانا .

ہوں میں شیر و شمشیر براں ہاتھ
ٹھہرتا ہے کون ان آگے دیکھوں آ

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٢٥

سر کے قدم نہ لاکھ پڑے سر پہ تیغ ظلم
شکر خدا کہ ٹھہرے رہے امتحاں میں ہم

١٨٢٣ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ١٢٣

اس کے سامنے ابھی کسی کو ٹھہرنے کی قوت اور لڑنے کی ہمت نہ ہوتی تھی .

١٩٣٠ اردو گلستاں ، ٦٠

٣. لگنا ، ساتھ دینا .

خزاں میں پھول سے پتے جدا ہوتے ہوئے دیکھے
ہزار احباب ہوں کوئی دم مشکل نہ ٹھہرے گا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٣

٤. (پانی یا کسی مائع کی سطح پر) رکنا ، تیرنا ، قائم رہنا .
توحید کے دریا میں ٹھیرنا ، ذکر خفی کے محل میں . . . نیند لینا .

١٥٠٠ معراج العاشقین ، ٢١

٥. اٹھنا ، منصوبہ بننا .

مزاج یوں چاہتا ہے کہ کچھ گت کی ٹھیرے تا تمام رات خوشی سے کٹے .

١٧٠٣ جنگ نامہ بنگی و ہوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ٣٩ : ١٦)

ٹھہری ہے کہ ٹھہرائیں گے زنجیر سے دل کو
ہر بر یہی زلف کا سودا نہ کریں گے

١٨٥١ مومن ، ک ، ١٦٠

٦. قائم ہونا ، منجمد ہونا ، بیٹھنا .

یہ پارہ اور وہ بجلی یہ کیا ٹھہرے وہ کیا ٹھہرے
نہ دل ٹھہرے نہ پہلو میں ہمارے دل ربا ٹھہرے

١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٢٨٢

٧. فروکش ہونا ، مقیم ہونا ، اترنا .

ملتے نہیں مکاں ٹھہرنے کو بھی یہاں
یہ کال پڑ گیا ہے جگہ کا کہ الاماں

١٩٣٦ شعاع مہر ، ١٥٨

٨. (شادی کی تاریخ) مقرر ہونا ، (شادی) قرار پانا .

لے بیٹی مبارک ہو تیری شادی ٹھہر گئی

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١١٥

رکمنی کی شادی سپال سے ٹھہری تھی .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٧ : ٢١٨

٩. طے ہونا ، تجویز ہونا .

یہی بات ٹھہری سبھی باندھ غول
پڑو کافروں پر سبھی ڈال رول

١٧٦٩ آخر گشت (ق) ، ٣١

شہر کے فتح ہونے سے پہلے میرا جانا ٹھہر گیا تو اتنی احتیاط ضرور کرنا .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٣٧

یہ ٹھہری کہ آپس میں مل جائیے
سیاسی کمیٹی میں پل جائیے

١٩٢١ اکبر ، گاندھی نامہ ، ٢٨

١٠. بہ امر مجبوری کسی کام کے کرنے کا ارادہ کر لینا ، طے پانا .

جھکی ہے اٹھ کے تری چشم فتنہ زا کیسی
جو شوخیوں ہی کی ٹھہری تو پھر حیا کیسی

١٩٣٦ شعاع مہر ، ١١٠

بکری کی مینگنیوں سے کیا پیٹ بھرے گا . . . جو لید ہی کھانی ٹھہری تو ہاتھی کی کیوں نہ کھائی جائے .

١٩٥٨ شمع خرابات ، ٩٢

۱۱۔ قیمت چکنا ، بھاؤ طے پانا ، مقرر ہونا (قیمت ، بھاؤ وغیرہ کے ساتھ) ۔

لانے کا کعبے سے تو منت ثواب اے زاہد
نصبہ بھلے سے ٹھہر جائے ہمیں یاروں کا

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۴

۱۲۔ دیر لگانا ، تاخیر کرنا ۔

آپ راستے میں کہاں ٹھہر رہے تھے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

۱۳۔ دیرپا ہونا ، مضبوط ہونا ، دیر تک کام دینا ۔

سنگین عمارتیں کچھ ٹھہریں مگر آدمی رات تک وہ بھی چھلنی تھیں ۔

۱۹۰۷ صبح زندگی ، ۲۰۲

۱۴۔ تامل کرنا ، توقف کرنا ، صبر کرنا ۔

عناں صبر نہ دے ہاتھ سے ٹھہر کوئی دم
وصال یار دل نا صبور ہوتا ہے

۱۸۳۲ دیوان زاد ، ۱ : ۱۴۷

صیاد مجھ کو آپ اسیری کا شوق ہے
اتنا ٹھہر کہ ختم ہو موسم بہار کا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۹

۱۵۔ قرار پکڑنا (نطفہ وغیرہ کے ساتھ) ۔

ایک حمل ٹھہرے بعد دوسرا حمل ٹھہرنے کے بیان میں ۔

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۳۶

۱۶۔ قرار پانا ۔

پری زادوں نے مارا مل کے مجھ کو
کوئی اظہار میں قاتل نہ ٹھہرا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۳

یہ ٹھہریں زبان کی محقق اور تم ٹھہرے جگت گرو ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۷

۱۷۔ تہ نشین ہونا ، نیچے بیٹھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۱۸۔ تسلی ہونا ، اضطراب کم ہونا ، بیقراری دور ہونا (دل وغیرہ کے ساتھ) ۔

جیتے جی عاشق بیتاب کا کب دل ٹھہرا
روح جب کر گئی پرواز تو بسمل ٹھہرا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۰

ٹھہرا نہ جی ، مجھی کو ٹھکانے لگا دیا
اے دینے والے تو نے دیا بھی تو کیا دیا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۳

۱۹۔(i) (کوئی کام کرتے کرتے) رک جانا ۔

آنے سے مرے ٹھہر گئے آپ وگرنہ
جانے کا ارادہ تو کبھی ہو ہی چکا تھا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۶

ہائے میں ذبح بھی ہونے کے نہ قابل ٹھہرا
کیوں رکا ہاتھ یہ کیوں خنجر قاتل ٹھہرا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۳۷

(ii) (کسی کام سے) باز رہنا ۔

وہ نفاس کے لہو کے سبب تینتیس دن ٹھہری رہے ۔

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۲۵

۲۰۔ (چراغ وغیرہ) جلتا رہنا ۔

چلاکی رات دن آہوں کی آندھی
چراغ داغ بھی اے دل نہ ٹھہرا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۳

۲۱۔ ہونا ۔

سوائے غم اور افسوس کے کوئی رفیق نہ ٹھہرا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

دل مرا لے کے وہ کس ناز سے فرماتے ہیں
اب تمہارا تو نہیں مال ہمارا ٹھہرا

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۳۰

۲۲۔ طبیعت کا بحال ہونا ، افاقہ ہونا ، سنبھلنا ۔

نئی ہوا اور نیا دانا پانی کھانے سے کچھ مزاج ٹھہرا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۶

میں نے کل رات سے ٹھنڈا پانی بالکل نہیں پیا اور غذا محض برائے نام کھائی ہے اس سے طبیعت بہت ٹھہری ہوئی ہے ۔

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۹۹

۲۳۔ خرچ ہونے سے بچ رہنا ، صرف نہ ہونا ۔

قرار برکف آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھ میں اے بحر کیا درم ٹھہرے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۷

۲۴۔ (قانون) گواہ کا اپنے اظہار میں قائم رہنا ، گواہ نہ ٹوٹنا ۔

یہ گواہ جرح میں نہیں ٹھہرے گا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

۲۵۔ نوبت آنا ، طے ہونا ، اتفاق ہونا ۔

عشق کا جب سے ہوا شغل جنوں کی ٹھہری
اپنا دامن کبھی ٹھہرا نہ گریباں ٹھہرا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۶۰

بعید نہیں کہ کسی دن بلا اطلاع السلام علیکم کی ٹھہرے ۔

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۲۸

۲۶۔ کسی رقیق شے کا تھوڑی دیر ساکت رہنے سے گاڑھا ہو جانا ، قوام بندھنا ؛ گوندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا لوچدار ہونا ۔

گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے آٹا گوندھ کر رکھ دینا چاہیے تاکہ آٹا ٹھہر جائے ۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۷

۲۷. طے پانا ، فیصلہ ہونا .

کبھی ہم نے اگر قد بلند یار سے ناپا
یہی اونچا رہا سرو چمن دو ہاتھ کم ٹھہرا

۱۸۶۳ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۷

۲۸. بند ہونا ، سلسلہ ختم ہونا .

جب گونج ٹھہر گئی تو سید صاحب نے لکچر دینا شروع کیا .

۱۸۸۳ سفر نامۂ پنجاب ، ۱۰۹

ٹھہرا نہیں ہے نغمۂ صبح ازل ہنوز
چھیڑا ہے آپ مطرب فطرت نے ساز عشق

۱۹۳۱ انوار ، ۳۸

۲۹. منحصر ہونا ، تر بھر ہونا .

اگر ٹھہرے کا سر کے چیرنے پر یار کا ملنا
تو لا کھوں کوہکن کی طرح سر کو چیر ڈالیں گے

۱۸۵۶ ؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۳

۳۰. بچنا ، باقی رہنا .

نہی ہے لوٹ تو دست جنوں کے ہاتھوں سے
نہ ایک سورے گریباں کا تار ٹھہرے گا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۸۲

۳۱. متعین ہونا .

اس حساب سے اس کی عمر ۵۰ سال کی ٹھہرتی ہے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۱۷

[رک : ٹھہرنا]

ٹھہرو کسی نے چھینکا ہے فقرہ

جب کوئی جانے لگے اور کوئی دوسرا چھینک دے تو کہتے ہیں یہ چھینکنا منحوس سمجھا جاتا ہے اور اس کا اثر تھوڑی دیر ٹھہرنے سے جاتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

ٹھیڑ (ی مج) امث .

رک : ٹیڑھ .

راست بازوں سے بھی وہ اے عیش لے ہے ٹھیڑ کی
دیکھنے لیٹے ہے کیا اس چرخ کج رفتار سے

۱۸۲۹ دیوان عیش دہلوی ، د ، ۱۶۰

ٹھیڑھا (ی مج) صف .

رک : ٹیڑھا .

طبقات الارض کی تاریخ میں شاید ان سے زیادہ ٹھیڑھے بگڑے پہاڑ کبھی سطح زمین سے اوپر نہ ابھرے ہوں گے

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲

ٹھیس (ی مج) امث .

خفیف صدمہ جو شیشہ یا دکھتے ہوئے عضو کو کسی سخت چیز کی ٹکر سے پہنچے ، ہلکی رگڑ یا ضرب .

بچھڑ ہور کاشیاں میں کچھ ، غم نہ تھا
چولی ٹھیس کا بھی او دکھ کم نہ تھا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۲

اس دل کو الہی کہیں آسیب نہ پہنچے
میں ٹھیس سے ڈرتا ہوں کہ شیشے میں پری ہے

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۱

کسی کے ٹھیس لگی دل میں میرے درد ہوا
کوئی علیل ہوا میرا رنگ زرد ہوا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۹۵

جذبات گویا اس طرح واقع ہیں کہ ذرا سی ٹھیس سے فطرت حیوانی یا فطرت روحانی کی طرف مائل ہو سکتے ہیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۷۰

ا ف : پہنچنا ، لگنا .

[ٹھیس : ठेस]

— کھانا محاورہ .

رک : ٹھیس لگنا .

بنت عنب کے عشق میں اتنا تو ہو اثر
شیشہ جو ٹھیس کھائے تو دل کو خبر تو ہو

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۹۰

— لگانا محاورہ .

ٹھیس لگنا (رک) کا تعدیہ .

اس خیال نے اس کے پندار کو ٹھیس لگائی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۴

— لگنا محاورہ .

صدمہ پہنچنا ، دھچکا پہنچنا ؛ ٹوٹنا ؛ ٹکر لگنا .

لو جو شیشہ دل کا اپنے ہو ور اتنا ہے کہ شوخ
ایک ذرہ ٹھیس اسے لاگے تو چکنا چور ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۷

اس کی کڑی نظر کی اٹھائی گئی نہ چوٹ
لگتے ہی ٹھیس شیشۂ دل چور چور تھا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۱

آج اس کے غرور کو ٹھیس لگی .

۱۹۳۶ پریم چند ، دودھ کی قیمت ، ۳۲

— لگے بدھ بڑھے کہاوت .

صدمہ یا نقصان پہنچنے سے انسان کی عقل بڑھتی ہے (جامع اللغات) .

ٹھیسرا (ی مج ، سک س) امذ .

(عو) طعن و طنز کی باتیں ، شرارت کی باتیں .

دیکھ کر مجھ کو رو ہاندا سا لگے فرمانے آپ
ٹھیسرا یہ میری چڑ ہے ناک اپنی مت پھلا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷

[ا : ٹھوس + را ، لاحقۂ صفت]

ٹھیسن (ی مج ، فت س) امذ .

(عوام) اسٹیشن (رک) کا بگاڑ .

اسٹیشن کو بگاڑ کر ایک نیا لیکن مختصر لفظ ٹھیسن بنا لیا جو زبان زد خاص و عام ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۲

ٹھیسنا (ی مج ، سک س) ف م .

۱. ضرب لگانا ، دھکا دینا (جامع اللغات) .

۲. رک : ٹھونسنا (جامع اللغات) .

[رک : ٹھانسنا]

ٹھیک (۱) (ی مع) صف ؛ م ف ؛ امذ .

۱. (i) درست ، بجا ، صحیح .

یہ رائے ٹھیک نہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۰

بالکل ٹھیک کہتا ہے ، میں نے یہ شکل یونانی مقالے میں دیکھی تھی .

۱۹۳۴ تاریخ الحکما ، ۱۰۱

(ii) تندرست ، بھلا چنگا .

وہ تین بادشاہوں کی دعوت کا روز تھا
میں جتنا ٹھیک صبح کو تھا شب کو نہیں رہا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۳۴

۲. (i) ہو بہو ، بعینہ .

ٹھیک وہ تصویر اس معشوق کی تھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

(ii) سارے کا سارا ، مکمل .

کیوں نہ اون جام مئے ناب کے ساقی بوسے
اس میں انداز ہے اس نرگس مخمور کا ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۶

۳. جوں کا توں .

یا دور کے مقصد کو تھی نزدیک لے آتی
اور سامنے اس طرح سے تھی ٹھیک لے آتی

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۹۸

۴. پورا پورا ، ٹانکا ٹوک .

صبح کے وقت ٹھیک نو بجے قیصر اور شہنشاہ بیگم کی سواری محل سرائے سے برآمد ہوئی .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۱۸

اس وقت ٹھیک آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر ہے .

۱۹۰۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۱۸

۵. جیسا چاہیے ، حسب دلخواہ .

بر آئی اس کی جب امید یوں ٹھیک
گئی کرتی ہوئی وہ ٹھیک پر ٹھیک

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۲۲

۶. بالتحقیق (نوراللغات) .

۷. مستقل ، مستقیم (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۸. مقررہ ، مجوزہ (وقت وغیرہ کے ساتھ) .

ٹھیک دس بجے روساف میاں آزاد کے پاس گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۳

چوتھے دن ٹھیک اسی وقت دربار فاروقی گرم تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۹

۹. شایان ، موزوں ، مناسب ، چسپاں ، چست .

نہ وہ جامے کی ٹھیک ہے گی نہ وہ دستار کی بندش
نہ وہ اتھ گھول کا چلنا یہ اتنے خوار کس کے ہو

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۵۱

کیوں کہ زیبا نہ تجھے جامۂ رعنائی ہو
اے صنم تیری ہی قامت پہ یہ واللہ ہے ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۷

۱۰. عین موقع پر .

ٹھیک اس مقام پر جہاں وہ ناپید صحرائی کھڑی تھی ایک تیر نمودار ہوا .

۱۹۲۳ نگار ، جولائی ، ۵۰

۱۱. عین نشانے پر ؛ باقاعدہ ، ہموار ، مسطح ؛ کامل (وزن وغیرہ میں) ؛ پتا ، نشان ، سراغ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۲. مقرر (وقت وغیرہ) .

دل کا بھی ٹھیک نہیں موت کا بھی ٹھیک نہیں
اب جئے وہ کہ مرے زیست سے بیزار تو ہے

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۲۴۸

۱۳. (عوام) ٹھور ٹھکانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۴. اعتبار ، بھروسا .

انسان ہو کر دعوئ خدائی کرتا ہے بس تمھارے مذہب کا کیا ٹھیک ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۳۹

خدا بچائے گلستاں کو باغبانوں سے
یہ گل فروش ہیں ، ان میں کسی کا ٹھیک نہیں

۱۹۷۵ مضراب ، ۹۹

۱۵. قابل اعتبار، بھروسے والا.

اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں
پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ ہے ٹھیک

۱۸۵۳ کلیات ظفر، ۳ : ۵۷

۱۶. اچھے چال چلن کا (کی)، نیک.

میں تو اس کی وضع قطع چال ڈھال اور چلبلاہٹ ہی دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ یہ چھوکری ٹھیک نہیں ہے.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۳۴۲

۱۷. (معیار میں) کامل.

اخلاقی معیار پر کہاں تک ٹھیک اترتی ہے.

۱۹۲۶ اقبال شخصیت اور شاعری، ۲۹۰

۱۸. انتہا، حد : مضبوط، پکا : (مقدار میں) کامل، صحیح (میزان)، حاصل جمع : یقینی (علم)، یقین (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

۱۹. بالکل، کامل طور سے، فی الحقیقت، فی الواقع.

ایک شعر میں جو مضمون ادا کیا گیا ہے اس کے ٹھیک برخلاف دوسرے شعر کا مضمون ہے.

۱۹۲۸ سلیم، افادات سلیم، ۳۸

[س : ستھر + کرتہ : स्थिर + कृत]

— اُترنا محاورہ.

۱. درست ہونا، صحیح ہونا، بجا ہونا.

ایک کام جو ان پڑھ ... کرتا ہے ممکن ہے کہ وہ اتفاق سے ٹھیک اتر آئے.

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۲۲۰

۲. پورا ہونا، صحیح ثابت ہونا.

بعض لوگ قناعت توکل پر عمل کرتے ہیں اور جنگلوں میں بے زاد و توشہ پھرتے ہیں تا کہ دعوی توکل ٹھیک اترے.

۱۸۶۳ مذاق العارفین، ۳۸۳

مولانا نے ... ایک حکم لگا دیا جو ٹھیک ہی اترا.

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر)، ۹۲

۳. بخیر و خوبی انجام پانا.

ذرا موت کا نام مکروہ ہے
مگر ٹھیک اترے تو جی خوب ہے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ، ۸۷

— آنا محاورہ.

۱. (کپڑے جوتے وغیرہ کا) موزوں یا ناپ کے مطابق ہونا.

اماں آپ کے کپڑے ان کے ٹھیک آئیں گے.

۱۹۶۱ ہالہ، ۲۷

۲. پورا اترنا، درست بیٹھنا.

جب توڑا گت میں ایک دو تین پر ٹھیک آتا ہے، سماں بندھ جاتا ہے.

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا، ۹۰

— بنانا محاورہ.

۱. سزا دینا، گوشمالی کرنا، مارنا پیٹنا : درست کرنا، راہ پر لانا.

اے خال رخ یار تجھے ٹھیک بناتا
جا چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر

۱۸۳۸ نصیر (مضامین فرحت، ۶ : ۱۹۵)

اس نے غلزئی افغانوں کو لڑ کر ٹھیک بنایا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۸ : ۲۹۷

۲. عاجز کرنا، تنگ کرنا، ذلیل و خوار کرنا.

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دوں
پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۳

اچھا تو مسٹر گونگا بھرا بھی کلکتے آرہے ہیں دیکھو و ہاں کیسا ٹھیک بناتی ہوں ان کو.

۱۹۳۳ الصالحہ، ۸۳

۳. شرمندہ کرنا، باتیں بنانا.

بھائی کو جا کر وہ ٹھیک بنایا کہ وہ بھی یاد کرتا ہوگا.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۷۶

— بنوانا محاورہ.

ٹھیک بنانا (رک) کا تعدیہ، سزا دلوانا، پٹوانا.

پیام بنا اس ریچھ کر لٹو ہوا دیکھ تو چل کر حمزہ سے کیسا تجھے ٹھیک بنواتا ہوں.

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۳

— بیٹھنا محاورہ.

۱. (حساب وغیرہ کا) پورا ہونا، صحیح ہونا، میزان درست ہونا.

جب تک حساب ٹھیک نہ بیٹھتا انھیں اطمینان نہ ہوتا.

۱۹۳۵ چند ہمعصر، ۱۱۵

۲. عین نشانے پر لگنا، نشانہ صحیح لگنا (نشانے کے ساتھ).

اناڑی کا نشانہ بھی کبھی ٹھیک بیٹھ جاتا ہے.

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۲۲۰

۳. موزوں و مناسب ہونا، ٹھیک آنا.

جب خواب ... کلی حقیقت کے کسی نظام میں ٹھیک نہیں بیٹھتے تو وہ حقیقی کیوں معلوم ہوتے ہیں.

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں، ۲۰۰

۴. مؤثر ہونا ، کامیاب ہونا (منصوبہ وغیرہ) .
کرنل ہنبرطن کی لیٹ چوکسی اور دور اندیشی کی جھوٹ سے منصوبہ اس کا ٹھیک نہ بیٹھا .
۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۶۵۳
یہ پتہ نہیں چل سکتا کہ کونسا نسخہ ٹھیک بیٹھے گا .
۱۹۷۶ ہماری قومی ثقافت ، ۵۱

— ٹھاک صف .

۱. (i) ہر طرح سے درست ، چست ، لیس ، تیار .
گلے کی صفائی وہ کرتی کا چاک
تڑانے کی الکیا کسی ٹھیک ٹھاک
۱۷۸۳ سحر البیان ، ۱۲۲
پائینچے ڈھیلے قبائیں سب نے کہیں اب ٹھیک ٹھاک
اڑ گئے وہ لنبے دامن اور اونچی چولیاں
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱
نمونے کو اموز کریں جس کے اندر یہ دونوں حصے موزونیت کے ساتھ ٹھیک ٹھاک ہوں .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۸۵
(ii) خوشگوار ، خوش ، بحال .
جب مجھ پر دہشت کا دورہ پڑتا ہے تو وہ مجھے خوب ہنسا کر ٹھیک ٹھاک کر دیتا ہے .
۱۹۸۲ تلاش ، ۱۱۵
۲. (ہندو) سہارا ، نوکری ، روزگار .
ان کا کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو .
۱۹۲۶ نوراللغات
۳. طے شدہ (بات وغیرہ) .
بات سب ٹھیک ٹھاک ہے پہ ابھی
کچھ سوال و جواب باقی ہے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۳
[ٹھیک + ٹھاک (تابع)]

— ٹھاک کرنا محاورہ .

۱. درست کرنا ، ٹھیرانا ، پختہ کرنا (بات وغیرہ) ، انتظام کرنا .
اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنا ایک رومال نکالا اپنی مالکہ کو ٹھیک ٹھاک کیا .
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۷
۲. ٹھور ٹھکانا بنانا ، بندوبست کرنا .
دنیا اور دین دونوں حاصل ہوں گھر کا ٹھیک ٹھاک کرو .
۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۱
دعوت کر دو میں انشاء اللہ سب ٹھیک ٹھاک کرلوں گی .
۱۹۰۸ سراب مغرب ، ۵۲

— ٹھاک ہونا محاورہ .

درست ہونا ، صحیح ہونا ، قرار پانا .

قائم اس کوچے میں پھرتے ہے مگر
ابھی کچھ بات ٹھیک ٹھاک نہیں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۹
سمجھا دیا تھا کہ جب سب ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا تو میں تم کو خبر دوں گی .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۰۱
۲. ٹھیک ٹھاک کرنا معنی نمبر ۲ کا لازم .
صرف مجھ کو لے کر نئی جگہ گئے کہ مکان کا ٹھیک ٹھاک ہو جائے تو سب کو بلائیں .
۱۹۳۱ عظیم بیگ ، لفٹنٹ ، ۵

— ٹھور (— و اون) امذ .

۱. ٹھکانا ، طور ، طریقہ .
تمہارے مزاج کا بھی کوئی ٹھیک ٹھور نہیں ہے .
۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲
۲. مناسب حال (جگہ ، مقام وغیرہ) ، انتظام .
صرف رومانا کی مملکت کا ٹھیک ٹھور ہو پایا تھا اور باقی سب علاقے اتھل پتھل تھے .
۱۹۵۷ بادشاہ ، محمود حسین ، ۷۵
اف : کرنا ہونا .
[ٹھیک + ٹھور (رک)]

— ٹھیک (— ی مع) صف ؛ م ف .

۱. سچ سچ ، بے کم و کاست ، بالکل ، بعینہ .
ایک اور روایت انہیں ابو سعید خدری سے ٹھیک ٹھیک اس روایت کے خلاف مروی ہے .
۱۸۷۵ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۳۲
۲. (i) صحیح صحیح ، درست .
رکھ نظر اے دل خدا پر دیکھ تو ہوتا ہے کیا
جو تجھے کہنا ہے کہہ دے اس صنم سے ٹھیک ٹھیک
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۸
کئی سال تک وہ ٹھیک ٹھیک کام کرتا رہا .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۶۶
(ii) مکمل طور پر .
زبان کے ٹھیک ٹھیک نام معلوم کر سکیں .
۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۱۸
۳. ہو بہو .
رنگت جو صاف صاف گل یاسمن کی ہے
تصویر ٹھیک ٹھیک تمہارے بدن کی ہے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۴۲
۴. قریب قریب ، تقریباً .
ٹھیک ٹھیک ایک مشترکہ اور باہمی زبان پیدا ہو رہی ہے .
۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۰۳

۵. سیدھے سیدھے ، درست .

کیوں بناتا ٹھیک وہ دست ستم سے ہوں تجھے
تو دلا دیتا اگر اوس پر ستم سے ٹھیک ٹھیک

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۸

عبدالعزیز طریق خلافت میں ٹھیک ٹھیک نہیں چلے تو انہوں نے ان کو تخت سے اتار دیا .

۱۹۲۰ گورنمنٹ اور خلافت ، ۲۶

ف : رہنا ، کرنا ، ہونا .

[ٹھیک کی تکرار]

— دوپہر میں دم لینا محاورہ .

دوپہر کی تیز دھوپ کی تاب نہ لا کر کچھ دیر کو ٹھہر جانا ، (مجازاً) شدید محنت کے بعد کچھ آرام کر لینا ، تکلیف کے بعد کچھ راحت پانا .

وقفہ شباب کو ہے بس زندگی میں اتنا
لے جیسے کوئی رہ رو دم ٹھیک دوپہر میں

۱۸۶۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۵۵

— کرلینا محاورہ .

۱. **رک : ٹھیک کرنا ، کام کے قابل بنا لینا ، درست کرلینا ، تیار کرلینا ، انتظام کرلینا .**

ایک آدمی ٹھیک کر لیا جائے جو عین وقت پر جب حضرت فیصلہ سنا کر بیٹھنے لگیں ایک جوتا ایسا نشانہ لے کر دے کہ منہ پر پڑے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۷۸

۲. **پیسے کما لینا (ہدیہ وغیرہ کے ساتھ) .**

قصہ خواں . . . دلچسپ قصے کہانیاں سناتے اور اپنے چار پیسے ٹھیک کرلیتے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۹

۳. **راہ پر لانا .**

کاظم نے اطاعت قبول کرلی تو خیر ورنہ لکڑی کے زور سے ٹھیک کرلوں گا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۲۲۰

— کرنا محاورہ .

۱. **رک : ٹھیک بنانا معنی نمبر ۱ .**

جنہوں نے یہ فتنہ برپا کرایا ہے وہ لوگ سزاوار ہوں گے اور سب کے سب ٹھیک کیے جائیں گے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۳

۲. **رک : ٹھیک بنانا معنی نمبر ۲ .**

تم سب . . . دیکھ لینا کہ خوب ہی خوب ٹھیک کیے اور ستائے جاؤ گے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۲۰۶

۳. **رک : ٹھیک بنانا معنی نمبر ۳ .**

بگڑ کے اس نے کہا بقیس میں منع کر رہا ہوں دیکھو میں پھر اچھی طرح ٹھیک کر دوں گا .

۱۹۴۸ عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۲۱۱

۴. **راہ پر لانا** (دریائے لطافت ، ۸۳) .

۵. **راضی کر لینا ، منا لینا .**

ٹھیک کر لیں تجھے اک آن میں سو طرح سے ہم
بے قراری پر اگر صبر کو غالب دیکھیں

۱۸۶۴ نشید خسروانی ، ۱۳۱

۶. **دام چکا لینا ، دام ٹھہرا لینا .**

لپک کر کوئی اکا تو پکڑ ذرا آگے بڑھ کر دیکھ پیسے ٹھیک کر لیجو .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۳۰

۷. **قرینے سے رکھنا ؛ درست کرنا .**

میں آپ کے لیے اچھا سا مکان ٹھیک کردوں گا جو سب سے اچھا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۳

۸. **کام کے قابل بنانا .**

ہاتھ میں ایک . . . شاخ بھی ہے جسے گھس گھسا کر قلم کا کام اپنے کو ٹھیک کر لیا ہے .

۱۹۴۳ خمارستان ، ۱۳۲

— لگانا محاورہ .

پتا یا سُراغ لگانا ؛ کسی جگہ کام یا روزگار کی تجویز کرنا ، بندوبست کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۸) .

— لگنا محاورہ .

ٹھکانا ہو جانا .

ہوتا نہ جانگلو خانہ تو لگتا نہ اپنا ٹھیک
گھر میں گرو ہے اور نہ ٹھکانا چچا کے پاس

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۳۱

— نکلنا محاورہ .

(اپنے موقف میں) صحیح ہونا ، درست ہونا .

سوائے خسرو دہلوی کے کوئی مسلم الثبوت نہیں ، میاں فیضی کی بھی کہیں کہیں ٹھیک نکل جاتی ہے .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۲۰۳

چپ بھی رہ بڑے بھائی کو اتنا نہیں کھجاتے . ٹھیک تو وہ بھی نکلا .

۱۹۱۸ مراری دادا ، کیفی ، ۱۰

ــ نہیں ٹھیکے کا کام

ٹھیکا دیکر مت کھو دام کہاوت .

ٹھیکے کا کام اچھا نہیں بنتا ، روپیہ ضائع کرنا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ــ ہونا/ہو جانا محاورہ .

۱. ٹھیک کرنا (رک) کا لازم ، درست ہونا ، صحیح ہونا ، ٹھیک آنا .

خلعت عریاں تنی بھتوں نے پہنا پر جنوں
ٹھیک میرے جسم پر تشریف عریانی ہوئی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵

پتاری صاف ستھری . . . تھالی دھلی ہوئی چمچیاں سروقہ سب ٹھیک .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۴۴

۲. مزا مل جانا ؛ من جانا .

بد دماغی سے میں لڑنے کو تو اڑ آیا ہوں
ٹھیک ہو جاؤں جو کچھ صلح میں وہ دیر کرے

۱۹۲۵ شوق ، فیضان شوق ، ۱۴۲

۳. بخیر و خوبی انجام پانا ، حسب دل خواہ ہونا ، معاملہ وغیرہ طے ہو جانا .

تمہاری شادی ٹھیک ہو گئی ہے اب ایک مہینے کی چھٹی لے کر ہمارے ساتھ چلنا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۳

۴. سودا طے ہو جانا ، راہ پر آ جانا ، راضی ہو جانا .

گاہک ٹھیک ہو جانے کی وجہ سے راہ کے آنے جانے والوں سے بے غرض سیر میں مصروف ہے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۵۸

ٹھیک (۲) (ی مج) امذ .

۱. وہ کلی ظرف جس میں فقرا آگ بھر کر دبا دیتے ہیں .

چلمیں گانجا پینے کی اسی ٹھیک میں اوقعمی ہوتی تھیں .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۱۷

ٹھیک میں آگ تیار رہتی ہے لوگ چلموں بھر بھر کر پیتے ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶۵

۲. (عوام) انگیٹھی .

بھائی دیکھو وہ ٹھیک آگ کی سلگا رکھی ہے .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۵۸

[ٹھیکرا (رک) سے]

ٹھیک (ی مج) امث .

۱. آواز ، ٹھک ، ڈاٹ .

ٹھیک کے معنی ڈاٹ کے ہیں .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۹۵

۲. چبوترا جس پر مزدور بوجھ رکھتے ہیں ؛ تلا ، پونڈی ، تلی ؛ جوتے کی ایڑی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. تلوار کی نوک ؛ لکڑی غلے وغیرہ کا انبار ؛ بورا ؛ وہ چیز جس سے لکڑی یا آتشبازی کے انار یا پھولوں کے گملے کے سوراخ بند کرتے ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. رک : ٹھک معنی نمبر ۹ .

ہاتھوں میں پھاوڑے کی ٹھیکیں پک گئیں تو وہ ہلاک کر دینے والی مشقت میرے لیے کوئی جان لیوا چیز تو نہ رہی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۰

۵. اڈا ، پڑاؤ جہاں پالکی بردار سواریاں وغیرہ قیام کریں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۶. (نجاری) اندر کی لکڑی جس میں پھانا پھنسایا جاتا ہے ، اڈا ، کندا (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۳۲) .

۷. (لکڑی وغیرہ کا) لکڑا .

یہ سمجھیے ایک کیل ہر جو چھوٹی سی ٹھیک میں لگی ہے گھومتا ہے .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۲۹

۸. وہ بال جو مرد اپنے رخساروں پر رکھتے ہیں ، ٹھیکیں .

اکثر یہ اپنی ڈاڑھی کو یا یہ کہنا چاہیے کہ اپنی ٹھیکوں کو بڑھنے دیتے ہیں اور انہیں اوپر لے جا کر سر کے بالوں کے ساتھ باندھ دیتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۹۳

[س : متعلقہ + ایکا]

ــ نکل جانا محاورہ .

۱. پینڈی الگ ہو جانا ، ٹوٹ جانا (مخزن المحاورات ، ۲۵۸) .

۲. (عوام) گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، پینڈی کے بل بیٹھ جانا .

خدا جانے عقل کے خانے کی ٹھیک نکل گئی یا کیا بات ہوئی .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۲۱۳

ٹھیکا (ی مج) امذ ؛ ~ ٹھیکہ .

۱. اجارہ ، پٹا .

زمانے بھر کے فائدہ کا ٹھیکا تو اللہ میاں کے ہاں سے آپ لائے ہوں گے یہاں تو اپنا فائدہ مقدم ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۸

بعض صیغۂ تعمیرات سرکاری میں ٹھیکے لیتے ہیں .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۹

۲. بیٹھک ، جائے قرار ، ٹھکانا ، ٹکاؤ ، ٹھہراؤ ، پڑاؤ .

ہر خطر ہے قبر تک دایا ہے کیا راہ عدم
دم نہیں لیتے کہیں ٹھیکا کہیں منزل کہیں

۱۸۸۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۳۲

ہر گلی کوچے میں آپ کے جنہ پینے کے سینکڑوں ٹھیکے تھے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۵

۳. طبلہ بجانے کا ڈھنگ یا طریقہ ، طبلے ڈھول یا ڈھولک کی تھاپ .

اچھا ، مگر ہیں ٹھیکے کے ہم سے نہ گایا جائیگا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۹

نہ با صدا ہے نہ بے صدا ہے کمال مطرب کا آئینہ ہے
سراپا اک ڈھول سا ہے لیکن ہزاروں ٹھیکے اگل رہا ہے

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۹۲

۴. سر ، الاپ ، راگ کی قسم .

بانسری میں گت کا ٹھیکا بج رہا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴

جب لے دار گفتگو کی ضرورت ہوئی ... ٹھیکے کے بول سے بھر دیا .

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۲

۵. گھوڑے کی اچھل کود ، جست .

تین ٹھیکوں میں گھوڑا سامنے ... آ پہنچا .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۵۲

ٹھیکوں میں نئی شان دکھاتا ہے یہ گھوڑا
آنکھوں کو معلق نظر آتا ہے وہ گھوڑا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۵

[س : ستھر + ورتہ : स्थिर + वर्तक]

— بجانا/دینا محاورہ .

گانے والے کے ساتھ ڈھولک یا طبلہ اس طرح بجانا کہ اس کی آواز کو سہارا ملے ، طبلے یا ڈھولک پر تھاپ لگانا .

فرتوت جست کر کے بیچ میں آئی ... اور سیدھا سیدھا ٹھیکہ بجایا .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۱۲

میں گاتی ہوں ، تم پایاں لے کر ذرا ٹھیکا دیتے جاؤ .

۱۹۱۱ غیب داں دلہن ، ۱۰۴

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

کھیت پٹے پر لینا ، پٹا زمینداری وغیرہ (جامع اللغات) .

[ٹھیکا + بندی (رک)]

— بھرنا محاورہ .

(لکھنؤ) (کسی جانور گھوڑے ، شیر وغیرہ کا) اچھلنا کودنا ، رک : ٹھیکا معنی نمبر ۵ ، کدکنا .

شیر صحرائی ٹھیکے بھرتا ہوا قریب ہیران پہونچا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۳۳۲

— بھینٹ (— ی مج ، مغ) امث .

وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ٹھیکا + بھینٹ (رک)]

— پٹا (— فت پ ، شد ٹ) امذ .

کھیت پٹے پر لینے کا اقرار نامہ ، دستاویز اجارہ ، پٹا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ٹھیکا + پٹا (رک)]

— توڑنا محاورہ .

ٹھیکا ختم کر دینا .

کھنڈرات ... اپنے قبضے میں کر لیجئے اور ٹھیکہ توڑ دیجئے .

۹۳۴ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۹۷

— ٹوٹنا محاورہ .

ٹھیکا ختم ہونا ، ٹھیکے کی میعاد پوری ہونا .

شب کو کمپنی کا ٹھیکہ ٹوٹ جانا ... عمل میں آنا سنایا گیا .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روزنامچہ غدر ، ۲۳)

— چھٹنا/چھوٹنا محاورہ .

اجارہ ہو جانا ، ٹھیکا مل جانا .

جو ٹھیکا آبکاری کا ہو نیلام
تو چھوٹے ساقیا اب کے مرے نام

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۵

— حین حیات (— ی مع ، کس ن ، فت ح) امذ .

پٹا جو زندگی بھر کے لیے ہو (جامع اللغات) .

[ٹھیکا + حین (رک) + حیات (رک)]

— دار امذ .

۱. اجارہ دار ، وہ شخص جس نے ٹھیکا لیا ہو ، (مجازاً) پورا ذمہ دار .

خان خاناں صلاح و اصلاح کے ٹھیکہ دار تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۶۵

بڑے بڑے ٹھیکے بھولے انگریز ٹھیکہ داروں ہی کو ملا کرتے تھے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۶

۲. اجارہ دینے والا ، مستاجر ۔

اجارہ دینے والے کو مستاجر اور ٹھیکہ دار کہتے ہیں ۔

۱۸۶۳ انشاء بہار بےخزاں ، ۸۶

[ٹھیکا + دار (رک) ، لاحقۂ صفت]

ــ دینا محاورہ ۔

کسی چیز یا گانو وغیرہ کو اجارہ پر دینا ۔

ملک کے محصول کا ٹھیکہ ان کو دیا گیا ۔

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۱۲۲

باقی علاقہ جات کوں بھی جگدیش پور ... وغیرہ ٹھیکہ دے دینا چاہئے ۔

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۵۶

ــ کھانا محاورہ ۔

۱. ٹکرانا ، ٹھہرنا ؛ رکنا ؛ ٹپا کھانا ۔

مستی نے دماغ میں ٹھیکا کھایا ۔

۱۸۸۳ طلسم فصاحت ، ۲۰۷

۲. (موسیقی) طبلے کی آواز کا دور تک پہنچنا ۔

طبلوں کی آواز دور تک ٹھیکا کھانے لگی ۔

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوش ربا ، حسن عسکری ، ۳۲۶

ــ لے اُس کام کا جو تجھ سے ہووے ٹھیک کہاوت ۔

جس کام کو انسان اچھی طرح کرسکتا ہے اس کا ٹھیکا یا ذمہ لینا چاہئے (جامع اللغات) ۔

ــ لینا محاورہ ۔

۱. کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی ملکیت یا حق خریدنا ، اجارہ لینا ، (کنایۃً) ذمہ لینا ۔

آپ نے ٹھیکا لیا ہے کہ دنیا بھر کو ڈوبنے سے بچائیں گے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲

جھاڑیاں اپنی ہیں خار اپنے ببولیں اپنی
لے لیا دشت جنوں خیز کا ٹھیکا ہم نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۷

۲. رکنا ، ٹھہرنا ، آرام کرنا ۔

حجروں میں دسوں نے ٹھیکا لیا ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۶۳

۳. (طبلہ یا ڈھولک وغیرہ کا) بجنا ، آواز دینا ۔

بسکہ سارنگی نے ساتھ اس کا دیا
دلکشی کا ٹھیکا طبلے نے لیا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۳

ٹھیکان (ی مع) امذ (قدیم) ۔

۱. ٹیلا ۔

چڑیا چوں وو ٹھیکان ات چاؤ سوں
بہشت ابھوت ہاکے ہنواس سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ے

۲. رک : ٹھکانا ۔

مسافر ... ٹھیکان کو پہنچ جاتا ہے ۔

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ٹھیکانا (ی مع) امذ (قدیم) ۔

رک : ٹھکانا ۔

ہوں ٹھیکانا ہے مرا اس جا اگر
یک دو گانہ تم کریں گے لطف کر

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۵

ٹھیکاؤ (ی مج) (قدیم) ۔

پڑاؤ ، قیام ۔

دیکھیے ٹھیکاؤ کیا قسمت میں ہے قائم کی بار
لاد ٹانڈا چل اسے اب تک میں تیاری نہ کی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۰

[ٹھکانا (رک) سے]

ٹھیکر (۱) (ی مع ، فت ک) امذ ۔

بھرہ دینے کا ایک طریقہ ، گانوں والے باری باری بھرے کے لیے رات کو اٹھتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[ہ : ٹھیکر ठीकर]

ٹھیکر (۲) (ی مع ، فت ک) امذ ۔

رک : ٹھیکرا ؛ ٹھیکری (رک) کا مخفف ، ٹھلا ۔

کہیں روڑے کہیں پتھر کہیں ریتلی کہیں ٹھیکر

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۷

ٹھیکرا (ی مع ، سک ک) امذ ۔

۱. (۱) مٹی کے برتن کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا ، نیز تحقیر کے طور پر ظروف مسی اور پرانے ظروف کو بھی کہتے ہیں ، (مجازاً) ادنیٰ شے ۔

بنایا آدمی کو کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا ۔

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۳

چشم عرفان سے جو کوئی دیکھ لے
ٹھیکرا بھی کاسۂ فغفور ہے

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۳۶۶

ساغرِ زریں ہو یا مٹی کا ہو اک ٹھیکرا
تو نظر کر اس پہ جو کچھ اس کے اندر ہے بھرا

۱۹۱۱ کلیاتِ اسماعیل، ۳۶۸

(ii) ٹوٹا پھوٹا برتن (شبد ساگر).

(iii) شکستہ مال، زیور (پلیٹس).

۲. (انکساری یا تحقیر کے لیے) مکان، جائداد، ٹوٹا پھوٹا مکان، ٹھکانا.

سو روپیہ کے واسطے رہنے کا ٹھیکرا گروی رکھنا پڑا.

۱۸۶۸ مراۃ العروس، ۱۸۰

مکان تم ضرور خرید لو کم سے کم ایک رہنے کا ٹھیکرا تو ہو جائے.

۱۹۳۰ ساغرِ محبت، ۴۰

۳.(i) فقیر کا بھیک مانگنے کا ظرف.

تھے جو وہ اہلِ دول کی، مانگتے ہیں بھیک آج
ٹھیکرا ہے ہاتھ ان کے، جن کے سر زریں تھا تاج

۱۸۸۰ رونق کے ڈرامے، ۵ : ۳۸

گدائی کا ملا تھا ٹھیکرا جو در سے ساقی کے
اسی کو بزمِ جم میں ساغرِ گیتی نما پایا

۱۹۳۳ صوتِ تغزل، ۲

(ii) (مجازاً) سہارا، آسرا، ذریعہ.

مرغی کیا ہے یاروں کے عیش و عشرت کا ٹھیکرا ہے.

۱۸۹۷ چندرا ولی، ۲۵

اگر کبھی جھانسا دیکر بانی جی کو لے آڑا تو بڑا ہی گھاٹا رہیگا ہمارے مانگنے کھانے کا ٹھیکرا ہی ہاتھ سے جاتا رہیگا.

۱۹۱۱ پہلا پیار، ۳۰

۴. زچگی خانہ کی آلائش ڈالنے کا مٹی کا ظرف.

جس ٹھیکرے میں آنول ڈالتے ہیں اس میں پہلے پان اور چاندی رکھ دیتے ہیں.

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۱۰

۵. بھنگی کا گو اُٹھانے کا لوہے وغیرہ کا پترا (ا پ و، ۱ : ۲۰۶).

۶. گھڑے وغیرہ کا نچلا حصہ جس میں فقیر آگ جلاتے یا دواتے ہیں؛ لوٹے پھوٹے یا معمولی زیورات؛ بندوق کے کھوڑے کا اوپر کا حصہ؛ ناریل کے سخت پوست کا ٹکڑا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

۷. سکہ، روپیہ (شبد ساگر).

[ٹھیکرا : ठीकरा]

— اُٹھانا محاورہ.

آنول نال اور دیگر زچگی کی آلائش کا برتن جو عموماً مٹی کا ہوتا ہے اُٹھا کر لے جانا اور کسی محفوظ جگہ گاڑ دینا یہ خدمت گھر کی مہترانی انجام دیتی ہے اور اس کے عوض اس کو حسبِ مقدور نقدی دی جاتی ہے جو اس برتن میں ڈال دی جاتی ہے (ا پ و، ۷ : ۲۰).

— آنکھوں پر رکھ لینا محاورہ.

رک : آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا.

ہم سب نے کچھ ایسا بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھ لیا ہے کہ اگلوں کی بس خوردہ خواری کرتے ہیں.

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۵۳۸

— پھوڑنا محاورہ.

(ہندو) تہمت لگانا، الزام دینا (نوراللغات).

— ہاتھ میں اور اس میں ستر چھید کہاوت.

بھیک مانگتا پھرے اور وہ بھی چھیدوں میں سے گر کر ضائع ہو (جامع اللغات).

— ہاتھ میں ہوگا اور بھیک مانگتا پھرے گا فقرہ.

کسی کو بد دعا دینے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

— ہو جانا/ہونا محاورہ.

مٹی کے ظرف کی مانند ہو جانا، بے وقعت ہو جانا، کسی کام کا نہ رہنا، ٹوٹ پھوٹ جانا.

جائداد ... کچھ بچی کھچی رہ گئی تھی وہ ٹوٹ پھوٹ کر ٹھیکرا ہو گئی.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۳ : ۳۵

۲. خراب و شکستہ ہو جانا، ناکارہ ہو جانا، انجر پنجر ڈھیلے پڑ جانا.

ان حضرات نے اس دوسری موٹر کو ایسا رگڑا کہ دو ہی برس میں ٹھیکرا ہو گئی.

۱۹۳۸ فرحت، مضامین، ۷ : ۳۲

ٹھیکروں کے مول م ف.

بہت سستے، نہایت ارزاں.

کہ جائے ابر اس کھیتی پہ انگارے برستے ہیں
بھلا لیتا ہے کوئی ٹھیکروں کے مول بھی ان کو

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۱ : ۲۹۸

ٹھیکری (ی مع، سک ک) امث.

۱. ٹھیکرا (رک) کی تصغیر.

کچھ انگلیوں پر گنا ... پھر ایک ٹھیکری پر کچھ لکھ کر دیا.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۱۱۲

صراحی کے اندر مٹی کی چھ ٹھیکریاں رکھو۔

١٩٢٥ مثلی کھیا ، ١٣٣

٢. مٹی کا توا ؛ مٹی کا وہ ظرف جس میں آگ رکھتے ہیں۔

آفتاب کالا ہووے کا مثال ٹھیکری کے جس پر روٹی پکاتے ہیں۔

١٦٨١ کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت)

٣. (عو) عورتوں کا مقام زیر ناف۔

کو زنانی کی مری پیڑو کی سیلی تھر ہے
ٹھیکری ہے صاف اوس کی جوں ہتیلی تھر ہے

١٨٣٥ رنگین (مطالب غرا ، ٢٠)

— پُھرہ (— فت پ ، سک ہ ، فت ر) امذ۔

پُھرہ ڈالنے کا ایک طریقہ جس میں ٹھیکریوں پر نام لکھ کر گھڑے میں ڈالتے ہیں جس کے نام ٹھیکری نکل آئے اس کا پُھرہ ہوتا ہے (جامع اللغات)۔

[ٹھیکری + پھرہ (رک)]

— رکھ لینا محاورہ۔

(آنکھ یا اس کے مترادفات کے ساتھ) بے مروتی کرنا ، آنکھیں پھیر لینا ، مروت نہ کرنا۔

قبلہ و کعبہ نے تو چشم مروت پر ٹھیکری رکھ لی۔

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ٣٢ے

— کرنا محاورہ۔

(عو) بے قدری سے روپیہ صرف کرنا ، بے دریغ روپیہ اُڑانا۔

باپ کے ترکہ میں سے دو ڈیڑھ لاکھ روپیہ ابھی کوئی دو برس ہوئے پایا تھا قریب نصف کے تو ٹھیکری کر چکے۔

١٨٩٩ روپے کی کنی ، ٨

وہ بہت سے روپے شیاطنوں پر ٹھیکری کرے۔

١٩١٠ سپاہی سے صوبہ دار ، ١٠٣

— کی طرح م ف۔

بے پروائی یا بے قدری کے ساتھ۔

روپیہ ٹھیکری کی طرح خرچ ہو رہا ہے۔

١٩٣٦ گرداب حیات ، ٢٢

ٹھیکرے (ی مج ، سک ک) امذ۔

ٹھیکرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل۔

ہاتھ میں نہیں دیتیں بلکہ ٹھیکرے میں ڈالتی ہیں۔

١٩٠٦ بہشتی زیور ، ٦ : ٥ے

— بِکوانا محاورہ۔

کسی کا خانگی مال اسباب بکوانا ، گھر کا سامان نیلام کرانا (جامع اللغات)۔

— کا سُکھ خرچی کا دُکھ کہاوت۔

رنڈیاں اس وقت کہتی ہیں جب انہیں خرچی تھوڑی ملے (جامع اللغات)۔

— کی مانگ/نسبت (— مج/کس ن ، سک س ، فت ب) امث۔

پیدائشی رشتہ ، عورتیں کسی بچے کے پیدا ہونے پر دائی کے ٹھیکرے میں کچھ نقد ڈال دیتی ہیں اور اس سے یہ کنایہ ہوتا ہے کہ اس بچے کی نسبت ہمارے بچے سے ہوگئی۔

ماموں کی لڑکی رقیہ سے آن کی ٹھیکرے کی مانگ تھی۔

١٩٦٦ یاد کی اک دھنک جلے ، ٣٨

— کی مانگی (منگی) ہونی صف مث۔

وہ لڑکی جس کی نسبت پیدائش کے وقت ہو جائے۔

مہ لقا جو محمد مظہر سے عنقریب بیاہی جانے والی ہے اس کی ٹھیکرے کی منگی ہوئی دلہن ہے۔

١٩١٣ حسن کا ڈاکو ، ١ : ٢٩

— کی منگیتر (— فت م ، غنہ ، ی مج ، فت ت) صف مث۔

رک : ٹھیکرے کی منگی ہوئی (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

— منہ (چہرے) پر ٹوٹنا محاورہ۔

(عو) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے منہ پر لڑکپن کی سادگی باقی نہ ہو۔

نگوڑے چہرے پر ابھی سے ٹھیکرے ٹوٹنے لگے۔

١٩٢٨ اس پردہ ، ١٥٣

— میں دیا ساتھ کھانے لگا کہاوت۔

کمینہ تھوڑی سی رعایت سے سر پر چڑھ جاتا ہے (جامع اللغات)۔

— میں ڈالنا محاورہ۔

عورتوں میں ایک رسم ہے کہ بچے کی ولادت ہونے کے بعد اس ٹھیکرے میں جس میں آنول اور نال وغیرہ کاٹ کر ڈالتے ہیں کنبے کی سب رشتے کی عورتیں دائی کا حق سمجھ کر کچھ نقد ڈالا کرتی ہیں۔

رشتے کی عورتیں حسب مقدور دو چار آنے ٹھیکرے میں ڈال دیتی ہیں یہ دائی کا حق ہوتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰

ٹھیکریوں کے مول بِکنا محاورہ .

بہت سستا فروخت ہونا ، نہایت ارزاں بکنا .

یہ سچ ہے کہ کسی لا وارث مردے کا مکان ٹھیکریوں کے مول بکے تو آدمی ضرور لے لیگا .

۱۹۳۳ ایرانی افسانے ، ۹۳

ٹِھیکَم ٹھاک (ی مج ، ات ک) صف ؛ م ف .

رک : ٹھیک ٹھاک .

بعض دفعہ بجائے الف کے ربط کے لیے میم آتا ہے . . . مثلاً ٹھیکم ٹھاک . . . ٹوٹم ٹاٹ وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۱

ٹِھیکَم ٹھیک (ی مع ، فت ک ، ی مع) صف ؛ م ف .

۱. رک : ٹھیک ٹھاک .

کہوں صاحب تعریف تو آپ بھی کرتی ہوں گی کہ میں کیسی ناپ تول کے ٹھیکم ٹھیک انگوٹھی لایا ہوں .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۳۱

۲. بالکل ٹھیک ، عین (وقت) .

۳۱ دسمبر کے بعد " ٹھیکم ٹھیک " بارہ بجے رات سے آپ نزول اجلال فرمائیں گے .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۱۳

ٹھیکَن (ی مج ، فت ک) امث .

رک : ٹیک (جامع اللغات) .

ٹھیکْنا (ی مج ، سک ک) ف ل .

دھکا کھانا ، ٹکر لگنا ؛ کشتی کا پانی میں بیٹھ جانا ، تہ میں لگ جانا ، رک : ٹھیک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ٹِھیکو ٹھیک (ی مع ، و مج ، ی مع) صف ؛ م ف .

رک : ٹھیکم ٹھیک .

یہ چوز ٹھیکو ٹھیک مادہ خرگوش کے سامنے جا کر گرتی ہے .

۱۹۲۰ مقتل قریب ، ۱۲۰

ٹھیکَہ (ی مج ، فت ک) امذ .

رک : ٹھیکا (نوراللغات) .

ٹھیکی (ی مج) امث .

۱. وہ چوز جس کے سہارے بوجھ اٹھانے والے دم لینے کے لیے بوجھ رکھ دیتے ہیں ؛ چبوترا جس پر مزدور بوجھ رکھتے ہیں .

کوئیں اچھے اچھے پختہ اور ٹھیکیاں منزلوں میں . . . کھدوانے اور بنوانے بہت بہتر ہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۱

۲. غلہ رکھنے کی جگہ ، غلہ کا انبار (نوراللغات) .

۳. وہ جگہ جہاں لکڑی بیچنے والے لکڑی جمع کرتے ہیں ، لکڑی یا پتاور کا انبار .

ٹُولے کی ٹھیکی خاک میں جل بھن کے مل گئی
تحقیق یہ خبر ہمیں آئی ہے یار سے

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۰۰

۴. رک : ٹھیک (= اڑواڑ) .

آہوں سے میری گرنے نہیں پاتا آسمان
سو سو لگائیں ٹھیکیاں ایک اس مچان پر

۱۸۲۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۷

۵. ڈھیر ، تودہ ، انبار .

اس ٹھیکی کو بوری سے ڈھانک دو کہ سوکھنے نہیں پائے .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۸

[ٹھیک (رک) سے]

ــ دینا ف م .

کسی کو سہارا لگانا ، مدد کرنا ، (بازاری) ہتھیلی لگانا (مخزن المحاورات ، ۳۵۸) .

ــ کھانا محاورہ .

رک : ٹھیکی لینا .

ٹوٹا سا ایک تخت پڑا تھا وہیں ٹھیکی کھائی .

۱۹۲۸ لالی عشرہ ، ۳۷

ــ لگانا محاورہ .

بوجھ سر سے اتار کر دم لینا ، چلتے چلتے تھک کر دم لینا ؛ انبار لگانا .

چوتھے دن ان کی گڈی تہ لگائی ہوئی ویڑھ پر سے دوہرا کر کے تھاپ یا ٹھیکی لگا دیتے ہیں .

۱۹۳۶ نباتی دباغت ، ۱۱۷

ــ لینا محاورہ .

دم لینا ، تھوڑا چل کے ٹھہر جانا ، ٹکنا (رک) .

نواب سراج الدین احمد خاں سائل دہلوی اس کتب خانہ پر ٹھیکی لیتے ہیں۔

۱۹۶۲ ساقی، کراچی، ۶۵، ۵ : ۲۸

ٹھیکے (۱) (ی مج) امذ۔

ٹھیکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل۔

— پر اُٹھنا محاورہ۔

اجارے پر دیا جانا، ٹھیکے پر دیا جانا۔

اگر خریدنے والے کو معلوم نہ ہو کہ یہ جائداد ٹھیکے پر اٹھی ہوئی ہے ... تو پوری کیفیت معلوم ہونے کے بعد معاملے کو ختم کر سکتا ہے۔

۱۹۷۲ توضیح المسائل، ۲۵

— دار امذ؛ ~ ٹھیکیدار۔

رک : ٹھیکا (ٹھیکہ) دار، اجارہ دار، وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو۔

بعض تحصیلوں میں صیغۂ آبکاری تحصیلدار کی زیر نگرانی ہوتا ہے مگر اس کا ٹھیکیدار جدا گانہ ہوتا ہے۔

۱۸۹۶ مکتوبات سرسید، ۲۹۱

وہ ... تحصیل محاصل کے ٹھیکے دار ہوتے تھے۔

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۸

اسم کیفیت : ٹھیکے داری۔

ٹھیکے داری پر دی ہوئی جائداد کی خرید و فروخت کی جا سکتی ہے۔

۱۹۷۲ توضیح المسائل، ۲۰۵

[ٹھیکے + دار (رک)، لاحقۂ صفت]

ٹھیکے (۲) (ی مج) امذ، ج۔

ایک خاص وضع کی ڈاڑھی جس میں ٹھوڑی منڈی ہوتی ہے اور رخساروں پر بڑے بال رکھے جاتے ہیں (مہذب اللغات)۔

[مقامی]

ٹھیگا (ی مج) امذ۔

(قواعد) وہ لفظ جو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا ہوا ہو کہ اس کا حصہ معلوم ہو (جامع اللغات)

[ف : ٹھیگا ठेगा]

ٹھیگری (ی مج، سک گ) امث۔

وہ چڑھاؤ جو پشم بندی کے جوڑ کا ایک نرم اور اٹھا ہوا سرا ہے (ماخوذ : اصول فن قبالت، ۱۷)۔

[مقامی]

ٹھیگل (ی مج، فت گ) امث۔

رک : ٹھیگلی، پیوند۔

جو چھوڑے ٹھیگل دیا ہے اس وضع
کچھ عجب تیرا ہنر ہے اس وضع

۱۷۳۳ پنچھی نامہ، ۳۹

ٹھیل (ی مج) امذ۔

۱. چھوٹی بیل گاڑی۔

ٹھیل پر بیٹھے ہوگے شاید، تمہارے باوا بھی کبھی اکے پر چڑھے تھے۔

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۱۰۹

۲. رک : ٹھیلا (معنی نمبر ۱)۔

اسباب کی ٹھیل اسٹیشن سے واپس آگئی۔

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۱۰۹

۳. رک : ٹھیل گاڑی معنی نمبر ۱۔

میں اور ہراس دونوں ایک ٹھیل میں بیٹھ کر کان کے اندر گئے۔

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا، ۳۲۹

۴. رک : ٹھیلا معنی نمبر ۳ (پلیٹس)۔

[ٹھیلنا (رک) سے]

— گاڑی امث۔

۱. لوہے کی پٹریوں پر ڈھکیل کر چلائی جانے والی گاڑی۔

تیز رفتاری کے لحاظ سے لوہے کی پٹریوں پر ٹھیل گاڑیاں بنائیں۔

۱۸۸۹ رسالہ حسن، اکتوبر، ۵

۲. وہ چھوٹی گاڑی جس میں بچے کو بٹھا کر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے چلتے ہیں (Pram)۔

آیا ... یا لوگوں کی ٹھیل گاڑی کی خوش رفتاری سے ... نہایت پر تاثیر تعلیم دینے والی۔

۱۸۸۷ خیالات آزاد، ۳۲

[ٹھیل + گاڑی (رک)]

— والا صف۔

رک : ٹھیلا والا۔

جھمو خاں سے کہو کہ تین چار مزدور اور ٹھیل والوں کو بلا لاوے۔

۱۹۰۰ خورشید بہو، ۳۷

ٹھیلا (ی مج) امذ؛ ~ ٹھیلہ۔

۱. ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے ڈھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں۔

یہ صندوق ٹھیلوں اور گاڑیوں پر نگرانی کے ساتھ بھیجے جائیں۔

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت)، ۲۲۶

۲. ایک بند سواری جس میں عورتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی تھیں اور آدمی پیچھے سے ڈھکیلتا تھا ، اس پر چادر کا پردہ باندھا جاتا تھا .

یہ اس معاشرت کا عکس ہے جب خواتین پالکیوں اور ٹھیلے میں پردہ بندھوا کر جاتی تھیں .

۱۹۳۰ یاران میکدہ ، ۱۳۱

۳. رک : ٹھیلنا (جامع اللغات) .

۴. دھکا ؛ ریلا (نور اللغات) .

[رک : ٹھیلنا]

— والا صف .

ٹھیلا چلانے والا .

ٹھیلے والوں کے ٹھیلے چل رہے تھے .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۳۲۱

ٹھیلا ٹھیلی (ی مج) امث .

دھکم دھکا (جامع اللغات) .

[ٹھیلنا (رک) سے]

ٹھیل ٹھیل کَر م ف .

(لفظاً) دھکا دے کر ، (مجازاً) زبردستی ، بار بار ہوشیار کرکے متنبہ کرکے یا تقاضا کرکے .

ابن الوقت بہتیرا ٹھیل ٹھیل کر ان کو اپنی راہ پر لے چلنا چاہتا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۲

ٹھیلَم ٹھیل (ی مج ، فت ل ، ی مج) امث .

دھکم دھکا (جامع اللغات)

[ٹھیلنا (رک) سے]

ٹھیلَن (ی مج ، فت ل) امث .

تھوڑا اور ہلکا سامان لے جانے کا چھوٹا ٹھیلا جس کو ایک آدمی کھینچ کر یا دھکیل کر لے جائے (ا پ و ، ۵ : ۱۲۳).

[ٹھیلا (رک) سے]

ٹھیلنا (۱) (ی مج ، سک ل ، ف م .

۱.(i) نرمی کے ساتھ ڈھکیلنا ، کہنی سے ٹھوکا دے کر آگے بڑھانا ، ہاتھ یا کسی دوسری چیز کے ذریعہ کسی چیز کو آہستہ سے ڈھکیل کے تھوڑی دور جگہ سے ہٹانا .

آٹ وان نے ترلگ کوں ہکیلیا

میدان میں لاسکاں کے ٹھیلیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۰

جہاں ٹھیرا پھر جب تک کوئی ٹھیل کے نہ بڑھائے تو نہ بڑھتا .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۶۶

چپکے سے شیخ کے پیچھے جا کر اٹ بال کو دھکے سے ٹھیل دیا اور وہ فرش پر لڑھک گیا .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۵۷

(ii) کسی چیز کو ڈھکیل کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا .

سیکڑوں انسانوں کو دیکھتا تھا جو زخم خوردہ اور اپاہج بیماروں کی گرسیوں پر ادھر سے آدھر ٹھیلے جاتے تھے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۹۲

۲. ٹالنا ، رد کرنا .

اس کے حکم کون کون سکے ٹھیل .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

۳. چلانا .

جو عربی و فارسی سے نابلد ہے . . . وہ ایک ایسی گاڑی ٹھیلتا ہے جس میں بیل نہیں جوتے گئے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۱

ایک دوسرا آدمی بھرے ہوئے ٹھیلے کو ٹھیلتا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۳۵

[س : ستھا لیہ (ت) स्थालय (लि)]

ٹھیلنا (۲) (ی مج ، سک ل) امذ .

مسخروں کا کام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٠ : ٹھیلنا ठेलना]

ٹھیلیا (ی مج ، سک ل) امذ .

ٹھیلہ چلانے والا .

تقریباً اتنا ہی وقت لگتا ہے جتنا کہ ایک ٹھیلیے کو بھرا ہوا ٹھیلہ . . . لیجانے اور پھر خالی واپس لانے میں

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۳۶

[ٹھیلا (رک) سے]

ٹھینا (ی مج) امذ .

(عو ، عوام) طعن و تشنیع (جامع اللغات) .

[رک : ٹھینگا]

ٹھینٹ (ی مج ، مغ) امذ : ~ ٹھینٹھی .

کان کا جما ہوا میل ، میل کی گولی (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

ٹھینٹا (ی مج ، مغ) امذ .

چنے کا ڈوڈا . ڈوڈا ، کپاس کا ٹھنٹ ، گھینٹی ، اوپر کا خول جس میں روئی بند ہوتی ہے (ا پ و ، ٦ : ٣٦) .

[رک : ٹینٹ]

ٹھیٹھ (ی مج ، مغ) صف .

رک : ٹھیٹ نمبر ۲ .

اس قصہ کو ٹھیٹھ ہندوستانی گفتگو میں جو اردو کے لوگ آپس میں بولتے چالتے ہیں ترجمہ کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴

ہندی گیتوں میں دو جدا جدا بولیاں نظر آتی ہیں ایک وہ ہے جو بولیوں میں ملتی ہے اور ٹھیٹھ بولی کہلاتی ہے یعنی خالص ہندی .

۱۹۵٦ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۹۲

ٹھیں ٹھیں (ی مج) امث .

بیہودہ ہنسی ، ہنسی کی آواز (فرہنگ اثر) .

[حکایت الصوت]

ٹھینس (ی مج ، مغ) امث .

رک : ٹھیس .

لگی ٹھینس آس ہور ہوا تنگ باے
کیا تنگ کوچے منے آنے جاے

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۸

معنی بارہک عزلت کہنے میں آتے نہیں
ٹوٹے ہے مضمون نازک ٹھینس سے تقریر کی

۱۸۸۰ گل عجائب ، ۱۰۹

دل پک گیا ہے ، اب وہ ذراسی ٹھینس بھی نہیں برداشت کرسکتا .

۱۹۰۲ ہم خرما و ہم ثواب ، ۹۷

ٹھینگا (ی مج ، مغ) امذ .

۱. انگوٹھا (نوراللغات) .

۲. لاٹھی ، سونٹا (نوراللغات) .

۳. (کنایۃً) عضوِ تناسل (جامع اللغات) .

۴. (ٹھگ) کٹار ، تلوار (اب و ، ۸ : ۸۴) .

[س : ت + گھن + کہ ...]

— باجنا محاورہ .

۱. (ہندو) رسوائی ہونا ، ہنسی اُڑنا ، فساد ہونا .

جس کا کام اسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

۲. ڈنڈے بازی ہونا ، لاٹھی چلنا (جامع اللغات) .

— دکھانا محاورہ .

۱. ہاتھ کا انگوٹھا ٹیڑھا کرکے دکھانا .

جہاں بیٹھی کسی کو ٹھینگا دکھا دیا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ٦۸

۲. (کنایۃً) صاف انکار کرنا ، چڑانا ، چھوڑنا .

قسمیں کوئی سینکڑوں دلائے ٹھینگا کوئی ناز سے دکھائے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۸

بلائیں اپنے گھر ہم اور دشمن بھی جو لے وعدہ
کریں گے اس سے اقرار اور ہمیں ٹھینگا دکھا دیں گے

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱ : ۴

— سَر پر لینا محاورہ .

احسان برداشت کرنا .

اب چندگانی میں کون سا سکھ ہے جس کے لیے کسی کا ٹھینگا سر پر لوں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۵

ٹھینگنا (ی مج ، مغ ، سک گ) صف .

رک : ٹھنگنا ؛ ٹھگنا (جامع اللغات) .

ٹھینگور (ی مج ، مغ ، و مع) امذ .

بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر پڑا رہتا ہے اور ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو یہ ڈنڈا اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر اڑا ہو جاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا (اب و ، ۵ : ۹۰) .

[مقامی]

ٹھینگے (ی مج ، مغ) امذ .

ٹھینگا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— پر فقرہ .

یہ فقرہ مخاطب کو بے حقیقت و بے وقعت قرار دے کر اس کی طرف سے بے پروائی و بے توجہی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں .

اڑائی موسرے ٹھینگے پر حدائی رات میں میں نے
اڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیچ تل ڈالے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰٦

— ٹھام لبیلے بزار کہاوت .

اگر تو مذاق کو برداشت نہیں کرے گا تو لوگ تجھے بہت تنگ کریں گے (جامع اللغات)

— سے فقرہ ؛ م ف .

بلا سے ، کچھ پروا نہیں .

شعر نہیں بنا تو ٹھینگے سے مطلب تو سمجھ میں آ ہی گیا ہوگا .

۱۹۵۳ گویا دبستاں کھل گیا ، ۲۵۷

— کی فقرہ .

ایک ہنسی یا طنز کا فقرہ جو بے انتہا بے تکلفی سے کسی کو خطاب کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

کیا کر رہے ہو ٹھینگے کی گھنٹہ بھر سے پریشان کر رہے ہو جب سوتا ہوں پانی چھڑک دیتے ہو .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— میں فقرہ : م ف .

رک : ٹھینگے سے .

منہ اس کا نہ دیکھوں چاہے جی جائے
میرے ٹھینگے میں آرسی جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۳

میرے ٹھینگے میں گیا یہ گھر .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۲۰۳

— میں ملا دینا محاورہ .

مٹا دینا ، برباد کر دینا (مہذب اللغات) .

ٹھینگیل (ی مج ، مغ ، ی لین) امذ .

لٹھ باز ، ڈنڈے باز (جامع اللغات) .

[رک : ٹھینگا + س : ایلہ : [illegible]]

ٹھینوْنا/ٹھیونا (ی مج ، مغ ، سک و/ی مج ، سک و) امذ .

گھٹنا ؛ گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے درمیان کا حصہ ، کامچی ، کونْھی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : اشٹھیوان अष्ठीवान]

ٹھیوا (ی مج) امذ .

۱. (سنگ تراشی) بڑی قسم کا ستون بنانے کا پتّھر ، ایک سالم ٹکڑا جس میں بڑے سے بڑا ستون تیار ہو جائے (اب و ، ۱ : ۵۸) .

۲. انگوٹھی میں پتّھر جڑنے کی جگہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستزم [illegible]]

ٹھیہا (ی مج) امذ ؛ ~ ٹیہا .

رک : ٹیہا (جامع اللغات) .

ث

ث (تلفظ : ثا ، ثے) امث .

۱. عربی حرف تہجی (ابتث) کا چوتھا اور فارسی کا پانچواں ، اردو کا چھٹا یا پائیہ کے شمول میں دسواں حرف ، ثائے مثلثہ (تین نقطوں والی ث) ، زبان کی نوک کو آگے لگا کر اوپر کے دانتوں کی نوک سے ملاتے ہیں ، اردو میں آواز 'س' سے ملتی جلتی ہے ، اس کا شمار حروف لثویہ (مسوڑوں سے ادا ہونے والے حروف) اور حروف مہموس (خفی الصوت) میں ہے ، 'ابجد' کی ترتیب میں تیئیسواں حرف ہے جس کے اعداد پانچ سو (۵۰۰) ہوتے ہیں ، یہ حروف اردو میں عموماً عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے .

قدیم ایرانی میں ذ موجود تھی . . . لیکن ث کا وجود نہ تھا .

۱۹۵۸ ، اردو ادب ، مارچ ، ۹۳

۲. (ریاضی) مرکز ثقل کا مخفف یا قائم مقام .

ث = مرکز ثقل (G = Centre of gravity) .

۱۹۳۷ ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰

۳. (سائنس) کثافت کا مخفف یا قائم مقام .

نہ یا ث = کثافت (P ، O = density) .

۱۹۳۷ ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰

ثا امث .

۱. رک : ث جس کا یہ نام و تلفظ ہے ، بیشتر اضافت کے ساتھ مستعمل ہے ، جیسے ثائے مثلثہ ، ثائے عربی ، ثائے تخذ وغیرہ ؛ لفظاً : نرم اور چشم زخم .

ثا . . . اس کے معنی ہیں نرم اور چشم زخم . . . اور ثائے مثلثہ بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۲۰

۲. (تصوف) 'ثا' ثواب دارین یا وہ ازلی لطف و احسان جو حق سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے ہو (مصباح التعرف ، ۸۷) .

رزاق ہے اسم موجد اس کا بھی موجد حرف ثانی ہوا

۱۸۴۳ جامع المظاہر ، ۲۹

ثابت (کس ب) صف ؛ نیز ثاووت (قدیم) .

۱. اپنی جگہ یا حالت پر برقرار ، باقی ، قائم ؛ مستقل ، مستحکم .

زہے پائے ثابت زہے دل قرار
نظاماں ہوئے رستم روزگار

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

ثابت وہ اپنے کام میں دنیا کروں نیں وفا
آدم کیا ہے کرہ سراندیپ پر مقام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶

ہر درد میں جیوں قطب مجھے دیکھ کے ثابت
قرباں مرے گرد ہو ، گردوں نے کہا بس

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۷۶

تمھارے عشق میں ثابت ہے میں نے خوب آزمایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۹

جیسے یہ تعلقات خود بذاتہ مستقل اور ثابت ہیں ایسے ہی بذات خود یہ کام حق و ناحق کے قائم و ثابت و مستقل ہیں .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تعلیم الاخلاق ، ۲۰

۲. جس کا کوئی جزو الگ نہ ہو ، سارا ، پورا ، سموچا ، مُسلّم ، کُل کا کُل (ادھورا کی ضد) .

چند دانے ثابت دھنیے کے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۰

۳. جو ٹوٹا پھوٹا شکستہ یا زخم خوردہ نہ ہو ، سالم ، ٹھیک ، درست ، صحیح سلامت .

شیشۂ دل کو دیا ہوں تیرے ہات
چور یا ثابت ہو رکھیو اپنے سات

۱۷۹۸ چندا ، د ، ۲۵

واقعی چار انگل تن اس کا بغیر زخم کے ثابت نہ تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۷

کیا وہ خاندان معقول خاندان کہلائے گا جس میں ایک بہن کے دروازے پر ہاتھی جھولیں اور دوسری کے دروازے میں کواڑ بھی ثابت نہ ہوں .

۱۹۲۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۳

۴. پایۂ ثبوت کو پہنچا ہوا ، ظاہر دلیل سے واضح اور روشن ، مصدقہ ، محقق .

الیقین اہل سوں خدا ثابت ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۶۱

ہے گا یہ دن ثابت و حق بالیقین
یعنی کچھ ہونے میں اس کے شک نہیں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۱

کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش
کبھی مثبت مرے نزدیک زمیں کی حرکت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۱

ناظرین پر یہ بات ثابت ہے کہ یہ سب بیان لغو اور غلط ثابت کیا جا چکا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

۵. (مجازاً) صاف ، بغیر گرفت کے .

ایک ثابت نکل گیا ، دو پکڑے گئے .

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۲۴۳

۶. (مجازاً) (ہوس اور غرض وغیرہ سے) پاک ، بے لوث ، صاف ، بے غل و غش (نیت وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

ابراہیم کی نیت ثابت تھی تو کافراں آگ میں سٹے انگارے پھول ہو پاؤں نیں آئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

۷.(i) (ہیئت) وہ جرم فلکی جو کسی مدار پر گردش نہ کرے ، غیر متحرک ستارہ (سیارہ ، کے برعکس) .

ستارے ثابت و سیار تجھ سے
فلک کی گردش رفتار تجھ سے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۷

کیا ہی ہرجائی حسینان جہاں سارے ہیں
یہ وہ اختر ہیں کہ ثابت نہیں سیارے ہیں

۱۸۵۳ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۲۳

ثابت ستاروں میں سورج اور دوسرے سیاروں کی ظاہری حرکت کا مشاہدہ بابلیوں نے کیا .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۰

(ii) (نجوم) ایک برج کا نام ، ٹھرلگن .

یہ چاروں شکلیں سعد ہیں ، تین داخل ایک ثابت .

۱۸۶۴ گلشن جاں فزا ، ۹

برج ثابت اور دیرکار اور اجناس کافی اور ہندو ان کو ٹھرلگن کہتے ہیں .

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۱۰۲

۸. (عملیات) وہ مہینے (اگھن ، پھاگن ، جیٹھ ، بھادوں) جن میں اپنے فائدے کے لیے عمل یا منتر پڑھتے ہیں ، منقلب اور ذوجسدین کی ضد (نوراللغات)

۹. (اصول حدیث) حضور اکرم (یا صحابہ) کا قول و فعل جو تنقیح روایت کے مقررہ اصول کی رو سے موضوع نہ ہو .

ان روایتوں کی . . . چھان بین کی جائے اور صحیح کو سقیم سے اور ثابت کو موضوع سے جدا کیا جائے

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۰

[ع]

ـــ الاصل (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امث .

(اصول حدیث) وہ حدیث جو اصلاً قابل اعتماد حدیثوں کی کسی قسم (صحیح ، تواتر ، قوی وغیرہ) میں شمار ہو .

سماعت سماع کی حدیثیں ثابت الاصل نہیں .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۷۷

[ثابت + رک : ال (۱) + اصل (رک)]

ـــ الحواس (ـــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف .

درست حواس رکھنے والا ، سمجھ دار .

اگر وہ ثابت الحواس ہوتا اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوتا تو ہرگز نہ کرتا .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۳۶

[ثابت + رک : ال (۱) + حواس (رک)]

ـــ پنا (ـــ فت پ) امذ .

ثابت ہونا ، ثابت ہونے کی حالت ، مستقل مزاجی .

بات اینکیج کتا کتا . . . چکھ ہے سو ثابت پنا

۱۹۳۵ سب رس ، ۹۶

[ثابت + پنا (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تصورات (ـــ فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ .

(نفسیات) انگریزی Fixed Ideas کا اردو مترادف ، غیر متغیر تصورات ، ذہن میں جمے ہوئے خیالات .

مستقل و غیر متغیر ارتسامات اور ثابت تصورات جو فی الواقع ان کے ہم معنی ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۱۷

[ثابت + تصورات (رک)]

ـــ خانی امذ ؛ ~ ثابت خانی .

وہ مسلح سپاہیوں کا دستہ جو ہر وقت کسی رئیس نواب وزیر یا امیر کے ہمراہ حفاظت پر متعین رہے نیز اس دستے کا فرد .

خدمتگار ، بہلیے ، ٹہلیے ، خاص بردار ، ثابت خانی ، سب چھوڑ کر کنارے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

[ثابت خان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ رکھنا محاورہ .

ٹوٹنے سے محفوظ رکھنا ، قائم رکھنا ، برقرار رکھنا .

لو اپنے اسیروں کی خبر جلد وگرنہ
صیاد یہ ثابت نہ ترا دام رکھیں گے

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱۶۱

پڑھیں لوگ جس وقت میری کتاب
قدم رکھیں ثابت براہ صواب

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۵

ـــ رہنا محاورہ .

۱. قائم رہنا (بات وغیرہ کے ساتھ) .

داناؤں نے کہا ہے کہ نیو بادشاہی کی قائم رہنے کی اپنی بات پر ثابت رہنا ہے .

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲

ثابت رہے کا عہد پر اپنے کبھی نہ تو
باتیں نہ میرے سامنے پیمان گسل بنا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹

۲. مضبوط رہنا ، سالم رہنا .

کیا ضعیفی میں ہو پیرانہ سالی کو ثبات
جامہ نو رہے ثابت نہ پرانا ہو کر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۸

سخت جاں جو تھے انہیں ذبح نہ کرنا تھا تجھے
خنجروں میں ترے ثابت کوئی خنجر نہ رہا

۱۹۱۳ ذمزمۂ فصاحت ، ۹۰

۳. اپنی جگہ پر کھڑا رہنا ، جما رہنا ، اٹل رہنا .

پہاڑ اور قدرتی سرحدوں کا جو ہمیشہ قائم اور ثابت رہتی ہیں یہ ذکر نہیں ہے .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۰

ـــ شدہ (ـــ ضم ش ، فت د) صف .

مسلمہ ، یقینی ، مستند ، مصدقہ (جامع اللغات) .

[ثابت + شدہ (رک)]

ـــ قدم (ـــ فت ق ، د) صف .

۱. اپنے نظریے اصول یا مقام پر مضبوطی کے ساتھ برقرار رہنے والا ، استقلال یا استحکام کے ساتھ قائم رہنے والا ، عہد پر قائم .

اپنے دل پر انصاف ہو کر بچار بھلا کہجیے
جس راہ منزل مقام اچھے ثابت قدم دیجیے

۱۵۹۱ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۹ ب

سدا راج کر ہور جی جگ میں جسم
سچا پاک عاشق توں ثابت قدم

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢٠

نقطے یہ ترے خال کے بالدھا ہے جس نے دل
وہ دائرے میں عشق کے ثابت قدم ہوا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٣

مجھے مرنے پر ثابت قدم دیکھ کر خدا نے اس کے دل میں رحم ڈالا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٠٧

مبارک ہو فلک کو مائل جور و ستم رہنا
طریق حق پہ لازم ہے ہمیں ثابت قدم رہنا

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ : ١١١

٢. باحوصلہ ، پر ہمت ؛ پختہ عزم و ارادہ .

ثابت قدم طریق محبت میں شرط ہے
آدم سے جبرئیل بھی آگے بڑھے نہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٣٣

تمنا ہے جب تک رہے دم میں دم
طلب میں رہوں تیری ثابت قدم

١٩١١ کلیات اسمٰعیل ، ١٥

اف : رہنا ، اٹکنا ، ہونا .

[ثابت + قدم (رک)]

ـــ قَدَم کو سَب جَگَہ ٹھانو (ٹھاؤں) کہاوت .

مستقل مزاج آدمی کا ہر جگہ ٹھکانا ہوتا ہے (نجم الامثال ، ١٣٨ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ـــ قَدَم کو سَب دھاوریں کہاوت .

مستعد اور بات کے پکے آدمی کا ہر کوئی اعتبار کرلیتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٦ ؛ محاورات ہند ، ٦٨) .

ـــ قَدَمی (ـــ فت ق ، د) امث .

ثابت قدم (رک) کا اسم کیفیت .

اس کی ثابت قدمی پر ستی قرباں ہوں میں
کھیت چھوڑا نہیں مجھ دل نے برت کے رن میں

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٦٢

اس کے کوچے میں ہے ثابت قدمی کا کیا ذکر
یہاں زاہد کے بھی ہیں پاؤں پھسلنے والے

١٨٩٦ تجلیات عشق ، ٣٤٥

وہ اگلی ثابت قدمیاں اور اگلی اولوالعزمیاں بہت تو مٹ چکیں اور جو باقی ہیں ، مٹتی جاتی ہیں .

١٩٢٢ مضامین شرر ، ١ : ٣٠

[ثابت + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کا ثابت (ـــ کس ب) صف .

پورا ، پورے کا پورا ، سالم .

ثابت انڈوں کو جوش دے کر اور چھیل کر ثابت کے ثابت گھی میں تل کر سرخ کرلیتے ہیں .

١٩٠٦ نعمت خانہ ، ٢٢

ـــ کَر تَب مُنْھ پَر (میں) مار کہاوت .

پہلے جرم ثابت کر اس کے بعد سزا دے (محاورات ہند ، ٦٨ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٦) .

ـــ کَرنا محاورہ .

١. ثبوت دینا ، صداقت کو پہنچانا .

نور کے دریا کو یوں ثابت کیا
اور سن لے مجھ سے اس کا ماجرا

١٧٦٩ مثنویات حسن ، ١ : ٣٨

کو پرستش خدا کی ثابت کی
کسو صورت میں ہو بھلا ہے عشق

١٨١٠ مہر ، ک ، ٣٣٧

جس وقت چمکتے ہیں ثوابت کرتے ہیں جلال حق کو ثابت

١٩٢٨ تنظیم الحیات ، ٢١٧

٢. جوڑنا ، درست کرنا ، پورا کرنا ، مضبوط کرنا .

کدورت کو نکالے قلب سے صیقل گری یہ ہے
پھٹے دل کو کرے ثابت رفوگر ہو تو ایسا ہو

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٤٢

کوئی اتنا نہیں کہ . . . میلے کپڑوں کو اجلا ، پرانوں کو نیا اور ٹوٹی جوتی کو ثابت کردے .

١٩١٠ گلدستۂ عید ، ١٣

٣. استقلال پیدا کرنا ، جمانا ، گاڑنا .

یہی مصلحت ہے کہ پھر جا لڑیں
قدم رزم میں جا کے ثابت کریں

١٨٣٣ مثنوی اپورب کشن کنور ، ١٧

ـــ لَوگ اُنْبر تارے ہَم لوگوں سے نیارے کہاوت .

ثابت قدم آدمی عام لوگوں سے بہتر ہوتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ مَہینے (ـــ فت م ، ی مع) امذ ؛ ج .

رک : ثابت معنی نمبر ٤ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ثابت + مہینے ، مہینہ (رک)]

ـــ تَہیں کان بالیوں کا اَرمان کہاوت .

لیاقت اور استعداد وغیرہ سے زیادہ کی خواہش کے موقع پر مستعمل (نجم الامثال ، ٩٣ ، فرہنگ آصفیہ؛ محاورات نسواں ، ٦٨).

ــ ہونا محاورہ .

۱. **ثابت کرنا (رک) کا لازم ، قائم ہونا ، مستقل ہونا .**

ہو چھیا مجھ کوں ثابت ہےاس شرط پر
مجھے کام سوں اس کی نیں تھی خبر

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۷۹

اوٹھتے ہیں سر کے داغ سے شعلے برنگ شمع
ثابت ہیں پر ہمارے قدم تیرے عشق میں

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۱۵۰

بیان کرتے ہیں کہ حقائق اشیا ثابت ہیں .

۱۹۰۰ علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۲

۲. **ظاہر ہونا ، معلوم ہونا ، پتہ چلنا .**

اطراف سے فوجیں چلی آتی ہیں برابر
ثابت نہیں ہوتا کہ چڑھائی ہے یہ کس پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۵

اپنے تئیں ضبط کرتیں اور کسی پر بھی ثابت نہ ہونے دیتیں

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷۰

۳. **پایۂ ثبوت کو پہنچنا .**

کسی پر جو ہووے گا ثابت گناہ
پکڑ لے چلیں دوزخوں کو تباہ

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۲۰۶

گرچہ جرم عشق غیروں پر بھی ثابت تھا ولے
قتل کرنا تھا ہمیں ہم ہی گنہ گاروں میں تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۵

کبھی شرمندۂ تاثیر ثابت ہو نہ غم میرا
قفس پر بجلے آہ آتشیں کا امتحاں کراوں

۱۹۲۸ نوائے دل ، ۱۵۱

ثابِتَہ (کس ب ، فت ت) .

(الف) امث .

ثابت (رک) کی تانیث ، عموماً تراکیب میں مستعمل .

میں کسی ایسی غیر ذمہ دارانہ اطلاع کو حقیقت ثابتہ ماننے ... کو ... تیار نہ تھا .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۶۲

(ب) امذ .

رک : ثابت معنی نمبر ۶ (أ) .

میل اس تفاوت کا نام ہے جو کسی ستارے یا ثابتے کو معدل النہار سے شمال یا جنوب کی طرف ہوتا ہے .

۱۸۳۹ اعمال کرّہ ، ۱۲

سورج کا شمار بھی ثوابت میں ہے اور ہم سے قریب ترین ثابتہ یعنی اپنی جگہ پر ساکن تارہ وہی ہے

۱۹۳۳ جغرافیہ عالم ، ۱ : ۳۲

[رک : ثابت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثابِتی (کس ب) امث (قدیم) .

۱. **رکھ : ثبات .**

ثابتی ہے سب کی مجھ اثبات سوں
ذات کل اشیا کی ہے مجھ ذات سوں

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۹۲

۲. **ثابت قدمی .**

ثابتی بھی جنگ میں اے باصفا
گرچہ ہووے کافراں پے انتہا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۸۹

قائم مزاجی اور ثابتی سے اپنی تجویز کو ادا کرنا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۸۲

[رک : ثابت + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

ثابُوت (و مع) صف (قدیم) ؛ ~ ثابت .

ثابت (رک) کا ایک املا یا تلفظ .

ناصح مرا گریباں سینے کا فکر مت کر
ثابوت اس میں پانا یک تار ہے تعجب

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۹۵

جوتے تو کسی کے پاؤں میں ثابوت نہ تھے بہتوں نے رسی یا چیتھڑے باندھ لیے تھے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷

آج وہ گھر میں آئے تو ثابوت بوریا بھی نہ تھا جس پر وہ آرام سے لیٹ جاتے .

۱۹۱۳؟ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۷

ثابُوتی (و مع) امث .

ثابوت (رک) کا اسم کیفیت ؛ رک : ثابتی .

کیا کہوں عورتوں کی مضبوطی
اور اُن کے دلوں کی ثابوتی

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۷۶

وقت رو بکاری اور گواہی معتبر سے ثابوتی جرم کی اوس کے اوپر پہنچے گی .

۱۸۳۹ کتاب الآغاز ، ۹۶

ثار (۱) امذ .

خون کا بدلہ ، مقتول کا انتقام .

انتقام ، ثار اور خون کی پیاس سیکڑوں اور ہزاروں اشخاص کے قتل کے بعد بھی نہیں بجھتی تھی .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲

[ع]

ثار (۲) امذ .

سولہ چھٹانک یا اسی تولے کا وزن ، سیر .

ایک لم ڈھینگ کا میں نے وزن کیا تو سوا دو ثار انگریزی ہوا .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۳۸

تاشپاتیوں کا پارسل اٹھی وصول ہو گیا ، مگر تولنے سے بجائے ۲۳ تار کے ۱۸ تار ناشپاتیاں نکلیں .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۴

[سیر (رک) کا ایک املا]

ثافسِیا (کس ف ، سک س) امذ : ~ ثاقیسا .

ایسی روئیدگی کا گوند ہے جس کا پودا سونف کے پودے کی طرح ہوتا ہے اس پودے کا دودھ یا عصارا ہوتا ہے جو جما لیا جاتا ہے اس پودے کی پیدائش سخت پہاڑی زمینوں میں ہوتی ہے نہایت زہریلا ہوتا ہے ، ادویات میں مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۹) .

[Thapseia : یو > ع]

ثاقِب (کس ق) صف .

۱. روشن ، منور ، صاف و شفاف .

اس کا فہم ثاقب تھا ، اس کی رائے صائب تھی .

۱۸۸۳ مطالع الظہور ، ۳۲

علامہ شبلی . . . نامور باپ کے بیٹے تھے . . . ذہن ثاقب اور طبع سلیم ان کو عطا ہوئی تھی .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۶۸

۲. (طب) ایک مرض جس میں مریض کو درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عضو ماؤف میں کوئی برمے سے سوراخ کرتا ہے ، وجع ثاقب .

ناخس و حکاک لازغ ، رموہ و ثاقب ثقیل
جب تلک امراض مہلک کا اطبا میں ہو نام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

[ع]

ثاقُول (و مع) امذ : ~ ساقول ، شاقول .

(معماری) وہ رسی یا ڈوری جس کے ایک سرے پر لوہے کا مخروطی وزن بندھا ہوتا ہے جس کو معلق کرتے ہیں تاکہ دیوار وغیرہ کی سیدھ عموداً صحیح معلوم ہو سکے ، سول ، ساہول ، شاہول .

ثاقول ایک آلہ ہوتا ہے جس سے یہ خط کھینچا جاتا ہے .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۷

[؟]

ثاقُولی (و مع) صف : ~ ساقولی .

ثاقول (رک) سے منسوب یا متعلق ، عمودی .

ہمارے مکان کی چھت سطح افقی ہے اور دیواریں اس کی سمت راس یا سمت ثاقولی ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۷

[رک : شاقول + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثالِث (کس ل) صف .

۱. ترتیب میں دو کے بعد ، تیسرا ، سوم .

زوجۂ ثالث سے تین صاحبزادے تھے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱

پھر عمر کی جس منزل میں ہوں ، وہاں پروپیگنڈا نہیں کرتے توبہ استغفار کرتے ہیں یا عقد ثانی و ثالث .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۷

۲. وہ تیسرا شخص جو فریقین کے مابین نزاع کو سلجھانے کا واسطہ ہو ، فیصلہ کنندہ ، پنچ ، حکم .

عاشق و معشوق میں ثالث ہے عشق
صلح کا پیغام باہم ہوئے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸

دیوانی کے مقدمے میں فریقین نے ایک وکیل کو ثالث مقرر کیا تھا ، اس نے مدعیان کا دعویٰ خارج کر دیا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸

[ع]

ـــ الاَثافی (ـــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ا) امذ .

(لفظاً) چولھے کے تین بازوؤں میں سے ایک بازو ، تین ارکان میں سے ایک .

منشی عظمت اللہ صاحب اور مولوی کریم بخش صاحب کے ساتھ ان کو ثالث الاثافی بنالیا .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۶۱

[ثالث + رک : ال (۱) + اثافی (رک)]

ـــ بِالْخَیر (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف .

وہ پنچ جو بغیر کسی رو رعایت فیصلہ کرے ، عادل و غیر جانب دار پنچ : صلح کرانے والا .

ایک ثالث بالخیر رفع شر کے لیے جو قریب ہوا ، جوتا نصیب ہوا .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵۹

[ثالث + بِ (رک) + رک : ال (۱) + خیر (رک)]

ـــ بِالشَّر (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) صف .

فتنہ انگیز ثالث ، جانبدار پنچ .

آپ ثالث بالخیر کی جگہ ثالث بالشر ثابت ہوں گے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱

[ثالث + بِ (رک) + رک : ال (۱) + شر (رک)]

ـــ بَخَیر (ـــ فت ب ، ی لین) صف .

رک : ثالث بالخیر .

منا ہو تونے ابھی ثالث بخیر آگے تری قسمت
چلا چل ساتھ میرے دیکھ پھر اسرار یزدانی

۱۸۸۳ قدر، گ، ۵۳

[ثالث + ب (رک) + خیر (رک)]

— ثلاثہ کس اضا (— فت ث، ث) امذ.

تین میں سے تیسرا، تثلیث (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق) باپ، بیٹا اور روح القدس میں سے ایک (جامع اللغات).

[ثالث + ثلاثہ (رک)]

— حصری کس صف (— فت ح، سک ص) امذ.

وہ پنچ جس پر فریقین نے اپنے مقدمے یا فیصلے کا انحصار کیا ہو (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری).

[ثالث + حصر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

— نامہ (— فت م) امذ.

وہ کاغذ جس پر پنچ یا ثالث نے اپنا فیصلہ لکھا ہو، پنچوں کی تحریر، فیصلہ ثالثی (نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری).

[ثالث + نامہ (رک)]

ثالثاً (کس ل، تن ث بفت) م ف.

تیسرے، سوم.

اول جلدی انتظام کے امراض، ثانیاً عصبی انتظام کے امراض ثالثاً گردش خون کے انتظام کے امراض.

۱۸۶۰؟ نسخۂ عمل طب (دیباچہ)، م

ثالثاً ان کے لیے وہی سیاسی جدو جہد مفید ہو سکتی تھی جو ہندی جسد سیاست میں ان کی مخصوص حیثیت کے مطابق ہو.

۱۹۳۶ ہمارا قائد، ۳۵

[ع]

ثالثانہ (کس ل، فت ن) م ف ؛ صف.

ثالث کا، بطور ثالث، پنچ ہونے کی حیثیت سے.

باب عالی نے دول یورپ کی ثالثانہ مداخلت کو نامنظور کر دیا تھا.

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید، ۱۹۵

[رک : ثالث + انہ، لاحقۂ نسبت]

ثالثہ (کس ل، فت ث).

(الف) صف مث.

تیسرا، تیسری.

مستحصلہ اول مرتبہ اور ثانی مستحصلہ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستحصلہ ثانیہ کا ہے.

۱۹۵۱ مفتاح الجفر، ۶۹

(ب) امث.

ثالث (رک) کی تانیث (پلیٹس).

(ج) امذ.

وقت کی اکائی، چھن.

ثانیہ (سکنڈ) کو بھی ساٹھ تقسیم کیا اس کو ثالثہ کہا اور ہندی میں چھن.

۱۸۳۵ احوال الانبیا، ۱ : ۳۴

[رک : ثالث + ہ، لاحقۂ تانیث]

ثالثی (کس ل) امث.

۱. ثالث (رک) کا اسم کیفیت، پنچایت، پنچایت کا فیصلہ.

اگر سیکورٹی کونسل مصالحت یا ثالثی کے ذریعہ سیاسی گتھیوں کو نہ سلجھاتی تو دنیا میں اب تک تیسری جنگ شروع ہو چکی ہوتی.

۱۹۵۲ امن کے منصوبے، ۲۶

۲. صلح صفائی کرانے کا عمل، بیچ بچاؤ کرانے یا بیچ میں پڑنے کی حالت.

مولانا شروانی کی ثالثی سے یہ بلا ٹلی.

۱۹۴۳ حیات شبلی، ۵۶۹

[رک : ثالث + ی، لاحقۂ کیفیت]

ثالُوث (و مع) امذ.

تثلیث (خدائے تعالٰی، حضرت عیسٰی اور روح القدس) (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[ع]

— اقدس کس صف (— فت ا، سک ق، فت د) امذ.

تثلیث پاک یا مقدس ترین تثلیث (اسٹین گاس ؛ پلیٹس).

[ثالوث + اقدس (رک)]

— الجمال (— ضم ث، ضم ا، سک ل، فت ج) صف ؛ امث.

تین خوبیوں والی حسن کی پری.

سادہ و پرکار ثالوث الجمال آؤ میرے گھر قدم رنجہ کرو

۱۹۵۹ سرود رفتہ، ۱۲

[ثالوث + رک : ال (۱) + جمال (رک)]

ثالیل (ی مع) امذ، ج ؛ ~ ثالیل (عربی).

مو بستان ؛ مسّے، سخت دانے (واحد : ثؤلول).

چونکہ عسل بلادر مفرح ہے لہذا ثالیل ، قوبا ، برص اور دیگر امراض جلدیہ میں طلاءً مستعمل ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۶

[ع]

ثامِن (کس م) صف .

(وہ عدد وغیرہ) جو ترتیب میں سات کے بعد اور نو سے پہلے ہو ، آٹھواں .

وہ کون شاہ خراسان امیر ابن امیر
امام ضامن ثامن شفیع روز جزا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۹

دکھائے ملک خراسان جو طالع یاور
مزار ضامن ثامن کو دیکھیے جا کر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۷۴

وہ مذہبی لڑائیاں . . . عشرہ آخر سے لے کر تیرھویں صدی کے عشرۂ ثامن تک لڑیں .

؟ طنزیات و مقالات ، ۳۳۴

[ع]

ثامِناً (کس م ، تن ن بفت) م ف .

آٹھویں مرتبہ ، آٹھویں بار (اردو قانونی ڈکشنری) .

[ع]

ثامِنَہ (کس م ، فت ن) صف مث .

ثامن (رک) کی تانیث .

ضعف پیری نے گھیر لیا ہے عشرۂ ثامنہ کے اواخر میں ہوں .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روزنامچہ ، ۲۸)

[رک : ثامن + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثانَوی (فت نیز سک ن) صف .

۱. ثانی (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ دو یا دو سے تعلق رکھنے والا ؛ دوسرے درجے کا ، دوسرا .

اس زبان کو . . . دوسری قومیں جو اداروں کی ثقافت سے متاثر ہیں ، ثانوی زبان کے طور پر استعمال کر رہی ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۱

۲. (ابتدائی کے بالمقابل) ضمنی ، دوسرا .

جانوروں کے بچوں کی اگر بتدیاں تنزل ڈالی جائیں تو عقبی رقبوں میں ثانوی تنزل واقع ہوتا ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۶۲

۳. (ہیئت) رک : ثانوی دائرہ .

دوائر ثانوی یا محض ثانوی کہلاتے ہیں .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۳۰

[ع]

۔ تَبادُل (۔ فت ت ، ضم د) امذ .

(لسانیات) بنیادی تبادلے کے بعد دوسرے درجہ کا تبادلہ .

ان مثالوں سے مندرجہ ذیل ثانوی تبادل بطور عام پر آتا ہے .

۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۳۷

[ثانوی + تبادل (رک)]

۔ تَعْلِیم (۔ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

ابتدائی تعلیم کے بعد اور اعلیٰ تعلیم سے قبل درجات کی تعلیم .

ثانوی تعلیم کا تعلق تمدنی زندگی اور اس کے مقاصد سے بہت ہی گہرا ہے .

۱۹۳۷ تعلیمی خطبات ، ۳۱

[ثانوی + تعلیم (رک)]

۔ تَفْصِیل (۔ فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

(نفسیات) خواب کی ذہن میں بازیافت یا بیان کرتے ہوئے ہم (غیر ارادی طور پر) کچھ لیپا پوتی کر کے اسے زیادہ مربوط مسلسل اور قابل قیاس بنا لیتے ہیں . . . یہ عمل ثانوی تفصیل کہلاتا ہے .

خواب کی اس طرح تبدیلی ہیئت کے پانچ عام طریقے ہیں اختصار ، انتقال ، ڈرامائیت ، علامیت اور ثانوی تفصیل .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۴۶

[ثانوی + تفصیل (رک)]

۔ خانَہ (۔ فت ن) امذ .

بیٹری یا مورچہ ؛ انگ : Secondary Cell .

تجارتی پیمانے پر ذخیرہ خانے یا جامع خانے یا ثانوی خانے تیار کیئے جانے لگے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۴۱

[ثانوی + خانہ (رک)]

۔ دائِرَہ (۔ کس ء ، فت ر) امذ .

(جیومیٹری ؛ ہیئت) وہ کبیر دائرے جو ایک کبیر دائرہ کے قطبوں سے گزرتے ہیں ، موخرالذکر کبیر دائرہ کے دوائر ثانوی کہلاتے ہیں .

دائرہ کبیر سے مراد وہ دائرہ ہے جس کی سطح مستوی کرہ کے مرکز سے گزرے . . . ایک دائرۂ کبیر اور اس کے ثانوی علی القوائم قطع کرتے ہیں نیز دوائر ثانوی . . . آپس میں برابر ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۳۰

[ثانوی + دائرہ (رک)]

ــ روشنی (ــ ولین فتح مج ، سک ش) امث .

(طبیعیات) وہ روشنی جو زمین سے منعکس ہوکر چاند پر پڑتی ہے اور ماہتاب کے تاریک حصے کے اوپر اس وقت نظر آتی ہے جب چوتھائی حصہ روشن ہوتا ہے ؛ انگ : Secondary Light

اس نے اس روشنی کا بھی سبب دریافت کیا جس کو ثانوی روشنی کہتے ہیں .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۱۳

[ثانوی + روشنی (رک)]

ــ سیارہ (ــ فت س ، شد ی ، فت ر) امذ .

(فلکیات) وہ سیارہ جو دوسرے سیارے کے گرد گھومتا ہے .

سیاروں اور ثانوی سیاروں کی ابتدا کیونکر ہوئی اس تشریح کے سلسلے میں متعدد نظریے پیش کئے گئے ہیں

۱۹۶۱ مہ و انجم ، ۸۶

[ثانوی + سیارہ (رک)]

ــ کور (ــ و مع لین مج) صف .

(نفسیات) رنگ کور ، رنگ اندھا .

اکثر رنگ کور اشخاص سرخ اور سبز دونوں کی جگہ خاکستری دیکھتے ہیں . . . ایسے لوگوں کو ثانوی کور یا سبز کور کہا گیا ہے

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۷

[ثانوی + کور (رک)]

ــ مدرسہ/مدارس (ــ فت م ، سک د ، فت ر ، س/فت م ، کس ر) امذ .

(تعلیم) ثانوی تعلیم کا اسکول ، ہائی اسکول .

پادریوں نے جا بجا اپنے گرجا اور مدرسے بنا رکھے ہیں کالج اور ثانوی مدارس کی کثرت ہے اور مدارس کی عمارتیں عام طور پر اچھی ہیں .

۱۹۲۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۹۳

[ثانوی + مدرسہ/مدارس (رک)]

ثانی صف .

۱. جو ترتیب میں ایک کے بعد ہو ، تین اور تیسرے سے پہلے ، دوسرا ، دوم .

چہتر شاہ گنوت گیانی ہے توں
کہ حکمت میں لقمان ثانی ہے توں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۵

جس ارنی کے دہی کا ہو نہ ثانی
بچا ہے جو کرت وہ لن ترانی

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۳

دو قسم آدمی ہیں جفا کار و باوفا
کر اولوں میں وہ ہیں تو ہیں ثانیوں میں ہم

۱۸۳۰ دیوان شہیدی ، ۵۱

ادراک ثانی اولی پر حاوی تھا ، اولی روکتا تھا ثانی ڈھیلتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۸

۲. مقابل ، ہم پلہ ، جوڑ ، اس جیسا دوسرا .

نہ تھا ثانی اوسے روئے زمیں پر
تھے اوسکے ضبط میں سب بحر و بر پر

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۶

شہر دلی میں ثانی اب نا ہیں
فائز اس دلربا سریجن کا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۰

چنانچہ ثانی اس کے کوئی قسم از قسم جواہر کے . . . بیچ سلطنت میری کے نہ تھا .

۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، ۲۳۳

آسمان برتری کے ہیں یہ دونوں مہر و ماہ
مصطفی کا ہے کہیں ثانی نہ انور کا جواب

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۶

اف : رکھنا ، ملنا ، ہونا .

[ع]

ــ الاثنین (ــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ث ، ی لین) صف .

دو میں دوسرا .

جو کہ نص سے ثانی الاثنین ہے اولیت میں کب اس کی مین ہے

۱۸۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۶۲

[ثانی + رک : ال (۱) + اثنین (رک)]

ــ الحال (ــ ضم ی، غم ا ، سک ل) م ف .

دوسرے وقت ، دوسری دفعہ ؛ بعد ازاں ، پھر ، بعد میں ، اس کے بعد ، اب کے بعد .

اگر کوئی پوشیدہ کر رکھے گا اور ثانی الحال ظاہر ہوگا تو اس کا زن و بچہ کولھو میں پیرا جائے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۳

[ثانی + رک : ال (۱) + حال (رک)]

ــ الذکر (ــ ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس ، سک ک) صف.

جس کا ذکر اول کے بعد کیا گیا ہو ، جس کا تذکرہ بعد میں آیا ہو ، مؤخرالذکر .

ہندوؤں کو چاہیے کہ سنسکرت کی بجائے بھاشا کو پھر سے زندہ کرنے کی کوشش کریں اگرچہ ثانی الذکر بھی اول الذکر کی طرح مردہ ہو چکی ہے ۔

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۶۷

[ثانی + رک : ال (۱) + ذکر (رک)]

— مُلاحظہ (— ضم م ، فت ح ، ظ) امذ .

دوسری بار دیکھنا ، نظر ثانی ، دوسری دفعہ پڑتال کرنا (بلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ثانی + ملاحظہ (رک)]

ثانیاً (کس ن ، تن ی ؍ فت) م ف ؛ صف .

پھر ، مکرر یہ کہ ، دوسرے ، بعد ازاں .

شہر اندر پرست میں جمنا کے کنارے جا کر رہیں . . . وہی ثانیاً حال دلی کر مشہور ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۱

ثانیاً وہ رسالہ بھی ایسے طریقے سے کیا گیا کہ ہندوستان کی اسلامی جماعت اور اخبارات تک کو خبر نہ ہوئی .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۸۶

[ع]

ثانیہ (کس ن ، فت ی) امذ .

۱. دقیقہ ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ، سیکنڈ ؛ لحظہ ، پل ، چھن .

ہر ایک دقیقے کو ساٹھ قسم کیا اس کو ثانیہ قرار دیا کہ ہندی میں پل کہلاتا ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳

روشنی ایک ثانیے میں سات دفعہ کرۂ زمین کے گرد چکر لگا سکتی ہے .

۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، مضامین سلیم ، ۳ : ۱۹

۲. رک : ثانی جس کی یہ تانیث ہے .

خطبۂ ثانیہ کی نوبت آئی تو صحابہ کرام کے نام لیوایت شد و مد سے پڑھے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۱

اسی زمانے کے وہ اثرات انسان کی طبیعت ثانیہ ہو جاتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۲۰

۳. دوسری ، ضمنی ، (مجازاً) پختہ ، پرانی ، فطری (عادت وغیرہ کے ساتھ) .

یہ اس کی عادت ثانیہ تھی کہ لوگوں کو لکھایا پڑھایا جائے .

۱۹۶۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۳۸

[ع]

— بہ ثانیہ (— فت ب ، کس ن ، فت ی) م ف .

لمحہ بہ لمحہ .

وہ . . . ثانیہ بہ ثانیہ تمہاری زندگی میں سے ایک ذرہ لے کے تمہیں برباد کرتا ہے .

۱۹۳۰ خیالستان ، ۲۲

[ثانیہ + بہ (رک) + ثانیہ]

ثاء امذ .

۱. رک : ث ، ثا (مرکبات میں مستعمل) ، رک : ثائے مثلثہ .

۲. ثاء سے اشارہ ہے ثواب دارین کی طرف اور حق کا تعلق ازل سے بہ لطف و احسان اور بجزاء و کرم اس کا شمار مرتبہ ثانیہ میں کیا گیا ہے (مصباح التعرف ، ۸۷) .

[رک : ثا]

— ئے مثلثہ کس صف (— ضم م ، فت ث ، شد ل بفت ، فت ث) امث .

رک : ث ؛ ثا ، ثے جس پر تین نقطے لگتے ہیں ، ث کا شناختی نام .

ثا : لغت میں اس کے معنی نرم ہیں اور چشم زخم بھی معنی ہیں اور ثائے مثلثہ بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۰

جنانۂ اثور ہمزہ کے پیش اور ثاے مثلثہ یائے مثناۃ تحتانی اور رائے مہملہ سے ہے .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۸۵

[ثاء + مثلثہ (رک)]

ثَبات (فت ث) امذ .

۱. اپنے حال پر قائم اور برقرار رہنے کی کیفیت ، قیام ، استقلال ، بقا .

نفس کی صدا ناہی تن کوں ثبات
مردا ہو اڑے ہیں نہیں کچھ حیات

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۱

آب رواں ہے حاصل عمر شتاب رو
لوح فنا میں نقش نہیں ہے ثبات کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۱

اسی کی ذات کو ہے دائماً ثبات و قیام
قدیر و حی و کریم و مہیمن و منعام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۸

دنیا کی کسی حالت کو ثبات اور زندگی کی کسی کیفیت کو قیام نہیں .

۱۹۱۹ جوہر ندامت ، ۱۱۱

۲. صبر و سکون ، تحمل ، قوت برداشت ، استقامت (اضطراب و اختلال کی ضد) .

صبر و ثبات دو درخت ہیں کہ میوۂ مراد بر لاتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گوہر ، ۲۶۷

وہ اپنے ساتھ کم و بیش ثبات سے ہوش آتا ہے۔

۱۹۶۹ تقسیمات کی بنیادیں، ۱۰

۳. سلامتی، سالمیت، صحت (عقل ہوش اور حواس کے ساتھ)۔

... میں بحالت صحت نفس و ثبات عقل باقرار صالح تصدیق کرتا ہوں۔

۱۹۲۳ اختری بیگم، ۱۶۳

۴. مضبوطی، پائیداری۔

سڑک کے پشتوں کے واسطے بہترین اشیاء وہ ہیں جن میں کہ رگڑ کی وجہ سے ثبات سب سے زیادہ ہو۔

۱۹۳۳ مٹی کا کام، ۴۳

۵. ارادہ، عزم، قصد، پختہ یقین۔

جو ثابت ہو اس پر بصدق و ثبات
کرے تو عطا اوس کو راہ نجات

۱۸۷۳ مناجات ہندی، ۱۰۷

[ع]

ـــ رائے کس اضا امذ۔

رائے کی مضبوطی (نوراللغات)۔

[ثبات + رائے (رک)]

ـــ قدر کس اضا (ـــ فت ق، سک د) امذ۔

(معاشیات) شے کی قیمت کا یکساں رہنا، گھٹاؤ بڑھاؤ نہ ہونا۔

ثبات قدر کی صفت ابھی زر حق میں نہایت اہم ہے۔

۱۹۱۷ علم المعیشت، ۳۵۸

[ثبات + قدر (رک)]

ـــ قدم کس اضا (ـــ فت ق، د) امذ۔

(مجازاً) (نظریے خیال یا عمل وغیرہ پر) استقامت یا پختگی کے ساتھ قیام۔

مومنین صادقین کو مشکلات کے عالم ... میں ان کے ذریعہ سے تسکین دی جاتی ہے اور رسوخ ایمان، اور ثبات قدم مرحمت ہوتا ہے۔

۱۹۳۵ سیرۃ النبی، ۳: ۵

[ثبات + قدم (رک)]

ـــ قدمی (ـــ فت ق، د) امث۔

رک: ثابت قدمی۔

تردی بیگ نے بھی دہلی میں ثبات قدمی کی۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۸

[ثبات + قدم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نفس کس اضا (ـــ فت ن، ف) امذ۔

سانس کا سلسلہ قائم رہنا، سانس جاری رہنا۔

کہا اک قلندر نے کوئی نہ سمجھا
ثبات نفس تک ہے انسان فانی

۱۹۳۵ نو بہاراں، ۵۶

[ثبات + نفس (رک)]

ثُبات (ضم ث) امذ۔

مرض، معذوری، بیماری جو اٹھنے بیٹھنے سے مجبور کر دے (مخزن الجواہر، ۲۵۰)۔

[ع]

ثَبت (فت ث، سک ب) صف۔

۱. مندرج، لکھا ہوا، ضبط تحریر میں لایا ہوا، تحریر کیا ہوا۔

شوق دل کا میں کچھ اک کرتا تھا سب کاغذ پہ ثبت
تھک گئے لکھتے میں ہاتھ اور کام سے خامے رہے

۱۷۹۵ قائم، ک، ۱: ۲۶۴

اکثر صوبوں کے فقرا و مشائخ کا احوال اس نے ثبت کیا۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۹۳

جو فضیلت ان کو حاصل ہے وہ ہمیشہ جریدۂ قومی پر ثبت رہے گی۔

۱۹۰۷ محسن الملک، مکاتیب، ۱

۲. نقوش، کندہ، مہر لگا، کندہ کیا ہوا۔

نقش جب پنج تن ہے ثبت با نام خدا
اسم اعظم کا مخمس دل پہ کندہ ہو گیا

۱۸۶۶ دیوان پزیر، ۳

رموز لوح دل کے سوا کسی اور چیز پر ثبت کیے جائیں۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳: ۷۳

۳. دستاویز میں حجت کے طور پر موجود، لگا ہوا، نمایاں (مہر، دستخط وغیرہ کے ساتھ)۔

زلیخا سے ایک کاغذ مثل خط کے نکلا کہ اس کے لفافے پر، مہر لقا کی ثبت تھی۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۸۳

جناب من! ڈرافٹ تعدادی ... بعد ثبت دستخط کے خدمت شریف میں بھیجتا ہوں۔

۱۹۱۳ حالی، مکتوبات، ۱: ۳۲

[ع]

ـــ شُدہ (ـــ ضم ش، فت د) صف۔

ثبت کیا ہوا، مقررہ۔

خرگوش یا بھیڑوں کو داء الکلب کے ثبت شدہ قشب سے سرایت زدہ کرکے ان کے دماغ سے ایک خاص جدری (ٹیکہ کی دوا) تیار کی جاتی ہے .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۲۰

[ثبت + شدہ (رک)]

ثَبْتی عامل (فت ث ، سک ب ، کس م) امذ .

رنگ ہلکا کرنے والا نیز وہ چیز جو رنگ ہلکا کرنے کے لیے استعمال کی جائے .

فوٹو گرافی میں بطور ثبتی عامل . . . بکثرت استعمال ہوتا ہے .

کیمیاوی سامان حرب ، ۳۵۶

[ثبتی ، ثبت (رک) ے + عامل (رک)]

ثَبَر (فت ث ، ب) امذ .

روک دینا ، ناامید کرنا ؛ سوج جانا ؛ گھاؤ کھل جانا (مخزن الجواہر ، ۲۵۰) .

[ع]

ثُبُوت (ضم ث ، و مع) امذ .

۱. دلیل ، وہ شہادت جس سے کسی بات کا درست یا حق ہونا واضح ہو جائے ، گواہی .

شاعر ہزار طرح تجھے باندھنے لگے
اب کیا ثبوت میں کمر یار رہ گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۷

وہ اپنے دعوے کے ثبوت بھی دیتے تھے .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵۷

۲. پائندگی ، بقا ، ثبات .

وجود میں اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہے ، نہ ثبوت ہی میں اس کا کوئی ہمدوش و ہمدم ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱

۳. توثیق ، ثابت کرنا .

گواہان مفصلہ ذیل واسطے ثبوت میرے دعوے کے موجود ہیں .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۱۷

مصرع ثانی کا ثبوت پوری ہوگیا .

۱۹۰۰ مکاتیب امیر مینائی ، ۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

۴. (تصوف) یہ دو طرح پر ہے ، ایک یہ کہ شے بنفسہ خود بخود ثابت ہے بلا منشاء انتزاع کے جیسے جسم کہ موجود بنفسہ ہے ، دوسرے یہ کہ شے موجود بنفسہ نہیں ہے لیکن منشاء اوس کا اس طرح پر ہے کہ وہ شے اس منشاء سے مفہوم ہوتی ہے جیسے کہ اوقیت ایک شے کی کہ ثبوت اوسکا واقعی ہے اور مدار احکام نفس الامریہ کا جیسے کہ حکم اوقیت مخالف حکم تحتیت ہے اور بنفسہ موجود نہیں (ماخوذ: مصباح التعرف).

۵. (مجازاً) عدالت میں مدعی کی طرف سے پیش ہونے والے آدمیوں نیز کاغذات کے لیے بولتے ہیں .

ارتکاب اس جرم کا جسکی وجہ ثبوت کو غائب کرانے کا الزام اسپر لگایا گیا ہے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۶

[ع]

ــ اِسْتِحقاق کس اضا (ــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امذ.

حقیقت کا ثبوت (جامع اللغات) .

[ثبوت + استحقاق (رک)]

ــ بَدیہی / بادِیُ النَّظَر کس صف (ــ فت ب ، ی مع / کس د ، ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت ظ) امذ .

وہ ثبوت جو ظاہر ہی میں صحیح معلوم ہو ؛ سچی شہادت ، کھلم کھلا شہادت (ماخوذ : جامع اللغات) .

[ثبوت + بدیہی (رک)/بادی النظر (رک)]

ــ تَرْدیدی کس صف (ــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

وہ ثبوت جو دوسرے کے رد میں ہو (جامع اللغات) .

[ثبوت + تردیدی (رک)]

ــ ضِمْنی کس صف (ــ کس ض ، سک م) امذ .

وہ ثبوت جو ضمن میں ہوجائے صریح نہ ہو ، اس ثبوت کے علاوہ ذیلی طور پر دعوے کی تائید کرے (جامع اللغات) .

[ثبوت + ضمنی (رک)]

ــ قانُونی کس صف (ــ و مع) امذ .

قانون کے مطابق دعوے کی تصدیق (جامع اللغات) .

[ثبوت + قانونی (رک)]

ــ کَرْنا محاورہ .

تحقیق کرنا ؛ تجزیہ کرنا ، اپنے دعوے کی تصدیق میں شہادت پیش کرنا .

اس بات کا ثبوت کیا گیا ہے کہ یہ امک پوٹاس زہر کو بیکار کر دیتا ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۸

ــ لِسانی کس صف (ــ کس ل) امذ .

زبانی ثبوت (جامع اللغات) .

[ثبوت + لسانی (رک)]

ـ مثل کس اضا (ـــ کس م ، سک ث نیز فت ث) امذ .

جو ثبوت مقدمے کی مثل سے ہو (جامع اللغات) .
[ثبوت + مثل (رک)]

ـ ورد (ـــ و مج ، فت ر) امذ .

اثبات و نفی .

عقول عشرہ و روح و تناسخ و اجسام
ثبوت ورد میں اسی کے کئے ہیں بحث وکلام

۱۸۷۵ فروغ ہستی ، ۳۰
[ثبوت + و ، عطف + رد (رک)]

ـ وصیت نامہ کس اضا (ـــ ات و ، کس ص ، شد ی بفت ، فت م) امذ .

وصیت کو درست ثابت کرنا (جامع اللغات) .
[ثبوت + وصیت (رک) + نامہ (رک)]

ثبوتی/ثبوتیہ (ضم ث ، و مع / کس ت ، شد ی بفت) صف .

ثبوت سے منسوب یا متعلق ، جس میں ایجاب پا ہونا پایا جائے (سلب یا نفی نہ ہو) ، ایجابی .

ہیں سلبی و ثبوتی مطلق صفات حق کی

۱۸۳۷ دیوان قربی ، ۸
صفات ثبوتی اور سلبی ذات باری کے جس قدر قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں سب سچ اور درست ہیں .

۱۸۹۲ مکتوبات سرسید ، ۱۴۳
اس بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ حیات اجتماعی کا جوہر حقیقی یا مایہ ضمیر افراد کی تعلیم پذیری ہے اور پھر یہ نتیجہ محض سلبی و منفیانہ شواہد سے نہیں پیدا ہوتا بلکہ اس کی تائید پر مشاہدے کی ایجابی و ثبوتی شہادت بھی موجود ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۴
حس صفات ثبوتیہ و وجودیہ
ہے اہل فکر کے معہود ذہن کا نقشہ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۷۷
[رک : ثبوت + ی ، لاحقۂ نسبت ، ہ ، لاحقہ]

ثبور (ضم ث ، و مع) امذ .

۱. ہلاکت ، نقصان ، بربادی .
ث سے ثبور ، موت و ہلاکت کے معنی ہیں .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۶۳۸
۲. ہلاکت یا موت کے وقت زبان باہر نکالنا (مخزن الجواہر) .
۳. چھوٹے دانے ، چھوٹی پھنسی .

آتشک ، قروح خبیثہ ، ثبور . . . کے مادے کا قلع قمع کرنے . . . کے لیے بہت اچھا ہے .

؟ کاید عطاری ، ۲۵۶
اگر پلکوں پر ثبورات نکلتے ہوں تو . . . راکھ لگا دیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۱۷
یہ شاخ ایک سال کی عمر رکھتی ہے اور اس پر ثبورات یا خاص قسم کی فروتیاں زیادہ ہوتی ہیں .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۶۱
[ع]

ثج (فت ث ، شد ج) امذ .

بہنا ، بہانا ؛ مذبوح کا خون بہانا (مخزن الجواہر) .
[ع]

ثجوج (فت ث ، و مع) امذ .

حاصل شدہ ، جاری ہونے یا ابھنے کا عمل .
آنکھ میں جو قوت ہے وہ گویا آفتاب سے ایک طرح کا ثجوج و انصباب ہے .

۱۹۲۳ ریاست ، ذاکر حسین ، ۳۰۱
[ع]

ثخن (کس ث ، فت خ) امذ .

حجم ، دَل ، موٹاپا .
خدا نے کہا کہ روشنی دینے والی چیزیں آسمان کے ثخن میں ہوویں تا کہ دن رات کو جدا کریں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۲
[ع]

ثدئی (فت ث ، د) صف .

پستان والا (جانور) .
آسٹریلیا کے اتنے بڑے براعظم میں کوئی ایسا تھن والا جانور . . . نہیں پایا جاتا جو دوسرے براعظموں کے ثدئی جانوروں سے مشابہ ہو .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۵۶
[رک : ثدی + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثدی (فت نیز کس ث ، سک د ، کس ی نیز ی مع) امذ ؛ امث .

پستان ، چھاتی ، چوچی .
قدم سے زانو تک زعفران سے تر زانو سے ثدیین (دونوں پستان) تک مشک تیز اور ہے .

۱۸۹۶ رسالہ تحفۃ السعادت ، قربان علی ، ۶۶

حیوانات کے اس جنس کو جس کے ثدی یعنی تھن ہوتے ہیں . . . تھن والے جانور کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۶

[ع]

ثَرا/ثَرٰی (فت ث) صف/امذ .

۱. زمین کا سب سے نچلا مفروضہ طبقہ ، پاتال .

دل کا مرے بخار نکلا ہے آہ سے
شعلہ ثرٰی سے تابہ ثریا بلند ہے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۳ ، ۲۰

ہم ڈھونڈنے نکلے ہیں کھنڈر اس کے ثرٰی میں
تھی بام ثریا سے بھی اونچی جو عمارت

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۷۷

۲. امیر ، دولت مند (جامع اللغات) .

[ع]

ثَرْب (فت نیز ضم ث ، سک ر) امث .

۱. چربی کی چادر جو معدہ اور آنتوں پر ہوتی ہے .
نوع نویں ثرب ہے ، یہ جسم شحمی ہے اور معدہ کو ڈھانکے ہوئے ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۵

مریض پیٹھ کے بل تمہارے سامنے لیٹے اور سانس روک لے حتیٰ کہ ثرب یا امعا صاف ہو جائیں .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۳۰

۲. پیڑو کے پردے کی تہ ، انگ : Omentum .
چربی ہمیشہ بکثرت تحت الجلد خانہ دار بافت میں اور بعض گہرے حصوں میں مثلاً باریطون کی پشت میں گردوں کے گرد اپی کارڈیم کے نیچے اور ماساریقا اور ثرب میں پائی جاتی ہے .

۱۹۳۱ تشریحات ، ۱ : ۹۳

[ع]

ثَرْم (فت ث ، ر) امذ .

(عروض) زحافات مرکب کی ایک قسم ، یہ اجتماع قبض و ثلم ہے ، جس رکن صدر و ابتدا میں پہلے وتد مجموع اور پھر ایک سبب خفیف ہو تو اس کے ساکن سبب کو نکال ڈالنا پھر وتد کے متحرک اول کو ساقط کرنا (ماخوذ : قواعد العروض ، ۶۸) .

[ع]

ثَرموُن (فت ث ، و مع) امذ .

رک : ثرتون (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۶) .

[ع]

ثَرْوَت (فت ث ، سک ر ، فت و) امث .

۱. مال و دولت کی کثرت ، خوش حالی ، مالی فراغت .
یہ حماقت اس نے کی کہ خوجوں کو پھر ثروت دی ، گویا پاؤں کی جوتی سر پر رکھی .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۸۶

قدیم دوستوں سے اسی طرح ملتے ہیں جیسے اس زمانے میں ملتے تھے جب ثروت نہ تھی .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۳

۲. (مجازاً) بہتات (کسی بھی شے کی) .
اس کے الفاظ کی ثروت اس کے علوم کی کثرت کو اس میں دخل تھا .

۱۹۱۵ نقوش سلیمانی ، ۳

[ع]

ثَری (فت ث) امث .

(مجازاً) سفالی طریقہ پر بنی ہوئی سفید چینی کی قاب .
ایک بوتل پانی سفید چینی کی قاب میں جسکو (ثری) کہتے ہیں پکا کر قریب ایک چھٹانک کے کر لیتے ہیں .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۵

[ع]

ثُرَیّا (ضم ث ، فت ر ، شد ی) امذ .

۱. وہ چھ یا سات ستارے جو برج ثور میں باہم متصل واقع ہیں ، اور بادی النظر میں ملے جلے نظر آتے ہیں ، عقد ثریا ، نظم پروین ، سات سہیلیوں کا جھمکا .

خراج اس سپہ کو ہی دریا تھے ہے
تخت اس کا ہر در ثریا تھے ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۷۶

گویا ریزہ ریزہ آبگینہ ہو کر اس کی زمین پر چھٹکا تھا اور گچھا ثریا کا اس کے ناک میں لٹکا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۲

ہاں سمجھتا ہوں کہ تیرا طرۂ طرف کلاہ
آسمان کیا بلکہ ہے عقد ثریا سے بلند

۱۹۲۹ فکر و نشاط ، ۷۵

۲. چاند کی اٹھائیس منزلوں میں سے تیسری منزل .
چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں : سرطان ، بطین ، ثریا ، دبران . . . فروغ موخر رشاء .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۳

[ع]

ـــ جَناب (ـــ فت ج) صف .

بہت بلند مرتبہ والا ، عالی جاہ .

ز اس ہے وہ جائے ثریا جناب
ہے وہ شہ نشیں مطلع آفتاب

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۵

باد آ رہی ہے ہر دل احسان شناس کو
آج اپنے تاجدار ثریا جناب کی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۳۲

[ثریا + جناب (رک)]

ثَرِید (فت ث ، ی مع) امذ .

۱. ایک قسم کا کھانا جو شوربے وغیرہ میں روٹی کا مالیدہ بھگو کر تیار کیا جاتا ہے .

اسی کھایا ثرید وہ امام ہمام اتھا اس کنے او احب الطعام

۱۶۱۷ پشت بہشت ، ۷۶

اول ثرید حضرت ابراہیم نے بنایا ہے اور شیر مال آنجناب ہی نے مہمانوں کو کھلائے ہیں .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۲۵۸

دو پیالے لئے ایک میں تو دودھ تھا اور دوسرے میں ثرید جس میں گھی تیر رہا تھا .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۲۶

[ع]

ثُعبان (ضم ث ، سک ع) امذ .

بڑا سانپ ، اژدہا .

ثعبان و عقرب جلیس و یاور ہیں کژدم اور اژدر ہر وقت دمساز ہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲

[ع]

ثَعلَب (فت ث ، سک ع ، فت ل) امذ .

۱. لومڑی .

کہتے ہیں ایک ثعلب تھا ، اس کو ظالم کہتے تھے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۷

۲. (نجوم) ستاروں کا ایک جھرمٹ جو لومڑی سے مشابہ ہوتا ہے .

شاخ مغربی کا گزر ذنب العقرب پر سے ہو کر . . . اور ثعلب سے ہو کر الدجاجہ کی گردن میں ملکر . . . ہے .

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۶۹

[ع]

ــ مِصری (ـــ کس م ، سک ص) امث .

(طب) لومڑی کے خصیہ سے مشابہ سفید رنگ کی ایک پودے کی جڑ جو ہندوستان یورپ اور شمالی ایشیا میں ہوتی ہے مزے میں شیریں مگر کسی قدر تیز ، دوا میں مستعمل ؛ ع : خصی الثعلب ؛ لاط : Orchis mascerla .

معجون مرکب میں چار دوائیاں تھیں ، ثعلب مصری ۵ تولہ ، نبات ۳۲ تولہ ، مغز بادام ۷ تولہ ، ورق نقرہ ۹ تولہ .

۱۸۹۳ تسہیل الحساب ، ۳۹

ثعلب مصری کو زیادہ تر سفوف کر کے تقویت باہ . . . کے لیے . . . کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۳

[ثعلب + مصری (رک)]

ثَعلَبِیَّہ (فت ث ، سک ع ، فت ل ، کس ب ، شد ی بفت) امذ .

(نباتیات) پھول دار پودوں کے دو گروپ ہیں ایک ایج پتہ اور دو ایج پتہ ، ایک ایج اپنے کے خاندان میں یہ پھول ہیں : سوسن ، نرگس ، ثعلبیہ (حرف و معنی ، ۲۳) .

[رک : ثعلب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقہ]

ثَعلِیَہ (فت ث ، سک ع ، کس ل ، فت ی) امذ .

حیوانات کی وہ قسم جس میں حیات حیوانی کے ادنیٰ ترین نمونے داخل ہیں اور اسپنج اور حیوانات نقیعیہ (انفیو سوریا) اس قسم میں شمار کیے جاتے ہیں ، پروٹوزوا (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۲) .

[ع]

ثُغا (ضم ث) امث .

بکری کی آواز ، ممیاہٹ .

اونٹ کے بلبلانے کو رغا اور کتے کے بھونکنے کو عو اور بکری کے ممیانے کو ثغا کہتے ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۷۸

[ع]

ثَغر (فت ث ، سک غ) امث .

سرحد ؛ سرحد کی حفاظتی چوکی (عموماً جمع میں مستعمل) .

مشرق میں ہسپانوی ثغر . . . وسط میں بکنش کا علاقہ اور مغرب میں کنتبری کا ساحل .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۱

[ع]

ثُغور (ضم ث ، و مع) امث .

۱. ثغر (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ایک مرتبہ جب الفانسو نے جس کو عرب مورخ اوفنش بن ادمور لکھتے ہیں ، ثغور اسلام پر بہت یورش کی تھی .

۱۸۸۸ رسائل عمادالملک ، ۴

بادشاہ حقیقت میں وہی مانا جاتا ہے کہ . . . ثغور سلطنت کی حفاظت و حراست کرتا ہو .

۱۹۰۳ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶

۲. حفاظتی چوکیاں جو سرحدوں پر قائم کی جائیں ۔
ایک غیر معمولی ٹکڑا تھا جس کی سرحدوں پر تین حفاظتی چوکیاں (ثغور) قائم کی تھیں : الاعلیٰ ، الاوسط اور الادنیٰ ۔
۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲
[ع]

ثُفل (ضم ث ، سک ف) امذ .
عرق چوسے جانے یا نکلنے کے بعد بچا ہوا پھوک ، چوسن ، تلچھٹ ۔
عضلے اڑے منبع ہیں جو ثفل سے خون کو فائدہ پہنچاتے ہیں کیونکہ ان عضلوں کے ہر تشنج کے وقت خون میں چند اشیاء داخل ہو جاتی ہیں ۔
۱۸۷۷ علم فزیا لوجی ، ۱۵۳
اگر تقطیری کاغذ پر ثفل باقی رہ جائے تو یہ پیاپکا ہے ۔
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۹۶
[ع]

ــ دان امذ .
وہ برتن جو دستر خوان پر ہڈیوں وغیرہ کے لیے رکھ دیا جاتا ہے ، پھوک رکھنے کا ظرف (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[ثفل + دان ، (رک) لاحقہ]

ثَفِنَہ (فت ث ، کس ف ، فت ن) امذ .
جسم شتر کا وہ حصہ جو زمین سے رگڑا جائے مثل زانو و سینہ وغیرہ (ثفنات اس کی جمع ہے) (جلاءالعینین ، ۱۱) .
[ع]

ثِقات (کس ث) امذ ؛ ج .
ثقہ (رک) کی جمع ، بطور واحد مستعمل ۔
بعض ثقات سے سنا ہے کہ وہ برگزیدۂ حق نہایت معمر تھا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۸
بڑے بڑے ثقات . . . جنھوں نے اپنے کوچے سے کبھی قدم باہر نہ رکھا تھا ، اس اثر سے نہ بچ سکے .
۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۳۶
[رک : ثقہ + ات ، لاحقۂ جمع مؤنث]

ثَقافت (فت ث ، ف) امث .
کسی قوم یا گروہ انسانی کی تہذیب کے اعلیٰ مظاہر جو اس کے مذہب نظام اخلاق علم و ادب اور فنون میں نظر آتے ہیں ، رک : تہذیب ۔
ثقافت کا لفظ . . . ایجاد ہی پچھلے بیس پچیس برس کی ہے میں ثقافت کی بجائے پرانا لفظ تہذیب استعمال کروں گا .
۱۹۵۶ ہماری قومی ثقافت ، ۱۳
[ع]

ثَقافتی (فت ث ، ف) صف .
ثقافت (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل ۔
[رک : ثقافت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ یلغار (ـــ فت ی ، سک ل) امث .
کسی تہذیب پر کسی دوسری تہذیب کا حملہ ۔
آج جنریشن گیپ اور ثقافتی یلغار ایسی اصطلاحیں وضع ہوگئی ہیں جو ابھی اپنا مفہوم متعین کرنے کی تگ و دو میں مصروف نظر آتی ہیں .
۱۹۷۵ انداز بیاں ، ۲۷۷
[ثقافتی + یلغار (رک)]

ثِقال (کس ث) صف .
ثقیل (رک) کی جمع ، بھاری بھرکم ، (مجازاً) اہم اشخاص یا اشیا وغیرہ ۔
سنا سب نے نغمۂ انزوا ، نہ کیا فریضۂ حج ادا
نہ کہیں ہجوم ثقال ہے ، نہ کہیں گروہ خفاف ہے
۱۹۲۲ ز . خ . ش (انشائے بشیر ، ۱۳۲)
[ع]

ثَقالت (فت ث ، ل) امث .
۱. ثقیل (رک) کا نام کیفیت ؛ بوجھل پن ، بوجھ ، بھاری پن ، وزن ، گرانی ۔
حرف علت تین ہیں . . . یہ حرف علیلوں کی طرح سے حرکت اور ثقالت کے متحمل نہیں ہوتے اور ہمیشہ محتاج علاج رہتے ہیں .
۱۸۷۴ عقل و شعور ، ۴۳
ہوا میں وہ نرماہٹ سے ملی ہوئی ثقالت موجود ہوتی ہے جو اس کو مخمور بنا کر شاعرانہ گفتگو کے مواقع پیدا کرتی ہے .
۱۹۰۲ باسمون ، ۱۹۷
۲. (طبیعیات) وہ قدرتی داب یا دباؤ جو کسی شے کو اس کے حیز کی طرف کھینچتا ہے ۔
اکثر کہا جاتا ہے کہ ثقالت ایک کشش ہے اور زمین اس سبب سے اجسام کرتے ہیں کہ زمین ان کی کشش اپنی طرف کرتی ہے .
۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۲۸
[ع]

ثِقالَہ (کس ث ، فت ل) امذ .
وہ چیز جو وزن کے لیے ترازو وغیرہ پر لٹکائی جائے ، پاسنگ ۔
ثقالہ ایک پونڈ کے وزن کا کہ جہاں ف ، ہے ۱۰ ، پر لٹکانے سے ایک پونڈ کو جو ۱ ، ا ، کے کفّے میں ہے معادل ہوگا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۸۳
[ع]

ثقاوہ (فت ث ، و) امذ ؛ ~ سقاوہ ، سقایہ .

۱. پانی کا وہ چھوٹا حوض جو نہانے کے لیے اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں ؛ مسجد میں بنی ہوئی پانی کی ٹنکی .

حمام کا ثقاوہ دو ٹونٹیوں سے اس طرح پر کیا جائے کہ ایک سے گرم پانی اور دوسرے سے سرد پانی آئے .

۱۹۰۰ — شریف طبیعیات کی ابجد ، ۳۵

۲. عام پانی ذخیرہ کرنے کا ظرف یا جگہ .

ثقاوہ نیا بنا دیا ہے ، چھت کو منقش کرا دیا ہے .

۱۹۰۷ — مخزن ، جون ، ۵۳

[رک : سقاوہ ، سقایہ]

ثقاہت (کس ث ، فت ہ) امث .

۱. ثقہ (رک) کا اسم کیفیت ، سنجیدگی ، متانت ، بھاری بھرکم پن ، وضع قطع وغیرہ کی وہ کیفیت جس سے بزرگی اور وقار ظاہر ہو .

انجمن حمایت اسلام کی حمایت مدرسۂ طبیہ کی ثقاہت . . . ان کو کشاں کشاں لیے جاتی تھی .

۱۸۸۸ — لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۰

پچاس برس کا سن رسیدہ شخص بیٹھا ہوا ہے جس کی . . . ثقاہت کی وضع سے معلوم ہوتا ہے کہ ذی علم اور محترم شخص ہے .

۱۹۱۳ — حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۱۵

۲. (حدیث) راوی کی سیرت میں ان شرطوں کا پایا جانا جو اس کا بیان معتبر ہونے کے لیے ضروری ہیں .

ابن سعد اور ابو داؤد نے ان کی ثقاہت کی شہادت دی ہے اسی لیے محدثین کا فیصلہ ان کے حق میں ہے .

۱۹۲۳ — سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۷۹

[ع]

ثقاہیت (کس ث ، ہ ، فت ی) امث .

رک : ثقاہت .

انگرکھا جس کی چولی ثقاہیت اور بالکپن کی وضع میں حد فاصل ہو اس تناسب کو حکیم صاحب سے بہتر کوئی نہ جانتا تھا .

۱۹۰۰ — ذات شریف ، ۴

[ع]

ثقب (فت ث ، سک ق) امذ .

رک : ثقبہ .

یہ ثقب اس حیثیت سے ہے کہ جس وقت مجتمع ہو تنگ ہو جاتا ہے اور جب منبسط یعنی کشادہ ہو فراواں اور فراخ ہو جاتا ہے بموجب مقدار شو خارج ہیگی .

۱۸۸۸ — عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۰

[ع]

ـــ اَعلیٰ کس اضا (ـــ فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

اوپر کا سوراخ یا نشان .

حتیٰ کہ الشوطہ بال کو لے کر ثقب اعلیٰ سے نکل آئے اور آنکھ سے دکھائی دے .

۱۹۳۷ — جراحیات زہراوی ، ۵۲

[ثقب + اعلیٰ (رک)]

ثُقبہ (ضم ث ، سک ق ، فت ب) امذ .

۱. سوراخ (چاہے نظر آئے جیسے : روشندان ، یا نظر نہ آئے جیسے : مسام) .

اس طبقے کے درمیان مقابل جلیدیہ کے نور کے نکلنے کے واسطے ایک ثقبہ یعنی سوراخ ہے .

۱۸۴۵ — ترجمہ مجمع الفنون ، ۸۱

کمرے میں ایک ثقبہ کے سامنے تقریباً دس فٹ فاصلے پر . . . انتصاباً لٹکا دیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ — طبیعی مناظر ، ۸۷

۲. (طب) آنکھ کی پتلی کا وہ نقطہ جو بصارت کا مرکز ہے ، ثقبۂ چشم ، کان کا سوراخ جو سماعت کا اہم مرکز ہے .

غائب ہوئے جو آنکھ سے دل میں پہنچ گئے
اُر ثقبہ میری آنکھ کا ان کی سرنگ ہے

۱۸۶۹ — دیوان بزہر ، ۱۱۹

عمودی ریشے آگے آگے بڑھ کر عرضی ثقبہ . . . تک گذر آتے ہیں .

۱۸۹۵ — فریناٹولوجی ، ۵۳

خیر ثقبے کی نسبت آنکھوں میں دانے ہیں اگر پتلیاں دھندلی ہوئیں تو روشنی کا دور ہے .

۱۹۱۵ — تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۸۷

[ع]

ـــ صُلبی کس صف (ـــ ضم ص ، سک ل) امذ .

اس سوراخ کو جس سے عصب باصرہ باہر آتا ہے ثقبۂ صلبی کہتے ہیں (کتاب العین) .

[ثقبہ + صلبی (رک)]

ـــ عِنَبیہ کس صف (ـــ کس ع ، سک ن ، کس ب ، شد ی بفت) امذ .

۱. (طب) رک : ثقبہ نمبر ۲ .

جب پانی کے اندر نظر ڈالتے ہیں تو شیشے کے ذریعہ سے تہ آب کی کل اشیا کا عکس ثقبہ عنبیہ پر منعکس ہوتا ہے .

۱۸۹۰ — سیر کہسار ، ۲ : ۲۲۰

۲. آنکھ کی ایک بیماری جس میں رطوبت غلیظہ دفعۃً سر سے اتر کر تمام سوراخ کو گھیر لیتی ہے، موتیا بند، نزول ماء۔

ثقبہ عنبیہ ... مظہر بینائی ہے۔

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۰۳

[ثقبہ + عنبیہ (رک)]

ثُقْبِیَہ (فت ث، سک ق، کس ب، فت ی) امذ۔

ثقب (رک) سے منسوب یا متعلق، (حیوانیات) نوع حشرات کی دوسری صنف یعنی سانپ وغیرہ جو سوراخوں یا بلوں میں رہتے ہیں۔

اب ہمیں تیسری نوع یعنی حشرات سے بحث ہے اس نوع میں چار اصناف داخل ہیں یعنی صنف اول میں کچھوے اور سنگ پشت (سلحفیہ) ہیں صنف دوم میں سانپ (ثقبیہ) سوم میں چھپکلیاں (ورلیہ) اور چہارم میں نہنگ یا گھڑیال داخل ہیں۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس، ۸۲

[ثقب + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقہ (رک)]

ثِقَت (کس ث، فت ق) امث۔

رک : ثقاہت ؛ ثقہ (ثقۃ)۔

وہ شک کی زرہ پہنے ہوئے ہے اور میں ثقت و اعتماد کی زرہ پہنے ہوں۔

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع، ۳۶

یہ جماعت ... جن کا ایک ایک فرد ثقت و عدالت کا مجسم ہو ... تو یہ جماعت ایک جماعت عظیم ہوگی۔

۱۹۰۰ مقدمہ قرآن مجید، ۹

[ع]

ثَقَل (فت ث، ق) امذ۔

گراں قدر چیز، عموماً دونوں جہان میں سے ایک یا کتاب و عترت میں سے کوئی ایک، جنس گراں قدر و محفوظ۔

آگاہ ہو کہ دو ثقل عظیم حکم خداوند کریم سے درمیان تمہارے چھوڑتا ہوں۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۹۰۵

[ع]

ثِقْل (کس ث، سک ق) امذ۔

۱. بوجھ، وزن، بھاری پن، گرانی۔

اہل دنیا ثقل سے دنیا کے ہوں سرگرم سعی
بوجھ سر پر ہو تو جلد اٹھے قدم مزدور کا

۱۸۲۴ مصحفی، د ۵ (انتخاب رام پور)، ۱۰۰

ثقل جسم کے علاوہ کپڑے کے جاڑوں میں بسونے بسینے ہوجاتے تھے۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۲

۲. (طب) معدے کی گرانی، سوء ہضم۔

اگر ثقل تھوڑا ہو اور غذا کی کثرت کمی کے ساتھ ہو تو نبض میں اختلاف بھی کم ہوگا۔

۱۹۳۲ رسالہ نبض، ۸۶

۳. گرانی، تھکن، بار جو طبیعت کو محسوس ہو، ذہنی انشار، کوفت۔

یہ ثقل و کسل و غم و اندوہ آ کر گھر میں پڑ رہے۔

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۳

۴. (شاعری) بندش کی نا ہمواری (جو ذوق پر بار ہو)۔

امیر اپنے مضامین کو ہری رکھ ثقل بندش سے
بھلا نازک تنوں سے بوجھ بھاری کب سنبھلتا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۶۲

مصرعے کی ترکیب چونکہ فارسی ہو گئی ہے، اس لیے ثقل پیدا ہو گیا ہے۔

۱۹۰۳ مقالات شبلی، ۲ : ۱۱

۵. (طبیعیات) وزن۔

اب ان کی باہر کی سطح پر کچھ دباؤ نہیں ہے اس واسطے نیچے پیالہ اپنے ثقل پر گر پڑا۔

۱۸۳۳ مفتہ شمسیہ، ۳ : ۳۵

ہم ایک انگریزی لفظ گریوٹی کا ترجمہ ثقل کرتے ہیں اول اس کے معنی وہی تھے جو وزن کے معنی ہیں۔

۱۹۰۰ عربی طبیعیات کی ابجد، ۲۷

[ع]

ــــ اضافی کس صف (ــ کس ا) امذ۔

(طبیعیات) اجسام کے تیرنے کا قانون کہ پانی کے ثقل نوعی یا وزن مخصوص سے جن چیزوں کا ثقل نوعی زیادہ ہے وہ اس میں ڈوب جاتے ہیں اور جن کا ثقل نوعی کم ہے وہ تیرتے ہیں۔

اسی طرح ثقل اضافی کے راز کے اچانک منکشف ہونے سے جو خود رفتگی ارشمیدس پر طاری ہوئی تھی اس میں وہ لوگ شریک نہیں ہو سکتے جن میں تجسس کی جبلت خبط کے درجے کی نہیں ہے۔

۱۹۲۵ چھلنی کی پیاس، ۱۲۶

[ثقل + اضافی (رک)]

ــــ اعراب کس اضا (ــ کس مج ا، سک ع) امذ۔

تلفظ کی دشواری، لفظ کو صحیح ادا کرنے کی مشکل۔

جب کسی لفظ میں کسی حرف مکسور کے بعد آنے والا حرف ساکن جائے حطی یا ہائے ہوز ملفوظ یا عین مہملہ ہوتا ہے تو اردو بولنے والوں کو آگے کسرۂ معروف سے بولنے میں ثقل اعراب محسوس ہوتا ہے ۔

۱۹۴۲ حسن تلفظ ، ۱۱۰

[ثقل + اعراب (رک)]

ــِ اللسان (ــ ضم ل غم ا ، ل ، شد ل بکس) امذ .

(طب) زبان کا بھاری پن ، زبان کے موٹا ہونے کی حالت ، پورے طور پر حرف ادا نہ کر سکنے یا لکنت ہونے کی صورت .

ثقل اللسان یعنی بھاری ہونا زبان کا .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۰۵

خولنجان . . . ثقل اللسان اور لکنت میں باریک پیس کر زبان پر ملتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۴

[ثقل + رک : ال (۱) + لسان (رک)]

ــِ دماغ کس اضا (ــ کس د) امذ .

دماغ کا بوجھ ، سرگرانی .

جن کی خوشبو بھی ہلکی ہوتی ہے بار خاطر یا ثقل دماغ نہیں ہوتے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۳۵

[ثقل + دماغ (رک)]

ــِ ذاتی کس صف ، امذ .

ہر ایک شے کا وزن بلحاظ اس کے اجزا کی کثافت کے علیحدہ علیحدہ ہوتا ہے اس وزن کو اتنی ہی جسامت کے پانی کے وزن سے مقابلہ کرنے سے جو نسبت پیدا ہوتی ہے اس کو اس شے کا ثقل ذاتی کہتے ہیں .

پانی کا عمق کوئی دس بارہ فیٹ تھا اور پتھر کا ثقل ذاتی ۲.۷ .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۸۳

[ثقل + ذاتی (رک)]

ــِ زبان کس اضا (ــ فت ابز ضم ز) امذ .

رک : ثقل اللسان .

بچوں کو . . . ثقل زبان (لکنت) اور بچوں کے بولنے پر جلد قادر ہونے کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۶

[ثقل + زبان (رک)]

ــِ سماعت/سامعہ کس اضا (ــ فت س ، ع/ کس م ، فت ع) امذ.

کم سننے کا مرض ؛ اونچا پن .

ان کا ثقل سماعت انتہا کے درجہ کو پہنچ گیا تھا ، ان سے بات چیت حرف تحریر کے ذریعہ سے کی جاسکتی تھی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۵۳

کان سے ثقل سماعت کا مرض جاتا رہا
قل ہواللہ فاقہ کش کی آنت کو پڑھتے سنا

۱۹۱۹ فردوس تخیل ، ۲۰۳

[ثقل + سماعت/سامعہ (رک)]

ــِ سمع کس اضا (ــ فت س ، سک م) امذ .

رک : ثقل سماعت .

ایک بصارت سے معذور ہے تو دوسرا ثقل سمع سے مجبور ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۲۳

ثقل سمع کے لیے یہ نسخہ مفید ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ترجمہ ، ۲ : ۱۵۲

[ثقل + سمع (رک)]

ــِ نسبتی کس صف (ــ کس ن ، سک س ، فت ب) امذ .

(طبعیات) رک : ثقل نوعی (عربی طبعیات کی ابجد ، ۳۳) .

[ثقل + نسبتی (رک)]

ــِ نوعی کس صف (ــ و لین) امذ .

(طبعیات) اشیائے جامد اور مائعات میں سے کسی شے کا حجم معلوم کرنے کے لیے اس کو پانی کے حجم کے برابر لیتے ہیں ان دونوں ہم حجم چیزوں کی نسبت کو ثقل نوعی ثقل نسبتی یا وزن مخصوص کہتے ہیں کثافت نوعی ، کثافت اضافی .

کسی چیز کا ثقل نوعی اس کا وزن ہے بمقابل اس کے ہم حجم مقطر پانی کے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۸

[ثقل + نوعی (رک)]

ثقلان (فت ث ، ق) امذ .

جن اور انسان ؛ دونوں جہان ، ثقلین (جامع اللغات) .

[رک : ثقل + ان ، لاحقۂ تثنیہ]

ثقلی (کس ث ، سک ق) صف .

ثقل (رک) سے منسوب یا متعلق (تراکیب میں مستعمل) .

تمام کمی تجربے خواہ ثقلی ہوں خواہ حجمی . . . اسی کام پر موقوف ہیں .

۱۹۲۵ عملی کیمیا، ۲۹۳

[رک : ثقل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

(تعمیرات) پختہ بند کی ایک قسم جس میں دباؤ اور انشار کا خیال رکھا جاتا ہے .

ایک ان میں ثقلی بند ہے جو ہندوستان میں عام طور پر اختیار کیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی)، ۱۵۲

[ثقلی + بند (رک)]

ـــ تَراش (ـــ فت ت) امث .

(تعمیرات) ثقلی بند (رک) کی طرز ، وضع .

ثقلی تراش کے پختہ بندوں کو کیا شکل دینی چاہیے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی)، ۱۵۲

[ثقلی + تراش (رک)]

ـــ عَلٰیحدَگی (ـــ فت ع ، بشکل ی ، کس ح ، فت د) امث .

(فولاد سازی) کچ دھات کو بہتر بنانے کا ایک طریقہ جس میں ثقلی طاقت سے کام لیا جاتا ہے ، انگ : Gravity Seperation .

ثقلی علیٰحدگی کا طریقہ کار بھی کوئی خاص کامیابی حاصل نہ کر سکا .

۱۹۷۳ فولاد سازی، ۱۳۳

[ثقلی + علیٰحدگی (رک)]

ـــ قاعِدَہ (ـــ کس ع ، فت د) امذ .

(کیمیا) کسی چیز کی کمیت معلوم کرنے کا ایک طریقہ جس میں اس چیز کو پہلے کسی معلوم ترکیب کی چیز میں تبدیل کر کے صحیح طور پر تول لیا جاتا ہے پھر اس وزن سے جزو مطلوب کی مقدار معلوم ہوسکتی ہے (ماخوذ : عملی کیمیا، ۲۹۲).

[ثقلی + قاعدہ (رک)]

ـــ گَھڑی (ـــ فت گھ) امث .

وزن سے چلنے والی گھڑی .

مصری کاہن . . . ساعتی موم بتی کے محافظ تھے اور انھوں نے ثقلی گھڑیوں کی ایجاد کی تن دہی کے ساتھ نگرانی کی جو عام استعمالوں میں آنے والے پہلے دو سو سال گرجاؤں میں لگائی جاتی تھیں .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے، ۱ : ۸۲

[ثقلی + گھڑی (رک)]

ثَقَلَین (فت ث ، ق ، ی لین) امث .

۱. ثقل (رک) کا تثنیہ ، انسان اور جن ؛ دونوں جہان ، ثقلان .

فکر طاعت ہے زیادہ طاعت ثقلین سوں
بوجھ توں حق آپ کر وو فکر ہو وے کا دوام

۱۷۶۸ قربی، د، ۳۳ ب

خراب جرم و جنایت یہاں نہیں کوئی
یہی ہے سائے میں جس کے ہیں شادماں ثقلین

۱۹۶۲ ہفت کشور، ۲۱۸

۲. (حدیث) رک : ثقات ؛ دو گراں قدر چیزیں (قرآن و عترت) .

امامت اور ولایت کا تصور حدیث ثقلین سے اخذ کیا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک، ۲۲

۳. (تصوف) اہل تصوف دونوں کون کو کہتے ہیں یعنی کون عالم دنیا اور کون عالم عقبیٰ ، نیز ثقلین دو مراتب کو بھی کہتے ہیں ، ایک مرتبہ خارجیہ اور دوسرا مرتبہ داخلیہ ، مرتبہ خارجیہ اجسام اور امثال اور ارواح ہیں اور مرتبہ داخلیہ واحدیت اور وحدت اور احدیت ہیں (مصباح التعرف ، ۸۸) .

[رک : ثقل + ین ، علامت تثنیہ]

ثَقُوب (فت ث ، و مع) حف .

فروزاں ہونا (آگ کا) ، چمکنا (ستارے کا) ، چمک ، روشنی ؛ نافذ ہونا (رائے کا) .

ثقوب رائے اور جودت فطنت . . . اور تجنب رزایل سے حاصل ہوتا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۱۱

[ع]

ثِقَہ (کس ث ، فت ق) صف .

۱. معتبر ، جس کے قول و فعل پر اعتبار ہو ، قابل اعتماد .

آپ نے فرمایا وہ مرد ثقہ نہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۶۰۶

مگر شکل و صورت سے تو ثقہ معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۳۲

۲. متین ، سنجیدہ ، باوقار ، بھاری بھرکم ، جس میں چھچھورپن نہ ہو .

زنانی سواری کی رتھ یا میانے کا پر تکلف ہونا بعضے بعضے ثقہ امیروں کے نزدیک بھی سخت معیوب ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳

اِن میں ہر ثقہ اور متین مسلمان شامل ہو سکتا ہے .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱۸۲

۰۳ سادہ ، تکلف و نمائش سے پاک ، بھڑکیلا ، شوخ ، رنگین کی ضد .

ہم لوگوں کے لیے ثقہ رنگ جو بہت چھچھورے نہ ہوں موزوں ہیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۲

۰۴ (اصول حدیث) وہ راوی جو علم رجال کے مقررہ اصول و ضوابط کی رو سے قابل اعتماد ہو .

کہا ابو حاتم نے کہ وہ ثقہ ہے . . . اور توثیق کی اس کی ایک جماعت نقادین حدیث نے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳۲

ابو جعفر رازی ، ابو ہارون اور خالد ابن یزید . . . یہ جن میں بھلے صاحب کو بجائے خود ثقہ ہیں مگر بے سر و پا حدیثوں کے بیان کرنے میں بیباک ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۷۷

۰۵ (تصوف) خالق قوی و قدر پر اعتماد اور ارشاد نبوی پر وثوق رکھنے والا (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۸۸) .

[ع]

— بدمعاش (— فت ب ، سک د ، فت م) صف .

پرہیزگاروں کی شکل بنا کر بدمعاشی کرنے والا (جامع اللغات) .

[ثقہ + بدمعاش (رک)]

— صورت (— و مع ، فت ر) صف .

حلیہ سے قابل اعتبار معلوم ہو لیکن باطن میں معتبر نہ ہو .

ذرا چھوٹے نواب صاحب کے ملازمین اور مصاحبین کو تو دیکھئے شہر کے چھٹے ہوئے بدمعاش جمع ہیں اور یہ جو ان میں دو چار ثقہ صورتیں نظر آتی ہیں خدا ان سے محفوظ رکھے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۰

[ثقہ + صورت (رک)]

ثَقِیل (فت ث ، ی مع) صف .

(الف) صف .

۰۱ بھاری ، بوجھل ، وزنی ، گراں .

آفتاب کے مادے میں سے کون سا مادہ ثقیل زیادہ ہے .

۱۸۳۷ ستۃ شمسیہ ، ۲ : ۱۵۷

ان کے مقابلے پر معمولی مادے کو ثقیل کہا جاتا ہے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۲۰

۰۲ (طب) (غذا) جو آسانی سے ہضم نہ ہو دیر تک معدے میں ٹھہرے اور گرانی یا بد ہضمی پیدا کرے ، دیر ہضم .

چشم و لب کے پستہ و بادام کون زیادہ نہ چاہ
ہو ہے بے کثرت کدیں افراط میووں کا ثقیل

۱۸۳۱ شاکر ناجی ، د ، ؟

دعوتوں میں ثقیل غذائیں کھا لیتا ہوں .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۴۳

۰۳ (مجازاً) مشکل ، دشوار ، زحمت طلب (امر وغیرہ) .

تعجیل اس اس ثقیل میں اس قدر ہے کہ شام و پگاہ راہ کو طے کرتے ہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۸۷

۰۴ ٹھوس (رقیق کی ضد) .

البومین سیال اور ثقیل دونوں صورتوں میں ہوتا ہے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۸

۰۵ (معانی و بیان) وہ (لفظ یا فقرہ) جسے زبان روانی سے ادا نہ کرسکے یا ذوق سلیم کو ناگوار ہو ، غیر سلیس ، بدقت ادا ہونے والا (حرف ، لفظ) .

الفاظ بھی دو قسم کے ہیں بعض شستہ ، سبک شیریں اور بعض ثقیل بھدے ناگوار .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۲ : ۷

(ب) امذ .

ایک درد کا نام جس سے وہ عضو بھاری معلوم ہوتا ہے جس میں درد ہوتا ہے .

ناخس و حکاک لازع ، رخوہ و ثاقب ثقیل
جب تلک امراض مہلک کا اطبا میں ہو نام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۴

[ع]

ثَقِیلَہ (فت ث ، ی مع ، فت ل) امث .

۰۱ ثقیل (رک) کی تانیث .

الفاظ ثقیلہ کو مغرب نے کیا خارج
اب دم کی جگہ ملت نمدے کی جگہ کالج

۱۹۲۱ اکبر ، کہ ، ۳ : ۳۴۰

۰۲ (صرف عربی) نون مشدد جو فعل مستقبل کے آخر میں ہوتا ہے .

تخفیف کا گانے نے پڑھایا سبق اچھا
تھی نون ثقیلہ کی طرح طبع مشدد

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۲۴

[رک : ثقیل + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثَقِیہ (فت ث ، ی مع) صف .

رک : ثقہ .

میں نے ایک متکلم فقیہ ثقیہ نوجوان فاضل کو جس نے انگریزی اور فرنچ اس غرض سے حاصل کی تھی . . . بطور ہدیہ مختصر پانچ سو روپیہ اپنا مذہبی فرض سمجھ کر نذر کیے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۲۵

تَکُوْل (فت ت ، و مع) امذ ؛ امث ؛ صف .

وہ ماں جس کا بچہ گم ہو گیا ہو یا فوت ہو گیا ہو ، بچوں سے محروم ، بے فرزند .

تذور و عطوف و تکول و ہبول
ضحوک و فروک و اروک و منون

۱۹۶۶ مزدور مور مغنی ، ۱۲۶

[ع]

ثَلاث (فت ث) صف .

تین .
اس عارف الوجود سوں ثلاث منزل اولنکر کر مقام قرب کوں انپڑے .

۱۷۳۰ ارشاد السالکین (ق) ، ۳۲

[ع]

ثَلاثا (فت ث) امذ .

منگل کا دن ، روز سہ شنبہ (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ثَلاثَت (فت ث) امث (قدیم) .

رک : سلاست .

عاجزی ہیں یک بیت لفظاں سوں ہاٹ
ثلاثت کی جلّی کا ہے لک انکاٹ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۳۹

ثُلاثَہ (فت نیز ضم ث ، فت ث) صف .

تین تین والے ، تین تین (کی لکڑیوں) میں لگے ہونے کا ایک حصہ .
ان کے طائران اولی اجنحہ (اجنحہ) کے ساتھ مثنٰہ و ثلاثہ و رباعہ و تہ ہیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۳۶

ہے منتی سے آئی ثلاثہ کی نوبت
کہ ان کو یہ ہے اذن عام محمد

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۹۷

[ع]

ثُلاثی (ضم ث) صف .

۱. تین سے منسوب ، تین (جزو) والا .
دسرا ثلاثی سو دل ، روح ، نور ، ان تینوں مل مشاہدہ کی فکر میں خود بھول ہوں .

۱۷۶۳ چہ سرہار ، ورق ، ۱۷

اختلاف ثلاثی ، یعنی تین اجزا میں اختلاف ہو .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۳۰

۲. (صرف عربی) وہ کلمہ جو سہ حرفی مادے سے بنا ہو .
لفظوں کو تین طرح سے دیکھا ہے سہ حرفی ، چہار حرفی ، پنج حرفی ، جن کو وہ ثلاثی ، رباعی ، خماسی کہتے تھے اور فعل والے لفظ کو دو طرح سے یعنی ثلاثی اور رباعی .

۱۹۰۹ فلسفۂ صرف و نحو ، ۱۱۸

۳. (عروض) وہ زحاف مزدوجہ جو تین تغیرات سے مرکب ہو .
اور تغیرات مزدوجہ میں سے بعض ثنائی ہیں بعض ثلاثی .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۳۲

[ع]

ــ تارِبنَہ (ــ ی مع ، فت ن) امذ ؛ صف .

الک : Tertiary Capitula کا ترجمہ .
ثانوی تاربنے بھی ثلاثی تاربنے بناسکتے ہیں .

۱۹۶۸ النجی ، ۱۱۲

[ثلاثی + تار (رک) + بنہ ، لاحقۂ نسبت]

ــ زَمانَہ (ــ فت ز ، ن) امذ .

(ارضیات) (زمین کی ساخت کا) دور ثالث .
یہ رقبہ ثلاثی زمانوں کے آخر تک جب کہ کوہ ہمالیہ کا آغاز ختم ہوچکا تھا سمندر سے ڈھکا ہوا رہا

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲

[ثلاثی + زمانہ (رک)]

ــ طَبَقَہ (ــ فت ط ، سک ب ، فت ق) امذ .

(ارضیات) (زمین کی ساخت کے) دور ثالث کی تہ .
ساحل کے بعض مقامات پر کھریائی اور ثلاثی طبقات کا ایک حاشیہ نظر آتا ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲

[ثلاثی + طبقہ (رک)]

ثُلاثِیّات (ضم ث ، کس ث ، شد ی) صف .

(اصول حدیث) وہ حدیثیں جن میں مولف اور آنحضرت صلعم کے درمیان صرف تین واسطے ہوں .
امام بخاری کو اپنے بیس ثلاثیات پر ناز ہے اور موطا کی بنیاد ہی ثلاثیات پر ہے .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۹۳

[رک : ثلاثی + ات ، لاحقۂ جمع]

ثُلاثِیَّہ (ضم ث ، کس ث ، شد ی بفت) .

(الف) صف

ثلاثی (رک) کی تانیث ، تین کا جوڑا یا مجموعہ .

اس مجلس اولین کا کارنامہ یہ تھا کہ اس نے سلطنت ثلاثیہ کو ہنگری سے منقطع کردیا .

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٣٨٦

(ب) امذ .

(موسیقی) تین سُروں کا مجموعہ .

تین سروں کا بہترین مجموعہ بڑا ثلاثیہ کہلاتا ہے . . . ثلاثیہ کو C پر رکھنے سے ہمیں یہ تعدد حاصل ہوتے ہیں .

١٩٦٧ آواز ، ٥٢٣

[رک : ثلاثی + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثَلّاجَہ (فت ث ، شد ل ، فت ج) امذ .

تودۂ یخ ، برف کا ڈھیر .

فرائڈ نے انسان کے دماغ کو ایک ثلاجہ (تودۂ یخ) سے تشبیہ دی جس کا ایک بہت چھوٹا سا حصہ ہی سطح پر دکھائی دیتا ہے .

١٩٦٩ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ٤٣

[ع]

ثُلُث (ضم ث ، سک نیز ضم ل) امذ ؛ صف .

١. تیسرا حصہ ، تہائی ، ہندسوں میں : ١/٣ .

نصف ، ثلث ربع ، خمس ، سدس ، عشر وغیرہ ہیں ان کی صورتاں یہ ہیں ١/٢ ، ١/٣ ، ١/٤ وغیرہ .

١٨٥٦ مجموعہ فوائد الصبیان ، ٢١

ایک بار اسقدر خون آیا کہ طشت کا تین ثلث خون سے بھر گیا .

١٩٤٣ حیات شبلی ، ٢١٧

٢. (خطاطی) خط نسخ کی جلی قلم کی تحریر ، اس میں حرف کا دور حرف کی کل لمبان کا دو حصہ اور سطح اس کی دگنی ہوتی ہے .

راں چوٹی یوں ہیٹ پر چھپ سوں آ
انی پر اچھے جیوں الف ثلث کا

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٩٧

تجھ تین کی کیا کروں میں تعریف
یہ عین ثلث کا صاد دستا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٩٠

١٠٨ھ میں خط معقلی و کوفی سے چھ طرح کے خط ایجاد کیے ہیں جن کے نام یہ ہیں ثلث ، توقیع ، محقق .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦٣٨

میں نے قلم پکڑا اور دوات سے روشنائی لی . . . ثلث . . . اور طومار اور محقق خطوں میں دو دو شعر لکھے .

١٩٣٠ الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ١٢٦

[ع]

ثَلْثَدہ (فت ث ، سک ل ، فت ث ، د) امذ .

ایک قسم کی روئیدگی جو السوس کی جڑ کے پاس اگتی ہے عرب اس کو جلنار صخور کہتے ہیں کیونکہ گلنار کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے اس کو کبھی طرثوث بھی بولتے ہیں ، لاط : Cynomorium Coccineum (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٣ : ١٣٥) .

[ع]

ثَلاثَہ (فت ث ، ل بمد ، فت ث) صف .

رک : ثلاثہ .

یہی مذہب ہے صاحبین ثلٰثہ کا اور اختیار کیا ہے اس کو عتابی نے .

١٨٦٧ نورالہدایہ ، ٣ : ١٠١

تین کو عربی میں ثلٰثہ کہتے ہیں ہندوستان سے باہر . . . اس کی شکل یہ ہے : ۳ .

١٩٢٦ طنزیات و مقالات ، ٣٧٧

ثَلْثَہ (فت ث ، سک ل ، فت ث) امث .

عیسائیوں کے عقیدۂ تثلیث کے مطابق رسوم کی ادائیگی .

نصارا کا ناقوس (گھنٹہ) بجانا اور صورت ثالث ثلثہ (صلیب) کا تماشا . . . ان کے یہاں روز ہونے لگا .

١٨٩٧ تاریخ ہندستان ، ٣ : ٨٣٨

[ع]

ثُلاثِیَّت (ضم ث ، ل بمد ، کس ث ، شدی بفت) امث .

ثلاثی (رک) کا اسم کیفیت .

اثنینیت کا حکم دو دو پر یا ثلاثیت کا حکم تین تین پر کہ یہ مجموع کی جہت سے ہے نہ کسی ایک صفت کے لحاظ سے ہو جو کسی فرد میں ہو .

١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ٤٣

[ع]

ثُلْثَین (ضم ث ، سک نیز ضم ل ، ی لین) صف ؛ امذ .

دو تہائی .

اور ایک بروتی اور پروتا ثلثین ہوتیاں کو پہونچینگے .

١٨٣٥ علم الفرائض ، ١٩

ثلثین یعنی دو تہائی ترکہ دو قسم کے لوگ پا سکتے ہیں .

١٩٥٩ تحفۃ العوام ، ٥٦٣

[رک : ثلث + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ثَلْج (فت ث ، سک ل) امذ .

برف ، رک : ثلاجہ .

وہ اجزائے بخارات متفرق جو اکٹھا نہ ہونے پائے تھے اس کی خنکی سے جم کر گرتے ہیں وہ ثلج ہے بہ معنی برف .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۳۱

[ع]

ــ چِینی/صِینی کس صف (ــ ی مع) امذ .

ایک قسم کا سفید پتھر جو سرمے میں ڈالا جاتا ہے بعض شورہ کو بھی کہتے ہیں نیز ایک رطوبت ہے جمی ہوئی برف کی طرح اور نمک دریائی سے مشابہت رکھتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۵) .

عربی میں شورج ، جو ایرانی سے مستعار لیا گیا ہے اور اس کی مقامی شکلوں . . . کے علاوہ بعض ثلج صینی (چینی برف) اور ثلج الصین (چین کی برف) کے الفاظ بھی ملتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۴۷

[ثلج + چینی / صینی (رک)]

ثَلْجی (فت ث ، سک ل) صف .

ثلج (رک) سے منسوب یا متعلق ، برف کا ، برفانی ، انگ : Glacier .

یہ مخصوص تہیں ثلجی الاصل خیال کی جاتی ہیں .

۱۸۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲۱

[رک : ثلج + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَلْجِیّات (فت ث ، سک ل ، کس ج ، شد ی) امذ .

ثلجی (رک) کی جمع ، انگ : Glaciers .

چنانچہ ثلجیات کے وجود کے علامات اب بھی ان میں موجود ہیں .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲۵

[رک : ثلجی + ات ، لاحقۂ جمع]

ثَلْجِیّہ (فت ث ، سک ل ، کس ج ، شد ی بفت) امذ .

۱. برف کا چشمہ ، برف کی چٹان .

ثلجیہ یا گیسیر (Geyser) سے ان کا قریبی تعلق ہے فرق یہ ہے کہ ثلجیے سے صرف پانی نکلتا ہے اور ان سے کیچڑ ملا ہوا پانی .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۵۰

۲. برف کا ، برفانی .

ہم نے فقرہ (۵۰) میں گلیشیل یعنی ثلجیہ یا برف کے زمانے کے اسباب بیان کرنے کا وعدہ کیا تھا .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۲۷۳

[رک : ثلجی + ہ ، لاحقۂ]

ثَلْم (فت ث ، سک ل) امذ .

(عروض) جو رکن خماسی کہ شروع ابیات میں ہو اور اس رکن میں جز اول وتد مجموع ہو اوس وتد مجموع سے پہلا حرف متحرک نکال ڈالنا (قواعد العروض ، ۳۵) .

[ع]

ثُمَّ (ضم ث ، شد م بفت) حرف عطف .

کلمۂ عربی اردو میں مستعمل ، مترادف : پھر ، مکرر ، بعد ازاں وغیرہ .

وامق عذرا و قیس و لیلٰہ ہے وہی
کل بھی ہے وہی اور ثم حاشا ہے وہی

۱۸۹۵ دلبر حسن ، ۳۰

اپنا بنا لے ایک کر دے اور نیک کردے آمین ، ثم آمین .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۵

[ع]

ــ بِاللہ فقرہ .

خدا کی (دوبارہ) قسم (جس میں ثم باللہ کی تاکید کے طور پر مستعمل ہے) .

ثم باللہ کہ اللہ کے گھر سے ہے فروغ
کیوں نہ ہو شمع حرم شمع شبستان علی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۹۰

ثم باللہ نہ انسان نہ حیوان ہے تو
جس کا ابلیس ہے شاگرد وہ شیطان ہے تو

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۲۶

[ثم + ب (رک) + اللہ (رک)]

ــ وَجْہُ اللہ فقرہ .

ارشاد ربانی ہے : فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (سو جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے اللہ) یہ اسی کی طرف اشارہ ہے .

ثم وجہ اللہ نے آنکھیں کھول دیں
اب تو ہر جانب تجھے پاتے ہیں ہم

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۵۹

[ثم + وجہ (رک) + اللہ (رک)]

ثِمار (فت نیز کس ث) امذ .

۱. پھل ، میوہ ؛ ثمر (رک) کی جمع .

نخل تھر تھر کانپتے تھے پھلدار
منہ کو پتوں میں چھپاتے تھے ثمار

۱۸۹۶ مثنوی نان و نمک ، ۳۵

۲. انواع مال (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ثَمارہ (فت ث ، ر) امذ .
پرداربھل ، انگ : winged fruit (عملی نباتیات ، ۱۷) .
[ثمر (رک) سے]

ثَمان (فت ث) امذ .
آٹھ .
وادی القریٰ کے اوپر مسافت دس دن کے مدینہ سے اور وقوع اسکا جمادی الآخر سنہ ثمان میں تھا .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۴
[ع]

ثمانی (فت ث) صف .
۱. **آٹھ** (فرہنگ عامرہ) .
۲. (ریاضی) **وہ جسم جس کو آٹھ سطح مثلث مساوی الاضلاع محیط ہوں .**
اس قسم کے چھے جسم مہندسین نے شمار کیے تھے وہ یہ ہیں اربعی ستہ یعنی مکعب ثمانی اثنا عشری عشرینی مدوری یعنی کرہ .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۸
[رک : ثمان + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثمانیہ (فت ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ صف .
آٹھ ، ہشت ، (ریاضی) وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلے سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .
[ع]

ـــ متناسبہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس س ، فت ب) امذ .
رک : ثمانیہ .
تناسب مرکب کے سوالوں میں کبھی . . . سات مقداریں معلوم ہوتی ہیں اور آٹھویں کو دریافت کرتے ہیں اسے ثمانیہ متناسبہ کہتے ہیں .
۱۸۹۳ تسہیل الحساب ، ۳۶
[ثمانیہ + متناسبہ (رک)]

ثُمبرگ (فت ث ، سک م ، فت ب ، سک ر) امذ .
ثمر برگ (رک) کا مخفف .
بیضدان (ovary) دو ثمبرگوں (ثمر برگوں) (Carpels) پر مشتمل ہوتا ہے .
۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ۳۸

ثَمَر (فت ث ، م) امذ .
۱. **پھل ، میوہ .**
شہد و شکر لبات تھے ہے آج ادھر لذیذ
لاگے تو قد سرو گوں سو جوبن ثمر لذیذ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۳
جس شخص کے پاس وہ ثمر ہو
ہتھیار نہ اس پہ کارگر ہو
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵
غرض یہ تھی نہ ہو اہل ہوس کو میل غم حسرت
نہال عشق کو ظاہر میں حق نے بے ثمر رکھا
۱۹۱۶ کلیات حسرت ، ۵۱
اف : آنا ، لگنا .
۲. (مجازاً) **کیے ہوئے کی جزا یا سزا ، (برے یا بھلے کام کا) نتیجہ .**
ہمنشیں پوچھ نہ باعث تو مری زاری کا
یہ ثمر مجھ کو ملا دل کی گرفتاری کا
۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۹
آج پروانے کو امید پرو منڈی ہے
پاوے گا سرو چراغاں سے ثمر آج کی رات
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۷
اگر نیکی کرے گا تو خدا اس کا ثمر دے گا
تیرا دامن وہی امید کے پھولوں سے بھر دے گا
۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۷۱
اف : پانا ، دینا ، ملنا .
۳. (مجازاً) **بیٹا ، رک : پھل معنی نمبر ۷ .**
سوکھا تجھ باپ کا نہال امید اے ثمر باپ کے کہاں گیا تو
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۱
۴. (مجازاً) **نتیجہ ، انجام ، فائدہ ، حاصل .**
یقیناً وہ اپنی فنی قابلیت کے ثمرات عوام الناس کے سامنے پیش کرتے رہیں گے .
۱۹۴۳ مقالات گارساں د تاسی ، ۲ : ۳
[ع]

ـــ امید کس اضا (ـــ ضم ا ، شد لوز سک م ، ی مج نیز مع) امذ .
رک : ثمر مراد (جامع اللغات) .
[ثمر + امید (رک)]

ـــ آنا ف مر ؛ محاورہ .
(لفظاً) **پھل آنا ، (مجازاً) مقصد پورا ہونا ، کام نکلنا .**
غم میں رخ مقصود نظر آتا ہے
جلتی ہوئی شاخ میں ثمر آتا ہے
۱۹۳۷ رباعیات امجد ، ۲ : ۲۹

— بار صف .

پھل برسانے والا ، فائدہ رساں ، (مجازاً) آباد و خوشحال .

اپنے وطن کو ثمر بار اور حسین بنانے کے متعلق ہمارے خواب ہمارا درد ہماری اقرتیں اور غیرتیں مشترک تھیں .

۱۹۵۶ زندان نامہ ، ۹

[ثمر + بار (رک) ، لاحقۂ صفت]

— بخش (— فت ب ، سک خ) صف .

پھل دینے والا ، پھل دار (جامع اللغات) .

[ثمر + بخش (رک)]

— برگ (— فت ب ، سک ر) امذ .

(نباتیات) نباتات کے اندام تہانی کا خانہ خواہ ایک ہو یا کئی ، فقچہ .

اس کا وعا تخم سے مقابلہ کرنے میں نام نہاد برگہ چھلکا ثمر برگ سے معادل (یعنی متجانس) سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۴۰

[ثمر + برگ (رک)]

— برگی (— فت ب ، سک ر) صف .

ثمر برگ (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس کو ثمر برگی چھلکا کہنا چاہیے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۴۰

[ثمر + برگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

مور یا پھول وغیرہ کا پھل کی حالت اختیار کرنے کا عمل ، پھل بننے کی کیفیت .

خزاں . . . موسم ہے ثمر بندی کا اور تخم ریزی کا سرجھانے کا اور تخفیف کا .

۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۱۶۳

[ثمر + بندی (رک)]

— بہشت (— کس ب ، ہ ، سک ش) امذ .

ایک قسم کا قلمی آم جو پال اتھنے کے بعد بہت شیریں اور رسیلا ہوتا ہے چھلکا بہت نازک گودا زردی مائل سرخ تخم چھوٹا ہوتا ہے .

آم جنگل میں خود رو تھے ، آبادی میں آ کر ترقی کی ، رانتہ رانتہ بمبئی ، لنگڑا ، ثمر بہشت ، فجری اور شاہ پسند ہو گئے .

۱۹۰۷ مقالات شبلی ، ۷ : ۵۳

[ثمر + بہشت (رک)]

— پانا محاورہ .

رک : پھل پانا ، (مجازاً) مقصد حاصل ہو جانا .

آج پروانے کو امید برو مندی ہے
پائے گا سرو چراغاں سے ثمر آج کی رات

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۷

تخم وحدت نہ بوئے گا جب تک
ثمر دوستی نہ پائے گا

۱۹۵۶؟ قصیدۂ عطار (سراج الحق) ، ۶۳

— پیش رس کس حف (— ی مج ، فت ر) امذ .

وہ پھل جو اپنے موسم سے پہلے حاصل ہو جائے ، اگیتا پھل .

سر آغاز فصل میں ایسے ثمر ہائے پیش رس کا پہنچنا تو یہ . . . شادمانی ہے .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۵۲۵

موجودہ دنیا جو ترقی کی حیثیت سے عالم شباب میں ہے جس کے ثمر پیش رس آج کل کی عقلی ایجادات اور دماغی انکشافات ہیں .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۴۷

[ثمر + پیش (رک) + رس (رک) ، لاحقۂ صفت]

— توڑنا محاورہ

پھل پانا ، فائدہ حاصل کرنا ، حظ اٹھانا .

یوں لگایا درختوں میں جوڑا
کہ نئی قسم کا ثمر توڑا

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۲۵

— چکھنا محاورہ

رک : پھل چکھنا .

آپس میں میل جول رکھیے
دنیا میں ثمر خوشی کے چکھیے

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۹۵

— خام کس صف امذ .

کچا پھل .

جن نے چکھا ہو ترے سیب ذقن کو سمجھے
کہ ہے کس مرتبے میں یہ ثمر خام لذیذ

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۳

[ثمر + خام (رک)]

— دار صف .

پھل دار ، جس میں پھل لگا ہو ، بارور .

غم اوٹھنے اور بڑھے میں قدر وقار ہوا
ثمر سے نخل ثمر دار سنگسار ہوا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۴۴

صحن مکان میں درختان ثمر دار مثل بیر ، بہی ، نارنگی ، لیمو ، انجیر بھی لگائے جائیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۲۱۲

[ثمر + دار (رک)، لاحقۂ صفت]

ـــ دان امذ .

(نباتیات) پودے کے تناسلی نظام کا ایک بیج دار عضو ، انگ : Carpogonium .

اور بیج دار حصۂ زیریں کو ثمر دان کہتے ہیں .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۹۹

[ثمر + دان (رک) ، لاحقۂ ظرف]

ـــ رَسِیدَہ (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

جس کو پھل ملا ہو ، جس کو پھل پہنچا ہو ، (مجازاً) حاملہ ، صاحب اولاد .

جو دوشیزگی کی حالت میں یہاں آنے کی جسارت کر سکتی تھی اب اک ثمر رسیدہ خاتون میں تبدیل ہو جانے کے بعد اس جگہ کو آسانی سے چھوڑ نہیں سکتی تھی

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۴۱

[ثمر + رسیدہ (رک)]

ـــ قَنْد (ـــ فت ق ، سک ن) امذ .

پھلوں کا رس ، پھلوں کا شربت ؛ رک : ثمر قندی .

[ثمر + قند (رک)]

ـــ قَنْدی (ـــ فت ق ، سک ن) صف .

ثمر قند (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہاں صاحب لطف و محبت کے علاوہ شرط آدمیت یہی ہے کہ مفت کے کباب کھاؤ اور ہماری صلاح ثمر قندی نہ کرو .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۵۹

[ثمر + قند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ .

جب گلاب کے پھول کی پتیاں جھڑ جاتی ہیں تو اس کے اندر کے زرد رنگ کے باریک دانے مل کر ایک پھل ان جاتے ہیں ، اسی کو تخم گل اور ثمر گل کہتے ہیں (ماخوذ خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۶۰) .

[ثمر + گل (رک)]

ـــ لانا محاورہ .

رک : پھل لانا ، (مجازاً) نتیجہ نکلنا .

کیا ہے مسکرا کر بات مثل پھول گل رو نے
نہال عشق نے لایا ثمر آہستہ آہستہ

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۴

ـــ لَگْنا محاورہ .

رک : پھل لگنا .

بستان نمود ہے اک موزوں یار میں
یہ کونسا ہے سرو کہ جس میں ثمر لگے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۳

ـــ مُراد کس اضا (ـــ ضم م) امذ .

(کنایۃً) مراد ، خواہش (جامع اللغات) .

[ثمر + مراد (رک)]

ـــ مَکّھی (ـــ فت م ، شد کھ) امث .

مکھی کی ایک قسم جو گرم آب و ہوا میں بہت نشو و نما پاتی ہے اور کاشت کو بہت نقصان پہنچاتی ہے ، انگ : Fruit Fly .

اسپین کے جو انگور ممالک متحدہ امریکہ کو روانہ کیے گئے تھے ان کے ساتھ ایک قسم کی ثمر مکھی بھی منتقل ہو گئی جو بحیرۂ روم کے اطراف کے علاقوں میں پائی جاتی ہے .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۱۱۶

[ثمر + مکھی (رک)]

ـــ مِلْنا محاورہ .

رک : پھل ملنا .

داغ عشق دل میں بویا ہے
دیکھوں ملتا ہے کیا ثمر مجکو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۰

اپنے چمن کے پھولوں میں کانٹوں کا رنگ ہے
اچھا ریاضتوں کا ملا یہ ثمر مجھے

۱۹۲۵ دیوان صفی ، ۱۳۰

ـــ نَوْرَس کس صف (ـــ و لین ، فت ر) امذ .

تازہ پکا پھل ، (مجازاً) اولاد ، جوان اولاد .

تم ثمر نورس ہو اس نہال کے کہ جس نے میری آنکھوں کے سامنے نشو و نما پائی ہے .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۱

[ثمر + نو (رک) + رس (رک) ، لاحقۂ صفت]

— ور (— فت و) صف۔

۱. پھل دار، جس میں پھل لگا ہو، ثمر دار، بارور۔

کیا دشمنی ہے اہل کرم سے کبھی ہے چرخ
یاں تک جھکاؤں شاخ ثمر ور کو توڑ دوں

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۳۰

مشاہدات سے علوم کی اکثر شاخوں کو ثمر ور کیا۔

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس، ۲۱

۲. (مجازاً) بال بچے والی عورت (بانجھ کے مقابل)۔

ثمر ور عورت کے ہاتھوں ہوئے بار آور ہوجاتے ہیں اور بانجھ عورت انھیں بانجھ کردیتی ہے۔

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱: ۶۷

[ثمر + ور (رک)، لاحقۂ صفت]

— وری (— فت و) امث۔

ثمر ور (رک) کا اسم کیفیت۔

مقصد یہ تھا کہ ... رشتۂ اتحاد مضبوط ہو اور اس طرح زمین، مویشی اور بنی نوع انسان کی ثمر وری کو تقویت پہنچے۔

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱: ۲۳

[ثمر + ور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— یاس کس اضا، امذ۔

(کنایۃً) مایوسی، نا امیدی۔

اس کو سوائے ثمر یاس کے کچھ پھل نہ ملے گا۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۳۸

[ثمر + یاس (رک)]

ثَمرا (فت ث، سک م) امذ۔

رک: ثمرہ۔

آپ نے یاس کو تقدیر سے منسوب کیا
ہم نے خیط اکہ لطف کا ثمرا جانا

۱۹۰۶ معارف جمیل، ۱۳

ثَمراخِیَہ (فت ث، سک م، کس خ، فت ی) امذ۔

خوارج کے اکتیس (۳۱) فرقوں میں سے ایک جو اپنے بانی ثمراخ سے منسوب ہے۔

ثمراخیہ فرقے کا بانی عبداللہ بن ثمراخ ... بڑا بہادر تھا مگر انتہا پسند بھی۔

۱۹۶۳ فرقے اور مسالک، ۱۲۰

[ع]

ثَمرُاللِّسان (فت ث، سک م، ضم ر، غم ا، ل، شد ل بکس) امذ۔

کیچوے کا ایک سالم نشو و نما یافتہ جز جو بریدہ ہونے پر بھی صلاحیت تولید رکھتا ہے۔

اشنیہ کے نمو کے حالات بہت دلچسپ ہیں ان کے جسم کے ہر قطع کو ثمراللسان (پروگلاٹس) کہتے ہیں اس لیے کہ یہ زبان کی نوک کی مانند ہوتے ہیں۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس، ۱۲۱

[ع]

ثَمراؤ (فت ث، سک م، و مج) امذ۔

رک: ثمر وری۔

بیضہ اپنی باروری یا ثمراؤ سے پہلے ہی دو مرتبہ ... دو نا ہموار حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۹۳۱ نسیجیات، ۱: ۱۹

[ثمر (رک) سے]

ثَمرت (فت ث، سک م، فت ر) امذ (قدیم)۔

رک: سمرتھ، طاقت (قدیم اردو کی لغت)۔

ثَمرن (فت نیز ضم ث، سک م، فت ر) امذ؛ امث۔

۱. یاد، ورد، وظیفہ۔

بھجن ہم اوسی کا ہمیشہ جو ثمرن
اوسی کوں کہتے ہم او وحدت کا ہے تن

۱۸۱۳ دیوان الا اللہ شطاری، ۱۳

۲. مالا؛ ایک قسم کا بازو کا زیور۔

یاقوت کے ٹکڑوں کی ثمرن بنا کر حیرت کے حوالے کی کہ جائے اور انگوٹھی لے آئے۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۳۰

پٹیاں نکالے موتیوں کے ثمرن ہاتھوں میں باندھے ... انگوٹھیاں ہاتھ میں لعل و الماس کی پہنے اس صورت پر تیار ہو کر گئی۔

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا، ۴: ۲۹۰

[رک: سمرن]

ثَمرہ (فت ث، فت نیز سک م، فت ر) امذ؛ = ثمرا۔

۱. پھل، میوہ (نیز بطور تشبیہ)۔

آشنا نونہال سوں ہونا ثمرۂ گلشن جوانی ہے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۴۹

معرفت عبادت کے باغوں کا ثمرہ ہے۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ)، ۳۰

۲. رک : ثمر معنی نمبر ۲ .

تم کو نیکی کے بدلے نیکی ملے گی اور یہ اپنی بدی کا ثمرہ بڑے بت سے پا رہے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۲

۳. (مجازاً) نفع ، فائدہ .

دنیا میں صرف دولت اور طاقت اور نیک نامی ہماری پیدائش کا خاص ثمرہ نہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۹

ان خدمتوں اور مہر باتیوں کا مجھے کیا ثمرہ ملا .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۴۴

۴.(i) نتیجہ ، حاصل ، انجام .

نہیں قائم اگر ثمرہ خجالت سر بلندی کا
تو پھل کس واسطے ہر نخل سے ہے سرنگوں ٹپکا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳

یہ جلسہ ان احباب کی محنتوں کا ثمرہ ہے جو اردو کو اپنی زبان سمجھتے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵

(ii) بدلہ .

نیک نیتی کا ثمرہ تھا کہ نام کی غریبی کو امیری میں بسر کرتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۰۲

آپ کی دوستی کا یہی ثمرہ ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۰

۵. پھل کی فصل .

منشی جی دوسرا دعویٰ ہوگا وکیل سے لمٹ کر آج دو برس کے ثمرے کا بھی دعوی ٹھونکتے آؤ .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۸

اف : پانا ، دینا ، ملنا ، ہونا .

[ع]

ثَمَن (۱) (فت ث ، م) امذ ، نیز امث .

شے کا معاوضہ جو نقد یا جنس کی صورت میں ہو ، قیمت جو بائع اور مشتری میں طے ہو ، مول .

بیچنے والے کو بائع اور لینے والے کو مشتری اور بکی ہوئی چیز کو بیعہ اور قیمت کو ثمن بولتے ہیں .

۱۸۶۶ انشائے بہار بیخزاں ، ۷۹

مشتری بائع (غاصب) سے صرف ثمن وصول کر سکے گا .

۱۹۳۲ جنایات بر جایداد ، ۱۲۴

[ع]

ـــ مُؤَجَّل کس صف (ـــ ضم م ، فت و ، شد ج بفت) امذ .

قیمت جس کے ادا کرنے کا وقت مقرر ہو یا مہلت دی گئی ہو .

اگر بیع بعوض ثمن موجل کے ہو تو شفیع نقد دام دے کر لے لیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۳۲

[ثمن + موجل (رک)]

ثَمَن (۲) (فت ث ، م) امذ .

رک : سمن (Summon) (فرہنگ آصفیہ) .

ثَمَن (۳) (فت ث ، م) امث (قدیم) .

سمن (= چنبیلی) کا ایک املا .

ہے گلی اس کی بہشت اس کوں چمن کیا کہیے
نقش پا پھول سمن بہتر ہے ثمن کیا کہیے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۱

[رک : سمن]

ثُمُن (ضم ث ، سک نیز ضم م) صف .

۱. آٹھواں حصہ ، ہندسوں میں ۱/۸ ، آٹھ حصوں میں سے ایک .

ساری زوجات کو اس ربع یا ثمن سے زیادہ اختیار نہیں .

۱۸۳۵ علم الفرائض ، ۱۸

اس صورت میں اٹھارہ کو آٹھ پر تقسیم کریں گے خارج قسمت دو صحیح اور دو ثمن ۲/۸ نکلے گا .

۱۹۲۷ علاج الامراض ، ۱ : ۵

۲. (نباتیات) آٹھ خلیوں کا مجموعہ .

بعض بذرہ آٹھ خلیوں یا ثمن پر مشتمل ہوتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۷

۳. (طب) وہ بخار جس کی باری آٹھویں روز آئے اسے ثمن کہتے ہیں ، باری کے بخار کی ایک قسم (ماخوذ : حمیات اجامیہ ، ۵۱) .

[ع]

ـــ بُرج (ـــ ضم ب ، سک ر) امذ .

(معماری) گنبدی چھت کی ہشت پہل بنی ہوئی عمارت (آگرہ کے قلعہ میں اس کا بہترین نمونہ بنا ہوا ہے)، ہشت پہلو برج .

اس وقت دریائے راوی کی لہریں ثمن برج کے پاؤں میں لوٹتی تھیں جو آج قلعے سے دو میل پرے ہٹ گیا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۵

[ثمن + برج (رک)]

ثُمُنی (ضم ث ، سک م) .

(الف) صف .

ثمن (رک) سے منسوب یا متعلق .

وہ اساسی ، رسمی اور ثمنی دیواروں کے ذریعہ سے جو کسی قدر غیر منتظم طور پر . . . ہوتی ہیں ، آٹھ خلیوں میں منقسم ہوتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۸

(ب) امذ .

اکبر کے عہد میں سونے کے جو سکے رائج کیے گئے تھے ، ان میں سے ایک سکے کا نام جو اکبری دور کی اشرفی کا آٹھواں حصہ ہوتا تھا .

ثمنی جس کو اشٹ سدھ بھی کہتے ہیں مہر الٰہی کا ایک آٹھواں حصہ ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف جل جلالہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۳

[رک : ثمن + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثمود

(فت ث ، و مع) امذ .

عرب کی ایک قدیم قوم کا نام جسے ولایت حجر کہتے تھے جو شام کے ایک حصے میں آباد ہو گئی تھی ، یہ پہاڑوں کے غاروں میں رہتی تھی ، اور چٹانوں کو تراش کر گھر تیار کرتی تھی اس قوم کی ہدایت کے لیے حضرت صالح علیہ السلام بھیجے گئے ، جن کی اس نے تکذیب کی آخر عذاب الٰہی میں مبتلا ہوئی اور اس قوم کا نام صفحہ ہستی سے مٹ گیا .

یعنی جھوٹا کہتے تھے قوم ثمود
اپنے کفر و سرکشی سے وے عنود

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۶۹

اور چہار شنبہ نحس مستمر ہے حق تعالیٰ نے اسی روز قوم عاد و ثمود کو ہلاک فرمایا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰۸

محو ہونے معاش میں بھول گئے معاد کو
پیش نظر نہ رکھ سکے حشر ثمود و عاد کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۷۳

[ع : علم]

ثمودی

(فت ث ، و مع) صف ؛ امذ .

۱. ثمود (رک) سے منسوب یا متعلق .

ثمودی کتبے . . . تقریباً ۱۷۵۰ کتبے یادگار ہیں .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۱۷۵

۲. قوم ثمود کا فرد .

سرکش و نافرمان ثمودیوں نے اپنے رفیق کو آواز دی .

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۳۲

[رک : ثمود + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثمین

(فت ث ، ی مع) صف .

۱. قیمتی ، گراں بہا ، بیش قیمت .

جاتی رہی ہے عقل مری مجکو کیا ہوا
آنسو کو تولتا ہوں جو دُر ثمین سے میں

۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۸۶

گر خندۂ مستی کیا بجلی اندھیرے میں ضیا
گر کیف مے سے رو دیا بکھرا دئے دُر ثمین

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۱۵

۲. آٹھواں حصہ (فرہنگ عامرہ) .

۳. (غث کے ساتھ) غث و ثمین (= سمین) بمعنی ضعیف و قوی .

اپنے شعار تقلید کی حدیثیں چن چن کر بغیر تمیز غث و ثمین بھر دیں .

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۳۰۲

[ع]

ثمینہ

(فت ث ، ی مع ، فت ن) صف .

ثمین (رک) کی تانیث ، بیش بہا چیز ، گراں قیمت شے .

امید ہے کہ آپ . . اوقات ثمینہ میں سے دو چار منٹ نکال کر میرے عریضے کو پڑھنے اور اس کے جواب کی زحمت برداشت کریں گے .

۱۹۷۵ متحدہ ، قومیت اور اسلام ، ۱۲

[رک : ثمین + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ثنا

(فت ث) اث ؛ ← ثناء .

۱. تعریف ، توصیف ، (بیشتر) خدا کی تعریف ، حمد .

دعا کر ثنا کر منا کر اول
پڑیا شہ کے آگے اچھیں یو غزل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

نہ کر سکوں ترے یک تار زلف کی تعریف
کروں ہزار کتب ثنا میں گر تصنیف

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۹

ثنا اسی پاک بے نیاز کی ہے کہ جس نے دامن عفت . . . بدکاری سے پاک رکھا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱

ان کو سید صاحب کے ساتھ خاص درجے کا خلوص تھا وہ آپ کی مدح و ثنا غائبانہ کیا کرتے اور یہ ان کی تقلید کرتے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۷۹

اف : کرنا ، کہنا .

۲. (فقہ اہل سنت) دعا جو ہر نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جاتی اور سبحانک اللّٰھم سے شروع ہوتی ہے ۔
بعد تحریمہ کے ہاتھ باندھ کے ثنا پڑھتے تھے ۔
۱۸۶۷؟ نورالہدایہ ، ۹۸
[ع]

ــ اللّیام اَقبحُ الکَلام عربی مقولہ .
لئیموں کی تعریف سب سے بری بات ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۳) .

ــ خواں (ــ و معد) صف .
زبان سے کسی کے محاسن کا اعتراف کرنے والا (خصوصاً شعر میں) ، تعریف کرنے والا ، مدّاح .
بس دعا ہی پہ فقط ختم سخن کرتا ہوں
یہ جو ہے ذوق ثنا خواں ترا اور مدح سگال
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸
ابن طفیل جس قدر ابن باجہ کا ممنون احسان اور ہمیشہ ثنا خواں رہا اسی طرح ابن رشد بھی .
۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۶۲
[ثنا + خواں ، خواندن (= پڑھنا) سے]

ــ خوانی (ــ و معد) امث .
ثنا خواں (رک) کا اسم کیفیت ، تعریف ، مداحی .
اسی کلمے کے باعث دین و دنیا میں ثنا خوانی
اسی کلمے کو پڑھتے ہیں فلک ارض اور ہوں بانی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱
وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں گے اور بحری ممالک میں اس کی ثنا خوانی کریں گے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۸ء
[ثنا + خواں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ گر (ــ فت گ) صف .
رک : ثنا خواں .
کہ گر جو تجھ سا ثنا گر بھی ہو الش میں شریک
تو تیری قدر کا ہو ایک علم بپا اور ہی
۱۸۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۰۰
در خوش آب مضامین سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۹
شکر احسان سے ترے غافل تھے اہل کشمیر
اس لیے ناظر بنا تیرا ثنا گر کالگری
۱۹۳۲ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۴۳
[ثنا + گر ، لاحقۂ صفت]

ــ گُسْتَر (ــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .
رک : ثنا خواں (نوراللغات) .
[ثنا + گستر ، گستردن (= بچھانا ، پھیلانا) سے]

ــ گُسْتَری (ــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .
رک : ثنا خوانی .
اول آئے او بھی بجائے نماز گھڑی یک ثنا گستری کیتے باز
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۵۹
متنبی ، ابو تمام ، بحتری جو اس دور کے پیغمبران سخن ہیں ان کا تمام تر کارنامہ بھی خوشامد اور ثنا گستری تھا .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۹
[ثنا + گستر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ گو (ــ و مج) صف .
رک : ثناخواں .
اگر دو نکتہ چیں ہیں تو ہزار مداح اور ثناگو بھی تو ہیں .
۱۹۱۳ حالی ، مکاتیب ، ۱۸
[ثنا + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے]

ثَنائی (فت ث) صف .
تعریف کرنے والا ، مدح کرنے والا .
ثنا تیری کیا ہوں ورد از بس
بجا ہے گر کہیں مجھ کو ثنائی
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۲
[ع]

ثُنائی (ضم ث) صف .
۱. دو سے منسوب ، (بیشتر) دو حرفوں والا (لفظ) .
بٹ ، بالفتح ایک لفظ ہے ثنائی اس میں سے ... کئی لغت پیدا کئے .
۱۸۶۸ تیغ تیز (امادات غالب ، ۹)
۲. دو خدا ماننے والا .
اسلام میں ثنائی یعنی دو خداؤں کے ماننے والے نہیں .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۳
۳. (عروض) وہ زحاف مزدوجہ جو دو تغیرات سے مرکب ہو .
اور تغیرات مزدوجہ میں سے بعض ثنائی ہیں بعض ثلاثی .
۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۴۰

۳۔ (ریاضی) دو عددی ۔
نقل یاتی طور پر اس قسم کے مختلف سیدھا اور الٹا گرنے والے سکوں کی تعداد کا تعین ثنائی اقسام (Binomial Distribution) سے کیا جاسکتا ہے ۔
۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۴۳
[ع]

ــ انشقاق (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ش) امذ ۔
دو ٹکڑے ہونا ۔
آنت میں وہ ثنائی انشقاق کے ذریعہ تولید کرتا ہے ۔
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۸۲
[ثنائی + انشقاق (رک)]

ــ ستارہ (ـــ کس س ، فت ر) امذ ۔
وہ ستارے جو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوں ۔
ثنائی ستاروں کی ایک دوسرے کے گرد حرکت کے باقاعدہ مدار کی زاویئی مقدار خردہ پیما کے ذریعے معلوم کی جاسکتی ہے ۔
۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۲۳۶
[ثنائی + ستارہ (رک)]

ثُنائیۃُ الاَجنِحہ (ضم ث ، کس ء ، فت ی ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج ، کس ن ، فت ح) امذ ۔
ثنائیۃالاجنحہ (ڈپٹیرا) یعنی دو بازو کے کیڑے ۔ اس صنف کے جانوروں کے صرف اگلے بازو موجود رہتے ہیں اور پچھلے بازو اعضائے حسیہ کی صورت میں متغیر ہوجاتے ہیں (مبادی سائنس ، ۱۱۳) ۔
[رک : ثنا + ال + اجنحہ (رک)]

ثُنائیۃُ الاَیدی (ضم ث ، کس ء ، فت ی ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ ۔
ثنائیۃالایدی یعنی دو ہتے جانور (بائیمانا) ، انسان (مبادی سائنس ، ۲۰)
[رک : ثنا + ال + ایدی ، ید (= ہاتھ) (رک) سے]

ثنائے خود بخود گفتن نزیبد فارسی مقولہ ۔
اپنی تعریف آپ کرنا زیبا نہیں ۔
ثنائے خود بخود گفتن نزیبد اپنا حال اپنی زبان سے کیا کہوں ۔
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۹۸

ثنایا (فت ث) امذ ۔
۱۔ سامنے کے دانت ۔
جب گھوڑے کا بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ اور دو دانت نیچے کے نمود ہوتے ہیں اس وقت ثنایا کہتے ہیں ۔
۱۸۸۲ رسالہ سالوتر ، ۷۰
ثنایا وہ دانت ہیں جو غذا کو کاٹ لینے کے کام میں آتے ہیں اور سامنے ہوتے ہیں ۔
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۱۰۰
۲۔ پہاڑی چڑھائی کا راستہ (اسٹین گاس) ۔
[ع]

ثَنایائی (فت ث) صف ۔
ثنایا (رک) سے منسوب یا متعلق ۔
ماہین ثنایائی ث ، ذ ، ظ ان کے ہاں ت ، د ، ض ہو جاتے ہیں ۔
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۷
[رک : ثنایا + ئی ، لاحقۂ نسبت]

ثُندُوہ (ضم نیز فت ث ، سک ن ، ضم د ، فت و) امذ ۔
مرد کے پستان کا گوشت ۔
عیسیٰ کا حربہ جا کے دجال کے ثندوے پر یعنی پستان کے گوشت پر لگیگا ۔
۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۸۸
[ع]

ثَنَوی (فت ث ، ن) صف ۔
۱۔ ثنویت (رک) سے منسوب ، ثنویت کا ماننے والا ۔
ثنوی فرقہ خدا کو دو مانتا ہے بخلاف اس کے ہندو ایک مانتے ہیں ۔
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۵۵
۲۔ دو سے نسبت رکھنے والا ۔
دریافت شدہ باٹوں کو جب وزن کیا گیا تو ان میں حیرت انگیز توازن پایا گیا اور چھوٹے باٹوں میں مدس کی طرح ثنوی نسبت کا پتہ چلا ۔
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۲۰
[ع]

ــ فلسفہ (ـــ فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ ۔
رک : ثنویت ۔
ثنوی فلسفہ : فطرت کی ہر شے عبارت ہے اس نزاع سے جو اضداد میں پایا جاتا ہے ۔
۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۱۶۹
[ثنوی + فلسفہ (رک)]

ثَنْوِیانی (فت ث ، سک ن ، کس و) امث .

ثنویت (رک) سے منسوب ، رک : ثنویتی .

اس بجز چند دیوتاؤں کو جن کا ذکر ہم کریں گے اور چند ثنویانی مقدس وجودوں کے دیوتاوں کی تقسیم اس طرح ہو سکتی ہے .

۱۹۳۵　　تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۳

ثَنَوِیَّت (فت ث ، فت نیز سک ن ، کس و ، شد ی بفت) امث .

وہ عقیدہ جس میں دو مستقل جوہر مانے جاتے ہیں (مثلاً : روح و مادہ) ؛ دو خدا ہونے کا عقیدہ ، نور و ظلمت یا یزدان و اہرمن کی خدائی کا اعتقاد .

اصل وجود خواہ مادے کو مانیں ، خواہ ذہن یا دونوں کی آمیزش کو بمطابقت ان فرقوں کے جو مادیت ، روحانیت ، ثنویت اور واحدیت (وحدت) کے ناموں سے مشہور ہیں .

۱۹۲۹　　مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۰

[ع]

ــ پَسَنْد (ــ فت پ ، س ، سک ن) امذ .

ثنویت (رک) کا قائل ، ثنوی فرقہ یا گروہ ، رک : ثنویت پسندی .

[ثنویت + پسند (رک)]

ــ پَسَنْدی (ــ فت پ ، س ، سک ن) امث .

ثنویت پسند (رک) کا اسم کیفیت .

مانویت کا ایک بنیادی عقیدہ نور اور ظلمت کے دو ابدی اصولوں کا اثبات ہے ہماری دنیا کی ترکیب بھی ان کے امتزاج سے ہوئی چنانچہ یہی ثنویت پسندی ہے جس کی بنا پر کہا جاتا ہے مانویت کو در اصل مسیحی شکل مزدیت سے تعبیر کرنا چاہیے .

۱۹۵۹　　مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۹۵

[ثنویت + پسندی (رک)]

ثَنَوِیَّتی (فت ث ، ن ، کس و ، شد ی بفت) صف .

ثنویت (رک) سے منسوب یا متعلق .

یہ بھی امکان ہے کہ ثنویتی تصور کے نقطۂ نظر کو اختیار کیا جائے .

۱۹۵۹　　مقادیر انسانی (ترجمہ) ، ۱۰۳

[رک : ثنویت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَنَوِیَّہ (فت ث ، فت نیز سک ن ، کس و ، شد ی بفت) صف .

ثنوی (رک) سے منسوب یا متعلق ، ثنویت کا عقیدہ رکھنے والا .

حکما میں دو گروہ ہیں ایک وحدیہ اور دوسرا ثنویہ .

۱۹۲۳　　سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵

[رک : ثنوی + ہ (رک)، لاحقہ]

ثَنی (فت ث) صف .

جانور کی کم سے کم عمر جو قربانی کے لیے ضروری ہے (یعنی دنبہ چھ مہینے کا ، بھیڑ بکری سال بھر کی ، گائے اور بیل دو برس کا اور اونٹ پانچ برس کا) ، مُسِنَّہ .

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے کیا اچھی قربانی ہے چھ مہینے کے دنبے کی اور فرمایا آپ نے کہ نہ ذبح کرو مگر مسنہ یعنی ثنی .

۱۸۶۷　　نورالہدایہ ، ۴ : ۶۲

[ع]

ثَنِیَّہ (فت ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ ~ ثنیۃ .

آگے کے چار دانتوں میں سے ایک ؛ گھاٹی ، پہاڑ کے درمیان سے گزرنے کا راستہ (اسٹین گاس) .

[ع]

ــ اُلْوِداع (ــ ضم ت ، ضم ا ، ل ، کس و) امث ؛ ج : ثنیات الوداع .

آبادی کے باہر وہ گھاٹی جہاں سے مسافر کو رخصت کیا جائے ، رخصت کی گھاٹی .

چمکا چودھویں کا چاند ہم پر ثنیات الوداع سے . . . ثنیات الوداع کے معنی رخصت کی گھاٹیاں ہیں .

۱۸۸۷　　خیابان آفرینش ، ۵۷

منافقین ثنیۃ الوداع تک فوج کے ساتھ گئے لیکن اس کے بعد آنکھ بچا کر پیچھے رہ گئے .

۱۹۷۲　　روح اسلام (ترجمہ) ، ۲۰۱

[ثنیۃ + رک : ال (۱) + وداع (رک)]

ثِنْیَہ (فت نیز کس ث ، سک ن ، فت ی) امث .

تہ ، شکن ، (طب) جلد یا جھلی کی تہ ، شکن .

منہ کے فرش پر جو فیزہ اور زبان کے مقدم حصے کے درمیان غشائے مخاطی کا ایک بخوبی نمایاں حبد ہوتا ہے جس کا نام زیر لسانی ثنیہ (Plica Sublingualis) ہے .

۱۹۳۷　　جراحی اطلاق تشریح ، ۱ : ۱۲۰

[ع]

ــ مثلثی کس صف (ــ ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امذ .

(طب) تکونا ثنیہ .

ملتحم ستون سے غشائے مخاطی کا ایک واضح اور باریک شکن پیچھے کی طرف کو جا کر لوزہ پر ختم ہو جاتا ہے (کذا)، ثنیہ مثلثی (Plica Triangularis) .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۹۰

[ثنیہ + مثلثی (رک)]

ــ ہلالی کس صف (ــ کس ہ) امث .

(طب) ہلال کی شکل کا خمیدہ ثنیہ .

ایک اور شکن بھی بعض اوقات لوزی گوشہ کے اوپر سے ستونوں کو ملا دیتا ہے(کذا) (ثنیہ ہلالی ، Plica Semilunaris) .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۹۰

[ثنیہ + ہلالی (رک)]

ثواب (فت ث) امذ .

۱. نیک کام کی جزا ، اجر .

اس کے ثواب کا نہیں حساب مردا جاوے بہشت شتاب

۱۵۲۸ اشرف بیابانی ، لازم المبتدی (ق) ، ۷

احسان کرے جو یار کے تابع رہے وہ سنگھ

مجھکوں چھڑا عذاب میں لیوے ثواب دل

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۱۳۶

اس نیت سے کام کیے جاتے ہیں کہ قیامت میں ان کو اس کا بدلہ ملے گا اور حشر میں ثواب ملے گا .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۹۹

یہ ایمائے گورنر قصد بیت اللہ جو رکھتے ہیں

ثواب ان کو ملے گا اب کے حج ہیں ، حج اکبر کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۵

۲. بھلائی ، نیکی ، نیک کام .

اس کے دیدار سے زندگی اور آرام بخشو تو بڑا ثواب ہو گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۰

فاتحہ کچھ برا نہ تھا قبر شہید ناز پر

پرورش وفا بھی تھی کام بھی تھا ثواب کا

۱۹۲۵ تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۶

۳. (کام بات رائے وغیرہ) نیک ، مناسب .

بس ہمارے نزدیک رائے ثواب یہ ہے .

۱۹۱۳ حالی ، مکاتیب ، ۵۲

[ع]

ــ آخرت کس اضا (ــ کس خ ، فت ر) امذ .

ثواب جو قیامت یا حشر کے روز ملے گا .

آپ حضرات کو تکلیف تو ضرور ہو گی مگر ثواب آخرت سے خالی نہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر قزلباش ، لیلیٰ دمشق ، ۳۷

[ثواب + آخرت (رک)]

ــ آلُود (ــ و مع) صف (قدیم) .

ثواب سے پُر ، ثواب والا .

دل چمن بند تیا کھولو گریبان چتر کا

فرح دیو اس تھاں ثواب آلود سب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۴

[ثواب + آلود (رک)]

ــ بخشنا محاورہ .

۱. تلاوت یا خیرات کا جو اجر شرع کی رو سے متوقع ہے وہ نام بنام کسی مردے یا مردوں کو ہبہ کرنا ، مرے ہوئے کو ثواب پہنچانا .

پڑھ کے قرآں جو مری روح کو بخشے تو ثواب

چین آ جائے مجھے گور میں راحت ہو جائے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۳

ایک دن تو خواب میں آتا لیے جام طہور

پڑھ کے قرآں عمر بھر ہم نے جسے بخشا ثواب

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱۰۵

۲. کار خیر کا صلہ دینا (جامع اللغات) .

ــ پانا ف مر ؛ محاورہ

نیکی حاصل کرنا ، نیکی ملنا .

تم ثواب نہیں پا سکتے جب تک اس چیز میں سے خیرات نہ کرو جو تم کو محبوب ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۸۹

ــ پہنچانا ف مر ؛ محاورہ .

رک : ثواب بخشنا معنی نمبر ۱ (جامع اللغات) .

ــ پہنچنا ف مر ؛ محاورہ .

ثواب پہنچانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ــ جاننا محاورہ

نیکی کا کام سمجھنا .

روسی ہمارا گوشت رغبت سے کھاتے اور متبرک سمجھتے ہیں اور قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۳

ـــ حاصل کرنا ف م.

رک : ثواب کمانا (جامع اللغات) .

ـــِ دارین کس اضا (ـــ ی لین) امذ.

دنیا و آخرت کا ثواب ، دین و دنیا کی بھلائی .

قدیم مذہبی تصوں میں مصنفین قاری و سامع کو ثوابِ دارین کی بشارت اکثر دیا کرتے ہیں.

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۸

[ثواب + دارین (رک)]

ـــِ عظیم کس صف (ـــ فت ع ، ی مع) امذ.

بہت بڑی نیکی ، بہت بڑا ثواب .

اب صاحب کی توجہ سے اگر اپنے مقصد کو پہنچیں تو ثوابِ عظیم ہے.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۳

[ثواب + عظیم (رک)]

ـــِ غزا کس اضا (ـــ فت غ) امذ.

جہاد کا ثواب .

اور خود کشی کرنی ہے تو مجھی کو ثوابِ غزا حاصل کرنے کی اجازت دیجئے.

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵

[ثواب + غزا (رک)]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم).

ایسا نیک کام کرنا جس کا مرنے کے بعد نیک اجر ملے .

مدفون اپنے کوچے میں کرنے دے سوز کو
قاتل خدا کے واسطے اتنا ثواب کر

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۳

ـــ کمانا محاورہ.

ایسا کام کرنا جس کا مرنے کے بعد نیک اجر ملے ، کسی کے ساتھ بھلائی کرنا .

ذرا جو پانی لے آؤ گے اے چچا صاحب
بڑا ثواب کماؤ گے اے چچا صاحب

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۸

حاجیوں کے لیے رباطیں بناؤ اور خیر جاری کا ثواب کماؤ.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۲

محبت اور خدمت کے طریقے کو اختیار کریں گی ... آرام سے زندگی گزاریں گی ، دوسرے خاوند کو خدا کی راہ پر لائیں گی اور بے انتہا ثواب کمائیں گی

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷۷

ـــ لوٹنا محاورہ.

رک : ثواب کمانا .

بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہ خدا مفلسوں کو مال دیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۰

سن کے یہ قبلے سے اور اٹھے تو ہے بینا ثواب
لٹ رہا تھا میکدے میں ہم نے بھی لوٹا ثواب

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۰۵

ـــ لینا محاورہ.

رک : ثواب کمانا .

لازم ہے خبر شتاب لینا مرتے کو جلا ثواب لینا

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۹۵

کوئی ثواب لے لے دل خستگان غم کا
امداد کا ہماری بیڑا کوئی اٹھا لے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۲

ـــِ ملنا محاورہ.

اجر نیک حاصل ہونا ، جزائے خیر پانا .

شگفتہ روح ہو اس کی مجھے ثواب ملے
دلاؤں فاتحہ بلبل کا جو گلاب ملے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۳

راہ سے کعبے کے ہم نے ریزۂ مینا چنے
کیا عجب اس کے عوض ہم کو ملے حج کا ثواب

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۰۵

ـــِ میں داخل ہونا محاورہ.

نیکی اور بھلائی کے کام میں شریک ہونا ، ثواب حاصل کرنا.

تمہارے کشتہ کی برسے کی فاتحہ ہے آج
درود چل کے پڑھو ہو ثواب میں داخل

۱۸۸۸ شور ، د ، ۸۶

ـــ نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت میں کہاوت.

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب محنت برباد ہو جائے ، تکلیف مفت کی ہو اور کچھ حاصل وصول نہ ہو .

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی سو مفت میں.

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۵

ـــ ہونا محاورہ.

نیکی ملنا ، فائدہ حاصل ہونا ، اجر نیک ملنا .

ہوئے جو شیخ بڑے اوج و تاب سے چھوٹے
تمھیں ثواب ہوا ہم عذاب سے چھوٹے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۵

یہ جو آپ نے ہزارہا روپیہ ہر ہانی پھیر دیا تو کے رکعت کا ثواب ہوا .

۱۹۱۶ ؟ ابوی کی تعلیم ، ۵۴

ثَوابِت (فت ث ، کس ب) امذ .

ثابت ، ثابتہ (رک) کی جمع ، وہ اجرام فلکی جو گردش نہیں کرتے ، ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے .

جڑت کا تیرا پڑدلا کہکشاں
ثوابت کے سر ہنچ میں ہے نشاں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۲

ثوابت یوں فلک پر تھے سراسر
عرق کے قطرے جوں زنگی کے منھ پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۰

شب طبق میں آسماں کے گر پڑے تھے میرے اشک
کچھ ثوابت بن گئے کچھ ان میں سیارے ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۸

بطلیموس کو ثوابت کی حرکت تک محسوس نہیں ہوئی اس وقت صرف تین سو ستارے دریافت ہوسکے تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳

ثَوابِتی (فت ث ، کس ب) صف .

ثوابت (رک) سے منسوب یا متعلق .

ثوابتی مجموعوں کا شناخت کرنا دشوار ہوجائے تو پھر کوکبی نقشہ . . . مددگار ہوتا ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۳۲

[رک : ثوابت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثَوابی (فت ث) صف (قدیم) .

ثواب کمانے والا ، ثواب حاصل کرنے والا .

تاب میں بے تاب ہے تیری جدائی میں سراج
رحم کر عاشق پر اتنے ہو ثوابی اے صنم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۵

[رک : ثواب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ثُواج (ضم ث) امث .

بھیڑ کی آواز ، ممیاہٹ .

ثواج میندھے کی آواز یا بعار بکری کی آواز یا صوت اور نطق اور کلام آدمی کی آواز ہوتی ہے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱۳

[ع]

ثَواقِب (فت ث ، کس ق) امث .

ثاقب (رک) کی جمع ، روشنی دینے والی چیزیں (فرہنگ آنند راج) .

ثَوانی (فت ث) امث .

ثانی یا ثانیہ (رک) کی جمع .

اعداد ثوانی کو مربع کرنا یعنی فی نفسہ ضرب دینا .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

ماہیت جسم کی مقوم ہے اور نوع اور جو کچھ اس کے بعد ہو وہ مخصصات ثوانی ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۹۳

ثَوب (و لین) امذ .

کپڑا ، لباس ، پوشاک .

زر سرخ اور سفید اور مسکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں اور . . . سب طرح کے لباس کو ثوب .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۷

ثوب عربی میں لباس کو کہتے ہیں .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۳۶

[ع]

ــــ سَمَکی کس صف (ــــ فت س ، م) امذ .

ایک قسم کی مچھلی جو خشک ہوکر مانند روئی کے گالے کے ہوجاتی ہے اور اس سے دھاگا بنا کر کپڑا نہایت بیش بہا تیار کرتے ہیں اور نام اس کپڑے کا ثوب سمکی ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۱۷۹) .

[ثوب + سمک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ مُحارِب کس اضا (ــــ ضم م ، کس ر) امذ .

محارب کا لباس ، مراد : زرہ ، (محارب (= جنگ کرنے والا) قدیم عرب کا ایک زرہ ساز تھا) .

الغرض اگر آزادی نصیب رہی تو عطر میشم ، ثوب محارب اور برد فاخر تینوں چیزیں فراہم کرسکیں گے .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۳۶

[ثوب + محارب (رک)]

ثَوبان (و لین) ف ل ؛ امذ .

(لفظاً) واپس پھرنا، واپس آنا، لوٹنا؛ رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے ایک غلام کا نام .

تھی جو وہ عاشق جانباز رسول مدنی
مثل ثوبان و بلال اور اویس قرنی

۱۸۵۳ داستان صادقان ، ۳

[ع]

ثَوبانِیہ (و لین ، کس ن ، ات ی) صف ؛ امذ .

مرجئہ گروہ کی تیسری قسم کے پانچ فرقوں میں سے ایک فرقے کا نام .

تیسرا گروہ جبریہ اور قدریہ یہ دونوں سے خارج ہے اس گروہ کے پانچ فرقے ہیں : یونیہ ، غسانیہ ، ثوبانیہ ، تومینہ ، اور مریسیہ یہ سب مرجئہ اس لیے کہلاتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان کے بعد عمل کے قائل ہیں .

۱۹۷۳ ماہنامہ ، فکر و نظر ، اگست ، ۶۹

[ع]

ثَوبِیَت (و لین ، کس ب ، فت ی) امث .

ثوب (رک) کا اسم کیفیت .

من حیث ثوبیت ہے دکھے ہر ذراع میں
اثنینیت تنوع الوان کے اعتبار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۱۷

[ع]

ثَور (و لین) امذ .

۱. بیل ، نر گاؤ ؛ گاؤ زمیں .

بھرے تھے لوگ آ مجلس میں اس طور
زمین تل بوج عاجز ہوا ثور

۱۶۶۵ تتمۂ پھول بن ، ۲۲ (۱ اردو ، سہ ماہی ، اپریل ۱۹۶۸ء)

کب ہے اس پردے میں کوئی شکل جز شکل فریب
کرۂ مسکیں اسد ہے ثور گاو عاری

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۶

ثور یا گائے . . . کے متعلق متعدد اور مختلف مصنفین نے بے شمار مباحث کیے ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۵۰

۲. (نجوم) بارہ برجوں میں سے دوسرا برج جو بیل کی شکل کا ہے ، برکھ ، انگ : Bull .

ثابت برج سو چار ہے عقرب ، دلو ، ثور و اسد

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۹

اکثر آفتاب ان دنوں میں بروج برکہ ستون یعنی ثور اور جوزا میں آتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۵

برج ثور . . . بشکل گاؤ جس کو اہل ہند برکھ کہتے ہیں .

۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۹۳

۳. گھوڑے کا ایک رنگ (سبزہ ؟) جو منحوس سمجھا جاتا ہے ، (کہتے ہیں کہ یہ یزید کے گھوڑے کا رنگ تھا) ، کھورا .

رنگ گھوڑوں کے . . . بہت سے ہیں . . . ثور ، بلوری ، خنگ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۳۷

۴. مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام جس کے ایک غار میں مدینہ کو ہجرت کرتے وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام فرمایا .

محمدؐ اور ابو بکرؓ غار میں ثور کے تھے .

۱۸۳۹ شرف الایمان (رسائل حیات ، ۷۵)

دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۲

[ع]

ـــ آسْمان کس اضا (ـــ سک س) امذ .

رک : ثور معنی نمبر ۲ .

مزاج برق جو آتا کبھی تعلی پر
بجائے گاؤ زمیں ثور آسماں ہوتا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۵۳

[ثور + آسمان (رک)]

ـــ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

رک : ثور معنی نمبر ۲ .

یہ گاؤ زوریاں ہوئیں کہ ثور فلک خوف سے کانپنے لگا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۰۹

[ثور + فلک (رک)]

ـــ گَرْدُون کس اضا (ـــ فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : ثور معنی نمبر ۲ .

یا اوٹھے گاؤ زمیں کے سینگ دونوں الحفیظ
یا جھکی ہیں شاخ ہائے ثور گردوں الاماں

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۶۱

[ثور + گردون (رک)]

ثَوَران (فت ث ، و) امذ .

(خون وغیرہ کا) جوش ، ابھار ، اشتعال ، پراگندگی ، فساد کا ہونا .

عقل کامل اور ادراک شامل کہ مانع غلبہ شہوت و ثوران غضب سے ہو عطا کیا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۶

ایسے پسینوں سے عرق دانوں یا دختیوں کا ثوران پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۳۶

[ع]

ثُوم (و مع) امذ .

۱. لہسن ، تھوم .

ثوم : فارسی میں اس کو سیر اردو میں لہسن کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۹

۲. تلوار کا قبضہ (اسٹین گاس) .

[ع]

ثُومُرُون (و مع ، سک م ، و مع) امث .

(طب) ایک گھاس کا بیج ہے خوب کلاں کی وضع پر ہوتا ہے سایہ دار مقام پر پیدا ہوتی ہے پتے اس کے سداب کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر ان سے ذرا لمبے پھول سفید ہوتا ہے بیج کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے ، ثومون ، تخم زرداب (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۶) لاط : Amomum Crercuma Jaeq .

[ع]

ثُومُون (و مع ، و مع) امث .

رک : ثومرون (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۶) .

ثَہ (فت ث) امث .

۱. رک : ث (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۱۰).

۲. (ریاضی) یونانی حرف سگما (Sigma) کا اردو بدل یا قائم مقام ؛ یونانی حرف زیٹا (Zeta) کا اردو بدل یا قائم مقام (ماخوذ : ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

ثے (ی مج) امث .

ث (رک) کا املا اور تلفظ .

تب سے عاشق ہیں ہم اے طفل پری وش تیرے
جب سے مکتب میں تو کہتا تھا الف بے تے ثے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۶

بخدا مجھ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ سائنس صاد سے ہے یا ثے سے .

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۱۹

ثِیاب (کس ث) امذ .

ثوب (رک) کی جمع ، اثواب .

ہر برہنہ کو جامہ و ثیاب دیتا ہوں اور ہر تشنہ اور گرسنہ کو آب و نان عطا کرتا ہوں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۱۲

قاقم و خز ہو کہ اطلس یا حریر و پرنیان
سر سے پا تک اپنے پہنے تو جواہر کا ثیاب

۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، ۱۵۰

ثَیابَت (فت ث ، ب) امث .

ثیب (رک) کا اسم کیفیت ، شادی شدہ ہونا ، ثیوبت .

مہر مثل میں معتبر ہے کہ دونوں عورتیں سن میں اور حسن میں اور مال میں اور عقل میں . . بکارت اور ثیابت میں برابر ہوں .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۲ : ۳۰

[ع]

ثَیِّب/ثَیِّبَہ (فت ث ، شد ی بکس/فت ب) صف ؛ ج : ثیبات .

بیاہی ہوئی عورت یا مرد ، زن شوہر دیدہ یا مرد جو پہلے شادی کر چکا ہو .

حفصہ پہلے شوہر دوسرا رکھتی تھیں بعد اس کے زوجہ خیر البشر ہوئیں پس وہ ثیب تھیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۸۰

اگر کنواری لڑکی سے دریافت کیا جائے کہ تو فلاں کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی ہے اور وہ خاموش رہے تو یہ اس کی رضامندی سمجھی جائے گی مگر ثیب کو واضح الفاظ میں کہنا ہو گا آیا وہ رضا مند ہے یا نہیں .

۱۹۶۷ بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۱۷

[ع]

ثِیل (ی مع) امث .

ایک روئیدگی ہے شاخیں اس کی گرہ دار ہوتی ہیں اور زمین پر پھیلی ہوتی ہیں پتے چوڑے نل کے پتوں سے چھوٹے تیز اور سخت کناروں کے ہوتے ہیں تمام چوپائے اس کو چرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۷) .

[ع]

ثُیُوبَت (ضم ث ، و مع ، فت ب) امث .

رک : ثیابت .

جن مقدموں میں اکثر اطلاع عورتوں کو ہوتی ہے جیسے ولادت اور رضاعت اور بکارت اور ثیوبت اور ان کے امثال میں شہادت ایک مرد اور دو عورت کی یا فقط چار عورتوں کی مقبول ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۳۳

[ع]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ج

ج

ج (تلفظاً : جیم) امذ نیز امث .

اُردو حروف تہجی (ترتیب اب ت ٹ) کا ساتواں یا بشمول ہائیہ گیارھواں ، دیو ناگری کا آٹھواں ، فارسی کا چھٹا اور عربی کا پانچواں حرف صحیح (مصمتہ) ترتیب ابجد میں تیسرا جیم کے نام سے موسوم ، وقفیہ (غیر ہائیہ) مجہورہ ہے اور حنک (= تالو) سے ادا کیے جانے کی وجہ سے حنکیہ کہلاتا ہے ، جدید صوتیات کی رو سے مستقل صوتیہ ہے ، سامی اور آریائی دونوں لسانی خاندانوں میں ملتا ہے ، ابجد کے حساب سے اس کے ۳ عدد ہوتے ہیں ، تقویم میں اس سے ۵۰ شنبہ (منگل) مراد لیا جاتا ہے ، علم ہیئت (فلکیات) میں برج سرطان کی علامت ہے ، علم ہیئت کی جدولوں میں اس کا سر (ح) تنہا نقطے کے بغیر لکھا جاتا ہے ، عربی قمری مہینے جمادی الآخر کا قائم مقام بھی ہے ، منطق اور ریاضیات میں غیر متعین مقدار یا نامعلوم شخص کے لیے اور قرآن شریف میں وقف جائز کے لیے استعمال ہوا ہے ، ریاضی و سائنس کی ترقیمات میں (ج = اسراع بوجہ جاذبۂ ارض) .

[(ج کی شکل اصلاً) قبطی رسم الخط میں جمل (اونٹ) سے مشابہ تھی اس لیے اسے جیم کہا گیا]

جا (۱) : ~ جائے .

(الف) امث .

۱. جگہ ، ٹھکانا ، مقام ، مجلس .

جگ میں جو اعتماد نہ پایا ترے نزدیک
ہو کر خجل سرج نے لیا ہے گگن میں جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۲

جا (۱)

تلنگانہ کی شکست کی خبر سب جا پھیل گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۱۴

ہاتھ کٹواؤں اگر اس میں سر مو ہو خلاف
غیر کے دل میں ہو گر آپ کی جا تھوڑی سی

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۸

۲. موقع ، محل .

مہماں کی رضا دیتے نہ ہوں گے شہ والا
آزردہ نہ ہوں آپ یہ غصے کی نہیں جا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۰

یہاں کے جملہ طالب علموں میں بہترین نمونہ ہیں یہ بہت خوشی کی جا ہے

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۲۲۹

۳. (مجازاً) درجہ ، رتبہ .

حسن[۳] کشتہ ہوں تیرے ثبات پا کا ہائے
حسن[۳] تو ہی تھا شائستہ اپنی جا کا ہائے

۱۸۱۰ مہر ، ک ، ۱۲۳

(ب) م ف .

۱. بعوض ، بجائے ، بدلے میں .

منقل دل چاہیے بجائے دوا   بہر فرقت دل کو یہ بہبود ہے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۶۹۱

بیخود ہے وہ مرقع صورت کدہ جہاں کا
جس میں کہ رنگ کی جا مایوسیاں بھری ہیں

۱۹۳۰ بیخود ، ک ، ۱۲۵

۲. بتایا ہوا راستہ ، طریق .

ان کی جا پر وہ جو ہو کا مستقیم
بخش دے گا سب گناہ ان کے کریم

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۹

۳. بجا ، صحیح ، مناسب طور پر .

مطالعہ کو انھوں نے ایام طفولیت تک کے لیے موقوف نہیں رکھا بلکہ . . . اپنے خیالات کو جا طور پر اسقدر وزنی بنایا .

۱۹۰۳ عصر جدید ، دسمبر ، ۵۲۷

[ف : جا]

— بجا (— فت ب) م ف ؛ ~ جا بہ جا .

جگہ جگہ ، ہر جگہ .

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کوں بڑی کرتا ہے تو اول جابجا آرائش کرتا ہے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۵

محلاں نورے جابجا د لفریب بنداں کے بن بن نہ کچھ ان پہ زیب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۳

کہیں آدمی دیکھ یہ کیا ہوا ہوئے مست بیہوش سب جابجا

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۵۸

نشان ملتا نہیں ان کے مکاں کا لئے پھرتا ہے قاصد جابجا خط

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۰

مولود شریف کی مجلسیں جا بجا منعقد ہوں گی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۵۳

[جا + بجا (رک)]

— بہ جا (— فت ب) م ف .

رک : جا بجا .

ترا وش دل کرے ہے جا بہ جا سے
رہے جوں ڈنک پورب کی ہوا سے

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۶

عثمانیوں کے زیر استعمال توپوں کی اقسام کے بارے میں فنی معلومات پندرھویں اور سولھویں صدی کے مغربی مآخذ میں جا بہ جا مل جاتی ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۲

[جا + بہ (رک) + جا]

— بیجا (— ی مج) صف ؛ م ف ؛ ~ جا بے جا .

موقع بے موقع ؛ برا بھلا .

اس قسم کے معاملات میں جا بے جا بھروسہ کروگے تو زندگی سے ہاتھ دھونا پڑے گا

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۶۳

[جا + بے (رک) + جا]

— بیجا کہنا ف م ؛ محاورہ .

برا بھلا کہنا ، لعن طعن کرنا .

اس کو جا بیجا کچھ ہی کہو مگر کیا مجال جو کسی بات کا جواب دے .

۱۹۲۶ نوراللغات

— بیجا مار بیٹھنا ف م ؛ محاورہ .

جگہ بے جگہ مار بیٹھنا ، جسم کے کسی نازک حصے پر مارنا (جامع اللغات) .

— (سے) پکڑنا ف م ؛ محاورہ .

۱. جگہ پالینا ، متمکن ہونا ، نقش ہوجانا .

اے ذکی فکر و غم اتنا بھی نہ رکھ دل میں کہ یہ
دل عاشق میں یونہی جائے پکڑ جاتے ہیں

۱۸۹۵ دیوان ذکی ، ۱۲۵

۲. قیام کرنا ، سکونت اختیار کرنا .

کرے کیا شہر کوں جو چھوڑ کر جنگل نہ جا پکڑے
سمانا نہیں ہے گھر میں شوق ، ڈھونڈو کال عاشق کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹۳

کوئے دشمن میں جا پکڑتا کیوں کیا مجھے شرمسار ہونا تھا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۵۹

— پناہ (— فت پ) امث .

(رک) جائے پناہ ، پناہ گاہ .

دکن ہی کی پہاڑیاں اس کے لئے جا پناہ بنی ہیں .

۱۹۱۵ نقوش سلیمانی ، ۷

[جا + پناہ (رک)]

— دینا ف م ؛ محاورہ .

جگہ دینا ، بٹھانا .

مشتری کو بہ شفقت و عنایات تمام میں جا دی .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۸۷

یہ نہیں کہتا کہ مسند کی برابر بٹھلا
اپنی محفل کے کسی گوشہ میں جادے مجھ کو

۱۸۷۸ آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۰۳

— سر (— کس س) م ف .

جائز ، مناسب ، حسب موقع ، درست .

صحابی کا نام لیتے اور کوئی اپنے کو صدیقی کہتا کوئی عمری کوئی عثمانی کوئی علوی . . . وغیرہ تو ایک جا سر بھی تھا .

۱۸۹۱ ایامی ، ۵۱

امیروں کا گھمنڈ جا سر ہوا
ان کو خدا نے دولت تودے رکھی ہے

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۱۳۰

[جا + سر (رک)]

— بے م ف .

مناسب ، درست ، موقع و محل کے مطابق ، جائز ، صحیح .

اس امر کو میرے واسطے تجویز کرنے تو جا ہے تھا .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۲۷

ان کی شکایتیں بھی جا سے تھیں .

۱۹۴۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۱

— بے بیجا کرنا محاورہ .

۱. ہلانا جلانا ، حرکت میں لانا ، اصل جگہ سے ہٹا دینا .

مثل مردمک اس کو جا سے بیجا نہیں کر سکتا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳

۲. بے چین کرنا ، بیقرار کرنا .

دل بیجا کیوں کر رہے زلفوں میں پھر لٹکا لیا
جا سے بیجا کر دیا اے شوخ ہر جائی مجھے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۲۰۱

— شو (— و لین) صف .

بحری جہاز کو دھو کر صاف کرنے والا ، ملاح .

سارا اسباب جہاز کا تتر بتر ہو گیا معلم کپتان جاشو خلاصی سب گھبرائے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۵

[جا + شو ، شستن (= دھونا) سے]

— ضرور (— ف نیز ضم ض ، و مع) امذ ؛ ~ جائے ضرور .

بیت الخلا ، وہ جگہ جہاں رفع حاجت کی جائے ؛ پیخانہ ، براز .

ایک چوکی دھری ہے صحن کے بیچ
صحن میں ساری جا ضرور کی کیچ

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۵

وزیر نے پھر کے جو دیکھا وہی کبڑا جا ضرور کی دیوار سے لگا اوندھا کھڑا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۱۳

جا ضرور کی حاجت بھی تھی اس لیے گھر سے نکلنا مصلحت نہ تھا .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۱۸

[جا + ضرور (رک)]

— ضرور بند ہونا محاورہ .

قبض ہونا (نوراللغات) .

— ضرور بھرنا محاورہ .

پیخانہ کرنا .

دلاور خان جنونی نے صبح کو باہر نکل کر دیکھا کہ کوئی جا ضرور بھر گیا ہے .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۸۵

— ضرور میں پانی نہ رکھوانا محاورہ .

حقیر سمجھنے کے موقع پر بولتے ہیں ، بہت نا پسند ہونا ، نہایت بد شکل ہونے کی وجہ سے نفرت ہونا ، کوئی کام نہ کرانا ، نفرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— طفیلی (— ضم ط ، ی لین) صف ؛ امذ .

(حیاتیات) ایک قسم کا طفیلی پودا یا کیڑا (جو دوسرے پودے یا کیڑے سے غذا حاصل کرتا ہو) ، انگ : Parasite .

اس جماعت کے بعض ارکان دوسرے جاندار عضویوں پر زندگی بسر کرتے ہیں ایسی صورت میں ان کا تعلق طفیلی یا محض جا طفیلی ہوتا ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۷

[جا + طفیلی (رک)]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

جگہ پیدا کرنا ، متمکن ہونا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا ؛ مقام یا مرتبہ حاصل کرنا .

کہو چکے ہو گو کہ گھر پر میکشی میں مت پھرو
ران گون کچھ نہیں تو آپہی میکدے میں جا کرو

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۷

جس نے چہرے پہ آنکھ وا کی
مہمان نے آنکھ ہی میں جا کی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۷۶

درد نے جا اس میں کی اک سوز پنہاں ہو گیا
للہ الحمد اب مرا دل بھی مسلماں ہو گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱۶

— گرم کرنا محاورہ .

(کسی جگہ) قیام کرنا ، ٹھہرنا .

ہم کرنے نہ پائے تھے چمن میں ابھی جا گرم
جو آئی اٹھانے کو ہمیں ہو کے ہوا گرم

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۲۸

— گزیں (— ضم گ ، ی مع) صف .

۱. متمکن ، مقیم ، گڑ جانے والا ، ٹھہرا ہوا ، قائم ، گھر کئے ہوئے ؛ بسا ہوا .

جو اسباب عموماً انگریزوں کے ذہن میں جا گزیں تھے ان کی تردید کی .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۸۹

رسول کی محبت اس کے دل میں . . . جا گزیں ہے .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۳۷

۲. بیٹھنے والا ، بیٹھا ہوا ؛ قائم .

اسی لئے ہم اس کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے اعضا میں سے فلاں عضو میں وہ قرار یافتہ و جا گزیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۰۸

[جا + گزیں ، گزیدن (= اختیار کرنا) سے]

— لینا محاورہ (قدیم) .

قیام کرنا ، پناہ لینا .

جگ میں جو اعتبار نہ پایا ترے نزیک

وو کر مجوں سرج نے لیا ہے گگن میں جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

— نشین (— کس ن ، ی مع) صف .

۱. قائم مقام ، نائب ، وارث .

زباں کوں منقبت کے سات کھولوں

نبی کے جانشیں کا مدح بولوں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷

بندہ کو جمعدار صاحب مرحوم مغفور نے متبنیٰ کیا تھا اور اپنا جانشین کر مرے تھے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۹

حسب مراسم دنیا باپ کا جانشین ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷

۲. بیٹھا ہوا ، متمکن .

ناسں کرسی پر جانشین ہے ، اس کے ہاتھ میں کتاب مقدس ہے .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۷۶

[جا + نشین (رک)]

— نشینی (— کس ن ، ی مع) امث .

جانشین (رک) ہونے کا فعل یا منصب .

بادشاہ نے اپنی پگڑی بیٹے کے سر پر باندھی اور جانشینی کی نوید سنائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۸

میدان جنگ میں بھلے زید نے شہادت پائی ان کی جانشینی جعفر نے کی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۰۵

[جا + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نماز (— فت ن) امث .

(دری یا کپڑا وغیرہ) جس پر نماز پڑھی جائے ، مصلا ، سجادہ .

آسماں اوپر نہ بوجھو چادر ابر سفید

جا نماز زاہد عزلت نشیں برباد ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۲

فرشتے تیرے دامن کو بنائیں جا نماز اپنی

اگر دھو ڈالے تو داغ مئے پندار دامن سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۳

اون سے عمدہ قسم کی جا نمازیں (سجادے) بنائی جاتی تھیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۳

[جا + نماز (رک)]

— و بے جا م ف .

رک : جا بیجا .

نیم قد اٹھ اٹھ کے وہ سننے لگے

جا و بیجا سر کے تئیں دھننے لگے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۳

ان کی مجلس کے آداب ایسے تھے کہ جا و بے جا بولنے کی کسی کو جرأت نہیں ہوتی تھی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۵

جا (۲)

جانا (رک) سے ماخوذ ، (= قیاس کرنا) تراکیب میں مستعمل .

میرے تغیر حال پر مت جا اتفاقات ہیں زمانے کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۹

— اپنا کام کر فقرہ

اس میں دخل نہ دے ، الگ ہو ، یہاں مت ٹھیر (جامع اللغات) .

— اُترنا ف ل ؛ محاورہ

ٹھہرنا ، عارضی قیام کرنا ، فروکش ہونا .

سامنے روضۂ سرور کے جو میں جا اترا

دل کے آئینہ میں فردوس کا نقشہ اترا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۴

— براجنا ف ل ؛ محاورہ

بیٹھ جانا ، براجمان ہونا ، متمکن ہونا .

پھر عرش پر جا براجا کہ وہیں سے ہر ایک امر کا انتظام کر رہا ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۳۱

جو زیادہ شوقین تھے صبح ہی صبح دکان پر پہونچ لیتے اور بالا خانہ میں جا براجتے .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۱

— بسنا ف مر ؛ محاورہ .

مستقل فروکش ہو جانا ، مستقل قیام کرنا ، آباد ہو جانا .

یہ لوگ عرب کے شمال میں ملک شام کی سرحد پر غسانی علاقہ میں جا بسے تھے .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۵۹

— بننا ف مر ؛ محاورہ .

افتاد پڑنا ، مشکل پیش آنا .

دو ہی رخ جھگڑے کے ہیں اور دونوں اخلاقاً مضر
یا کسی پر جا بنے یا خود ہی تم پر آبنے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱

— بیٹھنا محاورہ .

(مجازاً) اثر کرنا ، نقش ہو جانا .

اخباروں میں نقل ہو کر یہ خبر لوگوں کے دلوں میں جا بیٹھی .

۱۸۸۶ انتخاب فتنہ ، ۳۷

یہی وہ سادگی ہے جو سیدھی دل و دماغ میں جا بیٹھتی ہے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۸۵

— بھڑنا محاورہ .

لڑ پڑنا ، مقابل ہونا .

حضر خواجہ خان . . . سکندر کے لشکر کثیر سے جا بھڑا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

— بھی فقرہ .

چلا جا ، دور ہو جا .

غیر مجلس سے جو میں اس کو اٹھاتا ہوں تو وہ
یہی کہتا ہے کہ جا بھی تجھے کیا بیٹھا ہوں

۱۸۲۳ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۱

جا بھی ہم نے دل شیدا تری ہمت دیکھی
تجھ پر آفت ادھر آئی تھی کہ چپ ہول گیا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۰

— پڑنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. (i) (بے ارادہ) بھٹک یا بہک کر کسی مقام پر پہنچ جانا ، یکایک جا پہنچنا .

راستہ بھول کر ایک بیابان وحشت افزا میں جا پڑا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۲

(ii) ایک موضوع سے دوسرا موضوع چھڑ جانا .

باتوں باتوں میں ہم کہاں سے کہاں جا پڑے .

۱۸۸۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۵

۲. (ہر کے ساتھ) موقوف ہونا ، ملتوی ہونا ، ٹل جانا .

میری طرف سے جا کر کچھ غیر نے لگایا
پھر جا پڑا دنوں پر یارب وصال اس کا

۱۸۰۰ دیوان ریختہ (ق) ، رنگین ، ۳۲

۳. حملہ آور ہونا ، پلہ کرنا .

خنجر کھینچ کر چالاک پر جا پڑا

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰

اس کے بعد وہ دونوں کے دونوں دشمنوں پر جا پڑے .

۱۹۳۰ فاطمہ کا لال ، ۱۲۶

۴. لیٹنا (سونے وغیرہ کے لیے) ، آرام کرنا ، سونا ، دراز ہونا ، (مجازاً : کسی کے قریب) دفن ہونا .

مرنے والی کا وہ ارمان کہ شوہر کی پائینتی جا پڑوں چند مہینے کے اندر پورا ہو گیا .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۹

۵. رک : جا بسنا .

وہاں سے پھر پر جا پڑے وہ ایک کوہ ہے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۶۱۰

یاد الٰہی کا یہ شوق غالب ہوا کہ نوکری چھوڑ کر مرشد کے دروازہ پر جا پڑے .

۱۹۰۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۵۹

۶. نیچے گرنا (جامع اللغات) .

— پکڑنا ف مر .

پکڑ لینا ، قابو کر لینا (جامع اللغات) .

— پُرَت دَکّن وہی کرم کے لچھن کہاوت .

ہر جگہ مقدر ساتھ ہے (جامع اللغات) .

— پہنچنا/پہونچنا ف مر .

پہنچ جانا ، جا کر موجود ہونا .

جا پہونچنا دوست تک مشکل نہیں
اس قدر دشوار یہ منزل نہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۳۰۷

— پھرنا ف مر ؛ محاورہ .

چکر لگانا ، اتفاقیہ جا نکلنا .

زاہد نہ جا پھریں کبھی ہم اوس بہشت میں
باللہ جس بہشت میں اُس سے سبو نہ ہو

۱۸۸۲ دیوان محبت ، ۱۳۳

— پھنسنا ف مر ؛ محاورہ .

قابو میں آ جانا ؛ گرفتار بلا ہونا ؛ دھوکے میں آ جانا .

سنا ہے جا پھنسا رعب اک پری کے دام کاکل میں
دل دیوانہ کیا خود سری پر اپنی نازاں تھا
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۸

— ٹھہرنا ف مر ؛ محاورہ .

قیام کرنا رہنا ؛ مقابلہ کرنا (جامع اللغات) .

— جا فقرہ .

دور ہو ، چلا جا (غصے میں کہتے ہیں) .

جب اس کی طرف جاتا ہوں کر قصد تماشا
کہتا ہے مجھے خوف رقیباں سوں کہ جا جا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

— چڑھنا ف مر ؛ محاورہ .

حملہ آور ہونا ، چڑھائی کرنا ، اوپر چڑھنا ، زنا بالجبر کرنا (جامع اللغات) .

— چکنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. روانہ ہو جانا ، چلا جانا ، ختم ہو جانا .

آپ کا نحس ایام جا چکا ہے اور بہت نیک ایام آیا ہے .
۱۸۰۰ ؟ قصۂ گل و ہرمز ، ورق ۶

وہ زمانہ جا چکا جب بت پرستی عام تھی
جب خدا کا حکم ، ہر عیار کا ایما رہا
۱۹۵۳ سلیمان ندوی ، حیات شبلی ، ۶۲۵

۲. ضائع ہو جانا .

آنکھوں کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ بائیں آنکھ تو بالکل جا ہی چکی ہے .
۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۲۸

۳. (طنزاً) کبھی نہیں جائے گا .

کرتے ہو میرے عشق کا یارو عبث علاج
میں جانتا ہوں مجھ سے یہ آزار جا چکا
۱۸۳۸ نازاں ، د ، ۳

— چمٹنا ف مر ؛ محاورہ .

زبردستی پکڑ لینا ؛ زبردستی تعلق پیدا کرنا ؛ دخل در معقولات کرنا (جامع اللغات) .

— چھوڑ دیا فقرہ .

(معاف کر دینے کے موقع پر کہتے ہیں) معاف کیا ، بخش دیا .

اے خال رخ یار تجھے ٹھیک بناتا
جا چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر
۱۸۳۰ شاہ نصیر (آخری شمع ، ۳۵)

شاعر ترے اس کہنے پہ مر جائے نہ کیونکر
جا چھوڑ دیا آج تجھے خوف خدا سے
۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۷۳

— دبانا/دبوچنا ف مر .

پکڑ لینا ، قابو کر لینا (جامع اللغات) .

— دور ہو فقرہ .

چلا جا ، دفان ہونا (جامع اللغات) .

— دھمکانا ف مر .

بہت ڈرانا ، خوف دلانا (جامع اللغات) .

— دھمکنا محاورہ .

یک بیک کہیں پہنچ جانا .

مجلس وعظ ہے یہاں آج قریب میکدہ
دل کا یہی ہے مشورہ تو بھی وہاں پہ جا دھمک
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸

ہر دفعہ ایک مہمان ناخواندہ کی طرح لوگ وہاں جا دھمکے .
۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۸۷

— ڈوبنا محاورہ .

پھنس جانا ، نقصان اٹھانا (جامع اللغات) .

— رہنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. قیام کرنا ، ٹھہرنا .

کعبہ کے یہ بت کر وہاں سے جا رہے
سامنے تکیے کے جا تنہا رہے
۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۹۰

رسالت کے چوتھے برس آپ ارقم کے گھر میں جا رہے .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۱۵

ماں باپ کا گھر چھوڑ کر الگ کرائے کے مکان میں جا رہے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۸۳

۲. پہنچ جانا .

زور سند تھا اور توی ہیکل بڑا
تیرتا ان ڈوبتوں تک جا رہا
۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۱

وہ وحشی ہوں دیا سارے جہاں کو رتبۂ اعلیٰ
زمیں ٹھوکر سے میری جا رہی اک دم میں گردوں پر
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۰

۳. کر پڑنا .
موج خیز دہر میں جرأت نہ کر غافل کہ یاں
گھاٹ سے ذرہ جو بھٹکا جا رہا گرداب میں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۷
وہ گیا دل کو میرے عشق ذقن
طائر وحشی کنوئیں میں جا رہا
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۳۷

— کر م ف .
(کسی حد کو) پہنچ کر ؛ بالآخر
ڈیوڑھی کا بند کیجیے جب در
بیٹھیے جا ضرور تب جا کر
۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۵
چالیس پینتالیس برس کی عمر میں جا کر کسی کام کے نہیں رہتے .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۲

— گرنا محاورہ .
۱. (پر کے ساتھ) رک : جا پڑنا معنی نمبر ۳ .
آپ بھی لشکر فولاد پر جا گریے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۹
۲. خراب لوگوں سے تعلق کرنا (نوراللغات) .

— گھسنا ف مر ؛ محاورہ .
زبردستی داخل ہو جانا (جامع اللغات) .

— لاگنا محاورہ .
رک : جا لگنا .
سن کے تڑاقا کوا بھاگا تھوڑی دیر میں پھر جا لاگا
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۹۳

— لپٹنا ف مر ؛ محاورہ .
زبردستی لپٹ جانا ، بغل گیر ہونا .
زلف کی کج ادائیاں دیکھو ہر گھڑی منہ سے جا لپٹتی ہے
۱۷۸۳ درد ، د ، ۹۲
آیا جو کوئی حسن کا ہوتا یا کوئی جہاز
جا شوخ سے جھٹ لپٹے یہ پنجوں کے تئیں جھاڑ
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۰

— لڑنا محاورہ .
ٹکرانا ، متصادم ہونا ؛ (شاعری میں) توارد ہونا .
بعض جگہ عیش کے خیالات اردو کے دوسرے شاعروں سے جا لڑے ہیں .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۱۴

— لگانا محاورہ .
جھوٹی سچی اڑانا ، ادھر کی بات ادھر پہنچانا ، چغل خوری کرنا .
معلوم نہیں برادری میں کیا جا لگائیں ، سر مجلس آبرو ریزی کے درپے ہوں .
۱۹۰۱ زلفی ، ۱۹

— لگنا محاورہ .
۱. قریب جا پہنچنا ، کسی خاص جگہ جا کر ٹھہر جانا .
لیا ہے گھیر تجھ زلفاں نے تیرے کان کا موتی
مگر یہ ہند کا لشکر لگا ہے جا ستارے کوں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۹
جرأت یقیں ہے تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ
گر غم سے اس کے گور کنارے میں جا لگوں
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۴
۲. ٹکرانا .
کسی در پر گرے تھا کھا کے ٹھوکر
کسی دیوار سے جا لگتا تھا سر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۱
۳. (تیر وغیرہ کا) ہدف پر پہنچنا .
اور ممکن ہے اتفاق یا غلطی سے
لڑکے کا جا لگے نشانہ پر تیر
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۳۱

— لوا لانا ف مر .
جا کر لے آنا .
خود بلبلا کے اٹھی کہ جا لوا لاؤں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۰

— لینا محاورہ .
۱. (بڑھ کر) کسی تک پہنچ جانا ، حاصل کرنا .
تیری عمر نے طے منزل ہستی کر دی
ہم بھی یاران عدم رفتہ کو جا لیتے ہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۹
یاران تیز گام نے محمل کو جا لیا
ہم محو نالۂ جرس کاروان رہے
۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم ، ۱ : ۱۲۸

۲. (بھاگنے کو) پکڑنا ، گھیر لینا ، گرفتار کر لینا .

اگر وہ غنیم مغرور کو جا لیں تو لیبا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۷۰

سوار فوراً اس کے تعاقب میں دوڑ گئے . . . آخر اس کو جا لیا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۹۵

— مارنا ف م ؛ محاورہ .

کسی کو زد و کوب کرنا .

کہیں آ پھول پر او پر سارے
کہیں کانٹے سوں جا چھاتی پہ مارے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۷

— مرنا ف م ؛ محاورہ .

(رک) جا ڈوبنا ؛ رہ جانا ، دیر لگانا (جامع اللغات) .

اب ذرا سے لھیے کے لکڑے کو بھیجا جا کے مر گئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۲

— ملنا محاورہ .

ملاقات کرنا ؛ شامل یا شریک ہو جانا ؛ فریق مخالف کا طرفدار بن جانا .

اب تجھے شوق ہوا غیر سیں جا ملنے کا
آپڑا اور سیں ہر وقت مزہ ملنے کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۲

انھیں میں جا ملو ماہر تو خوب گذرے گی
جنھیں زمانے کو چھوڑے ہوئے زمانہ ہوا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۵

جب مدینہ کا محاصرہ کیا گیا تو بنی قریظہ آنحضرت سے جدا ہو کر قریش کی فوج کے ساتھ جا ملے .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۳

— نکلنا محاورہ .

اتفاقاً بے ارادہ کہیں پہنچ جانا .

نہ اسکے ہاتھ تھے نہ پاؤں تھے منڈلا پڑن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ ادھر کو ہم جو جا نکلے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۱۸

کبھی شامل غزالوں میں کبھی داخل بگولوں میں
اڑاتی خاک کیا کیا جب کبھی صحرا میں جا نکلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۱

رات یہ آپ کی کنیز سیر کرتے کرتے آگرہ جا نکلی .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۳۱

جا (۳)

جو (رک) کی غیر فاعلی حالت ، جس .

سیکھ واکو دیجئے جا کو سیکھ سہائے
سیکھ نہ دیجئے باندرا جو بئے کا گھر جائے

؟ مشہور دوہا (قصص الامثال ، ۱۹۷)

— بدھ رکھنے رام تاہی بدھ رہئے کہاوت .

تقدیر پر راضی رہنا چاہوے ، جس طبقے میں خدا نے پیدا کیا ہے اسی میں قناعت سے رہنا چاہوے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۳۹) .

— سے جا کو کام سرنی تا کو رام کہاوت .

جس سے تجھے کام پڑے وہی تیرا خدا ہے جس سے مطلب ہو اس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات) .

— کارن مونڈ منڈایا وہی دکھ آگے آیا کہاوت .

جس کے لئے محنت اور مصیبت سے بچنا چاہا تھا وہی پیش آیا (جامع اللغات) .

— کا کام واہ / وائی (تاہ/تاہی) کو ساجے (چھاجے) اور کرے سو ٹھینگا باجے کہاوت .

ہر شخص اپنا کام (جو اسے سپرد کیا گیا ہے) دوسرے کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور سے انجام دیتا ہے ، جو جس کام کو سیکھتا ہے وہی کر سکتا ہے .

مثل مشہور ہے جا کا کام تاہی کو چھاجے اگر اس گروہ کی ہر ایک قوم کا ناؤں . . . لکھنے میں آتا تو قصہ بہت بڑھ جاتا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸

حلال خوری نے کہا جا کا کام واہی کو ساجے اور کرے سو ٹھینگا باجے دلی کی بولی دلی والے ہی بول سکتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۶۷

— کو ہی چاہے وہی سہاگن کہاوت .

جس کو شوہر چاہے دراصل سہاگن وہی ہے .

بڑا خیال آپ کو یہ ہے . . . وہ کیا کر سکیں گے مشہور مثل مشہور ہے ''جا کو ہی چاہے وہی سہاگن'' .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۱

ـــ کو جان جان سُوارتھ سُدھے سُو ہی تا ہے سُہات

چور نہ پیاری چاندنی جیسے کاری رات کہاوت.

جس چیز میں کسی کو فائدہ ہو وہی پسند ہوتی ہے جس طرح چور کو تاریک رات (جامع اللغات) .

ـــ کو جیسے سبھاؤ جائے نا جیو سے

نیم نہ میٹھا ہوئے سینچ گُڑ گھیو سے کہاوت .

کسی چیز کی فطرت نہیں بدل سکتی (جامع اللغات) .

ـــ کو ڈنڈا جا کو گائے

مت کرو کوئی ہائے ہائے کہاوت.

رک : جس کی لاٹھی اس کی بھینس، شور و فغاں کرنے سے کچھ نہیں ہوتا ؛ زبردست جو چاہے لے لے کوئی نہیں بول سکتا (جامع اللغات) .

ـــ کو راکھے سائیاں مار نہ سا کے کو

جا کو رام رچھک تا کو کون بھچھک کہاوت .

جسے خدا بچائے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا (جامع اللغات) .

ـــ کو لوہ تا کو سوہ کہاوت .

جس کی لاٹھی اس کی بھینس (جامع اللغات) .

ـــ کی اچھی ساس وا کا ہی گھر واس

جا کی ساس نکارہ وا کا نہیں گزارہ کہاوت .

جس کی ساس اچھی ہو اس کا گزارہ اچھا ہوتا ہے ، جس کی ساس بُری ہو وہ مصیبت میں رہتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ کی جا سے لگن ہے وا ہی وا کو رام

رونگ رونگ سے بسر رہو نا کاہو سے کام کہاوت .

جس کو جس کی محبت ہوتی ہے اسی کی دھن میں رہتا ہے کسی اور سے اسے کوئی تعلق نہیں رہتا (جامع اللغات) .

ـــ کی ہنڈلی وا کی منڈلی کہاوت .

جو خرچ کرے سب اس کے گرد جمع ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کے پاس رہیے تا کی ہی سے کہیے کہاوت .

جس کے پاس رہو اسی سے متفق الرائے ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

ـــ کے کارن پہنی ساڑی وُہی ٹانگ رہی اُگاری کہاوت .

جس بات کے لئے کوئی تکلیف دہ کام کیا وہی نہ ہوئی (جامع اللغات) .

جا (۴)

(رک) جایا ؛ پیدا شدہ ، جنا ہوا ؛ بیٹا ، بیٹی ، اولاد (جامع اللغات) .

[۰ : جا जा]

جاب (۱) امذ (قدیم)

رک : جواب .

اپنے باپ ان عاجز نا ہیں دو جیے کے ہوں باپ
کھیتی تمثیل کوئی سوجھے عاجز دیویں جاب

۱۵۸۲ وصیت الہادی (ق) ، ۱۶۰

دیا جاب اور مرغ کے سنگ نجس
ہے بے شرم توں ہور نمک کھائے جس

۱۶۰۹ (ضمیمہ) قطب مشتری ، ۱۳۰

جاب (۲) امث : ~ جاب .

۱. وہ گھاس جو بیشتر کرم کلہ اور دوسرے چارے میں ملا کر جانوروں کو کھلائی جاتی ہے ، سانی ، کٹی .

اس کو جاب بنا کر گھوڑے کو کھلاتے ہیں .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۵۰

۲. (پھل دار درختوں کے لیے) وہ جال جس سے پھل درخت سے اتارے جاتے ہیں ؛ تھوتھنی بند ، وہ جال جو جانوروں کے منہ پر باندھا جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : جمبھ जम्भ]

جاب (۳) امث .

کام ، دھندا ، نوکری ، ملازمت .

جاب کام یا نوکری کے معنی میں عام بات چیت میں مروج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۴

[انگ : Job]

- پریس (-- کس خف پ ، ی مج) امذ

کارڈ نوٹس وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزیں چھاپنے کی مشین (شبد ساگر) .

[انگ : Job-press]

جاپتری (فت نیز کس پ ، سک ت) امث .

رک : جاوتری .

بسپاس : داروی است کہ بہندوی جاپتری گویند .

۱۸۳۳ زبان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۱۹۶۷)

جابر (۱) (فت ب) امذ .

(لوک) گھیئے کے مہوین ٹکڑوں کے ساتھ پکا ہوا چاول (شبد ساگر) .

[مقامی]

جابر (۲) (فت ب) صف .

ضعیف ، بوڑھا (شبد ساگر] .

[س : جر جر जर्जर]

جابر (کس ب) صف .

جبر کرنے والا ، ظالم ، جفا کار ، زبردستی کرنے والا ، مطلق العنان ، سخت گیر .

کبھی کاسی ہو آپ دکھاوے

کبھی جابر ہو جبر کماوے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۳۷

جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی . . . جابر . . . بنتا گیا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۳

اگر کبھی اس کے ہاتھ میں اقتدار آتا تو وہ بہت بڑا جابر اور مستبد ہوتا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۶

[ع]

جابرانہ (کس ب ، فت ن) صف .

جابر (رک) سے منسوب و متعلق ، ظالمانہ ، سخت گیری کا .

گور بخش سنگھ اور دیا کور کا عہد اتنا جابرانہ تھا کہ ان کا محل جو موجودہ ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ہے "ظلم گھر" کہلاتا تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۹

[رک : جابر + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جابڑا (سک ب) امذ .

رک : جبڑا .

میں تمہارا جابڑا توڑ دوں گا .

؟ نرالی اردو ، ۲۹

جابسال (سک ب) امذ .

جواب سوال (رک) کا مخفف ؛ گفتگو ، بات چیت ، (جامع اللغات) .

جابسالی (سک ب) امث ؛ صف .

رک : جابسال ؛ حاضر جواب ، تیز زبان ، لسان ، چرب زبان ، چرباک (جامع اللغات) .

جابل (کس ب) صف .

نرم ، لین ، ملائم ، آسانی کے ساتھ مختلف شکل قبول کرنے والا .

وہ (زمین کی سطح) زمانہ سابق میں جابل و لین یعنی بصورت خمیر رہ چکی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۶۲

[ع]

جابلسا (ضم ب ، سک ل) امذ .

(تصوف) شہر عالم مثال مطلق کا نام ہے (مصباح التعرف ، ۸۸) ؛ سالک کی آخری منزل (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جابلقا (ضم ب ، سک ل) امذ .

(تصوف) مثال مقید کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۸۸) ؛ سالک کی پہلی منزل (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جابی امث .

جاب (۲) (رک) کی تصغیر ، چھوٹے جانور کے منھ پر چڑھائی جانے والی جالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جاب + ی ، لاحقۂ تصغیر]

جاپ امذ ؛ امث ؛ ~ جپ .

(منتر وغیرہ کا) ورد ، مالا پھیرنا ، دیوی دیوتا (خدا) کا ذکر و فکر .

ورد بکسر اول ہمیشہ کا ہر روزہ کام اور مجازاً کوئی معمولی چیز ہر روز پڑھنا جس کی ہندی جاپ ہے .

۱۸۵۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰

بھجن اور جاپ سے زیادہ دلچسپ اور پر مزا شغل تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۷

- اف : کرنا .

[س : جپ जाप]

ــ تاپ امذ .

منتر وغیرہ جپنے کا عمل ، پوجا پاٹ .

تو سوئے میکدہ یوں جائے خواہش انشا

کہ جاپ تاپ کو جیسے کوئی برہمن جائے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۹

[جاپ + تاپ ، تاپس (رک)]

ــ کے برتے پاپ کہاوت .

عبادت کے سہارے گناہ کرنا اس امید پر کہ گناہ معاف ہوجائیں گے (جامع اللغات) .

جاپا امذ .

زچگی ، بچے کی ولادت .

سب سے چھوٹی بہن چھ روز کی تھی اس کے جاپے میں اماں کا انتقال ہوا تھا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۹۰

[س : جا + تو + کن जा + त्व + क]

جاپانی امث

۱. **ملک جاپان سے منسوب یا متعلق ؛ جاپانی زبان .**

علاوہ جاپانی کے ، اردو یا کسی اور ایشیائی زبان میں ریاضیاتی منطق پر یہ پہلی کتاب ہے .

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۷

۲. **(مجازاً) روپئے کے ردّ و بدل کے اعتبار سے کم قیمت .**

ہو البتہ میک میں انگلش لیکن قیمت میں جاپانی

۱۹۳۸ آئینہ حیرت ، ۱۲۷

[جاپان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جاپانیکا (ی مع) امذ .

دھان کی ایک قسم جو جغرافیائی لحاظ سے عموماً جاپان شمالی چین اور دوسرے معتدل ممالک میں کاشت کی جاتی ہے .

جاپانیکا اقسام یہ عموماً جاپان ، شمالی چین . . . میں کاشت کی جاتی ہیں .

۱۹۷۰ چاول (دستور کاشت) ، ۳۲

[جاپان (علم) + یکا ، لاحقۂ نسبت]

جاپک (فت پ) صف ؛ امذ .

جاپ کرنے والا ، وہ شخص جو وظیفہ کرے ، وہ شخص جو مالا پھیرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس)

[جپنا (رک) سے]

جاپُلوس (سک پ ، و مع) صف .

رک : چاپلوس (فرہنگ آنند راج) .

جاپُلوسی (سک پ ، و مع) امث .

رک : چاپلوسی (پلیٹس) .

جاپَن (فت پ) امذ .

وقت بتانا ، وقت گزاری (پلیٹس) .

[س : یاپن यापनं]

جاپْنا (سک پ) ف ل .

رک : جپنا .

شفیق و رفیق و لطیف و عفیف

نہ جاپیں وہ منتر نہ بولیں وہ جوں

۱۹۶۹ مزمورِ میر مغنی ، ۱۶۰

جاپَناہ (فت پ) صف ؛ امذ .

جہاں پناہ (رک) کی تخفیف .

یہی سزا ان کمبختوں کے واسطے جاپناہ نے تجویز فرمادی تھی .

۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۵۳

جاپُو (و مع) صف ؛ امذ .

رک : جاپک (پلیٹس) .

جاپی صف ؛ امذ .

رک : جاپک (پلیٹس) .

جاپَھر/جاپَھل (فت پھ) امذ .

رک : جائے پھل (پلیٹس) .

ملا جاپھل اس رس منے بیس تول

اپر اس کے پڑ تین بار افسوں

؟ ۱۵۳۳ بھوگ بل (ق) ، ۲۷

بعضے نبات چن لے اگر جاپھل بھی چلغوزہ او

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۳۳

آئے اٹلی جامن ملکری بادام چھوہارے اور جا پھل

کیا گولر کوٹھے مولسری کیا شفتالو کیا کٹھل بڑھل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸

جات (۱) امث .

۱. **حسب نسب ، قومیت ، ذات ، فرقہ ، جماعت ، قوم .**

جات آنچه بعربی قوم و ترکی الوس خوانند . . . در ہندوستان ذات بذال بدیں معنی شہرت گرفتہ .

۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۷۰

جات کے معنی ذات ، قوم کے ہیں .

۱۹۲۶ نغمات الہند ، ۸۸

۲. (موسیقی) تال کی دس قسموں (پرانوں) میں سے چھٹی قسم جو ایک حرف سے لے کر آٹھ حرفوں تک ادا کی جاتی ہے .

مارگ تالوں میں تین پرانوں کا ہونا ضروری ہے جات ، کریا ، کلا .

۱۹۲۶ نغمات الہند ، ۸۸

۳. (مجازاً) نجابت ، شرافت .

ہندوؤں کے ہاں منہ میں چربی یا گوشت کے جانے سے یقینی جات جاتی رہتی ہے .

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۵۸۳

۴. خاندان ، کنبہ ، گھرانہ ، نسل ؛ قسم ، جنس ، بھانْت ، صنف ، نوع ؛ بھینٹ پوجا ، نذر و نیاز ؛ دہ ، جسم (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[س : جن जन]

— انْدھا (— فت ا ، سک ن) صف .

پیدائشی انْدھا ، وہ شخص جو پیدا ہی انْدھا ہوا ہو (جامع اللغات) .

[جات + اندھا (رک)]

— باہر کرْنا محاورہ .

برادری سے خارج کرنا ، فرقہ یا جماعت سے باہر کر دینا ، نکال دینا .

اس پر پوپ نے شہنشاہ کو جات باہر کر دیا اور اس کی رعیت کو اس کی اطاعت کے حلف سے بری قرار دیا .

۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۷۷

— برادْری (— فت نیز کس ب ، فت نیز سک د) امث .

جات پات ، قوم ، خاندان ، کٹم ، قبیلہ ، نسل ، بنس (فرہنگ آصفیہ) .

[جات + برادری (رک)]

— بِگروا (— کس ب ، و مج) صف .

وہ جو اپنے برے فعلوں کی وجہ سے ذات برادری کو بدنام کرے (جامع اللغات) .

[جات + بگروا ، بگڑنا (رک) سے]

— بِگروا (بگڑوا) نام ڈُبووا کہاوت .

جو قوم کا خیال نہ کرے وہ اپنا نام ڈبوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۹ ؛ جامع اللغات) .

— بھائی امذ .

ایک ہی ذات کا ، ذات بھائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جات + بھائی (رک)]

— بھْرشْٹ (— فت بھ ، ر ، سک ش) صف .

جس کی ذات جاتی رہی ہو ، ذات سے خارج (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جات + بھرشٹ (رک)]

— پات/پانْت (—/ مغ) امث .

رک : جات .

جس کی جات پانت اور ماتا پتا کل دھرم کا نہیں ٹھکانا تسی کو الکھ اپنایں کر مانا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۶

زبان اور مذہبی رسوم و عقائد میں فرق نہ تھا اور جات پات کی کوئی تفریق پیدا نہ ہوئی تھی .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان ، ۱ : ۱۸

[جات + پات / پانْت (رک)]

— پات (جمات) پوچھے نا کوئے
کُرتی پسہن تلنگا ہوئے کہاوت .

ذات پر بھروسا کرنے سے ہنرمندی بہتر ہے روپیہ سے کمینہ بھی عزت دار بن جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۹ ؛ جامع اللغات) .

— پات نہیں برہم کی صورت مورت نام کہاوت .

خدا کی ذات پات یا صورت وغیرہ کچھ نہیں (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

بھینٹ دینا ، صفت بڑھانا (جامع اللغات) .

— دھرم (— فت دھ ، سک ر) امذ .

ذات کے فرائض یا قانون یا رسوم ؛ برہمن ، چھتری اور ویش وغیرہ کے الگ الگ قانون یا رسوم (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[جات + دھرم (رک)]

— سبھاؤ (— ضم س ، و مج) امذ .

قومی عادت ، قومی اثر ، خاندانی خصلت (فرہنگ آصفیہ) .

[جات + سبھاؤ (رک)]

ــ مُچلکا (ــ ضم م ، فت چ ، سک ل) امذ .

اپنی ضمانت جو خود دی جائے (جامع اللغات) .

[جات + مچلکا (رک)]

ــ مِلائی (ــ کس م) امث .

کنبہ برادری یا قبیلے میں شریک کرنے کی رسم ، کسی مرد یا عورت کا جو کسی وجہ سے اپنی برادری یا قبیلے سے نکل گیا ہو یا نکال دیا گیا ہو دوبارہ شریک برادری کرنا یا ہونا (ا پ و ، ۸ : ۷) .

[جات + ملائی ، ملانا (رک) سے]

ــ پات پُوچھے نَہ کوئے

جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے کہاوت .

خدا کے نزدیک ذات کی کوئی پوچھ گچھ نہیں جو اس کی عبادت کرے وہی اچھا (جامع اللغات) .

ــ واچک (ــ فت چ) صف .

جنس وار ، ذات وار (نام ؛ عام نام ؛ (صرف و نحو) اسم نکرہ (جامع اللغات) .

[جات + واچک (رک)]

ــ والا صف ؛ امذ .

اونچی ذات کا آدمی ؛ معزز شخص .

اب سب ہی جات والے سبھی کوچوان کرتے ہیں .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱۱

ــ ہارِنی (ــ سک ر) صف مث ؛ امث .

ایک ڈائن جو نوزائیدہ بچوں کو لے جاتی ہے (جامع اللغات) .

[جات + ہارنی (رک)]

ــ ہِین (ــ ی مع) صف ؛ امذ .

ادنٰی ذات کا ، بلا ذات ، ذات سے خارج (جامع اللغات) .

[جات + ہین (رک)]

جات (۲) امث .

لاٹ .

لاٹ ببول کی لکڑی کی ہوتی ہے چھ ہاتھ کی لمبی ہوتی ہے جات بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۸

[ف : جات जात]

جاتَ (فت ت) .

(الف) صف .

رک : جاتا ، پیدا شدہ ، ہستی میں آیا ہوا ، زائیدہ ، جنا ہوا ، اُگا ہوا ، کاشت کیا ہوا (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

بیٹا ، اولاد نرینہ (جامع اللغات)

[س : جات जात]

ــ رُوپ (ــ و مع) صف .

متشکل ، مجسم ؛ خوبصورت ، حسین ، روشن ، منور ، درخشاں ، سنہری ، سونا (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[جات + روپ (رک)]

ــ کَرَم (ــ فت ک ، فت نیز سک ر) امذ .

ایک رسم جو آنول نال کٹنے کے بعد ادا کی جاتی ہے اس میں تین دفعہ منتر پڑھ کر بچے کو گھی چٹاتے ہیں (جامع اللغات) .

[جات + کرم (رک)]

جاتِ (کس ت) امذ .

چھوٹا آنولہ (شبد ساگر) .

[س : جات जाति]

. . . جات حرف .

لاحقۂ جمع (ہ پر ختم ہونے والے الفاظ پر اضافہ کیا جاتا ہے ، جیسے : حلوہ جات (حلوہ + جات) پرزہ جات (پرزہ + جات) تحفہ جات ، پروانہ جات وغیرہ) .

شکر و سیمنٹ سازی کی مشینیں اور پرزہ جات بھی تیار ہو رہے ہیں .

۱۹۶۵ رسالہ کار گر ، ۹

[ف]

جاتا (۱) امذ ؛ امث .

بیٹا ، لڑکا ، اولاد ؛ بیٹی ، دختر .

اون کی نئیں جورو جاتا . . . نہیں .

۱۶۸۰ صراط مستقیم ، عماد ، ۲

کیسی جورو کس کا جاتا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۱۰

[س : جات जात]

جاتا (۲) صف .

جاتا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب وغیرہ میں مستعمل .

ـــ دَم فقرہ .

(تصوف) اندر جانے والا سانس .

اس ہر اے ذاکر ڈھونڈیا لااِلٰہ جاتا دم میں والا اللہ چڑھتے دم میں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۳

[جاتا + دم (رک)]

ـــ دَھن دیکھیے تو آدھا لیجیے بانٹ کہاوت .

رک : سارا جاتا دیکھیے تو آدھا لیجیے بانٹ .

جوہری نے بموجب مثل کے کہ جاتا دھن دیکھیے تو آدھا لیجیے بانٹ دس ہزار دینا قبول کیے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۹۵

ـــ رَہنا محاورہ .

۱. (کسی چیز کا) نیست نابود ہوجانا ، مٹ جانا ، باقی نہ رہنا .

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

۱۹۱۲ بانگ درا ، ۲۰۶

۲. (کسی چیز کا) گم ہوجانا ، (کسی کا جگہ چھوڑ کر) چلا جانا .

دل جو پہلو میں نہیں کچھ مجھ کو بے ہوشی سی ہے
ڈھونڈتا ہوں یہ نہیں معلوم کیا جاتا رہا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۸۶

سید عسکری صاحب کو دیدیجیے گا ان کا پتہ جاتا رہا .

۱۹۱۳ شبلی ، مکاتیب ، ۱ : ۲۷۸

۳. مرجانا ، وفات پانا .

اگر تو جاتا رہا تو تیرے بعد کون خلیفہ ہوگا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰

۴. ٹوٹ جانا ، ختم ہوجانا (روزہ وغیرہ) .

پچھنے لگانے سے روزہ جاتے رہنے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۰

۵. متواتر جانا ، بار بار جانا (مہذب اللغات) .

جاتا (۳) صف .

جاننے والا (شبد ساگر) .

[جاننا (رک) سے]

جاتَر (فت ت) امذ ؛ ~ جاترو .

مسافر ، راہگیر ، تیرتھوں کی یاترا کرنے والا .

ان کا بسیا ہو کے رہیگا ہے یہ تو جاتر کہانی

۱۸۸۱ وقائع دلگیر ، ۲۱

[رک : جاترا]

جاتْرا (سک ت) ؛ ~ یاترا .

(الف) امث .

۱.(i) (ہندو) تیرتھ (مقدس مقام) کی یاترا کے لیے سفر ، تیرتھ کو جانا .

کہیں دل میں جس وقت یک ساترا
بول میں ہندو جا بھریں جاترا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۷ (الف)

جو کان نصیحت نہ سنے وہ سانپ و بچھو کا بل ہے ، جو پاؤں جاترا کو نہ جائے وہ درخت کا تنہ ہے .

۱۸۹۱ رسالہ ، حسن ، مارچ : ۳

بڑے بڑے تیر تہوار میں جاترا کو گیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹

(ii) تیرتھ کی یاترا .

جین مقدس پہاڑ گرنار . . . کی جاترا کو آتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۷۲

ہزاروں لاکھوں ہندو جاترا کو یہاں آتے ہیں .

۱۹۳۳ جغرافیہ عالم ، ۱ : ۲۰۰

۲. مذہبی تہوار ، مقدس جشن .

گھر ایک جاترا ایک ہاٹ ہو رہنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۷

جاتراؤں میں مسلمانان ریاست برابر ہندوؤں کا ساتھ دیتے ہیں .

۱۹۰۹ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۶

۳. جانا ، کوچ ، روانگی ، سفر ، مسافرت ؛ رستہ ، طریقہ ، ذریعہ ؛ تیرتھ کو جانے والوں کا گروہ ؛ مذہبی جلوس ، بتوں کا جلوس ؛ ایک قسم کا ناٹک ؛ ذریعہ معاش ، روزی ، روزگار ؛ وقت گزاری ؛ رسم ، رواج ، استعمال ؛ خوش آہنگی کا لہجہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۴. قضیہ ، قصہ ، بیوپار ، معاملہ ، میل جول .

رکھے اپس گردان یک ساترا
ہوا جوں ٹھنڈا گرم او جاترا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۹

ف : بھرنا ، کرنا .

[س : یاترا यात्रा]

ـــ کَرنا محاورہ .

تیرتھوں کی یاترا کے لیے جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جاتْرائی (سک ت) امذ .

رک : جاتری .

تمہرے جاترائی تیرے درشن سے مبارک اور کامیابی کے شگون پاتے ہیں .

۱۹۲۳ سیر پنجاب ، ۵۶

جاتْرہ (سک ت ، فت ر) امذ ؛ امث .

رک : جاترا .

جاترہ کی تمام رسوم اول سے آخر تک دیکھ لینے کے بعد سلیم ششدر ہی نہیں تھا بلکہ غور و فکر میں ڈوب گیا تھا .

۱۹۴۴ نقش و نقاش ، ۳۰

جاتری / جاتْرِک / جاتْرو (سک ت / کس ر / و مع) امذ ؛ ~ یاتری .

۱. (ہندو) تیرتھ کی یاترا کے لیے جانے والا .

بہت سے گنگا کے جاتری ان کو بالکل بھدرا کئے ہوئے راستے میں ملتے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۷

جاتری آئے تھے دیوی ترے جھانکنے کے لیے
دھوم متھرا سے جو تھی حسن کی تا بندراں

۱۹۱۰ سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۴۵

۲. مسافر ، سیاح .

دو شریف زادے گھوڑوں پر سوار دو جاتری پیادہ پا .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۰

وہ اک جاتری فاہ آن نام چینی
یہاں آگیا تھا برائے سیاحت

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۵۵

[س : یاترن + کہ यात्रिन + क:]

جاتَک (۱) (فت ت) امذ .

رک : جات کرم ، ایک رسم جو بچے کی پیدائش کے بعد ادا کی جاتی ہے ، جنم ، پیدائش ، ولادت ؛ جنم پتری ؛ فقیر ، سادھو بچہ (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جاتک जातक]

~ کَہانِیاں (— فت ک ، کس ن) امث ؛ ج .

وہ قصے جنھیں گوتم بدھ اخلاقی تعلیم کے لیے اپنے وعظ میں استعمال کیا کرتے تھے .

تصویروں میں زیادہ تر بدھ جی کی شبیہیں ملتی ہیں یا جاتک کہانیاں مصور کی گئی ہیں .

۱۹۴۳ ہمارا قدیم سماج ، ۴۷

[جاتک + کہانی (رک)]

جاتَک (۲) (فت ت) امذ .

پھنگ کا پیڑ (شبد ساگر) .

[۰ : جاتک जातक]

جاتِکا (کس ت) امذ نیز امث .

کتابیں (یا کہانیاں) جن میں مہاتما گوتم بدھ کے پہلے جنم کے حالات بیان کیے گئے ہیں .

فرقہ بودھ کی تمام کتابیں جن کو جاتکا کہتے ہیں اسی طرز میں لکھی گئی ہیں .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۸

[جاتک (رک)]

جاتْنا (سک ت) امث .

بدلہ ، انتقام ؛ شدید درد ، سخت تکلیف ، اذیت (پلیٹس) .

[س : یاتنا यातना]

جاتُو (و مع) امذ .

جانے والا ، مسافر ، راہ گیر ؛ وقت ؛ ایک قسم کی بد روح (پلیٹس).

[س : یاتُہ यातु:]

جاتی (۱) امث .

۱. (i) رک : جات (۱) .

اپنی دولت کو دیکھیے اپنی جاتی ، گھرانے کو دیکھیے .

۱۹۵۹ و ہی ، ۲۵

(ii) کسی سیاسی لیڈر یا مذہبی پیشوا کا تتبع کرنے والوں کی جماعت .

کسی کے منہ پہ سچی بات کہنے سے نہیں ڈرتے
جبھی تو ان سے گاندھی جی کی جاتی بھی ہے گھبراتی

۱۹۴۱ چمنستان ، ۱۶۳

۲. (حیاتیات) کسی ایک صنف حیوان یا نبات کی طرف منسوب ، صنفی انگریزی : genus کا اردو ترجمہ) .

جاتی تقسیم میں تحقیقی تقسیم ہوتی ہے اور نر اور مادہ اور ازدواجی سنجوگ اور بار آوری کے لیے پیدا کیے جاتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲۸۲

۳. جنم ، پیدائش ، ولادت .

ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ جاتی (پیدائش) انحطاط و موت . . . کا سبب ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۳۴

۴۔ فطرت ، خصلت ، جنس ، نوع ۔
جاتی کی تعریف یہ ہے جو تصور یکسانیت پیدا کرے ۔
تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۳۲
۱۹۳۵

۵۔ اڑے پھول کی چنبیلی ؛ جوتری ، جائفل ، جوز (جامع اللغات) ۔
[رک : جات]

— پتری (— فت پ ، سک ت) امث ۔
رک : جاوتری (پلیٹس) ۔
[جاتی + پتری (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ ۔
رک : جائے پھل (پلیٹس) ۔
[جاتی + پھل]

— رس (— فت ر) امذ ۔
ایک خوشبودار پودے کا رس (پلیٹس) ۔
[جاتی + رس (رک)]

جاتی (۲)

جاتا (۲) (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل ۔

— جوانی (— فت ج) امث ۔
ڈھلتی جوانی ، جوانی کے آخری ایام ۔
روئے اپنے حال پر جاتی جوانی میں امور
رات تھوڑی رہ گئی ہے نالۂ شب گیر کھینچ
صنم خانۂ عشق ، ۸۱
۱۸۸۸
[جاتی + جوانی (رک)]

— دُنیا دیکھنا محاورہ ۔
دنیائے فانی کا خیال کرکے یا موت قریب سمجھ کر ضروری کام کرنا ۔
کہو صاحب آج کیا جاتی دنیا دیکھی جو ادھر کو نکل آئے ۔
مخزن المحاورات ، ۳۶۱
۱۸۸۶
یہ آج کدھر چاند نکلا ، کیا جاتی دنیا دیکھی جو ممانی کو یاد کیا ۔
لڑکیوں کی انشا ، ۲۳
۱۹۱۰

— رہنا محاورہ ۔
جاتے رہنا (رک) کی تانیث ۔

سبھی دارباتی کے لاہے ہیں گت
کہ جاتی رہے جان و دل کی سکت
کلیات سراج ، ۳
۱۷۳۹
زمانے کی مجھے پہچان ہی جاتی رہی یارو
گھڑی دل کی جو پہلو میں تھی کیا جانے کہاں رکھ دی
اکبر ، ک ، ۳ : ۶۹
۱۹۲۱

جاتے حف ، م ف ۔

جاتا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ جاتے ہوئے ، جاتے وقت ، جانے والا ۔
اس ہوتا سنبھال کر اپنا
جاتے کون کوئی جتن رکھے کیتا
سب رس ، ۱۶۰
۱۶۳۵
آتے کا منھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ ۔
؟
مشہور کہاوت (امیر اللغات)
جاتے جاڑوں میں دلی آئے تھے ۔
، ساقی ، جون ، ۳۳
۱۹۳۳

— جاتے م ف ۔

۱۔ آہستہ آہستہ ، رفتہ رفتہ ۔
جاتے جاتے جائے گا یہ رو بہ سینے کا خراش
ایک دن میں کیونکہ ہو چنگا سونے کا خراش
قائم ، د ، ۶۶
۱۷۹۵
یک بیک دل سے مٹے حرف محبت کیوں کر
لالہ رو داغ ترا جائے گا جاتے جاتے
دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵
۱۸۳۲
۲۔ رخصت ہوتے ہوئے ، جاتے وقت ۔
شب وصلت تو جاتے جاتے التجا کر گئی مجھ کو
تم اب پہرا کرو صاحب سنا کر نام رخصت کا
ریاض البحر ، ۶
۱۸۳۶
جو جاتے جاتے نظر سوئے چرخ کی اس نے
دیا جواب شعاع قمر نے ہوتے سے
مطلع انوار ، ۱۹۰
۱۹۲۹

جاتی پگ (ضم پ) امذ ۔
رک : جائے پھل (شبد ساگر) ۔
[س : जातीपत्र]

جاتیوں کو م ف ۔
(عوام) جاتے وقت ۔
میں وس کے ساتھ چلا گیا جاتیوں کو بھی جروا کا خیال آیا اور آتیوں کو بھی ۔
؟
قرانی اردو ، ۸۲

جاتیہ (کس ت ، فت ی) صف .

جاتی لعبر ، (رک) سے منسوب یا متعلق : برادری کا ، جماعتی ؛ قومی .

پنجاب کے جاتیہ شکھشا پریشد کے لئے قدرتی طور پر پہلا قدم یہ تھا کہ مختلف علوم پر ہندوستانی زبان میں کتابیں مہیا کی جائیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی (دیباچہ) ، ج

[س : جاتیہ जातय]

جاٹ (۱) امذ .

۱. بھارت کی ایک قوم جو عام طور سے کھیتی باڑی کرکے اپنا پیٹ پالتی اور راجپوتوں کے ۳۶ خاندانوں میں شمار کی جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جاٹ شیو کی جٹا (گیسو) سے پیدا ہوئے اس لیے انھیں جاٹ (جٹا کی طرف منسوب) کہا گیا .

سڑوڑی نوج انگریزی نے دی ایک ایسی ہی ہل کے
کہ رہی کٹ گئی ہل کرکے ٹوٹا جاٹ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲

ان جنگجو قبیلوں میں سے دو کا ذکر عربوں نے کیا ہے اور وہ جاٹ (زط) اور میڈ ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۱

۲. بگڑے ہوئے چھتری ؛ بگڑے ہوئے راجپوت (فرہنگ آصفیہ) .

۳. (مجازاً) قوی ، توانا ، تندرست .

یہ تو ہمارے گھر میں جاٹ پیدا ہوا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۳۳

۴. ایک قسم کا رنگین یا چلتا گانا (شیدا ساگر) .

[۰ : جاٹ जाट]

— رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ ، تیلی رے تیلی (مغل رے مغل) تیرے سر پر کولھو کہاوت .

کہا تک نہ ملا ، جواب دیا بوجھ میں تو مرے گا ، تک سے کیا کام (محاورات ہند ، ۷۸) ؛ جبراً تک سے تک ملانا ، زبردستی کی شاعری کرنا ، بے وقوفی کا کلام (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۱) .

کم سوادوں کا تو ذکر ہی کیا اور جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ کا قافیہ تیلی رے تیلی تیرے سر پر کولھو ملانے لگے .

۱۹۶۱ اردو ، کراچی ، ۳۷ ، ۳ ، ۴ : ۳۸

— کہے سن جانی یاہی گانو میں رہنا
اونٹ بلیا لے گئی تو ہاں جی ہاں جی کہنا کہاوت .

اگر رہنا ہی ہے تو وہاں کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہیں (جامع اللغات).

— کی بیٹی اور بابا جی نام/ناؤں کہاوت .

کم تر ہو کر عمدہ نام ؛ جب کوئی شخص اپنے آپ کو بزرگ ظاہر کرے اور در حقیقت کچھ بھی نہ ہو تو کہتے ہیں (محاورات ہند ؛ نجم الامثال ، ۱۳۹) .

— کی بیٹی بامن کے گھر آئی کہاوت .

ادنیٰ ہو کر بڑی عزت پائی (محاورات ہند ، ۶۸ ؛ نجم الامثال ، ۱۳۹) .

— گردی (— فت گ ، سک ر) امث .

(تاریخ) جاٹوں کا حملہ اور لوٹ مار (سلطنت مغلیہ کے دور آخر میں منجملہ اور طبقات کے جاٹوں نے دہلی اور نواح میں فساد برپا کر رکھا تھا اور لوٹ مار مچائی تھی) .

دیوان خاص ... کی چھت بھی نری چاندی کی تھی مرہٹہ اور جاٹ گردی میں اوکھڑ گئی .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۴۴

[جاٹ + گردی (رک)]

— مرا جب جانیے جب تیرہویں (تراونی) ہو جائے کہاوت .

۱. اس شخص کے لیے کہتے جس کے قول کا کوئی یقین نہ ہو ، مطلب یہ کہ جب تک کوئی بات قوت سے فعل میں نہ آجائے محض زبان سے اقرار ناقابل اعتبار ہے .

جاٹ مرا جب جانیے جب تراونی لے ہو یعنی جاٹ کے مرنے کا یقین اس وقت کرنا چاہیے جب اس کا تیجا ہو چکے .

۱۹۳۵ ، اردو ، جنوری ، ۱۲۳

۲. بد ذات کو معدوم ہو جائے پھر بھی اس کی شرارت کا اندیشہ باقی رہتا ہے (نوراللغات ؛ قصص الامثال ، ۱۰۹) .

— نہ جانے گُن کرا ، چنا نہ جانے باہ
جاٹ کے سر کھوسڑا اور چنے کے سر چھاہ کہاوت .

جاٹ اچھی بات کو نہیں جانتا اور چنا سخت خشک ہوتا ہے ، جاٹ جوتے سے درست ہوتا ہے اور چنے کے ساتھ چھاچھ بہت اچھا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

جاٹ (۲) امذ .

(شکر سازی) گنے کا رس نکالنے کے چرخی دار کولھو کا بیلن ، جوبٹھا ، چوبی ، موہن (اب و ، ۳ : ۹۳) .

[رک : جاٹھ]

جاثَل/جاثلی (فت ث/سک ث) امذ .

کچھے دار لٹکوایا پھول کا پودا یا پھل ، لاط : Bignonia Suaveolens (پلیٹس)

[۰ : جاثل जाटल ؛ س : جاثلی जाटलि]

جاٹھ امذ .

۱. رک : جاٹ (۲) (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. ستون یا لٹ جو کسی دیوتا کے نام پر کسی تالاب میں گاڑ دیتے ہیں ؛ لاٹھ ، لٹھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. کولہو یا اس قسم کی مشین کا وہ حصہ جو دانے یا گنے کو پیستا ہے (پلیٹس) .

[س : یشٹھ यष्टि]

جاثَلیق (فت ث ، ی مع) امذ .

اسلامی ممالک میں عیسائیوں کا بڑا مذہبی پیشوا .

ہمارے تمام شیعہ ، اور جاثلیق نصاریٰ اور راس الجالوت حاضر ہوں تا کہ جو چاہیں مجھ سے سوال کریں .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیاء ، ۵۷

[ع]

جاثِمہ (کس ث) امذ .

(حیوانیات) اڈے پر بیٹھنے والے پرند ، انھیں اکثر عصفوریہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عصفور یا گوریا سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں ، یہ نام ان پرندوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے پیر نہ تو سباحہ کی مانند جھلی دار اور نہ شکاری چڑیوں کی طرح مضبوط ہوتے ہیں ، ان کے پیروں میں چار چار انگوٹھے ہوتے ہیں ، تین سامنے اور ایک پیچھے ، ان کی مدد سے یہ درختوں پر بیٹھ سکتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۷۷) .

[ع]

جاثی صف ؛ امذ .

دو زانو ہونے والا ، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا (پلیٹس) .

[ع]

جاثِیَہ (کس ث ، فت ی) امث .

۱. زانو کے بل بیٹھنا ، دو زانو بیٹھنا (فرہنگ آنند راج) .

۲. کلام پاک کی ایک سورت کا نام .

جاثیہ قرآن میں پچیسویں پارے کی پنتالیسویں سورۃ مکے میں نازل ہوئی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید (شاہ عبدالقادر) ، ۶۴۲

[ع]

جاجَت (فت ج) امث .

جیم (رک) کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی اور لکھائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

جاجَک (فت ج) امذ .

بھینٹ چڑھانے والا ، بھینٹ چڑھانے والا پنڈت (پلیٹس) .

[س : یاجکہ याजक]

جاجَک/جاجکی (فت ج) صف ؛ امذ .

طنبورہ بجانے والا ، گویا جو گھوم پھر کر بھیک مانگتا ہے ، جاجکی .

ایک جاجکی عورت کے یہاں گوشت کا لوتھڑا . پیدا ہوا .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۸۰

[۰ : جاجک/جاجکی जाजक/जाजकी]

جاجُلت (ضم ج ، کس ل) صف (قدیم ہندی) .

غصے میں بھرا ہوا ، ناراض ، طیش میں آیا ہوا (پلیٹس) .

[س : جا جولتہ जाज्वलित]

جاجُلَن (ضم ج ، فت ل) امذ .

غصہ ، طیش ، جوش ، ناراضگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جا جولن जाज्वलन]

جاجِم (فت نیز کس ج) ؛ امث ؛ امذ .

چھپی ہوئی موٹے کپڑے کی چادر جو دری وغیرہ پر بچھائی جاتی ہے ، فرش پر بچھانے کا کپڑا وغیرہ .

تواسیاں شطرنجیاں سوزنیاں پلنگ نہالیچہ چندنیاں وو
تکیے لمدان سنگاتی بن لگے کیا کام جاجم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۷

سفید چاندنی دھیے پڑ پڑ کر جاجم بن گئی ہے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۸

پختہ فرش ہے جس پر جاجم بچھا ہوا ہے اور نمازیوں کی قطاریں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۶۳

۲. (مجازاً) بڑی چادر ، چاندنی .

یہ جو دنیا سواد اعظم ہے — اوڑھے اک آن کالی جاجم ہے

۱۸۱۸ — انشا ، ک ، ۳۶۵

[ف]

جاجن (فت ج) امذ .

بھینٹ دینا ؛ بھینٹ چڑھانے والا پجاری (جامع اللغات) .

[س : یاجن याजन]

جاجنا (سک ج) ف م (قدیم) .

رک : جگانا ، بیدار رکھنا .

یرہ منج جاجتا ہے سائیں تم باج
سرے مندر تم آدیو وصل کوں راج

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۳

جاجونتی (سک ج ، فت و ، سک ن) امث .

رک : جے جے ونتی .

کا لنگڑا سر دیپ ہے آسا سے اور جاجونتی قوالی میں سنگیت دیس اور سورٹھ کی ہے تاہم دونوں خوش رنگ ہیں .

۱۹۶۰ — حیات امیر خسرو ، ۱۷۹

جاج (۱) امث (قدیم)

۱. فقر و فاقہ ، حاجت ، احتیاج .

جاج اور جیو کو کیا ہمدم — درد پور دل کوں ہم کلام کیا

۱۸۱۷ — بحری ، ک ، ۲۳۲

۲. خواہش ، آرزو ، شوق .

کیوں جائے کا سنجھ جیوڑے تو جاج جتے جی تلک

۱۸۱۷ — بحری (دکنی اردو کی لغت)

۳. جوش ؛ لجاجت (قدیم اردو کی لغت) .

[س : یاچ याच]

جاج (۲) امث .

رک : جانچ ، آزمائش .

پس او بندی خانہ جاج پور عتاب کا تھا ، نہ کہ عذاب کا .

۱۶۶۷ — شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)

جاچت (کس چ) .

(الف) صف .

مانگا ہوا ، وہ جو مانگنے سے ملے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

مستعار شے ، مانگی ہوئی چیز ؛ (قانون) امانت کی ایک قسم جس میں امانت رکھنے والے کو امانت کے استعمال کی اجازت ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس)

[س : یاچتہ याचित]

جاچک (۱) (فت چ) امذ ؛ صف .

۱. (ہندو) رک : جاجک / جاجکی ، طبلہ یا سارنگی وغیرہ بجانے والا ، سازندہ ، طبلچیا ، سارنگیا .

پانچ چار جاچکوں کو خوش حال چند کے مکان پر لیتا آیا کہ وہ گانے بجانے کا شغل کریں .

۱۸۶۸ — رسوم ہند ، ۱۱۹

۲. مانگنے والا ، منگتا ؛ کرکمین (جیسے : نائی ، بھاٹ وغیرہ) ؛ فقیر ؛ درخواست دہندہ ، امیدوار ، طالب ، خواہاں ، مدعی ؛ مانگنے والا گویا ، گا کر مانگنے والا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : یاچکہ याचक]

—ان (— فت پ) امذ .

مانگنا ، بھیک مانگنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جاچک + ان ، لاحقۂ کیفیت]

جاچک (۲) (فت چ) صف .

جانچنے والا ، جچیا ، جانچو ؛ امتحان لینے والا ، پڑتال کرنے والا (فرہنگ آصفیہ) .

[جاچنا (۲) (رک) سے]

جاچکی (فت نیز سک چ) امذ .

رک : جاجکی ، (ہندو) وہ نائی جو چوک چکنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور ارتھی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں ؛ جھانجھ بجانے والا ؛ طبلچی ؛ نائی جو طبلہ سارنگی لیے ہوئے اوڑھے کی میت یا برات وغیرہ میں گاتے بجاتے ہیں ؛ ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بہ موقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

جاچن (فت چ) امث .

جانچ ، آزمائش .

عشق میں جاچن و رسوائی بھلی — کافری کبری تو ترسائی بھلی

۱۶۶۷ — شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)

[جاچنا (۲) (رک) سے]

جاچنا (۱) (سک چ) ف م .

۱. چاہنا ، خواہش کرنا .

پو پورنا گھر کے آس پاس اسے گور میں جاچتی نند پور ساس .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۲۲۶

۲. مانگنا ، درخواست کرنا ، منت کرنا ؛ ضرورت ہونا ، درکار ہونا ، احتیاج ہونا (جامع اللغات) .

[س : یا چنی ین याचनीय]

جاچنا (۲) (سک چ) ف م .

رک : جانچنا (بلیٹس) .

جاچندار (فت چ ، سک ن) امذ .

(دکانداری) آنکو ، پرکھیا (ا پ و ، ۷ : ۱۳) .

[رک : جاچن + دار (رک) ، لاحقہ]

جاحِد (کس ح) صف .

منکر ، انکار کرنے والا (باوجود جاننے کے) ، تجاہل عارفانہ .

وہ ثانی ہی وہی ہے عین واحد
تو بے شک تو ہے اس واحد سے جاحد

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۶۰

[ع]

جاد امذ .

زمانے کے تعین کی ایک مدت کا نام .

دس ارب اسی کروڑ کا ایک فرد . . . ہزار فرد کا ایک ورد ، ہزار ورد کا ایک مرد ، ہزار مرد کا ایک جاد ، تین ہزار جاد کا ایک واد ، دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھہرا کر دنیا کے ایک دور کی مقدار کو ختم کر دیا .

۱۸۹۵ علم اللسان ، ۲۲

[ف]

جاداد امث .

رک : جائداد .

جاداد بادہ نوشی رندان ہے شش جہت
غافل گمان کرے ہے کہ گیتی خراب ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۶

[ف]

جادُو (و مع) امذ .

۱. سحر ، افسوں ، منتر ، ٹونا ، عمل جس کا اثر تو ہو لیکن وجہ سمجھ میں نہ آئے ، کوئی عجیب بات جو خلاف عقل ہو .

دم فریاد بے ہوشی رہی ہم کو قیامت میں
نہ پہچانا اسے تاثیر جادو ہو تو ایسی ہو

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۱

ہاروت و ماروت دو فرشتے بابل کے کنوؤں میں سر نگوں معلق ہیں جو لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۸۶

۲. شعبدہ بازی ، حیرت میں ڈالنے والا کھیل یا کرتب .

کرم تسخیر جہان شعر ہمارے ہیں امیر
معجزہ ہے کہ کرامات ہے جادو اپنا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۸۳

یہ روح نئی پھونکتی ہے مردہ دلوں میں
جادو ہے ، کرشمہ ہے کہ اعجاز ہے ہولی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۰

۳. (مجازاً) معمولی اثر رکھنے والی طاقت یا صلاحیت ، جاذبیت .

نہنوں میں اس کے جادو زلفاں میں اس کی پھاندا
دل کے شکار میں وہ شہباز ہے سراپا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۲۸

آئینہ دیکھتے نہیں جادو کے ڈر سے آپ
اللہ اب تو بچتے ہیں اپنی نظر سے آپ

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۷۹

انحطاط کا سب سے بڑا جادو یہ ہے کہ یہ اپنے صیاد پر . . . اثر ڈالتا ہے .

۱۹۱۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۳۴

۴. جادوگر ، ساحر .

بہت پھونکے تری ہم نے محبت میں عمل حب کے
پر اس کی چشم جادو پر نہ کچھ افسوں چلا اپنا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۰

ملی کے ان کی نگاہ جادو سے
دل کو حیران بنا گئیں آنکھیں

۱۹۱۷ کلیات حسرت موہانی ، ۱۲۹

[ف]

ـــ اُتارنا محاورہ .

جادو کا اثر دور کرنا یا باطل کرنا .

ایسے عملیات ہیں جن سے جادو اتارا جا سکتا ہے لیکن اسکا کرنے والا کافر ہے .

۱۹۴۳ اشرف علی تھانوی ، اعمال قرآنی ، ۱۶

ـــ اُترنا محاورہ .

جادو اتارنا (رک) کا لازم (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ اُٹھانا/اُلٹ دینا محاورہ .

جادو اُلٹنا (رک) کا تعدیہ .

جب تک زبیدہ اور ساجدہ کا جادو زبیدہ اور ساجدہ پر آلٹایا نہ جائے گا میاں کا دل نہ میری طرف پھرا ہے نہ پھرے گا .

۱۹۰۰ — خورشید بہو ، ۸۳

— اُلٹنا محاورہ ؛ ~ جادو اُولَٹنا .

۱. جادو کا اثر زائل کرنا .

اچھا ہوتا نہیں بیمار تری آنکھوں کا
یہ وہ جادو ہے کسی سے نہیں جاتا اولٹا

۱۸۵۸ — سحر (نواب علی)، بیاض سحر ، ۵۰

۲. جادو کا مخالف اثر ہونا ، منتر کرنے والے پر منتر کا اثر ہونا .

نگاہِ ناز آئینہ میں رکھتی ہے اثر آلٹا
ادھر دیکھو قیامت ہوگی یہ جادو اگر آلٹا

۱۹۲۳ — صوت تغزل ، ۴۱

— آفریں (— کس نیز سک ف ، ی مع) صف .

جادو گر ، ساحر ، فسوں گر .

کرے ایک آن میں جگ کوں دوالہ
نگہ تیری کہ جادو آفریں ہے

۱۷۰۷ — ولی ، ک ، ۲۸۷

[جادو + آفریں (رک) ، لاحقہ]

— برحق ہے ، کرنے والا کافر ہے کہاوت .

یعنی منتر کا اثر سچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے ، جادو کے ثبوت اور جادو گر کی مذمت کی نسبت بولا کرتے ہیں .

انھوں نے کہا نہیں کہ جادو برحق ہے تو وہیں میں نے اس پر کہا کہ جادو برحق مگر کرنے والا کافر ہے .

۱۸۸۷ — جام سرشار ، ۱۰

— بَنانا محاورہ .

پر اثر باتیں کرنا ، متاثر کرنا .

شاعر تو تھا ہی باتوں کا جادو بنانے کی اس نے یہاں تک مشق بہم پہنچائی تھی کہ اس کے جھوٹے ڈھکوسلوں پر تمام مجلس کو وجد ہوتا .

۱۸۷۷ — توبۃ النصوح ، ۲۹۲

— بولنا محاورہ .

رک : جادو جاگنا .

شوقِ قسمت جاگ اٹھی ہے تو بولا یا جادو بولا

۱۹۳۶ — مشعل ، ۲۰۰

— بَیان (— فت ب) صف .

وہ شخص جس کی تقریر یا گفتگو میں غیر معمولی اثر ہو ، نہایت خوش گفتار ، شیریں کلام ، مسحورکن گفتگو کرنے والا .

آزردہ ہونٹ تک نہ ہلے اس کے رو برو
مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں

۱۸۶۸ — آزردہ (آخری شمع ، ۸۳)

یونان قدیم میں ڈیماستھنیز ایک مشہور جادو بیاں خطیب ہوا ہے

۱۹۱۵ — فلسفۂ اجتماع ، ۱۱۸

[جادو + بیان (رک)]

— بَیانی (— فت ب) امث .

جادو بیان (رک) کا اسم کیفیت ، غیر معمولی تاثیر والی بات ، خوش گفتاری ، شیریں کلامی .

یہ نقش دل میں غیر کی جادو بیانیاں
باتوں میں لے گیا انھیں گھر تک لگا کے ساتھ

۱۸۷۷ — انور دہلوی ، د ، ۹۳

اس کی فصاحت لسانی اور جادو بیانی نے بعض اوقات ایسے کمالات دکھائے کہ خود پوپ کے مقدس دربار کو اس کا احسانمند ہونا پڑا .

۱۹۰۷ — شوقین ملکہ ، ۱۰۰

[جادو + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بَھرا (— فت بھ) صف مذ ؛ مث : جادو بھری .

پُر سحر و فن ، (مراد) موثر ، دل پر اثر کرنے والا ، موہ لینے والا .

جادو بھری ہیں کیا ہی اون آنکھوں کی پتلیاں
دیکھے سے جان اڑتی ہے لات و منات میں

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۱۳۵

جادو بھرے الفاظ اور اس کے پر درد نغموں کو حیرت و استعجاب سے یاد کر کے افسوس کر رہے تھے .

۱۹۲۶ — شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۸

[جادو + بھرا ، بھرنا (رک) ے]

— بَھری آنکھیں/نگاہ (— فت بھ ، مغ ، ی مج / کس ن) امث .

وہ آنکھیں جنھیں دیکھ کر آدمی عاشق ہو جائے ، دل کش آنکھیں .

جادو بھری نگاہ میں اک داستان غم
غم کی جلو میں شکوۂ دوراں لئے ہوئے

۱۹۳۳ — سیف و سبو ، ۲۳۵

[جادو + بھری ، بھرا (رک) + آنکھیں/نگاہ (رک)]

— بھری آواز (— فت بھ) امث .

مؤثر اور دل لبھا دینے والی آواز .

نور جہاں کی جادو بھری آواز زیر صدی سے لوگوں کے دلوں میں رس گھول رہی ہے .

۱۹۸۳		، جنگ ، کراچی ، ۵ ، نومبر ، ۳ .

[جادو + بھری (رک) + آواز]

— پردازی (— فت پ ، سک ر) امث .

جادو جگانے کا عمل ، جادو گری .

کمار کی خوش الحانی اور سحر طرازی اور جادو پردازی نے ایسا رنگ جمایا کہ غصہ دور اور ملال کافور ہو گیا .

۱۸۸۹		سیر کہسار ، ۱ : ۲۷ .

[جادو + پردازی (رک)]

— پڑھ کر ماش مارنا محاورہ .

جادو گر کا جادو کرنے کے لیے ماش پر منتر پڑھ کر پھینکنا .

پھنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے
پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں اتارا ہے

۱۸۶۹		جان صاحب (نور اللغات)

— پکڑا صف مذ (قدیم) ؛ مث : جادو پکڑی .

رک : جادو بھرا .

قربان جاؤں نا میٹھے باطل کے سحر پر
سب جادو پکڑے نین کے جادو سیتیں پیا

۱۶۱۱		قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰

[جادو + پکڑا ، پکڑنا (رک) سے]

— پلٹ جانا محاورہ .

جادو کا الٹا اثر ہونا ، جادو کرنے والے پر ہی جادو کا اثر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

— پلٹ دینا محاورہ .

جادو پلٹ جانا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— توڑنا محاورہ .

جادو کا اثر دور کرنا ، (مجازاً) اثر یا قوت وغیرہ کا زائل کر دینا .

ان کا جادو سرکار نے توڑ دیا .

۱۹۰۷		محسن الملک ، مکاتیب ، ۱۱

— ٹوٹنا محاورہ .

جادو توڑنا (رک) کا لازم ، رک : جادو کھلنا (جامع اللغات) .

— ٹونا (— مج) امذ .

رک : ٹونا (جامع اللغات) .

[جادو + ٹونا (رک)]

— جاگنا محاورہ .

جادو جگانا (رک) کا لازم .

تمھاری دونوں خواب آلودہ آنکھیں ہیں اک آفت کی
اسے فتنہ اٹھے جاگا ہوا جادو سمجھتے ہیں

۱۹۰۳		نظم نگارین ، ۲۷

— جگانا محاورہ .

۱. افسوں کرنا ، جادو کو عمل میں لانا ، جادو کرنے سے پہلے اس کی آزمائش کرنا ، افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا ؛ جادو کرنا .

اکیلے مکان میں سوتی تھی جادو جگایا کرتی تھی .

۱۸۹۰		بوستان خیال ، ۶ : ۳۳

ستارۂ صبح کی رسیلی جھپکتی آنکھوں میں ہیں فسانے
نگار مہتاب کی نشیلی نگہ جادو جگا رہی ہے

۱۹۳۲		سیف و سبو ، ۹۲

۲. مؤثر بنانا ، تاثیر میں اضافہ کرنا .

کبھی کاجل کبھی آنکھوں میں لگایا سرمہ
رات بھر کون سا جادو کہ جگایا نہ گیا

۱۸۸۸		صنم خانۂ عشق ، ۳۳

اس چشم نیم خواب سے کس کو یہ تھی امید
جادو جگائے سرمۂ دنبالہ دار کا

۱۹۲۷		شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۱

— جمال (— فت ج) صف .

غیر معمولی حسین ، بہت خوبصورت .

صندوق کو کھولا تو اس میں سے ایک دوشیزہ جادو جمال پری تمثال نکلی .

۱۹۰۱		الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

[جادو + جمال (رک)]

— جمشید کس اضا (— فت ج ، سک م ، ی مج) امذ ؛ صف .

جمشید کا جادو ، (مجازاً) نہایت حسین و جمیل .

ایک ایک انہوں میں جان عالم تھی ، جادو جمشید تھی کہ جو کوئی ان کوں دیکھے سو مبتلا ہووے اور دام حسن ان کے سے باہر نہ ہو سکے ۔

۱۷۳۲ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸

[جادو + جمشید (رک)]

— چڑھنا محاورہ ۔

جادو کا اثر ہونا ، کسی بات کا اثر ہونا ۔

جب تک یہ شبہ صاف نہ کیا جائے گا ، ماموں جان پر مراد علی کا جادو چڑھا رہے گا ۔

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۵۸

— چلانا محاورہ ۔

ٹونا کرنا ، افسوں کرنا ، سحر کرنا ۔

اگلے خطوں نے میرے مطلق اثر نہ بخشا
قاصد کے بدلے اب کے جادو مگر چلاؤں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

وہ آپ پر بھی جادو چلانا چاہتا ہے ۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۹

— چلنا محاورہ ۔

۱. جادو چلانا (رک) کا لازم ؛ افسوں کا کارگر ہونا ، سحر کا موثر ہونا ۔

نہ مسجد میں کچھ اس کا جادو چلے
جو ہر جمعہ کو کہف سورہ پڑھے

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۵۱

کنجشک کی کیا قدر ہے شہباز کے آگے
جادو کہیں چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۸

مری تقدیر کا اس میں یہ کچھ قابو نہیں چلتا
جہاں بندوق چلتی ہے وہاں جادو نہیں چلتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۷

۲. (کسی چیز کا) اثر ہونا ۔

وہ حسن کے جادو چلتے ہیں وہ عشق کی گھاتیں ہوتی ہیں

۱۹۳۶ اخترستان ، ۴۴

— خیال (— فت نیز کس خ) امذ ؛ صف (قدیم) ۔

حسین و اثر انگیز تخیل والا ۔ (کنایۃً) شاعر ۔

فلک مکر دھرتا ہے جادو خیال
رہیا اڑ کر رستم اتھی از مکر زال

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۵۱۰

[جادو + خیال (رک)]

— ڈالنا محاورہ ۔

رک : جادو چلانا ۔

جادو ڈالیں تو صاف چل جائے رنگ ابلق دہر کا بدل جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۱

مداری لال نے اس پر جادو ڈال دیا تھا ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۸۲

— ڈھانا محاورہ ۔

رک : جادو ڈالنا ۔

کواچ بھونروں کی یہ ڈھاتی ہوئی جادو دل پر
یہ وہ رت جس میں نہیں رہتا ہے قابو دل پر

۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۶۸

— رقم (— فت ر ، ق) صف ۔

بہت عمدہ لکھنے والا ، بہترین خوش نویس ؛ موثر کلام لکھنے والا ۔

لب و چشم صنم گر دیکھنے پائے کبھی شاعر
کوئی شیریں سخن ہوتا کوئی جادو رقم ہوتا

۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۵۹

[جادو + رقم (رک)]

— زبانی (— فت نیز ضم ز) امث (قدیم) ۔

رک : جادو بیانی ۔

اے بولیا اے مرد جادو سخن اتال توں ہی جادو زبانی بکن

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۶۹۰

[جادو + زبانی (رک)]

— زدہ (— فت ز ، د) صف ۔

جس پر جادو کر دیا گیا ہو ، مسحور ۔

کفار نے تو آنحضرت کو دیوانہ ، جادو زدہ ، شاعر سب کچھ کہا ۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۲

[جادو + زدہ (رک)]

— سپاہ (— کس س) صف ۔

جادو جیسی فوج رکھنے والا ، جادو کی صفات رکھنے والی فوج ۔

نگاہ ناز ستی ملک دل کیا مسخور
کہو کہ وہ شہ جادو سپاہ کس کا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۳

[جادو + سپاہ (رک)]

— سُخَن (— ضم س ، فت خ) صف .

رک : جادو بیان .

کیا ہے فکر مرد جادو سخن   اتال مجھ سے جادو بیانی مکن

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۱۹

[جادو + سخن (رک)]

— سِرِشت (— کس نیز فت س ، کس ر ، سک ش) صف .

ساحرانہ طبیعت والا ، جادو گر .

کالی رات میں دیو جادو سرشت
سپہ گرد کیتا بہ میمانۂ زشت

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۸۵

[جادو + سرشت (رک)]

— صِفَت (— کس ص ، فت ف) صف .

جادو جیسی خوبی یا خصوصیت رکھنے والا ، ساحرانہ .

تیری چٹھیاں . . . جن میں میرے دل بے قرار کو تسکین دینے کی جادو صفت تاثیر تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۵۱

[جادو + صفت (رک)]

— طِراز (— کس نیز فت ط) صف .

جادو گر ، ساحر .

سنو اے حسن کے تصویر سازو
سنو اے عشق کے جادو طرازو

۱۸۷۳ تصویر جاناں ، ۱

عشق و محبت کے اعلیٰ ترین نمونے اپنے جادو طراز قلم سے بنا کر رکھ دیے ہیں .

۱۹۰۷ مضامین پریم چند ، ۳۸

[جادو + طراز، طرازیدن (= نقش کرنا) سے]

— طِرازی (— کس نیز فت ط) امث .

جادو طراز (رک) کا اسم کیفیت ، جادو گری .

یہ زن . . جادو طرازی اور لنگوٹ بازی میں شہرۂ آفاق تھی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۵

[جادو + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فَرِیب (— فت ف ، ی مج) صف .

جادو کا اثر رکھنے والا ، سحر آگیں ، موہنی ، جادو کو مات دینے والا .

مبادا جیو او جور جادو فریب
اھی انبڑا کا عیاراں کوں او نہیب

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۴۳

تمکیں کو اک نگاہ میں دیوانہ کر دیا
جادو فریب آہ یہ کس کی نگاہ تھی

۱۸۳۵ تمکیں (دلی کی آخری شمع ، ۵۲)

[جادو + فریب (رک)]

— فَن (— فت ف) صف .

رک : جادو فریب .

نہ ملیو غیر اوس کافر ادا سے اب بھی کہتے ہیں
کہ ہم مارے ہوئے اوس چشم جادو فن کے بیٹھے ہیں

۱۸۹۸ کلیات راقم ، ۱۰۲

[جادو + فن (رک)]

— کا اَثَر کَرْنا محاورہ .

غیر معمولی تاثیر رکھنا ، موثر ہونا .

یہ قدرت ان کی جودت طبع کا کمال ہے جو پڑھنے والوں کے حق میں جادو کا اثر کرتا ہے .

۱۹۳۰ مضامین رموزی ، ۱۳

— کا بان امذ .

جادو سے بنایا ہوا آتشی تیر .

دونوں طرف سے جادو کے بان چلنے لگے ، بڑی سخت جنگ کے بعد آخر کپال کنڈلا ماری گئی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۹

— کا پُتلا (— ضم پ ، سک ت) امذ .

۱. جس کسی پر سحر کرنا مقصود ہوتا ہے اس کی صورت کا (عموماً آٹے کا) بُت بنا کر جادوگر اس پر سحر کرتے ہیں .

سرمہ تسخیر سے یہ خود مسخر کیوں نہ ہوں
آنکھ کی پتلی جو تھی جادو کا پتلا ہو گیا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۶

۲. محبوب جو اپنے حسن و جمال کے اثر سے عاشق کو مسخر کر لیتا ہے .

اسی شہر میں پتلے جادو کے ہیں
یہیں تو حکیم آن کر چوکے ہیں

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۸۵

ہے رگ رگ میں جادو میں اب کیا کہوں
تو کیا تجھ کو جادو کا پتلا کہوں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۵

۳. جادوگر ، ساحر ، سامری (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۶۲) .

ــ کا پِٹارا (ــ کس پ) امذ.

جادو کرنے کا سامان رکھنے کی ٹوکری یا صندوقچہ وغیرہ؛ غیر معمولی اور حیرت انگیز چیزوں کا مجموعہ.

حسرتیں دل میں دیکھ کر بولے یہ تو جادو کا اک پٹارا ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۳۸۸

ــ کا چَکّر (ــ فت چ، شد ک بفت) امذ.

(فنجائی) وہ دائرہ جس میں کھمبیں یا سماروغ (Mushrooms) کے پھل پیدا ہوتے ہیں، پرانے زمانے کے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ چکر دراصل اس راستے کو ظاہر کرتے ہیں جہاں سے پریاں ناچتی ہوئی گزرتی ہیں (ماخوذ: فنجائی اور مشابہ پودے، ۳۳۹).

ان سپور پھلوں کو ہی کھمبیں کہتے ہیں یہ پھل ایک دائرے میں پیدا ہوتے ہیں . . . ان دائروں کو پریوں کے چکر یا جادو کے چکر کا نام دیا جاتا ہے.

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے، ۳۳۹

ــ کا چَل جانا محاورہ.

رک: جادو چلنا.

نگاہ گرم ادھر کوئی کہ رعب افسردہ خاطر ہے
ذرا دیکھیں تو اس چلتے ہوئے جادو کا چل جانا

۱۹۱۲ کلیات رعب، ۳۰

ــ کا ڈَنڈا (ــ فت ڈ، سک ن) امذ.

وہ چھڑی یا چھوٹی سی لکڑی جو جادوگر جادو کرنے کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں، جادو کی لکڑی؛ (مجازاً) اعجاز، غیر معمولی صلاحیت.

وہ ہر ایک کو مسحور کرتی پھرتی ہے، مجھے تو اس نے بالکل ہی جادو کا ڈنڈا سنگھا دیا ہے.

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۱۲۹

ــ کا ڈورا (ــ و مج) امذ.

وہ تاگا جس پر منتر پڑھا گیا ہو، پڑھی ہوئی ڈوری.

دلوں پر ڈال لو جادو کے ڈورے گر پہنچ جاؤ
مرے افکار رنگا رنگ کی سحر آفرینی تک

۱۹۲۹ چمنستان، ۲۳۳

ــ کار صف.

۱. جادو گر، جادو کرنے والا.

قلم جو صفحۂ کاغذ پہ ہووے نکتہ نگار
تو اپنے نقش مٹا دیں جہاں کے جادو کار

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۸۵

۲. مسحور کن، دل فریب، دلکش.

ڈراموں نے موجودہ روش اختیار نہ کی تھی، نہ جادو کار پردے ہوتے تھے، نہ حیرت انگیز نظارے.

۱۹۰۸ مضامین پریم چند، ۱۹۲

[جادو + کار، لاحقۂ صفت]

ــ کاری امث.

جادو کار (رک) کا اسم کیفیت، جادو گری.

موجد ناز و انداز کی تہ داریوں کے اور اختراع کرنے والے چتوں کی جادو کاریوں کے.

۱۸۰۱ گلشن ہند، ١٦

[جادو + کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ کا سُرمَہ (ــ ضم س، سک ر، فت م) امذ.

وہ سرمہ جس پر سحر پڑھا گیا ہو مشہور ہے کہ جو شخص جادو کا سرمہ آنکھوں میں لگا کے اپنے محبوب کے سامنے جاتا ہے تو نظر پڑتے ہی معشوق خود اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے (مہذب اللغات).

ــ کا کارخانَہ (ــ سک ر، فت ن) امذ.

ناقابل فہم اور حیرت انگیز بات؛ ایسی چیز جس سے بکثرت سحر کے سے واقعات ظہور میں آئیں (ماخوذ: مہذب اللغات؛ فرہنگ اثر).

ــ کا کھِیل (ــ ی مج) امذ.

جادو کا مظاہرہ، جادو، جادو گری، شعبدہ بازی.

چل گئی موسیٰ کی لاٹھی وہ گیا جادو کا کھیل
ساحروں کے سانپ کو مارا خدا کی مار نے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲: ۳۰۲؛ ۳۱۳

ــ کرنا/کر دینا محاورہ.

رک: جادو چلانا.

انکھیوں سیں رات کیا جادو کیا تھا
مگر کاجل دوالی کا دیا تھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۱۰

جادو کیا رقیب پر اس نے تو کیا کیا
دیکھو تم اپنی چشم فسوں کار کی طرف

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۱٦

اس کی آنکھیں اس پر جادو کر دیتی ہیں.

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ، ٦، ۲۳٦

ـــ کُشان (ـــ ضم ک) امذ.

جادو گروں کے قتل کرنے والے ؛ وہ لوگ جنھیں اسکندر نے جادو گروں کو مارنے کے لیے بھیجا تھا (ماخوذ : لغات کشوری).
[جادو + کُش (وت) + ان ، لاحقۂ جمع]

ـــ کی پُڑی/پُڑیا (ـــ ضم پ / سک ڑ) امث.

۱. جادو منتر پڑھے ہوئے سفوف وغیرہ کی پڑیا جس کے بُرکنے یا کھلانے سے جادو کا اثر ہو.
ہر جھوکے میں عقل و حواس پر جادو کی پڑیاں مارتی تھی.
۱۸۸۰ ؟ نیرنگ خیال ، ۱۲۷

۲. (کنایۃً) جادو کا اثر رکھنے والی چیز ، ساحرہ.
جادو کی پڑی پرچۂ ابیات تھا اس کا
منہ تکتے غزل پڑھتے عجب سحر بیان تھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۰
یک جہتی کا عمل جادو کی پڑیا کا عمل نہیں ہے.
۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۹۸

ـــ کی جالٹین (ـــ سک ل ، ی لین) امث (دیہاتی).

رک : جادو کی لالٹین.
نمائش میں ہر قسم کے لیکچر ، جادو کی جالٹین کے تماشے ، عملی کام ، سنیما ، تھیٹر کھیل اور ہر قسم کی تفریحیں ہوتی ہیں.
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۱۱۰

ـــ کی روشنائی (ـــ و مج ، سک ش) امث.

ایسی روشنائی کہ جس سے لکھنے کے بعد کاغذ پر کوئی تحریر نظر نہیں آتی لیکن بھاپ یا دھوپ یا کسی اور عمل سے گرم کرنے سے وہ الفاظ نظر آنے لگتے ہیں ؛ نہ دکھائی دینے والی روشنائی ، غیر مرئی روشنائی.
غیر مرئی روشنائی کو بسا اوقات جادو کی روشنائی بھی کہتے ہیں.
۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۹۸

ـــ کی لالٹین (ـــ سک ل ، ی لین) امث.

ایک قسم کی مشین جس کے ذریعے تصویروں کو پردے پر بڑا کر کے منعکس کیا جاتا ہے.
وہ خود جادو کی لالٹین کا لیکچر دیتے ہیں ، ہل چلانے کے مقابلوں ، جلسوں نمائشوں . . . میں شامل ہو کر سارا انتظام کرتے ہیں.
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۱۳۵

ـــ کی لَکڑی (ـــ فت ل ، سک ک) امث.

رک : جادو کا ڈنڈا.
اب میں اس جادو کی لکڑی کو اس ڈبے پر پھیرتا ہوں ، ایک ، دو ، تین.
۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۵۸

ـــ کی مُوٹھ (ـــ و مع) امث.

ایک قسم کا منتر جس سے موت واقع ہو جاتی ہے ، سحر ، رک : جادو کا ڈنڈا ، رک : موٹھ (۳).
مجھ پر جادو کی موٹھ چلائی حملے میں ہوا کا جھونکا نہیں چلا میرے سر پر موٹھ بٹھائی.
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۱
اف : پھینکنا ، چلانا ، مارنا.

ـــ کی نَظَر/نِگاہ (ـــ فت ن ، ظ / کس ن) امث.

۱. منتر پڑھ کر کسی کی طرف دیکھنے کا عمل کہ اس پر جادو کا اثر ہو جائے (جامع اللغات).
۲. معشوق کی تسخیر کرنے والی نظر (جامع اللغات).

ـــ کی ہَنڈیا (ـــ فت ہ ، سک ن ، کس ڈ) امث.

دیوالی یا دسہرے کے زمانے میں جادو گر جس شخص کی جان لینی مقصود ہوتی ہے اُس کے نام سے ایک ہنڈیا میں کچھ خاص سحر کا سامان رکھ کے اور اُس پر سحر دم کر کے ہوا میں اُڑا دیتے ہیں ، مشہور ہے کہ وہ ہنڈیا سحر کے زور سے اُس شخص کے گھر میں جا کے گرتی ہے اور وہ شخص مر جاتا ہے (مہذب اللغات).
ایک مرتبہ جادو کی ہنڈیا اڑتی ہوئی آئی تھی اور ہمارے احاطے میں گری تھی.
۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۵۲

ـــ کُھلنا محاورہ.

جادو کا اثر زائل ہونا ، سحر کا اثر دور ہو جانا ؛ کسی چیز کا اپنی اصل حقیقت پر آنا.
اس کا جادو کھل کے رہے گا حیف یہ چولا کھل کے رہے گا
۱۹۵۳ دھم پد ، ۲۵

ـــ گَر (ـــ فت گ) امث.

۱. جادو کرنے والا ، ساحر ، ٹونہایا ، اوجھا.
کوئی کہتا تھا کیمیا گر ہیں ، کوئی جانتا تھا جادو گر ہیں.
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۶

جادو گر اس بات پر قادر ہے کہ ہوا میں اڑ جائے ، آدمی کو گدھا اور گدھے کو آدمی بنا دے .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۶۰

۲. سیانا ، کاریگر (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۳. (مجازاً) دلربا ، محبوب .

سانجھ آئی و ہو دن ہی ہوا فکر میں آخر
وہ دلبر جادو گر صیاد نہ آیا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۲۸

[جادو + گر ، لاحقۂ صفت]

— گرنی (— فت گ ، سک ر) امث .

جادو گر (رک) کی تانیث ، جادو کرنے والی عورت ، ساحرہ ، ٹونہائی .

ہے مغنی جادو گرنی اور گویا جادو گر
دونوں مجھ کو چھوڑ کر جاتے رہے ہیں اے پدر

۱۸۸۳ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۵

یہ آستانی کوئی جادو گرنی ہے کہ ایسی ارگی سب پر ڈالی کہ جو بیٹھا سن رہا تھا آستانی کا دموں دیوانہ ہو گیا .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۵۷

[جادو + گر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]

— گری (— فت گ) امث .

۱. **جادو گر (رک) کا اسم کیفیت ، جادو کرنے کا فن ، ساحری ، سحر سازی .**

انے اولیا اے مرد افسوں نمائے
توں جادو گری تھے تمیں اب بھرائے

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۸۲

کرتا ہے ولی سحر سدا شعر کے فن میں
تجھ نین سوں سیکھا ہے مگر جادو گری کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۹

جب اہل فرنگ اس کے ہاتھ سے عاجز آئے ، جادو گری کو کام فرمایا .

۱۸۱۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۳

خطیب شاعر کی بہ نسبت زیادہ عاقل ہوتا ہے اسی لیے اہل عرب شعر کو جادو گری اور خطبہ کو حکمت کہتے ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۶

۲. **(مجازاً) نہایت کمال کی بات ، اعجاز (جامع اللغات) .**

[جادو + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گیر (— ی مع) صف .

رک : جادو گر .

تری چشم سفتن ہیں وہ جادو گیر صحرائی
کہ جس کی دید کو ٹھہرے ہے یہ نخچیر صحرائی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

[جادو + گیر (رک) ، لاحقۂ صفت]

— گیرا (— ی مع) صف .

رک : جادو گر ؛ جادو گیر .

سب کے سامنے پورا یقین ہو گیا کہ جادو گیرا ہے .

۱۸۹۳ کامنی ، ۵۵۳

مولوی تو کوئی جادو گیرا معلوم ہوتا ہے ، خدا جانے کیا ارگی ماری کہ لڑکیوں کو روتے روتے یہ وقت آ گیا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۹۰

— گھر (— فت گھ) امذ .

وہ مقام جہاں شعبدہ بازی اور ہاتھ کی صفائی کے کرتب دکھائے جائیں .

دکانیں عمدہ . . . فرامشن گرجا ، اور جادو گھر سوانگ گھر . . . شہر کے سواد میں دریا آگ سے بھرا ہوا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۰۰

[جادو + گھر (رک)]

— مارنا محاورہ .

رک : جادو کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۶۲ ؛ جامع اللغات) .

— منتر (— فت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

رک : جادو .

یہ بیٹاری جس میں ہر قسم کا جادو منتر بھرا ہے . . . کا نام عورت ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۲۷

[جادو + منتر (ک)]

— نظر (— فت ن ، ظ) صف .

جس کی نگاہ میں جادو جیسا اثر ہو ، (مجازاً) معشوق .

جدا جب سیں ہوا وو دلبر جادو نظر مجھ سیں
جدا ہوتا نہیں یک آن خاطر سیں خیال اس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۸

سرمۂ چشم حسیناں ان گنی تہذیب غرب
دل لبھانے کو نئے جادو نظر پیدا ہوئے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۹

[جادو + نظر (رک)]

— نظری (— فت ن ، ظ) امث .

جادو نظر (رک) کا اسم کیفیت .

انجن کرن لگا سحر کے غائب ہوئے ساحر
دیکھے جو تری نین کی جادو نظری کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۸

[جادو + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نَقش (ــــ فت ن ، ف) صف .

رک : جادو نظر (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جادو + نقش (رک)]

ــ نِگار (ــــ کس ن) صف .

وہ (شخص) جس کی تحریر دل پر اثر کرے ، نہایت دلکش اور پر اثر شعر عبارت یا مضمون لکھنے والا ، نہایت دیدہ زیب و دلکش لکھنے والا .

کبھی نہ کیجیو اشارہ بھی ہم کو چشمک کا
جواب لکھنے میں جادو نگار ہم بھی ہیں

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۷۲

انشا پردازوں اور جادو نگار محققوں اور فاضلوں کے مضامین کثرت سے شائع کیے جائیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۷۷

[جادو + نگار (رک)]

ــ نِگاری (ــــ کس ن) امث .

جادو نگار (رک) کا اسم کیفیت .

تیری خوش چشمی بتادیتی ہے ہرکار مژہ
اس قلم پر ختم ہے جادو نگاری ان دنوں

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۵۰۸

ان کی جادو نگاری نے اس کتاب کے لیے اس قدر خوبصورت سرورق مہیا کردیا .

۱۹۳۱ ماورا ، ۳۲

[جادو + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نِگاہ/نِگہ (ــــ کس ن / فت گ) صف .

رک : جادو نظر .

اور ایک جادو نگہ گل چہرہ دختر
جھلے تھی چوری اس جوگی کے سر پر

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۳

کچھ سنوں میں بھی تو اے جادو نگاہ
ڈورے کس کے دل پہ ڈالے جائیں گے

۱۹۲۲ نقوش مانی ، ۹۷

[جادو + نگاہ/نگہ (رک)]

ــ نُما (ــــ ضم ن) صف .

جادو دکھانے والا ، جادو گر ، ساحر .

اے بوالہا اے مرد جادو نمانے
توں دھرتا ہے شاہاں کنیں خوب جانے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۷۳

[جادو + نما (رک) ، لاحقۂ صفت]

ــ نَین (ــــ ی لین نیز فت ن ، ی) صف (قدیم) .

رک : جادو نظر .

شکار انداز دل وہ من ہرن ہے   لقب جس شوخ کا جادو نین ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

[جادو + نین (رک)]

ــ وُہ جو سَر (پَر) چڑھ کے (کَر) بولے کہاوت .

۱. سچائی کا اعتراف مخالف کو بھی ہوتا ہے ، بات وہ ہے جس کا اقرار خود حریف کو کرنا پڑے .

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے   جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۰

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے چھپے چھپائے بھید کھولے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۳

۲. صحیح تدبیر وہ ہے جس سے مجرم خود اپنے جرم کا اقرار کرے .

کرے وحشت بیان چشم سخن گو اس کو کہتے ہیں
یہ سچ کہتے ہیں سر چڑھ بولے جادو اس کو کہتے ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۸

مجرموں کے دل پر نقل سے کچھ ایسی چوٹ لگی ہے کہ انہوں نے فوراً اپنا جرم قبول دیا ہے ، جادو وہ جو سر پر چڑھ کے بولے .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۳۰

ــ ہونا محاورہ .

جادو کرنا (رک) کا لازم ، کسی پر افسوں کا اثر ہونا ، سحر ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)

دل دیا ہم نے تو اس زہرہ شمائل کو کہ آہ
کار گر جس پہ کبھی جادوئے بابل نہ ہوا

۱۸۸۶ ارمغانی ، ۲

ــ نے بابُل/بابُلی کس اضا/کس صف (ــــ ضم ب) امذ .

بابل (رک) سے منسوب جادو ، سحر بابلی (روایت ہے کہ چاہ بابل میں دو فرشتے ہاروت و ماروت قید ہیں جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے) .

نہیں مارتا ہے اسے اے علی
و لیکن ہے اک جادوئے بابلی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹۵

طرزِ سخن میں جادوئے بابل کا رنگ دوں
الفاظ میں کرشمۂ معجز نما کروں

۱۸۹۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۰

[جادو + بابل/بابلی (رک)]

جادُوانَہ (ضم د ، فت ن) صف .

جادو (رک) سے منسوب یا متعلق ، جادو کا ، جادو بھرا .

اس چشم جادوانہ کی افسوں گری سے بچ
اب تک نہ جس سے بابلیوں کو ملی نجات

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۲۴

[رک : جادو + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جادُوئی (و مع) امث .

سحر ، ساحری ، جادو گری .

اگر سچ جو شہبال جادو ہے تونی
کیا تج اپر کون یو جادوئی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۷

[رک : جادو + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

جادَہ (فت د) امذ .

۱. باریک (کم چوڑا) راستہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے بن جاتا ہے ، بٹیا ، پگ ڈنڈی .

جادہ یعنی بٹیا کو دم شمشیر سے تشبیہہ دی ہے .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۳۷

کہکشاں ہے کہ جادۂ زریں
یا فلک پر ہے جدول سیمیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۱

۲. طریقہ ، رسم ، رواج ، دستور ، ریت .

اچھا نہ بیٹھنے اٹھنے کو شیخ سجادہ
رہا لگے جادے سے تو دل کو ایک بار اٹھا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۷۳

طبیعت جادۂ اعتدال سے منحرف نظر آتی ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۴

۳. راہ ، راستہ ، سڑک ؛ سیدھا راستہ .

ہو نہ مجھ سے جدا کہ جادہ صفت
منزلِ عشق کا سراغ ہوں میں

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱۱۶

سالک کو یہی جادے سے آواز ہے آتی
پامال جو ہو راہ وہ منزل کی نکالے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۸

گر ہے سفر وسیلہ ظفر کا تو ہم نشیں
گرم سفر ہیں جادۂ یثرب کے وہ نورد

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۳۲

[ع]

ـــ اطاعَت کس اضا (ـــ کس ا ، فت ع) امذ .

تابعداری کا طریقہ ، اطاعت کا دستور (جامع اللغات) .

[جادہ + اطاعت (رک)]

ـــ اِعْتِدال کس اضا (ـــ کس مج ا ، سک ع ، کس ت) امذ .

معتدل راستہ ، ٹھیک طریقہ جس میں افراط و تفریط نہ ہو ، (مجازاً) درست حالت .

بادشاہ ملتان کی مہم پر گیا ہوا تھا وہیں طبیعت جادۂ اعتدال سے منحرف ہوئی .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۵۳

[جادہ + اعتدال (رک)]

ـــ پَیما (ـــ ی لین) صف .

مسافر ، راستہ چلنے والا .

اقبال کا ترانہ بانگ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۷۳

[جادہ + پیما (رک) ، لاحقہ]

ـــ حَق کس اضا (ـــ فت ح) امذ .

سچا طریقہ ، صراط مستقیم .

بیشتر گمراہ ہونگے اور اکثر جادۂ حق سے نہ پھرینگے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۹۶

[جادہ + حق (رک)]

ـــ راہ کس اضا امذ .

سیدھا راستہ .

نظر میں ہے ہماری جادۂ راہ فنا غالب
کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲

تم کو مرزبان نے بلایا ہے تلوار کمر سے کھینچو یہی جادۂ راہ ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۸۶

[جادہ + راہ (رک)]

— سُنّت کس اضا (— ضم س ، شد ن بفت) امذ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا دکھایا ہوا راستہ ، سنت کا طریقہ .

نبوت حق ، خلافت حق ، ولایت حق ، کرامت حق
یوں ہے جادۂ سنت یہی ہے راہ حقانی
۱۹۱۳ ریاض نعمت ، ۱۹۶

[جادہ + سنت (رک)]

— فَرسا (— فت ف ، سک ر) صف .

رک : جادہ پیما .

بہت دور جب جادہ فرسا ہوا گزر ایک دریا پہ اس کا ہوا
۱۸۷۷ صبح خنداں ، ۲۹

[جادہ + فرسا (رک)]

— مُستَقیم کس صف (— ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ .

مقررہ قائم اور سیدھی راہ ، راہ حق ، سچا طریقہ .

فطرت کے اصول ہیں مکمل چل جادۂ مستقیم پر چل
۱۹۰۸ تنظیم الحیات ، ۳۴

[جادہ + مستقیم (رک)]

جاذِب (کس ذ) .

(الف) صف .

۱. جذب کرنے والا ، چوسنے والا .

بھر لا کے اشک آنکھ میں پی جاتا ہوں مدام
حیرت ہے یاں کہ جاذب دریا حباب ہے
۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۴

زمین زیادہ جاذب نہیں ہونی چاہیے تاکہ پانی فصل میں کھڑا رہے .
۱۹۷۰ وادی مہران میں زراعت ، ۳۲۷

۲. اپنی طرف کھینچنے والا ، کشش رکھنے والا .

وہ بھور چوہوں کا جاذب ہے .
۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۲۷

یہ بہت زیادہ جاذب اور مؤثر تھی .
۱۹۲۶ سر بریدہ ، ۸۶

(ب) امذ .

کاغذ جو روشنائی کو چوس کر خشک کر دیتا ہے ، سیاہی چٹ ، بلاٹنگ پیپر .

جاذب نے سیاہی کو چوسنا چھوڑ دیا .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۹۲

[ع]

— آوَردے (— فت و ، سک ر) صف .

رک : جاذبہ معنی نمبر ۳ .

وے اسی عرق کے وسیلہ سے ہضم ہوتے ہیں یعنی ان کو ایسا رقیق کر دیتا ہے کہ جاذب آوردے بآسانی جذب کرسکیں .
۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۳۰

[جاذب + آوردے ، آوردن (= لانا) سے]

— حَرارت کس اضا (— فت ح ، ر) صف .

(لفظاً) گرمی جذب کرنے والا ؛ وہ خاص قسم کے پرزے جو گرمی جذب کرتے ہیں .

گرمی جذب کرنے کے لیے خاص قسم کے پرزے جن کو جاذب حرارت (Heat sink) کہتے ہیں ملتے ہیں .
۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۱۲۹

[جاذب + حرارت (رک)]

— کاغَذ (— فت غ) امذ .

رک : جاذب معنی (ب) .

جاذب کاغذ میں چھان کر سیر بھر مقطر پانی اور ملادو .
۱۹۰۸ رسالہ گلٹ سازی ، ۷

[جاذب + کاغذ (رک)]

— نَظَر کس اضا (— فت ن ، ظ) صف .

(مجازاً) نظر کو لبھانے والا ، پُرکشش ، دلکش .

چونکہ وہ خود جاذب نظر نہ تھا .
۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۱۵

[جاذب + نظر (رک)]

جاذِبہ (کس ذ ، فت ب) صف .

۱. اپنی طرف کھینچنے والی قوت ، کشش .

کشش جس کو جاذبہ کہتے ہیں وہ دو قسم پر ہے .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۹

مادی چیزوں میں کشش کے علاوہ جس کو جاذبہ بھی کہتے ہیں ایک اور قوت موجود ہے جس کو دافعہ کہہ سکتے ہیں .
۱۹۲۸ سلوم ، مضامین ، ۲ : ۲۹

۲. طبعی میلان ، جذبہ .

آگ میں جا بیٹھے زن کا طرف کیا
عشق ہی کا جاذبہ دے ہے جلا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۸

۳. (قوت وغیرہ کے ساتھ) غذا کو ایک عضو سے دوسرے عضو میں جذب یا منتقل کرنے کا عمل قوت یا ذریعہ۔
ایک قوت جاذبہ ہے کہ غذا . . . کو دوسرے عضو سے کھینچتی ہے۔
۱۸۸۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۹۰

۴. کشش ثقل، میل مرکزی۔
ایک اور نکتہ جو عضلات کی حرکات پر غور کرنے کے لیے ذہن نشین رکھنا چاہئے یہ ہے کہ خاص حالتوں میں جاذبہ (gravity) کی وجہ سے ہی ایک حرکت عمل میں آسکتی ہے۔
۱۹۳۳ تشریح عضلیات، ۵

[ع]

ـــ ارض کس اضا (ـــ فت ا، سک ر) امث۔

زمین کی کشش۔
ایک ذرہ جاذبۂ ارض کے زیر اثر نیچے گرتا ہے۔
۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۱۸۷
[جاذبہ + ارض (رک)]

ـــ زمین کس اضا (ـــ فت ز، ی مع) امث۔

رک : جاذبہ معنی نمبر ۴ ؛ جاذبۂ ارض۔
وہ میکانی توانائی جو کسی بجلی کی موٹر سے پیدا ہوتی ہے مکمل طور پر کسی وزن کو جاذبہ زمین کے خلاف اوپر اٹھانے میں صرف کی جاسکتی ہے۔
۱۹۶۹ حرحرکیات، ۱۱۰
[جاذبہ + زمین (رک)]

جاذبی (کس ذ) امث۔

رک : جاذبیت۔
لیا نہ دانتوں میں تنکا سمجھ کے کاہ ربا
کیا تھا جاذبی میں کیوں مقابلہ دل کا
۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۴۷

جاذبیت (کس ذ، ب، شد ی بفت) امث۔

جذب کرنے کی قوت یا صلاحیت، کشش، (مجازاً) حسن و خوبی، تاثیر۔
تم کو کیا معلوم اس نام میں کیسی جاذبیت ہے۔
۱۹۳۰ مضامین رشید، ۵۱

[ع]

جار (۱) امث۔
رک : جوار۔

سو وان جار ہور باجری بانے کون
نہ دریا بھور کیں سنا جانے کون
۱۶۹۵ دیپک پتنگ، ۸۸

جار (۲) امذ ؛ صف۔

۱. پڑوسی، ہمسایہ۔
روایت کی ابن ابی شیبہ نے مصنف میں شریح سے کہ خلیط برحق ہے شفیع سے اور شفیع جار سے۔
۱۸۶۴ نورالہدایہ، ۴ : ۳۰

۲. ساجھی، بیوپار میں شریک ؛ شوہر ؛ وہ جسے کسی کے ظلم سے پناہ دی جائے (فرہنگ آنند راج)۔
اچھوڑ تجے کس زمانے میں جار
اگر یاد ہوں توں تو او شہسوار
۱۷۱۳ جنگ نامہ حیدر (اردو شہ پارے، ۲۶۸)
بفضل و عزت اس بات سے پاک ہے کہ جس کا تو جار ہو وہ ہلاک ہوجائے۔
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع، ۱۳۶

[ع]

ـــ النّہر ضم ر (ـــ غم ا ل، شد ن بفت، سک ہ) امذ۔

(لفظاً) نہر کا پڑوسی، (نباتیات) ایک روئیدگی ہے جو پانی میں اور نیستان میں جمتی ہے اور پانی کے اندر رہتی ہے صرف تھوڑا سا حصہ اور پتے کھلے رہتے ہیں پتے چقندر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں جڑ سخت ہوتی ہے مزہ اس کا تھوڑا سا کڑوا ہوتا ہے پھل اور پھول اس میں نہیں آتے، لسان البحر، سلق الماء، لاط : lam naiadacae (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۲ : ۲۳۸)۔
[جار + رک : ال (۱) + نہر (رک)]

ـــ خلیط کس صف (ـــ فت خ، ی مع) امث۔

خاص دوست، یار۔
منعم ہے صادر و وارد سے الفت
جو تھی جار خلیط اون سب سے نفرت
۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر، ۱۶۳
[جار + خلیط (رک)]

ـــ مُلاصق کس صف (ـــ ضم م، فت ص) امذ۔

نہایت قریبی ہمسایہ۔
سلطان کے ملک کی اور آسٹریا کی حد بالکل پیوستہ ہے اور جار ملاصق ہے۔
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۸۲
[جار + مُلاصق (= چپکا ہوا، لگا ہوا) (رک)]

ـــ مُلْصق کس ص (ـــ ضم م ، سک ل ، فت ص) امذ .

وہ ہم سایہ جس کی جائداد گھر اس جائداد کے عین متصل ہو جس کا حق شفع کیا جانے کو ہو یا کیا گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۹۷۰) .

[جار + ملصق (= چپکا ہوا) (رک)]

جار (۳) امذ .

۱. (نحو) اسم (یا حرف) جس کی وجہ سے دوسرے اسم پر زیر آتا ہے ، جر (زیر) دینے والا .

مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا حرف جار اور مجرور کے بولنا ایک عامیانہ اور سوقیانہ بول چال ہے .

۱۰۹۷ یاد گار غالب ، ۱۲۸

حرف جار اسم یا ضمیر کا تعلق کسی فعل یا شبہ یا متعلق فعل صفت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں .

۱۹۷۳ جامع القواعد ، ۱۳۶

۲. کھینچنے یا کشش کرنے والا (جامع اللغات) .

[ع]

جار (۴) امذ .

جوش ، زور ، تیزی ، تندی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جور ، جول ज्वर ، ज्वल]

جار (۵) امذ .

مٹی یا شیشے کا مرتبان ، اوئی .

ٹی سیٹ ، گلاس ، جگ اور جار رعایتی قیمت پر خریدنے کا آخری موقع . . . .

۱۹۸۳ روز نامہ ، حریت ، ۵ دسمبر ، ۴

[انگ : Jar]

جار (۶) صف .

آشنا ، یار ، دھگڑا ، عاشق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جار जार]

جارا (۱) امذ .

سنار وغیرہ کی بھٹی کا وہ حصہ جس میں آگ رہتی ہے اس میں رکھکر کوئی چیز گلائی یا تپائی جاتی ہے اس میں ایک چھوٹا چھید ہوتا ہے جس سے ہو کر ہوا نکلتی ہے (شبد ساگر) .

[ہ : جلانا जलाना ←]

جارا (۲) امذ .

رک : جالا (شبد ساگر) .

جارْج (سک ر) امذ ؛ ~ جارچ .

اعلان ، ڈھنڈورا .

جارچی جارج کرے کہ طلسم کشا قتل ہوتا ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۳۶

[ت]

جارَج (فت ر) امذ .

وہ بچہ جو آشنا کے نطفے سے ہو ، حرامی ؛ حرام کا جنا ، نطفۂ حرام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جارج जारज]

جارْجَٹ (سک ر ، فت ج) امث .

ایک پتلا ریشمی کپڑا جو عموماً عورتوں کے لباس کے لیے مخصوص ہے ، اس کی بہت سی قسمیں ہیں .

جارجٹ کی ساڑی پر بڑے بڑے زرد پھول تھے .

۱۹۳۶ آگ ، ۲۰۸

[انگ : Georgette]

جارْچی/جارْچی (سک ر) امذ .

ڈھنڈورچی ، اعلان کرنے والا .

تمام شہر میں دہل زنی ہوئی اور دہائی بڑی جارچی نے ندا دی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸۷

[ت : جارج + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

جارِح (کس ر) صف .

۱. جنگجو ، (بغیر کسی وجہ کے) جنگ و جدال میں پہل کرنے والا ، حملہ آور .

اس کی پشت پناہی جارح بیرونی طاقتیں کر رہی ہیں .

۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۸

۲. جرح کرنے والا .

اس پر وہ جوش میں آگیا اور کہنے لگا ، وہ ، وہ زلف عنبریں ، وہ ، وہ گیسوئے مشکیں ہے جو میرے جارح اور لیلائے نجد میں مشترک ہے .

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں ، ۳۵

[ع]

جارِحانَہ (کس ر ، فت ن) صف .

جنگجویانہ ، حملہ آورانہ .

وہ ہر طرف عناصر اتحاد کی لکیریں کر رہے ہیں مدافعانہ حیثیت سے نہ کہ جارحانہ حیثیت سے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۵۸

[رک : جارح + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

جارَحہ (کس ر ، فت ح) امذ .

۱. ہر وہ عضو جس سے کام کاج کیا جاتا ہے ، بالخصوص ہاتھ .

ایک چوڑی مدور پٹی کے ذریعہ پورے جارحہ کو سینہ سے ثبت کر دینا چاہیے .

۱۹۳۱ جبیریات ، ۴۴

۲. درندہ ؛ شکاری پرند .

جارحہ ... یہ چڑیاں بالکل دوسرے جانوروں کے گوشت پر زندگی بسر کرتی ہیں ... یہی وجہ ہے جو انہیں شکاری پرند کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۷۵

[ع]

--- اسفل کس صف (--- فت ا ، سک س ، فت ف) امذ .

انسانی ہاتھ پاؤں کا نچلا حصہ .

جارحہ اسفل (Lower Limb) میں جراکثر فخذی ہڈی کے زیریں ثلث ... میں سے تار پرویا جا کر عمل جر کیا جاتا ہے .

۱۹۳۱ جبیریات ، ۱۲۱

[جارحہ + اسفل (رک)]

جارِحِیَّت (کس ر ، ح ، شد ی بفت) امث .

جارح (رک) کا اسم کیفیت ، حملہ آوری ، جنگجوئی .

انسانی معاملات میں جارحیت کا رجحان اس طرف ہوتا ہے کہ اس کا مقابلہ جارحیت ہی سے کیا جائے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۷

[ع]

جارَل (فت ر) امذ ؛ ~ جارول .

اجہاو ، ایک درخت اور اس کی لکڑی جو برما ، آسام وغیرہ میں معمولی فرنیچر کے لیے استعمال ہوتی ہے ، لاط : Legerstroemia Reginoe (پلیٹس) .

[۰ : جارل जारल]

جارَن (فت ر) امذ ؛ ~ جالن .

جلاون ، ایندھن ، جلانے کی لکڑی یا جلانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر)

[۰ : جارن जारन]

جارْنا (سک ر) ف م .

رک : جلانا .

برہ اگن تن جارے دیت ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۶

جارُو (۱) (و مع) امذ ؛ صف .

جلانا ، بھڑکانا ؛ جلانے والا ، بھڑکانے والا (پلیٹس) .

[جلنا (رک)]

جارُو (۲) (و مع) امث .

جاروب (رک) کا مخفف .

(جا + روب) سے جارو (اردو میں جھاڑو)

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۸

--- کَش (--- فت ک) امذ .

رک : جاروب کش .

جارو کشوں میں چہرے لکھے ہیں ملوک کے
وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھر کے ہیں

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۶۲

جارُوب (و مج نیز مع) امث .

جھاڑو ، بہارو .

تخم ہورت کا ازل تھے بورے ہیں دل میں من سے
توتمن بات کوں جاروب کروں پلکاں سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۰

جاروب کی طرح اس کے کو کو
پلکوں سے ہم اپنی جھاڑتے ہیں

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۷

لے جاتے تھے واں سے جو تنکے ہی کو بانے تھے
جاروب کر اس گھر کو سب خاک اڑاتے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۰

جن تنی تنی کھجور کی جاروب سے غسل دیا تھا وہ بھی لوگ فروخت کر رہے تھے .

۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۰۸

اف : دینا ، کرنا .

[جا + روب ، رُفتن (= بہارنا) سے]

--- کَش (--- فت ک) صف .

خاکروب ، جھاڑو دینے والا ، (مجازاً) خادم .

میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزار کا جاروب کش ہوں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۸۰

سبز گنبد والے آقا کا ہے تو جاروب کش
جس کی رحمت امت مرحوم کی دمساز ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۶۸

[جاروب + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— کَشی (— فت ک) امث.

جاروب کش (رک) کا اسم کیفیت.

جی چاہتا ہے... مزار مجنوں کی جاروب کشی اختیار کروں.

۱۸۹۶ — لعل نامہ، ۱: ۲۱۸

میں نے سب عملوں سے افضل مسجد کی جاروب کشی کو پایا.

۱۹۰۶ — الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۲۹

[جاروب + کش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

جارُوبی (و مج نیز مع) صف.

جاروب (رک) سے منسوب یا متعلق، (انجینیری) جلے ہوئے حاصل احتراق کو نکال دینے کا ایک طریقہ (ماخوذ: حرارتی انجنوں کا نظریہ).

[رک: جاروب + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

جارُولی (و مج) امث.

دیسی چلغوزہ، گول چلغوزہ؛ ریٹھا، لاط: جنس: Sapindus.

بندق: چلغوزۂ ہندی، مغز او ہمچو مغز زرد الوست مگر آنکہ مدور است بہندوی جارولی گویند.

۱۸۳۳ — زبان گویا (سہ ماہی اردو، جولائی ۱۹۶۷، ۱۲۵)

[؟]

جارّہ (شد ر بفت) صف.

رک: جار (۳).

حرف جارہ اسم ہی پر آتے ہیں.

۱۸۸۹ — جامع القواعد، ۱۱۷

[ع]

جاری (۱) صف؛ م ف.

۱.(i) بہنے والا، رواں، بہتا ہوا.

عجب نیں اٹھ کے بے تابی سوں سر مارے کنارے پر
سنے گر ماجرا دریا ہمارے اشک جاری کا

۱۷۰۷ — ولی، ک، ۲۷

زمین پر چشمہ جاری ہوتا ہے.

۱۸۷۳ — مطلع العجائب، ۱۹۶

بحر زدہ وہ پہلا انساں، یارب رویا کس دل سے
جھرنا، دریا، چشمہ، سمندر جب سے اب تک جاری ہے

۱۹۳۰ — بیخود، ک، ۱۰۳

(ii) لگاتار چلنے والا، متواتر استعمال میں آنے والا، رائج.

عادت زمانہ جاری ہے کہ بھوک میں کچھ نہیں سوجھتا.

۱۸۳۵ — احوال الانبیا، ۱: ۳۰۲

اخباروں، رسالوں اور کتابوں میں وہ لفظ جاری ہو جاتا ہے.

۱۹۲۸ — سلیم، افادات سلیم، ۱۸

۲. رواں، (زبان وغیرہ کے ساتھ) ادا ہونے والا.

زباں اچاؤں ترے شکر سات اے باری
کہ ہر زباں پہ ترا شکر ہے سدا جاری

۱۶۷۸ — غواصی، ک، ۹۲

جاری زبان خشک پہ یہ ہے کہ اے خدا
کر حاجتوں کو میرے محبوں کی تو روا

۱۸۷۴ — انیس، مراثی، ۱: ۱۲

۳.(i) اجرا، شروع، آغاز.

سوسائٹی سے ایک اخبار ہفتہ وار مسمّی بہ اخبار سائنٹفک سوسائٹی علی گڑھ جاری ہوتا ہے.

۱۸۶۶ — مکتوبات سرسید، ۱۷

اسی سال کالج کی جماعتوں میں فوجی ڈرل جاری کی گئی.

۱۹۳۵ — چند ہم عصر، ۲۲۲

(ii) (فرمان یا حکم وغیرہ کا) نفاذ، (قانون) ڈگری پر عمل درآمد کی کارروائی.

آزادی کا فرمان... دنیا میں جاری کرتے.

۱۸۷۶ — مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۶۷

رات دن ہیں کرم و جود کے فرماں جاری
چشمۂ فیض ہے یا چشمۂ حیواں جاری

۱۹۲۸ — سرتاج سخن، ۱۰۸

(iii) کسی راستے یا علاقے میں سواری کا انتظام رائج ہونا.

مدراس میں ناگپور ہی کی لین (لائن) بھی اختتام کو پہنچی لیکن بالفعل جاری نہیں ہے.

۱۸۶۲ — کوہ نور، لاہور، جنوری

(iv) نصاب کا اجرا.

مدرسوں میں جو اڑی اڑی تاریخیں درس میں جاری ہیں ان میں کمتر ملکی معاملات صحیح اصول پر بالتصریح بیان کئے جاتے ہیں.

۱۸۸۰ — تاریخ ہندوستان، ۱: ۵۲

[ع]

— رَکھنا محاورہ.

مسلسل (کام وغیرہ) کرنا.

ادب کا مطالعہ بدستور جاری رکھا.

۱۹۳۶ — راشد الخیری، چمنستان مغرب، ۱

— رَہنا محاورہ.

برقرار رہنا، مسلسل پایا جانا.

سرمایہ کی کمی کے سبب سے ماسٹروں کا بڑھانا ممکن نہ تھا اس لئے تعلیم کا نقص جاری رہا.

۱۹۴۳ — حیات شبلی، ۲۱۸

— شُدَہ (— ضم ش ، فت د) صف .
جاری کیا ہوا ، نافذ ، رائج (جامع اللغات) .
[جاری + شدہ (رک)]

— کرنا محاورہ .
۱. لگانا ، چلانا ، شروع کرنا ، آغاز کرنا ؛ مشتہر کرنا ، نافذ کرنا .
بموجب شرائط کے بجا لاوے اور جاری کرے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱
ضروری ہے کہ ان دونوں میں ایسے امور جاری کئے جائیں جن میں مشابہت پائی جائے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۸۴
۲. بہانا ، رواں کرنا .
وضو کرنے والا اگر تر کرے سب اعضائے وضو کو اور پانی جاری نہ کرے جائز ہے .
۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۰

— و ساری صف .
رک : جاری (۱) .
وہ الفاظ کا استعمال اس لہجہ اور تلفظ میں کرنے کا عادی تھا جو عوام میں جاری و ساری تھے
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۹۹
[جاری + و ، حرف عطف + ساری (رک)]

— ہونا محاورہ .
۱. (جاگیر وغیرہ کا) ملنا ، عطا ہونا ، واگزاشت ہونا ، دوبارہ نفاذ پانا .
صلا ہے آپ کو خلعت، ملی ہے آپ کو مسند
خدا چاہے گا تو جاگیر بھی ہوجائے گی جاری
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۹۹
۲. کھلا ہونا ، چالو ہونا .
بازار کی دکانیں بند تھیں ، لیکن راستہ جاری تھا .
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۳۸

جاری (۲) امث (قدیم) .
رک : جوار .
گیہوں اور جاری پیدا کیا .
۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۹

جاری (۳) امث .
زنا کاری ، حرام کاری ؛ چھنالا ، آشنائی ؛ یاری ؛ جوا ، سازش (جامع اللغات) .
[۰ : جاری जारी ؛ رک : جواری ، جوا]

جاری (۴) امث (قدیم) .
رک : جاری (= رواں) .
سو بد بد و لک لک سوالے و مور
سو جاری کے بگلے و جنگلی چکور
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

جاری (۵) امذ .
بنگالی ناچ کا ایک ڈھنگ ، بنگلہ ترت .
بنگال کا جاری ، ترت ، گجرات کا گربا ، آسام کا بیہو ناچ .
۱۹۶۲ چنگ و رباب ، ۷۹
[بنگ]

جارِیَہ (کس ر ، فت ی)
(الف) امث .
۱. وہ لڑکی جو جوان نہ ہوئی ہو (تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۲۴) .
۲. باندی ، لونڈی .
اک گوشہ میں بیٹھی ہوئی تھی دختر زہرا
اک جاریہ تھی اپنی ردا کا کیے پردا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۵۳
اس وجہ سے عبد اور جاریہ کی تجارت مثل سابق کے نہیں ہے .
۱۹۲۳ مقرحج ، افسر الملک ، ۹۱
نعمت جو خدا کی طرف سے ملے ؛ کشتی ؛ آفتاب (فرہنگ آنند راج) .
(ب) صف مث .
۱. رک : جاری امیر (۱) .
ایک مقام سے دوسرے مقام تک حرکت جاریہ ہے .
۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۰۵
۲. مستقل جاری رہنے والا .
ان کے صدقۂ جاریہ سے صفحۂ روزگار پر ان کی اعلیٰ یادگار قائم رہے .
۱۹۰۹ مقالات حالی ، ۲ : ۱۹۳
[ع]

— باز صف .
کنیز یا لونڈی کو داشتہ بنا کر رکھنے والا ، رک : جاریہ بازی .
[جاریہ + باز (رک) ، لاحقہ]

— بازی امث .
لونڈی یا خادمہ کو داشتہ بنا کر رکھنا .
یونانیوں کی طرح ایران میں بھی جاریہ بازی یعنی باندیوں کو داشتہ بنا کر رکھنے کا دستور ایک معروف دستور تھا .
۱۹۴۷ روح اسلام ، ۴۴
[جاریہ + باز (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت]

جاڑ (۱)

(الف) امث (قدیم).

۱. جڑ.

عاشق ہوں میں کج جیو کے دھرتا نہیں ہوں جاڑ میں
یک دل ہو تج سوں غیر کا خطرا سکیا ہوں گاڑ میں

؟۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۰

۲. مسوڑھا ؛ دانت کی جڑ ؛ داڑھ ؛ ٹھنٹھ ، ٹنڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

(ب) صف.

۱. ڈسنے والا (پلیٹس).

۲. بہت ، زیادہ (شبد ساگر).

[س : جٹا जटा]

جاڑ (۲) امذ.

جاڑا (رک) کی تخفیف.

کسی جاڑے کے ستانے ہوئے لڑکے کی زبان سے ادا کیے ہیں . . . تمہرے بالک کو لگتا جاڑ.

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۰

جاڑا امذ.

۱. سردی ، خنکی.

مینہ بوندی اور جاڑے سے بچا سکے.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱

۲.(i) موسم سرما ، سردی کا موسم.

وہ‌کی گرمی گلابی بادۂ گلگوں بھر
اب تو جاڑا اسے پری پیکر گلابی ہو گیا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸

دل کی سردی آہ کی سوزش اور آنکھوں کے اشکوں سے
چاہوں جاڑا چاہوں گرمی چاہوں تو برسات کروں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۹۳

(ii) جاڑے کی فصل.

تمام سال میں تین تین فصلیں چار چار مہینے کی ہوتی ہیں ایک تو جاڑا کہ وہ ماہ ہائے کاتک . . . یا کچھ اس سے متعلق ہیں.

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۴

۳. تپ جوڑی ، تپ لرزا ، کپکپی والا بخار.

جب تاپ رہے تن میں چھوں
جاڑا ہو لرزا ہو سدا

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۱۱

جاڑے آگئے مگر عارضی جاڑا شہر سے نہیں گیا.

۱۸۹۵ مکاتیب امیر ، ۱۳۰

[جاڈیا ← کن : जाड्य + कं]

ـــ بُخار (ـــ ضم ب) امذ.

رک : جاڑا معنی نمبر ۳.

اس زمانے کو اب میں اس طرح یاد کرتی ہوں جس طرح ملیریا کے موسم میں جاڑے بخار کو صحت ہوجانے کے بعد.

۱۹۵۵ لیلیٰ کے خطوط ، ۱۳۰

[جاڑا + بخار (رک)]

ـــ بَہار (ـــ فت ب) امذ.

ایک پودے کا نام جس کے پتے درد نزلہ اور بخار اتارنے کے لیے مفید ہوتے ہیں.

نزلہ بخار کے لیے وہ ، جاڑا بہار ، کے پتے اور خوشے بھی استعمال میں لاتے تھے.

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۶

[مقامی]

ـــ پَڑنا محاورہ.

سردی ہونا ، سخت سردی ہونا.

جاڑا بہت پڑ رہا تھا . . سردی بہت تھی پانی آبخورے میں میرے ہاتھ پر جم کر رہ گیا.

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۷

ـــ چَڑھنا محاورہ.

۱. سردی چڑھنا ، سردی سے کانپنا ، سردی کے ساتھ بخار آنا ، تپ لرزے کا اثر ہونا.

چوٹی نہا کر اٹھی کہ یکایک جاڑا چڑھا ، بخار آیا.

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵۷

۲. (مجازاً) کانپنا ، خوف زدہ ہونا ، ڈرنا.

کم ہمتوں کو تو ان کے الفاظ سننے سے جاڑا چڑھتا ہے.

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۸۲

مخالفت کے خوف سے جاڑا چڑھا آتا ہے ، زندگی بلائے جان معلوم ہوتی ہے.

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۳

ـــ چُھوٹنا محاورہ.

سردی دور ہونا ، ٹھنڈ جاتی رہنا.

ہندر بالو کوا کھٹا کر کے اس میں اگن کی بھاؤنا کرتے ہیں اور تاپتے ہیں تو ان کا جاڑا اس سے چھوٹ جاتا ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۹

ـــ دے کَر تَپ آنا محاورہ.

تپ لرزہ ہونا ، ایسا بخار چڑھنا جس میں مریض کو بہلے بے حد سردی لگتی اور کپکپی طاری ہوتی ہے .

اتفاق سے مجھے جاڑا دے کر شدید تپ آ گئی .

۱۹۳۱ نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۱۴

ـــ رُوئی سے جاتا ہے یا دُوئی سے کہاوت

جاڑے میں یا تو رضائی ہونی چاہیے یا ساتھ سونے کے لیے بیوی (جامع اللغات) .

ـــ کھانا محاورہ.

۱. سردی کا اثر ہونا ؛ ٹھنڈے موسم کا مزہ لینا ، سردی سے لطف اندوز ہونا .

جاڑا ان روزوں کا کھانا تو ذرا یاد کرو

نئی غزلیں سری گانا تو ذرا یاد کرو

۱۸۵۷ سحر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۲۱)

۲. سردی کی تکلیف برداشت کرنا .

بھیگتا بھاگتا ٹھرکا جاڑا کھاتا پرسوں گیارہ بجے دن کو اپنے گھر پہنچا .

۱۸۶۶ غالب کی نادر تحریریں ، ۶۴

کپڑا منگوا کر قطع کردوں گی ، سی دوں گی ، نہ دو گے تمہارے ہی بچے جاڑا کھائیں گے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۰

ـــ گئے مَلبُوس اَور جَوانی گئے عُروس بیکار ہوا کَرتی ہے کہاوت .

ہر کام اپنے وقت پر فائدہ دیتا ہے .

آپ کو اس وقت شادی جوان عورت سے کرنی تھی یہ مثل آپ نے سنی ہوگی کہ جاڑا گئے ملبوس اور جوانی گئے عروس بیکار ہوا کرتی ہے .

۱۹۱۶ کم سن بی بی سن شوہر ، ۹

ـــ لَگنا محاورہ .

سردی محسوس ہونا ، ٹھنڈ لگنا .

جاڑا لگے تو اس کا ڈرتا ہوں میں اجارا

جن کا کلیجہ یارو سردی نے ہووے مارا

۱۸۳۸ نظیر ، ک ، ۵۶۱

ـــ مادہ نَہ ہوَہ جاڑا ہوا کا ہو کہاوت .

سردی اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب ہوا چلے (جامع اللغات) .

جاڑا (۲) امذ .

(گلہ بانی) گنڈاسے کا چوبی دستہ ، جورا (اپ و ، ۵ : ۸۲) .

[مقامی]

جاڑوں (و مج) امذ ؛ ج .

جاڑا (رک) کی جمع مرکبات میں مستعمل .

ـــ کا زَمانَہ (ـــ فت ز ، ن) امذ .

موسم سرما ، سردی کا موسم .

جاڑوں کا زمانہ اور نہایت خوش گوار دن تھا .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

ـــ کی چاندنی (ـــ غ ، سک د) امث .

رک : جاڑے کی چاندنی .

فرخندہ کی جوانی جاڑوں کی چاندنی نہ تھی کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوتی .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۲۱

ـــ کی چھپکلی (ـــ کس چھ ، سک پ ، فت ک) امث .

کیونکہ سردی کے موسم میں چھپکلی بہت کم نظر آتی ہے اس لیے بہت کم نظر آنے والی چیز کو کہتے ہیں .

اس بلا کی پردہ نشینی اختیار کی ہے کہ . . . جاڑوں کی چھپکلی ، دسہرے کے نیل کنٹھ کو مات کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۸

ـــ کی فَصل (ـــ فت ف ، سک ص) امث .

رک : جاڑا معنی نمبر ۲.

جاڑوں کی فصل میں بہ نسبت موسم گرما کے کم نہانا واجب ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸

جاڑَہ (فت ڑ) امذ .

رک : جاڑا .

ایسا ہوتا رہے گا تو جاڑہ میں انگیٹھیوں کے لیے بازار سے کوئلے مول منگائے نہیں اڑنے کے .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۸۷

استحالہ کی . . . ابتدا تکاپک ہوتی ہے اور سر میں درد جاڑہ اور درد شکم اس کی ابتدائی علامات ہیں .

۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۲۵۵

جاڑے امذ .

جاڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل ، سردی کا موسم ، جاڑوں کی فصل .

جاڑے کھا کر ان مارے ہی مر جائے گا ۔

۱۸۳۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ ، ۱۰ : ۱۰

کہاں ہے سردی کی سرد مہری ، شباب جاڑے کا ڈھل چکا ہے
ہوا ہے آغاز عہد نو کا زمانہ کروٹ بدل چکا ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۱

— سے اینٹھنا محاورہ ۔

سردی سے ٹھٹھرنا ، جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا ۔

اینٹھتا ہے زاہد مسجد میں جاڑے سے عبث
بھٹیوں سے ہو رہے ہیں خانہ خمار گرم

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۰

— کا سماں (— فت س) امذ ۔

جاڑے کا موسم ، سردی کا زمانہ ۔

جاڑے کا سماں بدلا پھر فصل بسنت آئی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲۱

— کی بوند (— و مج ، مغ) امث ۔

موسم سرما کی بارش (جو تھوڑی دیر کے لیے ہوتی ہے) ، (کنایۃً) بہت تھوڑا ، بہت کم ۔

کوشش تو بھی کروں گی مگر جاڑے کی بوند سا دن ہوتا ہے بستر سے اٹھتے ہی اٹھ بج جاتے ہیں ۔

۱۹۵۲ انشان ، اے آر خاتون ، ۲۲۵

— کی تپ چڑھنا محاورہ ۔

رک : جاڑا چڑھنا ۔

گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراق یار میں
چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھ کر

۱۸۶۸ رشک (نوراللغات)

— کی چاندنی (— مغ ، سک د) امث ۔

جاڑے کی چاندنی سے لطف نہیں اٹھایا جا سکتا ؛ بے فائدہ چیز جس سے لطف نہ اٹھایا جا سکے ۔

مفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی
بہتر ہے سو بڑھاپے سے اپنا شباب اب

۱۸۶۹ جان صاحب (نوراللغات)

— کی مار بھاری رضائی یا بیگانی جائی کہاوت ۔

رک : جاڑا روئی سے جاتا ہے یا دوئی سے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۱ ؛ جامع اللغات) ۔

— کی ہوا امث ۔

نہایت سرد ہوا (جامع اللغات) ۔

— میں روئی یا دوئی کہاوت ۔

رک : جاڑا روئی سے جاتا ہے یا دوئی سے (جامع اللغات) ۔

جاڑی تاپ امذ (قدیم) ۔

تپ لرزہ ۔

تپ لرزہ در ہندی آمد جاڑی تاپ
درد سر آمد سر کی پڑ اٹنگ ہے دھاپ

۱۶۲۱ خالق باری ، ۳۷

[جاڑی ، جاڑا (رک) سے + تاپ (رک)]

جاز (۱) امذ (قدیم) ۔

رک : جہاز ۔

مرا جاز سب ساز نے دے ڈوبا کہا بھارا بن جاز کر کے لگا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۷ (الف)

جاز (۲) امذ ۔

ایک طرح کی مغربی دھن اور ناچ ۔

بھیں جاز اور ٹوئسٹ سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ، ان کی تقدیر میں ثبات نہ ہو گا تو زمانہ خود ہی انہیں مٹا دے گا ۔

۱۹۶۷ نکتۂ راز ، ۱۲۰

[Jazz : انگ]

جازَم (فت ز) امث ۔

رک : جاجم ۔

آتش خانے میں زرد جازم جس پر سرخ پھول بوٹے تھے اس کا فرش تھا

۱۹۰۸ اس پردہ ، ۲۷

جازِم (کس ز) صف ۔

۱ ۔ قاطع ، پختہ ، پکا ۔

حرمین شریفین کے طواف کا ارادہ ہے اس اس نیت پر عازم جازم ہو کر متوجہ ہو ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۸

میں اس سوال کا جازم جواب نہیں دے سکتا ۔

۱۹۳۵ حکیم الامۃ ، ۵۳

۲ ۔ (نحو) فعل مضارع کو جزم (سکون) دینے والا عامل (لم ، اِن ، وغیرہ) ۔

تا ان و لن کے اذن دین فعل مستقبل کو نصب

جازِم فعلِ مضارع ان و لم لمّا و لام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

[ع]

جازِمَہ (کس ز ، فت م) صف .

رک : جازِم .

مجرمین نے توبہ بھی کرلی اور آئندہ احتراز کا وعدۂ جازمہ بھی کرلیا تو اب عقلاً کوئی وجہ باقی نہیں رہتی .

۱۹۶۳ کشکول ، ۱۳۳

[ع]

جاسْت (۱) (سک س) امث (قدیم) .

رک : جاستی ، زیادہ .

دیکھ ناڑ رکھیا طبیب اس سات

تپ عشق کی ہوے آبی تجھے جاست

۱۸۳۳ امین ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۱

جاسْت (۲) (سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں انگور رکھے جاتے ہیں یہاں تک کہ ان کا شیرہ نکل آئے (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جاسْتی (سک س) صف ؛ امث .

(عوام) زیادتی ، زیادہ .

اور ریڑو میں تو بال کھتی لگے گی . کدھی بال لگنے سے اور جاستی بیمار ہو جائے .

۱۹۳۳ روزۂ مینا ، ۵۰۱

[زیادتی (رک) سے]

جاسِرَہ (کس س ، فت ر) امذ .

صرع کے مرض میں مبتلا بچہ ؛ ایسا بچہ جس پر جن آیا ہو . دیو کاریج : بچہ دیو بدل کردہ ہندوی جاسرہ گویند .

۱۳۳۳ زبان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۹۰)

[ہ : جاسرہ जासरा]

جاسُن (ضم س) امث .

رک : جاسون ، جوا ، لاط : Hibiscus rosa sinensis .

ایک فصل میں ہندوستان کے پھولوں کے نام ملتے ہیں :

نرگس ، جاسن (جاسون) .

۱۳۳۳ بحر الفضائل (ماخوذ : مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۷)

[ہ : جاسون जासन]

جاسُو (و مع) امذ .

پان یا بھٹے وغیرہ کی گلی جو مدک بنانے کی غرض سے افیون میں ملاتے ہیں .

اسباب اور اوزار مدک بنانے کے یہ ہیں جاسو یعنی پان تراشیدہ و جوشیدہ یافیون .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۲۸

[مقامی]

جاسُوس (۱) (و مع) صف ؛ امذ .

۱. (برائی کی نیت سے) جستجو کرنے والا ، (خفیہ طور سے) کسی کے راز معلوم کرنے والا شخص ، بھیدی ، مخبر .

دیا سات قاصد و جاسوس لے

اوسی نال بھی چور و جاسوس لے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

خبر لے آو تمیں مورے آئیں ہرت جاسوس

کہ مورے سر میں رہیا ہے اجھون ہوائے قدح

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۹

غیر طرف کیونکہ نظر کر سکوں

خوف ہے تجہ عشق کے جاسوس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۷

کردیے افسوس وہ روزن ہی جاسوسوں نے بند

جن میں کچھ تھوڑی سی تھی آنکھیں لڑانے کی جگہ

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۰۵

ان پھولوں کی یہ رنگ و بو اڑی جاسوس بن سکتی ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۳۶

۲. ایک ملک کی دوسرے ملک میں خبر لے جانے والا ، ٹھانگی ، ضہر خبرا .

شاہ بیگ کو راجپوتوں کی جماعت کے ساتھ لشکر کا محافظ مقرر کیا اور خود جاسوسوں کی رہبری سے آدھی رات کو سوار ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۱

آپؐ نے تصدیق کے لیے عبداللہ بن ابی حدرد کو بھیجا ، وہ جاسوس بن کر حنین میں آئے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۸۶

اف : بننا ، چھوڑنا ، لگانا ، لگنا ، ہونا .

[ع]

جاسُوس (۲) (و مع) امث .

ایک بوٹی جو آنکھ کی دواؤں میں کام آتی ہے اور قوت میں خشخاش زبدی کے قریب قریب ہے . دوائے ارمنی ، سریانی میں کشوث لکھتے ہیں ؛ افتیمون ، لاط : Cuscuta Epithymum .

(ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۳۸) .

[؟]

جاسوسَہ (و مع ، ات س) امث ؛ صف .

جاسوس (رک) کی تانیث ، مخبرہ ، ٹوہ لینے والی .

تو جاسوسہ ہے ، سب کچھ معلوم ہے تجھے ، اتا .

۱۹۶۱ فصول شب ، ۲۶۷

[ع]

جاسُوسی (و مع) امث .

۱. کھوج لگانے کا فعل ، مخبری .

ایک دن زلف کے منہ پر نہ چڑھے یہ کافر

یاد کا کل کو فقط شیوۂ جاسوسی ہے

۱۸۸۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۳۰

میں جاسوسی میں پر کہیں پھرنے لگا کہ شاید خبر ملکہ کی پاؤں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۷

ابو سفیان کی طرف سے مسلمانوں کی جاسوسی پر مامور تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۵۹

۲. جاسوس (رک) سے منسوب یا متعلق .

ناول میں ہر رنگ کے کوئی تاریخی کوئی محض خیالی . . . اور جاسوسی بھی .

۱۹۳۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۹۶

اف : کرنا .

[رک : جاسوس + ی ، لاحقۂ نسبت]

~ لینا محاورہ .

سن گن لینا ، کنسوئیاں لینا .

جاسوسی صحبتی میں یہ لیتی ہیں باندیاں

ان سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

جاسُون (و مع) امث .

ایک پھول کا نام اور اس کا درخت جو انار کے درخت کے برابر اور خوب جھاوے دار ہوتا ہے ، جاسی ، جسوندی ، گڑھل ، لاط : Hibicus rosa sinensis .

کہوں وجہ دسرا کہ جاسوں کے پھول

تو گانجے منے بس مت جائے بھول

۱۶۱۳ پھوگ بن (ق) ، قریشی ، ۱۹۱

بہار کے درخت مثل . . . جاسوں ، کنیر ، گلاب وغیرہ کو لگایا جاتا ہے .

۱۹۱۶ خالہ داری ، ۳۱۶

[ہ : جاسوں जासन]

جاسی امث .

رک : جاسوں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۲) .

جاعِل (کس ع) صف .

بنانے والا ، پست کرنے والا ، ظاہر کرنے والا ، پھرنے والا .

اس نور کوں مخلوق قدیم بولتے ہیں کیا واسطہ اسے جعل جاعل نہیں لگیا .

؟۱۸۷۷ حضرات خمسہ ، ۲۶

محمد ہیں مجعول ، جاعل ہے اللہ

محمد ہیں منقول ، ناقل ہے اللہ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۵۳

ارادہ اور اس کی کیفیت کے درمیان کسی جاعل کے جعل کی ضرورت نہیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۶۰

[ع]

جاغَر (کس نیز فت غ) امذ .

جانوروں کا پوٹا .

جاغر باغین معجمہ مفتوح چینہ دان جانوروں کا ہے جس کو عربی میں حوصلہ کہتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳

[ت]

جافِر (کس نیز فت ف) امث .

سفید یا گلابی یا بیازی رنگ کی ایک روئیدگی ، لٹ کن ، ع : بکسہ ، لاط : Bixa Orellana ، عربی شجرۃ الصبغ الاناتو .

اہل پنجاب لٹ کن . . . و جافر کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۶

[ان ؟]

جافْری (سک ف) امث ؛ ~ جعفری .

بانسوں کی بنی ہوئی ٹٹی جو پردے وغیرہ کا کام دیتی ہے .

بانس کی جافریاں اور پھوس کے چھپر ہمیشہ مخدوش اور غیر محفوظ رہیں گے .

۱۹۲۳ پرندوں کی تجارت ، ۱۳

[رک : جعفری]

جافِیَہ (کس ف ، فت ی) امذ .

(جراحی) دماغ یعنی بھیجے پر کی غلیظ و دبیز جھلی ، دماغ کا موٹا اور سخت پردہ جو کھوپڑی کی ہڈی سے اندر کی جانب ملا رہتا ہے اور اپنے اورام رقیق کے درمیان جوف یعنی فضا بناتا ہے ، لاط : Dura mater .

کھوپڑی . . . اور اندرونی لوح سے جانبہ مضبوطی سے چپکا ہوتا ہے .

۱۹۳۷　　جراحی اطلاقی تشریح ، ۱۶

[ع]

جاک ابذ .

(ہندو) جاک یعنی دیوتاؤں پر نقد و جنس چڑھانا اور دوسروں کو اس کام پر مقرر کرنا (آئین اکبری ، ۲ : ۹۳) .

ف : کرانا ، کرنا .

[س : یکش यक्ष]

جاکَٹ (فت نیز کس ک) امث ؛ ~ جیکٹ .

انگریزی وضع کی کرتی ، بنڈی ، صدری ، واسکٹ .

دیکھا ایک جوان فرنگی پتلون جاکٹ پہنے ہوئے سیاہ بوٹ پانو میں سامنے کھڑا ہے .

۱۸۸۲　　طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۳

نہ اب وہ جبہ و دستار ہے نہ شان قبا
کہ سر پہ ہیٹ ہے زیب بدن ہے جاکٹ تنگ

۱۹۱۰　　سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۵۱

۲. (میکانیات) خلاف ، ڈھکن .

شگاف . . . انجن کے لوپریشر سلنڈر اور جاکٹ کے درمیان ہے .

۱۹۰۶　　پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک ، ۲ : ۳۷۹

[انگ : Jacket]

جاکَٹ (فت ک) امث .

ایک قسم کا موٹا اونی کپڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جاکٹ जाकट]

جاکَر (فت ک) امذ .

رک : جاکڑ (پلیٹس) .

کون کانون جاکر اور کون کانون خالصہ کے اور کس کس پرگنہ میں ہیں .

۱۸۳۹　　کتاب الآغاز ، ۳۶۹

جاکَڑ (فت ک) امذ ؛ ~ جانکڑ .

۱. (دکانداری) اس شرط پر کوئی چیز خریدنا کہ اگر پسند نہ آئی تو واپس کردی جائے گی ، خیار شرط ، کچی بکری ، تجارتی اشیاء کا مشروط لین دین .

خیار یعنی جاکڑ کی مدت تین دن سے زیادہ کر کے بیچنا . . . سب درست ہیں .

۱۸۶۶　　تہذیب الایمان ، ۵۰۷

ف : بیچنا ، خریدنا .

۲. وہ مال جو دکاندار سے دکھانے اور پسند کرانے کی خاطر لے جایا جائے .

حضور سب جاکڑ ہیں جو کہیے اس میں سے بھیج دوں .

۱۸۸۷　　جام سرشار ، ۸۵

[س : یتن यत्न + کر कृ]

— بَہی (— فت ب) امث .

وہ بیاض جس پر مشروط فروخت کی یادداشت لکھی جائے (روکڑ بہی کے خلاف) ، تاجر کا کچا کھاتا (فرہنگ آصفیہ) .

[جاکڑ + بہی (رک)]

— لے جانا محاورہ .

چیز کو اس شرط پر لے جانا کہ پسند آئے گی تو رکھی جائے گی ؛ فروخت کنندہ کے پاس روپیہ یا کوئی چیز ضمانت کے طور پر چھوڑ جانا (جامع اللغات) .

جاکْنا (سک ک) امث (قدیم) .

جکہ .

جس دل میں بغیر بھاگنا نہیں
سو صف میں غزا کے جا کنا نہیں

۱۸۰۰　　بن لگن ، ۳۶

[؟]

جاکی صف ؛ امذ ؛ ~ جکی ، جوکی .

گھڑ دوڑ میں گھوڑے پر سوار ہو کر گھوڑا دوڑانے والا ؛ گھڑ دوڑ کا گھڑ سوار .

موسیقی کی دھنیں اس نے بنائیں ، گھوڑ دوڑ میں جاکی کا کام اس نے کیا .

۱۹۶۰　　جاڑے کی چاندنی ، ۱۲۳

[انگ : Jockey]

جاکَھن (فت کھ) امث .

لکڑی جس پر کنوئیں میں اینٹوں کی بنیاد رکھتے ہیں ، کنوئیں کا چکہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات)

[ہ : جاکھن जाखन]

جاکھوٹ (و مع) امث .

ایک قسم کی روئیدگی جو بقولات کی قسم سے ، مزہ اس کا شیریں اور کسی قدر ترشی کے ساتھ ہوتا ہے ، بعض کہتے ہیں کہ پالک کا نام ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۹) .

[ہ : جاکھوٹ जाखट]

جاگ (۱) امث (قدیم) .

رک : جگہ .

دیوان بخشی پیشکار سارے چلے اس جاگ پر

۱۸۳۷ ہشت قصہ ، ۸۱

جاگ (۲) امث .

شب بیداری ، بیداری ؛ جاگنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

بہت اونچی تاک باندھ تھی کوئی بیس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاندھ وہ بند تھی ترے چوکیداروں کی جاگ سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۵

[رک : جاگنا]

- اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ .

۱. سوتے سے اٹھ بیٹھنا ، بیدار ہونا ، چونکنا .

کنتہ افتاب تھے بڑے آگ
یوں قدرت تھے عالم اٹھے جاگ

۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۲۹

بانگ قلقل ہے گھنگروں کی صدا
فتنہ جاگ کیوں نہ جاگ اٹھے

۱۸۹۷ مائل ، د ، ۲۷۶

لاکھ عالم نظر میں جاگ اٹھے
آسمان آج بھی اندھیرا ہے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۶۰

۲. (مجازاً) تر و تازہ ہو جانا ، روشن ہو جانا .

گھر کی زمین جاگ اٹھی صحن پہ نور چھا گیا
آئیں گے وہ ضرور ہی مجھ کو یقین آ گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۲

- پڑنا ف ل ؛ محاورہ .

یکایک بیداری پیدا ہونا ، جوش و خروش پیدا ہونا ، حرکت پیدا ہونا .

مسلمانوں میں سید احمد خاں کی کوششوں سے جو جاگ پڑ گئی ہے اس نے ہندوؤں کو بھی خواب خرگوش سے جگایا ہے .

۱۹۳۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۹۲

- جگنتے پہرو الاگ لگنتے اور کہاوت .

چوکیدار تو پہرہ دیتا ہے اور لوگ اپنا کام کرتے ہیں (جامع اللغات) .

- گان امذ .

ایک رسم جس میں رات کو جاگ کر گاتے ہیں یہ رسم سردی میں پوس کے مہینے میں جب خریف کی فصل کاٹی جا رہی ہوتی ہے تب ادا کرتے ہیں .

رات کے گانوں کا جب ذکر آیا ہے تو اس ایک مستقل رسم کا ذکر کرنا گویا لازم ہو گیا ، یہ رسم جاگ گان کہلاتی ہے یعنی رات کو جاگنے کا گانا .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۳۵

[جاگ + گان (رک : گانا)]

- ہونا محاورہ .

لوگوں کا (کسی کھٹکے کی وجہ سے) جاگ جانا ، جاگ پڑنا .

لے جاتا ضرور مل جاگ جو ہو گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵

ان کا موقع نہیں ملا جاگ ہو گئی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۷۰

جاگ (۳) امث .

(رک) توڑ ، جامن ، دہی یا چھاچ جس کے وسیلے سے اور دہی جماتے ہیں .

بہترین قسم کا مکھن حاصل کرنے کے لیے ڈائری کے کسان دودھ کو خاص قسم کے بیکٹیریا کی جاگ لگاتے ہیں .

۱۹۷۰ قنجانی اور مشابہ پودے ، ۵۶۳

[؟]

جاگ (۴) امث .

قربانی ، بھینٹ (بلیدان) .

[س : یگشن यज्ञ]

جاگ (۵) امذ .

وہ کبوتر جو بالکل کالے رنگ کا ہو (شبد ساگر) .

[مقامی]

جاگ (۶) امذ .

وہ آلہ جس سے ٹائم پیس وغیرہ کا باجا بجتا ہے .

اس گھڑی میں جاگ نہیں ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

[رک : جنگ (= گھنٹی ، گھڑیال)]

جاگا (۱) امث ؛ ~ جاگے .

رک : جگہ .

دے ناسک کلی چنپا بھوراں دو پات ہیں تس کے
بھتور تل دیکھ اس جا گا ہوا حیراں من سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵

نگہ جاتی نہ تھی مژگاں سے آگے
نہ دیتی تھی سیاہی اس کو جاگے

۱۷۷۳ مثنوی تصویر جاناں ، ۲

مومن کا دل خدا کے بیٹھنے کا جاگا ہے .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب ، ۱۸

— جاگا امذ .

جگہ جگہ ، جابجا .

گھر سنوارے جا گا جا گا نقش نگارے مندر بچھائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۷

[جاگا کی تکرار]

— کرنا محاورہ

رک : جگہ کرنا .

ترا دھاک جس دل میں جا گا کیا
جو امرت پلائے تبھی نیں جیا

۱۶۵۸ گلشن عشق ، ۲۳

جاگا (۲) صف .

جاگنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

نیند کا خمار ، نیند کی جھونک ، غنودگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[جاگا + بندی (رک) ، لاحقہ]

— ہوا جادو (— ضم ہ ، و مع) امذ .

عمل میں لایا ہوا سحر ، چلتا ہوا افسوں .

نام شوخی کا آن آنکھوں میں نہ پایا شب وصل
سوئے فتنوں میں وہ جا گا ہوا جادو نہ ملا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲

جاگت (فت گ) امث .

جاگنا ، بیداری ، پہرہ دینا ، حفاظت کرنا ، چوکسی ، ہوشیاری (پلیٹس) .

[س : جاگرتہ : जागति]

جاگتا (سک گ) صف مذ .

بیدار ، جاگا ہوا ؛ ہوشیار ، چوکس ؛ وہم و خیال ؛ جادو یا دوا جو پورا اثر دکھائے ؛ وہ شخص جو جاگتا ہے ؛ (مجازاً) باخبر ، غافل کی ضد .

ہو جاگتوں میں شامل یا تو ہو سونے والا
ہوکر رہے گا اکبر جو کچھ ہے ہونے والا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۱۳

[جاگنا (رک) سے]

— رب سوتا سنسار فقرہ .

رات کے سنسان ہونے سے مراد ہے (قب : سوتا سنسار جاگتا پروردگار) یعنی دنیا سوتی ہے لیکن خدا جاگتا رہتا ہے .

پچھلا پہر تھا ہجر کی شب کا جاگتا رب سوتا سنسار
تاروں کی چھاؤں میں کوئی فراق سا جیسے موتی پروتا تھا

۱۹۲۶ غزلستان ، ۴

— نصیب سو جانا محاورہ .

خوش قسمتی ختم ہو جانا ، بدقسمتی آجانا .

جو کچھ تھا سب خرچ ہوگیا جاگتا نصیب سوگیا

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳۱

جاگتی (سک گ) صف مث .

جاگتا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— جوت (— و مج) امث .

کسی دیوی یا دیوتا کا کرشمہ ؛ زندہ کرامات .

ملک باختر کا خداوند جاگتی جوت والا ان کے ہاتھ سے عاجز ہے .

۱۸۸۸ طلسم گوہر بار ، ۳۰

ہمارا خدا کیسی جاگتی جوت کا خداوند ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۸۳

[جاگتی + جوت (رک)]

— کلا (— فت ک) امث .

رک : جاگتی جوت (شبد ساگر) .
[جاگتی + کلا (رک)]

— نوبت کا کونڈا امذ .

مراد بر آنے پر نذر دلانے کا ایک قدیم طریقہ جس میں صبح اذان کے وقت نیاز دلائی جاتی تھی .

اصلا بچھڑا سجن مانا تھا میں نے یکما
سو نہ جانا ، جاگتی نوبت کا ہے کونڈا کیا

۱۸۶۹ جانصاحب (مہذب اللغات)

جاگتے رہو فقرہ .

ایک فقرہ جو رات کو پہرا دینے والے چوکیدار بلند آواز سے اپنے انداز میں کہتے ہیں (مہذب اللغات) .

— کو جگانا اس کو چھیڑنا ہے کہاوت .

دانا کو عقل دینا ہواولی ہے (جامع اللغات) .

— کی کتیا سوتے کا کٹرا کہاوت .

ہوشیار آدمی فائدہ اٹھاتا ہے غافل نقصان اٹھاتا ہے .

تو خوب کیا انھوں نے جاگتے کی کتیا اور سوتے کا کٹرا آپ کو اپنی بچھیے سے بھی فرصت ہوتی ہے کبھی جو حق تلفیاں نہ ہوں .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۲۳۲

جاگر (فت گ) امذ .

رک : جاگوار .

لفظ شیر کے سائنٹیفک حلقہ یعنی اسپشیز میں متعدد جانور شامل ہیں جیسے . . . تیندوا ، جاگر اور پوما (امریکہ کے شیر) .

۱۹۳۲ قطب یاروجنگ ، شکار ، ۲ : ۱۱

جاگرت (فت گ ، کس ر) امث ؛ صف .

۱. بیداری ، عالم بیداری ؛ جاگتا ہوا ، ہوشیار ، چوکس .

جاگرت ہور سپن ہو دونوں چھوڑ
بحریا اختیار کر سکھ سپن

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۲

جہاں جاگرت ، سوپن ، سکھپت تینوں نہیں ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۳

جاگرت میں جس بات کا خیال ہوتا ہے سپن میں وہی پھرتا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۸۳

۲. ویدو اور تصوف کے مطابق انسان کی وہ حالت جس میں حواس کی مدد سے اس کو ہر قسم کے پیش آنے والے واقعات کا علم ہوتا ہے ، سوتے میں جاگنا اور جاگتے میں سونے کی کیفیت .

چار اوستا کہ ہر روت پت بولتا
جاگرت اور سپنو سھکپوت بولتا

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۲۷

وہ سکھپت کی حالت میں بیدار ہے اور جاگرت میں خوابیدہ .

۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۱۰۵

[س : جاگرت जाग्रत]

جاگرتی (فت گ ، سک ر) امث .

رک : جاگت .

رند رنگین ہوں کہ ، کبھی مجذوب و ملنگ
شب تہوار کروں جاگرتی بھنگوں رنگ

۱۹۲۴ برگ خزاں ، ۸۹

[س : جاگرت जागर्ति]

جاگرن (فت گ ، ر) امذ .

جاگنا ، بیداری ، شب بیداری ، رتجگا ؛ سندھیا (جامع اللغات) .

[س : جاگرن जागरण]

— کرنا محاورہ .

رات بھر جاگ کر ایشور کے بھجن گانا ، شب بیداری کرنا (جامع اللغات) .

جاگرنا (فت گ ، سک ر) ف ل .

رک : جاگنا (پلیٹس) .

جاگرو (سک گ ، و مع) امذ .

بھوسا یا بھوسا ملا ہوا خراب اناج جو دائیں چلانے کے بعد اچھا اناج نکال لینے پر بچ رہتا ہے (شبد ساگر) .

[ہ : جاگرو जागरु]

جاگری (۱) (سک گ) امث .

رک : جاگیرداری ، امارت ، ریاست ، حکومت .

عشق ہی کی جاگری ہے یہ کہ جب ہوتی ہے جنگ
کھاتے ہیں بے حاصل دام و درم شمشیر و تیر

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۳

جاگری (۲) (سک گ) امث .

شکر ، گڑ .

املی کا پانی لو جس میں جاگری کی تھوڑی سی مٹھاس ملائی ہوئی ہو

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۸۰

[س : شارک + ر + اکا शार्क + र + इका]

جاگڑ (فت گ) امذ .

رک : جاگڑ .

سو روپیہ بیعانہ لاے کر آٹھ دن کے وعدہ پر جاگڑ لے کر رمضانی خدمت گار اور بدھن کہار کے ساتھ خدمت عالی میں روانہ کیا ہے .

۱۸۶۳ انشاء بہار بے خزاں ، ۳۰

جاگن (فت گ) امذ .

رک : جاگنا ، بیداری .

حق کی یاد رہن کا جاگن حق کی یاد مرشد سنگ لاگن

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۸۰

جاگنا (سک گ) ف ل .

۱. بیدار ہونا ، سوتے سوتے آنکھ کھل جانا ، نیند اچٹنا ؛ نہ سونا ، بیدار رہنا .

جاگنے کا انتہا اور نیند کا ابتدا . . . .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۴

بھئے بہت دن اب سو رہنا بھلا
سو جاگے بہت اب سو سونا بھلا

۱۶۳۸ چندر بدن مہیار ، ۱۰۷

دکھایا آنکھوں سے گردوں نے روے صبح امید
شبوں کا جاگنا آخر ہمارے کام آیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳

وہاں جا کر دیکھا کہ لوگ جاگ رہے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۴

۲. (مجازاً) ہوشیار ہونا ، متنبہ ہونا ، چونکنا .

خواب غفلت میں ہیں یاں سب تو عبث جاگا میر
بے خبر دیکھا انھیں میں جنھیں آگاہ سنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰

۳. (مجازاً) روشن ہونا ، موثر ہونا (جامع اللغات) .

۴. تازہ ہونا (جامع اللغات) .

[س : جاگر (ت) (लि) जागर]

جاگُو (و مع) صف ؛ امذ .

۱. جاگتا ہوا ، بیدار ، چوکس ؛ وہ شخص جو بیدار یا چوکس ہو (پلیٹس) .

۲. جگانے والا (پلیٹس) .

[۰ : جاگو जागू]

جاگُوار (ضم گ) امذ .

بلی کے خاندان سے متعلق وسطی و جنوبی امریکہ میں پایا جانے والا چیتے جیسا مگر اس سے بڑا جانور زنگ زرد کھال پر سیاہ چتیاں ہوتی ہیں .

بلی کی قوم میں گھری . . . . . شیر ، تیندوا اور جاگوار شامل ہے .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۶۰

[انگ : Jaguar]

جاگَہ (فت گ) امذ .

رک : جگہ .

لخت دل گرتے خزاں میں جانے برگ اے عندلیب
ہم اگر ہوتے تری جاگہ گرفتار چمن

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۰۵

پوچھا کہ حکمت کس سے سیکھی کہا اس نے اندھوں سے کہ تنگ جاگہ عصا سے ٹٹول نہ لیں پاؤں نہ رکھیں .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۶

جاگی (۱) (قدیم) .

جاگے گی ، جانا (رک) سے ماخوذ .

پیاری نہ توں سجن سوں منم جو جاگی جوانی تو پھر ہوگی خم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۰

جاگی (۲) امث .

بندوق کا فتیلہ (نوراللغات) .

[ف ؟]

جاگے م ف .

جاگتے ہوئے .

نہ سوتے نیند آتی ہے نہ جاگے جی بہلتا ہے
تڑپنے میں گزرتی ہے کہوں احوال کیا تجھ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۲

— سو کاجے (پائے) سووے سو رووے / کھووے کہاوت .

جو ہوشیار رہے گا وہ خوش رہے گا غفلت میں نقصان ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

— گا سو پاوے گا سووے گا سو کھووے گا کہاوت .

رک : جاگے سو کاجے (نوراللغات) .

جاگیر (ی مع) .

(الف) امث .

۱. (i) قطعۂ زمین یا گانو جو بادشاہ یا حکومت کی طرف سے کسی کو اس کی خدمت کے عوض میں دیا جائے .

تون کانکا ترا کون جاگیر ہے
تون اس شہر میں واں مسافیر ہے

۱۶۸۱ جنگ نامہ، سیوک، ۷

اس کے کوچے میں ٹھہرنے کو جگہ چاہی اگر
بولے دربان جاؤ کہا بنتی ہیں جاگیریں کہیں

۱۸۴۲ مراۃ الغیب، ۲۱۶

اتنا دہ زمینیں بھی صحابہ کو بطور جاگیر عطا فرمادیں۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۸۲

(ii) ملکیت، مملوکہ شے۔

کوئی ہائی رہا نہ صاحب دل
دل تو ہے اس کے ناز کی جاگیر

۱۷۹۸ میر سوز، د (ق)، ۱۱۹

گھبرا کے اگر موت بھی مانگوں تو کہیں وہ
جاگیر نہیں ہے عدم آباد کسی کی

۱۸۸۳ آفتاب داغ، ۱۳۹

جو اک بار ان سے بندھ گیا وہ پھر گویا ان کی جاگیر تھی۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۳۸۲

۲. روزینہ، وظیفہ، طالب علم کا وظیفہ جو تعلیم کے واسطے مقرر ہو (مہذب اللغات ؛ نوراللغات)۔

۳. وہ شے جو قبضے میں ہو یا جس پر قابو اور اختیار ہو۔

ہماری ہی او سعی جاگیر تھی
ہماری ہی تدابیر تقدیر تھی

۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۲۳

(ب) صف۔

متمکن، جگہ لینے والا، ٹھیرا ہوا۔

کیوں نہ ہو جاگیر دیکھے نہ نقش جب کال سا
کون ہے دنیا میں کوئی صاحب مکاں تجھ حال سا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۱

اسمائے الٰہیہ کی تاثیر ہے حکم خدا سے اس میں جاگیر

۱۸۴۳ جامع المظاہر، ۳۰

[ف]

— احتشام کس ا نیز (— کس مج ا، سک ح، کس مج ت) امث۔

وہ جاگیر جو لشکر کی پرورش کے لیے دی جائے (ماخوذ : جامع اللغات)۔

[جاگیر + احتشام (رک)]

— دار امذ۔

جاگیر کا مالک، تعلقہ دار، بڑا زمیندار۔

گھوڑا گھاٹ میں بایندہ خاں جاگیر دار مقرر ہوا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۰۳

تعلقہ داروں اور جاگیرداروں کو تعلیم جسمانی اخلاقی عقلی ایسی ہو کہ . . . اپنی جوابدہی اور ذمہ داری کو سمجھیں۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۲۳۶

[جاگیر + دار، داشتن (= رکھنا) سے]

— دارانہ (— فت ن) صف۔

جاگیر دار (رک) سے منسوب یا متعلق۔

مالکان اقطاع کو اپنے اپنے علاقوں میں جاگیر دارانہ حقوق خود مختاری حاصل ہوتے تھے

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۹۶

[جاگیر + دار (رک) + انہ (رک)، لاحقہ]

— دارانہ نقوش (— ضم ن، و مع) امذ۔

ایسی شکل جس سے جاگیر داری کے آثار ظاہر ہوں۔

وہ ایک پتلی سی زرد رو جاگیر دارانہ نقوش والی لڑکی تھی۔

۱۹۶۳ اداس نسلیں، ۲۵۶

[جاگیر دارانہ (رک) + نقوش (رک)]

— داری امث۔

جاگیر دار ہونے کی حالت و کیفیت، ملکیت، زمینداری۔

پہلا نظام جاگیر داری، دوسرا نظام سرمایہ داری، تیسرا نظام اشتراکیت۔

۱۹۵۹ گل نغمہ (حاشیہ)، فراق، ۲۶۲

[جاگیر + دار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— داریت (— کس ر، شد ی بفت) امث۔

وہ معاشرتی، اقتصادی اور سیاسی نظام جو جدید حکومتوں کے قیام سے پہلے یورپ اور ایشیا کے اکثر ممالک میں رائج تھا، اس نظام کی بعض خصوصیات یہ تھیں کہ جاگیر دار اپنی جاگیر میں رہنے والوں کو بطور مزارعین رکھتے تھے زمین کا لگان وغیرہ خود جاگیر دار اپنے لیے وصول کرتے تھے ان کی حیثیت مزارعین کے لیے حکمران سے کم نہیں ہوتی تھی مزارعین کو کسی قسم کے سیاسی سماجی اور معاشرتی حقوق حاصل نہیں ہوتے تھے۔

ان دونوں انقلابات کی وجہ سے وہاں کا پرانا معاشرہ جس کو فیوڈلزم کہہ لیجئے اور جس کا ترجمہ ہم جاگیر داریت کرتے ہیں مکمل طور پر ختم ہوا۔

۱۹۶۵ ہماری قومی ثقافت، ۱۵

[جاگیر + داری (رک) + ت، لاحقہ]

— دوام کس ا نیز (— فت د) امث۔

وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلاً خاندان میں رہے (جامع اللغات)۔

[جاگیر + دوام (رک)]

ــ ذات کس اضا ، امث .

جو جاگیر شخصی پرورش کے واسطے دی جائے ، جو شخصی خدمت کے واسطے مطلوب ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جاگیر + ذات (رک)]

ــ مَحال کس اضا (ــ فت م) امذ .

ایک منظور شدہ ضلع (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جاگیر + محال (رک)]

ــ معاف کَرنا محاورہ .

ایسی جاگیر عطا کرنا یا بخشنا جس پر لگان وغیرہ معاف ہو .
اپنے کوچے میں جگہ قبر کو دیتے نہیں تم
وہ اشر کون ہیں جو کرتے ہیں جاگیر معاف
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۳

ــ مَنصَب کس اضا (ــ فت م ، سک ن ، فت ص) امث .

ایسی جاگیر جو کسی عہدے یا اعزاز کے ساتھ مقرر ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[جاگیر + منصب (رک)]

جاگِیراً (ی مع ، تن ربفت) م ف .

عطیہ ، بطور جاگیر .
ایک قصبہ کلاں جاگیراً ان کو عطا کر کے آئندہ کا بھی امیدوار رکھا .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۵۸۲
[رک : جاگیر + ع : اً ، علامت تمیز]

جاگِیری (ی مع) صف .

جاگیر (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل .
[رک : جاگیر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نِظام (ــ کس ن) امذ .

رک : جاگیرداریت .
بعض مستند علما کے نزدیک جاگیری نظام کی کمر کو دراصل اسی القرونی ایندھن کے انجن نے توڑا .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۸۰
[جاگیری + نظام (رک)]

جاگِیرِیَّت (ی مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

رک : جاگیرداریت .
خیالات میں اس یکایک تبدیلی کی وجہ یہ تھی کہ جاگیریت کا نظام مٹ رہا تھا اور اس کی جگہ مملکتیں قائم ہو رہی تھیں .
۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۹
[رک جاگیری + ت ، لاحقہ]

جانْگِیک (سک گ ، کس ی) امذ .

بھینٹ دینے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : یا گشیکہ याज्ञिक]

جاگیر جاگنا بَھلا ہے کہاوت .

صبح کو جگانے والوں کی آواز (جامع اللغات) .

جانْگِیَہ (سک گ ، کس ی ، فت ی) صف .

بھینٹ کے لائق (پلیٹس) .
[س : یا گشیہ याज्ञिय]

جال (۱) امذ .

۱. (i) دھاگوں رسیوں یا تانتوں کی بنی ہوئی اڑی سی جالی جس سے مچھلیاں اور پرند وغیرہ پکڑتے ہیں .
انکھیاں ابر ہے بال یا پنجرے منے کھنجن رہیا
یا جال میں مچھلی ہے یا بادل میں سیارہ دسے
۱۵۲۸ مشتاق (اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۷)
اب تک میں نے سفرہ جال جس کو ہندی میں بھنور جال کہتے دریا میں نہیں لگایا تھا ڈالا . . . اور دس بارہ مچھلیاں پکڑیں .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۱
جال (Trawl) پیچھے کی جانب ڈالا جاتا اور نکالا جاتا ہے اس جال کو مقامی طور پر گُجو کہتے ہیں .
۱۹۷۸ سمکیات ، ۷
(ii) (مجازاً) پھندا ، دام (جس میں کسی کو پھانسا جائے) .
کدھی دام محبت سوں خلاصی اس کوں ہرگز نئیں
تری انکھیاں کے ڈورے سوں بندھا ہے جال عاشق کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲
کالی ہے زلف جال بچھانا ہے کس لیے
صیاد سے کبھو میں گرفتار ہو چکا
۱۸۷۰ مراۃ الغیب ، ۳۷
یہ ماوت کشتی کی چال کو سمجھ جاتی ہے اور اس کے جال میں پھنسنے سے عین موقع پر بال بال بچ جاتی ہے .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۰۱

۲.(i) بانس وغیرہ کی ٹٹی جس میں سوراخ یا حلقے ہوں ۔
ان کی تیلیوں کی ساخت جال تھی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۸

داروغہ جی نے پردہ کرایا کہ ٹٹی پر لے گئے جال باندھنے کے لیے جگہ بنائی ... ٹھاٹر تیار ہوجائے گا .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۲

(ii) حلقے دار چیز ، بیل بوٹے جو باریک کپڑوں پر جال کی شکل میں بنے ہوتے ہیں ۔
چنبیلی کے جال کی سفید دودھ سی سوزنی اچھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۰

(iii) وہ نمونے جو پچہ کاری یا نقش و نگار کے کام سے دیوار وغیرہ پر بنائے جاتے ہیں ، چینی کے کام کے بیل بوٹے ۔
انگریز اس چینی کے کام کو بہت پسند کرتے تھے ... اوپر دو چھوٹے چھوٹے شہر بنے ہیں اور نہایت نفیس جال کھچا ہوا ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۳۰

۳. (مجازاً) مکر ، فریب ، دھوکا ۔
اس طریقہ پر جال ڈالا جائے کہ خالی نہ آئے خاص سلیقہ چاہتا ہے .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۹

تمام عرب کا بتوں کے جال میں گرفتار تھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۲۸

۴. (مجازاً) گورکھ دھندا ۔
کچھ ایسا جال اسباب کا پھیلا ہوا ہے کہ ہر سبب بجائے خود محتاج سبب ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۱

۵. استر کاری کی باریک درزیں جو استر کاری خشک ہونے سے سطح پر رگوں کی طرح پیدا ہوجاتی ہیں (اب و ، ۱ : ۱۰۸) .

۶. مچھلی کی پشت پر بنے ہوئے وہ باریک باریک خانے جو جال کی شکل کے ہوتے ہیں اس جال سے بہت سے نمونے وضع کیے جاتے ہیں .

زبس شوق تسخیر سا تھا کمال
لیا سنگ نے پشت ماہی کا جال

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۹

۷. رک : جالا معنی نمبر ۱ .
کفار آپ کی تلاش میں غار کے منہ تک پہنچ گئے دیکھا کہ منہ پر مکڑی کے جالے ہیں تو انہوں نے کہا کہ اگر محمد اس کے اندر جاتے تو یہ جالے نہ ہوتے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۳

۸. (مجازاً) شکار کرنے کا سامان .

بال کھولے ہوئے وہ آتا ہے
جال دیکھو مرے شکاری کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳

۹. جالی کا کام جو دروازوں ، کھڑکیوں یا روشندانوں میں ہو ؛ جالی دار کھڑکی ؛ (مجازاً) جادو ، طلسم (پلاٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۱۰. حیوانی جسم میں رگوں اور پٹھوں کا پھیلاؤ ۔
حیوانات کے جسم کی بناوٹ میں ایک بہت بڑا سا جال اعصاب کا ہے .

۱۹۰۶ تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۲۰

۱۱. (مجازاً) کانا دجال جس کے بارے میں مشہور ہے کہ قیامت کے دن ظاہر ہوگا .

قیامت میں ماریں گے جب جال جال
انوں تن کا تین ہے واں کچھ مجال

۱۷۸۹ وصیت نامہ ، ۵

۱۲. (مجازاً) آنکھوں کے سرخ ڈورے .

لفظ دعوت کے لیے کان کھڑے رہتے ہیں
گہری آنکھوں میں مہک جال پڑے رہتے ہیں

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۱۵۱

۱۳. پرتلا ، پیٹی (جامع اللغات) .

۱۴. سلسلہ ، توسیع .
دوسرے اضلاع میں اردو کی اشاعت ... یہاں بیں ایک سرے سے دوسرے سرے تک تمام جال پھیلادوں گا .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۱۵۶

۱۵. جھروکا ؛ ایک قسم کا نباتاتی نمک جو بوٹیوں کو جلا کر تیار کیا جاتا ہے ، کھار ؛ پھول کی مکھی ؛ وہ جھلی جو آبی پرندوں کے پنجوں کو ملاتی ہے ؛ آنکھوں کی بیماری (جالا) (شبد ساگر) .

۱۶. پیلو کا درخت ، لاط : Salvadora Peasica .

وہ قید دوست ہوں کہ بناؤں نہ آشیاں
جب تک کوئی درخت نہ ہاتھ آئے جال کا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۲۰

تکمیلی صورت شکل کی مثال کے طور پر ... جال (پیلو) وغیرہ کو پیش کیا جاسکتا ہے .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۷

[س : جال जाल]

— الیاسی (— کس ا ، سک ل) امذ .

مشرقی داستانوں کے ایک کردار خواجہ عمرو کے سامان عیاری کا جزو جس کی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے کہ اگر بڑی سے بڑی وزنی چیز پر اس کو پھینکا جائے تو وہ بالکل ہلکی ہو کر اس میں آجاتی ہے .
عمرو نے بالہ ہائے عیاری سے اپنے جسم کو آراستہ کیا زنبیل اور جال الیاسی اور گلیم عیاری ... وغیرہ کو سنبھالا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸

[جال + الیاسی (رک)]

— بچھانا / بچھا دینا محاورہ .

۱. کسی کو پھانسنے کے لیے پھندہ یا دام پھیلانا ؛ دام فریب پھیلانا ، فریب دینے کی کوشش کرنا .

عقل مصلحت منج نے سمجھایا کہ یہ تمھارے ہی لیے جال بچھایا گیا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۹۵

طریق زہد میں پوچھو نہ حال دنیا کا

وہاں بھی جا کے بچھایا ہے اس نے جال اپنا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷۶

۲. (کسی چیز وغیرہ کو) کثرت سے پھیلا دینا .

پرائمری اسکولوں کا تو جال بچھا دیا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۱۷

— بچھا ہونا محاورہ .

وہ شکنیں جو بڑھاپے کے سبب چہرے وغیرہ پر پڑجاتی ہیں ، جھریاں ہونا .

ناک لبی پڑگئی تھی اور اینٹ جیسے سپاہیانہ چہرے پر جھریوں کا جال بچھا ہوا تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۷۷

— بَنْد (— فت ب ، مغ) امذ .

ایک قسم کا غالیچہ جس میں جال کی طرح بیلیں بنی ہوتی ہیں (شبد ساگر) .

[جال + بند (رک) ، لاحقہ]

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. فریب دہی ، مکر سازی .

مکر تو آپ کو سب سے بچاتا

کسی کی جال بندی میں نہ آتا

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۶۳

حکیم صاحب کو اگرچہ اور جال بندیوں کی اطلاع کماحقہ نہ تھی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۲

۲. محاصرہ ، ناکہ بندی .

ابھی تک تو ہم سمندر میں ہیں . . . مصلحتاً چھ مہینے پیشتر سے ہم نے یہ جال بندی کر رکھی تھی

۱۸۸۸ مقدس نازنین ، ۳۰۶

یہ منصوبہ شروع ہی سے . . . محدود نہ تھا شہر اور قلعہ میں بھی جال بندی تھی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۸۹

[جال + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پاد امذ .

ہنس ، بطخ نیز وہ آبی پرند جس کے پیر کی اُنگلیاں جال دار جھلی سے ڈھکی ہوں (شبد ساگر) .

[جال + رک : پاد (= پاؤں)]

— پَڑْنا محاورہ

۱. پھندا لگنا ، گرفت ہونا .

ازدر چمہور نے دیکھا جو یہ حال

پڑا ہے مرغ جاں پر مرگ کا جال

۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۱۱

۲. چھ سات روز کے بچے کے جسم پر خون اچھلنے اور بڑھنے کی علامت کا ظاہر ہونا (اب و ، ۷ : ۶۲) .

— پَھیلانا محاورہ .

۱. مکڑی کا جالا بننا .

مکڑی . . . نہایت جفاکشی سے اپنا جال پھیلاتی رہتی ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، مضامین ، ۳ : ۳۱

۲. رک : جال بچھانا ، اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے مکر و فریب کے راستے اختیار کرنا .

اے شیطان آدمی کی صورت تونے یہ کیا جال پھیلایا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۲

پہلے تو انہوں نے مجھ پر جال پھیلایا ہیں انہیں کچھ نہ کچھ دے ہی دیتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴

— پَھیلْنا محاورہ .

شہرہ ہونا ، زور لگس ہونا ، سلسلہ قائم ہونا .

زنار و سبحہ دونوں وابستہ ہند کر ہیں

پھیلا ہوا ہے سارے عالم میں جال تیرا

۱۹۳۵ ناز ، گلدستہ ناز ، ۳۳

— پَھینْکْنا محاورہ .

رک : جال پھیلانا .

کیا دل پہ جال پھینکتا ہے اے ڈیفنس ایکٹ

پہلے ہی زلف میں وہ گرفتار ہو چکا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵

— تاننا ف م ؛ محاورہ .

۱. جال باندھنا .

طول کے بیچ سے جال تانا جاتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۵۹

۲. کسی کو پھنسانے کے لیے فریب بنانا (جامع اللغات) .

ـــ دار صف.

۱. جسم پر قدرتی نقش یا لکیریں رکھنے والا (جانور وغیرہ).

زرافہ چتی دار بھی ہوتا ہے اور جالدار بھی.

۱۹۷۵ افریقہ کے جانور ، ۱ : ۳

۲. حیوانی جسم میں ہڈیوں کی مختلف پیچیدہ شکل والا (عضو وغیرہ).

وہ ہڈی جو ابتداءً بنتی ہے بالغ کی ہڈی کی نسبت زیادہ جال دار ہوتی ہے.

۱۹۳۱ لسیجوات ، ۱ : ۱۰۹

۳. ململ نین سکھ یا کوئلی اور نفیس کپڑا جس پر جال کی شکل میں بیل بوٹے بنے ہوں یا جالدار کام ہوا ہو.

کارچوبی ، جال دار ، مصالحہ دار سب مل کر پچاس جوڑے.

۱۸٦۸ مرآۃ العروس ، ۲۸۱

جیسے منجھلی آپا کا جال دار گلج کا دوپٹا.

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۸

۴. رک : جال معنی نمبر ۱۳.

چھتری کی طرح چھائی ہوئی شاخیں یا جالدار چتر بادلوں تک نظر کو جانے سے روکتی ہیں.

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۴۵

[جال + دار (رک) ، لاحقہ]

ـــ ڈالنا محاورہ.

رک : جال بچھانا.

طرۂ طرار گیسو نے عبث ڈالا ہے جال
شاد کیا ہوگا کوئی میرے دل نا شاد سے

۱۸۳٦ دیوان مہر ، ۲۵۲

نو مسلموں پر آریہ جو جال ڈال رہے تھے وہ سخت خطرناک درجہ تک پہنچ گیا ہے.

۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۵۷

ـــ سُتُون (ـــ ضم س ، و مع) امذ.

(نباتیات) رگوں کا جال ، جال عروقیہ ، ریشوں کا جال ، چھوٹے چھوٹے ڈوروں سے بننے والا جال.

اس طرح ہمیں ایک جال ستون (Dictyostele) حاصل ہوتا ہے اس کا یہ نام استوانہ کی جال نما نوعیت کی وجہ سے ہے.

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۲۸

[جال + ستون (رک)]

ـــ سلاحی (ـــ کس س) امث.

زرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[جال + سلاحی ، سلحہ (رک) سے]

ـــ کا جوڑا (ـــ و مج) امذ.

کپڑوں وغیرہ کا ایسا جوڑا جس پر جال کی شکل میں بیل بوٹے بنے ہوں.

جال کے جوڑے جڑاؤ زیور دلہن والوں کی بھی دیکھ کر آنکھیں کھل گئیں.

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۳۴

ـــ کاری امث.

جال جیسی حلقے دار یا اسپنج نما شکل.

ہر ایک خلیہ کا اوپری حصہ مخروطی ہوتا ہے . . . جس سے کہ غشاء مخاطی میں ایک جال کاری بن جاتی ہے.

۱۹۳۳ عصبیات ، ۳۳٦

[جال + کاری (رک) ، لاحقہ]

ـــ کِرَچ (ـــ کس ک ، فت ر) امث.

برتلا اور تلوار.

ہمارے پرانے رفیق میاں مچھندر بیک تھانہ دار بھی تو جال کرچ لگائے حاضر ہیں.

۱۹۰۵ حورعین ، ۲ : ۱۹

[جال + کرچ (رک)]

ـــ کیٹ (ـــ ی مع) امذ ، امث.

وہ کپڑا جو مکڑی کے جالے میں پھنسا ہو (شبد ساگر).

[جال + کیٹ (رک)]

ـــ کُھلْنا ف ل ؛ محاورہ.

جال کی بندش دور ہونا ، جال کے پھندوں کا کھل جانا جس کی وجہ سے صید اڑ جائے یا نکل جائے ، دام فریب سے نکلنا.

دانہ خال پہ زلفوں نے دکھایا ہے جمال
ہوش میں آئیے اوڑ جائیے وہ جال کھلا

۱۸٦۱ کلیات اختر ، ۱۵۳

ـــ کَھینْچ کَشْتی (ـــ ی لین نیز مج ، مغ ، فت ک ، سک ش) امث.

ایسی کشتی جس سے جال کو پانی کی تہ میں ڈال کر کھینچتے ہیں (یہ دور جدید میں مچھلیاں وغیرہ پکڑنے کے لیے استعمال ہوتی ہے).

جھینگوں کے پکڑنے کے لئے جال کھینچ کشتیوں (Trawlers) کی تعداد زیادہ سے زیادہ تین سو ہونی چاہیے.

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۲

[جال + کھینچ ، کھینچنا (رک) سے + کشتی (رک)]

ـــ لکڑی (ـــ فت ل ، سک ک) امث .

ایک قسم کا پودا جس میں چھوٹے چھوٹے گلابی اور سفید پھول ہوتے ہیں جن کی تیز خوشبو بلیوں اور چوہوں کو مرغوب ہے ، اس کی جڑ بطور مفرح استعمال کی جاتی ہے ، انگ : ولیران ، لاط : Valerian (ہاشمی) .

[جال + لکڑی (رک)]

ـــ لگانا محاورہ

رک : جال بچھانا .

تب یہ جال اس نے لگایا ہے محیط اور اونچا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۶۶

میں نے تو جال اس لیے لگایا تھا کہ کبوتر یا ایسا ہی کوئی اور کمزور پرندہ پھنسے .

۱۹۳۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۴

ـــ مارنا محاورہ

فریب دینا ، چال کرنا ؛ جال میں پھانسنا ، قید کرنا ، شکار کرنا .

ضعیفوں پہ کیا جال مارے گی دنیا
نہیں صید لاغر اسیری کے قابل

۱۸۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۱۶

اس پہ مارا جال اس کا دل چرا کر لے گئی
کس قدر وہ کاکل عنبر فشاں طرار ہے

۱۸۲۵ دیوان یاس ، ۱۸۳

حوروں نے لے لیے دل غنچوں کے مسکرا کر
زلف پری نے بڑھ کر سنبل پہ جال مارا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۲

ـــ مرتب کرنا محاورہ .

دھوکا دہی کا منصوبہ بنانا ، اپنے قبضے میں لانے کی تدابیر اختیار کرنا ، جعل و فریب میں لانا .

بہت وقت ایسا ہوتا ہے کہ دشمن تیرے لئے جال مرتب کرتا ہے پھندے نصب کر دیتا ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۴۳

ـــ میں اُتارنا محاورہ .

دام میں لانا ، جال میں پھانسنا .

کسی مکان میں سانپ ... موجود ہو تو مثل جڑی مار کے جو جانوروں کو بطمع لاسہ جال میں اتارتا ہے اس طرح میں بزور افسوں ان کو اپنی طرف کھینچتا ہوں .

۱۸۹۸ کشاف اسرار المشائخ ، ۳۱۲

ـــ میں آنا محاورہ .

گرفتار ہونا ، پھنس جانا ، دھوکا کھانا .

مرغان باغ کو ہے اسیری میں کیا مزا
چھوٹے ادھر قفس سے ادھر آئے جال میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۱

ـــ میں پھانسنا محاورہ .

۱. قید کرنا .

پھانس کے جال میں مجھے پنجرے میں کر گئے وہ بند
سمجھے کہ دانے پانی کی رکھیں گی فکر ساس نند

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۱

۲. فریب دینا .

شیطان نے اپنے جالوں میں سے ایک جال میں اسکو پھانسا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۲۰

لوگوں کو جال میں پھانس کر ان کا مال لے اڑتے ہیں .

۱۹۰۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹

ـــ میں پھنسانا محاورہ .

رک : جال میں پھانسنا جس کا یہ متعدی ہے .

اس نے چاہا کہ کسی طرح یوسف کو اپنے جال میں پھنسا کر برباد کر دے .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۶۵

ـــ میں پھنسنا محاورہ .

جال میں پھانسنا (رک) کا لازم ، جال میں گرفتار ہونا ، دھوکے یا فریب میں آنا ؛ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جانا .

میں بہت ڈر رہی تھی کہ کہیں تم کسی مشاطہ کے جال میں نہ جا پھنسو .

۱۹۳۲ روحانی شادی ، ۵۲

ـــ میں ڈالنا/لانا محاورہ .

رک : جال میں پھنسانا (جامع اللغات) .

ـــ میں کھنچنا محاورہ .

دام میں پھنسنا ، گرفتار ہونا .

کون اس کاکل پیچاں کا گرفتار نہیں
ماہی اس جال میں ہیں صورت تخچیر کھنچے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

ـــ وَنْت (ـــ فت و ، سک ن) صف ؛ امذ .

زرہ پوش (پلیٹس) .

[جال + ونت (رک)]

ـــ ہوکَر پھیلْنا محاورہ .

(مجازاً) تیزی سے بڑھنا .

خدا نے اس کو جلد جلد پروان چڑھایا وہ بیل ہو کر اٹھی اور جال ہو کر پھیلی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۰

جال (۲) امذ .

رک : جالنا .

ولے جل سو مچھلی کوں راکھیے سنبھال
اگن سو پتنگ کوں کرے ھُورز جال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۲

جال (۳) صف .

جعل (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

جالا امذ .

۱. (i) باریک سفید جھلی نما یا تاروں کا جال جو مکڑی لعاب دہن سے بناتی یا تنتی ہے .

پرسرام نے پار دے وو تیر
جو مکڑی کے جالے میں پکڑے مگر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۰

کہیں مکڑی کے لٹکے ہیں جالے
کہیں جھینگر کے بے مزہ نالے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۹

مکڑی کا جالا . . . پھوڑے پر چپکا دینے سے اس کو خشک کرتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳

(ii) وہ باریک جھلی نما جال جو دھوئیں کے سبب خصوصاً باورچی خانوں اور گھروں میں ہو جاتا ہے ، غشاء .

اسی گھر سے آفاق کالا ہوا
دھوئیں کا اجت پر بھی جالا ہوا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۵۳

تھے شعلہ باریوں سے رسالے جلے ہوئے
زرہیں تھیں وہ تنوں پہ کہ جالے جلے ہوئے

۱۸۷۳ مراثی فارغ ، ۲ : ۱۳۶

۲. (طب) آنکھ کی سیاہ پتلی پر چھا جانے والا سفید ہلکا پردہ یا جھلی جو آنکھوں کی ایک بیماری ہے .

نہ دیکھے جو شب غم میں اجالا
گل شبو کی آنکھوں پر ہے جالا

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، ۱۵۳

ہو گیا ہوں انتظار آمد ساقی میں کور
نشہ کے ڈوروں کی جا آنکھوں میں اب جالے ہوئے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۰

آنکھ میں یہ دیکھنا چاہیے کہ اس میں قوی جالا ہی ہے اور کوئی دوسرا مرض نہیں ہے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۵۷

۳. (قدیم) جال ، پھندا .

مکّر ہے مکّر دیو کالے منے
کہ یا ناگ بیٹھا ہے جالے منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

بلا ہو شکاری لگ اوس کے دلبال
پکڑ لائے ہر حال جالے میں گھال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳

۴. جال جس میں گھاس ترکاری وغیرہ باندھتے ہیں .

جالا : رسی کا چھوٹا جال سا بناتے ہیں اور بھوسہ اس میں بھر کر . . . اپنے گھر لاتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۳

ایک وسیع جالے کے ذریعہ سے منڈہ کا مقام شب بھر کھیت میں رکھا جاتا ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۱۰۱

۵. (i) میل کا لچھا یا پردہ جو زیادہ دن رکھے ہوئے عرق یا شربت میں پیدا ہو جائے (یہ اس کے پرانے پن کی علامت ہوتی ہے) .

جب تک دوا کی بو اور مزہ آئے پوری طاقت ہے . . . اور جب جالا دکھائی دے تو بیکار اور مضر ہے .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۹۷

(ii) پھپھوندی کا جال جو آئے اچار یا کھانے وغیرہ پر آجائے (پلیٹس) .

(iii) جالی جیسے کالا موتیوں کا جالا (فرہنگ آصفیہ) .

۶. آنو ، گھوڑے کی ایک بیماری جس میں گھوڑے کو لید میں آنو بہت آتی ہے .

جب کہ یہ آنوں زائد ہو جاتی ہے تب جالا بولی جاتی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۷

۷. وہ چیز جس پر چھوٹے چھوٹے خانوں یا سوراخوں کا جال ہو ؛ مشبک یا زنجیرہ بنی ہوئی چیز .

زرہ اوسان بسریاں پر ہوا جوں میں پر جالا
جڑے ہوئے سوں برتے تیوں جھگڑے وہاں لے کو بکتر کوں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹۳

۸. (i) مٹی کا بڑا گھڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ii) ایک قسم کی آبی روئیدگی جو کھال صاف کرنے کے کام آتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۹. غشاء ، زورۂ گل کا جال ، وہ باریک جھلی جو اکثر چشم گل پر ہوتی ہے .

کہ بلبل ہے چمن میں ایک کالا
سنا ہے عشق کا تس گل ہو جالا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۷

رشک ہوتا چشم فتان صنم کو دیکھکر
آنکھ میں اچھا ہوا نرگس کی جالا رہ گیا

۱۸۹۳ معیار نظم ، ۳۴

۱۰. رکاوٹ ، روک ، آڑ .

یکایک صبا کا ابالا ہوا اسے او اجالا سو جالا ہوا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳

[س : جالکہ : जालक]

— بننا محاورہ

پردہ یا جھلی نمودار ہونا .

دام گیسو کا تصور وہ بلائے بد ہے
بن کے جالا مری آنکھوں میں لپٹ جاتا ہے

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۶۷

— بننا ف س ؛ محاورہ .

رک : جالا پورنا .

عرش ہو کرسی فلک اس کے نظر یوں دسے
مکڑی جیوں جالا اپنے موں منی لے کر لعاب

۱۵۲۸ مشتاق (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۰)

جالا لگانا یا بننا کہا ہے جا ہے کہ جالا پورنا توجہ کا مستحق ہے .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۹۵

— بھرنا محاورہ .

آنکھ میں جالا پڑجانا .

انتظاری سے تری اے گل پر کیفیت
دیدۂ نرگس فتاں میں بھرے ہیں جالے

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، ۹۵

— پڑنا محاورہ .

آنکھ کی پتلی پر جھلی نمودار ہونا .

سوکھ کر سارا بدن کانٹا ہوا
چشم گریاں ہوگئی جالے پڑے

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۳۵

— پورنا محاورہ .

مکڑی کا جالا بننا .

جب تک شاعر کی فکر میں اتنی بھی اپچ نہ ہو جتنی کہ ایک بئے میں گھونسلہ بنانے کی اور مکڑی میں جالا پورنے کی ہوتی ہے

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۹۰

کمرے کی چھت پر مکڑیوں کی بہت سی نسلوں نے جالے پور رکھے تھے .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی ، ۲

— تننا محاورہ .

رک : جالا پورنا .

ایک مکڑی نے کسی اونچے دروازے پر چڑھ کر ایک جالا تنا تھا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۴

— چھانا محاورہ .

رک : جالا بھرنا .

کون اس خوش چشم کے غم میں نہیں رو رو کے کور
دیکھ لو چھایا ہے جالا دیدۂ بادام پر

۱۸۶۴ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۱۶۳

— کٹوانا محاورہ .

آنکھ بنوانا ، آنکھ سے جالا کٹوانا ، آنکھ کھلوانا ، آنکھ قدح کرانا (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۶۳۶) .

— لینا محاورہ .

جالا چھڑانا (نوراللغات) .

— مُکھی (— ضم م) امث .

ایک ہندوستانی دوا ہے جس کے حالات معلوم نہیں بعض نے لکھا ہے کہ چترک یعنی چیتا کا نام ہے اکال ہے تیز ہے اگر تازہ کو پیس کر برص کے داغوں پر لگائیں تو دور ہو جائیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۹) ، لاط : Plumbago Zelarcia .

[جالا + مُکھی (= مکھ (رک) + ی) ، لاحقۂ نسبت)]

جالب (کس ل) صف .

اپنی طرف) کھینچنے والا ، منعطف کرنے والا ، جلب کنندہ .

خمر کہ ام الخبائث اور جالب انواع شر ہے ۔

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲٦۷

مسئلہ شرقیہ ۔ ۔ ۔ جو اہل مشرق و مغرب کے لیے جالب توجہات ہے ۔

۱۹۱۸ مسئلہ شرقیہ ، ۱

[ع]

ــُ النوم (ـــ ضم ب ، ضم ا ، ل ، شد ن ، و لین) امذ .

جالب النوم یہ پتھر بہت سرخ اور رنگ کا صاف ہوتا ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۵) .

[ع]

جالِس (کس ل) صف .

جلوس کرنے والا ، بیٹھنے والا .

لکھوں بعد ازیں پھر یہ تم کو پیام
کہ اے جالس تخت عالی مقام

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۷

بادشاہانِ رفیع مقدار (کو) جالس سریر سلطنت پایا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷

[ع]

جال سُوکھا (و مع) امذ .

چاول کی ایک قسم ؟ .

جال سوکھا جب کہ آئے حال میں
لائے فیض آبادی استعمال میں

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱٦

[مقامی]

جالَک (فت ل) امث .

گھوڑے کو اڑھانے کی چادر جو اس پر سردی سے بچاؤ کے لیے ڈالی جاتی ہے ، جھول ، ارتک (ا پ و ، ۵ : ۱۷) .

[مقامی ؟]

جالِک/جالِکی (کس ل) امذ .

جال استعمال کر کے روزی کمانے والا ، ماہی گیر ؛ مکڑی ؛ چڑی مار ؛ دھوکے باز ، فریبی ، بدمعاش ؛ شعبدہ باز (پلیٹس) .

[س : جالک जालिक]

جالِکا (کس ل) امث .

رک : جال ؛ جالی ؛ زرہ (پلیٹس) .

جالِکی (کس ل) امذ .

بادل (پلیٹس) .

[س : جالِکِن जालकिन्]

جالَن (فت ل) ف م (قدیم) .

رک : جالنا .

پھر جال دونوں کو پالن لگیا
سو آل تل کوں اسپند جالن لگیا

۱٦۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۱

ـــ ہارا صف (قدیم) .

جلانے والا .

یہاں نصیب کیا آزماؤ تا کہ ایک جالن ہارے و آدی جالن ہارا .

۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۹۷

[جالن + ہارا (= والا) ، لاحقہ]

جالْنا (سک ل) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

دھیان تیرا سب تن جیوں مج جالے بنوات لنکارے
ابراہیم رام بچھریا جیوں متیارے

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۱۱

سو اس کوہ پر شاہ کو جالنے رچایا ہے گونگر ہو ہوزم اونے

۱٦۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۱۷۱

تجھے زلف صیاد دیتی ہے پیچ
نہ اس دام کے ہاتھ سوں دل کو جال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

جالِنی (۱) (کس ل) امث .

مکڑی کی سولہ قسموں میں سے ایک قسم جس کے کاٹنے سے بدن بھاری اور سخت ہو جاتا ہے اور تالو سوکھ جاتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا اور کاٹنے کے مقام پر مستطیل خط پیدا ہو جاتے ہیں اور وہاں کا گوشت پھٹ جاتا ہے اور دمہ ہو جاتا ہے ، اس کا زہر لا دوا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٦ : ۳۰۳) .

[۰ : جالنی जालिनी]

جالِنی (۲) (کس ل) امث .

وہ کمرہ جس میں نقش و نگار بنے ہوں یا تصویریں لگی ہوں (پلیٹس) .

[س : جالنی जालिनी]

جالوت (و مع) امذ .

ایک بادشاہ جو طالوت کے ساتھ لڑتا ہوا حضرت داؤدؑ کے ہاتھ سے قتل ہوا تھا ، (مجازاً) ظالم .

یوں سنا ہے قصۂ طالوت ایک
بعد موسیٰ تھا کوئی جالوت ایک

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۱

پھر حکم سے خدا کے دشمن کو روند ڈالا
جالوت کا سر آخر داؤد نے اڑایا

۱۹۱۷ منظوم ترجمہ قرآن مجید (آغا شاعر قزلباش) ، ۱ : ۱۱۳

[علم]

جالوتی (و مع) صف ؛ امذ .

جالوت (رک) سے منسوب یا متعلق ، یہودیوں کا ایک فرقہ .

یہودیوں میں سامری ، عنانی ، جالوتی . . . کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۴۷

[رک : جالوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جالوتیہ (و مع ، کسر ت ، شد ی بفت) صف .

رک : جالوتی .

دروازے تمہارے ظاہریہ ہیں اور لباس تمہارا جالوتیہ ہے .

۱۸۵۳ جامع السعادات ، ۲۶

جالہ (فت ل) امذ .

ایک قسم کی کشتی جس میں چند چوبیں یا لکڑیاں باہم پیوست ہوتی ہیں اور اس کے نیچے ہوا سے مشکیں بھری ہوئی لگی ہوتی ہیں جس پر بیٹھ کر دریا عبور کرتے ہیں .

بادشاہ جوئے شاہی میں پہنچا اور . . . ایک جالہ پر سوار ہو کر دریائے کابل عبور کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۵

[ف]

جالی (۱) امث .

۱. جال (رک) کی تانیث یا تصغیر ، ایک قسم کا باریک سوراخوں دار بناوٹ کا کپڑا ، بابل لیٹ .

شبنمی ، روشنی اور شیرمالی
اگر چہرہ تو جوں ریشم کی جالی

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۵

جالی کی آستین نہیں اے نازنین تری
عاشق کے مرغ دل کو ہے یہ دام دوش پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۹

مختلف قسم کے کپڑوں کا ذکر ملتا ہے . . . ململ ، جالی ، زردوزی ، کناری ، کمخواب .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۴۳

۲. وہ سوراخ دار کپڑا جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں ، نقاب .

مکھ چاند دیکھ ترا ہر دم کریں دعا تج
جالی میں جو ہیں تیری تاریاں کے موتی

۱۶۷۹ غواصی ، ک ، ۱۰۲

عکس ہے اوڑھے دوپٹے کا بجا اے بحر حسن
پھنس گئی ہے یا ترے کرتی کی جالی میں گہنا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۶۶

چادرۂ حسن ہے شعاعوں میں   یہ بھی جالی نقاب کی سی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱

۳. ٹسر کا بنا ہوا وہ جال یا رومال جو عورتیں اور مرد سر پر باندھتے ہیں تا کہ بال جمے رہیں .

جب ریت کا طوفان آتا تھا تو بنی اسرائیل سروں پر اس طرح کی ایک جالی باندھ لیتے تھے جیسے آجکل یورپ کی عورتیں باندھتی ہیں .

۱۹۵۵ گریز ، ۶۱

۴. جالی کی کڑھت (رک) .

جالی کشیدہ اور کوئے ٹھپے کے کام اتنی محنت سے بار بار لے چکیں .

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۷۶

ضبط کے جامے بخئے ٹوٹے ہیں دوستو
ہائے یہ بیاں کشیدے اور ایسی جالیاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۷۹

۵. (i) پتھر یا لوہے یا لکڑی وغیرہ کے تختے یا سل میں تیار نمونے کے مطابق آر پار تراش لینے کو جالی کہتے ہیں جو گوروں مسجدوں مزاروں یا روضوں پر نصب کی جاتی ہے .

میں نے احمدآباد میں شیدی سید کی مسجد کو دیکھا کہ جس کی پتھر کی جالیاں اور نصف ہلال کی شکل کی کھڑکیاں نظر بند ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۶

(ii) روضۂ پاک رسولؐ کی جالی .

لطف ہوتا جو میں جالی سے لپٹ کر روتا
اور اسی جالی میں مرنا بھی قضارا ہوتا

۱۸۹۳ ذکر خفی ، ۱۷

جالیاں تھام کے روضے کی وہ فریاد کریں
آپ خود دل دہی امت ناشاد کریں

۱۹۲۵ زمستان ، ۲۴

(iii) تاروں کا بنا ہوا باریک جال جو دروازے اور کھڑکیوں وغیرہ پر مچھروں اور مکھیوں وغیرہ کو روکنے کے لیے لگایا جاتا ہے .

گوڑکہوں پر لوہے کی باریک جالی منڈھی ہوئی رکھنی چاہیے تاکہ مکھیوں کا گزر نہ ہو .
۱۹۶۰ میادی صحیات ، ۱۲۱

(iv) رسی کا بنا ہوا وہ چھینکا جو مویشیوں کے منھ پر چڑھا دیا جاتا ہے ، توبڑا (جامع اللغات) .

(v) بان یا رسی کا بنا ہوا جال جس میں گھسیارے گھاس باندھتے ہیں ، (رک) جالا معنی نمبر ۴ .

پھر تو وہ گھبرا کر جالی گھریا اٹھا کر شہر کو بھاگا .
۱۸۷۸ طلسم گوہر بار ، ۳۰۰

نے کشف و کرامات نہ مناصب نہ مراتب
جب کھل گئیں آنکھیں تو نہ گھریا ہے نہ جالی
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۳۸

۶. (i) پردہ جو آم کی کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے نمودار ہوتا ہے .

میں وہ مرغ استۂ کاکل ہوں جس کی قہر پر
چاشنی لایا جو بودھا آم کا جالی ہوئی
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۶

(ii) سخت ریشے جو پھل یا ترکاری میں پکنے پر پڑ جاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۷. بانس کی چھڑیوں کا مجموعہ جو بانس کے درخت سے نکلا ہو (تربیت جنگلات ، ۴) .

۸. حلقہ ، خانہ ، سوراخ .

ایک مرید خاص جو مر گیا تو اس کی قبر میں جالی رکھی گئی .
۱۸۳۳ قصص ہند ، ۲ : ۹۰

جھانک کر دیکھیں تو جج صاحب کا دل بھی ہو نہال
کمرے کی دیوار میں دو اک بنی ہوں جالیاں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۴۳۰

۹. (قصابی) اوجھڑی پر منڈھی ہوئی چربیلی چادر جس پر نسوں کے ساتھ چربی کا جال سا بنا ہوتا ہے .

بچے کی توں جالی نہ تھا ہے بولکنا جو بول دان (کذا)
۱۷۷۲ چار کرسی ، ۵۷

۱۰. وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۱۱. وہ ڈوری جو لٹو چلانے کے لیے اس پر لپیٹی جاتی ہے (نوراللغات) .

۱۲. چھاننے کا آلہ یا کپڑا ، صافی ، چھلنی ، چھاننی .

ساقیا مے چھان کر اس میں پلا
چھاننے کو لاتی ہے جالی گھٹا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۴

۱۳. ایک قسم کی سلائی جو دونوں سروں کو برابر برابر رکھ کر کی جاتی ہے .

جب سیون کی جالی پوری ہو گئی پاٹ جڑ گئے تو چاروں طرف سے ایک انگل موڑنا شروع کیا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷۷

۱۴. پتھر لوہے یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں چھید کر کے جالی بنائی گئی ہو ؛ سوراخدار توا جو چولھوں یا انگیٹھیوں میں راکھ گرنے کے لیے لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

۱۵. (ریاضی) نظریۂ سیٹ میں سیٹ کا ایک رشتہ ، انگ : Lattice .

اگر (< X) کوئی جزوی ترتیب شدہ سیٹ ہو جس کا ہر دو ارکان والا تحتی سیٹ بالائی حد اقل اور زیریں حد اعظم رکھتا ہو تو ہم (≥ X) کو جالی کہتے ہیں .
۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۵۰

۱۶. رک : جعلی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[س : جالکا जालिका]

— آری امث .

روشنی کا انعطاف معلوم کرنے کے آلے کا ایک حصہ جو لمبے تاروں سے بنا ہوتا ہے .

کلیہ انعطاف معلوم کرنے کے لئے ایک سادہ آلہ جو جالی آری اور تین پلائی کی لکڑی سے تیار ہو سکتا ہے .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۲۰۱

[جالی + آری (رک)]

— بُننا ف س ؛ محاورہ .

رک : جال بننا .

جالی گھروالی نے بنی ہے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۴

ان پھوہاروں میں اڑیں کیونکر طیور
ان دنی ہے ہر طرف جالی گھٹا
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰

— پڑنا محاورہ .

۱. کچے آم (کیری) کی گٹھلی کا پک جانا .

ہر وقت جالی پڑنے سے چھلکے آم میں بندھ جاتے تھے .
۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۲۴

۲. (خیاطی) جھول آنا (کپڑے میں) .

اور ذرا دور دور نہ بھرنا چاہیے . نہیں تو جالی پڑ جاتی ہے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۳

— دار صف .

رک : جال دار .

ایک عمدہ پتھر کا جالی دار احاطہ . . . بنا دیا جائے .
۱۸۷۳ مکاتیب سرسید ، ۱۱۵

اس نے بھی ریشمی برقعہ بنوالیا باریک جالی دار نقاب ڈال لیا .

۱۹۳۳ اوراق افسانے ، ۱۲۲

[جالی + دار (رک) ، لاحقہ]

— کاٹنا/کھولنا محاورہ .

جالی بنانا یا تراشنا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۸) .

— کا جال امذ .

(مجازاً) پانی کی بوندوں سے بنا ہوا گھیرا یعنی بارش کی کثرت .

درختوں سے طائر اڑیں کیا مجال
پھواروں نے ڈالا ہے جالی کا جال

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۳۲۲

— کٹنا/کھلنا ف ل ؛ محاورہ .

جالی کاٹنا (رک) کا لازم .

رخنے کیسے ہیں اس کی مژہ نے نقاب میں
جالی کٹی ہے یا ورق آفتاب میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۲

— کی آنکھ (— مغ) امث .

(عو) برقعے کی نقاب کی وہ جالی یا سوراخ جو آنکھوں کے سامنے دیکھنے کے لیے بنا دیتے ہیں .

بد گماں ہوتے ہیں بازاروں میں رخنوں سے ہم
آنکھ جالی کی انہیں ڈوروں نے سلوائی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۳۵

— کی چُنائی (— ضم چ) امث .

(معماری) ہوا اور روشنی کی آمد کے لیے کٹواں ردّوں کی چنائی جو جالی کی شکل بن جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .

— کی کڑھت (— فت ک ، ڑہ) امث .

(سوزن کاری) خانہ شماری کی کڑھائی یا سوزن کاری جس میں پھول بوٹے جالی کے خانوں کے شمار سے بنائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس کڑھت میں تناسب پیدا ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۲۳) .

— لوٹ (— و مج) امذ .

ایک قسم کا باریک سوراخ دار انگریزی کپڑا ، بابل لیٹ .

سر سے دوپٹا اوڑھے ہیں وہ جالی لوٹ کا
صیاد نے یہ جال بچھایا ہے جال پر

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۵

اس زمانے میں ایک جدید رسم سہ گوشہ جالی لوٹ کے رومال کے اوڑھنے کی نکلی تھی ، جب کہیں تشریف لے جاتے تو اوڑھ لیتے تھے .

۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۱۱۹

[جالی + لوٹ/لیٹ (رک)]

جالی (۲) صف ؛ امث .

(طب) جلا کرنے والی اور پاک کرنے والی دوا وغیرہ جو جلد یا سطح ظاہر عضو کے مسامات سے لسدار رطوبت کو چھیل کر صاف کر دیتی ہے جیسے ؛ شہد شورہ نمک وغیرہ (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۰۹) .

[جلا (رک) سے]

— تیل (— ی مج) امذ .

رک : جالی (۲) میں استعمال ہونے والا تیل .

یوکلپٹس کے بڑے اور گھورے سبز پتوں میں ایک جالی تیل ہے نزلہ و زکام اور گلے کے اورام میں چھڑکنے کے کام آتا ہے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۵

[جالی + تیل (رک)]

جالی (۳) امث .

ایک قسم کی چھوٹی کشتی (شبد ساگر) .

[انگ : Jolly]

— بوٹ (— و مج) امذ .

رک : جالی (۳) .

جل میں جالی بوٹ چل چل کر چلے
آگ بوٹ اوس کے رہے سائے تلے

۱۸۳۹ مثنوی شرانیہ ، ۲۵

[انگ : Jolly-boat]

جالے امذ ؛ ج

جالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— پڑ جانا محاورہ .

خود رو گھاس پھوس کا کثرت سے نکل آنا (پلیٹس) .

— لینا/لتے بھرنا محاورہ .

(عو) مارا مارا پھرنا ، فضول کام کرنا .

سارے باغ کے جالے لپٹی ہوتی ہے۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۶

گھر گھر جھاڑ کتی اور کونے کونے کے جالے لپٹی پھری ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۸

جالیا (کس ل) مذ ف .

رک : جعلیا ، فریبی ، دغاباز (جامع اللغات) .

جالیدؔ و نیون (ی مع ، و لین ، کس ن ، و مع) امذ ؛ ~ خالیدونیون.

(لفظاً) خطائی بمعنی ابابیل والا ، (طب) ایک روئیدگی کی جڑ کی گانٹھیں ہیں جن میں چھوٹی گانٹھوں کو ممیرا اور بڑی گانٹھوں کو ہلدی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۵) .

[یو]

جالینوس (ی مع ، و مع) امذ .

یونان کے مشہور حکیم کا نام جس نے طبیب کی حیثیت سے بڑی شہرت حاصل کی ، فن تشریح میں اس کی تحقیقات قابل قدر ہیں ، انگ : Galen ؛ (مجازاً) طبیب ماہر ، کامل فن .

بیمار عشق کو ہوئی صحت وصال سے
اے جالینوس آک یہ دوا کام کر گئی

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۳۰

جالینوس کے تعلیم کردہ علم تشریح کا غائر مطالعہ کرے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، (مقدمہ) ن

[ع : یو > : Galenos]

جام (۱) امذ .

۱. گلاس ، پانی پینے کا برتن .

نوکروں پر حکم کیا ایک آدمی کی خوراک کھانا اور ایک جام پانی دیا کرو .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۲۷

۲. (مجازاً) شراب کا پیالا ، ساغر ، پیالہ ، ایاغ .

کہو مطربان کوں ساقی کہ اب صوت کم کرو
کن رکھ سنو کہ کرتے صراحی و جام بحث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳

متے وحدت کا سب سامان ہے اسے بے خبر تجھ میں
انکھوں کوں جام و دل کو آئینا ، سر کے تئیں خم کر

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۰

ہر منیچہ جام زیر سر ہے ہر گوشے میں عالم دگر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۳

دکھا ساقی نے شیشہ سان گریاں
کیئی خندان لہ شکل جام کیا

۱۹۰۳ نظام نگارین ، ۳۷

۳. (تصوف) باطن عارف ، حقیقت جامعہ .
خدا کی ذات میں مل جانے کو جام کہتے ہیں .

۱۸۶۸ کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۵

۴. آئینہ (جامع اللغات)

۵. رک : پیالہ معنی نمبر ۵ ، کشکول .

بھیک منگتے تمہارے ابرو پاس
ماہ نو جام ہے گدائی کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۶

[ف]

ـــ اُچھالنا محاورہ .

شراب کا پیالہ پھینک دینا ، شراب پینے سے باز رکھنا .

طلوع مہر قیامت سے تو انہیں ڈرتا
ہمارے جام کو اے محتسب اچھال نہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۰۴

ـــ اُڑانا محاورہ.

شراب پینا (جامع اللغات) .

ـــ اُڑنا محاورہ .

جام اڑانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ بکف (ـــ فت ب ، ک) م ف .

جام ہاتھ میں لیے ہوئے ، گلاس ہاتھ میں لے کر .

شعلہ رو جام بکف بزم میں آتا ہے سراج
گردن شمع کوں کیا باک ہے ڈھل جانے کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۹

[جام + ب (رک) + کف (رک)]

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. گلاس پانی یا شراب وغیرہ سے لبریز کرنا .

جم مراداں جام ساقی بھر اچھوتا بزم میں
نامراداں کوں مراد جام دے اس حور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

شامپین کی بوتل کھولی گئی ہے ، دونوں کے جام بھر گئے ہیں .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۳۴

۲. انتہا ہوجانا ، حد سے گزر جانا ؛ (زندگی کے ساتھ) موت کا وقت آنا .

ساغر امید خالی رہ گیا تو رہ گیا
ساقیا ہم اپنا جام زندگانی بھر چلے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

نہ ٹھہرے گی یہ جام بھرنے کے بعد
کوئی خیر کیا ہوگی مرنے کے بعد

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۸

— پُراز شیر و مے امذ .

(کنایۃً) اقدح جس میں آب کوثر ہو ؛ لب و دہانِ محبوب ؛ عمدہ اور شیریں کلام جو مستی اور وجد طاری کرے (ماخوذ : اسلامی کوزہ گری ، ۲۳ ؛ فرہنگ آنند راج) .

— پُر ہونا محاورہ .

جام بھرا ہونا .

عقل فہیم عرفان کا کام ہے — محبت کے دریا کا پر جام ہے

۱۶۳۵؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۲)

— پلانا محاورہ .

جام پینا (رک) کا تعدیہ ، شراب کا پیالہ بھر کر پینے کے لیے دینا .

رشک جم ہوگیا میں اے ساقی — جام کیا پلا دیا تو نے

۱۸۳۸ دیوان مہر ، ۲۱۵

پلادے آکے دو دو جام ساقی
کہ ہو رندوں میں تیرا نام ساقی

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱

— پیما (ـــ ی لین) صف .

شرابی ، شراب خور (نوراللغات) .

[جام + پیما ، (پیمودن = ناپنا) سے]

— پیمائی (ـــ ی مج) امث .

جام پیما (رک) کا اسم کیفیت ؛ جام پر جام چڑھانے کا فعل ، شراب پینے یا پلانے کا عمل .

نئے کارنگ سے لازم ہے تجھ کو جام پیمائی
پلادے پھول ساقی دیکھ وہ فصل بہار آئی

۱۹۲۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۶

[جام + پیما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— پینا محاورہ .

۱. جام میں پانی یا شراب وغیرہ پینا ، شراب پینا .

مے خانۂ وحدت کا جو کوئی جام پیا ہے
آرام کے کوچے سے نکل اپنے خبر آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۳

عہد سلف سے جاری ہے فیض عام تیرا
مست مئے حقیقت پیتے ہیں جام تیرا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۹

۲. کسی کی صحت و سلامتی کے لیے جام اٹھا کر شراب وغیرہ پینا.

گلاس ہاتھ میں لے کر لیلیٰ اور شیریں کی صحت کا جام پیا.

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۸

— تَوَلّا کس اضا (ـــ فت ت ، و ، شد ل) امذ .

(مجازاً) شراب محبت ، جام محبت .

امید مجھے ساقی کوثر سے ہے جس کے
ہے جام تولا سے سرا نشہ دوبالا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳

[جام + تولا (رک)]

— جم کس اضا (ـــ فت ج) امذ ؛ ~ جام جمشید .

ایران کے بادشاہ جمشید کا پیالہ جس پر ہندسی خطوط اور شکلیں بنی ہوئی تھیں (کہتے ہیں کہ ان خطوط سے آیندہ کا حال بتایا جاسکتا تھا اور اس میں احوال عالم کا مشاہدہ کیا جاسکتا تھا) ، جام جہاں نما ؛ ساغر جم .

مُشبک منے جام جم تابدار — نہ مینائے مینوئے کم آبدار

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

مکھ جام جم ہوا ہے خو ہاں سوں ہم ہوا ہے
موہن ختم ہوا ہے تجھ پر یو دل رجھانا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۲۰

پی منت شراب ہوں سرشار انبساط
تجھ لب کا خیال مجھے جام جم ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۴

شہ بغداد کا خط غلامی ذوق رکھتا ہوں
نہ کیوں دل اس خط بغداد سے ہو جام جم میرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۴۹

ہمارا میکدہ آئینہ ہے راز دو عالم کا
کہو جمشیدیوں سے آئیں آکر جام جم دیکھیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۹

[جام + جم (رک)]

— جمشید کس اضا (ـــ فت ج ، سک م ، ی مج) امذ .

رک : جام جم .

کیا جام جمشید جیوں جمجما — دیکھا پک طریقت کیا رہنما

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۰

جام جمشید کی پوشیدہ نہیں کیفیت
جس سے تھا پیش نظر آئینہ حال عالم

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۵

[جام + جمشید (علم)]

— جہاں نُما کس صف (ـــ فت ج ، ضم ن) امذ .

۱. رک : جام جم .

ساقی پہنچ شتابی رو رو کے بے کشاں نے
خالی کیا ہے اپنے جام جہاں نما کو

۱۷۷۳ قفاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۳

جس دل پہ تو نگاہ کرے اس کے سامنے
جام جہاں نما ہے برابر سفال کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۹

آخر کیخسرو نے جام جہاں نما میں دیکھا اور معلوم ہوا کہ زندہ تو ہے مگر توران میں اسیر ستم ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۲

۲. (مجازاً) وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

[جام + جہاں (رک) + نما (رک) ، لاحقہ]

— جہاں نما ہے فقرہ .

اس میں بہت سے مطالب ہیں (جامع اللغات) .

— چڑھانا محاورہ .

شراب پینا ، قدح نوشی کرنا ، شراب پلانا .

کیفیت انکھڑیوں کی دکھاؤ چڑھاؤ جام
پی لو شراب طاق سے شیشہ اوتار کے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۷۰

— چلنا محاورہ .

شراب پینے والوں کا باری باری سے شراب پینا ، دور شراب چلنا ، مے نوشی ہونا .

ضرور چاہیے شغل شراب محفل میں
جو دم بہ دم نہ چلے جام گاہ گاہ چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

— چننا محاورہ .

شراب کے پیالوں کو ترتیب دینا .

صراحیاں اور جام چنے گئے .

۱۹۰۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۳

— چھلکنا محاورہ .

پیالہ کا لبالب بھرا ہونا .

یہاں تک کی ہے میں نے احتیاط بادہ آشامی
لرز جاتا ہے دل چھلکا ہوا جب جام آتا ہے

۱۹۱۲ کلکدۂ عزیز ، ۱۲۷

— خالی رہ جانا محاورہ .

تمام پانی یا شراب گر جانا ، محروم رہ جانا (جامع اللغات) .

— خالی کرنا محاورہ .

ساری شراب یا پانی پی لینا (جامع اللغات) .

— خالی ہونا محاورہ .

جام خالی کرنا (رک) کا لازم ، ساری شراب یا پانی پیا جانا (جامع اللغات) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ کمرہ جس میں آئینے لگے ہوں ، شیش محل ، آئینہ خانہ ، ڈرائنگ روم .

جام خانہ یعنی ڈرائنگ روم میں بڑے خوبصورت اور قیمتی پردے آویزاں رہتے

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۷۱۴

[جام + خانہ (رک)]

— دار امذ .

۱. ساقی ، شراب پلانے والا ؛ آبدار .

مستی ہوں عیریت کو بسر جائے گا تمام
گر یک پلائے جام تجھے جامدار قوش

۱۷۶۸ دیوان قربی ، ۲۳ ب

حسب الحکم بادشاہ کے طشت داروں اور جام داروں نے ان کا ہاتھ دھلایا

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۷

۲. شراب خوار (فرہنگ آنند راج) .

[جام + دار (رک) ، لاحقہ]

— داری امث .

جام دار (رک) کا اسم کیفیت ، ساقی گری کی خدمت ؛ آبداری .

شہر کی جام داری کا کام اس پیر مرد کو اور بساول اپنے حضور کی اس کے فرزندوں کو بخشی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۱۳

[جام + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ڈھالنا محاورہ .

پیالہ میں شراب ڈالنا .

رند بھلاتے ہیں چلو کو تکلف کیسا
ساقیا ڈھال بھی دے جام خدا ساز آیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۳

ـــ ڈھلنا محاورہ .

پیالے کا لبالب بھرا جانا ؛ پیالے کا چھلکنا یا مائل ہونا .

آج ساقی کا فیض جاری ہے
مے چھلکتی ہے جام ڈھلتا ہے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۳۹

ـــ زَر کس اضا (ـــ فت ز) امذ .

سونے کا پیالہ ، قیمتی ساغر .

اٹھا لے جام زر اس کو پلا جام سفالیں میں
کہ یہ کونین کو ٹھکرانے والا جوش ہے ساقی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۳۹

[جام + زر (رک)]

ـــ سَحَر کس اضا (ـــ فت س ، ح) امذ .

رک : جام مسیحا (فرہنگ آنند راج) .

[جام + سحر (رک)]

ـــ سَر نگُون ہونا محاورہ .

ساغر کا الٹا ہونا ، ساغر کا خالی ہونا ، دور شراب ختم ہو جانا .

رندوں کا حال ہے زبوں جام پڑے ہیں سر نگوں
کردے زبان سے اپنی ہوں تیرے نثار ساقیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۴۷

ـــ سفال کس اضا (ـــ کس س) امذ .

مٹی سے بنایا ہوا پیالہ ، مٹی کا پیالا ، (مجازاً) بے حیثیت یا کم قیمت سستا اور ارزاں یا آسانی سے دستیاب ہونے والا .

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

[جام + سفال (رک)]

ـــ سفالی/سفالیں کس صف (ـــ کس س/ی مع) امذ .

۱. رک : جام سفال .

کہوں کیا کیسی اے فیاض ہمت تیری عالی ہے
فلک تیرے گدا کے ہاتھ کا جام سفالی ہے

۱۸۱۶ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۰

جام ٹوٹا تو کیا جام سفالیں ہی تو ہے
اور لے آئیں گے اسلام کے بازار سے ہم

۱۹۳۱ سبوستان ، ۲۸۴

۲. (مجازاً) کمتر درجے کی چیز .

کدھر ہے تو مرے مشرق ارے مرے مشرق !
عزیز جام سفالیں ترا ، تری شبنم

۱۹۵۱ دو نیم ، ۱۰۵

[جام + سفال (رک) + ی/یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ شَراب کس اضا (ـــ فت ش) امذ .

شراب کا گلاس یا پیالہ جو شراب سے بھرا ہوا ہو .

جلتا ہے محتسب میرے جام شراب سے
اب میں کباب سینکتا ہوں آفتاب سے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۱۰

جام شراب نے ہاتھ کی لکیروں کو رگ جاں میں تبدیل کر دیا ہو ایسے تو اسوقت موت آجائے تو حیات جاوداں سے کسی طرح کم نہیں .

۱۹۷۰ شہناہی ، اردو ، جولائی تا دسمبر ، ۱۳۷

[جام + شراب (رک)]

ـــ شَہادَت کس اضا (ـــ فت ش ، د) امذ .

راہ خدا میں جان دینے کا مرتبہ ، شہادت کا درجہ ، کسی خاص مقصد میں موت کا اعزاز .

اب خنجر سے کہا سہراب سب کو یار نے
وہ گیا مقتل میں میں جام شہادت مانگتا

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۹۰

[جام + شہادت (رک)]

ـــ شَہادَت پِینا محاورہ .

شہادت کا مرتبہ پانا ، شہید ہو جانا .

صرف اتنی آرزو تھی کہ تندرست ہو کر میدان جنگ میں پہنچوں اور کلمۂ شہادت پڑھتی ہوئی جام شہادت پی لوں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۳۰

ـــ شَہر یاری کس صف (ـــ فت ش ، سک ہ ، ر) امذ .

جام شہر یاری بہت بڑے پرانے جام کو کہتے ہیں (اسلامی کوزہ گری ، ۲۲) .

[جام + شہر یار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صَبُوحی کس صف (ـــ فت ص ، و مع) امذ .

شراب کا پیالہ جو صبح کو پیا جائے .

صبح تین سے چار بجے کے اندر اٹھتا ہوں اور چائے کے اسے ہم فنجانوں سے جام صبوحی کا کام لیا کرتا ہوں .

۱۹۴۴ غبار خاطر ، ۸۹

[جام + صبوحی (رک)]

ــِ صحت　کس اضا (ــــ کس مج ص ، شد ح (فت) امذ .

دوستوں وغیرہ کی صحت و سلامتی کے لیے شراب سے بھرا ہوا ساغر ، رک : جام پیا معنی اعبر ۲ .

لطف اور شور بن . . . نے سیٹھ جی کا جام صحت نوش جان کیا .

۱۸۸۷　　جام سرشار ، ۲۸

سلطان المعظم کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے انھیں خلیفۃ المسلمین کے الفاظ سے یاد کیا تھا .

۱۹۰۹　　اپریل اول ، ظفر علی ، ۴۳

اف : پینا ، پلانا ، تجویز کرنا یا ہونا ، نوش کرنا .

[جام + صحت (رک)]

ــ طَہور　کس صف (ــــ فت ط ، و مع) امذ .

اس پاکہ مشروب کا پیالہ جو شراب سے بھی زیادہ مزے دار بتایا جاتا ہے .

زاہد کوئی روز محشر جز اور یا نہیں ہے
مجلس میں عاشقوں کی جام طہور ہوئیگا

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۱۸۰

[جام + طہور (رک)]

ــِ فرعَون/فرعَونی　کس اضا (ــــ کس ف ، سک ر ، و لین) امذ .

فرعون کا زریں پیالہ جسے چار آدمی اٹھا کر مجلس میں لاتے تھے اور دور چلاتے تھے (فرہنگ آنند راج) .

[جام + فرعون (علم)]

ــ کا چراغ　(ــــ فت نیز کس چ) امذ .

شیشہ کا گلاس جس میں رنگ بھر دیا جاتا اور تیل اور بتی ڈال کر جلایا جاتا ہے ، گلاس کا چراغ .

نشے میں اس کے نور کو تو دیکھنا وحید
ساقی کی چشم مست ہے یا جام کا چراغ

۱۸۹۲　　وحید ، انتخاب وحید ، ۶۶

ــِ کُہن　کس صف (ــــ ضم ک ، فت ہ) امذ .

(لفظاً) پرانا جام ، (مجازاً) پرانا اصول ، پرانا نظام .

جام کہن میں مئے نو پیش کی گئی ہے .

۱۹۳۵　　اصول تعلیم ، ۱۰

[جام + کہن (رک)]

ــِ گُلاب　کس اضا (ــــ ضم گ) امذ .

(مجازاً) شراب کا پیالا .

زمرد کے شیشے سے بھر کر شتاب
پلا ساقیا مجھ کو جام گلاب

۱۷۸۴　　مثنویات حسن ، ۱ : ۲۶۰

[جام + گلاب (رک)]

ــِ گَوہَری　کس صف (ــــ و لین ، فت ہ) امذ .

بلوری پیالہ ؛ معشوق کا دہن اور لب (فرہنگ آنند راج ؛ اسلامی کوزہ گری ، ۲۳) .

[جام + گوہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ گیتی نُما　کس صف (ــــ ی مج نیز مع ، ضم ن) امذ .

رک : جام جہاں نما .

حسن دوستوں کی نظر میں کتاب خانہ نور سعید کی جلوہ گاہ ہے اور دور بینوں کی دید میں جام گیتی نما ہے .

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۷

[جام + گیتی (رک) + نما (رک)، لاحقہ]

ــ لَبریز ہونا　محاورہ .

۱. کسی چیز کا انتہا تک پہنچنا یا حد سے بڑھ جانا .

پیری میں روؤں کونسے عضو بدن کو میں
دل بھر چکا ہے آنکھوں کا لبریز جام ہے

۱۸۹۵　　خزینۂ خیال ، ۲۸۰

۲. موت کا وقت قریب آنا ، موت آ جانا .

ٹیے سے تلوار اپنی بجھوائی ہے اس سفاک نے
دیکھئے لبریز کس کس ہے کتہ کا جام ہو

۱۸۸۶　　آتش (نوراللغات)

ــ لینا　محاورہ .

شراب پینا ، شراب پینے کے لیے جام لینا .

ہو ترک ساغر سے اس بہار میں کیونکر
کہ شاخ گل نے ہر اک سو چمن میں جام لیا

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۱۸

ــِ مُحبت　کس اضا (ــــ ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امذ .

پیار ، محبت یا عشق یا اس کا اظہار (جامع اللغات) .

[جام + محبت (رک)]

—مسیحا کس اضا (— فت م ، ی مع) امذ .

(کنایۃً) آفتاب ؛ باد صبا (فرہنگ آنند راج) .

[جام + مسیحا (رک)]

—موت کس اضا (— و لین) امذ .

انتقال اور وفات سے کنایہ ؛ ایسے تہذا گروہ کی نوع کلاہ باراں کی ایک قسم جس کے کھانے سے موت واقع ہو جاتی ہے ، زہریلی کھمبی کی ایک قسم .

کلاہ باراں کی دو قسمیں ہیں ان میں سے ایک کو جام موت یا فرشتۂ اجل کہا جاتا ہے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۷۹

[جام + موت (رک)]

—نمرود کس اضا (— فت ن ، سک م ، و مع) امذ .

سات طلسم جو نمرود کے لیے تیار کیے تھے .

جام نمرود کا فسانہ کہیں چارہ فرمائیے علاج سپہر

۱۸۵۱ مومن ، مجموعہ قصائد ، ۲۸

[جام + نمرود (رک)]

جام (۲) امذ .

پھلوں کا مُربہ جو رس میں شکر ملا کر جوش دے کر چٹنی کی طرح گاڑھا کر لیا جائے .

کچھ جام جیلی ، کوک پیسٹری سے منہ جھٹالا .

۱۹۲۳ انشاے اشور ، ۲۹۳

[انگ : Jam]

جام (۳) امذ .

۱. (کسی چیز کے) پھنس جانے یا اٹک جانے کی حالت .

جام عام لفظ ہے ... کسی چیز کے پھنچ جانے یا پھنس جانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۱۰

۲. مشین وغیرہ کے کسی پرزے کا جکڑاؤ یا پھنساؤ ، غیر متحرک حالت .

خودکار اسٹیرنگ گیئر اور دستی گیئر دونوں جام ہیں .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۳

[انگ : Jam]

—ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. بھیڑ یا دوگاڑیوں کے ٹکراؤ سے راستہ رک جانا .

ہانگ کانگ میں ہجوم سے ٹریفک جام ہو گیا .

۱۹۷۳ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۵۳

۲. کل کے کسی پرزے کا اس طرح پھنس جانا یا جکڑا جانا کہ حرکت نہ کرسکے .

فیڈ والو کے جام یا فیل ہو جانے سے ... فیڈ واٹر کی سپلائی میں نقص ہو جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۶۳

جام (۴) امذ .

امرود .

جام یعنی امرود کے درخت بہت تھے ... سندھ میں بھی امرود کو جام کہتے ہیں .

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۴۷

[س : جَمبُ जम्बु]

جام (۵) امذ .

۱. سندھ اور بلوچستان کے امیروں اور سرداروں کا لقب (جن کا سمہ خاندان سے تعلق ہے) .

سندھ میں جاموں کی حکومت دہلی کے توابع میں داخل تھی .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۵۱

۲. سردار ؛ امیر .

خان قلات لاس بیلا کا جام اور تین سو کے قریب خان و سردار اور کوئٹہ کے کل سول اور ملٹری افسر دربار میں جمع ہوئے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۳۶

[؟]

جام (۶) امذ .

رات کا پہرا ، چوکیداری کا تین گھنٹے کا وقت ، دن کا آٹھواں حصہ ، پہر (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : یامہ याम]

جام (۷) امذ .

تخم ، بیج ؛ نطفہ ، اولاد ، نسل ، پوت ، فرزند ، پتر ، بیٹا ، خلف ، ابن جیسے لونڈی کا جام (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جنم जन्म]

جام (۸) امذ .

جامن ، جامن کا درخت ، بعض نے امرود کا درخت لکھا ہے ، لاط : Engenia Jamboo (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جمبوہ जम्बू]

—پھل (— فت پ) امذ .

ایک پھل جو سیب کے برابر ہوتا ہے اور دوائیوں میں کام آتا ہے ، انگ : Rose apple ؛ لاط : جنس Eugenia (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جام + پھل (رک)]

جامد (کس م) صف .

۱. جما ہوا ، بستہ ، ٹھوس .

جامد اور بستہ چیز ہے تو اسے اور اس کے ماحول کو الگ کر کے پھینک دیتہ .

1906 الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰

۲. بے جان ، غیر نامی ، بے حس ، مردہ .

جامد کو نامی کو حیوان
حیوان کو وحشی وحشی کو انسان

1911 کلیات اسماعیل ، ۹

۳. غیر متحرک ، رکا ہوا ، ٹھپ .

گھریلو صنعتوں . . . کا فروغ بالکل ہی جامد ہو جاتا ہے .

1958 گھریلو صنعتیں ، ۲۶

۴. (صرف) وہ کلمہ جو کسی دوسرے کلمے سے مشتق نہ ہو اور نہ اس سے کسی اور کلمے کا حسب قاعدہ اشتقاق ہوتا ہو .

اسم نام کو کہتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں : جامد ، مصدر ، مشتق .

1873 عقل و شعور ، ۴۷

مصدر مشتق اور جامد کی اصطلاحیں عربی قواعد سے لی گئی ہیں .

1961 جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۲۰۹

[ع]

جامدار (فت م) امذ .

رک : جامہ دار .

جا دار سے فرمایا خاصی دستار لے آ .

1823 سیر عشرت ، ۶

[جام ، جامہ (رک) سے + دار (رک)، لاحقہ]

جامدار خانہ (--- فت ن) امذ .

توشہ خانہ .

زیور مرصع . . . جو خلد نشیں نے پسند کر کے اپنے جامدار خانے میں رکھوایا تھا .

1874 تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۸

تمام خانان و ملوک کو بھی جامدار خانہ خاص سے جامہ ہائے خاصت عنایت کیے .

1938 تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۱۹۶

[جامدار + خانہ (رک)]

جامدانی (۱) (سک م) :- جامہ دانی .

(الف) امث .

۱. کڑھا ہوا پھول دار کپڑا ، بوٹی دار مہین کپڑا .

اس نے جامدانی اور کلابتون کے تھان طلب کیے .

1862 شبستان سرور ، ۱۲۰

گلے میں کرتہ جامدانی کا پہنے ہے بوٹیاں اڑ گئی ہیں .

1901 قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۸۶

۲. وہ پیٹی یا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ، بوغبند .

جامدانی میں سے ایک جوڑا اچھا نکال کر آپ کے سامنے پہنا .

1863 مذاق العارفین ، ۳ : ۱۲۵

اری کم بختو میری جامدانی . . . . تو لاؤ جو میں جوڑا نکالوں .

1905 رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۷

۳. ابرک یا کاغذ کی صندوقچی جس میں بچے محرم کے دنوں میں کوڑا بھر کر رکھتے ہیں (لغات النساء) .

۴. (لکھنؤ) ایک قسم کا چارگوشہ زری یا ٹاٹ کا بٹوا .

ایک الغتہ جو پہنچا تو ایک کی ہمیانی اشرفیوں کی جامدانی میں سے پھاڑ کر لے گیا .

1823 سیر عشرت ، ۸۸

(ب) صف .

پھولدار ، منقش ، کھدا ہوا ، جس پر کندہ کاری کی گئی ہو (دھات کے برتن وغیرہ کے لیے مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جام ، جامہ (رک) + دان (رک)، لاحقۂ ظرف + ی ، لاحقۂ نسبت]

جامدانی (۲) (سک م) امث .

۱. (آب براری) پانی کے مٹکے رکھنے کی جگہ ، پھنڈار خانہ (اپ و ، ۱ : ۱۹۹) .

۲. (آب براری) گرمی کے موسم میں رات کے وقت ہوا میں پانی کے آب خورے رکھنے کی جگہ (اپ و ، ۱ : ۱۹۹) .

[جام + دان (رک)، لاحقۂ ظرف + ی ، لاحقۂ نسبت]

جامرول (سک م ، و مع) امذ .

رک : جمرول (پلیٹس) .

جام سُر (ضم س) امذ .

(نجوم) چودھویں اچھتر میں کسی نحس ستارے کا ہونا ، ساتویں برج میں کسی ستارے کا ہونا جو شادی بیاہ کے لیے نحس سمجھا جاتا ہے .

جس جام سر میں نکاح و بیاہ کرے تو اس کے فرزند کافر رہے اور اولاد زندہ نہ رہے .

1880 کشاف النجوم ، ۴۳

[جام + س : سر]

جامِع (کس م) صف .

۱.(i) **جمع کرنے والا ، یکجا کرنے والا .**

جو عثمان دھنی شرم و ایمان کے
او جامع اہیں جملہ قرآن کے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۷

خمسۂ نظامی کے کسی جامع یا حاشیہ نویس نے . . . سکندر نامہ کے آخر میں نظامی کی وفات کے متعلق اشعار ذیل اضافہ کر دیئے ہیں .

۱۹۵۵ اختر ، مقالات ، ۱۳۰

(ii) **محیط ، وسیع .**

توں جامع فضائل منے سب ہوا
توں عالم سوں دل کے مقرب ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰

یہ کتاب ایسی جامع ہو کہ . . . کسی اور دینی کتاب کی حاجت باقی نہ رہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۹

وہ خود کو بڑا مکمل اور جامع سمجھتی آئی تھی .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۰۱

(iii) **ملانے والا ، اکٹھا کرنے والا ، برقرار رکھنے والا .**

مسلمان ہے وہی جامع رہے جو دین و دنیا کا
یہی راہ نبی راہ رضائے کبریائی ہے

۱۹۱۳ گلزار بادشاہ ، ۱۳۵

(iv) **مجموعۂ صفات .**

ہم کسی شخص سے ابھی یہ امید نہیں رکھ سکتے کہ وہ ان تمام کا جامع ہوگا .

۱۹۳۲ اساس لتسیات (دیباچہ) ، ۱

۲. **(مسجد کے ساتھ) جس میں نماز جمعہ ادا کی جائے .**

موسناں کیوں نہ روئیں جامع میں
خالی منبر ہے آج واویلا

۱۶۳۵ بیاض مراثی ، ۱۵۸

دمشق کی جامع مسجد میں انبیاء کی ایک جماعت نے آرام کیا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۳۶

انھوں نے بصرہ کی جامع مسجد میں جا کر اعلان کر دیا کہ میں نے معتزلہ کے عقائد سے توبہ کی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۵۶

۳. **ٹرانزسٹر کا ایک حصہ جو تختی کی طرح ہوتا ہے اور** برقیوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے اس کی دھات میں کچھ عناصر اور ملا دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مثبت ہو جاتا ہے (ماخوذ : برقیات ، ۲۷) .

[ع]

ـــ اَزہَر (ـــ فت ا ، سک ز ، فت ہ) امث .

رک : جامعہ ازہر ، دنیا کی قدیم ترین مسلم یونیورسٹی جہاں تمام دینی و جدید علوم کی تعلیم دی جاتی ہے .

یہاں کی قدیم تعلیم دوسرے لفظوں میں جامع ازہر کی تعلیم ہے .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۱۱

[جامع + ازہر (علم)]

ـــ اَضداد کس اضا (ـــ فت ا ، سک ض) صف .

مجموعہ اضداد ، ضدوں کا مجموعہ ، متضاد اور متناقض اشیا ، اقوال و اعمال کا مجموعہ .

جو قوت جامع اضداد ہو اور محلل تمام تناقضات کی ہو اسے کون جذب کرے .

۱۹۱۸ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳

[جامع + اضداد (رک)]

ـــ الاِسم نِظام (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ن) امذ .

(حرکیات) اگر کوئی نظام ایسا ہو کہ اس کے کسی ذرہ کے محدد غیر تابع محددوں کی رقوم میں ایسی مساواتوں کے ذریعے بیان ہو سکیں جن میں تفرقی سر بلحاظ وقت کے شامل نہ ہوں تو ایسے نظام کو جامع الاسم نظام کہتے ہیں (استوار اجسام کا علم حرکت ، ۵۳۰) .

[جامع + (رک) ال (۱) + اسم (رک) + نظام (رک)]

ـــ الاَضداد (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف .

رک : جامع اضداد .

دل کوئی آرام سے ہے اور کوئی بے قرار
کیا کرشمہ ہے نگاہ جامع الاضداد کا

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۲۸۶

[جامع + رک : ال (۱) + اضداد (رک)]

ـــ الاَوصاف (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، و لین) صف .

تمام خوبیوں اور اچھی صفات سے آراستہ .

جامع الاوصاف تھی گو آپ کی ذات مجید
پھر بھی تھی حریت افراد کی حاجت شدید

۱۹۱۳ فردوس تخیل ، ۶۲

[جامع + رک : ال (۱) + اوصاف (رک)]

ـــ البرق (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) صف ؛ امذ .

بیٹری ، جس میں برقی رو کے دوڑنے سے توے ضائع نہیں ہوتے بلکہ ان کی کیمیائی ترکیب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے ، بجلی کی ذخیرہ گاہ ۔

بجلی پیدا ہو کے جس جا جمع ہوتی رہتی ہے
جامع البرق اس کو کہنا ہے نہایت ہی بجا

۱۹۱۶ سائینس و فلسفہ ، ۹۰

[جامع + رک : ال (ا) + برق (رک)]

ـــ التنزیہ (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ن ، ی مع) صف .

بالکل پاک ، ہر عیب سے منزہ ۔

بولتا ہی جامع التنزیہ تھا مولتا ہی صانع التشبیہ تھا

۱۸۰۲ رموز العاشقین ، ۳

[جامع + رک : ال (ا) + تنزیہ (رک)]

ـــ الخصائص (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، کس ء) صف .

وہ جو خصوصیات کا مجموعہ ہو ، جس میں تمام خصوصیات جمع ہوں ۔

میں نے جامع الخصائص یعنی دہوس کوری دے کو دیکھا ۔

۱۹۳۳ طربیۂ خداوندی ، ۱۰۸

[جامع + رک : ال (ا) + خصائص (رک)]

ـــ السیف و القلم (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) صف .

جو فن حرب کا ماہر بھی ہو اور صاحب علم بھی ہو ۔

عارف الدین خاں اہل قلم کے زمرہ میں بے مثل و اہل علم کے حلقے میں بے بدل جامع السیف و القلم ہے ۔

۹۲۶ ، اردو نامہ ، جون ، ۲۳

[جامع + رک : ال (ا) + سیف (رک) + و ، عطف + رک : ال (ا) + قلم (رک)]

ـــ الشرائط (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، کس ء) صف .

جس میں ساری شرطیں پوری ہوں ، جس میں معینہ و مطلوبہ شرائط پائی جاتی ہوں ۔

شیخ ہی کے زمانے میں ایک دوسرے عالم متبحر جامع طریقت و شریعت صوفی و حافی مجتہد العصر جامع الشرائط بھی تھے ۔

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۳۱

[جامع + رک : ال (ا) + شرائط (رک)]

ـــ الشروط (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) صف .

رک : جامع الشرائط ۔

سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے جامع الشروط صوبہ بنایا جائے گا ۔

۱۹۳۰ مسلم لیگ ، ۸۲

ـــ الضدین (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ض بکسر ، شد د بفت) صف .

رک : جامع اضداد ۔

ایسا رنگا رنگ اور جامع الضدین انسان کم پیدا ہوتا ہے ۔

۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، ۵۰ : ۵۴

[جامع + رک : ال (ا) + ضدین (رک)]

ـــ العلوم (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف .

کتاب یا شخص جو تمام علوم پر حاوی ہو؛ انسائیکلو پیڈیا ۔

وہ عہد جس میں کالجوں کی ہر طرف یہ دھوم ہے
یہ حاوی الفنون ہے وہ جامع العلوم ہے

۱۹۴۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۵

[جامع + رک : ال (ا) + علوم (رک)]

ـــ الفاظ (ـــ فت ا ، سک ل) امذ .

مکمل الفاظ ، ایسے الفاظ جو تمام مطالب پر محیط ہوں ۔

میں ہر معاملہ کو صاف علانیہ اور اختصار کے ساتھ جامع الفاظ میں کہہ دیتا ہوں ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۳۰۰

[جامع + الفاظ (رک)]

ـــ القرآن (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ر) صف ؛ امذ .

قرآن مجید کو جمع کرنے والا ، حضرت عثمانؓ کا لقب ۔

کہ چھاتی کے بند سو بھی عثمان ہیں
کہ داماد جامع القرآن ہیں

۱۶۹۹ نور نامہ ، ۱۳

کلام مجید کی ترتیب خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے دست مبارک سے ہوئی اور اسی وجہ سے آپ کا لقب جامع القرآن ہے ۔

۱۸۸۹ رسالۂ حسن ، اکتوبر : ۳۵

حضرت عثمان غنی کے زمانے میں قرآن جمع ہوا اس لیئے انھیں جامع القرآن کہا جاتا ہے ۔

۱۹۷۵ انداز بیاں ، ۵۲۷

[جامع + رک : ال (ا) + قرآن (رک)]

— الکمال/الکمالات (— ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ک) صف .

وہ جس میں تمام خوبیاں ہوں ، وہ جو تمام علوم و فنون جانتا ہو .

ایسے عالم فاضل مدبر اقبال مند جامع الکمالات بہت کم پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۰۶

ایسے جامع الکمال آدمی کہاں پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۷۹

[جامع + رک : ال (۱) + کمال/کمالات (رک)]

— اللسانین (— ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ل ، ی لین) صف .

وہ جو بہت سی زبانوں کا ماہر یا جاننے والا ہو ؛ دو زبانوں کا ماہر و واقف .

مگر مرزا جیسے جوہر قابل کو صغر سن میں ایسے شفیق کامل اور جامع اللسانین استاد کا مل جانا ان نوادر اتفاقات میں سے تھا جو بہت کم واقع ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۱۵

[جامع + رک : ال (۱) + لسانین (رک)]

— المتفرقین (— ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ت ، ف ، شد ر بکس ، ی لین) صف ؛ امذ .

بچھڑوں کو ملانے والا ، (کنایۃً) خدائے تعالیٰ .

لیکن سردست ہزار ہزار شکر اس جامع المتفرقین کی درگاہ میں ادا کرنا چاہیے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۱۰

ہر وقت اس جامع المتفرقین کی درگاہ میں دست بدعا ہوں کہ مدت جدائی کوتاہ ہو .

۱۹۲۵ اچھے مرزا ، ۱۳

[جامع + رک : ال (۱) + متفرقین (رک)]

— الیکٹروڈ (— کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و مج) امذ ؛ صف .

برقی رو کو جمع یا ذخیرہ کرنے والا . انگ :

Collecting Electrode .

V پوٹنشل (Potential) کا وہ فرق ہے . . خارج کنندہ اور جامع الیکٹروڈ Collecting Electrode کے درمیان پیدا کیا جائے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۱۹

[جامع + الیکٹروڈ (رک)]

— اوراق کس اضا (— و این) صف .

(کتاب یا رسالے کا) مرتب ، مؤلف ، کتاب وغیرہ مرتب کرنے والا .

اپنی پچھلی علالت میں جامع اوراق کو بھی کچھ ایسا ہی معاملہ پیش آیا .

۱۹۱۱ مقامات ناصری ، ۲۶۰

[جامع + اوراق (ورق (رک) کی جمع)]

— حیثیات کس اضا (— ی لین ، کس ث) صف .

حیثیتوں کا مجموعہ جس میں تمام خصوصیات موجود ہوں ، متعدد صلاحیتوں کا مالک .

پورا حق وہی مصنف ادا کر سکتا ہے جو خود بھی سرسید کے برابر جامع حیثیات ہو .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۹

اس کے بعد انہوں نے مذہبی تعلیم کی ایک جامع حیثیات درس گاہ کی ضرورت پر زور دیا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۵۵

[جامع + حیثیات (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

خزانہ ، بجلی کا مخزن جس میں برقی قوت جمع کی جائے .

تجارتی پیمانے ذخیرہ خانے یا جامع خانے یا ثانوی خانے تیار کیے جانے لگے .

۱۹۳۵؟ طبیعیات کی داستان ، ۳۳۱

[جامع + خانہ (رک)]

— شریعت و طریقت (— فت ش ، ی مع ، فت ع ، و مج ، فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

شریعت اور طریقت کا مجموعہ ، ایسا شخص جو پابند شریعت بھی ہو اور پابند طریقت بھی ، شریعت و طریقت کو ایک جگہ اکٹھا کرنے والا .

چونکہ ان کے خاندان کو ایسے گھرانوں سے جو جامع شریعت و طریقت سمجھے جاتے تھے ارادت مندانہ تعلق تھا .

۱۹۱۳ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۹

[جامع + شریعت (رک) + و ، حرف عطف + طریقت (رک)]

— علوم کس اضا (— ضم ع ، و مع) امذ .

رک : جامع العلوم .

بعض واقعات اس کتاب میں . . . جامع علوم . . . مولوی سید ہادی علی . . . کے بیان کیے ہوئے بھی ہیں

۱۹۲۶ حیات فریاد (دیباچہ) ، ۵

[جامع + علوم (رک)]

ـــ کتاب (ـــ کس ک) امث .

ایسی کتاب جس میں موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہو .

تاریخوں میں تھیرس کی بڑی جامع کتاب موجود ہے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۳

[جامع + کتاب (رک)]

ـــ کمالات کس اضا (ـــ فت ک) صف .

رک : جامع الکمال / الکمالات .

او ہو تب تو تم جامع کمالات ہو گئے .

۱۹۳۲ روحانی شادی ، ۳۱

[جامع + کمالات ، کمال (رک) (کی جمع)]

ـــ لُغت (ـــ ضم ل ، فت غ) امث .

مکمل لغت ، ایسی لغت جس میں کسی زبان کا ہر ایک لفظ پایا جائے .

آردو زبان میں ایک بسیط اور جامع لغت کی بہت ضرورت ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵

[جامع + لغت (رک)]

ـــ و مانع (ـــ و مج ، کس ن) صف .

جس میں باہر کی چیزیں شامل نہ ہوں اور اندر کی چیزیں خارج ہونے نہ پائیں ، مکمل ، بھر پور ، مکمل و اکمل چیز جس میں کمی یا اضافہ ممکن نہ ہو ، مکمل و مدلل .

اس تساوی کو جو شرط معرف ہے یوں بھی تعبیر کرتے ہیں کہ جامع و مانع ہو .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۱

ان کی تقریر عموماً نہایت مدلل اور جامع و مانع ہوتی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۱۳

[جامع + و ، حرف عطف + مانع (رک)]

جامِعَہ (کس م ، فت ع) صف مث ؛ امث .

۱. وہ درس گاہ جس میں طلبہ کے لیے جملہ علوم یا اکثر علوم کی اعلیٰ تعلیم و امتحان کا انتظام ہو کامیابی پر اسناد عطا کی جاتی ہوں ، دارالعلوم ، یونیورسٹی .

پنجاب اور صوبہ شمال مغربی کے ہندوستانیوں کی یہ دیرینہ آرزو ہے کہ ان کے لیے ایک مشرقی جامعہ قائم کی جائے .

۱۹۰۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۰۳

۲. جامع (رک) کی تانیث .

اس نسخۂ جامعہ میں جو شہروں کے بیان کو شامل ہے .

۱۸۷۱ مطلع العجائب ، ۳

[ع]

ـــ اَزہَر کس اضا (ـــ فت ا ، سک ز ، فت ہ) امث .

رک : جامع ازہر .

جامعہ ازہر . . . دینی اور دنیاوی تعلیم کا سب سے بڑا مرکز بن گئی .

۱۹۶۴ اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۹۹

ـــ مِلِّیَہ کس اضا (ـــ کس م ، شد ل بکس ، شد ی بفت) امث .

دہلی کی ایک جامعہ جو برطانوی دور میں الگ اصولوں پر قائم ہوئی .

چنانچہ جامعہ ملیہ . . . عملاً اس عظیم الشان تحریک آزادی کے زمانے میں قائم ہوئی .

۱۹۲۸ مسلمانوں کی تعلیم اور جامعہ ملیہ ، ۵

[جامعہ + ملیہ (رک)]

جامِعی (کس م) امذ ؛ صف .

۱. جامع صفات .

عبد و رب میں با وجود مانعی جامعی ہے جامعی ہے جامعی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲۰

آری کہنس کی ولادت غالباً اسکندریہ میں ہوئی . . . ٹارس ہی میں انتقال ہوا ۲۵۳ء میں یونانی الٰہیات داں ، مفسر اور جامعی .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۲ ، ۱ : ۶۶۲

۲. جامعہ معنی نمبر ۱ (رک) سے فارغ التحصیل .

شیخ نصیر الدین جامعی سے ضرورت مند طلبہ اے اور میٹرک کے نوٹس حاصل کرسکتے ہیں

۱۹۸۴ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۱۶ مارچ : ۳

[رک : جامعہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

جامِعِیَّت (کس م ، ع ، شد ی بفت) امث .

۱. وسعت ، اکملیت ، ہمہ گیری .

باعتبار جامعیت صفات کے یعنی تمام صفات سوں متصف ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴

ان میں علوم دنیا کی ایسی جامعیت ہوگی کہ شاید ان کا نظیر نہ ہو .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۰۸

یہ جامعیت ان کی خاندانی خصوصیات میں سے تھی .

۱۹۰۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۳

۲. دو یا دو سے زیادہ چیزوں کی یکجائی یا اکملیت .

معرفت میں کمال انسانی این اضداد جامعیت ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۸

نجات نہ تنہا ایمان اور نہ تنہا عمل بلکہ ایمان صحیح اور عمل صالح کی جامعیت پر موقوف ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۸۲

[ع]

جام غول (و مج) امذ .

حرام کا جنا ، حرامی بچہ .

جام غول . . . حرام زادے کو کہتے ہیں

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳

[رک : جام (۲) + غول (رک)]

جامک (کس م) صف ، امذ .

پہرے کے متعلق ، پہرے پر ، پہرے دار ، **چوکیدار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یا مکہ : यामिक]

جامگی (فت م) امث .

۱. **شتابہ ، توڑا ، بندوق ، یا توپ کا فتیلہ .**

یوں آہ سے ہوتی یہاں دل کی تپش کی حالت

جیسے کوئی اڑادے بارود جامگی سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۱

۲. **وظیفہ ، روزینہ ، تنخواہ .**

جامگی کے دو معنی ہیں ایک تطیفہ اور راتبہ یعنی روزینہ .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۱۹۳

۳. **شراب پینے کے بعد پیالہ میں جو تلچھٹ بچ رہے ؛** (لغات کشوری) .

۴. **سوتی کپڑے کا ٹکڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف]

ـــ خوار (ـــ و معد) امذ .

شراب خوار ؛ **وظیفہ خوار ؛ نوکر ، غلام ، خدمت گار** (فرہنگ آنند راج) .

[جامگی + خوار (رک)]

جامل (کس م) امذ .

سامان اور شتر بالوں سمیت اونٹوں کا گلہ ، ایک پورا جوان اونٹ (اسٹائن گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ق]

جامَن (فت م) امذ .

دہی یا اور کوئی ترش چیز جسے دودھ میں ڈال کر دہی بناتے ہیں .

دودھ رکھ کر تھوڑا سا دہی . . . ڈالتے ہیں اس کو جامن کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۲۳

سب کو تقریباً سوا چار سیر دودھ میں جوش دیں اس کے بعد نیچے اتار کر جامن دے کر دہی بنائیں .

۱۹۲۷ علاج الامراض ، ۱ : ۱۸

اف : دینا .

[جمنا (رک) سے]

جامُن (فت نیز ضم م) امث .

ایک درخت جس میں اودے رنگ کا کسی قدر لمبوترا بیر سے مشابہ پھل لگتا ہے جس کا گودا کھایا جاتا اور آم کا مصلح سمجھا جاتا ہے ، لاط : syzygium jambolanum or Eugenia jambolana .

کالی تری دھڑی نے جامن کا رنگ کی رو

لب لال رچ اڑایا لالے کی ہر بڑی کا

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۷

درخت جامن کے سایے میں پوست شیر کو بچھایا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱٦۸

اطبا کے نزدیک جامن کا شربت کلانی طحال اور کلانی جگر کے لیے از بس مفید ہے .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ٦۵

[س : جمبولہ : जम्बूल]

جامْنا (سک م) ف م (قدیم) .

پیدا ہونا ، جمنا (رک) کا تعدیہ .

اور پیغمبر رہے نہ کوئی جو کو جاماں مرتا سوئی

۱٦۵۳ گنج شریف ، ۷۷

جامنی (فت م) صف .

جامن (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جامن کے رنگ کا .

ان کا رنگ نیلا یا جامنی ہوتا ہے .

۱۹٦۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۲۳

[رک : جامن + ی ، لاحقۂ نسبت]

جامُو (و مع) امذ .

نگینے بنانے کے لائق پتھر کی ایک قسم جس کی سطح پر ابر کی وضع کے دھبے یا دھاریاں ہوتی ہیں (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .

[مقامی]

جامُوس/جامُوش (و مع) امذ .

بھینسا ، گاؤمیش کا معرب .

جس جہل دونی میں تو پڑا ہے

جاموس ہو کل منے اڑتا ہے

۱٦٦۳ میران جی ، نورزین ، ۵

جاموش اس کو فارسی میں گاؤ میش کہتے ہیں ، یہ بڑا تناور جانور ہوتا ہے ۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۹۹
[ع]

جامُون (ضم م ، عم و) امث .
رک : جامَن .
دشمن جامون کے پھل ہن میں فیلم کے تمن سالم
نظر لاگے نہ تیوں میوہاں کوں را کھیا ہے جتن سارا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ ، ۱۶
جامَہ (فت م) امذ .
۱. کپڑا .
ایک نفیس جامہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے حضور میں بطور تحفے کے بھیجا .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۷
۲. لباس ، پوشاک ، پہناوا جو رائج ہو .
تو جیو نثار کر ہو جامہ پڑیا ہے پکڑ ترا جامہ
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷
حکم کیا اس نے کہ جامہ اس کا چھین کر گاؤں سے باہر کر دیں .
۱۸۰۱ باغ آردو ، ۱۵۸
اپنا آپا سیدھا ، اپنا جامہ اچھا چاہیے .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۵
۳. اچکن نما گھٹنے تک اچھا گھیر دار ، اور لہنگے کی طرح چنٹ دار لباس جو دولہا کو پہناتے ہیں .
دیکھا کہ جامہ کے بند کھلے ہوئے ہیں پگڑی سر پر نہیں .
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۱۱
جامہ اچکن نما ایک لباس تھا جو دامن پر سے مثل عورتوں کے لہنگے کے گھیر دار ہوتا تھا .
۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۵۵
۴. (مجازاً) پیرہن ، کرتا ، لباس .
تو صدق کا ہے جامہ عدل کا جامہ . . عنایت کا دوپٹا آڑا کر میرے معشوق کوں لیاؤ .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹
۵. (مجازاً) رک : جام ، صراحی ، پیالہ (فیروزاللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .
۶. (مجازاً) کفن .
جنس و اشیاء اپنی سب برباد دے
اک فقط جامہ ہی اپنے ساتھ لے
۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۵
[ف]

ــ اُتارْنا محاورہ .
(لفظاً) لباس ترک کرنا ، انداز بدلنا ، وضع بدلنا (پرانا کے ساتھ) .
اے خطۂ عرب تونے اب پرانا جامہ اتارا تونے لیا اوتار دھارا .
۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۲
ــ اِحْرام کس اضا (ــ کس مج ا ، سک ح) امذ .
وہ بن سلا کپڑا جو حج کرنے والا مخصوص مقامات یامکہ معظمہ میں حد حرم سے پہلے زیب تن کرتا ہے (عورتوں کے لیے یہ شرط نہیں) .
دشمن دین وہ سالک ہے کہ جس نے قائم
جرعۂ مے کے عوض جامۂ احرام دیا
۱۷۹۳ قائم ، د ، ۲۸
جامہ احرام زاہد پر نہ جا تھا حرم میں ایک نامحرم رہا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۸
اور چونکہ عورت کے لیے سلا ہوا جامہ احرام پہننا ممنوع نہیں . . . اس لیے عورت اپنے معمولی لباس کو جامہ احرام قرار دے سکتی ہے
۱۹۷۶ مناسک حج ، ۱۸
[جامہ + احرام (رک)]
ــ اَصْلی کس اضا (ــ فت ا ، سک ص) امذ .
(مجازاً) کھال .
یہ جھریاں نہیں ہاتھوں پہ ضعف پیری نے
چنا ہے جامۂ اصلی کی آستینوں کو
۱۸۷۴ انیس (موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۲۳)
پھاڑ دوں گا جامۂ اصلی بھی اے بخیہ گر
رخ گریباں کا نہ رکھ ظالم رگ جاں کی طرف
۱۹۳۱ نگارستان مانی ، ۱۰۳
[جامہ + اصلی (رک)]
ــ آبی کس صف امذ .
آنکھوں یا ہلکے نیلے رنگ کا لباس ، بہت باریک یا ہلکا کپڑا ، رک : آب رواں .
بجلی کے بڑے دل سے کیوں شعلے نکلتے ہیں
چاہیے کہ کناری ہو تجھ جامۂ آبی کی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۸
[جامہ + آبی (رک)]

ـــ آدم میں رہنا محاورہ .

انسانیت اختیار کرنا ، عقل و ہوش سے کام لینا .

منصب عشق کے قابل اسے سمجھیں ہم بھی
تم سے ملتا رہے اور جامۂ آدم میں رہے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۲۳

ـــ بافی امث .

کپڑا بننا ، کپڑے بننے کا کام یا فن .

حضرت صلعم نے فرمایا کہ اول جامہ بافی حضرت آدم علیہ السلام سے جاری ہوئی .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۶

[جامہ + بافی (رک)]

ـــ پہنانا محاورہ .

۱. (مجازاً) ترجمہ کرنا .

پنڈت بنسی دھر نے اسی کتاب کو ہندی کا جامہ پہنایا ہے .

۱۸۶۲ خطبات گارساں دتاسی ، ۲۳۱

۲. صورت دینا ، ترتیب کرنا .

اگر اللہ تعالیٰ اپنے کمال قدرت سے ان کو حروف و کلمات کا جامہ پہنا بھی دے تو دماغ انسانی ان کے فہم و تحمل کی قدرت کہاں سے لائیگا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۴

۳. دولھا کو لباس پہنانا .

برہمن کو پگڑی باندھنے کے پانچ روپے اور نائی کو جامہ پہنانے کا سوا روپیہ دیا گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۳۸

ـــ پہن لینا/پہننا محاورہ .

۱. (لفظاً) کپڑا یا لباس زیب تن کر لینا ، وضع بنانا ، شکل و صورت اختیار کرنا ، کسی بات کو اختیار کر لینا .

سچائی کو بغیر اقرار کئے صرف دل میں رکھنا جھوٹ کا جامہ پہن لینا ہے .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۲۲۳

بنائی کیا بری گت ہے کدے میں بادہ نوشوں نے
ریاض آئے تھے کل جامہ پہن کر پارسائی کا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۳۰

۲. ہمہ تن کسی کا مداح ہونا ، کسی کا طرفدار ہونا (نوراللغات) .

ـــ تلاشی (ـــ فت ت) امث .

کسی مجرم کو حوالات یا جیل میں بند کرنے سے پہلے اس کے کپڑوں کی تلاشی لے کر ناجائز یا قیمتی اشیا کا اس سے لے لینا ؛ کسی کے لباس اور جیبوں کی تلاشی .

یہ بھی ضروری ہے کہ جو کوئی دروازے سے گزرے سنتری کو جامہ تلاشی دے .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۸۷

ف : دینا ، لینا .

[جامہ + تلاشی (رک)]

ـــ تن کس اضا (ـــ فت ت) امذ .

جسم کی کھال ، کھال .

خوف ہے باد نفس سے چاک ہونے کا مجھے
جامۂ تن الدنوں ہے رشک ملبوس حباب

۱۸۳۰ شہیدی ، ۵ ، ۲۹

[جامہ + تن (رک)]

ـــ تنگ ہونا محاورہ .

(لفظاً) لباس کا چست ہونا ؛ بیحد پریشان ہونا ، وحشت کی وہ حالت جب لباس بھی جسم پر ناگوار ہو .

تجھ بن جب سوں پاس شاہد گلگوں قبا سراج
جی پر ہے تنگ جسم کا جامہ سیا ہوا

۱۷۳۹ دیوان سراج ، ۱۹۳

ـــ چُنانا محاورہ .

لباس کو سجانا ، آراستہ کرنا ، لباس پر چنٹیں ڈالنا .

جامے کو خوب سا چنا لے ہیں
خال رخسار پر بنالے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۸

ـــ چین (ـــ ی مج) صف .

لباس میں چنٹ ڈالنے والا شخص ، لباس کی تزئین کرنے والا ، لباس کا انتخاب کرنے والا .

پرکارے ، برقنداز ، تلنگے ، فراش ، خلعت گار ، خاص بردار ، چوبدار ، بہشتی ، جامہ چین نادر روزگار ملازم فرمائے .

۱۸۸۷ داستان امیر خسرو ، ۲۴

[جامہ + چین (چیدن = چننا) سے]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

۱. بقچہ یا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھے جائیں ، کپڑے رکھنے کی جگہ (الماری وغیرہ) ، توشہ خانہ (رک) .

ارمکی نے اپنے جامہ خانہ سے پوشاک منگوا کر مورے بھائی کو دی .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۰۳

۲. وہ مقام جہاں حمام سے نکل کر توقف کرتے اور پوشاک پہنتے ہیں .
یہ مقام پوشاک بدلنے کا ہے حمام سے نکل کر ایک ساعت یہاں توقف کرتے ہیں اور پوشاک پہنتے ہیں اور اس درجہ کو جامہ خانہ کہتے ہیں .
۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۳۲
[جامہ + خانہ (رک)]

— دار امذ .
داروغۂ لباس ، جامہ خانہ کا نگہبان ؛ محافظ .
چندر جامہ ست گھر کرے چل منجھار
موریں کھورے دوڑ آئے یک جامہ دار
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۱
[جامہ + دار (رک) ، لاحقہ]

— دار خانہ (— فت ن) امذ .
رک : جامہ خانہ (پلیٹس) .
[جامہ + دار (رک) + خانہ (رک)]

— داری امث .
جامہ دار (رک) کا کام ، محافظت (پلیٹس) .
[جامہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دان امذ .
کپڑے رکھنے کا چرمی صندوق .
تفاوت نہیں تجھ سے کہتا ہوں فاش
فلاں جامہ دان میں اسے کر تلاش
۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۲۷
دو شخص آئے اور ایک جامہ دان ان کو سونپا .
۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۲۵۵
[جامہ + دان ، لاحقۂ ظرف]

— دانی امث .
جامہ دان (رک) کی تصغیر .
جس طرح جامہ دانی میں اگر اسباب تہہ بتہہ کر کے قرینہ و ترتیب سے رکھا جاوے مضاعف سما جاتا ہے .
۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۷
[جامہ + دان (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— دَر (— فت د) صف .
کپڑے پھاڑنے والا .
سینہ زن یا جامہ در ہوتا ہے ہر ماتم کوئی
آپ اپنے ہاتھ سے میں اپنے رسوا ہو گیا
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۹۳
[جامہ + در (رک ، لاحقہ]

— دری (— فت د) امث .
جامہ در (رک) کا اسم کیفیت : کپڑے پھاڑنا ، لباس چاک کرنا .
میں پیرہن اپنے میں سماتا نہیں جوں گل
جس وقت سے آمادہ ہے جامہ دری ہوں
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۳۷
اے صبا جامہ دری دیکھنے کو مجنوں کی
چاک لیلیٰ نے کیا پردۂ محمل کیا کیا
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۲۰
[جامہ + در (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رس (— فت ر) امث .
ایک قسم کی شال جو اکبر نے خاص طور سے تیار کروائی تھی .
قبلۂ عالم نے چھوٹی چادروں کو اس قدر بڑھایا کہ جامہ رس ہو گئیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۲۳
[جامہ + رس ، رسیدن (= پہنچنا وغیرہ) سے]

— ریزی (— ی مج) امث .
کپڑے جھاڑنے یا صاف کرنے کا عمل ، آرائش لباس .
ہوئی ہیں اس کہ آنکھیں لوٹ اس کی جامہ ریزی پر
اٹکیں کھلتی ہیں گھنڈی اس گوٹے گریباں کا
۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۳۵
[جامہ + ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زیب (— ی مج) صف .
جس پر ہر قسم کا لباس بھلا معلوم ہو ، پہن رکھنے والا شخص .
ایک چسپاں ہے تجھی پر خوش نمائی کی قبا
دوسرا کوئی جامہ زیبوں میں ترا جوڑا نہیں
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱
اگر اب کے بہار آئی تو ہم ان جامہ زیبوں کو
دکھائیں گے تماشا دھجیاں کر کے گریباں کا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۰
عمدہ تراش کا لباس پہننے سے ہر جسم جامہ زیب نظر آتا ہے .
۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۱
[جامہ + زیب (رک)]

— زیبی (— ی مج) امث .
جامہ زیب (رک) کا اسم کیفیت .

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں
پہنا جو رنگ تونے وہی رنگ کھل گیا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲
سدا مٹتا رہا آرائشوں پر جامہ زیبی پر
بہت نازاں رہا اپنی ادائے دلفریبی پر
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۹
[جامہ زیب + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سالوس کس اضا (— و مع) امذ .
مکر و فریب کا لباس .
ہزاروں قتل کئے ایک ایک نے اڑ کر
کفن ہوئے تن اعدا پہ جامۂ سالوس
۱۸۸۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۰
[جامہ + سالوس (رک)]

— (جامے) سے باہر کرنا محاورہ .
جامہ (جامے) سے باہر ہونا (رک) کا تعدیہ .
سامنے آئے وہ پوشاک بدل کر جس دن
بے قراری نے کیا جامہ سے باہر مجھ کو
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۸

— (جامے) سے باہر ہونا محاورہ .
۱. (غصے یا خوشی سے) آپے میں نہ رہنا ، بیہودوں کی سی حرکتیں کرنا ، جذبے کی شدت کا اظہار کرنا ، بے قابو ہو جانا .
حضرت جامہ سے باہر ہوگئے . . . اتنا ہنسے کہ دیکھنے والے اندیشۂ شادی مرگ کی قید میں پھنسے .
۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۱۷
بات سنتے ہی جامے سے باہر ہو جانا آدمی کے واسطے زیبا نہیں .
۱۹۳۷ اشارات ، ۱۱۶
۲. بہت اترانا .
پہن کر رخت تو جامے سے باہر تھے جو یاروں میں
کفن پہنے ہوئے سوتے ہیں کیا غافل مزاروں میں
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۲

— (جامے) سے نکلا پڑنا محاورہ .
رک : جامہ (جامے) سے باہر ہونا .
نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں ان دنوں رقیب
تھوڑے سے دم دلاسے سے اتنا ابھر چلا
۱۷۸۰ سودا (نور اللغات)

— (جامے) سے نکل جانا محاورہ .
رک : جامہ (جامے) سے باہر ہونا .
کب ارنگ ہوے گل باہر صبا
اپنے جامے سے نکل جاتے ہیں ہم
۱۸۷۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۱

— طراز (— کس نیز فت ط) صف .
لباس کی سجاوٹ کرنے والا .
مختلف بھیس میں آئے ہیں مانگ در پہ مرے
کبھی سائل کبھی خیاط کبھی جامہ طراز
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۲۰۱
[جامہ + طراز (رک) ، لاحقہ]

— عریانی کس اضا (— ضم ع ، سک ر) امذ .
ننگے پن کا لباس ، جسم ، ننگا بدن .
مر رہے کسی دشت کے دامن میں انیس
پردہ ہے یہی جامہ عریانی کا
۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۲۲۵
[جامہ + عریانی (رک)]

— عمل کس اضا (— فت ع ، م) امذ .
حسن عمل ، (مجازاً) ، توشۂ آخرت .
افسوس دنیا میں کتنی عورتیں سامان آرائش سے آراستہ ہیں . . . کہ دنیا میں وہ جامۂ عمل سے برہنہ تھیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۰
[جامہ + عمل (رک)]

— فروش (— کس نیز فت ف ، و مج) صف .
کپڑا بیچنے والا ، بزاز ، اپنے بنائے کپڑے بیچنے والا (اسٹائن گس ؛ اصطلاحات سواسیات ، ۶۷) .
[جامہ + فروش (رک)]

— قبا ہونا محاورہ .
لباس کا پھٹ جانا .
کسی غریب کا چھینے لباس جو کوئی
تو جامہ اس کے بدن کا وہیں قبا ہوجائے
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۵

— قطع کرنا محاورہ .
جامہ قطع ہونا (رک) کا متعدی .

جامۂ حسن کیا قطع خدا نے ازل پر
آپ سنجیدہ جو ہیں قد میں بھی موزونی ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۲۰

ابی آب و ہوا کے مناسب ان کا جامہ قطع کیا ہے۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۶

ـــ قطع ہونا محاورہ.

کسی جسم کے مطابق لباس تراشا جانا، لباس زیب تن ہونا، جسم پر پوشاک چست ہونا، سجنا، زیب دینا، (مراد) کسی صفت میں کمال حاصل کرنا.

سرو موزوں تو ہے پر یہ قد و قامت معلوم
قطع تجھ پر ہی ہوا جامہ طرح داری کا

۱۷۹۳ بیدار، ۵، ۹

ذکر اوج فرس حر سے بنا ہے خامہ
حسن کا قطع ہے اس رشک پری پر جامہ

۱۸۹۱ تعشق، براہین غم، ۶۳

شاہ کی تیغ سدا فاتح و منصور رہے
قطع جس پر بخدا جامہ رعنائی ہے

۱۹۲۸ سرتاج سخن، ۱۵

ـــ کَن (ـــ فت ک) امذ.

حمام میں غسل خانے سے ملا ہوا کپڑے بدلنے اور سنگار کرنے کا حجرہ، جلا خانہ، جلو خانہ.

دریا کی جانب کے درجے کو جامہ کن کہتے تھے یعنی یہاں کپڑے اتارے جاتے تھے.

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی، ۵۰

[جامہ + کن، لاحقۂ (رک)]

ـــ لینا محاورہ (قدیم).

لباس پہننا.

آپنے آپ کوں ظاہر کیا   رنگ روپ کا جامہ لیا

۱۶۵۴ گنج شریف، ۲۲۱

ـــ محمودی کس صف (ـــ فت مج م، سک ح، و مع) امذ.

محمودی (ایک قسم کی باریک ململ) کا لباس.

زخم غم دل ہے اور داغ جدا ہوتا ہے
ار مِرے مجھ دل کے عجب جامۂ محمودی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۸۸

[جامہ + محمودی (رک)]

ـــ مشروب کس اضا (ـــ فت م، سک ش، و مع) امذ.

شرابی کا لباس، شراب میں ڈوبا یا تر کیا ہوا لباس، (مجازاً) پینے والے آدمی کا لباس.

سبحۂ دیں دکھو ہور جن جنم کفر دکھو
خرقۂ زہد دکھو جامۂ مشروب دکھو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۱۵

[جامہ + مشروب (رک)]

ـــ (جامے) میں پھُولا نَہ سَمانا محاورہ.

۱. (فرط خوشی سے) آپے میں نہ رہنا، از حد خوش ہونا.

انگلستان کی کمزوری کا اعتراف پڑھ کر خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتے.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت، ۳۳۱

میم صاحب بھی اپنی زبان سے دو کلمے فرما دیتیں تو لوگ مارے خوشی کے جامے میں پھولا نہ سماتے.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲: ۲۱۲

۲. اترانا، اکڑنا.

گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے
ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

ـــ (جامے) میں رہنا محاورہ.

اپنے حواس میں رہنا، اپنی حیثیت کے مطابق رہنا (ماخوذ: جامع اللغات).

ـــ (جامے) میں نَہ سَمانا محاورہ.

رک: جامہ (جامے) میں پھولا نہ سمانا.

وہ خوشی کے مارے جامے میں نہ سمایا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۸۳

یہ تو آپ نے بڑی خوش خبری سنائی چچا صاحب تو جامے میں نہ سمائیں گے.

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۵۷

ـــ (جامے) میں ہونا محاورہ.

اپنے حواس میں رہنا، مقررہ حدود و قید کا خیال رکھنا.

نشہ کی گرمی سے پھاڑے کھاتے لگتا ہے لباس
اپنے جامے میں تو اے گلگوں قبا ہوتا نہیں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۳

ـــ نَدارَم دامَن اَز کُجا آرَم فارسی کہاوت، اردو میں مستعمل.

(لفظاً) لباس ہی نہیں تو دامن کہاں سے لاؤں، (مراد) اصل چیز ہی نہیں تو فروعات کا کیا ذکر.

میں اول تو ایسا کام کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا اور کرنا بھی چاہوں تو کیوں کر کر سکتا ہوں، جامہ ندارم دامن از کجا آرم.

۱۹۰۷ مکاتیب محسن الملک، ۹۴

ــ نکلنا/نکل جانا محاورہ .

سلائی ادھڑ جانا ، کپڑا پھٹ جانا .

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن
اندام گل پہ جامۂ شبنم نکل گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲

ــ نما (ــ ضم ن) صف .

لباس دکھانے والا .

آئینۂ جامہ نما .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۲۵

[جامہ + نما (رک) ، لاحقہ]

ــ وار

(الف) امث ، امذ .

عمدہ پھولدار ریشمی کپڑا .

گر تم کو آج پوشش رنگیں کا ذوق ہے
حاضر ہے چاک دل کا مرے جامہ وار مفت

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۹

اپنی قبائے اطلسی چاک ہے کیوں گلوں نے کی
بھول نظر پڑا کوئی یار کی جامہ وار کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸

دوشالے دکھاتے ہیں کیا کیا بہار
کوئی شال اوڑھے کوئی جامہ وار

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۶

(ب) صف .

لباس بنانے کے لائق ، ایک پوشاک بنانے کے لیے کافی (پلیٹس) .

[جامہ + وار (رک) ، لاحقہ]

ــ وار پرم نرم (ــ فت پ ، سک ر ، فت ن ، سک ر) امذ .

عہد اکبری میں ایک قسم کا پشمینہ (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۱۸۰) .

[جامہ وار + پرم (رک) + نرم (رک)]

ــ ہستی کسر اضا (ــ کسر ہ ، سک س) امذ .

(مجازاً) زندگی .

کیا ہے زندگی سے تنگ اسکی تنگ پوشی نے
کفن سے ہم تو اپنا جامہ ہستی بدلتے ہیں

۱۸۸۳ مرزا انس ، د (ق) ، ۳۵

[جامہ + ہستی (رک)]

جامی (۱)

(الف) صف .

جام سے منسوب یا متعلق ، جام کا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک مشہور فارسی شاعر کا تخلص (پلیٹس) .

[ف]

جامی (۲) امث .

بہن ؛ بہو ؛ نیک عورت ؛ رات (پلیٹس) .

[س : یامِ + کا + यामि]

جامیٹری (ی لین ، سک ٹ) امث ؛ ــ جامٹری .

رک : جومیٹری .

تحلیل اقلیدس (جامیٹری) وغیرہ از خود حاصل کی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۲۹

جان (۱)

(الف) امث .

علم ، دانست ، پہچان ، واقفیت .

میری جان میں قمرن کو دم دیا ہے .

۱۸۸۹ مہر کہسار ، ۱ : ۱۸۳

(ب) صف .

آشنا ، واقف ، جاننے والا ، پہچاننے والا .

جان اجان تجھے سب جانے
پر جیسا توں تیسا کون پچھانے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۶۳

جکوئی چتر ہے جکوئی جان ہے سو تجھے پہچانتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۳

یو جوت نہ جان ہے نہ ان جان
آنے ہو سب اس تے ہنکہ بن جان

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۷

آشنا نا آشنا دونوں تھے اک نقش بر آب
جان کیا تھا کچھ نہ تھا انجان کیا تھا کچھ نہ تھا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۶

[جاننا (رک) سے]

ــ بوجھ کر/کے م ف .

ارادتاً ، عمداً ، قصداً ، دیدہ و دانستہ .

ہوا ہے جان بوجھ انجان مجھ سیں
توں دیکھ اس کے تجاہل کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

میں بھی جان بوجھ کر انجان ہوا

1802 باغ و بہار ، ٤٣

ادریس کو جان بوجھ کر کنوؤں میں دھکا دیا .

1936 گرداب حیات ، ٣

— پڑنا محاورہ .

معلوم ہونا ، دریافت ہونا ، پتا چلنا .

کیا خطرہ سمایا کچھ جان نہیں پڑتا

دل آج مرا پارے کی طرح دھڑکتا ہے

1858 تراب ، ک ، ٢٦٤

ایسا جان پڑتا ہے کہ جیسے جوش مسرت سے خود جنگل کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں .

1926 شرر ، مضامین ، ١ ، ٢ : ٢٠٣

— پَن (— فت پ) امث .

علم ، جاننے کی حالت (جامع اللغات) .

[جان + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پہچان (— فت پ ، سک ہ) امث/امذ .

واقفیت ، شناسائی ، صاحب سلامت ؛ آشنائی ، شناسائی .

جانو قدیم آشنا جانو قدیم جان پہچان .

1635 سب رس ، ٣

تمھارے رشتہ داروں اور جان پہچان لوگوں میں اکثر مُسن اور بڈھے بھی ہوں گے .

1863 نصیحت کا کرن پھول ، ١٠١

لوگوں کو خیال آیا کہ بے جان پہچان ہم نے جانور کیوں حوالہ کر دیا .

1913 سیرۃ النبی ، ٢ : ٣٠٢

[جان + پہچان (رک)]

— جانا ف م .

رک : جاننا ، سمجھ لینا ، معلوم کر لینا .

ہر گھوڑی چھپ چھپ کے مت تاڑ اس کوں اے دل سان جا

شوخ ہے ہندوستان زا دیکھ لے تو جان جا

1718 دیوان آبرو ، ١٠

لوگ جان جاتے ہیں کہ اب کی غلہ گراں ہوگا .

1843 مطلع العجائب ، ٢٣٣

مطلب کی بات شکل سے پہچان جائیے

میں کیوں کہوں زبان سے خود جان جائیے

1932 ریاض رضوان ، ٢٦٥

— رکھنا ف م .

رک : جان جانا .

جو یاں کا رہنے والا ہے یہ دل میں اپنے جان رکھے

یہ ترت پھرت کا نقشہ ہے اس نقشے کو پہچان رکھے

1830 نظیر ، ک ، ٢ : ٢٣٩

— کار صف .

جاننے والا ، واقف ، با خبر .

ہوشیار اور جانکار باغبانوں نے تو . . . فرصت پائی ہوگی .

1902 باغبان ، ٩

بھیا تم جان کار ہو کر انجان بنتے ہو .

1922 گوشۂ عافیت ، ١ : ٣٢٧

[جان + کار (رک) ، لاحقہ]

— کاری امث .

جان کار (رک) کا اسم کیفیت ، شناسائی ، واقفیت .

ہندی زبان اور ادب سے میں براہ راست تھوڑی سی جان کاری رکھتا ہوں .

1943 ادب اور انقلاب ، ٢٦٥

[جان + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَر/کے م ف .

رک : جان بوجھ کر ، قصداً .

کسان نے جان کر اپنے لشت سے لہجے دھکیل دیا .

1962 اداس نسلیں ، ٣٢٩

— کَر اَنجان بننا/ہو جانا محاورہ .

ارادتاً نا واقف بننا ، واقفیت کے باوجود غیریت کا اظہار کرنا ، چندرانا ، مکرانا ، دیدہ و دانستہ انکار کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— کَر دیکھے نہیں اُس سے اَندھا کون کہاوت .

(ہو) جو دیدہ و دانستہ غلطی کرے بڑا بے وقوف ہے (جامع اللغات) .

— لینا محاورہ .

رک : جان جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— نہ پہچان (بڑی) خالہ (بوی) سلام کہاوت .

(عو) جب کوئی کسی اجنبی کے ساتھ نہایت گرم جوشی سے پیش آئے یا چالاکی سے دوستی ظاہر کر کے اپنا مطلب نکالنا چاہیے تو کہتے ہیں .

ہم لوریول اور امریکا کے تو مسلمانوں کو جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام چندے بھیجیں .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۴۹

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کو زبردستی لپٹ جاتے ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۸

ـــ نہ پہچان دل و جان قُربان کہاوت .

انجان سے محبت کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ نَہ پہچان ناخواندہ مہمان کہاوت .

رک : جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام .

میں نے کہا جروا ذرا ہوش کی ہوا کچھ تو باکل ہے یہ وہ مثل ہے جان نہ پہچان ناخواندہ مہمان .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۰

جان (۲) صف .

عقلمند ، ہوشیار ، واقف ؛ شعبدہ باز ، نجومی ، پیشین گو ، کاہن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جاننا (رک) سے]

جان (۳) امذ .

نوع جن ، جنات .

تابع ہو دیوکا کہ بنے جان کا مطیع
انسان پر کوئی نہ ہو انسان کا مطیع

۱۸۶۷ سخن بے مثال ، ۴۷

یا سرور زمان قسیم رب انس و جان
چھوڑوں گا میں نہ آپ کو جب تک ہے تن میں جان

۱۹۰۰ فارغ سیتا پوری (اردو نامہ ، کراچی ، ۵۲ : ۸۰)

[رک : جن]

جان (۴) صف (قدیم) .

رک : جوان .

سو یک جان ہور یک بلھی کے بدل
ان زندگانی کرے سر تھے تل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۵

جان (۵) امذ .

انگریز (بطور اسم معرفہ) ، تراکیب میں مستعمل .

[انگ : John]

ـــ بُل (ـــ ضم ب) امذ .

۱. انگریز قوم ، مثالی انگریز ، خالص انگریز (جو برطانوی خصوصیات کا حامل ہو) .

جان بل برہمن و شیخ سے ہے بر سر جنگ
اب نہ ہوگا تو پھر ان دونوں میں ہوگا کب میل

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۴۵

۲. (کنایۃً) کسی دوسری قوم کا کوئی فرد جو ان خصوصیات کا حامل ہو جو انگریز قوم سے منسوب ہیں ؛ (لفظاً) انگریزی سانڈ ، سرکاری بچار .

مسلمان اور ہندو کے لیے خر عیسیٰ کے بجائے کبھی کبھی ’جان بل‘ بھی استعمال کیا ہے .

۱۹۲۲ مقالات ماجد ، ۵۳

[انگ : John-Bull]

جان (۶) (باظہار و اخفائے ن) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. روح ، جی ، پران ، دم ، آتما ، پولنا ، نفس ناطقہ .

ارے ہائے رے ہائے رے ہائے رے
کہیں یہ مرا جان بھی جائے رے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۵

ہونٹھ رکھنے دے جان ہونٹھوں پر
آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۴

تمہاری جان زندہ رہے گی اور تم کو سب ابدی عہد یعنی داؤد کی نعمتیں بخشوں گا .

۱۹۵۲ کتاب مقدس ، ۷۰۵

۲.(i) حاصل ، لب لباب ، اصل ، حقیقت ، ست .

تمام عبادت کی جان مگر معنی علیحدہ ہے .

۱۸۳۵ بچوں کی مثال ، ۴۷

یہ معلوم ہوتا تھا کہ گو یا معاملے کی جان نکال کر رکھ دی ہے .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۳۵

(ii) رونق ، سجاوٹ ، زیب و زینت (تراکیب اضافی میں) .

دلی اب ہے تن بے جان ، تن بے جان کیا خاک
جان سے جاچکے جو لوگ تھے جان دلی

۱۸۶۹ شیفتہ (دلی کی جان کنی ، ۸۷)

راقم نے پھولوں کی نمائش دیکھی یہی سارے مجمع کی جان تھی .

۱۹۰۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۵

(iii) روح رواں ، اصل قوت ، طاقت کا سرچشمہ .

اسکندر ایک لاکھ بیس ہزار فوج سے آیا جسکی جان یونانی تھے .

۱۹۰۳ تمدن ہند ، ۱۵۰

(١٧) جوہر ۔
حسن ان کا تازگی کی جان ہے
تجھ سے روکش ہوں یہ کب امکان ہے
١٩٢٩ مطلع انوار ، ١٢٣

٣۔(i) زندگی ، حیات ۔
شاہدہ کو جو کچھ بدگمانی تھی وہ آمنہ کی جان ہی تک تھی ۔
١٨٩٥ حیات صالحہ ، ١٧

(ii) (مجازاً) زندگی کے لیے ضروری ، لازمۂ حیات ۔
آج کل گرمیوں میں برف اور پنکھا جان ہے ۔
١٨٩٣؟ کامنی ، ٣٨٢

٤۔ (جان کی طرح) عزیز ، پیارا ؛ محبوب ، من موہن ؛ (رک) جانی ۔
مت دکھا اس طرح کی آن مجھے
کوئی دم چھوڑے دے جان مجھے
١٧٥٣ سعادت (مخزن نکات ، ١٨)
بانوئے روح جسم شہ بے وطن کی جاں
دنیا کی زیب آل رسول زمن کی جاں
١٨٧٣ انیس ، مراثی ، ١ : ٢١٩

٥۔(i) زور ، طاقت جسمانی ، بل ، دم ۔
جان ایسی تھی کہ دم گھوڑے کا ابھرتا ہی نہ تھا
ایک جا صورت سیماب ٹھہرتا ہی نہ تھا
١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ٢ : ٣٠
تڑپ میں برق تھے مرکب کڑی جو رانیں تھیں
بلا کے گھوڑوں میں کس بل بلا کی جانیں تھیں
١٩٥١ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ٣ : ٤٥

(ii) دلیل کا زور ، معقولیت ، وزن ۔
کیا ان اقوال کے پیش کردینے کے بعد بھی اس دعوے میں کچھ جان باقی ہے ۔
١٩٥٨ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ٣٣

(iii) ہمت ، جرأت ، جسارت ۔
تو مجھ سے لڑے یہ جان تیری
اے خالق پاک شان تیری
١٨٨٧ ترانۂ شوق ، ٢٥
دیکھیں اس میں کتنی جان ہے ۔
١٩٦٣ تجزیۂ نفس ، ٢٨٣

٦۔(i) (مجازاً) کم عمر ، بچہ ۔
تم سات برس کی جان تھیں ، میں خاصی تیس برس کی عورت تھی ۔
١٨٧٤ مجالس النسا ، ١ : ٣٥
بچی تیرہ برس کی جان کبھی بھولے سے بھی رات کو بھوپھی سے جدا نہ ہوئی ۔
١٩١٩ جوہر قدامت ، ٣٣

(ii) (مجازاً) ذی روح ، متنفس ، شخص ، فرد ۔
پھر یوسف[١] نے اپنے باپ یعقوب[٢] اور سارے کنبے کو جو پچھتر جانیں تھیں بلا بھیجا ۔
١٨١٩ انجیل مقدس ، ١٣١
ہر جان بالی کی خواہاں اور بالی مثل حجاز خطہ میں نایاب ۔
١٩١٥ سی پارۂ دل ، ٣٩

(iii) وجود ، ذات ، اپنا آپا ۔
حاضر ہوئیں چند حسن آرا ہر طور سے جان کو سنوارا
١٨٩٣ دل و جان ، ٦١
میں نے جھک کر اسے پکڑنا چاہا ، پوری جان سے اندر لڑھک گیا ۔
١٩٣٣ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٣١

٧۔ لخت جگر ، کلیجے کا ٹکڑا ، نور نظر ، آنکھوں کا تارا ، نہایت عزیز اور پیارا بیٹا یا بیٹی ، لال ۔
بھلا آدمی ہے تو یہ دل سے مان
حسن کی نصیحت ہے اے میری جان
١٧٩٣ مثنویات حسن ، ١ : ٢٨
جان تو چندی کو یوں آنے نہیں اس راہ سے
کربلا سے پھر کے آخر جائے ہو درگاہ کو
١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ١١

٨۔ (تصوف) روح مجرد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مصباح التعرف ، ٨٨) ۔

٩۔ تعظیم اور پیار کا کلمہ (ابا اماں وغیرہ کے ساتھ) ۔
بھائی حسن جو آپ کی گودی میں آئیں گے
ہم تم سے نانا جان ابھی روٹھ جائیں گے
١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٣

[ف]

— اَٹَک اَٹَک کے نِکْلنا محاورہ ۔
رک رک کر دم نکلنا ، بڑی تکلیف کے ساتھ دم نکلنا ۔
امیر مرنے کو آساں نہ پھر بار میں جان
اٹک اٹک کے نکلتی ہے انتظار میں جان
١٩٠٠ امیر (مہذب اللغات)

— اَٹَکْنا محاورہ ۔
(کسی کے خیال میں) دم نکلتے نکلتے رک جانا ، نزع کی کیفیت برقرار رہنا ۔
اٹکی تھی ہماری جان اسی میں
رخصت ہوئے یار کو بلا کر
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٨٩
موئے پر بھی کچھ چین پایا نہ ہم نے
رہی جان اٹکی اسی عشوہ گر میں
١٩٠١ راقم ، ک ، ١١٦

— اُڑنا محاورہ ۔

نہایت پریشان ہونا ، اضطراب ہونا ، بدحواسی ہونا ۔

یاں جان اڑی ہوئی تھی سب کی
کٹ جاتی ناک چوٹی کب کی

؟ عاشق (نوراللغات)

جان اڑ جاتی ہے مقتل میں ترس کھانے سے
رو دیا کرتے ہیں جلاد بھی ناشادوں پر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۹۳

— اَفروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) صف ۔

جان کو روشن کرنے والا ، خوش و مسرور کرنے والا ، تر و تازہ کرنے والا ۔

عشاق کون جان افروز ہوا مہجور نے غم اندوز ہوا

۱۸۳۸ دیوان قربی ، ۵۲

[جان + افروز (رک)]

— اَفزا (— فت ا ، سک ف) صف ۔

۱. رک : جانفزا ، خوش کرنے والا ۔

جب سنا اس سے یہ مژدہ جان فزا
جان میں جان آگئی خوش ہو گیا

۱۸۵۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۵

۲. (تصوف) نسبت عاشق و معشوق کو کہتے ہیں اور اس ذکر کو جو مذکور پر پہنچاوے (مصباح التعرف ، ۸۸) ۔

[جان + افزا (رک)]

— اُلَجھنا محاورہ ۔

جان کا مصیبت میں پڑنا ۔

ثابت ہے جان الجھنے سے دعوائے عشق زلف
اس میں بنا کے لائے ہماری بلا گواہ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

— ایک کر دینا محاورہ ۔

(اپنی اور کسی کی) زندگی اجیرن کر دینا ۔

دوسری شادی کرلیں تو ... میں تو اپنی اور ان کی جان ایک کر دوں ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۷

— آدم کس اما (— فت د) صف ۔

(کنایۃً) عجیب و غریب اور نایاب چیز ۔

ایسی کیا انوکھی ، اچرج ، جان آدم ... چیز تھی جو تم ابھی ہلک گئیں ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۶

[جان + آدم (رک)]

— آدھی رہ جانا/ہونا محاورہ ۔

ادھ موا ہونا ، حد سے زیادہ دکھی ہونا ۔

کھنچ کے جب قاتل تری شمشیر آدھی رہ گئی
تن میں جان عاشق دلگیر آدھی رہ گئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۱

— آڑ کر ف ۔

(دہلی) جان کی پروا نہ کر کے (جامع اللغات) ۔

— آزار صف ۔

کسی کو تکلیف پہنچانے والا ، تکلیف دہ ، رک : جان آزاری ۔

[جان + آزار (رک) ، لاحقہ]

— آزاری امث ۔

جان آزار (رک) کا اسم کیفیت ، تکلیف دہی ، دکھ دینا ، ستانا ۔

زناکاری ، جان آزاری ، قمار بازی ... وغیرہ کا ترک کرنا ... کس قدر فائدہ بخش ہے ۔

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۷۲

[جان + آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— آفریں (— کس ف ، ی مج) امذ ۔

خالق حیات ، زندگی پیدا کرنے والا ، جان ڈالنے والا خدائے تعالیٰ ۔

کیا جانونگا میں بھی خاور زمیں
کرے گا کیا دیکھوں گا جان آفریں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۳

تم ظہور اولیں ہو یا محمد مصطفےٰ
ہمدم جان آفریں ہو یا محمد مصطفےٰ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰

اس جان بچنے پر اور اپنے تک پہنچ جانے پر ... جان آفریں کا شکر ادا کیا ۔

۱۹۰۵ حور عین ، ۱۶۵

[جان + آفریں (رک)]

— آنا محاورہ ۔

۱. طاقت آنا ، توانائی بہم پہنچنا ، پنپنا ۔

بات جو میرے مسیحا کی ہے اک اعجاز ہے
جان آجائے تن بے جاں میں وہ آواز ہے

۱۸۳۸ تاسیخ (نوراللغات)

اب اتنی جان آچکی کہ اس کی جستجو کروں
اب اتنا دل سنبھل چکا کہ بوجھ صبر کا دھروں

۱۹۱۳ نیرنگ جمال ، ۳۵

۲. تازگی ، سکون حاصل ہونا ، رونق آنا ، تسکین و تسلی ہونا ، خوشی حاصل ہونا .

خط دیکھنے سے جان آ گئی .

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱۳۳

بشارت عیسوی سے اس میں جان آ گئی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳

— آنکھوں میں آنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں جان آنا .

دم لبوں پر بھی اگر ہو تو دم اس کا بھریے
جان آنکھوں میں بھی آئے تو نظارہ کیجے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۱

— آنکھوں میں رہنا/ہونا محاورہ .

رک : جان آنکھوں میں آنا .

شوق نظارۂ دیدار میں تیرے ہردم
جان آنکھوں میں مری جان رہا کرتی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸

— آنکھوں میں کھنچ آنا محاورہ .

رک : جان آنکھوں میں آنا .

جان آنکھوں میں کھنچ کے آئی ہے
اب نہیں طاقت جدائی ہے

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۳۹

— باختہ (— سک خ ، فت ت) صف ؛ ج : جان باختہ گاں .

جان باز ، جان کھونے والا .

ہر بوالہوس اس جنس کا ہوتا ہے کا خواہاں
جان باختہ گاں ہوئیں خریدار محبت

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۲۹

بلبل بھی تھی جان باختہ پروانہ بھی جان باز
ہر میری طرح جان نہ کھوتا کوئی ہوتا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵

اے عاشق جان باختہ چل ساتھ میرے تجھ کو
کوشش سے میری کیا عجب سکن وصال یار ہو

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۵

[جان + باختہ ، باختن (= ہارنا) سے]

— باز صف ؛ ← جانباز .

۱. (لفظاً) جان فدا کرنے والا ، جان نثار (عاشق) .

نچھل ہوں منجھ میں ذرہ غل و غش نیں
کہ تیرا عاشق جانباز ہوں میں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۹۰

مقرر جب کہ جانبازوں میں اوس کا ہوچکا مرنا
ہوا تب اس قدر خوش دل کہ گویا عاشق نے جگ جیتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۰

منہ دکھاتی نہیں افسوس شب فرقت میں
رکھتی ہے عاشق جان باز سے کیا عار سحر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹

لو لگانے تجھ سے ساری رات پروانے رہے
لب پہ جانبازوں کے سوز غم کے افسانے رہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۱

۲. جان پر کھیل جانے والا ، بہادر ، بڑا محنتی ، با ہمت ، اولوالعزم ، کسی خطرے کی پرواہ نہ کرنے والا .

یکایک ڈولیوں میں سے بجائے عورتوں کے جانباز سپاہی نکلے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶

اس نے ایک جان باز سپاہی کی حیثیت سے فوجی خدمات بھی سرانجام دیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۷

[جان + باز (رک) ، لاحقہ]

— بازانہ (— فت ن) صف .

(الف) امذ .

جان باز نمبر ۲ (رک) سے منسوب یا متعلق ، جان بازی کا .

راجہ چیت رائے کو اس کی جان بازانہ خدمات کے صلے میں منصب دو ہزاری پر سرفراز کیا .

۱۹۳۶ پرتھم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۸۷

(ب) م ف .

جان بازی سے ، بہادری سے .

ایک شخص نہایت جانبازانہ حملے کر رہا تھا ، صحابہ نے دیکھا تو اس کی بڑی تعریف کی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۱۶

[جانباز + انہ ، لاحقۂ صفت]

— بازی امث .

جان باز (رک) کا اسم کیفیت ، جان پر کھیل جانا ، بہادری ، جان نثاری .

سنگے گر توں سرافرازی تو راضی ہو بجان بازی
کہ غیر از یوں سہم سازی تج اے عاشق سہا ہے نا

۱۶۵۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۹

راہ حق میں تجھ سے جاں بازی ہوئی
اے خطر سر دینے بارے السلام

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۳۱

جان بازی و جانستانی کا ولولہ زوروں پر ہے.

۱۹۰۷ شوقین ملکہ، ۶

[جان + باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— بازی کا کھیل (— ی مج) امذ.

محنت یا جفا کشی کا کام؛ جان پر کھیلنے کا کام (جامع اللغات).

— بازی کرنا محاورہ.

جان پر کھیلنا، جان جوکھوں میں ڈالنا، دلیری کرنا، جرات دکھانا.

یارو کیوں حیران ہو جان بازی کرو اس ناک کاٹنے والے کو بھی کان ہو.

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا، ۵ : ۳۱

— بچا جانا محاورہ.

الگ ہوجانا، علیحدہ ہوجانا (جامع اللغات).

— بچانا محاورہ.

۱. کسی کو مرنے سے بچانا، مصیبت سے نکالنا.

تب فرقت سے مری جان بچائے گا وہی
آگ میں جس نے ابراہیم کو جلنے نہ دیا

۱۸۶۰ دیوان اسیر، ۲ : ۸

۲. (مجازاً) پیچھا چھڑانا، پنڈ چھڑانا، مخلصی کی تدبیر کرنا.

ہم پر خوب ظاہر ہوا اپنی جان بچا کر جاتے ہیں.

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا، ۶ : ۲۷

۳. بھاگ جانا، چل دینا (تاکہ جان بچ جائے) (مخزن المحاورات، ۲۶۳ ؛ نور اللغات).

— بچاؤ (— فت ب، و مج) امذ.

جان بچانا (رک) کا اسم کیفیت؛ جان کی سلامتی.

آگئے سمجھ میں کچھ حواس، سامنے جب یہ آگئی
جان بچاؤ کے لیے اڑ ذری سی پاگئی

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۶

[جان + بچاؤ، بچانا (رک) سے]

— بچنا محاورہ.

جان بچانا (رک) کا لازم؛ جان سلامت رہنا، ہلاکت سے محفوظ رہنا.

قریب چل کے پانی پیجئے ... پیاس کے صدمے سے جان بچے.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۳۰

ابھی اٹھی گنگا وہاں کیوں حبیب
بچی جان کھونے میں تھا خوش نصیب

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ، ۳۰

— بچی بلا ٹلی کہاوت

(مجازاً) مصیبت دور ہوجانا، کسی مصیبت یا پریشانی سے پیچھا چھوٹ جانا.

ہجر کی شب تھی کیا غضب حد کے سبے غم و تعب
صبح وصال آئی اب جان بچی بلا ٹلی

۱۸۷۴ مظہر عشق، ۱۵۶

— بچی لاکھوں پائے کہاوت.

اچھا ہوا پیچھا چھوٹا، پریشانی سے بچ نکلنا بڑی بات ہے، جیتے رہنا بڑی دولت ہے.

جان بھی پیدا کہیں ہوتی ہے
گر جان بچی لاکھوں پائے

۱۸۷۱ ضمیر بنڈی، ۳۱

میں نے جو یہ پھوٹ دیکھی بحالی کا حکم لے الہ آباد میں جا کر دم لیا جان بچی لاکھوں پائے.

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۴۲۶

— بچی لاکھوں پائے، صحیح سلامت گھر کو آئے / خیر سے (لوٹ کر) بدھو گھر کو آئے کہاوت.

رک : جان بچی لاکھوں پائے.

خبر ہوئی قدرن کی بات نہ بنی سوکن کی جان بچی لاکھوں پائے صحیح سلامت گھر کو آئے.

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۱۶۲

عوام آخر میں ایک ٹکڑے کا اضافہ کرکے "جان بچی لاکھوں پائے خیر سے بدھو گھر کو آئے" بولتے ہیں.

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— بحق تسلیم کرنا محاورہ.

رک : جان بحق ہونا.

شہادت آرزو ہے جس کو کرن شمشیر محبت کی
رضا کا زخم کھا کر جان بحق تسلیم کرتے ہیں

۱۷۳۹ دیوان سراج، ۳۵۸

تپ عارض ہوئی اور اس مرض میں جان بحق تسلیم کی.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات، ۱۰۸

اگر ان عاشقوں کو جاں بحق تسلیم کرنا ہے
مسلماں ہیں اٹھالے زیر خنجر قبلہ رو پہلے
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۹

ـــ **بحق تسلیم ہونا** محاورہ .

رک : جاں بحق ہونا .
جو رضا میں ہیں ہیں جاں بحق تسلیم
سب برابر ہے اس کو راحت و رنج
۱۷۳۹ دیوان سراج ، ۲۲۹
یہ واردات ان کاذبوں سے سن کر جلاد خنجر سے اپنے تئیں ہلاک کیا اور جاں بحق تسلیم ہوئی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۷
ایک وار پنجے کا اپنے بھی رسید کیا اور جاں بحق تسلیم ہو گیا .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۹۷

ـــ **بحق ہونا** محاورہ .

مر جانا ، وفات پانا .
دم رخصت اس کے ہوئے جاں بحق ہم
یہ کہہ کر حق اب ہے نگہبان تیرا
۱۸۳۶ معروف ، د ، ۹
جاں بحق مسلم ہوا سنتے ہی اس آواز کے
مصطفٰے کو دیکھو اور ان کا نامہ بر بھی دیکھ لے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۲۷

ـــ **بخش** (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

روح کو تازگی اور خوشی دینے والا .
آب حیات او لب ترے جاں بخش و جاں پرور اہے
مشتاق اوسے سوں پیا امرت بھری او کل گھڑی
۱۵۱۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)
جو اپنی عاقبت کی خبر چاہو
رخ جاں بخش کوں اپنے دکھاؤ
۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۷
برنگ لالہ نکلے جام لے کر اس زمیں سے جم
اگر بخشے تکلم سوں ہنے جاں بخش جام اس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳
مژدۂ جاں بخش صحت ہے ترا ماء الحیات
جس سے جوں سیماب کشتہ مردہ دل زندہ ہوا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۹
مانا کہ ابر تیر ہے غرق کی قضا بھی
کیا تیر نچی جو والی کی جاں بخش ہوا کو
۱۹۲۹ بہارستان ، ۷۷۳
[جاں + بخش ، بخشیدن (= بخشنا) سے]

ـــ **بخشی** (ـــ فت ب ، سک خ) امث .

جاں بخش (رک) کا اسم کیفیت ، معافی ، درگزر .
اگر یہ بات اور صورت حال ساتھ صدق مقال کے جلوہ گر ہوئی تو جاں بخشی ہے .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۲۳۵
جا تری جاں بخشی کی جلد سوار ہو یہاں توقف کا امکان نہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۰
صبح کی خصوصیت بڑھی ہوئی ہے کہ فیضان الٰہی گویا از سر نو جاں بخشی کے لیے مستعد ہوتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳۹
ف : کرنا ، ہونا .
[جاں + بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ **برادر** کس اضا (ـــ فت نیز کس ب ، فت د) امذ .

بھائی کی جان ، بہت عزیز بھائی ، کوئی عزیز قریب .
جب روح کوچ کر گئی پھر تن میں دم کہاں
بے جاں ہوا یہ جان برادر تو ہم کہاں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۲
[جاں + برادر (رک)]

ـــ **بر ہونا** محاورہ .

صحت یاب ہونا ، مرتے مرتے بچنا ، محفوظ رہنا ، سلامت رہنا .
تیرے اوپر جگت کے خوباں رہے ہیں سب مر
کوئی ہاتھ سیں تمہارے دلبر ہوا نہ جاں بر
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۳
گھر بھر اس کے جاں بر ہونے کی خوشی منا رہا تھا .
۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۳۵
باروزی کے ۱۸۰ دن بعد پیدا ہونے والا بچہ شاذ و نادر ہی جاں بر ہوتا ہے .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۸۲

ـــ **بری** (ـــ فت ب) امث .

جاں بر ہونا (رک) کا اسم کیفیت ، سلامتی ، چھٹکارا .
تیرے بیمار بھی ہیں رشک مسیحا شاید
جاں بری کے لیے ان تک جو اجل جاتی ہے
۱۸۹۵ تعزیتہ خیال ، ۲۰۶
ابھی جاں بری کی تمام تجویزوں میں تھک کے اور رہائی سے نا امید ہو کے وہ آپ ہی آپ کچھ رہی ہے ، بری پھنسی .
۱۹۲۶ شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۲۲۷
[جاں + بر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بسنا محاورہ .

دل لگنا ، ہر وقت خیال رہنا .

مگر دوستوں میں تو ان کی جان بستی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۷

— بکف (— فت ب ، ک) صف .

جان ہتھیلی پر رکھے ہوئے ، مرنے کو تیار .

عشاق جان بکف کھڑے ہیں تیرے آس پاس
اے دل ربائے غارت جان اپنے فن میں آ

۱۸۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷

[جان + بَ (رک) + کف (رک)]

— بلب/بر لب (— فت ب ، ل/فت ب ، سک ر) صف ؛ ~ بہ لب.

مرنے کے قریب ، مرنے والا ، قریب مرگ .

تیرے غم سوں بلب جان آ رہا ہے
ملو تو دیکھو لبولا بھر دتا ہے

۱۷۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۱

جان بلب انتظار کرتا ہوں   خوب تھا یار اگر شتاب آتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۵

تنگ تو لطف سے کچھ کہہ کہ جان بہ لب ہوں میں
رہی ہے بات مری جان بہ لب کوئی دم کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۴

جب یہ حالت ہے کہ تو مصروف جشن عید ہے
اور جان بر لب مریض اشتیاق دید ہے

۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۲۱

[جان + بَ (رک)/بر (رک) + لب (رک)]

— بلبی (— فت ب ، ل) امث .

جان بلب (رک) کا اسم کیفیت ، جان بلب ہونے یا مرنے کے قریب ہونے کی حالت .

پھر وہی جان بلبی لذت مے سے پہلے
پھر وہ محفل جو خرابات نہ ہونے پائی

۱۹۷۱ سر وادی سینا ، ۱۱۸

[جان + بلب + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بنانا محاورہ .

اچھا کھانا اور اچھا پہننا ، راحت طلب اور تن آسان ہونا ، جسم کو توانا بنانا .

جوانی کے لیے بڑی جان مارنی پڑتی ہے بی بی ! جان بنانا کھیل نہیں .

۱۹۷۰ پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۸۹

— بہنا محاورہ

(کسی چیز پر) زندگی کا دارومدار ہونا ، زندگی بسر ہونا .

ہماری جان تلواروں کی دھار پر بہتی ہے لیکن کسی اور چیز پر نہیں بہتی .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۴۲

— بے بہا کس صف (— فت ب) امث .

قیمتی جان .

ہندوستان میں عورتوں نے اپنی جان بے بہا کو کم قیمت کر رکھا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۹۳

[جان + بے بہا (رک)]

— بیٹھی جانا محاورہ .

دل کا غمگین ہونا ، مایوس ہونا ، غش آ جانا .

گھر میں آیا یہ خوف سے جی جائے
فتنہ اٹھنے سے جان بیٹھی جائے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶۹

— بیچنا محاورہ .

سر دھڑ کی بازی لگانا ، جان خطرے میں ڈالنا ، جان نثار کرنا .

مستوجب رحمت تھا وہ مفتون شہادت
جان بیچ کے پایا دُر مکنون شہادت

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵

سرخاب جان بیچے ہوئے صاحبقران سے لڑ رہا ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۹۱۰

— بیکل ہونا محاورہ .

دل بے چین ہونا ، اضطراب ہونا ، بے قراری ہونا .

ہو گئی میری جان بھی بے کل   جب وہ چیخے بریک ان ٹو ڈبل

۱۹۰۹ مرزا پھویا ، ۷

— بیما/بیمہ (— ی مع/فت م) امذ .

زندگی کا بیمہ ، بیمۂ حیات .

جفائے مسلسل بتا دے نہ تھما
ضروری ہے اب عشق میں جان بیما

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۱

[جان + بیما / بیمہ (رک)]

— بھارُو ہونا محاورہ .

(پورب) رک : جان بھاری ہونا .

کس کو جان بھارو ہے جو سانپ کے منھ میں انگلی دے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۰

— بھاری پڑنا محاورہ .

جینے سے بیزار ہونا ، زندگی اجیرن ہونا .

جا اپنی راہ لے ، کیا جان بھاری پڑی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

— بھاری کَرنا محاورہ .

جان بھاری ہونا (رک) کا تعدیہ .

تو ہے انسان کو دھوکا دینے والی ، کرتی کیوں ہے میری جان بھاری .

۱۸۹۷ چندرا ولی ، ۳۶

— بھاری ہونا محاورہ .

رک : جان بھاری پڑنا .

ہے وہاں سستی طلب میں جان یہاں بھاری نہیں
کام کرتے ہیں مزاج کار فرما دیکھ کر

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۰

رات دن ماتم میں شغل اشک باری ہے مجھے
تو جدا جب سے ہوا ہے جان بھاری ہے مجھے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۷

— بھڑَکنا محاورہ .

دل بھڑکنا (جامع اللغات) .

— پا جانا محاورہ .

ترو تازہ ہونا ، رونق آجانا ، زندہ ہو جانا .

جان پا جاؤں زندگی ہو جائے موت آجائے گر جدائی میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۱

— پاک کس حذف امث ؛ امذ .

مقدس روح ، معصوم روح ، (کنایۃً) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

مدینہ ہے وہ علم کا ، جان پاک
خدا اس کے در پر کرے ہم کو خاک

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۲

[جان + پاک (رک)]

— پانا محاورہ .

قوت پانا ، حوصلہ ہونا ، تسلی ہونا .

تا از سر تو میں جان پاؤں اس مرگ ستی امان پاؤں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۱۶

یہ جان تو نے کہاں پائی ، چھٹ پٹ ایسی قوت بازوؤں میں کیوں کر آئی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۸

— پَڑ جانا محاورہ .

زندگی کے آثار ہونا؛ اصلی حالت کا ملنا ، روح موجود ہونا .

خالہ بدوش صحرائیوں میں علمی مذاق کی جان پڑ جاتی ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۲

— پِدَر کس اضا (— کس نیز فت پ ، فت د) امث .

باپ کی جان ، بیٹا ، فرزند عزیز .

اے عابد بیمار حزیں گھر سے خبردار
اے جان پدر آل پیمبر سے خبردار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹۶

باپ نے کہا جان پدر محمد صلعم جبار نہیں

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۷۲

[جان + پدر (رک)]

— پَر اُٹھا لینا محاورہ .

جان پر جھیل جانا ، برداشت کر لینا .

جی بھر کے ناز کر کہ اٹھا لینگے جان پر
اتنے تو تیرے ہجر میں ہم ناتواں نہیں

۱۸۷۷ دستنبوئے خاقانی ، ۱۱۹

— پَر آسمان ٹُوٹنا محاورہ .

سخت مصیبت میں پھنسنا ، یکایک مصیبت آجانا (جامع اللغات)

— پَر آفت آنا/ہونا محاورہ .

ایسی تکلیف ہونا جس کا جان پر صدمہ ہو ، مصیبت ہونا (جامع اللغات)

— پَر آفَت لینا محاورہ .

مصیبت برداشت کر لینا .

ہزار طرح کی آفت ہے جان پر لینا
یہ دل لگی نہیں پریوں سے آنس کر لینا

۱۸۹۶ شرف ، ۵ ، ۷

— پر آنا محاورہ .

رک : جان پر آ بننا .

تیغ چڑھ اس کی آن پر آئے
دیکھیں کس کس کی جان پر آئے

۱۷۹۸ دیوان بیان ، ۳۹

ہو جہاں مہر اور غم اس کا
جس سے عالم کی جان پر آئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۱

— پر آن (آ) بننا محاورہ .

ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو خطرہ ہو ، جان پر صدمہ ہونا ، جان پر آفت آنا ، بڑی مصیبت آ پڑنا .

آگے جو بلا آئی تھی سو دل پہ ٹلی تھی
اب کے تو مری جان ہی پر آن بنی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۴

ملکہ زریں پوش کی تو جان پر آ بنی ہے .

۱۸۰۱ آرایش محفل ، حیدری ، ۱۳۸

پیاس کی شدت سے جان پر آ بنتی ہے .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۵۰

— پر بجلی پڑے/گرے فقرہ .

(بد دعا) مصیبت آئے ، نا گہانی آفت پڑے ، مرے .

بجلی گرے اُسی مہاجن کی جان پر
کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

— پر بن آنا محاورہ .

رک : جان پر آن بننا .

حضور نے کہا تو سب کچھ تھا مگر میری جان پر بن آئی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۳

— پر بن جانا محاورہ .

رک : جان پر بننا .

جس بات سے میرا دل میلا ہوتا تھا اس سے ان کی جان پر بن جاتی تھی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲۰

خواہ جان پر ہی کیوں نہ بن جائے وہ سچ کہنے سے کبھی نہیں چوکتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۳

— پر بنانا/بنا دینا محاورہ .

جان پر بننا (رک) کا تعدیہ .

تمھاری مفارقت نے میری جان پر بنادی .

۱۸۹۳ نشتر ، ۱۹۳

قحط نے لوگوں کی جان پر بنادی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۷۳

— پر بننا محاورہ .

جان خطرے میں پڑنا ، سخت مصیبت میں مبتلا ہونا .

جب جان پر بن گئی تو سر لے کر ملک بیگانہ میں نکل آئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۵۸

اب میرا ہنسنے کو جی چاہتا ہے مگر اس وقت جان پر بنی ہوئی تھی .

۱۹۵۸؟ میلہ گھومنی ، ۱۰۱

— پر بھاری ہونا محاورہ .

منحوس ہونا ، ناساز گار ہونا .

ساز واری ہو قدم فصل بہاری تیرا
جان بلبل پہ کوئی پھول نہ بھاری ہو جائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۰

— پر بھیڑ پڑنا محاورہ .

جان پر رنج و مصیبت کا ہجوم ہونا .

کون سی زیست کی صورت جو یہ ہوں رنج و تعب
جان پر بھیڑ پڑی ایسی کہ گھبرا نکلی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

— پر پتھر دھرنا/دھر لینا محاورہ .

صبر کرنا .

آخر جان پر پتھر دھرے گی دل پر جبر کرے گی صبر کرے گی .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۰۵

— پر پڑنا محاورہ .

رک : جان پر آنا .

پڑتی ہے آ کے جان پر آخر بلائے دل
یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۰

— پر جوکھم (جوکھوں) آنا/رہنا محاورہ .

جان پر مصیبت آنا .

آفات میں ہے مرغ چمن گل کے شوق سے
جو کھوں ہزار رنگ کی رہتی ہے جان پر
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۸۳

جان پر آئے گی جوکھم میں کبھے دیتا ہوں
دل سے رکھیے نہ سروکار یہ چتون پہ نظر
۱۸۴۸ بحر (نوراللغات)

— پر حرف ہونا محاورہ ۔

الزام ہونا ۔

کون کرتا نامہ میں اوقات صرف
جان پر تھا بندگان شہ کی حرف
۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۹۱

— پر سے اٹھنا محاورہ ۔

جان خطرے میں ڈالنا ۔

کوئی ایس آدمی جن کے عزیز و اقارب اسی معرکے میں مارے گئے تھے جان پر سے اٹھ کر بادشاہ کی جان لینے کا بیڑا اٹھا چکے تھے ۔
۱۹۱۸ واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۳۳

— پر صبر فقرہ ۔

(عو) کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچے تو کوسنے اور بد دعا دینے کے طور پر کہتی ہیں ۔

کیا اس گھر میں چرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اس کی جان پر اس بے قراری کا
۱۸۰۹ جرات (نوراللغات)

— پر صدمہ ہونا محاورہ ۔

رک : جان پر بننا ۔

اک صدمۂ درد دل سے مری جان پر تو ہے
لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵

— پر فلک ٹوٹنا محاورہ ۔

مصیبت پڑنا ، قہر نازل ہونا ، آسمان سر پر گرنا ۔

یاد آیا رات کو جھمکا کسی کے کان کا
جان پر ٹوٹا فلک عقد ثریا دیکھ کر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

— پر قہر توڑنا محاورہ ۔

جان عذاب میں پھنسانا ۔

کس کی خریدنہ میں ہو بحر جان پہ توڑتے ہو قہر
عاشقوں کے لیے ہے زہر جنس دکان سبزہ رنگ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۸

— پر کھیل جانا/کھیلنا محاورہ ۔

(خود کو) ہلاکت میں ڈالنا ، جان جو کھوں کا کام کرنا ، خطرہ مول لینا ، جان کی بازی لگانا ۔

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا
جی رہے یا نہ رہے مجھ کو ادھر دیکھنا
۱۷۸۳ درد ، د ، ۲۰

جب دیکھیں گے کہ عزت ہی جاتی ہے تو ضرور جان پر کھیل جائیں گے ۔
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۹

قرطبہ والوں نے جان پر کھیل کر ایک کام کیا ۔
۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۹۲

— پر گزرنا محاورہ ۔

جان پر بننا ۔

خدا نے چاہا تو اوس بت کو اب نہ چاہینگے
اگرچہ سانحہ گزرے گا جان پر گزرے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷

— پر لینا محاورہ ۔

رک : جان پر کھیلنا ۔

جو کچھ ہوگا میں اپنی جان پر لوں گی ۔
۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، ۲ الف

— پر نوبت آنا/پہنچنا محاورہ ۔

رک : جان پر بننا ۔

اٹھاؤں کب تلک داغ جدائی
مری اب جان پر نوبت ہے آئی
۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، نگار ، ۳۸

پہنچی شب ہجر میں جان پر نوبت
مر گئے تقدیر سے مرغ سحر آج
۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۵۱

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف ۔

روح کو تسکین دینے والا ، فرحت بخش ۔

آبِ حیات او لب ترے جان بخش و جان پرور اہے
مشتاق ہوے موں پیا امرت بھری او کل گھڑی

۱۵۱۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)

شراب لالہ گوں آئی ہے بطحا کے خمستان سے
ہر اک گھونٹ اس کا جان پرور ہے پیتا چل پلاتا چل

۱۹۳۹ چمنستان ، ۲۲۸

[جان + پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

— پروری (— فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

جان پرور (رک) کا اسم کیفیت .

سو کرتا تھا دل جوئی و دلبری
ادا و تبسم سے جان پروری

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۳

یہ جان پروری کیا ہے کیا ہو گئی
کہ پرسش پیام قضا ہو گئی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۶

[جان پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پڑنا محاورہ .

۱. جان آنا ، زندگی کے آثار نمایاں ہونا .

جادو بھری ہیں کیا ہی ان آنکھوں کی پتلیاں
دیکھے سے جان پڑتی ہے لات و منات میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۵

الفاظ جادو تھے کہ مردے میں جان پڑ گئی .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۲

۲.(i) (مجازاً) فرحت حاصل ہونا ، خوشی حاصل ہونا ، قرار آنا .

آنکلیے نفس چند کے مہمانوں میں
جان پڑ جائے غم ہجر کے ہیے جانوں میں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۶۹

(ii) تر و تازہ ہونا ، ہرا بھرا ہونا .

کوئی پال پتا نہیں جب تک نہ پکڑے دوسرا
گھاس کھد جاتی ہے جب پڑتی ہے کھیتی میں جان

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۸

۳.(i) رونق آجانا ، حسین نظر آنا ، شان بڑھ جانا .

زیب تن کرنے سے گویا پڑ گئی کپڑے میں جان
مرتبہ تیرے پہننے سے بڑھا پوشاک کا

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)

(ii) پر اثر ہو جانا ، خوبی پیدا ہو جانا .

رباعی کا چوتھا مصرعہ نہایت دلچسپ ہوتا ہے کہ اس سے ساری رباعی میں جان پڑ جاتی ہے .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۸

لفظ کا صحیح اور بر محل استعمال جس سے کلام میں جان پڑ جائے . . . ادب کا بڑا کمال ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۹

(iii) قوت پیدا ہونا .

ایران کے تازہ تہذیبی احیا میں ایک ایسی جان پڑ چکی تھی کہ اس نے فرماں روا ترکی عناصر کو اپنے اندر جذب کر لیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۴۳

۴. بیماری سے اٹھنا ، کمزوری دور ہونا ، طاقت آجانا (جامع اللغات) .

۵. کسی قدر روپیہ پاس آجانا ، آسودہ ہو جانا (نور اللغات).

— پڑی ہونا محاورہ .

(کسی امر کی) فکر ہونا ، دھیان لگا رہنا (میں کے ساتھ).

اے تاب ہیں دل جان لڑائی میں پڑی ہے
اے نور خدا ذرہ نوازی کی گھڑی ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۸

ساقیا دہر نہ کر کشتی مے لانے میں
جان پیاسوں کی پڑی ہے ترے میخانوں میں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۸۹

— پکڑنا محاورہ (قدیم) .

ہمت ہونا ، طاقت آنا .

کیا رکھ مردمی کی ناک وہ فرد
سن اوس کا نام پکڑیں جان سب مرد

۱۷۵۹ راگ مالا (ق) ، ۳۰

— پنا (— فت پ) امذ (قدیم) .

زندہ رہنے یا ہونے کی کیفیت یا حالت .

آئینہ نہیں جولک جان پنا ہے تو لک عکس صحیح . . . وہ تن گیا تو جان پنا کیوں رہے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۶۸

پور جان پنا گنوا کر نور ہوں کر دیکھتا ہے .

۱۷۶۴ چہ سرہار ، ۴۲

[جان + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پوج بیٹھنا محاورہ .

جان دے دینا ، جان نذر کرنا ، جان ہار اٹھنا .

دوالی اس نے بھری جان پوج بیٹھے ہم
چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵

— پیارا (— کس پ) امذ .

محبوب ، جانی .

زیست ہے اس کی جو اپنے جان پیارے سے ملا
جی ستی غافل رہا جگ مگ جیا تو کیا ہوا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲
[جان + پیارا (رک)]

— پیاری ہونا محاورہ .
مرنے کو دل نہ چاہنا ، جان بچانا ، زندگی عزیز ہونا .
کہتا تھا پسر جان چچا سے انھیں پیاری
کچھ آپ سفارش کریں اب ان سے ہماری
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— پیلنا محاورہ .
مشقت اٹھانا ، از حد محنت کرنا .
ایک ذرا بھی جھجکا ذرا نہیں مردانہ اپنی جان پیلتا رہا .
۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۲ ، ۵ : ۸۶

— پھڑکنا محاورہ .
بے تاب ہونا ، بے چین ہونا .
جلا جگر آپ غم سے پھڑکنے جان لگی
الٰہی خیر کہ اب آگ پاس آن لگی
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۲۲

— پھنسانا محاورہ .
مصیبت میں ڈالنا ، کسی مشکل معاملے میں پھنسا دینا ، جان عذاب میں ڈالنا .
پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ ہاتھوں میں
خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا
۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— پھنسنا محاورہ .
جان پھنسانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— پھونکنا محاورہ .
(میں کے ساتھ) زندہ کرنا ، زندگی بخشنا .
اب جی وہ ہنس کے ملاتا ہے نگاہیں ادھر
کچھ تو پھونکی ہے مری آہ نے تاثیر میں جان
۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۸۱

— تازہ پانا محاورہ .
غم و الم رفع ہو کر ہوش میں آنا ، اطمینان ہونا ، تسلی ہونا (جامع اللغات) .

— تحلیل ہونا محاورہ .
جان گھلنا ، روح تحلیل ہونا (مہذب اللغات) .

— تراش (— فت ت) صف .
کمزور کرنے والا (جامع اللغات) .
[جان + تراش (رک)]

— تسلیم کرنا محاورہ .
جان دے دینا (پلیٹس) .

— تصدق کرنا محاورہ .
دوسرے کو بچانے میں خود مر جانا ، جان فدا کرنا ، جان نثار کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— تصدق ہونا محاورہ .
صدقے ہو جانا (جامع اللغات) .

— تلف ہونا محاورہ .
جان جانا ، ہلاک ہونا ، جان ضائع ہونا .
دو جانیں تلف ہوتی ہیں یا حضرت شبیر
پانی اسے ممکن ہے نہ ملتا ہے اسے شیر
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— تن (— فت ت) امث .
پیارا .
قابل حسن قبول روح و روان بتول
قرۃ عین رسول جان تن ابوالحسن
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۰۵
[جان + تن (رک)]

— تنگ ہونا محاورہ .
جان عاجز ہونا .
جان کیوں تنگ ہے خاطر کی پریشانی سے
دل لگایا ہے اگر زلف پریزاد کے ساتھ
۱۸۶۶ ذکی (مہذب اللغات)

— توڑ کر (— و مج) م ف .
محنت کر کر ، بہت کوشش کے ساتھ .
خدمت کے سوا کسی کو وفیق نہ پاتے تھے اس لئے جان توڑ کر لپٹ جاتے تھے .
؟۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۱۵

— توڑ (کر، کے) کوشش کرنا محاورہ ۔

بہت زیادہ کوشش کرنا ، بہت محنت کرنا ۔

اس مسئلے پر انھوں نے اس قدر جان توڑ کے کوشش کی تھی کہ ان کی صحت کو بڑا صدمہ پہنچا ۔

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۹۶

ہزاروں لاکھوں انسان بھی ان کی طرح آگے نکلنے کی جان توڑ کوشش کر رہے تھے ۔

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۰

— توڑنا محاورہ ۔

۱. بہت زیادہ کوشش کرنا ۔

نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ
بہت سی جان توڑی جانکنی نے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

۲. دم دینا ، مرنا ، جانکنی کی حالت ہونا ، نزع میں ہونا ۔

بسبب تشنگی اور گرسنگی کے اپنی جان توڑ رہے ہیں ۔

۱۸۸۴ کوچک باختر ، ۴۳۷

— تھوڑی سی ہونا محاورہ ۔

زندگی کی رمق باقی رہنا ؛ بدن میں کچھ جان باقی ہونا (جامع اللغات) ۔

— ٹوٹنا محاورہ ۔

جان توڑنا (رک) کا لازم ؛ مرنا ، دم نکلنا ۔

دو چار روز آگے چھاتی گئی تھی کوٹی
ہجراں کا غم تھا نہ سختی سے جان ٹوٹی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

— جان کس اما امث ؛ امذ ۔

۱. محبوب ، دلربا ۔

ذرا چند روز کے لئے اپنی جان جان کو بھول جائیے ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۱

۲. (i) روح اعظم؛ اللہ تعالیٰ (فرہنگ آنند راج؛ فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس) ۔

(ii) لہ دیگ ؛ روئی ، پراٹھا ، تفتان ؛ آگ (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ) ۔

[جان + جان]

— جانا محاورہ ۔

۱. مر جانا ، دم نکل جانا ، موت واقع ہونا ۔

اثر بیہوشی زائل ہو گیا ... ورنہ میری جان جانے میں کچھ باقی نہ رہا تھا ۔

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۶۵

اگر میں تجھے شہر میں لے گئی تو تیری بھی جان جائے گی اور میری بھی ۔

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۶۲

۲. (کسی پر) مر مٹنا ، فریفتہ ہونا ۔

جب سر راہ آوے ہے وہ شوخ ایک عالم کا جان جاتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۲

ایسی ہی عورت پر تو مرد کی جان جاتی ہے جو خود اپنے جوبن کو دیکھ کر مست ہو جائے ۔

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۵

۳. حد سے سوا دکھ ہونا ، ملال کرنا ، سخت مضطرب ہونا ۔

ایک ایک جھنجھی کوڑی پہ جاتی ہے ان کی جان
رکھتے نہیں ہیں مفت کسی کو یہ میہمان

۱۹۳۵ منتخل و سلاسل ، ۹۲

— جانان کس اما امث ؛ امذ ۔

رک : جان جان ۔

جواہر منے کان جواہر ہوا کہ ہل جان جانان جراہر ہوا

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۹

جان جاناں کوں مرے پاس شتابی لاؤ
نہیں تو ایک پل میں مرا جان چلا جائے چلا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۳

خواجہ ہژدہ ہزار عالم جان جانان ملائکہ و بنی جان و آدم ... محمد مصطفیٰ کو مبعوث کر کے مرتبۂ ہدایت کو کمال پر پہنچا دیا ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

[جان + جانان (رک)]

— جانی کس اما امذ امث ۔

بہت عزیز ۔

چھبیلا ترن ہے جان جانی مجے
لگیا جیو میرا کنی اون تجے

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۱۲۵

[جان + جانی (رک)]

— جاننا محاورہ ۔

بہت عزیز رکھنا ، قدر و قیمت پہچاننا ۔

تری زندگی طفل ہے اے اجان
مری جان اس جان کو جان جان

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۶

ــ جائے پر (مگر) آن (بات) نہ جائے کہاوت .

خاندانی وقار زندگی سے زیادہ عزیز ہوتا ہے ، پاس وضع کے لیے حیات جیسی متاع عزیز قربان کی جاسکتی ہے .

مگر ہم کیا کریں قول ہار چکے ہیں ، جان جائے مگر آن نہ جائے .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۶۰ .

ــ جائے خرابی سے ہاتھ نہ اٹھے رکابی سے کہاوت .

بہت لالچی یا پیٹو آدمی کی نسبت بولتے ہیں .

جان جائے کی کس خرابی سے
ہاتھ اٹھے گا نہ اس رکابی سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی (مہذب اللغات) .

ــ جائے کہ رہے فقرہ .

کچھ ہی مصیبت کیوں نہ آئے ، کیسا ہی نقصان کیوں نہ ہو .

جان جائے کہ رہے وضع میں آئے نہ خلل
وہ نہ آئیں گے تو ہم ابھی نہیں جانے والے

۱۸۸۳ آغا (نوراللغات)

ــ جائے مال رہے مقولہ .

بخیلوں کا قول (جامع اللغات) .

ــ جلانا محاورہ .

رنج دینا ، دکھ پہنچانا ، بے حد غصہ دلانا ، خون کھولانا ، (قب : جی جلانا) .

گرمِ جوابِ شکوۂ جورِ عدو رہا
اس شعلہ خو نے جان جلائی تمام شب

۱۸۵۱ مومن ، ۱۰۵ ، ۶۸

یہاں بیٹھ کر کیوں دوسروں کی جان جلائی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۸

ــ جلنا محاورہ .

۱. جان سوختہ ہوجانا ، بھسم ہوجانا .

تری تصویر نے کھینچے ہی وہ کی گرم نگاہ
جانِ بہزاد جلی برق گری مانی پر

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۸

۲. ایذا ہونا ، رنج ہونا (نوراللغات) .

ــ جنجال میں پھنسنا محاورہ .

رک : جان عذاب میں آنا .

چوہا بل میں سماتا نہیں اور دم سے باندھے چھاج ، میری جان اور جنجال میں پھنس جاتی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۶

ــ جوان (ــ فت ج) صف .

نوجوان ، جوان رعنا (عورت یا مرد) .

جان جوان عورتیں آپس میں مل کر سہاگ گھوڑیاں گاتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۲

[جان + جوان (رک)]

ــ جوان مردی کس اضا (ــ فت ج ، م ، سک ر) امث .

بہادری کی آن بان ، مردانگی کی شان .

بہن سے اٹھ جائیے ، یہیں جان جوان مردی کی قسم ہے کہ پیچھا نہ کریئگے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۲۵

[جان + جوان مردی (رک)]

ــ جوکھم/جوکھوں (ــ و مج ، فت کھ/و مج) امث .

خطرۂ ہلاکت ، جان کا خطرہ ، مشقت ، مصیبت ، تکلیف ، خوف ، اندیشہ .

میں نے آپ کے لیئے کیا جان جوکھم کی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۳

دنیا کے سب سے بڑے شاعر وہ ہیں جو جان جوکھوں کا سامنا کر کے اس مقام کے قریب پہنچ گئے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۲۵

ال : اٹھانا ، پڑنا ، کرنا ، لڑانا .

[جان + جوکھم / جھوکوں (رک)]

ــ جوکھم (جوکھوں) میں ڈالنا محاورہ .

جان خطرے میں ڈالنا .

محبت کے سبب لڑتا ہے یہ انسان جوکھوں میں
و گر نہ ڈالتا ہے کون اپنی جان جوکھوں میں ؟

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۰

اپنی جان جوکھم میں ڈال کر سانپ کو قتل کر دیا .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۹۶

مائی کے پوت نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی اور اس بیوقوف لڑکی پر آنچ نہ آنے دی .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۲۲۴

ــ جہان کس اضا (ــ فت ج) امذ ؛ امث .

۱. رک : جان جاں ، معشوق حقیقی ، محبوب ، (مراد) خدائے پاک .

تصور میں اس جان جہان کا دھیان جماؤں جو ہر تاریکی اور ہر روشنی کا . . . مظہر اصلی ہے .

۱۹۰۷ روز نامچہ حسن نظامی ، ۲۴۴

[جان + جہان (رک)]

۰۲ (مجازاً) معشوقِ مجازی .

لے لیتی ہو جان عاشقِ جاں باز کی کیونکر
دکھلاؤ ہمیں جانِ جہاں پھر خدا رقص

نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۱ ۱۸۶۵

اس سے پہلے ہاں یہ کہتا تھا کہ اے جانِ جہاں
تجھ کو گر مانع نہو پندارِ حسن ہے امان

نقوشِ مانی ، ۱۵ ۱۹۱۳

[جان + جہان (رک)]

ــ جی کا جَنجال (ـــ فت ج ، سک ن) امذ .

وہ بات جو جان و دل کے لیے الجھن اور پریشانی کا سبب ہو (مہذب اللغات) .

ــ جَھگڑے میں پڑنا محاورہ .

جان الجھن میں پھنسنا ، کشمکش میں پڑنا .

ادا کا یک قضا کا یک کدھر جائے
ہماری جان جھگڑے میں پڑی ہے

امیر (مہذب اللغات) ۱۹۰۰

ــ جھونکْنا محاورہ .

رک : جان دینا ، بے دھڑک جان نچھاور کرنا .

جان جھونکے جو مثلِ پروانہ
اس سے سیکھے جو سیکھنا ہے عشق

تیر و نشتر ، ۳۴ ۱۹۰۶

ــ چَناخا (ـــ فت چ) صف .

(مجازاً) حسین ، خوبصورت (دریائے لطافت ، ۸۳) .

[جان + چناخا (رک)]

ــ چُرانا محاورہ .

کترانا ، پہلو تہی کرنا (قب : جی چرانا) .

دعوت میں جانے سے بھی تم کچھ جان سی چراتے ہو .

ایامیٰ ، ۶۳ ۱۸۹۱

اے شاد جو یہاں ہیں وہ باتیں وہاں بھی ہیں
جاں اپنی کیوں چراتے ہیں مرنے کے ڈر سے آپ

شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۰ ۱۹۲۸

ــ چَکّر میں ہونا محاورہ .

جان کا بیتاب ہونا ، روح تڑپنا ، جان کا کشمکش یا گردش میں مبتلا ہونا .

میں ہوں وہ شعلۂ جوالہ از پر گردوں
کہ اگر دل کو قرار آئے تو چکر میں ہو جاں

ذوق ، د ، ۲۹۲ ۱۸۵۴

ــ چَلی جانا محاورہ .

بے چینی ہونا ، گھبراہٹ ہونا ، مر جانا .

جانِ جاناں کو مرے پاس شتابی لاؤ
نہیں تو یک پل میں مرا جان چلا جانے چلا

کلیاتِ سراج ، ۱۹۳ ۱۷۳۹

روح کو اضطراب ہے جی کو ہے کل سے بیکلی
جلد خبر لو ہمدمو جان فراق میں چلی

امانت ، د ، ۹۰ ۱۸۵۸

ــ چُوس لینا محاورہ .

ادھ موا کر دینا ، مفلس بنا دینا ، کچھ باقی نہ چھوڑنا .

بنیا اناج کے دھندے سے مالا مال ہے لیکن ... کسان کی جان تک چوس لیتا ہے .

مضامین عظمت ، ۶۶ ۱۹۲۳

ــ چُھپانا محاورہ .

پہلو تہی کرنا ، بہانہ کرنا ، حیلہ کرنا .

میں ایسے وقت میں ذرا سی اکڑی سکڑی کے لیے جان چھپا جاؤں .

ہیرے کی کنی ، ۵۵ ۱۸۹۹

ــ چُھٹانا محاورہ .

رک : جان چھڑانا .

بجائے اس کے کہ اپنے کو "جونا مارکیٹ میں بکنے والے سامان کا خریدار" کہہ کر متعارف کرائے ، طوالت سے جان چھٹانے کے لیے "جُونا سامان والا" کہتا ہے .

اردو زبان اور اسالیب ، ۵۹ ۱۹۶۱

ــ چُھٹْنا محاورہ .

جان چھٹانا (رک) کا لازم .

زلفِ دراز قطع کی مجھ سے الجھ کے یار نے
جان چھٹی عذاب سے روگ گیا بلا ٹلی

امانت ، د ، ۹۴ ۱۸۵۸

ــ چُھڑانا محاورہ .

پیچھا چھڑانا ، اپنا آپا بچانا ، چھٹکارا حاصل کرنا .

زلف برہم عرق آلودہ جبیں دامن چاک
کس کی آغوش سے تو جان چھڑا کر نکلا

گلزارِ داغ ، ۳۶ ۱۸۷۸

حضرت یہ بڑا شہدا ہے کچھ دے کے جان چھڑائیے .

اختری بیگم ، ۶۸ ۱۹۲۳

— چھڑکنا محاورہ .

۱. (حد سے سوا) محبت کرنا ، فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا .
تو آواز پر حقیقت میں جان چھڑکتا ہے .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۹
قوم کی پاسداری وہ کریں عزیزوں پر جان چھڑکیں .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۰
۲. (مجازاً) محنت کرنا ، جی لگا کر کام کرنا .
ایڈیسن ۹ برس تک اس کام میں اپنی جان چھڑکتا رہا .
۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۱۳

— چھلا (— فت چھ ، شد ل) امث .

۱. عورت ، امرد ، زنانہ .
لڑکوں نے کہا جان چھلا کہاں جاتی ہو ذرا ادھر تو دیکھو .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۳
۲. معشوق ، جانی (جامع اللغات)
[جان + چھلا (رک) یا چھیلا (رک)]

— چھوٹنا محاورہ .

(کسی جھگڑے یا مصیبت سے) نجات پانا ، محفوظ ہونا .
جان چھوٹے گی سر کے قاتل سے
مشکل آسان ہوگی مشکل سے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۹۳
کہیں بولا پھر اب نہ رہ جائے تو
مری جان چھوٹے جو بہہ جائے تو
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۸۳

— چھوڑنا محاورہ .

۱. ہمت ہارنا .
فرنگیوں نے یہ کثرت اسلام کی دیکھ کر جان چھوڑ دی .
۱۸۴۷ ترجمہ ابو الفدا ، ۳۶۸
۲. پیچھا چھوڑنا .
ہے طرح درد و الم پیچھے پڑے ہیں جان کے
دیکھیئے اب یہ ہماری جان چھوڑیں کس طرح
۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۲
تم میری جان چھوڑو راہ و رسم کو نہ توڑو .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۶

— حاضر ہونا محاورہ .

جان دینے میں تامل نہ ہونا .
حضرت نے کہا رو کے یہ کیا کہتے ہو پیارے
حاضر ہے اگر جان بھی کام آئے تمہارے
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— حزیں کس صف (— فت ح ، ی مع) امث .

(کنایۃً) رنجیدہ اور مغموم دل .
صدمہ تھا عجب بیبیوں کی جان حزیں پر
چھائی تھی اداسی عالم سرور دیں پر
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)
[جان + حزیں (رک)]

— خراش (— فت خ) صف .

دل دکھانے والا ، درد ناک ، تکلیف دہ .
عدم سے میں آتا نہ ہستی میں کاش
نہ ہوتا مجھے یہ غم جان خراش
۱۸۱۰ شمشور خانی ، ۴۴
اپنے دیس کی جدائی اپنے عزیز کو برگ اور دوستوں کا فراق میرا بڑا جان خراش ہے .
۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۸۸
[جان + خراش ، خراشیدن (= چھیلنا ، تراشنا) سے]

— خراشی (— فت خ) امث .

جان خراش (رک) کا اسم کیفیت .
یاد ہیں اوس مژہ یار کی کیا ہے کہ نہیں
جان خراشی و جگر کاوی و دل ریشی ہے
۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۱۳
طاقت ہوگی کہ بدمعاشی ہوگی
ہنگام حساب جان خراشی ہوگی
۱۸۶۴ رشک ، د (ق) ، ۱۶۳
[جان + خراش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خرچنا محاورہ (قدیم) .

زندگی قربان کرنا .
رضا دیوے کا ہمنان گر پہلوان
تو خرچیں گے اس راہ میں اپنا جان
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۲۹

— خستہ (— فت خ ، سک س ، فت ت) صف .

آزردہ دل ، ناخوش ، پریشان .
آپ ہمیشہ اپنے پیر کی جدائی میں دل شکستہ اور جان خستہ رہا کرتے تھے .
۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۷
[جان + خستہ (رک)]

— خُشک ہونا محاورہ .

بہت خوفزدہ ہونا ، سہم جانا ، دم نکلنا .

جوں جوں اندھیرا ہوتا جاتا تھا اس کی جان خشک ہوتی جاتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۴۰

— دادگی (— فت د) امث .

جان دادہ (رک) کا اسم کیفیت .

سادگی میں جان دادگی ایسی ایچ ہونے پروانے ابھی
پیار میں ایسی پیاس کہ جیسے آج ملے ہیں پھر نہ ملیں

؟ سہ حرفی ، ۳۱

[جان + دادگی ، دادن (= دینا) سے]

— دادہ (— فت د) صف .

مرنے والا ، (مجازاً) عاشق ، فریفتہ ، فدائی .

گلیوں میں میری نعش کو کھینچے پھرو، کہ میں
جان دادۂ ہوائے سرِ رہگزار تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۴

دونوں جان دادۂ مذہب ہیں مگر وقت کی بات
کوئی ہندو نہ رہا کوئی مسلمان نہ رہا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۹۶

[جان + دادہ ، دادن (= دینا) سے]

— دار صف ؛ امذ

۱. ذی روح ، حیوان .

جب اس کا پیٹ بھرا ہوتا ہے تو کسی جاندار پر حملہ نہیں کرتا .

۱۹۰۳ توپ خانہ ، ۳۱

۲. (مجازاً) قوی ، زورآور ، توانا ، طاقت ور .

بے آب تھے دو دن سے یہ جاندار تھے گھوڑے
ہر مرتبہ اڑ جاتے یہ طیار تھے گھوڑے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۱

آٹا ڈال کر سوندھا ، ذرا جان دار ہاتھوں سے مکی دی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

۳. زود اثر ، پر اثر ، پر زور .

ایسی جان دار انشا پردازی غالباً فارسی زبان کی کسی دوسری تصنیف میں نہ ملے گی .

۱۹۵۴ تاریخ مسلمانان پاکستان ، ۱ : ۵۵۶

۴. (مجازاً) امیر ، دولت مند .

جو جان دار تھے اپنی چال سے چلے
غریبوں کو آنے لگے زلزلے

۱۶۹۳ سنگ نامہ دو جوڑا ، ۹۳

۵. (مجازاً) خوبصورت دل کش دل آویز اشیا یا انسان .

تم نے کبھی دیکھا ہے کہ گلاب کے پھول اپنی جھاڑیوں کے بجائے گلدان میں زیادہ رنگین ، زیادہ روشن اور جاندار لگتے ہیں .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۹

وہ ذرا بھی جان دار لڑکی دیکھتا ہے اور وہ اسے پسند آجائے تو اسے گھیر گھار کر شادی کرلیتا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۷

۶. زندہ .

انیسویں صدی عیسوی میں یورپ والوں کا یہ مت تھا کہ بولی بھی جاندار ہوتی ہے .

۱۹۴۱ اردو کا روپ ، ۱۳

۷. واضح .

آیت پڑھتے پڑھتے ایسا مضمون دماغ میں آجاتا ہے کہ اسے لکھ کر آیت شامل کر دیتا ہوں مضمون سے آیت کا جاندار مطلب سمجھنا آسان ہو جاتا ہے .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۲۶

۸. (مقابلۃً) مضبوط ، مستحکم .

وکیلوں نے رائے دی ہے کہ گھبرانے کی بات نہیں ہے مقدمہ جاندار ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۴

۹. جان نثار ، قابل اعتماد؛ (مجازاً) سلطانوں کے باڈی گارڈوں کا دستہ جو مالک کی حفاظت میں جان دینے کو تیار رہتے ہیں .

طغرل کے جان دار اور سلاح دار خداوند عالم ، خداوند عالم کہتے ہوئے دریا کے نزدیک آئے اور اس کو تلاش کرنے لگے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۶۴

[جان + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دار خانہ (— فت ن) امذ .

(مجازاً) وہ حصہ یا وہ مقام یا وہ جگہ جہاں جانور وغیرہ رکھے جائیں .

مہا راجہ نے حکم دیا کہ غلام قادر خان کو جان دار خانہ میں جہاں جانور وحشی و درندہ رہا کرتے تھے کسی ایک خانہ میں بند کر دو .

۱۸۹۵ عجیب التواریخ ، ۳۷۷

[جان + دار (رک) + خانہ (رک)]

— داری امث .

جان دار بمعنی نمبر ۴ (رک) کا اسم کیفیت .

بعد ازاں اس جان داری سے ہر یک عناصر نے طبایع مختلف ظاہر ہوئے .

؟ ۱۰۳۵ ارشاد السالکین ، ۱۴

تم نے بندر کے حدود لگوائے ہیں ورنہ تم میں یہ جان داری کہاں سے آ گئی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲۹

[جان + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دَراز (ـــ فت د) امث .

طویل زندگی ، لمبی عمر (بیشتر دعا کے ساتھ) .

اسی وقت دربار جانے کی تیاری کی اور دربار میں حاضر ہوکر آداب بجا لایا اور دعائے جان دراز کو ادا کیا .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۳۵

[جان + دراز (رک)]

ـــ درازی (ـــ فت د) امث .

رک : جان دراز .

کاہم نے جوہوشی کو دیکھا . . . دعائے جان درازی دی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۷۶

ـــ دَریغ کَرنا محاورہ .

جان عزیز رکھنا (بالعموم نفی کے ساتھ) .

میں تو ہرگز نہ زلیخی سے کروں جان دریغ
اور وہ ترسائے مجھے ملنے کو ارمان دریغ

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات)

ـــ دگدگی میں اٹکنا/کھیلنا محاورہ .

سخت بیقراری ہونا ، بے چینی ہونا ، گھبراہٹ ہونا .

ہور بھاگے سو زخمی ہور گھایل ہو کر جان دگدگی میں کھیلتا تھا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۹

ـــ دوبھر ہونا محاورہ .

زندگی سے بیزار ہونا ، موت کا خواہاں ہونا .

لوگوں کو اپنی ہی جان دوبھر تھی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۵

کراں کریفن کا حشر بتا رہا ہے کہ قسطنطنیہ پر کیا گزررہی ہے وہ اپنی زندگی سے بیزار ہیں اور ان کو جان دوبھر ہو رہی ہے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۵۵

ـــ دُور کَرنا محاورہ .

جان دیدینا ، مر جانا .

کروں ہا سنکھیا کھا جان کو دور
تمہیں اس گھر میں رہنا مجھ کو منظور

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۱۳

ـــ دِہی (ـــ کس د) امث .

مشقت ، محنت .

جس محنت و مشقت و جاندہی کے ساتھ انہوں نے علم حاصل کیا اس کی مثال اس زمانے میں ملنی مشکل ہے .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبد الحق ، ۸۵

[جان + دہ ، دادن (= دینا) سے]

ـــ دینا محاورہ .

۱. مر جانا ، سلسلۂ حیات منقطع ہو جانا .

تب کنایے سے وہ بولا اس طرح
آپ اپنی جان دیں گے جس طرح

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۷

چند روز بیمار رہ کر اس نے جان دی .

۱۸۸۷ مضامین شرر ، ۳ : ۳

اگر ان کا وطن نہ اجڑتا تو وہ کاہے کو غیر سر زمین میں جان دیتے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰۱

۲. (دوسرے پر) جان قربان کرنا ، (دوسرے کے لیے) مر جانا .

جان دی ، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

جو لوگ شوق زیارت میں جان دیتے ہیں
نصیب انھیں ہے ہمیشہ وصال احمدؐ کا

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۲

۳. (i) حد سے زیادہ چاہنا ، پیار کرنا ، پسند کرنا .

تمھارے خال عارض پر زمانہ جان دیتا ہے
کسی محبوب کے طالع کا اختر ہو تو ایسا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۲

میرا باپ کانو کا ایک مکھیا تھا اور مجھ پر جان دیتا تھا .

۱۹۵۸ آزاد (ابو الکلام) ، رسول عربی ، ۱۳۵

(ii) (کسی مقصد کی خاطر) جان قربان کر دینا .

فوجوں سے معرکہ میں نشاں چھین لیتے ہیں
سوہ ہیں آن بان پہ یہ جان دیتے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹

۴. خود کشی کرنا ۔
راؤ رسالو، آپ کا لاڈلا چیلا جان دینے کے لیے چلا گیا ہے ۔
۱۹۲۸ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۴۸

۵. (کسی شے پر) جان نچھاور کرنا (کسی چیز کو) بہت عزیز رکھنا ۔
جان کیوں دیتا ہے اک اک جام پر
ساقیا دے کچھ خدا کے نام پر
۱۹۳۲ فصیح دہلوی ، کلام فصیح ، ۱۰

۶. جان بخشنا ۔
کرتا ہے قتل پل میں دیتا ہے جان دم میں
پیدا ہوا تو ایسا اے دل ستاں زمیں پر
۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، ۵۳

۷. (i) بہت زیادہ پسند کرنا، بہت ہی مرغوب رکھنا ۔
علی الخصوص ان کی عورتیں لوہے کے کڑوں پر جان دیتی ہیں ۔
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۲۱

(ii) (کسی چیز پر) مر مٹنا ، (کسی شے کا) پابند ہونا یا چاہنا ۔
مرزا چھکڑا ... پرانی وضع پر جان دیتے ہیں نئی وضع پر لعنت بھیجتے ہیں ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۶

— دیں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں کہاوت ۔
محنت کوئی کرے اور اس کا پھل کسی دوسرے کو ملے ۔
لاؤ مجرموں کو مجھے دیدو کہ پاس شاہ طلسم کے لے جاؤں صرصر نے کہا کیا خوب تمہاری تو وہی مثل ہوئی جان دیں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں ۔
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۴۳

— دھڑکنا محاورہ ۔
دل دھڑکنا ؛ دل دھڑکانا ، دل ہلا دینا ۔
بجلی سا مرکب اس کا کڑک کر چمک گیا
لوگوں کے سینے پھٹ گئے جانیں دھڑک گیا
۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

— دھڑکن میں ہونا محاورہ
رک : جان دگدگی میں اٹکنا (جامع اللغات) ۔

— ڈال دینا محاورہ ۔
(مجازاً) (کسی کام میں) خوبی پیدا کرنا ، (کسی چیز کو) پر رونق و پر تاثیر بنا دینا ۔
جب کسی مسودے میں کچھ بنا دیتے تو گویا ساری تحریر میں جان ڈال دیتے تھے ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۷

— ڈالنا محاورہ ۔
۱. روح پھونک دینا ، رک : جان ڈال دینا ۔
کیا کروں کہاں جاؤں اے اللہ میں اپنی بچی پر قربان ہوں مجھ پر رحم کر اسکی آنی مجھے آجائے تنکے میں جان ڈالدے ۔
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۲

۲. تر و تازہ ، با قوی و توانا بنانا ۔
مردہ مٹی میں اس نے ڈالی جان
لہلہائے ہرے بھرے میدان
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۵

۳. بیدار کرنا ، ولولہ پیدا کرنا ۔
قوم کے مردہ اور افسردہ دلوں میں از سر نو جان ڈال دی ۔
۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۶۹

۴. خوبصورتی پیدا کرنا ، دل آویز بنانا ۔
آبشار اس منظر میں اور بھی جان ڈال دیتے ہیں ۔
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳۹۴

۵. تر و تازگی بخشنا ، نکھار پیدا کرنا ۔
اس وقت حالی سا کوئی انقلابی شاعر پیدا نہیں ہوا سوائے ایک شخص کے جس نے حقیقت میں اردو شاعری میں جان ڈال دی تھی ۔
۱۹۲۳ خطبات عبدالحق ، ۱۵

— ڈوب جانا محاورہ ۔
(مجازاً) دل ڈوب جانا ، جی بیٹھ جانا ۔
ہوئی جو صبح شب وصل جان ڈوب گئی
قضائے چشمۂ خورشید میں ہلاک کیا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

— رُبا (— ضم ر) صف (قدیم) ۔
جان لے لینے والا ، قاتل ، فنا کرنے والا ۔
اتھا بات میں نوزۂ جان ربا جو باڑیا تھا او سروراں کو زبا
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲
[جان + ربا ، ربودن (= اچک لینا) سے]

— رَفتہ (— فت ر ، سک ف ، فت ت) صف ۔
مردہ ، وہ جس کی جان نکل گئی ہو (جامع اللغات) ۔
[جان + رفتہ (رک)]

— رکھنا محاورہ ۔
۱. جان دار ہونا ، قوی ہونا ، زبردست ہونا ۔

''وہ بھی تیری طرح جان رکھتی تھی ، صرف اتنا فرق تھا کہ تو زبردست تھی وہ کمزور''.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۵

۲. جرأت رکھنا ، حقیقت رکھنا ، طاقت و ہمت رکھنا .

ابلیس نابکار ہمارے سامنے کیا جان رکھتا ہے کہ اس صورت آفتاب مثال کی تاب نظارہ لا سکے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۳

— رَتّی ہونا محاورہ .

تھوڑی سی جان باقی ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— رہنا محاورہ .

(کسی کے لیے) بیقرار رہنا ، (کسی کے) انتظار میں مبتلا ہونا ، فدا رہنا ، نثار رہنا ، (کسی کے) خیال یا دھیان میں رہنا (میں کے ساتھ) .

رہتی ہے جان تجھ میں مری جان صبح تک
مر مر کے کاٹتا ہوں میں دلبر تمام رات

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۵

— رہے یا نہ رہے فقرہ .

رک : جان جائے کہ رہے .

خط روانہ میں کروں جان رہے یا نہ رہے
مرغ جاں لے کوئی صیاد کبوتر کے عوض

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— زار کس صف ؛ امث .

جان ناتواں ، کمزور جان ، نحیف جان .

اپنا نقصان البتہ ہوا کہ جان زار دہر میں نکلے گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۵۶

[جان + زار (رک)]

— سانسے میں ہونا محاورہ .

فکر مند ہونا ، پریشان ہونا ، دگدگے میں ہونا .

ابھی تک ریاست اندور کی جان سانسے میں ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۶ : ۹

— سب کو پیاری ہے کہاوت .

زندگی سے ہر شخص کو محبت ہوتی ہے ، کوئی مرنا گوارا نہیں کرتا (جامع اللغات) .

— سب میں برابر ہے کہاوت .

ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں ایک دوسرے سے اہانت کام لے (جامع اللغات)

— سِپار (— کس ایز ضم س) صف .

۱. جان قربان کرنے والا ، (مجازاً) وفا شعار ، وفادار .

بادشاہ نے عبداللہ اوزبک کو جو جان سپار ازرک منش اور اس ملک سے خوب واقف تھا مالوہ کی تسخیر کے لئے بھیجا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۹

رکھنی بھی اب کسی وجہ سے اتنی وفا کیش اتنی جان سپار اتنی جفا کش نہ تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۳

۲. (قدیم) مردہ ، مقتول .

سیہ کون تری گرز تھے دیوں قرار
اسی دشت میں تجھ کروں جان سپار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵ ۲۰

[جان + سپار (رک)]

— سِپاری (— کس نیز ضم س) صف .

جان سپار (رک) کا اسم کیفیت .

جو سختی دیکھیا اس سوں یاری کیا
ولے اس ستی جان سپاری کیا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۰

کرتا ہوں جان سپاری کنتھی ہے ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے وان کیا کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۳

جس جس گروہ نے جان سپاری میں ہمت دکھلائی تھی ان پر . . . نوازش کی گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۵

سچ ہے جہاں جان سپاری کی ضرورت ہو وہاں صرف جنبش لب کیا کام آ سکتی ہے .

۱۹۲۳ مکتوبات نیاز ، ۱۵۷

[جان + سپار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سُپُرد کرنا محاورہ .

۱. اپنی جان دوسرے کے اختیار میں دے دینا ، دوسرے کے قابو میں ہونا (جامع اللغات) .

۲. مر جانا ، انتقال کرنا (جان آفریں وغیرہ کے ساتھ) .

چند منٹ بعد . . . انھوں نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی .

؟ قائداعظم جناح ، ۶۲۷

— سِپر کرنا محاورہ .

دوسرے کو بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنا (جامع اللغات) .

— ستاں (— کس س) صف.

۱. جان لیوا، مہلک.

اس نے حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام کا زخم جان ستاں دیکھا عمامہ سر سے پھینک دیا گریبان پھاڑ ڈالا.

۱۸۱۲ گل مغفرت، ۲۱

جن غرباء نے کہ اس صحرائے جان ستاں میں دنیا کو خیرباد کہا تھا، ان کے مکانات میں شور و ماتم برپا تھا.

۱۹۳۸ تاریخ فیروزشاہی، ۱۷۹

۲. (مجازاً) قاتل.

دشنۂ غمزہ جاں ستاں ناوک ناز بے پناہ
تیرا ہی عکس رخ سہی سامنے تیرے آئے کیوں

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۹۳

ہے تمھاری اب تمھارے ہاتھ موت اور زندگی
ہو تمھیں اپنے مسیحا اور تمھیں ہو جان ستاں

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی، ۲: ۱۰۷

[جان + ستاں، ستاندن (= لینا) سے]

— ستانی (— کس س) امث.

جان ستاں (رک) کا اسم کیفیت.

جدید قرض نے اپنا جان ستانی کا کام انجام دیا ہے.

۱۹۴۳ حیات شبلی، ۵۸۹

[جان + ستاں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— سَت ہی سَت پر ہونا محاورہ.

رک : جان سولی پر ہونا.

بیچاری کی جان ست ہی ست پر تھی، دودھ پلانے کا ہوش تھا نہ پالنے کا.

۱۹۳۳ قرآنی قصے، ۱۰۸

— سَتی ہونا محاورہ.

جان جل جانا، بھسم ہو جانا.

غم تمھیں جان ستی ہو نہ کھلے بھید اپنا
تا بلب آہ شرر بار نہ آنے پائے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۶۳

— سُلگنا محاورہ.

غصے سے خون کھولنا، رشک یا حسد سے جلنا (مہذب اللغات).

— سنسنانا محاورہ.

ہاتھ پیروں میں سنسنی پڑ جانا، دل دھڑکنے لگنا (مہذب اللغات).

— سَن سے نکل جانا/ہونا محاورہ.

سہم جانا، ڈر جانا، دل دہل جانا، (خوف یا حیرت سے) ہوش اُڑ جانا، ہکا بکا رہجانا.

ادھر حسین عورت اپنی پسند... کی دیکھی اور جان سن سے نکل گئی.

۱۸۸۸ جام سرشار، ۱۹

میں نے آنکھ کھولی، دریا کا پاٹ دیکھ کر جان سن سے ہو گئی.

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار، ۱۲

— سوختہ (— و مج، سک خ، فت ت) صف.

۱. جلا ہوا؛ ویران.

تغور کا تنہا نشاں!
تسلسل کے صحرائے جاں سوختہ میں

۱۹۶۹ لا = انسان، ۱۳۸

۲. (مجازاً) جان سے جلا ہوا عاشق.

گل زمیں سے جو نکلتا ہے برنگ شعلہ
کون جاں سوختہ جلتا ہے تہ خاک ہنوز

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۶۲

[جان + سوختہ، سوختن (= جلنا) سے]

— سوز (— و مج) صف.

۱. جان جلانے والا، ایذا دینے والا، تکلیف پہنچانے والا.

برق جاں سوز ہے وہ چنچل نار وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار

۱۷۱۳ فائز، د، ۲۱۵

مصاحب ہے یہی اک ہجر میں اس کو خدا رکھے
مرا ہمدم مرا مونس غم جاں سوز رہتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۰۰

شہریار نے یہ قصہ جان سوز... اپنے بھائی کی زبانی سنا.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۱۰

۲. (مجازاً) (کسی کی ہمدردی میں) اپنا جی جلانے والا، ہمدرد.

یہیں اک ناصح جاں سوز درد دل سناتا ہے
یونہی ناکام پھر جائے گی ہاتف کی ندا کب تک

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس، ۲: ۳۵

[جان + سوز، سوختن (= جلانا) سے]

— سوزی (— و مج) امث.

جان سوز (رک) کا اسم کیفیت.

روز ازل سے حسن کی جانسوزیوں کا حال
پروانہ بن کے دیکھ رہا ہوں شرار میں

۱۹۲۶ فغان آرزو، ۱۴۰

[جان + سوز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ سُوکھنا محاورہ ۔

۱ ۔ دل کڑھنا ، دکھی ہونا ۔

یہاں ہماری تو جان سوکھے ہے
وہاں پڑی اس کو پان کھانے کی

۱۸۵۱ احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۷۵)

۲ ۔ ڈرنا ، سہمنا ۔

پانی پانی تھا شور سے طوفاں
دیکھ دریا کو سوکھتی تھی جاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۷

مگر اس وحشیانہ خوں ریزی کا خیال کر کے اس کی جان سوکھی جاتی تھی ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۰

۳ ۔ (مجازاً) کوئی ایسی بات جو بے حد کھل جائے اس کے کرنے کو بھی اٹھی نہ چاہے اور نہ انکار کر سکے اس کشمکش کی حالت کے لیے بولتے ہیں ، موت آنا ، دم نکلنا ۔

ٹیکس بڑھائے جاتے ہیں آمدنی بڑھاتے جان سوکھتی ہے ۔

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

ـــ سُولی پر ہونا محاورہ ۔

۱ ۔ کرب میں مبتلا ہونا ، بے چین ہونا ، خطرہ لاحق ہونا ، دھڑکا لگنا ۔

شعلہ شمع پہ مضطر ہو نہ کیوں پروانہ
جان سولی پہ ہو جس دل کی وہ کیا دل ٹھہرے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۶۷

روپیہ چاہے کتنا ہی ہو مگر سچ تو یہ ہے کہ جان سولی پر تھی ۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۹۰

۲ ۔ سخت انتظار ہونا (جامع اللغات) ۔

ـــ سونپنا محاورہ ۔

رک : جان سپرد کرنا ۔

موت کے فرشتے کو جانیں سونپ کے میدان میں اترے ہیں ۔

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ) ، ۶۲

ـــ سہموں میں گھُلنا محاورہ ۔

رک : جان مٹ ہی ست پر ہونا ۔

جان سہموں میں الگ گھلی کہ دیکھئے اب کیا ہوتا ہے ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۶۲

ـــ سی پانا محاورہ ۔

رک : جان پانا ، ترو تازہ ہونا ، رونق پانا ۔

ہم تو جب پاس تمہارے لے سجن آتے تھے
تب ہمیں مل کے گویا جان سی تم پاتے تھے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۳

ـــ سی پڑنا محاورہ ۔

رک : جان پڑنا ۔

بہار ہی بہار نظر آتی ہے پرندوں میں جان سی پڑ جاتی ہے ۔

۱۸۹۲ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۷۲

ـــ سے بڑھ کر م ف ، صف ۔

رک : جان سے زیادہ عزیز ۔

آیا یہ کام داغ محبت کے چارہ گر
کیوں کر نہ جانوں جان سے بڑھ کر جگر کو میں

۱۸۷۷ دستنبوئے خاقانی ، ۱۲۸

ـــ سے بلا ٹالنا محاورہ ۔

کسی مصیبت یا جھگڑے سے بچنا ۔

جان سے عشق کے بلا ٹالو
دلکو سمجھاؤ چاہنے والو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۱

ـــ سے بیزار ہونا محاورہ ۔

رک : جان سے عاجز ہونا ۔

اماں ! مرے غم میں نہ کچھ کھاتی نہ کچھ پیتی ہو تم
بیزار ہو کر جان سے دنیا میں اب جیتی ہو تم

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۵

ـــ سے پیارا (ـــ کس پ) صف ۔

رک : جان سے زیادہ عزیز ۔

سجاد سپہر شرف دیں کے ستارے
جان ابی کون و مکاں جان سے پیارے

۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۲۶۷

ـــ سے تنگ آنا محاورہ ۔

رک : جان سے بیزار ہونا ۔

سوا اس جوان کے میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو اپنی جان سے تنگ آ چکا ہو ۔

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۳۶

ــ سے جانا محاورہ .

مرجانا .

تیرے اشتیاق میں سر اپنا دے دے مارنا اور . . . مفت جان سے جانا ہے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۳۴

جان سے جا رہا ہے پروانہ
شمع کے لب پہ مرحبا بھی نہیں

۱۹۳۸ آئینۂ حیرت ، ۱۰۱

ــ سے خَفا ہونا محاورہ .

رک : جان سے بیزار ہونا .

جب سے ہم پر خفا ہو تم اے جان
جان سے اپنی بھی خفا ہیں ہم

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۲۷

کوئی جاکر ریاض کو سمجھائے
کچھ خفا ہیں وہ اپنی جان سے آج

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۱۹

ــ سے دق ہونا محاورہ .

رک : جان سے عاجز ہونا .

اب زندگی ہے تلخ ، بہت دق ہیں جان سے
الفت نے آپ کی ہمیں کھویا جہان سے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات) .

ــ سے دُور (ــ و مع) م ف .

خدا نہ کرے ، خدا محفوظ رکھے ، اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی ناخوشگوار چیز کا ذکر ہوتا ہے .

اگر خدانخواستہ ہرمز کی جان سے دور لشکر سے خبر بد آوے . . . چلا کر سنائی سنانا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۱۴

خدا نہ ہو تو یہ پوچھوں کہ تری جان سے دور
جو تیرے ہجر میں جیتا ہے مر بھی سکتا ہے

۱۹۴۱ فانی ، د ، ۲۶۹

ــ سے دُور سات سمندر پار فقرہ .

ایسے مواقع پر بولتے ہیں جب کسی کی عافیت و خیریت کی تمنا ہو .

اے لو اس کی جان سے دور سات سمندر پار اس کے اوپر کی جو لڑکی تھی ایک دن باپ نے گھر کا دوسرے دن بخار چڑھا پھر نہ اترا .

۱۹۲۴ اختری بیگم ۱۳۶

ــ سے زِیادَہ (ــ کس ز ، فت د) صف .

بہت عزیز ، بہت پیارا (نوراللغات) .

ــ سے سیر ہونا محاورہ .

رک : جان سے عاجز ہونا .

آخر جان سے سیر ہوکر آگرہ میں آئے ایک دوست کے گھر میں چھپ کر بیٹھے .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۱۰

ــ سے عاجِز کَردینا محاورہ .

زندگی اجیرن کردینا .

لونڈی بچے اچھے اچھے سورماؤں کو جان سے عاجز کردینے والے ہیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۲

ــ سے عاجِز ہونا محاورہ .

زندگی اجیرن ہونا ، موت کا خواہشمند ہونا .

عاجز تھا اپنی جان سے ایسا تیرا مریض
دیکھے سے جس کے حالت عیسیٰ تباہ تھی

؟ شور (آخری شمع ، ۶۳)

ــ سے عاری ہونا محاورہ .

زندگی سے عاجز ہونا ، بےجان ہونا .

حواس اڑے ہوئے تھے جان سے بھی عاری تھا
بندھی تھیں ہچکیاں آنکھوں سے اشک جاری تھے

۱۸۸۵ عشق (مہذب اللغات)

ــ سے (زیادہ) عَزِیز رَکْھنا/ہونا محاورہ .

بہت زیادہ محبوب ہونا یا سمجھنا .

اس لوح زمردین کو جو نمونۂ لوح محفوظ ہے بہت حفاظت و ہوشیاری سے جان سے زیادہ عزیز رکھنا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۵

بے خودی میں کوئی غم آتا نہیں دل کے قریب
جان سے کیوں کر نہ ہو مجھ کو مے و ساغر عزیز

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۵۸

ــ سے کھو جانا محاورہ .

رک : جان سے جانا .

پری زاد تو قتل ہی ہوگیا کہیے تو کوئی جان سے کھو گیا

۱۷۸۴ مثنوی سحرالبیان ، ۱۲۳

— سے کھونا محاورہ .

جان لے لینا ، ہلاک کر ڈالنا .

کتنے بندوں کو جان سے کھویا
کچھ خدا کا بھی تو نے ڈر نہ کیا

۱۷۸۳ درد (مہذب اللغات)

— سے گُزَرْنا محاورہ .

رک : جان سے جانا .

جان سے یوں گزر نہیں جاتے
موے کے پیچھے یں نہیں جاتے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵۰

جو راہ محبت میں پڑ جائے مرنا
تو منظور سو بار جان سے گزرنا

۱۹۲۴ برق و باران ، ۴۲

— سے مار ڈالْنا/مارْنا محاورہ .

قتل کرنا ، مار ڈالنا .

جان سے آخر فراق یار نے مارا مجھے
آدہوش آ ... رہتا تھا جو دھڑکا مجھے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۲

مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے کی
ساتھا ڈورے تری آنکھوں میں ہیں تلوار کے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۷

— سے مایُوس ہونا محاورہ .

زندگی کی امید باقی نہ رہنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— سیں (سے) حاضر ہونا محاورہ .

جان دینے کو تیار ہونا ؛ ہر طرح مدد کے لیے تیار ہونا .

میں اپنی جان سیں حاضر ہوں لیکن آبرو تو رکھ
خدا کے واسطے اپنا بھی تو روکھا نہ رہ ہم سیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۲

— سینے میں ہونا محاورہ .

رک : جان بلب ہونا .

جان سینے میں ہے اور دم ہے مرا ہونٹوں پر
اب بھی آؤ کہ یہاں کام ہیں اٹکے لاکھوں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۵۲

— سے ہاتھ اُٹھانا محاورہ .

زندگی سے مایوس ہونا ؛ مرنے کے لیے تیار رہنا .

لگائے دل کو وہی جو اٹھائے جان سے ہاتھ
کفن پہ میرے یہ تو میرا دم نکال کے لکھ

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۱

— سے ہاتھ دھونا محاورہ .

رک : جان سے ہاتھ اٹھانا .

بہت سے آدمیوں نے فرصت پا کر سروپا برہنہ جان سے ہاتھ دھو کر راہ فرار اختیار کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۸۳

ورنہ ایک دن میری عزت میں فرق آجائے گا اور کیا عجب ہے جان سے بھی ہاتھ دھوؤں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲

— شِکَر (— کس ش ، فت ک) صف (شاذ) .

جان کا شکار کرنے والا ، (مجازاً) معشوق ؛ عزرائیل (فرہنگ آنند راج) .

(ہاتھی) اگر دراز پشتی و فریب کار اور جان شکر اور ابرو ہو تو اسے مار مزاج کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۲

[جان + شکر ، شکار (رک)]

— شِکَنی (— کس ش ، فت ک) امث .

نزع کی حالت ، موت کا قرب ، جان کنی .

جلد آ کہ ہوا وقت مری جان شکنی کا
یہ وقت تو ظالم نہیں پیمان شکنی کا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲

بیماری فرقت میں ہے سو طرح کا صدمہ
اعضا شکنی ، دل شکنی ، جان شکنی کا

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۸۵

[جان + شکنی ، شکستن (= توڑنا) سے]

— شِیرِیں کس صف (— ی مع ، ی مع) امث .

پیاری جان ، زندگی .

جو یاد آویں گے اس کوں فرزند نیز
اسے بھی لگے جان شیریں عزیز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷۷

مفت میں جان شیریں گنوانا مردم دانا کو کب زیبا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

— صاحِب (— کس ح) امذ .

رک : جان چھلا (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[جان + صاحب (رک)]

ــ صدقے ہونا محاورہ .

جان نثار ہونا ، جان فدا ہونا .

لے کر بلائیں ہواین کہ واری خفا نہ ہو
صدقے ہے تم یہ جان ہماری خفا نہ ہو

۱۸۷۳ انیس (مہذب اللغات)

ــ ضغطہ (ضغطے) میں پڑنا محاورہ .

رک : جان عذاب میں آنا .

ایسا نہ ہو کوئی اور فتاح طلسم پیدا ہو جائے اور پھر اسی طرح کا خوف غالب ہو اور جان ضغطہ میں پڑے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۱۹

ــ ضیق میں پڑنا/ہونا محاورہ .

رک : جان عذاب میں آنا .

عدالت میں ہوا تھانے سے چالان
پھلی چنگی پڑی کس ضیق میں جان

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۳۶۴

میری جان ضیق میں ہے ، ایک ایک دن پہاڑ معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۸ مکتوبات عبدالحق ، ۵۱۱

ــ طلبی (ــ فت ط ، ل) امث .

جان طلب کرنے کا عمل ، جان طلب کرنا .

کیا پوچھتے ہو موجب آزردگی یار
دل لے چکے مدت ہوئی اب جان طلبی ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۴

[جان + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ عالم کس اضا (ــ فت ل) امث .

۱. سارے جہان کی رونق ، جان جہاں .

ہمیں تو نساخ ہے یہی غم کہ وہ پری جان عالم
مَرِیحُ دَخلِ نُطقی فِی اِذَا تَمَثّلِ الخَیطُ مُلاً

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، ۵۰

کتنے نا سمجھ ہو کہ محبوبیت کے لحاظ سے تو جان عالم کہلاؤ اور محبت کے اس ادنیٰ رمز کو نہ سمجھو .

۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۲۷

۲. واجد علی شاہ والئی اودھ کا لقب .

حضرت جان عالم نے سینکڑوں مرثیے اور سلام کہہ ڈالے اور اتنی کتابیں . . . کہ ان کا شمار بھی شاید آج کسی کو نہ معلوم ہوگا .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۱۴

[جان + عالم (رک)]

ــ عالم پیا کس اضا (ــ فت ل ، کس پ) امذ .

رک : جان عالم معنی نمبر ۲ .

جان عالم پیا اپنے بعد کوئی اولاد چھوڑ گئے ہوں یا نا چھوڑ گئے ہوں لیکن تمھیں اپنا جانشیں بنا گئے ہیں .

۱۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۵۵

[جان + عالم (رک) + پیا (رک)]

ــ عذاب میں آنا/پڑنا/پھنسنا/ہونا محاورہ .

سخت مصیبت میں پھنس جانا ، نہایت تکلیف میں ہونا .

اس چندے سے دوست آشناؤں کی جان عذاب میں تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸۰

ــ عذاب میں ڈالنا/کرنا محاورہ .

جان عذاب میں آنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

ــ عزیز کس صف (ــ فت ع ، ی مع) امث .

۱. پیاری جان ، زندگی .

اے جان تو وہ ہے کہیے یوسف بھی دیکھ کر
جان عزیز کہا ہے یہ تیرے حضور چیز

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۷

دنیا میں عزیز جان سے بڑھ کر کیا ہے
ہر جان عزیز سے بھی پیارا تو ہے

۱۹۳۸ (ترجمہ) الخیام ، ۴۴

۲. (مخاطب کرنے کا کلمہ) پیارے ، میری جان (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جان + عزیز (رک)]

ــ عزیز رکھنا محاورہ .

جان قربان کرنے سے کترانا ، خطرہ سے جان چرانا ، جان کی پروا کرنا .

یہ امتحان نہ کر اے میرے مہربان عزیز
کوئی جہاں میں تجھ سے رکھے گا جان عزیز

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۰۱

کیونکہ اس بت سے رکھوں جان عزیز
کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۷۰

ــ عزیز کرنا محاورہ .

رک : جان عزیز رکھنا .

اگر فوج نے جان عزیز کی ہے تو میں اپنی جان کو ننگ و نام پر قربان کر دوں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۷۷

نثار اس عمر کے الٹی چھری سے ذبح کرتے ہیں
کرے گا کون اپنی جان عزیز اب ایسے قاتل سے
۱۹۱۵ گلکدۂ عزیز ، ۱۳۱

ـــ عزیز ہونا محاورہ .

جان عزیز رکھنا (رک) کا لازم .
کہاں امید کہ جیتا پھرے مرا قاصد
اسے تو کب ہے مرے نامہ بر کی جان عزیز
۱۸۸۲ فغان ، د ، ۱۰۲
گر جان عزیز ہے نہ ادھر آؤ عزیزو
یاں سے تو نکلتے ہیں یہ لاشے ہی مچامچ
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۵

ـــ غش ہونا محاورہ .

(عو) کسی پر فریفتہ ہونا ، کسی بات پر بے حد مائل ہونا .
شادی کرنے پر تو اس کی جان غش ہے ہر وقت یہی ذکر کیا کرتا ہے .
۱۹۶۲ مہذب اللغات

ـــ غضب میں آنا/پڑنا/ہونا محاورہ .

رک : جان عذاب میں آنا .
سرکار کے کام کو باہر آئی تھی یہاں جان غضب میں پڑ گئی .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۱۳
ادھر ہیں سخت جاں خنجر ادھر کند
غضب میں جان دونوں کی پڑی ہے
۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۵۲

ـــ غضب میں کرنا محاورہ .

جان غضب میں آنا (رک) کا تعدیہ .
مولوی صاحبان جان غضب میں کر دیں گے .
۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۴۴

ـــ فدا کرنا محاورہ .

جان قربان کرنا ، جان دینا ، جان لٹا دینا .
جے کوئی منصور کی جوں جان کرتے ہیں فدا
وے سپاہی عاشقوں کی فوج کے سردار ہیں
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۳
ہرن کی جان کو رو رو کے عشق میں ہم نے
بلا سے تجھ پہ جو کی جان فدا ہری تو آنہ کی
؟۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۲

لوگ حضور انور کے ادنیٰ اشارے پر جانیں فدا کرنے کو تیار ہیں .
۱۹۱۹ جوہائے حق ، ۲ : ۱۲۳

ـــ فرسا (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

جان کو گھسنے یا گھٹانے والا ، خوف ناک ، جان کو رگڑنے والا .
مجھ پر رحم فرمائیے اور اس مرض جاں فرسا سے نجات دلائیے .
۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۶۵
[جان + فرسا ، فرسودن (= گھسنا ، گھٹانا) سے]

ـــ فرسائی امث .

جان فرسا (رک) کا اسم کیفیت .
فرسا (امر ہے فرسودن = گھسنا سے) جان فرسا ، جان فرسائی ، جبیں فرسائی ، قلم فرسائی وغیرہ .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۳
[جان + فرسا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ فروش (ـــ کس نیز فت ف ، و مج) صف ، امذ .

جان بیچنے والا ، جان نثار ؛ جان سپار ؛ بہادر ، دلیر ، سرفروش .
بے وجہ منہ نہ سرخ تھا اس جانفروش کا
لخت جگر تھا وہ حسن سبز پوش کا
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)
[جان + فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

ـــ فروشی (ـــ کس نیز فت ف ، و مج) امث .

جان فروش (رک) کا اسم کیفیت .
جان بیچنے اور جان نثاری کرنے کے معنی میں ' جانفروشی ' بولتے ہیں .
۱۹۶۲ مہذب اللغات
[جان + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ فزا (ـــ کس نیز فت ف) صف .

جان کو بڑھانے والا ، رونق خوشی یا قوت بخشنے والا ، فرحت انگیز .
چاروں طرف کھلا ہے گلزار رنگ و رس کا
اس سیر جاں فزا سوں سینہ کھلا ہوس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۱۱
نوید جانفزا ہے کیا خبر قاتل کے آنے کی
بتاؤ تو سہی اے داغ ایسے شادماں کیوں ہو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۲

یار و یہ نوید جان فزا ہے یارو یہ نوید دل کشا ہے
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲
۲. (تصوف) بقائے ابدی (مصباح التعرف ، ۸۸) .
[جان + فزا ، فزودن (= بڑھانا) سے]

ــ فزائی (ـــ کس ایز ت ف) امث .

جان فزا (رک) کا اسم کیفیت ، جان بڑھانا .
فزا (اس سے فزودن = بڑھنا ، بڑھانا ، سے راحت فزا ، جان فزا جان فزائی ، حیرت فزا ، عیش فزا . . . وغیرہ .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۵
[جان + فزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ فشاں (ـــ کس ف) صف .

جان چھڑکنے والا ؛ جان باز ، محنتی جان نثار ؛ مضطرب ، بے چین .
محی الدین دیکھ اوس لہو کا نشان
کہے اس میں ہے کوئی اور جان فشان
۱۶۶۹ محی الدین نامہ ، ۶
کبھی ذرا ہی کسی وقت پر نہ کام آیا
میں خوب اپنے دل جان فشاں کو دیکھ لیا
۱۸۳۷ دیوان قاسم ، ۱۳
سب جان فشاں سزاوار تھے راہ ثواب میں
پیدل مگر تھے ان مظاہر رکاب میں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۸
[جان + فشاں ، فشاندن (= چھڑکنا) سے]

ــ فشاں کرنا محاورہ (قدیم) .

جان دینا ، جان قربان کرنا .
کہیا کہ سرحمت کی نظر سوں نواز و مجھ
کہے ہماری ہتھ منے جان فشاں کرو
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵

ــ فشانی (ـــ کس ف) امث .

جان فشاں (رک) کا اسم کیفیت ، محنت ، کوشش ؛ اضطراب ، بے چینی ؛ جان نثاری .
کتابت بھیجنی ہے شمع بزم دل کو اے کاتب
پر پروانہ اوپر لکھ سخن مجھ جان فشانی کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲
درد دل کہہ لوں جو آئے یار جانی وقت نزع
اتنی مہلت دے مجھے اے جان فشانی وقت نزع
۱۸۷۰ شرف ، د ، ۱۳۳

جیسی جان فشانی سے اس نے اپنی کی اولاد کو پالا ، آج کوئی اپنے پیٹ کی اولاد کو نہ پالے گا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۰
[جان + فشاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ فشانی اٹھانا محاورہ .

مشقت برداشت کرنا ، مشکل سہنا .
میں نے کمال جان فشانی اور درد سری اس ترجمہ میں اٹھائی .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۴
مسلم لیگ نے سندھ اور سرحد کے لیے انتہائی جدو جہد کی اور جان فشانی اٹھائی .
۱۹۳۸ خطبات قائداعظم ، ۱۵۵

ــ فشانی بجالانا محاورہ .

رک : جان فشانی کرنا .
میرے بزرگ ہمایوں بادشاہ کے عہد سے . . . پشت بہ پشت جان فشانی بجالاتے رہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴

ــ فشانی دکھانا محاورہ .

ہمت و جرأت کا اظہار کرنا جس میں جان کی پرواہ تک نہ ہو .
ملکہ سحر نگار سے مخاطب ہو کر کہا . . . یہ جانفشانی دکھاؤنگا دیکھوں وہ کیافرماتے ہیں .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۰۵

ــ فشانی کرنا محاورہ .

محنت مشقت کرنا ، کوشش و جدوجہد کرنا .
لڑکپن سے تری ہے گی دیوانی
بہت کی تیرے اوپر جان فشانی
۱۷۹۸ عشق نامہ ، نگار ، ۸۵
جاہ و جلال اور ملک کی ترقی و دولت کی ترقی میں جان فشانی کرتے رہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۳

ــ قبض کرنا محاورہ .

جان نکالنا ، روح قبض کرنا ، جان لے لینا ؛ (مجازاً) خوف زدہ کرنا .
فرشتوں نے ٹینٹوا دبایا اور جان قبض کی .
۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۳۱
یہ حضرت بندوں کی جان قبض کرنے پر مامور ہیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵

ــ قبض ہونا محاورہ.

جان قبض کرنا (رک) کا لازم ؛ خوف زدہ ہونا.

ہاتھ میں دیکھا جو تیرے قبض جاں ہونے لگی
دست دشمن کم نہیں کچھ قبضۂ شمشیر سے

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۰۳

ــ قربان کرنا محاورہ.

جان دے دینا ؛ جان چھڑکنا ، جان فدا کرنا.

اگر قوم نے جان عزیز کی ہے تو میں اپنی جان کو ننگ و نام پر قربان کردوں.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۷

اپنی جان قربان کرکے بھارتی سامراج اور بھارت نواز کشمور کی آزادی کے دشمنوں پر ضرب کاری لگائی.

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ مارچ ، ۲

ــ قربان ہونا محاورہ.

جان قربان کرنا (رک) کا لازم.

داغ ولا یہ جان ہے قربان دم بدم
پروانہ بن گیا ہوں چراغ ثواب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲

ــ کا آزار امذ.

رک : جان کا روگ.

اس دشمن وفا کا طالب گار ہی رہا
یہ دل بھی ایک جان کا آزار ہی رہا

۱۹۳۶ آئینۂ حیرت ، ۴۵

اف : بننا ، رہنا ، ہونا.

ــ کا بیری (ـــ ی لین) صف.

جان کا دشمن ، قابض ارواح ؛ بدخواہ ؛ عدو ؛ حاسد (فرہنگ آصفیہ).

ــ کا ٹکڑا (ـــ ضم ٹ ، سک ک) امذ.

جگر کا ٹکڑا ، بے حد عزیز ، بہت ہی پیارا.

یہ میرے چہیتے جان کے ٹکڑے دوست پری شنکر کی بہن تھی.

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۹۷

ــ کا جانا ف مر ؛ محاورہ.

جان چلی جانا ، مرجانا.

صبر میں ایسے تھے وہ ثابت قدم
جان کے جانے سے بھی مارا نہ دم

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۱۸

ــ کا جلاپا ہونا محاورہ.

(کسی چیز کا) جان کے لیے تکلیف دہ ہونا ، زندگی بے لطف ہونا ، عیش و آرام میں خلل ہونا.

برکھا کی بہاریں جان کا جلاپا ہیں.

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۵

ــ کا جنجال (ـــ فت ج ، سک ن).

(الف) امذ.

جان کے لیے مصیبت یا تکلیف کا باعث.

اس بکھوڑے سے الٰہی کہیں چھٹکارا ہو
عشق گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۷

(ب) صف.

جان کے لیے تکلیف دہ یا مشکل میں پھنسانے والا.

کانا یہ نیچوں نے کہ بے حال ہو گئے
جوبر کے جال جان کے جنجال ہو گئے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۹۰

ــ کا جھاڑ (درخت) امذ.

(طب) رحم . . . کی چنٹ جھاڑ کی شکل میں ہوتی ہے اس واسطے اس کو جان کا جھاڑ یا مرکانی کا جھاڑ نام رکھتے ہیں (اصول فن قبالت ، ۲۳).

ــ کا خواہاں صف.

رک : جان کا دشمن ، جان طلب کرنے والا.

کیا کہوں آپ سے میں حال زمانے کا جلیل
دل دیا جس کو وہی جان کا خواہاں نکلا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳

اف : نکلنا.

ــ کا خواہاں ہونا محاورہ.

قتل کے درپے ہونا.

افرا سیاب شاہزادے کی جان کا خواہاں ہو گیا.

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹۵

ــ کا دشمن (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) صف.

ایسا دشمن جو قتل کرنے کے درپے رہے ، سخت دشمن.

وہ بھائی کی جان کا دشمن ہو گیا.

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۲

اف : بننا ، نکلنا ، ہونا.

ـــ کا ڈر ہونا محاورہ .

قتل کا خطرہ ہونا .

نواب جہاں سے جان کا ڈر تجکو و ہیں لا کھ بار دیکھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۲۹

ـــ کاڈھ لینا محاورہ (قدیم) .

رک : جان نکال لینا .

بول کے ایک تان صاحب رائے

لے گیا کاڈھ جان صاحب رائے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۰

ـــ کا روگ (ـــ و مج) .

(الف) امذ .

۱. وہ مرض جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو (نور اللغات) .

۲. مصیبت ، تکلیف .

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق

جان کا روگ ہے بلا ہے عشق

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۷

(ب) صف .

۱. جان لینے والا ، خطرناک .

کٹنے یارو ، کہ جان کا تھا روگ

جان بلب ہوں نہ کس طرح سے لوگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۵

۲. زندگی کو بے لطف کرنے والا .

جان سے ہیں بتنگ اس میں لوگ

گھر نہیں ہے وہ ایک جان کا روگ

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۳

ـــ کا ساتھ ہونا محاورہ .

زندگی بھر کا ساتھ ہونا ، ہمیشہ کا ساتھ ہونا .

ایک کے ہاں پیٹ کا دام و دانہ ہے تو دوسرے کے ہاں حسن و عشق کا پھندا . . . ان کا ساتھ جان کا ساتھ ہے .

۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۶۶

ـــ کا صدقہ مال فقرہ .

روپیہ صرف ہو تو ہو لیکن زندگی بچے ، مال سے زندگی زیادہ قیمتی ہے .

زر لٹا کر جی اجیں کے غم نہیں

مال ہے اے شاد صدقہ جان کا

۱۸۲۸ مخزن بے مثال ، ۱۸

یہ مال اسباب جان کا دشمن ہے . . . لٹیرے لوٹ لیں گے تیرا خاوند مارا جائے گا ، پھینک اس کو جان کا صدقہ مال .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۵۹

ـــ کا صدقہ مال ، عزت کا صدقہ جان مقولہ .

جان بچانے کے لیے انسان مال کی پروا نہیں کرتا اور عزت بچانے کے لیے جان دے دیتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کا صرفہ (ـــ فت ص ، سک ر ، فت ف) امذ .

جان کا بخل ، جان دینے سے گریز .

ماں باپ کو راحت نہیں اک آن مرے بن

پر جان کا صرفہ میں کروں یہ نہیں ممکن

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

ـــ کا ضرر (ـــ فت ض ، ر) امذ .

جان کا نقصان .

نفع در بوسے کے دیا تھا دل جان کا ہو گیا ضرر میرا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۵

اف : کرنا ، ہونا .

ـــ کا عذاب (ـــ فت ع) امذ .

رک : جان کا جنجال .

موجود آ کے وصل میں بھی لو حیا ہوئی

اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۴

ـــ کا قصد کرنا محاورہ .

قتل کے درپے ہونا ، مار ڈالنے کو تیار ہونا .

انھوں نے بھی روپے خرچ کر کے میری جان کا قصد کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۴

ـــ کا کال امذ .

جان کا نقصان ، جان کے لیے برا وقت .

شب مرگ یا جان کا کال تھی

درازی میں ہر ہر گھڑی سال تھی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۲

ـــ کا کیا بھروسا فقرہ .

زندگی کا کوئی اعتبار نہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ کا کھٹکا (ـــ فت کھ ، سک ٹ) امذ .

رک : جان کا ڈر (جامع اللغات) .

ـــ کا گاہک بننا محاورہ .

قتل کے درپے ہونا ، دشمن بننا ؛ پیچھے پڑ جانا ، پیچھا نہ چھوڑنا .

کوئی آنا کے پیچھے پڑتا کوئی کوملانی کی جان کا گاہک بنتا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۹

ــ کا گاہک ہونا محاورہ .

رک : جان کا گاہک بننا .

لوگ کہیں گے ہم کیمیا گر ہیں اور جب اس کی خبر حکام کو پہنچے گی تو وہ ہماری جان کے گاہک ہو جائیں گے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۱

ــ کا لاگُو بننا محاورہ .

رک : جان کا گاہک بننا .

ایک تو صلاح الدین نے مجھے دوبارہ زندگی دی پھر میں اسی کی جان کا لاگو بھی بن جاؤں .

۱۹۲۳ نگار ، جولائی ، ۱۶

ــ کا لاگُو ہونا محاورہ .

جان کے پیچھے پڑ جانا ، جان کا دشمن ہو جانا .

میں نے تیرا کیا بگاڑا تھا کہ تو میری جان کا لاگو ہو گیا .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۷۳

ــ کا لبوں پر آنا محاورہ .

رک : جان لب پر آنا .

جان کا آنا لبوں پر ہے سبب اے دل نہیں
وہ خفا مجھ سے نہیں تو دم خفا کیونکر ہوا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۷

ــ کا لیوا (ــ ی مج) صف .

رک : جان کا دشمن .

وہ جان نثار ہمیں تھے کہ مر مٹے تم پر
کسی کی جان کا لیوا وصال کس کا تھا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰

ــ کام آنا محاورہ .

کسی کی خدمت میں جان جانا ، مر جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ کا مُنھ نہیں کرتے روپے کا مُنھ کرتے ہیں کہاوت .

بخیل کی نسبت کہتے ہیں جو روپیہ تو بچاتا ہے جان کی پروا نہیں کرتا (جامع اللغات) .

ــ کا نُقصان (ــ ضم ن ، سک ق) امذ .

جان گنوانے کا عمل ، جان کا زیاں ؛ تباہی ، بربادی .

اب ہے کیا ہم نہیں جولے کی نگۂ ناز تری
پہلے ہی جان کا نقصان کیے بیٹھے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۵

ف : کرنا ، ہونا .

ــ کا وَبال (ــ فت و) امذ .

رک : جان کا جنجال .

ترے باپ سے گر کہوں تیرا حال بہانہ تری جان کا ہو وبال

۱۸۵۹ مرات العروس ، ۵۱

ــ کاوی امث .

رک : جان فشانی .

بولے سب دیکھ میری جان کاوی
یہ تو فرہاد کا بھی حال نہ تھا

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۱۶۳

[جان + کاوی (کاویدن = کھودنا) سے]

ــ کاہ صف .

(لفظاً) جان گھٹانے یا کمزور کرنے والا ، انتہائی تکلیف دہ ، ضرر رساں .

وہی دمبدم آہ بر آہ تھی اہ وہ آہ تھی بلکہ جان کاہ تھی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵

دل ہے پہلو میں کہ اک دشمن جان کاہ ہے یہ
جس طرف جاؤں میں اٹھ کر مرے ہمراہ ہے یہ

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۰

اس مصیبت اور صدمۂ جان کاہ سے تجھے بچائے گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷۸

[جان + کاہ (کاہیدن = گھٹنا) سے]

ــ کاہی امث .

جان کاہ (رک) کا اسم کیفیت ، جان فشانی ، محنت ، کوشش .

یہ بڑی عرق ریزی اور جان کاہی کا کام ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۸۵

فارسی گو اساتذہ کے کلام میں بھی بڑی جان کاہی کے باوجود شاید ہی مل سکے

۱۹۶۹ اقبال اور حب اہل بیت ، ۲۷

[جان + کاہی (کاہیدن = گھٹانا) سے]

ــ کُڑھانا محاورہ .

جان سکھانا ، جان جلانا ، عذاب تکلیف یا دکھ سہنا .

مہر سے بچے کی جو کڑھائے جان
سات بار اس کو میں کروں قربان

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۷

— کسی پر دینا محاورہ .

کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا ، مفتون ہونا ، شیدا اور والہ ہونا ، کسی پر مرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کُش (— ضم ک) صف .

مار ڈالنے والا ، جان لینے والا ؛ بہادر .

ترکش اس جوان جان کش کا سب خالی ہو گیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۸۲

[جان + کُش ، کشتن (= مارنا) سے]

— کل کل میں پڑنا محاورہ .

رک : جان ضیق میں پڑنا .

ہمارا ذکر سن کر پیٹتا ہے ذات اک عالم
لگا کر آپ سے دل پڑ گئی ہے جان کل کل میں

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۸۹

— کَندن (— فت ک ، سک ن ، فت د) امث ؛ امذ .

زحمت ، مشقت ، تکلیف ، جان کنی .

خنجر عشق نے احسان کیا سر پہ مرے
جان کندن کبھی آساں نہ ہوا تھا سو ہوا

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۳

غرض ہزار جان کندن سے نندوبار کی حد میں لشکر کو چھوڑا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲۰

[جان + کندن (= کھودنا) سے]

— کَندنی (— فت ک ، سک ن ، فت د) امث .

رک : جان کنی .

جو چند روز باقی اگر ہے حیات
تو جاں کندنی تھی مجھے دے نجات

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

آخر جان کندنی کی نوبت پہونچی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۷

روسی حملے نے تو بلغاریہ کو انسانی جان کندنیوں کے دریائے پرشور میں آخیر غوطہ ہی دے دیا تھا .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۷۹

[جان + کندن + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَنی (— فت ک) امث .

۱ . نزع ، موت کے وقت سانس کا اکھڑنا .

جان کنی میں ہیں تو ذرا آ کے دکھاؤ دیدار
جان مر جاؤں گا کہتا ہی میں جاتی جاتی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۴

چھائی ہوئی جو رخ پہ ترے مردنی سی ہے
منھ دیکھکر ترا مجھے خود جانکنی سی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۳

۲ . (مجازاً) عقوبت ، عذاب ، ایذا .

افلاس زدہ اور طالب روز گار ہمارے ٹیکس اور محصولوں کے مارے آئے دن کی جان کنی سے خلاص ہو جائیں گے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۲۴

نہ پوچھو جرعۂ آب بقا کی تلخیاں ہم سے
کہ چھیلی جان کنی ہم جو جینا لمحہ بھر چاہا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۸۱

[جان + کنی (رک) ، لاحقہ]

— کَنی کرنا محاورہ .

مشقت برداشت کرنا ، دکھ اٹھانا .

اگر تلخئ عشق شیریں نہ ہوتی
تو کیوں جاں کنی اتنی فرہاد کرتا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۰

مجھ سا سخت کش محبت میں نہیں
ہر زماں کرتا رہا ہوں جاں کنی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۵

— کَنی کی حالَت (— فت ک ، ل) امث .

ہنگام مرگ ، نزع کا عالم .

وہ اس کے دستے پکڑے جان کنی کی حالت سے گزر رہا تھا .

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۴۸۲

— کو آزار ہونا محاورہ .

روگ لگنا ؛ مصیبت میں مبتلا ہونا ؛ زندگی بے لطف ہو جانا .

اے داغ کیا بتاؤں محبت میں کیا ہوا
اپنے بٹھائے جان کو آزار ہو گیا

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۱۱۶

— کو آل لَگ گیا فقرہ .

جان کے لیے مصیبت ہے ، سخت مشکل میں جان پھنسی ہے (جامع اللغات) .

— کو آنا محاورہ .

پریشان کرنا ، (کسی کے) پیچھے پڑنا .

ہیں نہ ہوتا عاشق صورت مگر اس کی ادا
جان کو اس آ گئی مورے پھنسانے کے لیے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۹۷

پھپی تم تو جان کو آجاتی ہو اب تم سے بات کی جائے تو کیسے ؟ .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۹

— کو پیٹنا محاورہ .

آپا پیٹنا ، جان کھونا .

وہ دھڑ ٹوٹتا ، گھسٹتا اور اپنی جان کو پیٹتا ہوا اٹھ بیٹھتا باقی نہیں رہتا بلکہ جڑجڑا کر خاصہ درست ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۶

— کو پیارا کرنا محاورہ .

اپنی جان پیاری سمجھنا ، جان عزیز رکھنا .

جس نے نہ اپنی جان کو پیارا کرے بشر
کس طرح اس کا ہجر گوارا کرے بشر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۷

— کو پیٹنا محاورہ .

بہت غصے ہونا ، جھلانا .

یہ جھک مارا کیسے اپنی جان کو پیٹا کیسے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۸

— کو ترسانا محاورہ .

خواہش پوری نہ کرنا .

کیا مزا گر یار بن غم کھائیے
اور اپنی جان کو ترسائیے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۹۲

— کو جان سمجھنا محاورہ .

جان کی پروا کرنا ، جان پیاری ہونا ، کسی قابل جاننا .

ہر بات میں ہے شیرالٰہی کی آن بان
یہ جان کو بھلا کبھی سمجھے ہیں اپنی جان

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳

— کو جان نہ سمجھنا محاورہ .

جان کا خیال نہ کرنا ، جان کو عزیز نہ سمجھنا ؛ نہایت محنت اور از حد مشقت کرنا .

اس ترک بادشاہ کی رفاقت میں اپنی جان کو جان نہ سمجھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۵۷

— کو جوکھوں میں ڈالنا محاورہ .

رک : جان جوکھوں میں ڈالنا .

آپ نے راستی کی خاطر اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۸۲

— کو چھپانا محاورہ .

رک : جان چھپانا .

ہر ایک جگہ جان کو چھپانا آدمی کو کیا لازم ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۳

— کو خطرے میں ڈالنا محاورہ .

رک : جان جوکھوں میں ڈالنا .

تو اپنی جان کو خود خطرے میں ڈال رہا ہے میں اس سے زیادہ مدد نہیں کر سکتا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۰

— کو دعائیں دینا محاورہ .

(عو) کوسنا ، بد دعا دینا .

مرتا تھا مر گیا اور تمھاری جان کو دعائیں دیتا مرا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۴

— کو دکھڑے لگنا (لگے رہنا) محاورہ .

ڈر ہونا ، اندیشہ ہونا ، خوف ہونا ، دکھڑ پکڑ ہونا .

ایک ڈر ہو تو کوئی سہ لے شام سے لے کر صبح تک بہتر دو بہتر دکھڑے جان کو لگے رہتے ہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۰

— کو روگ لگانا/لینا محاورہ .

رک : جان کو آزار ہونا (رک) کا تعدیہ .

جو قسم قسم کے ہیں لوگ ، ان سے دور رہے
نہ اپنی جان کو لے روگ ، ان سے دور رہے

۱۹۵۴ دھم پد ، ۱۵۵

— کو رو آنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

تو وہاں بھی نہیں ... اے دل
ہم تری جان کو رو آئے ہیں

۱۹۰۶ نور و نشتر ، ۳۶

— کو رو بیٹھنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

ہمیشہ خار رشک غیر سے چھالے مرے دل کے
ہروں کی جان کو رو بیٹھتے ہیں صبر کرتے ہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۹۶

اگر اس نے پناہ نہ دی تو اپنی جان کو رو بیٹھو .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۰

ــ کو رو جانا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

غیر آیا ہے عیادت کو اگر آنے دو
وہ بھی کم بخت مری جان کو رو جائے گا

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۳۰

ــ کو رونا محاورہ .

کسی سے تکلیف اٹھا کر اسے کوسنا ، بد دعا دینا ، صبر کر بیٹھنا ، انتظار میں تکلیف اٹھانا .

اے درد جس کی آنکھ کھلی اس جہان میں
شبنم کی طرح جان کو اپنی وہ رو گیا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۹

دیر نہ کر بھر سے پیالہ دیکھ تو ابر بہاری کو
جان کو تری کب سے اے ساقی محفل روتا ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۱

آج تو کریلے پکوا کر آیا ہوں بیوی میری جان کو رو رہی ہوں گی .

۱۹۵۲ انشاں ، اے آر خاتون ، ۱۳۷

ــ کو صبر کرنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

تیری جان کو صبر کر کے میں اپنا روپیہ چھوڑ دوں گی .

۱۹۲۲ مخدرات ، ۸۰

ــ کو عذاب لگانا محاورہ .

مصیبت مول لینا .

گاڑی کا آج یہ توڑا کل وہ توڑا کون بیٹھے بٹھائے اپنی جان کو عذاب لگائے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۶۰

ــ کو غم لگنا محاورہ .

رک : جان کو روگ لگنا .

اسے شوہر کی مفارقت کے سوا کوئی غم نہ تھا اور یہ غم گھن کی طرح اس کی جان کو لگ گیا تھا .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۳۷

ــ کو کل ہونا محاورہ .

(عو) آرام و سکون ہونا ، زندگی پر لطف ہونا .

ایسی امیری کو صدقے قربان کیا تھا جس میں جان کو کل نہیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۷

ــ کو کوسنا محاورہ .

رک : جان کو رونا .

قلب یہ لوگ جو مسوستے ہیں
بیٹھے سب ان کی جان کو کوستے ہیں

۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۵۰

ــ کو گھن لگنا محاورہ .

جان کو روگ لگنا .

اسے شوہر کی مفارقت کے سوا کوئی غم نہ تھا اور یہ غم گھن کی طرح اس کی جان کو لگ گیا تھا .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۳۷

ــ کو نکالنا محاورہ .

جان لینا ، مار ڈالنا .

غرض بری تعذیب سے اس کی جان کو جسم سے نکالا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

ــ کو وبال ہونا محاورہ .

پریشانی یا تفکرات میں اضافہ ہونا .

نگوڑے گھر کے دھندے آئے دن کے جھکندے میری تو جان کو وبال ہو گئے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۹

ــ کو ہارنا محاورہ .

جان دیدینا .

جو شخص تھا بس جان کو وہ ہار رہا تھا
اک خون کا دریا تھا کہ جنگل میں بہا تھا

۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۱۸۵

ــ کو ہتھیلی پر رکھنا محاورہ .

رک : جان ہتھیلی پر رکھنا .

کئی آدمی اس کام کے لیے تجویز کئے گئے ہیں اور سب کے سب جان کو ہتھیلی پر لئے ہوئے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

ـــ کو ہلکان کرنا محاورہ .

رک : جان ہلکان کرنا .

ہر وقت اداس و پژمردہ نظر آتی ہے ، فضول اپنی جان کو ہلکان کر رکھا ہے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۰

ـــ کی اماں (ـــ فت ا) امث .

معافی ، رہائی ، جان بخشی ، عفو ، علو تقصیر ؛ نجات ، رست گاری .

اس لڑکے نے زمین چومی اور جان کی امان مانگی .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۹۲

سلطان نے بھی اس کو جان کی امان دی .

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۰۸

اف : پانا ، دینا ، مانگنا ، ملنا .

ـــ کی بازی لگانا محاورہ .

جان دیدینا ، جان قربان کر دینا ، سخت مقابلہ قبول کرنا .

قریب تھا کہ ان کی جد وجہد پوری طرح کامیاب ہو جاتے اور اہل عراق . . . اپنی جان کی بازی لگادیں .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۹۸

ـــ کی پڑنا محاورہ .

جینے کی امید نہ رہنا ، جان کے لالے پڑنا ، شدید مصیبت نازل ہونا ، جان کی فکر پڑجانا .

کس نے دیکھا تھا غضب سے سوے افلاک کہ آج
حور و غلمان کو بھی جنت میں پڑی جانوں کی

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۳۴

لڑائی ہوئی ایسی گھمسان کی
پڑی گرے ایک ایک کو جان کی

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۴۸

ـــ کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا کہاوت .

دین کے رہے نہ دنیا کے ، ہر طرح نقصان ہی نقصان ہوا (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۱۵) .

ـــ کی جوکھوں ہونا محاورہ .

رک : جان جوکھوں میں پڑنا .

عشق و محبت . . . اس میں تو جان کی جوکھوں ہے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا ، ۳۱۳

ـــ کی خیر (ـــ ی لین) امث .

جان کی سلامتی .

جان کی خیر رہے میں تو ہوا کھاتا ہوں
صدقہ کر کر کے رہا کرتے ہیں صیاد مجھے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۵۰

اب ہمیں چاہیے کہ اپنی جان کی خیر منائیں .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۴۲۵

اف : رہنا ، مانگنا ، منانا ، ہونا .

ـــ کی خیرات مال فقرہ .

رک : جان کا صدقہ مال .

ان کو یہ فکر جان بھی بچوپائیں لے کے دل
مجھ کو یہ صبر جان کی خیرات مال ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۷

ـــ کی طرح رکھنا محاورہ .

بہت عزیز رکھنا (جامع اللغات) .

ـــ کی قسم فقرہ .

بات منوانے یا اہم کام سر انجام دلوانے کے لیے بطور تاکید استعمال کرتے ہیں .

اماں جان ہم تو سنیں گے ، آپ کو میری جان کی قسم جو آپ نہ کہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۳۶

تا دم ہوں کہا کے ترک ہو قرآن کی قسم
کہتے ہیں وہ کہ ہی لے مری جان کی قسم

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۱۹

اف : دینا ، کھانا ، کھلانا ، ہونا .

ـــ کی لیوا ہونا محاورہ .

رک : جان کا لیوا ہونا .

ہو گئی جان کی لیوا تری الفت میری
مرگ کے کرتی ہے سامان محبت یہ بھی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۳

ـــ کے اوپر بننا محاورہ .

رک : جان پر بننا .

غائب آنکھوں سے خیال یار اے آتش نہ ہو
جان کے اوپر بنے گی دل اگر محزوں ہوا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۹

ـــ کے برابر رکھنا/لگا رکھنا محاورہ .

بہت محبت اور پیار سے رکھنا ، بہت عزیز سمجھنا ، جان کی سی قدر و حفاظت کرنا .

اسے میں اپنی جان کے برابر رکھتا ہوں ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۱

جن کے پاس میرے ڈیڑھ سو خطوط ہیں کہنے لگے جان کے برابر لگا رکھا ہے ۔

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۳۷

— کے پیچھے پڑنا محاورہ ۔

جان کے درپے ہونا ، ستانا ۔

باغ کی جان کے پیچھے نہ پڑے یہ گل چیں
بس چمن صاف ہوا اب تو گلستاں سے نکل

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۷۱

— کے پیچھے عذاب لگانا محاورہ ۔

مصیبت اپنے سر لینا (جامع اللغات) ۔

— کے ساتھ م ف ۔

جیتے جی ، زندگی تک ۔

وہ لونڈی ۔ ۔ ۔ تا مقتول ہونے زنگی کے قلعہ جعبر پر جان کے ساتھ لگی رہی ۔

۱۸۳۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۳

جان کے ساتھ لاکھ کام ، مجھ سے نہ کوئی کام ہو
شام سے چپ میں صبح ہو ، صبح سے چپ میں شام ہو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۲

— کے ساتھ جانا محاورہ ۔

زندگی بھر ساتھ رہنا ، کبھی نہ چھوٹنا ، مر کر ہی چھوٹنا ۔

موت مثال زیست ہے زیست سے دل مراد ہے
حاصل دل کہ درد ہے جان کے ساتھ جائے کیوں

۱۹۲۹ نقوش مانی ، ۱۳۳

— کے ساتھ جیوڑا کہاوت ۔

جیوڑا موٹی رسی کو کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ یہ مصیبت تو ساری عمر ساتھ رہے گی اری بیوی یا برے خاوند کی نسبت اکثر بولتے ہیں (جامع اللغات) ۔

— کے ساتھ ہونا محاورہ ۔

زندگی کے ساتھ ہونا ؛ جیتے جی تک رہنا ۔

وہی جلوہ ہر آن کے ساتھ تھا
تصور مری جان کے ساتھ تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۵

— کے لالے پڑنا (ہونا) محاورہ ۔

جینے کی امید نہ رہنا ۔

آغاز محبت میں ہوا ہجر کا بیمار
دل دیتے ہی مجھ کو تو پڑے جان کے لالے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۵

کسی شہر میں ایسا قحط پڑا کہ جانوروں تک کو جان کے لالے پڑ گئے ۔

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۲۲

— کھا جانا / کھانا محاورہ ۔

پیچھے پڑنا ، پریشان کرنا ۔

جاؤں میں جس سمت میرے ساتھ ہے
آہ یہ غم جان میری کھا گیا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۳

چار دانوں کے واسطے جی دیں
جان کھا جائیں کچھ نہ جب تک لیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۵

سر بھی کھا جائے گا ظالم جان بھی کھا جائے گا
سخت مشکل ہے کہ ناصح میرا مہمان ہو گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱۶

— کھاؤ (۔۔۔ و مع) صف ۔

نہایت مشکل ، جس میں جان جانے کا اندیشہ ہو ، جان لیوا (رک) ۔

یہ بڑا جان کھاؤ ہے ۔

۱۸۷۹ انگریزی اردو ڈکشنری ، فیلن ، ۶۵

[جان + کھاؤ ، کھانا (رک)]

— کھپانا محاورہ ۔

۱ ۔ بہت مشقت اٹھانا ۔

تم نے یہ سمجھا کہ چار برس کی عمر سے جو میری ماں میرے پیچھے جان کھپا رہی ہے اس کی محنت کیسی اکارت جائے گی ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۶۶

بوڑھے اٹھائے جان کھپائے بغیر دولت پانے کی خواہش ہی تو سب برائیوں کی جڑ ہے ۔

۱۹۳۱ بالی ، ۹۰

۲ ۔ فکر کرنا ، تردد کرنا ۔

رند غم ہجر کا کھایا نہ کرو
جان کو اپنی کھپایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

یہ تو ہو نہیں سکتا کہ امام تمام دنیا کی قوموں کی اصلاح میں جان کھپائے ۔

۱۹۰۲ الکلام ، ۲ : ۱۰۳

ــ کَھپنا محاورہ .

جان کھپانا (رک) کا لازم .

کیا قیس ناشاد اس عشق میں
کھپی جانِ فرہاد اس عشق میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۲

ــ کھپی کَرنا محاورہ .

رک : جان کھپانا ، بیحد مشقت کرنا ، بہت کوشش سے کام لینا .

ہائے گورنری کا لطف ہماری ہی نے نہ اٹھایا اور ہم کو اب پھر اپنے سوداگی کے ساتھ جان کھپی کرنی پڑی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۳

ضرغام نے میل اور زور کیا پھر آواز پیدا ہوئی کہ عبث تو جان کھپی کر رہا ہے .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۷۸

اف ، ہونا .

ــ کھونا محاورہ .

۱. آپا پیٹنا یا رونا ، (بے حد) صدمہ کرنا .

کیوں تو اپنی جان کھوتا ہے آدمی پر دکھ درد سب ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۹

ان کا ناز و انداز رونا دھونا جان کھونا سب کچھ دل کو بھا گیا .

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵

۲. جان دینا ؛ مار ڈالنا .

ایسی نا تجربہ کاری سے بعضے اوقات دونوں ناحق اپنی جان کھوتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲

بھوت پریت ان کے تابع ہیں اس لیے یہاں ٹھہرنا ... اپنی جان کھونا ہے .

۱۹۳۶ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۹

۳. (پر کے ساتھ) قربان ہونا ، بل بل جانا .

عشق میں تو اگر وفا نہ کرے
میں بھی جان اپنی کھو نہیں سکتا

۱۸۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۲۱

ہم یہاں رنج و غم میں روتے ہیں
آپ غیروں پہ جان کھوتے ہیں

۱۸۶۰ زہرِ عشق ، ۱۳۱

ــ کھینچنا محاورہ .

جان نکالنا ، روح قبض کرنا .

مانع ہے شوق دید اجل کھینچتی ہے جان
جھگڑا پڑا ہے بار سرے انتقال پر

۱۹۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۱

ــ گَنچا کا (ــ فت گ) صف .

رک : جان من (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶) .

ــ گُداز صف .

۱. جان گھلانے والا ؛ مارنے والا ؛ جان لینے والا ، دکھ دینے والا ، رقت آور ؛ پر سوز ، درد بھرا .

بستر ہے تابی دل پر یہ آہ جان گداز
خاطر بیمار عاشق کوں عصا ہیں کم نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۳

دل سوز شعلہ خور ، شرر انداز جان گداز
لشکر کش و شکست رساں و ظفر نواز

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۱

غلغلہ ہے مچا ہوا فرش سے بام عرش تک
مسلم دل فگار کے نالۂ جان گداز کا

۱۹۲۰ بہارستان ، ۶۲۹

۲. کمزور کرنے والا ؛ مضر ، زیاں کار (جامع اللغات) .

[جان + گداز ، گداختن (= پگھلانا) سے]

ــ گُدازی (ــ ضم گ) امث .

جان گداز (رک) کا اسم کیفیت ، جان لینا ، جان کی ہلاکت .

شمع کے سوز میں سکھ نیں ولے آرام ہے دن کوں
کھٹی ہے عمر سب میری سو نسدن جانگدازی میں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۰

دلبراں مج کسب میانے جان گدازی ہے مباح
تج روش میں جانستاں کی کارسازی ہے مباح

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۵ (ب)

عشق ہے تاب جان گدازی ہے
حسن مشتاق دل نوازی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۱

کرنے لگے پھر جان گدازی
درز دیدہ نگاہ چارہ سازی

۱۸۹۳ دل و جان ، ۹

لوگ جن کی جان گدازی سے ہیں دل بگڑے ہوئے
کھوکھلے لفظے ہیں وہ اوزان میں جکڑے ہوئے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۵۷

[جان گداز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گَزا (— ت گ) صف .

تکلیف دہ ، جان گسل (رک) .

اے آشوب جادو بعض صدمہ ایسا جان گزا ہوتا ہے کہ بہت مشکل سے صبر آتا ہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۹۷

یہی ہے سرود لب ابن طارق
یہی زید کا لقمۂ جان گزا ہے

۱۹۶۳ نار تلیط ، ۹۵

[جان + گزا ، گزیدن (= کاٹنا) سے]

— گَزائی (— فت گ) امث .

جان گزا (رک) کا اسم کیفیت .

نوکروں کا ارادہ اپنے آقا کی جان گزائی کا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۹

[جان + گزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— گُسَل (— ضم گ ، کس س) صف .

رک : جان لیوا .

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱

نہ یہ کام جان گسل اور روح فرسا معلوم ہوتا ہے بلکہ معاملہ بالکل اسکے برعکس ہوتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۶۱

[جان + گسل ، گسیختن (= توڑنا) سے]

— گَلْنا محاورہ .

رک : جان گھلنا .

دل ترے سوز غم میں جلتے ہیں شمع مانند جان گلتے ہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۵۴

— گَنْوانا محاورہ .

جان کھونا ، جان تلف کرنا ، مر جانا ، بے فائدہ جان دینا .

بہتوں نے جانیں بھی گنوائیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۳۱

بھروسہ اور ٹھکانا اس پر رکھو جس کے ہم سب جلوے ہیں برساتی کیڑوں کی طرح جان نہ گنواؤ .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۳

— گِیر (— ی مع) امذ .

جان لیوا (رک) .

واقعی بہت ہی جان گیر ہتھیار تھا .

۱۹۰۱ سرینا ، ۱ : ۱۰۹

[جان + گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گُھلانا محاورہ .

فکر کرنا ، رنج کرنا .

تم کو اپنی جان کا اختیار ہے شوق سے گھلادو .

۱۹۲۶ گرداب حیات ، ۱۱۰

— گُھل جانا/گُھلنا محاورہ .

جان گھلانا (رک) کا لازم .

بہتوں کی جب جانیں گھل گئیں
نرگس کی بھی آنکھیں کھل گئیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۴

یہاں دن رات تمہاری طرف سے ماتمہ لگا رہتا ہے فکر میں جان گھلی جاتی ہے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۵۳

— لَب (لَبوں) پَر آنا/ٹَھہرنا (ہونا) محاورہ .

قریب مرگ ہونا ، حالت نزع میں ہونا .

دیو کا زہرہ آب ہو کلیجا پھٹ جائے جان لبوں پر آئے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۸

مضطرب جانیں لبوں پر ٹھہریں ہیں آ آکے کیوں
راہ کس کی دیکھتا ہے کاروان اہل درد

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۵۳

— لَڑانا محاورہ .

۱. نہایت کوشش اور تگ و دو کرنا .

تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ خواجہ کوئی صورت نہ پیدا کریں گے یاد رکھنا کہ اپنی جان لڑا دیں گے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸

ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۲۱

۲. جان دینے پر مستعد ہونا ، پوری سرگرمی سے کوئی کام انجام دینا .

اگر آپ کا ارشاد ہو جان لڑا دوں اس حصار سے سحر کو مٹا دوں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۲

اس ماں کا کردار جو اپنے بچوں کی حفاظت میں جان لڑا دیتی ہے . . . غیر موزونیت کی ایک اہم مثال ہے .
۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۵۲

— لڑنا محاورہ .
دل و جان سے آرزومند ہونا .
دشوار انھیں زیست کی اک ایک گھڑی تھی
کوثر سے لقائے خلد سے جان ان کی لڑی تھی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲
اس امانت سے بے خبر ہو گئی جس کے ساتھ جان لڑی ہوئی تھی .
۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۵۲

— لگانا محاورہ .
رک : جان لڑانا .
کچھ ہو بلا سے عشق کی بازی پہ اے ظفر
اک روز اپنی جان لگا دے تو دیکھیے ہم
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۳
ممانی بیچاری میری خدمت میں جان لگائے رہتی ہیں .
۱۹۵۴ زیر لب ، ۲۰۷

— لگنا محاورہ .
(کسی کے ساتھ) **(کسی چیز کا) دھیان میں رہنا ، (کسی کے خیال میں) ہمہ تن محو ہونا .**
ہے بھولی کو بڑا تمہارا دھیان
ساری تم میں لگی ہوئی ہے جان
۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۳۱

— لوٹنا محاورہ .
(حد سے سوا) **خواہش رکھنا ، آرزو مند ہونا .**
جان لوٹتی ہے پھر کہ وہیں عیش ہو نصیب
ہم ہیں وہ مست ناز ہے اور دور جام ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۶۵

— لُبھانا محاورہ .
عاشق ہونا ، مائل ہونا ، فریفتہ ہونا (جامع اللغات) .

— لے کر م ف .
صرف جان بچا کر .
آپ مال و متاع کا ہرگز لالچ نہ کیجیئے فقط جانیں لے کر راتوں رات شہر کے باہر نکل جائیے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۳

— لے کر ٹلنا محاورہ .
رک : جان لے کر جانا .
لے کر ٹلے گی جان ، یہ خالی نہ جائے گی
جب سر پہ موت آ گئی ٹالی نہ جائے گی
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۰۱

— لے کر جانا محاورہ .
زندگی سے محروم کر کے جانا (کسی مرض وغیرہ کا) .
اے چارہ گر دوا سے امید شفا نہ رکھ
جائے گی جان لے کے ہمارے جگر کی چوٹ
۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۲

— لینا محاورہ .
۱. **مار ڈالنا ، ختم کر دینا ، زندگی سے محروم کر دینا .**
جز جرم عشق کو بھی ثابت کیا گناہ
ناحق ہماری جان لی اچھے ہو واہ واہ
۱۸۱۹ مہر ، ک ، ۱۶۷
شوربے کا ذرا سا قطرہ حضور کی پوشاک پر اتفاقیہ گر جانے سے آپ نے ایک غریب کی جان لے لی .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۲
۲. **تنگ کرنا ، پریشان کرنا .**
اس وسعت کلام سے جی تنگ آ گیا
ناصح تو میری جان نہ لے دل گیا گیا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۸

— لیوا (— ی مج) صف .
۱. **قاتل ، ہلاک کرنے والا ، سخت ، خطرناک .**
انھیں ایک پارسی حسینہ سے جان لیوا قسم کا عشق ہو گیا تھا .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۸۱
۲. **جان کا خواہاں ، جان لینے والا .**
جان لیوا بتوں کی الفت ہے
مر رہیں گے جو دل سلامت ہے
۱۹۰۹ جلال (مہذب اللغات)
[جان + لیوا (رک)]

— مادر کس ابتدا (— فت د) امث ؛ امذ .
ماں کی جان ، اولاد (پیار شفقت اور محبت کے اظہار کے لیے) .
اے جان مادر میری جان تجھ پر قربان ہو جیتو ، میں اپنے تئیں تجھ پر صدقے کروں .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۳۸
جان مادر اگر تم ناحق پر تھے تو تم نے بھی بڑی غلطی کی .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲
[جان + مادر (رک)]

— مارن (— فت ر) صف (قدیم) .

رک : جان مارنا .

چھین کر لے گئے ہیں دل میرا
جان مارن ہے دل لگی کیا ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۳۸

[جان + مارن ، مارنا (رک) سے]

— مارنا محاورہ .

۱. جان سے مارنا ، زندگی ختم کر دینا ، قتل کر دینا ، ہلاک کرنا .

بعجز و الحاح بیان کرنے لگا کہ صاحبو موری جان نہ مارو .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۱

۲. (مجازاً) انتہائی کوشش کرنا ، محنت کرنا .

جو جان مار کر ایک آدھا کام کیا بھی تو اپنے ہی کنبے والے حقیر سمجھنے لگیں .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۵۱

جان مارے بغیر اس استعداد کا حاصل ہونا مشکل ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۳۹

۳. دق کرنا ، اذیت پہنچانا ؛ پریشان ہونا .

ابھی آؤ کہاں گئے تھے تم دل مضطر نے جان ماری تھی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۵۲

اس کی بیوی نے کہا اپنی جان نہ مار میں اس کنیز کی قیمت جو دس ہزار دینار ہے اپنے مال میں سے تجھے دونگی .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۳

— مارے سے ٹکا پیدا ہوتا ہے کہاوت .

محنت سے روپیہ حاصل ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— مبتلا کس صف (— ضم م ، سک ب ، فت ت) امث .

آزمائشوں اور مصیبتوں میں گھری زندگی ، (مجازاً) نہایت ابتر زندگی .

خاطر محزوم کر کر دیجئے محو الم
در پئے ایذائے جان مبتلا ہو جائیے

۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۳۰

[جان + مبتلا (رک)]

— مٹھی میں آنا محاورہ .

قابو میں آنا ، قبضہ میں آنا .

جان مٹھی میں مری آ گئی چھوڑو صاحب
دیکھو سینہ سے لپکتا ہے پسینہ کیسا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۵۳

— مدعا کس اضا (— ضم م ، شد د بفت) امث .

اصل مقصد ؛ (مجازاً) محبوب ، معشوق .

کہا کیا ہیں کیا بتاؤں مرے دل کی خواہشیں
وابستہ تیری ذات ہے اے جان مدعا (کذا)

۱۹۵۹ کلیاتِ حسرت ، ۲۳۰

[جان + مدعا (رک)]

— ملنا محاورہ .

زندگی ملنا ، دوبارہ زندگی پانا .

کہتے تھے زرہ پوش نہیں جنگ کا یارا
بچ جائیں تو جانیں کہ ملی جان دوبارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱

— مَن کس اضا (— فت م) امث .

رک : جان جاں ، محبوب ، دل ربا .

جان من ! غصہ و غضب تا کے ولی مشتاق پر کرم دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵

پھر میرے اضطراب میں کیوں شک ہے آپ کو
الفت کا جب یقیں تمھیں اے جان من ہوا

۱۸۷۲ نظام ، ک ، ۷

[جان + من (= میں) (رک)]

— میں آ جانا محاورہ .

بیزار ہو جانا ، پریشان ہو جانا ، تنگ ہونا .

ایک کی بی بی بہوت خوب صورت مر گئی ، اس کی ماں مہر کے لینے واسطے گھر میں رہی ، مرد اوس کی نزدیکی سے جان میں آ گیا اور مہر کے دباؤ سے کچھ نہ کہہ سکتا تھا .

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۹۸

— میں جان آنا محاورہ .

مطمئن ہونا ، خاطر جمع ہونا ، اطمینان ہونا ، تسلی ہونا .

رمق اک دیکھنے سے دیکھتے جان آنکھوں میں
ہماری جان میں پھر جان آجاوے اگر دیکھیں

۱۸۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۹

اس کہنے سے آسودہ جادو کے رشیوش کی جان میں جان آئی اور خاطر جمع ہوئی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۶۷

خط کی رائے سن کر اس کی جان میں جان آ گئی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۱۵

ــ میں جان ہونا محاورہ .

زندگی کے آثار ہونا ، جسم میں جان ہونا ، زندگی کا باقی رہنا .
جب تک جان میں جان ہے شاہ بابا کی خدمت سے ہاتھ نہ اُٹھاؤں گا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۵

ــ نثار (ــ کس ن) امذ .

(کسی پر) جان قربان کرنے والا ، وفادار .
لگا کہنے کہ اب سچ ہی کہوں کیا بات ہے اس کی
یہ دولت خواہ اپنا فدوی اپنا جاں نثار اپنا
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۰
دیکھا تو ایک جان نثار مہر شدہ پیکٹ اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے کھڑا ہے .
۱۸۹۱ حرم سرا ، ۲ : ۶۸
دیکھا تو اتفاق سے میدان صاف تھا
حاضر تھے گرد و پیش نہ راجا کے جاں نثار
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۵
[جان + نثار (رک)]

ــ نثار کرنا محاورہ .

جان قربان کرنا ، کسی دوسرے کے لیے اپنی زندگی ختم کر دینا .
جان تم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دعا کیا ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸
ابتدا میں ان کی شدید مخالفت کی جائے آخر میں جان نثار کی جائے .
۱۹۲۲ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۸۳

ــ نثاری (ــ کس ن) امث .

جان نثار (رک) کا اسم کیفیت ، جانبازی ، جانفشانی (رک) .
طبع نازک میں تری ڈرتا ہوں ورنہ اے صنم
جاں نثاری تجھ قدم پر مجکوں دشواری نہیں
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۹
غلام حتی الامکان سرفروشی جان نثاری اور مہمات سلطنت کے انجام دینے میں سر مو تامل نہ کرے گا .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۹
جس قدر جانبازی اور جان نثاری کے کام مسلمانوں کے ظہور میں آئے اتنے کسی اور قوم سے ظہور میں نہیں آئے .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۲۳
[جان + نثار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نچھاور کرنا محاورہ .

رک : جان نثار کرنا .
جہاد کہیں آئین نہیں تھا یا انصاف کے خلاف کوئی قانون تھا وہ اس وقت تک بدلا نہیں گیا جب تک کہ کچھ لوگوں نے اپنی جان نچھاور نہیں کی .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۶

ــ نظر کس اضا (ــ فت ن ، ظ) صف .

(مجازاً) محبوب .
توں مقصد سراج غزل خواں ہے جیوں کہ گل
جان نظر ہے بلبل خوش گو کی چشم کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۳
[جان + نظر (رک)]

ــ نکال کے رکھ دینا محاورہ .

کسی کام کو انتہائی محنت و جانفشانی کے ساتھ انجام دینا (مہذب اللغات) .

ــ نکال لانا/لینا محاورہ .

اچھی سے اچھی چیز چھانٹ لینا .
خالو لائے ہیں آج جو کپڑا جان دکان کی ہی لائے نکال
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۷۷
آدھ سیر چھانٹیں تو اس طرح کہ جامنوں کی جان نکال لی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۰

ــ نکال لینا/نکالنا محاورہ .

۱. مارنا ، بے جان کرنا .
پہلو سے مرے تیر کا پیکاں نہ نکالو
اے جان نہ کرو جان مری جان نہ نکالو
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۲۸
۲. (مجازاً) سخت محنت لینا (مہذب اللغات) .

ــ نکلنا محاورہ .

۱. مرنا ، جان کا بدن سے جدا ہونا .
جو آس کے زیر سایہ آن نکلے
رکے دم اور اس کی جان نکلے
۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۸
جاں کیوں نکلنے لگتی ہے تن سے دم سماع
گر وہ صدا سمائی ہے چنگ و رباب میں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۱

بیوی ذرا تو زبان سنبھال کر بولو ، میری جان نکل رہی ہے ۔
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۴۲

۲. (مجازاً) ہمت ہارنا ، دل چھوڑنا ، ناگوار ہونا ۔
اخراجات کا یہاں یہ حال ہے کہ ہماری تو جان نکلی جاتی ہے ۔
۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۱۳

۳. (مجازاً) بہت زیادہ خوف کھانا ، ڈر جانا ۔
کیلاش کی گردن میں سانپوں کو لپٹے دیکھ کر اس کی جان ہی نکلی جا رہی تھی ۔
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۳۱

۴. (مجازاً) مضطرب ہونا ، بے چین ہونا ، پریشان ہونا ۔
وعدہ نہ وفا کرنا پھر اس پہ یہ تاکید
تا حشر ٹھہر جاؤ کیا جان نکلتی ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۱
گرمی کے مارے یوں ہی جان نکلی جا رہی تھی ۔
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۸

۵. (مجازاً) بہت زیادہ تکلیف ہونا ، بہت زیادہ درد ہونا ۔
بالیاں ہاتھ میں آ گئیں رکھ کر گھسیٹا ہے تو سارا کان لہو لہان ! ایک تو پہلے ہی سے دکھ رہا تھا اس وقت تو سچ مچ ہی جان نکل گئی ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۱

۶. (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا ۔
وہ دن گئے کہ جان نکلتی تھی آپ پر
اب کیا گھمنڈ کرتے ہو پروا نہیں مجھے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۲

— نواز (-- فت ن) صف ۔
جان کے لیے فرحت بخش ، دلکش ۔
دل ہے ہلاک اس سخن جان نواز کا
جاں مبتلا ہے اسی نگہ دلفریب کا
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۴
[جان + نواز (رک)]

— نوازی (-- فت ن) امث ۔
جان نواز (رک) کا اسم کیفیت ۔
نگہ تبسم لطف کی دلدار عین جان نوازی ہے
اگرچہ قتل میں عاشق کے خنجر ہر پلک دستا
۱۸۳۷ دیوان قربی ، ۵
[جان + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نہ بچنا محاورہ ۔
(لفظاً) مر جانا ، چھٹکارا یا رہائی نہ ہونا (جامع اللغات) ۔

— نہ چھوڑنا محاورہ ۔
رک : پیچھا نہ چھوڑنا ۔
پلکوں نے اس کی جان نہ چھوڑی کسی طرح
چھریاں گلے پہ اس بت خونخوار کی پھریں
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۵۱

— نہیں تو جہان نہیں کہاوت ۔
تمام لطف زندگی کے ساتھ ہے ۔
بعد فنا کسی کو نہیں پوچھتا کوئی
راسخ یہ سچ ہے جان نہیں تو جہاں نہیں
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۰

— وارنا محاورہ ۔
صدقے ہونا ، قربان ہونا ۔
اے جان یہ جان کون وارے
کیا خوب ہیں ولولے تمہارے
۱۸۸۸ ترانۂ شوق ، ۱۵

— و جگر (-- و مج ، کس ج ، فت گ) امذ ۔
(مجازاً) بہت عزیز ۔
وہ خاص اس کوفے کے تھے جہاں کے رہنے والے امام کی جان و جگر تھے ۔
۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۵۴
[جان + و ، عطف + جگر (رک)]

— و دل سے م ف ۔
بخوشی ، برضا و رغبت ، پیار و محبت سے ۔
اس نے کہا جان و دل سے حاضر ہوں ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۴
وہ بھی دن تھے جان و دل سے جب بلاتا تھا کوئی
اب زباں سے بھی کوئی کہتا نہیں آجائیے
۱۹۳۸ آئینۂ حیرت ، ۸۴

— و (اور) مال سے فدا ہونا محاورہ ۔
رک : جان وارنا ، ہر طرح قربان ہونا ۔
ہوئیں تم نہ واقف مرے حال سے
فدا میں رہا جان اور مال سے
۱۷۸۴ مثنوی سحر البیان ، ۱۰۹

— و مال کو دُعا دیتا ہوں وغیرہ .

بزرگ کو مزاج پرسی پر جواب دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— و مال لُٹنا محاورہ .

سب کچھ ختم ہو جانا .

سپاہی اپنی ستی بھول گئے جان و مال لٹ گیا مرزا شاہرخ نے ہمت کی اس گروہ سے لڑتا ہوا باہر آیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۵

— ہار صف .

۱. (i) جان ہارنے والا ، نڈھال .

بھوک میں آئی ہو جس کی موت جی ہو جانہار
وہ کوئی اس سوم کا موتھ دیکھنے کو جانہار

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۸

(ii) رک : جان نثار .

کسی کو عشق میں اس کے کبھی بچتے نہیں دیکھا
نہ کیوں کر ہار ہر مرے کہ ہم تھے جان ہاروں میں

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۱۲۴

دشمن کو دلی میں گھسنے کی ہمت نہ ہوئی جب تک اس کو یہ یقین نہ ہوگیا کہ ان جان ہاروں کا بالکل خاتمہ ہوگیا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۵

۲.(i) متوفی ، مرنے والا .

اس جانہار کو یہ خبر نہ ہوگی کہ اس کی ماں اس کو حلال کرانے بھیجتی ہے .

۱۹۰۷ کرشن بیتی ، ۳۷

(ii) مرنے سے پہلے بیمار کا ہوش میں آنا (جامع اللغات) .

(iii) فانی ، گزرنے والا ؛ رک : جان ہاری .

تقدیر اس ناشاد جوانی کے ہاتھوں کیسی کیسی رسوائیاں دکھاتی ہے . . . ہم کو جان ہار دنیا سے قبرستان بھجواتی ہے .

۱۹۱۳ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۷

(iv) مردہ (دشنام کے طور پر یا محبت کے اظہار کے ساتھ).

موئے بزازی مل کے جھگڑے میں اتنی دیر ہو گئی یہ جانہار ہر روز مجھ کو آتے جاتے ٹوکا کرتا ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۳۰

سچ یہ ہے کہ وہ جان ہار باتیں ایسی غضب کی ڈھاتا تھا کہ سب اس کے دیوانے تھے .

۱۹۰۵ شام زندگی ، ۹۰

۳. (مجازاً) سخت کوش ، خون جگر کھانے والا .

کون کیسا منچلا ہے کون کیسا جانہار
آگے دیکھا جائے گا تو ہاتھ پھیلا چھوڑ دے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۰

[جان + ہار ، لاحقہ (رک)]

— ہارا صف (قدیم) .

رک : جان ہار .

جان ہارا جانتا ہے کہ جان نی آہا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

[جان + ہارا ، لاحقۂ صفت]

— ہارنا محاورہ .

مرنا ، جان قربان کرنا .

قمار عشق میں واقعی ہے بازی ان کے ہاتھ
وہ جان ہار کے جان اپنی اس میں ہارتے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷۳

ابلیس لعین نے کہا کہ میں سر دونگا جان ہارونگا لیکن سجدہ نہ کرونگا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیاء ، ۶۵

— ہاری امث .

چلی جانے والی .

دنیاں جا نہاری ہے .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب ، ۲۳

[جان + ہار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

— ہتھیلی پر رکھنا محاورہ .

قربانی کے لیے تیار رہنا ، مرنے کے لیے آمادہ رہنا ، جان دینے پر تلا رہنا .

میں پہلے ہی اپنی جان ہتھیلی پر رکھے ہوئے تھا بس اسی خیال پر میں نے دلیری اور تیزی سے اس کے آگے یہ گفتگو کی .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۹۸

— ہتھیلی پر لیے بھاگنا محاورہ .

سراسیمہ ہو کر فرار ہونا ، جان بچا کر بھاگنا .

اپنے ارکین سلطنت کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ہو اپنی جان ہتھیلی پر لے کر بھاگا .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۱

— ہتھیلی پر لیے پھرنا محاورہ .

رک : جان ہتھیلی پر رکھنا ، ہر وقت مرنے کے لیے تیار رہنا .

کچھ ہوا ہے جو کہا جائے گا ، یہاں جان ہتھیلی پر لئے پھرتے ہیں .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۱۹

— ہلاک کرنا/ہونا محاورہ.

تردد ہونا، فکر ہونا؛ سخت مشقت کی جانا، بہت زیادہ کام کیا جانا (جامع اللغات).

— ہلکان کرنا محاورہ.

۱. سخت تھکانا، بہت کام لینا، اپنے آپ کو سخت و مشقت میں ڈالنا.

لو صاحب تم نے میری جان ہلکان کر ڈالی.

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا، ۲ : ۱۲۱۸

بوجھ اوروں کا سر پہ لیتے ہو جان کرتے ہو اپنی تم ہلکان

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق، ۷۷

۲. مصیبت جھیلنا، تکلیف اٹھانا، خود کو آفت و تکلیف میں ڈالنا.

سوتے سے اٹھی ہے مت چھیڑ اسے
اپنی جان ہلکان کرے گی ددا

۱۸۸۱ عبیر ہندی، ۵۶

اگر مانگتیں تو کیا میں تم کو نہ دیتی جو تم نے اپنی جان ہلکان کی.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۶

۳. (اپنے تئیں) ہلاکت میں ڈالنا.

تو کیوں اس قدر بے تاب ہے رو رو کے اپنی جان ہلکان کر رہی ہے.

۱۸۵۹ سروش سخن، ۳۷

مجھے افسوس ہے کہ تمہاری امی کا انتقال ہو گیا ہے مگر تم تو اپنی جان ہلکان نہ کرو.

۱۹۵۵ منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۳۸

— ہوا ہونا محاورہ.

۱. جان نکلنا، مر جانا.

انسان مرگ و زیست کے جھگڑوں سے پاک ہو
یہ جان ہو ہوا کہیں یہ جسم خاک ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۷۵

۲. (مجازاً) سخت پریشان ہونا، بے حد گھبرا جانا.

ایسے بے اوسان گھر پر پہنچے تھے کہ سب کی جان ہوا ہو گئی تھی.

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور، ۱۹۸

آخر اس نے ایسی منہ کی کھائی کہ اس کی جان ہوا ہو گئی.

۱۹۲۳ عہد کی سرکار، ۹۱

— ہوائی ہونا محاورہ.

رک : جان ہوا ہونا.

لوز لب شکریں آج تو کھلوائیے
جان ہوائی ہوئی بوسہ بھی دلوائیے

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۹۰۶

— ہونا محاورہ.

۱. جسم میں زندگی کے آثار ہونا.

اس بے دمی میں بھی کبھو دل بھر آوے ہے دم ترا
اٹک شتابی بے وفا اتنک تو مجھ میں جان ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۴۵

۲. ہر دلعزیز ہونا، کسی چیز کا اپنی خوبی کے سبب ہر ایک کو پسند ہونا، مرکزی حیثیت رکھنا.

حسن و عشق کی داستان جو تمام تماشے کی جان تھی وہی معنی رکھتی ہے جو آج کل کے ناول.

۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۸۸

۳. وزن ہونا، مدلل ہونا.

ہر یک پہید ہور وید میں جان ہے.

۱۶۷۲ شاہی، بدیع الجمال، ۱۵

جو اثر وہ کرتے تھے اس میں کچھ جان ہوتی تھی.

۱۸۹۹ حیات جاوید، ۲ : ۳۳۷

۴. کسی چیز کا بہت زیادہ عزیز ہونا یا قیمتی ہونا (جامع اللغات).

۵. جان لگی ہونا، دل لگا ہونا.

غافل نہ اُن کے پیار سے میں ایک آن تھی
قرآں تو رحل پر تھا حمائل میں جان تھی

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— ہونٹوں پر آنا (ہونا) محاورہ.

رک : جان لبوں پر آنا.

ایک آواز ایسی درد ناک کان میں آئی کہ ہدر کے ہونٹوں پر جان آئی.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۶۳

— ہے کی پہچان ہے کہاوت.

محبت جب تک رہتی ہے جب تک جان سلامت ہے؛ جیسے جانتے ہیں ایسے ہی پہچان سکتے ہیں غیر یا اجنبی آدمی کو کیا پہچانیں (جامع اللغات).

— ہے تو جہان ہے کہاوت.

سب لطف جیتے جی کا ہے، دنیا کے مزے اپنے دم تک ہیں، زندگی ہے تو اسباب وغیرہ سبھا ہو ہی جائے گا.

مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے کہ میاں جان ہے تو جہان ہے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۶۸

حیا کہتی الحیاء من الایمان غرض کہتی جان ہے تو جہان ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۹۹

جاں (غنہ) حرف ؛ م ف (قدیم) ۔

رک : جہاں (= جس جگہ) ۔

تو سارا ہے کنار کوں آکے جاں
جھوری لہو کی اجنوں اپس ہے واں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

نہیں انجم کو جاں بخش اس کی نظر
سلک کو نہ تھا جاں اسے تہا گزر

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۳۹

ـــ تاں (ـــ غنہ) م ف (قدیم) ۔

رک : جہاں تہاں ، ہر جگہ ۔

خوشیاں سوں آج جاں تاں سب جہاں معمور دستا ہے
نبی کی عید سوری کی کلا میں نور دستا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۹

ـــ تک (ـــ فت ت) م ف ۔

رک : جہاں تک ۔

نشاں دیتا لشکر کا بھی اسکوں شاہ
بولا لیا توں جاںتک ہے سارا سپاہ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۲۱

جانا ف ل ۔

۱ ۔ (i) کسی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ، روانہ ہونا ، سدھارنا ۔

نہ آنا نہ جانا ، نہ کچ مانند نہ نشاں ۔

؟ ۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۳۳

ادھر سے ادھر ہور اودھر سے ادھر
ارہاں جائیں دیواں کی صف چیر کر

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۲

جاکے میں عقدہ کشاؤں سے وہ پوچھا اے عشق
دائے اسپند کے کیوں کرکے صدا جاتے ہیں

۱۷۸۰ عشاق ، د ، ۵۹

دنیائے بے ثبات میں بادر رکاب ہیں
ہم اس سرا سے شام گئے یا سحر گئے

۱۸۷۳ دیوان بے خود (ہادی علی) ، ۱۰۲

کبھی آتی نہیں کہیں جاتی نہیں کسی سے بولتی نہیں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۱

(ii) (کسی جگہ) پہنچنا ، وارد ہونا ۔

تخم خوب نیں کچ ہمن کشت میں
عمل ایسے کیوں جائیں گے بہشت میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱

تری انکھیاں کی ہے تعریف ہر ابیت میں میری
غزالاں صید ہو آویں جہاں میری غزل جاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۳

کماں سے ابھی تیر چھوٹا نہ تھا
کہ دل اپنا جا کر نشانہ ہوا

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۳۷

شروع صبح ازل سے ہوئے سوال و جواب
تو جا کے شام ابد سلسلہ تمام ہوا

۱۹۳۰ ضیائے سخن ، ۱۶۹

(iii) لگنا ، عائد ہونا (الزام وغیرہ کے ساتھ) ۔

بے وفا کہتے ہو دل کو مرے دلبر ہو کر
یہ تو سوچو کہ یہ الزام کدھر جاتا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۳۹

۲ ۔ (i) چلنا ، (پیدل) راہ طے کرنا ۔

جاتے جاتے ایک گورستان میں پہنچے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶

(ii) داخل ہونا ؛ پھنسنا ۔

تجھ زلف میں جو دل کہ گیا اس کوں خلاصی
لیکن صبح قیامت تلک اس شب کے سفر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

۳ ۔ گذر جانا ، بیت جانا ۔

یہ ستروان برس مجھے جاتا ہے ۔

۱۸۶۱ غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۱۰۳)

جب غم ہی زندگی ہے تو غم کیا اٹھائیے
جاتی ہے رات ساغر و مینا اٹھائیے

۱۹۲۲ انوار ، علی اختر ، ۹۹

۴ ۔ (i) (کسی چیز یا شخص سے) محروم ہونا ۔

اشک و خوں آنکھوں میں آکر جم گئے
دور کے بھی دیکھنے سے ہم گئے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۰۶

دلہن سے ہونا کہیں دنیا سے ہوں گئیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۰

(ii) کسی چیز کا نہ رہنا ، چھوٹ جانا ۔

دفتر کا کام ہے اگر نہ کیا تو گئی نوکری ۔

۱۹۳۵ دنیائے تبسم ، ۸۸

(iii) (بالمقابل) کمتر ہونا ۔

دہری نے کہا کہ کیا خدا کا منکر
اس سے بھی گیا کہ جس کے لاکھوں ہوں خدا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۳۸

۵.(i) رفع ہونا ، دور ہو جانا ، دفعیہ ہونا .

بلک بہار ہے سو ہی جاتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۹

سہر کو تم باغ کی اس دم چلواے گل بدن
رات میں جاتا رہے گا تیرا سب دیوانہ پن

۱۸۶۷ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۴۵

(ii) ختم ہونا .

جانے کا نہیں شور سخن کا مرے ہر گز
تا حشر جہاں میں مرا دیوان رہے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

۶.(i) ضائع ہونا ، نقصان ہونا (کیا کے ساتھ) .

کیوں تو گھبرایا ہوا پھرتا ہے آج
سوز سچ کہہ آج تیرا کیا گیا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۴

نہ اور کچھ سہی وہ گالیاں تو دے دیں گے
چلو بھی حضرت دل آپ کا گیا کیا ہے

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۸۶

(ii) کھویا جانا ، گم ہونا .

کچھ دھوان نے کھوئے کچھ گھر میں گئے ، چلو چوٹی ہوئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۶

۷.(i) مجازاً مرنا ، وفات پانا ، مٹ جانا .

آ شتابی نہیں تو جاتا ہوں کیا کروں جی اداس ہوتا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۳

کیوں میری ضد سے سوگ میں بیٹھو رقیب کے
کیا جانتے نہیں کہ جو مر گیا گیا

۱۸۶۱ ناظم ، د ، ۳۶

جانے کی دیر ہے کچھ ، چند سانس اور لینے ہیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۲۶

(ii) (بچے کا) گزر جانا ، مر جانا ، اسقاط حمل ہونا .

ان کے ہاں کئی بچے جا کر ایک بچہ بچا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۴۸

(iii) (کپڑے کا) پھٹ جانا .

اس کو درست کرالو اور جو کہیں سے نہ گیا ہو اسے ویسا ہی رہنے دو .

۱۸۸۳ مجالس النسا ، ۱ : ۸۶

۸. (عم) ہم بستر ہونا ، مجامعت کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

۹. حملہ کرنا ، ہلہ کرنا .

اس کے ملک پر کئی دفعہ گیا ہے اور قابو نہیں پایا .

۱۹۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۷

۱۰. گرنا ، خارج ہونا ، نکلنا ؛ ٹوٹ جانا .

لہو اتنا بدن سے گیا کہ مطلق طاقت اور ہوش کچھ باقی نہ رہا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۸

دور آخر ہے ترقی کر گئیں یہ مستیاں
میں تصدق تجھ پہ ساقی دیکھ پیمانے گئے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۳

۱۱.(i) (پر کے ساتھ) خیال کرنا ، پروا کرنا ، اترانا .

بی اپنی قبول صورت پر اپنے ناز پر نا جانا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۲

اگر اس کی عظمت کی راز جوئی کرنا چاہتے ہو تو محض اس کی سپہ گری اور شجاعت پر نہ جانا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۵

(ii) متوجہ ہونا ، رخ کرنا ، رجوع کرنا .

بہت عالم اس طرف گئے ہیں .

۱۹۷۳ مطلع العجائب ، ۲۳

وہ اس طرف گیا کہ ان کی توضیح اصول علم میں تلاش کی جائے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۳۴۷

(iii) پیروی کرنا ، دھیان دہنا .

اے ذوق جا نہ ہوش و خرد کی صلاح پر
جو عشق دے صلاح وہی ہے بجا صلاح

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۸

۱۲.(i) (پر کے ساتھ) روش اختیار کرنا ، تقلید کرنا ؛ مشابہ ہونا .

جاہلاں جہالت پر جانے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو
شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۳۰

(ii) محول ہونا ، موقوف ہونا ، ٹل جانا (وقت وغیرہ کا) .

اب تنک بہار ہے ہمیں اللہ
صیاد وقت جاتا ہے پھر اگلے سال پر

۱۸۴۳ قدر ، ک ، ۱۹۳

۱۳. (مجازاً) پلٹنا ، سرکنا ، لوٹ آنا .

ہمارا تو جانے کو چاہا نہ جی
کہ تھے ادر ہم واں ہوا خوب تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۸

۱۴. (کیا کے ساتھ) ملنا ، حاصل ہونا ، نقصان ہونا .

ضد سے وہ پھر رقیب کے گھر میں چلا گیا
اے رشک مری جان گئی تیرا کیا گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۷

۱۵. کٹنا ، قلم ہونا ، ٹوٹنا ، پھٹنا (کسی عضو کے ساتھ) .

مبادا لوگ راجا کو خبر پہنچا دیں اور میرا سر جائے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶

جو گونج الجھی بالی کی جھنجلا کے ہولے
لگے پہاڑ کو آگ ابھی کان جاتا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۶۸

۱۶. (مکان وغیرہ کا) کرائے پر اٹھنا .
کرایہ دار ابھی سے آنے لگے ہیں میرے خیال میں تیس چالیس سے کم میں نہ جائے گا .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷۵

۱۷. محروم ہو جانا ، معذور ہو جانا .
منہ کے ٹکڑے اڑ گئے اور روٹی کھانے سے اٹھی گئے .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۱۰

۱۸. کوئی خاص مسلک ، طرز زندگی یا عقیدہ اختیار کرنا .
بہت عالم اس طرف گئے ہیں .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۳

۱۹.(i) (سے کے ساتھ) کمتر اور حقیر ہونا .
کبھو دے بزم میں اپنی مجھے اٹھی رخصت سوز
گیا اثر میں مری جان کیا سینہ سے میں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۳

(ii) ختم ہونا .
بازی جاوے فرید کی کس انکھوں ساکے
صدقے نبی رسول کے حق قائم راکھے
۱۲۶۶ بابا فرید (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۲)

۲۰.(i) (بطور فعل معاون) اصل فعل کی تکمیل کے لیے .
عاشق کا کیا گیا جو کیا بوالہوس نے شوق
دن چار تجھ گلی منیں آ کر بھٹک گیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۷

گر کیا ناصح نے ہم کو قید اچھا یوں سہی
یہ جنون عشق کے انداز چھٹ جاویں گے کیا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

وہ اس طرف گیا کہ ان کی توضیح الٰہی علم میں تلاش کی جائے .
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۷۲

(ii) معروف سے مجہول بنانے کے لیے .
رونے سے اور عشق میں بیباک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

[س : یا (تِ) (ति) या]

— اَپنے بَس آنا پرائے بَس کہاوت .
مہمان کو جب تک میزبان جانے کی اجازت نہ دے وہ جا نہیں سکتا (جامع اللغات) .

جانا (۲) صف .

۱. جاننا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

۲. (قدیم) سیانا ، باخبر ، جاننے والا .
جتے جانے جو سی ہی من انے کر
دکھانے لگے سب ہنر اپنے اپر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۷

— بُوجھا (— و مع) صف .
معلوم ، معروف ، متعین ، واقف ، عالم .
جب وقت آجاتا ہے اگرچہ حکمی اور جانا بوجھا وقت ہے لیکن کسی سے کچھ نہیں ہو سکتا .
۱۸۹۰ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۳۱

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے جانا بوجھا فرمایا ہے یعنی اس کا نبی کسی دل و برہان کا محتاج نہیں ہے .
۱۹۲۷ دنیا کا آخری پیغمبر ، ۳۰

[جانا + بوجھا ، بوجھنا (رک) سے]

— پہچانا (— فت پ ، سک ہ) صف .
رک : جانا بوجھا .
مے کدے میں تم کو دیکھا ہے کبھی
شیخ صاحب جانے پہچانے سے ہو
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۳

[جانا + پہچانا ، پہچاننا (رک) سے]

— مانا صف .
رک : جانا بوجھا .
جانے مانے راستے کو چھوڑ کر انجان راستے پر پاؤں ڈالتی تھی .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۹۰

[جانا + مانا ، ماننا (رک) سے]

جانا (۳)
رک : جاناں .
خوباں کے بیچ جانا ممتاز ہے سراپا
انداز دلبری میں اعجاز ہے سراپا
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۷

چاہ کنعاں نہیں یوسف نکل آئے جس سے
دل نہ نکلے گا ترے چاہ ذقن سے جانا
۱۸۷۰ واسطی ، د ، ۱ : ۴۳

جاناں امذ .

۱. محبوب ، معشوق ، پیارا .
سچ جیو منے نے ازل تھے ہے جاناں کا احتیاج
غم کے چنگل منے اہے رضواں کا احتیاج
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲

اے جاناں تیرا خدا نگہبان ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۳

ہو رہا تھا قربت جاناں کا دھوکا بار بار
آ رہی تھی متصل شانوں سے بوئے زلف یار

۱۹۲۸ فکرو نشاط ، ۲۷

۲. (تصوف) خدا کی صفت قیومی جس کی وجہ سے کل موجودات قائم ہیں (مصباح التعرف ، ۸۸).

[ف]

جانانگی (سکـ ن) امث :

جاناں (رک) کا اسم کیفیت ، محبوب ہونا .

دیکھو کبھی تو آکے مجھے نیم جاں تمھیں
اتنا بھی کیا سلیقۂ جانانگی نہیں

۱۹۱۸ کلیات حسرت ، ۱۵۲

جانانہ (فت ن) صف ؛ امث .

محبوبانہ ، معشوقانہ ، معشوق جیسا ؛ دلربا .

نا ماریں دم ہمیں ہرگز کہ مت دم نکلے گا اس کا
ہمیں کیا کام ماریں دم ہمن جانانہ ہے باعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۹

یارو منشی جی تو ایک جانانہ سراپا ناز ہیں .

۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب ، ۱۷)

رشک صد کان ملاحت ہو وہی صورت تری
غیرت حسن بتاں انداز جانانہ ترا

۱۹۱۹ مطلع انوار ، ۳۵

[جاناں (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جانانی صف .

جاناں (رک) سے منسوب یا متعلق .

رہے گر یاد ہم کو بھی اشارے سے بلا لینا
نہیں ہیں گو کہ اس قابل مگر احسان جانانی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۷۹

[رک : جاناں + ی ، لاحقۂ نسبت]

جاناور (فت و) امذ ؛ ~ جناور (قدیم) .

رک : جانور .

کہ وہاں جا کر شکار کرنا تو جاناور
کہ اگو بھی چلا جا اوس کو لے کر

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۵

جانب (فت ن) امذ .

واقف ، جان کار ؛ رشتہ دار ، اشخاص یا چیزیں جنھیں کوئی جانتا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جانب ज्ञानक (جاننا رک سے)]

~ میں م ف .

علم میں ، دانست میں ، نزدیک .

کہوں کیا اس کی میں باتیں غرض میری تو جانب میں
زمانے میں نہ ہوگا کوئی اس حراف کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۵۰

~ کار صف .

۱. شناسا ، جانا بوجھا .

یہ میری پرانی جانب کار ہیں .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۲۹

۲. واقف ، با خبر .

اس انجان جانب کار نے مہرا شکر لیا ، اب تم اسی برکت کے پھل پھول ہو .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۷

[ا : جانب + کار (رک) ، لاحقہ]

~ کاری امث .

جانب کار (رک) کا اسم کیفیت ، شناسائی ، واقفیت .

میری اور داروغہ جی کی جانب کاری نکل آئی کہ میں نے ون سے منت سماجت کر کے وس کو بچوالیا .

۱۹۲۷ نرالی اردو ، ۱۱۷

[جانب + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جانِب (کس ن) امث .

۱. طرف ، سمت .

شہباز اپ خود کھوئے کر ہر دو جہاں دل دھوئے کر
اللہ کی جانب ہوئے کر تب پائے گا دیدار توں

۱۶۰۶ سید شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۶)

ایک جانب میں بھگتیوں کا ہجوم
خال روشن سے وو انے ہیں نجوم

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۶

ایک جانب میں چند فہمیدہ اور سخن شناس اکٹھے شعر و سخن سے دماغ تازہ کر رہے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۳

وقت نظارہ اف ری حیرانی
میری جانب نگاہ ہے سب کی

۱۹۰۳ گلکدۂ عزیز ، ۸۳

۲. رخ ، پہلو .

ایک پردہ رنگین نقش دار تانا تھا جس نے جانب خانہ کو چھپا لیا تھا .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۹۱

دو حرفی شکل میں یہ تو اختیار ہے کہ ایک جانب جو مجھے پسند ہو اس کو اختیار کر لوں ۔
۱۹۱۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۹۳

۳. فریق ، طبقہ ؛ فرد ۔
ہوا جب جانب ثانی سے اصرار
پیا اس نے وہ ساغر چار و ناچار
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۶۲

۴. جانب داری ، رعایت ۔
جو ہے شیریں تجھے خسرو ہی کی جانب منظور
تو عبث کوہ کنی کا ہے کو فرہاد کرے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۹

[ع]

ــــ دار صف ۔
پچ کرنے والا ، طرف دار ، (کسی ایک فریق کا) حمایتی ، ساتھ دینے والا ، پشت پناہ ۔
یکدست کے جانب دار جو حاضر تھے دست بقبضہ ہوئے ۔
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱
[جانب + دار (رک) ، لاحقہ]

ــــ دارانہ (ـــ فت ن) صف ۔
جانب دار (رک) سے منسوب یا متعلق ، جانب داری کا ۔
اگر یہ حرکات جانب دارانہ نہ ہوں تو ہمارا ہندسی اندازہ غلط ہو جاتا ہے ۔
۱۹۶۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۹۵
[جانب دار + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ــــ داری اث ۔
۱. جانبدار (رک) کا اسم کیفیت ، طرفداری ، حمایت ، رعایت ۔
وہ رعایت اور جانب داری جانتے ہی نہ تھے ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۴
۲. (بات کی) پچ ، ہٹ ، ضد (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔
اف : کرنا ، ہونا ۔
[جانب + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ کشی (ـــ فت ک) اث ۔
رک : جانب داری ۔
ختائی اور تاتار دونوں قوم راضی رہیں اور گلہ جانب کشی کا نہ کریں ۔
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۳۰
[جانب + کش (رک) ، لاحقہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جانباً (کس ن ، تن ب بفت) م ف ۔
جانب سے ، جانب کو ۔
اصل محور کو جانباً دھکیل کر اسی سطح پر آجاتی ہیں ۔
۱۹۶۸ الجبرا ، ۶۲

جانبی (کس ن) صف ۔
جانب (رک) سے منسوب ، کسی ایک طرف یا پہلو والا ، پہلو دار ، ذیلی ، برابر والا ۔
استخوان پیشانی کے بیرونی اور جانبی حصہ اولیٰ کے مقام پر ... ایک اور عضو واقع ہے ۔
۱۸۹۵ فزیالوجی ، ۱۰۱
اس کی سطح کئی قائم پتوں کے قاعدوں سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے عموماً جانبی اختراع نہیں ہوتا ۔
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۲۷
[جانب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ مصمتہ (ـــ ضم م ، فت ص ، شد م بکس ، فت ت) امذ ۔
(لسانیات) لام مصمتے کا ادائگی کی کیفیت کی بنا پر نام (اس کی ادائگی میں ہوا مرتعش ہو کر منھ کے اطراف سے خارج ہوتی ہے) ، لائیہ ، انگ : Lateral ۔
مرتعش ہوا زبان کے ایک طرف یا دونوں طرف سے باہر نکلتی ہے اسی طرح جو آواز تشکیل پاتی ہے وہ جانبی مصمتہ یا لائیہ کہلاتی ہے ۔
۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۳۵
[جانبی + مصمتہ (رک)]

جانبین (کس ن ، ی لین) امذ
۱. دو طرف ، دونوں طرف ، دونوں رخ یا پہلو ۔
اٹھا ہو جب یہ حشر تو پھر آئے کس کو چین
ماتم کا شور پڑ گیا لاشے کے جانبین
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۸۳
تالاب میں اترنے کے لیے جانبین میں سیڑھیاں ہیں ۔
۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۴
۲. طرفین ، فریقین ۔
فلک کوں اڑیا گھات کا جان عین
وفا کاج وعدہ کئے جانبین
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۷
میں تجھے دیکھا تو مجھے دیکھا
مل گئے جانبین نظروں میں
۱۸۸۲ حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۵۸

یہ جذب حسن و عشق ہوا جانبین سے
آخر وہاں سے آپ چلے اور یہاں سے ہم
۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۸۳
تصور کس کا ہے ، جانبین کا ہے یا محض ایک فریق کا .
۱۹۱۵ خطوط محمد علی ، ۳۰۶
[رک : جانب + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

جانپ (مغ) امث ؛ امذ (قدیم) .
رک : جاپ .
غواصی یقیں جان عورت ہے سالپ
بھرے بل تو نادے بلا عذر جانپ
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۵
توں کھولیا وو شاندی زباں جانپ کی
رو جایا ہتا ری مگر سانپ کی
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۸ ب

جانت (فت ن) صف .
عقل مند ، ہوشیار ، واقف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[جانتا (رک) سے]

جانت (مغ) امث .
چکی کا پاٹ ، پتھر کی چکی ؛ بوجھ جو پانی نکالنے کی لکڑی پر باندھا جائے ، پانی نکالنے کا لکڑی کا ڈول ؛ دھونکنی ، ڈھینکلی کی نلی کے پچھلے حصے پر رکھا جانے والا وزن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : ینترن यन्त्र]

جانتا/جانتی/جانتے (سک ن) .
(الف) صف ؛ مث : جانتی .
۱. خدانا ، جاننے والا ، واقف .
یہاں جانتا بھول مارتا تو پکارتے ، ان جانتا پتھر لے مارے تردم نہیں مارتے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸
جانتیوں اور ان جانتیوں دونوں کے سامنے ہانکے پکارے کہتی ہوں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷
۲. (مجازاً) دانشمند ، عالم .
اس کا معنا تمہیں نہیں جانتے ہیں تو جانتیاں کوں پوچھو .
۱۷۶۳ چھ سرہار ، ورق ۱۲
(ب) امث .
علم ، عقل ، فہم ؛ ہنر (پلیٹس) .
[جانتا (رک) سے]

— پنا (— فت پ) امذ (قدیم) .
علم ، آگاہی .
دل سو جانتا پنا (علم) و رحمانی نملاں .
۱۵۹۱ رسالہ محمود خوش دہاں ، ۲۳
[جانتا + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

جانتا (۱) (مغ) امذ .
۱. رک : جانت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۲. چکی .
جانتا ، فارسی میں آسیا کہتے ہیں ، اگر چھوٹا ہو تو چکی اور دانتی کہتے ہیں .
۱۸۳۸ توصیف زراعت ، ۵۰
[رک : جانت]

جانتا (۲) (مغ) امذ .
آل ، اولاد ، (رک) جات ؛ بیٹی (جامع اللغات) .
[س : جاتہ जाति]

جانٹ (۱) (مغ) امذ .
جنس جنڈ ، ایک درخت ساگرجنڈ ، لا ط : Prosopis spicigero .
درختوں میں ببول و جانٹ و کیٹ و پہلو ہوتے .
؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۴۷
[س : جٹہ जट]

جانٹ (۲) (مغ) امذ / امث ؛ جانٹی .
دلہا دلنے کی بڑی چکی جو دو ہاتھوں سے چلے یعنی دو شخص مل کر چلائیں (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) .
[جانت (رک)]

جانجھ (مغ) امث .
رک : جھانجھ .
جانجھ بجائی جاتی ہے .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۳

جانجھر (مغ ، فت جھ) صف .
رک : جھانجھر .
لیکن یہ ہوشیاری کا وقت ہے ، نہیں تو ایسا نہ ہو کہیں کھوپڑی جانجھر ہو جائے .
۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۱۸۹

جانْچ (مؤ) امث .

آزمائش ، امتحان .

یہ مقام امتحان اور جانچ کا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۸۶

جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آیا کریں تو تم ان کے ایمان کی جانچ کر لیا کرو .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۳

[س : واچ (ت) (تی) [याच]]

ـــ پڑْتال (ـــ فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ جانْچ پڑتال .

دیکھ بھال ، چھان پھٹک ، تحقیق .

ہمیشہ سہ ماہی پر ان کی جانچ پرتال ہوا کرے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹

سلطان محمود . . . کاغذات کی جانچ پڑتال کرتا تھا .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۱۱

[جانچ + پرتال/پڑتال (رک)]

ـــ پَرَکْھ (ـــ فت پ ، ر) امث .

رک : جانْچ پرتال (جامع اللغات) .

[جانچ + پرکھ (رک)]

ـــ کا گُر (ـــ ضم گ) امذ .

آزمائش ، پرکھ ، امتحان وغیرہ کرنے کا طریقہ ، صحیح یا غلط معلوم کرنے کا قاعدہ و اصول .

کوئی شخص اپنے طور پر اپنے خرچ کا احتساب کرنا چاہے تو جانچ کا گر یہ ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ادا کرنے میں مضائقہ کرنا بخل ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۲۸

ـــ کَر م ف .

سوچ سمجھ کر ، اندازہ لگا کر ، ناپ تول کر ، درست و غلط معلوم کرکے .

شاطر سے جانچ کر بات کرنا ۔ دل سے غور کرکے کام کرنا مناسب ہے .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۲۵

جانْچْنا (مغ ، سک چ) ف م .

۱. پرکھنا ، کسی چیز کو دیکھ کر اس کی خوبی یا خامی دریافت کرنا .

دوسریاں توکی نا جانچتیاں چوری سوں جا ملتی ککر
ماں بہان مجھ تے ہونیکی ہزار وونی شاباش خون

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۲

جانچی جو کوئی بات نظر کرکے دو بارا
الفاظ نے مضمون کو ذرے سر سے ابھارا

۱۸۳۳ عروج سخن ، ۱۱۲

تنقید کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا اور ان کے جانچنے کے قواعد مقرر کیے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۳۲

۲. آنْکنا ، تخمینہ کرنا .

کونین کی دولت تو ہے پیمانہ تمہارا
جانچے کی بھلا چشم خریدار تمہیں کیا

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۱۳۰

۳. معلوم کرنا ، دریافت کرنا ، جستجو کرنا (حقیقت تک پہنچنے کے لیے) .

احوال شہزادے کے طالعوں کا جانچو اور جنم پتری درست کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۱

اگر کوئی خبر کسی ہرکارے سے ملے تو اسے جانچو .

۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۶ : ۹

۴. حساب کی پڑتال کرنا ، درست و نا درست معلوم کرنا .

گیان شنکر نے غوث خاں کو طلب کیا جمع بندی کی جانچ کی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۵

۵. آزمائش کرنا ، آزمانا .

ہاتف غیب نے آواز دی کہ میں نے اس جوان کو بارہا جانچا اور ہوفائے محض پایا .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۱۸

[(رک) جانچ]

جانْچْوَیّا (مغ ، سک چ ، فت و ، شد ی) صف .

پرکھنے والا ، امتحان کرنے والا ، تخمینہ کرنے والا ، اندازہ کرنے والا ، حساب کی پڑتال کرنے والا ، آڈیٹر (جامع اللغات) .

[رک : جانچ + ویّا ، لاحقۂ صفت]

جانْدی (سک ن) امث .

زخم ، گھاؤ ، ناسور .

فگار : ریش کہ از جراحت بر اندام مردم می افتد ، ہندوی جاندی .

۱۸۳۳ بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۹)

[ہ : جاندی [जांदी]]

جاڑی (مغ) امث : ~ جالڑی.

(کاشتکاری) بیج بونے کی بانس کی بنی ہوئی قیف کی شکل کی لمبی نلی ، مالا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۰۶).

[مقامی]

جانک (۱) (فت ن) صف.

زندگی یا زندہ رہنے کے متعلق (جامع اللغات).

[جان (= زندگی (رک)) سے]

جانک (۲) (فت ن) صف.

عالم ، واقف (جامع اللغات).

[جاننا (رک) سے]

جانکڑ (مغ ، فت ک) امث.

رک : جاکڑ (اپ و ، ۷ : ۱۰).

جانکڑا (۱) (مغ ، سک ک) امذ.

(دکنی ٹھگوں کی اصطلاح) طاقت ور ؛ محنتی اور ہمت والا (عام طور پر راج ہوت کو کہتے ہیں) (اپ و ، ۸ : ۱۸۴).

[مقامی]

جانکڑا (۲) (مغ ، سک ک) امذ.

جھاڑی ، (رک) جھانکڑ (قدیم).

موج جس کے دو تکراں کے کہار ہیں
کے لنبھکاں ، جانکڑا ہور سار ہیں

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۳۱

[س : جھانکڑ झाखड़]

جانکیا (مغ ، سک ک) امذ.

ہل کا ایک حصہ ، ڈانڈی (اپ و ، ۶ : ۱۲۰).

[مقامی]

جانگ (۱) (مغ) امث.

زانو ، ران ، جہاں ٹانگ جسم کے حصہ سے ملتی ہے.

گھٹنے سے تقریباً ایک سینٹی میٹر اوپر فخذی ہڈی آرپار کاٹ دو اور اس سرے ہر سے جانگ کے عضلات کے ارتباطات کو صاف کر دو.

۱۹۰۱ تجربی اعلیات ، ۳۰

ان اورام کا آپریشن جب یہ بغل جانگ یا گردن وغیرہ میں ہوں بہت خطرناک ہوتا ہے.

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۹۶

[س : جنگھا जङ्घा]

جانگ (۲) (مغ) امذ.

گھوڑوں کی ایک ذات ، (رک) جانگ (۱)

جانگ بس انگل . . . ہو وہ گھوڑا اول درجہ خوبی میں شمار کیا جاتا ہے.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۵

[مقامی]

جانگر (۱) (مغ ، فت گ) امذ.

۱. ہاتھ پانو ؛ ران اور ٹانگ ؛ ٹانگ ؛ جسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

۲. طاقت ، بل (شبد ساگر).

[س : جانگر जांगर]

~ توڑ (~ و مج) صف.

محنت کرنے والا ، محنتی (شبد ساگر).

[جانگر + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

~ توڑنا محاورہ.

اتنا چلنا کہ ٹانگیں رہ جائیں ؛ نہایت سخت محنت یا مشقت کرنا ؛ روٹی کے لئے جتا اٹھانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

~ تھک جانا محاورہ.

قویٰ کا تھک جانا ، زیادہ عمر ہونے کے باعث اعضا کا کمزور ہو جانا ، جسم ٹھنڈا پڑ جانا ، اعضا کا جواب دیدینا (جامع اللغات ؛ شبد ساگر).

~ ٹوٹنا محاورہ.

رک : جانگر تھک جانا (شبد ساگر).

~ چور (~ و مج) صف.

کام چور ، آلسی ، تن آسان (شبد ساگر).

[جانگر + چور (رک)]

~ ڈھیلے کرنا محاورہ.

رک : جانگر توڑنا.

باندھ بھی ، پاؤں بھی ہونے لگے تھک کر ڈھیلے
اپنے کلی جی کی ، کٹے دیتی ہے جانگر ڈھیلے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۶۲

جانگَر (۲) (مغ ، فت گ) امذ .

خالی ڈنٹھل جس میں سے اناج جھاڑ لیا گیا ہو ، (رک) جھانکڑ (شبد ساگر) .

[مقامی]

جانگَل (مغ ، فت گ) امذ .

۱. چکور ، دراج ، تیتر (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

۲. رک : جنگل (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : جانگل जाङ्गल]

جانگُل (مغ ، ضم گ) امذ .

۱. سانپ بچھو وغیرہ کا زہر ، زہر ، سم (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. توری ، تروئی (شبد ساگر) .

[س : جانگل जाङ्गुल]

جانگلُو (مغ ، سک گ ، و مع) صف .

رک : جنگلی ، وحشی ، غیر مہذب ، گنوار ، اجڈ .

خاصی جانگلوؤں کی وضع بنائے کھٹ پٹ کرکے اوپر چڑھ آئے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۹

پارلیمنٹ کے تمام ارکان جنھوں نے اصلاحی اسکیم پاس کی نرے جانگلو ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۶

[س : جانگل + اوکہ जाङ्गल + उकः]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ .

وحشی پن ، جنگلی پن .

اچھا تو وہ آپ کے خیال مبارک میں بلاؔ تھا واللہ مان گیا کیا جانگلو پن ہے .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۶۵

[جانگلو + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جانگلُوش (مغ ، سک گ ، و مع) امذ .

رک : جانگلو .

حضرت جلال . . . کہنے لگے خان صاحب اس جانگلوش کو میرے سامنے سے ہٹا دیجئے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۲۲

جانگَلی (۱) (مغ ، سک نیز فت گ) امذ .

۱. رک : جانگلو ؛ شہری (رک) کا نقیض .

البتہ جب دور دراز کے دیہات کا کوئی جانگلی آ جاتا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۸۵

۲. (مجازاً) جاہل ، احمق ، بے وقوف .

یہ نئی ٹائپ کا جانگلی کہاں سے نکل آیا .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۹۹

۳. جنگلی ، وحشی ؛ دیہاتی ، صحرائی ؛ وہ مقام یا منظر جہاں وادیاں پہاڑ جنگل اور ندی نالے ہوں ؛ دلکش ملک یا نظارہ ؛ دلکش ، دل آویز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جانگل + ای + کہ जाङ्गल + ई + कः]

جانگَلی (۲) (مغ ، فت گ) امث .

کونچ کا پودا ، لاط : Carpopogon Pruriens ؛ ایک درخت ، لاط : Mucuna Pruritus (پلیٹس) .

[س : جانگلی जाङ्गली]

جانگُلی (۱) (مغ ، ضم گ) صف .

منتر پڑھنے والا ، سانپ کے کاٹے کا علاج کرنے والا ، رینگنے والے زہریلے کیڑوں کے کاٹے کا علاج کرنے والا ؛ مداری ، شعبدہ باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جانگلے जाङ्गलि]

جانگُلی (۲) (مغ ، ضم گ) امث .

۱. علم سمیات ؛ تریاق یا زہر مار دوائیوں کے استعمال یا سانپ کا زہر اتارنے کا علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. سبزی ، لاط : Luffa acutangula (پلیٹس) .

[س : جانگلی जाङ्गुली]

جانگی (مغ) امث .

۱. رک : پٹنی (ا پ و ، ۸ : ۸۰) .

۲. کولھو کی جانگ یعنی نچلے حصے کے باہر کے رخ دُھرے کی وضع پر لگی ہوئی لکڑی اس کا ایک سرا کولھو سے لگا ہوا ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر لاٹ کی آڑ کھڑی ہوتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۹۹) .

۳. لنگڑا (شبد ساگر) .

[پ : جانگی जांगी]

جانگیا (مغ ، سک گ) امذ ؛ ~ جانگھیا ، جانگیہ .

۱. پاجامے کی طرح کا سلا ہوا کپڑا جس کی مہوریاں گھٹنوں کے اوپر تک ہوتی ہیں ، کاچھا .

مرزا صاحب تنگ دھڑنگ جانگیہ پہنے ہوئے باہر تشریف لائے .

۱۸۷۷　　توبۃ النصوح ، ۲۵۷

جسم پر چست جانگیہ گلے میں سونے کے چھوٹے چھوٹے تعویذ .

۱۹۳۰　　مضامین فرحت ، ۲ : ۳۰

۲. ایک طرح کی کسرت جس میں پیڈ کو پیر کے انگوٹھے اور دوسری انگلی سے پکڑ کر ہتھلی میں لپیٹتے ہوئے دوسرے پیر کے انگوٹھے سے پیڈ کو پکڑ کر اور نیچے کی طرف سر کر کے لٹک جاتے ہیں (شبد ساگر) .

۳. اکھاڑے میں اترنے یا ورزش کرنے کے وقت ستر چھپانے کا پہلوانی جامہ (ا پ و ، ۸ : ۲۳) .

[رک : جانگ (= جانگھ) + یا ، لاحقۂ نسبت]

جانگھ (مغ) امث .

رک : جانگ .

ایک بزرگ . . . ایک مسند پر بیٹھا ہے اور ہرن آگے لیٹا ہے اس کی جانگھ سے تیر کھینچتا ہے .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۹۶

ہتھلی کے حصے سے ایک ٹکڑا پاتا ہے جو گھٹنے کے اوپر تک پہنچتا ہے اور . . . جانگھ (ران) کے قریب $\frac{۱}{۲}$ حصے تک پہنچتا ہے .

۱۹۲۹　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳

[س : جنگھا जङ्घा]

جانگھا (مغ) امذ .

بل ؛ کنوئیں کے اوپر گراری رکھنے کا کھمبا ؛ لکڑی یا لوہے کا ڈھرا جس میں گراری پھنسائی ہوئی ہوتی ہے (شبد ساگر) .

[رک : جانگھ + ا ، لاحقۂ صفت]

— ورت (ـــ فت و ، کس ر) امث .

گھوڑے کے پیٹ کے نیچے کی بھونری (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲) .

[جانگھا + س : ورت (= چھپا ہوا)]

جانگھل (مغ ، فت نیز کس گھ) امذ .

ایک قسم کا بگلا ، لاط : Ardea indica ؛ ایک پرند جو سانپ کھاتا ہے ، لاط : Plotus melanogaster (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جانگھل जांघल]

جانگھیا (مغ ، سک گھ) امذ ؛ امث .

رک : جانگیا معنی نمبر (۱) و (۳) .

حریف کا جانگھیا ناف کے پاس سے پکڑے اور اپنا بایاں گھٹنا حریف کی گردن پر رکھ کر زور سے پلٹ کر چت کر دے .

۱۹۰۷　　رموز فن کشتی ، ۱۰۷

چوروں اور اٹھائی گیروں کی سی میلی کچیلی جانگھیا پہنے کھڑے ہوئے .

۱۹۳۵　　انشائے ماجد ، ۲ : ۳۰۳

جانم (فت ن) امث .

رک : جان من .

یہ کل ہوا ہے جانم وہ شاہ حسین کہاں ہے
ملکے ملک ہے پر غم وہ شاہ حسین کہاں ہے

?　　روحی (بیاض مراثی ، ۵۳)

جانم تمہارے روئے دل آرا میں ہے جو بات
مہتاب نہ میں ، پھول کے رخسار میں بھی ہے

۱۹۵۸　　تار پیراہن ، ۱۳۱

جاننا (سک ن) ف م ، ف ل .

۱. (i) آگاہ ہونا ، باخبر ہونا ، علم رکھنا .

روح بے صورت دل کے علم سوں جانتا ہے .

۱۵۸۲　　کلمۃ الحقایق ، ۶۱

ولے کون جانے کہ توں کان اہے
تمہیں جانتا ہے اہی جان اہے

۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۲

حلقۂ ابرو میں تیرے تل ہے یوں گوشہ نشیں
جان جوں مسجد میں بیٹھا ہے بلال اب اعتکاف

۱۷۳۱　　شاکر ناجی ، د ، ۱۲۸

جاننا چاہیے کہ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے .

۱۸۵۵　　تعلیم الصبیان ، ۱۷

لوگ جانتے ہیں چار چیزیں پاس ہیں .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۵

(ii) پہچاننا ، شناخت کرنا ۔

کہا میں تمیم انصاری ہوں جان
ہوا تھا سو غائب وہی ہوں پچھان

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۳۲

تمہیں جانا تمہیں سمجھا تمہیں دیکھا تمہیں پایا
اگر پایا اگر دیکھا اگر سمجھا اگر جانا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۱

۲. (i) سمجھنا ، دریافت کرنا ، معلوم کرنا ۔

نہ پر دیو جانے نہ جانے پری   سعادت ترا روئے بازی گری

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۷۸

انگے عشق کیا ہے سو جانے گی توں
بڑی ہوئے گی تو پچھانے گی توں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۰

میں نہیں جانتا کام میں تو میرا دل خوش رہتا ہے اور جس دن کچھ کام نہیں ہوتا اس دن شام پکڑنی دشوار ہو جاتی ہے ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۹۵

دونوں میں کیا بات ہوئی یہ کون جان سکتا ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۶

(ii) یقین رکھنا ، معتقد ہونا ۔

تو اس ہر شے کا آفریدہ گر وہیچ جان ۔

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۲

ہر یک رنج پچھیں راحت ہے سچ توں جان
ہر یک دکھ پچھیں سکھ ہے مریخ جان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۹

اگرچہ ظاہر میں مکروہ جانے کوئی ۔

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۵۵

۳. گمان کرنا ، خیال کرنا ، تصور کرنا ۔

ہم مسلمان تجھے بڑا بے کر جانیں گے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰

یا شب کو یا گھونسلے میں جگنو کو لا کر
جانے یہ دل اپنے میں کیا ماہ کو مسخر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۶

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۱

رہی ہے عمر بھر دل میں کھٹک یاس و تمنا کی
آئے تیر قضا سمجھے اسے تیر نظر جانا

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۱۸

۴. (i) ذمہ دار ہونا ، ضامن ہونا ۔

تو جان اور یہ سلطنت جانے ۔

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۰

جاؤ اس بن اگر آرام نہیں تم جانو
حضرت دل ہمیں کچھ کام نہیں تم جانو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹۰

دیکھو جو ستائے گا وہی جانے گا ۔

۱۹۲۹ نکتہ راز ، ۳۷۰

(ii) مختار ہونا ، اختیار رکھنا ۔

ماں نے کہا میں کچھ نہیں اب کہنے کی واری
اس امر میں تم اور دلہن جانے تمہاری

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۵۹

۵. قائل ہونا ، تسلیم کرنا ، ماننا ۔

زاہد بھی دیکھ کر آتے کرتے ہیں یہ دعا
یا رب یہ حور ہم کو عطا ہو تو جانیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۶

لیکن یہاں کے کم زوروں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ وہ اپنی کوشش و تدابیر کو بلند سے بلند پرواز میں بھی اپنے پر و بال نہیں جانتے ۔

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۲۶

[س : جاناتِ जाना (ति)]

— بوجھنا محاورہ ۔

سمجھنا ، واقف ہونا ، علم رکھنا ۔

بے جانے بوجھے اللہ پر جھوٹ بولتے ہو ۔

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۱۷

صورت دیکھی بھالی اور مزاج جانا بوجھا تھا ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۳

— پہچاننا محاورہ ۔

اچھی طرح واقفیت ہونا ۔

کسو سے کیا بیان کیجیے اس اپنے حال ابتر کو
دل اس کے ہاتھ دے بیٹھے جسے جانا نہ پہچانا

۱۷۸۳ درد ، د ، ۳۶

جانن بن (فت ن ، ب) امذ (قدیم) ۔

ہوشمندی ، ہوش سنبھالنے کی عمر ، بچپن ۔

یزیدیاں کا سو قصہ ظلم کا کوئی نا سکے کہنے
کہ جانن بن تھے شیطان ان کنے تعلیم پایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

[جانن ، جاننا (رک) + بن ، لاحقۂ کیفیت]

جانن ہارا (فت ن) صف (قدیم) ۔

جاننے والا ۔

اس وجود خاک دیکھن ہارا ہو کہ تو اس کا جانتہارا گر ہر
توں خاک نہ ہوئے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۳

[جانن (= جاننا) + ہارا (رک) (= والا) ، لاحقۂ نسبت]

جانَو (و لین) امذ .

رک : جانَب (پلیٹس) .

[ف : جانب (= جاننا (رک)) سے]

جانُو (و مع) امذ .

زانو (رک) ، گھٹنا (پلیٹس) .

— پَھلَک (— فت پھ ، ل) امذ .

گھٹنے کی چپنی ، سر زانو (پلیٹس) .

[جانو + پھلک (رک)]

— سَندھ (— فت س ، سک ن ، کس دھ) امذ .

گھٹنے کا جوڑ (پلیٹس) .

[جانو + س : سندھی (= جوڑ) सन्धि]

جانو (و مع) عاطفہ ؛ ~ جانوں .

۱. گویا ، سمجھو ، خیال کرو ، سوچو .

پانیں بھی تو لو ہو سا جانو آیا وقت اس کا

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۹)

جانو قدیم آشنا جانو قدیم جان پہچان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

جانو اس کی ہڈیاں مفت کی ہیں ، لے کے ایٹ ڈالا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۰

چمپا کے جانو تن بدن میں آگ لگ گئی

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۸۶

[رک : جاننا]

جانوا (سک ن) امذ .

رک : جنیئو ، زنار .

ہوا کا گلے میں بندیا جانوا ہوس کے بتاں کا پجاری ہوا

۱۶۳۸ مرآت الحشر (ق) ، ۶

جس خیال اوس زلف کافر کا کیا جانوا اوپنے گلے میں وہ لیا

۱۸۳۳ پنچھی نامہ ، ۲۵

[س : ۰ : جنیو जनेऊ]

جانواسَہ (مغ ، فت س) امذ .

رک : جوانسا .

کرتہ : اشتر خار یعنی جانواسہ و گیاہ جاروب .

۱۳۳۳ زبان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۲)

جانوَر (سک ن ، فت و) .

(الف) امذ .

۱. ذی روح ، ذی حیات (انسان یا حیوان) .

پانی میں ایسے چھوٹے چھوٹے جانور تیر رہے ہیں . . . جو محض آنکھ سے نظر آنے والی چیزوں کے مقابلے میں ہزار گنا چھوٹے تھے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۵

۲. حیوان مطلق (چرند ، پرند ، درندہ وغیرہ) .

آدمی کو عشق نا زیبا ہے زلف و خال کا
جانور ہوتا ہے قیدی دانے کا اور جال کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱

بارش کہاں ہے آہ جو ہے کھیتوں کی جان
ہوتے ہیں جانور بھی نکالے ہوئے زبان

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲۷

(ب) صف .

۱. (مجازاً) وحشی ، غیر مہذب ، بے تمیز .

خبر نہیں کن جانوروں میں رہی کہ نام کو تمیز نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۳

۲. (مجازاً) اجنبی شخص .

یہ کون جانور ہے ، انہوں نے سر جھکا کر جواب دیا میرے والد ہیں .

۱۹۳۷ اشارات جوش ، ۹۰

۳. احمق ، بے عقل ، جاہل ، بے وقوف ، ناسمجھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ف]

— خانَہ (— فت ن) امذ .

جانوروں کے رہنے کی جگہ ، باغ وحش .

شاہی جانور خانہ اتنا عجیب تھا کہ ویسا شاید اب کہیں کہیں نظر نہ آئے گا .

۱۸۸۷ جان عالم ، ۳۹

جہانگیر نے ایک عظیم الشان جانور خانہ تیار کرایا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۵

[جانور + خانہ (رک)]

— کرنا محاورہ .

جانور کی قربانی کرنا .

کوئی کسی کے نام کی اوڑی ڈالتا ہے ، کوئی کسی کے نام کے جانور کرتا ہے کوئی مشکل کے وقت کسی کی دہائی دیتا ہے .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۰

— ہی تو تھا کہاوت .

جب کوئی حاکم ذی اختیار کسی کی طرف داری میں انصاف کا خون کرے تو یہ مثل بولتے ہیں ، کم مثل .

قاضی جی نے معاملے کو ہلکا کرنے کی غرض سے یہ کہا جانور ہی تو تھا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۱۰

[رک : جانور (ب) معنی نمبر ۳]

جانورانہ (سک ن ، فت و ، ن) صف .

جانور (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ غیر مہذب ، وحشیانہ .

معاشرت حقیر اور جانورانہ ہے . . . حیوانانہ خواہشوں کی طرف مائل ہوتے ہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۷

[جانور + انہ ، لاحقۂ صفت]

جانورک (سک ن ، فت و ، ر) امذ .

بہت چھوٹے چھوٹے جانور ، ننھے منے کیڑے ، جراثیم ، حیوانچے .

خوردبین کے ذریعے مشاہدہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اس میں کسی قسم کے جانورک نہیں تھے . . . کئی دن تک رکھا تو پانی کے اندر یہ حیوانچے بہ تدریج نمودار ہوئے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۵

[جانور + ک ، لاحقۂ تصغیر]

جانوں (۱) (و مج) امث ؛ ج .

جان (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

جانوں کے ساتھ مال پر بھی جھاڑو پھر گئی .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۲

— ڈھیری یا مالوں ڈھیری کہاوت .

فیصلہ کن معرکہ ہو یا معاملہ آر پار ہو تو کہتے ہیں .

لکھنؤوں سے بیچ ہیں ، جانوں ڈھیری یا مالوں ڈھیری ، پانچ روپے بیچ ٹھہرا ہے ، بڑا معرکہ ہے .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۰

— کر مول لینا محاورہ .

گرویدہ بنا لینا ، فرماں بردار کر لینا .

ذرا سی بات نے دلوں اور جانوں کو مول لے لیا ، یہ بات خون بہانے . . . سے حاصل نہ ہوتی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۲

— کے لالے (پڑنا) ہونا محاورہ .

رک : جان کے لالے پڑنا .

گاہ فرہاد کا نالے تھے
اپنی جانوں کے سب کو لالے تھے

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۵۷

جانوں (۲) (و مج نیز) .

رک : جانو .

نادان کیتا بول سنوار جانوں موتیوں کیرا ہار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ : ۵۱)

دھلا را اٹھیا یوں و ہاں سرابسر
زمین اڑ چلی جانوں آسمان پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

جو تمہارے بیان سن لیں تو کیا جانے کیا کریں اور تم کو تو میں جانوں مار ہی ڈالیں .

۱۸۸۰ فسانہ آزاد ، ۲ : ۷۲

میں جانوں کچھ روپیہ کی بکھیر کر دو یہ لوگ اس کے اٹھانے میں لگیں گے اور ہم آگے نکل جائیں گے .

۱۹۰۳ خالد ، ۱۳۰

جانہار/جانہارا (سک ن) صف ؛ امذ .

جانے والا ، گزرنے والا ؛ جان سے گزرنے والا ، مرنے کے قریب ، مرنے والا ؛ کھوئی جانے والا (روپیہ یا نقدی یا آدمی) .

جانہار ، کماؤ نہ دھماؤ مگر دروازے سے پنکارتا آئے گا .

۱۹۸۳ روح تغزل ، ۱۱

[جان (= جانا) + ہارا (= والا) ، لاحقہ]

جانی (۱)

(الف) امذ .

۱. عزیز ، دلارا ، پیارا ، رک : جان .

دل کوں ملیا جیو کا جانی ، ہو وصال مبارک ہو خوشی ارزانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۳

اس پیر فلک کو ہائے جانی بھاتی نہ تری یہ نو جوانی

۱۸۱۴ نورتن ، ۳۶

۲. محبوب ، معشوق .

کاہ دیکھیاں ہیں تجے کہہ دل میں پنہانی رکھوں
کر فلک یاں واں چھپا یوں تج کوں لے جانی رکھوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۱

میں ہی مرتا نہیں کچھ اوس بت لاابالی پر
جان عالم کی نکلتی ہے مرے جانی پر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۳

جانی تجھے جس نے بخش دی تھی
معمورۂ جہاں کی بادشاہی

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۷

(ب) صف .

جان (رک) سے منسوب ، جان کا پکا ، سچا .

میں عبث مرتا ہوں کچھ مرنا بھی اب درکار نہیں
جی دیے ہوتا ہے کیا جب دوستی جانی ہوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸

اب ہماری تمہاری دوستی جانی ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۲

لشکر لے آیا مگر مالی نقصان اور جانی زیاں بہت ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۰

اب تو ہے تلاش یار جانی مجھ کو
ہے یاد اب تک وہ مہربانی مجھ کو

۱۹۱۷ رشید ، رباعیات ، ۶۸

(ج) حرف (تابع) .

اماں ، ابا وغیرہ کے ساتھ (لاڈ ظاہر کرنے کے لیے) اضافہ کیا جاتا ہے .

ابا جانی جو اس کی محبت کا دم بھرتے ، دیکھو میں کہتی ہوں برا کرتے ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۹۳

[جان (رک)]

ـــ جیوڑا (ـــ ی مع ، سک و) امذ .

محبوب ، معشوق (دریائے لطافت ، ۹۳) .

[جانی + جیوڑا (رک)]

ـــ دشمن (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امذ .

وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے ہو ، جان کا دشمن .

دونوں خون خوار ایک دوسرے کے جانی دشمن ، خون کے پیاسے .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۲

ان کو مارو جو ہمارے وطن اصلی ترکی کے جانی دشمن ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۸۳

[جانی + دشمن (رک)]

ـــ دشمنی (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امث .

جانی دشمن (رک) کا اسم کیفیت ، جان کا دشمن ہونا .

دو صدی تک . . . فرقوں کی جانی دشمنی کا سامنا رہا تھا .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۰۶

[جانی + دشمنی (رک)]

ـــ دوست (ـــ و مج ، سک س) امذ .

پیارا دوست ، پکا دوست ، سچا یار ، یار جانی .

اپنے رشتہ مندوں اور جانی دوستوں کو جمع کیے ہوئے ان کی راہ تکتا تھا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۲۱

[جانی + دوست (رک)]

ـــ رفیق (ـــ فت ر ، ی مع) امذ .

رک : جانی دوست .

وقت مرنے کے اولتا ہے پتنگ   کہ محبت رفیق جانی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۷

[جانی + رفیق (رک)]

جانی (۲) صف .

جنایت (جرم) کا ارتکاب کرنے والا ، مجرم ، گناہ گار .

وہ کون سا جانی ہے کہ اگر اس کی جنایت سے مجنی علیہ مر جاوے تو نصف دیت ہے اور جو نہ مرے تو پوری دیت ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۴ : ۱۲۱

آئینہ گرم کر کے اور روئی تر کر کے جانی کے چہرہ پر اسے رکھ کر گرم آئینے کو اس کی آنکھ کے مقابل کر دیا جائے تو بینائی سلب ہو جائے گی .

۱۹۶۳ کتابین ، ۶ : ۸۱

[ع : ج !]

جانی (۳)

رک : جان (۵) جس کی یہ تصغیر ہے ، بعض تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Johny]

ـــ واکر (ـــ فت ک) امث .

ایک خاص قسم کی قیمتی انگریزی شراب جس کا نشان جانی واکر ہے .

جن شیشوں پر جانی واکر کے قدموں کا گمان تھا وہ شراب طہور کے جام نکلے .

۱۹۴۳ مقالات ماجد ، ۲۲۵

[انگ : Johny walker]

جانی (۴) امذ .

شعبدہ باز ؛ نجومی ، جوتشی ، قسمت کا حال بتانے والا ، گیانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : گیانی + کہ : क + ज्ञानी]

جُانی (ضم ج) امث (قدیم) .

رک : جوانی .

سمکانی چاک کچ ہنس کوں بھُلانی ہوول ہنسی میں
جواناں کوں نہ خاطر لیانی مغروری سوں جانی میں

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۷

جانے (۱) جاننا سے عاطفہ .

۱. کیا خبر (شک کے موقع پر) .
یہ سب کیا جانے کیا کر ڈالیں .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۷

۲. خبر نہیں ، معلوم نہیں .
کوئی کہتا تھا جانے کس رذیل قوم کی ہے .

۱۹۳۰　بالدرم ، خیالستان ، ۵۳

۳. فرض کرنا ، فرضاً .
جانے تم دوکان دار ہو اور ہم خریدار .

۱۹۱۷　لغات النساء ، ۳۳

[جاننا (رک) سے]

— اَنجانے (— فت ا ، سک ن) م ف .

دانستہ یا نا دانستہ (پلیٹس) .

[جان (جاننا) + انجان (رک)]

— بِچارا قلندر جس کا پھوٹے کچکول/کشکول کہاوت .

جس پر مصیبت پڑتی ہے ، وہی خوب جانتا ہے (نجم الامثال ، ۱۵۱) .

— تیری (میری) بلا فقرہ .

(عو) تجھے یا مجھے کوئی پروا نہیں، تیری (میری) بلا سے .

شب ہجراں کی وحشت کو تو اے اے درد کیا جانے
جو دن پڑتے ہیں یاں راتوں کو سو تیری بلا جانے

۱۷۵۵　یقین (مخزن نکات ، ۱۳۸)

کہنے لگا کہ جانے میری بلا عزیزاں
احوال تھا کسی کا کچھ میں بھی سن لیا تھا

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۱۵۵

— خاتہ خطیب کا فقرہ .

گالی ، دشنام .
(سونے او چشمکی زد و گفت «جانے خاتہ خطیب کا» .

۱۷۵۴　مخزن نکات ، ۱۷

— کرم کی چھینٹ کس وقت اُگر آئے کہاوت .

کوئی نہیں جانتا کہ قسمت کس وقت جاگ اٹھے (جامع اللغات) .

— میری پاپوش/جُوتی فقرہ .

(عو) مجھے کوئی پروا نہیں ، میری جوتی سے .

سر پھوڑ لیا سنگ در یار سے فرہاد
جانے مری پاپوش کہ کہسار ہیں کیسے

۱۸۷۰　الماس درخشاں ، ۲۱۱

نصوح نے جواب دیا جانے میری جوتی مجھ سے پوچھ کر گیا ہو تو بتاؤں .

۱۸۷۷　توبۃ النصوح ، ۲۷۷

جانے (۲)

جانا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— (بھی) دو/دے فقرہ .

۱. چلا جانے دو ، چھوڑ دو ، درگزر کرو ، نظر انداز کرو ، معاف کرو ، چپ ہو رہو ، تحمل کرو .

پالو میں چوٹ لگنے کے پیارے بہانے جانے دے
پیش رفت آگے ہمارے کب یہ عذر لنگ ہے

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۳۲۳

آلکسی معلوم ہو تو اس کو بھی جانے دو .

۱۹۰۸　صبح زندگی ، ۶۰

۲. فعل جانا سے مغیرہ حالت بمعنی روانگی (نفی یا اثبات میں) .
آواز دی کہ لینا اور نہ جانے دینا .

۱۸۸۳　دربار اکبری ، ۳۳

ہے یہ منت کہ قدم یاں سے بڑھانے دیجیے
جانیں جاتی ہیں خدا کے لیے جانے دیجیے

۱۹۱۷　رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱۱۱

— کے لَچھن ہیں فقرہ .

کھوئے جانے کی علامتیں ہیں ، بگڑنے یا مٹنے کے آثار ہیں ، تباہ یا برباد ہونے کے کرتک ہیں .

گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں
جانے ہی کے ہیں لچھن سارے اس آسمان کے

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۵۱۰

— والے سِپَہیا کے کے روکیا کہاوت .

(ہندو) جانے والے سپاہی کو کون روک سکتا ہے ، مسافر سے محبت کرنا فضول ہے (جامع اللغات) .

ـــ والے کے ہزار رَستے ڈُھونڈھنے والے کا ایک کہاوت.

کسی شخص کو جانے کے بعد تلاش کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ جدھر چاہے چلا جائے متلاشی صرف ایک ہی طرف جا سکتا ہے (جامع اللغات).

ـــ ہارا صف.

جانے والا (جامع اللغات).

[جانے (جانا) (رک) سے + ہارا ، (رک) لاحقہ]

جائیں نہ بُوجھیں کَٹھوتا لیے کُر جھرجھیں کہاوت.

بے بنیاد اور بے جا لڑائی یا خواہ نخواہ کا جھگڑا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

جاو امذ.

جانے کا عمل ؛ رک : جاؤ (پلیٹس).

[جانا (رک) سے]

جاوا (۱) امذ.

رک : جاب (پلیٹس).

جاوا (۲) امذ.

(مرغ باز) مرغوں کی ایک نسل جو جاوا (شرق الہند کا ایک جزیرہ) سے ہندوستان میں آئی اس نسل کے مرغ خوبصورت بڑے باڑ اور مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں.

ہزاروں مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ، اثار . . . جاوے . . . مگر حضور پر پھر کے اتوہی پر آ گئے یعنی اصیل.

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۷

[غالباً جزیرہ جاوا سے منسوب]

جاوان امذ ؛ صف.

دو ، دو چیزوں کا جوڑا ، جوڑی ، جڑواں ؛ جوڑے میں سے ایک (پلیٹس).

[س : یمکہ यमक]

جاوَت (۱) (فت و) امذ.

(موسیقی) گمک (رک) کی بائیس قسموں میں سے ایک قسم.

ہنپت وہ ہے کہ ایک ضرب سے سر کی ابتدا کرکے چند درمیانی سروں کو کشش سے ادا کرکے آخری سر کو ظاہر کر دیں ، جاوت وہ ہے کہ ہنپت کے برعکس ہو.

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۳۲

[مقامی]

جاوَت (۲) (فت و) ف ل (قدیم).

جانا.

موڑے بابل کو ڈولا سجائے دو موڑے ہرن کو کاندھا لگائے دو بہن رہت جگت کی اے ری سکھی کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے

۱۹۲۳ النسائے بشیر ، ۲۶۵

[رک : جانا]

جاوَت (۳) (فت و) م ف ؛ ــ یاوت.

اتنا زیادہ ، اس قدر ، اتنا ؛ اتنی دفعہ ؛ اتنی دور ؛ اتنی دیر تک ، جب تک ، جبکہ ؛ اس وقت تک ؛ تک ؛ تا کہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : یاوت यावत]

جاوِتری (فت نیز کس و ، سک ت) امث ؛ ــ جَوتری.

جائے پھل (رک) کے اوپر کا چھلکے نما جالدار خول جو بہت خوشبو دار ہوتا ہے اور دواؤں میں کام آتا ہے ، درخت ، لاط : Myristiea fragraus (شبد ساگر).

کافور و مشک و عنبر عود و اگر قرنفل
عطر و گلاب و صندل جاوتری کا چورا

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۹۶

جاوتری پوست ہے جو کہ جوز پوا پر لپٹا ہوا ہوتا ہے.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۳

[س : جاتِ + پتری जाति + पत्री]

جاوِد (کس و) صف.

رک : جاوید ، جاودان (پلیٹس).

[ف]

جاوِدان (کس و) صف ، م ف ؛ ــ جاویدان.

دوامی ، ہمیشہ ، سدا ، ہمیشہ رہنے والا ، دائم.

ولے نوں بل نہ تھا جو عرفناک بول اٹھے
کم اپنی معرفت کے الگے جاودان کیا

۱۶۷۸ غواصی ک ، ۳۳

علی یار نے نئہ زندگی دے کر ناموس جاودان خریدی.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۵

کسی کو دست اجل سے امان نہیں ملتی
حیات ملتی ہے پر جاودان نہیں ملتی

۱۹۱۱ مطلع انوار ، ۱۳۷

[ف]

جاوِدانَہ (کسِ و ، فت ن) م ف ، صف .

دوامی ، پایندہ ، دائم ، سدا رہنے والا .

کوئی پہرے گا ایسے جاودانہ — صبح کوں ہک لباس خسروانہ

۱۶۹۱ ہشت بہشت ، ۱۳۷

ہے لائق حمد رب کو جاودانہ

۱۸۴۹ مفتاح الایمان ، ۸۰

مہمان ہے تو صاحب خانہ ہوں میں
آئینۂ حسن جاودانہ ہوں میں

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۷۰

[جاوداں + ہ (رک) ، لاحقۂ]

جاوِدانی (کسِ و) صف ؛ ~ جاویدانی .

رک : جاوداں ، جس سے یہ اسم کیفیت ہے .

مرصع ہوئے لیف چوں ار گیا — رہیئے میاں جاودانی میں جا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲

گرچہ طناز یار جانی ہے — مایۂ عیش جاودانی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۹

آج مرے کل دوسرا دن ، ٹھوکر لگی اور رہ گرا ، عالم جاودانی ، منزل گور کی مہمانی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰

جاوَرس (فت و ، سک ر) امذ ؛ ~ گاورس .

ایک غلہ کا نام ، باجرہ ، لاط : Panicum shication .

جاورس اس کو ہندی میں باجرہ کہتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۴

[ف > ع]

جاوَک (فت و) امذ .

ایک درخت کی آل (رک) ، جس کی جڑوں (لاہ) سے بنا ہوا (پیروں میں لگانے کا) لال رنگ ، التا (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : یاوک यावक]

جاوَن (فت و) امذ .

رک : جامن (پلیٹس) .

جاوْنا (سک و) ف ل (قدیم) .

رک : جانا .

سو دمن کا سکھ جھلکاوتا تس میں سورج جاوتا
دن میں چندا اہیں آوتا تاریں ٹوٹیں سب جھڑ پڑا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۵

جاوَنت (فت و ، سک ن) م ف .

رک : جاوت یاوت (پلیٹس) .

جاوِید (ی مع لین مج) صف .

رک : جاوداں .

مجھے جگ میں یا رب تو امید کر
زن کے بچوں کو تو جاوید کر

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۷

تجھ سے ظاہر ہوئے چھپے سب بھید
جلوہ تیرے ظہور کا جاوید

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵

خالق سے دعا ہے اب کہ جاوید
روشن رہے یہ چراغ امید

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۱۹

جاوِیدان (ی مع) صف ، م ف .

رک : جاوداں .

کیے اضداد ظاہر قدر تا معلوم ہو شے کی
جہنم کے مقابل خلد جاویداں کیا پیدا

۱۸۳۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱

جاوِیدانی (ی مع) صف .

رک : جاودانی .

اس نے میری حیات جاویدانی کو خاک میں ملانا چاہا تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۱۶

جاوِیدَگی (ی مع لین مج ، فت د) امث .

ہمیشگی ، بقا ، ہمیشہ رہنا .

وہ تو سراسر زندگی اور جاویدگی ہے .

۱۹۶۴ کمالین ، ۲ : ۶۶

[جاوید + گی ، لاحقۂ کیفیت]

جاہ امذ ؛ امث .

۱. **رتبہ ، درجہ ، منزلت ؛ شرف ، عزت ، شان ، شکوہ .**

ہے گرچہ عرش سب تھے اونچا و لیکن اس تھے
اونچا ہزار درجہ ہے جاہ مرتضیٰ کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۷۷

یہ تیاریٔ عید و ہنگام عید
یہ جاہ و یہ حشمت یہ اکرام عید

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۲

دوست ہوں شاد اور عدو پامال
جاہ لونڈی رہے غلام اقبال

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۲۲

اللہ نے دیا ہے تجھ کو وہ رتبہ و جاہ
آتا ہے در پہ ہر ایک حاجت خواہ

۱۸۶۹ عیش دہلوی (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۰)

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

رتبہ و منصب چاہنے والا ، اقتدار کا خواہشمند .

امام غزالی کا مزاج ابتدا میں جاہ پسند تھا .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۵

[جاہ + پسند (رک)]

ـــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف .

رک : جاہ پسند ، اقتدار کا خواہش مند .

[جاہ + طلب (رک)]

ـــ طَلَبی (ـــ فت ط ، ل) امث .

جاہ طلب (رک) کا اسم کیفیت .

وہ ہمیشہ جاہ طلبی و آزمندی سے محاسبات دیوانی میں خردہ گیری و سخت گیری کرتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۱

جاہ طلبی کہتی ہے کہ جب تک تمام عالم کی گردنیں جھک نہ جائیں ، آرام نہ لے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۸

[جاہ + طلبی (رک)]

ـــ و جَلال (ـــ فت ج) امذ .

شان و شوکت ، عظمت ، دبدبہ ، رعب .

توں اجل توں رب تعال کیا کہوں تیرا جاہ و جلال

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۶۸

قائم اس کا حق رکھے جاہ و جلال
اس کے دشمن کو رکھے نت پائمال

۱۷۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۴۴

علوم و فنون کے خزینہ دار ، جاہ و جلال کے سپہ سالار اس حالت میں نظر آنے لگے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۰

تو عظمت گزشتہ کی آج تک امیں ہے
جاہ و جلال تیرے پہلو میں تہ نشیں ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۰

[جاہ + و ، عطفی + جلال (رک)]

ـــ و حَشَم (ـــ فت ح ، ش) امذ .

شان و شوکت ، کر و فر ، ٹھاٹھ ، لاؤ لشکر ؛ دولت ، عزت ، اقتدار .

کس طرح اس بادشاہ کا جاہ و حشم باقی رہ سکتا ہے کہ وہ ایسی رعایا سے جس کا افلاس حدِ غایت کو پہنچ گیا ہو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۵

صاحب تاج و تخت بھی موت سے یاں نہ بچ سکے
جاہ و حشم سے کیا ہوا کثرت زر نے کیا کیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۵۴

[جاہ + و ، عطفی + حشم (رک)]

ـــ و حَشْمَت (ـــ فت ح ، فت نیز سک ش ، فت م) امث .

رک : جاہ و حشم .

اس نے مصریوں کے دربار کی شان و شوکت اور جاہ و حشمت بھی خوب دیکھی ہے .

۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۶۸

[جاہ + و ، عطفی + حشمت (رک)]

ـــ و مُکْنَت (ـــ کس نیز ضم م ، سک ک ، فت ن) امث .

رعب و دبدبہ ، مرتبہ و طاقت .

دنیاوی جاہ و مکنت ، دولت و عزت اور مسلمانوں کی شان و شوکت سے اس میں کوئی خلل نہیں آتا .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۸

[جاہ + و ، عطفی + مکنت (رک)]

ـــ و مَنْزِلَت (ـــ فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) امث .

رک : جاہ و منصب (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جاہ + و ، عطفی + منزلت (رک)]

ـــ و مَنْصَب (ـــ فت م ، سک ن ، فت ص) امذ .

اوج ، رتبہ ، پایہ ، بزرگی ، قدر و منزلت ؛ وقار .

اعظم الدین خان بہادر کو جاہ و منصب ملا بآسانی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۵

ابتدا میں . . . جاہ و منصب کی امید میں امام غزالی نے درسگاہ سے نکل کر نظام الملک کے دربار کا رخ کیا .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۵

[جاہ + و ، عطفی + منصب (رک)]

جاہِد (کس ہ) صف .

جہاد نفس کرنے والا ، سالک .

منکشف اس پہ اناالحق کا اگر ہوتا راز
بولتا دل کی تہ تصدیق سے جاہد ہمہ اوست

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۵

[ع]

جاہِل (کس ہ) صف ؛ امذ .

۱ . (i) ان پڑھ ، بے علم ، نا واقف ، بے خبر .

یعنی علم ایک نقطہ ہے جاہلاں اسے بڑھائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

دل دیکھتے ہی خنجر مژگاں سے بھر گیا
ہوتا ہے سخت جنگ میں جاہل کو اضطراب

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۶۳

ہیں اس در گزر کرنے سے جاہل اور نادان نہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۰۷

انگریز جیشیوں کی حالت سے جاہل تھے .

۱۹۰۳ محاربات عظیم ، ۲۶

(ii) (مجازاً) **نادان ، بیوقوف .**

احکام میں حکمائے طلسم کے جو دخل دے وہ جاہل ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۲۷

تم لوگ کس قدر جاہل ہو ، منات صرف ایک پتھر ہے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۳۵

(iii) (مجازاً) **وحشی ، اجڈ ؛ بد اخلاق ، بے ادب ، گستاخ .**

ہر بات میں ہیں بے ادبی کے ہزار ڈھنگ
ہو کس طرح نہ صحبت جاہل سے دل اچاٹ

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۸

۲. (تصوف) **سرکش مرید ، طالب کاذب** (مصباح التعرف ، ۸۸) .

جو شخص کہ واقف اسرار الٰہی نہیں اور نہ اس طرف شاغل اس کو جاہل کہتے ہیں .

۱۸۶۸ کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۶

[ع]

ــ اَجْہَل (ــ فت ا ، سک ج ، فت ہ) امذ .

جاہلوں کا جاہل ، بالکل نا واقف ، بالکل جاہل .

ایسے جاہل اجہل تھے کہ بات بات پر ہوا سے لڑتے تھے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۴۳

[جاہل + اجہل (رک)]

ــ بَحَق (ــ فت ب ، ح) امذ .

(تصوف) جو شخص اسرار الٰہی سے واقف نہیں اور نہ اس طرف شاغل ہو .

جو عارف بحق ہے کہتا ہے کہ میں جاہل ہوں اور جو کہ جاہل بحق ہے کہتا ہے کہ میں عارف ہوں .

۱۹۲۳ تذکرۃالاولیا ، ۲۰۱

[جاہل + ب + حق (رک)]

ــ جَٹ/جیٹ (ــ فت ج/ی مع) صف .

رک : جاہل اجہل .

شادی کتنی زبردست مارکیٹ ہے جس میں لڑکیاں خواہ وہ اعلٰی تعلیم یافتہ ہوں یا جاہل جٹ ، برائے فروخت دکان پر رکھی جاتی ہیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۶۱۳

[جاہل + جٹ/جیٹ (؟)]

ــ فَقِیر شَیطان کا ٹَٹُّو کہاوت .

شیطان جاہل فقرا پر اس طرح قابو کر لیتا ہے جیسے آدمی کے قابو میں ٹٹو ہوتا ہے ، جدھر چاہے اس کی باگ موڑ دی (نجم الامثال ، ۱۵۱ ؛ قصص الامثال ؛ ۱۱۱) .

ــ کا لَٹّھ (ــ فت ل) امذ .

جاہل محض ، مطلق نا واقف ، انگھڑ .

کوئی شخص علم و استعداد و کمال قوت ناطقہ سے بہرہ مند نہ ہو بلکہ سب جاہل کے لٹھ ہوں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۰

زمیندار لڑے جاہل کے لٹھ ذرا ذرا سی بات پر فوج داریاں کر بیٹھتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۹۰

ــ مُطْلَق کس صف (ــ ضم م ، سک ط ، فت ل) صف .

رک : جاہل کا لٹھ .

پہچان تو میں کون ہوں او جاہل مطلق
انگلی سے قمر کو مرے نانا نے کیا شق

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۸

چھوٹو جاہل مطلق . . . نہ معلوم کون سی اینٹ البحر میں سے یہ سبق یاد کیا تھا .

۱۹۳۴ عزیز ، انجام عشق ، ۹۰

[جاہل + مُطْلَق (رک)]

جاہِلانَہ (کس ہ ، فت ن) صف ؛ ـ جاہلانا .

جاہلوں جیسا .

میں . . . جاہلانہ خیالات دل سے دور کرتا ہوں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۴۳

ہم لغو طعنوں سے ڈر کر جاہلانہ خیالات اور رسوم کو پکڑے رکھیں .

۱۹۴۷ اصلاح حال ، ۲۱

[جاہل + انہ ، لاحقۂ صفت (رک)]

جاہِلَہ (کس ہ ، فت ل) امث .

جاہل (رک) کی تانیث .

مردوں سے مقابلہ ، عورت کرے جاہلہ .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۸

وہ جاہلہ اور غریب عورت جو اپنی اصلی حرمت اور حقیقی عزت لیے بیٹھی ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، جنوری ، ۲۹

[ع]

جاہِلی (کس ہ) .

(الف) صف .

۱. جاہلیت (رک) کی طرف منسوب ، عہد جاہلیت کا .

ان (اشعار) کا بیشتر حصہ جاہلی نہیں بلکہ اسلامی عہد سے تعلق رکھتا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۸

۲. جاہل ، بے خبر .

کہ اے گلبدن گن بھری سانولی
شتابی غضب جاہلی کاہلی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸

اے برادر سخت بد ہے جاہلی
علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی

۱۸۳۹ رسالہ تاج النصائح (رسائل حیات ، ۵۷)

اس جاہل اور جاہلی کو مرکز کے معنی صرف جغرافی مرکز کے معلوم ہیں .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، ۱۹۰

(ب) امث .

جہالت ، بے خبری .

بے علمی اور جاہلی کا عذر ناواقفیت کا حیلہ بہانہ پیش نہ چلے گا .

۱۹۳۳ سعادت دارین ، ۱۳۰

[جاہل + ی (رک) ، لاحقہ کیفیت]

جاہِلِیَّت (کس ہ ، ل ، شد ی بفت) امث : ـــ جاہلیۃ .

۱. جہالت ، بے خبری ، جاہل ہونے کی حالت یا کیفیت .

پانچویں صدی سے پندرہویں صدی تک کا زمانہ یورپ میں زمانۂ جاہلیت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۹

۲. عرب کا زمانہ قبل از اسلام .

اللّٰہ جل شانہ نے . . . جملہ اکابر کو جاہلیت کے برے کاموں سے پاک رکھا ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۸۰

عرب جاہلیت کی شاعری کا اصل جوہر یہ تھا کہ اس سے بڑے بڑے قومی اور ملکی انقلابات پیدا کردیتے ہیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۰

[ع]

ـــ اُولیٰ کس صف (ـــ و مع ، ا بشکل ی) امث .

عرب کی تاریخ کا ابتدائی دور .

جاہلیت اولیٰ کے عرب یعنی حمورابی متمدن تھے .

۱۹۶۷ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۵۱

[جاہلیت + اولیٰ (رک)]

ـــ ثانِیَہ کس صف (ـــ کس ن ، فت ی) امث .

عرب کی تاریخ کا دوسرا دور جو پانچویں صدی سے ظہور اسلام تک شمار کیا جاتا ہے .

جاہلیت ثانیہ والے عرب ، اہل بادیہ اور صحرا نشین تھے .

۱۹۶۷ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۵۱

[جاہلیت + ثانیہ (رک)]

جاہی امث .

۱. رک : جوہی ، لا : Jasminum grandiflorum (پلیٹس) .

۲. پھولوں کے نمونے کی آتشبازی .

ہے گویا بارش نور ، ازبسکہ چھوٹتی ہے
مہتاب ، جاہی ، جوہی اور پھلجھڑی ہوائی

۱۸۹۷ نادرات شاہی ، ۲۷

[س : جاتِ + کا जाति + का]

ـــ جُوہی (ـــ و مع) امث : ـــ جائی جوہی ، جائی جوئی .

۱. رک : جوہی .

صبح مہتابیوں سے رات ہوئی جاہی جوہی سے چنبا مات ہوئی

۱۸۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۵

جائی جوئی جو ملا کر کہہ دیتے ہیں یہ ایسا ہے جیسے بیلا چنبیلی کہہ دیا جاتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۲

۲. ایک قسم کی آتشبازی جس میں چنبیلی اور جوہی سے مشابہ پھول جھڑتے نظر آتے ہیں .

ہتہ پھول جاہی جوہی پلٹے ستارے چھوٹ رہے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

۳. (مجازاً) ایسے بے اثر احکامات جن کا اثر بھاجڑی سے زیادہ نہ ہو نیز جگ ہنسائی کا سبب ہیں .
ہمارے بڑے لاٹ صاحب کی جاہی جو یہاں ایسا مزا دیتی ہیں کہ دنیا آتش بہار نظر آتی ہے .
۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶۸ : ۶

۴. (مجازاً) نازک اندام عورت ، چھوئی موئی (فرہنگ اثر) .

جائپھل (کس خف ء ، فت پھ) امذ ؛ ~ جائفل .

رک : جائے پھل .
میوہ معروف است کہ بہ ہندوی جائپھل گویند .
۱۴۳۳ زبان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۱۸)
کوئی اچھے پان لونگ الائچی جائپھل جوتری سمیت بنا کر ... کھلاوے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۳۸
جائپھل کو مفرحات حارہ اور معاجین حارہ میں شامل کرکے ... استعمال کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۶

جائداد (کس ء) امث ؛ ~ جائیداد ، جایداد .

۱. مکان ، زمین ، منقولہ املاک .
آونکی وجہ معیشت کے لیے جائداد جدا کردے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۰
اپنی کُل جائداد منقولہ و غیر منقولہ ... مس شمیم کے نام پر ہبہ کرتا ہوں .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰

۲. مال و اسباب ، اثاثہ ، پونجی .
اونٹ ، گھوڑے ان کے عمدہ جائداد تھی .
۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۳۱

۳. (مجازاً) ، جگہ ، عہدہ .
پھر ان کا انتخاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے مرکزی حکومت کے گورنمنٹ کالج کراچی برائے خواتین کی جائداد پروفیسر عربی پر کیا گیا .
۱۹۷۳ ہماری زندگی ، ۱۹۲

۴. کھڑی ہوئی فصل ، پیداوار ؛ ضلع کی حیثیت بلحاظ مالگذاری کے (جامع اللغات) .
[ف]

ــ اِجمالی کس صف (ــ کس ا ، سکج) امث .

مشترکہ جائداد ، سرمایہ مشترکہ (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + اجمالی (رک)]

ــ آراضی کس اضا (ــ فت ا) امث .

زمینی جائداد (بمقابلہ مکنی) (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + اراضی (رک)]

ــ اِستمراری (کس صف (ــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امث .

جاگیر جو دائمی ہو (جامع اللغات) .
[جائداد + استمراری (رک)]

ــ آبائی کس صف امث .

جدی جائداد ، جدی وراثت ، باپ دادا کی پیدا کی ہوئی جاگیر یا اراضی (جامع اللغات) .
[جائداد + آبائی (رک)]

ــ پاک ہونا محاورہ .

ایسی جائداد جو محفوظ ہو ، بری ہو ، بچی ہوئی ہو ، کسی کے اختیار میں نہ ہو ، جس پر کسی قسم کے قرضہ یا مطالبے وغیرہ کا بار نہ ہو .
انھوں نے کہا تھا کوئی جائداد پاک نہیں سب ہمارے مطالبہ میں مکفول ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۳

ــ پِدَری کس صف (ــ کس پ ، فت د) امث .

جو جائداد باپ سے ملے (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + پدری (رک)]

ــ تَدریجی کس اضا (ــ فت ت ، سک د ، ی مع) امذ .

وہ جائداد جس میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا رہے .
اور جائداد تدریجی کے وہ اثاثہ جو مدت معینہ گزرنے پر قابل اجرا ہوتے ہیں .
۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۱۷

[جائداد + تدریجی (رک)]

ــ دیوتَر (ــ ی مج ، کس و ، شد ت بکس) امث .

وہ جائداد جو اتھا کر پوجا کے لئے وقف کر دی جائے (اردو قانونی ڈکشنری) .
[جائداد + دیوتر (= دیوتاؤں) (رک) کے لیے]

ــ زَوجیت کس اضا (ــ و لین ، کس ج ، شدی بفت) امث .

جائداد جو زوجہ کو ملے (پلیٹس) .
[جائداد + زوجیت (رک)]

ـــ سکنی کس صف (ـــ فت س ، ک) امث .

مکانات وغیرہ ، وہ جائداد جو سکونت یا رہایش کے لئے استعمال کی جائے .

یہ قانون جائداد منقولہ اور جائداد سکنی مثل مکانات و دوکانات وغیرہ سے متعلق نہیں ہو سکتے کا کیونکہ جو جائداد اس قانون سے متعلق ہوگی ضرور ہے کہ وہ ایسی ہو جو ہمیشہ کو قائم رہے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۵۲

[جائداد + سکنی (رک)]

ـــ شراکتی کس صف (ـــ کس ش ، فت ک) امث .

(رک) جائداد مشترک/مشترکہ ، ساجھی جائداد .

جائداد شراکتی اوّلاً شراکت کے دیون کی ادائی میں دی جائے گی اور اگر کچھ بچ جائے تو ہر شریک کا حصہ اوسکے علیحدہ قرضے کی ادائی میں دیا جائے گا .

۱۹۲۱ قانون معاہدہ سرکار عالی ، ۹۶

[جائداد + شراکتی (رک)]

ـــ شوہری کس صف (ـــ ولین ، فت ہ) امث .

خاوند کی جائداد ، وہ جائداد جو خاوند کی طرف منسوب ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + شوہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ غیر منقولہ کس صف (ـــ ی لین ، فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) امث .

وہ جائداد جس کی نقل و حرکت نہ ہو سکے ، زمین ، زرعی زمین ، مکان وغیرہ .

اگر کوئی شخص اپنی جائداد غیر منقولہ مالیتی . . . روپیہ یا اس سے زائد بیع کرے تو محض فریقین کی رضا مندی کافی نہ ہوگی .

۱۹۳۲ علم اصول قانون ، ۵۰

[جائداد + غیر (رک) + منقولہ (رک)]

ـــ گھوم جانا محاورہ .

جائداد ختم ہو جانا یا دوسرے لوگوں میں بٹ جانا ، ملکیت کا دوسرے کے نام منتقل ہو جانا .

اس کے پاس جاؤ اور خوشامد کرو ورنہ سب جائداد گھوم جائے گی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۰

ـــ مابقیٰ کس صف (ـــ فت ب ، ا بشکل ی) امث .

وہ جائداد جو باقی رہ جائے ، جائداد فاضل ، جائداد باقی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + ما (جو کچھ) + بقیٰ (باقی رہ گئی)]

ـــ متروکہ کس صف (ـــ فت م ، سک ت ، و مع ، فت ک) امث .

وہ جائداد جو ترکے میں ملی ہو ، وراثت میں ملی ہو ؛ چھوڑی ہوئی جائداد .

جس کے لیئے اپنی جائداد متروکہ کے ایک حصہ کی وصیت اس میں لکھی تھی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۸۱

[جائداد + متروکہ (رک)]

ـــ مُتنازَع/مُتنازِعہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، ز) امث .

وہ جائداد جس کی بابت جھگڑا ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + متنازع/متنازعہ (رک)]

ـــ مرہونہ کس صف (ـــ فت م ، سک ر ، و مع ، فت ن) امث .

گروی رکھی ہوئی جائداد ، رہن شدہ جائداد .

جب جائداد مرہونہ مرتہن کے قبضے میں ہو تو اس میں جو اضافہ ہو اسکا حق ہوگا .

۱۹۳۵ قانون انتقال جائداد ، ۵۲

[جائداد + مرہونہ (رہن (رک) کردہ)]

ـــ مستغرقہ کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت ، سک غ ، فت نیز کس ر ، فت ق) امث .

وہ جائداد جو رہن وغیرہ میں غرق ہو جائے یعنی جاتی رہے ، ڈوبی ہوئی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مستغرقہ (رک)]

ـــ مُشترَک/مُشترَکہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر/ فت ک) امث .

ساجھی جائداد ، شراکتی جائداد .

جملہ ارکان خاندان کو کل جائداد مشترکہ کے متعلق قانونی قبضہ حاصل ہوتا ہے .

۱۹۳۲ علم اصول قانون ، ۸۳

جائداد مشترک حسب قانون دیوانی آپ کے حین حیات تقسیم کی جا سکتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۰

[جائداد + مشترک/مشترکہ (رک)]

ـــ مشفوعہ کس صف (ـــ فت م ، سک ش ، و مع ، فت ع) امث .

وہ جائداد جس پر حق شفع کا عمل کیا گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مشفوعہ (شفع (رک)) سے]

ـــ مقروقہ کس صف (ـــ فت م ، سک ق ، و مع ، فت ق) امث .

قرق کی جانے والی جائداد .

قرقی جائداد منفصلہ ذیل کے موافق نشان دہی مدعی کر کے ایک پرچہ میں قرد تعلیقہ و سپردنامۂ جائداد متروکہ حسب ضابطہ داخل کرو .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۲۳۰

[جائداد + مقروقہ (قرق (رک) کی ہوئی)]

ـــ مکسوبہ کس صف (ـــ فت م ، سک ک ، و مع ، فت ب) امث .

پیدا کی ہوئی جائداد ، حاصل کردہ جائداد ، بزور بازو کمائی ہوئی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مکسوبہ (رک)]

ـــ مکفولہ کس صف (ـــ فت م ، سک ک ، و مع ، فت ل) امث .

وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کر دی جائے (نوراللغات) .

[جائداد + مکفولہ (رک)]

ـــ مکفولہ تمسک کس صف (ـــ فت م ، سک ک ، و مع ، فت ل ، کس اضا ، فت ت ، م ، شد س بضم) امث .

وہ جائداد جو کسی تحریر تمسک کی ذمہ داری پر ہو ، مرہونہ جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + مکفولہ (رک) + تمسک (رک)]

ـــ منقولہ کس صف (ـــ فت م ، سک ن ، و مع ، فت ل) امث .

قابل انتقال جائداد ، وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکیں ، مال و اسباب .

یہ قانون جائداد منقولہ اور جائداد سکنی مثل مکانات و دوکان وغیرہ سے متعلق نہیں ہو سکتے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۲

سارا ساز و سامان نیز جائداد منقولہ و غیر منقولہ اسی کے حوالے کر دی گئی .

۱۹۱۳ اردو قواعد ، ۲۸۸

[جائداد + منقولہ (رک)]

ـــ موروثی کس صف (ـــ و لین ، و مع) امث .

جدی جائداد ، آبائی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + موروثی (رک)]

ـــ موصیٰ بہ کس صف (ـــ و مع ، ا بشکل ی ، کس ب ، ہ) امث .

وہ جائداد جس کی وصیت کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائداد + موصیٰ بہ (جس پر یا جس کے حق میں وصیت ہو) (رک)]

ـــ وقف کرنا ف م .

ایک قانون کے تحت جائداد ، ملک و املاک کو فی سبیل اللہ علی اللہ یا علی اللہ و علی الاولاد وقف کیا جا سکے اس کی شرائط دستاویز وقف (وقف نامہ) میں بیان کی جاتی ہیں .

اگر کوئی شخص اپنی جائداد کو اپنی اولاد پر وقف کر دے جس کی غرض یہ ہو کہ اصل جائداد ہمیشہ محفوظ رہے . . . تو یہ وقف شرعاً جائز اور صحیح ہو گا .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶

جائِر (کس ء) صف .

ظالم ، جفا کار ، راہ حق کو چھوڑ کر راہ باطل پر چلنے والا .

اس طرح سے جائر یعنی جور کرنے والے تین ہیں اول جائر اعظم یعنی جو ناموس الٰہی کی اطاعت نہیں کرتا وہ کافر و فاسق ہے .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۱۲

یداللہ کے شیر کی آخری گرج تھی جو کہنا چاہیے کہ عین سلطان جائر کے دربار میں بلند ہوئی .

۱۹۵۶ محمد علی ، ۲ : ۱۶۳

[ع]

جائِز (کس ء) صف نیز امذ ؛ ~ جایز .

۱ . (i) بجا ، درست ، مناسب ، ٹھیک .

ہم اس کو جائز نہیں رکھ سکتے کہ ہم اس پلاٹ کے قریب پلیٹ رکھ کر کھانا کھائیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸۲

یائے الفاظ فارسی کا گرنا جائز نہیں کسی جا .

۱۹۲۷ تنظیم الحیاۃ ، ۲۳۳

(ii) ممکن ، قابل وقوع ، درست ، صحیح (عموماً شرعی نقطۂ نظر سے) .

کل تین قول ہوں گے اور جائز ہے کہ وہ سب . . . فعل آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے ہوں .

۱۸۵۳ مطلع العجائب ، ۶۶

(iii) روا ، قابل قبول .

ہماری عقل ہرگز جائز نہیں رکھتی .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۱۵

۲. (فقہ) (شریعت کی رو سے) جس کے کرنے یا نہ کرنے کی اجازت ہو .

کہ ان پر ہی ہے جمعہ جائز ولی
سمجھ فرض اپنی پہ کرنا ملی

۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ۱۰۵

ان امور کا ترک کرنا کسی طرح جائز نہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۱

سماع کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟ جائز ہے یا ناجائز .

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، ۱۷

۳. شہتیر (جامع اللغات) (؟) .

[ع]

ــ الخطر ضم ز (ــ ضم ا ، سک ل ، فت خ ، ط) صف .

وہ جس سے خطرہ ممکن ہو .

جو شخص جائز الخطر چیزوں سے مقابلہ کرتا اور ڈرتا ہے جائز داعیہ اور جائز طریقہ اور جائز وقت پر اور جس کا اطمینان بھی اس طرح جائز ہے .

۱۹۳۱ اخلاق نیقوماجس ، ۹۰

[جائز + ال + خطر (رک)]

ــ رکھنا محاورہ .

ماننا ، تسلیم کرنا ، روا رکھنا ، درست سمجھنا ؛ اجازت دینا ، منظور کرنا .

آپ نے اس شخص کے عمل کو جائز رکھا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۲

اپنے لیے کوئی تکلیف جائز نہ رکھیں جو اور مسلمانوں کو نہیں دی گئی ہے .

۱۹۱۹ جویائے حق ، ۲ : ۲۰۹

ــ ولی (ــ فت و) امذ .

یتیم کا ذمہ دار جو حسب احکام (شریعت و قانون) اس کی املاک کا نگہبان ہو ، یتیموں کا محافظ و نگران ، کورٹ آف وارڈس ، بیوہ یا نابالغ یا نابالغہ یا کسی اور کورٹ شدہ کا قانونی ولی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائز + ولی (رک)]

جائزہ (کس ء ، فت ز) امذ .

۱. انعام ، صلہ .

ورنہ شیوہ اس کا ہے لطف و کرم
جائزے میں دے ہے دینار و درم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۵

اس نے مجھ کو انعام اور جائزہ دیا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۴۷

۲. جانچ پڑتال ، امتحان .

اعدا تھے دم جائزہ پر بار ندارد
منشی کے قلم ہاتھ علمدار ندارد

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۲

اقوام متحدہ کے مقاصد اور اس کی کارگزاریوں کا مختصر جائزہ .

۱۹۵۴ اس کے منصوبے ، سرورق

۳. گنتی ، شمار ، حساب ؛ (مجازاً) فوج کی پریڈ ، سلامی .

اس جائزے میں قریب قریب تیس بریگیڈ کے تھے .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۲۵

اغطس نے اسے دوبارہ رواج دیا اور جلوس کے ساتھ ان کے جائزے یا موجودات کا طریقہ جاری کیا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۳ : ۶۰

۴. کسی عہدہ یا منصب کا چارج .

بعض کے ہاتھ میں نائب ہونے تیار جائزے کے کاغذات بھی تھے .

۱۹۳۷ ساقی ، جنوری ، ۴۳

۵. وہ نشان جو رقومات پر پڑتال کے وقت لگایا جائے ، دستخط (جامع اللغات) .

[جائز (رک) + ہ (رک) ، لاحقہ تانیث]

ــ دکھانا محاورہ .

جانچ کرانا .

بیدار زنگ دیووں کا پرا باندھ کے روبرو آیا جائزہ دکھایا .

۱۸۳۷ سرور سلطانی ، ۷۸

ــ دلوانا (ــ کس د ، سک ل) ف م .

چارج دلوانا .

اس حکم کے آتے ہی صاحب کمشنر نے کھڑے کھڑے صاحب کلکٹر کو جائزہ دلوا نوبل صاحب کو تیسرے دن ولایت چلتا کیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۱۱

ــ دہی (ــ کس د) امث .

جائزہ دینے کا عمل ، حساب کتاب دینا ، جانچ کرانا .

وہ تاریخ جائزہ دہی تک حسب مندرجہ حاشیہ ماہوار اور الونس کا مستحق تھا .

۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۴۳

[جائزہ + دہی (= دادن ، دینا) سے]

— دیکھنا محاورہ.

رک : جائزہ (۳).

اس سمت میں ناز نے جب جائزہ دیکھا
سب تیغ نگہ کے کٹے کشتے تھے انداز

۱۸۶۲ مظہر عشق، ۷۹

— دینا محاورہ.

حساب کتاب دینا، چارج دینا، جانچ کرانا، کسی منصب سے سبکدوش ہوتے وقت حساب کتاب حوالہ کرنا.

انہوں نے ... ناگواری کے ساتھ انہیں جائزہ دے دیا.

۱۹۲۵ ابوالحسنون، ۳۷

— کرنا محاورہ.

پڑتال کرنا، جانچنا.

اگر مناسب سمجھو تو مہینہ دو مہینے میں بغیر اطلاع دیئے اس کے پاس ہو آنا اور حالات کا جائزہ کر لینا.

۱۹۳۰ ساغر محبت، ۳۲

— لے لینا/لینا محاورہ.

۱. پڑتالنا، جانچنا، حاضری لینا، شمار کرنا، دیکھ بھال کرتے رہنا.

کہ ہم خود جائزہ لیں گے تمہارا
جہاز اپنا دکھاؤ ہم کو سارا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۵۵۱

لیتا رہے گا جائزہ نزدیک و دور کا
ہتا رہے گا دودھ سنین و شہور کا

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۶۹

۲. کسی خدمت سے سبکدوش کرنا، چارج لینا.

کلثوم بن عامر نے دارالخلافت دمشق سے آکے اس سے گورنری کا جائزہ لے لیا.

۱۸۹۳ منصور فاتح، ۳۱

سرمائیکل سے جائزہ جب لے لیا گیا
جس وقت ختم ہو گئی مدت جناب کی

۱۹۳۱ بہارستان، ۸۱۸

— نویس (— فت ن، ی مع) صف، امذ.

حاضری لکھنے والا.

جائزہ نویس کے ہاتھ سے سوار پیادے پر جور و ستم ہے.

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت، ۵۳

[جائزہ + نویس (رک)]

— ہونا محاورہ.

رک : جائزہ (۳).

جائزہ ہو گیا لشکر کا جدھر باگ پھری
پلٹنیں تھیں جو قلم زد تو رسالے نظری

۱۹۳۲ خمسہ متحیرہ، ۵ : ۵۰

جائفل (کس ء، فت ف) امذ.

رک : جائے پھل، لاط : Myristica moschata.

جائفل اس گری کا نام ہے جو پھل کے اندر سے نکلتی ہے اور اس کے اوپر کا خول یا چھلکا جوتری کہلاتا ہے.

۱۹۳۴ جغرافیہ عالم، ۱ : ۱۲۰

جائفہ (کس ء، فت ف) امذ.

گہرا زخم جو پیٹ کے اندر تک پہنچ جائے (نورالہدایہ، ۳ : ۱۰۶).

[ع]

جائگاہ (کس ء) امذ.

۱. رہنے کی جگہ، مقام.

جو جاہل مایۂ اعلیٰ طلب کرتا ہے وہ اجہل ہے، جائگاہ کی کمی و بیشی کو ذات و جاہ بے بصر جانتے ہیں (کذا).

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق، ۱۸۵

۲. (مجازاً) عہدہ، خطاب، کلمۂ ادب و احترام.

دربار بادشاہی کے لقب، بارگاہ ملک جائگاہ، بارگاہ فلک درگاہ فلک...

۱۸۶۳ مطلع العجائب، ۲۹۳

[ف]

جائگیر (کس ء، ی مع) صف/امث.

(لفظاً) جگہ یا جڑ پکڑنے والی، (رک) جاگیر، جائے گیر.

ولے کار گر نیں تھا اس تیغ و تیر
نہ اس تن پر کچھ ہوئی تھی جائگیر

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق)، ۲۷۷

خراب عادتیں لڑکوں کی طبیعتوں میں جائگیر ہو جائینگی.

۱۸۴۵ (ترجمہ) مجمع الفنون، ۹۷

اچھالے ہوئے مرگ چھالے فقیر
لب نہر تڑکے سے ہیں جائگیر

۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۰

[ف]

جائنٹ (کس غف ء ، سک ن) ! نیز جوائنٹ .

(الف) صف .

شریک ، نائب .

جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے رو برو پیش ہونے والے ہندوستانی مندو بین کی تعداد غالباً کم کر دی جائے گی .

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۲ : ۲۸۹

(ب) امذ .

جوڑ ، بند .

کاربوریٹر اور پٹرول پائپ کے جائنٹ کے ڈھیلے ہونے سے پٹرول زیادہ خرچ ہونے لگتا ہے .

۱۹۲۳ آئینہ موٹر کاری ، ۱۳۰

[Joint : انگ]

ـــ سِکرِ ٹری (ـــ کس س ، سک ک ، ی مج ، سک ٹ) امذ .

شریک معتمد .

سرسید کے بعد جائنٹ سکرٹری کی حیثیت سے کوششوں کو اور وسیع کیا .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۰۹

[Joint secretary : انگ]

ـــ سیشن جج (ـــ کس مج س ، فت ش ، ج) امذ .

سیشن جج کا نائب ، شریک سیشن جج .

عدالتوں میں اختیارات عمل میں لانے کے لئے . . . جائنٹ سیشن جج اور اسسٹنٹ سیشن جج مقرر کرے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۸

[Joint SessionJudge : انگ]

ـــ مَجِسٹریٹ/مَیجسٹریٹ (ـــ فت م ، کس ج ، سک س ، ی مج/ی لین) امذ .

مجسٹریٹ کا نائب ، شریک مجسٹریٹ .

اس کے صدر دہلی کے رزیڈنٹ کمشنر ، سر ، ٹی ، مٹکاف تھے اور ارکان مسٹر کالون جائنٹ مجسٹریٹ اور ڈاکٹر راس سول سرجن تھے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۱۵

مسٹر بلک چیف کمشنر اس وقت جائنٹ مجسٹریٹ تھے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۹۲

[Joint Magistrate : انگ]

جاؤ (و مج) روز مرہ .

جانا (رک) کا امر ، اپنا کام کرو ، دخل نہ دو ، رہنے دو ، بس کرو .

حق پر تمھیں ہو جاؤ بگڑنے ہو کس لئے
چھوڑا ہوں میں بھی اور یہ میرے گواہ بھی

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۱۱۲

دیکھو کہ ایک تجلی نہ رہے ہوش بجا
جاؤ بس دیکھ لیا حضرت موسیٰ تم کو

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۷۷

ـــ اَپنا کام کَرو فقرہ .

رک : جاؤ .

کوئی عدالت تمھاری بات کا یقین کر سکتی ہے ؟ جاؤ اپنا کام کرو .

۱۹۴۳ صید و صیاد ، ۳۰

ـــ اَپنے گَھر کی راہ لو فقرہ .

چل دو ، رخصت ہو ، سرکو ، ہٹ جاؤ ، اٹھو بھی ، رہنے دو .

ظلم کر کے کہوں کسی کی آہ لو   جاؤ جاؤ اپنے گھر کی راہ لو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۳

ـــ اس کو شَہد لَگا کے چاٹو فقرہ .

(طنزاً) اس کو اڑی احتیاط سے رکھو (جامع اللغات) .

ـــ بیٹھو فقرہ .

۱. اپنا کام کرو ، رہنے دو .

دو پہر دیکھ کے بھرتا مجھے کہتا ہے وہ شوخ
جاؤ بیٹھو ابھی باتیں ہیں یہ گھر کھونے کی

؟ شوکت (فرہنگ آصفیہ)

۲. چل دو ، رخصت ہو ، سرکو ، ہٹ جاؤ ، اٹھو بھی .

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو
دیکھ کر مجھکو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو

فرہنگ آصفیہ

ـــ بھی فقرہ .

ایسے موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم سے کچھ نہ ہو سکا .

ابی جاؤ بھی تمہاری ایک بات بھی ٹھیک نہ نکلی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۷

کہتے ہیں وہ اسی برتے یہ دیا تھا دل کو
جاؤ بس دیکھ لیا تم کو ابی جاؤ بھی

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۹

ـــ پوت دَکّھن ، وہی کَرَم کے لچھن کہاوت .

قسمت ہیٹی ہو تو دوڑ دھوپ کام نہیں آتی ؛ قسمت ہر جگہ ساتھ رہتی ہے .

(اس دور کی کہاوت جب شمالی ہند کے لوگ تلاش معاش میں ریاست حیدرآباد وغیرہ جاتے تھے) ۔
بیزاری ۔ ۔ ۔ بن باندھ کے لارہے تھے راہ میں چوروں نے مال غنیمت بھی چرا لیا اور ذاتی پیسہ بھی موس لے گئے ماں نے کہا بیٹا میں تو کہتی تھی ، جاؤ پوت دکھن وہی کرم کے لچھن ۔
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵۰ : ۱۰

— جی فقرہ ۔

کسی سے محبت آمیز بیزاری کے اظہار کے لیے بولتے ہیں ۔
مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا کہ واہ
جاؤ جی آشنا نہیں میں ایسی بات کا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۵۰

— خُشکا کھاؤ فقرہ ۔

(کنایۃً) تمہارا ایسا منہ نہیں کہ تم کو یہ چیز ملے ، چلتے بنو ۔
جاؤ خشکا کھاؤ کی مثل مشہور ہے ۔
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۹

— نیپال ساتھ جائے کپال کہاوت ۔

جہاں جاؤ قسمت ساتھ ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۵۱ ؛ جامع اللغات) ۔

جاؤتا (قدیم) ۔

رک : جاوتا ۔
اسی دمات میں آوتا جاؤں گا تجے قرض دے جاؤتا جاؤں گا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۳

جاؤشیر (و مج ، ی مع) امذ ۔

ایک درخت کا گوند ہے تلخ و بدبودار اوپر سے سرخ اندر سے سفید ہوتا ہے ۔
نباتات کے تمام اجزا کو گیارہ قسموں میں داخل کیا گیا ہے ، گوند جیسے ببول کا گوند ۔ ۔ ۔ جاؤ شیر ۔
۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۱۲۷
[غالباً جاوی (= لوبان (رک)) + شیر (= دودھ) (رک)]

جاؤشیر کا دَرَخْت (و مج ، ی مع ، فت د ، ر ، سک خ) امذ ۔

ایک درخت جس کے پتے انجیر کے پتوں کی طرح اور نہایت سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور سونف کا سا اس کے پیڑ کا جھاڑا ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ اس کا پھل اور پھول اور جڑ دواؤں میں استعمال کیے جاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۷۵) ۔
[رک : جاؤ شیر]

جاؤلی (و مج) امث ۔

"جاولی" ٹھمری کی ایک شاخ ہے جو علاوہ کرناٹک میں بوقت رقص استعمال کی جاتی ہے (تحفہ موسیقی ، ۲ : ۴۸) ۔
[مقامی]

جائی (۱) صف ؛ امث ؛ مذ : جایا ۔

۱. پیدا شدہ ، جنی ہوئی ؛ بیٹی ، دختر ۔
نہ تھا دود بھی کچھ تری مائی کوں
پلائی تھی میں دود تجھ جائی کوں
۱۶۷۵ مینا ستونتی (ق) ، ۱۳۰
تا جائی کوں مائی کا بھروسا تا بھائی کوں بھائی کا بھروسا
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۴
منہ لگاتے ہی مرے سخت خفا ہوتا ہے
شیخ ، کیوں دختر رز کون ہے جائی تیری
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۰
بہو ٹھمری پرائی جائی وہ کہیں گی تو اپنے بیٹے ہی سے کہیں گی ۔
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۷۰
۲. تراکیب میں بطور جزو دوم ، زائیدہ ، بنت جیسے کنجڑے کی جائی ، ماں جائی وغیرہ (لغات النساء) ۔
[رک : جایا جس کی یہ تانیث ہے]

— جَگَہ (— فت ج ، گ) امث ۔

جائے پیدائش ، وطن (پلیٹس) ۔
[جائی + جگہ (رک)]

جائی (۲) امث ۔

رک : جاہی ۔
سو جائی و جوہی و سوسن سو باس
سو چنپا چنبیلی و سریں سو باس
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۳
چمنوں میں ۔ ۔ ۔ نرگس ، موگرا ، جائی اور گلزار جو سفید ہیں سو لگے ہیں ۔
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۰
جائی ، جوہی ، شبو نرگس سنگار چنبیلی سیم بدن
کیا پھول گلابی گل طرہ کیا ڈیلا بانسہ سکھ درسن
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸
یہ بات کتب ہند سے تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ جائی چنبیلی کا نام ہے ۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۶
[یاسمین (رک)]

ـ جُوہی (ـــ و مع) اث .
رک : جاہی جوہی .
بت بھول جائی جوہی ۔ ۔ ۔ بنائے بھوت رہے تھے ۔
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۳۸
[جائی + جوہی (رک)]

ـ جُوئی (ـــ و مع) اث .
رک : جاہی جوہی .
جلوے دیں یوں چنبیلی کے بوٹے
اس طرح جائی جوئی کب چھوٹے
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۳
جائی جوئی پاتسر بن بھی کمہار چاک پر تیار کرتے ہیں ، منہ میں بارود بھری جاتی ہے .
۱۹۰۳ آتشبازی ، ۸
[جائی + جوئی (رک)]

جائی (۳) اث ؛ ~ جاہی .
موسیقی میں دھر پد کی قسم کا ایک تال (شبد ساگر) .
[س : جاین जायिन]

جائے
جانا (رک) سے ماخوذ ؛ تراکیب میں مستعمل .

ـ جان رہے آن کہاوت .
آبرو کے لیے جان تک قربان کی جا سکتی ہے کیونکہ بھرم بڑی چیز ہے .
کوئی فعل اس سے زیادہ تحسین کے قابل ہو نہیں سکتا کہ جائے جان رہے آن .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۸۲

ـ لاکھ رہے ساکھ کہاوت .
رک : جائے جان رہے آن .
بقول شخصے جائے لاکھ رہے ساکھ آخر کار سب خویش و تبار لاچار ہو کے چپ ہو رہے .
۱۸۱۳ نورتن ، ۱۶۵

جائیا (کس ء) صف .
۱. (مجازاً) **رک : جانبار** (پلٹس ' لغات النساء) .
۲. (i) **شریر ، چالاک ، فریبی ، طرار ؛ نہایت ہوشیار ، چالاک ، تیز طبع ، افہم ، ذکی .**
اے موئے جائیا ، اے ستیا ناس گئے .
۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۳۰

خالہ : (خیمے سے باہر آکر) اوہ رے حکمت یہ انگریز بھی بڑے جائیا ہیں میرے تو ہوش جاتے رہے .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۰۵
(ii) **رک : جایا ، فرزند .**
محی الدین کا لاڈلا جائیا او ثانی محی الدین ہو آئیا
۱۶۸۷ محی الدین نامہ ، ۱۶

جائپتری (ی مج ، فت پ ، سک ت) اث .
رک : جاوتری (پلٹس)
[س : جات + پترکا जाति + पत्रिका]

جائے پھل (فت پھ) امذ ؛ ~ جائے فل ، جائے پل .
جاوتری کے اندر کا مغز یا گری جو خوشبو دار ہوتی ہے ، جوز .
شیشاں میں سب ہو معجوں ڈال کنکرلے کے سو طبقوں میں
نچھل سارا بھرے معجوں پرے بھوتیج رکھے جائے پھل
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۹
کوئی اچھے پان لونگ الایچی جائے پھل جوتری سمیت پیا کو بنائے بنائے کھواوے .
۱۸۰۳ بزیم ساگر ، ۱۳۸
یہیں سے کافور ، عود ، لونگ ، جائے پھل ، کباب چینی ، جاوتری ، بڑی الاچی وغیرہ لے جاتے ہیں .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۸
[س : جات + پھلن जाति + फल]

جائے جُوئی (و مع) اث (قدیم) .
رک : جائی جوئی .
گھر کا دھنی نیں گھر منے چمپہ چنبیلی جائے جوئی
اوگند وائے بیل سیوتی دونا و مروا کیا کروں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۱
موگرہ پور پاسمن اور سوتی
جائے جوئی صد برگ ، شبو ، رینوتی
۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۲

جائے اسٹ ؛ ~ جائے .
۱. **رک : جا .**
باپ ان کا اس جہان سے بہشتر
اٹھ گیا تھا ، تھے یہ ان کی جائے پر
۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۳
ایک کہنی ہے ہوا یہ تو ایک جائے جم ہو گیا .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۹
ان کی جائے پر دوسرے شخص کو مقرر و مامور فرما دیں .
۱۹۲۹ تاریخ نادر آرزو ، ۱ : ۳۴۸

۲. (مجازاً) اسامی ، منصب ۔

بنگالہ اور اوڑیسہ کی صوبہ داری ہے کہ پچاس ہزار سولہ کی جائے ہے ، مشہور ہے ۔

۱۸۳۶ تذکرہ اہل دہلی ، ۳۸

— اُستاد خالی اَست/ہے کہاوت ۔

استاد کی جگہ ہمیشہ خالی یا باقی رہتی ہے اور دوسرے شخص کی رائے یا مشورے سے اصلاح ہوجائے یا ہونے کی امید ہوتی ہو تو اس موقع پر یہ کہتے ہیں ، کوئی فن یا کمال حاصل ہونے کے باوجود اپنے سے بہتر کامل تر کا وجود ممکن ہے ۔

قران نے عرض کی کہ جائے استاد خالی الامر فوق الادب اگر ارشاد ہو تو میں جاؤں ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۵

کانگریس کے گرہ کشا دماغوں کو تسلیم کرنا پڑا "جائے استاد خالی است" ۔

۱۹۲۰ مضامین عظمت ، ۲ : ۱۶۳

میں ہوں محفل میں ان کی دل کے بغیر
جائے استاد آج خالی ہے

۱۹۳۵ دیوان عیاں ، ۱۰۹

— اِعتراض (— کس ا ، سک ع ، کس ت) امث ۔

نقص کا موقع نکالنے کی گنجایش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[جائے + اعتراض (رک)]

— اَفسوس (— فت ا ، سک ف ، و مج) امث ۔

رنج کا موقع ، افسوس کرنے کا مقام ۔

گویاں نہ کسی کو آئے افسوس
حالت تو ہے اپنی جائے افسوس

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۴

[جائے + افسوس (رک)]

— اَندیشہ (— فت ا ، سک ن ، ی مج) امذ ۔

خطرے کی جگہ ، خوف کا مقام ، خوف کی وجہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[جائے + اندیشہ (رک)]

— باش امث ۔

رہنے کی جگہ ، رہایش کا مقام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[جائے + باش (رک)]

— پَناہ (— فت پ) امث ۔

پناہ کی جگہ ، حفاظت کا مقام ؛ بچنے کی جگہ ۔

چڑھا یہ دریائے اشک اپنا کہ ہوگیا غرق آسمان تک
بچے کہاں اس سے کوئی ایسی کہاں ہے جائے پناہ اونچی

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۲

میں نے دائیں بائیں دیکھا مگر کوئی جائے پناہ نہ تھی ۔

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۴۶

[جائے + پناہ (رک)]

— پیدائش (— ی لین ، کس ۂ) امث ۔

پیدا ہونے کی جگہ ، مولد (English Urdu Dictionary of christian Terminology) .

[جائے + پیدائش (رک)]

— پیشَہ (— ی مج ، فت ش) امث ۔

کام کاج کی جگہ ، دوکان ، منڈی (جامع اللغات) ۔

[جائے + پیشہ (رک)]

— تنگ اَست مَردماں بسیار فارسی کہاوت اردو میں مستعمل ۔

جب مانگ زیادہ ہو اور رسد کم ، چیز تھوڑی اور چاہنے والے بہت ، جگہ کم اور بھیڑ زیادہ ۔

قیدی کھچ مچ ایک دوسرے کے اوپر نیچے پڑے تھے اور یہ پڑھتے تھے ، جائے تنگ است مردماں بسیار ۔

۱۸۸۰ تواریخ عجیب ، ۱۲۵

جائے تنگ ست مردماں بسیار
حسرتوں کا یہ حال ہے دل میں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۸۷

— جائے امث ؛ م ف ۔

جگہ جگہ ، ہر جگہ ۔

کردیئے اپنے آنے جانے کے ذکر کرتے جائے جائے لوگوں نے

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۱۲

[جائے (رک) کی تکرار]

— جَگَہ (— فت ج ، گ) امث ۔

جگہ ، ٹھکانہ ۔

اسی واسطے اپنی جائے جگہ چھوڑ اب آپ کے قدموں تلے آ پہنچا ہوں ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۴

[جائے + جگہ (رک)]

ـــ خاموشی (ـــ و سج) امث .

چپ رہنے کا موقع یا محل ، صبر کا مقام .

علی بولے یہ رنج بیہوشی ہے
تم کون یہاں جائے خاموشی ہے

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۵۵

[جائے + خاموشی (رک)]

ـــ خَطَر (ـــ فت خ ، ط) امث .

پُر خطر جگہ ، وہ جگہ جہاں خطرہ ہو .

اب وہ گلی جائے خطر ہو گئی
حال سے لوگوں کو خبر ہو گئی

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۵

[جائے + خطر (رک)]

ـــ دَم زَدَن فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

مقام یا محل مجبوری ہے .

اگر یہ مردی تو ہم کو زیر کرتا تو جائے دم زدن نہ تھی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، م : ۱۸۵

ـــ رَفْتَن نَہ پائے ماندَن فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

حالت مجبوری ، بے بسی ، لاچاری .

معروف یہ سب سختیاں جھیلتا تھا ... جائے رفتن نہ پائے ماندن اپنی تقدیر پر روتا تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۸

ـــ سُخَن (ـــ ضم س ، خ نیز فت خ) امث .

دم مارنے کا موقع ، گلے شکوے کی جگہ یا گنجائش .

تقریر دل فریب کا ان کی جواب کیا
جائے سخن ہو جس میں وہ اعجاز ہی نہیں

۱۸۹۵ زکی ، د ، ۱۰۶

[جائے + سخن (رک)]

ـــ سَر/سے م ف ؛ صف .

ٹھکانے سے ، ٹھیک ، درست ، مناسب ، بجا ، موقع سے (مخزن المحاورات ، ۳۶۸) .

ـــ سُکُونَت (ـــ ضم س ، و مع ، فت ن) امث .

رہنے کی جگہ یا مقام ، مکان ، گھر .

عمرو نے اس کے جائے سکونت پر جا کر آدھا مال وصول کیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۰۵

جس چیز کو قوت کا دور کہا جاتا ہے وہ ابھی تک صرف اس خاص رقبے تک محدود ہے جسے مغربی تہذیب کی جائے سکونت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۱۶

[جائے + سکونت (رک)]

ـــ شَرْم (ـــ فت ش ، سک ر) امث .

شرمگاہ .

ملتا تھا وہ فیل واہ وا جی خرطوم سے جائے شرم اس کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۷

[جائے + شرم (رک)]

ـــ شِکار (ـــ کس ش) امث ؛ امذ .

شکار کھیلنے کی جگہ ، شکار گاہ .

بنایا نگر بیچ جائے شکار کیا باغ میں محل رنگیں تیار

۱۷۵۶ قصہ کا مروپ و کلاکام ، ۱۶

[جائے + شکار (رک)]

ـــ ضَرُور (ـــ فت نیز ضم ض ، و مع) امذ .

رک : جا ضرور .

اس کے بدلے وہ میری چھاتی پر پیشاب کرتا ہے جائے ضرور ہی بھرتا ہے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۶

جائے ضرور میں جا کر بیٹھی ہی تھیں جو گولا گرا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰

[جائے + ضرور (رک)]

ـــ عِبرَت (ـــ کس ع ، سک ب ، فت ر) امث .

عبرت کی جگہ ، عبرت کا مقام .

جائے عبرت کو جائے وحشت بنا دیا قبرستان کہا ہے ایک جنگل ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۷۷

[جائے + عبرت (رک)]

ـــ عُذْر (ـــ ضم ع ، سک ذ) امث .

بہانے کی گنجائش یا موقع (جامع اللغات) .

[جائے + عذر (رک)]

— غم (— فت غ) امث .

رنج و افسوس کا مقام یا موقع (پلیٹس) .

[جائے + غم (رک)]

— قرار (— فت ق) امث .

ٹھیرنے کی جگہ ، جائے رہائش ، قیام گاہ .

ہے برائے طاغیان جائے قرار
کہ وہاں سے کر نہیں سکتے فرار

۱۸۴۳ تفسیر مرتضوی ، ۱۵

[جائے + قرار (رک)]

— قیام (— کس ق) امث .

رک : جائے قرار .

بڑی مہربانی یہ ہوگی کہ اجازت دی جائے ، میں خود اپنا انتظام کرلوں ، صرف جائے قیام کافی ہے .

۱۹۱۴ مخطوط اکبر ، ۲ : ۱۹

[جائے + قیام (رک)]

— کلام (— فت ک) امث .

رک : جائے سخن .

معترض اوسمیں بہت اوس میں نہیں جائے کلام
اے زباں کتنا ہے خاموشی و گفتار میں فرق

۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۱۴۰

اس معاملے میں ایسا ہی ثبوت بہم پہنچ گیا کہ جائے کلام باقی نہ رہی .

۱۹۰۷ دیوان اعظم ، ۲ : ۴۲

[جائے + کلام (رک)]

— گاہ امث نیز امذ .

مقام ، جگہ .

پہنچے اک جائے گاہ پر جو رسول
وہاں کی آب و ہوا ہوئی متبدل

۱۸۳۲ مظہر العجائب ، ۴۸

[جائے + گاہ (رک)]

— گردش (— فت گ ، سک ر ، کس د) امث .

چکر لگانے کی جگہ ، مدار .

مدار کے معنی ہیں جائے گردش یعنی ساری مخلوقات اس کی گرویدہ ہو اور اپنے کاموں میں اس سے مدد چاہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۸

[جائے + گردش (رک)]

— گُزر/گُزراں (— ضم گ ، فت ز / سک ز) امث .

جانے کی جگہ ، گزرنے کی جگہ ، آنے جانے کا مقام جہاں مستقل قیام نہ ہو ، سڑک ، راستہ .

صبر کیا چاہیے دنیا جائے گزراں ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۳

یہ شہر (کسی زمانے میں) دریائے فرات پر ایک اہم جائے گزر کی محافظت کرتا تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۵

[جائے + گزر/گزراں (رک)]

— گُفتگُو (— ضم گ ، سک ف ، و مع) امث .

جائے سخن .

شہزادے نے جواب دیا کہ خاص کچھ تم پر منحصر نہیں بلکہ ہر شخص کو اجازت ہے کہ جس کو میری تقریر میں جائے گفتگو ہو بے شک خاموش نہ رہے .

۱۸۷۴ عقل و شعور ، ۶۱

[جائے + گفتگو (رک)]

— گُل گُل باش جائے خار خار فارسی کہاوت (اردو میں مستعمل) .

(لفظاً) پھول کی جگہ پھول اور خار کی جگہ خار ، جیسا موقع دیکھو ویسا کام کرو نرمی کی جگہ نرمی سختی کی جگہ سختی (جامع اللغات) .

— گیر (— ی مع) صف .

۱. جگہ لینے والا ، متمکن ، جاگزین ، جگہ لیے ہوئے ، بیٹھا ہوا .

خس و خار ہووے نہ واں جائے گیر
کہ تنکا ہے اس آئینے پر لکیر

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۴۳

تمہاری محبت میرے دل میں جائے گیر ہو گئی .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۷۵

بچھائے ہوئے برگ چھالے اثیر
اب تو ترکے سے ہیں جائے گیر

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۸

ف : کرنا ، ہونا .

۲. رک : جاگیر .

ملک مذکور کے ذریعہ سے بعضے پرگنات ملک دو آبہ میں جائے گیر پائی .

۱۸۹۱ حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۱۷

[جائے + گیر ، گرفتن (= پکڑنا) سے]

— ماجرا (— فت نیز سک ج) امث .

جرم کے وقوعہ کی جگہ ، وہ جگہ جہاں جرم واقع ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جائے + ماجرا (رک)]

— ماندن نہ پائے رفتن فارسی کہاوت .

ایسی الجھن جس سے فرار ممکن نہ ہو ، (لفظاً) نہ ٹھہرنے کی جگہ نہ جانے یا بھاگنے کی (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کام نہ کرتے بنے نہ چھوڑتے) .

آزادی کا نشہ ہرن ہو گیا سوچے اب کریں کیا جائے ماندن نہ پائے رفتن .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵

موگل صاحب . . . کام تو جس طرح بنتا کر ہی لیتے مگر سخت ناراضی بے حد ناخوشی کے ساتھ جائے ماندن نہ پائے رفتن .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۹

— مسکن (— فت م ، سک س ، فت ک) امث .

مسکن (رک) .

زلف شکن در شکن تھی یا دلہائے عشاق کی جائے مسکن تھی .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶

[جائے + مسکن (رک)]

— مکافات (— ضم م) امث .

بدلے کی جگہ ؛ بدلے کا موقعہ (جامع اللغات) .

[جائے + مکافات (رک)]

— نماز (— فت ن) امث .

رک : جا نماز .

کوٹھے پر جائے نماز بچھی چھوڑ آئی ہوں وہیں چلی جاؤ .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۰

جائے نماز پر اسے نیند آئی اور وہ سو گئی .

۱۹۶۱ فہمیدہ ، ۱۸۹

— وقوع (— ضم و ، و مع) امث .

وہ جگہ جہاں کوئی چیز واقع ہو .

اندرپت علاقہ دہلی میں ایک شہر ہے اور پرانے زمانے کے اندرپرستھ شہر کے جائے وقوع پر واقع ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱

[جائے + وقوع (رک)]

— وقوعہ (— ضم و ، و مع ، فت ع) امث .

رک : جائے وقوع .

جائے وقوعہ ہی پر ہلاک ہوگیا .

۱۹۶۷ ، جنگ ، یکم مئی ، ۱۶

جایا (۱) صف ؛ امذ .

۱. جنا ہوا ؛ بیٹا ، فرزند .

میرا جایا نازک تن ماریا کیوں کے مجن

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۶۷

رستے میں ابھی تھا اسد اللہ کا جایا
جو چاند محرم کا فلک پر نظر آیا

۱۸۵۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸

جیوری مری رانی جایا ہے لال
رانی جایا ہے راج کنور یا لونڈی جایا غلام

۱۹۰۳ خواب راحت ، ۸

۲. جننا (رک) سے ماخوذ .

یزید و شمر کے کاہاں نہ کریں کوئی شیطان بھی
ہزاراں لعن ہے اس پر جن اپنا پوت جایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

[س : جات + کہ [illegible] + जात]

— جگہ (— فت ج ، ... ک) امذ .

رک : جائی (۱) کا تحتی ، جائی جگہ (جامع اللغات) .

جایا (۲) صف ؛ امث .

رک : جائی (المنجد) .

جایا (۳) امذ .

جانا (رک) سے ماخوذ .

صبح اٹھکر کوچہ جاناں میں جایا چاہیے
جلوۂ خورشید آنکھوں کو دکھایا چاہیے

۱۸۷۸ کلیات منیر ، ۲۵۳

جایع (کس ی) صف .

بھوکا ، گرسنہ .

دے نعمت وصل آج پلا شربت دیدار
ہوں تیرہ میں تجھ ہجر کے بس تشنہ و جایع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۳ ، ۱۰۸

فن معجز و معجب ہو سخن رازق و رائع
ہو مطعم جایع ہو و مشرب عطشاں

۱۹۶۳ کلک موج ، ۲۰۶

[ع]

جایگہ (کس ی ، فت گ) امذ نیز امث .

رک : جائے گاہ ، جگہ ، مقام .

تیرا جایگہ سورہ طوبیٰ اہے
اگر خوب توں فعل کرتا اہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۰

جایگیر (کس خف ی ، ی مع) حف .

رکہ : جائے گیر .

وسواس شاہ کا بھی جو تھا دل میں جایگیر
ڈیرے کئے جوں یہ رکھی شہر میں نہ بھیڑ

۱۶۷۱ جنگ نامہ پانی پت ، ۸۰

جو غفلت ترے دل میں ہے جایگیر
تو ہوگا کمند الم میں اسیر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹۹

جایل (فت نیز کس مج ی) امذ .

وہ زمین جس پر دو مرتبہ ہل چلایا گیا ہو (پلیٹس) .
[س : جات + لہ : जात + ला]

جاین (کس خف ی) م ف .

(فوج وغیرہ میں) داخل ہونا ، ملازمت شروع کرنا .
یہ رنگروٹ جاین ہونے کے لائق ہے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۶

[انگ : Join]

جایہ (فت ی) حف ؛ امذ .

رک : جایا (۱) (پلیٹس) .

جب (فت ج) .

(الف) ظرف ؛ م ف .

۱. جس وقت ، جس دم ، جونہی .

ہوا گرم تر مغز تپ رائے کا
سنیا جب یو آوازہ کرنائے کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

خوش ہو خوشی ہنستی اہے ہور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے آلاپ جب گایا اللہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶

جب پتھر فرسودہ ہو کر چکنا چور ہوتے ہیں تو زمین پر فراش کا نیا بستر لگاتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۶۰

آیہ جب سے بیمار پڑی ہے میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۵۷

۲. (i) اس وقت ، اس دم (گزشتہ زمانے میں) .
معلوم نہیں جب کیا کہتی تھی اب کیا کہتی ہوں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵۲

جب حنائے سر ناخن تھا شباب
شیب کی اب یہی رنگت ہوگی

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۱۱۵

(ii) اس وقت ، اس دم (آیندہ) .

جب قید گھوڑا آوے گا تجھ لامکاں لے جاویگا
توں عشق جھگڑا پاوے گا خوش مارے تلوار توں

۱۶۰۶ شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۶۰)

بیاہ جب یونہی تمھارا ہووے گا
جب مزا معلوم سارا ہووے گا

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۶۵

ہم تو جب جانیں کہ پیاس میں کوئی پانی نہ پیئے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۴۳

اب تو تم ہماری ہی چیری ہو جب ہماری مالک ہو جاؤ گی .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۵۴

۳. اس صورت میں ، اس حالت میں .

نہ دیکھا ہم نے جب اس عالم تصویر کا نقشہ
ظفر کر نقش نقاشاں چیں دیکھا تو کیا دیکھا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱

بات جب ہے کہ دریا کی لہریں ... کوزے میں سما جائیں .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۰

۴. تب (رک) کی جگہ اور اس کے معنی میں .

قدر انسان کی اسے قدر ہے انسان کے بعد
جب مجھے قتل کیا جب میں انھیں یاد آیا

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۲۱

جب حسن اپنے پورے شباب پر آتا ہے جب اس میں بے نیازی . . . پیدا ہوتی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۹

(ب) امذ .

۱. وقت ، موقع ، تاریخ (گزشتہ یا آیندہ) .

کہاں ہیں ان میں وہ جو پہلے تھیں باتیں محبت کی
ظفر پاتے نہایت فرق ہیں ہم جب میں اور اب میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۸۹

۲. جب کبھی ، جب بھی .

کبھیں یوں دغا دے ہے شیطان جب
میرے پاس ہے جل تو ہی ہوا اب

۱۶۷۹ آخر گشت ، ۵۰

بہتر کوئی شے اور ہے نور ازلی سے
تشبیہ جب اس شیر کو دیجے تو علی سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۷

تنہا نہ آئے وہ کبھی اللہ رے بد ظنی
آئے ہیں جب وہ آئے ہیں ناز و ادا کے ساتھ

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۱۳

[س : پاوت पावत]

ــ اپنی اتار لی تو دوسرے کی اتارنے کیا لگتا ہے کہاوت

بے حیا دوسرے کو ذلیل کرنے سے نہیں ہچکچاتا (جامع اللغات) .

ــ اتاری منہ کی لوئی (تو) کیا کرے گا کوئی کہاوت .

بے حیا بن جانے پر کسی کا ڈر یا پرواہ نہیں رہتی .

جب اتاری منہ کی لوئی کیا کرے گا کوئی یہ سامنا سب ہی کو نے جھکانے گی

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۳۲

ــ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں (دھمکیوں) (موسلوں) سے کیا ڈر کہاوت .

مشکل کام ہاتھ میں لیا تو مشکلات کا سامنا کرنا ہی پڑے گا.

اب جو کچھ ہو جب اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں سے کیا ڈر .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۴۹۶

جب اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۵

ــ ایسے ہو تب ایسے ہو کہاوت .

ہمیشہ ایک جیسے ہو (جامع اللغات) .

ــ آنکھ بند کرلی پیچھے (کی) کچھ ہی ہو کہاوت .

جب خود مر گئے تو پھر کچھ ہی ہوا کرے (نجم الامثال ، ۱۵۱).

ــ آنکھیں چار ہوتی ہیں مروت آہی جاتی ہے کہاوت .

سامنا ہونے پر لحاظ کرنا ہی پڑتا ہے .

مشہور ہے کہ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں تو مروت آہی جاتی ہے .

۱۹۲۵ خطوط عبدالحق ، ۱۲۹

ــ آنکھیں ہوئیں چار تو دل میں آیا پیار
جب آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ کہاوت .

جس وقت آمنے سامنے ہوں تو اظہار محبت کرتے ہیں مگر غیر حاضری میں کوئی پرواہ نہیں ہوتی بلکہ برائی سوجھتی ہے (جامع اللغات) .

ــ آوے برسن کا چاؤ پچھوا گنے نہ پروا باؤ کہاوت .

جب خدا بارش برسانا چاہے تو پروا پچھوا کچھ نہیں دیکھتا (پروا ہوا بارش لاتی ہے پچھوا ہوا بارش بند ہونے کی نشانی ہے) ، مطلب یہ ہے کہ جب خدا مہربانی کرنے لگے تو موقع وغیرہ نہیں دیکھتا ، خدا کے فضل کے لیے کچھ سامان کی حاجت نہیں (نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

ــ آیا دیہ کا انت جیسے گدھا ویسے سنت کہاوت .

جب موت آئے تو سب برابر ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۲) .

ــ باڑ ہی کھیت کو کھائے تو رکھوالی کون کرے کہاوت .

جہاں ستانے والے اور ایذا پہنچانے والے اپنے ہوں وہاں یہ مثل بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۲).

ــ باوا مریں گے تب بیل بٹیں (بکیں) گے کہاوت .

سر انجام کسی کام کا ایسے وعدے پر کرنا جس کا سردست وقوع دشوار ہو یا ایک کام کو دوسرے کام کے ہونے پر موقوف رکھنا جس کے سر انجام ہونے کا یقین نہ ہو .

جب باوا مریں گے تب بیل بٹیں گے ابھی ابھی لاؤ جہاں سے لائے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۲

ــ بگڑے جب سگھڑ تو کیا بگڑے گا کوڑھ
مٹھے کا کیا بگڑے جب بگڑے جب دودھ کہاوت .

عقلمند خراب ہوتا ہے بیوقوف کو کیا خراب ہونا ہے جس طرح دودھ تو خراب ہوتا ہے مگر مٹھا نہیں خراب ہوتا (جامع اللغات) .

— بَنیا اُٹھانا چاہے تو جھاڑو دیتا ہے کہاوت .

کنایتاً و اشارتاً ایسی علامتیں ظاہر کرنا جس سے ناخوشی ہو ، کسی کو دور کرنے کے لیے ایسے کام کرنا جو بظاہر کچھ نہ ہوں لیکن اصلاً کسی سے پیچھا چھڑانا مقصود ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

— بھاجن پَر ہوئے لُگائی

توڑے کوٹ اور کودے کھائی کہاوت .

جب عورت بھاگنے پر آئے تو اسے کوئی چیز نہیں روک سکتی (نجم الامثال ، ۱۵۲ ؛ جامع اللغات) .

— بھی تین اور اَب بھی تین جب پائے تَب تین ہی تین کہاوت .

بہت بدقسمت ہیں ، ہمیشہ تین کانے ہیں (جامع اللغات) .

— بیٹھے سَو ، تَب بھاگ گیا بَھو کہاوت .

قرض کا ڈر جب تک تھوڑا ہو ہوتا ہے ، جب بہت ہو جائے جاتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

— پَرجا نہیں تو راجا کہاں کہاوت .

حاکم کو ظلم نہیں کرنا چاہیے ، اگر رعیت نہ رہے تو حاکم کہاں رہ سکتا ہے (جامع اللغات) .

— (تیرے) پیٹ میں کَھدیا لَگی میٹھا اور سَلونا کیا کہاوت .

بھوک میں جو ملے میٹھے اور سلونے سے کچھ کام نہیں ، ضرورت ایسی ہوتی ہے (محاورات ہند ، ۷۸) .

— پونکا تَب پانچے تین کہاوت .

سخت بدقسمت آدمی ہیں پانسے میں تین پانچ بہت کم درجے کے شمار ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

— تَب ف م .

کاہے ماہے ، کبھی کبھی ، وقتاً فوقتاً ، وقت بے وقت ، موقع بے موقع .

ہے بدتر مرگ سے وہ زندگانی
کہ جب تب دل پہ ہو یوم نہانی

۱۸۸۰ [illegible] ، ۲ : ۸۸

لبوں پر آہ ہے اور جی میں ہے درد
بھرا کرتا ہوں جب تب میں دم سرد

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۲

[جب + تب (رک)]

— تک/تلک م ف .

جس وقت تک ، ایسے وقت تک .

جب تک میں روز یہاں آ کر اس کی حالت دریافت کر سکتا ہوں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۳۸۷

— تک اُونٹ پَہاڑ کے نیچے نَہیں آتا

تَب تک وہ جانتا ہے مُجھ سے اُونچا کوئی نَہیں کہاوت .

جب تک اپنے سے زیادہ زبردست سے پالا نہ پڑے انسان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے (جامع اللغات) .

— تک بچّہ روتا نہیں ماں دُودھ نہیں دیتی کہاوت .

بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— تک بَہو رہی کُنواری ساس رَہی واری

جَب بہو گَئی بیاہی پَڑ گَئی خُواری کہاوت .

جب تک شادی نہیں ہو جاتی ساس بہو کی بہت خاطر داری کرتی ہے شادی کے بعد وہ قدر نہیں رہتی .

تمہاری وہی مثل ہوئی جب تک بہو رہی کنواری ساس رہی واری جب بہو گئی بیاہی پڑ گئی خواری .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۰

— تک بَہو کُواری تَب تَک ساس واری ، بَہو آئی گود میں لاڈ گیا حرض میں کہاوت .

رک : جب تک بہو رہی کنواری ساس رہی واری . . . (جامع اللغات) .

— تک پَہیہ/پیا لڑکتا ہے جب ہی تَک گاڑی ہے۔پھر ایندھن کہاوت .

یعنی جب تک لین دین جاری ہے تب ہی تک کارخانہ قائم ہے (نجم الامثال ، ۱۵۰ ؛ جامع اللغات) .

— تک پَہیہ لُڑھکے لُڑھکائے جاؤ کہاوت .

جب تک کام نکلتا ہے نکالے جاؤ (جامع اللغات) .

— تک تنگدستی ہے پرہیز گاری ہے کہاوت .

غربت میں آدمی نیک چلن رہتا ہے (جامع اللغات) .

— تک جان قالب میں ہے کہاوت .

جب تک زندگی ہے ، (رک) جب تک جان میں جان ہے .
جب تک میری جان اس قالب میں ہے جب تک تیرے کام میں بیروی نہ کرونگا .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۹۰

— تک جان میں جان ہے کہاوت .

زندگی بھر ، جب تک زندہ ہیں (جامع اللغات) .

— تک جینا تب تک سینا کہاوت .

تمام عمر محنت و مشقت کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات) .

— تک چاند اور سورج ہیں فقرہ .

قیامت تک ، ہمیشہ (جامع اللغات) .

— تک دم ہے تب تک غم ہے کہاوت .

غم اور تردد جان کے ساتھ ہیں دامن نہیں چھوڑتے (محاورات ہند ، ۶۸) .

— تک رکابی میں بھات (تب تک تیرا میرا) ہمارا تمہارا ساتھ، اُجڑ گیا بھات، بچھڑ گیا ساتھ کہاوت .

مطلب کی دوستی ہے ، جب تک مطلب نکلتا رہے گا ساتھ رہے گا اپنا مطلب ختم ہوا اور دوستی ختم ہوئی .
ارے توبہ قیامت آگئی ، سب اسی طرف پھر گئے جب تک رکابی میں بھات ، ہمارا تمہارا ساتھ ، اجڑ گیا بھات بچھڑ گیا ساتھ .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۵

— تک سانس تب تک آس باقی/باقی ہے کہاوت .

انسان کبھی مایوس نہیں ہوتا .
یہ ظاہر ہے کہ جب تک سانس تب تک آس باقی ہے
بسا اوقات صحت پانے ہیں برسوں کے آزاری
۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۱۸

— تک کروں بابو باور تب تک کروں اپنے قابو کہاوت .

خوشامد کرنے والا دوسرے کو اپنے قابو میں کر لیتا ہے (جامع اللغات) .

— تو (—و مج) حرف شرط .

اس لیے ، اس وقت تو ، تب (جامع اللغات) .

— توڑی (—و مج) م ف .

جس وقت تک ، ایسے وقت تک (جامع اللغات) .
[جب + توڑی (رک)]

— تئیں م ل .

۱. اس اثنا میں ، اس مدت میں ، اس وقت تک .
میں ذرا دم لے لوں جب تئیں تو پار چلنے کی کچھ تدبیر کر .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۳

۲. رک : جب تک (پلیٹس) .

— تیر چھوٹ گیا تو پھر کمان میں نہیں آ سکتا کہاوت .

جب کوئی بات منھ سے نکل جائے تو واپس نہیں آ سکتی (جامع اللغات) .

— جانیں فقرہ .

ہم اس وقت ماتم کے یا قائل ہونگے .
ہم تو جب جانیں تمھیں پورے ستم ایجاد ہو
غیر اور بھی کر روا رکھو یونہیں بیداد کو
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۰

— جب (— فت ج) م ف .

جتنی بار ، جب کبھی ، جب بھی .
جب جب اس کو موقع ملتا ہے مسلمان کے فائدے میں کوشش کرتا ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۱
میں جب جب اس کے یہاں گیا اس کو لکھتے ہی پایا .
۱۹۵۳ حکماء اسلام ، ۱ : ۲۰۶
[جب + جب]

— جیسا تب تیسا کہاوت .

جیسا موقع ہو ویسا کام ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

— چنے تھے تب دانت نہ تھے ، جب دانت ہوئے تب چنے نہیں کہاوت .

جوانی میں غربت تھی لطف نہ اٹھایا ، پیری میں دولت ملی اب لطف اٹھانے کی طاقت نہیں (جامع اللغات) .

— چنے نہ تھے تو دانت تھے جب چنے ہوئے تو دانت نہیں کہاوت ۔

رک : جب چنے تھے الخ ؛ بے وقت کسی چیز کا حاصل ہونا (نجم الامثال ، ۱۵۳) ۔

— چیونٹی کے مرنے کے دن قریب آتے ہیں تو اس کے پر نکلتے ہیں کہاوت ۔

آدمی خود اپنی مصیبت کو دعوت دیتا ہے ، ایسا کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس کا انجام خرابی ہو ۔

بقول شخصے کہ جب چیونٹی کے مرنے کے دن قریب آتے ہیں تو اوس کے پر نکلتے ہیں ۔
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۶۲

— خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے کہاوت ۔

خدا بے وسیلہ رزق پہنچاتا ہے ، ایسی نعمت مل جانا جس کے آثار یا وسائل ظاہر نہ ہوں ۔

وہ جو کہتے ہیں ہلدی لگی نہ پھٹکری وہ یہی موقع ہے ، جب خدا کو دینا ہوتا ہے تو اسی طرح چھپر پھاڑ کر دیا کرتا ہے ۔
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۷

— خدا دینے پر آتا ہے تو یہ نہیں پوچھتا کہ تو کون ہے کہاوت ۔

خدا کی بخشش کمینے اور شریف پر برابر ہوتی ہے (جامع اللغات) ۔

— دانت نہ تھے تب دودھ دیو جب دانت ہوئے کہا (کیا) ان ندے ہے کہاوت ۔

رک : جب دانت تھے الخ ؛ بے وقت کسی چیز کا حاصل ہونا (نجم الامثال ، ۱۵۳) ۔

— دانت نہ تھے جب دودھ دیو ، جب دانت بھئے (دیئے) تو کیا ان نہ دیو/دیوے کہاوت ۔

خدا ہر حال میں روزی دیتا ہے (جامع اللغات) ۔

— دن آئے بھلے تب لڈو مارے چلے کہاوت ۔

جب قسمت کھلے تو اچھی سے اچھی چیز مل جاتی ہے (جامع اللغات) ۔

— دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی کہاوت ۔

فریقین کی رضا مندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا ، دو شخص متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا (ماخوذ : جامع اللغات) ۔

— دیکھو تب حاضر میاں مٹھو کا لالا کہاوت ۔

روز روز آنے والے کے حق میں بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۳) ۔

— دیکھو جب لیر سے کھڑے کہاوت ۔

ہر وقت حاضر (نجم الامثال ، ۱۵۳) ۔

— دیکھو ڈھاک کے تین پات کہاوت ۔

ہمیشہ مفلس و نادار ۔

وہ تو آپ ہی آپ سو پھوہڑوں کی پھوہڑ ہوگی ، جب دیکھو ڈھاک کے تین پات ۔
۱۹۰۹ گدڑی میں لعل ، ۲۷

— سب بن ہارے تو پنہاری کمائے کہاوت ۔

حیا و شرم وغیرہ چھوڑے تو اس کام میں شہرت پائے (نجم الامثال ، ۱۵۳) ۔

— سے م ف ۔

اس وقت سے ، جس وقت سے ۔

کیجیے نہ سوال کب سے ہے یہ
جب سے دنیا ہے جب سے ہے یہ
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۳

— سے اگے (جمے) بال تب سے یہی حال کہاوت ۔

رک : جب سے جامے الخ (جامع اللغات) ۔

— سے جامے (جمے) بال تب سے یہی حوال/احوال کہاوت ۔

شروع سے ہی ایسی حالت ہے ، بہت پرانی عادت ہے ، بچپن سے یہی کرتوت ہیں ۔

ہم گوشے میں بیٹھنے والے پیدا ہوتے ہیں ، جوش و خروش کو طاق میں رکھ دیتے ہیں ، جب سے جمے بال تب سے یہی احوال ۔
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۴

قانون شکنی کی ترغیب جدید نہیں وہ پرانی ہو چکی ، وہی مثل ہے ! ’’جب سے جامے بال ، تب سے یہی حوال‘‘ ۔
۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۰ : ۶

ـ کا (کی) صف ، م ف .

گزشتہ زمانے کا ، سابق کا ، پہلا ، اس وقت (گزشتہ) کا .

دل یہ مارا تھا کبھی جوڑے نے تیرے مکّا
یاد اب تک ہے وہ مکّا مجھے جب کا مارا

۱۸۵۳؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۵

ـ کا تب/جب ف م .

جب ، جس وقت ؛ عین وقت پر (جامع اللغات) .

ـ کا لیپا دو ہاتھا اب کا لیپا دیکھو آ کہاوت .

پچھلی باتوں کو جانے دو ، موجودہ حالت کو دیکھو (جامع اللغات) .

ـ کبھو/کبھی م ف .

کسی وقت جب ، جس وقت (جامع اللغات) .

ـ کری آس تب آئی تیرے پاس کہاوت .

کوئی بے توقع کسی سے نہیں ملتا (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

ـ گھر میں زور ہوتا ہے تو مدار صاحب بھی بیٹا دیتے ہیں کہاوت .

پیروں فقیروں کی دعا کا تب ہی اثر ہوتا ہے جب اپنے آپ بھی کوشش کی جائے (جامع اللغات) .

ـ کہ (ـ کس ک) م ف .

۱. جس وقت ، جب کبھی .

کہا جب کہ آدم کوں اللہ سجے
کہا جب فرشتوں نے ہم تو بجے

۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، ۱۲۸

ہوتا ہے خاص لہجہ کرتے ہیں جبکہ باتیں
شیرینی سخن کا سکہ بٹھانے والے

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۳۶

۲. چونکہ ، حالانکہ (پلیٹس) .

ـ کہیں جاکے م ف .

مشکل سے ، دقت سے (جامع اللغات) .

ـ لگ (ـ فت ل) م ف (قدیم) .

جب تک .

جب لگ اس کے پانی کا حساب مجھے نہ سمجھاؤ تب تک نہ پیو .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۴۹

[جب + لگ (= تک) رک]

ـ لگ پیسہ گانٹھ میں تب لگ اس کے یار
سائیں اس سنسار میں سوارتھ کا بیوہار کہاوت .

جب تک پیسہ پاس ہو سب یار ہیں ، ہر ایک مطلب کا ہے (جامع اللغات) .

ـ لگ ساقی تب لگ آس کہاوت .

جب تک دینے والا موجود ہے تب تک امید ہے (جامع اللغات) .

ـ لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ کہاوت .

جب حرام کے لقمہ کا مزا پڑ جاتا ہے تو اس کی عادت ہو جاتی ہے (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

ـ لو کُٹھلا میں ناج تب لو جُلا ہو کو راج کہاوت .

جب پیسہ پاس ہو تو جلا ہے کا بیٹا بھی راج کرتا ہے (جامع اللغات) .

ـ لوں (ـ و مج) م ف .

جب تک (پلیٹس) .

ـ (ناچنے نکلی) تنی بانس پر چڑھی تو گھونگھٹ کیا کہاوت .

بے حیائی میں پردہ کیا (نجم الامثال ، ۱۵۳) .

ـ نہ تب (ـ فت ن ، ت) م ف .

۱. موقع بے موقع .

دیکھا کرتا تھا جب نہ تب تختی
سوچا میں پڑھ گیا یہ سب تختی

۱۸۶۳ کلیات قدر ، ۸۰

مولوی جی کو جب نہ تب مار بیٹھتے ہیں .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۳۶

۲. بحث و تکرار ، ٹیڑھی چال یا نظر ، جو بے تعلقی یا نفرت کی نشانی ہے .

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹

۳. ہمیشہ ، برابر ، مسلسل ، ہر موقع پر .
کہیں درد دل سو کبھو زیر لب
وگرنہ سکوت ان کو تھا جب نہ تب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۶۶
کرتا ہے چوٹ طائرِ دل ہی پہ جب نہ تب
کیا ان کا شاہ باز نظر ہے سدھا ہوا
۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۹

۴. جب کبھی ، جب بھی .
امید اپنی طبیعت تو باغ باغ ہوئی
پیام جب نہ تب اس گلعزار کا پہنچا
۱۸۱۲ دیوان جہاں ، ۴۴
ان نگوڑیوں کے مارے کمر تک کا سیدھا کرنا مجھ پر حرام ہو گیا جب نہ تب دیکھو کھونٹی کی طرح جمی ہیں .
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۶

ـــ ہاتھ میں لیا کاسہ تو روٹیوں کا کیا سانسا کہاوت .

جب بے غیرتی اختیار کی تو روانی کی کیا کمی (نجم الامثال ، ۱۵۴) .

ـــ ہم جانتے فقرہ .

لطف تو جب تھا .
خاک پر جا کر اندھیری قبر میں لیٹے ہیں شاہ
جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہاں اورنگ و شمع
۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

ـــ ہی حرف شرط ؛ م ف ؛ ~ جبھی .

اسی وقت ، عین اسی وقت ، جونہی کہ (جامع اللغات) .

ـــ ہی تو حرف عطف .

اس لیے ، اس وجہ سے ، اسی سے (جامع اللغات) .

جَبّ (فتح ج ، شد ب) امذ .

(عروض) زحاف کی ایک قسم ، عیلن کے آخر سے دونوں سبب خفیف (عی لن) ساقط کر کے سفا کو فعل کی طرف منتقل کرنا (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۱۴۴) .

جِب (۱) (کسر ج) امذ .

(لفظاً) بارکش (Crane) کا باہر کھلتا بازو .

یہ چوب جمالہ کے جب سے مشابہت رکھتی ہے .
۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۵۴
[انگ : Jib]

جِب (۲) (کسر ج) امث .

بین کی ایک قسم کو بجانے کی مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی چوب جو اس کے لیے مضراب کا کام دیتی ہے ، بعض سازندے مورک یا سُورک کہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۱۵۳) .
[مقامی]

جُبّ (ضم ج ، شد ب) امذ (ج : اجباب) .

(ترکیب میں) کنواں ، گہرا گڑھا .
یہ ہیں سارے غریق جُبِّ دُنیا
کہ ان کا دل ہے بس اور جُبِّ دُنیا
۱۸۷۰ تیغ فقر بر گردن شریر ، ۱۹۳
[ع]

جِبا (فت نیز کس ج) امذ .

۱. ٹیکس ، محصول ؛ چُنگی ، مالگزاری ؛ خراج ، باج (جامع اللغات) .
۲. اپنا پیالہ شراب وغیرہ کا دوسرے کو بطور تواضع دینا (اسٹین گاس ؛ آنند راج) .
[ع]

جُبا (۱) (ضم ج) امذ .

رک : جُبّا ، جُبّہ .
کبھیں بھبوت ہم لاویں کبھیں جبا کبھیں شملا
کبھیں مانگے نہ تنگ آوے کبھیں پورا کبھیں کملا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶
ملک سوت بولیا برائے خدا
ہوراتا جبا دے میں پھروں سدا
۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۹

جُبا (۲) (ضم ج) امذ .

نوجوان (پلیٹس) .
[س : یون यवन]

جَبّار (فتح ج ، شد ب) امذ .

۱. قوت و شوکت کا مالک ، زور آور ، قوی ، قاہر .

تیغ برکف اگر نمود کرے
وہی قہار ہے وہی جبّار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۸

بڑے بڑے جبار اس کے آگے سجدے میں گر پڑتے ہیں .

۱۹۱۳ شعرالعجم ، ۵ : ۲۸

۲. سرکش ، باغی ، زور آور ، زبر دستی کرنے والا .

مدد کرنے ملک آئے قبولے نیں امام کو
کہ جیدھر بات تھے جبار دندیاں سر گرایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۶

خدا نے مجھے خاکسار بندہ بنایا ہے ، جبار اور سرکش نہیں بنایا ہے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۳۳۴

۳. (ہیئت) برج جوزا .

وہ ستارے اور صور سماوی جو انگلستان میں موسم سرما میں ۱۱ بجے نظر آتے ہیں جیسے شعرائے یمانی ، دبران ، ثریا ، جبار وغیرہ .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۶۶

جبار کے سب سے بڑے ستارے ابط الجوزا کے فوٹو گراف میں جھالریں پائی گئیں .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۶۳

۴. اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفات میں سے ایک نام .

توں ستار ہور توں سو جبار ہے
توں وہاب ہور توں سو قہار ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱

۵. اونچے قد کا آدمی .

زبان عرب میں جبار کے معنی مرد بلند بالا . . . کے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۵۶

۶. اونچا درخت جس پر ہاتھ نہ جاسکے ، درخت خرما .

عربوں نے جبّار یا جبارہ اس درخت خرما کو کہا ہے جس پر چڑھنے کی ضرورت واقع ہو یا بغیر کسی سیڑھی کے اس کے خوشوں تک ہاتھ نہ پہنچ سکے .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۵۶

[ع]

جُبار (ضم ج) امذ .

۱. باطل ، رائگاں ، ضائع : وہ خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے (فرہنگ آنند راج) .

۲. منگل ، سہ شنبہ .

ان کے ہاں اتوار کو اول . . . منگل کو جبار . . . اور بقیہ کو شیار کہا کرتے تھے .

۱۹۶۲ بلوغ الادب ، ۵۷۷

[ع]

جَبّاری (فت ج ، شد ب) امث .

جبار (رک) کا اسم کیفیت .

تیغ جباری و قہاری نے کیا افسانۂ نادر تازہ

۱۹۶۵ کف دریا ، ۱۲۳

[رک : جبار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَبّارِیّت (فت ج ، شد ب ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

رک : جباری .

فیروز شاہ نے . . . خدا کی توفیق اور اس کے خوف اور اسکی جباریت و قہاریت کے ہراس و خیال سے ہر خاص و عام کو اپنے احسان سے بہرہ ور کیا .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی ، امدا علی ، ۳۰۸

[ع]

جَباڑا (۱) (فت ج) امذ .

رک : جبڑا .

بات کرنے میں پورا جباڑا نیچے آرہتا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۰

جَباڑا (۲) (فت ج) امذ .

رک : جبّار .

دیکھا جو حسن بھاری شہزور یا جباڑا
تو پہلوان بن کر کھودا وہیں اکھاڑا

۱۹۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۵۵

جِبالُ القُوس (کس ج ، ضم ل ، غم ا ، سک ل ، و بیع) امذ .

جبال القوس ایک ستارہ ہے کہ اسکو سہم الرامی بھی کہتے ہیں (ترجمہ عجائب المخلوقات ، ۷۹) .

[رک : جبال + رک : ال (۱) + قوس (رک)]

جَبان (فت ج) صف .

بزدل ، تھڑدلا .

روز نبرد گر چہ ہو خصم جبان کے زیر ران
تو سن برترین فلک تو بھی محال جاں بری

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد ، ۹۷

خطرات میں پڑنے سے ہم یا بودے پن کی عادت ڈال لیتے ہیں یا بہادری کی پس ہم یا تو جبان ہو جاتے ہیں یا شجاع .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۱۴

[ع]

جَبّانَہ (فت ج ، شد ب ، فت ن) امذ .

۱. جنگل ، صحرا .

اس جبانہ میں جم غفیر صحابہ اور تابعین اور علماء و صالحین ... کا مدفن ہے .

۱۹۰۱ سفر نامہ ابن بطوطہ ، ۱۵۶

۲. عید گاہ جو جنگل میں ہو : بلند اور ہموار زمین (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جِباہ (کس ج) امث ، ج .

رک : جَبْہَہ جس کی یہ جمع ہے (پیشانیاں) .

مسجد احمد مرسل میں ہوئے سب حاضر
خاک اس مسجد انور کی ہوئی زیب جباہ

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۹

[ع]

جَبائی (فت ج) امث ؛ ← جبابی .

رک : جبائی .

جبائیوں پر جبائیاں چلی آتی ہیں کبھی کبھی اونگ بھی جاتا ہے .

۱۹۳۷ سعادت ، ۷

بڑی مکھی کی بھنبھناہٹ تیز لمبی سلاخوں کی طرح دماغ میں گھس کر ایسے ہے جس کر چکی تھی ، جبایاں ٹوٹی پڑی تھیں اور آنکھوں سے پانی ڈھلکنے لگا تھا .

۱۹۳۰ جزیرے ، ۴۴

جِبایَت/جِبایَہ (کس ج ، فت ی) امذ .

ٹیکس مالگزاری خراج یا اسکا جمع کرنا ، خراج جمع کرنا .

کہا جاتا ہے ... خسرو پرویز نے اپنی حکومت کے اٹھارویں سال اپنی مملکت کی جبایۃ کا شمار کرایا .

۱۹۳۰ کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۸۷

سینے کو کرے تنگ خیال زر و مال
بن جائے امارت و جبایت جنجال

۱۹۷۳ لحن صریر ، ۲۰۹

[ع]

جِبْت (کس ج ، سک ب) امذ .

بت ، خدا کے سوا جس کی پرستش کی جائے ، کاہن ، جادوگر ، نجومی .

اس عالم میں جبت اور طاغوت دو بت ہیں .

۱۸۶۳ چہار بار ، ۱۲

شکر کرتا ہوں ترا یارب کہ ہوں حیدر کا دوست
پیر و طاغوت و جبت و مائل تعثل نہیں

۱۸۶۶ گلدستۂ امانت ، ۵۷

وہ جبت اور طاغوت کی پرستش میں مبتلا تھے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳۲

[ع]

جُبْتی (ضم ج ، فت نیز سک ب) امث .

(رک) جبہ ، نوجوان عورت ، لڑکی (پلیٹس) .

[س : یوتی + کا یُوَتی + کا]

جَبَد (فت ج ، ب) صف .

رک : جَبَّد ، سست ، وہ شخص جو چست و چالاک نہ ہو (نوراللغات) .

جَبَدّا (فت ج ، ب ، شد د) صف .

وہ شخص جو چست و چالاک نہ ہو ، سست ، بھدا ، لدھڑ (پلیٹس) .

[ھ : جبدّا जबद्दा]

جَبَدْنا (فت ج ، ب ، سک د) ف ل .

بھرنا ؛ اُلٹنا ؛ تہ کیا جانا (پلیٹس) .

[ھ : جبدنا जबद्ना]

جَبْدی (فت ج ، سک ب) امث .

ایک قسم کا دھان جو روہیلکھنڈ میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[مقامی]

جَبَدّیا (فت ج ، ب ، شد د بکس) صف .

رک : جبدّا (پلیٹس) .

[ھ : جبدّیا जबद्दिया]

جَبْذ (فت ج ، سک ب) امذ .

(لفظاً) کھینچنا ، اپنی طرف کھینچنا ، (سائنس) عموماً کسی ٹھوس شے کا کسی گیس یا مائع وغیرہ کے سالموں (Adsorption) کو اپنی سطح پر جما رکھنا .

خلیے کی سطح پر جبذ (Adsorb) ہو کر اس میں رنگ کے ساتھ تعامل کرنے کی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۲۶

[ع]

جبر (فت ج ، ب) امذ ؛ صف (عوام) .

رک : زبر ، اوپر والا ، طاقتور ، غالب .

تیر بازی میں دونوں برابر ہوئے کوئی کسی پر جبر نہ ہوا . . . پھر نیزوں سے لڑنے لگے .

۱۸۰۰؟ قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۵۲ ب

ـــ جنگ (ـــ فت ج ، غنہ) صف ؛ ~ زبر جنگ .

بوجھل ، گراں ، زبردست ؛ خوفناک .

عینک کے بالائی حصے سے مقابل بیٹھے ہوئے بت سیم تن کے سرتاج کی جبر جنگ مونچھ کا ایک ایک بال گنا جا سکتا ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۷۶

[جبر + جنگ (رک)]

ـــ دَسْت کا لَہِنْگا سَر پَر فقرہ .

رک : زبردست کا لہنگا سر پر .

گالیاں کھاتا . . . مار پڑتی اوپر سے . . . جبر دست کا لہنگا سر پر .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۲

جبر (فت ج ، سک ب) امذ .

۱.(i) زور ، زبردستی ، اکراہ ، ظلم .

اے ولی کیا سبب کہ آج صنم
پر سر جور و جبر آیا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۸

ہماری گورنمنٹ علانیہ جبر مذہب بدلنے پر نہیں کرے گی .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۲۸

میں نے کوئی زیادتی نہیں کی ، کسی پر جبر نہیں ، یہ غیبی امداد ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۳

(ii) دباؤ ، تاکید .

مدرسہ کے منتظموں کے دل میں یہ بات نہیں آئی کہ کسی پر اس بات کا جبر کریں کہ وہ لوگ کسی خاص لباس کے پابند ہوں .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۹

۲. تلافی ، درستی ، اصلاح .

ایک حصہ پامال ہوتا ہے دوسرا اس سے نہال ہوتا ہے یوں نقص و جبر برابر ہوتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۴

۳. روک ، کمی ، فقدان .

مقدار پیداوار کل میں جو کمی ہوئی تھی اس کا یہ پیداوار جبر کر دے گی .

۱۸۶۸ ریاست بدن ، ۱۶۷

۴. اضطرار ، بے اختیاری ، مجبوری (قدر کے مقابل) .

ہم ہیں مختار کہتے ہیں باتاں
جبر میں پھر یہ اختیار کہاں

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۰

اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے
کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۷

اور افعال و نتائج ہیں مضر نیز مفید
قدر اور جبر کی ہیں جن پہ کہ مبنی اشکال

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق ، ۱۰

۵. زخم بھرنا ، کسی ٹوٹے ہوئے عضو کو پٹی سے باندھنا ، پٹی باندھنا ، پٹی کرنا .

اگر کم ہو جاوے اس سے ایک استخواں بھی تو ناقص ہو جاوے وہ آدمی اس طرح سے کہ آخر اس کے جبر کی تدبیر میں محتاج ہووے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۸

تمام اعمال جراحی کو نہایت وضاحت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے حتیٰ کہ جبر عظام سے لے کر ہر قسم کے چھوٹے اور بڑے اپریشنوں کا مکمل بیان اس میں موجود ہے .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۰

۶. (قانون) اس فعل کا ارتکاب یا دھمکی جو از روے مجموعۂ تعزیرات ممنوع ہو ، فعل ناجائز .

غیر اشخاص کے مقابلے میں بھی جبر کا استعمال معاملے کو قابل انفساخ قرار دینے کے لیے کافی ہوسکتا ہے .

۱۹۳۵ علم اصول قانون ، ۳۱

۷. (ریاضی) کسرات کا اختصار (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

۸. (نفسیات) ایک نفسیاتی بیماری جو مراق کی پیداوار ہے اور عموماً اس کے ساتھ ہی پائی جاتی ہے اس کا مریض کسی مخصوص کام کے کرنے سے خود کو مجبور پاتا ہے ، اگرچہ وہ بخوبی جانتا ہے کہ یہ کام فضول ہے لیکن اس کے کرنے پر تسکین سی ہو جاتی ہے .

مونچھ پر ہاتھ پھیرنا ، سر کھجانا ، ہونٹوں پر زبان پھیرنا . . . کندھے اچکانا یا جھکانا ، تقریر کرتے ہوئے بہت سے لوگوں سے اکثر ایسے افعال جبر سرزد ہوتے ہیں

۱۹۷۰ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۹۵

[ع]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

ظلم برداشت کرنا ، دکھ سہنا ، سختی جھیلنا .

بتوں کے جبر اٹھائے ہزار ہا ہم نے
جو اس پہ بھی نہ ملیں اختیار رکھتے ہیں

۱۷۸۳ درد، د، ۳۷

اے عشق امتحان ہمارا سمجھ کے لے
کیا جبر اٹھائیں دل ہی اُنھیں اختیار میں

۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۹۵

— پسند (— فت ب، س، سک ن) صف.

سختی کے اصول پر چلنے والا۔

جبر پسند سمجھتے ہیں کہ مختار کل مالک اور اس کے کارندوں کے باعث ہی اصول پروری اور اچھا کام ہوتا ہے۔

؟ آزاد سماج، ۱۰۲

[جبر + پسند (رک)]

— ستانی (— کس س) امث.

ظلم، تعدی، جفا کاری۔

رعایا پر جہاں تک بس چلتا ہے جبر ستانی کرتے ہیں۔

۱۸۵۹ رسالہ کوہ نور (تاریخ نثر اردو، ۳۹۹)

تم پر جبر ستانی، چوری اور قتل اور ڈکیتی کے بہت سے مقدمات قائم ہوسکتے ہیں۔

۱۹۰۱ سیتا، ۱: ۱۵۱

[جبر + ستانی، ستاندن (= لینا) سے]

— سے م ف.

مجبوراً، باضطرار، زبردستی سے۔

یاں ان کا یہ اصرار ہے واں روتے ہیں سرور
جینے کے تئیں جبر سے راضی ہوئے مرنے کو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۱۹۷

— کرنا محاورہ.

۱. مجبور کرنا، زور لگانا، زبردستی کرنا۔

خوشی سے ہیں تو نہ ہو سے بھر دل دوں گا
خفا ہو جبر کرو اختیار باقی ہے

۱۸۳۳ نسیم لکھنوی، د، ۲۰۴

کسی کو جبر کرنے کا حق نہیں۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۲۲۳

۲. ظلم کرنا، ستانا۔

رعایا کی عادات و مراسم کا پاس و لحاظ رکھے اور رعایا پر کوئی جبر نہ کرے۔

۱۹۰۴ کرزن نامہ، ۲۰

— مجرمانہ کس صف (— ضم م، سک ج، کس ر، فت ن) امذ.

(قانون) کسی شخص پر اس کی بلا رضامندی بالارادہ زبردستی کرنا، کسی جرم کے ارتکاب کے لیے یا اس نیت یا علم سے کہ اس کا احتمال ہو کہ جبر سے اس شخص کو مضرت یا خوف یا رنج پہنچے گا (اردو قانونی ڈکشنری: مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۶۸).

[جبر + مجرمانہ (رک)]

— نقصان کس اضا (— ضم ن، سک ق) امذ.

نقصان پورا کرنا، تلافی کرنا۔

اگر خدائے تعالیٰ آپ کو پوری وسعت دیتا تو صرف اکیلے آپ ہی جبر نقصان کر دیتے۔

۱۸۹۶ خطوط سر سید، ۲۰۰

ان کی کثرت تعداد ان کی خردی جسم کا جبر نقصان کرتی ہے۔

۱۹۱۱ مقدمات الطبیعیات، ۱۲۳

[جبر + نقصان (رک)]

— و اختیار (— و مج، کس ا، سک خ، کس ت) امذ.

رک: جبر و قدر.

ہوں جبر و اختیار کی آلودگی سے پاک
کیوں وہم ہو عمل میں عذاب و ثواب کا

۱۹۳۸ ضیائے سخن، ۱۱۵

[جبر + و، عطفی + اختیار (رک)]

— و استبداد (— و مج، کس ا، سک س، کس ت، سک ب) امذ.

رک: جبر و تعدی.

وہ آزادی کا دلدادہ اور جبر و استبداد کا پکا دشمن تھا۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۲۹

[جبر + و، عطفی + استبداد (رک)]

— و اکراہ (— و مج، کس ا، سک ک) امذ.

زبردستی، ظلم و زیادتی۔

اگر اس تالیف کا ظہور خوشی خاطر سے ہوا تو محبت ہے اگر جبر و اکراہ سے ہوا تو عداوت ہے۔

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل، ۳۷

اپنے ہاتھ سے لکھ دیا کہ دونوں بلا جبر و اکراہ کے اقبال کرتے ہیں۔

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۱۸۲

[جبر + و، عطفی + اکراہ (رک)]

ـــ و تعدی (ـــ و مج ، فت ت ، ع ، شد د) امذ .

ظلم و ستم ، جور و جفا ، زبردستی .

ترک اگر یہ چاہیں کہ وہ کمزوروں پر جبر و تعدی کی حکومت کریں تو یورپ اس کو جائز نہیں سمجھ سکتا .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ٦٥

[جبر + و ، عطفی + تعدی (رک)]

ـــ و قدر (ـــ و مج ، فت ق ، سک د) امذ .

(کلام) انسان کے قادر یا مجبور ہونے کا مسئلہ جو علماً علم کلام و عقائد کے درمیان مختلف فیہ رہا ہے .

وحدت وجود اور وحدت شہود یا جبر و قدر کے مسئلہ میں گفتگو کرنا ... یہ باتیں اور سوا اس کے ہزاروں رسمیں رائج ہیں .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۸۳

اشاعرہ و معتزلہ میں مسئلہ جبر و قدر سنگ تفرقہ انداز رہا ہے .

۱۹۳٦ شیرانی ، مقالات ، ۱۵۷

[جبر + و ، عطفی + قدر (رک)]

ـــ و قدرت (ـــ و مج ، ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ .

رک : جبر و قدر .

طلسم شوق و حیرت ہے طلسم ذوق و عبرت ہے
طلسم جبر و قدرت ہے عجب ہستی ہے انساں کی

۱۹۳۰ بے خود موہانی ، ک ، ۵۹

[جبر + و ، عطفی + قدرت (رک)]

ـــ و کسر (ـــ و مج ، فت ک ، سک س) امذ .

جمع و تفریق ، بڑھانا گھٹانا .

سید احمد کی سئیات اور حسنات کا جبر و کسر ہو کر اس کی حسنات کا پلہ جھکتا رہے گا .

۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۵۹

[جبر + و ، عطفی + کسر (رک)]

ـــ (و) مقابلہ (ـــ و مج ، ضم م ، فت ب) امذ .

رک : الجبرا .

عربوں نے ... جبر مقابلہ میں بڑی ترقی کی بلکہ ... اس علم کے موجد عرب ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۴۱۷

باصطلاح جبر و مقابلہ ان کا عمل مثبت سے منفی ہو گیا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۴۰

[جبر + و ، عطفی + مقابلہ (رک)]

جبر (فت ج ، شدب بفت) صف .

بھاری ، وزنی ، بجھر (فرہنگ اثر) .

[ع]

جبراً (فت ج ، سک ب ، تن ر بفت) م ف .

از روے بے اختیاری ، بے اختیاری سے ، زبردستی سے .

خوش ہو کے گالیاں بھی جو دیتی ہوں دیجئے
جبراً سلام تک بھی نہ لینا غریب سے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳٦۸

رانا نے دوستی سے یا جبراً مجبور ہو کر صورت دکھا دی ہو تو عجب نہیں .

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۳۸

[جبر (رک) سے]

ـــ (و) قہراً (ـــ فت ق ، سک ہ ، تن ر بفت) م ف ؛ ~ جبراً قہراً .

جس طرح ہو سکے اسی طرح ، مجبوراً ، چار و ناچار .

وزیر نے اس بات کو جبراً و قہراً پسند کیا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲٦

ماں بیٹوں نے جبراً قہراً اکیلے ہی اس فرض کو انجام دیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۱

[جبراً + و ، عطفی + قہراً (قہر رک) سے]

جبرالٹر (کس ج ، سک ب ، ل ، فت ٹ) علم .

رک : جبل الطارق ، اسپین اور افریقہ کے درمیان کی آبنائے جو بحر متوسط کو سمندر سے ملاتی ہے .

[ع : جبل الطارق کا بگاڑ]

جبرا مارے رونے نہ دے کہاوت .

زبردست شکایت بھی نہیں کرنے دیتا (جامع اللغات) .

جبران (فت ج ، سک ب) امذ .

رک : جبر .

جبران مآل اپنا دیکھ کر وہ زار زار رویا .

۱۸۷٦ سراب حیات ، ۳۱

جبراہنگ (فت ج ، سک ب ، فت ہ ، غنہ) امذ ؛ ~ جبلاہنگ .

ایک روئیدگی کے بیج ہیں جن کو کنجد دشتی کہتے ہیں اور سم سم بری بھی بولتے ہیں ، چھوٹے اور زرد رنگ ہوتے ہیں ، اکثر یہ گھاس بلند مقاموں پر اگتی ہے ، پتے سداب کے پتوں کی طرح مگر ان سے کسی قدر لمبے ہوتے ہیں ، پھول سفید جڑ پتلی ہوتی ہے ، ان بیجوں کا مزہ تلخ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۱) .

جبرائیل (کس ج ، سک ب ، ی مع) امذ : ~ جبرائیل ، جبریل .

چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے ، روح الامین ، روح القدس ، حامل وحی (فرہنگ آصفیہ)

چوتھا تن عارف الوجود ، اسے جبرائیل دہنے پارا ، اوسو (اس کو) نورانی تن محمد کا بولتے ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۹

جہاں وہ ہے واں جبرئیل امیں
اڑے حشر تک تو پہنچتا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۶۰

جواب دیا جبرائیل دنیا ایک گھر ہے کہ کسی کا گھر نہیں اور ایسا مال ہے کہ کسی کی ملکیت نہیں ، اسے وہ جمع کرتا ہے جس میں عقل نہ ہو .

۱۹۲۳ قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۸۶

[ع]

جبر دست (فت ج ، ب ، سک ر ، فت د ، سک س) صف .

(عو) رک : " زبردست " .

گالیاں کھاتا ... سارا اوپر سے ... جبردست کا ٹھینگا سر پر .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۲

جبروت (فت ج ، ب نیز سک ب ، و مع) امذ .

۱. (i) (لفظاً) قدرت ، طاقت ، حشمت ، عظمت ، بزرگی ، جلال .

انگریزی اخبارات انگلستان کی طاقت و جبروت کے اظہار میں بے حد مبالغہ کر رہے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۲۳

سطوت و جبروت کی آرزو مند تھی جو دین کی حیثیت سے ہم مذہبوں پر حاصل ہو سکتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۴۳

(ii) تشدد ، سخت گیری .

یورپ کے متعصب مصنفین ... حضرت عمر کی شدت اور جبروت کے شاکی ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۴۵

۲. (تصوف) عظمت اسماء و صفات الٰہی و مرتبہ و احدیت (مصباح التعرف ، ۸۸) .

ترا مقام جبروت .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۶۲ع)

ہمیشہ وہ رہتے ہیں جبروت میں
کدیں جا کے بستے ہیں لاہوت میں

۱۶۸۵؟ معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)

واقف مواقف ناسوت و ملکوت عارف معارف لاہوت و جبروت .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶

ھمکیں ناسوت کو ہے ملکوت محیط
ملکوت اور یوہیں جبروت محیط

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۳۰

ناسوت ایک مقام کا نام ہے اس کے بعد اس سے اونچا ملکوت ہے لاہوت ہے جبروت ہے .

۱۹۲۷ کائنات ہستی ، ۹۲

[ع]

جبروتی (فت ج ، ب نیز سک ب ، و مع) صف .

جبروت (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہوں وہ جبروتی کہ گروہ حکما سب
چڑیوں کی طرح کرتے ہیں چوں چرا مرے آگے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

آپ کو وہ علم عطا کیا گیا جس نے وہ ایقان اور جبروتی طاقت عمل دی جو کسی کے پاس نہ تھی .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۸۶

[جبروت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جبروتیت (فت ج ، ب ، و مع ، کس ت ، شد ی بفت) امث .

جبروت (رک) سے اسم کیفیت .

عبدالرحمن جبروتیت میں ولید بن عبدالملک کا ثانی تھا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۳۴۳

حکومت ... جبروتیت کی یہی مظہر نہ تھی .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۱۳۲

[جبروت + یت ، لاحقۂ کیفیت]

جبرئیل (کس ج ، سک ب ، فت ر ، ی مع) امذ : ~ جبرائیل ، جبریل .

رک : جبرائیل .

تم اُس کی دے لطف کا سلسبیل
مکھی اُس کے ہے شہد کا جبرئیل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳

جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و ملائکہ مقربین اترے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

جبرئیل امین نے آدم کو ارکان حج کے بتائے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۸۰

یہیں نہیں اسرافیل و عزرائیل و میکائیل و جبرئیل سب کی صورتیں بنا دیں ... اور ... حالات سناتی ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۲۴۳

جبری (فت ج ، سک نیز فت ب) صف .

۱. **مسلمانوں کا وہ فرقہ جو اس کا قائل ہے کہ انسان مجبور محض ہے ، جبریہ (قدری کی ضد) .**

بارہ ہزار سچے پکے مومن موجود تھے جن میں سے نہ کوئی جبری تھا نہ قدری .

۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۴۶

جبریوں کا گروہ ارادہ کی صفت کا اگر انکار کرتا ہے تو یہ محض مکابرہ اور زبردستی کی بات ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۳۰

۲. (i) **جبر کی طرف منسوب ، لازمی ، زبردستی کا .**

فوجی خدمت جبری اور عام تھی .

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۴ : ۲۹۷

(ii) **زور یا دباؤ سے پیدا کردہ .**

جب کوئی شخص پیانو کے قریب گاتا ہے تو کچھ ارتعاشات پیدا ہو جاتے ہیں جنھیں جبری (Forced) کہا جاتا ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۳۵

۳. **(ریاضی) جبر و مقابلہ کی طرف منسوب .**

جبری مساوات میں کوئی مقدار مبادلت کی ایک طرف سے دوسری طرف منتقل کی جاتی ہے .

۱۹۲۶ مفتاح الفلسفہ ، ۵۸

[جبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ارتعاشات (ـــ کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ ؛ ج .

(طبیعیات) جب کسی جسم کو بار بار دھکے دے دے کر مرتعش رکھا جائے تو ایک ایسی منزل آجاتی ہے جب یہ جسم اسی پیریڈ کے ساتھ حرکت کرنے لگتا ہے جو بیرونی قوت کا ہے ایسے ارتعاشات جبری ارتعاشات کہلاتے ہیں .

جبری ارتعاشات کے تعدد کا انحصار بیرونی قوت کے تعدد پر ہوتا ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۳۲۰

[جبری + ارتعاشات (رک)]

ـــ انطباق (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ط) امذ .

(معماری) مطابقت جو زبردستی پیدا کی جائے .

درست کی ہوئی اینٹ لگا کر جبری انطباق پیدا کرنا چاہیے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۲۰۸

[جبری + انطباق (رک)]

ـــ بیگار (ـــ ی مج) امث .

ایسی بیگار جو زبردستی اور لازمی لی جائے .

جبری بیگار ، محصولوں اور ٹیکسوں کی بھر مار اور طرح طرح کی کاروباری پابندیوں نے عوام کی معاشی حالت تباہ کردی .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۳

[جبری + بیگار (رک)]

ـــ ترسیل (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

جب کوئی گرم جسم ہوا میں پڑا ہو اور ہوا خود حرکت میں ہو جس کے باعث اس کے جھونکے گرم جسم کے ساتھ تیزی سے مسلسل لگتے ہوں تو ان حالات میں ہوا میں پیدا شدہ ترسیل جبری ترسیل ہوتی ہے (حرارت ، ۸۵۲) .

] جبری + ترسیل (رک)]

ـــ تعلیم (ـــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

وہ تعلیم جو لازمی قرار پائے .

خانہ بدوش بدویوں میں قرآن کی جبری تعلیم جاری کی .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۰

[جبری + تعلیم (رک)]

ـــ نکاح (ـــ کس ن) امذ .

ایسا نکاح جس میں کسی فریق یا فریقین کی رضامندی شامل نہ ہو بلکہ کسی دباؤ کے تحت عمل میں آیا ہو . Matrimony (Forced)
(English Urdu Dictionary of christian Terminology. 66) .

[جبری + نکاح (رک)]

جبریت (فت ج ، سک نیز فت ب ، شد ی بفت) امث .

قطعیت ، مجبور ہونے کی کیفیت .

جبریت جس کا مطالبہ یہ ہے کہ مشکلوں کے وقت سعی لا حاصل ہوتی ہے کبھی رائج نہیں ہو سکتی .

۱۹۳۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۴۶

[جبر + یت ، لاحقۂ صفت (رک)]

جبریل (کس ج ، سک ب ، ی مع) امذ .

رک : جبرئیل .

تجے فوج سدّ سکندر اہے — اتا قاسو جبریل کا پر اہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۲

جو جبریل خدا کے پاس تی خبر لیاتا تھا تو آدمی کی صورت ہو کر آتا تھا .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۹۷

اندھے جو ذلیل کو سمجھتے ہیں عزیز
شیطان کو عجب نہیں جو کہہ دیں جبریل

۱۹۳۳ — ترانۂ یگانہ ، ۱۹۹

ـــ اَمِین کس صف (ـــ فت ا ، ی مع) امذ .

رک : جبرئیل .

وہ محمد رحمۃ للعالمین
جس کا خادم ایک جبریل امین

۱۷۷۳ — مثنویات حسن ، ۱ : ۵۷

بازو کی جگہ شانۂ قاصد ہیں لگا دوں
شہ پر سمجھے ہاتھ آئے جو جبریل امیں کا

۱۸۷۰ — دیوان اسیر ، ۳ : ۹۳

طریقہ تو یہ تھا کہ جبریل امین خدا کا حکم پیغمبروں کو پہونچا دیتے تھے .

۱۹۰۶ — الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲

[جبریل + امین (رک)]

جَبرِیَہ (فت ج ، سک ب ، کس ر ، شد ی بفت) م ف ؛ صف .

۱. زبردستی ، جبراً ، جبر کا .

جبریہ حکم دیا جب جا کر اس کی تعلیم جاری ہوئی .

۱۹۴۳ — حیات شبلی ، ۵۱۵

۲. (رک) جبری ، جبر و مقابلہ کی طرف منسوب یا اس سے متعلق .

ان مقاموں میں جو طول بلد ہیں ان کے جبریہ فرق کو ۱۵ پر تقسیم کرو .

۱۸۹۳ — علم ہیئت ، ۲۰۳

عف ایک معمولی جبریہ مقدار ہے .

۱۹۳۳ — تفرق مساواتیں ، ۵۶

[ع]

جَبرِیَہ (فت ج ، ب ، کس ر ، شد ی بفت) امذ ؛ ~ جبری .

متکلمین کا فرقہ جو انسان کو اس کے اعمال میں مجبور اور غیر مختار سمجھتا ہے (قدریہ کے بالمقابل) .

جبریہ کہتے ہیں کہ بندہ مجبور محض ہے اس کو کسی طرح کا اختیار نہیں جیسے شجر .

۱۸۶۷ — نورالہدایہ ، ۲ : ۸۶

یہ کہنا کہ ہم کوئی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتے جبریہ کے غلط عقائد کا حصہ ہے .

۱۹۷۳ — فرقے اور مسالک ، ۸۱

[جبری (رک)]

ـــ تَعْلِیم (ـــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

رک : جبری تعلیم .

لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کا رزو لیوشن پیش کر کے جو احسان تم نے قوم پر کیا اس سے ہم کو بے حد مسرت ہوئی .

۱۹۱۸ — انکولھی کا راز ، ۹۰

[جبریہ + تعلیم (رک)]

جَبْڑا (فت ج ، سک ب) امذ ؛ ~ جباڑا .

منھ میں دونوں طرف اوپر نیچے کی ہڈیاں جن میں دانت جڑے ہوتے ہیں ، کلا .

داناں تیرے جبڑے ستے دردان سوں او ہل گر پڑے

۱۶۳۵ — تحفۃ المومنین ، ۱۱۳

زمین سے کسی آدمی کے جبڑے کی ہڈی برآمد ہوئی .

۱۸۸۲ — بوستان تہذیب ، ۱۹۰

جبڑے کی ہر ضرب میں جو ہاں کو دبانے کے لیے لگائی جاتی تھی دونوں مسوڑے مل جاتے تھے .

۱۹۳۲ — اخوان الشیاطین ، ۳۲۱

[س : جبھ + ر + کہ : जम्भ + र + कः]

ـــ باندْھنا محاورہ .

(دندان سازی) مصنوعی بتیسی لگانا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۳) .

ـــ ٹُوٹْنا ف ل .

جبڑا توڑنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ تَوڑ (ـــ و مج) صف .

جبڑے کو توڑنے والا : زور آور ، زبردست (فرہنگ آصفیہ ؛ پلاٹس) .

[جبڑا + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ـــ تَوڑ اَلْفاظ (ـــ و مج ، سک ڑ ، فت ا ، سک ل) امذ ، ج .

ایسے لفظ جن کا تلفظ مشکل سے ادا ہو ، ایسے شبد جن کے اچارن میں جبڑے پر زور پڑے ، بھاری بھاری بڑے بڑے لفظ (مخزن المحاورات ، ۳۶۸) .

[جبڑا توڑ + الفاظ (رک)]

ـــ تَوڑْنا ف م .

ضرب سے جبڑے کی ہڈی کو شکستہ کر دینا (جامع اللغات) .

ـــ چَلانا محاورہ .

جبڑے کو حرکت دینا ، (مراد) کوئی چیز کھانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۶۸) .

— چلے سَتر بَلا ٹلے   کہاوت .

(عو) کھانے سے بہت سی تکلیف رفع ہوجاتی ہے (جامع اللغات؛ مخزن المحاورات ، ٣٦٨) .

جبڑی   (فت ج ، سک ب) امث .

جبڑا (رک) کی تانیث ، ایک مہلک بیماری جس سے جبڑے بند ہوجاتے ہیں ، دھاتی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— باندھنا   محاورہ .

(مرغ بازی) مرغ کے ٹوٹے ہوئے جبڑے کی بندش کرانا یا مرہم پٹی کرنا .

جبڑی باندھنا ، کانٹا چڑھانا . . . یہ بھی کام مرغ باز کا ہے .

١٨٨٣   صید گاہ شوکتی ، ١٩١

— بند   (— فت ب ، سک ن) امذ .

جبڑے کا بند ہوجانا ، بتیسی بند ہوجانا ، دانت بچی (پلیٹس).

[جبڑا + بند (رک)]

جبڑے   (فت ج ، سک ب) امذ ؛ ج .

جبڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

— چیرنا   محاورہ .

دونوں جبڑے ایک دوسرے سے الگ کردینا ؛ مار ڈالنا .

شیرنی بچہ چھن جانے پر نہایت خون خوار ہوجاتی ہے . . . آؤں ! دہاڑ رہی ہوگی اس کے جبڑے چیردوں گی .

١٩٢٣   قوم پرست ، ٥٩

— کی تان   امث .

(موسیقی) گونیے کی ایک تان جو موسیقی کے لحاظ سے اچھی نہیں خیال کی جاتی ہے .

ماہران موسیقی گٹکری اور جبڑے کی تان وغیرہ کو داخل فن موسیقی نہیں جانتے .

١٨٩٧   کاشف الحقائق ، ٢٥

— کی ہڈی   (— فت ہ ، شد ڈ) امث .

وہ ہڈی جس میں دانت جڑے ہوتے ہیں ؛ جبڑا (جامع اللغات).

— کھلنا   محاورہ .

(کسی پر حملہ کرنے کے لیے) منھ کھلنا .

تمھارے جبڑے کھل رہے ہیں ، تم غرا رہے ہو تمھارے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہیں . . . بس اب حملہ کیا چاہتے ہو .

١٩٣٧   اشارات ، ١٠٨

جَبْس   (فت ج ، سک ب) امذ .

ایک قسم کا نرم گلی پتھر ، جپسم ، پلاسٹر آف پیرس ، یو : Gipsos .

جبس کی بڑی بڑی کانیں پیرس کے قریب کھودی گئی ہیں اسی وجہ سے اسے پلاسٹر آف پیرس بھی کہتے ہیں .

١٩١٠   مبادی سائنس ، ٢١٦

[انگ : جپسم Gypsum]

— ابیض   کس صف (— فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ .

سفید رنگ کا جبس (رک) ، سنگ رخام .

جبس ابیض جو اطالیہ میں ہوتا ہے اور چھوٹے چھوٹے مجسمے بنانے کے کام میں آتا ہے سنگ رخام (الاباسٹر) کہلاتا ہے .

١٩١٠   مبادی سائنس ، ٢١٧

[جبس + ابیض (رک)]

جِبْسَم   (کس ج ، سک ب ، فت س) امذ .

رک : جپسم .

جبس (جبسم) یہ ایک قسم کا نرم گلی پتھر ہے .

١٩١٠   مبادی سائنس ، ٢١٦

جِبْسیا   (فت ج ، سک ب ، کس س) امذ .

(کاشت کاری) وہ قطعۂ زمین جس میں جوانسہ ہو ، جوانسہ ایک جھاڑی کا نام ہے جو گرمی کی شدت میں سرسبز ہوتی ہے اس کی جڑیں زمین میں بہت گہری جاتی اور پھیلی رہتی ہیں جس زمین میں یہ جھاڑ پیدا ہو جائے وہ کاشت کے قابل نہیں رہتی (ا ب و ، ٦ : ٤٧) .

[؟]

جَبَل   (فت ج ، ب) امذ .

پربت ، پہاڑ ، کوہ .

معنبر جبل ہوں دسے ہو سجے
کہ جوں طور پر نور کی دھک رچے

١٦٥٧   گلشن عشق ، ٦٧

جل گھن گرج اور سنگھار ذل
کہ آواز سے جس کی ڈالے جبل

١٧٩٣   جنگ نامہ دو جوڑا ، ٣١

ہوا اک جبل سامنے سے سیاہ
اسی کی طرف کو پڑی سب کی راہ

١٨١٠   میر ، ک ، ١٠٨٦

آں حضرت صلی اللہ علیہ و سلم جب لبیک فرماتے تھے تو ہر طرف سے اسی صدائے غلغلہ انگیز کی آواز باز گشت آتی تھی اور تمام دشت و جبل گونج اٹھتے تھے .

١٩١٤   سیرۃ النبی ، ٢ : ١٥٠

[ع]

ــ بَگَر دَد جَبَلی نَگَر دَد کہاوت .

پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر عادت نہیں ٹلتی (محاورات ہند ، ۹۰).

ــ ثَور کس اضا (ــ و لین) امذ .

مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام ، رک : ثور .
دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۲
[جبل + ثور (رک)]

ــ رَحمَت کس اضا (ــ فت ر ، سک ح ، فت م) امذ .

جہاں میدان عرفات ختم ہوتا ہے وہاں ایک سمت ایک اونچی پہاڑی ہے جو اس نام سے معروف ہے .
جبل رحمت کے نیچے بڑے بڑے سیاہ پتھر کے بہت سے ڈھیر ہیں اگر جگہ مل جائے تو . . . مناجات میں مشغول ہوجائے .
۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد دریا آبادی ، ۲۷۶
[جبل + رحمت (رک)]

ــ طارِق/اَلطّارِق کس اضا (ــ کس ر /ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ط ، کس ر) امذ .

مسلم فاتح طارق بن زیاد کے نام پر ایک پہاڑ جو ہسپانیہ کے جنوب میں سمندر پر اڑھی ہوئی چٹان ہے نیز اس نام کا شہر اور ملحق خلیج .
جبل طارق کی آبنائے سے اتر کر اپنے صحرائی مسکنوں کی خاک چھانتے پھریں گے .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۵
جبل الطارق کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ۷۱۱ء میں طارق بن زیاد اس کے ساحل پر اترا .
؟ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۰۲
[انگ : جبرالٹر Gibralter]

جَبّل (فت ج ، شد ب بفت) امذ .

لوہے کی سلاخ جو بطور لیور استعمال کی جائے ؛ سابر ، سابل (Crowbar) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۳) .
[؟]

جِبِلّاً (کس ج ، ب ، شد ل نیز تن ل بفت) م ف .

فطرۃً ، خلقۃً ، جبلت (رک) کی رو سے .
ہم ان مصنوعی اثرات کے کچھ حصہ کو جو مسلمانوں میں جبلاً ہوتے ہیں ، ظاہر کرنے پر مجبور ہیں .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۸۰
[ع]

جِبلاہَنگ/جَبلہَنگ (فت نیز کس ج ، سک ب ، فت ہ ، غنہ / فت ل) امذ .

رک : جبراہنگ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۱).

جِبِلَّت (کس ج ، ب ، شد ل بفت) امذ .

۱. اصل طبیعت (جس پر انسان پیدا ہوا) ، خلقت ، سرشت خمیر .

ادب آموز ہو مانند ارسطاطالیس
تا جبلت پہ تری ہووے سکندر عاشق
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۷
اہل جنت . . . کی جبلت و فطرت ایسی ہوگی کہ وہ خود بھی اس مہمان خانہ الٰہی سے نکلنا پسند نہ کریں گے .
۱۹۳۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۱۸
۲. پیدائشی صفات و خصوصیات ، خاصیت .
بشر کے افعال کی محرک فطرۃ اور بلاارادہ اس کی جبلت ہے یعنی وہ خاص مجموعہ صفات جو اس نے اپنی پیدائش سے پائی ہیں .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۶۵
جبلت کسی کام کو کرنے کا پیدائشی اور بغیر سیکھا ہوا رجحان ، نفسیات کے بعض علما اس لفظ کی بجائے محرک کا استعمال پسند کرتے ہیں .
۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۷
[ع]

جِبِلّتاً/جِبِلّۃً (کس ج ، ب ، شد ل بفت ، تن ت بفت) م ف .

رک : جبلاً .
جبلتاً مریض ٹھنڈی تازی ہوا کی خواہش میں کھڑکی یا دروازے تک بھاگتا ہے .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۹۲
یہ جوہر فطری ہے جو جبلۃً آغوش مادر ہی سے مختلف صورتوں میں ظاہر ہونے لگتا ہے .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۲

جَبَلقوم (فت ج ، ب ، سک ل ، و مع) امذ .

لیلم (رک) (جامع اللغات) .
[ع]

جَبَلَک (فت ج ، ب ، سک ل ، فت ک) امث .

ٹھنڈی ہوا .
فراغ : باد سرد و سہتر ، بہندوی جبلک گویند .
۱۸۳۷ زفان گویا (سہ ماہی اردو جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۱۰)
[: غالباً جبل (= پہاڑ) سے جبلک]

جَبَلی . (فت ج ، ب) امذ .

۱. جبل (رک) سے منسوب (اسٹین گاس) .

۲. عود (رک) کی مختلف اقسام میں سے ایک قسم، بہترین قسم کو مندلی اور دوم کو جبلی یا ہندی کہتے ہیں، بعض اشخاص مندلی اور جبلی کو ہم پلہ سمجھتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ۱ : ۱۵۵).

[جبل + ی، لاحقہ نسبت]

جَبِلی (فت ج، کس ب) امث.

خرما کی ایک قسم جس کی اصل عرب کے ایک ٹیلے پر پائی گئی، اس قسم کا پھل بہت موٹا اور جوف دار ہوتا ہے، اس صفت کے لحاظ سے عربی میں اس کا صحیح تلفظ جبلی (فت ج، کس ب) ہونا چاہیے (ماخوذ : فلاحۃ النخل).

[ع]

جِبِلّی (کس ج، ب، شد ل) صف.

۱. جبلّت (رک) کی طرف منسوب اور اس سے متعلق، پیدائشی، فطری، طبعی.

عدل جبلّی ہے.

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۰

تھا وہ نامرد جبلّی سخت سست
جانتے تھے کام اب ہوگا درست

۱۸۶۹ بوستان خیال، ۶ : ۴۵۴

آزادی کی خواہش اس کے لیے جبلّی تھی جس کے زیر اثر وہ بھاگ نکلا.

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات، ۳۲

۲. ذاتی، اصلی، حقیقی، قدرتی.

حسن صورت اور حسن صوت قدرتی خوبیاں ہیں اسی طرح حسن بیان بھی ایک جبلّی خاصہ ہے.

۱۸۸۶ حیات سعدی، ۱۳۰

اشیا کے تقابلی حسن کے متعلق ہمارے تعینات جس حد تک جبلّی ہوتے ہیں وہ استدلال یا تنقید کا موضوع نہیں ہوتے، وہ تو فطرت کا محض عطیہ ہوتے ہیں.

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات، ۳۹۹

[ع]

ـــ اَفْعال (ـــ فت ا، سک ف) امذ ؛ ج.

ایسے کام جو فطری اور طبعی ہوں سیکھے یا اختیار نہ کیے گئے ہوں.

وہ جبلّی افعال جو بقضائے طبیعت صادر ہوئے اور جو عبادات سے متعلق نہیں مثلاً قیام و قعود وغیرہ ان کی اباحت پر سب کا اتفاق ہے.

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ، ۱۹۱

[جبلی + افعال (رک)]

ـــ حِس (ـــ کس ح) امث.

فطری احساس.

حسن کی یہ جبلّی حس مختلف نوع کے جانوروں میں اتنی ہی مختلف ہو سکتی ہے جتنی کہ ذوق کی خارجی حس.

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات، ۳۹۸

[جبلی + حس (رک)]

ـــ عادَت (ـــ فت د) امث.

فطری طبیعت، پیدائشی صفت.

سبب کیا کہ تمہاری جبلّی عادت یہی ہے.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۸۳۱

بجنور کی تاریخ سرسید نے . . . اپنی جبلّی عادت کے موافق نہایت تحقیق اور کاوش و محنت کے ساتھ لکھی.

۱۹۳۸ حالات سرسید، ۱۳

[جبلی + عادت (رک)]

ـــ فِعْل (ـــ کس ف، سک ع) امذ.

رک : جبلّی افعال.

جبلّی فعل نہ کہ اضطراری فعل انسانی کردار کے تفہیم کی کنجی ہے.

۱۹۳۲ اساس نفسیات، ۸۶

[جبلی + فعل (رک)]

ـــ مَیَلان (ـــ فت م، ی، نیز ی لین) امذ.

فطری رجحان، طبعی لگاؤ.

ایک حیوان کو ہر اس چیز کے ساتھ دلچسپی ہوتی ہے جو اس کے جبلّی میلان کی تحریک کر سکتی ہے.

۱۹۳۲ اساس نفسیات، ۳۶۰

[جبلی + میلان (رک)]

ـــ وِرَثہ (ـــ کس نیز فت و، سک ر، فت ث) امذ.

فطری وراثت.

شاعر کا علم ہماری زندگی کا ایک جزو لاینفک اور ہمارے جبلّی ورثے کا ایک لازمی حصہ بن جاتا ہے .
۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۵۲
[جبلی + ورثہ (رک)]

جُبلی (ضم ج ، سک ب) امث .

رک : جوالی .
مبارک وہ جبلی مبارک یہ جلسہ   مبارک مبارک سلامت سلامت
۱۸۹۷ ریاض رضواں ، ۶۱۳

جُبُن (ضم ج ، سک نیز ضم ب) امذ .

۱. بزدلی ، نامردی ، کم ہمتی .
ثنا اس پاک بے نیاز کی ہے کہ جس نے . . . جنود شجاعت سے عسا کر جبن کو مقہور کیا .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ب
تمام قوم کی قوم میں پست حوصلگی جبن اور بزدلی چھا گئی .
۱۹۰۳ حیات شبلی ، ۶۱۵
۲. وہ سفید مادہ جو دودھ کو پھاڑ کر نکالا جائے ، پنیر .
جبن مشہور چیز ہے ، بہتر وہ پنیر ہے جو تازہ اور چکنا ہو .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۵
[ع]

ـــ چھانا/طاری ہونا محاورہ .

دلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا ، نامردی کا غالب ہونا .
انسان پر مایوسی اور جبن طاری نہ ہونے پائے .
۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۳

جِبّو (کس ج ، شد ب ، و مج) امث .

جیب (رک) کی تصغیر .
اگر پھر اس مُردار کو اماں کہا ہو گا تو جبّو پکڑ کر کاٹ ڈالوں گی .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۳
[جیب (رک) + وُ ، لاحقۂ تصغیر]

جِبوا (کس ج ، سک ب) امث (قدیم) .

جیب (رک) کی تصغیر ، زبان ، رک : جبو .
جِبوا ان وہ بولن ہار   حاضر ناظر ہے کرتار
۱۶۸۰؟ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

جَبُّول (ضم ج ، فت ب ، شد و فت) صف ؛ امذ .

بڑے ڈیل ڈول کا آدمی ، (مجازاً) مارنے والے کا زبردست ہاتھ .
واہ رے تیرے گھٹول اٹھی سر پر پڑے جبُّول تو سیدھا بریلی کا راستہ معلوم ہو جائے .
۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۳۵
[؟]

جُبّہ (ضم ج ، شد ب بفت) امذ .

۱. عبا کی طرح عربی مردانہ لمبا پوشاک جس کی آستینیں چوڑی اور بڑی ہوتی ہیں ، جامہ ، چوغہ ، گون ، فقیروں کا لباس .
اے جُبّۂ سبز در برکیا   انے زرکی دغمی اس اوپر دیا
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۸
وہ جُبّے میں پایا ہے سرور وفات
تھا وہ عائشہ پاس اے نیک ذات
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۹۷
ایک مقدس وضع آدمی کرتہ جبہ پہنے سر پر عمامہ باندھے آیا .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۹
یہ لباس طیلسان کے علاوہ ایک جبہ ہوتا جو آج کل کی ایم - اے - کی گون سے بہت مشابہ تھا .
۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۲
۲. زرہ ، بکتر (پلیٹس) .
[ع]

ـــ پوش (ـــ و مج) صف .

جبہ پہننے والا ، جبہ پہنے ہوئے ؛ زرہ بکتر پہنے ہوئے .
اون کے پیچھے جبہ پوش اور نیزہ دار بے حد اور بے شمار . . . داخل ہوئے .
۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۲۲۲
[جبہ + پوش (رک)]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

اسلحہ خانہ ، بارود خانہ ، میگزین (ماخوذ : اسٹین گاس) .
کل کارخانے مثلاً توپ خانہ . . . جبہ خانہ . . . وغیرہ وغیرہ سب کشتیوں پر تھے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۷
[جبہ + خانہ (رک)]

ـــ دَرویش کس اضا (ـــ فت د ، سک ر ، ی مج) امذ .

۱. (لفظاً) فقیر کا لباس ؛ (کنایۃً) آفتاب .
جہاں کی سرد مہری سے وہی ہم کو بچانے کا
بنایا جبۂ درویش جس نے مہر روشن کو
۱۸۷۰ . دیوان اسیر ، ۳ : ۲۹۸
۲. (کنایۃً) جاڑے کا آفتاب (لغات کشوری) .
[جبہ + درویش (رک)]

ـــ و دستار (ـــ و مج ، فت د ، سک س) امث .

لمبا چوغہ اور پگڑی جو عالم ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے .

تجکو اے واعظ مبارک ہو یہ اسباب غرور
میں نہیں رکھتا ہوں سودا جبہ و دستار کا

نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۳ ۱۸۶۵

جبہ و دستار سے آراستہ تھا .

فلسفۂ اتانجیت ، ۱۳ ۱۹۳۷

[جبہ + و ، عطفی + دستار (رک)]

جبہا/جبہہ (فت ج ، سک ب / فت ہ) امذ .

ہمت ، حوصلہ ، جرأت ، سامنا کرنے کی ہمت ، نظر ملانے کا عدل ، بات کرنے کی ہمت .

میں ڈر گئی اور میرا جبہا نہ پڑا کہ پھر ایک حرف بھی کہوں .

فسانۂ معقول ، ۱۳۲ ۱۸۷۳

بڑے دل گردے اور جبہے کا کام ہے .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۹ ۱۹۳۵

[جبہہ (رک) عذ]

جبہہ (فت ج ، سک ب ، فت ہ) امذ ؛ امث .

۱. پیشانی ، ماتھا .

شہنشاہ والا کی جبہہ سے نور ہویدا ہے .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸ ۱۸۹۷

۲. چاند کی اٹھائیس منزلوں میں سے ایک منزل جو چار ستاروں پر مشتمل ہے .

مکھیا نچھتر جبہہ منزل کی پیدائش سے مولود ہمیشہ خوش حال رہے .

کشاف النجوم ، ۳۸ ۱۸۸۰

کنیز نے کہا چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں . . . جبہہ . . . ان کی تعداد ابجد ہوز کے حروف کی تعداد ہے .

الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۳ ۱۹۳۲

[ع]

ـــ سا صف .

سجدہ کرنے والا ؛ پیشانی رگڑنے والا ؛ ادب بجا لانے والا ؛ منت کرنے والا .

جن و انسان ہی نہیں کچھ جبہہ سا اس در پہ ہیں
سجدہ گاہ قدسیاں ہے آستان مصطفے

مظہر عشق ، ۵۰ ۱۸۵۲

دعائے غریباں کے اے سننے والے
ترے در پہ ہیں دیر سے جبہہ سا ہم

حسرت ، ک ، ۷۶ ۱۹۵۱

ف : ہونا .

[جبہہ + ف : سا ، سائیدن (= گھسنا) سے]

ـــ سائی امث .

سجدہ کرنا ، ماتھا رگڑنا ، منت و سماجت کرنا .

سرج کوں گر اجازت ہو تو آوے سیس سو چل کر
کہ اس کوں شوق ہے تجھ آستاں پر جبہہ سائی کا

ولی ، ک ، ۳۲ ۱۷۰۷

بوالہوس سے آشنائی کیجئے
در پہ اس کے جبہہ سائی کیجئے

رموزالعاشقین ، ۸ ۱۸۰۲

ہم غریبوں کی وہ تمام جبہہ سائی بھی موزخ بیان کرے گا جس کے نشان ابھی پیشانیوں پر موجود ہیں .

نقش فرنگ ، ۸ ۱۹۲۲

ف : کرنا .

[جبہہ + سا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ فرسا (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

رک : جبہہ سا .

نہ لے جا کسی کے در فیض پر
کہیں خم سر جبہہ فرسا نہ کر

صبح خنداں ، ۵ ۱۸۸۹

میں آتا ہوں پھر شاہ کے آستان پر
بصد شوق ہوتا ہوا جبہہ فرسا

بہارستان ، ۸۱۳ ۱۹۰۲

ف : ہونا .

[جبہہ + فرسا (رک) ، لاحقہ]

جبہی (فت ج ، سک ب) صف .

جبہہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

ان آلات کے حرکی ہیجانات دماغ سے ادنیٰ جبہی حلقہ سے خارج ہوتے ہیں .

اصول نفسیات ، ۱ : ۳۹ ۱۹۳۷

جبی (فت ج) امث .

جاب (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

جبی (کس ج ، شد ب) امث ؛ ~ جبھی .

رک : جبھی (پلیٹس) .

جبیا (کس ج ، سک ب) امث .

جیب (رک) کی تصغیر .

میں بگڑی نہیں جاونگی یہ اس پر منحصر ہے کہ تم اپنی جبیا بند رکھو .

تلاش ، ۱۳۱ ۱۹۸۳

[رک : جیب + یا ، لاحقۂ تصغیر]

جَبِیرہ (فت ج ، ی مع ، فت ر) امذ .

۱. اٹی جو ٹوٹی ہوئی ہڈی یا زخم پر باندھی جائے .

بدہ تن داغ داغ حرماں ہوں ہجراں جسم پر جبیرہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۹

۲. (جراحی) اس سخت تختی یا خم پذیر اور لچک دار کھپچی یا شکل پذیر دفتی یا گتے کا نام ہے جسے مناسب اور موزوں صورتوں میں شکستہ یا جگہ سے اٹی ہوئی ہڈیوں، جوڑوں کو جمانے یا بے حرکت کرنے یا آرام دینے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں .

عصابہ اور جبیرہ سخت تر نہ باندھیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۶۶

ابتدائی زمانے میں . . . بانس کی کھپچیوں کو باندھ کر ان سے جبیروں کا کام لیا جاتا تھا .

۱۹۳۱ جبیریات ، ۱۰

اف : باندھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

جِبیری (فت ج ، ی مع) امث .

کنگن ؛ بازو بند .

سکیاں آنار کھیاں کہ نازنیجہ دلکوں دیتا

جبیری یوں سونے کی ہو تو رنیجہ کیونکہ ہے تجے

۱۶۳۹ قدیم بیاض ، شعوری ، ۳۷

[مقامی]

جَبِین (فت ج ، ی مع) امث .

پیشانی ، ماتھا .

پیشانی سعادت پیشانی اچھو جبیں پر سعادت نشانی اچھو

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۱۸

منور جبیں اس کی جب یاد آئے

دیکھوت پھر خورشید کیوں رشک کھائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۸

کرن پھول کے گوشوارے کئے

جبیں ماہ موتی ستارے کئے

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۵۸

جبیں پر تلک ہاتھ میں ان کے مالا

ہو روشن ہے جن کے دلوں میں اجالا

۱۹۰۹ مظاہر المعرفت ، ۲۰۹

[ع]

— پر بَل ڈالنا محاورہ .

رک : پیشانی پر بل ڈالنا .

آپ جبیں پر بل ڈال کر بادل ناخواستہ وہ میرا مبتذل شعر بھی سن لیجیے .

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۸۳

— پر چِین رہنا/ہونا محاورہ .

غصہ کی حالت یا غضبناک ہونا .

جبیں پر چین رہتی ہے ہمیشہ

بلا کینہ ہے اپنے مہرباں میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۲

— پر چِین لانا محاورہ .

رک : جبیں پر بل ڈالنا .

عاشق کے دیکھنے سوں لاتا ہے چیں جبیں پر

اے خوش ادا میں خوش ہوں تیری یہ نا خوشی پر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۳

— پر لکیر کھینچنا محاورہ .

پیشانی پر لکیر یا قشقہ کھینچنا .

یہ بھی الف ہے قد کے تمہارے اسیر ہیں

آزاد کھینچتے جو جبیں پر لکیر ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۲

— پکڑ کر بیٹھنا محاورہ .

بہت زیادہ رنج کرنا ، بہت فکر اور افسوس کرنا .

شکر تو راہ رضا حق ہے جو ہے مرضی حق

نہ اتنا فکر میں نا حق جبیں پکڑ کے بیٹھ

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹۷

— دَھرنا محاورہ .

پیشانی ٹیکنا ، سر جھکانا ، عاجزی کا اظہار کرنا .

دکھائے شب کو جبیں گر وہ نازنیں اپنی

تو اس کے پاؤں پر دھرے ماہ دھر جبیں اپنی

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۹۳

— رَگَڑنا محاورہ .

رک : پیشانی رگڑنا .

جو رات دن ترے در پر جبیں رگڑتا ہو

اسے پھر کعبہ میں کیوں شوق جبہہ سائی کا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۳

رگڑ رہا ہوں در مے کدہ پہ اپنی جبیں

ارادہ داغ ندامت کے ہے مٹانے کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مے خانۂ الہام ، ۱۰۳

— سا صف .

رک : جبہہ سا .

کس کے کوچے میں جبیں سا تو ہوا ہے ناسخ
چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

— سائی امث .

جبیں سا (رک) کا اسم کیفیت ، ماتھا رگڑنا ، پوجا کرنا ، عبادت کرنا ، رک : جبہہ سائی .

چھوڑ بت خانے کو مومن سجدہ کعبے میں نہ کر
خاک میں ظالم نہ یوں قدر جبیں سائی ملا

۱۸۵۱ مومن ، ۵ ، ۳۴

وائے محرومی کہ سجدے کی بھی غایت ٹھہری
یعنی اک کرب سعادت ہے جبیں سائی بھی

۱۹۳۳ ضیائے سخن ، ۱۳۱

[جبیں + . . . سائی (رک)]

— طرازی (— فت ط) امث .

پیشانی کی آرائش .

کون ہے جو نہیں ہے سربسجود
جلوہ ریزی جبیں طرازی ہے

۱۹۳۰ نقوش مانی ، ۱۵۳

[جبیں + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فرسا (— فت ف ، سک ر) صف .

رک : جبیں سا .

یہ وہ جبیں فرسا ہیں جو ہر چڑھتے سورج کی پرستش کرتے ہیں .

۱۹۸۳ ماہنامہ ، نگار ، مئی ، ۳۵

[جبیں + فرسا ، فرسودن (= گھسنا) سے]

— فرسائی (— فت ف ، سک ر) امث .

رک : جبیں سائی .

فرسا . . . (امر ہے فرسودن گھسنا سے) جاں فرسا ، جاں فرسائی جبیں فرسائی . . . وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۰۳

[جبیں + فرسا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کا بل کھانا محاورہ .

جبیں پر بل ڈالنا (رک) کا لازم .

روسی عتاب کی آئی ہوئی سی
صاف جبیں بل کھائی ہوئی سی

۱۹۳۶ مشعل ، ۱۰۰

— گھسنا محاورہ .

رک : جبیں رگڑنا .

کہ مجھ سا تنومند کوئی نہیں ہے
مرے سامنے دشت گھستا جبیں ہے

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۶۹

— میں بل پڑنا محاورہ .

رک : پیشانی پر بل پڑنا .

مت کہو وہ بات عارف جو گراں خاطر پر ہو
کیا مزا ہے گر جبینِ آشنا میں بل پڑا

۱۸۵۱ عارف دہلوی (تلامذۂ غالب ، ۲۲۰)

— نیاز کس اضا (— کس ن) امث .

عاجزی سے جھکنے والی پیشانی .

درگہ خدا وند گار میں جبینِ نیاز کو خاکساری کے ساتھ خاک پر ملا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷

کبھی اے حقیقت منتظر ! نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۲۰

[جبیں + نیاز (رک)]

جبھ (کس ج ، سک بھ) امث .

ٹھہروں کولھو کے اوپر کے بیان کی داب (اپ و ، ۲ : ۱۹۳) .

[مقامی]

جبھا (فت ج) امذ .

رک : جبہہ .

دیکھ اس بادشاہ زادے کی دانائی و سلوک اور دان اور صلابت و جبھا و اطوار بہت محظوظ ہوتی ہیں .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱

رضیہ بیگم کیسی بہادر اور کس جبھے کی عورت تھی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۹

جبّھا (کس ج ، شد ب) صف مذ ؛ امث : جبّھی .

زبان والا ، زبان رکھنے والا ، زبان دراز ، باتونی (مرکبات میں مستعمل ، جیسے : کلی جبھا == کالی زبان والا ، ایسا شخص جس کے کوسنوں میں اثر ہو) (پلیٹس)

[س : جِرِہا | जिह्वा]

جبھارا (کس ج) صف.

ہانوی : تیز زبان : منھ پھٹ ، بدزبان (پلیٹس).
[رک : جیبھا]

جبھائی (فت ج) امث : ~ جنبھائی.

رک : جمائی.
اونڈی نیند کے خمار میں جبھائی لیتی ہوئی چپی کرا رہی ہے.
١٨٢٤ سیر عشرت ، ٢٧

جبھڑا (فت ج ، سک بھ) امذ.

رک : جبڑا (پلیٹس).
[، : جبھڑا जमड़ा]

جبھلا (کس ج ، سک بھ) امذ.

چٹورا ، چٹو (شبد ساگر).
[جیبھ (رک) سے]

جبھی (فت ج) م ف.

جب ہی (رک) کا مخفف.
اب تو دل لینے کو کرتے ہیں وہ سو قول و قسم
ہو جبھی جانیں وہ جب ہم سے نباہیں ایسی
١٧٨٢ عیش ، د ، ١٦١
لیکن ہمارے نزدیک جبھی تک سوال مردی ہے کہ ظالموں کے مقابلہ کرنے . . . سے ان بیگناہوں کی جان بچ جانے کا یقین کامل ہو.
١٨٨٦ حیات سعدی ، ١٢٦
انھیں کا تھا جبھی تو اک نظر میں ہو گیا ان کا
جو دل جانا رہا اپنا تو کیا جانا رہا اپنا
١٩٣١ ضیائے سخن ، ١٧٧
[جب + ہی (رک)]

جبھی (کس ج) امث.

چوٹی کے نیچے لگے ہوئے پھندنے سونے یا چاندی کے بھی ہوتے ہیں.؟
طلائی جبھی چوٹی سے مسلسل
گویا زنجیر سے بالشت ہے مشغل
١٧٧٣ مثنوی تصویر جاناں ، ١٣
[رک : گپھا]

جپ (فت ج) امذ نیز امث.

منتر یا نام کو بار بار آہستہ آہستہ دہرانے کا عمل ، ورد ، وظیفہ.

ہو بھوگ ہی گیان ابھوگ ہی گیان
ہو جپ ہی گیان جوگ ہی گیان
١٥٠٠ من لگن ، ٥١
انھوں نے سوچا کہ یہ دکھ نہ تو جپ سے جائے گا نہ تپ سے دور ہو گا.
١٩٢٠ یوگ واشسٹ ، ٥١
[س : جپ जप]

— پراپن (— فت پ ، ی) صف/امذ.

جپ کرنے والا ، نام یا منتر پڑھنے والا ، پرارتھنا کرنے والا ؛ وہ شخص جو جپ کرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[س : جپ + پراپن जप + याप]

— تپ (— فت ت) امذ.

پوجا پاٹ ، ذکر و فکر ، دھیان گیان.
بابا نانک کے چیلے اور سیوک وہاں اکثر جمع ہوتے ہیں اور جپ تپ میں مشغول رہتے ہیں
١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٧٥
تمھارے لئے اس نے نہ جانے کتنے جپ تپ کئے ہیں.
١٩٢٢ گوشۂ عافیت ، ١ : ٢٢٣
[جب + تپ ، تپسیا (رک) سے]

— جگن (— فت ج ، گ) امذ.

خدا کی پرستش کی چھ قسموں میں سے ایک قسم.
دوسری قسم جس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہو سکتی ہے . . . اول پاک جگن . . . دوم جپ جگن.
١٩٣٩ آئین اکبری (ترجمہ) ، ٢ : ٢٥١
[جپ + جگن (رک)]

— جوگ (— و مج) امذ.

رک : جپ تپ.
خواہ کتنا بھی کوئی آ کے پریشان کرے
خال انداز ہو جب جوگ میں حیران کرے
١٩٤٥ کنار سپہر ، ٥٧

— جی امذ.

سکھوں کی مقدس کتاب جس کا ورد وہ اپنا مذہبی فرض سمجھتے ہیں.
اور دن میں کئی کئی گھنٹے جپ جی صاحب ، جاپ صاحب رہ راس کا پاٹھ کرتے.
١٩٥٧ ناقابل فراموش ، ٣٠٠
[جپ + جی (رک)]

ـــ کرانا محاورہ ؛ ف م.

(ہندو) عبادت ، کسی بیماری سے اچھا ہونے کے لیے پوجا پاٹ کرانا یا منتر پڑھوانا (جامع اللغات).

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف م.

(ہندو) عبادت کرنا ، جپ کرانا (رک) کا لازم ، پوجا پاٹ کرنا ، منتر کرنا.

ایک روز وہ اس کے دروازے پر بیٹھا جپ کرتا تھا.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶۸

ـــ کے پرتے پاپ کہاوت.

(لفظاً) عبادت کی امید پر گناہ کرنا ؛ پارسائی کی آڑ میں لوگوں کو ٹھگنا (نجم الامثال ، ۱۵۷).

ـــ مال امث.

مالا ، تسبیح.

لے جپ مال خوش مکر کا ہات میں
کریں حال پیدا اپی ذات میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵

[جپ + مال (رک)]

ـــ مالا امث.

رک : جپ مال.

ہے پیر بہادر توں سچی غواص کیوں بسرے تجھے
جب یاد سو تیرا اسے دن رات جپ مالا ہوا

۱۶۴۸ غواصی ، ک ، ۱۱۱

[س : جپ + مالا (رک)]

ـــ مالا ہونا محاورہ.

جپ مال کرنا (رک) کا لازم.

تج نام سنج آرام ہے سنج جیو سو تج نام ہے
سب جگ کوں تجہ سوں کام ہے تج نام جپ مالا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲

ـــ مال کرنا محاورہ.

مالا پھرانا ، وظیفہ پڑھنا ، ورد کرنا.

تج زلف کا جپ مال کروں ساری رات
نیناں کی دہوی لاکھ دیکھوں بات کی دعات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۱

جَپا (فت ج) امذ.

۱. ایک پھول دار پودا ، لاط : Hurhur, or Cleome viscosa (پلیٹس).

۲. چینی گلاب ، جرا (پلیٹس).

[س : جپا जपा]

جَپُّری (فت ج ، سک پ) امذ.

جپوری یہ ایک پہاڑی جانور ہے مرغ کرتا تک اس سے بھاگتا ہے (صید گہ شوکتی ، ۱۸۶).

[مقامی]

جِپْسَم (کس ج ، سک پ ، فت س) امث ؛ نیز جپ سی ام.

کھریا مٹی ؛ فرانس کے قریب سے نکلنے والا Calcium Carbonate جس سے پلاسٹر آف پیرس بناتے ہیں ، فرانس کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی موجود ہے.

سفیدی خالص چونے کے پتھر یا جپسم کو ظاہر کرتی ہے.

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۸۲

[رک : جپس]

جِپْسی (کس ج ، سک پ) امذ.

خانہ بدوش قبیلہ یا اس قبیلہ کا فرد ان کی اصل مکانی اختلافی ہے ، نیز اس قبیلہ کی بولی.

مغرب کی تمام زبانوں میں — جپسیوں (خانہ بدوشوں) تک کی بولی میں — اس کے ترجمے شائع ہوئے ہیں.

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ۲

[انگ : Gipsy]

ـــ پروانہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ.

یہ پرانی دنیا کا ایک عام کیڑا ہے ، جو برطانیہ سے جاپان تک پایا جاتا ہے جنسی شکل میں نہایت مختلف ہوتی ہیں نر ایک نسبۃً چھوٹا اور زیادہ سیاہ کیڑا ہوتا ہے جس کے محاس نہایت گھنے رہتے ہیں ، لاط : Lymantria dispar (حیوانیات ، ۱۱۱).

[جپسی + پروانہ (رک)]

جَپَن (فت ج ، پ) امذ.

جپنے کا عمل ، جپ.

بشت سو جم غم دمڑے دھیان سوں کرتے جپن

۱۶۰۳ نصرتی ، چرخیات ، ۳

ف : کرنا.

[جپنا (رک) سے]

— ہاری صف مث ؛ مذ : جپن ہارا .

مالا جپنے والی ، ذکر کرنے والی .

جپن ہاری پریزاد آفت جان
سمرنے میں تھی مصروف کر سبحان

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴

[جپن + ہاری (رک) ، لاحقۂ فاعلی]

جپنا (فت ج ، سک پ) ف م .

۱. تسبیح پڑھنا ، مالا پھیرنا ، بار بار پڑھنا ، ورد کرنا .

ادب سے آکے بیٹھی بت کے آگے
لگی جپنے کہ سوتا بھاگ جاگے

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴

ہم تو اپنے گھروں میں آرام آرام کی سمرن جپتے تھے .

۱۸۸۳ قصص الہند ، ۲ : ۱۳

دل میں پالتے ہیں بتوں کی آرزو
منہ سے جپتے ہیں خدا کا نام ہم

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۹

۲. (قدیم) یاد کرنا ، (کسی بات کو) دہرانا ، ذکر کرنا .

ہر ایک حال خدا کوں ہتری موں جپنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۰

کبھو اکبر ، اکبر میں دوکھیا ، ہولا دیوانی ہو گئی
اب اصغر ، اصغر جپتی ہوں ، یہ دوکھ جتاؤں اب کیسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۳

اچے کی انگلی ایک سطر پر رکھ دی اور چار لفظ بتا دیئے وہ آپے اپٹھا ہوا جپے جاتا ہے .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۳۶

بس حب وطن کا جب چکے نام بہت
اب کام کرو کہ وقت ہے کام کا یہ

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۲۷

[س : جاپ(ت) (لِ) जाप]

جپنی (فت ج ، سک پ) امث .

یاد ، ذکر ، لگن ، رٹ .

تھی اس مصرع کی پھر تو جپنی
یا رب دکھلا دے شان اپنی

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۰۶

تم منہ سے جب بات چیت کرتی ہو تو بس اس کی جپنی ہوتی ہے .

۱۹۲۵ عظمت اللہ ، مضامین ، ۲ : ۲۳۸

[جپنا (رک) سے]

— جپنا محاورہ .

وظیفہ پڑھنا ، یاد کرنا ، دھن لگنا .

ہاور کے ورثے لکھے بھی سہاتما جی کی جپنی جپنے لگے .

۱۹۲۸ اس ہرچہ ، ۱۳۵

جپوانا (فت ج ، سک پ) ف م .

جپنا (رک) کا تعدیہ .

جب مایوسی دلوں پر چھا جاتی ہے
دشمن سے بھی نام تمہارا جپواتی ہے

۱۸۹۳ حالی ، د ، ۱۳۵

جپی (فت ج) امذ ؛ صف .

رک : جپ ؛ جپنے والا (پلیٹس) .

[س : جپی जापी]

— تپی (— فت ت) امذ .

جپ تپ کرنے والا ، پجاری ، بھگت ، عابد (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جپی + تپ + ی ، لاحقۂ فاعلی]

جت (۱) (فت ج) صف ؛ م ف .

جتنا ، جس قدر ، جیسا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : جت जत]

جت (۲) (فت ج) امث .

موسیقی کا ایک سُر جو عام طور پر ہولی کے موقع پر گاتے ہیں ، ہولی کا ٹھیکا یا تال .

ہر ایک کے آگوں طائفے ہر ہوں کے ناچتے ہیں ، تو ہر ایک اس میں کہیں کیا سالگت . . . کیا جت و پر ملو . . . کہ دل لیجانے والیں ہیں کہ ایک نگاہ (ہیں اس کر) لیتی ہیں .

۱۷۴۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۳

[س : یتہ यति]

جت (۳) (فت ج) امث .

قسم ، نوع ؛ طریقہ ، طرز ، فیشن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جاتہ जाति]

جت (۴) (فت ج) امذ .

آلہ ، مشین ، کل ، جنتر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : جت जत ، (رک) جنتر]

جِت (۱) (کس ج) م ف .

۱. جہاں ، جس جگہ ، جدھر .

بہشتوں میں دیدار دیجو مدام
کہ جت ہو محمد علیہ السلام

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۶۹

۲. جس .

جبرائیل کوپا سن رسول جت دن ہو ہیں گے یہ مقتول

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ۹ الف

[س : یاوت यावत्]

ـــ کت (ـــ کس ک) م ف .

ہر جگہ .

سنا دیکھا ایک لیکھا ایک جت کت پایا
مرن جیون سانبھ دوجا ایک کہا نہ آیا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۰

[جت + کت (رک)]

جِت (۲) (کس ج) صف .

فتح کیا ہوا ، مفتوح ، قابو کیا ہوا ، ہارا ہوا ، زیر کیا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جِت जित]

ـــ آتما (ـــ سک ت) صف ؛ مذ .

وہ جس نے اپنے نفس یا خواہشات پر قابو پالیا ہو ، جس میں خواہشات نہ ہوں (پلیٹس) .

[جت + آتما (رک)]

ـــ کرودھ (ـــ کس نیز ک ، و مج) صف ؛ امذ .

وہ جس نے اپنے غصے پر قابو پالیا ہو ، جو غصے میں نہ آئے (پلیٹس) .

[جت + کرودھ (رک)]

جُت (۱) (ضم ج) .

جُتنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

اس سنگدل کے عشق میں جت میں گیا ہوں جت
میں مارتا ہوں کھینچ برہمن کے مونھ پہ لت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۵

قہوہ پی کر پھر دونوں تنور میں جت گئے .

۱۹۵۶ آگ ، ۴۴

ـــ جُت مریں (مرے) بیلوا بیٹھے (بیٹھا) کھائیں (کھائے) تُرنگ کہاوت .

ادنیٰ لوگ کماتے ہیں اور اعلیٰ لوگ کھاتے ہیں ، محنت کوئی کرے کھائے کوئی (نجم الامثال ، ۱۵۴ ؛ جامع اللغات) .

جُت (۲) (ضم ج) امث .

رک : جوت ، جوتی (پلیٹس) .

جِتا (کس ج ، شدت نیز بلا شد) م ف .

رک : جتنا .

مرے پاس دھن مال ہے لکی متا
تجے دیوں گی میں جتا ہے وتا

؟ ۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۵)

پھر کہا یوں اے خلیل نامور
لے جتا چہتا ہے ہی لے ایٹ بھر

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۱۱۰

پھر اگر چھوڑ دیں تم کو اس میں سے کچھ دل کی خوشی سے تو اس کو کھا اور جتا پچتا .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۳۳۴

ـــ کر کے م ف .

جتنا ہو سکتا تھا (قدیم اردو کی لغت ، ۹۲) .

جُتا (۱) (ضم ج) م ف .

جُتنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ رہنا ف م .

کسی کام میں بہت زیادہ مشغول رہنا ، انتھک محنت کرنا .

کولھو کے بیل کی طرح جتا رہتا ہوں مگر سب بے سود ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۴

ـــ ہونا ف ل .

مصروف ہونا .

اب آشفتہ حالی کی ایک زندہ تصویر تھا کپڑے میلے سر کے بال پریشان ، چہرہ پر اداسی چھائی ہوئی شب و روز فکر معاش کی چکی میں جتا ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۳

جُتّا (۲) (ضم ج) امذ.

رسی جو جوے اور اس کی لکڑی کے ساتھ بندھی ہوئی ہوتی ہے (جامع اللغات).

[س: یُکت + ک: यक्त + क]

جُتار (ضم ج) امذ.

۱. زمین زیر کاشت (جامع اللغات).

۲. کاشتکار، ہل چلانے والا (جامع اللغات).

[جوتنا (رک) سے]

جَتارا/جَتاڑا/جَتاسا (فت ج) امذ.

خاندان، نسل، گھرانا، پیڑھی، بنس (جامع اللغات).

[س: جات + آل + کہ: जात + आल + क]

جَتانا (فت ج) ف م.

۱. (i) (زبان سے) بتانا، بیان کرنا، خبر دینا، واضح طور پر مطلع کرنا.

جو دیکھوں کہ اندھے کے آگے ہے چاہ
جتاؤں نہ اس کو تو ہے یہ گناہ

۱۸۰۱　باغ اردو، ۵۷

سوال صرف یہ جتانا ہے کہ ان مرکبات میں سے خالص عربی مرکبات کو خارج کردینا چاہیے.

۱۹۲۸　سلیم، افادات سلیم، ۸۰

(ii) دکھانا، ظاہر کرنا.

گو گرم روی بہت جتائے
سورج کی کرن نہ اس کو پائے

۱۸۸۷　ترانۂ شوق، ۲۹

۲. سمجھانا، بوجھانا، فہمائش کرنا.

اب لوگوں نے جو جتایا تو ان کو بھی خبر ہوئی.

۱۸۶۳　مجالس النساء، ۱۲۱

میرا کچھ قصور نہیں ہے میں آپ کو جتائے دیتا ہوں.

۱۹۲۵　عبرت نامۂ اندلس، ۲۲۳

۳. یاد دلانا، متنبہ کرنا.

نگہ کو ہے عاریاں سکھاؤ حجاب شرم و حیا اٹھاؤ
بھلا کے مارا تو خاک مارا لگاؤ چوٹیں جتا جتا کر

۱۸۷۸　گلزار داغ، ۹۹

قبل اس کے کہ حج کا کریں کعبہ کے ارادہ
حج ہند میں جو ان پہ ہے فرض ان کو جتاؤ

۱۹۰۵　کلیات نظم حالی، ۳۳

۴. ظاہر کرنا، تاکید سے ظاہر کرنا، بتانا.

اب تو صد چند ستم کرنے لگے تم اے کاش
عشق اپنا نہ تمھیں میں نے جتایا ہوتا

۱۸۱۰　میر، ک، ۲۸۱

[س: کیپت ज्ञप्त]

ـــ بتانا (ـــ فت ب) ف م.

ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا.

جو کچھ ان کے دلوں میں ہے مسلمانوں کو جتا بتا دے.

۱۸۹۵　ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۳۱۲

جِتانا (کس ج) ف م.

جیتنا (رک) کا تعدیہ.

سید علی محمد اگھے اچھلا گھلاڑ سو منجھ سرمائے
سلطان سید احمد راجی بازی دو نہ ہر منجھوے جتائے

۱۵۶۵　جوکام، جواہر اسرار اللہ، ۱۲

جُتانا (ضم ج) ف م.

جوتنا (رک) کا تعدیہ.

تجھے کام میں جُتا دوں گا.

۱۹۷۱　قہمینہ، ۹۸

جَتاوْنا (فت ج، سک و) ف م (قدیم).

رک: جتانا.

وہ درد مند نہیں کہ ہر ایک تائیں اپنا درد جتاوتا پھرتا ہو.

۱۷۳۶　قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۲۹

جَتاوْنی (فت ج، سک و) امث.

جتانے کا عمل، یاد دہانی؛ تنبیہ؛ انتباہ (پلیٹس).

[جتانا (رک) سے]

جِتاوْنی (کس ج، سک و) امث.

فتح، جیت ''پروائی'' (رک) کے ساتھ مستعمل.

[جیتنا (رک) سے]

جِتاہ (کس ج) امذ.

اندی (رک)؛ ناقص الخلقت بیل (ا ب و، ۵: ۵۵).

[جُتنا (رک) سے]

جُتاؤ (ضم ج، و مع) صف.

جوتنے کے قابل (کھیت) قابل کاشت (پلیٹس).

[جوتنا (رک) سے]

جتائی (کس ج) امث .

(ٹھگی) ٹھگی کے لیے سفر کو روانگی جس میں جیت کر آنے یعنی کامیابی کا بھروسہ ہو (اپ و ، ۸ : ۱۸۳) .

[جیتنا (رک) سے]

— پر جانا محاورہ .

جتائی (رک) کے لیے جانا ؛ جب ٹھگ لوگ اپنے گھر سے دو چار یا دس بیس جمع ہو کر سفر کا ارادہ کریں تو اپنے سرگروہ سمیت ایک بزرگ پنڈت کو بلا کر اس سے سفر کی مناسب تاریخ اور سمت معلوم کرتے ہیں اور یہی پنڈت سرگروہ کو نامزد کرتا ہے (مصطلحات ٹھگی ، ۲۷) .

جُتائی (ضم ج) امث .

۱. کھیت جوتنے کا عمل .

تیل کے کھیتوں میں دو ایک بار جتائی کافی سمجھی جاتی ہے

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۱۰

جس کی جتائی بوائی گھر والوں کی طرف سے ہوتی تھی .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۵

۲. وہ محصول جو جوتنے پر عائد کیا ہو .

ان کا مالیہ مقرر ہے اور وہ زمین کی جُتائی سے مستثنیٰ ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۲۰

[جوتنا (رک) سے]

— بوائی (— ضم ب) امث .

کھیت جوتنے اور بونے کا عمل .

جُتائی بوائی کے زمانہ کے علاوہ بھی سویرے سویرے انگوچھا کاندھے پر ڈال کر جنگل کو نکل جاتا .

۱۹۷۶ چوتھی دنیا ، ۲۰

[جوتنا + بونا (رک) سے]

جِتنا (کس ج ، سکن ت) م ف .

رک : جتنا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۵۰) .

جتر (۱) (فت ج ، ت) امذ .

(مقامی) کاشت کی ہوئی زمین (پلیٹس) .

[مقامی]

جتر (۲) (فت ج ، ت) امث .

(موسیقی) رک : جنتر ؛ تاروں کا ایک ساز ؛ بین .

جتر مرتنگل ہور پکھاوج کماچ

سہے تال و دمنک یہ مردنگ لاچ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۹

جترا (فت ج ، سکن ت) امث .

رک : جاترا .

برس ایک بعد از کو جترا وہاں

بھرے خلق آوے سو لاکھاں و باں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۵

جترب (فت ج ، سکن ت ، فت ر) امذ .

طور طریق ، شیوہ ، شعار .

یو عشق کا جترب ہے پردے میں نانڈنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

[؟]

جترو (فت ج ، سکن ت ، و مع) امذ .

گلے کی ہڈی ، ہنسلی (پلیٹس) .

[س : جترو जत्रु]

جتری (ضم ج ، سکن ت) امث ؛ ~ جرتری .

رک : جُوتی جس کی یہ تصغیر ہے .

مولوی کی جرتی کو جتری کہو تو انسان کافر بن جاتا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۲۳

جتُک (فت ج ، ضم ت) امذ .

لاکھ ؛ پھنک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جَتُک जतुक]

جتُکا (فت ج ، ضم ت) امث .

ایک قسم کا خوشبودار پتوں کا پودا ؛ چکاوٹ ، چمگادڑ (جامع اللغات) .

[س : جتکا जतुका]

جتلا دینا محاورہ .

رک : جتلانا .

جس کی عجیب بے اندازہ بیوقوفی کو جنرل گارڈن نے . . . جتلا دیا .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۸

جتلانا (فت ج ، سکن ت) ف م .

رک : جتانا .

کہیں الہام منوانا پڑے گا
کہیں کشف اپنا جتلانا پڑے گا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۶۰

دوسرا شخص قاضی صاحب کو جتلانا چاہتا تھا کہ اس نے ابھی اتنیڑ اعجی ہے .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۸

جِتْلانا (کس ج ، سک ت) ف م .

رک : جتانا (معنیٰ) .

جَتَن (فت ج ، ت) .

(الف) امذ :

۱. **کوشش ، سعی ، جدوجہد ، دوڑ دھوپ .**

کیا ہو چکر کر توں جینوتی جتن
سدا باند رکھ لے کمر سوں اپن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

بلائے زلف سے چھٹنا محال ہے دل کا
رفیق کرتے اگرچہ جتن بہت سے ہیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۷۶

اپنی جان لے کر خدا جانے کس جتن سے آئے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۷

۲. **تدبیر ، تجویز ، علاج ؛ حیلہ .**

چہ سازم چوں کنم کس کن پکاروں
جتن کیا عشق کے غم کا بچاروں

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی (اورنٹیل کالج ، میگزین ، اگست ، ۱۹۲۶ ، ۱۹)

کوئی ایسا جتن کرو کہ یہ لڑکی جانے نہ پائے .

۱۸۹۳ کامنی ، ۳۱

سیکڑوں تدبیریں اور ہزاروں جتن کیے مگر ایک کوشش بھی کارگر نہ ہوئی .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۶۲

۳. **محافظ .**

اے گیان کے کھان کے رتن ہو
اس گیان رتن کے تمہیں جتن ہو

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۹

(ب) م ف .

۱. **حفاظت کے ساتھ ، بحفاظت ، کوشش سے (رکھنا) (قدیم) .**

تیرا اس سکی کہ میں جائے نہ منج سیتے
راکھیا ہوں دل کے طبلے میں تیرا جتن اس

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵

۲. **(مجازاً) خوبی .**

موہن کی بانسری کے میں کیا کیا کہوں جتن
لے اس کی من کی سوہنی دھن اس کی چت ہرن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱

۳. **فکر ، پروا ؛ سختی ؛ صعوبت ، مشکل (پلیٹس) .**

[س : یتنہ यत्न]

— بَتانا محاورہ .

تدبیر سمجھانا ، طریقہ بتانا .

رام کرشن کا مارنا کیا بڑی بات ہے . . . ہم جتن بتادیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۶۷

— چَلْنا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا ، علاج موثر ہونا .

ان تیروں کا اثر یہ تھا کہ . . . . نہ کسی جراح کا جتن چلتا نہ کسی حکیم کا ہنر پیش جاتا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۳

— (کَر) رَکْھنا محاورہ .

احتیاط سے رکھنا ، حفاظت سے رکھنا .

اے ہول تمن میرے جینے کی آس
نشانی جتن رکھ سری تیرے پاس

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۱

نام تیرا دریچک دل میں رتن
کر رکھا ہوں رات دن جیوں سوں جتن

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۳

جھوٹ مت بول رکھ جتن ایمان
مال کو چور سے حذر ہونا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۷

— کَرْنا محاورہ .

۱. **کوشش کرنا ، تدبیر کرنا .**

کہ کاڑیا ہے اس دھن کوں آن جیو کٹھن
لے آیا ہے ہور یاں تنک کر جتن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۲

بڑا بلا نصیب لوگ بہتیرے جتن کر رہے تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۵۷

شہر بھر کے علاج اور دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر درد میں فرق نہ پڑا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲

۰۲ جمع کرنا ، محفوظ کرنا ، حفاظت سے رکھنا .

گھوڑے جا کو بالو میں نکلے رتن
ہوا پور روپا کو کرتا جتن

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۱

شریعت کوں یوں جتن کرنا جوں کہ دود کوں جتن کرتے ہیں .

۱۷۶۳ چار سرہار ، ۷

موسیٰ کو حکم ہوا تھا کہ اس پتھر کو جتن کر رکھو .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۳۲

— وان/وَت (—/ات و) صف .

صاحب عمل ؛ مستعد ؛ محنتی ؛ مستقل مزاج ؛ کوشش کرنے والا (پلیٹس) .

[جتن + وان/وت (رک)]

جِتنا (۱) (کس ج ، سک ت) صف ؛ م ف ؛ مث : جتنی .

۰۱ جس قدر ، جس تعداد (یا مقدار یا درجہ) میں (اتنا (رک) کا مقابل) .

لگیا ہے ضرور اب منجے سوسنا
مجن تھے درد دوکھ جتنا ہوا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۱

تول کر بازار میں جب لے گیا
جتنا تولا تھا نہ واں اتنا ہوا

۱۸۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۰

آرزو آپ عشق سے آئینۂ وفا ہوئے
اتنا چمکتے جائیں گے جتنا کوئی مٹائے گا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۶۶

۰۲ برابر ، مساوی .

آپ یہاں کے کمینوں جتنی اردو بھی نہیں جانتے .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۳۵

— اُوپَر اُتنا ہی نیچے کہاوت ؛ مث : جتنی اوپر الخ .

بڑے چالاک و شریر اور منفنی شخص کی نسبت بولتے ہیں ، فتنہ انگیز ، مفسد .

نہ او سے ہت نہ کوئی سمجھے
جتنی اوپر ہے اوتنی ہی نیچے

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۴۷

— اُوپَر ہے اُتنا ہی زَمین کے نیچے (ہے) کہاوت ؛ مث : جتنی اوپر الخ .

رک : جتنا اوپر اتنا ہی نیچے .

اتنا سا لونڈا مگر جتنا اوپر ہے اتنا ہی زمین کے نیچے ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۳۶

بڑی سیانی عورت ہے . ہے تو ذرا سی مگر جتنی اوپر ہے اتنی ہی زمین کے نیچے بھی ہے .

۱۹۱۱ غیب دان دلہن ، ۶۶

— اوڑھنا اُتنا پانو (پیر) پھیلانا محاورہ .

حیثیت اور استعداد کے مطابق کام کرنا (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۱۳ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۷) .

— آٹے میں نَمک مقولہ .

بہت کم ، معمولی ، (عموماً) تعداد یا مقدار کو کم ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

ان کا گورنمنٹ سروس (سرکاری ملازمت) میں اتنا بھی حصہ نہیں جتنا کہ آٹے میں نمک .

۱۸۹۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۹۷

اس میں یہ نسبت کسی دوسری ہندی زبان کے عربی ، فارسی کے الفاظ زیادہ تھے اور وہ بھی . . . جتنا آٹے میں نمک .

۱۹۳۷ خطبات عبد الحق ، ۱۰۶

— بڑا اُتنا کَڑا کہاوت .

بڑا چھوٹے کے مقابلے میں زیادہ سخت ہوتا ہے .

ایک کلیم پر کیا الزام ہے جتنے بڑے اتنے کڑے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵

— بڑا مُنھ اُتنا بڑا نوالا کہاوت .

جتنا زیادہ خرچ اتنی زیادہ آمدنی .

سکھو چودھری صاحب خاندان تھے مگر جتنا بڑا منہ تھا اتنے بڑے نوالے نہ تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۵

— پھلے اُتنا جُھکے کہاوت .

جتنا بڑا ہو اتنا ہی منکسر مزاج ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

— تَپے گا اُتنا ہی بَرسے گا کہاوت .

جتنی گرمی پڑے گی اتنی بارش زیادہ ہوگی (جامع اللغات) .

— جِتنا (— کس ج ، سک ت) م ف .

جوں جوں (رک) ، جیسے جیسے ، جس قدر .

جتنا جتنا بیٹا نشو و نما کرتا گیا محبت باپ کی زیادہ ہوتی گئی .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۲

— چھانا (چھانو) اُتنا (ہی) کھانا کِرکِرا کہاوت .

زیادہ تردد سے زیادہ عیب نکلتے ہیں .

مثل ہے جتنا چھانا اتنا کھانا کرکرا اے دل
ملے کیا خاک اسے دنیا کی جس نے خاک چھانی ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۲

ان کمبختوں نے پیسنا چھوڑ کے چھاننے پر کمر باندھی ، جتنا چھانا اتنا ہی کرکرا .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱ : ۵

— چھوٹا اُتنا کھوٹا کہاوت .

چھوٹا (قد یا عمر میں) زیادہ ہوشیار زیادہ چالاک اور زیادہ سازشی سمجھا جاتا ہے .

میں نے دل سے کہا پھل پایا کوئی کہا پھل پائے گا
جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا جو لے گا پچھتائے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۰

— دے گا اُتنا پائے گا کہاوت .

جتنا خیرات کرو اتنا مل رہے گا ، جتنا خرچ کرو گے اتنا آ جائے گا (جامع اللغات) .

— رُلا ہے سو چگ لو کہاوت .

جتنا قسمت میں ہے لے لو (جامع اللغات) .

— زمین کے اُوپر اُتنا زمین کے نیچے کہاوت .

رک : جتنا اوپر اتنا ہی نیچے (جامع اللغات ؛ خزینۂ الامثال ، ۹۱) .

— سانپ لمبا اُتنی گرہ چوڑی کہاوت .

ایک جیسے ہیں ، اگر ایک میں کچھ کمی ہے تو دوسرے نے پوری کردی (جامع اللغات) .

— سر (اُتنے) وُتنے ہی سرواہ کہاوت .

ہر چیز کی مقدار اس کی حیثیت کے موافق ہوتی ہے جتنی آمدنی (اتنا) وتنا خرچ (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۸) .

— سستا اُتنا خراب کہاوت .

سستی چیز عموماً خراب ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— سیانا اُتنا دیوانہ کہاوت .

ہوشیار آدمی بعض اوقات بہت بیوقوفی کی بات کر جاتا ہے (جامع اللغات) .

— قریب (اتنا) وتنا رقیب کہاوت .

قریب کو حسد زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۹۰) .

— کپڑا دیکھو اُتنے پاؤں پھیلاؤ کہاوت .

رک : جتنا اوڑھنا الخ (جامع اللغات) .

— کرم میں لکھا ہے اُتنا ملے گا کہاوت .

جو قسمت میں ہے وہ تو مل ہی رہے گا ، بہت کوشش کیوں کرتے ہو (جامع اللغات) .

— گرمائے گا اُتنا ہی برسائے گا کہاوت .

رک : جتنا تپے گا الخ (جامع اللغات) .

— گُڑ ڈالو (گے) اُتنا (ہی) میٹھا (ہوگا) کہاوت .

جتنا زیادہ خرچ کروگے اتنا ہی بہتر ہوگا ، جتنی محنت کروگے اتنا ہی حاصل ہوگا .

مقدار کی نسبت لوگوں کی ہمت پر چھوڑ دیا کہ جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۳

بھائی تم جانو یہ تو روپے کے سودے ہیں جتنا گڑ ڈالوگے اتنا ہی میٹھا ہوگا .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۷۱

— گھی ڈالو اُتنا سُواد کہاوت .

رک : جتنا گڑ ڈالو الخ .

امتحان کا معاملہ ایسا ہے کہ جتنی محنت اتنا فائدہ جیسے کھانے کا کہ جتنا گھی ڈالو اتنا سواد ، تم دل لگا کر پڑھو .

۱۹۳۲ روشنی کی تلاش ، ۱۱۱

جِتنا (۲) (کسر ج ، سکـ ت) ف ل (عوام) .

جِتنا (رک) کا لازم ؛ مفتوح ہونا ، مغلوب ہونا ، ہارنا (پلیٹس) .

جُتنا (ضم ج ، سکـ ت) ف ل .

۱. جوتنا (رک) کا لازم ؛ بیل ، گھوڑے وغیرہ کا گاڑی یا ہل میں لگنا .

چھ بھورے رنگ کے قاطر جتے ہوئے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۰

برقسمتی گاڑی میں تین گھوڑے جتے ہوئے .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۸۰

۲. (مجازاً) کسی کام میں بہت مشغول ہونا .

بڑی دھوم سے آئی تمہاری دلہن

میں بھی کام میں بیاہ کے ایسی جتی

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۵۳

۳. کھیت کا جوتا جانا (بلیٹس) .

جِتناں (کس ج ، سک ت) م ف .

جتنا (رک) کا قدیم املا .

نفل نماز کا نہیں ہے حساب

جتناں پوڑے (پڑھے) اتنا ثواب

۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، ۲

جتناں میں سختی کر اسے پوچھا اتناں اس نے بھی کہا .

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۷

جَتنائیگی (فت ج ، سک ت ، ی مج) امث .

حفاظت ، نگرانی .

معمول ہے کوئی چھوکرا کھوڑ بالو کا کھیت کی جتنائیگی کے واسطے رہتا ہے .

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳

[جتن (رک) سے]

جَتنی (۱) (فت ج ، سک ت) صف .

جتن کرنے والا ، ہوشیار ، چوکس ، مدبر ، چالاک (فرہنگ آصفیہ) .

[جتن (رک) سے]

جَتنی (۲) (فت ج ، سک ت) امث .

وہ بالوں کی رسی یا ڈوری جو چرخے کی پنکھڑیوں کے کناروں پر مال کے اٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

جِتنی (کس ج ، سک ت) م ف .

جتنا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— **آمَد اُتنا بوجھ** کہاوت .

جتنی انسان کی آمدنی بڑھتی ہے اتنا ہی خرچ زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— **آمدنی اُتنا خرچ** کہاوت .

یہ اچھا نہیں ہوتا فضول خرچی کی نشانی ہے (جامع اللغات) .

— **چادَر (دیکھو) اُتنے پانو (پیر) پھیلاؤ** کہاوت .

حیثیت (طاقت) کے مطابق کام کرنا چاہیے .

طالب اپنی بقدر حوصلہ اے بندہ پرور ہے

ہم اتنے پانو پھیلاتے ہیں جتنی اپنی چادر ہے

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۲۲۸

— **چادَر دیکھئے اُتنے پانو پسارئیے** کہاوت .

رک : جتنی چادر اتنے پانو پھیلاؤ (قصص الامثال ، ۱۱۳) .

— **چادَر (اُتنے) وِتنے پانو پسارو** کہاوت .

رک : جتنی چادر اتنے پانو پھیلاؤ (محاورات ہند ، ۳۷) .

— **دَولَت اُتنی ہی مُصیبت** کہاوت .

امیر آدمی کو زیادہ تفکرات رہتے ہیں (جامع اللغات) .

— **دیگ اُتنی کُھرچَن** کہاوت .

جتنا مال و متاع اتنا ہی نفع اور فائدہ (محاورات ہند ، ۷۷ ; گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳) .

— **کی تِتنی** (— کس ت ، سک ت) م ف .

جتنی پہلے تھی اتنی ہی ، اسی قدر ، پہلے جتنی .

ایسی ناک بھی نہ دیکھی ہوگی روز کٹتی ہے مگر صبح کو پھر جتنی کی تتنی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶

— **گوڈی اُتنی ڈوڈی** کہاوت

کھیت میں گوڈی کرنا پیداوار کے لیے مفید ہے (مکئی وغیرہ کے بوج بونے کے بعد زمین میں ہل چلانے یا کھرپے وغیرہ سے زمین کھود کر نرم کرنے کے عمل کو گوڈی کہتے ہیں) .

مثل مشہور ہے کہ "جتنی گوڈی اتنی ڈوڈی" یہ مثل مکئی کی کاشت کے لیے درست پائی گئی ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۱۹۹

ـ لابھ اُتنا لوبھ کہاوت .

جتنا فائدہ زیادہ ہو اتنا ہی لالچ زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات).

ـ میاں کی لمبی داڑھی اُتنے گانو گلزار کہاوت .

زمینداروں کا خیال ہے جتنی مالک کی داڑھی لمبی ہو اتنی ہی پیداوار زیادہ ہوتی ہے ؛ جتنی حشمت ہوتی ہے اتنا ہی خرچ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

جِتنے (کس ج ، سک ت) .

جتنا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل.

ـ کالے اُتنے میرے باپ کے سالے کہاوت .

خواہ مخواہ ہر شخص سے یگانگت و خصوصیت جتانا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۷) .

ـ کَھنے اُتنے بھلے کہاوت .

جتنے بیٹے زیادہ ہوں اتنا ہی اچھا ہے (جامع اللغات) .

ـ منڈ (بیٹے) اُتنے پنڈ کہاوت .

جتنے بیٹے ہوں اتنا ہی زیادہ گریا کرم ہوگا (جامع اللغات).

ـ منھ اُتنی (وِتنی) باتیں کہاوت .

ہر شخص اپنی سمجھ کے مطابق بات کرتا ہے ، ہر ایک کی رائے دوسرے سے مختلف ہوتی ہے .

دین بھی گیا اور دنیا بھی برباد ہوئی غرض جتنے منھ اتنی باتیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۹

خوب خوب چہ می گوئیاں ہو رہی تھیں جتنے منھ اتنی باتیں.

۱۹۳۹ شمع (اے۔ آر۔ خاتون) ، ۲۸۶

جَتَنِیَّہ (فت ج ، ت ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

جس کے لیے کوشش یا جد و جہد کی جائے (جامع اللغات) .

[جتن (رک) سے]

جَتُو (فت ج ، و مع) امذ .

لاکھ (رک) (جامع اللغات) .

[س : جتو जतु]

ـ پُتَرَک (ـــ ضم پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

شطرنج کا مہرہ وغیرہ جس پر لاکھ لگی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جتو + پترک (رک)]

جِتو (کس ج ، سک ت) امذ .

رک : جیتو (= زندگی) (پلیٹس) .

[۰ : جتو जितव]

جِتوانا (کس ج ، سک ت) ف م .

رک : جتانا .

کر کر لکی حال کراوے آپیں جیتے آپ جتاوے

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۱

انہوں کے سگے بھائی کے ہاتھ سے مجھ کو جتوایا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۱۷

جُتوانا (ضم ج ، سک ت) ف م .

جوتنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

جَتی (۱) (فت ج) امث .

(موسیقی) تالوں میں ماتروں کے بعد کا وقفہ .

تالوں میں ماتروں کے بعد کسی جگہ ٹھہرنا پڑتا ہے وہ جتی ہے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۹۰

[؟]

جَتی (۲) (فت ج) صف .

۱. اپنی خواہشات یا احساسات کو قابو میں رکھنے والا ؛ پارسا ، با عصمت ، تارک الدنیا ، زاہد ، سنیاسی ، جوگی (بالخصوص جین فرقے سے تعلق رکھنے والا) .

جوگی ، جتی ، تپشی منی ہر ایک اپنی اپنی تپشا اور جوگ میں فراغت سے لگا ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷

سحر ایسا دل مرتاض پہ ڈالے اپنا
کہ سدا شو سے جتی کو بھی بنالے اپنا

۱۹۳۵ گنگار سمبھو ، ۳۹

۲. جس نے شادی نہ کی ہو ، مجرد .

جس نے باپ کی خاطر عمر بھر جتی رہنا گوارا کیا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۴۹

۳. باوفا خاوند ؛ ایک بیوی والا ، وہ شخص جس کی صرف ایک بیوی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یاتیہ यातिः]

ــ ستی (ــ نت س) صف ۔

عابد و زاہد ، پرہیز گار ، نیک ، پارسا ۔

جن کا دوسرا نکاح نہ ہوا ہو تمام عمر جتی ستی بنی رہی ہوں ۔

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱ : ۱۵

تم جتی ستی مرد بھی ہو اور حقانی پیر بھی ۔

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۲

[جتی + ستی (رک)]

جتی (۱) (کس ج) م ف ۔

جتا (رک) کی تانیث ، جتنی ۔

سو بخشوں تجھے سلطنت ہے جتی
کواؤں بندا میں ترا خدمتی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰

جتی (۲) (کس ج) صف ۔

جیتنے والا ، فاتح ۔

لچھمن ! واقعی تو جتی ہے ، موہرے پتی کو جیتنا تیرا ہی کام تھا ۔

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۴۹۶

[جیتنا (رک) سے]

جتے (کس ج) صف ۔

رک : جیتا ، جیتے (قدیم اردو کی لغت) ۔

ــ جیو (ــ ی مع) م ف ۔

جتنے جی (رک) ۔

زحل چھپ رہیا سات پردیاں کے آڑ
جتے جیو لیا شرش اپس ہوویں میں گاڑ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۴

[جتے + جیو (رک)]

جتیانا (ضم ج ، سک ت) ف م ۔

جوتیاں لگانا ، جوتے مارنا ۔

دکھائی دیتا تو اتنا جتیاتے تھے کہ ہوش ٹھکانے نہ رہتے تھے ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۵

گھر میں گھس کر خوب جتیایا ۔

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳

[رک : جوتی + انا (رک) ، لاحقہ]

جتیک (کس نیز فت ج ، ی مج) صف (قدیم) ۔

رک : جتنا (پلیٹس) ۔

[ہ : جتیک जितेक]

جتیندری (کس ج ، ی مج ، سک ن ، د) صف ۔

حواس یا خواہشات کو قابو میں رکھنے والا ، پرسکرن ؛ تارک الدنیا ، زاہد ، سنیاسی ؛ نیک ، پارسا (پلیٹس) ۔

[رک : جتی]

جتھا (۱) (فت ج) امذ ؛ امث ؛ ~ جتّھہ ۔

۱ ۔ (i) **گروہ ، جماعت ۔**

اس میل جول کی بدولت بہت سے جتھے اور مجلسیں قائم ہو گئیں ۔

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، ۳ : ۸

نہ اپنا کوئی جتھا بنایا اور نہ کسی کے جتھے میں شریک ہوئے ۔

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۵۱

(ii) **غول ، پرا ؛ ہجوم ۔**

ایک تو کوا اپنے یاروں کے جتھے سمیت چلا جائے گا اور دوسرے پھر ۔ ۔ ۔ ادھر آنے کا قصد نہ کرے گا ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۲

۲ ۔ **اتفاق ، ایکا ، قوت (جامع اللغات) ۔**

۳ ۔ **سرمایہ ، پونجی ، (ذخیرہ کی ہوئی) دولت (عموماً جمع کے ساتھ) ۔**

اس نے اپنے بیٹے کو اپنی ساری جتھا تجارت کا مال اور کپڑے دکھائے ۔

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۸

۴ ۔ **(مجازاً) کنبہ ، قبیلہ ۔**

دوسرے ہم ہیں جتھے اور برادری کے لوگ ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۴

[س : یوتھکن यथक]

ــ باندھنا محاورہ ۔

جماعت بنانا ، ایکا کرنا ۔

ارمنی پادری کی خدمت میں ایک جتھا باندھ کر پروسشن میں روانہ ہوئے ۔

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵

ڈاکو ہندوستان میں جتھا باندھ کر لڑتے اور لوٹتے ہیں ۔

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۲۰۰

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

۱. گروہ بندی ، جماعت سازی .
اس سے معلوم ہوا کہ نماز کا اجتماع مسلمانوں کو جتھا بندی اور فرقہ آرائی سے بھی روک سکتا ہے .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۳

۲. (معاشیات) اتحاد تجار ، کئی تجارتی کمپنیوں کا متحدہ کاروبار .
اسی اتحاد کی عام مثال نام نہاد جتھا بندی ہے جس کو انگریزی میں ٹرسٹ کہتے ہیں .
۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۷۸
[جتھا + ۰ ۰ ۰ ۰ بندی (رک)]

ـــ توڑنا محاورہ .

گروہ کو منتشر کرنا ، جماعت کو ختم کرنا ، اتحاد یا طاقت کا خاتمہ کرنا .

دل نے اک آہ میں نابود کیا انجم کو
سب جتھا کھینچ کے شمشیر دو دم توڑ دیا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵۲
کیا وہ (کفار) کہتے ہیں کہ ہم سب ایک اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں ، یہ جتھا عنقریب توڑ دیا جائے گا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۸

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

جتھا توڑنا (رک) کا لازم .
مختلف جگہ آباد کر کے متمدن بنایا جائے تا کہ ان کا جتھا ٹوٹ جائے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۹۱

جتھا (۲) (فت ج) حرف ؛ م ف .

جیسا ، جیسے ، مثلاً ، چونکہ ، موافق ، مطابق (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
[س : یتھا यथा]

ـــ ارتھ (ـــ فت ا ، سک ر) صف ؛ م ف .
رک : جتھارتھ (ماخوذ : پلیٹس) .
[جتھا + ارتھ (رک)]

ـــ جوگ (ـــ و مج) م ف .

ٹھیک طریقے سے ، درست طور پر ، جیسا کہ چاہیے ، موافق .
اور جو برہم رکھ تھے ان کی بھی جتھا جوگ پوجا کی .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶
[جتھا + جوگ ، جوگا (= لائق) (رک)]

ـــ راجا تتھا پرجا کہاوت .

جیسا سردار ہوتا ہے ویسے ہی اس کے ماتحت ہوتے ہیں .
اور جس طرح ہم انصاف یا ظلم کریں گے . . . رعایا بھی سبقت اور پیروی کرے گی . . . مثل مشہور ہے جتھا راجا تتھا پرجا .
۱۸۵۹ مرات الصدق ، ۳۱

ـــ شکت (ـــ فت ش ، سک ک) م ف .

اپنی حیثیت کے موافق ، حسب حیثیت ، اپنی طاقت کے مطابق (جامع اللغات) .
[جتھا + شکت (رک)]

جتھارتھ (فت ج ، سک ر) صف ؛ م ف .

اصلیت کے مطابق ، سچائی کے مطابق ، درست ، صحیح ، ٹھیک ، عقل یا حس کے مطابق .
ایسا جو دیکھتا ہے وہی جتھارتھ دیکھتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۶
[جتھا + ارتھ (رک)]

ـــ بادی/وادی صف .

صحیح بولنے والا ، ٹھیک بات کہنے والا ، وہ شخص جو ٹھیک یا صحیح بولے ؛ فلسفہ دان ، منطقی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[جتھارتھ + بادی/وادی (رک)]

ـــ ودیا (ـــ کس و ، سک د تیز شد د بکس) امث .

فلسفہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[جتھارتھ + ودیا (رک)]

جتھہ (فت ج ، تھ) امذ ؛ ~ جتھہ .

رک : جتھا (۱) .
بمباروں کا پہلا جتھ نظروں سے اوجھل ہوا بھی نہ تھا کہ دوسرا اور پھر تیسرا آسمان پر پھیل گیا
۱۹۸۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۱

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) صف .

گروہ بنانے والا ، رک : جتھا بند .
صلابت خاں یوں تو معمولی حیثیت کا زمیندار تھا مگر بڑا جتھہ بند اور تھالگی .
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۲۸

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

رک : جتھا بندی .

اس نے نئی جتھہ بندی کو توڑ دیا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۶۵

— کا جتھہ (— فت ج ، تھ) صف .

گروہ در گروہ .

مکھیاں ہر بغض شخص سے اُڑ کر ایک ایک یا جتھہ کا جتھہ دوسرے اشخاص پر آ بیٹھتی ہیں .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۶ جنوری ، ۱۳

جتھے (فت ج) امذ .

جتھا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، مرکبات میں مستعمل .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث

رک : جتھا بندی .

جتھے بندی اور جوڑ توڑ سے انہیں طبعی نفرت تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۳

— بندھ (— فت ب ، سک ن) صف .

گروہ یا جماعت بنائے ہوئے .

فرقے فرقے ہو کر دونوں طرف جتھے بندھ ہو گئے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۵

[جتھے + بندھ ، بندھنا (رک) سے]

— دار صف ؛ امذ ؛ ~ جتھیدار .

گروہ کا سردار ، گروہ رکھنے والا .

گرو کے سکھو ! جتھیدار نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دس بجے سے پہلے یہاں پہنچ جائے گا .

۱۹۶۹ خاک و خون ، ۳۷۲

[جتھے + ... دار (رک) ، لاحقہ]

— وار صف .

اکٹھے ، تمام ، سب مل کر ؛ ساجھے کا ، مشترکہ (جامع اللغات) .

[جتھے + وار (رک) ، لاحقہ]

جٹ (۱) (فت ج) امذ .

۱. رک : جاٹ .

چالیس روپے دے کر ایک جٹ کے ساتھ کسی گاؤں کی طرف روانہ کیا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۲۶

جٹ (۲) (فت ج) امث .

رک : جٹا .

اوتر بھوین میں یوں رہی ہے ہر جٹ لنبی
کہ جوں تاند رکھ کی اچھے یا رنبی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۶

دیس ناگ کے جٹوں کے ناگ کنفجے اٹھا کر سننے لگے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۸۰

گوہ کے ٹکڑے اور قدید کی لمبی لمبی جٹیں آگ پر ڈالیں .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۶۶

— ملنگ (— فت م ، ل ، غنہ) امذ .

قطیفہ گل ، تاج خروس ، زلف عروس ، بکھرے ہوئے جھاڑ کی مانند ایک جھاڑی اور اس کے پھول ، اسی سے بکھرے ہوئے بال والے کو تشبیہ دی جاتی ہے ، لاط : Spiked Amaranth (بلیٹس) .

[جٹ + ملنگ (رک)]

جٹ (کس مج ج) امذ .

رک : جیٹ .

اس میں راکٹ اور جٹ دونوں کی مشینیں نصب تھیں .

۱۹۶۹ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۸۳

— انجن (— کس مج ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

وہ انجن جو Jet کے اصول پر بنتا ہے اور بہت تیز رفتار ہوتا ہے .

وہ بھاپ ... جٹ انجن ... کی اہم ایجادات کا ذکر کرتے .

۱۹۶۷ اردو ، ۷۸

[جٹ + انجن (رک)]

— جہاز (— فت ج) امذ .

تیز رفتار جہاز جو (Jet) جٹ کے اصول پر بنتا ہے .

آسمان کی پہنائیوں میں ایک تیز رو جٹ جہاز شور مچاتا ہوا گزر گیا .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۷۷

[جٹ + جہاز (رک)]

— طیارہ (— فت ط ، شد ی ، فت ر) امذ .

رک : جٹ جہاز .

ایک جٹ طیارہ جو ان کے سروں پر سے گرجتا ہوا گزر کر تاریکی میں غائب ہو گیا .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۵۸
[جٹ + طیارہ (رک)]

— کنڈنسر (— فت ک ، سک ن ، کس ڈ ، سک ن ، فت س) امذ .
ایسے آلات تکثیف (رک) جو جٹ کے ذریعے کام کرتے ہیں .
جٹ کنڈنسر ، تحلیل کرنے کو ایک طریقہ کنڈنسنگ انجنوں میں ویکیوم پیدا کرنے کا یہ ہے .
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۹۲
[جٹ + کنڈنسر (رک)]

جُٹ (ضم ج) امث ؛ ~ جٹھ .
۱. ملاپ ، اتفاق ، اتحاد .
بے فکری اور پہلوانی کی جُٹ ہے .
۱۹۲۳ دلی کا سنبھالا ، ۹۳
۲. دو متحد و متفق آدمی یا کوئی چیز ، جوڑ ، جوڑا .
جو دو برابر کے جُٹ ملتے ہیں تو دو سے تین بن جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۷
۳. ہمسر ، ثانی ، نظیر (فرہنگ آصفیہ) .
۴. (i) عدد جو دو پر تقسیم ہو جائے (جامع اللغات) .
(ii) (ریاضی) وصف (یا اوصاف) مشترک رکھنے والی معین اور ممیز اشیاء کا مجموعہ .
عددوں کے سلسلے سے مراد عددوں کا ایک جُٹ (set) ہے جس میں ایک خاص رشتہ پایا جاتا ہے .
۱۹۶۵ داستان ریاضی ، ۱۲۳
۵. چوسر کے کھیل میں دو گوٹوں کے اکٹھا ہو جانے کی حالت .
بولے اب بکا داؤ ہے کہ دو جٹ مارے گئے ، کمبخت دو ہو چکی آج رہے گی ڈہل کنڈی .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۹
۶. (لفظاً) جھنڈ ، (مجازاً) (ستاروں کا) جھرمٹ .
چنانچہ وہ جٹ جو کبھی آدھی رات کے وقت عین سر پر تھے ... افق پر غروب ہوتے نظر آتے ہیں .
۱۹۶۵ داستان ریاضی ، ۳۲
۷. تیار ورقوں کی خاص طریقہ سے تہ بہ تہ جمائی ہوئی گڈی ، تھپی (رک) (ا پ و ، ۳ : ۳۳) .
[س : یکت युक्त]

— کرنا محاورہ .
ملاپ یا اتفاق کرنا ؛ ہندو لوگ جب کوئی مکان بنواتے ہیں تو پہلے اس میں برہمنوں سے پوجا کرواتے ہیں پھر برہمنوں اور برادری کے لوگوں کی دعوت کر کے اس میں جا رہتے ہیں اس رسم کو جٹ کرنا کہتے ہیں .
بھائی پہلے مہورت دکھا کر اس مکان کی جٹ کر ڈالو .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۰

— کے جٹ (— ضم ج) م ف .
گروہ کے گروہ .
جس دن پھونکی جائے صور پھر تم چلے آؤ جٹ کے جٹ .
۱۹۰۶ (ترجمہ) معارف القرآن ، ۸ : ۶۳۹

جٹا (فت ج) امث .
۱. (i) رسی کی طرح بٹے ہوئے اور الجھے ہوئے لڑے بڑے بال (جیسے سادھوؤں کے ہوتے ہیں) .
سورج ترا روپ دیکھ کر جوگی ہوا ہے رشک سوں
کرناں جٹاں بالہ گھنا پھر دھوپ کی لایا ہے داک
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۵
ایک جوگی جٹائیں خاکستری چھوٹی ہوئی لوہے کے کنڈل کانوں میں .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۹۵
اک مست قلندر جوگی نے پربت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی راکھ جٹا میں جوگی کی اور انگ بھبھوت رمائی تھی
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵
(ii) گندھے ہوئے بال ، جوڑا .
کپڑے پہن کر اور بالوں کی جٹا بنا کر مصروف عبادت ہوا .
۱۸۹۷ البرامکہ ، ۷۶
۲. رسی ، رسا ، جو کسی ریشے (مثلاً ناریل) سے بنا ہو (جامع اللغات) .
۳. (i) برگد نیز دوسرے درختوں کی وہ لمبے ریشے والی شاخیں جو درخت کے تنے پر اوپر سے آگ آتی ہیں .
زنبور سیاہ خال اس کے برگد کی جٹائیں بال اس کے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶
دیکھا کہ وہ برگد کی جٹا تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۰
(ii) ناریل کے ریشے جو اوپری خول پر ہوتے ہیں اس سے رسی اور دوسری اشیاء بنتی ہیں .
ناریل کے جٹوں کا ایک موٹا رسا بھاری درخت سے بندھا ہوا ندی کے اندر کسی شے میں اٹک رہا تھا .
۱۸۹۳ فسانۂ معقول ، ۶۳
۴. (درخت کی) جڑ (ہندی اردو لغت) .
[س : جٹا जटा]

— بانسی (— بغ) امذ.
رک : جٹا مانسی.
جٹا بانسی . . . کوٹ کر پانی میں پیسیں.
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۰۰
[جٹا + بانسی (رک)]

— جوٹ (— و مع) امذ.
(عورت یا لڑکی کے) سر کے انتہائی اوپر جعدار بالوں کی لمبی لٹیں ؛ چوٹی (پلیٹس).
[جٹا + جوٹ (رک)]

— جینی (— ی مج) امذ.
وہ شخص جو جٹا رکھے اور ہرن کی کھال پہنے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[جٹا + جینی (رک)]

— دار صف.
جٹا رکھنے والا ؛ وہ جس کے الجھے الجھے بال ہوں ؛ وہ جس پر ریشے وغیرہ کا جھنڈ ہو.
اگر جٹا دار ناریل مل جاوے تو اس پر بان وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں.
۱۹۰۳ آتشبازی، ۲۸
[جٹا + دار (رک)، لاحقہ]

— دھاری
(الف) صف.
لمبے بال والا، گیسو دراز.
کبھیں ہوتا بڑی ناہوں کبھیں جوگی جٹا دھاری
کبھیں ہو کا پڑی بیٹھیں کبھیں تپسی برہم چاری
۱۵۶۳ حسن شوقی، د، ۱۲٦
اس قدر پلکیں جھکیں میری ترے ہوراک میں
چشم اب ان کے انجھوں میں جٹا دھاری ہوئے
۱۷۳۱ دیوان زادہ حاتم، ۳۰
ایک گسائیں جٹا دھاری نے بڑا مندر مہادیو کا . . . بنایا ہے.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۰۵
اس کے بعد ایک جٹا دھاری فقیر آیا.
۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا، ۲۰۱
(ب) امذ.
۱. پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوتے ہیں.
جیسے کہ جٹا دھاری سانپ سنبلستان میں کنڈلی مارے بیٹھا ہے.
۱۸۵۳ شرح اندر سبھا، ۱۰۰

۲. (i) محیط میں بستان افروز کے بیجوں کو سر والی کے بیج بتایا ہے، مرغ کیس، کلغہ اور تاج خروس کے نام سے بھی مشہور ہے - اس کی چھوٹی قسم ہندی میں کوکنی کہلاتی ہے - تو دری کے بیجوں سے چھوٹے اور بہت سخت ہوتے ہیں، جنس : Cockscomb-flower ، لاط : Celeria cristata (پلیٹس).
(ii) سدا بہار پھول ؛ پھولوں کی ایک قسم . گل اشرفی، گل دلہسم ؛ جنس : Amaranth ، لاط : Celosia cristata (خزائن الادویہ، ۳ : ۳۵۸).
[جٹا + دھاری (رک)]

— دَھر (— فت دہ) صف.
رک : جٹا دھاری (الف) (پلیٹس).
[جٹا + دھر (رک)]

— ماسی امث.
ایک سدا بہار خوشبو دار بوٹی ؛ سنبل الطیب ، لاط : Valeriana Jatamasi or Nardostachys Jatamansi.
تیرے باغ کے پودے لذیذ میوہ دار انار ہیں - مہندی اور سنبل بھی ہیں جٹا ماسی اور زعفران بھی.
۱۸۹۰ کتاب مقدس، ۶۵۷
اشیاء برآمد میں . . . جٹا ماسی (سنبل الطیب) ، ادرک ، باؤ بڑنگ (وبلم) اور چینی ریشم تھا.
۱۹۴۲ ہمارا قدیم سماج، ۱۳۵
[جٹا + ماسی (رک)]

— مانسی (— بغ) امث.
رک : جٹا ماسی.
باغ اور جنگل پہاڑ میں . . . جٹا مانسی ، اگر ، گوگل ، دھوپ ، لوبان . . . وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں.
۱۸۵۹ جام جہاں نما، ۱ : ۵۵

— ورگما (— فت و ، سک ر ، فت گ ، شد م) امذ.
پیاؤ کے درخت کی ایک قسم ہے اس درخت کی چھال تیز و تلخ ہے، ورگما (رک)، (غالباً)، لاط : Sanseviera zeylanica (خزائن الادویہ، ٦ : ۳۸۹).
[جٹا + ورگما (؟)]

جَٹا (۲) (فت ج) امذ.
رک : جاٹ (پلیٹس).

جَٹّا (فت ج ، شد ٹ) امذ .

ڈھیری ؛ گولیاں کھیلنے والوں کی اصطلاح میں تین یا چار ٹھیکریوں یا کوڑیوں کا مجموعہ جس پر گولیوں کا نشانہ مارتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۹) .

[مقامی]

جُٹّا (ضم ج ، شد ٹ) امذ .

جُٹّی معنی ۳ (رک) کی تذکیر .

صورت کا پتا یہ ہے کہ یوسف سے ہے خوش رو
پیشانی تو ہے چاند سی اور جُٹّے ہیں ابرو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۷۵

جَٹال (فت ج) صف .

جٹا رکھے ہوئے یا رکھنے والا (پلیٹس) .

[رک : جٹا + ل ، لاحقۂ صفت]

جَٹالا (فت ج) امذ .

رک : جٹا ماسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹالا जटाला]

جُٹانا (ضم ج) ف م .

جُٹنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جُٹاؤ (ضم ج ، و مج) امذ .

مجمع ، جماؤ .

و ہی رفقا کے ڈٹاؤ اور مصاحبوں کے جٹاؤ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۸

[جٹنا (رک) سے]

جُٹائی (ضم ج) امث .

برتن پر ملمع کے لیے سونے یا چاندی کا ورق چڑھانا جو پارے کی لاگ سے سطح پر وصل ہو جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۴۷).

اف : کرنا .

[جٹنا (رک) سے]

جَٹّل (فت ج ، ٹ) امث .

رک : زٹل ، جھوٹا قصہ ، کہانی ، فرضی قصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جَٹِل (فت ج ، کس ٹ) صف ؛ امذ .

جٹا رکھنے والا ، جٹا والا ؛ شیر ببر (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[جٹا + ل ، لاحقۂ صفت]

جَٹُل (فت ج ، ضم ٹ) امذ .

مہاسا ، مسا ، نشان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : جٹُل जटुल]

جَٹْلا (فت ج ، سک ٹ) امذ .

جماعت ، اجتماع ، بھوڑ ؛ جلسہ ، مجلس ؛ ملاؤ ، جوڑ ، اتصال ، ایکا ، اتحاد (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹل + کہ जटिल + क]

جَٹِلا (فت ج ، کس ٹ) امث .

رک : جٹا ماسی ؛ لمبی مرچ ؛ ایخ ایرسا (پلیٹس) .

[۰ : جٹلا जटिला]

جَٹْلی (فت ج ، سک ٹ) امث .

رک : جالل ، جاللی (پلیٹس) .

جَٹْنا (۱) (فت ج ، سک ٹ) ف ل .

جم جانا ، الجھنا ؛ زنگ آلود ہونا ، زنگ کھا جانا (پلیٹس) .

[س : جٹ (تِ) जट (ति)]

جَٹْنا (۲) (فت ج ، سک ٹ) ف ل .

۱. زبردستی پکڑ لینا ، چوری کر لینا (پلیٹس) .

۲. (دھوکے دھڑی سے) چھیننا ، دھوکہ دینا .

اپنی تقدس مآبی ثابت کر کے بیوقوفوں کو جٹو اور لوٹو .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۳۹

[۰ : جٹنا जटना]

جُٹْنا/جُٹ جانا (ضم ج ، سک ٹ) ف ل .

۱. گتھنا ، بھڑنا ، الجھنا .

اوٹھیں صف باندھ کر مژگاں جٹیں شمشیر لے ابرو
نظر بازو ٹرو اس دور میں انکھیوں کی کابھک ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۹

دیو سے دیو جٹ رہا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸

کہیں شطرنج اور گنجفے کے شوقین جٹے ہوئے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۲۶

۲. (i) ملنا ، جڑنا .

غلاف خوب جٹا ہوا جس کو علیحدہ کرنا دشوار ہوتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۹۳۵

(ii) لپٹنا ، چمٹنا (نوراللغات) .

۳. (مجازاً) ہمبستر ہونا ، مجامعت کرنا (نوراللغات) .

۴. (i) سر گرداں ہونا ، مصروف ہو جانا .

سر گرمی سے ملازمت کی تلاش میں جٹ گئی .

۱۹۶۲ جلا وطن ، ۶۹

(ii) منہمک ہو جانا .

وہ دونوں اسکیٹنگ میں جٹے ہوئے ہیں .

۱۹۸۳ ڈنگو ، ۱۲۶

۵. گتھنا ، سازش کرنا (نوراللغات) .

[ہ : جٹنا जटना]

جٹواڑا (فت ج ، سک ٹ) امذ .

جاٹوں کے رہنے کی جگہ ، جاٹوں کی بستی (پلیٹس) .

[رک : جٹ (جاٹ) + واڑا (رک)]

جُٹواں (ضم ج ، سک ٹ) صف .

رک : جٹی ، پیوستہ ، ملا ہوا .

جٹواں بھویں جو دل عاشق کے لیے دو نیمچے تھے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۱

جَٹی (۱) (فت ج) امث .

انجیر کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے ابھرے دار ہوتے ہیں لاط : Ficus Venosa (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹ जटि]

جَٹی (۲) (فت ج) صف ، امذ ؛ ∼ جٹیا .

جٹا رکھنے والا ، ایسا شخص جس نے جٹا رکھی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : جٹ + ی ، لاحقہ صفت]

جَٹّی (فت ج ، شد ٹ) امث .

رک : جیٹھی مدہ ؛ جاٹ کی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جاٹ (رک) ←]

جُٹّی (ضم ج ، شد ٹ) .

(الف) امث ؛ امذ ؛ جٹا .

۱. (خشک تمباکو کی) گڈی ، بنڈل (نوراللغات) .

۲. (روٹیوں کی) تھپی ، اوپر تلے رکھی ہوئی بہت سی روٹیاں ، (رک) جٹ .

ایک جٹی روٹیوں کی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۱۲

(ب) صف مث .

پیوستہ ، ملی ہوئی ، گتھی .

وہ جٹی بھویں اور وہ ترچھی نگاہ
وہ مژگاں کی شوخی وہ پتلی سیاہ

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶

ایک ہوجاتی ابھی کافر و دیندار کی راہ
اگر ان جٹی بھووں کا اک اشارہ ہوتا

۱۹۱۳ نشتر یاس ، ۹

[س : یکت + اِکا युक्त + इका]

— جُٹّی (— ضم ج ، شد ٹ) امث .

رک : جُٹّی (ب) کی تکرار .

جٹی جٹی بھویں، باتیں کرتی ہیں تو منھ سے پھول جھڑتے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے ہادی النساء ، ۱۵

جَٹّی بُٹّی (فت ج ، شد ٹ ، ضم ب ، شد ٹ) امث .

جڑی بوٹی (پلیٹس) .

[رک : جٹ (= جڑ) + ی ، لاحقہ + بوٹی (رک)]

جَٹیٹڑی (فت ج ، ی مج ، سک ٹ) امث .

جاٹ کی عورت .

تو پر جٹیٹڑی ہے شاید   اے مشک لپیٹڑی سمیرا

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۲۸

[جٹ (= جاٹ) (رک) ←]

جُٹھ (۱) (ضم ج) امذ .

رک : جوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یُت گن युक्त]

— ملاؤ (— کس م ، سک و) امذ .

چوسر میں دو گوٹوں کا اکٹھا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جُٹھ + مِلاؤ (رک)]

جُٹھ (۲) (ضم ج) امذ .

رک : جاٹھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جُٹھ (۳) (ضم ج) امذ .

جھوٹ (رک) کا مخالف (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

جھوٹ بولنا ، جھوٹی باتیں بنانا ، دھوکا دینا (جامع اللغات) .

جُنھالنا (ضم ج ، سک ل) ف م .

رک : جھنجالنا .

سب نے اپنی اپنی صحنک سے زردہ کھایا اور اپنی اصطلاح کے موافق صحنک کو جنھالا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۳

جِٹھانی (کس ج) امث .

جیٹھ (شوہر کا بڑا بھائی) کی بیوی .

وہاں موری جٹھانی کا بیٹا رسالدار ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۰

جٹھانی دیورانی سے جلتی آئی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۵۲

[رک : جیٹھ + انی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ کا بھینسا اَگّر دھوں دھوں کہاوت .

جٹھانی کا بیٹا موٹا ہے ، دوسرے کی اولاد فربہ نظر آتی ہے اور اپنی اگر فربہ بھی ہو تو کمزور معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) .

جَٹَھر (فت ج ، ٹھ) امذ .

معدہ ، پیٹ ، توند ؛ انتڑیاں ؛ رحم ، بچہ دان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹھر जठर]

ـــ اَگْنی (ـــ فت ا ، سک گ) امث ؛ ~ جَٹَھراگنی .

معدے کی آگ یا گرمی جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے ، صفرا ، پت .

سُوریہ کی گرمی نہ لگنے سے جٹھر اگنی ذرا مند ہو رہی ہے .

۱۹۲۱ ؟ اٹنی پرتاپ ، ۹۰

[جٹھر + اگنی (رک)]

جَٹْھرا (فت ج ، سک ٹھ) صف .

سخت ، کرخت ، مضبوط ؛ بندھا ہوا ، بستہ ، جکڑا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جٹھر + ک : کہ जठर + क:]

جَٹَھراگنی (فت ج ، ٹھ ، سک گ) امث .

رک : جٹھر کا تحتی ، جٹھراگنی (پلیٹس) .

جَٹَھرام/جَٹَھرامے (فت ج ، ٹھ) امذ .

معدے میں پانی بھر جانا ، استسقا ، جلندھر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جٹھر (رک) سے]

جَٹّھی (۱) (فت ج ، شد ٹھ) امذ .

پہلوان ، کُشتی گیر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جیشٹھ + ای + ک : کہ ज्येष्ठ + ई + क:]

جَٹّھی (۲) (فت ج ، شد ٹھ) امث .

رک ، جٹّی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[، : جٹّھی जट्ठी]

جَٹھیرا (فت ج ، ی مج) صف ؛ امذ .

رک : جیٹھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جُثّہ (ضم ج ، شد ث بفت) امذ .

۱. بدن ، جسم ، تن ، مادی پیکر .

ہلال ابرو منھ چاند جثہ سوڈول
خوش اسلوب چھب پنڈلیاں گول گول

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۰

ان کا بھاری بھرکم جثہ . . . ایسا تھا کہ در حقیقت وہ زیارت کے قابل تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۳

۲. جسامت ، ڈیل ڈول ، ڈیل ڈول .

کوا ہر چند کہ جثے میں کلاں ہے پر طوطی سا حقیقت میں کہاں ہے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۳۰

۳. جسم کی بناوٹ ، کاٹھی .

جثے اور جسم میں ان سب سے وہ بزرگ تر تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵

۴. لاش ، نعش ، لوتھ (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

جَج (۱) (فت ج) صف ؛ امذ .

۱. انصاف کرنے والا ، (مقدمات) فیصل کرنے والا بڑا حاکم ، قاضی ، منصف .

بابو چندر و ناتھ تمہارا ہندوستانی ہم وطن ہائی کورٹ کا جج ہے .

۱۸۹۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۷

آنکھیں جو انہیں دیکھیں خالی ہیں دماغ ان کے
اندھیر ہے دنیا میں منصف نہ کوئی جج ہے

۱۹۰۸ رسالہ ، مخزن ، دسمبر ، ۲۹

۲. عدالت دیوانی کا ایک عہدہ دار ، عدالت عالیہ کا حاکم .

دہلی پہنچ کر چارج عہدۂ جج کا لے لیا .

۱۸۵۸ ، کوہِ نور ، لاہور (اردو ، اپریل ۱۹۳۵ ، ۲۲۰)

آپ کچہری میں چل کر جج صاحب سے مل لیجیے .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر ، ۱۵

۳. فیصلہ ، جانچ ؛ ف : جج کرنا .

[انگ : Judge]

— اعلیٰ (— ات ا ، سک ع ، الف بشکل ی) امذ .

سب سے بڑا جج ؛ چیف جسٹس .

لفظاً ، چیف جسٹس ، میں چیف کورٹ جج اعلیٰ . . . . بھی شامل ہے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۵

[جج + اعلیٰ (رک)]

— بیٹھنا محاورہ .

مقدمے کی سماعت کے لیے عدالت میں جج کا مقرر ہونا (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ .

جانچ کرنا ، طے کرنا ، پرکھنا .

جب تک ان مسائل کی فہرست نہ بنے اور کوئی جج کرنے والا نہ ہو ناممکن ہے کہ ایک امام کو دوسرے امام پر ترجیح دینے کی سمجھ پیدا ہو .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۲۸

جج (۲) (فت ج) امذ (قدیم) .

قربانی یا بھینٹ (پلیٹس) .

[س : یگن यज्ञ]

ججر (فت ج ، ج) امث ؛ امذ ؛ ~ جھجر .

سوراخ دار ، ٹوٹا پھوٹا (بوشتر برتن یا گھڑا وغیرہ) (پلیٹس) .

[٠ : ججر जजर]

ججریا (فت ج ، ج ، سک ر) امث .

رک : جھجری .

لے آئی تھی ججریا ایک سندر
لے جاتی اک گگریا سیس پر دھر

۱۸۱۳ قانز ، ۵ ، ۲۰۲

[رک : ججر (جھجر) + یا (رک) ، لاحقۂ تصغیر]

ججکنا (کس ج ، فت ج ، سک ک) ف ل .

رک : جھجکنا .

سانپ بھی اس کو دیکھتے ہی لپکا شہزادہ مطلق نہ ججکا حوض میں کود پڑا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۵۱

ججل (فت ج ، ج) امث .

ایک قسم کی بندوق .

دو گھوڑے ، دو سنہری بازو بند ، پانچ تلواریں ، پانچ ڈھالیں اور ججل بطور خراج دے گا .

۱۹۲۷ مسلمان سہارا رانا ، ۸

[؟]

ججمان (فت نیز کس ج ، سک ج) امذ .

۱. وہ شخص جو برہمن ، نائی یا کسی اور کمیرے سے کوئی خدمت لے اور اس کا معاوضہ ادا کرے ؛ جس پر نائی وغیرہ کا کوئی حق ثابت ہو ؛ مخدوم ، آقا ، مربی ، موکل ، آسامی ، سردار .

من گیان کے خوش رتن کوں ہے کہاں
من جان ہنے کوں جان ججمان

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۶

اس روز ججمان کے گھر پہلوٹا لڑکا پیدا ہوا تھا .

۱۸۵۹ مراۃ الصدق ، ۱۸

گھوڑی مشاق تھی ، ججمانوں کے کام کے لیے گوبر دھن کو لے کر اکثر کوسوں جایا کرتی تھی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۸۵

۲. (مجازاً) شوہر (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

[س : یجمانہ यजमान]

— چاہے سُرگ کو جائے چاہے نَرگ کو ، مُجھے دہی پُوری سے کام کہاوت .

کوئی بنے یا بگڑے اپنے نفع سے کام ، خود غرض کے متعلق کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۵۵ ؛ جامع اللغات) .

— کو دیر ہو پروہت کو دیر نہ ہو کہاوت .

دینے والا سستی کرتا ہے ، لینے والا نہیں کرتا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۵۵) .

ججمانی (فت نیز کس ج ، سک ج) امث .

۱. وہ جگہ جہاں کمہرا کام کرتا ہو ، اسامی ، نیز ججمان کے گھر کی خدمت یا کام .

پڑوس کے گھر جا کر جو اس کی ججمانی میں تھا اس نے سب کچھ کہہ سنایا .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۳۵

۲. ججمان کی حیثیت اور کام ؛ معاوضہ جو ججمان کمہرے کو ادا کرے ؛ ججمان (رک) کی بیوی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[ججمان + ی ، لاحقۂ نسبت]

ججمنٹ (فت ج ، سک ج ، کس مج م ، سک ن) امذ .

فیصلہ ، قوت فیصلہ .

تم اپنے ججمنٹ آزادانہ پیدا کرنے میں سعی کرو ، اس زمانے پر یہ پھٹکار ہے کہ خیال اور فیصلے کے لیے اوروں کا تتبع کرتے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶۵

[Judgment : انگ]

ججونتی/ججونتی (فت ج ، سک ج ، فت و ، سک ن) امث ؛ ~ جاجونتی .

(موسیقی) رک : جے جے ونتی .

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ، یمن کلیان ، سدھ کلیان ، ججونتی ، . . اپنے اپنے سمین پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

کوہ میں بنجاب کے ہوتا ہے اک جادو نمود
جب ججونتی گانے لگتی ہیں زنان قوم جاٹ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۲۰

ججوندی (فت ج ، و مج ، مغ) امث (قدیم) .

چچونڈے . ؟

کوہلی ہور ججوندی جو رکھے لا
کندوری کا ہوا سرسبز منڈوا

۱۷۳۱ نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۸)

[؟]

ججی (فت ج) امث .

۱. جج (رک) کا اسم کیفیت ، جج کا عہدہ ، منصب یا فرض .

کہاں ہے رام نرائن ، کہاں ہیں شیو ناتھ
ججی کی انچ کو جن سے شرف تھا اور وقار

۱۸۹۳ طوفان سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ۲۵۸)

لاہور کی ہائی کورٹ ججی سے پنشن پا کر الہ آباد چلے گئے تھے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۳۵

۲. جج کی عدالت یا کچہری .

جب ججی قائم ہوئی تو وہ ہمارے سامنے یہاں پیشکار مقرر ہو کر آئے .

۱۹۲۳ زندگی ، ۲۰۹

[رک : جج (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ججی/ججیا (کس ج/ کس ج) امث .

پستان ، تھن ، چوچی ؛ بڑی بہن ، (احتراماً) کسی بڑی عورت کو کہتے ہیں ؛ دودھ پلائی ماں ، دایہ ، انّا (جامع اللغات) .

[س : جیو + اکا जीव + इका]

ججھ (ضم ج) امذ .

رک : جُدھ .

مشر نے کہا وہ ہوتا کیا ججھ ہوتا وہ .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۱۵

[س : یُدھ + ین युद्ध + य]

جُجھار/جُجھارا (ضم ج) امذ ، صف .

لڑنے والا شخص ، سپاہی ، لشکری ، شجاع ، جنگ جو (جامع اللغات) .

[جُجھ (رک) سے]

جُجھاؤ (ضم ج ، و مع) صف .

ججھ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جنگی ، جنگ کا ، لڑائی سے متعلق (جامع اللغات) .

— باجنا ف ل .

(لڑائی میں) جنگی باجا یا موسیقی بجنا (پلیٹس) .

جُجھنا (ضم ج ، سک جھ) ف م .

لڑنا ، جنگ کرنا (پلیٹس) .

[رک : جُجھ]

جبجھریا (ضم ج ، سک جھ ، فت و ، شد ی) امذ .

رک : جُبجھار (پیشن) .

جچا (فت ج) ف ل ؛ صف ؛ ~ جنچا .

۱. جچنا (رک) کا ماضی اور اس سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

دو سو کا گھوڑا آپ کی نظر میں کبھی ہونے بارہ اور سوا پندرہ سے زیادہ کا نہ جچا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۴

۲. جچا ہوا ، جس کی جانچ ہوچکی ہو .

اسٹاک بڑا جچا اور تمام شہر سے چیدہ تھا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۳

— تُلا (— ضم ت) صف مذ ؛ مث جچی تلی .

۱. ٹھیک ٹھیک ، مناسب ، درست ، پرکھا ہوا ، پورا پورا .

(اے پیغمبر) یہ جو ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں آیات (الٰہی) اور جنچے تلے تذکرے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۹

ان کی طبیعت میں ایک جچا تلا خاص طرح کا مادہ ہے .

۱۹۱۲ افادات مہدی ، ۲۱۱

۲. متوازن .

کوئی چٹان اس نازک انداز میں جچی تلی پائیں گے کہ بس ذرا ہاتھ لگا اور یہ دھڑام سے وادی میں پہونچی .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۴۹

[جچا + تُلا ، تلنا (رک) سے]

جچّا (فت ج ، شد چ نیز بلا شد) امث .

(عو) زچہ (رک) .

جچا نے سنہرے بادلے کا جوڑا بڑی آب و تاب سے پہنا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۵

البیلی جچا مان کرے نند لال سے

سہاگن جچا مان کرے نند لال سے

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴

— اور بچہ دونوں جیئیں کلمۂ دعائیہ .

دعا جو عموماً کمین لوگ بچے کے پیدا ہونے پر دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

رک : زچہ خانہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کے گیت (— ی مج) امذ ؛ ج .

رک : جچا گیریاں .

سب ناری آئیں گو کل کی اور پاس پڑوسن آ بیٹھیں

کچھ ڈھول مجیرے لاتی تھیں ، کچھ گیت جچا کے گاتی تھیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱

— گیریاں (— ی مع ، کس ر) امث ؛ ج .

(عو) گیت جو زچہ خانے میں (ولادت کے بعد) گائے جاتے ہیں جن میں بچے اور زچہ کی تعریف اور ان کے لیے نیک خواہشوں کا اظہار ہوتا ہے .

ان پانچ دنوں میں ان کے کنبے والوں نے خوب خوب جچا گیریاں گائیں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۱۴

رات بھر جچا گیریاں گائی جاتی اور عورتیں جاگتی رہتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۲

[جچا + ف : . . . گیری (رک)]

جچاوٹ (فت ج ، و) امث .

رک : جچائی (جامع اللغات) .

جچاؤ (فت ج ، و مج) امذ .

جچنا (رک) کا اسم کیفیت .

مرزا چرکٹ دیکھنے میں تو زیادہ جچاؤ کے آدمی تھے نہیں .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۶۲

جچائی (فت ج) امث .

رک : جانچ .

میر صاحب نے مختلف زاویوں سے جچائی کر کے فرمایا ، کچھ بڑھ رہا ہے .

۱۹۵۴ اور نابالغ ، ۴۱

جچکی (فت ج ، سک چ) امث .

رک : زچگی .

دائی جنائی بارہا جچکی کی سربراہی میں عاجز آ کر مجھے اپنی کمک کی خاطر بلائی ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲۰

جچگی (فت ج ، سک چ) امث : ~ جچکی .

رک : زچگی (شبد ساگر) .

جچگی کے عمل میں تشنج کی بیماری ہوئی ہو تو تولد تمام ہوے بعد کبھی ستانے کا قوت جاتا رہتا ہے .

١٨٣٨ اصول فن قبالت ، ١٣٦

جچنا (فت ج ، سک چ) ف ل : ~ جنچنا .

جانچنا (رک) کا لازم ، جانچ میں پورا اترنا ، مناسب یا اچھا لگنا .

یہ بات ان کو جنچی نہیں ، سوچنے لگے کہ خوجی ایسے آدمی ہی نہیں .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٣٦

نہیں جچتا کوئی حسین تم کو
آفریں ہے صد آفریں تم کو

١٨٨٦ فریاد داغ ، ١٣٣

اون کی نظروں میں اپنی خوبیاں بہت جچتی ہیں .

١٩٠٦ حکمت عملی ، ١٢٦

جچہ (فت ج ، شد چ بفت) امث .

رک : جچا .

اپنی بے تدبیری سے جچہ اور بچے پر ایسا کچھ عمل کرتی ہیں کہ اس کا علاج ممکن نہیں .

١٨٣٨ اصول فن قبالت ، ٢

ججی (فت ج ، شد چ) امث .

رک : جچا .

جچیوں میں دستور ہے کہ دودھ پلانے کے وقت بدن کو ہنگا کر کے بیٹھتی ہیں سو اس سے ان کی کمر اور ران میں درد اٹھتا اور بچے کو ذرہ بھی فائدہ نہیں ہوتا ہے .

١٨٣٨ اصول فن قبالت ، ١٦٧

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

جچگی (رک) کی حالت ، زچہ ہونا .

جاننے کہ کیسی عورت ہو تو بھی حمل اور جچی پنے میں ایک نہ ایک وقت اس کا بدن اور ہاتھ پاؤں گل جاتے ہیں .

١٨٣٨ اصول فن قبالت ، ١٦٤

[جچی + پنا (رک)]

جچے تلے (فت ج ، ضم ت) امذ : ج .

رک : جچا تلا کی مغیرہ حالت .

الفاظ کتنے جچے تلے اور بے ساختہ ہیں .

١٩٢٧ عظمت ، مضامین ، ٣٨

جچھ (فت ج) امذ .

رک : جچ (٢) (پلیٹس) .

جچھ (فت ج ، شد چھ بفت) امذ .

(ہندو) ایک طرح کی مخلوق جو کُبیر کی ملازم ہے اور دیوتاؤں سے کمتر اور راچھسوں سے افضل ہے ، یکش .

سب لوگ سنکھیہ ، دیوتا ، ججھ سب ناش ہو جائیں گے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٣٢

[س : یکش यक्ष]

جحف (فت ج ، سک ح) امذ .

(عروض) زحافات مرکب ملابہ میں سے ایک قسم ، یہ اجتماع حذف و حذذ ہے اور اواخر مصاریع کے واسطے خاص ہے .

مسقط فاصلہ ، ہے ، جحف ، کی ذات
کشف ، اسقاط تاے مفعولات

١٨٧٨ بحر (قواعد العروض ، ٦٠)

[ع]

جحود (ضم ج ، و مع) امذ .

جان بوجھ کر یا دیدہ و دانستہ حق سے انکار کرنا .

اس پر بھی جو کفر پر ثابت قدم رہے وہ ذاتی اغراض کا اثر تھا حقیقی جحود اور انکار نہ تھا .

١٩٣٢ سیرۃ النبی ، ٤ : ٣٨٣

[ع]

جحیم (فت ج ، ی مع) امذ .

دوزخ ، جہنم .

کوئی ان سے جاویں گا نا در جحیم
حق دیا ہے ان کو یہ فضل عظیم

١٧٩٢ تحفۃ الاحباب (ق) ، ٣٢

ہوئی سرد آگ جحیم کی وہ سیاہ کار میں رند ہوں
کہ تمام مردم حشر ہیں مرے ایک دامن تر سے خوش

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٩٧

واعظ وہ دل جلوں کو نہ بھیجیں جحیم میں
کیوں آگ اور آگ میں ناحق لگائیں گے

١٩٠٠ نظم دل افروز ، ٣٣٢

[ع]

جد (فت ج) حرف : ~ جدا ، جداں ، جدھاں (قدیم) .

رک : جب .

جد کچھ نہیں کیا تھا ؟ اپنی آپ تھا .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۲۵

ہستی کون اس کے پائیا جد تد کا یو حقیقت محمدم

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳

اس ید اللہ فوق اید یہم
جیکے سے پڑھ لو ان کو جد دیکھو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۲

[س : یدا यदा]

ـــ نَہ تَد م ف .

جب نہ تب ، گاہ گاہ ، وقت بے وقت .

اب جو یہ آئینے میں دیکھو تد
اکڑنا کھڑے سرو کا جد نہ تد

۱۷۸۳ مثنوی سحر البیان ، ۳۰

جَد (فت ج ، شد نیز بلا شد د) امذ ! ج : اجداد .

۱. دادا ، باپ کا باپ ، مورث ، مورث اعلیٰ (عموماً تراکیب میں مستعمل) .

صراحی پری جو زیر جد کی ہے
سو سلطان فیروز کے جد کی ہے

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۵

ہر یک ماس میں یاد کر جد کو اپنے
شہادت کا جاما دیا ہے خدایا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۰۰

آپ کو کہتا ہے تو سید ہوں میں
جد مرا پوچھو تو ہے خیر الانام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۶

پھر جا کے کھول جد کی اپنے کتاب کو
کہتا مرے قیاس میں آتا ہے ہو نہ ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹

وہ بیٹی تھیں پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جد بزرگوار عبدالمطلب کی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۲

۲. نصیب ، اچھی قسمت ؛ دولت ، خوشحالی ، تونگری ، خوشی ؛ بڑائی ، عظمت ، بزرگی ، وقار ، شان (خدا کی) ؛ دریا کا کنارہ ؛ کوڑے کا قطع کرنا ؛ تمام ہونا (پلیٹس ؛ لغات کشوری) .

[ع]

ـــ اَعْلیٰ کس اضا (ـــ فت ا ، سک ع ، الف بشکل ی) امذ .

بڑے دادا ، داداؤں کے دادا ، مورث اعلیٰ .

حضور کے جد اعلیٰ محمد جلال الدین اکبر عرش آشیانی نے باون برس سلطنت عدالت اور شفقت کے ساتھ کی جس سے رعیت نے آسایش اور آرام پایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۴

بخشوا دیں گے ہم اوروں کے بھی اے شاد قصور
جد اعلیٰ ہے شہنشاہ دو عالم اپنا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۶

[جد + اعلیٰ (رک)]

ـــ اُلْقَبِیلَہ (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ی مع ، فت ل) امذ .

خاندان یا قبیلے کا مورث اعلیٰ .

جب عرب فارس پر دوڑ لائے تو وہاں یزد جرد بادشاہ تھا نوشیرواں کا پوتا شہر بانو کا باپ مرہٹوں کا جد القبیلہ یہی شخص ہے (کذا) .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۲

[جد + رک : ال (۱) + قبیلہ (رک)]

ـــ اَمْجَد کس صف (ـــ فت ا ، سک م ، فت ج) امذ .

رک : جد ، دادا .

اس زمانے میں میرے جد امجد میر سید علی . . . . مشہور نہ تھے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۱۱۹

جس تاریخ وقت اور مہینے میں آپ کے جد امجد اور پدر بزرگوار پیدا ہوئے تھے اسی تاریخ اور اسی وقت اور اسی ماہ میں حضرت بھی پیدا ہوئے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱

[جد + امجد (رک)]

ـــ صَحِیح کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ .

دادا ، پردادا وغیرہ جن کا تعلق مورث سے صرف مردوں کے توسط سے ہو کسی عورت کا واسطہ نہ ہو .

اگر واسطہ کسی ماں کا درمیان نہ ہو جد صحیح کہلاتے ہیں .

۱۸۷۴ علم الفرائض ، ۱۶

[جد + صحیح (رک)]

ـــ فاسِد کس صف (ـــ کس س) امذ .

نانا ، پرنانا وغیرہ کہ ان کے اور مورث کے درمیان کوئی عورت آجائے ، مثلاً دادی کا باپ .

بہ حسب اصطلاح فقہا اس سید زادۂ قدسی نہاد کا جد فاسد ہوں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۲۹

افریقہ کا ایک بندر (شاید اونٹروں کا جدّ فاسد ہو گا) تو انسان کی سمجھ کو لے جاتا ہے.

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲۹

[جد + فاسد (رک)]

ــ فَروشی (ــ فت ف، و مج) امث.

باپ دادا کے نام پر فائدہ حاصل کرنا.

پیر خود نیں سو پیر زادے کو
جد فروشی میں آفرین فخر ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال، د، ۳۱۷

[جد + فروشی (رک)]

ــ و پَدَر (ــ و مج، کس نیز فت پ، فت د) امذ.

باپ دادا.

میری آہ دل دوز اثر دکھائے اس شہر یار کے جد و پدر کو یہ حال معلوم ہو جائے.

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا، ۵ : ۲۳۸

[جد + و، عطف + پدر (رک)]

جِدّ (کس ج، شد نیز بلا شد د) امث.

۱. کوشش، دوڑ دھوپ.

جد کے معنی کوشش کرنی واسطے حاصل ہونے مطلب کے.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۳٦۹

۲. متانت، سنجیدگی (ہزل کی ضد).

کچھ نظم و نثر اور جد و ہزل ترتیب دی گئی.

۱۸۸٦ حیات سعدی، ۹۷

یقین و جد کو چھوڑ کر ہزل و مذاق کی طرف مائل ہونا لہو کہلاتا ہے.

۱۹٦۳ کمالین، ۷ : ٦۰

[ع]

ــ دَھرنا محاورہ (قدیم).

کوشش کرنا.

اس کام پر جد دھرے گا تو خدا ہی تیری مراد حاصل کرے گا.

۱٦۳۵ سب رس، ۳۲

ــ کار صف.

دل لگا کر کام کرنے والا، مستعد.

انہوں نے قطعی فیصلہ کر لیا تھا کہ یہ عہدے دار جدکار اور اپنی خدمات کے لیے سب طرح لائق اور آزمودہ کار ہوں.

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۱۰

[جد + کار (رک)]

ــ کاری امث.

جد کار (رک) کا اسم کیفیت.

اس نے . . . بہت کو جد کاری کے ساتھ ہم آغوش کیا.

۱۸٦۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۰۵

[جد + کاری، لاحقہ (رک)]

ــ و جَہد (ــ و مج، فت ج، سک ہ) امث.

سرگرمی، سعی، کوشش، محنت مشقت.

رکھیے جد و جہد اس اوپر پرک
کتے دہات سوں عیش کر پائے سکھ

۱۵۶۳ ؟ بھوگ بل (ق)، ٦٦

اس جد و جہد میں شاذ و نادر فائزالمرام ہوتے ہیں.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت، ۱٦۵

ان کی کوششوں پر ہنستے تھے اور ان کی جد و جہد کو رائگاں سمجھتے تھے.

۱۹۲۸ حالات سرسید، ۱۰۸

[جد + و، عطفی + جہد (رک)]

ــ و کَد (ــ و مج، فت ک) امث.

رک: جد و جہد.

اب وآم نے بھی کیا کیا جد و کد کی
مدد سے اس کی ان سب نے مدد کی

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱ : ۲٦۹

غوطہ خور بحر طریقت کا نہایت جد و کد سے اس آبگیر سے نکلا.

۱۸۰۱ باغ اردو، ۸۱

ہم لوگ بھولے کی طرح اس دفعہ بھی بہ ہزار جد و کد . . . اس آفت سے محفوظ رہے.

۱۹۳۷ واقعات اظفری، ۹

ف: کرنا.

[جد + و، عطف + کد (رک)]

ــ و کوب (ــ و مج، و مج) امث.

حملہ اور مار پیٹ، پٹائی (پلیٹس؛ اسٹائن گاس).

[جد + و، عطف + کوب (رک)]

ــ و کَید (ــ و مج، ی لین) امث (قدیم).

رک: جد و کد.

قرب وجود حق ہے خلایق کو عام ایک
قرب شہود خاص ہے کر اس کی جد و کید

۱۸۰۹ شاہ کمال، ۵، ۹۱

جَدا (فت ج) م ف .

رک : جد (پلپٹس) .

جُدا (ضم ج) صف ؛ م ف .

۱.(i) الگ ، الگ الگ .

مضلی ما مضلی جیسے ہوا سو ہوا
انہیں رام راہی سے نا ہو جدا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۳

کھیچ کچھ جدا ہے ریج میں خدا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

ترے ہو رخ کو ہور ابرو کوں دیکھ اے ظالم
جلیا ہے سور جدا ہور کلیان ہے چند جدا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱

زردہ خاصدان میں جدا رکھ دیا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۳

(ii) الگ تھلگ ، غیر متعلق .

بسر کر زندگی قید تعلق سے جدا ہو کر
برنگ سبزۂ بیگانہ رہ نا آشنا ہو کر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۷

۲. مختلف ، دوسرا .

سب ٹھار خدا ہے ہر یک ٹھار یک لذت جدا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۹

بلا کر انہیں اپنے گھر لے گیا
کیا ان کی خاطر بچھونا جدا

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵

کُلّی کے واسطے تین بار جدا پانی لے .

۱۸۶۸ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲

ہیں جدا ہر بہار کی رسمیں   مل رہا ہے جنوں کا پیراہن

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹

۳. مزید براں ، علاوہ .

جلد لانا مرے نامہ کا جواب اے قاصد
دوں گا اجرت کے سوا میں تجھے انعام جدا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۷۶

برسات کی سیلی ہوا ہے چولھا جدا گیلا ہو رہا ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۳

[ف]

ـــ جُدا (ـــ ضم ج) م ف .

فرداً فرداً ، الگ الگ .

ہر ایک کو جدا جدا خدمت عمدہ دلوائی .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۲۸۵

ہے مرتبہ ہر ایک بشر کا جدا جدا
قسمت جدی جدی ہے نصیبا جدا جدا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲

پھر ان میں بھی جدا جدا رجحان ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ میرے بہترین افسانے ، ۳۰

[جدا + جدا]

ـــ صِنفی (ـــ کس ص ، سک ن) امث ؛ امذ .

(نباتیات) الگ : Dioecious کا ترجمہ .

پیٹرو تھیلک اقسام اعلٰی پودوں میں جدا صنفی اقسام کے مشابہ ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۰۷

[جدا + صنف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کَرنا ف س ؛ محاورہ .

۱. الگ کرنا ، دور کرنا ، ہٹانا .

توں شدّاد ہور عاد و نمرود کوں
جدا کر نہ اوجے توں معبود سوں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۲

میرا پیغام وصل اے قاصد   کہیو سب سے اسے جدا کر کر

۱۷۵۱ نکات الشعرا ، ۱۶

سوائے اس حمال کے کوئی اوٹھا نہیں سکتا اگر حکم ہو تو وہاں سے جدا کر دے اور راہ صاف ہو جائے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۱

جس خدا نے زندگی میں میرا لال مجھ سے جدا کر دیا وہ مرنے کے بعد مجھ سے ملادے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۱

۲. (مجازاً) پھاڑنا ، توڑنا ، کاٹنا .

رسید لکھ کر بھیجتا ہوں یہ ورق جدا کر کے دفتر میں بھجوا دیجیے گا .

۱۹۰۵ مکاتیب حالی ، ۳۶

۳. برخاست کرنا ، نکال دینا (ملازمت وغیرہ سے) .

آجر اپنے منافع کا ایک حصہ مزدوروں کو بانٹ دینا بمقابلہ ان کو جدا کرنے کے گوارا کرے گا .

۱۹۱۸ علم المعیشت ، ۲۱۵

۴. (مجازاً) فروخت کرنا ، بیچنا .

چاروں بیل پانچوں گھوڑے جدا کر کے روپیہ داخل کر دو .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۳

۵. نفاق ڈالنا ، چھڑانا ، آزاد کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ گانَہ (ـــ فت ن) صف ؛ م ف .

۱. الگ تھلگ ، مختلف .

کہیں ایسا نہ ہو کہ طلبا اس پر کار بند ہو کر اشغال جدا گانہ سے بے قراری دل پیدا کریں .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۲

آپ لوگوں کی حالت جدا گانہ ہے - آپ اس قدر رقم ادا نہیں کر سکتے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۸

۲. (دوسروں سے) الگ ، غیر مخلوط (انتخاب وغیرہ) .

خوش قسمتی سے انتخاب جدا گانہ کا قانون ہے - مختلف جماعتوں کے درمیان شکر رنجی اور شکایت کا موقع نہیں رہا ہے .

۱۹۲۷ خطبۂ صدارت ، شاہ محمد سلیمان ، ۷۷

[جدا + گانہ ، لاحقہ (رک)]

— ہونا ف س ؛ محاورہ .

جدا کرنا (رک) کا لازم .

جیوں اس تھے جدا ہوا تیوں اس حرص کے پر تھے بھی جدا دستا ہوں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۳۶

کیا باپ شہ تجسوں کچھ کیا برا
کہ توں آج ہوتا ہے اس تے جدا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

یہ دونوں اس سفر کے آشنا ہیں
اگرچہ ان دنوں مجھ سے جدا ہیں

۱۷۸۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۷۸

بیگانہ ہو کے سارے جہاں سے جدا ہوا
اے عالم آشنا جو ترا آشنا ہوا

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۵۳

پانی کا ایک قطرہ آغوش پدری سے جدا ہو کر زمین کی طرف چلا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۱۳

جِداً (کس ج ، شد د بہ تن فت) م ف .

۱. سنجیدگی کے ساتھ ، متانت سے .

میں آج صبح سے ہزلاً نہیں بلکہ جداً اس بات کی کوشش کر رہا ہوں .

۱۸۸۹ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷۷

۲. از سر نو ، دوبارہ .

میں نے تمہاری تحریر پر جداً نظر ڈالی اور کئی دن تک اس کے متعلق سوچتی رہی .

۱۹۳۰ یلدرم ، خیالستان ، ۱۷

[ع]

جِدار (کس ج) امث ؛ امذ .

دیوار .

کہیں اوس در بام و سقف و جدار
خیالات عالم سے نقش و نگار

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۰

کیا چال تھی سپہر جو بے اختیار کی
بنیاد کھود ڈالی حرم کے جدار کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۶

انسان جس میں کہ ہو تلوّن ہے رنگ کی اک جدار بے ان

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰۱

[ع]

جِداری (کس ج) صف .

۱. جدار (رک) سے منسوب یا متعلق ، دیوار کا ، دیوار والا .

اجنتا کی جداری مصوری اور مغل دور کی مختصر تصویر کشی کے درمیان ایک وسیع دور ایسا تھا جس وقت کی مصوری اب تک تحقیق کی روشنی میں نہیں آئی تھی .

۱۹۳۲ ہندوستانی مصوری کا ارتقا ، ۳۱

۲. (حیاتیات) کسی جوف جسم کے اطراف کی نسیج کا یا اس کے متعلق .

ہر خلیئے میں ایک سے لے کر چار مرکزے تک پائے جاتے ہیں اور ایک جداری جال دار سبز مایہ ہوتا ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۶۸

[رک : جدار + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پَرَت (— فت پ ، ر) امذ ، لیز امث .

دیواری تہ ، اطراف کی تہ ، (نباتیات) لُب کے دونوں جانب چھوٹے چھوٹے مستطیل نما خلیوں کی ایک قطار پائی جاتی ہے جن کو بالائی اور زیریں جداری پرت یا برادمہ کہا جاتا ہے (الجی ، ۱۵۳) .

[جداری + پرت (رک)]

— مُصَوِّری (— ضم م ، فت ص ، شد و بکس) امث .

در و دیوار پر کی جانے والی مصوری ، مصوری کا ایک اسلوب ، انگ : Mural Painting .

جہانگیر ہی تھا جس نے لاہور کے قلعے کی شمالی دیوار کو جداری مصوری اور کاشی کاری نقش و نگار سے مزین کیا .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۱۱

[جداری + مصوری (رک)]

جَدال (فت ج) صف ؛ امذ ؛ امث .

کَچّا ؛ کچی کھجور ؛ مٹی کا برتن جو آوے میں پکایا نہ گیا ہوا ؛ سخت زمین (اسٹین گاس) .

[ع]

جِدال (کس ج) امث ؛ امذ .

۱. (عموماً ترکیب میں) جنگ ، لڑائی ، جھگڑا .

سفیا میں زیبرانِ دیرینہ سال
کبھے بولنچ گردان روز جدال

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۱۷

دل نہ میری سنے نہ میں دل کی
روز باہم جدال رہتی ہے

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات)

چیز کی بابت تکرار ہوئی بھائی بھائی میں جدال و پیکار ہوئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۷

۲. تبلیغ و دعوت کا ایک اصول جس میں مقبول عام اقوال اور فریقین کے مسلم مقدمات سے استدلال کیا جاتا ہے .

قرآن پاک نے پہلے طریقہ کو حکمت دوسرے کو موعظتِ حسنہ اور تیسرے کو جدال سے تعبیر کیا ہے اور استدلال کے بھی وہ تین طریقے ہیں جن سے ایک شخص دوسرے کے سامنے اپنے مدعا کو ثابت کرتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۲

۳. بحث و مباحثہ ، تکرار ، دعویٰ ، مقابلہ .

جدال دیر کے رہبان سنے کہاں تک میر
اٹھو حرم کو چلو اب تمھیں خدا کی قسم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۳۳

[ع]

ــ و قِتال (ــ و مج ، کس ق) امث .

لڑائی اور خونریزی ، جنگ و پیکار .

بادشاہ طلسم سے ایک زمانہ ایسا ہوگا کہ رعیت اور ملازم اس کے منحرف ہوکر آمادۂ جدال و قتال ہونگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۱۱

مقصد اس کا اس جدال و قتال سے صرف اس قدر تھا کہ اپنی ہی ان اجنوں کے لیے ساحل کے قریب کوئی محفوظ اور راحت بخش نشیمن حاصل کرے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۹۶

[جدال + و ، عطفی + قتال (رک)]

جَدان (فت ج) م ف ؛ سے جدھاں .

رک : جب .

اتھا توں جدان خلق پیدا نہ تھا
اچھیگا بھی آخر اول جوں اتھا

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۳

ــ لگ (ــ فت ل) امذ .

رک : جب تک .

جداں لگ سور ہے کرتوں برس گانٹھاں انند سوں
شہاں سہائے محمد قطب لیکھا یا برس گانٹھ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۷

جُدائی (ضم ج) امث .

۱. (کسی سے) علیحدگی ، دوری ، ہجر ، فراق .

یہاں خدا سچ ہے خدائی نہیں ، یہاں کچھ جدائی نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۳

تجھ جدائی میں طفل اشک سراج
ناز پرور جو تھا یتیم ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

جی کسی طرح آپ کی جدائی کو گوارا نہ کرتا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۶

حضرت یعقوب[ع] کو حضرت یوسف[ع] کی جدائی کا اس قدر صدمہ ہوا کہ . . . ان کی آنکھیں جاتی رہیں .

۱۹۴۳ سوتہ کی بیٹی ، ۱۳

۲. غیریت ، اجنبیت .

توں نہیں بھائی ہے ہمنا تمنا میں جدائی ہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۵

[رک : جدا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پڑنا محاورہ .

علیحدگی ہونا ، الگ ہونا ، فراق پیدا ہونا .

کل ایک ذات وجود ہے ، حرص مراتب ہور مال تی جدائی پڑی بیگانگی سہائے آکر کھڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

ــ ڈال دینا/ڈالنا محاورہ .

۱. الگ کرنا ، علیحدہ کرنا .

قامت و عارض جاناں نے جدائی ڈالی
سرو میں ، قمریوں میں ، شمع میں ، پروانوں میں

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۹۸

تمنائے وصالِ یار اک دن
جدائی ڈال دے گی جسم و جاں میں

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۸۹

۲. نفاق ڈالنا .
ان کے اور ان کے ماں باپ میں جدائی ڈالنا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۰

ــ کا داغ دینا محاورہ .

مر کے عزیزوں کو صدمہ یا رنج پہنچانا ، مرجانا .
ماں کو اپنی جدائی کا داغ دے چلیں ، اب میں تمہاری صورت کو بڑی ترسا کروں گی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۹۲

ــ کا کَوّا بولنا محاورہ .

کسی کے چلے جانے سے ، کسی کے جدا ہونے سے ماحول پر سوگواری یا ویرانی چھا جانا ، اداسی چھا جانا (بعض لوگوں کا وہم ہے کہ کسی کی روانگی کے وقت کوا بولے تو جدائی کی علامت ہے اور بعض کے نزدیک کوا بولے تو کسی کی آمد کی خبر دیتا ہے) .
جب سویرا ہوا سورج نظر آنے لگا تو دونوں فریق بھوت سے سوار ہوگئے جدائی کا کوا بولنے لگا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۸۱

ــ کرنا محاورہ .

۱. علیحدگی یا دوری اختیار کرنا .
اے صنم ہم سے جدائی نہ کرو
مجھ سے عاشق سے برائی نہ کرو

۱۸۱۳ قائز دہلوی ، ۵ ، ۱۸۳

۲. علیحدگی کرنا ، الگ کرنا .
اگر اس نے قسم طلاق کی کی ہو تو اس میں اور اس کی بی بی میں اس کام کے کرنے تک جدائی کرنی چاہیئے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۵۲

ــ کی گھڑی (ــ فت گھ) امث .

علیحدگی کا وقت ، جُدا ہونے کا وقت .
بلایا بدمنی کو الوداع آخری کہنے
کہ تھی شام جدائی کی گھڑی اس ماہ پیکر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۹

ــ گُزارنا محاورہ .

کسی سے دوری یا علیحدگی کا وقت پورا کرنا ، کسی سے علیحدہ رہ کر وقت گذارنا .
جب تم انبالہ تھانیدار ہو کر گئے تھے تو تین مہینے کی جُدائی نہ گزار سکے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۱

جُدائیگی (ضم ج ، ی مج) امث .

رک : جدائی (پہلیش) .

جَدبا تَدبا (فت ج ، سک د ، فت ت ، سک د) امذ .

بے معنی بات ، بکواس ، معمولی (چیز وغیرہ) (پہلیش) .
[؟]

جَدَپِہ (فت ج ، د ، کس پ) حرف شرط .

اگرچہ ، ہرچند ، باوجود .
جس کے سرشے میں باسنا کا بیج ہے جدپ وہ باہر سے دیکھ نہیں پڑتا .

۱۸۹۰ (ترجمہ) جوگ بششٹھ ، ۲ ، ۹۰ : ۲

[जद्यपि جدپ]

جِدَّت (کس ج ، شد د بفت) امث .

۱. (i) تازہ پن ، انوکھا پن ، اپج .
جہانگیر کی تصنیفات سے ایک پند نامہ ہے . . . . جس میں بہت سی نصائح و پند معمولی ہیں جو اور پند ناموں میں لکھی ہیں بعض ان میں کچھ جدت بھی رکھتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۸۶

خاص خاص جملے جن میں جدت اور طباعی کی بو پائی جاتی تھی اب تک دلوں میں چبھتے ہیں .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۲۰

(ii) (مسیحی) مذہب میں کوئی نئی بات داخل کرنا ، بدعت ؛ انگ : Innovation .
(English Urdu Dictionary of Christian Terminology, 56).

۲. نیا پن .
اس کو جدت کی ہوس ہوئی اور دوسری شادی کرنی چاہی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۰

[ع]

ـــ آگیں (ـــ ی مع) صف .

نئے خیالات اور طور طریقوں سے ابھرا ہوا .

زمانہ جدت آئیں ہے زمانہ جدت آگیں ہے
بنا ہے بانگ ہے ہنگام افسانہ قدامت کا

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، جنوری ، ۱۲۶

[جدت + آگیں (رک)]

ـــ آئیں (ـــ ی مع) صف .

نئے خیالات اور طور طریقوں کو اپنانے والا .

زمانہ جدت آئیں ہے زمانہ جدت آگیں ہے
بنا ہے بانگ بے ہنگام افسانہ قدامت کا

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، جنوری ، ۱۲۶

[جدت + آئیں (رک)]

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

نیا انداز اختیار کرنے والا ، نئی روش پسند کرنے والا .

ہم ان جدت پسند بے برکی اڑانے والوں کو بتا دیتے ہیں کہ یہ ان کا محض خام خیال ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۳

[جدت + ... پسند (رک)]

ـــ پیدا کرنا محاورہ .

نیا انداز پیش کرنا .

چوں کہ اس میں کوئی جدت پیدا نہیں کرسکتے اس لئے اس کام سے ان کا دل پھر جاتا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۶۵

ـــ طراز (ـــ کس نیز فت ط) صف .

نیا انداز یا نئی روش پیدا کرنے والا .

السانی خیالات میں انقلابوں کے موجد لازمی طور پر شاعر ہوتے ہیں نہ صرف اس لیے کہ وہ جدت طراز ہوتے ہیں . . . . بلکہ اس لئے کہ ان کے جملے خوش آہنگ اور موسیقیت سے لبریز ہوتے ہیں .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۹

[جدت + طراز (رک)]

ـــ طرازی (ـــ کس نیز فت ط) امث .

جدت طراز (رک) کا اسم کیفیت .

جنگ کے متعلق بعض اوقات یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی بدولت قوم میں جدت طرازی کا مادہ پیدا ہوتا ہے

۱۹۳۸ اصول و طریق محصول ، ۱۱

[جدت + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَدَر (فت ج ، د) امذ .

چار سالہ اونٹ کا بچہ ؛ رخساروں پر پھنسی میں پڑنے والا گڑھا (اسٹین گاس) .

[ع]

جِدَر (کس ج ، فت د) م ف (قدیم) .

رک : جدھر .

گر تو تغافل کیچ کرا ہے آساں سب مشکل دسے
فی الحال توں آساں کرے مشکل جدر کیچ آپڑے

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۹۲

جُدَرِی (ضم ج ، فت نیز سک د) امث .

چیچک .

زکام اور بخار اور امراض جدری وغیرہ کے بخار بھی لرزے سے شروع ہوتے ہیں .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۱۶

انجیر - مرض جدری میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۶

[ع]

ـــ البقر (ـــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امث .

گاؤ چیچک ، گئو ستھلا ، چیچک کے دانے جو مادہ گاؤ کے تھنوں پر خفیف طور پر نکلتے ہیں اور جس کا مادہ لے کر انسانوں میں چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے ٹیکا لگایا جاتا ہے .

جدری البقر یا گاؤ چیچک کا قسب وراء خرد بینی عنصری اجسام ہیں .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۱ : ۸۳

[جدری + رک : ال (۱) + بقر (رک)]

ـــ کاذِب کس اضا (ـــ کس ذ) امث .

خسرہ ، انگ : Chicken-pox (اسٹین گاس) .

[جدری + کا ذب (رک)]

جُدرِین (ضم ج ، سک د ، ی مع) امذ .

(طب) کسی بیماری خصوصاً چیچک کا خاص تدابیر سے تیار کیا ہوا زہریلا مادہ جس کا ٹیکا لگانے سے انسان اس بیماری سے محفوظ رہتا ہے .

جدرین وہ مادے ہیں جو بطور ضد آور انسان کے جسم میں داخل کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۶۷

[جدری (رک) سے]

جذع (فت ج ، سک ذ) حف .

(عروض) زحاف مفعولات کی ایک قسم جس سے مراد اسقاط دو سبب خفیف سے اور حرف آخر وتد مفروق کے ساکن کرنے سے ہے .

جذع . . . جب دو سبب خفیف متوالی کسی رکن کے شروع پر واقع ہوں تو اون سببوں کو نکال ڈالنا .

۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۵۰

بعد حجف و نقص و جذع و حذف و قطب و ترم ایک نئے زحاف کی سوجھی .

۱۹۲۴ «اودھ پنچ» لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰

[ع]

جَدَل (فت ج ، د) امث .

۱. عام لڑائی جھگڑا ، دنگا فساد (اکثر جنگ وغیرہ کے ساتھ) .

دو جیے روز مانند روز اول
دو تو جنگ پور کیتے آکر جدل

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۵ء

قریب تھا کہ جنگ و جدل برپا ہو جائے لیکن آپ کے چند فقروں نے آگ پر پانی ڈال دیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۶

۲. (منطق) کشمکش اور اختلاف قیاس جو مشہورات یا مد مقابل کے مسلمات پر مشتمل ہو ، (رک) جدال .

جدل شرعیات میں حرام ہے .

۱۷۹۳؟ جامع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳

صحیح یہ ہے کہ یہ جدل ہے جس میں مسلمات خصم سے استدلال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۵

۳. بحث ، دلیل .

مشہور مقدمہ بعض اوقات کاذب ہوتا ہے لیکن جدل میں اس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۲۸

[ع]

جَدَلی (فت ج ، د) صف .

۱. جدل کی طرف منسوب ، (استدلال) جو جدل (رک) پر مشتمل ہو .

انہیں برے کاموں سے بچائیں اور . . . قیاسات جدلی و خطابی اور شعری کے سبب انحراف سے محفوظ رکھیں .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۸۹

افضل المحققین نے ان کے اس خیال کے خلاف . . . . جدلی دلیل پیش کی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۳۲

۲. جدلیات (رک) کی طرف منسوب .

سویت یونین کا سرکاری مسلک یا مذہب ہے جدلی مادیت .

۱۹۶۶ روزنامہ «جنگ» ، ۳۰ ، ۱۹۳ : ۸

[ع]

— آہنگ (— فت ہ ، غ) امذ .

مقدمہ اور جواب مقدمہ کا استدلال ؛ رک : جدلی معنی نمبر ۲ .

جدلی آہنگ کی تین منزلیں ہوتی ہیں

۱۹۷۶ موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۶۰

[جدلی + آہنگ (رک)]

— قُوّت (— ضم ق ، شد و بفت) امث .

قوت عمل یا منطقی استدلال کی صلاحیت .

مارکس نے اس قوت حیات کو جدلی قوت یا فعالیت کی صورت میں پیش کیا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۳۰ ، ۴۳

[جدلی + قوت (رک)]

جَدَلیات (فت ج ، د ، کس ل ، شد ی) امث .

افکار و خیالات کی سچائی دریافت کرنے کا فن ، بحث و مباحثے کے ذریعے سے سچائی (راستی) کی چھان پھٹک ، (جدید فلسفہ) تنقید مابعدالطبیعیات ، ما بعدالطبیعی مسائل کے قضیوں کی بحث ؛ باہم مخالفت سماجی قوتوں وغیرہ کا وجود یا عمل ، انگریزی Dialectics کا ترجمہ .

جدلیات کی اصطلاح چیزوں کی حرکی روابط ، مرئی رشتوں اور تغیر کی ہمہ گیری کو ظاہر کرتی ہے .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۰۵

[ع]

جَدَلیاتی (فت ج ، د ، کس ل ، شد ی) صف .

جدلیات (رک) سے منسوب یا متعلق ، جدلیات کا .

اس (سقراط) نے حقیقت تک پہنچنے کے لیے . . . جدلیاتی طریقے سے روشناس کرایا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۴۲

[جدلیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

— عَمَل (— فت ع ، م) امذ .

جدلیات (رک) سے منسوب کام یا طریقۂ کار .

بغیر آزادی افکار کے انسان کے تفکر کی ارتقا کا جدلیاتی عمل بھی رک جاتا ہے ۔
١٩٣٧ اقبال نئی تشکیل ، ٣٣٣
[جدلیاتی + عمل (رک)]

ــ مادیت (ـــ شد د بکس ، شد ی بفت) امث .

وہ مکتب فکر جس کے بانی کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز تھے ۔ وہ کہتے ہیں کہ مادہ ذہن سے افضل ہے ۔ ذہن ازخود مادہ کی ایک ترقی یافتہ شکل ہے ، زمان و مکان مادے کی صورتیں ہیں ۔ جدلیات کی اصطلاح چیزوں کے حرکی روابط ، مرئی رشتوں اور تغیر کی ہمہ گیری کو ظاہر کرتی ہے ، ہر وہ شے جو حقیقی ہے تغیر کے مرحلے میں ہے ، اس لیے کہ اس کا مواد اس کی مخالف قوتوں پر مشتمل ہے ۔
کارل مارکس نے وہ نتائج اخذ کرنے کے لیے ایک نئے نظریے کی ترتیب دی جسے جدلیاتی مادیت کہتے ہیں ۔
١٩٥٧ شاہراہ انقلاب ، ١١٤
[جدلیاتی + مادیت (رک)]

جدلیت (فت ج ، د ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

(کائناتی و حیاتیاتی) حقائق کا باہم اختلاف یا تضاد ، انگریزی Dialecticism کا اردو ترجمہ ، رک : جدلیات .
اس کو تخلیق اور کائناتی وجود کی جدلیت یعنی تضاد اور متناقص بالذات اصلیت کا درک تھا ۔
١٩٥٩ پردیسی کے خطوط ، ١٥٢
[ع]

جدمین (فت ج ، سک د ، ی مع) امذ .

(نجوم) کواکب ممسک‌الاعنہ میں سے دو ستاروں کے نام ۔ اور دو جو کہ ساعد چپ پر ہیں ان کو جدمین کہتے ہیں ۔
١٨٧٧ عجائب‌المخلوقات ، ٥٠
[ع]

جدو (فت ج ، و مع) امذ .

حرکت ماقبل ردف کو جدو کہتے ہیں اور وہ نام حرکات ثلثہ کا ہے اور اختلاف جدو کا ساتھ ردف جائز نہیں (تلخیص معلّی ، ١٢) ۔
[ع]

جدوار (فت ج ، سک د) امث .

ایک جڑ جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے اور زہر دور کرتی ہے ، زدوار ، نربسی ، نارہسی ، لاط : Curcuma Zedoaria .
ان کے کاٹے بدن پہ داغ ہے		مرح جدوار بھر لگاتا ہے
١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٠٣
جدوار کے لیپ سے ذرا فائدہ ہوا ۔
١٩٢٣ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ١٣
[ع]

ــ خطائی (ـــ فت خ) امث .

جدوار (رک) کی ایک قسم جو خطا(چین) میں پیدا ہوتی ہے اور جس میں تریاقیت بہت ہوتی ہے ۔
پوست بیخ آک ۔ دار چینی سونٹھ جدوار خطائی پانی میں بھگوئیں ۔
١٩٢٠ انتخاب لاجواب ، ٣٠ جولائی ، ٦
[جدوار + خطائی (رک)]

جدول (فت ج ، سک د ، فت و) امث ؛ ج : جداول .

١. (i) پانی کی گذرگاہ یا راستہ ، (مجازاً) چھوٹی نہر ، نالی ۔
ہر جدول رہے گی نہ سرو رواں		گلستاں کو یاں کے ہوگا مکاں
١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٣٥
گلہائے رنگ رنگ کے تختہ زار ، جابجا جدولیں ، دو طرفہ سرو و شمشاد .
١٩٠٧ شعرالعجم ، ١ : ٨٢
(ii) (مجازاً) بطون قلب کی شریان ۔
دوسری قسم زیریں دل کی جانب متوجہ ہوتی ہے اور اس سے بہت سی جدولیں تمام بدن کی طرف جاری رہتی ہیں ۔
١٨٧٧ عجائب‌المخلوقات اردو ، ٤٤٥
٢. صفحے کے چاروں طرف کھنچے ہوئے خطوط کا چوکھٹا ۔
کتاب عشق کی اُڑے جو من منگے تہوا
توں آلکھ حرف ابر رکھ نہ دیکھ توں جدول
١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٦٦
ہیں یہ اسلام کے صحیفے پر		چار اطراف صورت جدول
١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٥١
جدولوں میں مصنف نے کچھ خانے چھوڑ دیئے ہیں ۔
١٨٩٩ حیات جاوید ، ٦٣
اچھا اب تم جاؤ اور تیسرے پہر آنا . . . کسی خوشنویس سے رقعہ اور جدولیں بین السطور میں . . . مطلا بنوا رکھو ۔
١٩٢٣ خلیل خاں فاختہ ، ١٢
اف : کرنا ، کھنچنا ، کھینچنا .

۳. (i) عمودی اور افقی خطوط سے بنائے ہوئے خانے جن میں اعداد و شمار درج کیے جاتے ہیں ، نقشہ ، گوشوارہ .

جن کا ذکر جدول کے خانہ ۲ میں ہوا ہے .

۱۸۹۸ ضابطۂ فوجداری ، ۱۳۱

وہ کسی چیز کا ثبوت نہیں دینا چاہتا صرف انتاجی نتائج کی جدول فراہم کر دیتا ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۳۰

(ii) نقشہ ، فہرست .

اس جدول (Table) کے مطابق سب سے زیادہ توانائی والے ذروں کی حرکتی توانائی . . . ہے .

۱۹۴۰ جدید طبیعیات ، ۵۵۳

۴. سرورق ، ٹائیٹل پیج .

سیرت کی جدول شاید چھپ گئی ہو ، جدول سے میری مراد ٹائیٹل پیج سے ہے .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۳۹

۵. ستاروں کا حساب رکھنے والا نقشہ ، بحری جنتری .

اس جدول میں جو استادوں نے باستعمالِ سیارہ بینی کے بنائی ہے .

۱۸۳۵ بیان اربری ، ۳۰

ہندوستانیوں اور عربوں نے علم مثلث کی جدولوں میں . . . کئی مفید تبدیلیاں کیں .

۱۹۳۵ داستان ریاضی ، ۱۶۲

۶. خانوں اور قطاروں میں خوبصورتی سے بنائی گئی روش باغ .

گلاباں کے جدول و رنگاں کے کنگ
دھنور تیلیا کا سو اوس پر ترنگ

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

یہ سبزے کی جدول ہو دیوان کی
یہ سرخی کہ سرخی گلستان کی

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۶۱

عجب خط سے رونق تھی گلزار کی
کہ مصحف میں جدول تھی زنگار کی

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۲۰

۷. (i) (مجازاً) سرمہ کی لکیر .

کھلا مضمون یہ ہم کو دیکھ کر تحریر کاجل کی
کہ حاجت ہے بیاضِ چشم میں بھی خط جدول کی

۱۸۴۲ مراۃ الغیب ، ۳۰۵

(ii) (مجازاً) مسّیں بھیگنے کی سیاہی .

نکلے ہی گا اس مصحف عارض پہ خط سبز
زنگار سے کیا جدول قرآں نہ کریں گے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹

۸. مرکبات میں بطور جزو ثانی :

(i) وہ سیاہ خط جو کسی کے انتقال پر تعزیتی خط یا تحریر میں کھینچ دیا جاتا ہے (ماتمی کے ساتھ) .

ماتمی جدول کا خط ملا .

۱۹۰۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۹۹

(ii) سونے کا وہ حاشیہ جو سنہرے رنگ یا طلائی پانی سے کتابوں یا قرآن پاک وغیرہ کے صفحات پر گردا گرد بنایا جاتا ہے (طلائی کے ساتھ) .

سونے کی جدولیں جو کتابوں پہ عام ہیں
وہ جدولیں وہ رنگ وہ سونے کے کام ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳

[ع]

— اَخلاق کس اضا (— فت ا ، سک خ) امث .

آداب معاشرت کا ضابطہ ، فہرست ادب و اخلاق .

تم غذائے روح ہو تم صیقل اخلاق ہو
صفحۂ دانش پہ گویا جدول اخلاق ہو

۱۹۱۰ خمکدۂ سرور ، ۱۰۲

[جدول + اخلاق (رک)]

— اَغلاط کس اضا (— فت ا ، سک غ) امث .

کتاب میں کتابت وغیرہ کی غلطیوں کا نقشہ یا فہرست ، غلط نامہ ، صحت نامہ .

آپ کی خدمت میں ایک نسخہ ضرب کلیم کا ارسال کیا ہے افسوس کہ جدول اغلاط ہمراہ نہ بھیج سکا .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۱۸

[جدول + اغلاط (رک)]

— قَلَم (— فت ق ، ل) امذ .

جدول (رک) کھینچنے کا قلم .

قاسم اس کاغذ پر گزوں کو لکھ کر جدول قلم سے ہر ذراع فی ذراع کو بشکل خشت خام کے بناوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۳۸

ایک جدول قلم میں سیاہی بھر کے بتا دیا کہ اسے لیجئے اس طرح سے خط کھینچئے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۵

[جدول + قلم (رک)]

— کَش (— فت ک) امذ ؛ صف .

چمٹے کی شکل کا ایک خاص قسم کا بنا ہوا باریک یا موٹی لکیریں کھینچنے کا قلم ؛ کتاب کے صفحوں پر سطریں کھینچنے والا ؛ تاگے یا تاروں سے بنایا ہوا مسطر .

کس کس تصنیف کی نقل کرواتا کیا کرتا نہ یہاں کاتب ہے نہ عمدہ جدول کش .

۱۹۲۱ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۹۱

[جدول + کش (= کھینچنے والا) (رک)]

ــ کَشی (ــ فت ک) امث .

جدول کھینچنے کا کام .

اور جدول کشی کے واسطے لوہے کا قلم اور مسطر درکار ہے .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۴۴

[جدول + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کِھنچنا محاورہ .

نقش و نگار بننا ، حاشیہ بنایا جانا .

رخسارۂ صفا پر جھمکے ہے یہ کناری
یاسیم کے صفحے پر جدول کھنچی سنہری

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۶

ــ کھینچنا محاورہ .

جدول کھنچنا (رک) کا تعدیہ .

جس ورق پر ہے مری بے تابی دل کا بیان
گرد اس کے جدول سیماب کھینچا چاہیے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۸

ــ نِگار (ــ کس ن) صف .

جدول (رک) لکھنے یا بنانے والا .

اس کے بعد کارڈوں کی چھٹائی ہوگی اور جدول نگار مشینوں سے گزارا جائے گا .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۵۴

[جدول + نگار (رک)]

جَدوَلی (فت ج ، سک د ، فت و) صف .

جدول (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ خط کھنچا ہوا .

کھلا بازار اور رستے کشادہ
بیاض جدولی ہو جیسے سادہ

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۲

[جدول + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَدّہ (فت ج ، شد د بفت) امث .

جَدّ (رک) کی تانیث .

ایک سہہ جبیں . . . بولی سنو جدہ ہم مدت سے تمہاری خدمت میں حاضر ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۶۸

تسبیح و مرجان سوغات جَدّۂ مرحومہ .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۱۱۱

[ع]

جِدّہ (کس ج ، شد د بفت) مذ .

کتے کے گلے کا پٹہ (لغات کشوری ، ۱۳۰) .

[ف ؟]

جَدہاں (فت ج) م ف .

رک : جدھاں (جب) .

جہاں لگ ہو دنیا بسن ہار ہے
جدیاں لگ ہو انبر گرادھار ہے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱

کچھ غنیمت ہاتھ لگتی تھی جدہاں
بانٹ دیتے تھے برابر سب کو وہاں

۱۷۳۲ پنچھی نامہ ، ۵

جَدَہ تاش (فت مع ج ، فت د) امذ .

روایت ہے کہ حضرت نوح نے اپنے فرزند حضرت یافث کو ایک پتھر دیا جس کی خاصیت مینہ برسانے کی تھی ، اس سے منسوب پتھر ، سنگ یدہ ، حجر المطر .

ایسے پتھر ترکوں میں بہت ہیں اس کو وہ جدہ تاش کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳

[ت]

جَدی (۱) (فت ج) م ف .

۱. رک : جبھی .

الھون کے لئے کڑکڑ (ی) اک لئی
منگا کر قصائی نے رکھی جدی

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵

میری سمائی کا چھل چھل موت نہ نکل جائے تو جدی کہنا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۷

۲. اگر ، بالفرض (ہلیٹس) .

[جد (= جب) + ی (= ہی)]

جَدی (۲) (فت ج) امث .

اظفار الطیب (رک) کی ایک قسم ، ایک سخت اور صدفی جسم جو ناخن کے مشابہ ہے کسی قدر گولائی کے ساتھ اس میں سے خوشبو آتی ہے بعض محققین کا بیان ہے کہ وہ دریائی کیڑے کا گھر ہے ، سیپ کی قسم ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۲) .

ساحل بحر قلزم کے پاس جو سفید رنگ ماتا ہے . . . اس کے بعد جدی اچھا ہے .
۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۳
[؟]

جَدی (فت ج) امذ .
۱. (لفظاً) بز ، بزغالہ ، (نجوم) (آسمان کے) بارہ برجوں میں سے دسویں برج کا نام جس کے ستاروں کا انبوہ بکری کے بچے سے مشابہ معلوم ہوتا ہے .
چلی کہکشاں کی ندی یوں ابل
لگے جدی و سرطان و حوت اس کے تل
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹۰
بروج سے مراد منازل سبعہ سیارہ ہیں اور وہ بارہ ہیں ، . . . قوس جدی دلو حوت .
۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳
خدا نے بارہ برج بنائے . . . عقرب ، قوس جدی . . .
۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۶۱
۲. قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ، قطبی تارہ .
جو کو کب دنبال کی طرف ہے اس کو جدی کہتے ہیں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۴
۳. زمین کا ایک فرضی دائرہ جو ایک خط استوا کے متوازی ساڑھے ۲۳ درجے کے فاصلے پر جنوب کی طرف واقع ہے ، خط جدی (نوراللغات) .
[ع]

جُدی (ضم ج) صف ؛ م ف .
رک : جدا .
ہر قوم کی یک جدی عبادت
درویش کوں بیخودی عبادت
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳۳
یہ عمارت . . . وونگن کی کل عمارات سے جدی ہے .
۱۸۸۸ رسالہ حسن ، نومبر ، ۵۵
ہر ایک کپڑے کی اپنی جدی کوٹھری ہے .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۳۳

ــ جُدی (ــ ضم ج) صف .
جدا جدا (رک) کی تانیث .
جس میں ہر ایک تھوک کی زمین بالکل جدی جدی ہووے .
۱۸۳۶ کیفیت کرم ، ۳۳
ہر ایک پودے کے لیے جدا جدا وقت اور جدی جدی ترکیب ہے .
۱۹۰۳ باغبان ، ۱۲
اف : ہونا .

جَدّی (۱) (فت ج ، شد د) صف .
جد (رک) سے منسوب یا متعلق ، آبائی ، موروثی .
ان کی خواہش ہے کہ ان کا بیٹا اپنی جدی زمینداری کا کام کرے .
۱۹۲۴ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۳۰
[ع]

ــ پُشتی (ــ ضم پ ، سک ش) صف .
آبائی ، موروثی جو پشتوں سے ترکے میں ملا ہو .
مالیہ اور دوسرے ٹیکسوں کی وصولی کے حقوق جدی پشتی ہوتے تھے .
۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۳۷
[جدّی + پشتی (رک)]

ــ شَکل (ــ فت ش ، سک نیز فت ک) امث .
(نباتیات) موروثی صورت .
جدی اشکال کے بہت سے عام خصائص کم و بیش ترمیم یافتہ ہو کر ، ہمیشہ منتقل ہوتے رہیں گے .
۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۶۹
[جدی + شکل (رک)]

جُدے (ضم ج) م ف .
جدا (رک) کی حالت مغیرہ ، جدا .
رذالے طوطیاں لے ہاتھ اپنے
جدے پھرتے ہیں لے کر ساتھ اپنے
۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۹
دانت اور سر کے بال اپنی جگہ سے جدے ہوئے تو محض نا چیز ہیں .
۱۸۰۴ اخلاق ہندی ، ۲۹
ٹوپی میں جدے ننھے ننھے تعویذ ، سرہانے فلیتے دھکا دھک جلتے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰

ــ جُدے (ــ ضم ج) م ف .
رک : جُدا جُدا .
ارواح سبھی جدے جدے ہیں
جوں ان کی صور علیحدے ہیں
۱۸۷۳ جامع المتاہر ، ۶۱۱

جَدید (فت ج ، ی مع) صف .

۱. نو ، نیا ، تازہ .

نظر جس کو ہے معرفت میں جدید
میسر ہے مطلق اسے حق کی دید

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۶

سیاحت نے علما کے جدید فرائض کی ضرورتوں کو ان پر آئینہ کردیا تھا .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۹۰

۲. حال کا ، ابھی کا ، موجودہ دور یا زمانے کا .

خالق کی معرفت میں ہے عاجز ہر اک بشر
آگاہ کیا جدید ہو حال قدیم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

تمدن جدید کا پہلا اثر وداع مذہب ہے .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۶۱

۳. (عروض) ایک بحر کا نام ؛ ایک نئی بحر جسے بزر جمہرالبی نے خلیل بن احمد کے بعد ایجاد کیا اسی لیے بزر جمہری کے نام سے بھی مشہور ہے .

مجددہ یعنی جدید قریب اور مشاکل اشعار فارسی کے ساتھ مختص ہیں اہل عرب ان میں شعر نہیں کہتے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۵

[ع]

ـــ الاِسلام (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) صف .

وہ شخص جو نیا نیا مشرف بہ اسلام ہوا ہو ، نو مسلم .

ایک جدیدالاسلام آشامی . . . خان خاناں کے خدموں میں سے ایک کے سامنے آیا .

۱۸۹۸ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۴۳

[جدید + رک : ال (۱) + اسلام (رک)]

ـــ الخِدمَت (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، سک د ، فت م) صف .

وہ شخص جو نیا نیا ملازم ہوا ہو یا جس نے نیا عہدہ سنبھالا ہو .

تحصیلداروں کے امتحان میں صرف تین یا چار مہینے باقی تھے اور میں جدیدالخدمت ہونے کا عذر کرتا تو ضرور ادھورا بھی ہوتا .

۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳۳

[جدید + رک : ال (۱) + خدمت (رک)]

ـــ الشُیوع (ـــ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) صف .

جو نیا نیا جاری ہوا ہو ، نیا شائع ہونے والا .

کچھ بعید نہ تھا کہ مدیر مذکور کو اس جدیدالشیوع اخبار میں ملازمت مل جاتی .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۵

[جدید + رک : ال (۱) + شیوع (رک)]

ـــ العہد (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ہ) صف .

زمانے کے لحاظ سے نیا ، جس کو وجود میں آئے زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو ، نو عمر .

مسلمانوں کا مذہب جدیدالعہد ہے اور ابھی اس کی اصلیت دوسرے مذہبوں کی طرح معدوم نہیں ہوئی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۶۳

اسلام کی حالت یہ تھی کہ جدیدالعہد ہونے کی وجہ سے اعراب کے دلوں میں رسوخ کے ساتھ اس نے جگہ نہیں پکڑی تھی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۹۳

[جدید + رک : ال (۱) + عہد (رک)]

ـــ العہدی (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ہ) امث .

جدیدالعہد (رک) کا اسم کیفیت .

بوالہوسی کی جدیدالعہدی تھی اس کی بدولت مجھے زیادہ پاؤں پھیلانے پڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کاٹنات ، ۵۷

[جدیدالعہد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ المَذاق (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف .

نیا ذوق رکھنے والا ، جدید فیشن والا .

شہر کے جدیدالمذاق لوگوں کی عام وضع یہی ہے کہ شیعہ ایرانی اور سنی ترکی ٹوپی پہنتے ہیں .

۱۹۰۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۴۰

[جدید + رک : ال (۱) + مذاق (رک)]

ـــ النَشاَۃ (ـــ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ش ، فت أ) صف .

جو نیا پیدا ہوا ہو ، نو زائیدہ .

ایک طرف آب زمزم . . . دوسری طرف ایک جدیدالنشاۃ قوم کا دریائے وحدت موجیں مار رہا تھا .

۱۹۵۸ ابوالکلام ، انتخاب الہلال ، ۱۸۰

[جدید + رک : ال ( ) + نشاۃ (رک)]

ـــ جزیرہ (ـــ فت ج ، ی مع ، فت ر) امذ .

(جغرافیہ) جدید جزیرے وہ ہیں جو پہلے کسی بر اعظم سے پیوستہ تھے اور جن میں نباتات اور حیوانات اور مٹی کی وہی اقسام اب تک پائی جاتی ہیں جو اصل براعظم میں ہوں ، بری جزیرہ .

جدید یا بڑی جزیروں کا ذکر بر اعظم کے ساتھ جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں پہلے گزر چکا ہے۔
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم، ۲ : ۲۹۱
[جدید + جزیرہ (رک)]

ـــ عطا (ـــ فت ع) صف ؛ امث.

(قانون) نیا عطا کردہ، دوبارہ بخشی ہوئی (حکومت یا زمین وغیرہ).
... قیاس قایم ہوتا ہے کہ جدید عطا میں وہ تمام لوازمات شامل ہیں جو ایک راج سے وابستہ ہوتے ہیں.
۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود، ۱ : ۷۶
[جدید + عطا (رک)]

جدیدہ (فت ج، ی مع، فت د) صف.

جدید (رک).
تحقیقات جدیدہ نے قطعی طور پر ثابت کردیا ہے کہ کوئی شے فنا نہیں ہوتی.
۱۹۰۲ علم الکلام، ۱ : ۱۳۰
[ع]

جدیدی/جدیدیا (فت ج، ی مع / سک د) صف.

رک : جدید، جدید (رک) سے منسوب ؛ متعلق، جدت پسند.
وطن مٹ کر قدیم اپنا جدیدی کاخ میں آکر
رہیا ہے سو ہر کٹ سوں گرفتاراں ہوے پیدا
۱۶۷۹ ؟ دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷
خیر کچھ جدیدیے تو اپنی بے ہنگم غزلوں سے اپنے ذہنی گراف کی نشان دہی کر رہے ہیں.
۱۹۷۳ ، الکار، کراچی، مارچ، ۴۹
[جدید + یا، لاحقۂ نسبت یا صفت]

جدیدیت (فت ج، ی مع، کس د، فت ی ... د ی بفت) امذ.

۱. جدیدی (رک) کا اسم کیفیت، نیا پن ہونا، نیا انداز فکر اور نئی روش اختیار کرنا.
بہت سے لوگوں نے اس دائمی رسم کو ٹوٹتا دیکھکر ناک بھوں چڑھائی... غصہ سے ”جدیدیت“ کو آپس میں برا بھلا کہا.
۱۹۳۳ شعلے، ۱۸۳
۲. ایک تحریک (بالخصوص فنون لطیفہ میں) جس میں نئے تصورات اور تکنیک کو برتا جاتا ہے، دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ سے چلکر یہ تحریک ساری دنیا میں پھیلی جس کا جھکاؤ بائیں بازو کی جانب تھا اسکا رورنگ لونٹیز سے گہرا تعلق تھا.
آرٹ، ادب، ڈرامہ، موسیقی، بیلے، الٹر ڈیلوریشن اور چیز میں جدیدت کی تحریکیں چلائی جارہی تھیں.
۱۹۵۹ آگ کا دریا، ۳۷۴

جدیر (فت ج، ی مع) صف.

۱. لایق، سزاوار، موافق.
ناقص کمال تیرا مدحت تمام کامل
کہنے کو حاشاللہ ہووے جدیر صاحب
۱۸۰۹ شاہ کمال، ۱، ۷۰
۲. مکان جس کے گرد دیوار کھینچی گئی ہو (فرہنگ آنند راج).
[ع]

جدھ (ضم ج، شد دھ) امذ ؛ ~ جدھ.

جنگ، جدل، جھگڑا، لڑائی، مقابلہ.
سری کرشن بلرام سیوں سے جدھ کر رہے تھے.
۱۸۰۳ پریم ساگر، ۷۵
پدھارئے اور جدھ آرمبھ کیجئے.
۱۹۳۱ نیرتا راما، ۳۲
اف : کرنا.
[س : یدھن युद्ध]

ـــ مان صف.

لڑاکا، جنگجو (پلیٹس).
[جدھ + مان (رک)]

جدھاں (فت ج) م ف (قدیم).

رک : جداں.
جدھاں کچھ نہ تھا بھی تھا نہیں دوجا شریک کوئی نہیں.
۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق، ۲۱
جہاں لگ ہو دنیا بسن ہار ہے
جدھاں لگ ہو انبر قرادھار ہے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۱
جدھاں جلوے کا دست انداز کرتی
زمیں اور ور ہزاراں ناز کرتی
۱۷۳۰ طالب و موہنی، ۳۸

جدھر (کس ج، فت د ھ) م ف.

جہاں، جس جگہ، جس طرف.
کدھر دیکھوں شہ میں کدھر دیکھوں تج
انہوں منج توں دستا جدھر دیکھوں تج
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۸۷

سوا اس کے نقصان ہیں کر دیکھئے
کمال اس کے ہی ہیں جدھر دیکھئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۹

لڑکی کیا تھی عذاب تھا جدھر گئی آفت اور جس کے سر ہوئی جھاڑ کا کانٹا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳

[س : یاوت यावत]

ـ تدھر (ـــ کس ت ، فت د ھ) ظرف ، م ف .

ادھر اُدھر ، جگہ جگہ ، یہاں وہاں ، ہر جگہ .

جدھر تدھر دھونڈ کر توں منگتا سو آب حیات کی خبر لیاؤں گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

وہ نہیں وقت اب کہ ہر یک میں
دیکھتے تھے جدھر تدھر اخلاص

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۷

نسرین و نسترن سے چمن معمور زنبق و بنفشہ جدھر تدھر .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲

[جدھر + تدھر (رک)]

ـ جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں کہاوت .

جہاں فائدہ کی امید ہو وہاں دوڑ پڑیں ، چالاک زمانہ ساز لوگوں کی نسبت بولتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴۳ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـ دیکھتا ہوں اُدھر تُو ہی تُو ہے فقرہ .

خدا کی تعریف میں کہتے ہیں ؛ عاشق کو ہر وقت معشوق کا خیال رہتا ہے سو اسکو ہر جگہ وہی نظر آتا ہے (جامع اللغات) .

ـ رب اُدھر سب کہاوت .

جس پر خدا کی نظر عنایت ہوتی ہے اس پر سب مہربان ہو جاتے ہیں .

جدھر رب ادھر سب بھلا اس میں کیا شک
جوان و توانا ہے جو باخدا ہے

۱۹۶۴ فارقلیط ، ۱۸۳

ـ سینگ سمایا فقرہ .

جدھر موقع ملا ، جہاں پناہ ملی .

لونڈیاں سب تین تفرقہ ہو گئیں جس کا جدھر سینگ سمایا چلی گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات

ـ گئی بیڑی اُدھر گئے مَلّاح کہاوت .

ملاح اسی کشتی کے ساتھ جائیں گے کیونکہ دونوں لازم و ملزوم ہیں ، ایک کے بغیر دوسرا بے کار ہے .

نہ تو ہماری کوئی لڑکی ہے نہ داماد جدھر گئی بیڑی ادھر گئے ملاح .

۱۹۳۰ روشنک بیگم ، ۱۵۱

ـ مُنہ اُٹھے چلا جانا محاورہ .

جہاں سینگ سمائے چلا جانا ، جدھر موقع ملے ادھر چلا جانا .

قابیل نے کوے سے سبق لیا . . . . بھائی کی لاش دفن کر جدھر منہ اٹھا چلا گیا .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۲

ـ مَولا اُدھر آصف الدولہ کہاوت .

رک : جدھر مولا ادھر دولا (آصف الدولہ والی اودھ نے لکھنؤ میں ایام قحط میں شرفا و عوام کے لیے محنت مزدوری کا انتظام کیا تھا تا کہ اشراف رات کی تاریکی میں پہچانے جانے کی رسوائی سے محفوظ رہیں ، یہ مثل مشہور تھی جسے نہ دے مولا اسے دلائیں آصف الدولہ) (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴۳) .

ـ مَولا اُدھر دَولا کہاوت .

خدا جس پر مہربان ہو اس پر سب مہربان ہوتے ہیں (شاہ دولہ ایک فقیر ہیں جن کا مزار گجرات ضلع پنجاب میں ہے) .

خدا کی جو مشیت ہو اسی پر اپنی ہمت ہو
رضا پر استقامت ہو جدھر مولا ادھر دولا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۷

ـ نوان (نشیب) اُدھر پانی ڈھلتا ہے کہاوت .

کمزور پر مصیبتوں پر مصیبتیں آتی ہیں (جامع اللغات) .

جدھی (فت ج) ظرف ، م ف .

جب ہی .

یکے بات سیدے خدیجہ بیٹھی
دوجے بات چپ بیٹھی آکر جدھی

۱۸۵۲ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷

ہمارے میری تو جوانی جدھی وصول ہوگئی .

۱۹۲۵ نرالی اردو ، ۲۲

[جد (= جب) + ہی (رک)]

جذمن (فت ج ، ذ ہ) امذ .

رک : جڑہن (جامع اللغات) .

جذ (فت ج) امذ .

(عروض) ایک زحاف : وتد مجموع کو ساقط کرنا ، اسے عموماً حذذ کہتے ہیں .

لیکن مولوی صہبائی جذ جیم مفتوح اور ایک ذال منقوطہ سے لکھتے ہیں .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۱۵۷

[ع]

جذّاب (فت ج ، شد ذ) صف .

۱. کشش رکھنے والا ، اپنی طرف کھینچنے والا .

بعض قوتیں اس قدر تاباں اور جذاب ہیں کہ ان کی لیکی کسی خارجی تدبیر کی محتاج نہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۵۳

۲. خوب جذب کرنے والا ، اچھی طرح چوسنے والا .

لکھا ہے میں نے دیدۂ گریاں کا اپنے حال
جذاب چاہئے کوئی کاغذ کتاب میں

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۱۸۲

[ع]

جُذام (ضم ج) امذ .

ایک متعدی مرض جس میں بدن سفید ہو جاتا ہے مرض کی شدت میں اعضا بھی گل جاتے ہیں ، کوڑھ .

ہے علت جو کہتے ہیں اس کو جذام
کیا وہ تنگ اس کے تن کو تمام

۱۶۴۸ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸

میرے بدن کی کھال درخت کی چھال کی طرح کھُری ہو گئی بعینہٖ جذام کی سی کیفیت .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۲۱

وہ جرثومہ دریافت کیا جس وہ برص و جذام کا جرثومہ سمجھتا تھا .

۱۹۳۶ ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۲

[ع]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ مکان جہاں کوڑھیوں کو رکھا جاتا ہے ، کوڑھیوں کا مکان ، جذامیوں کا خیراتی شفاخانہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جذام + خانہ (رک)]

جُذامی (ضم ج) صف .

جیسے جذام ہو گیا ہو ، کوڑھی ، جذام کا مریض .

سرخ و سفید رنگ کا آدمی افریقہ میں جا نکلے تو اس کی کیسی قدر ہوگی جیسی کہ ہمارے یہاں جذامی اور مبروص کی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۳۸

جذامیوں کے روزینے مقرر کردیئے اور حکم دیا کہ گھر سے نہ نکلنے پائیں .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۲۸

[رک : جذام + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَذَب (فت ج ، ذ) امذ .

شحمۃ النخل ، جُمّار ، کھجور کے درخت کا گودا .

دوست رکھتے تھے جذب کو کہ جُمّار بھی کہیں اور وہ ایک چیز ہے درخت خرما سے نکلتی ہے .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۸

[ع]

جَذْب (فت ج ، سک ذ) امذ .

۱. کشش ، کھنچاؤ .

جو آوے بیان جذب سے یاں تو یہ
خدا کی طرف ہی کی تائید ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۷

اگر ان میں سے ایک میں برق زجاجی اور دوسرے میں راتینی ہو تو وہ ایک دوسرے کو جذب کرتے ہیں .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۵۷

۲. (i) چوس لیے جانے کا فعل .

تھی نگاہ حسن میں کتنی مرے دل کی بساط
ایک آنسو تھا جو گر کر جذب دامن ہو گیا

۱۹۳۳ اعجاز نوح ، ۲۹

(ii) (لسانیات) ایک حرف کا کسی دوسرے حرف میں مدغم ہو جانا .

ر کے جذب یا حذف ہو جانے کے بعد بھی اسنانی حروف ٹ اور د اپنی حالت پر قائم رہے .

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۱۳۱

(iii) مل جانا ، ضم ہو جانا .

قبیلہ باجلان . . . لرستان میں چلا گیا جہاں وہ لکی کردوں میں جذب ہو گیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۵

۳. (تصوف) بلا ارادہ کشش محبت خالق ، بیخودی کی حالت جو مجذوب فقیروں کے ساتھ مخصوص ہے .

نیکی کا حسن کیتا جذب مولود
اسی تے سچ ہے مجذوباں سوں اخلاص

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۵

اس وقت جذب کی حالت تھی .

۱۸۸۳ — تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰

جذب و سلوب راہ حقیقت میں کچھ نہیں
یہ کشش تو مرحلۂ درمیاں میں ہے

۱۹۳۲ — بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۴

۴. جوش ، جذبہ ، ولولہ .

تن بدن میں شمع سوزاں کے جو بھر دے سنسنی
جذب اتنا بھی نہ ہو جس میں وہ پروانہ نہیں

۱۹۳۲ — نوبہاراں ، ۵۳

ف : کرنا ، ہو جانا ، ہونا .

[ع]

ــِ اتصالی کس صف (ــ کس ا ، شد ت بکس) امذ .

باہمی کشش ، ایک دوسرے کو کھینچنے کی قوت .

جذب اتصالی دمدار تاروں کے ٹکڑوں کو ایک جگہ کر کے ایک ٹھوس کرہ بنانے میں مصروف ہے .

۱۹۲۱ — القمر ، ۶۲

[جذب + اتصالی (رک)]

ــِ الاَنابیب (ــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ .

وہ اثر جس سے رقیق چیز اپنی سطح سے زیادہ بلند اٹھ کر اوپر چڑھتی ہے ، وہ کشش جس کی وجہ سے مائع باریک نلی میں اوپر چڑھتا ہے .

جذب الا نابیب کہ جسکے سبب سے پانی نلیوں میں اور تیل چراغ کی بتی میں چڑھتا ہے .

۱۸۶۸ — مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۴۹

[جذب + رک : ال (۱) + انابیب (رک)]

ــِ الاَنابیب شَعری (ــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع ، کس ب ، فت ش ، سک ع) امذ .

رک : جذب الا نابیب (Capillarity) .

اوس کا سبب بھی وہی جذب الا نابیب شعری ہے کہ اسی کے مہین سوراخوں کی کشش پانی کو کھینچ کر ادھر سے ادھر پہنچا رہی ہے .

۱۸۶۸ — مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۶۲

[جذب + رک : ال (۱) + انابیب (رک) + شعری (رک)]

ــِ باہَم/باہَمی کس اضا (ــ فت ہ) امذ .

(لفظاً) آپس کی محبت یا کشش ، (مجازاً) اخوت ، بھائی چارہ .

ہیں جذب باہمی سے قائم نظام سارے
پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں

۱۹۳۵ — بانگ درا ، ۱۹۲

قوم مذہب سے ہے ، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

۱۹۳۵ — بانگ درا ، ۲۲۳

[جذب + باہم / باہمی (رک)]

ــِ ثِقلی کس صف (ــ کس ث ، سک ق) امذ .

کشش ثقل .

جذب ثقلی ایک ادنیٰ سا کرشمہ ہے ترا
دفتر عالم کا شیرازہ ہے تجھ سے استوار

۱۹۰۴ — اعجاز عشق ، ۱۲

[جذب + ثقلی (رک)]

ــِ دَرُوں کس اضا (ــ فت د ، و مع) امذ .

اندرونی جذبہ و احساس .

شعر کیا جذب دروں کا ایک نقش ناتمام
مشتبہ سا اک اشارہ ایک مبہم سا کلام

۱۹۳۳ — فکر و نشاط ، ۱۱

[جذب + دروں (رک)]

ــِ دِلی کس صف (ــ کس د) امذ .

اندرونی احساس ، قلبی جذبہ ، دلی تعلق .

برا ہو شہرۂ جذب دلی کا جس کے باعث سے
گئے وہ تو کبھی مجھ سے پتا سب پوچھنے آئے

۱۸۷۷ — درۃ الانتخاب ، ۱۲۸

[جذب + دل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ رُوحی کس صف (ــ و مع) امذ .

رک : جذب دلی .

عیاں ہو شان سے اعجاز جذب روحی کا
جماہی آتے ہی شیشہ کھلے صبوحی کا

۱۹۳۲ — خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۳۹

[جذب + روح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ شَوق کس اضا (ــ و لین) امذ .

جوش محبت ، محبت کی کشش .

ایک کی تھی ایک سے تکرار یہ
میرا جذب شوق لایا تب یہ آئے

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳

[جذب + شوق (رک)]

— صادق کس صف (— کس د) امذ .

سچی لگن ، دلی جذبہ ، سچا جذبہ .

کچھ راعث الفت واثق ہے کچھ مقصد جذب صادق ہے
کچھ تپش قلب عاشق ہے کچھ سوز دل شیدائے حزیں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۷

[جذب + صادق (رک)]

— کامل کس صف (— کس م) امذ .

اثر اور جذبہ .

اثر ہوتا ہے ایسا جذب کامل اس کو کہتے ہیں
بجائے آب خون ہے کہتے ہیں تیرے خنجر میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۶

[جذب + کامل (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. چوس لینا ، اخذ کرنا .

جدید علم کے اخذ و جذب کرنے میں صرف یہی لوگ مدد کر سکتے ہیں .

۱۹۳۸ اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۱۳

۲. مائل کرنا ، لبھانا .

اس کی توجہ جذب کی جاتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۹۹

۳. کھینچنا ، کشش کرنا .

بدن سے کر یہ جذب خون طرف آنکھوں کی کرتا ہے
ہے اولٹا ضابطہ یاں کے طبیبوں کے امالہ کا

۱۸۱۸ قائم ، د (ق) ، ۴

ایک پتھر ہے جو دو گز کے فاصلے سے چاندی کو جذب کرتا ہے .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۲۷

— کنندہ (— ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف .

جذب کرنے والا ، چوس لینے والا ، جاذب .

جذب کنندہ کی موٹائی میں قبل سی زیادتی جس کے باعث شدت کی مدکردہ کمی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۸۰

[جذب + کنندہ (= کر لینے والا) (رک)]

— مرکزی کس صف (— فت م ، سک ر ، فت ک) امذ .

کشش ثقل ، کشش زمین .

(طبیعیات) وزن ہوا اور علم ماہیات اور جذب مرکزی زمین کا . . . انھوں نے دریافت کی .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۱۴

ایک ایسا تعادل اس کی قوت طرد مرکزی . . . اور قوت جذب مرکزی میں . . . پیدا کر دے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۵

[جذب + مرکزی (رک)]

— مقناطیس/مقناطیسی کس اضا (— فت م ، سک ق ، ی مع) امذ .

لوہے کو کھینچنے کی خاصیت جو مقناطیس میں ہے ، مقناطیس کی قوت جاذبہ ، مقناطیسی کشش .

جذب مقناطیس یعنی بعد ترکیب جسمانی کے اجسام میں باہم دگر وہی کشش پیدا ہوتی ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۳۴۹

لوہے کو اگر مقناطیس پر رگڑیں تو خاصیت جذب مقناطیسی اس میں آ جاتی ہے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۲۶۳

[جذب + مقناطیس/مقناطیسی (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. جذب کرنا (رک) کا لازم ، (کسی چیز میں) داخل ہو جانا ، بھر جانا ، سرایت کر جانا .

وہ لٹریچر میں اس طرح جذب ہو جاتے ہیں کہ تحلیل کیمیاوی سے بھی جدا نہیں ہو سکتے .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۳

تیل انڈے کے چھلکے میں جذب ہو جائے گا اور موم مسامات کو بند کر دے گا .

۱۹۲۳ پرندوں کی تجارت ، ۴۹

۲. سوکھنا .

جس قدر کثافت ہو وہ اندر ہی اندر جذب ہو جائے .

۱۹۳۶ احکام نسواں ، ۱۰۵

جذباً (فت ج ، سک ذ ، تن ب بفت) م ف .

بطور جذب ، کھینچنے یا پکڑنے کے لیے ، جذب کرنے کے لیے .

. . . بجلی کے تار کو ہاتھ نہ لگانا چاہیے خواہ جذباً (پکڑنے کے لئے) ہو یا دفعاً .

۱۹۵۸ ملفوظات ، اشرف علی تھانوی ، ۲ : ۳

[ع]

جذبات (فت ج ، سک ذ) امذ ؛ ج .

۱. جذبہ (رک) کی جمع ، انسان کے فطری عواطف و میلانات (جیسے رنج ، خوشی ، غصہ وغیرہ) .

وہ اثر . . . قدرتی جذبات پر جو انسان میں خدا نے پیدا کیے ہیں غالب ہو جاتا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱

نفس کے اندر مختلف قسم کے جذبات اور حرکات پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶

۲. ذہنی تاثرات ، احساسات .

اس واقعہ کے ادراک کے ساتھ ہم پر ایک اثر طاری ہوگا اس قسم کے اثروں کا نام جذبات یا احساسات ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۱

حکام سلطنت . . . رعایا کے جذبات کی دلداری اختیار کریں .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۳

[رک : جذبہ + ات ، لاحقۂ جمع]

— (کو) ابھارنا محاورہ .

جوش و ولولہ پیدا کرنا ، شوق دلانا .

اس میں جذبات کو ابھارنے کی بات کہاں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۶

— (کو) اکسانا محاورہ .

رک : جذبات (کو) ابھارنا .

سوائے حسن و عشق کے راگ گانے اور برے جذبات کو اکسانے کے اور کچھ نہیں ہوتا .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۸

— انگیز (— فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

جذبات کو ابھارنے والا ، جذبات کو اکسانے والا .

ایک جدید نوع کی جذبات انگیز نقاشی کی ایجاد . . . کے ساتھ بھی اس کا نام وابستہ ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۲

[جذبات + انگیز (رک)]

— نگاری (— کس ن) امث .

جذبات کو لکھنا یا بیان کرنا ، احساسات کا اظہار کرنا ، دلی کیفیات بیان کرنا .

اس کا قصیدہ . . . جذبات نگاری کی عمدہ مثال ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۸

[جذبات + . . . نگاری (رک)]

— کی ہلچل (— فت ہ ، سک ل ، فت چ) امث .

مزاج کا اتار چڑھاؤ ، طیش .

وہ مردوں کو دیکھ رہی تھی اور ان کے جذبات کی ہلچل سے خوف زدہ تھی .

۱۹۶۳ اداس نسلیں ، ۳۶۶

جذباتی (فت ج ، سک ذ) صف .

جذبات (رک) سے منسوب یا متعلق .

زبان کے استعمال کے دو طریقے ہیں ایک تحویلی اور دوسرا جذباتی .

مغربی شعریات ، ۳۳

[رک : جذبات + ی ، لاحقۂ نسبت]

جذباتیت (فت ج ، سک ذ ، کس ت ، شد ی بفت) امث .

جذبہ (رک) کا اسم کیفیت .

یہ حب الوطنی اور قوم پرستی وغیرہ کی بنیاد پر جذباتیت سے کام لیتی ہے .

۱۹۶۷ سہ ماہی ، اردو ، ۳ : ۴۱

[رک : جذباتی + یت ، لاحقۂ کیفیت]

جذبہ (فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ .

۱. رک : جذب معنی نمبر ۱ .

ہم جذبۂ نگہ سے یہ لطف حسن تیرا
آنکھوں کی راہ دل تک دلدار کھینچتے ہیں

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۶۸

کوئی شخص ایسے مقامات معظمہ میں بغیر . . . جذبہ نیت خالص کے نہیں جاسکتا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی (ترجمہ) ، ۶۲

۲. انسان کا فطری میلان جیسے خوشی غم ، غصہ وغیرہ .

خیال کہ جس سے جذبے کی تولید ہوتی ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۹

یہ ایک فطری جذبہ ہے .

۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰

۳. (عو) غصہ ، تہیا .

خوب معلوم ہے حال دل ناشاد مجھے
دیکھ جذبے میں نہ لا او ستم ایجاد مجھے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۹۱

اس نے اسی کی حالت کو دیکھ کر تیمور کو جذبہ آیا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۰۸

۴. (تصوف) بندے کا خدا سے تقرب (سعی اور کوشش کے بغیر) نیز وہ چیز منازل طے کرنے میں جس کا بندہ محتاج ہو ، جاذبہ (مصباح التعرف ، ۸۹) .

[ع]

— آفریں (— سک ف ، ی مع) صف.

جذبہ پیدا کرنے والا ، جذبات کو ابھارنے والا .

پھر بھی اس جذبہ آفریں قید سے رہا نہ ہوا .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظافر علی خاں ، ۱۱

[جذبہ + آفریں (رک)]

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف.

جذبہ کی پرستش کرنے والا ، جذبات کی پیروی کرنے والا .

وہ لاعلاج جذبہ پرست اور خیال پرست نہیں ہے .

۱۹۵۴ آدمی اور مشین ، ۲۹۸

[جذبہ + پرست (رک)]

— پیدا کرنا محاورہ.

شوق دلانا ، جوش دلانا .

انھی مختلف طریقوں سے لوگ یقین اور اذعان کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۶

— دل کس اضا (— کس د) امذ.

دل کی کشش ، دلی خواہش ، دل کا جوش و ولولہ .

میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

جذبۂ دل نہیں لایا تم کو
آپ کی خیر عنایت ہی سہی

؟ تصویر (آخری شمع ، ۵۳)

[جذبہ + دل (رک)]

— فروتنی کس اضا (— فت ف ، و مع ، فت ت) امذ.

اپنے کو کم تر سمجھنا ، کم تر ہونے کا احساس ، عاجزی .

مستحسن شئے پر تفکر پیدا ہونے والی مرکب حالت میں اصلاً دو اولیٰ جذبات شامل ہوتے ہیں اول تعجب ، اور دوم منفی احساسِ ذات یا جذبۂ فروتنی

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۹۹

[جذبہ + فروتنی (رک)]

— یقین کس اضا (— فت ی ، ی مع) امذ.

(نفسیات) احساسِ حقیقت ، یقین کا جذبہ .

مسٹر ایچ ہاٹ واضح طور پر اس کو جذبۂ یقین کہتے ہیں .

۱۹۳۰ اصول نفسیات ، ۲ : ۲

[جذبہ + یقین (رک)]

جذبی (فت ج ، سک ذ) صف.

جذب (رک) سے منسوب یا متعلق .

"تاثری" یا "جذبی" موخرالذکر کو احساس کی حیثیت حسی بھی کہا جاتا ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۶۶

[رک : جذب + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اظہار (— کس ا ، سک ظ) امذ.

جذبے کے ظاہر ہونے کا عمل یا کیفیت .

جذبی اظہار کی عضوی تحریک اس حسیت کا نتیجہ ہوتی ہے جو جذبہ کے اس پشت ہوتی ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۸۳

[جذبی + اظہار (رک)]

— تابکاری (— سک ب) امث.

انگ : Absorbed radioactivity کا ترجمہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱) .

[جذبی + تابکاری (رک)]

— سیل (— ی مج) امذ.

یہ وہ سیل ہے جو زیر تحقیق جاذب شئے میں ریڈی ایشن (radiation) کو ڈائرکٹ (direct) کرتا ہے یہ ایک مستطیل کھوکھلی ٹیوب کی شکل میں ہوتا ہے (الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۳۳) ؛ جذبی خانہ (قاموس الاصطلاحات) .

[جذبی + سیل (Cell) (رک)]

— مظہر (— فت م ، سک ظ ، فت ہ) صف.

جذب کرنے یا ہونے کا مظہر .

مساوات سے ظاہر ہے کہ جذبی مظہر (Absorption phenomenon) ایک قوت نمائی قانون (exporential law) کی پیروی کرتا ہے .

۱۹۸۰ جدید طبیعیات ، ۲۸۲

[جذبی + مظہر (رک)]

— معیار (— کس مج م ، سک ع) امذ.

(طبیعیات) جذبی معیار وہ نسبت ہے جو متعلقہ سطح کی جذب کردہ توانائی (آواز کی) اور اس توانائی کے درمیان پائی جاتی ہے جو الٹے ہی رخ کی مکمل جاذب سطح (جیسے کھلی کھڑکی) جذب کرلے (آواز ، ۱۶۰) .

[جذبی + معیار (رک)]

جَذِیلا (فت ج ، سک ذ ، ی مع) صف .

جذباتی ، جذبے والا ، جوشیلا .

صلہ کی چاٹ ایک . . . جذبیلے شاعر کو . . . ہزل و تمسخر پر اس طرح ڈالتی ہے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۴۳

جدید مذہبی فرقہ . . . زیادہ جوشیلا اور زیادہ جذبیلا ہوتا ہے .

۱۹۰۳ مقالات حالی ، ۱ : ۲۷۲

[جذبہ (رک) سے]

جَذر (۱) (فت ج ، سک ذ) امذ .

۱. اصل ، جڑ ، مول .

یہ بیماری آخرکار جذر تک پہنچتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۱۳۹

۲. (ریاضی) علم حساب میں جس عدد کو فی نفسہ ضرب کریں اس کو جذر اور جو اس سے حاصل ہو اس کو مجذور کہتے ہیں .

مضروب کو جذر اور حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں .

۱۸۷۱ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۳۱۸

نو کا جذر پوچھا گیا تو اس نے تین بار گھنٹی بجادی .

۱۹۲۲ عالم حیوانی ، ۳۹۷

۳. (نباتیات) درخت کا تنہ جو زمین کے اندر (چلا گیا) ہو .

بیشتر حالتوں میں وہ جذر ہوتا ہے جو زمین میں سے افقاً یا ترچھا نکلتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۷۳

[ع]

۔ اَصَم کس صف (۔۔ فت ا ، ص) امذ .

(ریاضی) عدد اصم (۸ ، ۱۰ وغیرہ) کا جذر جو عدد صحیح کی شکل میں حاصل نہیں ہوتا .

کچھ وصف ترے لکھ سکے کیا منہ ہے قلم کا

ہے جھوٹ کرے دعویٰ کوئی جذر اصم کا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۷

گویا جذر اصم کے ازالے کی نوعیت حاصل کرے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۹۳

[جذر + اصم (رک)]

۔ الکَعب (۔۔ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ع) امذ .

(ریاضی) کوئی عدد اس رقم کا جذرالکعب کہلاتا ہے جو اس کو تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے حاصل ہو ، جیسے : ۲ × ۲ × ۲ = ۸ ، تو ۲ ، ۸ کا جذرالکعب ہے ؛ تیسرے درجے کا اتار .

لا کا جذرالکعب ما کے مربع کے بالعکس بدلتا ہے .

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱ : ۳۳

[جذر + رک : ال (۱) + کعب (رک)]

۔ المال (۔۔ ضم ر ، غم ا ، سک ل) امذ .

(ریاضی) وہ عدد اس رقم کا جذرالمال کہلاتا ہے جو اس کو آپس میں چار دفعہ ضرب دینے سے حاصل ہو ، جیسے : ۲ × ۲ × ۲ × ۲ = ۱۶ تو ۲ ، ۱۶ کا جذرالمال ہوا ؛ چوتھے درجے کا اتار (جامع اللغات) .

[جذر + رک : ال (۱) + مال (رک)]

۔ المُرَبَّع (۔۔ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر ، شد ب بفت) امذ .

رک : جذر .

مربع لینے کا عمل جذرالمربع نکالنے کے عمل کی ضد ہے .

۱۹۳۵ داستان ریاضی ، ۸۱

[جذر + رک : ال (۱) + مربع (رک)]

۔ اَبْکَم کس صف نیز بلا کس (۔۔ فت ا ، ہ) امذ .

مشکل جذر ، دشواری جس کا حل نہ ہو .

مثلاً قائل کا یہ قول کہ میرا یہ کلام جھوٹا ہے اس کو جذر ابکم یعنی لا ینحل اشکال بتایا گیا ہے .

۱۹۴۳ مقالات ایونی ، ۱ : ۲۹

[جذر + ابکم (رک)]

۔ عُمْق کس اضا (۔۔ ضم ع ، سک نیز ضم م) امذ .

گہرائی کا جذر .

تیز روی پانی کی تل سے موافق جذر عمق کے متزاید ہوتی ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۷

[جذر + عمق (رک)]

۔ کَلاں کس صف (۔۔ فت ک) امذ .

(ریاضی) بڑا جذر .

منتخب ان میں سے کر جذر کلاں

داہنے جانب میں لکھ اے دلستاں

۱۸۷۹ مبادی الحساب (منظوم) ، ۳۵

[جذر + کلاں (رک)]

ـــ مُنطَق کس صف (ـــ ضم م ، سک ن ، کس ط) امذ .

رک : جذر ناطق .
اب معلوم کرنا چاہیے کہ جس عدد کا جذر پورا نکلے اور کچھ باقی نہ بچے تو آسے منطق کہتے ہیں اور اسکے جذر کو جذر منطق .
۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۲۱
[جذر + منطق (رک)]

ـــ ناطِق کس صف (ـــ کس ط) امذ .

عدد ناطق (۹ ، ۱۶ وغیرہ) کا جذر " جذر اصم " کی ضد (ایشس) .
[جذر + ناطق (= گویا) (رک)]

ـــ نکالنا ف م .

جذر معلوم کرنا ، دوسرے درجے کا اتار معلوم کرنا .
۲۵۶۷۸۵ کا جذر . . . نکالو .
۱۸۷۹ مبادی الحساب منظوم ، ۳۸

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

(نباتیات) جذر (معنی نمبر ۳) کی طرح ، جذر جیسا (Rhizome-like) .
عموماً ان کا حصہ ایک جذر نما رینگتے ہوئے حصے پر مشتمل ہوتا ہے .
۱۹۶۸ الجی ، ۱۰۳
[جذر + نما (رک) ، لاحقۂ]

ـــ نُما آلہ (ـــ ضم ن ، فت ل) امذ .

مکمل طور پر بالیدگی یافتہ پودا ، ایک اساسی جذر نما آلۂ پوستگی اور ایک سیدھی استوانی ڈنڈی نما حصے اور ایک دو فرعی طور پر شاخوں والے جھلی نما پھیلاؤ پر مشتمل ہوتا ہے (مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۶) .
[جذر + نما (رک) + آلہ (رک)]

جَذر (۲) (فت ج ، سک ذ) امذ .

رک : جزر .
بہت منتے رہے وہ جذر اسلامی سمندر کے
اب آگے دیکھنا طغیان و جوش و شورش و مد کو
۱۸۱۵ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۳
وہ جذر کے وقت کھلا رہتا ہے اور مد کے زمانے میں ڈھک جاتا ہے .
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۳

ـــ و (اور) مَد (ـــ و مع ، فت م) امذ .

رک : جزر و مد .
چاند کی پہلی اور چودھویں تاریخوں کو جذر و مد اس میں حاصل ہے .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۳۲
ٹھوکس جزر اور مد کے نشانات کے درمیانی منطقہ میں واقع ہوتا ہے .
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۳

جَذْری (فت ج ، سک ذ) صف .

جذر (۱) (رک) سے منسوب یا متعلق .
(ہندسہ یا جامیٹری) اس فن کا موجد اول جس نے اس کے ابتدائی اور جذری مسائل کو فن کی صورت میں مرتب کیا .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۷۵
[رک : جذر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ فُطر (ـــ ضم ف ، سک ط) امث .

(نباتیات) جذر (۱) (رک) پر موجود سماروغ .
اونچی زمین کے اہت سے پودوں کی جڑوں پر جذری فطر کیوں ہوتی ہے .
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۰۱
[جذری + فطر (رک)]

ـــ نِسبت (ـــ کس ن ، سک س ، فت ب) امث .

$\frac{۱}{۲}$ $\frac{۱}{۲}$
ا : ب ، ا : ب کی جذری نسبت ہے (جبر و مقابلہ ، ۱ : ۳) .
[جذری + نسبت (رک)]

جَذْرِیَّۃُالرِّجل (فت ج ، سک ذ ، کس ر ، فت ی ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، سک ج) امذ .

(حیوانیات) وہ جانور جن کے پیر درخت کے تنہ کی مانند ہوں (Rhizopoda) (مبادی سائنس ، ۱۳۱) .
[رک : جذری + ۃ ، لاحقہ + رک : ال (ا) + رجل (رک)]

جِذْع (کس ج ، سک ذ) امذ .

(نباتیات) کھجور کا تنہ جڑ اور اس کے اجزا : ساقہ ، گنٹھی ، انگ ; Corm .
بڑا اک کھوڑ کا خرمے کا تھا وال
ہے نام اس کا عرب میں جذع اے جاں
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۱۵
ہشت مانند جائزہ کے ہے اور اضلاع مانند جذوع ہیں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۶۲
تیسرا نمونہ جو پھولا ہوا زیادہ شاخ دار اور کم و بیش جٹا ہوتا ہے جذع کہلاتا ہے .
۱۹۳۲ پودے اور ان کی زندگی ، ۱۷
[ع]

جَذَعَہ (فت ج ، ذ ، ع) امذ .

(لفظاً) جواں سال گائے یا بیل ، (مجازاً) بچھڑے کا گوشت نیز بکری بھیڑ اونٹ وغیرہ کے بچے کا گوشت .

چالیس شخص تھے کہ کھاتے تھے جذعہ اور پیتے تھے فرق .

١٨٥١ ترجمہ عجائب القصص ، ٢ : ٢٩٥

[ع]

جِذْل (کس ج ، سک ذ) امذ .

درخت کا تنہ اور جڑ ، درخت کا تنہ جس کی شاخیں کاٹ لی گئی ہوں ، لکڑی کا کندہ .

ان درختوں کی جذول یا تنوں (اسٹم) کو . . . خارجیہ النما (اکسوجی) کہتے ہیں .

١٩١٠ مبادی سائنس ، ١٥٨

[ع]

جُذْمُور (ضم ج ، سک ذ ، و مع) امذ ؛ ~ جذمار .

اصل ، بنیاد ، (مجازاً) وہ لنڈ جو مرض کا سبب ہے .

ٹانگ کو کاٹ کر علیحدہ کردو ، جذمور کے سرے کے قریب پیش قصبتی جلد اور عضلات میں ایک مضبوط سوئی گھوپ دو .

١٩٣١ تجربی عملیات ، ٢٥٢

[ع]

جُذَیْل (ضم ج ، سک ذ ، فت ی) امذ .

رک : جذل .

ایک ننھا سا ڈنٹھل جسے جذیل (تائی جیل) . . . کہتے ہیں نظر آئے گا .

١٩١٠ مبادی سائنس ، ١٥٣

[ع]

جَذِیم (فت ج ، ی مع) امذ .

جَذ بمعنی کاٹنا سے ، کاٹ کر الگ کیا ہوا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ٩٣) .

[ع]

جَرّ (فت ج ، شد ر) امذ .

١. کشش ، کھنچاؤ ، جلب .

رعایا بھی بخیال جر نفع . . . قانون مجاریہ سے واقف ہوگئی .

١٨٨٠ مرقع تہذیب ، ٢٢

جر کھینچنا اس آواز سے نکلا ہے جو کسی شے کو زمین پر گھسٹنے سے نکلتی ہے .

١٩٠٧ مخزن ، جنوری ، ٦

٢. (نحو) زیر ، کسرہ (جو کسی نحوی عامل کی وجہ سے ہو) .

وہ دامن ناز کا لٹکاتا سر کون اٹھاتا تھا
کبھی سیدھا ہوا ہے پیش کا کام عام جر پر

١٨٣٣ ترجمہ گلستان (حسن علی) ، ١٠٠

٣. گناہ کرنا ؛ پہاڑ کا دامن ؛ کوڑیاں ، لھیکڑیاں ؛ مٹی کے گھڑے (لغات کشوری) .

[ع]

ـــ اَثْقال کس اضا (ـــ فت ا ، سک ث) امذ .

رک : جرثقیل معنی نمبر ١ .

علم ریاضی کے فروغ یعنی علم جراثقال . . . سب کا احوال اسی دفتر میں درج ہے .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ٤

[جَر + اثقال ، ثقل (رک) کی جمع]

ـــ ُ الْاَثْقال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ث) امذ .

رک : جَر اثقال .

اوصاف مذکورہ سے . . . علم جرالاثقال اور کیمیا . . . وغیرہ بدون عمل کے . . . محال ہے .

١٨٦٨ مقالات محمد حسین آزاد ، ١ : ٣٢٣

[جَر + ال + اثقال (رک)]

ـــ ُ الْماء (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل) امذ .

ریاضیات کا وہ شعبہ جس میں مائعات کو نیچے سے اوپر یا ایک حوض سے دوسرے حوض وغیرہ میں لے جانے کے اصول و قوانین بتائے جاتے ہیں .

علم ریاضی کے فروغ یعنی علم جر اثقال اور جرالماء وغیرہ کا احوال اسی دفتر میں درج ہے .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ٤

[جر + رک : ال (١) + ماء (رک)]

ـــ ثَقِیل کس اضا (ـــ فت ث ، ی مع) امذ .

١. (i) ریاضیات کا ایک شعبہ جس میں وزنی اشیا کے اٹھانے اور نیچے سے اوپر لے جانے کے اصول و قانون بتائے جاتے ہیں .

جبر و مقابلہ و جرثقیل . . . یہ سب علم حکمت میں داخل ہیں .

١٨٤٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٢١٣

ڈیڑھ گھنٹے تک علم جرثقیل اور مختلف قسم کی کلوں کے نمونے تیار کرنے میں صرف ہوتے ہیں .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ١٣٢

(ii) آلہ جس کی مدد سے بھاری بوجھ بآسانی اٹھایا جا سکتا ہے .

شاہ بہادر نے اس کو جرثقیل سے محمدآباد میں بھجوایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۵۸

جرثقیل کی ایک بڑی بھاری کل بنا کے کھڑی کر دی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۴۴

۲. (مجازاً) دشواری ، زحمت کشی .

اتنی سطریں مجھ سے بھزار جرثقیل لکھی گئی ہیں .

۱۸۵۳ خطوط غالب ، ۱۴۳

[جر + ثقیل (= وزنی) (رک)]

ـ ثقیلی شکنجہ (ـــ فت ث ، ی مع ، کس ش ، فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ .

وہ شکنجہ جو بخاری (ہائیڈرالک) ہاتی یا برقی طاقت سے چلایا جائے .

دستی شکنجوں کے مقابلہ میں جر ثقیلی شکنجوں سے گھانس کی ایک متعین مقدار بہت چھوٹی جسامت میں دبائی جا سکتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۹۰

[جر + ثقیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + شکنجہ (رک)]

ـ میراث کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

(لفظاً) میراث کو کھینچنا ، (اصطلاحاً) شاہد کا یہ کہنا کہ مورث مرگیا اور متروکہ کو اس نے مدعی کے واسطے میراث چھوڑا یا یوں کہنا کہ مورث مدعی کا مرگیا اور تادم موت یہ چیز اس کے قبضے میں تھی یا ملک میں تھی (ماخوذ : نورالہدایہ ، ۳ : ۹۵) .

امام ابی یوسف کے نزدیک جر میراث ضرور نہیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۹۵

اف : کرنا .

[جر + میراث (رک)]

ـ نفع کس اضا (ـــ فت ن ، ف) امذ .

نفع اٹھانا ، فائدہ حاصل کرنا .

رعایا بھی بخیال جر نفع اور حکم حاکم کے قانون مجاریہ سے واقف ہوگئی .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۲۲

[جر + نفع (رک)]

جُر (۱) (ضم نیز فت ج) امذ .

ایک بخار ، عارضۂ تپ ، بخار کا دورہ .

جملہ اقسام جر میں بدن اسپ کا گرم رہتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۸

[س : جورہ ज्वर]

جُر (۲) (ضم ج) امذ (قدیم) .

جرعہ کا مخفف (رک) .

او یک منے نور گیان کا ہے
جر جام میں جوت بھان کا ہے

۱۵۰۰ من لگن ، ۵۰

جَرا (۱) (فت ج) صف .

رک : ذرا .

کیا میں بچے کو نجر لگا دیتی . . . میں جرا دیکھ لیتی تو کیا ہوتا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۸۵

جَرا (۲) (فت ج) امث .

بڑھاپا ، بڑھاپے کی کمزوری ؛ کھجور کے درخت کی ایک قسم ، لاط : Mimusops Kauki (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جرا जरा]

ـ اوستھا (ـــ فت ا ، و ، سک س) امث .

رک : جرا (۲) .

منشور جب جرا اوستھا (بڑھاپا) آتی ہے تب موت بھی نزدیک آتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴

[جرا + اوستھا (رک)]

ـ اُتُر (ـــ ضم ت) صف ؛ امذ ؛ ~ جراتر .

بوڑھا ، ضعیف ، نحیف ، کمزور (پلیٹس) .

[س : جراتر जरातुर]

جُرا (ضم ج) امذ .

جرعہ (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

جُرّا (ضم ج ، شد ر) امذ .

رک : جرہ .

باز . . . چرغ ، جرا . . . اڑے اڑائے تیار .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۴

تین باز ، تین جرے . . . دو الکوٹھیاں . . . عطا کیں .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۲۹۵

جَراب (فت نیز کس ج) امذ .

۱. (لفظاً) انبان ، توشہ دان ؛ (تسمیحات) تھیلی نما چھوٹا غدہ .

پدیہ . . . پسینہ کے غدد افرازی حصہ اور جراب شعر سے چسپاں ہونے چھوٹے ہنڈلوں پر دو مقامات میں واقع ہوتی ہے .

۱۹۳۱ تسمیحات ، ۱ : ۱۳

۲. تولیدی غدود کا غلاف اور اس کی تہ .

عورت میں یہ تولیدی خلیے . . . اطراف دوسرے خلیوں سے گھر جاتے ہیں اور اس طرح سے جرابات مرتب ہوتے ہیں .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۱۵۸

[ع]

جُرّاب (ضم ج ، شد نیز بلاشد ر) امث .

پاؤں پر پہننے کا چست غلاف ، موزہ .

اس کلمدار کے اشعار عاشقانہ سے ان کو کمال افسوس تھا . . . ایک یہ بھی افسوس تھا کہ جراب چاک شد .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۳

فیاض حسین کے پاؤں کا جوڑا بھی کسی قدر ان کے پاؤں میں ڈھیلا ہے مگر جراب پر ٹھیک آجاتا ہے .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۱

[ف : جوراب]

جَرابِیَہ (فت نیز کس ج ، کس ب ، فت ی) امذ .

رک : جَراب .

بال ایک ننھے سے جرابیے (Follicle) سے نکلتا ہے جو دراصل بال پیدا کرنے کی فیکٹری ہے .

۱۹۸۶ جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل : ۱۲

[ع]

جُرْأَت (ضم ج ، سک ر ، فت ء) امث .

۱. بہادری ، دلیری ، شجاعت ، مردانگی .

چلتے وقت بہت مردانہ جرات رحمتالہ نے کسی کو ساتھ لینا گوارا نہ کیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۳

۲. حوصلہ ، ہمت ، شوخی ، چالاکی .

ٹھہرے تلک کسی کی نہ جرأت تھی جاسکے
زین العباء کی تپش دل کون پاسکے

۱۸۷۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۱۱

جو فوج مثل موج بڑھی تھی وہ ہٹ گئی
دیکھا جو گھاٹ تیغ کا جرأت بھی گھٹ گئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۰

یہ ایک ایسا اہم اور نازک فرض تھا کہ میں مدت تک اس کے ادا کرنے کی جرأت نہ کرسکا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۵

ف : پڑنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ــ افزائی (ــ فت ا ، سک ف) امث .

حوصلہ بڑھانا ، ہمت افزائی .

اساتذہ . . . مہربان ہوکر جرأت افزائی کرنے لگتے .

۱۹۳۲ غبار خاطر ، ۱۱۳

[جرأت + افزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ آزْما (ــ سک ز) صف .

دلیری و حوصلے کی آزمائش کرنے والا .

سادگی و پرکاری ، بیخودی و ہشیاری
حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۳

[جرأت + آزما ، آزمودن (= آزمانا) سے]

ــ آموز (ــ و مج) صف .

جرأت سکھانے والا ، حوصلہ دلانے والا .

اگر وہ معاف کرتا ہے تو اس کا عفو جرأت آموز جرائم قتل ہے .

۱۹۱۲ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱۶

[جرأت + آموز ، آموختن (= سیکھنا) سے]

ــ مَنْد (ــ فت م ، سک ن) صف .

حوصلہ مند ، دلیر ، بیباک .

ایم آر ڈی کی تحریک ناکام ہونے سے حکومت جرأت مند ہو گئی ہے .

۱۹۸۴ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل : ۱

[جرأت + مند ، لاحقۂ صفت]

جَرائی (فت ج) امذ .

(طباخی) پانی یا کھار سے نکلا ہوا نمک جسے تیسری مرتبہ صاف کیا گیا ہو اور جس میں مٹی کی کثافت یا اس کے اجزا بالکل نہ رہے ہوں ، رس (اب و ، ۳ : ۱۳۵) .

[مقامی]

جَراتھا (فت ج) صف .

جھلسا ہوا ، نیم سوختہ (پلیٹس) .

[ہ : جراتھا जराठा]

جَراثِیم (فت ج ، ی مع) امذ .

۱. جرثومہ (رک) کی جمع .

جراثیم ان تمام کپڑوں میں پہنچ گئے جو دھوبن کے ہاں موجود ہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵۹

۲. (مجازاً) خصوصیات ، صفات .

غلط پالیٹکس کے جراثیم قوم کے دل و دماغ میں سرایت کر گئے .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۳

میں نے سمجھ لیا کہ وہ فوجی افسر بننے کے جراثیم رکھتا ہے .

۱۹۵۲ جرش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۵۱

الف : لگنا ، ہونا .

[ع]

ـــ خور (ـــ و بعد نیز مج) صف ؛ امذ .

(حیاتیات) ایسے ماورائے خوردبینی اجسام جو جراثیم پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کر دیتے ہیں ، ان اجسام میں بڑھنے کی طاقت موجود ہوتی ہے ، مگر زیادہ درجۂ حرارت پر یہ بیکار ہو جاتے ہیں .

ماورائے خورد بینی اجسام . . . ڈی ہرل نے ان اجسام کو جراثیم خور کا نام دیا .

۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۴۷

[جراثیم + خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ کُش (ـــ ضم ک) صف .

جراثیم کو مارنے والا .

جراثیم کش ادویہ چھڑکنے کے آلات ، بجلی سے چلنے والے پمپ . . . وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، ۱۸۳/۳۰ : ۴

[جراثیم + کُش ، کشتن (= مارنا) سے]

جَرّاح (فت ج ، شد ر) امذ .

۱. (زخم پر) نشتر لگا کر مرہم رکھنے والا ، نشتر زن ، پھوڑا پھنسی اور زخم کا علاج کرنے والا ، علم جراحت کا ماہر ، سرجن .

کسی طفل کو تکلیف دنبل کی ہو جاتی ہے تو والدین جراح سے اس کو چروا تے ہیں .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۳۵

حکیموں ، جراحوں کی طلبی ہوئی ۔ آن کی آن میں سب حاضر ہو گئے .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۶۱

۲. ٹوٹی ہوئی ہڈی اور جوڑ ٹھیک کرنے والا ، معالج ، رگ پٹھے ملنے والا .

میں ایک دیسی جراح کو جانتا ہوں جو ریڑھ کی ہڈی ٹھیک کر دے گا .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۹۴

[ع]

جَرّاحانَہ (فت ج ، شد ر ، فت ن) صف ؛ م ف .

جراح (رک) سے منسوب یا متعلق .

شاعری . . . کی نفسیاتی تحلیل . . . جراحانہ تجزیے سے ہوتی ہے .

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۳۵

[رک : جراح + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جَراحَت (فت ج ، ح) امث ؛ امذ .

۱. زخم ، گھاؤ .

منجے ہو جراحت جو ہر تن لگے

ہولوں راست ہو زخم از ہر یکے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۴۷

اتنی جراحتوں پر جیتا ہے سوز صاحب

سینہ ہے یا کہ ترکش دل ہے کہ سنگ خارا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۶

جراحت اس کے چھڑکنے سے خشک ہو جاتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۰۵

لطف جراحت اور بھی خستہ و زار کو ملے

چاندنی رات میں کوئی سیر ہو تازہ گل کھلے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۶

۲. عمل جراحی ، سرجری .

فرنگستان کے دوسرے ملکوں میں اس طور کی جراحت سے بہت کامیابی ہوئی .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۱۳

سنائیں کھینچ لی ہیں سر پھرے باغی جوانوں نے

تو سامان جراحت اب اٹھا لیتی تو اچھا تھا

۱۹۵۵ مجاز ، آہنگ ، ۸۸

[ع]

— کاری امث .

زخم لگانے کا عمل ، زخم لگانا .

بے راہ روی کی ایک صورت جو شاعری میں رونما ہوئی شاعر کی اپنے نفس پر جراحت کاری تھی .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۰۰

[جراحت + کاری، لاحقہ ، کار ، کردن (= کرنا) سے)]

— مُوضِحہ کس صف (— و بع ، کس ض ، فت ح) امث .

ایسا زخم جو کھال اور گوشت چیر کر ہڈی کو نمایاں کر دے .

سر اور چہرے کے زخموں میں قصاص نہیں ہے مگر جراحت موضحہ میں جب عمداً ہووے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۳

[جراحت + موضحہ (= کھول دینے والا) ، وضح (رک) سے]

جَراحتی (فت ج ، ح) صف .

جراحت (رک) سے منسوب یا متعلق .

ان میں سے بہت سوں میں تیرنے کے عمل یا پانی کے متعلق کسی جراحتی تجربے کی بنا پر ایک خوف پیدا ہو گیا تھا .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۲۱

[جراحت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَرّاحی (فت ج ، شد ر).

(الف) امث .

جَرّاح (رک) کا فن ، کام یا پیشہ ، سرجری ، نشتر زنی ، چیر پھاڑ ؛ شکستہ اعضا کو جوڑنا .

بعض حجام فصد کھولنے میں اور جراحی میں بھی کامل ہوتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۴۵

جراحی و فصادی کا کام عیسائی کرتے تھے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۶۳

(ب) صف .

جراح (رک) سے منسوب یا متعلق .

طبی اور جراحی قابلیتوں میں اپنی نظیر نہیں رکھتے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۷۷

[ع]

— قِطعَہ (— کس ق ، سک ط ، فت ع) امذ .

جسم کا وہ حصہ جس پر عمل جراحی کرنا ہو .

یہ ضروری ہے کہ پہلے مثلث جیسے اہم جراحی قطعہ کے مشمولات کو . . . ظاہر کر دیا جائے .

۱۹۳۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲

[جراحی + قطعہ (رک)]

جَرّاحیات (فت ج ، شد ر ، کس ح ، شد ی) امث : ج .

جراحی (رک) سے متعلق علم ، سرجری جو اکثر واحد بھی بولا جاتا ہے .

خصوصاً جدید جراحیات نے تو اس پر چار چاند لگا دیئے ہیں .

۱۹۳۱ جیبیریات ، ۱

[ع]

جَراد (فت ج) امث .

ٹڈی .

ابھی دو مردے یعنی مچھی اور جراد
یاد رکھ اس بات کوں اسے با مراد

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۶ : ۹۵

جراد یعنی ملخ یہ حیوان دو قسم کا ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۶۸

[ع]

جَرار (فت ج) امذ .

سبز رنگ کا مٹکا جس میں شراب بنتی ہے (اسلامی کوزہ گری ، ۲۲) .

[ع]

جَرّار (فت ج ، شد ر) صف .

۱. اپنی طرف کھینچنے والا، تیز رفتاری سے روکنے والا .

طرہ طرار تیرا اے طرہ‌ور
روح کا جرار ہے مثل جریر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۲ ، ۶۴

لاؤ سنکاؤ کوئی جوش غضب کا انگار
طیش کی آتش جرار کہاں ہے لاؤ

۱۹۵۴ زندان نامہ ، ۱۲۶

۲. بڑا بھاری لشکر ، انبوہ کثیر .

لشکر جرار ملازم رکاب تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۱

نواب راجا وغیرہ جرار فوجوں سے بادشاہ کی مدد کریں گے .

۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۴ : ۹۵

۳. بہادر ، سورما ، جنگجو .

کئی ہزار مرد جرار آزمودہ کار .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۲

ہمارے پانچ چھ ہزار جرار آدمی تعمیل حکم کو تیار ہیں .

۱۹۱۵ نیرنگ فرنگ ، ۱۴۳

[ع]

جَرّارَہ (فت ج ، شد ر ، فت ر) صف ؛ ـــ جرار .

بڑا زہریلا لمبی دم والا بچھو جو دم کو زمین پر گھسیٹ کر چلتا ہے اور جس کے ڈنک مارتا ہے اس کے پر ان سو سے خون جاری ہو جاتا ہے .

شوکت عقرب جرّارہ کی مانند رہے
دل حاسد میں خلش کر ترا رشک شوکت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۷

نگاہیں ہیں کہ اک پیمانۂ زہر ہلا ہل ہیں
ہیں انھی کا کلیں اور عقرب جرارہ ہیں ابرو

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۱۴

[ع]

جُراز (ضم ج) اث .

تلوار جو بہت تیز ہو ، تیغ ، حسام ، شمشیر ، سیف .

ہو عشق باز عشق کے میدان میں ہوں اپنا
دیکھ چشم کھول دشت سو اپنی جراز کر

۱۶۷۹ دیوان سلطان (ق) ، ۳۳ ب

کیا ہے آز کے موذی کو تیل ایدا قتل
خلاف نفس کی لے کر جراز بندہ نواز

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۹۷

[ع]

جَراف/جَرافَہ (فت ج / فت ف) امذ .

رک : زرافہ .

ہم نے سفید ریچھ ، ہاتھی ، اونٹ ، شیر ببر ، جراف ، زیبرا . . . ہر قسم کے جانور دیکھے .

۱۹۸۳ ہماری زندگی ، ۱۳۶

جَرانا (فت ج) ف م (قدیم) .

جلانا (رک) .

ہو جیو مج جرایا تن تپہ لا بھرایا
کیا وصف اب کروں میں اس مست موہیا کا

۱۶۸۲ شاہی ، ک ، ۱۱۰

اس آگ کی کیا بیان کروں میں
کیا اس کو جراؤں کیوں جروں میں

۱۸۰۰ من لگن ، ۱۲۱

جُرانا (ضم ج) ف ل .

حاصل کرنا ؛ لے لینا ؛ مطمئن ہونا ، پر سکون ہونا (پلیٹس).

[• : جرانا जुराना]

جَرانْس (فت ج ، مغ) امذ .

رک : جر (= بخار) (پلیٹس) .

جَرانْغار (فت ج ، مغ) امذ ؛ ـــ جرنغار .

فوج کا بایاں حصہ ، یسار ، لشکر کا وہ حصہ جو بوقت جنگ بادشاہ یا سالار لشکر کے بائیں جانب ہو ، بہ مقابلہ برانغار جو دائیں جانب ہوتا ہے .

سہ شنبہ کے امیروں کو جرانغار اور ایک شنبہ کے مبارزوں کو ہراول بنایا .

۱۸۹۸ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۰

[ت : جرانغار]

جَراؤ (فت ج ، سک و) صف .

رک : جڑاؤ (شید ساگر) .

[• : جڑنا जड़ना]

جُراؤ (ضم ج ، سک و) امذ .

تحصیل ، حصول (پلیٹس) .

[• : جراو जुराव]

جَراوَٹ (فت ج ، و) اث .

رک : جڑاوٹ (پلیٹس) .

جُراوَن (ضم ج ، فت و) صف .

قابل حصول (پلیٹس) .

[جراو + ن ، لاحقۂ کیفیت]

جُرّاہ (ضم ج ، شد ر) امذ .

رک : جُرّہ (پلیٹس) .

جَرایَہ (فت ج ، کس ، ، فت ی) امذ .

ایک زہریلا کیڑا جس کا جسم گندم کے دانے کے برابر رنگ سبز اور سر سیاہ ہوتا ہے ، یہ کرم ساون کے مہینے سے کنوار تک کثرت سے پیدا ہوتا ہے منھ سے پھول اُگلتا ہے جو جانور اس پھول والی گھاس کو چرتا ہے فوراً بیمار ہو جاتا ہے (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۶) .

[؟]

جَرائِد (فت ج ، کس ء) امذ ؛ ج .

جریدہ (رک) کی جمع ، اخبارات جو موقت شائع ہوتے ہیں .

بند کرتے ہیں جو یہ آپ جرائد کی زبان
یہ بھی کچھ سانح آزادئی تحریر نہیں

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۸۵

[ع]

جَرائِم (فت ج ، کس ء) امذ ؛ ج .

خطائیں یا قانونی فروگذاشتیں ، جرم (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

کیا دور جو بخشش یہ کریں ناز جرائم
جس روز کہ شائع ہو تو اعمال امم کا

۱۸۹۵ قائم ، د ، ۳۰

مہلب نے کہا ، میں اپنے تمام جرائم کا اقبال کرتا ہوں .

۱۹۲۷ آخری چٹان ، ۵۲۷

[ع]

ـــ پیشَہ (ــــ ی مج ، فت ش) صف .

وہ شخص جس کا پیشہ جرم کرنا ہو ، جس کا ذریعہ معاش جرم ہو ، غیر قانونی کاروبار کرنے والا .

بالکل یہی کیفیت ان افراد کی بھی ہوتی ہے جو جرائم پیشہ ہوتے ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۳

[جرائم + پیشہ (رک)]

ـِـ خَفیفَہ کس صف (ــــ فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ ؛ ج .

(قانون) ہلکے اور معمولی قسم کے جرم (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[جرائم + خفیفہ (رک)]

ـِـ سَنْگین کس صف (ــــ فت س ، غنہ ، ی مع) امذ ؛ ج .

(قانون) بھاری جرم (جو ناقابل ضمانت ہو) ، جرائمِ کبیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جرائم + سنگین (رک)]

ـِـ کَبیرَہ کس صف (ــــ فت ک ، ی مع ، فت ر) امذ ؛ ج .

رک : جرائم سنگین .

جہاں حاکم کی مرضی کے خلاف بولنا جرائم کبیرہ کے ارتکاب سے زیادہ خطرناک سمجھا جاتا تھا

۱۹۱۳ حالی ، مقالات ، ۱ : ۳۳

[جرائم + کبیرہ (رک)]

جَرایُج (فت ج ، ضم ی) صف ؛ امذ .

رک : جرایو ، رحم سے پیدا ہونے والا ، آدمی یا وہ حیوان جو رحم سے پیدا ہو (انڈے سے پیدا ہونے والے سے مختلف) (پلیٹس) .

[س : جرایج जरायुज]

جَرایُو (فت ج ، و مع) امذ .

۱. جھلی جس میں جنین لپٹا ہوا ہوتا ہے ، آون ، نال ، نقاس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. بچہ دان ، رحم ، دھرن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جرایو जरायु]

جَرَب (فت ج ، ر) امث .

پلکوں کی سوزش ؛ خارش ، کھجلی .

بعض اس کو ایک قسم کی جرب یعنی خارش تصور کرتے ہیں .

۱۹۲۵ چشمۂ صحت ، دہلی ، اکتوبر ، ۱۳

[ع]

ـِـ چَشْم کس اضا (ــــ فت چ ، سک ش) امث .

آنکھ کی کھجلی کی بیماری (ا پ و ، ۷ : ۱۰۸) .

[جرب + چشم (رک)]

جُرْبانَہ (ضم ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

رک : جرمانہ .

پیشکش و جربانہ . . . موقوف کئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۹۹

جَرْبُوائے (فت ج ، سک ر ، ضم مج ب) امذ ؛ نیز جربوآ .

یرابوع ، جنگلی چوہا (بیشتر افریقہ میں پایا جاتا ہے) .

یہاں ہندوستانی گورموش ہندوستانی جربوائے اور خرگوش عام طور پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۹

[انگ : Jerboa]

جَرْبَز (فت ج ، سک ر ، فت ب) امذ .

اول فول ، مہمل گفتگو .

مارے فکر و تردد کے . . . میں جربز بکنے لگا اور کھانا کھانے سے انکار کیا .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۹۵

[حکایت الصوت]

جَرَت (فت ج ، ر) صف .

پرانا ، بوڑھا ، قدیم ، کمزور ، ضعیف (جامع اللغات) .

[س : جرت जरत]

جَرَتِکا/جَرَتی (فت ج ، ر ، کس ت / فت ج ، ر) امث .

بوڑھی عورت (جامع اللغات) .

[س : جرتکا ، جرتی जरतिका/जरती]

جَرتِل (فت ج ، سک ر ، کس ت) امذ .

جنگلی تل (جامع اللغات) .

[س : جرتل जर्तिल]

جَرَتھ (فت ج ، ضم ر) امذ .

ڈھیلا پن ؛ گوشت جو عمر کی وجہ سے نرم ہوجائے ، لٹکا ہوا گوشت (جامع اللغات) .

[س : جرتھن जरठ]

جَرِتھ (فت ج ، کس ر) صف .

رتھ ، جنگی رتھ ، چوپہیا گاڑی ، انگ : Chariot (رک) .

کل وہ بگیاں جرتھ ہاتھی گھوڑے تحفہ سے تحفہ سواری میں رہتے تھے لوگ دیکھنے کی امیدواری میں رہتے تھے .

۱۸٦۱ فسانۂ عبرت ، ٦۸

جَرَٹھ/جَرَٹھا (فت ج و ر/فت ج ، سک ر) صف ؛ امذ .

پرانا ، قدیم ؛ سڑا ہوا ، گلا ہوا ؛ کمزور ، ضعیف ؛ جھکا ہوا ، خم ، خمیدہ ؛ سرجھکائے ہوئے ؛ سخت ، ٹھوس ؛ سنگدل بے رحم ، ظالم ؛ بڑھاپا (جامع اللغات) .

[س : جرٹھ जरठ/جرٹھ + کہ : क + जरठ]

جُرثُمہ (ضم ج ، سک ر ، ضم ث ، فت م) امذ .

رک : جرثومہ .

ہر مرض کا ایک الگ کیڑا ہے اور ہر آزار کا ایک جدا جرثمہ وہ دن دور نہیں کہ اخلاقی امراض کے کیڑے دریافت ہوجائیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱۸

جُرثُوم (ضم ج ، سک ر ، و مع) امذ ؛ سے جرثومہ (ج : جراثیم) .

۱. خوردبینی ذرہ ، نبات یا کیڑا (خصوصاً وہ ذرے جو بیماری کا سبب قرار دیے جاتے ہیں) ، انگ : Microbe ، (مجازاً) اصل ، مادہ .

کیا اس لہو سے جرثوم کی نشو نما میں کوئی حصہ لیتی ہے .

۱۹۲۷ افسیات عضوی ، ۱۰۳

۲. اعلیٰ نسب ؛ مضبوطی سے جڑ پکڑے ہوئے (اسٹین گاس) .

[ع]

جُرثُومہ (ضم ج ، سک ر ، و مع ، فت م) امذ .

۱. رک : جرثوم .

خون چوسنے کے مقام پر تپ لرزہ کا کوئی جرثومہ نشانی کے طور پر چھوڑ جاتی ہے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۳۰

۲. (مجازاً) اصل ، مادہ ، جڑ .

تھوڑا سا وقت یقیناً عقل و فراست کا ایک جرثومہ ہے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۱۹

[ع]

جُرثُومی (ضم ج ، سک ر ، و مع) صف .

جرثوم (رک) سے منسوب یا متعلق .

یہ بڑے خلیات دراصل افزائش نسل سے تعلق رکھنے والے خلیات یعنی جرثومی خلیات ہیں .

۱۹٦۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۰۸

[جرثوم + ی ، لاحقۂ نسبت]

— نَلی (— فت ن) امث .

سپور کی دیوار کی بیرونی دونوں تہیں ٹوٹ جاتی ہیں اور سب سے اندرونی تہ ایک لمبی نلی کی شکل میں باہر نکل آتی ہے اس نلی کو جرثومی نلی کہتے ہیں (برائیو فائیٹا ، ۴٦) .

[جرثومی + نلی (رک)]

جُرثُومِیّات (ضم ج ، سک ر ، و مع ، کس م تشد ی) امث .

(سائنس) جرثوم کے متعلق علم ، علم جراثیم .

جرثومیات کا ہر طالب علم یہ جانتا ہے کہ بظاہر صاف اور بے میل پانی کے ایک گلاس کے اندر ٹائفائڈ (تپ محرقہ) ہیضہ وغیرہ امراض کے ہزاروں جراثیم موجود ہو سکتے ہیں .

۱۹٦۰ مبادی صحیات ، ۹۲

[جرثوم + یات ، لاحقہ (رک)]

جرثومیاتی (فت ج ، سک ر ، و مع ، کس م ، شد ی) صف .

رک : جرثومی (Bacteriological) .
خون کے نمونوں سے زندہ جرثومیاتی کاشتیں تیار کی جا سکتی ہیں .
۱۹۳۸ عمل طب ، ۲۳
[جرثومی (رک) سے]

جرج (فت ج ، ر) امذ .

(سیب زمینی یعنی شکر قندی کی جنس سے) ایک اند جس کی ترکاری بنائی جاتی ہے ایک کی جڑ شلجم جیسی اور دوسری کی مولی گاجر جیسی ہوتی ہے (شبد ساگر) .
[مقامی]

جرج (فت ج ، ات نیز سک ر) امذ .

ڈھیلا ہونا (انگشتری وغیرہ کا انگلی میں) ؛ سخت پتھریلی زمین (اسٹینس گاس) .
[ع]

جرجر (۱) (فت ج ، سک ر ، فت ج) صف ؛ امذ .

بوڑھا ، ضعیف ، کمزور ؛ پتلا ؛ ٹوٹا ہوا ، شکستہ ؛ لنگڑے لنگڑے ؛ پھٹا پرانا ؛ ایک آبی پودا ، لاط : Valisneria (جامع اللغات ؛ پلیٹس ا) .
[س : جر جر जर्जर]

جرجر (۲) (فت ج ، سک ر ، فت ج) امذ .

ایک بوٹی ؛ اناج صاف کرنے کی جگہ ، دائیں ؛ غلہ گاہنے کا آہنی آلہ یا مشین ؛ ایک آلۂ موسیقی ، طبلہ ، ڈھول ، نقارہ دھوس ، نوبت (اسٹین گاس ؛ المنجد ؛ فرہنگ آنند راج) .
[ع]

جرجر (کس ج ، سک ر ، کس ج) امذ .

۱. رک : پیڑ .
جرجر ہندی میں اس کو پیڑ بیاسے معروف کہتے ہیں جو دریا کے کنارہ پست و بلند ہوتی ہے .
۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳
۲. لوبیا ، چنا (فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) .
[ع]

جرجری (فت ج ، سک ر ، فت ج) امث .

ایک قسم کی سدا بہار صنوبری جھاڑی ، صوبر ، انگ : Juniper Tree (اسٹین گاس) .

جر جریکا (فت ج ، سک ر ، فت ج ، ی مع) صف .

پرانا ، قدیم ، سوراخدار ، پھٹا ، پرانا ، نیز (رک) جھر جھرا (جامع اللغات) .

جر جیر (کس ج ، سک ر ، ی مع) امذ .

رک : جر جر معنی نمبر ۲ .
اگر جر جیر کٹے ہوئے کو طلا کریں تو جھائیوں کو دور کرتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۸۰
جر جیر اور تخم سویا جیسی چیزیں جوش دیکر پلائیں .
۱۹۲۳ حمیات اجامیہ ، ۱۶۹
[ع]

جر جیس (کس ج ، سک ر ، ی مع) علم .

(بقول بعض) خدا کے ایک برگزیدہ بندے جن کی اُمت ان کو بیدردی سے قتل کر دیتی تھی اور وہ پھر بحکم خداوندی زندہ ہو کر اُمت کی ہدایت کیا کرتے تھے ؛ راہ حق میں بار بار قتل کیے جانے کے بعد پھر زندہ ہونے والا (St : George) .

یاس مجھ کو قتل کرتی ہے جلاتی ہے امید
معجزہ تازہ کیا ہے عشق نے جر جیس کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶
[ع]

جرح (فت ج ، سک نیز ات ر) امث ؛ امذ .

۱. سلسلہ سوالات جو سچائی معلوم کرنے کے لیے کسی سے کیے جائیں ، تنقیح .
گواہ صفائی کا بیان . . . شہادت میں لیا جا سکتا ہے ، اگر چہ گواہ ثبوت سے اس بات کی جرح نہ کی گئی ہو
۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۵۲
حاکم بیچارے گواہ کو حلف بھی دیتے ہیں جرح بھی کی جاتی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۵۲
۲. اعتراض ، قدح .
تم کو . . . جرح اور اعتراض کرنے سے فرصت کب ملتی ہے .
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰
خود ہی اس پر یہ جرح کی ہے کہ . . . دونوں غریب ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۶
۳. (حدیث) کسی راوی کی خامی کا اظہار (ضد تعدیل) .
اصول حدیث میں . . . ہے کہ جرح تعدیل پر مرجح ہوتی ہے .
۱۸۶۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰

منقول کی انتہائے تکمیل   آئین و اصول جرح و تعدیل
۱۹۱۴   شبلی ، ک ، ۳۱

۳. زخم ، گھاؤ (اسٹین گاس) ۔
اف : کرنا ، ہونا ۔

[ع]

— مجرد کس صف (— ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امث ۔

(فقہ) جرح مجرد وہ ہے جس میں اظہار ہووے فسق شاہد کا لیکن خالی ہو اثبات حق اللہ اور حق العبد سے (نورالہدایہ ، ۳ : ۹۲) ۔

[جرح + مجرد (رک)]

— و قدح (— و مج ، فت ق ، سک د) امث ۔

رک : جرح معنی نمبر ۲ ۔
میں نے عشق میں جو مذاقیہ علاج بتایا تھا اس پر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک لیڈر کے ماتحت جرح و قدح کی اور اس کے بعد اسی صوبہ کے متعدد اخبارات مجھ پر برس پڑے ۔
۱۹۱۸   چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵

[جرح + و ، عطفی + قدح (رک)]

جرح (ضم ج ، سک ر) امث ، امذ ۔

زخم (اسٹین گاس) ۔

[ع]

جرحیات (فت ج ، شد ر بفت ، کس ح) امث ، ج ۔

رک : جراحیات ۔
اور انہیں کو دیکھ کر حکم لگایا جاتا ہے کہ انسان نے ابتدائی حالت میں فلاں ملک میں کیا ذرائع جرحیات کے لیے اختراع کئے ہوں گے اور کیوں کر اس نے آہستہ آہستہ ترقی کی ہوگی ۔
۱۹۱۶   گہوارۂ تمدن ، ۲۳۵

[ع]

جرخ (فت ج ، ر) امذ ؛ ~ چرغ ۔

ایک گوشت خور جانور جو نہایت قدآور ہوتا ہے ، بڑے بڑے کتے اور گدھے کو اور گھوڑے کے بچے کو اٹھا لے جاتا ہے ، لکڑ بگھا ، جرکھ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷) ۔

[(رک) جرکھ]

جرد (فت ج ، ر) امذ ۔

ننگا ہونا ۔
جرد کا مطلب ہے ننگا ہونا عربی میں تجرید کا مطلب ننگا ہونا بھی ہے اور ایک چیز کو دوسری چیز سے جدا کرنا بھی ہے ۔
۱۹۶۸   ۲ فنون ، اپریل ، ۲۰۰

[ع]

جردہ (۱) (فت ج ، سک ر ، فت د) امذ ۔

(شہدے) زردہ (رک) کا ایک تلفظ ؛ اشرفی ۔
جردہ ، زردہ کا لہجہ بدل کر اشرفی کے معنے میں مستعمل ہے ۔
۱۹۲۹   اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۸

جردہ (۲) (فت ج ، سک ر ، فت د) امذ ۔

۱. سیاہ رنگ (عموماً سیاہ کے ساتھ مستعمل) ۔
یعنی اک زلفئی سیہ جردہ
بستیزہ گری وہ خو کردہ
۱۸۱۰   مثنوی بہشت گلزار ، ۲۰
افریقہ کے رہنے والے سب سیاہ جردہ ہیں ۔
۱۹۱۳   ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۰۳

۲. اسپ سبز خنگ ؛ (زرد بال کے ساتھ) گھوڑے کا ایک رنگ جو منحوس خیال کیا جاتا ہے ۔
فاختہ دودہ نور لیلہ کبود   جردۂ زرد بال نا مسعود
۱۸۳۱   زینت الخیل ، ۲۰

[ف]

جرذ (ضم ج ، فت ر) امذ ۔

۱. چوہا ، جنگلی چوہا ۔
ایک جرذ یعنی چوہا اور چوہیا ۔ ۔ ۔ اس چھت سے غائب تھے ۔
۱۸۸۸   تشنیف الاسماع ، ۱۱۶

۲. گھوڑے اور شتر کی ایک بیماری جس میں گلٹھی نکل آتی ہے (اسٹین گاس) ۔

[ع]

جرز (فت ج ، سک ر) امذ ۔

سرخاب ، چرز ۔
کہ یہاں اب مار توں بفت جرزے
کہ توں زوری منے کاڑ ان کے چمڑے
۱۵۹۱   گل و صنوبر ، ۵۹

[ف]

جرس (فت ج ، ر) امذ ۔

۱. گھنٹا (جو کوچ کے وقت بجاتے ہیں) ، گھڑیال ۔
بجایاں جرس چلد اوسی وقت سب
لیے لک منجم وہی بل گوں تب
۱۶۵۷   گلشن عشق ، ۶۲
معشوق کی منزل منیں آواز آیا جرس کا
کرتا جفا جور و ستم دیکھو حیا بے ترس کا
۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۷۷
چلتا ہوا تو قافلۂ روزگار سے
میں جوں صدا جرس کی اکیلا جدا گیا
۱۸۱۰   میر ، ک ، ۸۳۹

حسرت نے مقرر کسی وا ماندہ کو لوٹا
فریاد سے کچھ کم نہیں آواز جرس آج

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مے خانۂ الہام ، ۱۳۰

۲. (لفظاً) محض ہلکی آواز ، گنگناہٹ ، محض آواز ، آواز ، سہانی آواز ۔ ؟

کسی کلی نے بھی دیکھا نہ آنکھ بھر کے مجھے
گزر گئی جرس گل اداس کر کے مجھے

۱۹۷۶ ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۲۲

۳. (تصوف) اوس خطاب جمالی کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو (مصباح التعرف ، ۸۹) ۔

۴. رات کا ایک حصہ ؛ گھنٹی جو اونٹ کے گلے میں لٹکی ہو (اسٹین گاس) ۔

[ع]

ـــ دار صف .

(کنایۃً) قاصد ، شاطر (فرہنگ آنند راج) .

[جرس + ... دار (رک) ، لاحقہ]

ـــ کوب (ـــ و مج) صف .

گھنٹا بجانے والا

جرس کوب کو وصل کی شب یہ کد تھی
گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۰

[جرس + ... کوب (رک) ، لاحقہ]

جِرس (کس ج ، سک ر) امث .

جڑ ، بیخ (اسٹین گاس) .

[ف]

جِرسام (کس ج ، سک ر) امذ .

رک : برسام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ انگلش اُردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

جَرسی (فت ج ، سک ر) امث .

چست ، اونی (بنیان کی طرح کا) لباس ؛ سوئٹر .

ایک سوٹی اون کی جرسی اور اچھی سی رضائی دی .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶۹

[انگ : Jersey]

جُرعَہ (ضم ج ، سک ر ، فت ع) امذ ؛ ج : جرعات .

مائع (پانی وغیرہ) کی وہ مقدار جو پینے کے لیے منھ میں لی جائے ، گھونٹ .

یہ مے کس طور ہے غارت گر ہوش
دو عالم ایک جرعہ میں ہے خاموش

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۵۷

گل گل شگفتہ مے سے ہوا ہے نگار دیکھ
یک جرعہ ہمدم اور پلا پھر بہار دیکھ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۱

ایک ہی جرعے میں اس نے آدھا گلاس ختم کر دیا .

۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۶

۲. (معاشیات) لگان کا ایک حصہ .

جن پر کچھ لگان نہیں ملتا ان کو اصطلاحاً زمین بے لگان یا جرعہ بے لگان کہتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۵۸

۳. (تصوف) اوس مستی کو کہتے ہیں کہ جو عنایت مرشدی سے سالک میں پیدا ہو اور بتدریج ترقی کرے موافق ظرف و استعداد سالک کے (مصباح التعرف ، ۸۹) .

[ع]

ـــ جُرعَہ (ـــ ضم ج ، سک ر ، فت ع) امذ .

جرعہ (رک) کی تکرار ، گھونٹ گھونٹ .

ایک گلاس میں لیکے سوڈا بہت ڈال لیا اور جرعہ جرعہ کر کے پیتا جاتا تھا .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۲۱

[جرعہ + جرعہ]

ـــ خوار (ـــ و معد) صف .

رک : جرعہ نوش .

ہزار خسرو و جم جرعہ خوار ساغر بذل
ہزار حاتم طے ریزہ چین خوان نوال

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۳۰

[جرعہ + ... خوار (رک)]

ـــ ریزی (ـــ ی مج) امث .

(لفظاً) گھونٹ کا عمل ، (مجازاً) غارت گری ، تباہی .

زمانے کی نہ دیکھی جرعہ ریزی درد کچھ تو نے
ملا یا مثل مینا خاک میں خون ہر شرابی کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲

[جرعہ + ... ریزی (رک)]

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف ؛ ج : جرعہ کشاں .

رک : جرعہ نوش .

خم خانۂ جہاں کی ہے زینت ترا ایاغ
ہیں جرعہ کش اسی کے سب اہل دل و دماغ

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۸

[جرعہ + ... کش (رک)]

— کشی (— فت ک) امث .

جرعہ کش (رک) کا اسم کیفیت ، پینا (فرہنگ عامرہ) .

[جرعہ + . . . کشی (رک)]

— نوش (— و مج) صف .

گھونٹ پینے والا ، شراب پینے والا .

فلک ہے بڈا اس کا یک عرقہ ہوش
شفق اس منیں ہی اہے جرعہ نوش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۷

جو ہوا ہے جرعہ نوش ساغر بزم جہاں
خواب غفلت سوں اوسے یک آن ہشیاری نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۹

جرعہ نوش بادہ محبت مصطفیٰ تھے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۲

[جرعہ + . . . نوش (رک)]

— نوشی (— و مج) امث .

جرعہ نوش (رک) کا اسم کیفیت ، گھونٹ پینا .

جرعہ نوشی غم سے کرتا ہے جب وہ مست ناز
ہم لہو کے گھونٹ رہ جاتے ہیں دل میں گھونٹ کے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۹۱

[جرعہ + . . . نوشی (رک)]

جرغ (فت ج ، ر) امذ ؛ ~ جرغہ .

رک : جرخ .

سائہ شتر میں ایک جرغہ یعنی بچہ چہار سالہ دیویں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۷۳

یہ دریائی جو بچھڑے ہیں وہ ہیں اس قسم ثالث میں
جرغ اور بلی اور کتے کی قسمیں بھی جدا ہیں سب

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۲۳

[ع]

جرک (فت ج ، سک ر) امذ ؛ ~ جرگ .

۱. جرک . . . کشتی گیروں کا مقام اور پہلوانوں کی ورزش کی جگہ ہے جس کو زبان ہندی میں اکھاڑہ کہتے ہیں (مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

۲. زیبرا .

اجلے ہاتھی اور جرک (زیبرا) آئے تھے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۹ جنوری : ۵

[ف]

جرکٹی (فت ج ، سک ر ، فت ک) امذ .

رک : جَرّا (شبد ساگر) .

[مقامی]

جرکھی (فت ج ، سک ر ، یخ ک ہ) امث (قدیم) .

رک : چرخی .

چوبلین . . . اہل ہند آن را اوتنی و جرکھی خوانند .

۱۷۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ع ، ۲۰۱)

جرکی (فت ج ، سک ر) امث .

میٹھے پانی کی مچھلی کا نام .

بطور غذا میٹھے پانی کی بہت سی مچھلیاں استعمال ہوتی ہیں جو زیادہ اہم ہیں درج ذیل ہیں :

کتلا ، تھیلا ، روہو ، داعی ، لوارج ، جرکی ، سنگھاری ، پری ، چنڈالا ، سول .

۱۹۷۲ رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰

[مقامی]

جرکھ (فت ج ، ر) امذ .

رک : جرخ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷) .

جرگا (فت ج ، سک ر) امذ ؛ ~ جرگہ .

گھاس جو گھوڑوں اور مویشی کے چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے ، اسے کسان کھیتوں میں کیاریوں کی جگہ اگا لیتے ہیں ایک بار بونے کے بعد اسے بار بار کاٹا جاتا ہے یہ دانے کی جگہ بھی استعمال ہوتی ہے مویشیوں کو فربہ کرتی ہے (بلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : جر + گیاہ (رک)]

جرگہ (کس ج ، سک ر ، فت ک) امذ .

۱. گروہ ، قبیلہ ، فرقہ .

ہوئی خام جرگے کی سب پختگی
فلک نے عجب دیگ دم پخت کی

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷

یہ گروہ ایک ترکی جرگہ تھا .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۳۲۱

لوگوں کا یہ فرض تھا کہ وہ کسی دوسرے جرگہ والوں کو بیدار کرے .

۱۹۰۳ و آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۱۹۳

۲.(i) حلقہ باندھنا ، آدمیوں کا حلقہ باندھ کر بیٹھنا ، قطار میں بیٹھنا (جامع اللغات) .

(ii) پٹھانوں کی پنچایت .

وہ خود اپنا ایک جرگہ بناتے ہیں ہر جرگہ کا قانون جدا ہوتا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، نومبر ، ۱۱

سب سے اعلیٰ جرگہ شاہی جرگہ کہلاتا ہے .

۱۹۷۶ بلوچستان ، ۱۲۵

۳. (مجازاً) جانوروں کا گلہ .

نہ وے زنجیر کے غل ہیں نہ وے جرگے غزالوں کے
مرے دیوان پن تک ہی رہا معمور ویرانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۹

ہم ہیں خوشبو سے مہکتا ہوا میدان تتار
جرگہ در جرگہ جہاں چوکڑی بھرتے ہیں غزال

۱۹۷۳ برگ خزاں ، ۱۰۱

۴. (سرحدی علاقے وغیرہ میں) وہ جماعت جو مقدمات سنگین کا فیصلہ کرتی ہے .

تبریز میں جس جرگے نے باب کو موت کی سزا دی تھی اس کے سامنے باب نے اپنے بعض الہامات پیش کیے تھے جن کی لسانی و ادبی غلطیاں . . . سامنے آ گئی تھیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۸

۵. شکار کا ایک طریقہ جس میں کئی آدمی مل کر شکار کو گھیر لیتے ہیں .

کوئی دشت ایسا کہ تھا سبزہ زار
ہوا دل کش و جرگہ جرگہ شکار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۶

[ف]

ــــ بِٹھانا محاورہ .

جرگہ کو کسی مقدمے کے فیصلے کے لیے مقرر کرنا (جامع اللغات) .

ــــ بَیٹھنا محاورہ .

جرگہ بٹھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

جَرلِیس (فت ج ، سک ر ، ی مع) امذ .

قوامی حلوے کی ایک قسم جو بیشتر ایران و عرب ممالک میں بنایا جاتا ہے یہ کھجور کے آٹے کا بھی بنتا ہے .

جرلیس ، در رسالہ نوعے از طعام که اول آردو روغن در ظرفے کنند و بدست مالندتا دانہ دانہ شود پس شکر دراں کنند و در پاتیلہ کنند تا در قوام آید .

۱۸۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۸۶

[؟]

جَرْم (۱) (فت ج ، سک ر) صف .

ہمیشہ ، سدا .

قلم گیان سوں تیں لکھیا بھگ جگ
سکیا قلم بھاگ لکھ جرم لگ

۱۶۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

[؟]

جَرْم (۲) (فت ج ، سک ر) امذ .

۱. اصل ، آغاز (جامع اللغات) .

۲. بیج ، جانور یا نباتات کی ابتدائی صورت ، کلا ، انکھوا ، مگر یہ ایک جرم (بیج) ہے .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳۳

انڈا توڑ ڈالا جائے تو یہ سب مادہ بہہ کر نیچے طشتری میں آجائے گا زردی میں ایک چھوٹی سی ہلکی نظر آئے گی اسی کو تخم یا بیج (جرم) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۶۳

۳. کسی بیماری کے بہت باریک کیڑے .

جرم ، جراثیم کے لیے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۳

[انگ : Germ]

جِرْم (کس ج ، سک ر) امذ ؛ ج : اجرام .

۱. (فلکیات ارضیات یا جمادات وغیرہ) جسم ، حجم .

جانے کا کسی طرح نہیں دل سے یہ نہیں ہے
جوں جرم عقیق آہ ہمارا جگری داغ

۱۶۹۸ سوز ، د ، ۱۳۷

ماہ نو کے وقت جرم چاند درمیان زمین اور آفتاب کے ہوتا ہے .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸

فطرتاً خشک ہو جو شے اسے نمناک کریں
جرم شمسی کو جلا کر کرۂ خاک کریں

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۴۳

۲. ریڑھ کی ہڈی کا درمیانی حصہ .

فقرات الصلب میں سے دسویں فقرہ کا جرم اور بازو دونوں ٹوٹ گئے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۱۲

۳. نگینہ کا جسمانی عیب (نوراللغات) .

[ع]

ــــ دار صف .

جسم رکھنے والا ؛ (جواہرات) جن میں کوئی عیب ہو ، نقص والا .

یاقوت کو ان کے سامنے یاقوت جرم دار کی مانند کچھ قدر نہ رہی تھی ۔

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۲۷

[جرم + . . . دار (رک)]

ـــ دوّار کس صف (ـــ فت د ، شد و) امذ .

(ارضیات) گردش کرنے والا جسم .

چوں کہ زمین ایک جرم دوار ہے لہذا اس کی شکل کامل کرہ کی نہیں ہوسکتی .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۳۰

[جرم + دوار (رک)]

ـــ قمر کس اضا (ـــ فت ق ، م) امذ .

چاند کی ساخت ، چاند کا حلقہ یا کرہ .

تا ترے روئے سادہ کا روکش نہ ہو سکے
ڈالا ہے خاص اس لئے جرم قمر میں داغ

۱۸۶۹ دیوان ناظم ، ۹۷

جرم قمر ایک چھوٹا کرہ ہے جو اس فضائے خالی میں . . . . رات دن چکر کھا رہا ہے .

۱۹۲۱ القمر ، ۱۹

[جرم + قمر (رک)]

جُرْم (ضم ج ، سک ر) امذ .

گناہ ، قصور ، خطا ؛ خلاف قانون کام .

جلوہ چاہے ہے اسے اس بت ہرجائی کا
نہ پریشاں نظری جرم ہے بینائی کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷

جرم کیا غیروں کا طالع چشم پوشی کرتے ہیں
دیکھ کر احوال میرا موند لے ہے یار چشم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۵

جب معزز آدمی کوئی جرم کرتا تو تسامح کرتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۱

[ع]

ـــ خفیف کس صف (ـــ فت خ ، ی مع) امذ .

چھوٹی خطا ، ہلکا جرم ، ذرا سا قصور ، تھوڑی تقصیر (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + خفیف (رک)]

ـــ خلافِ وضعِ فطری کس صف (ـــ کس خ ، کس ف ، فت و ، سک ض ، کس ع ، کس فتہ سک ط) امذ .

وہ جرم جو حقیقی اور اصل وضع کے خلاف ہو ، جرم خلاف نیچر یا خلاف عادت و طبیعت ، ایسا جرم جو نیچر کے خلاف ہو : اغلام ، انسان یا حیوانات سے جماع کرنا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + خلاف (رک) + وضع (رک) + فطری (رک)]

ـــ سنگین کس صف (ـــ فت س ، غنہ ، ی مع) امذ .

عام طور پر اس جرم کو کہتے ہیں جس میں سزائے موت یا حبس دوام یا تین سال سے زیادہ سزائے قید ہو .

سزائے مجموعی جو مجسٹریٹ صادر کرے جرم سنگین کی سزا سے زائد نہ ہو .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۱

[جرم + سنگین (رک)]

ـــ شدید کس صف (ـــ فت ش ، ی مع) امذ .

رک : جرم سنگین (پلیٹس) .

[جرم + شدید (رک)]

ـــ صغیرہ کس صف (ـــ فت ص ، ی مع ، فت ر) امذ .

رک : جرم خفیف .

حسن تجھ پردہ نشیں کا کھولنا ہے عشق سے
کرچکا جرم صغیرہ خالق اکبر خطیب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۲۰

[جرم + صغیرہ (رک)]

ـــ عظیم کس صف (ـــ فت ع ، ی مع) امذ .

رک : جرم سنگین (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + عظیم (رک)]

ـــ فیلونی کس صف (ی مع ، و لین) امذ .

رک : جرم سنگین (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + فیلونی (رک)]

ـــ قابلِ پھانسی کس صف (ـــ کس ب ، ل ، مغ) امذ .

ایسا جرم جس کے مرتکب کو سزائے موت دی جائے (پلیٹس) .

[جرم + قابل (رک) + پھانسی (رک)]

ـــ کبیر/ کبیرہ کس صف (ـــ فت ک ، ی مع / فت ر) امذ .

رک : جرم سنگین (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[جرم + کبیر / کبیرہ (رک)]

ـــ واجبُ القتل کس صف (ـــ کس ج ، ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ت) امذ .

ایسا جرم جس میں مجرم کا قتل ہونا ضروری ہو ، قتل عمد کا جرم ، یہ تعزیرات ہند میں زیر دفعہ ۳۰۲ آتا ہے، دائم الحبس قیدی اگر قتل کرے تو اسے پھانسی کے سوا اور کوئی سزا نہیں دی جاسکتی (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) .

[جرم + واجب القتل (رک)]

جُرمانَہ (ضم ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

(جرم کی وجہ سے) جو رقم کسی سے سزا کے طور پر وصول کی جائے .

سابق میں بھی یہ دونوں بھائی جرمانہ کے سزایاب ہوچکے ہیں .

۱۸۸۰ کاغذات کارروائی ، ۱۰۶

قانون کے خلاف ورزی کی سزائیں صرف جرمانہ تک محدود رہیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۶

[رک : جرم + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بھرنا محاورہ .

ڈنڈ دینا .

فوجداری کے مقدمات میں مجبور ہوکر . . . تو اپنے پاس سے سرکار میں جرمانہ بھر دیتے تھے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۵

آخر وہ کتابیں بیچ کر جرمانے بھرے .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۱۲

ـــ ٹھونک دینا محاورہ .

رک : جرمانہ ڈالنا ، جرمانہ کرنا .

مولوی محمد سعید بھانپ گئے پانچ پانچ روپیہ جرمانہ ٹھونک دیا .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۱۲

ـــ ڈالنا محاورہ .

سزا کے طور پر رقم وصول کرنا .

مان مرض استسقا میں مبتلا تھی اس پر سخت جُرمانہ ڈالا .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۱ : ۹۷

ـــ کرنا محاورہ .

جرمانہ لگانا .

انہے ملازمین کو سزادینے اور جُرمانہ کرنے کا حق تا کہ قواعد و ضوابط کی پابندی کرائی جاسکے .

۱۹۴۴ تاریخ دستور ہند ، ۶

ـــ گاہ امذ .

وہ جگہ جہاں پر جرمانہ وصول کیا جائے .

غیر حاضری توجرمانہ . . . تعلیم گاہ کیا ہے جرمانہ گاہ ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۶۰

[جرمانہ + . . . گاہ (رک)]

جرمِبھنی (کس خف ج ، کس ر ، سک م ، کس بھ) امث .

جنس اُم غیلان ، لجونتی نیز کل فتنہ کا آٹھ پتیوں والا پودا جو باغات میں عام ہے، لاط : Mimosa octandra (پلیٹس) .

[س : جر مبھنی जरमिमनी]

جَرمَک (فت ج ، سک ر ، فت م) صف .

جراثیمے ؛ رک : جرم .

بعض جراثیم اپنے خلیات کے اندر ہی سخت قسم کے بیج نما اجسام بنالیتے ہیں جنھیں جرمک کہا جاتا ہے .

۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۱۳۰

[انگ : Germic]

جَرمَن (فت ج ، سک ر ، فت م) صف .

جرمنی سے منسوب یا متعلق ، ترکیبات میں مستعمل .

جس میں سے ایک سو دو کا ترجمہ زبان جرمن میں ہوچکا ہے .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۲ : ۲۷۷

فرانسیس نے جرمن کی لڑائی میں جیسی نامردی کی اس کی آج تک دنیا میں نظیر پیدا نہیں ہوئی .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۳

[انگ : German]

ـــ رو ہو (ـــ و مج ، و مع) امذ ؛ امث .

رک : آئینہ روہو ، انگ : German carp .

اس سے بہتر جرمن روہو ہے جس کو آئینہ روہو بھی کہتے ہیں یہ کوئٹہ قلات کے ان حصوں میں پائی جاسکتی ہے جہاں کا پانی سرد ہوتا ہے .

۱۹۲۵ سمکیات ، ۴۳

[جرمن + روہو (رک)]

ـــ سلور (ـــ کس س ، سک ل ، فت و) امث .

چار حصے تانبہ اور ایک حصہ قلعی کو ترکیب دے کر تیار کی ہوئی دھات .

بندے کے پاس صرف گھڑی ہی گھڑی ہے اور وہ بھی جرمن سلور جھوٹی چاندی .

۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۸۳

نکل کا ایک روپ جرمن سلور بھی ہے .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۹۷

[جرمن + سلور (رک)]

جُرمُوق (ضم ج ، سک ر ، و مع) امذ .

پاتابہ جو موزے پر اس کی حفاظت کی غرض سے پہنا جاتا ہے .

اگر ایک پیر کے جرموق کو اتارا اس کے موزے پر مسح کرے اور دوسرے پیر کے جرموق پر پھر دو بار مسح کرے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۶۷

[ع]

جُرمی (ضم ج ، سک ر) صف .

جُرم (رک) سے منسوب یا متعلق .

پولس کی درستی دراصل ملک کے کریمنل (جرمی) انتظام کی درستی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۹۳

[رک : جرم + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُرمیات (ضم ج ، سک ر ، کس م ، شد ی) امث .

(قانون) علم جرائم ، جرائم کا علمی مطالعہ .

جرنلزم نے جرمیات کے میدان میں بہت نام پایا .

۱۹۶۸ اخبار جہاں ، ۲۲ اپریل : ۳۲

[رک : جرمی + ات ، لاحقۂ علامت]

جِرمیت (کس ج ، سک ر ، کس م ، شد ی بفت) امث .

جِرم (رک) کا اسم کیفیت .

جسم کی مقدار مادہ یعنی جرمیت معلوم کرنے کا مقیاس و اندازہ وزن کو ٹھہرانا چاہیے .

۱۹۰۰ مبادی طبیعیات کی ابجد ، ۳۱

[جرم (رک) سے]

جَرمِیلک (فت ج ، سک ر ، ی مع ، فت ل) امث .

ایک روئیدگی کی جڑ ہے اس کے پتے ایک بالشت کے قریب طولانی ہوتے ہیں وضع زبان کی سی رنگ سبز و تیرہ ساق ایک گز کے قریب پھول نیلا جڑ اوپر سے سیاہی مائل اور اندر سے سفید نکلتی ہے اور کچھ سخت ہوتی ہے مزہ شیریں ہوتا ہے استعمال میں یہی جڑ ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۰) .

[مقامی]

جَرمینیم (فت ج ، سک ر ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امذ .

جرمینیم کچھ دھات کے خواص ظاہر کرتا ہے جبکہ ٹن اور لیڈ دھاتیں ہیں (شہر نامیاتی کیمیا ، ۶۱) .

[انگ : Germanium]

جَرن (۱) (فت ج ، ر) امث .

(رک) جلن (جامع اللغات) .

جَرن (۲) (فت ج ، ر) .

(الف) صف .

پرانا ، قدیم ، بوڑھا ، کمزور ، ضعیف (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

بڑھاپا ، بوڑھا ہونا ؛ زیرہ ؛ ایک پودا ، لاط : Nigella indica (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جرن जर्ण]

جَرنا (فت ج ، سک ر) ف ل .

رک : جلنا .

جیرا جرت ہے تمھرے درس بن
دھرکت ہے موری چھتیاں رے

۱۹۷۳ برگ خزاں ، ۱۰۱

جُرنا (ضم ج ، سک ر) ف ل .

رک : جُڑنا ، ملنا ، حاصل ہونا (جامع اللغات) .

جُرنغار (ضم ج ، ر ، سک ن) امذ .

رک : جرانغار ، سپاہ کا دست چپ کا بازو ، برنغار کا مقابل .

حضرت صاحبقران نے لشکر کو اس طرح مرتب کیا . . . اور جرنغار (سپاہ کا دست چپ کا بازو) . . . امراء کو سپرد ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۷

مقابل میں تو لشکر . . . جرنغار دونوں کو انھوں نے اپنی کولی ہیں لے لیا تھا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۸۵

[ت]

جرنل (۱) (فت ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

روز نامہ ، روزانہ اخبار؛ مجلہ ، صحیفہ ، (ماہنامہ یا سہ ماہی یا ششماہی یا سالانہ) رسالہ .

ہر پرشاد . . . بنگال ایشیاٹک سوسائٹی کے جرنل میں لکھتے ہیں .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۱۵

[Journal : انگ]

جرنل (۲) (فت ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

سپہ سالار ، فوج کا بڑا افسر ، رک : جرنیل .

جب تلک چرخ کہن شکل گورنر میں رہے
صاحب شرق میں جب تک کہ ہوں جرنل کے چلن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۷۱

ایک وہ ہیں، کوئی کرنل کوئی جرنل کوئی لارڈ
ایک ہم ہیں جن کی قسمت میں فقط چپراس ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۸۱

[General : انگ]

جرنل (۳) (فت ج ، سک ر ، فت ن) امذ .

(انجنیری) شافٹ یا دھرے کا وہ حصہ جو بیرنگ پر قائم ہو ، وہ چول جو دھرے اور کدانی کے گرد ہو .

جسقدر سپیڈ بائی ہو اسی قدر جرنل لمبا ہو وے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۷۲

[Journal : انگ]

جرنلزم (فت ج ، سک ر ، فت ن ، کس ل ، فت نیز سک ز) امذ ؛ ~ جرنل ازم .

اخبار نویسی ، صحافت .

میدان جرنلزم کے جتنے سوار ہیں
تنگ آ گئے ہیں اس فرس بد لگام سے

۱۹۱۲ بہارستان ، ۶۸۶

جب لطیفی لندن سے جرنل ازم کی ڈگری لے کر آیا تو دوست نما دشمنوں نے اس کی ثنا خوانیوں میں زمین آسمان کے قلابے ملا دیئے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۹۱

[Journalism : انگ]

جرنلسٹ (فت ج ، سک ر ، فت ن ، کس ل ، سک س) امذ .

صحافی ، اخبار نویس .

قائد اعظم نے جرنلسٹ کا شکریہ ادا کیا .

۱۹۳۶ خطبات قائد اعظم ، ۵۳۷

[Journalist : انگ]

جرنل وارڈ (فت ج ، سک ر ، فت ن ، سک ر) امذ .

رک : جنرل وارڈ .

بیمار محبت کو ایذا دیتے جو مریضان الفت
ہم عیش محل کے جرنل وارڈ میں بھرتی ہو کر کیا کرتے

۱۹۳۷ ظریف ، گ ، ۱۸۷

[General Ward : انگ]

جرنیل (فت ج ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ ~ جرنل ، جنرل .

۱. انگریزی لفظ جنرل کا مورد ، رک : جرنل (۲) .

لکھیا یاں سے کرنیل جرنیل کو
کہ حاضر ہیں ہم آپ کے روبرو

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳

تیرے کوچے میں جو رہتے ہیں نہیں کچھ ان کو ڈر
ہو اگر کپتان یا کرنیل یا جرنیل لاٹ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۲۰

انگلستان میں کئی اصل سے نوش کرنیلوں اور جرنیلوں کے گھر بھی دیکھے تھے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۱۰

۲. (مجازاً) بڑا (مرکبات میں مستعمل) .

جرنیل ڈاکٹر بلائے گئے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۳۰

[General : انگ]

جرنیلی (فت ج ، سک ر ، ی مج) .

(الف) صف .

جرنیل (رک) کی طرف منسوب اور اس سے متعلق ، شاندار ، باعزت ، تراکیب میں مستعمل .

راہ گیر نے کہا . . . جرنیلی کسی اور کو دکھائیے ہم آپ کے رعب میں آنے والے نہیں .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۱۶۶

(ب) امث .

جرنیل کا عہدہ یا کام .

قیام پاکستان سے پہلے انگریزی فوج کی کرنیلی جرنیلی بہت اڑی بات تھی .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۳۳۶

[رک : جرنیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آواز امث .

رعب دار آواز ، زنانے کی آواز .

ان کو اس سے غرض نہ تھی کہ سوری اس جرنیلی آواز سے سامنے کی جماعت والوں کی پڑھائی میں ہرج ہوتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸

[جرنیلی + آواز (رک)]

— بند و بست (— فت ب ، سک ن ، و مج ، فت ب ، سک س) امذ .

مارشل لا .

فوٹو کو آئینہ کی تصویر . . . مارشل لا کو جرنیلی بندوبست ، گورنر جنرل کو حاکم اکبر لکھا ہے .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ، ۴۰

[جرنیلی + بندوبست (رک)]

— ٹوپی (— و مج) امث .

رعب دار ٹوپی ، با وقار ٹوپی .

سر پر آڑی جرنیلی ٹوپی ، ٹوپی کے گرد آگرے کا سنہورا فیتہ .

۱۹۸۰ یادوں کی برات ، ۶۳

[جرنیلی + ٹوپی (رک)]

— سڑک (— فت س ، ڑ) امث .

شارع اعظم ، گرانڈ ٹرنک (جی۔ٹی) روڈ .

سب سے بڑی سڑک رہتاس جہلم سے شروع ہو کر بنگال تک چلی گئی تھی . . . آج کل اسے جرنیلی سڑک کہا جاتا ہے .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱ : ۵۱

[جرنیلی + سڑک (رک)]

— سلام (— فت س) امذ .

فوجی سلام ، سلوٹ .

جرنیلی سلام جو سکھایا گیا تھا اس سے بھولے بھول انھیں کے سامنے کام آیا .

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۴

[جرنیلی + سلام (رک)]

جُروا (ضم ج ، سک ر) امث .

جورو (رک) کی تصغیر .

ستے سب کچھ تھے مگر دھیان جروا ہی کی طرف تھا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۲۰

کوئی جروا دھگڑے سے بات چیت کرتے وقت جھن ان کے قرآن نہ پڑھے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۵

۲. عورت .

جروا تو جھاڑ کا کانٹا کیوں ہو گئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۸

تم بوڑھی جروا ہے تو یہ لڑکی ہی عقلمند ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۰

[جورو + وا (رک) ، لاحقۂ تصغیر]

جَروانا (فت ج ، سک ر) ف م .

رک : جلوانا (جامع اللغات) .

جُروانا (ضم ج ، سک ر) ف م .

جُرنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

جُروح (ضم ج ، و مع) امث .

جرح (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

تمام جروح میں بھی بعینہ یہ تقریر جاری ہوگی .

۱۹۶۴ کمالین ، ۲ : ۸۸

[ع]

— و قروح (— و مج ، ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج .

زخم ، ناسور اور پھوڑے .

قرآن مجید میں جروح و قروح اور تخلیق انسانی کے . . . مدارج کا ذکر ہے .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۲

[جروح + و ، عطفی + قروح (رک)]

جَرُور (فت ج ، و مع) صف ؛ م ف .

(عم) رک : ضرور .

بس اتنا جانتا ہوں کہ بادشاہ سے پھر یاد کی جائے تو وہ جرور سنے گا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱۳

جَروع (فت ج ، و مع) امث .

حنظل ، اندرائن .

غلہ فروش . . . روغن ستور کا اور سرسوں کا اور السی اور جروع اور خشخاش کا . . . اپنی دوکان پر رکھتے ہیں .

۱۸۸۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۳

[؟]

جَرول (فت ج ، و مج) امذ : ~ جارل ، جارول .

اتھرالی زمین ، وزنی اتھر .

میدانوں میں . . . اور جرول ، پہاڑوں کے نچلے حصوں میں ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۹

[ع]

جَرونا (۱) (فت ج ، و مج) ف م (قدیم) .

جلانا ، ضبط کرنا .

الٹنے ہرت کوں سو من میں جرو
بھانے سیتی ہوں اٹھی بول وو

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۰

اس سیج نے تاب ہوتی اچھے
انکھیاں سیج انجھواں جروتی اچھے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۲

جَرونا (۲) (فت ج ، و مج) ف ل .

ہضم ، ہضم ہونا ، رک : جرہ بہ معنی جگالی ؟ .

توں بہوت کھانے کو بہوت مروتا ہے ولے بہوت کھانا کسے جروتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

کہ سمجتا انہیں گنج ہو شد ہور تج
جرو سے نہ امرت کی ہو کھیر تج

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۷

[رک : جِرّہ]

جَرّہ (۱) (فت ج ، شد ر بفت) امذ .

ایک وزن ہے روغن زیتون سے ۷۲ رطل اور شراب سے اسی رطل اور شہد سے ایک سو آٹھ رطل ، بعض نے کہا ہے کہ مطلق جرہ چوبیس قسط کا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۰) .

[ع]

ــِ صَغیر کس صف (ــ فت ص ، ی مع) امذ .

چار قسط کا وزن (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[جرہ + صغیر (رک)]

جَرّہ (۲) (فت ج ، شد ر بفت) امذ .

مٹی کا پانی کا برتن ، گھڑا ، صراحی (جامع اللغات) .

[ع]

جَرّہ (۳) (فت ج ، شد ر بفت) امذ .

(لفظاً) کھینچنا اور ڈھکیلنا ، (فلسفہ) اجسام کی کشش و رد کے مسائل کی بحث .

دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً . . . وجود و عدم ، جرہ و طفرہ اجسام و اعراض . . . وغیرہ پر بحث ہوتی تھی .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۷۰

[جر (رک)]

جِرّہ (کس ج ، شد ر بفت) امذ .

جگالی ، کھانے کا بھوک جو جانور اپنے منھ سے چبا کر نکالتا ہے .

اونٹ ، گائے ، بکری . . . جس چیز کو کھاتے ہیں اور پھر منہ سے نکال کر خوب چباتے ہیں اور دوبارہ نگل جاتے ہیں عربی میں جرہ اور ہندی میں جگال کہتے ہیں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۱۹۹

[ع]

جُرّہ (ضم ج ، شد ر بفت) امذ .

۱. شکرا ، باز کا نر .

زمین گرد جرہ سے کیا تیز بال
رکھا جنے اٹھتے ہی مرغ خیال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۱

کہیں جرہ شاہین سیماب رنگ
لہو سے چکوروں کے آلودہ چنگ

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۷۰

۲. (مجازاً) دلیر ، دلاور (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جُرءَت (ضم ج ، سک ر ، فت ء) امث .

رک : جرأت مع تحتی .

چالاک آدمی عشق کی راہ میں نامرادی کے پاؤں جرءت سے رکھتے ہیں .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۸۷

[ع]

جَرْنی (فت ج ، سک ر) صف .

گھوڑے کا ایک خاص رنگ ، غالباً جرنا (جلنا سے) ، سیاہی مائل سرخ .

بوردا جرنی اور سنوالی   مُرکا ٹوپر ہرونجی اے جالی

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳

[؟]

جُرنی (ضم ج ، سک ر) امث .

(کاشتکاری) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کی بالوں اور چنے کے پودے کو نقصان پہنچاتا ہے ، جونی ، کھونگی ، کھنگی ، کندھر ، کندر (اب و ، ٦ : ۱۰۳) .

[مقامی]

جَری (فت ج) صف .

۱. سورما ، بہادر .

وہ مند جری میں محبت کے اور ہی فرہاد
ترا ہی سر کہیں تیشے سے چر گیا ہوگا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۵

میدان میں شجاعت سے جری ہوگئے گھایل
کل کھائے گا رستم بھی تری تیغ زنی پر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۷۱

جو کہ بزدل تھے وہ غش کھا کھا کے گرتے تھے وہاں
اور جی چھوڑے ہوئے تھا ہر جری اور سورماں

۱۹۱۳ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۷

۲. دلیر ، نڈر ، جرأت والا ، بے باک ، شجیع .

یہ جری چھتری سپاہی . . . خدائی فوجدار کے مقابلے میں سرونہی کھینچ کر . . . تلا ہوا تھا .

۱۸۹۴ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳

یہیں اس دلیر اور جری خاتون کا مزار ہے جس نے بنی امیہ کے بھرے دربار میں ایک مدلل ، موثر اور لاجواب تقریر کی تھی .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۸

۳. ہمت والا .

تصنیف اور تالیف کا بھی ذوق تھا جری بھی تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۵۰

[ع]

— جَرّار (— فت ج ، شد ر) امذ .

بہت بہادر .

وہ جری جرار پاکستان کے
جو لڑے بڑھ چڑھ کے سینہ تان کے

۱۹۷۳ پرواز عقاب ، ۷

[جری + جرار (رک)]

— ہو جانا محاورہ .

حاوی ہونا ، غلبہ پانا .

جو لوگ اس سے ڈرتے تھے خوف کرتے تھے وہ اس پر جری ہوگئے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۰۶

جَرّی (۱) (فت ج ، شد ر) امث ؛ ~ جری .

وبائی بیماری ؛ ایک مرض جو چوپایوں خصوصاً بیلوں کو ہو جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : جور + اکا ज्वर + इका]

— مَری (— فت م) امث .

رک : جَرّی (۱) (پلیٹس) .

[جری + مری (رک)]

جَرّی (۲) (فت ج ، شد ر) صف .

جر (رک) سے منسوب ، رک : جری جہد .

— جِہد (— کس ج ، سک ہ) صف .

کھنچاؤ کی قوت یا کشش .

جری جہد اور مظہرہ اسی طاقت معلوم کرو .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۶۳۷

[(رک) جر + ی ، لاحقۂ نسبت + جہد (رک)]

جِرّی (کس ج ، شد ر) امث .

بام مچھلی جس کو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۱) .

جری : فارسی میں اس جانور کو مار ماہی کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۰۱

[ع]

جَرِیا (فت ج ، کس ر) امث .

وہ سلاخ جس پر ڈھینکلی کی لکڑی پھرتی ہے .

پتھر پر دو لکڑیاں کہ ان کو جریا کہتے ہیں نصب کر کے دولاب یعنی گراری کو ان لکڑیوں میں . . . پھنا دیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۰

[٠ : جریا जरिया]

جِرِیا (کس ج ، ر) امذ .

گھاس جو زراعتی زمین میں خود رو نکل آتی ہے ؛ چاول کی قسم جو خاص طور پر بنارس میں ہوتی ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

چند قسم گھاس . . . سے زمین بگڑ جاتی ہے . . . جسکو جریا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۰

[٠ : جریا जिरिया]

جَرِیاً لِلعادَۃ (کس ج ، شد ر بکس ، تن ی بفت ، کس ل ، سک ل ، فت د) عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

طریقہ کار کے مطابق ، عادتاً ، خلقی طور پر .

اس موقعہ پر ہم جریاً للعادۃ ایک مختصر سا نقشہ درج کرتے ہیں .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۷۰

[ع]

جَرَیان (کس نیز فت ج ، سک ر) امذ .

۱. (i) روانی ، بہاؤ (سیال شے پانی وغیرہ کا) .

بعضوں نے کہا ہے عسل کبھی جریان کرتا ہے اسرعت طرف عروق کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۹

(ii) جاری ہونا ، نفاذ ، چلن (اس معنی میں فت ج کے ساتھ) .

دانا کو جریان حکم قضا میں گنجائش چون و چرا نہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۹۵

۲. (طب) مردوں کا ایک مرض جس میں پیشاب کرنے سے پہلے یا بعد میں منی آتی ہے ، جریان منی .

نسخہ جریان بسبب سوزاک . . . کھلائے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۵۳

۳. (قراءت) آواز کا مخرج میں جاری رہنا (جس کی وجہ سے آواز میں نرمی اور ضعف پایا جائے) : ادا ہونا ، زبان سے نکلنا .

صواب یہ ہے کہ جریان کلمۂ لا کا زبان شریف پر نفی بخل و خست ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۲

جریان : آواز میں جب اس کے حرفوں کا تلفظ کریں تو آسانی ہوتی ہے .

۱۹۰۶ معین القرأ ، ۱۱

[ع]

ــِ آب کس اضا امذ .

۱. (لفظاً) (پانی) جاری ہونا .

یا کہ جس چشمہ سے ہو جریان آب
یا کہ ہے جریان باراں از سحاب

۱۸۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۳۵

۲. (طب) عورتوں کی ایک بیماری ، سیلان الرحم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جریان + آب (رک)]

ــِ خُون کس اضا (ــ و مع) امذ .

(طب) خون بہنا ، خون جاری ہونا .

عشق کی شمشیر کے جو مرد ہوتے ہیں قتیل
ان کو مشہد جنت اور جریان خوں ہے سلسبیل

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۳۰

اس لزف جریان خون کے اثرات نوٹ کرو .

۱۹۳۱ تجربی عملیات ، ۲۱۸

[جریان + خون (رک)]

ــِ شِکَم کس اضا (ــ کس ش ، فت ک) امذ .

(طب) اسہال ، دست .

بچوں اکثر جریان شکم اور طبعی خلل سے شروع ہوتی ہے .

۱۸۶۰؟ نسخۂ عمل طب ، ۱۱۱

[جریان + شکم (رک)]

جَرِیب (فت ج ، ی مع) امث .

۱. ساٹھ (یا پچپن) گز لمبی (بیس گٹھوں کی) زنجیر جس سے زمین کی پیمائش کی جاتی ہے .

ایک جریب کامل یعنی تمام پوری ساٹھ گز کی ہوتی ہے .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۱۴۶

شاہی جریب ۵۵ گز تھی اس نے ساٹھ گز کی جریب پائس یا ٹرسل کی قرار دی .

۱۹۱۰ اسرائے ہنود ، ۱۳۲

۲. (i) عصا ، چوب دستی ، لاٹھی .

اگلے وقتوں کے لوگ رنگین جریبیں جن پر نقاشی کا کام ہوتا تھا اکثر ہاتھ میں رکھا کرتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۴۳

گلے میں ہزار دانہ تسبیح ڈالی ، ایک ہاتھ میں جریب اور دوسرے میں بدھنی کوزہ لیا .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۶

(ii) نوابوں (یا بادشاہوں) کے چوبداروں کی چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی .

کمر میں دوپٹہ باندھے جریب ہاتھ میں لیے ہوئے . . . . تخت کے ساتھ ساتھ ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۱

۳. شاہی جلوس میں ہاتھی کے ہودے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی تھی دربان اس کو ہاتھ میں لپیٹتا جاتا تھا جب کوس پورا ہو جاتا دربان ایک جھنڈی لے کر بادشاہ کو مجرا کرتا ، مراد یہ ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی .

حبشنیاں ، ترکنیاں قلماقنیاں جریب پکڑے . . . خواجہ سرائے مورچھل کرتے جاتے ہیں . . . سواری آئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۱

۴. تیر جس کی نوک پر لوہا لگا ہو ؛ آنکس ، ہوتا ۔
ایک زن جادو جمال ... ہاتھوں میں پر رونق خوشنما جریب ، ماہی توے کے قریب جا کر ... ایک مچھلی کو چھوڑا ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۵
۵. گیہوں تولنے کا ایک پیمانہ جو ۳۸۴ مد کے برابر ہوتا ہے (جامع اللغات) ۔
[ع]

ـــ السّاعَة (ـــ ضم ب ، ضم ا ، شد س ، فت ع) امث ۔
کام کے گھنٹوں کا شمار کرنے والی گھڑی جو مقررہ وقت پر لگا دی جاتی ہے ۔
بہت سے آلات مثل .... جریب الساعۃ ، مقیاس الساعۃ .... ان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے ۔
۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۲
[جریب + رک : ال (ا) + ساعت (رک)]

ـــ بازی امث ۔
لاٹھی کی لڑائی ، لاٹھی چلانا ۔
ایک دن میں اور سرفراز الدولہ دونوں گھوڑوں پر سوار جریب بازی و نیزہ بازی میں مشغول تھے ، میں نے ایک چھڑی سرفراز الدولہ کی پیٹھ پر لگا دی ۔
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۵۳
[جریب + بازی (رک)]

ـــ پھینکنا محاورہ ۔
رک : جریب ڈالنا (پلیٹس) ۔

ـــ چلانا محاورہ ۔
لاٹھی پھینکنا (ایک کھیل تھا جس کی لاٹھی سب سے دور جاتی وہ جیتتا تھا) (جامع اللغات) ۔

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ ۔
لاٹھی یا عصا دینا ، (مجازاً) سہارا دینا ۔
آہ رسا کا ہم کو سہارا ہے ضعف میں
اے عشق تو نے دی ہمیں اچھی جریب ہے
۱۸۵۶؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹۵

ـــ ڈالنا محاورہ ۔
(جریب کے ذریعے سے) زمین کی پیمائش کرنا ، کھیت یا زمین کی پیمائش شروع کرنا ۔
گول جگہ کی پیمائش کرتے ہیں تو جریب ڈال کر سب کے پانچ حصے کراتے ہیں ۔
۱۹۶۰ علم و عمل ، ۱ : ۸۸

ـــ کرنا محاورہ ۔
زمین کی پیمائش یا سروے کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

ـــ کش (ـــ فت ک) صف ۔
وہ شخص جو جریب کھینچے ، زمین ناپنے والا ، پیمائش کرنے والا ، زمین پیما ، پرِدھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔
[جریب + کش (رک)]

ـــ کشی (ـــ فت ک) امث ۔
جریب کش (رک) کا اسم کیفیت ، زمین کی پیمائش ۔
جریب کشی اور جہاز رانی کا مدرس ہوا ۔
۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۸
[جریب + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَرِیبانَہ (فت ج ، ی مع ، فت ن) امذ ۔
۱. کھیت کی پیمائش کی اجرت ۔
جریبانہ یعنی کھیتوں کی پیمائش کی اجرت ... معین کی گئی ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶۳۳
۲. تیموریوں کے عہد کا ایک ٹیکس جو رقبہ یا ناپ کی بنا پر لاگو ہوتا تھا ۔
ٹیکسوں کی تعداد اس زمانے میں بھی کم نہ تھی چنانچہ ان کے اقسام ذیل تھے ... جریبانہ ۔
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۹۶
۳. جرمانہ (رک) (شید ساکر) ۔
[رک : جریب + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جَرِیبی (فت ج ، ی مع) ۔
(الف) صف ۔
۱. جریب (رک) سے منسوب یا متعلق ۔
نوارہ کا فاصلہ خان خاناں سے تین کروہ جریبی تھا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۳
جس کی مسافت تین سو کئی جریبی کوس شمار کی گئی ہے ۔
۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۱۷
۲. جریب کش ، ناپنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔
(ب) امث ؛ امذ ۔
پیمایش کا خرچ یا اُجرت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔
[رک : جریب + ی ، لاحقۂ نسبت و اجرت]

جَرِیٹا (فت ج ، ی مع) امذ ۔
رک : جڑیٹا (پلیٹس) ۔

جَرِیح (فت ج ، ی مع) صف .

۱. زخمی .

اس جریح کا تن جراحت کی کثرت سے خانہ زنبور ہوا .

۱۸۳۶ سرور سلطانی ، ۲۳۶

جان و جہان مسیح داد کہ دل ہے جریح
لبشوں چھئیں دم چلا تم پہ کروروں درود

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۱۰

۲. (مجازاً) منطقی ، دلائل کو سمجھنے والا .

اہل کوریا اکثر نیک نہاد اور جریح اور سلیم الطبع ہیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۳

[ع]

جَرِید (فت ج ، ی مع) .

(الف) صف .

(رک) جریدہ ؛ اکیلا ، تنہا ، الگ تھلگ .

قربت نا اہل کی بے اصل ہے بارور ہووے کہاں نخل جرید

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۸

(ب) امذ .

۱. ایک قسم کا نیزہ جو پھینکا جاتا ہے ؛ ترکوں میں نیزہ پھینکنے کا ایک کھیل (جامع اللغات) .

۲. قاصد ، نامہ بر ؛ جاسوس (لغات کشوری) .

[ع]

جَرِیدہ (فت ج ، ی مع ، فت د) (ج : جرائد) .

(الف) امذ

۱. اخبار ، صحیفہ ، رسالہ .

جریدۂ روزگار پر ان کی مدح لکھی ہوئی قیامت تک رہے گی .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۹

اخبار کو جریدہ روزانہ کو روزنامہ . . .

۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۲۹۹

۲. حساب کا دفتر ، حساب کی کتاب ، رجسٹر ، (رک) جریدۂ اعمال .

۳. کھجور کی ٹہنی ، سبز پتلی لکڑی جو دفن کے وقت (شیعہ) میت کی بغل میں رکھی جاتی ہے نیز سبزۂ ریحان .

آتش آتش یاقوت سے جلنے کی نہیں
بعد مردن بھی کفن میں ہے جریدہ موجود

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۵۱

۴. محرّم کی ضریح وغیرہ .

کہیں چڑھیں کے جریدے بجیں گی چخ چخیاں
غم و الم میں کوئی خاک و بھُس اڑائیگا

۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق ، ۱۳۳

۵. فوج کا مختصر دستہ .

جریدہ ہو لشکر بکھیرا سٹیا اصل کوٹ کوں آ کہ بیرا سٹیا

۱۶۲۸ مرات الحشر ، ۲۳۱

وہ اپنی اغراض نفسانی کے سبب سے چاہتے ہیں کہ اہل بغاوت کے جریدہ میں تمکو لائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳

جریدہ تنہا کے معنی میں بھی آتا ہے اور گھوڑا سواروں کے مختصر دستے کو بھی کہتے ہیں .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۴۸

(ب) صف .

۱. (i) یکہ ، تنہا ، (سب سے) الگ تھلگ .

چلیا او جریدہ بعزم شکار لیا سات اپنے ہی اودہ سوار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۳۵

قطب الدین خان بے توقف و تامل جریدہ ایلغار کر کے . . . پہنچا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۸

راہ میں اس کے غلاموں نے بے وفائی کی اس نے ان کو بھی چھوڑا اور جریدہ و تنہا تمام منزلیں طے کیں .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۹۰

(ii) یکتا ، بے مثال .

تیرا کوئی نظیر نہیں تو جریدہ ہے
پریوں میں انتخاب ہے حوروں میں چیدہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۱

۲. (تعلقات سے) مجرد ، (اسباب سے) بے نواز .

سالک ہستی سے جو جاتے ہیں جریدہ ہو کر
راہ میں اپنا سب اسباب لٹا جاتے ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۲

اف : ہونا .

[ع]

ــــِ اعمال کس اضا (ــــ فت ا ، سک ع) امذ .

انسان کا دفتر اعمال جو قیامت کے دن پیش ہو گا .

اے گریہ دھو جریدۂ اعمال نیک و بد
دل تنگ ہے شکنجۂ امید و بیم سے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۰

[جریدہ + اعمال (رک)]

ــــِ عالَم کس اضا (ــــ فت ل) امذ .

دفتر روزگار ، عالم ، دنیا .

یوسف کا ان کے سامنے بازار سرد تھا
اک اک جواں جریدۂ عالم میں فرد تھا

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۱

[جریدہ + عالم (رک)]

ــ نگار (ــ کسر ن) صف.

اخبار لکھنے والا ، اخبار نویس ، رپورٹر.

آگے آگے طبل نواز ، عقب میں نائبین اور جریدہ نگاروں کا مختلف الہیئت گروہ.

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۰۱

[جریدہ + ... نگار (رک)]

جَرِیرَہ (فت ج ، ی مع ، فت ر) صف.

چھپانے کی چیز ، (مراد) گناہ.

اسی سے جریرہ نکلا یعنی چھپانے کی چیز یعنی گناہ.

۱۹۰۷ مخزن ، جنوری ، ۶

[ع]

جَرِیش (فت ج ، ی مع) امث.

دردری چیز ، دلیا.

ایک من گیہوں سے ... دو سیر دلایا اور جریش و بھوسی نکلتی ہے.

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۰۷

[ع]

جَری گھاٹ (فت ج) امذ.

خاص قسم کی تلوار.

ایک خاص قسم کی تلوار بھی پسند کی جو عام طور پر "جری گھاٹ" کے نام سے مشہور ہے.

۱۹۲۶ غدر کی صبح شام ، ۵۷

[؟]

جُرِیلا (فت نیز ضم ج ، ی مج) امذ.

رک : جڑیں (پانیش).

[س : جڈا + ایلا जड़ा + इला]

جَرِیم (فت ج ، ی مع) صف.

(لفظاً) جڑ سے الگ کیا ہوا ؛ (مجازاً) خطا کار ، گنہگار.

انہیں لوگوں کے منتخب ہونے کا زیادہ امکان ہے جو جریم قوم کے مقابلے میں بہت زیادہ کہنہ وری کا ثبوت دیں.

۱۹۲۳ خطبۂ صدارت ، مولانا محمد علی ، ۱۷

[ع]

جَرِیمانَہ (فت ج ، ی مع ، فت ن) امذ.

(مو) رک : جرمانہ.

اس قدر نا شناس کی خدمت میں دوستاں
بدلا مری وفا کا جریمانہ ہو گیا

؟۱۷۵۶ دیوان زادہ حاتم ، ۳۵

اتفاقاً اوس سے ایک حرکت ایسی ہوئی کہ بادشاہ کی آنکھ میں بری لگی اوس پر جریمانہ کیا اور سزا دی.

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۳۳

اف : کرنا ، ہونا.

ــ ٹھونکنا محاورہ.

جرمانہ کرنا.

تو باغ کا نوکر ہو گا وہاں کوئی غلطی ہوئی تو میں جریمانہ ٹھونک دوں گا.

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۰۷

ــ ڈالنا محاورہ.

رک : جریمانہ ٹھونکنا.

چھلاوا کو تو وہ بخشنے والا نہیں کاٹھ میں ٹھوک دے ، جریمانہ ڈال دے.

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۲

جَرِیمَہ (فت ج ، ی مع ، فت م) امذ ج : جرائم.

گناہ ، خطا ، جرم.

آلودگی جریمہ سے پاک چوں روح قدس تمام ادراک

۱۸۴۲ راسخ (عظیم آبادی) ، مثنوی حسن و عشق ، ۱۰

اس کے خلاف کرنے والا خود اخلاقی جریمہ کا مرتکب سمجھا جاتا ہے.

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۹

[ع]

جَرِین (فت ج ، ی مع) امذ.

تین سو پچاس تولہ (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱).

[؟]

جُرِین (ضم نیز فت ج ، ی مع) امث.

وہ جگہ جہاں خرما (کھجور) خشک کی جاتی ہے (لغات کشوری ؛ اسٹین گاس).

[ع]

جَرِینِیم (فت ج ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امث .

جنگلی گل مہندی ، لاط : Geranium .
پھولوں میں گلاب ، تیلی چاندنی ، گل تسبیح ، جریٖنیم . . .
۱۹۷۵ ، عصمت ، کراچی ، ستمبر ، ۱۵۲
[انگ : Geranium]

جَڑ (۱) (فت ج) امث .

۱. درخت وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین کے اندر ہوتا ہے ، بیخ ، بن .
وہ شجر یوں ہی رہے سرسبز جس کی ہے یہ جڑ
حسن ہر روئیدگی اکرام ہے کا تخم کا
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۷
رہے عوام تو ان کا یہ حال ہے جیسے دریا کی سطح پر املوفر کی شاخ ہوتی ہے . . . . بار بار کی ان جنبشوں سے اس کی جڑیں کل جاتی ہیں .
۱۹۰۳ الطوبی کلو پٹرا ، ۳۰
۲. (مجازاً) بنیاد ، اصل ، مبداء ، سبب .
اس بات کا ہو ہے جڑ اس کا اسے نوں خبر .
۱۶۳۵ سب رس ، ۶۱
پانچ باتیں ہمارے دین اسلام کی جڑ اور بنیاد ہیں .
۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، حسن نظامی ، ۲۲
۳. سرچشمہ ، منبع .
عمل کرنے میں کامل ہو اور دوسرے کو اس کی تقید کرے ان سب کی جڑ صبر ہے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۹
دنیاوی عزت کی ہوس ہی تو ان تمام فسادوں کی جڑ ہے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۳
۴. (دندان سازی) دانت کا وہ نکیلا حصہ جو مسوڑھے کے اندر جما رہتا ہے (اب و ، ۷ : ۱۱۳) .
[س : جٹا जटा]

— اُکھَڑنا ف ل ؛ محاورہ .

بیخ کنی ہونا ، استیصال ہونا .
جب تک عملی کوشش نہ کی جائے گی گئو ہتیا کی جڑ نہ آکھڑے گی .
۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۳

— اُکھیڑنا/اُوکھاڑنا ف م ؛ محاورہ .

بیخ کنی کرنا ، استیصال کرنا ، بنیاد کھودنا ، مٹانا .
ایسوں کی جڑ اوکھاڑنی ضروری ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۱۱

— بال امذ .

(نباتیات) پودوں کی جڑوں پر اگنے والے ملائم روئیں (ان کے خلیے نیم مسام دار ہوتے ہیں اور پانی کو نمک کے مقابلے میں زیادہ آسانی سے گزار لیتے ہیں) .
ان کی جڑیں مٹی سے پانی کھینچ لیتی ہیں جڑ بال پانی کو چوس کر نلکی سے تنے تک پہنچا دیتے ہیں .
۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۲۰
[جڑ + بال (رک)]

— بُنْیاد (— ضم ب ، سک ن) امث .

اصلیت ، نسب و نسل وغیرہ .
وضع عالم دل دکھانے کو ستانے کو ہوئے
جانتے ہیں جانتے ہیں اس کی جڑ بنیاد ہم
۱۸۸۹ رواق سخن ، ۱۲۷
ہندوستان کی شریف قومیں اپنے ملک کے ایک ادنیٰ درجے کے شخص کی جڑ بنیاد سے واقف ہیں .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۷۵
[جڑ + بنیاد (رک)]

— بُنْیاد سے اُکھیڑنا محاورہ .

پوری طرح برباد کر دینا ، نیست و نابود کر دینا .
اور اس بت پرستی کو جڑ بنیاد سے آکھیڑ کر پھینک دیا جائے .
۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۶۷

— بُنْیاد سے ہِل جانا محاورہ .

متزلزل ہو جانا .
ایک دفعہ انگریزی حکومت جڑ بنیاد سے ہل گئی .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸

— بُنْیاد کاٹنا ف م ؛ محاورہ .

بیخ کنی کرنا ، قلع قمع کرنا ، برباد کر دینا .
سچی بات کو قائم کرے اور کافروں کی جڑ بنیاد کاٹ ڈ
۱۸۹۷ دعوت اسلام

— پَتال تَک پَہُنْچ گَئی ہے فقرہ .

(کام) نہایت مستحکم ہو گیا ، مضبوط اور پائیدا (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۴) .

— پَکَڑْنا محاورہ .

۱. جمنا ، مضبوط ہونا ، قائم ہو جا

اکبر کے درخت سلطنت نے ہندوستان میں جڑ پکڑی تھی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۸

ان انہوں نے جڑ نہ پکڑی اور چند روز میں مرجھا گئیں .

۱۹۱۸ مضامین چکبست ، ۵۱

۲. قدم جمانا ، مضبوطی سے قائم ہو جانا .

ماؤں کی طرف کی عداوت دور تک جڑ پکڑے ہوئے تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۸۸

سالہائے دراز تک رعایا کسی سردار و زمیندار کے جڑ پکڑنے کی خود روادار نہ ہوئی ہوگی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۵۵

— پوش (— و مج) امذ .

(نباتیات) جڑ کے راس پر پایا جانے والا غلاف جو مردہ خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے ، انگ : Root cap .

متاثر جڑیں عموماً موٹی ہوتی ہیں اور ان پر جڑ پوش نہیں ہوتے .

۱۹۷۰ قنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۷

[جڑ + . . . پوش (رک)]

— پیڑ (— ی مج) امذ .

بیخ و بن ، جڑ بنیاد ، از سرتاپا .

اپنی ساری ہمت اس میں صرف کی کہ بھائیوں کا گلا کاٹے اور ان کے جڑ پیڑ اکھیڑے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۰۱

[جڑ + پیڑ (رک)]

— پیڑ پنپنا محاورہ .

سر سبز ہونا ، طاقت پکڑنا .

نخل دوئی کمالا صحن سرائے دل سے
یوں کھودنا کہ اس کی جڑ پیڑ نا پنپنا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۷

— پیڑ سوں اوپاڑنا محاورہ (قدیم) .

استیصال کرنا ، نیست نابود کر دینا .

وقت آیا ہے کہ غم کا جڑ اوپاڑیں پیڑ سوں
صد ہزاروں شکر (کہ) پایا ہوں میں دھن عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۰

— پیڑ سے م ف .

بالکل ، قطعی طور پر ، پوری طرح .

کھوے دھن ہاشمی چھوڑو میٹھا ہے نیشکر تو بھی
جڑوں پیڑوں سے اس کھائے مرے تو تھے بجو کے لب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۸

جڑ پیڑ سے اجڑے او چمن تو
ہو جائے سفید یاسمن تو

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۱

پی بادہ کہ جڑ پیڑ سے غم مٹ جائے
فکر دو جہاں سے ترا دل سکھ پائے

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۱۶۳

— پیڑ سے اُکھاڑ پھینکنا/اُکھاڑنا محاورہ .

رک : جڑ پیڑ سوں اوپاڑنا .

درختان میوہ دار کو جڑ پیڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۱۲

قلعہ اور عمارتیں اس کی اور اس کے باپ کی ساختہ و پرداختہ جڑ پیڑ سے اکھاڑی جائیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۲۳

— پیڑ کاٹنا محاورہ .

رک : جڑ کاٹنا .

جو جماعت اس سے منازعت کے لیے کھڑی ہوئی اس کی جڑ پیڑ کاٹی اور خود تخت امارت پر بیٹھ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲

— پھوڑنا محاورہ .

جڑ نکل آنا ، پھناؤ لینا ، اُگنا .

اک سبزۂ پائمال کی پتی تھی
ہمدم قلب ابد میں جڑ پھوڑتی ہے

۱۹۶۱ گل نغمہ ، فراق ، ۳۷۰

— تک پہنچنا محاورہ .

اصل و حقیقت معلوم کرلینا ، بات کی تہ تک پہنچ جانا .

بڑے بڑے عالم اور فاضل . . . اس کی تحقیقات میں مصروف تھے اور اس کی جڑ تک پہنچ گئے تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۵۹

— جمانا محاورہ .

نیو رکھنا ، بنیاد ڈالنا ، قائم کرنا ، ٹھہرانا .

سنتا تو وہ پھلی جس طرح بیل
اوکھڑا تو جمائی جڑ کہ ہو میل

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۶

ہے نام مصطفے کی یہ برکت کہ پھر خدا
یوں جڑ جما رہا ہے محمد کے دین کی

۱۹۲۳ کلام جوہر ، ۱۹۰

ـــ جمنا محاورہ .

جڑ جمانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

ـــ چھوڑنا محاورہ .

(دندان سازی) دانت کی جڑ کا مسوڑھے سے باہر نکل آنا ، دانت کا ہلنا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۳).

ـــ سے م ف .

پوری طرح ، بالکل جڑ بنیاد سے .

ایک ہوٹل جڑ سے معدوم ہوگیا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۷

ـــ سے اُکھاڑ پھینکنا محاورہ .

رک : جڑ سے اکھیڑ پھینکنا .

یہ عزت اسلام اور صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ اس نے ان تمام ڈھکوسلوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۶۲

ـــ سے اُکھاڑنا محاورہ .

رک : جڑ پیڑ سے اکھاڑنا .

ہر ایک نے اس کی محبت و مہر کا تخم مزرعۂ دل میں بویا بغض و عداوت کے درخت کو جڑ سے اکھاڑا .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۴

قانون الٰہی جزیوں کو جڑ سے اکھاڑتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵

ـــ سے اُکھیڑ پھینکنا محاورہ .

بیخ کنی کرنا .

الفت کا گر ہے نخل تو سو سبز ہوئے گا
سو بار جڑ سے پھینکدے اس کو اکھیڑ کر

۱۹۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

ـــ سے بَیر ، پَتّوں سے اِخلاص/یاری کہاوت .

مالک سے دشمنی اور نوکروں سے دوستی ؛ بزرگوں سے دشمنی اور ان کی اولاد اور چھوٹوں سے محبت (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ جامع اللغات) .

ـــ سے قَلَم ہونا محاورہ .

پوری طرح نیست و نابود ہونا .

جو پھولی پھلی نخل امید میں
وہی شاخ جڑ سے قلم ہوگئی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹۰

ـــ سے کاٹنا محاورہ .

پوری طرح مٹانا ، نیست و نابود کرنا ، ختم کر دینا .

مشین نے فنون لطیفہ کی کلاسیکل روایات کو جڑ سے کاٹ دیا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۹۳

ـــ فصل (ـــ فت ف ، سک ص) امث .

وہ فصل جو زیر زمین پھلتی ہے ، جیسے گاجر ، مولی ، آلو ، پیاز وغیرہ .

جو زمین بچ رہتی ہے اس میں غالباً جڑ فصلیں بوئی جاتی ہیں جن میں شلجم ، چقندر اور آلو بھی شامل ہیں .

۱۹۵۴ خطے اور ان کے مسائل ، ۵۷

[جڑ + فصل (رک)]

ـــ کاٹ کر پھینک دینا محاورہ .

اجاڑنا ، نیست و نابود کر دینا ، استیصال کر دینا .

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ان کی جڑ کاٹ کر پھینک دی .

۱۸۹۵ قرآن مجید (ترجمہ) ، نذیر احمد ، ۲۵۳

ـــ کاٹنا محاورہ ؛ ~ جڑ کاٹ دینا .

۱. (i) رک : جڑ کاٹ کر پھینک دینا .

سائنس اس کی جڑ کاٹ رہا ہو اور سویلزیشن اس کا طلسم توڑ رہی ہو .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۹۰

بھائیوں میں کھٹ پٹ سبھی جگہ پڑتی ہے مگر کوئی یوں بھائی کی جڑ نہیں کاٹتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۴

(ii) خاتمہ کرنا ، لاجواب کرنا .

تفسیر میں ان تمام اعتراضات کی جڑ کاٹ دی .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۲۰

جنھوں نے ہماری نشانیوں کی تکذیب کی ان کی جڑ کاٹ دی .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱۲۸

۲. (لفظاً) جڑ قطع کرنا ، قلم کرنا ، (مجازاً) مٹا دینا ، نیست و نابود کرنا .

اڑے جہان سے صیاد و باغباں دونو
بھلا کسی کو نہ بلبل کے کاٹنا جڑ کا

۱۸۶۶ سخن بے مثال ، ۳۰

ہر قسم کے پیدا ہونے والے شک و شبہ کی جڑ کاٹ دی .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۱۳۱

۳. آختہ کرنا ، (جانور کو) بدھیا کر دینا ، فوطے نکال دینا (بیل وغیرہ کے) .

بدی سب آختہ ہونے سے جاتی
مگر جڑ کاٹنا ہے عیب ذاتی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۸

ــ کاٹے جائیں ، پانی دیئے جائیں کہاوت .

نقصان پہنچاتے جائیں اور دکھانے کو ہمدردی کریں (جامع اللغات) .

ــ کٹ جانا/کٹنا محاورہ .

جڑ کاٹنا (رک) کا لازم ، استیصال ہونا ، بیخ کنی ہونا ؛ خاتمہ ہونا .

اس صورت سے بالکل فساد کی جڑ کٹ جائے گی .

۱۸۷۷ خیابان آفرینش ، ۵

اہل عرب کی مخالفت کی جڑ کٹ گئی .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۳۶

اقوام میں مخلوق خدا بٹتی ہے اس سے
قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے

۱۹۳۵ بانگ درا ، ۱۷۳

ــ کو پکڑو شاخوں کو کیوں پکڑتے ہو مقولہ .

اصل معاملے کو دیکھو فضول باتوں میں کیوں پڑتے ہو ؛ افسروں سے ملو ماتحتوں سے ملنے کی ضرورت نہیں ؛ خدا کی پرستش کرو بتوں کو چھوڑ دو (جامع اللغات) .

ــ کی بات امث .

اصل حقیقت ، اصل بات .

باتوں میں شاخ نکال رہا ہے جڑ کی بات کہتا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۳۲

بیخ جادو نے کہا کہ جڑ کی بات یہ ہے کہ جس طرح بنے غضنفر کو گرفتار کرو .

۱۹۰۰ طلسم خیال ، ۲ : ۲۳۶

ــ کھودنا محاورہ .

۱. منہدم کرنا ، ڈھانا ، مسمار کرنا .

وہ گویا اپنے مدرسے کی جڑ کھودتے ہیں .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۱۰۸

۲. برائی کرنا ، نقصان پہنچانا .

ایسی کایا پلٹ ہو گئی کہ میری جڑ کھودنے پر آمادہ ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۰

ــ کھوکھلی ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. درخت کی جڑ کا اندر سے خالی ہو جانا ، جڑ کمزور ہو جانا .

جڑ کھوکھلی ہو تو شاخیں ضرور مرجھائی ہوں گی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰

۲. بنیاد کمزور ہو جانا ، مضبوط سہارا نہ رہنا .

جڑیں جس کی اندر سے ہوں کھوکھلی
سہارا نہ لے ایسی دیوار کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵۳

ــ گاڑنا محاورہ .

رک : جڑ جمانا .

برے شیطانی اصولوں کو نیکی سمجھ کر اپنے دلوں میں اس کی جڑ گاڑ دی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۰۰

انہیں نومسلموں نے ہندوستان میں گاؤ کشی کی جڑ گاڑی .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۸

ــ مارنا محاورہ .

رک : جڑ پکڑنا .

بشر کی ذات کہ سہرالوہیت بہ جبیں
ابد کے دل میں جڑیں مارتا ہوا سبزہ

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۳۲

ــ مضبوط ہونا ف مر ؛ محاورہ .

جڑ طاقت ور ہونا ؛ بنیاد مضبوط ہونا ؛ مال و دولت ہونا .

کسی مزاحمت ، رکاوٹ ، جبر یا زبر دستی کے بغیر مدینہ میں سرعت کے ساتھ اسلام کی جڑ مضبوط ہو گئی .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۳۹

ــ مول (ـــ و بیع) امث .

رک : جڑ پیڑ (پلیٹس) .

[جڑ + مول (رک)]

ــ ہلا دینا/ہلانا محاورہ .

درخت کی جڑ کا زمین میں جماؤ کم کر دینا ، جڑ اکھیڑنے کی کوشش کرنا ؛ بنیاد کمزور کر دینا ، (کسی کو) متزلزل کر دینا .

اور پھر جائداد سے جدّی یہ ہلادے گی جڑ وصیت کی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۳

ـــ ہِلْنا محاورہ .

جڑ ہلانا (رک) کا لازم .

بکھر کر رہ گئی ہے زندگی اجزائے طوفاں میں
جڑیں ہلتی ہیں دنیا کے ہجوم باد و باراں میں

۱۹۳۲   اسرار ، ۱۴

جڑ (۲) (فت ج) .

جڑنا (= عائد کرنا ، لگانا) (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

کوئی سن لے گا تو جا کر وہ ایک کے چار جڑ آئے گا .

۱۹۲۲   گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۰

ـــ جانا ف ل .

رک : جڑنا ، وصل ہونا ، پیوست ہونا ؛ چسپاں ہو جانا ، قائم ہو جانا .

ترا سودائے عشق اندر رگ و پے کے مرے یوں ہے
تپ سوداوی جیسے ہڈیوں کے بیچ جڑ جاوے

۱۸۱۸   اظفری ، ۵ ، ۴۴

مرے دل سے نکلے تری یاد کیوں کر
یہ تصویر آئینے میں جڑ گئی ہے

۱۹۳۴   اعجاز نوح ، ۲۷۸

ـــ دینا ف م .

۱. **رک : جڑنا ، ٹھونکنا .**

نہ آیا رحم کچھ اس کو بہت میں نے سماجت کی
نگہ نے سامنے آتے ہی سینے میں سناں جڑ دی

۱۸۳۰   نظیر ک ، ۲ : ۱۶۵

پرزہ ڈھال لیا پھر سوہن سے صاف کر کے کل میں جڑ دیا .

۱۹۰۰   شریف زادہ ، ۴۴

۲. **لگانا ، لگائی بجھائی کرنا .**

بس اماں سے جا کے جڑ دیا .

۱۸۹۳   ای کہاں ، ۲۲

جڑ (۳) (فت ج) صف ؛ امذ .

سرد ، بارد ، ٹھنڈا ، خشک ؛ بے حرکت ، ساکن ؛ مردہ دل ، سرد مہر ، بے حس ، جس پر کسی بات کا اثر نہ ہو ؛ بیوقوف ، احمق ، نا معقول ، لغو ، مورکھ ، نادان ؛ بے جان ، مادی ، مجسم ؛ گونگا ؛ بے حس یا بیوقوف شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جڑ जड़]

ـــ بُدھی (ـــ ضم ب ، شد دھ) امث .

کم عقلی ، بے وقوفی (پلیٹس) .

[جڑ + بدھی (رک)]

ـــ بَھرَت (ـــ فت بھ ، ر) صف .

احمق ، بے وقوف .

جڑ بھرت کی طرح بیٹھے تھے ، نہ مسکراہٹ تھی نہ داد ، نہ اشک نہ کچھ .

۱۹۳۶   پریم چند ، وفا کی دیوی ، ۴۷

[جڑ + بھرت (رک)]

ـــ جِیو (ـــ ی مع ، سک و) امذ .

وحشی ، سنگدل ، بے حس (انسان یا وحشی جانور) (پلیٹس) .

[جڑ + جیو (رک)]

ـــ کالا/کالَہ (ـــ فت ل) امذ .

موسم سرما ، جاڑے کا موسم .

اس ملک کے جڑ کالے کے موسم میں شب کی سردی میں پھرنا .

۱۸۶۰   نسخۂ عمل طب ، ۱۱۸

سردیوں کو موسم سرما کہتے یا ٹھنڈ کالا یا جڑ کالہ .

۱۹۲۴   پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳

[جڑ + کالا/کالہ (= کال) (رک)]

ـــ کِریا (ـــ کس نیز خف ک ، کس ر) صف ؛ امذ .

آہستہ آہستہ کام کرنے والا ، کام میں دیر لگانے والا ، سست آدمی (پلیٹس) .

[جڑ + کریا (= کرنے والا)]

جُڑ (ضم ج) .

جُڑنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جانا ف ل .

رک : جُڑنا .

فی الجملہ ہم سلیقہ سے جڑجائیں یک دگر
تو پست مبتدٰی کی بھی نکلے خبر بلند

۱۹۱۹   کنایہ ، کیف سخن ، ۱۳۰

جَڑا (۱) (فت ج) امث .

کوانچ ، کونچ (جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے) ، لاط : Carpopogon pruriens ، جنس گگلی کا ایک پودا ، لاط : Mucuna pruritus (پلیٹس) .

[س : جڑا जड़ा]

جَڑا (۲) (فت ج) امذ .

سردی ؛ موسم سرما ، جاڑا ؛ سستی ، دھیماپن ؛ مردہ دلی ، بیوقوفی ، حماقت ، پاگل‌پن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : جڑ (۳)]

جُڑات (ضم ج) امث .

جڑنا (رک) سے ، ملنا ، جوڑ ، اتصال ، الحاق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوڑنا (رک) سے]

جَڑان (فت ج) امث .

جڑائی (شبد ساگر) .

[جڑنا (رک)]

جَڑانا (۱) (فت ج) ف م .

جَڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جَڑانا (۲) (فت ج) ف ل .

سردی لگنا ، جاڑا لگنا ، سردی سہنا ، ٹھنڈا کھانا ، سردی کی حالت ہونا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[جاڑا (رک) سے]

جُڑانا(۱) (ضم ج) ف م .

جوڑنا ، جڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جُڑانا (۲) (ضم ج) ف م .

(رنج و غم وغیرہ کی حالت میں) بالوں کا نوچنا ، سوگوار ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوڑا (رک) سے]

جُڑانا (۳) (ضم ج) .

(الف) ف ل .

ٹھنڈا ہونا ؛ مطمئن ہونا ، پرسکون ہونا ؛ خوش ہونا (شبد ساگر) .

(ب) ف م .

ٹھنڈا کرنا ، مطمئن کرنا ، سکون دلانا ؛ خاموش کرنا ، خوش کرنا (شبد ساگر) .

[ہ : جڑانا जुड़ाना]

جَڑاؤ (فت ج ، سک و) امذ ؛ ~ جڑاو .

جواہرات وغیرہ جڑنے کا کام ، مرصع کاری ، جڑائی .

عرق کی بند یہ اہ تیرے بہار ہے گویا
جڑاؤ ماہ کے اوپر کیا ہے تاروں سے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۳

اس پر ایک جڑاؤ کا صندوق بھی رکھا تھا .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، مئی ، ۵۲

اجلے لباس کے لیے اجلا ہی سب رہے بناؤ
بندے وہ آج پہنوں میں ہیرے کا جن میں ہے جڑاؤ

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۷

[جڑنا (رک) سے]

جَڑاوَٹ (فت ج ، و) امث .

مرصع کاری ، نگینے جڑنا .

پھونچیاں واچھڑی جی کان کی بالی بیدار
نورتن ویسی ہی بتی کی جڑاوٹ خاصی

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۰)

بالے تو پرانے معلوم ہوتے ہیں ، یہ جڑاوٹ آج کل کہاں .

۱۹۵۲ افشاں ، ۲۳۲

[جڑا ، جڑنا (رک) سے + . . . وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

جَڑاوَر (فت ج ، و) امث .

رک : جڑاول (شبد ساگر) .

[جاڑا (رک) سے]

~ دینا محاورہ .

ملازمین یا فقراء ، کو گرم کپڑے جاڑے کے موسم میں دینا یا اس کے بدلے پیسہ دینا (شبد ساگر) .

جَڑاوَل (۱) (فت ج ، و) امث .

جاڑے کے موسم میں پہننے کے کپڑے ، گرم کپڑے ، سرمائی پوشاک .

چوپائے بنادیے تم کو ان میں جڑاول ہے اور کتنے فائدے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۵۰

رضائیاں ، دولائیاں ، لحاف توشک ، جڑاول کا اتنا سامان ہے کہ اکثر استعمال میں نہیں آتا .

۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۸۱

جاڑے کا مہینہ کاتک ہوتا ہے . . . اب کچھ جڑاول کا بھی سامان کروگے یا نہیں .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۰

[جڑا (= جاڑا) + . . . ول ، لاحقۂ نسبت]

جڑاوَل (۲) (فت ج ، و) امث .

جڑا ہوا ، نقش کیا ہوا (شبد ساگر) .

[جڑنا (رک) سے]

جڑاوی (فت ج) صف (قدیم) .

رک : جڑاؤ .

اپنے قدموں سے لگا رکھنا مجھے
کام کے ہیں یہ جڑاوی پائے زیب

۱۸۳۷ دیوان قاسم ، ۴۲

جڑاؤ (فت ج ، و مع) صف .

مرصع ، جواہرات سے جڑا ہوا .

سو ہر یک قندیل ہے جڑاؤ سربسر
پنکھیراں سوں بجلی بجلی نمن جلد تر

۱۶۹۹ نورنامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۳۰

جڑاؤ جوڑی اک چوڈانیوں کی
اور اک جوڑی چمکتی نونگوں کی

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۳

چھلے جڑاؤ رکھتے ہیں وہ پور پور میں
دکھلا رہے ہیں ہم کو جواہر نگار ہاتھ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۳۱

میں نے کل جڑاؤ سونے کی بالیاں کانوں میں ڈالی تھیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۸۳

[جڑنا (رک) سے]

— زیور (- ی مج ، فت و) امذ .

وہ زیور جو حسب موقع و حسب ضرورت مختلف قسم کے جواہرات خوشنمائی کے لیے جڑ کر تیار کیا گیا ہو ، مرصع زیور .

ایک آیت کا جدا کرلینا ایسا ہی ہے جیسے جڑاؤ زیور میں سے ایک نگ اکھاڑ لیا جائے .

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۹۶

[جڑاؤ + زیور (رک)]

— گہنا (- فت گ ، سک ہ) امذ .

رک : جڑاؤ زیور .

سب سے زیادہ تو جڑاؤ گہنا ہے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۳۵

عورتیں . . . ہزارہا روپیہ کا جڑاؤ گہنا سر سے پاؤں تک پہنے بیٹھی ہیں .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۲۳۵

[جڑاؤ + گہنا (رک)]

جَڑائی (فت ج) امث .

۱. جڑوانے کی مزدوری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. جڑنے کا کام ، (سنار) جواہرات جڑوانا ، مرصع کاری ، زیوروں میں نگینے جڑنے کی صنعت (ا پ و ، ۳ : ۷۱) .

[جَڑنا (رک) سے]

جُڑائی (ضم ج) امث .

جوڑنے کا کام ، جڑوائی .

سرکار چونے کی جڑائی ہے سیسا پلایا ہے .

۱۸۹۴ بشو ، ۱۵

جڑائی کا طریقہ اس طریقے کے تحت . . . فولاد کی چادر کو موڑ کر اس کے دونوں سرے آپس میں جوڑ دیے جاتے ہیں .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۵۲

[جُڑنا (رک) سے]

جَڑَت (فت ج ، فت نیز کس ڑ) صف .

مرصع ، جڑاؤ .

گیا راؤ رنواس میں گھنٹ کر
سنگھاسن جڑت جا بیٹھا کوپ کر

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۹

جڑت ہور جواہر پتا کچھ دیا
جو اس دیکھتے خلق حیران رہیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۵

اتھے چار سو ات جڑت کے برز
جھمکتے تھے انکھیاں میں ان کے گہر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۰

سرسری اس کو سمجھنا نہ جڑت کے چھلے
اس نے پہنائے گلو میں ہیں عجب تیر کے طوق

۱۸۳۲ صنعت ، ک ، ۳۶

[جڑنا (رک) سے]

— کاری امث .

مرصع کاری ، مرصع .

سُرج حل کر ہو دُرچک پر لکھیا نقش عاشق ہو
ہر یک گل بیچ جدول کے دسے ٹیکا جڑت کاری

۱۶۵۲ شاہی ، ک ، ۱۵۳

[جڑت + . . . کاری (رک)]

— کا کام امذ .

نقش و نگار ، گل بوٹے سے لیس .

گلشن کہیں چمن کہیں شیشہ صراحی جام
فرش طلا بچھا کہیں یکسر جڑت کا کام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۱

جڑتا (فت ج ، سک ڑ) امث .

ٹھنڈک ، سرد مہری ، بیوقوفی ، مدہوشی ، بے حسی .
اندریاں اپنے بشیوں سے رہت ہوتی ہیں اور جڑتا آتی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۱
یوں اکسایا ہے جڑتا کو پتھر کا دل دھڑک رہا ہے
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۱۶
[س : جڈتا जड़ता]

جڑتال (ضم ج ، سک ڑ) امذ .

جڑا ہوا یا ڈبل تالا ، دہرا قفل .
دروازہ . . . جس میں ولایتی وضع کا جڑتال لگا تھا جو اندر اور باہر دونوں طرف سے کھل سکتا اور بند ہو سکتا تھا .
۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۴۳
[جُڑ (= جُڑنا) + تال (= تالا) (رک)]

جڑتائی/جڑتو (فت ج ، ڑ / سک ت ، فت و) امث / امذ .

رک : جڑنا (ملیشی) .

جڑتی بولی (فت ج ، سک ڑ ، و مع نیز لین) امث

(مینا کاری) سونے وغیرہ کے زیورات میں جالی کا کام بنانے یا نگ کا گھر کاٹنے کی (تار کی مانند) آری ، رک : بولی (۳) (اب و ، ۴ : ۷۰) .
[جڑتی + بولی (رک)]

جڑتی نہیں ہے دھور کی ٹوٹی
دھری رہے سب دارو بوٹی کہاوت .

جس کو خدا تباہ کرے ، اس کا کوئی مدد گار نہیں (جامع اللغات) .

جڑُل (فت ج ، ضم ڑ) امذ .

سہاسا ، مسا ، خال (= جَتُّل) (پلیٹس) .
[س : جلولا जड़ुला]

جڑَن (فت ج ، ڑ) امث .

جڑنا (رک) کا کام (پلیٹس) .

جڑنا (۱) (فت ج ، سک ڑ) ف م : ~ جڑ دینا .

۱. کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا ، ٹانکنا ، پچی کرنا مرصع کاری کرنا .
سونے کی جیوں کھونٹی گھڑ
مانک موتی ہیرے جڑ
۱۵۰۳ اشرف (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)
دھن سیس پر پھولاں جڑے انبر بہ جوں تارے جڑے
حوراں ملک دیکھن کھڑے دستا تماشا یو بڑا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۵
لایا ہوں نذر دل کی انگوٹھی کوں کر قبول
غم کے جڑے ہیں جس کوں رتن سر سوں پاؤں لگ
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۵
ٹلتا ہی نہیں ہجر کا دن کیا ہے اڑی دھوپ
خورشید قیامت نے مرے گھر میں جڑی دھوپ
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵
شبنم ادھر گہر ورق گل پہ جڑ گئی
گلزار زندگی پر ادھر اوس پڑ گئی
۱۹۳۷ سرود و خروش ، ۲۰

۲. وصل کرنا ، جوڑنا ، ملانا .
وہ دوسرا پتھر ہے مگر ایسا وصل ہوا ہے کہ غور سے دیکھنے پر بھی اوپر سے جڑا ہوا نہیں معلوم ہوتا .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰

۳. مارنا ، وار کرنا ، لگانا .
غلامی کے سر ہو کٹے اس نے وار
بہ سرعت جڑے ایک کے تین چار
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۳
جڑی ایک چوب آن کے بانو پر
ہوا وہیں بیدار وہ ناسور
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۵۲
کھلی اپنے کشتے کی آنکھیں جو دیکھیں
جڑی اور بھی ایک قاتل نے چل کے
۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۱۰۳

۴. بد گوئی کرنا ، غیبت کرنا ، کان بھرنا ، غداری کرنا ، شکایت کرنا ، لگانا .
کہتا رہا کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک
غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۳
خود تو اس سے کچھ نہ کہا سگھودا اور راما دونوں سے جڑ دیا .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۶

۵. (مجازاً) (فہرست یا یاد داشت وغیرہ میں) درج کر لینا ، نوٹ کرنا ، شامل کر لینا .

احمد کا نام بھی اس فہرست میں جڑ دیا .

۱۹۳۳ تاریخ الحکماء ، ۱۲۳

۶. کسی چیز کو (کیلیں وغیرہ ٹھونک کر) چسپاں کر دینا .

آپ دلوں نے مارا ہے جی ، غم میں ان کے ہم
پھرتے ہیں نعل سینوں پر اپنے جڑے ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۱

اس نے جواب دیا کہ تجھے اس پر چڑھا کیلوں سے جڑ دوں گا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۴۶

۷. نالش کرنا ، عرضی ٹھوکنا ، دعوی کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۸. جڑنا ؛ جڑ پکڑنا ، جڑ پھوٹنا (پلیٹس) .

[س : جٹ (تِ) जट (ति)]

جڑنا (۲) (فت ج ، سک ڑ) ف م .

ہلانا ، جھٹکنا ، جھاڑنا (پلیٹس) .

[ھ : جڑنا (جھڑنا ؟) जड़ना]

جُڑنا (ضم ج ، سک ڑ) ف ل .

۱. پیوند ہونا ، ملنا .

اس طلسم سے کوئی چھوٹ نہیں سکتا ، جکوئی جڑا سو ٹوٹ نہیں سکتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۱

اس کے علاوہ کوئی اور ستارہ جڑا نہیں ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۶۲

یہ سانا ہر قطرے سے لہو کے صدائیں حق حق کی آرہی تھیں
وہ ہڈیاں چور چور ہو کر کسی کے جوڑے بھی جڑ سکی تھیں

۱۹۰۲ رنگ بست ، ۷۹

۲. پیوست ہونا ، چسپاں ہونا ، مربوط ہونا .

مرکب الفاظ کہیں جڑے ہوئے ہیں اور کہیں بے جڑے .

۱۹۵۱ علمی نقوش ، ۱۲۶

۳. شامل ہونا ، شریک ہونا (قدیم) .

جل بھسم ہو کر ہارے پر اڑے تو عاشق ہوئے ، عاشقاں کی مجلس میں جڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۶

۴. جفت ہونا ، ہم بستر ہونا .

ہاتھوں سے لگی بھلے تو لپٹے وہ بلائیں
جس وقت اسے جڑنے کو تیار ہوئے ہم

۱۹۳۸؟ کلیات عریاں ، ۲۶

۵. جمع ہونا ، اکٹھا ہونا .

پوری پنچایت جڑ لی .

۱۹۰۱ زلفی ، ۳۷

۶. (عو) ملنا ، حاصل ہونا ، ہاتھ لگنا ، نصیب ہونا ، توفیق ہونا .

ترا رنگ غیرت سے اڑتا نہیں
تجھے کیا پری زاد جڑتا نہیں

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۱۱

ہٹا لے جاؤ ، ہٹا لے جاؤ ، ہم نہ اٹھیں گے تمہیں مدریا بھی نہیں جڑتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۰۴

کسی کو اتنا بھی نہیں جڑتا کہ ایک چراغ ہی روشن کر کے رکھ دے .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۵

۷. گاڑی وغیرہ میں بیلوں یا جانور کا جتنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۸. مقابلہ کرنا (قدیم) .

ہارے سوں جڑتے ، ہوں پر اڑتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۱

[جوڑنا (رک) سے]

جُڑوات (ضم ج ، سک ڑ) امث .

رک : جڑات ، جڑوائی (پلیٹس) .

جُڑواں (ضم ج ، سک ڑ) صف .

۱. ساتھ ساتھ پیدا ہونے والا (بچہ) ، توام .

ہوئے جڑواں جو دو کانا کے نواسے پیدا
گلے کیا جیتے ہوئے تھے وہ ذرا سے پیدا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۱

ہاشم کے باپ کے یہاں دو جڑواں بچے ہاشم اور امیہ پیدا ہوئے .

۱۹۳۱ سہرے کا لال ، ۱۳

۲. دو ملی ہوئی چیزیں ، ساتھ ساتھ ، اکٹھا .

دو جڑواں پنجرے ہوتے تھے ایک میں نر اور ایک میں مادہ .

۱۹۶۲ رسالہ ، ساقی ، جولائی ، ۴۳

[ھ : جڑواں जड़वां]

جَڑوانا (فت ج ، سک ڑ) ف م .

جڑنا (رک) کا تعدیہ ، جڑانا .

دھرے میں ایک اور پٹی کام چلانے کے لئے جڑوائی .

۱۹۳۳ اجنتا کی اناشی ، د

جُڑوانا (ضم ج ، سک ڑ) ف م .

جڑنا ، جوڑنا (رک) کا تعدیہ ، جڑانا (پلیٹس) .

جَڑوائی (فت ج ، سک ڑ) امث .

رک : جڑائی (پلیٹس) .

جُڑوائی (ضم ج ، سک ڑ) امث .

جڑنے کی حالت ، چسپیدگی ، اتصال (پلیٹس) .

[٠ : جڑوائی जड़वाई]

جَڑوَٹ (فت ج ، سک ڑ ، فت و) امث .

درخت کا تنا (پلیٹس) .

[٠ : جڑوٹ जड़वट]

جَڑونا (فت ج ، و مج) امذ .

پھل کی جڑ کے قریب کے پان جو زیادہ بڑے کرارے اور پختہ رنگ کے ہوتے ہیں ؛ پان کی وہ بیل جو پرانی جڑ سے پھوٹے اور دوسری فصل کے لیے تیار ہو ؛ پوڑی (رک) ، پوڑی ، پوری (شبد ساگر ؛ اپ و ، ۳ : ۱۱۶) .

[جڑ (رک) سے]

جَڑوَندا (فت ج ، و لین ، مغ) امذ .

درخت یا پودے جن کے پتے گر چکے ہوں اور تنے گل کر صرف جڑیں رہ گئی ہوں .

بانس کے کٹے ہوئے جھنڈ کے سوکھے جڑوندے میں سے ... نوکیلا کلا ... تن کر کھڑا ہو جاتا ہے .

؟ نیا دور ، ۵۹ ، ۶۰ : ۲۶

[جڑ + ... ونداا ، لاحقہ مکانی (رک)]

جَڑوں میں پانی دینا محاورہ .

نقصان پہنچانا ، برباد کرنا ، تباہ کرنا (جامع اللغات) .

جُڑہا (ضم ج ، سک ڑ) امذ .

رک : جڑواں (پلیٹس) .

[٠ : جڑہا जड़हा]

جَڑہَن (فت ج ، سک ڑ ، فت ہ) امذ ؛ ~ جڑوی .

دھان کی پنیری .

باریک دھان جو اوکھاڑ کر لگایا جاتا ہے ، بارش کے ہوتے ہر چھوٹے چھوٹے کھیتوں میں بویا جاتا ہے ، بیس یا پچیس دن میں پیڑ اکھاڑ کر بڑے کھیتوں میں جمادیتے ہیں ان کو جڑہن یا اگھنی کہتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۳۸

[٠ : جڑہن अड़हन]

جَڑی (فت ج) امث .

۱. کسی درخت وغیرہ کی جڑ جو دوا کے کام آتی ہو .

کیتک وقت لگ کر کو افسوں کری
نکا لیا ازاں جھاڑ کی یک جڑی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۵

اغلب کہ اے عزیزو وہ جنگل کی ہے جڑی
ہوتی ہے جس کی بیل پیراوں اور بڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹

فوراً جڑی پیسی گئی اور انگلی پر اس کا لیپ کیا گیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۱

۲. وہ نباتات جس کی جڑ ہی اس کا پھل یا بیج ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۳۵) .

[رک : جڑ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بُوٹی/بُوٹْنی (— و مع / مغ) امث .

۱. کسی پودے کی جڑ اور اس کے پتے وغیرہ جو دواؤں میں کام آتے ہیں .

ہر ایک چیز کا تجربہ کیا ہر ایک جڑی بوٹی میووں کی تاثیر و مزہ دریافت کر کے خواص مقرر کئے .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۰۸

وہ کیلے کا جنگل وہ آب رواں
ترائی میں لاکھوں جڑی بوٹیاں

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۱۵

۲. وہ پودے جن کی شاخیں ہر سال سوکھ کر جھڑ جاتی ہیں جڑی بوٹی (ہرب) کہلاتے ہیں (مبادی سائنس ، ۱۳۸) .

[جڑی + بوٹی / بوٹنی (رک)]

جَڑِیّا (۱) (فت ج ، ڑ ، شد ی) امذ ؛ ~ جڑیا .

۱. مرصع ساز ، زیور میں جواہرات جڑنے والا .

جڑیا ... وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجہ کی تکلیف ہے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس (دیباچہ دونم) ، ۳۰

میر انیس فصیح لفظوں کو اس خوبی سے ترتیب دیتے ہیں جیسے جڑیا نگینوں کو نہایت صحیح مناسبت کے ساتھ تھیوؤں میں بٹھاتا ہے ۔

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۶۶

۲. جوہری ۔

دریبہ کے اندر . . گوٹہ کناری والے اور جڑیے زیادہ ہیں ۔

۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۷

۳. آشنا ، لنگو ، یار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) ۔

[جڑ ، جڑنا (رک) سے + یا (رک) ، لاحقہ]

جڑیا (۲) (فت ج ، ڑ ، شد ی) امث ۔

وہ بخار جسکے شروع میں جاڑا لگتا ہو ، جوڑا (شبد ساگر)

[جاڑا (رک) سے]

جڑیا جانا محاورہ ؛ ف س ۔

(عوام) کسی مرض کا پرانا ہو جانا ، جڑ پکڑ لینا (مہذب اللغات) ۔

[جڑ (رک) سے]

جڑیانا (ضم ج ، سک ڑ) ف ل ۔

جڑواں (رک) ہونا ۔

ایک شخص کے دو لڑکے جڑیا کے پیدا ہوئے ہیں ، ایک ان میں سے قبل پیدا ہوتا ہے ، دوسرا بعد کو ۔

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۷۹

جڑی اندرلی (فت ج ، ا ، سک ن ، فت د ، سک ر) امث ۔

کشتی کا ایک داؤ ، جب حریف کشتی گیر کی کمر پکڑ لے تو اس وقت وہ حریف کے داہنے ہاتھ کو اپنے داہنے ہاتھ سے لپٹ کر اس کا بایاں ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنے داہنے پیر کا پنجہ اندر کی طرف سے اس کی بائیں پنڈلی پر جما کر داہنی طرف مڑتا ہوا زور کرتا ہے جس سے حریف چت جا گرتا ہے (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۱۹) ۔

[مقامی]

جڑی باہری (فت ج ، ہ) امث ۔

(فن کشتی) جب حریف کشتی گیر کے پیچھے آ کر اس کی کمر پکڑ لے تو اس وقت کشتی گیر دونوں ہاتھوں سے حریف کے دونوں ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنی داہنی ران حریف کی بائیں ران کی پشت پر لے جا کر اپنے داہنے طرف کو بازو کا زور دیتا ہوا مڑتا ہے جس سے حریف چت گر جاتا ہے (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۲۰) ۔

[مقامی]

جڑیتا (فت ج ، ی مع) امذ ۔

خار دار جھاڑیاں ، جھڑبیری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[ہ : جڑیتا जड़िता]

جڑی جٹڑی (ضم ج ، ج ، سک ٹ) امث ۔

(مجازاً) سخت مضبوط ، مستحکم بندھی ہوئی ، جکڑی ہوئی ، (عم) انبوہ درانبوہ ، کشاں کشاں ۔

خلق آتی ہے سب جڑی جٹڑی
چیز رکھتے ہیں باندھ کر جکڑی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷

[جُڑی ، جُڑنا (رک) سے + جٹڑی ، جُٹنا سے]

جڑیل (فت ج ، سک ڑ ، فت ی) صف ۔

رک : جڑیلا ۔

پودوں کے بیج مہین اور نازک اور جڑیل چھتہ کی قسم کی ہوتی ہیں ۔

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۳

جڑیلا (۱) (فت ج ، ی مع) صف مذ ؛ مث : جڑیلی ۔

۱. مولی ، شلغم ، گاجر وغیرہ جن میں جڑیں نکل آنے کی وجہ سے سختی پیدا ہو گئی ہو ۔

سبز ترکاریوں خصوصاً جڑیلی . . . سے ضرور محترز رہنا چاہیے ۔

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۸۳

اس کی جلد چکنی ہوتی ہو ، جڑیلا نہ ہو ۔

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۶۶

۲. وہ پودا جس میں جڑیں جال دار اور زیادہ پھیلی ہوئی ہوں اور اپنے ارد گرد کے پودوں کو نقصان پہنچائیں ایسی جڑوں کی زیادتی پھولوں کی کمی کا باعث ہوتی ہے (اب و ، ۶ : ۱۳۶) ۔

[جڑ + . . . یلا ، لاحقۂ صفت]

~ کر دینا / کرنا محاورہ

(پودا) جس کا کھانے والا حصہ پک کر سخت ہو جانے اور جڑ بن جانے ۔

ہم تو اچھے بھلے شلغم کو جڑیلا کر دیں ۔

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۵۵

جڑیلا (۲) (فت ج ، ی مع) صف ۔

فریبی ، مکار ، وہ آدمی جو بظاہر ملا رہے اور موقع پڑنے پر نقصان پہنچا دے ، رک : جڑ امبر (۲) (مہذب اللغات) ۔

[جڑ ، جڑنا (رک) سے + . . . یلا ، لاحقۂ صفت]

— پن (— فت پ) امذ .

جڑیلا (رک) کا اسم کیفیت ؛ فریب ، مکاری (ماخوذ : مہذب اللغات) .

[جڑیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جڑیں (فت ج ، ی لین) امث ؛ ج .

جڑ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— چھوڑنا محاورہ .

۱. **رک : جڑ چھوڑنا .**

بڑھاپے کے باعث اس کے دانتوں نے جڑیں چھوڑ دی تھیں .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۱

۲. **کسی پیڑ یا پودے کی جڑ باقی رہ جانا .**

عام طور پر کیلے کا پودا جڑیں چھوڑ دیتا ہے جس سے دوسرا پودا خود نکل آتا ہے .

۱۹۳۰ رسالہ باغبانی ، ۱۷

— کھوکھلی کرنا محاورہ .

رک : جڑ کھوکھلی کرنا .

جب ہم پڑھے لکھے ہی ان رسموں میں پڑ کر اپنی جڑیں کھوکھلی کر دیں گے تو جاہلوں کا شمار کس گنتی میں رہا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۳

جڑہ (فت ج) امث .

رک : جڑ .

آد انت بن بیج نہ پائے ہمہ اوست ہے سو ہو
ڈال پات جڑہ پھول ارتا ہے ہمہ ازوست ہے جو ہو

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۰۷

جنگل میں صنوبر کے درخت جڑہ کے قریب . . . ہوتے ہیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۳۶

— پکڑنا محاورہ .

جاگزیں ہونا .

رسموں نے ان کے دلوں میں . . . مضبوط جڑہ پکڑ لی .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۶

جڑھانا (فت ج) ف ل .

جڑ ہونا ؛ ہٹ کرنا ، ضد کرنا ، اپنی بات پر اڑے رہنا (شبد ساگر) .

[ہ : جڑھانا जड़हाना]

جُز (۱) (ضم ج) کلمۂ استثنا .

سوائے ، علاوہ ، مگر ، باستثنائے . . . (اب زیادہ تر ب ، کے ساتھ رائج ہے یعنی بجز) .

جز باؤ آگ کوں پرورش نہیں و جز گرمی پانی کوں جوش اظہاری نہیں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۷

قاتل کفار نہیں جز علی سرور عالم کا جہان میں وصی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۰

غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۵

جز ندامت وہ سراب حرص سے پائے گا کیا
شوق میں جو تارک ذات غم ہو جائے گا

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۶

[ف]

جُز (۲) (ضم ج) امذ ؛ ~ جزو ، جُزء .

۱. **پارہ ، ٹکڑا ، حصّہ .**

تھی یہی وہ قوم جس کے حق میں فرماتے تھے آپ
ہے عرب کی دوستی جز دین اور ایمان کا

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۵

۲. **(طباعت) کاغذ کا پورا تاؤ جس پر کتاب وغیرہ کے آٹھ یا سولہ صفحات یک وقت چھاپے جاتے ہیں ، فرما ، (مجازاً) کتاب .**

سلامت تھیں جس کیرے پات میں
پڑیا جائے کیوں جز لے کر ہات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۴

اچھی خاصی دس بارہ جز کی کتاب ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۴۳

جواب میں ایک رسالہ تین چار جز کا لکھا گیا .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۰

۳. **(منطق وغیرہ) کُل کی ضد .**

یہ سوال ایسا ہی مہمل و مضحک معلوم ہوگا جیسے کوئی یہ سوال کرے کہ جز کل سے چھوٹا کیوں ہوتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۲۰

۴. **(عروض) حرکات و سکنات تقطیعی کے باہم مرکب ہونے سے جو لفظ بنتا ہے اس کا نام جز ہے** (قواعدالعروض ، ۱۹) .

[ع]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. **(جلد سازی) کتاب کے اجزاء جزو جزو کر کے سینا اور جلد بنانا ، اس طرح کی سلائی سے کتاب کے تمام اوراق اچھی طرح کھل جاتے ہیں اور تحریر کا کوئی حصہ جلد میں دبنے نہیں پاتا .**

کتاب بھتی براق ہو تو پہلے شکستہ ورقوں کو جوڑے ، جب اس سے فرصت پائے تو جز بندی اور شیرازہ بندی کرے ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۲۴۴

۲. (مجازاً) رسالہ یا کتاب کی جلد بندی ۔

رسالہ چھپ کر تیار ہو گیا ، بعد جزو بندی خدمت میں روانہ کیا جاوے گا ۔

۱۸۹۵ مکتوبات سرسید ، ۴۳۳

[جز + ... بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

-- دان امذ ۔

۱. **اردو میں یہ لفظ عموماً قرآن شریف کے غلاف کے لیے رائج ہے ۔**

قرآن کو زری کے جزدان میں گردان کے طاق پر رکھا ۔

۱۸۴۳ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۸۷

یہ بستہ جزدان کی قسم کا تھا جس میں مسلمان اپنی مذہبی کتاب یعنی قرآن شریف رکھتے ہیں ۔

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۳۳

۲. **کتاب (کے اوراق) رکھنے کا بستہ ۔**

کیا تیرے قطعاں کوں رکھنے زین
ہو جزدان کیمخت یعنی کفن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۶

جب لگ نہ دیکھا تھا تجھے دل بند تھا اوراق میں
تیری بھنواں کو دیکھ کر جزدان چھوڑا طاق میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۳

ہاتھ میں جزدان ہے ، دل میں بھی دھیان ہے کہ کل کا سبق خوب سنائے ۔

۱۸۶۷ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۱ : ۴۱

یہ کتاب اور بہت سے بے بہا علمی خزانوں کے ساتھ مولانا کے جزدان میں بند ہو گئی ۔

۱۹۰۶ ، مخزن ، جولائی ، ۳۰

۳. **(مجازاً) جسم کا ڈھانچہ جس پر کھال کا خول ہے ۔**

یہ وہ جامہ ہے کہ صدہا سال تک پھٹتا نہیں
بانی ہے جزدان ہم نے جسم عریاں کی کتاب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۴۹

۴. **چمڑے یا کسی اور چیز کا تھیلا جو کاغذات رکھنے کے کام آتا ہے ۔**

بچارے نے جزدان غلام کو دیا خود سیانے میں بیٹھے اور ان کے ساتھ ہولئے ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۶۷

[جز + دان ، لاحقۂ ظرفی (رک)]

-- دانا جانا محاورہ : ف مر ۔

غلاف چڑھایا جانا ، غلاف میں لپیٹا جانا ، (مجازاً) نام یا رنگ یا انداز بدل کر پیش ہونا ۔

شعبدہ کاری کو بزرگی اور سعادت کے لقب میں جزدانا گیا ہے ۔

۱۹۶۳ جہان دانش ، ۵۵۹

-- رس (-- فت ر) صف ۔

۱. **(مجازاً) کفایت شعار ، بخیل ، کنجوس ۔**

سبھی کو خوشی تھی کہ تی بریوس جیسے جُز رس کو ایسا دریا دل جانشین ملا ۔

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۳۲۷

۲. **تہ تک پہنچنے والا ، سیانا ، ذہین ، زیرک ، دانش مند ، سمجھدار ، ہوشیار ، ذکی ، فہیم ۔**

نا کس ہوں سمجھے کس کر ، مجھ پر کرم از بس کر
کل شے میں جز رس کر یا پیر محی الدین

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۸۷

شاعر کی نگاہ کس قدر جز رس ہے ۔

۱۹۱۳ (مقدمہ) اکسیر سخن ، ۲۶

[جز + ... رس (رک)]

-- رَسی (-- فت ر) امث ۔

۱. **جز رس (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جز رس معنی نمبر ۲ ۔**

ذہن تیرے کو پایا بات کہتے
ہماری جز رسی میں کیا سخن ہے

۱۷۹۵ قائم (چمنستان شعرا ، ۵۴)

جز رسی میں وہی بالکل ہوئے حیران تراب
جزو سے جن کو رسائی نہ ہوئی کل کی طرف

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۱۰

۲. **(مجازاً) کفایت شعاری ، بخل ، کنجوسی ۔**

تکلیف نہ ہو کبھی کسی کو
دیں دخل نہ دل میں جز رسی کو

۱۸۹۳ دل و جان ، ۳۹

جز رسی اور کفایت شعاری آدمی کی بگڑی ہوئی حالت کو بھی سنوار دیتی ہے ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۰

[جز + ... رسی (رک)]

-- صَغِیر کس صف (-- فت ص ، ی مع) امذ ۔

چھوٹا جسم ، ذرہ ، چھوٹے سے چھوٹا حصہ ۔

پانی کا قیاسی ذرہ یا جز صغیر آکسیجن اور ہائیڈروجن کے اجزائے اصغر سے مرکب ہوتا ہے ۔
۱۸۸۶ مبادی العلوم ، ۸۵
[جز + صغیر (رک)]

— علاقہ کس اضا (— کس ع ، فت ق) امذ ۔
کسی علاقہ کا ذیلی حصّہ (انگلش آردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۳) ۔
[جز + علاقہ (رک)]

— قطعہ کس اضا (— کس نیز فت ق ، سکۂ ط ، فت ع) امذ ۔
کسی قطعہ کا ذیلی حصہ (انگلش آردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۳) ۔
[جز + قطعہ (رک)]

— کشی (— فت ک) امث ۔
مطالعہ سے حصول علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[جز + . . . کشی (رک)]

— گیر (— ی مع) امذ ۔
ایک آلہ جس سے پڑھنے یا لکھنے کے وقت کتاب کھولی رکھتے ہیں : کاغذات رکھنے کا کپڑے کا بنا ہوا تھیلا ؛ رک : جز دان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔
[جز + . . . گیر (رک)]

— لا یتجزیٰ کس صف (— ضم ی ، فت ت ، ج ، شد ز ، ا بشکل ی) امذ ۔
مادے کا سب سے چھوٹا حصہ جو آگے تقسیم نہ ہو سکے ۔
جز لا یتجزیٰ اور عناصر و افلاک اور جمادات و نباتات و حیوانات یہ سب انسان سے متقدم ہیں ۔
۱۹۲۳ تفسیر سورۂ والتین اور والعصر ، ۲۰
[جز + لا (نفی) (رک) + یتجزیٰ (= جو ٹکڑے ہوسکے)]

— لا ینفک کس صف (— فت ی ، سک ن ، فت ف) امذ ۔
ایسا حصہ یا جز جو اپنے کل سے الگ نہ کیا جا سکے ۔
یونانی ؛ لاطینی . . . در آئے ہیں ہماری زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں یہ نہ پائے جاتے ہوں یہ آردو زبان اور ادب کا جزلا ینفک بن چکے ہیں ۔
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸
[جز + لا نفی (رک) + ینفک (= جو ٹوٹ سکے)]

— معاملہ (— ضم م ، فت م ، ل) امذ ۔
چھوٹی سی بات ، معمولی معاملہ ، ادنیٰ رقم ۔
حضور کے بھائی صاحب خود امیر کبیر ہیں ، لاکھ دو لاکھ ان کے نزدیک ایک جز معاملہ ہے ۔
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۸۸
[جز + معاملہ (رک)]

— وقتی (— فت و ، سک ق) م ف ۔
کم وقت کے لیے ، مختصر وقت کا (کل وقت یا پورے وقت کی ضد) ۔
وہ آپ کے اس زائد ملاقاتی کام کو محض جز وقتی طور پر اپنے ذمے لیں گے ۔
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۵۳
[جز + وقتی (رک)]

— و کُل (— و مج ، ضم ک) صف ؛ م ف ۔
جز اور کل : تمام ، سب ، بالکل ، شروع سے آخر تک ۔
جز و کل کا ربط ناگزیر ہے ۔
۱۹۲۶ اقبال کی شخصیت اور شاعری ، ۵۹
[جز + و ، عطفی + کل (رک)]

جَزا (فت ج) امث ۔
۱. **اچھا بدلا ، عوض ، (اچھے کام اور نیکی کا) صلہ ، ثمر ۔**
اسے بولیا اے مرد نیکی نمائے
جزا دے گا اس کا تجھے بھی خدائے
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۰۶
مگر دین محبت میں تمہارے
بھی کچھ دوستداری کی جزا ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۵
یہ جزا فقر اور سبک دوشی کی ہے جو فقیروں کو حاصل ہے ۔
۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۹۰
پوری جزا ملے گی اس دل کو حشر میں
جس کو خیال شکوۂ قاتل نہیں رہا
۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۲
۲. **سزا ، برا عوض ، بدلا ، انتقام ۔**
کہ یارب دی سنج کوں اس صبر کی جزا
جو لیے دین کوں میں جو دیتا سزا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰
پائیں گے جفا کار عوض جور و جفا کا
سنتا ہوں کہ اک روز مقرر ہے جزا کا
۱۸۸۱ دیوان ناز ، ۳۰

جو کسی مومن کو جان بوجھ کو قتل کرے تو اس کی جزا دوزخ ہے ۔
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۳

۰۳ **جملہ شرطیہ کا جزو دوم یا جواب شرط ۔**
شرط جزا مل کر جملۂ شرطیہ ہوا ۔
۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱۵۴
ایک جملہ ہے نا تمام جس میں مبتدا کی خبر نہیں شرط کی جزا نہیں ۔
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۴

[ع]

ــِ ئے خیر کس صف (ــ ی لین) امث ۔

رک : جزا معنی نمبر ۱ ۔

جزائے خیر دے حق عنکبوت مرقد کو
ہے یہ تار کہ تیار شامیانہ ہوا
۱۸۹۵ خزینہ خیال ، ۱۵
اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔
۱۹۰۲ ارمغان آزاد ، ۱۲۶

[جزا + ئے ، رابطۂ صفت + خیر (رک)]

جُزاً (ضم ج ، تن ز بفت) م ف ۔

بطور جز ؛ کچھ ، تھوڑا ۔
اس لیے جزاً قیام امن اور جزاً ترقی تجارت کے خیال سے انہوں نے ابتدا میں ایسے مقدمات کی سماعت کا اختیار . . . اپنے ہاتھ میں لیا ۔
۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۲۹

[ع]

جَزاری (فت ج) امث ۔

دوسری نا مشروع شے جزاری کی رقم تھی جس کا منشا یہ تھا کہ اگر قصاب ایک گائے ذبح کرے تو بارہ جیتل (سکہ) محصول ادا کرے (تاریخ فیروز شاہی ، ۲۵۱) ۔

[ع]

جَزاکَ اللہ (فت ج ، ک ، ضم ا ، ل ، شد ل بفت) دعا ، عربی فقرہ اردو میں مستعمل ۔

اللہ تعالیٰ تم کو اس کی جزا دے ، خدا تجھے (نیک) صلہ دے (تحسین کلام یا حسن سلوک کے شکریے کے طور پر) ۔
اگر جیھد خود کرتین پورا اور پورا کرتین خوب یوں تو نہیں جزاک اللہ ۔
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۷۹

کیا خاک در سے خانہ مجکو جزاک اللہ دور آسمانی
۱۸۴۳ عیشی (تذکرۃ الشعرا ، ۲۴)
جزاک اللہ ، ہاں ! خوب یاد آیا ، تو مجھ سے عذرا کا طلب گار تھا ۔
۱۹۲۲ اخوان الشیاطین ، ۲۸۶

[ع]

ــ (فی الدارین) خیراً عربی فقرہ اردو میں مستعمل ۔

اللہ تمہیں (دونوں جہانوں میں) اچھا بدلہ دے ۔
مرے دل کو تسکین ہوگئی ، جزاک اللہ خیراً ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۰

جزا کُمُ اللہ عربی کلمۂ تحسین و دعا ، اردو میں مستعمل ۔

اور تم (سب کو) کو خدا اس کی جزا دے ، جزاک اللہ (رک) (مہذب اللغات) ۔

جَزالَت (فت ج ، ل) امث ۔

فصاحت ، روانی ، استواری ، پختگی ۔
شیخ کے علم کلام میں جو پختگی اور جزالت یا دل فریبی اور جادو پایا جاتا ہے اس سے یہ مثنوی معرا ہے ۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۹۹
قدما کی متانت ، پختگی ، جزالت کے مقابلے میں متاخرین کا کلام سبک معلوم ہوتا ہے ۔
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۱۵

[ع]

جَزائِر (فت ج ، کس ء) امذ ۔

۰۱ **جزیرہ (رک) کی جمع ۔**
بہت سے ان میں مختلف جزائر میں چلا وطن ہیں ۔
۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۲۱
اس کی حکومت جزائر ہند اور چین تک تھی ۔
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲
۰۲ **رک : جزائل ۔**
توپ جزائر لے کر بڑی ہمت سے قلعہ تک لے گیا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۲۸
بندوق خود اہل فرنگ کے ساتھ یورپ سے آئی اور سمندر کے قرب کی وجہ سے جزائر کہلائی ۔
۱۹۳۶ سفرنامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۱۱

جَزائِل (فت ج ، کس ء) امذ ۔

جزیل (۱) (رک) کی جمع ۔

قلعہ گیری کے اسباب زنبورک ، وہکلے ، بان ، جزائل . . . اور بہت سا میگزین دیا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۹۵

آخری التباس اس لفظ کی دوسری شکل جزائل پیش کرتا ہے ، (ر) کا (ل) سے بدل جانا عام بات ہے ۔

۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۱۲

[ع]

ــ انداز (ــ فت ا ، سک ن) امذ ۔

جزائل (رک) چلانے والا (پلیٹس) ۔

[جزائل + . . . انداز (رک)]

جزائلچی (فت ج ، کس ء ، سک ل) امذ ۔

رک : جزائل انداز (پلیٹس) ۔

[جزائل + . . . چی (= والا) ، ترکی لاحقہ]

جز بز ہونا محاورہ ۔

۱۔ کسی بات کے سمجھ میں نہ آنے سے نہایت پریشان ہونا ، گھبرانا ، آزردہ ہونا ۔

تعجب پر تعجب ہوا ، جز بز ہو کر رہ گیا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۰

حضرت اکبر کو خبر ہوئی تو بہت ہی جز بز ہوئے کہ ان اخبار والوں تک کون ایسی خبریں پہنچا دیتا ہے ۔

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، ۵۰

۲۔ ناخوشگواری کا اظہار کرنا ، ناگواری محسوس کرنا ۔

ایک روز اسی سوچ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جانسن صاحب نے طلب فرمایا ، بہت ہی جز بز ہوئے ۔

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۶۰

۳۔ غصہ کرنا ، برہم ہونا ۔

بازار کا دودھ جب چائے کو بد رنگ کر دیتا تو خواجہ صاحب کا جزبز ہوجانا قابل دید ہوتا ۔

۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۳۲۵

[ف]

جزر (فت ج ، ز) امذ ۔

جذر (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) ۔

جزر (فت ج ، سک ز) امذ ۔

(لفظاً) سمندر (یا دریا) کے پانی کا اتار ، گھٹاؤ (بخلاف مد) ۔

سمٹنا تھا بھنور کا جو وہی تھا موج کا بڑھنا
کھولیں آنکھیں تو عالم ایک دیکھا جزر کا مد کا

۱۸۴۲ محامد خاتم النبیین ، ۵

جذبات میں جب بجائے جزر کے مد ہو اور خیالات میں تلاطم تو یہی آدھ گھنٹہ کئی گھنٹوں کا معلوم ہونے لگتا ہے ۔

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۳۰

[ع]

ــ لینا محاورہ ۔

جڑیں اکھاڑنا (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۹) ۔

ــ و مد (ــ و مع ، فت م) امذ ؛ ~ مد و جزر ۔

پانی کا گھٹاؤ بڑھاؤ جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے ، اتار چڑھاؤ ، جوار بھاٹا ۔

اک شور تھا یہ کیا ہے جو ٹھہر صمد نہیں
ایسا تو رود نیل میں بھی جزر و مد نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۵

جوشش گریۂ پیہم کا ہے باعث رخ یار
جزر و مد ہو نہ سمندر میں اگر ماہ نہ ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۵

[جزر + و ، عطف + مد (رک)]

جزریت (فت ج ، کس ز ، ر ، شد ی بفت) امث ۔

جزیرہ یا جزیرے کا سا ہونا ، انگ : Insularity کا ترجمہ (تاریخ یورپ جدید (فہرست) ، ۱) ۔

[ع]

جزع (فت ج ، ز) امث ۔

ناشکیبائی ، بے صبری ۔

کہا کبوڑھی یہ یوں پر ایک نے آ
کہ اب مادر جزع سے فائدہ کیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۱

یہی دل مصیبتوں میں جزع اور نامرادی میں تردد کرتا ہے ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۶۸

یہ آنسو بے صبری اور ناشکیبائی اور جزع کی وجہ سے نہیں بہتے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۳

[ع]

ــ و فزع (ــ و مع ، فت ف ، ز) امث ۔

گریہ و زاری ۔

یہ جزع و فزع کرتے ہوئے جناب امیر کے پاس پہنچے ۔

۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۱۱

اس کی مذہبی تربیت جزع و فزع سے اسے روکتی تھی ۔

۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۰۲

[جزع + و ، عطف + فزع (رک)]

جَزْع (فت ج ، سک ز) امذ.

سلیمانی منکے جن میں سیاہی اور سفیدی ہوتی ہے ، سنگ سلیمانی ، مہرۂ سلیمانی ، (کنایۃً) آنکھ (باعتبار سیاہی و سفیدی).

جزع یہ کئی قسم کا ہوتا ہے شہر یمن یا چین سے لاتے ہیں.

۱۸۲۷ عجائب المخلوقات ، ۲۸۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں جزع یعنی سنگ سلیمانی کے دانوں کا ایک ہار بطور تحفہ پیش کیا گیا.

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۷

[ع]

جَزْم (فت ج ، سک ز) صف ؛ امذ.

۱. (i) (لفظاً) کاٹنا (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج).
(ii) (کسی ایک طرف) توجہ ، التفات.

مسئلہ مختلف فیہ ہے جزم کرنا ایک جانب کا.

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۵

کسی ایک طرف یعنی فقط صدق یا فقط کذب کی طرف ملتفت ہوا . . . تو یہ یک طرفہ التفات ،،جزم یا قطع،، کہلاتا ہے.

۱۹۶۹ ایوب دہلوی ، فتنۂ انکار حدیث ، ۳۸

۲. اٹل ، مضبوط ، پختہ ، مصمم.

کشادہ دلی کے علاوہ عزم جزم اور دلیری معمولی آدمیوں سے بڑھکر تھی.

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۱۱۰

۳. فیصلہ ، قطعی تاکید ، وثوق ، اعتماد ، یقین.

تب جزم کئے سب اہل کتاب
پایا ہے تولد وہ مہتاب

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۱۶

کسی کو جزم اور یقین اس بات پر نہیں ہو سکتا.

۱۸۵۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۹

پورے جزم ، پورے یقین ، پورے وثوق سے کہتا ہوں.

۱۹۵۸ نا قابل فراموش ، ۱۶

۴. حرف کو ساکن کرنا نیز وہ علامت (ْ) جو ساکن حرف پر لکھی جاتی ہے ، جیسے عزم کی 'ز' پر.

ترا آستانہ اہے جیوں حرم
فلک اوس اوپر جیوں حرف پر جزم

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۰ الف

جزم تشدید و مد زیر و زبر و پیش
نہیں اسکے سخن میں خوب اندیش

۱۸۳۹ مفتاح الایمان (رسائل حیات ، ۸۳)

۵. عاجز و بیدل ہونا (فرہنگ آنند راج).

[ع]

ــــ رَکْھنا ف م.

یقین رکھنا ، بھروسہ کرنا.

تم کیوں ان باتوں کا جزم رکھتے ہو.

۱۹۰۶ سائنس و کلام ، ۳۰

ــــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.

یقین کرنا ، مان لینا.

براء العین اس کو مشاہدہ کریں اور دوسروں کو کہنے پر جزم نہ کریں.

۱۸۸۷ تذکرہ شیخ محی الدین ابن عربی (فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۴)

جَزْماً (فت ج ، سک ز ، تن م بفت) م ف.

جزم (رک) کے ساتھ.

یہ بھی ایسی بنا پر ہے کہ جزماً معلوم ہوتا ہے کہ مخصوص نقلوں کے ساتھ ہیں.

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹۷

[رک : جزم + اً ، لاحقۂ تمیز]

جُزْو (ضم ج ، سک ز) امذ.

۱. رک : جز (۲) مع تحتی الفاظ ؛ ریزہ ، پارہ ، ٹکڑا ، حصّہ.

جزو آبی و بادی اس میں کم
زور خاکی و ناری کا بہم

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۷

کوئی آیت یا جزو آیت کلام الٰہی کی یا حدیث لائی جائے.

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۲۶

ہر انفرادی جز و بذات خود حسن کا حامل نہیں ہوگا.

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱۸۳

۲. رک : جز معنی نمبر ۲.

عشق کا جزو ہوا چھند بند سیتی تمام
اے جزو کوں نہ کرو ہور جز سیتی پیوند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۹۳

کاغذ کے عوض چرخ کے گو ہفت طبق ہیں
اک جزو بھی پورا نہیں کل سات ورق ہیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۶۸

[ع]

ــِ اَصْل کس اضا (ــ فت ا ، سک ص) امذ .

(نجوم) اول درجۂ حمل ، یعنی جب سورج مقررہ سات درجہ آسمان کے بعد نویں منزل پر ہو (فرہنگ آنند راج) .

[جزو + اصل (رک)]

ــِ اَعْظَم کس صف (ــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

۱. وہ اصل حصّہ جس کے بغیر تکمیل نہ ہو ، لازمہ .

محبت و الفت جو جزو اعظم اتفاق کا ہے جاتی نہ رہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۵

تعلیم قدیم کا ایک جزو اعظم سفر تھا .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵۳

۲. (مجازاً) بھنگ .

جزو اعظم بھنگ کے اصطلاحی ناموں میں سے ایک ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹۲

[جزو + اعظم (رک)]

ــِ بَدَل واحِد کس اضا (ــ فت ب ، د ، کس ل ، ح) امذ .

(قانون) عہد میں واحد بدل کا حصہ .

کوئی بدل واحد ، یا جزو بدل واحد بابت کسی غرض واحد کے نا جائز ہو تو وہ عہد باطل ہے .

۱۸۷۲ ایکٹ معاہدہ ہند ، ۲۲

[جزو + بدل (رک) + واحد (رک)]

ــ بَدَن کس اضا (ــ فت ب ، د) امذ .

بدن کا حصّہ ، جسم کا حصّہ ، (مجازاً) لازمی حصّہ .

شاعری کی جان خوش خیالی ہے شوکت لفظی کا کوئی جزو بدن نہیں ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲۷

ان مزاروں میں وہ چیزیں دفن ہیں جو زندگی میں ان کے جزو بدن رہ چکی ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۷

[جزو + بدن (رک)]

ــ بَدَن ہونا محاورہ .

کسی چیز کا خوب ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جانا .

کیا غم سے پھولتا نہیں امکان چارہ گر
جو استخواں گھلا وہیں جزو بدن ہوا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷

ــِ تَرْکِیبی کس صف (ــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

ان حصوں میں سے ایک حصہ جن سے کوئی شے مرکب ہو .

اخلاق کو بالعلوم مذہب کا محض ایک جزو ترکیبی سمجھا جاتا ہے .

۱۹۲۵ عام فکری مغالطے ، ۱۵۱

[جزو + ترکیبی (رک)]

ــ دان امذ .

رک : جز دان .

گلستاں کتاب مشکاۃ اور اسکو جزودان میں رکھ دیا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳۱

ہاں جزو دان کا فیتہ پکڑ کر اٹھا لے تو کچھ مضایقہ نہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۳

ــِ ضَرْبی کس صف (ــ فت ض ، سک ر) امذ .

(ریاضی) کسی عدد کے ضرب کے اجزا میں سے کوئی عدد .

آلہ کے جزو ضربی کی مدد سے اس زاویہ کی تعبیر وقت میں کرلی جاتی ہے .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۱۰۷

[جزو + ضربی (رک)]

ــِ غَیر مُنْفَک کس صف (ــ ی لین ، سک ر ، ضم م ، سک ن ، فت ف) امذ .

رک : جز لاینفک .

انھوں نے یوروپین اسٹاف کو کالج کا جز و غیر منفک قرار دیا تھا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۹۱

آخرالذکر کا نظام اخلاق ان کے مذہب کا جزو غیر منفک تھا .

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۲

[جزو + غیر (رک) + منفک (رک)]

ــ لایَتَجزی (ــ ضم ی ، فت ت ، ج ، شد ز ، ایشکل ی) امذ .

رک : جز لایتجزیٰ .

تقسیم جزولا یتجزیٰ محال ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۶۸

مانند نقطہ ہستی موہوم ہے مری
ہر چند جزو لایتجزی نہیں ہوں میں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۳۹

ــِ لایَنْفَک کس صف (ــ فت ی ، سک ن ، فت ف) امذ .

رک : جز لاینفک .

جزو لاینفک ہوئی جذب محبت کی کشش
جاے پیکاں دل ہمارا تیر مژگاں میں رہا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۳۲

چھتری اور برہمن ایک دوسرے کے جزو لاینفک سمجھے جاتے۔

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۲۱۶

جزواً (ضم ج، سک ز، تن و بفت) م ف.

تھوڑا، کچھ، خال خال۔

کردار و اطوار... ہماری بکرے پر محض جزواً ہی ٹھیک بیٹھتے ہیں۔

۱۹۶۵ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۴۷

[ع]

جزوع (فت ج، و مع) صف.

بے صبر، ناشکیبا۔

ہلوع و جزوع و منوع ابن آدم
ہے کرب مجسم تو کس کی خطا ہے؟

۱۹۶۳ فارقلیط، ۱۶۶

[ع]

جزوی (ضم ج، سک ز) صف.

۱. جزو (رک) سے منسوب یا متعلق.

جزوی ہو بسیط یا مرکب۔

۱۸۲۳ جامع المظاہر، ۵۳

ان جزوی اسالیب سے قطع نظر کرکے کلی اسالیب پر نظر ڈالو۔

۱۹۱۳ شبلی، حیات حافظ، ۳۳

۲. تھوڑا سا، خال خال، قلیل، کچھ.

جزوی ان کے قدردان بھی پائے جاتے ہیں۔

۱۸۸۶ رسالہ ہاتک ہنوٹ، ۱

خدا کی ایک بندی نیک زندگی بسر کرنے کے لئے مجھ سے نہایت جزوی مدد اور سرپرستی چاہتی ہے۔

۱۹۳۰ مس ہنبرین، ۷

[رک: جزو + ی، لاحقۂ نسبت]

— جزوی (— ضم ج، سک ز) صف.

کچھ کچھ، تھوڑے، قلیل، مختصر.

کتابوں سے ان کے نہایت جزوی جزوی حالات معلوم ہوئے۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۳۰۴

[جزوی کی تکرار]

— مشتق (— ضم م، سک ش، فت ت) امذ.

(ریاضی) ایک عدد سے کوئی دوسرا بنایا ہوا عدد، جبر و مقابلہ کے قاعدے سے لیا ہوا حاصل.

ظاہر ہے کہ پہلے رتبے کے جزوی مشتق بھی بالعموم لا اور ما کے تفاعل ہوں گے۔

۱۹۳۸ تفرقی و تکملی احصا، ۱۳۳

[جزوی + مشتق (رک)]

— و کلی (— و مع، ضم ک، شد ل) صف؛ م ف.

چھوٹے اور بڑے، معمولی اور پورے، سب کے سب، سارے.

جزوی و کلی ہے اس کے ذکر میں
علوی و سفلی ہے اس کے ذکر میں

۱۷۷۱ ہشت بہشت، ۵

لوگوں کے حالات جزوی و کلی کو بخوبی جانتا ہے۔

۱۸۳۸ توصیف زراعات، ۴

[جزوی + و، عطف + کلی (رک)]

جزویات (ضم ج، سک ز، کس و) امذ؛ امث.

فروع، افراد، چھوٹے چھوٹے امور (کلیات کی ضد).

کون ان جزویات کی اطلاع دے۔ ہماری سرکار سے واسطہ ہی کیا۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۱۴۳

[ع]

جزویت (ضم ج، سک ز، کس و، فت ی نیز شد ی بفت) امث.

جزوی (رک) کا اسم کیفیت، جزوی ہونا، جزوی ہونے کی حالت.

بحر ہوں پر نہر جب تک دور ہے
جزویت اس کلیت سوں دور ہے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ، ۱۶۵

شمولیت یا جزویت ظاہر کرنے کے لیے: تاش کا پتا، تسبیح کا دانہ، کنبے کا آدمی۔

۱۹۶۰ نکتۂ راز، ۳۶

[ع]

جزء (ضم ج، سک ز) امذ.

۱. (تصوف) کثرات اور تعینات کو کہتے ہیں (ماخوذ: مصباح التعرف، ۸۹).

۲. رک : جز (۲)
جب سلب کو بھی رابطہ کے ساتھ جوڑ دیں تو سلب قضیے کے ایک جزء (محمول) کا جز ہو جاتا ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۴۳
[ع]

ــ الکعب (ــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ع) امذ .
(ریاضی) ایک عدد کو اسی نفسہ ضرب دیں اور حاصل ضرب کو پھر اس عدد میں ضرب دیں تو اس کے حاصل ضرب کو کعب اور اس عدد کو جزء الکعب کہیں گے (ماخوذ : تسہیل الحساب ، ۲) .
[جزء + رک : ال (ا) + کعب (رک)]

ــ غالب کبی امذا (ــ کس ل) امذ .
بڑا حصہ ، زیادہ تر مواد .
چنانچہ وہ نصاب بنایا گیا جس میں جزء غالب مولانا کی ترمیمات کا تھا .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۱۳
[جزء + غالب (رک)]

جزءاً (ضم ج ، سک ز ، تن ء بفت) م ف .
رک : جزاً .
اگرچہ ان دونوں میں جزءاً بعض اعتبارات سے موافقت کے اسباب بھی جمع ہیں .
۱۹۰۴ ظلامت النخل ، ۲۰۹

جزئی (ضم ج ، سک ز) صف .
۱. جزء (رک) سے منسوب یا متعلق (کل کی ضد) .
مصلحت کار مملکت . . . از جزئی تا کلی مشورے . . . پر موقوف تھی .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵
عجز الفاظ کے حاوی نہیں کلی یہ کم ان کے
یہ خود جزئی ہیں لیکن گیت کلی کا سناتے ہیں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۸۱
۲. تفصیلی ، چھوٹے چھوٹے (واقعات وغیرہ) .
اس مرتبے میں نہ وہ کلی ہے نہ جزئی ہے نہ عام ہے نہ خاص ہے .
۱۸۸۸ مقدمہ فصوص الحکم ، ۳
پوری سلطنت کی تاریخ لکھنے والے ایک بعید صوبے کی جزئی اطلاعات جمع نہیں کرتے تھے .
۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۹۵
۳. گھوڑوں کا ایک رنگ .
رنگ گھوڑوں کے . . . بہت سے ہیں . . . جزئی ، سنوتی ، سرنگا .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ ، ۴۷
[رک : جزء + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ و کلی (ــ و مج ، ضم ک ، شد ل) صف .
رک : جزوی و کلی .
تمام امور سلطنت جزئی و کلی شہزادہ بدر منیر . . . کے سپرد کرو .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۶۹

جزئیات (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی) امث .
جزئی (رک) کی جمع ؛ رک : جزویات .
موجودہ انتظام حکومت کی جزئیات میں ترقی ہو سکتی ہے .
۱۸۹۳ مکاتیب سرسید ، ۲۳۴
اپنی شان و شوکت کے زعم میں جزئیات کی طرف کم متوجہ ہوتے تھے .
۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۹

ــ نگاری (ــ کس ن) امث .
معمولی سے معمولی اور چھوٹی سے چھوٹی باتوں کو بھی لکھنا ، تفصیل سے لکھنا .
تین طویل معاہدات . . . جن میں جزئیات نگاری سے کام لیا گیا ہے .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۸
[جزئیات + . . . نگاری (رک)]

جزئیت (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی بفت) امث .
رک : جزویت ، جز یا حصہ ہونا .
معتبر اس مقام میں قرب اور جزئیت ہے نہ وراثت .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۲ : ۹۳
اصل قضیے کی کلیت و جزئیت بھی بعینہ باقی رہے گی .
۱۹۰۸ مبادی الحکمت ، ۵۸
[ع]

جزئیہ (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، فت ی نیز شد ی بفت) امذ .
رک : جزئی معنی نمبر ۱ ، ۲ .
سنا توں معجزات کلیات اب
سن اس کے معجزات جزئیہ سب
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۲ : ۱۰۷
یہ امر اسی خاص بحث کے لئے مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر کلیہ اور جزئیہ میں اس شان کا ظہور ہے .
۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۵۷
اکبر کے جام جم میں . . . ایک ایک جزئیہ کا عکس موجود ہے .
۱۹۵۳ اکبر نامہ ، ۱۳۶

جزئیۃً (ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی بفت ، تن ت بفت) م ف .

جزوی طور پر ، تھوڑا .

وہ اختلاف یا کلیۃً ہو یا جزئیۃً .

۱۹۷۶ منکر حدیث و قربانی ، ۱۵

[ع]

جزی (ضم ج ، شد ز) صف .

جز (رک) سے منسوب ، کلی کی ضد .

وہ جب ایک فرد کن پائے　　اس جزی اس قانون دھرائے

۱۵۷۸ خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۳۰)

[رک : جز + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ زور (ـــ و مج) امذ .

جزی زور کسی جسم کے دو متصل حصوں کے درمیان اس وقت پایا جاتا ہے جب کہ دونوں حصے ایک دوسرے پر جانباً تماسی سطح پر مماسی سمت میں مساوی اور مقابل قوتوں کا عمل کریں .

مماسی عمل یا جزی زور اتنا ہو کہ نظر انداز نہ ہو سکے .

۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۴

[جزی + زور (رک)]

ـــ فساد (ـــ فت ف) امذ .

مسخ کا فساد یا جزی فساد زاویئی بگاڑ ہے جو جزی زور سے پیدا ہوتا ہے (مضبوطی اشیا ، ۱ : ۵) .

[جزی + فساد (رک)]

جَزِیرَہ (فت ج ، ی مع ، فت ر) امذ .

۱. خشکی کا وہ بڑا قطعہ جو چاروں طرف سے دریا یا سمندر کے پانی سے گھرا ہو ، ٹاپو .

کیوں کوئی گھڑی پور جزیرے کو جاؤں
یہاں آدمی کی جنس کہیں نہ پاؤں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۲

دریا میں ایک جزیرہ تھا جس میں وہ شہنشاہ کے روبرو ہو گئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۹

فرمایا : تم لوگ جزیرہ عرب میں لڑو گے اور خدا فتح دے گا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۳۰

۲. لغت میں جزیرے کے حقیقی معنی وہ جگہ ہے جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو (بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۱۷م) .

۳. (فلکیات) (استعارۃً) **ستاروں کا جھرمٹ یا الگ تھلگ وجود یا نظام .**

آسمانی فضا میں دور ، بہت دور تک ستاروں کے جزیرے یا الگ الگ نظام واقع ہیں .

۱۹۴۳ پندرہ روزہ 'آجکل' دہلی ، یکم جون ، ۴

[ع]

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ .

خشکی کا وہ بڑا قطعہ جو تین طرف سے دریا یا سمندر کے پانی سے گھرا ہوا ہو .

تمام قطعات زمین کے یہ ہیں : بر اعظم ، جزیرہ ، جزیرہ نما .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۵

عرب کا ملک حدود طبعی کے لحاظ سے ایک جزیرہ نما ہے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۸۳

[ع]

جَزِیل (فت ج ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. بہت ، وافر ، بڑا ، مضبوط ، استوار ، بزرگ .

بعدہ چند از حکایات طویل　　نقل کیتے از بئے نفع جزیل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۶۹

بارگاہ الٰہی سے ان کے لیے . . . اجر جزیل کا مستدعی ہوں .

۱۹۶۹ اقبال اور حب اہل بیت ، ۱۵۸

۲. فصیح کلام (فرہنگ عامرہ) .

(ب) امث .

توڑے دار بڑی بندوق جو فلیتے یا مہتابے سے چلائی جائے ؛ **توڑا** (اپ و ، ۸ : ۸۵) **؛ رک : جزائل .**

[ع]

جَزِیلہ (فت ج ، ی مع ، فت ل) صف .

جزیل (رک) .

برادر سلطان اور کوکلتاش کو عہدہ ہائے جزیلہ پر ممتاز کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۲

[ع]

جِزیَہ (کس ج ، سک ز ، فت ی) امذ .

وہ شرعی محصول جو اسلامی حکومت غیر مسلم رعیت سے اس کی جان و مال کے تحفظ کے عوض میں وصول کرے .

کافر اہل اسلام کے مطیع اور فرماں بردار ہیں اور جزیہ اور خراج دیتے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۸۶

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے خیبر کے یہودیوں کو جزیہ سے معاف کر دیا تھا ۔

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۳۵

[ع]

— باندھنا[۸۷] محاورہ ۔

جزیہ مقرر کرنا ، جزیہ لگانا یا عائد کرنا ۔

جو نہ اسلام لاوے اس پر جزیہ باندھا جاوے ۔

۱۹۰۷ نورالہدایہ ، ۲ : ۸

جَس (۱) (فت ج) امذ ۔

۱. **تلاش ، جستجو ، مہارت ؛ ناموری ، نام ، شہرت ۔**

دل لوٹنے باج تل رتی نینا شوخ سانوری

دل لوٹنے کے کام میں تجکوں بہوت ہے جس

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۲۶

سب پہ روشن ہے کہ اب سر سے اٹھا ہاتھ نصیر

عشق بازی میں کیا ہم نے بھی جس شمع نمط

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۶

دلشاد ہو دنیا تری جس پائے گی

تا چرخ ستاروں کی طرح چھائے گی

۱۹۲۷ بے خانۂ خیام ، ۸۶

۲. **آبرو ، عزت ، حرمت ، وقار ۔**

خدا آب دیتا ہے تھوڑیاں کو جس

ہزاراں ستاریاں ہو یک سور بس

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۰۰

۳. **ساکھ ، اعتبار ۔**

نہ دے شکست کسی کے سخن کو اے ظالم

خراب ہو کے توں عالم میں جس نہ پاوے گا

۱۷۳۷ دیوان قاسم ، ۳۹

۴. **بڑائی ، نیک نامی ، تعریف ۔**

اس میں آپ کی رعیت کی بھلائی اور آپ کا جس ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بچیسی ، ۲ : ۱۱۲

۵. **ثواب ، نیکی ، بھلائی ۔**

مہربانی کرو . . . اگر اس کی زندگی ہوئی تو تمھیں بڑا جس ہوگا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۷

۶. **استعداد ، لیاقت ۔**

ہر ایک شہر ہنرتے ہوس تھا اسے

ہر یک کام کرنے کو جس تھا اسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

۷. **گن ، وصف ، جوہر ذاتی ۔**

باتا کاہن اپر اوتارا　　جس کاوی بید شاستر سارا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۹۹

تج صفت لکھنے ہمل سچ طبع کوں ہو کر ہوس

فہم کالے کر قلم لک کر رکھیا ہوں جب ہو جس

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۹

جو لوہا جس نہ دے اس کا لگانا ہاتھ کیا حاصل

بہت کی توں نے اس تیشہ کی خدمت کوہکن بس کر

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۵

اوس کا نام جس کی زبان پر آوے . . . وہ آفرین کہے اور اس کا جس گاوے ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۷

آپ کی دی ہوئی نعمت کھاتے ہیں اور آپ کا جس گاتے ہیں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بچیسی ، ۲ : ۵۳

۸. **اثر ، تاثیر ، برکت ؛ نفع ۔**

جس کام میں نیت ثابت نہیں وہ کام جس کیا دے گا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

کلا مولا یہ سب عبث ہے اپس کے اوچھے کرم کا جس ہے

ہمارا پیارے کہو کیا اس ہے تمھارے جی میں اگر ہو آیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

توہی سری محبت سے نہیں بیزار اے ظالم

جسے چاہا ہوا دشمن ، مجھے اس ہاتھ کا جس ہے

۱۸۰۳ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۵

۹. **طاقت ، قدرت ۔**

چھوٹی قفس سے تب کہ ہوئی ہے ہر و بال عندلیب

اتنا نہ اس میں جس رہا اڑ سکے آشیاں تلک

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۱۱۶

پیسا ہی جس دلاتا ہے انسان کے بات کو

پیسا ہی زیب دیتا ہے بیاہ اور برات کو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹

۱۰. **فائدہ ، نفع ۔**

رذالوں کی صحبت نشینی کو چھوڑو

نہ آوے گا تم کو کبھی اس ہی جس

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۳۸

۱۱. **احسان ۔**

دے اپسے کو جو جس مانے ۔

۱۸۹۳ کامنی ، ۸۲

اف : پانا ، لینا ، دینا ، گانا ۔

[س : یشس यशस]

— **اپجس بدھ ہاتھ ہے**[۸۸] کہاوت ۔

نیکی بدی خدا کے ہاتھ میں ہے (جامع اللغات) ۔

— پت/پتی (— فت پ) صف ؛ امذ .

مشہور ، معروف ، نیک نام ، ممتاز ، بہترین ؛ مشہور یا ممتاز شخص (پلیٹس) .

[جس + پت/پتی (رک)]

— لینا ہو تو ہمدردی کرو کہاوت .

نیک نامی حاصل کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کی تکلیفوں میں امداد کرو (جامع اللغات) .

— ونت (— فت و ، سک ن) صف .

رک : جسونت (پلیٹس) .

— ونتی (— فت و ، سک ن) امث .

بہادری ، نیک نامی .

بغل مار بھالے جواں جس ونتی
اٹھے یک تھڑک جیوں بتی یک ونتی

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۵

[جس + ونت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جس (۲) (فت ج) صف ؛ م ف .

رک : جیسا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— دولھا تس بنی برات کہاوت .

جیسا دولھا ویسی برات ، رک : جیسی روح ویسے فرشتے (جامع اللغات) .

— کیا تس پایا کہاوت .

جیسا تو نے کام کیا ویسا تجھے بدلہ ملا (جامع اللغات) .

— کیلے کے پات میں پات ، پات میں پات
تس گیانی کی بات میں بات ، بات میں بات کہاوت .

جس طرح کیلے کے پتے کے اندر پتا ہوتا ہے اسی طرح عقلمند آدمی کی بات سے بات نکلتی ہے (جامع اللغات) .

— ہو تس ہو (— و مع ، فت ت ، و مع) صف ؛ م ف .

رک : جیسا تیسا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جس (کس ج) ضمیر .

جو ، جوں سا (اس اور وہ کے جواب میں) .

وہی پھول جس پھول کی باس توں
وہی جیو جس جیو کی آس توں

۱۵۶۴ فیروز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۱)

اتھا پنجہ زور بازو جس دیو بند او دروازۂ حصنِ شیطاں بکند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۹۶

فقیر اور ہتھیار جس پاس ہوں وہ نہ آئے .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روز نامچہ غدر ، ۱۸)

[س : یسیہ यस्य]

— بات نہ چلنا اس کا پوچھنا کیا کہاوت .

جس بات سے کچھ غرض نہیں ، اس کی فکر کرنی عبث ہے (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳) .

— برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے کہاوت .

رک : جس پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں (جامع اللغات) .

— بہوڑ کی بیرن ساس ، وا کا کدھی نہ ہو گھر واس کہاوت .

(ہندو) جس بہو کی ساس دشمن ہو اس کا بسنا مشکل ہے (جامع اللغات) .

— پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں کہاوت .

جو احسان کرے اسی کو نقصان پہنچایا جائے تو کہتے ہیں .

میں تو ابھی اٹھی جڑ دوں گی — ’’ لو جس پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں ‘‘ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۳

— پر م ف .

اس کے باوجود .

تجھ سا ممدوح اور مجھ سا مدح گو
قہر ہے جس پر پریشاں اس قدر

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۵۴

— پر بھی م ف .

۱. تو بھی ، اس پر بھی ، باوجود اس کے (فرہنگ آصفیہ) .
۲. کسی پر بھی .

جس پر بھی وقت پڑا انھوں نے بے دریغ ساتھ دیا .

۱۹۸۳ العلم ، مارچ ، ۳۰

ـــ پَر پَڑے سو بوجھے کہاوت (قدیم)

جس پر پڑی ہے وہی خوب جانتا ہے کہ مصیبت کیا چیز ہے .

پر پر پڑے نہ بوجھے جس پر پڑے سو بوجھے
کیا پر کروں کہو ہوں کو بو سمجھے نہ سوجھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

ـــ پَگڑی میں ہو نَہ چِلا پَگڑی نَہیں وہ پھینٹی ہے کہاوت .

چِلّہ سے البتہ پگڑی کی زیبائش ہو جاتی ہے ؛ ہر چیز اپنے اوصاف میں پوری ہونی چاہئے (محاورات ہند ، ۷۷ ؛ جامع اللغات) .

ـــ تِس (ـــ کس ت) ضمیر (قدیم) .

ہر ایک ، یگانہ و بیگانہ ، اعلیٰ و ادنیٰ ، برا بھلا ، جیسے تیسے .

کہوں کیا آہ اے یارو نشست اس جا میں مجلس کی
جدا سر سے پڑی تھی خاک و خوں میں لاش جس تس کی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۸۵

منہ لگا ہی کرے ہے ، جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸

جس تس کو میری بھلی بات بری لگتی ہے .

۱۹۲۳ خورشید بہو ، ۱۷

ـــ تِس طَرَح م ف .

کسی نہ کسی طرح ، بڑی مشکل سے .

بارے جس تس طرح سے شام ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۹

ـــ تَن سِوا نَہ سادَرا واں کاگا کھائیں کَپُور کہاوت .

(ہندو) جہاں طوطا اور کوئل نہ ہو وہاں کوے ہی کافور کھائیں ؛ جہاں اچھے آدمی نہ ہوں وہاں معمولی آدمی ہی بڑے بن جاتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ تَن لاگے وہی جانے کہاوت .

اپنے دکھ اور رنج کو انسان آپ ہی خوب جانتا ہے (تجمیم الامثال ، ۵۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۸) .

ـــ تھال (تھالی) میں کھاؤ (کھائے) اُسی میں سُوراخ کَرو (کَرے) کہاوت .

رک : جس پتل میں کھائیں اسی میں چھید کریں .

ایسی بغاوت پھیلانا کوئی بھلے آدمی کا کام ہے جس تھال میں کھاؤ اسی میں سوراخ کرو .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۰۸

ـــ ٹَہنی/ٹَہنے پَر بَیٹھیں اُسی کی جَڑ کاٹیں کہاوت .

جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کی بد خواہی کریں (محاورات ہند ، ۷۸ ؛ جامع اللغات) .

ـــ جِس (ـــ کس ج) ضمیر .

ہر ایک ، ہر شخص ، ہر چیز .

اس دوکان کی باسی بریانی جس جس نے کھائی وہ بیہوش ہوا .

۱۹۸۳ روز نامہ حریت ، ۱۱ اپریل ، ۲

ـــ چَشمے کے پانی سے پیاس بُجھانا اُسی میں زَہر مِلانا کہاوت .

جس سے فائدہ حاصل کرے ، اسی کو نقصان پہنچائے تو کہتے ہیں .

اے ہوس پرست دل یہ کبھی نہیں ہو سکتا افسوس جس چشمے کے پانی سے پیاس بجھانا اسی میں زہر ملانا .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۲۳

ـــ حَلوے میں گِھی نَہ ہو وے ، حَلوا نَہیں وہ لَپسی ہے کہاوت .

بغیر گھی کے حلوا کم لذت ہوتا ہے (محاورات ہند ، ۷۷ ؛ جامع اللغات) .

ـــ دَرَخت پَر پَھل کھانے چَڑھیں اُسی کی جَڑ کاٹیں کہاوت .

رک : جس درخت کے سائے میں الخ .

جس درخت پر پھل کھانے کو چڑھیں اسی کی جڑ کاٹیں نہ چین سے بیٹھیں نہ بیٹھنے دیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۰۳

ـــ دَرَخت کے سائے میں بیٹھے اُسی کی جَڑ کاٹے کہاوت .

رک : جس ڈالی پر بیٹھیں اسی کی جڑ کاٹیں (جامع اللغات) .

ـــ دَم (ـــ فت د) م ف .

جس وقت ، جب .

یہ دیکھی سیر میں نے واں کی جس دم
وطن کا دل سے سب جاتا رہا غم

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۱۱

— دن سے م ف .

رک : جب سے .

جس دن سے دہلی آیا ہوں تمہیں تلاش کرتا تھا .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۴۷

— دن کھیل بتاسے برسے تھے کہاوت .

کم عقل یا ناسمجھ آدمی جب بات نہیں سمجھتا یا جب لوگ اس کو بناتے ہیں ، اس وقت بولتے ہیں (قصص الامثال ، ۱۰۵) .

— دیس رہیئے واہو کی سی کہیئے کہاوت .

(رک) جیسا دیس ویسا بھیس ، جہاں رہے وہاں کی بولی بولے (محاورات ہند ، ۷۸) .

— دیس رہیے واہو کی سی کہیئے

اونٹ بِلّیا لے جائے تو ہاں جی ہاں جی کہیئے کہاوت .

جیسا موقع دیکھیے ویسی باتیں کیجیے یعنی مجبوراً صحبت کا لحاظ کرنا پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ جامع اللغات) .

— دھرتی (— ضم دھ ، سک ر) م ف (قدیم) .

جس روش سے ، جس طریقے سے (قدیم اردو کی لغت) .

— ڈالی (پر) بیٹھیں اسی کی جڑ کاٹیں کہاوت .

احسان فراموش ، محسن کش کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۵۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳) .

— راہ نہ جانا (چلنا) اس کے کوس کیا گننا کہاوت .

جس بات سے کچھ غرض نہیں اس کی فکر عبث ہے (نجم الامثال ، ۱۵۵) .

— رکابی میں کھا اسی میں چھید کر

چپنی بھر پانی میں ڈوب مر کہاوت .

نمک حرامی اور احسان فراموشی کر کے اپنے ولی نعمت کو نقصان پہنچانے سے ڈوب مرنا اچھا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۳ ؛ جامع اللغات) .

— شہر میں پھول بیچیے ، اس میں ڈھول نہ اڑائیے مقولہ .

جس جگہ انسان نے عزت اور حرمت سے گزارہ کیا ہو اسے بے عزتی کے موقع پر چھوڑ دینا چاہیے (جامع اللغات) .

— طرح م ف .

جس حالت میں ، جیسے ، جس طریقے سے .

پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسد
ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۰۰

تم نے جس طرح مرا دل خوش رکھا ہے اس کا اجر تمہیں ملے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۶۹

— طرح بیٹھے ہو اسی طرح چلے آؤ فقرہ .

(عو) بہت جلد طلب کرنے اور شدید ضرورت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات) .

— طرح پیٹھ دکھاتا ہے (دکھائے جاتے ہو)

اسی طرح منھ دکھانا (دکھائے) کہاوت .

(عو) رخصت کے وقت مسافر سے کہتے ہیں .

ہنسی خوشی سدھارو ، جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا وہ دن کرے کہ اسی طرح لوٹ کر منھ دکھاؤ .

۱۹۲۶ نوراللغات

(خدا) جس طرح تیری پیٹھ دکھاتا ہے اسی طرح منھ دکھائے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۶۹

— طرح کی روح ویسے فرشتے کہاوت .

رک : جیسی روح ویسے فرشتے .

مناسب طبیعت کے ہوتے ہیں رشتے
کہ جس طرح کی روح ویسے فرشتے

۱۸۹۳ نظم بے نظیر ، ۶۶

— طرف مولا ادھر دولا کہاوت .

خدا مہربان ہو تو حاکم بھی مہربان ہو جاتا ہے .

جس طرف مولیٰ ادھر دولا ، وہی چاہے سو ہو
ہر خلاف جو کرے سلطان کی مارا پڑے

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۴۴

— طَرَف ہو عَزم پُورا چاہیے کہاوت .

آدمی جو کام کرے پورے ارادے اور ہمت سے کرے کہ کامیابی ہو (جامع اللغات) .

— قَدر م ف .

جتنا ، جس حد تک .

دے وہ جس قدر ذلت ، ہم ہنسی میں ٹالیں گے
بارے آشنا نکلا ، ان کا پاسباں ، اپنا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

جس کے لئے تصویر بنانی اسی قدر ضروری ہے جس قدر کھانا کھانا .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۱۹

— قَدر چھانیے اُسی قَدر کِرکِرا کہاوت .

رک : جتنا چھانو اتنا ہی کرکرا .

اے مادر مہربان ! جس قدر چھانیے اسی قدر کرکرا نکلتا ہے .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۰۰

— قَدر گَرَجتے ہیں اُتنے بَرَستے نہیں کہاوت .

رک : جتنا گرجتے ہیں . . . .

جو گرجتے جس قدر اتنے برستے تم نہیں
اے نصیحو ہے یہ سب گفتار بے کردار ہیچ

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۴۷

— کا اور ہے نہ چھور فقرہ .

جس کی تھاہ نہیں ، جو بہت بڑا ہے ، سمندر کے متعلق کہتے ہیں .

سامنے وسیع و عریض سمندر جس کا اور نہ چھور .

۱۹۸۰ سفر نامہ ، ۱۳

— کا آنچل (تک) غیر مَرد نے نہ دیکھا ہو مقولہ .

با حیا اور با غیرت عورت کے لیے کہا جاتا ہے .

مگر یہ کہنا بلا شک صحیح کہ یہ اس دادا کی پوتی ہے جس نے دس برس کی لڑکی کو دہلیز لانگنے پر زندہ دفن کر دیا اور اس ماں کی بیٹی جس کا آنچل اس وقت غیر مرد نے نہ دیکھا وقت کا سلوک ہے جو آج اس کو قیدی بنا کر اس زمین پر گھسیٹ لایا .

۱۹۱۲ شب زندگی ، ۱ : ۱۱۵

— کا آنڈو بِکے وہ بُڈھیا کیوں کَرے کہاوت .

جب فائدہ از خود ہو تو کار سازی عبث ہے؛ جب بے دقت کام نکلے تو دقت اٹھانا بے فائدہ ہے (نجم الامثال ، ۱۵۶) .

— کا بَندر وُہی نَچائے کہاوت .

رک : جس کا کام اسی کو چھاجے .

ایک تو آدمی گھٹنے کی تھکن دوسرے جس کا بندر وہی نچائے .

۱۹۶۱ ذکر یار چلے ، ۲۱۷

— کا بَنیا یار اُس کو دُشمَن کیا دَرکار کہاوت .

بنیے کی دغا بازی مشہور ہے (نجم الامثال ، ۱۵۵) .

— کا پاپ اُس کا پاپ کہاوت .

جس کا گناہ ہو اسی کے سر .

آگے کیا کہوں ، جس کا پاپ اس کا پاپ ، لیکن کوریے بننے سے اور پارسائی بگھارنے سے جان جل گئی .

۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۵

— کا پَلّہ بَھاری ہو وُہی جُھکے کہاوت .

بڑا آدمی منکسر المزاج ہوتا ہے ، جس کے پاس ہو اُسے دبنا چاہیے .

شاخ ثمردار ہمیشہ جھکی رہتی ہے آپ جانیے جسکا پلہ بھاری ہے وہی جھکتا ہے .

۱۹۸۲ انشائیے ، ۵۳

— کا لِیچ اُس کا بِھیچ کہاوت .

جس میں طاقت ہو وہ لے لیتا ہے (جامع اللغات) .

— کا جاوے وُہی چور کَہلاوے کہاوت .

پولیس پر طنز ہے جس کا مال چوری ہوتا ہے اسے ہی پولیس تنگ کرتی ہے ! جس کا نقصان ہو اسے ہی لوگ الزام دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— کا جو سُبھاؤ جائے نہ اُس کے جی سے
نیم نہ میٹھا ہو سینچو گُڑ اور گھی سے کہاوت .

جبلی خصلت اور بری عادت نہیں جاتی (جامع اللغات) .

— کا چِکنا دیکھا پِھسَل پَڑے کہاوت .

ابن الوقت کی نسبت کہتے ہیں جہاں فائدہ دیکھتا ہے وہیں پہنچ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— کا چُن اس کا پُن کہاوت .
جس کا کھاؤ اس کی بھلائی مناؤ (مہذب اللغات) .

— کا چُون اُس کا پُون کہاوت .
جو اچھا کام کرتا ہے اس کو ثواب پہنچتا ہے (جامع اللغات) .

— کا چوٹیگا وہ چھوالے گا کہاوت .
جس کا نقصان ہو رہا ہوگا وہ خود ہی انتظام کرے گا (جامع اللغات) .

— کا حال دیکھے اُس کا اَحوال کیا پُوچھے کہاوت .
جس کی ظاہری حالت سے پریشانی ظاہر ہو اس سے پوچھنے کی کیا حاجت (جامع اللغات) .

— کا خُون اُس کی گَردن پر کہاوت .
جو قتل کرتا ہے وہی سزا بھگتتا ہے (جامع اللغات) .

— کا دے اُس کا کھیلے کہاوت .
(رک) جس کا کھاوے اس کا گاوے ، بلا صرف کئے کام انجام نہیں پاتا (قصص الامثال ، ۱۱۶) .

— کا ڈَر وہی نَہیں گھر کہاوت .
خاوند جس کا ڈر ہے وہی گھر میں نہیں جو چاہو سو کرو (جامع اللغات) .

— کارَن مُونڈ مُنڈایا وہی دُکھ آگے آیا کہاوت .
جس فائدہ کے لیے کوئی کام کیا وہی (فائدہ) نہ اٹھایا (جامع اللغات) .

— کا کاٹا پانی نَہ مانگے مقولہ .
رک : جس کا مارا پانی نہیں مانگتا .
یہ وہ ظالم ناگ ہے جس کا کاٹا پانی نہ مانگے .
۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۲۰

— کا کام اُسی کو چھاجے (ساجھے) اور کَرے تو ٹھینگا باجے کہاوت
(جو) جس نے جو کام سیکھا ہے وہی اسے اچھی طرح کر سکتا ہے ، دوسرے کے بس کا نہیں .
مثل مشہور ہے کہ "جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" جو غیر کے کام میں دخل ہوگا تو ایسا ہی برا دن اس کے آگے آوے گا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۳

— کا کام اُسی کو چھاجے اور کَرے (تو) لَبیدہ باجے کہاوت .
رک : جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے .
ارمان اس کے واسطے سبھی لوگ بنے ہیں ، جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے لبیدہ باجے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۳۶

— کا کام اُسی کو ساجے (سو ہے/سہایے) کہاوت .
رک : جس کا کام اسی کو چھاجے الخ .
تم مرد اس میدان کے نہیں جس کا کام اسی کو ساجے .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۲۹
بھلا کہیں تیلی کا کام تنبولی سے سدھتا ہے ، جس کا کام اسی کو سوہے .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۴ : ۵
ابھی صاحب یہ کام وکیلوں کے بس کا نہیں ، جس کا کام اسی کو سہایے .
۱۹۵۴ پور نا بالغ ، ۷۰

— کا کام اسی کو ساجے اور کَرے تو مُونگرا باجے کہاوت.
رک : جس کا کام اسی کو چھاجے الخ .
کوشش ہو کر بس کی چال نہ چلا یعنی نیٹو ہو کر انگریز بننے کا حوصلہ نہ کرتا ، جس کا کام اسی کو ساجے اور کرے تو مونگرا باجے .
۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳

— کا کوئی نَہیں اُس کا خدا کہاوت .
غریبوں کا مددگار خدا ہے (جامع اللغات) .

— کا کھانا اُس (پر) پَہ غُرّانا محاورہ .
جس سے فائدہ ہو اسی سے جھگڑا کرنا اچھا نہیں (نور اللغات) .

— کا کھانا اُس کا گانا کہاوت .
رک : جس کا کھایے اسی کا گائے .
شیخ نے جو رقیب روسیاہ کی تعریف اور اپنی ہجر یار کی زبانی سنی . . . بولے سچ ہے جس کا کھانا اس کا گانا .
۱۹۵۴ پور نا بالغ ، ۸۳

ــ کا کھاؤ اسی پر غرّاؤ کہاوت .

رک : جس کا کھانا اس پر غرانا .

تمہاری وہی مثل ہے جس کا کھاؤ اسی پر غراؤ .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ۵۳

ــ کا کھائے اس کا بجائے کہاوت .

رک : جس کا کھائے اس کا گائے .

اس کو خدا بڑھائے گی اس کو گھٹائے گی
ظاہر ہے جس کا کھائے گی اس کا بجائے گی

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۶۳

ــ کا کھائے (کھائیے) (اس کا) اسی کی (کا) گائے (گائیے) کہاوت .

جس سے فائدہ ہو اس کی تعریف اور خوشامد کی جائے تو یہ فقرہ بولا جاتا ہے .

ہم ہم کو دعا و ثنا اس کی صبح و شام لازم ہوئی ، مثل مشہور ہے جس کا کھائے اس کا گائے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵

ــ کا کھائیے ان پانی اس کی کیجئے آبادانی/آوادانی کہاوت .

اپنے آقا اور محسن کی شکر گزاری لازم ہے (نجم الامثال ، ۱۵۶ ؛ جامع اللغات) .

ــ کا گوڑیاں نہیں اس کا کوکر گوڑیاں کہاوت .

جس کا کوئی دوست نہیں وہ کتا پال سکتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کا گھوڑا اس کے باہر کہاوت .

جس کی چیز ہوتی ہے اس کے دروازے پر ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ــ کا مارا پانی نہیں مانگتا کہاوت .

داعۂ مارڈالتا ہے ، جس کے نقصان پہنچانے کا علاج نہیں .

مگر اس مرتبہ انہیں اودھ پنچ سے سابقہ پڑا ہے جس کا مارا پانی نہیں مانگتا .

۱۹۰۶ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۰

ــ کا مڑوا اس کا گیت کہاوت .

جس کی شادی ہو وہ گیت سنتا ہے جو خرچ کرے وہ فائدہ اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کا منہ نہیں دیکھا اس کے تلوے دیکھے کہاوت .

جس سے ہمیشہ نفرت تھی اس کی منت کرنی پڑی (جامع اللغات) .

ــ کا نہیں چارا وہ جانے گا سہارا کہاوت .

جو مصیبت آپڑے اسے برداشت کرنا پڑتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کا یار کوتوال اسے ڈر کاہے کا کہاوت .

جس کے تعلقات افسروں سے ہوں اسے کسی بات کا ڈر نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

ــ کَل چاہنا نچانا محاورہ .

اپنی مرضی کے مطابق چلانا ، حسب منشا کام لینا .

ذرا دیکھنا کالے بالوں والی آکر کیا کل کھلاتی ہے جس کل چاہے گی نچائے گی .

۱۹۸۳ روح تغزل ، ۹

ــ کو اللہ (خدا) رکھے اس کو کون چکھے کہاوت .

جسے اللہ بچائے اسے کون مار سکتا ہے .

مرزا فیاض کی تلاش میں کمی نہ کی مگر جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۱۲

دوسری مرتبہ ایک سیاہ سانپ ان کے بستر میں رکھ دیا مگر جس کو اللہ رکھے اس کو کون چکھے ، ان کا بال بھی بیکا نہ ہوا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۸۷

ــ کو پی (پیا) چاہے وہی سہاگن (کہلائے) کہاوت

(لفظاً) جسے خاوند پسند کرے اسے ہی سہاگن سمجھنا چاہیے ، (مجازاً) جسے حاکم پسند کرے اس کی سب خوشامد کرتے ہیں .

نیک و بد کی کچھ نہیں بابت رہی
جس کو پی چاہے سہاگن ہے وہی

۱۸۷۳ رموز العارفین ، ۳۵

شوہر کے اختیارات روز بروز وسیع تھے جس کو پیا چاہے وہی سہاگن .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۶۴

اونٹ کی ٹانگ باندھ دیتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ آجا بھیا مقابلے پر ، جس کو پیا چاہے وہی سہاگن کہلائے .

۱۹۳۸ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۷

— کو حَرام کے ٹُکڑوں کا مَزہ لَگا اُس سے مِحنت کَب ہو سَکے کہاوت ۔

جس کو بیٹھے اٹھائے کھانے کو ملے اس سے محنت نہیں ہو سکتی ۔

مثل ہے جس کو حرام کے ٹکڑوں کا مزہ لگا اس سے محنت کب ہو سکے ۔

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۰۲

— کو خُدا بَچائے اُس پَر کَبھی نَہ آفَت آئے کہاوت ۔

رک : جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے (نجم الامثال ، ۱۵۷) ۔

— کو خُدا رَکھے اُس کو کَون چکھے کہاوت ۔

خدا کی حفاظت سب پر افضل ہے ۔

چار دفعہ جان بوجھ کر جیل خانے جا چکے اور سرکاری روٹیاں کھا چکے ہیں ۔ سچ ہے جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۳

— کو داتا چاہے اُسی کو مال دِلائے کہاوت ۔

دولت خدا کی دین ہے ، جسے چاہتا ہے اسے دلواتا ہے ۔

ہمت ہے تو آجاؤ جس کو داتا چاہے اسی کو مال دلائے ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹

— کو دے مَولا اس کو دِلائے آصفُ الدَّولَہ کہاوت ۔

آصف الدولہ اسی کو دلواتے ہیں جسے خدا دیتا ہے (آصف الدولہ کی فیاضی بہت مشہور تھی) ۔

یہ خدا کی دین ہے ۔ اس میں کسی کا اجارہ نہیں ہے ، جس کو دے مولا اس کو دلائے آصف الدولہ ۔

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۶۱

— کو دیکھو (وہ) باوَن گَز کی کہاوت ۔

ایک سے ایک بڑھ کر ، سب بڑا فتنہ ہیں ؛ قب : لنکا میں سب باون گز کے ۔

جو یہاں صورت ہے لنکا کی مورت ہے جس کو دیکھو باون گز کی ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۵

— کو راکھے سائیاں مار نَہ ساکے (سَکے) کوئی ، بال نَہ بیکا کَر سَکے (جو) سَب جَگ بیری ہوئے کہاوت ۔

رک : جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۵۷) ۔

— کو گیہوں کی نَہیں وہ چَنے ہی کی سے راضی کہاوت ۔

جسے اچھی چیز نہیں مل سکتی وہ بری پر ہی گزارہ کر لیتا ہے (جامع اللغات) ۔

— کو لاڈ گَھنیرے وُہی بَھرے گا دُکھ بَہتیرے کہاوت ۔

جس نے بہت زیادہ ناز و نعمت میں پرورش پائی ہو اسے دکھ بھی بہت ہوں گے ۔

مثل ہے جس کو لاڈ گھنیرے وہی بھرے گا دکھ بہتیرے

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۷۹

— کو نَہ دے مَولا اُس کو دلائے آصفُ الدَّولَہ کہاوت ۔

آصف الدولہ کی فیاضی بہت مشہور تھی ، (مجازاً) اگر سرکار سے نہ مل سکے تو آصف الدولہ سے مل جاتا ہے (آصف الدولہ کی اپنی فیاضیوں اور سخاوت نے لکھنؤ کے بچے بچے کے منہ میں یہ کہاوت ڈال دی) ۔

جس کو نہ دے مولا اس کو دلائے آصف الدولہ ۔

۱۹۵۴ محلسرا ، ۳۳

— کو نَہ ہووے بِوائی وہ کیا جانے پِیر پَرائی کہاوت ۔

رک : جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی ۔

ہاں یار جس کو نہ ہووے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی ، یہاں جان پر بنی ہے آپ عشرۂ محرم لئے پھرتے ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۵

— کی اُتری لوئی اُس کا کِیا کَرے گا کوئی کہاوت ۔

جس میں شرم و حیا باقی نہ رہے اس کو کوئی کیا کہہ سکتا ہے ، بے شرم کی بلا دور ۔

وہ جو کہتے ہیں جس کی اتری لوئی اس کا کیا کرے گا کوئی ؟ سچ ہے ! ایک ننھا سا میٹھ کا قطرہ کیا آ گیا کہ یہ بے شرم ، بے حیا ، جیسے دیوانی ہوگئی ۔

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲

— کی آنکھ میں تِل وہ بَڑا بے مِسل کہاوت ۔

یہ علامت بے مروتی کی ہے (نجم الامثال ، ۱۵۸) ۔

— کی آنکھ نَہیں اُس کی ساکھ نَہیں کہاوت ۔

جس کو تجربہ اور حیا نہیں اس کی بات کا اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۱۵۸) ۔

ــ کی بڑھیا محل کے اندر اُس کا نصیبا بڑا سکندر کہاوت .

جو عورت کسی امیر کے گھر ملازم ہوتی ہے اس کے اہل و عیال بڑی آسائش سے رہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کی بیٹی رانڈ ہوگئی اُس کا جنم بگڑ گیا کہاوت .

بیٹی کے رانڈ ہونے سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں (جامع اللغات) .

ــ کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام کہاوت .

کسی کی بات اس کے ساتھیوں سے نہ کہنی چاہیے ، اگر کام ہو تو افسروں کے پاس جانا چاہیے ماتحتوں کے پاس نہیں جانا چاہیے (نجم الامثال ، ١٥٨) .

ــ کی تیغ اس کی اطاعت بے دریغ کہاوت .

جس میں حکومت کا زور ہو اس کا حکم ماننا ہی پڑتا ہے .
مثل مشہور ہے کہ جس کی تیغ اس کی اطاعت بے دریغ ، اکبر کے بعد بیرام سے زیادہ کون تھا .
١٩٢٨ باقر علی ، کانا باتی ، ٢٥

ــ کی تیغ اُس کی دیغ کہاوت .

رک : جس کی تیغ اس کی اطاعت بے دریغ ؛ جس کی لاٹھی اس کی بھینس .
بدھو بولے حضور یہ اس مثل کو پوری کرتی ہیں کہ جس کی تیغ اس کی دیغ .
١٨٩٢؟ خدائی فوج دار ، ٢ : ١٩٦
مسعار جادو نے کہا کہ جس کی تیغ اس کی دیغ ، اب جس بادشاہ کے ملازم ہیں اسی کی طرف سے جان نثاری کریں گے .
١٩٠٢ آفتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٩١٨

ــ کی تیغ اُس کی دیگ کہاوت .

مال و دولت زبردست کے لیے ہے .
ایک ہندی مثل ہے ، جس کی تیغ اس کی دیگ .
١٩١٣ تمدن ایران ، ٣٨

ــ کی جورو اندر اُس کا نصیبا سکندر کہاوت .

رک : جس کی بڑھیا محل کے اندر اس کا نصیبا بڑا سکندر (جامع اللغات) .

ــ کی جیب چلتی ہے اُس کے نو ہل چلتے ہیں کہاوت .

رک : جس کی زبان چلے اس کے ستر ہل چلیں (جامع اللغات) .

ــ کی چارپائی تلے آگ جلاویں وہی بھاگے کہاوت .

جس کا گلا گھونٹیں وہی آنکھ دکھاوے جس کے ساتھ نیکی کریں وہی بدی کرتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کی چھری اُسی کی ناک کہاوت .

اپنی چھری سے اپنی ناک کاٹنا یا دوسرے کی چھری سے اس کی ناک کاٹنا ؛ بے باکی اور بے حیائی میں روک ٹوک نہ ہونا کے موقع پر مستعمل .
شاباش ری بیباک جس کی چھری اسی کی ناک .
١٩٢١ بنتی پرتاپ ، ٣٣

ــ کی زبان چلے اُس کے ستر ہل چلیں کہاوت .

زبان دراز سب کو دبا لیتا ہے (مہذب اللغات) .

ــ کی کھایئے چنڈیا اُس کی ہو جیے بنڈیا کہاوت .

اپنے محسن کا فرماں بردار رہنا چاہیے .
(نجم الامثال ، ١٥٩)

ــ کی گود میں بیٹھنا اُسی کی داڑھی کھسوٹنا کہاوت .

نا شکرے اور احسان فراموش شخص کے لیے بولتے ہیں (مہذب اللغات) .

ــ کی گود میں بیٹھیں اُسی کے دیدے پھوڑیں کہاوت .

رک : جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی داڑھی کھسوٹنا .
کیا اسی دن کے لئے انہیں اپنے پاس رکھا تھا جس کی گود میں بیٹھیں اسی کے دیدے پھوڑیں .
١٩٦٣ دلی کی شام ، ٥٢٥

ــ کی گودی میں بیٹھیں اُسی کی داڑھی کھسوٹیں کہاوت .

رک : جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی داڑھی کھسوٹنا .
اس داستان کا مجھر ایک نا معقول دشمن استبداد تھا جس نے یہ مثل اصل کر دکھائی : جس کی گودی میں بیٹھیں اسی کی داڑھی کھسوٹیں .
١٩٢٣ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ١٣ : ٦

ـــ کی لاٹھی اُس کی بھینس کہاوت .

غلبہ زبردست ہی کو ہوتا ہے ، وہ جس سے جو چاہے چھین لے .

سدا سے سلطنت کا یہی قاعدہ رہا ہے اور سدا یہی رہے گا ، جس کی لاٹھی اس کی بھینس .

١٨٩٢ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢١٥

جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا تصور وحشی جانوروں کا تصور تو ہو سکتا ہے انسانوں کا نہیں .

١٩٧٥ شاہراہ انقلاب ، ١١٣

ـــ کی لاٹھی پڑی اُسی کے سَر کہاوت .

جیسا کیا ویسا بھرا .

خوب چُھبتا ہوا دیا اتر جس کی لاٹھی پڑی اسی کے سر

١٩٢١؟ بشن پرتاپ ، ١٣

ـــ کی ماں جَلے گی اُس کی جائی پَھلے جَلے گی کہاوت .

ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے (نجم الامثال ، ١٥٩) .

ـــ کی نَہ پَھٹی ہو بِوائی وہ کیا جانے پِیر (پیڑ) پرائی کہاوت .

جس کو کبھی دکھ نہیں پہنچا اس کو درد مندوں کے درد کی کیا پروا .

پیٹ بھرے کو بھوکے کی تکلیف کیا معلوم ، جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی .

١٨٦٧؟ مذاق العارفین ، ٣ : ٩٥

آپ کو ہماری تنہائی کی کیا خبر ، جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی .

١٩٢٠ لغت جگر ، ١ : ٣٣٨

ـــ کی یَہاں چاہ اُس کی وَہاں بھی چاہ کہاوت .

جیسے دنیا والے چاہتے ہیں اُسے خدا بھی چاہتا ہے ، اچھوں کو موت جلد آتی ہے (نجم الامثال ، ١٥٩ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٨).

ـــ کے پاس نَہیں پَیسا ، وہ بَھلا مانس کَیسا کہاوت .

روپیہ سے ساری عزت ہے (نجم الامثال ، ١٥٧) .

ـــ کے پاؤں نَہ (جائیں) بِوائی وہ کیا جانے پیر/پیڑ پَرائی کہاوت.

رک : جس کی نہ پھٹی ہو بوائی الخ .

تم اس انسان کی مانند باتیں کرتے ہو جس نے کبھی درد مفارقت اور جدائی کا مزہ نہ چکھا ہو ، سچ کہا ہے ، جس کے پانو نہ بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی .

١٨٣٩ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١٠٥

ـــ کے پَیسہ نَہیں ہَے پاس ، اُس کو مَیلہ لَگے اُداس کہاوت.

جس شخص کے پاس پیسہ نہیں اسے کسی چیز کا لطف نہیں آتا (جامع اللغات) .

ـــ (جِن) کے پیشے میں بان وہ بَڑا شَیطان کہاوت.

جس پیشہ ور کے نام کے ساتھ بان کا لفظ ہو (جیسے : فیل بان ، گاڑی بان وغیرہ) وہ اکثر بڑا شریر ہوتا ہے .

نواب آصف الدولہ نے . . . کہا کہ جن کے پیشے میں بان وہ بڑے شیطان ، ایک گستاخ بول اٹھے ہاں مہربان جب سے یہ لطیفہ زبان زد ہو گیا .

١٩٢١ نجم الامثال ، ١٥٧

ـــ کے تَن کو لَگی ہو وہ جانے بار کہاوت .

جس کو تکلیف پہنچتی ہے وہی جانتا ہے ، بے درد کی بلا جانے (جامع اللغات) .

ـــ کے چار بَھیّا ماریں دَھول چھِین لیں رُوپیّا کہاوت .

جماعت سے غلبہ ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٨ ؛ نجم الامثال ، ١٥٧) .

ـــ کے چار پَیسے لو اُنھیں حَلال کَر کے کھاؤ کہاوت .

جس کی ملازمت کرو یا جس سے تنخواہ لو اس کی خدمت اچھی طرح کرو (جامع اللغات) .

ـــ کے دِل میں رَحْم نَہیں وہ قَصائی ہے مقولہ .

بے رحم آدمی قصائی کے برابر ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کے دیکھے تَپ آوے وہی موہے بیاہَن آوے کہاوت.

جس سے نفرت ہو اسی سے پالا پڑے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کے سَبَب لَڑائی ہو وہ آدمی نَہیں ، کانٹا ہے گھر میں سِیہ کا یا گُل کنیر کا مقولہ .

جو آدمی گھر میں لڑائی کا باعث ہو ، وہ سیہ کے کانٹے یا کنیر کے پھول کی طرح ہے (ان دونوں کے متعلق خیال ہے کہ اگر گھر میں رکھے جائیں تو فساد پڑتا ہے) (جامع اللغات) .

— کے سر پر پڑتی ہے وُہی جانتا ہے کہاوت.

جس پر مصیبت پڑتی ہے وہی اس کا اندازہ کر سکتا ہے (جامع اللغات).

— کے سر پر جوتا رکھ دیا وُہی بادشاہ بن گیا کہاوت.

جس پر نظر عنایت کی وہی ترقی پا گیا، اپنی یا کسی اور کی تعریف میں کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

— کے سر پر ہتھیار اُس کا کیا اعتبار کہاوت.

سینگ والے جانور کا کچھ اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے (نجم الامثال، ۱۵۷؛ نوراللغات).

— کے کاٹے کا منتر نہیں کہاوت.

وہ مسئلہ جس کا حل نہ ہو، ایسا اثر جس کا اتار نہ ہوسکے، ایسی چیز جس کے برابر کچھ نہو.

دولت جس کے کاٹے کا منتر نہیں مورت جس کے جادو کا اتار نہیں.

۱۹۲۹ طوفان اشک، ۵۷

— کے کارن پہنی ساڑھی وُہی ٹانگ رہے اُگھاڑی کہاوت.

جس کام کے لیے ساری تدبیر کی تھی وہی بگڑ گیا یعنی ساری محنت ضائع اور برباد ہو گئی (نجم الامثال، ۱۵۷).

— کے کارن جوگ بھئی وہ سیاں پردیس کہاوت.

جس سے محبت ہے اسے پروا نہیں (جامع اللغات).

— کے کارن جوگ لیا وہ نہ ملا کہاوت.

جس کے لیے اتنی محنت کی وہی نہ مل سکا (جامع اللغات).

— کے کارن مونڈ منڈایا، وُہی کہے منڈا آیا کہاوت.

جس کے واسطے کوئی برا کام کیا وہی الزام دیتا ہے، احسان فراموشی کی حد ہے (جامع اللغات).

— کے لیے م ف.

جس کی وجہ سے، جس کے واسطے، جس بنا پر.

قصد ہے اپنی شوہدہ سری کے ساتھ ساتھ اوس ازلی مرحلہ کو بھی طے کرتا جاؤں جس کے لیے یہ قید مصیبت برداشت کی.

۱۹۱۵ سجاد حسین، کشنات، ۳۹

— کے لیے چوری کی وُہی کہے ہے چور کہاوت.

جس کی خاطر بدنام ہوئے وہی نفرت کرتا ہے (نجم الامثال، ۱۵۷).

— کے ماں باپ جیتے ہیں وُہ حرامی نہیں کہلاتا کہاوت.

جس کے لیے دلیل اور ثبوت موجود ہے اُسے کوئی بے اعتبار نہیں کہہ سکتا (نجم الامثال، ۱۵۸).

— کے منھ میں چاول ہوتے ہیں وُہ چبا چبا کر (خوب) باتیں کرتا ہے کہاوت.

جس کے پاس دولت ہوتی ہے وہی اتراتا ہے (نوراللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۰).

— کے واسطے روئے اُس کی آنکھوں میں آنسو بھی نہیں کہاوت.

جس کے ساتھ کسی تکلیف میں ہمدردی کی اسے پروا بھی نہیں (جامع اللغات).

— کے ہاتھ (ہنڈیا) ڈوئی اُس کا سب کوئی کہاوت.

جس سے فائدہ پہنچتا ہے سب اسی کی خیر خواہی کرتے ہیں.

کوئی کسی کا، اور کسی کا نہ کوئی ہے
سب کوئی ہے اسی کا کہ جس ہاتھ ڈوئی ہے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۲۸

حضرت رفعہ کو سن کر مسکرائے اور فرمایا جس کے ہاتھ ہنڈیا ڈوئی اس کا سب کوئی.

۱۹۳۳ فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۳۰

— کے ہوویں اَسی وہ کرے کھسی کہاوت.

جس کے پاس مال و دولت جمع ہو جائے اسے زکواۃ دینی پڑتی ہے (جامع اللغات)

— گانو جانا نہیں اُس کے کوسوں سے کیا مطلب کہاوت.

رک: جس باٹ نہیں چلنا الخ.

تم کو جس گاؤں کو نہیں جانا
اس کے کوسوں سے کیا رہا مطلب

۱۹۰۰؟ قتل نظیر، ۱۳

— گھر بڈّے نہ بوجھیں دیپک جلے نہ سانجھ
وہ گھر اُجڑ جائیں گے جن کی تِریا بانجھ کہاوت.

(ہندو) جس گھر میں بڑوں کی عزت نہ ہو یا شام کو دیئے نہ جلیں یا جس گھر میں بانجھ عورت ہو وہ گھر اجڑ جاتے ہیں (جامع اللغات).

— گھر بُوڑھا نہ بڑا وہ گھر ڈگمگ ڈگا کہاوت.

بوڑھے آدمی سے گھر کا انتظام رہتا ہے اور برکت کا باعث ہوتا ہے ، جس گھر میں عمر رسیدہ یا تجربہ کار آدمی نہ ہو وہ گھر تباہ ہوجاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۵۹ ؛ جامع اللغات).

— گھر ساس مَنگنی اس گھر بہو کا کیا سہاگ کہاوت.

جو شخص خود کھاؤ اڑاؤ ہوگا ، وہ دوسرے کے ساتھ کب سلوک کرے گا (نجم الامثال ، ۱۵۹).

— گھر میں سنپت نہیں تا سے بھلا بَدیس کہاوت.

(ہندو) اس وطن سے پردیس بہتر ہے جہاں روٹی میسر نہ آئے ، یا اس گھر سے نکھرا رہنا اچھا جہاں نا اتفاقی ہو اور ہر وقت لڑائی رہے (نجم الامثال ، ۱۵۹ ؛ جامع اللغات).

— گھر ناری پھوڑی اوہ گھر جانو کُوڑی کہاوت.

جس گھر کی مالکہ بد سلیقہ ہو وہ جلد اجڑ جاتا ہے (جامع اللغات).

— گھر ہووے پُرکھ کُچلیا
اس گھر ہووے کھیر کا دَلیا کہاوت.

(ہندو) جہاں خاوند خراب ہو وہاں ہر بات خراب ہوتی ہے (جامع اللغات).

— گھر ہووے کُچلیا ناری ، سانجھ بھور ہو اس کی خواری کہاوت.

رک : جس گھر ناری پھوڑی الخ (جامع اللغات).

— گھڑی (— ات کھ) م ف.

جس دم ، جس وقت ، جب.

ایک نے روکا نہ اس کو موت آئی جس گھڑی
گرد مجمع تھا ترے بیمار کے احباب کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۷۸

— منھ سے پان کھائیے ، اس منھ سے کوئلے نہ چبائیے کہاوت.

جس کو ایک دفعہ اچھا کہا جائے اسے برا نہیں کہنا چاہیے ؛ جہاں لوگ پہلے عزت کرتے ہوں وہاں بے عزتی برداشت نہیں کرنی چاہیے ؛ جس سے نیکی کی ہو اس سے بدی نہیں کرنی چاہیے (جامع اللغات).

— میں چمک نہیں وہ ہیرا نہیں
جس میں ٹھمک نہیں وہ عورت نہیں کہاوت.

بغیر اچھی خاصیتوں کے کوئی چیز اپنے نام سے پکارے جانے کے قابل نہیں (نجم الامثال ، ۱۵۹ ؛ جامع اللغات).

— نہ تِس م ف.

کسی نہ کسی طرح ، بہت مشکل سے.

منظور دل کا لینا تھا جس نہ تس ادا سے
سو لے چکے ہو کب کا وہ ملتمس ادا سے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۸

— نے اپنی ٹوپی (پگڑی) اتاری وہ دوسرے کی اتارتے کب ڈرتا ہے کہاوت

جو اپنی عزت کا خیال نہیں کرتا وہ دوسرے کی عزت کا کب خیال کرے گا ، شہدے لچے اور بے حیا کی نسبت بولتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۵ ؛ نجم الامثال ، ۱۶۰).

— نے بیٹی دی اس نے کیا (اٹھا) رکھا (کیا) کہاوت.

اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں ؛ مفلس سمدھیانے کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۰ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۷).

— نے بھونکنا سکھایا ، اسی کو کاٹنے دوڑا/دوڑے کہاوت.

احسان فراموش اور محسن کش کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

— نے چیرا (اس نے نیرا) وہی نیرے گا کہاوت.

جس نے منھ دیا وہی کھانے کے لئے الھی دے گا جس نے پیدا کیا ہے وہ ہی پرورش کرے گا (نجم الامثال ، ۱۶۰ ؛ جامع اللغات).

— نے دیا اُس نے پایا کہاوت .

جو خدا کے نام پر دیتا ہے اسے فائدہ ہوتا ہے ؛ (ہندو) جس نے پچھلے جنم میں پن کیا ہو اسے اس کا عوض اگلے جنم میں مل جاتا ہے (جامع اللغات) .

— نے دیا تن کو وہی دے گا کفن کو کہاوت .

خدا ہی پالنے والا ہے آئندہ بھی وہی دے گا ، خدا پر توکل کرنے کے موقع پر کہتے ہیں .

جب بھی میں نے اسے مصارف کے معاملے میں محتاط ہونے کو کہا ، اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا جس نے دیا تن کو وہی دے گا کفن کو .

۱۹۲۳ جہان دانش ، ۳۸۶

— نے ڈھونڈھا اُس نے پایا کہاوت .

جو کوشش کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے .

جس نے ڈھونڈھا اس نے پایا سنتے آئے ہیں مثل
تو جو اسے ہمت کرے ہمت تو کیا ملتا نہیں

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲ : ۵۸

— نے رَنڈی کو چاہا اُسے بھی زَوال اور جس کو رنڈی نے چاہا اُس کی بھی تباہی کہاوت .

طوائف کا یار ہر طرح خوار رہتا ہے (جامع اللغات) .

— نے کوڑا دیا ، وہ گھوڑا بھی دے گا کہاوت .

جس خدا نے تھوڑا دیا ہے وہ بہت بھی دے گا (نجم الامثال ۱۶ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۸) .

— نے کی شرم اُس کے پھوٹے کَرم کہاوت .

تکلف کرنے والا نقصان میں رہتا ہے ، شرم و حیا سے کام لینے والا محروم رہتا ہے .

میری وہی کہاوت ہوئی کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۰

جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۴

— نے کی شَرم اُس کے پھوٹے کَرم
جس نے کی بے حَیائی اُس نے کھائی دُودھ مَلائی کہاوت .

(مو) یہ فقرہ بے شرم کی مذمت کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں .

حیا نہ کرنے اور بے تکلفی کا برتاو کرنے میں ضرب المثل بولی جاتی ہے ، جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم جس نے کی بے حیائی اس نے کھائی دودھ ملائی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۷

— نے لگائی وہی بجھائے گا کہاوت .

جس کی شرارت ہو وہی اسے مٹا سکتا ہے ؛ خدا نے جو تکلیف دی وہی رفع کرے گا ؛ فقیروں کی صدا (جامع اللغات) .

— نے نہ پی گانجے کی کلی اُس لیڑے سے بیٹی بھلی کہاوت .

نشہ کرنے والے گانجا پینے کو مردانگی کی نشانی سمجھتے ہیں اور جو نہ پیئے اس کے لیے یہ فقرہ بولتے ہیں .

بھولے مصور نے دم لگایا ، جھوم کر آواز دی ؛ جس نے نہ پی گانجے کی کلی اس لیڑے سے بیٹی بھلی .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۷۶

— نے نہ دیکھا ہو باگھ (شیر) وہ دیکھے بِلائی
جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی
جس نے نہ دیکھی ہو بہن وہ دیکھے بھائی
جس نے نہ دیکھا ہو جَم وہ دیکھے جنوائی کہاوت .

بلی شیر کے مانند ہوتی ہے ، ٹھگ قصائی کی طرح بے رحم ، بہن بھائی کی ہم شکل ہوتی ہے اور داماد دوزخ کے دیوتا کی طرح ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۰) .

— نے نہ دیکھی ہو کَنیا ، دیکھے کَنیا کا بھائی کہاوت .

اپنی منگیتر کو دیکھنا چاہو تو اس کے بھائی کو دیکھو ، گو یہ ہمیشہ درست نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

— ہانڈی (ہَنڈیا) میں کھانا اسی میں چھید کَرنا محاورہ .

نمک حرامی کرنا ، محسن کش ہونا ، احسان فراموش ہونا .

چھید انھیں ہانڈیوں میں کرتا ہے
جن میں سو بار تو نے کھایا تھا

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۳۵۰

— ہانڈی (ہَنڈیا) میں کھائیں (کھائے) اسی میں چھید کریں (کرے) کہاوت .

رک : جس رکابی میں کھا اسی میں چھید کر الخ .

جس ہنڈیا میں کھائیں اسی میں چھید کریں ، جس درخت پر
پھل کھائے چڑھیں اسی کی جڑ کاٹیں .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۰۶
موئی ننک حرام ، جس ہنڈیا میں کھائے اسی میں چھید کرے .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشاء ، ۶۲

جُسّا (ضم ج ، شد س) امذ (قدیم) .

جثہ (رک) کا تلفظ یا املا .
نوے روز موں ہے سب جُسّا ایک ایک اندام
چوتھے ماہ صورت نر مادہ خلقت کامل تمام
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۹۱

جَسارَت (فت ج ، ر) امث .

۱. ہمت ، دلیری ، مردانگی ، جرأت (گستاخی کی حد تک).
شب جسارت سے ملی اس کی کف پا کو میں چشم
بارے توہی خیریت اسی میں کہ وہ بیدار نہ تھا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶
ایسے کام کرنے کی جو خود پیغمبر خدا کی موجودگی میں انہیں
کیا گیا آپ کیوں کر جسارت کرتے ہیں .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۸۸
وہ کبھی بہادری اور جسارت کے زیور سے آراستہ نہیں
ہوسکتا .
۱۹۳۲ ید قدرت ، ۲۰

۲. بے باکی .
اس کے رفیقوں نے سمجھایا کہ اس جسارت میں خسارت ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۵
ایسی جسارت تو کجا خفیف سے خفیف اختلاف کی بھی مجال
نہ تھی .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۲۹
[ع]

جَسّاسَہ (فت ج ، شد س ، فت س) امذ ؛ ← جسّاس .

(لفظاً) بڑی جستجو کرنے والا ؛ ایک خیالی یا فرضی جانور ، دجّال کے گدھے کا نام .
یہ جساسہ ایک حیوان ہے جو دجّال کو اخبار پہنچایا کرتا
ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۲۸
[ع]

جُسام (کس نیز ضم ج) صف .

بڑا ، بھاری ، موٹا ، جسیم (پلیٹس) .
[ع]

جَسامَت (فت ج ، م) امث .

مٹائی ، کسی چیز کا حجم ، جسیم ہونا ، موٹا ہونا .
کلائی اور جسامت اس کے تئیں کرتی ہے زیبا تر
ترا یار آبرو قد میں بہشتی حور ہے گویا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶
پھر مناسب جسامت کی ڈبیوں میں بھر دیں .
۱۹۳۳ ؟ صنعت و حرفت ، ۱۶۱
[ع]

جُسامی (ضم ج) امث .

جُسام (رک) سے ؛ رک : جسامت (پلیٹس) .

جَساوَل (فت ج ، و) امذ .

نقیب ، چوبدار .
سب لوگ اس کی رہائی میں تیار ہوئے ، اس پر جساول
مہربانی کرتے تھے .
۱۸۴۴ (ترجمہ) گلستان ، حسن علی خان ، ۴۷
[رک : یساول]

جُساءَت (فت نیز ضم ج ، فت ء) امث .

صلابت ، سختی ، کسی عضو کی غیر طبعی سختی .
ایک جوڑ دوسرے جوڑ کا معاون ہوتا ہے لہذا کندھے کے
جوڑ کی جساءت میں بازو کی کسی قدر تبعید اور تقریب باقی رہ
جاتی ہے .
۱۹۳۷ ؟ جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۷۷
[ع]

جَسْت (۱) (فت ج ، سک س) امذ .

ایک مرکب دھات جو تانبے اور سیسے کو ملا کر تیار کی جاتی ہے (سلاوٹ کا تناسب چار سیر تانبا ایک سیر سیسے کے حساب سے رہتا ہے) .
دو تار جست اور تانبے کے .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۲
جست کو کشتہ کرنے کے بعد امراض سرعت و رقت . . .
اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۳ : ۱۳۹
[ہ : جست जसत]

جَسْت (۲) (فت ج ، سک س) امذ .

کود ، پھاند ، زقند ، اچھال ، چھلانگ ، چوکڑی .

نکلی ہے جست کر کر ہر سنگ دل سوں آتش
چقماق جب فلک کی جھاڑا ہے توں ادا سے
۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۳۹
ایک ایک سے جان‌دار گراں قدر سبک رو
وہ جست وہ کاوے وہ طرارے وہ دوا دو
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۰۶
ڈانواں ڈول نہ پھریں کیونکہ ایک ہی جست میں منزل . . . مقصود تک پہنچ سکتے ہیں .
۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲ : ۲۵۰
اِف : کرنا، لگانا .
[ف]

ــــ بازی امث .
کود پھاند .
عمر خاں نے جا جست بازی کری
یہ ہم کو دکھاتا ہے بازی گری
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا، ۴۶
اتنے میں ان کا ایک گرگا نقب زنی سقف شکنی جست بازی کا پروفیسر . . . آ نکلا .
۱۹۱۵ سجاد حسین، احمق الذین، ۴۲
[جست + . . . بازی (رک)]

ــــ بھرنا محاورہ .
اچھل کود کرنا، چھلانگ لگانا .
یہ بیخودی میں پاس در میکدہ رہے
اپنی جگہ سے ہل نہ سکے شیخ جست آج
۱۹۳۵ ناز، ک، ۶۶
جست بھر کر وہ تانیا کے گھٹنوں سے لپٹ گیا .
۱۹۸۳ ڈنگو، ۲۱

ــــ مارنا محاورہ .
چھلانگ لگانا .
جست مار کر ایک کچھ منھ میں لیا اور بھاگا .
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۴۷
اس کے بدن کے بال سیہ کے کانٹوں کی طرح کھڑے ہوگئے اور اس نے ایک جست ماری .
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۳۷۸

ــــ و خیز (ــــ و مج، ی مج) امث .
اچھل کود، چوکڑی بھرنا .
برق سلام کر کے ایک سمت جست و خیز کرتا روانہ ہوا اور عمرو ایک طرف چلا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۹۰

ایک آہو چوکڑی بھرتا ہوا جست و خیز کرتا ہوا سامنے سے نمودار ہوا .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت، ۴ : ۱۴
[رک : جست + و، عطفی + . . . خیز (رک)]

جَسْت (فت ج، سک نیز فت س) امث .
جس نچھتر میں ستار گان نحس یعنی سورج و راہو و کیت واقع ہوں اس نچھتر کو جست کہتے ہیں (کشاف النجوم، ۷۳) .
[س : جست जसत]

جُسْت (۱) (ضم ج، سک س) امث .
تحقیق، تدقیق، تلاش، تجسس، جانچ پڑتال، جستجو، اکثر تراکیب میں (پلیٹس) .
[ف]

ــــ و جو (ــــ و مج، و مع) امث .
رک : جستجو .
ہر یک طرف جا کر کیا جست و جو
کیا ہر کسی تھے انے گفتگو
۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۰۸
جست و جو کرے کہ اس نے اپنی ولی نعمتوں کی شکر گزاری اور نا شکری میں کیا حرکت کی .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق، ۳۳۵
[جست + و، عطف + جو (= تلاش)]

جُسْت (۲) (ضم ج، سک س) صف .
تیز، کڑوا، چڑ چڑا، تیتا؛ سخت، تند، تیز مزاج، غصیلا؛ صاف (پلیٹس؛ جامع اللغات) .
[س : جست जुसत]

جُسْتا (ضم ج، سک س) امذ .
طاقت، قوت، زور، بل (پلیٹس؛ جامع اللغات) .
[رک : جُثّہ]

جُسْتْجُو (ضم ج، سک س، ضم ت، و مع) امث .
ڈھونڈھنے کا عمل، تلاش .
انو بھی یہی کرتے ہیں گفتگو
اسی بات میں کرتے ہیں جستجو
۱۶۳۹ خاور نامہ، ۱۹۰
دے فراغت اتنی اس دنیا میں تو
ہو سکے عقبیٰ کی جس سے جستجو
۱۷۸۴ مثنویات حسن، ۱ : ۵۸

آپ بھی اکثر خبر گیری اور جستجو کیا کرے ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۱

رات بھر مشعل لیے پھرتا ہے تو کس کے لیے
ماہ انور ہے سراپا جستجو کس کے لیے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۴

[ف]

جستہ (۱) (فت ج ، سک س ، فت ت) امث ؛ امذ .

رک : جست (۱) .

یہاں تک فلک نے شکستہ کیا
جو تھا پاس زر اس کو جستہ کیا

۱۸۳۳ مثنوی ابہوب کشن کنور ، ۸۱

تانبا ، جستہ اور ایلمونیم صاف کیا جاتا ہے ۔

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۷

[ف]

جستہ (۲) (فت ج ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. **اچھلا ہوا ، زقند مارتا ہوا .**

یاد چشم ناز سے صحرا میں وحشت ہے فزوں
مصرع دیواں مرا ہر اک غزال جستہ ہو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۹۷

۲. **نکلا ہوا ، چھوٹا ہوا .**

اے کمان دار جو ایک بار بلائے نہ بنے
تیر جستہ میں نہیں ہوں کہ پھر آئے نہ بنے

۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۱۱۳

[ف]

ـــ جستہ (ـــ فت ج ، سک س ، فت ت) م ف .

کم کم ، تھوڑا تھوڑا ، کہیں کہیں (سے) .

جستہ جستہ وہ ارواح مقامات اور معاملات میں توجہ الی اللہ پر دلالت فرماتی ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۶۹

اس اثنا میں حکیم جعفر علی نے اس مقدمے کے جستہ جستہ حالات . . . جمعدار سے بیان کئے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۶۳

[جستہ + جستہ]

جستی (فت ج ، سک س) صف ؛ نیز جستئی .

۱. **جست سے مشابہ (رنگ وغیرہ) ، جست کے رنگ جیسا .**

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . جستی . . . پہاڑی یاہو وغیرہ .

۱۸۸۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

جستی رنگ کے اس مکان کے آدھے حصے میں پورا گھر تھا جس میں جنگلی پھول اور پودے سرسرائے اور سات سمندر پار سے آئی ہوئی چڑیاں پھدکتی رہتیں .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۷

۲. **جست (۱) (رک) سے منسوب یا متعلق .**

پہاڑی مقامات پر جستی یا لوہے کی نالی دار چادروں سے چھت بنائی جائے کیوں کہ وہاں گرمی کا اندیشہ نہیں .

۱۹۵۶ طبوب مرغی خانہ ، ۳۴

[جست + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

جِسٹالٹ (کس ج ، سک س ، ل) امذ .

جسٹالٹ جرمن زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں صورت ، مجموعہ یا کل .

وہ رنگوں کے کچھ دھبوں کو دوسرے دھبوں سے ممیز کر رہے ہیں اور انہیں کوئی چیز کوئی کل یا جسٹالٹ دکھائی دے رہا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۹۱

[جرمن > انگ : Gestalt]

ـــ نفسیات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امذ .

وہ نظریہ یا عمل جس میں کسی مجموعے اور اس اجزا کی کلیات میں تمیز و تخصیص سے بحث کی جائے .

ہم میز پر پڑے ہوئے قلم اور کتاب . . . اس سے علیحدہ لے جا کر دیکھ چکے ہیں ، جسٹالٹ نفسیات اس کے جواب میں کہتی ہے کہ ایسا نہیں ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۹۰

[جسٹالٹ + نفسیات (رک)]

جَسٹس (فت ج ، سک س ، کس ٹ) امذ .

عدالت العالیہ (ہائی کورٹ) کا جج .

جناب مولوی امیر علی صاحب جسٹس نے اپنے فیصلے . . . میں متعدد روائتیں وقف اولاد کے جائز ہونے کے متعلق نقل کی تھیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۹

[انگ : Justice]

ـــ آف دی پیس (ـــ ی مع) امذ .

وہ عدالتی عہدہ دار جس کو معدلت عامہ کی حفاظت سپرد ہو .

جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب ممدوح کی کونسل کے معمولی . . . جسٹس آف دی پیس ہیں .

۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطۂ فوج داری ، ۱۲

[انگ : Justice of the peace]

جَسَد (فت ج ، س) امذ .

۱. جسم ، بدن .

اے شہنشاہ تج کوں اپنے ہے جسد کا خوب کاخ
ہوو صادر کر بیٹھنے تج ہے صفا دل کا جولاخ

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۸

یہ صدمہ تھا اس دیو کے گرز کا
جسد چور کرتا فرامز کا

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۹

بانگ اسرافیل ان کو زندہ کرسکتی نہیں
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۶

۲. زعفران ، یا زعفرانی ؛ خشک خون ؛ بنی اسرائیل کا گئوسالہ (اسٹین گاس : منتہی الادب) .

۳. (اصطلاحاً) ایک صورت جو ارواح سے متمثل ہوکر ظاہر ہوتی ہے خواہ وہ جسم ناری ہو یا نوری (مصباح التعرف ، ۹۰).

[ع]

ــِ اَقدَس کس اضا (ــ فت ا ، سک ق ، فت د) امذ .

متبرک اور پاک جسم ، (مراد) جسم رسول اللہ .

اسی سے متصل ازواج مطہرات کے حجرے بھی تھے جن میں سے ایک میں جسد اقدس سپرد خاک ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۰

[جسد + اقدس (رک)]

ــِ عُنصُری کس صف (ــ ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ .

عناصر سے بنا ہوا جسم یعنی جسم خاکی یا مادی .

وہ اب تک اپنے جسد عنصری کے ساتھ کسی غار میں زندہ ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۳

[جسد + عنصری (رک)]

جَسْد (فت ج ، سک س) امذ .

رک : جست (۱) .

اور چاندی کے زیور میں تولہ بھر چاندی پر کوڑی بھر جسد کی آمیزش کا جوڑ لگاتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸

جَسَدی (فت ج ، س) صف .

جسد (رک) سے منسوب .

ہم عشق کی محنت میں ہوئے جاتے ہیں بیکار
بے طاقتی تحلیل قوائے جسدی ہے

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۶۵

[جسد + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَسْر (فت ج ، سک س) امذ .

پل ، معبر .

اگر چند باندھے تھے وہ جسر خام
ہوے ایک ریلے میں دونوں تمام

۱۸۱۰ مہر ، گ ، ۱۱۰۶

بروز فلاں اور وقت بگاہ
ٹھہر کر سر جسر کرنا نگاہ

۱۸۹۱ لوح محفوظ ، ۱۸

[ع]

ــِ رواں کس صف (ــ فت و) امذ .

متحرک پل جو چوبی تختوں اور آہنی زنجیروں سے گزرنے کے لئے بنایا جاتا ہے ، کشتیوں کا پل .

ایسے ہی بادشاہ نے جسر رواں ایجاد کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰۵

[جسر + ... رواں (رک)]

جَسَس (فت ج ، س) امذ .

شہرت ، ناموری وغیرہ ، رک : جس (پلیٹس) .

[س : یشس यशस्]

ــ کام صف .

شہرت و ناموری کا خواہاں (پلیٹس) .

[جس + کام (رک)]

جَسْوی (فت ج ، س ، سک س) صف .

مشہور ؛ نامی ، شہرۂ آفاق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یشسوی यशस्वी]

جِسْم (کس ج ، سک س) امذ .

۱. بدن ، تن .

بہت سی رطوبات جسم میں پیدا ہوتی رہتی ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۸۴

۲. وہ شے جو طول عرض اور عمق رکھتی ہو .

جسم ایک مقدار ہے کہ اس کو تین جہت ہوتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۸

بعضے عرش و کرسی دونوں کو جدا جدا جسم سمجھتے تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲

— اکڑنا محاورہ۔

بخار یا کسی اور سبب سے جسم کا اینٹھ کر سخت ہو جانا۔

بخار سے تمام جسم اکڑ گیا۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر، ۱۳۳

— آدھا ہونا محاورہ۔

بدن کمزور ہو جانا، نحیف و نزار ہو جانا۔

ایک ہاتھ اک پاؤں سے ہے جس طرح رفتار کلک

چلتی پھرتی ہی سدا کو جسم آدھا ہو گیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت، ۱۲

— پرور (— فت پ، سک ر، فت و) صف۔

جسم کی پرورش کرنے والا، بدن کو پالنے والا۔

تمہیں ملک جاں کا سو مالک اہے

تمہیں جسم پرور و پالک اہے

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۷

[جسم + . . . پرور (رک)]

— پوشی (— و مج) امث۔

بدن چھپانا۔

غبار دشت نے کی جسم پوشی تورے وحشی کی

نہ آیا راس جب عریاں تنی کو پیراہن کوئی

۱۹۱۹ رعب، ک، ۱۶۷

[جسم + . . . پوشی (رک)]

— پھُکنا محاورہ؛ ~ جسم پھکنا۔

کسی سبب سے جسم کا جلنا، جسم کا گرم ہونا یا تپنا، تیز بخار ہونا۔

مرا جسم پھک رہا ہے مری جان جل رہی ہے

مری سانس میں ہے گرمی کہ یہ لو سی چل رہی ہے

۱۹۱۳ نیرنگ جمال، ۳۸

— تار کس صف امذ۔

(فلکیات) تاریک جسم، اندھیرا کرہ۔

اے گنوار آفتاب اصل میں جسم تار ہے اس کے ارد گرد دور تک روشنی نمودار ہے۔

۱۸۹۲ خدائی فوج دار، ۲: ۹۸

[جسم + تار (رک)]

— تعلیمی کس صف (— فت ت، سک ع، ی مع) صف۔

(طبیعیات) وہ مقدار جس کے لیے لمبائی، چوڑائی اور گہرائی ہو۔

نہ خلا جسم تعلیمی ہے کیوں کہ یہ شرط کسی مادہ میں نہ ہو اس سے جسم تعلیمی خارج ہو جاتا ہے۔

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۲۱۰

[جسم + تعلیمی (رک)]

— ٹھنڈا ہونا محاورہ۔

جسم کا سرد پڑ جانا، مر جانا۔

واں نصیب دشمناں تپ آئی یاں میں مر گیا

گرم واں ہنڈا ہوا یاں جسم ٹھنڈا ہو گیا

۱۸۵۶ دیوان مہر، ۳۸

— ثَفنی کس صف (— فت ث، سک ف) امذ۔

سخت جسم (طب) وہ سفید آڑا سخت قسم کا بند جو دماغ کے ہر دو نصف کروں یعنی دائیں اور بائیں حصوں کو آپس میں ملاتا ہے، انگ : Corpus Callosum.

جسم ثفنی دماغ کا بڑا آڑا ملتقہ ہے یہ دماغ کے پچھلے سرے کی نسبت اگلے کے زیادہ قریب ہے۔

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی، ۳: ۳۹۲

[جسم + ع : ثفنی (= سخت)]

— ثَقیل کس صف (— فت ث، ی مع) امذ۔

بھاری بھرکم جسم۔

اس جاے بھی اور پر کا برابر نہ گرنا فقط ممانعت ہوائے محیط کے ہے کہ جسم سبک کو بہ نسبت جسم ثقیل کے زیادہ روکتی ہے۔

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ، ۱: ۳۳

[جسم + ثقیل (رک)]

— چرانا محاورہ۔

جسم کو چھپانا، بدن کو سمیٹنا، بچانا۔

آنکھوں کو جھکائے اور جسم کو چرائے ہوئے . . . چلے آرہے ہیں۔

۱۹۳۷ اشارات، جوش، ۱۳۵

— خلاصہ ہونا محاورہ۔

(بنکنگ) بچ جانا، آزاد ہو جانا۔

دوسری مصلحت یہ ہے کہ وار جب خالی دیا جاتا ہے تو اس کا جسم خلاصہ ہو جاتا ہے۔

۱۸۳۶ رسالہ بالک بنوٹ، ۲۵

— سُبک کس صف (— ضم س، فت ب) امذ۔

(طبیعیات) ہلکا جسم۔

اس جائے بھی اور ہر کا برابر نہ گرنا فقط بسبب ممانعت ہوائے محیط کے ہے کہ جسم سبک کو بہ نسبت جسم ثقیل کے زیادہ روکتی ہے ۔

۱۸۳۷ متہ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

[جسم + سبک (رک)]

ـــ صَحِیح کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ .

جسم صحیح اس کو کہتے ہیں کہ نصف اس کا متساوی اور متشابہ اس کے ہو دوسرے نصف کا (فوائد الصبیان ، ۳۸) .

[جسم + صحیح (رک)]

ـــ صَنَوبَری کس صف (ـــ فت ص ، و مج ، فت ب) امذ .

(طب) یہ سیاہ رنگ کا ایک چھوٹا جسم ہے تقریباً شاہ دانہ کی گٹھلی کے برابر ہے اور وسطی دماغ کے ظہری رخ پر دونوں عرقوں کے پچھلے سروں کے درمیان واقع ہے .

دوسرے حصے کے ریشے تیسرے بطین کی چھت میں سے جسم صنوبری کی ڈنڈی کے بالائی حصہ کے عین سامنے گزرتے ہیں.

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۲ : ۳۰۷

[جسم + صنوبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ طَبعی کس صف (ـــ فت ط ، بہ) امذ .

(طبیعیات) جسم کی فطری بناوٹ .

پہلے معنی جوہر محسوس کے ہیں جس کا وجود بالبداہتہ معلوم ہوتا ہے اور اس کو جسم طبعی اس سبب سے کہتے ہیں کہ یہ طبیعت پر مشتمل ہے .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ۸

[جسم + طبعی (رک)]

ـــ عُور کس صف (ـــ و مع) امذ .

ننگا ، ننگا جسم ، بدن عریاں .

سامنا کرتا نہیں تیری رخ پر نور سے
پردۂ فانوس میں رہتا ہے جسم عور شمع

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۱۸۳

[جسم + عور (رک)]

ـــ غِربال ہونا محاورہ.

بدن چھلنی ہونا ، نہایت زخمی ہونا .

اودھر ناوک اندازوں نے تیروں پر رکھ لیا تمام جسم غربال ہو گیا قوت سنبھلنے کی نہ رہی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۹۱

ـــ قاق کس صف امذ.

سوکھا جسم ، بالکل دبلا آدمی .

رستہ جو مجھ سے کاٹ کے چلتے ہیں راہرو
کانٹے کا کیا گمان ہے مرے جسم قاق پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۳

[جسم + قاق (رک)]

ـــ کانٹا ہونا محاورہ .

بہت لاغر ہونا ، کمزور و ناتواں ہونا .

ناتوانی سے ہوا ہوں میں نزاکت کا شریک
عاشق اک گل کا ہوں کیوں جسم نہ کانٹا ہوجائے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۶۷

ـــ کُلّی کس صف (ـــ ضم ک ، شد ل) امذ .

(تصوف) حقیقت وجود کی تعبیر بلحاظ تغیر صور تفصیلی جزئی .
نفس منطبعہ جسم کا اسم سامی رب ہے اور نفس منطبعہ جسم کلی میں طبع ہوتے ہیں اور اس جسم کلی کا لوح محو و اثبات بھی نام ہے .

۱۸۸۷ ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۵

[جسم + کلی (رک)]

ـــ کِھلنا محاورہ .

جسم کا بھدا پن دور ہونا ، جسم کا با رونق ہونا .
اس کا بھرا ہوا جسم کھلتا جارہا تھا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۹۳

ـــ گُھلنا محاورہ .

رک : بدن گھلنا ، دھیرے دھیرے طاقت زائل ہونا ، کھال اور ہڈیاں رہ جانا .

رنگ زرد ہوگیا ہے اور جسم گھل گیا ہے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۸

ـــ مِثالی کس صف (ـــ کس م) امذ .

جسم کی وہ صورت جو عالم مثال میں ہو .

بس فنا بھی نہ جائے گی یہ حرارت عشق
سنوگے جسم مثالی کو بھی بخار ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۳

پس بعد فنائے ظاہری اگر روح اپنے جسم مثالی سے بھی ترقی کرے تو تعارف ساقط نہیں ہوتا .

۱۸۹۷ مکتوبات سرسید ، ۴۵۵

[جسم + مثالی (رک)]

ـــ مُحَدِّدِ جِہات کس صف (ـــ ضم م ، فت ح ، شد د بفت ، کس د ، ج) امذ ؛ ج

(فلسفہ) وہ جسم جس کے لیے جہت مکان کی ضرورت نہیں .

جسم محدد جہات کے لیے مکان نہیں ہے کیوں کہ کوئی جسم اس کے اوپر نہیں ہے جو اسے محیط ہو اور اس جسم محیط کی سطح باطن اس کا مکان ہو .

١٩٠٠ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ٣٣

[جسم + محدد (رک) + جہات (رک)]

ـــ مُخَطَّط کس اضا (ـــ ضم م ، فت خ ، شد ط بفت) امذ .

دماغ کا ایک حصہ جس میں جھری یا دھاری ہوتی ہے ، انگ : Corpus striatum .

بھیجے کے قاعدی عقدے جسم مخطط اور عرشہ بصری اپنے بیرونی رخ پر جزیرہ رائیل سے ڈھکے ہوئے ہیں

١٩٣٧ جراحی اطلاقی تشریح ، ٥٣

[جسم + مخطط (رک)]

ـــ مُطْلَق کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ .

(فلسفہ) مادہ ثانیہ ، اخوان الصفا کے منطقی خیالات میں آٹھ ہستیوں میں سے ایک جو خدائے واحد مطلق کو ملا کر جو ہر چیز میں ہے اور ہر چیز کے ساتھ ہے اعداد اصلی کے مساوی نو اصلی ہستیوں کا شمار پورا کرتی ہیں .

ہستیوں کی ترتیب اس طرح کی جاتی ہے . . . (ہ) جسم مطلق جس کو مادہ ثانیہ بھی کہتے ہیں .

١٩٣٦ تاریخ فلسفۂ اسلام ، ١٠٧

[جسم + مطلق (رک)]

ـــ نامی کس صف امذ .

نمو رکھنے والا جسم جیسے درخت اور حیوان وغیرہ ، غیر نامی کی ضد .

بعض اطباء نے غذا کی دو قسم اس طرح کی ہیں ایک وہ جو جسم نامی سے حاصل ہوتی ہیں مثلاً اشیاء نباتی و حیوانی .

١٨٨٠ رسالہ غذا ، ١٦

لیکن ہم آدمی سے تو حیوان ناطق یا جسم نامی . . . مراد لیتے ہیں .

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ٢ : ١٦٦

[جسم + نامی (رک)]

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ .

(طبیعیات) ایک آلہ جس سے کسی جسم کے دو مختلف منظر ایک تصویر میں اتار لیے جاتے ہیں اور تصویر ٹھوس معلوم ہوتی ہے ، حجم ابی ، انگ : Stereoscope .

سر چارلس وہیٹسٹون . . . نے جسم نما ایجاد کیا .

١٩٣٥ طبیعیات کی داستان ، ٢٧٣

[جسم + . . . نما (رک)]

ـــ نیلا ہونا محاورہ .

کسی بیماری یا جریان خون کی وجہ سے یا جسم میں کوئی زہریلا مادہ پیدا ہو جانے کی وجہ سے نیلاہٹ کا پیدا ہو جانا ؛ بدن پر بدھیاں پڑنا ، جسم پر مار پیٹ یا چوٹ کے بہت زیادہ نشانات ہونا .

ناظم ایک پلنگ پر پڑا ہے تمام جسم نیلا ہو رہا ہے آمنہ روتی جاتی ہے اور ہلدی لگا لگا کر پٹیاں باندھتی جاتی ہے .

١٨٩٥ حیات صالحہ ، ٩٣

جِسْمانی (کس ج ، سک س) صف .

جسم (رک) سے منسوب یا متعلق .

تیں جس نور کا دیا نشان وہ تو سب جسمانی کر جان

١٦٣٠ ؟ کشف الانوار ، ٢

[جسم + انی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لَنا (ـــ فت ل) امث .

(نفسیات) خواہش ؟

حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ بالا آخری جبلتیں محبت جنسی ، محبت والدین استعجاب و حرص کے ساتھ صرف جسمانی انا ہی کی ترقی میں سرگرم کار نہیں ہوتیں بلکہ مادی لنا کو . . . ترقی و عروج بخشتی ہیں .

١٩٣٧ اصول نفسیات ، ١ : ٣٥٣

[جسمانی + لنا ؟]

ـــ نَفْسِیات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امذ .

رک : عضوی نفسیات (نفسیات) جسم کے ان اعضا کا مطالعہ جن کا تعلق ذہن اور ذہنی اعمال سے ہے ، انگ : Physiological Psychology .

جسمانی تبدیلوں اور مظاہر پر کردار ہیئن نے بڑا کام کیا ہے ، جسمانی نفسیات کے پروان چڑھانے میں ان کا بڑا ہاتھ ہے .

١٩٦٩ نفسیات اور ہماری زندگی ، ٣١

[جسمانی + نفسیات (رک]

جِسْمانِیات (کس ج ، سک س ، کس ن) امث .

علم تجسیم ، ٹھوس اشیاء نیز جسم حیوانی کے علم کا مطالعہ .

یہ قاعدہ کچھ اسی طرح کا ہے کہ فزکس (جسمانیات) مثل (ذہنیات) مارل (اخلاق) پولیٹکل (نظم ممالک سیاست مدن) وغیرہ سبھی جگہ چلتا ہے .

١٨٨٨ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٥٢

جس شاعری کا مقصد ایمان کی تکمیل میں مدد دینا ہو . . . ثانوی درجے میں جذبات بلکہ جسمانیات سے بھی کام لیا جائے .

۱۹۷۰ قومی زبان ، مئی ، ۱۹

[رک : جسمانی + ات ، لاحقۂ علمی]

جسمی (کس ج ، سک س) صف .

جسم سے متعلق ، بدنی ، شخصی ، ذاتی .

راحت جسمی مجھے بخت زبوں سے ملی
خواب کی صورت نہیں دیدۂ بیدار میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۹۲

جو جسمی تکلیف ہوتی ہے وہ تو ناقابل بیان ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۲۱

[جسم + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَصراف (ــ فت ا ، سک ص) امذ .

(طب) کام کرنے سے جسم میں عناصر و اجزا کی شکست و ریخت .

اور ہر لمحہ جو جسمی اصراف ہوتا ہے اس کے پورا کرنے کو فلاں فلاں قسم کی غذا کھانا ضرور ہے .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۸

[جسمی + اصراف (رک)]

ــ رَنگ (ــ فت ر ، مغ) امذ .

کسی جسم (حیوانی یا اشیا) کا اپنا فطری رنگ .

ہم ان اصطلاحات کو صرف اشکال یا اشیاء کے لیے استعمال کرتے ہیں یہ جسمی رنگ ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۶۳

[جسمی + رنگ (رک)]

ــ صَرف (ــ فت ص ، سک ر) امذ .

رک : جسمی اصراف .

مرض میں چوں کہ جسمی صرف زیادہ ہوجاتا ہے اس واسطے اس کے پورا ہونے کے لیئے بتقاضاء طبیعت مرض سے افاقہ ہونے کے بعد خوب بھوک لگتی ہے .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۰۷

[جسمی + صرف (رک)]

ــ کَہفَہ (ــ فت ک ، سک ہ ، فت ف) امذ .

(طب) حیوانی جسم میں غذا کی نالی کا غار نما حصہ .

ایک مرکزی تختی کے چاروں طرف جسم کے حصے کرتوں کی مانند پھیلے ہوئے ہیں جسم کے اندر غذا کی نالی ہوتی ہے اور اس میں ایک خلا یعنی جسمی کہفہ بھی موجود ہے .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۱۵

[جسمی + کہفہ (رک)]

ــ نَظَریہ (ــ فت ن ، سک ظ ، کس ر ، فت ی) امذ .

(طبیعیات) نیوٹن کا مشہور نظریہ جس کے تحت روشنی ایسے لاتعداد ننھے ننھے ذروں پر مشتمل ہے جو منور اجسام سے ہرآن نکلتے ہیں جب یہ ذرے ہماری آنکھ سے ٹکراتے ہیں تو ہم کو روشنی کا احساس ہوتا ہے .

یہی نیوٹن کا مشہور و معروف جسمی نظریہ ہے جس کو خروجی نظریہ بھی کہتے ہیں .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۰۷

[جسمی + نظریہ (رک)]

جِسمِیَّت (کس ج ، سک س ، کس م ، فت ی) امث .

جسمی حالت ، جسم ہونا (مراداً) خدا کے صاحب جسم ہونے کا عقیدہ .

مثل مخلوقات اس میں لوث جسمیت نہیں
کور باطن ہے جو قائل ہے خدا کی دید کا

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۳

[ع]

جِسمِیَّہ (کس ج ، سک س ، کس م ، فت ی نیز شد ی بفت) صف ؛ امذ .

۱. جسم (رک) سے منسوب یا متعلق ، جسم والا .

انھارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ . . . . جسمیہ اور عنصریہ . . . مندرج ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۳۳

مادہ صورت بھی دونوں ہیں میرے جسم کے
صورت جسمیہ میری ہے جبھی زیبا طراز

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۸۰

۲. (طب) خون کا خلیہ ، خون کا چھوٹا سا جز (کرمات دمویہ) ، خون کا ذرہ (سرخ یا سفید) .

دودھ پلانے والے جانوروں میں سب کے خون کے جسمیہ بالکل ایک ہی شکل کے ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ ارتقا ، ۲۰

[جسم + . . . یہ ، لاحقۂ صفت (رک)]

جَسنا (فت ج ، سک س) ف ل .

زیب دینا ، سجنا .

کبھی سرخ نیمہ بدن میں جسے
زمرد کی کھنڈی اگی ہے جسے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۲

[رک : جس (= خوبی ، اچھائی) سے]

جَسُور (فت ج ، و مع) صف .

دلیر ، جری ، جسارت کرنے والا .

ان میں اسلامی جسارت اس قدر ہے کہ دنیا میں ان سے زیادہ جسور کوئی قوم نہیں .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۶۸

[ع]

جَسولنی (فت ج ، و مج ، سک ل) امث .

وہ عورتیں جو شاہی محل میں خبر پہنچاتی ہیں ، چوب داری ، یساول کی تانیث .

جسولنیاں خبرداری پکارتی . . . ساتھ چلیں .

۱۸۷۳؟ الشائے ہادی النساء ، ۸۵

ملازمت پیشہ عورتوں کے عہدے حسب ذیل جیسے قلماقنی ، جسولنی ، اردابیگنی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷

[رک : یساول ؟]

جِسوں (کس ج ، و مج) م ف (قدیم) : ~ جس سوں .

جس کے ساتھ ، جس سے .

گلے ہاتھ دے کھیلے تاریاں سوں کھیل

جسوں کھیلے ہیو او سر افراز ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۰

[جس + سوں (رک) (= سے)]

جَسْوَنْت (فت ج ، سک س ، فت و ، سک ن) صف .

باعزت ، ممتاز ، مشہور ؛ بہادر .

عجب جسونت شاہنشاہ ہے تو

عجب گنونت ظل اللہ ہے تو

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۵

[رک : جس + ونت ، لاحقۂ صفت]

جَسْوَنْتی (فت ج ، سک س ، فت و ، سک ن) امث .

جسونت (رک) کا اسم کیفیت ، بہادری .

بغل مار بھالے جواں جس ونتی

اٹھے یک تھڑک جیوں ہتی یک دنتی

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۵

[رک : جسونت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جَسوَندی (فت ج ، و لین ، مغ) امذ .

ایک درخت ہے جو انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے اور خوب جھاوے دار ہوتا ہے ، گڑہل (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۸) لاط : Hibisus syriacus .

[مقامی]

جُسّہ (ضم ج ، شد س بفت) امذ : ~ جُسّا .

رک : جثّہ .

کہ جس مرغ میں رنگ تھے کئی ہزار

بزرگی میں سیمرغ سا جسہ دار

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۳

کل کوں چھوڑے قید سوں وو خاص رب

اثر بھرے جسیاں میں اپنے جا وہ سب

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۳۷

اگر ان کے بنانے والے کے جسے اور مکان کی بڑائی کا تناسب لیا جائے تو وہ دیمک کے لئے اتنے ہی اونچے ہیں جتنے انسان کے لئے نیویارک کے فلک بوس مکانات

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۸۳

جِسے (کس ج) م ف ، ضمیر .

جس کو ، کسی کو ، اس کو .

خدا وند تعالیٰ کی وو چھاؤں ہے

عرب ہور عجم میں جسے ناؤں ہے

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

کیا خوب نظارہ ہے جسے دیکھ کر جی خوش ہوتا ہے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۱۱۶

[جس (رک) سے]

— اللہ رَکّھے اُسے کَون چَکّھے کہاوت .

(عو) جس کو اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے اسے کون مار سکتا ہے ، کون صدمہ پہنچا سکتا ہے ، (مجازاً) حکم خدا کے بغیر کچھ نہیں ہوتا موت زندگی خدا کے اختیار میں ہے .

زمانۂ حال میں مولانا شاہ ولی اللہ صاحب جن کے جان سے مار ڈالنے کی کوشش کی گئی تھی مگر جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے .

۱۹۱۸ انگاروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷

— پِیا چاہے وُہی سُہاگَن کہاوت .

رک : جسکو پیا چاہے وہی سہاگن .

بات یہ ہے کہ جسے پیا چاہے وہ ہی سہاگن . . . گورے کالے پر کچھ نہیں موقوف .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۸

دراصل بات تو یہ ہے کہ جسے پیا چاہے وہی سہاگن .

۱۹۵۸ بجھی چراغ نہیں پروانے ، ۳۱۱

ـ خدا رکھے اُسے کون چکھے کہاوت .

رک : جیسے اللہ رکھے الخ

جس طرح ہو اس شخص کا تیا پانچا کردو ، مہینوں اسی تاک میں لگے رہے مگر جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے .

١٩١٨ امت کی مائیں ، ٢٣

ـ وہ رکھے اُسے کون چکھے کہاوت .

رک : جیسے اللہ رکھے الخ .

جسے وہ رکھے اُسے کون چکھے اقتادیں بھی اڑیں . . . اور اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے .

١٩٣٨ دلی کا سنبھالا ، ١٢

جَیسا (فت ج ، سک س) صف .

شان و شوکت والا ، اقبال مند .

سب اٹھ گئے جہاں سے وہ تھے جو لوگ جیسا
وہ رہ گئے ہیں جن کے گھر میں لہوں ہے ہنسیا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٩٢

[رک : جس + . . . یا ، لاحقۂ صفت]

جَیسلا (فت ج ، ی مع) صف .

زوردار ، مضبوط .

ہے بھالا جیسلا مرے ہات کا
مجھے کیا ہے پروا کسی بات کا

١٧٠٨؟ داستان فتح جنگ (ق) ، ١٥٦

[رک : جس + . . . یلا ، لاحقۂ صفت]

جَسِیم (فت ج ، ی مع) صف .

دبیز جسم والا ، تن و توش کا ، موٹا ، فربہ .

شفیع و قاسم نار و جناں نبی کریم
شکیل و سرور خندہ دہان خلیق و جسیم

١٨٠١ باغ اردو ، افسوس ، ٣

دیسی مرغیاں دو ایک نسلوں کے بعد بہت خوبصورت اور جسیم ہو جائیں گی .

١٩٢٣ پرندوں کی تجارت ، ٣١

[ع]

جَسِیمَہ (فت ج ، ی مع ، فت م) امذ .

رک : جسیمہ .

وہ طحال سے سرخ جسیمے خون کے بہاؤ میں داخل کراتی یا ان کا اخراج کراتی ہے .

١٩٦٩ نفسیات کی بنیادیں ، ٢٤٠

جَشْن (فت ج ، سک ش) امذ .

خوشی کی محفل ؛ خوشی ، عیش ؛ عید وغیرہ تہوار کا دن .

پلوں اس تہوں مارنا ہور دسن
کلے لاگنا اس خوش آوے جشن

١٦١٣ بھوگ بل ، ١٥٠

بادشاہ نے جشن کی تیاری کی ، دو ہری نوبتیں جھڑنے لگیں .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٣

وطن چھوڑ کر نکلے لیکن اس شان سے نکلے کہ جشن کا دھوکا ہوتا تھا .

١٩١١ سیرۃالنبی ، ١ : ٣١٨

[ف]

ـ اُڑانا محاورہ .

جشن اُڑنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات) .

ـ اُڑنا محاورہ .

لطف آنا ، خوشیاں منائی جانا ، عیش ہونا .

مغلوں کے اُڑ رہے ہیں کل جشن فتح و نصرت
تیمور سے زمانہ ہے برسرِ مدارا

١٨٩٣ دیوان حالی ، ١٩٢

ـ اِفْتِتاحی کس صف (ـ کس ا ، سک ف ، کس ت) امذ .

افتتاح کی خوشی ، تقریب افتتاحی .

ستو یہ وجہ اس کی ریل آ پہونچی مدینے کو
بصد شوکت و ہاں اب اس کا جشن افتتاحی ہے

١٩٠٨ گلزار بادشاہ ، ١٩٥

[جشن + افتتاحی (رک)]

ـ بُزُرگ کس صف (ـ ضم ب ، ز ، سک ر) امذ .

(پارسی) فروردین کے مہینے کا چھٹا دن ؛ نو روز کا دن ، جشن نو روز (جامع اللغات) .

[جشن + بزرگ (رک)]

ـ بَہاراں کس اضا (ـ فت ب) امذ .

موسم بہار کے آغاز میں منایا جانے والا تہوار یا تقریب .

جشن بہاراں کے موقع پر بڑے میلے اور تقریبات سے بچوں میں تازہ روح آ جاتی ہے .

١٩٨٣ روز نامہ مشرق ، مارچ ، ٣٠

[جشن + بہاراں (رک)]

ـــ تہنِیَت کس اضا (ـــ فت ت ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امذ .

خوشی کا جشن ، شادی کی محفل ، خوشی کی تقریب ، مبارکبادی کی تقریب .

بہرت نیرنگیاں اے دوستوں دیکھیں ادھر آو
ہماری بزم ماتم ان کا جشن تہنیت دیکھو

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۴۶

[جشن + تہنیت (رک)]

ـــ جمشیدی کس صف (ـــ فت ج ، سک م ، ی لین) امذ .

وہ جشن جو پیش دادیوں کے جوتھے باد شاہ جمشید کی طرف منسوب ہے ، ایران قدیم کی ایک مشہور عمارت تخت جمشید نامی اسی کی بنائی ہوئی تھی اس عمارت کے کھنڈر اب بھی باقی ہیں یہ اس وقت کی یادگار ہے جب آفتاب (اس بادشاہ کے زمانے میں) موسم بہار کے اول گھر میں آیا اور رات دن برابر ہو گئے ، اس موقع پر جمشیدی جشن اسی عمارت میں منایا گیا اور اس دن کا نام نو روز رکھا گیا (اس طرح جشن جمشیدی اور نو روز ایک ہی تقریب کے دو نام ہیں) .

عین گومتی کے کنارے جشن جمشیدی بڑے کرو فر سے منعقد ہوا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳

اس تہہرت میں ایک جشن جمشیدی منعقد کیا گیا .

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی ، ۴۴

[جشن + جمشید (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جوبلی کس صف (ـــ و مج ، سک ب) امث .

رک : جوبلی .

تخت نشین ہوئے پچاس برس ہوئے تھے اور جشن جوبلی کی دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی تھیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۵

[جشن + جوبلی (رک)]

ـــ رچانا محاورہ

رک : جشن کرنا .

جب آسمان کا سلک صاف ہو جائے گا . . . فرشتے فتح کا جشن رچائیں گے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۴۴

ـــ سال گِرَہ کس اضا (ـــ کس گ ، فت ر) امذ .

سالانہ جشن ، سال گرہ کی تقریب .

اس انجمن کا جشن سال گرہ ۲۴ جنوری کو منایا گیا .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی ، ۶۳۹

[جشن + سال (رک) + گرہ (رک)]

ـــ سَدَہ (ـــ فت س ، د) امذ .

وہ جشن جو ماہ بہمن کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے ، ایرانی اسلام سے پہلے اور اس کے بعد بھی یہ جشن منایا کرتے تھے .

آتش پرستی کی بنیاد ڈالی ، جشن سدہ اسی آگ کے جشن کا نام ہے .

۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ۸

[جشن + سدہ (رک)]

ـــ سیمیں کس صف (ـــ ی مع ، ی مع) امذ .

وہ جشن جو کسی واقعہ کے بعد پچیس سال مکمل ہونے کی خوشی میں منایا جائے ، انگ : Silver Jubilee .

نومبر ، ۱۹۳۰ع میں جب جامعہ کا جشن سیمیں اوکھلے میں منعقد ہوا .

۱۹۳۶ خطبات قائد اعظم ، ۵۲۸

[جشن + سیمیں (رک)]

ـــ طِلائی کس صف (ـــ کس ط) امذ .

وہ تقریب یا خوشی جو کسی واقعہ کے بعد پچاس سال مکمل ہونے پر منائی جائے ، انگ : Golden Jubilee .

[جشن + طلائی (رک)]

ـــ طُوئی کس صف (ـــ ضم ط ، اشکل ی) امذ .

عروسی یعنی بیاہ کا جشن ، عام طور پر جشن و خوشی کے معنوں میں رائج ہے ، شادی .

جشن طوئی کے روز جو سونے کے تھال مجلس میں زیادہ لگاتا وہ زیادہ بڑا سمجھا جاتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۰

[جشن + طوئی (رک)]

ـــ فیروزی کس صف (ـــ ی مع ، و مج) امذ .

فتح مندی یا کامیابی کی تقریب ، فتح کی خوشی .

ان لوگوں کے ذریعہ سے ہر قریب و بعید پر اس جشن فیروزی کی خبریں جا بجا پھیل گئیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۵۵

[جشن + فیروزی (رک)]

ــ قدوم کرنا محاورہ .

کسی کی آمد کی خوشی کے موقع پر جشن منانا ، تقریب استقبال منانا .

اے دل خوشی ضرور ہے آیا وہ تیغ زن
سر تک بکے تو بیچ کے جشن قدوم کر

۱۸۶۳ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۱۳۲

ــ کرنا محاورہ .

خوشی منانا ، ناچ رنگ اور عیش و نشاط میں مشغول ہونا ؛ گل چھرے اڑانا ، اللے تللے کرنا .

جشن کروں ہوں آپس ستی لنگی کر کر سنڈل بجاؤں
کہیں سونٹوا کہیں سوبابار کہیں کلاونت ہو کر آؤں

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۱

انا المحبوب کا کر جشن عام آن
پٹھایا عشق کا نازک پیام آن

۱۶۸۳ عشق نامہ ، بوہن ، ۹۰

ایک حوض بنا ہے . . . نمرود اس کے کنارے پر جشن کرتا تھا .

۱۸۵۳ مطلع العجائب ، ۲۶۵

ــ ماہتابی کس صف (ــ سک ہ) امذ .

۱. پورے چاند کی رات میں منائی جانے والی محفل ، (مجازاً) کوئی شاہی تقریب .

ماہتابی جشن ہے شاہ جہاں کا جس کو یاد
جشن جمشیدی کی جس نے محو کی یاد آوری

۱۹۰۷ «مخزن» اکتوبر ، ۶۲

حضور والا نے دیوان خاص میں تخت طاؤس پر جلوہ افروز ہو کر جشن ماہتابی منایا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۵۰

[جشن + ماہتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ منانا محاورہ .

خوشی کی تقریب منعقد کرنا .

سب قومیں اپنے نئے سال کی ابتدا میں خوشی کرتی ہیں . . . جشن مناتی ہیں .

۱۹۱۶ محرم نامہ ، ۱۰

ــ نوروز/نوروزی کس صف (ــ و لین ، و مج) امذ .

ماہ فروردین (ایرانی) کا چھٹا دن ، نئے سال کا پہلا دن (ایرانی جنتری کے مطابق اس روز نیا سال شروع ہونے کی خوشی منائی جاتی ہے) .

کل جشن نوروزی تھا .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۴ : ۶۶۴

جشن نوروز کے موقع پر محل شاہی میں چراغاں ہوتا تھا .

۱۹۲۹ کوائف سلطنت شاہی ، ۱۰۹

[جشن + نوروز/نوروزی (رک)]

ــ نیلوفر کس صف (ــ ی مع ، و مج ، فت ف) امذ .

وہ جشن جو ایران میں ماہ خورداد کی چھٹی اور ساتویں تاریخ کو منایا جاتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

[جشن + نیلوفر (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

رک : جشن اڑانا .

ہمیشہ در جشن ہے دیکھ دل دار
شغل بھر شوق ستی توں ہماں باش

۱۶۷۹؟ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۴۴

ایک جشن بہ آئین ہمایوں مرتب ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷

جشنی (فت ج ، سک ش) صف .

جشن اڑانے والا ، عیاش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جشن + ی ، لاحقۂ نسبت]

جص (فت نیز کس ج) امذ .

گچ ، چونا .

جص ایک قسم کی مٹی ہے باریک جس پر بارش ہوتی ہے اور آفتاب اس کو جلا دیتا ہے .

عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۴۳

[ع > ف : گچ]

جصی (فت ج ، شد ص) صف .

۱. جص (رک) سے منسوب یا متعلق ، چونے کی مانند .

مائی اور مخاطی اور جصی . . . طعم اس کا ترش ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۳

۲. ناخونہ کی بیماری جس میں ایک مفید مولی رطوبتی تہ آنکھ کے کونے کی طرف سے بڑھکر پتلی تک آجاتی ہے .

جصی (چونے کی مانند) یہ گچ کے ٹکڑے جیسی ایک رطوبت ہے جس کے ذریعے آنکھ کی پتلی بند ہو جاتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۸

[جص + ی ، لاحقۂ نسبت]

جعبہ (فت ج ، سک ع ، فت ب) امذ .

۱. تیر دان ، صندوق (فرہنگ عامرہ) ...

٢. (مجازاً) سرپوش جو طبق وغیرہ پر ڈھانپا جائے، چھوٹا جھاپا.

لطف کے ساتھ نعمتوں کا وفور
زیر ہر جبهہ تاب ہے پر نور

١٨١٠ میر، ک، ١٠٥١

[ع]

— زر کسی اضا (— فت ز) امذ.

وہ جبہ (رک) جو سونے سے بنا ہوا ہو، سونے کا سرپوش.

کسی کو اسباب یہ میسر ہیں
ظرف میں جبهۂ زر ہیں

١٨١٠ میر، ک، ١٠٥٩

[جبهہ + زر (رک)]

جَعْد (فت ج، سک ع) امث.

١. بال یا سر کے بالوں کی لٹ، زلف، گھونگریالے بال، مڑے ہوئے بال.

وہن کر کر گیسو کوں منہ پر بندی
انے جعد اس دھات اپنے گندی

١٦٣٩ خاور نامہ، ٣٦٩

دیں خراج آنکھوں کو جس کے چشم خوبان عرب
باج دیویں بال ودم کو زلف و جعد سہوشان

١٧٨٠ سودا، ک، ١ : ١٣١

ہر شام بھی وہ مشک ملاحت سے ہے بھری
لوااں کی جعد کر نہ سکے جس کی ہمسری

١٨٣٠ نظیر، ک، ٢ : ٩٧

لعل جادو فن کو نہ چاہ
جعد کمند افگن کو نہ چاہ

١٩٣٦ معارف جمیل، ٢١٣

٢. (تصوف) تجلی جلالی اور تجلی قہاری کو کہتے ہیں اور بعض تجلی جمالی بھی مراد لیتے ہیں (مصباح التعرف، ٩١)

[ع]

— الذّابح (— ضم د، غم ال، شد ذ، کس ب) امذ.

(نجوم) برج جدی (جس کی شکل بکری کے بچے کی طرح ہے) کے سر کے چھ ستاروں کے مجموعے کا نام.

چھ ستارے سر پر ہیں تین داہنی طرف اور تین بائیں طرف جس کو جعد الذابح کہتے ہیں.

١٩٠٢ سیر افلاک، ٩٥

[جعد + رک : ال (ا) + ذابح (رک)]

— پُرچین/پُرشکن کس صف (— ضم پ، سک ر، ی مع / ضم پ، سک ر، کس ش، فت ک) امث.

گھونگریالے بال، زلف پر خم.

مسکن دلوں کا ہے یہ سمجھ جعد پر شکن
مارا پڑا جو اس کی شکن سے نکل گیا

١٨٣٦ صنعت، ک، ٨

دل پھنسے، دام بلا زلف کا سودا پھر ہو
جعد پر چین صنم سلسلۂ پا پھر ہو

١٨٥٨ سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ٢٨١

[جعد + پر (رک) + چین/شکن (رک)]

— پُرخم کس صف (— ضم پ، سک ر، فت خ) امث.

رک جعد پر چین (فرہنگ عامرہ).

[جعد + پر + خم (رک)]

— پریشاں کس صف (— فت پ، ی مج) امذ.

بکھرے بال.

گردن ناز نہیں جعد پریشاں کے لئے
صبح امید چھپی ہے شب ہجراں کے لئے

١٩١٤ رسالہ صلائے عام، اگست، ٣٤

[جعد + پریشاں (رک)]

— سنبل کس صف (— ضم س، سک ن بشکل م، ضم ب) امث.

لمبی اور سیدھی زلفیں، سنبل نما زلف.

یا جشنی نافہ ہائے غزال ختن ایسے تھے بلکہ مشاطۂ بہار نے جعد سنبل کو پیچ دیئے تھے.

١٨٨٨ طلسم ہوشربا، ٣ : ٦

وہ گلزاروں میں ہر سو جعد سنبل
حریف گیسوے جاناں نہ دیکھا

١٩٣٤ نغمۂ فردوس، ١ : ١٢٣

[جعد + سنبل (رک)]

— عنبریں کس صف (— فت ع، سک ن بشکل م، فت ب، ی مع) امث.

خوشبو دار زلف یا چوٹی.

رہے گا زخم دل تا کام لطف بیقراری کیوں
کہ مشک افشاں ہے ہر سو بوئے جعد عنبریں کیا کیا

١٨٧٧ انور دہلوی، د، ٧

[جعد + عنبریں (رک)]

— قلم کس اضا (— فت ق، ل) امث.

١. باریک تحریر، خط خفی (فرہنگ عامرہ)

٢. (کنایۃً) سیاہی، وہ سیاہی جو قلم کے شگاف میں یا پشت پر ہو؛ عمدہ اور لطیف سخن (ماخوذ: فرہنگ آنند راج).

[جعد + قلم (رک)]

ــِ مشکیں کس صف (ــ ضم م ، سک ش ، ی مع) امث ؛ امذ .

رک : جعد عنبریں .

به جنبش آئے ہے وہ جعد مشکیں جب تصور میں
تو دل پر چوٹ لگ جاتی ہے کیا کیا تازیانے کی

۱۸۰۹		جرأت ، ک ، ۱۳۱

اسکی جعد مشکیں پر سنبل زور کھائے ہوئے تھا .

۱۹۱۴		محل خانۂ شاہی ، ۵۰

[جعد + مشکیں (رک)]

ــ معنبر کس صف (ــ ضم م ، فت ع ، سک م بشکل ن ، فت ب) امث .

رک : جعد عنبریں .

وصف میں جعد معنبر کے مجھے
خوب سوجھی ہے اندھیری رات کی

۱۸۶۴		دیوان حافظ ہندی ، ۸۳

ہر دم غضب ہے جعد معنبر کا کھولنا
ناگے کا خون کروگے کسی دن جتن میں تم

۱۹۰۳		کلیات رعب ، ۹۳

[جعد + معنبر (رک)]

ــ مو (ــ و مع) صف .

گھونگر والے بالوں والا ، چوٹی رکھنے والا .

رسوا ہے کو بکو بت کشمیر جعد مو
خوناب کی جھڑی ہے کہ بھادوں کی ہے بھرن

۱۹۷۵		خروش خم ، ۳۹

[جعد + مو (رک)]

جعدہ (فت ج ، سک ع ، فت د) امث .

۱. رک : جعد .

دونوں پیچیدہ ہم ایسے سیہ مستی میں
کوئی مشاطہ بھی یوں گوندھے نہ جعدہ پر خم

۱۸۵۴		ذوق ، د ، ۲۸۸

۲. (طب) عنبر بید ، ایک قسم کی خوشبو دار گھاس جو دریاؤں کے کنارے اگتی ہے ، مسک الجن ؛ حشیشۃ الریح ، لا ط : Teucrium Pollum .

بیماری کی حالت میں ایک قسم کی گھاس کھاتا ہے جس کو جعدہ کہتے ہیں .

۱۸۷۷		عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۱

[ع]

جعفر (فت ج ، سک ع ، فت ف) امذ .

ندی ، نالہ ، چھوٹا دریا ؛ خرورہ (لغات کشوری ؛ جامع اللغات) .

[ع]

جعفری (۱) (فت ج ، سک ع ، فت ف) .

(الف) امث .

۱. زرد گیندے کا پھول ، (مجازاً) مطلق زرد رنگ ، لا ط : Linum trigynum ، گل اشرفی .

میرا دل اس گلستاں کا ہے بلبل
کہ جس گلشن میں ہر گل جعفری ہے

۱۷۵۴		داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۷۷

کیاریوں کی سوبھا جعفری اور گیندے کی قطار .

۱۸۰۲		نثر بے نظیر ، ۲

۲. (i) رک : جالری .

چھٹیاں ریشمیں جعفری کے ساتھ
مارے تھیں نت کبوتروں پر ہاتھ

۱۸۰۱		جوشش ، د ، ۲۳۶

لکڑی کی جعفری برآمدے کے دروازوں میں لگا دی جاتی ہے .

۱۹۱۶		خانہ داری ، ۲۷

(ii) جالی کا کام (لوہے ، جست یا تار کا جال) (ہابنس) .

۳. سونے کی بہترین قسم ، طلائے خالص ، کھرا سونا .

اگر سب اشرفی زر جعفری ہے
مسافر پاس بے توشہ مرتے وہ

۱۸۳۳		ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۳۷

۴. اجمود کی قسم کی نباتات ایک چھتر دار پودا جس کے پھول سفید اور پتیاں خوشبو دار ہوتی ہیں اور ان سے کھانے کی قابوں کو سجاتے ہیں (ہابنس ؛ اسٹین گس) .

۵. چھتری ، گنبد ، قبہ ، برجی ؛ کھرمتی چھتری جہازوں توپوں کی حفاظت کے لیے (ہابنس) .

(ب) امذ .

ایک قسم کا دانہ جو فرش پر نہیں گرتا (نوراللغات) .

(ج) صف .

زرد ، پیلے رنگ کا .

سفید ان کا جامہ ہوا جعفری
کہ نوشہ ہو جس طرح یا کیسری

۱۷۹۴		جنگ نامہ دو جوڑا ، د ۲

[ع]

ــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

بانس یا زنجیر وغیرہ سے جعفری کی شکل کے خانے بنانا .

بڑے بڑے ستون لوہے کے نوک دار دریا میں گاڑے ہوئے او موٹی موٹی زنجیروں سے ان میں جعفری بندی کی ہوئی ہے .

۱۸۳۸		تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۲۸

[جعفری + . . . بندی (رک)]

جعفری (۲) (فت ج ، سک ع ، فت ف) صف ؛ امذ .

(شیعہ) اثنا عشری مسلک کے پیرو .

علمائے جعفری و فضلائے حضرت حنفی و شافعی شیر و شکر کی طرح ملے رہتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۲

ایران کے باشندوں کا سواد اعظم فرقہ شیعہ امامیہ سے تعلق رکھتا ہے اور جعفری عقیدے کا پیرو ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۴۴

[ع]

جعفریہ (فت ج ، سک ع ، فت ف ، کس ر ، شد ی بفت) صف ؛ امذ .

رک : جعفری (۲) .

سب دختران عقیلیہ اور جعفریہ اور تمام عورات ہاشمیہ . . . روضۂ رسول خدا میں داخل ہوئیں .

۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۶۹

اس زمانے میں لوگوں نے حضرت جعفر صادق کی امامت کو تسلیم کیا اور قائل ہوئے ، وہ تاریخ میں جعفریہ کے نام سے مشہور ہیں .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۵۷

جعل (فت ج ، سک ع) امذ

۱. بنانا ، کرنا ، پیدا کرنا ، تخلیق کرنا .

مجعول نہیں تھی جعل سے جاعل کے غیب میں
ہے گرچہ جلوہ گاہ شہادت میں اس کو بار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۹۶

ارادہ اور اس کی کیفیت کے درمیان کسی جاعل کے جعل کی ضرورت نہیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۲۶۰

۲. (طب) کریلہ (مشہور ترکاری ہے) (کلید عطاری ، ۵۹) .

۳. فریب ، بناوٹ ، نقل کو اصل بنانا ؛ بھیس تبدیل کرنا .

جعل میں ٹھگ بدیا میں ہیں بدل
نقد جاں تک چھین لیں نزد بر سے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۴۹۷

وہ ہر وقت اسی ادھیڑ بن میں رہا کرتا تھا کوئی مقدمہ ایسا ملے جس میں جعل کی ضرورت ہو ، جھوٹی دستاویزیں بنا رکھی ہیں .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۰۷

ـــ بسیط کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امذ .

(تصوف) جعل بسیط جو عبارت ہے نفس تقرر اعیان ثابتہ سے علم الٰہی میں ایجاب کے ساتھ کہ جن پر آثار اور احکام مرتب نہ ہوں .

جعل مرکب اور جعل بسیط جو امور عامہ کے مباحث میں ایک مشہور بحث ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۳۱

[جعل + بسیط (رک)]

ـــ بنانا محاورہ .

بھیس بدلنا ، دھوکا دینا ، فریب کرنا ، جعل سازی کرنا .

کوئی شخص چاہے جعل بنانے میں میاں حسین بخش کے بھی کان کاٹے مگر شرابی سے ہم اس کو اچھا ہی سمجھیں گے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

رک : جعل بنانا .

ان کے فرشتوں کو بھی علم نہ تھا کہ ان کے نام سے کیا جعل بندیاں پھیلائی گئی ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۴

[جعل + . . . بندی (رک)]

ـــ ساز صف .

فریبی ، دھوکا دینے والا .

ملکہ نے کہا جاؤ اس چوبدار کو پکڑ لاؤ ، کوئی جعل ساز فقرہ باز ہوگا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۵۶

مشک افشاں نے کہا میں تو سامنے اس جعل ساز کے نہ جاؤں گی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۶

[جعل + . . . ساز (رک)]

ـــ سازی امث .

جعل ساز (رک) کا اسم کیفیت ، دھوکا دہی ، فریب دینا .

جو کچھ اس نے جعل سازی کی ہے وہ سب تلپٹ ہوجائے گی .

۱۸۹۸ حیات جاوید ، ۲۹۸

اس میں جعل سازی بہت دشوار ہے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۶۳

[جعل + . . . سازی (رک)]

— سازی کھلنا محاورہ .

اصل حقیقت سامنے آنا ، مکاری اور دغا بازی کا دور ہوجانا .

جعل سازی تری کھل جائے گی آخر اک دن
دیکھتا ہوں یہ چرتر یہ بہانہ کب تک

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۶۷

— سے م ف .

دھوکا دے کر ، فریب کرکے ، بے ایمانی سے .

مہاجنوں پر نظر ڈالو تو کس کس جعل سے روپیہ پیدا کرتے ہیں .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۴۷

— کرنا محاورہ .

رک : جعل بنانا .

ابتدا میں تو یہ اخلاص جتایا تم نے
جعل کرکے مجھے پھندے میں پھنسایا تم نے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۳۹

لیکن یہ جعل ایسی بے احتیاطی سے کیا گیا تھا کہ جب آزادی سے تحقیق و تنقید کی گئی تو فوراً کھل گیا .

۱۹۳۱ مسیح اور مسیحیت ، ۱۸۶

— مرکب کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ .

(تصوف) جعل مرکب عبارت ہے نفس تقرر اعیان ثابتہ سے علم الہیٰ میں ایجاب کے ساتھ کہ جن پر آثار اور احکام مرتب ہوں .

اس سلسلے میں عرض و جوہر وجود خارجی و ذہنی جعل بسیط و جعل مرکب وغیرہ کی بحثیں پیدا ہوتی ہیں .

۹۲۲ نگار ، اکتوبر : ۳۱۰

[جعل + مرکب (رک)]

— الجنۃ مثواہ دعائیہ عربی کلمہ ، اردو میں مستعمل .

جنت اُس کا ٹھکانا بنے ، اسے جنت میں جگہ ملے .

. . . بن قاسم محمد مہدی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ معزالملک والدین بادشاہ کشور ہمت کہ شاہی مثل او کم بود

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۵

جُعَل (ضم ج ، فت ع) امذ .

چھوٹا سا سیاہ رنگ کا گوبر میں پیدا ہونے والا پردار کیڑا مشابہ زنبور ، گبریلا ، گوبر ورہ ، گوبر وندا ، جُعَلا .

تیرے اخلاق سے حاسد کا نہ جائے گا رنج
نکہت گل نہیں کرسکتی مداوائے جعل

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۲۲۳

فحش کی حد تھی زمانے میں نہ بے خواری کی
سب کے سب روز ولادت سے نجس مثل جعل

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۳۰

[ع]

جَعْلی (فت ج ، سک ع) صف .

جعل (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ کھوٹا ؛ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنا لیا ہو ، وہ کاغذ یا تحریر جس پر کسی کے جھوٹے دستخط کئے ہوئے ہوں ، بناوٹی ، مصنوعی .

پڑھنے نہیں دیتے خط قسمت کو فرشتے
جعلی تو نہیں ہے کہیں پروانہ ہمارا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۱۹

خوب لعل وکیل نے ایک جعلی حکم نامۂ عدالت بنایا اور اس پر صدر الصدور کی طرف سے مہر و دستخط بھی کردیئے .

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۴۴

۲. گھڑی ہوئی ، فرضی (حکایت ، روایت ، حدیث وغیرہ) .

امام حنبل کہتے ہیں کہ ابن جریج نے جو مرسل روایتیں کی ہیں ان میں بعض محض جعلی ہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶

[ع]

— مقناطیس (— کس م ، سک ق ، ی مع) امذ .

لوہے یا فولاد کا ٹکڑا جس میں مصنوعی طریقے سے مقناطیس کی خاصیت پیدا کی گئی ہو .

کیا یہ خوبی جعلی مقناطیس کی جلد جاتی رہتی ہے .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۴۳

[جعلی + مقناطیس (رک)]

جَعْلیا/جَعْلِیَہ (فت ج ، سک ع ، کس ل/فت ی) صف .

دھوکے باز ، فریبی ، جعل ساز .

چل ہٹ موا جعلیہ ، فیل کرنا بہت آتا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۹۸

یہ ایسا جعلیا اور چنٹ آدمی ہے کہ بس .

۱۹۷۱ ذاتوں کے سارے لوگ ، ۱۹۰

[جعل + . . . یہ (رک)]

جَعْلِیَّت (فت ج ، سک ع ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

جعل سازی ، جعلی ہونے کی حالت یا کیفیت (بلیٹس) .

[جعلی + . . . یت (رک)]

جَغ (فت ج) امذ.

جوا جو بیلوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں، (مجازاً) بار ذمہ داری (اسٹین گاس) .

[ف]

جُغادری (ضم ج ، فت د) صف .

۱. رک : جگادری .

بڑے بڑے جغادری بندروں نے آنکھیں بند کرلیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳

نہ معلوم کہاں سے نکل ایک لال پچھاوے والے جغادری صاحب بندر . . . مصروف ہو گئے

۱۹۳۳ رفیق حسن ، گوری ہو گوری ، ۹۰

۲. (مجازاً) (بطور طنز) بڑا ، زبردست، پرانا گھاگ، جہاں دیدہ ، گرگ باراں دیدہ .

اس قصبے میں ایک ناؤ ٹھاکر رہتے تھے وہ بھی بڑے جغادری ، بڑے خرانٹ ، دیرینہ آدمی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳

لارڈ بیکن ایسا جغادری اور فلسفی اپنے زمانے میں پکار پکار کر کہا کرتا تھا کہ دنیا چپٹی ہے .

۱۹۳۲ انور ، ۱۰۹

جُغد (ضم ج ، سک غ) امذ ؛ ~ چُغد .

الّو ، بوم .

اپنے بمقولۂ جغداں وہ گوشے
جو تھے نزہت کہ حوران جنت

۱۹۶۳ کلک موج ، ۸۶

[ف]

جُغرات (ضم ج ، سک غ) امذ .

دہی .

المبو و لیمو و سرکا مسیر سو جغرات و نعنا و پُدنا پنیر

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۳۳

جغرات سے مقام مرض کو دھوئیں .

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۱

لفظ دہی بمعنی جغرات کو مونث نہیں کہنا چاہیے .

۱۹۶۰ علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۸

[ف]

جُغْرافْوی/جُغْرافی/جُغْرافِیائی (ضم ج ، سک غ ، سک ف / کس ف) صف .

۱. جغرافیہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہر ایک درجہ جغرافوی میل کے حساب سے خط استوا پر ساٹھ میل ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳

اسلام جس وسیع دنیا پر حکومت کر رہا تھا اس میں جغرافی تقسیم کی حیثیت سے مختلف ملک شامل تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۸۸

مزاج و ماحول ، موروثی خصوصیات اور جغرافیائی اثرات سے کماحقہ واقفیت پیدا کرے .

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۹

۲. جغرافیہ کا عالم ، جغرافیہ دان .

ابو ریحان البیرونی ایک مشہور اسلامی مہندس اور طبیب اور جغرافی ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۳۲۲

اسے عہد ماضی کا سب سے بڑا جغرافی تسلیم کرنا پڑے گا .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۵۵۶

– میل (— ی مع) امذ

وہ زمینی (جغرافیائی) فاصلہ جو ۱۷۶۰ گز کا ہو .

میل ۱۷۶۰ گز کے فاصلہ کو کہتے ہیں اس لاطینی لفظ کے اردو مرکبات سنگ میل ، جغرافی میل . . . اور بحری میل بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷

[جغرافی + میل (رک)]

جُغْرافِیکَل (ضم ج ، سک غ ، ی مع ، فت ک) صف .

جغرافیہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

سلطنت مذکور کی موجودہ پولیٹکل ، جغرافیکل اور تمدنی حالات کا مختصر بیان درج اخبار کرنا غالباً نامناسب نہ ہوگا

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۷

[انگ : Geographical]

جُغْرافِیَہ (ضم ج ، سک غ ، کس ف ، فت ی) امذ .

۱. وہ علم جس میں زمین کی سطح شکل و صورت طبیعی حالات و کیفیات قدرتی اور سیاسی تقسیمیں آب و ہوا پیداوار آبادی وغیرہ سے بحث ہوتی ہے .

اردو تمام نئے نئے علوم اور نئے نئے فنون کی مالک بنی ہوئی ہے . . . . ریاضیات ، فلسفہ ، جغرافیہ اور قانون کون ایسا علم و فن ہے جو اردو میں نہیں ہے .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۳۱

دنیا کا جغرافیہ جس قدر معلوم ہو چکا تھا اس کے علاوہ نئی آبادیوں کا پتہ لگتا ہے .

١٩٠٦ الکلام ، ٢ : ١٧

٢. (مجازاً) کسی بھی مقام یا محل کی تصوراتی تفصیلات .
جنت کا وہ جغرافیہ جو واعظوں کی زبانی سن چکے ہیں پیش نظر ہوگا .

١٩٢٣ مضامین شرر ، ١ : ١٠٣

٣. وہ کتاب جس میں زمین کے حالات ہوں (جامع اللغات) .
[یو : > ع]

— داں صف ، امذ .
رک : جغرافی .
جب جغرافیہ داں کسی سرزمین کا حال نہیں دریافت کر سکتا تو وہ اس کی جگہ نقشہ میں چھوڑ دیتا ہے .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٥٧
[جغرافیہ + . . . داں (رک)]

— دانی امث .
جغرافیہ داں (رک) کا اسم کیفیت ، جغرافیہ جاننا .
میگھدوت میں انکی جغرافیہ دانی کا کافی ثبوت ملتا ہے .

١٩١٣ اکسیر سخن (مقدمہ) ، ١٥
[جغرافیہ + . . . دانی (رک)]

— سیاسی کس صف (— کس س) امذ .
وہ جغرافیہ جو روے زمین کے ملکوں اور ان کی سلطنتوں کا حال بتائے (جامع اللغات) .
[جغرافیہ + سیاسی (رک)]

— طَبْعی / طَبَعی / طَبیعی کس صف (— فت ط ، سک ب / فت ط ، ی مع) امذ .
علم جغرافیہ کی وہ قسم جس میں زمین کی طبعی تقسیم اور اس کے طبعی تغیرات حالات اور آب و ہوا وغیرہ کا بیان کیا جاتا ہے .
جغرافیہ طبعی ان عجیب و غریب تبدیلیوں کا ایک دلچسپ بیان ہے .

١٩٠٦ جغرافیہ طبعی ، ٩
ان تمام حالات و کیفیات . . . کے مجموعہ کو وسیع معنوں میں جغرافیۂ طبیعی سے موسوم کرتے ہیں .

١٩٠٩ تاریخ تمدن ، ١٦٧
[جغرافیہ + طبعی/طبیعی (رک)]

— مُدُنی کس صف (— ضم م ، د) امذ .
رک : جغرافیۂ سیاسی (جامع اللغات) .
[جغرافیہ + مدنی (رک)]

— نِگار (— کس ن) صف ، امذ .
جغرافیہ (رک) کی نقشہ کشی کرنے والا ، جغرافیہ لکھنے والا .
جغرافیہ نگار ڈاک (البرید) کے راستے بغداد سے الانبار تک کا فاصلہ ١٢ فرسخ بیان کرتے ہیں .

١٩٦٧ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٢٩٣
[جغرافیہ + . . . نگار (رک)]

— نَوِیس (— فت ن ، ی مع) صف ، امذ .
رک : جغرافیہ نگار .
برلن میں ڈاکٹر سخاؤ کی نگرانی میں عربی جغرافیہ نویسوں پر اپنا مقالہ تیار کیا .

١٩٤٣ حیات شبلی ، ٥١٨
[جغرافیہ + . . . نویس (رک)]

جُفّ (فت نیز ضم ج) امذ .
آدمیوں کا گروہ ، آدمیوں کی بہت بڑی جماعت ؛ کھوکھلی چیز (بولے یا بانس کے نرکل کی طرح) ، (مجازاً) قلم ؛ بڑی عمر کا آدمی ، بہت بوڑھا آدمی (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) .
[ع]

جَفّ (فت ج ، شد ف) امذ .
سوکھنا ، خشک ہونا ، تراکیب میں مستعمل .
[ع]

— الْقَلَم (— فت ف ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ .
(لفظاً) قلم سوکھ گیا ، مشہور حدیث " جَفَّ القلم بماھُوَ کائن " کا ایک حصہ جس کے معنی ہیں کہ قلم قدرت تمام امور لکھ چکا اب تبدیلی ممکن نہیں .

غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراش انگشت ہاے نازک
جواب خط کی امید رکھتے جو قول جف القلم نہ ہوتا

١٨٥١ مومن ، د ، ٦٣
نقطے مجنوں کے خطرے کی طرح اپنی جگہ سے ٹلے ہوئے الفاظ کی کرسی لوح کاغذ پر جف القلم یاد دلاتی .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١١٣

— قَلَم کس اضا (— فت ق ، ل) امذ .
رک : جف القلم .

سمند عزم کو مہمیز کر کے دیکھو تو
نہیں ہے مانع کوشش حدیث جَفِّ قلم

۱۹۶۶　　مشتعلا ، ۷۷

جَفا (فت ج) امث ؛ ~ جفاء .

۱. ظلم ، ستم ؛ زیادتی ، نا انصافی .
جور جفا کر جیولیا

۱۵۰۳　　لوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۴)

بھلے آدمی کا شکیے دنیا بیں نا آئے تو برے لوگاں اپنی جفا نا پالے

۱۶۳۵　　سب رس ، ۷۴

تو جفا کے وار سیں زخمی کیا
ہوں وفا سیں گرچہ تجھ پر وار وار

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۲۵۴

یا رب نہ تھا سپہر تو اس وقت کوئی کیا
جب سر پر اہل بیت کے تھی اس قدر جفا

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۲۷۸

اس جفا پر بھی وہ بیوفا باز نہیں آتی سوے پر سو درے لگاتی ہے .

۱۹۰۱　　الف لیلہ ، سرشار ، ۸۷

۲. (تصوف) سالک کے دل کو مشاہدے سے باز رکھنا نیز امور خلاف طبع سالک پیش آنا (مصباح التعرف ، ۹۱) .

۳. مذہب کی رو سے اصول کی خلاف ورزی .

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ جفا ہے پیشاب کرنا کوڑے ہو کے .

۱۸۰۶　　نورالہدایہ ، ۱ : ۸۳

[ع]

— اُٹھانا محاورہ .

ظلم و ستم سہنا ، جور برداشت کرنا .

باغ دہر میں بلبل گل کو تازگی کب ہے
چار دن اٹھا لے اور جو جفا اٹھانی ہو

۱۸۶۱　　کلیات اختر ، ۶۰۱

جو اف بھی کی تو کیا عشق میں وفا کے خلاف
جفا اٹھائی تو کیا ضبط ہی اگر نہ کیا

۱۹۰۳　　نظم نگارین ، ۲۰

— اُٹھنا محاورہ .

جفا اُٹھانا (رک) کا لازم .

اور جو چاہیے ستم کر غیر کے مت پاس بیٹھ
یہ جفا ہم سے تری اے نازنین اٹھتی نہیں

۱۸۲۶　　معروف ، د ، ۹۷

— پَرَست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

رک : جفا پرور ؛ رک : جفا پرستی .

[جفا + . . . پرست (رک)]

— پَرَستی (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

ظلم و ستم کو اپنا طریقہ بنا لینا اور اس پر قائم رہنا .

خدا پرستوں کا شیوہ جفا پرستی ہے
جو مال مست تھے اب ان کو فاقہ مستی ہے

۱۸۷۸　　گلزار داغ ، ۳۰۰

[جفا + . . . پرستی (رک)]

— پَرْوَر (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

ظلم و ستم کرنے والا ، ظالم ، ستمگر .

اے جفا پرور امارت دیکھ ناداروں سے بھاگ
بھاگ دیوانوں کی خون آشام تلواروں سے بھاگ

۱۹۳۳　　سیف و سبو ، ۳۵

[جفا + . . . پرور (رک)]

— پَسَنْد (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

ظلم چاہنے والا ، جور و ستم کو اچھا سمجھنے والا .

جفا پسند ہوں جس سر زمین پر ہم سے
بھلا کہو تو وہاں آسماں نہو کیوں کر

۱۸۷۷　　درۃالانتخاب ، ۶۶

[جفا + پسند (رک)]

— پیشَہ (— ی مج ، فت ش) صف .

ظالم ، ستمگر ، سفاک ، بے رحم ، (مجازاً) معشوق .

مجھ سے اک خستہ پے نا حق یہ شب و روز خلش
اے جفا پیشہ یہ کیا طرح ستم کوشی ہے

۱۷۹۵　　قائم ، دیوان ، ۱۳۳

جانے نہ کبھی طبع جفا پیشہ سے ارگز
کس طرح نکالے کوئی شمشیر کے خم کو

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۱۵۹

آخر جفا پیشہ و بے حمیت کافروں نے حضرت صدیق کو اس گھر سے نکالا .

۱۹۲۵　　ثانی اثنین ، ۱۰

[جفا + پیشہ (رک)]

— جُو (— و مع) صف .

رک : جفا پیشہ .

مجھے اس جفا جو سوں ات آس ہے
تعلق مرا اس سوں پرکاس ہے
۱۸۱۳ فائز ، د ، ۲۱۰
کہاں تک کام نا کام اس جفا جو کے لئے مرئے
اگر تلوار ہاتھ اوے تو اپنا کام کرلے اب
۱۸۱۰ مہر ، ک ، ۳۰۷
[جفا + . . . جو (رک)]

— دِیدہ (— ی مع ، فت د) صف .

ستم رسیدہ ، مظلوم .
یہ کیا معنی زباں بدلی سخن بدلے ادا بدلی
یہ کیوں کر اس جفا دیدہ نے پھر طرزِ وفا بدلی
۱۹۳۵ بھونڈی کی لڑکی ، ۶۷
[جفا + . . . دیدہ (رک)]

— سے گُزرنا محاورہ .
جفا ترک کرنا .
جو آئی بلا جھیل گئے فضلِ خدا سے
گزرے نہ جفا سے وہ نہ ہم ترکِ وفا سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

— شِعار (— کس ش) صف .

رک : جفا پیشہ .
سنگ دل اور جفا شعار شوہر کے ہاتھوں دنیا سے رخصت ہوئی .
۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۲۳
[جفا + شعار (رک)]

— شِعاری (— کس ش) امث .

جفا شعار (رک) کا اسم کیفیت ، جفا (جامع اللغات) .
[جفا + شعار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— طَلَب (— فت ط ، ل) صف .
ظلم یا اذیت چاہنے والا ؛ مشقت و محنت کا خواہاں .
ٹھیک راستہ نہ ملنے پر بورے بلا نوش اور جفا طلب بن گئے .
۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۱۱۱
[جفا + . . . طلب (رک)]

— طَلَبی (— فت ط ، ل لین سک ل) امث .
جفا طلب (رک) کا اسم کیفیت .
اتنی تکلیفیں اٹھانے کی ترغیب انھیں مادی نفع کی نسبت یاترا اور جفا طلبی کے باعث زیادہ ہوتی تھی .
۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۶۷
[جفا + . . . طلبی (رک)]

— طِینَت (— ی مع ، فت ن) صف .

رک : جفا پیشہ .
قفس پر دوش صیاد جفا طینت کا پھیرا ہے
مقام گلشن ایجاد دم بھر کا بسیرا ہے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۹
[جفا + طینت (رک)]

— کار صف .
رک : جفا پیشہ .
جہاں تے جفا کار انسان ہو
کیا ہووےگا تج پہ احسان وو
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳
اس جفا کار جورو کے پھندے سے نکل کر پھر اس بلا میں نہیں پڑنے .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲۷
کیا تونے اوس کو چرخ جفا کار کر دیا
کج خلق کینہ دوست ستم گار کر دیا
۱۹۱۰ خوبی سخن ، ۸
[جفا + . . . کار (رک)]

— کاری امث .
جفا کار (رک) کا اسم کیفیت .
کس نے کہا تجھ سے کہ تو مشق جفا کاری نہ کر
پر غیر کی خاطر بھی یوں میری دل آزاری نہ کر
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۳۳
[جفا + . . . کاری (رک)]

— کِردار (— کس ک ، سک ر) صف .

رک : جفا پیشہ .
دیکھ کر آسمان کو اک بار
رو کے بولی کہ او جفا کردار
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳۳
[جفا + کردار (رک)]

— کَش (— فت ک) شف .
۱. محنتی ، مشقت کرنے والا .
وہ ایک مرد متین و مہذب ، انگریزی تعلیم یافتہ بڑے جفا کش ہیں .
۱۸۸۷ مکاتیب امیر مینائی ، ۲۵۳
جو علم ظالم کا جامع ہے وہ . . . شائستہ ہوگا ، جفا کش ہوگا ضابطِ اوقات ہوگا .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۳۳

۲. صابر ، برداشت کرنے والا .

جور چرخ روسیہ اور تجھ سا نازک طبع مہر
تو جفا کش اس قدر اے میرزا کیونکر ہوا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۲

لیکن بعد میں ضرور خیال کریں گی کہ ہم کتنے جری اور جفا کش ہیں ابتلا و مصیبت میں بھی ہشاش چلے جا رہے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۳۶

[جفا + ... کش (رک)]

— کَشی (— فت ک) امث .

۱. محنت مشقت اٹھانا .

اور عیش و عشرت کے زمانے میں جفا کشی اور محنت سے دست بردار ہو جائیں .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۸

۲. ظلم برداشت کرنا .

ہمیشہ مشق ستم ہی کیا کئے تم تو
جفا کشی کا کسی کی کس دن امتحان نہ رہا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۵

وہ ایسے خوش ہوئے کہ اپنی ساری محنتوں اور جفا کشیوں کو بھول گئے .

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۶۰۲

[جفا + ... کشی (رک)]

— کَشِیدَہ (— فت ک ، ی مع ، فت د) صف .

ظلم سہا ہوا ، مظلوم ، ستم رسیدہ .

سمجھا کوئی جفا کشیدۂ ایام بلا رسیدہ کا کام مبتلائے آرام گریہ و زاری بے قراری کرتا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۳۵

[جفا + ... کشیدہ (رک)]

— کَفا (— فت ک) امث .

جور و ظلم و ستم ، سختی و مصیبت ، محنت و مشقت ، آفت و فاقہ کشی .

اس غریب نے کسی نہ کسی طرح محنت مشقت سے کمایا ، جفا کفا سے بچایا اور ہم لینے کو تیار .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۶

[جفا + ع : کفا (= مصیبت ، سختی ، بد نصیبی)]

— کَفا تو راجاؤں پر پڑتی آئی ہے مقولہ .

تکلیف اور مصیبت سے بڑے آدمی نہیں بچتے (جامع اللغات)

— کھینچنا محاورہ (قدیم) .

ظلم برداشت کرنا ، جور و جفا سہنا .

انو نے اپنا نفع کھینچے ، ماں باپ اپنی خاطر کو جفا کھینچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

سدا عاشقاں کھینچتے ہیں جفا
جفا کار ہے گردش افلاک کی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۰

— گَری (— فت گ) امث .

رک : جفا کاری .

یہ انفعال ہے کس کس جفا گری کے عوض
کہ بات بات میں وہ منہ چھپائے جاتے ہیں

۱۸۸۹ روائی سخن ، ۱۸۲

[جفا + ... گری (رک)]

— گُستَر (— ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : جفا پیشہ (جامع اللغات) .

[جفا + ... گستر (رک)]

— و کَفا سے بَسَر کَرنا محاورہ .

محنت و مصیبت سے گزارہ کرنا .

مگر اس کے نزدیک یہ عیش و جشن کیا کم تھا کہ لاکھ جفا و کفا سے بسر اوقات ہوگی لیکن اپنا وطن اپنا دیس تو ہوگا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۸۷

جُفاۃ (ضم ج) امذ ، ج .

مرد ناہموار ، کندۂ نا تراش ؛ سفاک .

جُفاۃ طغام اہل کار و کلام
جہاں دیکھو آلتا کس بکڑرون

۱۹۶۸ مزمور میر مغنی ، ۱۷

[ع]

جَفائی (فت ج) امث (قدیم) .

رک : جفا .

برہ کے گھاتوں اس کی جیو سوں آیا ہوں تنگ
جور کے دھات کے ہور ہو جفائی رنگ رنگ

۱۷۳۶ قادر (قدیم بیاض ، ۳۳)

جَفْت (فت ج ، سک ف) امذ ؛ مف .

چھلکا ، پوست ؛ مکان کی چھت ؛ جھری دار ؛ بوڑھا ؛ خوشۂ انگور .

زبان عربی میں جفت پوست کے معنی میں ہے .

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۷

[ع]

ــِ بَلُّوط کس اضا (ـــ فت ب ، شد ل نیز بلا شد ، و مع) امذ .

جفت بلوط سے مراد وہ چھلکا ہے جو مغز کے اوپر ہوتا ہے ثمر بلوط کے چھلکے کے اندر مینگ کے پاس ایک پوست نازک جوزی رنگ کا ہوتا ہے اس کو جفت بلوط کہتے ہیں ، اس کو کھانے اور لگانے (دونوں طرح) سے ہر قسم کے زخم کا خون بند ہو جاتا ہے .

جفت بلوط قبض و تخفیف میں بلوط کی بہ نسبت زیادہ قوی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۷

[جفت + بلوط (رک)]

ــِ پِسْتَہ کس اضا (ـــ کس پ ، سک س ، فت ت) امذ .

پوست مینگ سے ملا ہوا ہوتا ہے اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور بہ پتلا ہوتا ہے اس کو جفت پستہ کہتے ہیں ؛ پستے کا چھلکا (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۳) .

[جفت + پستہ (رک)]

جُفْت (ضم ج ، سک ف) امذ / امث .

۱. (i) جوڑا ، وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے (طاق کی ضد) ، ہر شے جو دو ہوں .

ہر یک پھول جیوں طاق ہے عالم ترا مشتاق ہے
نے جفت انا طاق ہے تیری جہانبانی سبب

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۱

کیوں نہ ہو پیوستہ تیری ابرواں کا اشتیاق
آج خوبی اور زیبائی میں ہے یہ جفت طاق

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۶

حضرت قبلہ کی نذر کے واسطے دو جفت گوہر . . . بادشاہ کے قدموں پر ڈال دیے .

۱۸۳۶ قصہ اگر گل ، ۷

لیکن مری آنکھوں میں کھبا وہ ابرو
اس جفت کا انحصار اسی طاق پہ ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۲۰

(ii) زن و شوہر ، نر و مادہ ، میاں بیوی یا نر و مادہ میں سے کوئی ایک .

شکر کر پری رخ جسے جفت اچھے
اگر جیو خرچے تو بھی منت اچھے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵۸

ان قسموں کی گائے کبھی کبھی ایک برس کی عمر میں جفت ڈھونڈتی ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۶۵

کوئی جانور ایسا نہیں ہے کہ اپنی جفت کی نسبت اس کو غیرت نہ ہو اور دوسرے سے اس کا تعلق پسند کرے .

۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۶۴

(iii) گنجفہ ، چوسر وغیرہ کھیلوں میں ایک داؤ کا نام جس میں اگر دو کا عدد آجائے تو ہاری آجاتی ہے یا جیت ہوجاتی ہے .

شطرنج گنجفہ نرد نت تیوڑی پچوسی ست گھوڑے
لے کر سہیلیاں کھیلتی جو دیکھا تو جفت طاق

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲

اڑا سبب یہ ہے کہ طاق اور جفت دونوں داؤ ان ہی کے ہیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳

۲. جوڑا ، ثانی ، مقابل .

لگیاں بولنے سب ہی کر اتفاق
کہ نہیں جفت اسے ہے یو عالم میں طاق

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۰

طاق ابرو عنبر مو کا ساری خدائی میں جفت نہیں ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۳

۳. جوتی کا جوڑا .

جو پابوسی کو تھا نعلین کا جفت
دو عالم جس کے ہے قیمت منے مفت

۱۷۵۶ جہیز نامہ ، ۳

اگر جفت پاپوش دروازے پر چھوڑتا ہوں تو دو دلی رہے گی .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۷۷

دیکھو بی بی صاحبہ جب کسی مجلس میں جاتی ہیں اپنے جفت کو جدا نہیں کرتیں ساتھ لاتی ہیں .

۱۹۷۳ دیوان دل (مقدمہ) ، ۸۱

۴. مجیرا (چونکہ دو ہوتے ہیں) (جامع اللغات) .

۵. ہل چلانے والے بیلوں کی جوڑی (لغات کشوری) .

[ف]

ــ آفرِید (ـــ سک ف ، ی مع) امذ .

یہ ایک روئیدگی ہے اس کا پودا رت میں پیدا ہوتا ہے اور ہر سال از سرنو اُگتا ہے ایک بالشت تک طول رکھتا ہے اس میں ایک ساق گرہ دار ہوتی ہے نیز اس کے چنوں کے پتوں سے چھوٹے اور کثرت سے ہوتے ہیں شاخیں باریک اور کثرت سے ہوتی ہیں اس کی ساق کے سر پر صنوبری شکل کے تین چار غلاف (پھلیاں) لگے ہوتے ہیں جن کی شکل پڑیا بادام کی سی ہوتی ہے ؛ ایک رستنی سورانجان کی طرح (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۶) .

[جفت + آفرید (رک)]

ــ حَلال کس صف (ـــ فت ح) امذ .

جائز جوڑا ، (مجازاً) شوہر .

یقین کامل ہے کہ جو کوئی اس طلسم کو توڑے گا وہ بے شک میرا جفت حلال ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۰۷

[جفت + حلال (رک)]

ــ رُقُوم (ـــ فت ر ، و مع) امذ .

(موسیقی) جفت اعداد ، انگ : Even Terms .

اگر دونوں سروں کے ہارمونک طاق ہوں تو یہ ممکن ہے کہ متفرق سروں کے ساتھ ساتھ جفت رقوم شامل ہو جائیں اور سریلے پن پر ان کا کچھ اثر پڑے .

۱۹۶۷ آواز ، ۵۳۸

[جفت + رقوم (رک)]

ــ رَہْنا محاورہ .

۱. ملے رہنا ، جڑے رہنا ، ساتھ رہنا .

میں عرصۂ دراز سے بالائے طاق ہوں
اور غیر جفت رہتے ہیں آس مہ لقا کے ساتھ

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۷

۲. حاصل ہونا ، ملنا .

مدام جفت رہے اس سے دست دختر رز
جو لائے شیشۂ مے خمکدہ کی طاق سے آج

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۷

ــ ساز صف .

جوڑیاں بنانے والا ، جوتے بنانے والا کاری گر ، چمار ، موچی .

اخی بابا . . . جو چمڑے کا کام کرنے والوں . . . اور جفت سازوں وغیرہ کے مرشد تھے

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۸

[جفت + . . . ساز (رک)]

ــ سازی امث .

۱. مجیرا بجانا .

ایک سازندہ نہیں پاتا تمہاری چھوڑ چھاڑ
فی الحقیقت جفت سازی میں تم ایسے طاق ہو

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۵۷

۲. جوتے بنانا ، جوتے بنانے کی صنعت (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) .

[جفت + . . . سازی (رک)]

ــ سال امذ .

(شماریات) جوڑے والا برس یا سال (شماریات میں اوسط معلوم کرنے کے لیے سالوں کے جوڑے بنائے جاتے ہیں) .

جفت سالوں کے لیے ہمیں مرکوز متحرک اوسط معلوم کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۸ اطلاق شماریات ، ۹۸

[جفت + سال (رک)]

ــ شُماری (ـــ ضم ش) صف .

دو پر تقسیم ہو سکنے والے اعداد کا ، برابر اعداد والا .

جفت شماری (Even - Numbered) کاربنی اکائیاں بناتی ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۳۷

[جفت + . . . شماری (رک)]

ــ ضِعف کس اضا (ـــ کس ض ، سک ع) امذ .

(علم ریاضی) دگنا یا جوڑا حصہ .

ا کی بڑی سے بڑی قیمت اس وقت ہوتی ہے جبکہ ـــ = (ن ـ ن) ت = ۲۲ کا کوئی جفت ضعف اور اس وقت اس کی قیمت ا + ب ہوتی ہے .

۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۳

[جفت + ضعف (رک)]

ــ فَروش (ـــ فت ف ، و مج) امذ .

جوتیوں کا بیوپاری ، جوتے بیچنے والا (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) .

[جفت + . . . فروش (رک)]

ــ فَروشی (ـــ فت ف ، و مج) امث .

جفت فروش (رک) کا اسم کیفیت ، جوتے بیچنے کا کام .

وہ دیکھتے ہیں کہ جفت فروشی نے اس عادت و خصلت کو تو نہیں بگاڑ دیا ، کیونکہ جوتے بنوانے والے لوگوں کو عموماً بہت کمین آدمیوں سے سابقہ پڑتا ہے .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۶

[جفت + . . . فروشی (رک)]

ــ کَرْنا محاورہ .

بیاہنا ، شادی کرنا .

تب کہا بہت سے اے شاہ بے نظیر
میں کیا ہوں جفت اس کا دلپذیر

۱۷۳۸ مثنوی حسن و دل ، ۳۳

فرمایا کہ اس مرد کو ساتھ دختر وزیر کے جفت کریں . . . برہمن نے . . . عقد ازدواج کا منعقد کیا .

۱۸۰۲ نوطرز مرصع ، ۲۹۲

— و طاق (— و میج) امذ .

ایک اور دو ، ایسا عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے اور وہ جو اس طرح تقسیم نہ ہو سکے ، اکہلا اور دوکہلا .

ہے استخارہ دل کو ہے معلوم حکم رب
موقوف اس رونہیں نہوں جفت و طاق پر

۱۸۶۳ دیوان امیر اکبرآبادی ، ۱۶۴

[جفت + و ، عطفی + طاق (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. جوڑا ہونا ؛ (نر و مادہ کا) جفتی کھانا ، جنسی ملاپ ہونا .

ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ ایک ہرن اور ہرنی جفت ہو رہے ہیں .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۳۲

اس کے جس ٹکڑے سے بازو کا تعلق ہوتا ہے وہ ار سونڈ کوں میں جفت ہونے کے موسم میں سب سے زیادہ تیز ہوتا ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۲۱

۲. رک : جفت معنی نمبر ۱. (iii) کی حالت ہونا .

یہ قمار عشق میں بازی بدی ہے یار نے
جفت ہو تو وصل ہو فرقت رہے گر طاق ہو

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۳۸

جُفتَک (ضم ج ، سک ف ، فت ت) امذ .

چکوا ، چکوی .

ہم سے فرقت چاہئے میں دوسرے عنقا ہو تم
اتحاد غیر میں مانند جفتک طاق ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۳

شب فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جفتک کی طرح سرخاب کا جوڑا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۶

[ف]

جُفتَہ (ضم ج ، سک ف ، فت ت) امذ .

۱. شکن ، سلوٹ ، رک : چُنَّت .

اس سمن بر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھ کر
پڑ گئے جفتے گلوں کے جامۂ توقیر میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۹

۲. دراڑ ، درز ، شگاف ؛ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. داغ ، دھبا ، کلنک (زیادہ تر جمع کی شکل میں مستعمل) .

اب ہر سوال آئے ہی جاتی رہی وہ بات
مکھوں نے جفتے ڈال دیے اس کی شان میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۸

۴. (حیوانیات و نباتیات) نیا فرد (خواہ وہ جانور ہو یا پودا) ، مشترکہ پیداوار ؛ دو زواجوں کے انضمام یا آپس میں جفت سے حاصل ہونے والا .

اس ملاپ کا نتیجہ جفتہ ہوتا ہے جو اپج کر اور نمو پا کر ہرکہا پودے کی شکل اور جسامت اختیار کر لیتا ہے .

۱۹۳۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۵

۵. دو ہتڑ ؛ گھوڑے وغیرہ کی لات .

ماریا جفتہ او سخت گردن میں اس
جو گردن گئی گھس کر بھی تن میں اس

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۲۸

[ف]

— بَندی (— فت ب ، سک ن) امث .

(سیاسیات) جوڑے ملانا ، جوڑوں میں تقسیم کرنا (Pairing) (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۸۷) .

[جفتہ + . . . بندی (رک)]

جُفتی (ضم ج ، سک ف) امث .

نر و مادہ کا جنسی ملاپ .

پیدا کیتا ناری نر ان میں جُفتی لائی دھر

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ۲ ، الف

اور جائز ہے . . . . جانوروں کو خصی کرنا اور گدھوں کو گھوڑیوں پر کودانا واسطے جفتی کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۷۳

جفتی کھاتے وقت اگر کوئی اسے دیکھ لے تو اس کا غصہ بہت تیز ہو جاتا ہے .

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۴

اق ، کرنا ، کھانا ، ہونا .

[ف]

— کھیلْنا محاورہ .

مباشرت کرنا ، جنسی ملاپ میں مشغول ہونا .

ہے گفتۂ شیخ شہر و مفتی
کھیلیں گے یہ آج کل میں جفتی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۶

جُفْتے (ضم ج ، سک ف) امذ .

جفتہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ہر جوڑی کے بیش پاچک ایک عرضی تختی یا جفتے کی مدد سے جڑے ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ تشریہ ، ۵۶

ــ آنا محاورہ .

عزت یا شان میں فرق آنا ، عیب لگ جانا ؛ بٹہ لگنا ، (بیشتر شان کے ساتھ مستعمل) .

مر چکا ہوں کیوں کاٹتے ہو عبث میرے لیے
آئیے اب تو اگر جفتے نہ آئیں شان میں

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳

ــ پڑ جانا/پڑنا محاورہ .

رک : جفتے آنا .

ہاں تو تو اپنے آپ کو استاد جانتی ہے ، دیکھیے تو شان میں جفتے نہ پڑ جائیں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۲۰

اس لیے نہیں کہ ہم خلیفہ ہوگئے ہیں یا ہماری شان میں جفتے پڑتے ہیں .

۱۹۷۲ جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۵

۲. کپڑے کے تاگوں کا جا بجا سے سمٹ کر ایک دوسرے میں مل جانا ، سلوٹ پڑ جانا ؛ شکنیں پڑ جانا .

ہمری میں لاغری سے پڑی ہیں یہ جھریاں
یا ہیں لباس جسم میں جفتے پڑے ہوے

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۷۷

پہلے عام طور پر خرابی کے معنی میں استعمال ہوتا تھا اب صرف کپڑوں میں جفتے پڑ جاتے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۳۶

جَفْر (فت ج ، سک ف) امذ .

ایک علم کا نام جس میں حروف و اعداد کے ذریعے احوال غیب دریافت کرتے ہیں .

عالماں سب جفر کے تیج سبز خط تھے خط لکھیں
جدولاں اس زلف کے میرے دل اوپر نقش است

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۰

جفر کی فالیں بھی مثل اور فالوں کے جعلی اور اختراعی ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۱

جفر کی تکمیل مولوی تاج الدین نے کی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۵۹

۲. (لفظاً) چھوٹے بیل کی کھال .

چھوٹے بیل کی کھال کو جفر کہتے ہیں .

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۲

۳. بکری کا چار مہینے کا بچہ (فرہنگ آنند راج ؛ لغات کشوری) .

[ع]

ــ اَبْیَض کس صف (ــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ .

علم جفر کی ایک قسم یا جدول ؛ تبرکات .

سب امانات مثل صحیفۂ فاطمہ زہرا علیہما السلام اور قرآن مجید اور جفر ابیض و احمر اپنے نور نظر کو عنایت فرمائے .

۱۸۸۷ نورالمصائب ، ۲۷

[جفر + ابیض (رک)]

ــ اَحْمَر کس صف (ــ فت ا ، سک ح ، فت م) امذ .

علم جفر کی ایک قسم یا جدول جس سے غیبی حالات معلوم ہوتے ہیں ؛ تبرک رسول اکرم .

دوم صندوق اسباب پیمبر
اسی کا نام نامی جفر احمر

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۳۵۰

[جفر + احمر (رک)]

ــ جامِع کس صف (ــ کس م) امذ .

جفر کے قاعدہ کی ایک جدول ، اس کتاب میں ۲۸ جز ہیں اور ہر جز میں ۲۸ صفحات ہیں اس کی مدد سے غیب کے حالات معلوم کیے جاتے ہیں .

۲۸ جز جفر جامع کے لکھے اور کتاب اپنے گھر میں رکھے تو ہرگز زوال اور نقصان اس گھر کی دولت اور حشمت کا نہ ہوگا .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۵

[جفر + جامع (رک)]

ــ کَبیر کس صف (ــ فت ک ، ی مع) امذ .

رک : جفر جامع .

جفر کبیر سے عبارت جفر جامع ہے اور یہ کتاب بہت بڑی ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۶

[جفر + کبیر (رک)]

جَفْری (فت ج ، سک ف) صف .

جفر (رک) سے منسوب یا متعلق ، علم جفر جاننے والا ، جفّار ، علم جفر کا ماہر .

رسال نجومی جفری ہو یا غیبوں کے احکام کہوے
کل تارے چھان لیے سارے اور اھنگے تختوں ہو قرعے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۶

[رک : جفر + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَفن (فت ج ، سک ف) امذ ؛ امث .

۱. آنکھ کا پپوٹا .

واضح ہوا کہ پوشش چشم کو جفن کہتے ہیں اور جمع جفن کی اجفان ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵

۲. (نباتیات) رواں ، روئیں ، انگ : Cilia .

ان ظروف میں سے نکلنے کے بعد بیجوں کی شکل ایک تھیلی کی سی ہوتی ہے جسمیں ایک جفن (سانی لبا) یا تاگے کے مانند ایک شے لگی ہوتی ہے .

۱۸۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۱

۳. پلک چشم ؛ انگور کی بیل ، انگور کی ایک قسم (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جَفنَہ (فت ج ، سک ف ، فت ن) امذ .

جفنہ بہت بڑے کونڈے کو کہتے ہیں (اسلامی کوزہ گری ، ۲۲) .

[ع]

جَفنی (فت ج ، سک ف) صف .

جفن (رک) سے منسوب یا متعلق ، جفن کا .

یہ تہ رافع الجفن . . . جفنی غضروف سے اس کے بالائی حاشیہ کے قریب پیوستہ ہوتی ہے .

۱۹۳۷؟ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۷

[جفن + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ فتحہ (ـــ ات ف ، سک ت ، فت ح) امذ .

اوپر نیچے کی پلکوں کا درمیانی کھلاؤ یا کشادگی کا فاصلہ .

دونوں پپوٹوں کے حاشیے قدرے متقعر ہوتے ہیں اور ان کا مابینی فاصلہ جسے جفنی فتحہ کہتے ہیں اہلیلجی شکل کا ہوتا ہے .

۱۹۳۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳

[جفنی + فتحہ (رک)]

جُقّہ (فت امز ضم ج ، شد ق بفت) امذ .

رک : جُق (= گروہ ، جماعت) (پلاٹس) .

[ع]

جِق جِق (کس ج ، ج) امث .

۱. فریاد ، (مجازاً) ناحق کا شور و غل ، بے معنی شور و غوغا ، بک بک .

جق جق اہل خبر ہی ہی ارباب سیر
مستی صاحب زر کبر توانگر ہمہ ہیچ

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۲۱

۲. زخمی پرند کی آواز (اسٹین گاس) .

[حکایت الصوت]

جَک (۱) (فت ج) امذ (؟) .

ماہ شعبان کی پندرھویں رات ، شب برات (پلاٹس) .

[ف]

جَک (۲) (فت ج) امث .

ہٹ ، اڑ ، ضد ، رٹ (شبد ساگر) .

[ہ : جھک झक]

جَک (۳) (فت ج) امذ ؛ امث (قدیم) .

طاقت ، دم ، کس .

جو اڑے تھے جیو ان منیں چک نہ تھا
کسی کے ہاتاں پانوں میں جک نہ تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۴

[؟]

جَک (۴) (فت ج) امذ .

وہ آدمی جو خزانہ دفن کرنے کے وقت مار کر اس کے ساتھ دفن کیا گیا ہو ، وہ جانور جسے خزانہ دفن کرتے وقت مار کر بطور محافظ اس کے ساتھ دفنایا جائے ، مدفون خزانے کا محافظ ؛ (مجازاً) بخیل ، کنجوس (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : یکشہ यक्ष]

جَک (۵) (فت ج) امذ .

جگ (رک) کی قدیم شکل .

جس حسن کے دیکھنے میں دو عالم دک ہے
اس حسن کے رہنے کا مکاں یہ جک ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۳۱

ـ جَک م ف .

رک : جک جک .

گرتاں کتھا ذکر ویسا پک پک
نزد خدا کاں ہے تیا جک جک

؟۱۶۷۹ دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ (الف)

کبھی جک جک تھی عیش میں باہم

۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، ۴۳

ـ جَک آنا محاورہ .

رک : جگ جگ آنا .

ولے کڑاو ایسا جو جک جک آئے
جو یک ٹھار ترجک ہو سر مار جائے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۸۳

جَک (۶) (فت ج) امذ .

سکھ ، اطمینان ، چین ، خوشی (شبد ساگر) .

[؟]

جک (۷) امث

ہار ؛ گھاٹا ، ٹوٹا ، نقصان ؛ ڈر ، خوف ؛ شرم (شبد ساگر) .

[ف : زک (رک)]

جَکار (فت ج) امث .

(مجازاً) خدا ؟ .

پیاس لگتی ہے تو جکار اور اکار کا دھیان کرلیتی ہوں .

؟۱۹۲۱ پشپ ارتاپ ، ۱۰

[؟]

جَکانا (فت ج) ف م (قدیم) .

رک : چھکانا .

پیوست مد جکاوے جو کنتہ مج لگاوے
انبرت ادھر پلاوے ہووے کاب گیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۳۷

جُکانا (ضم ج) ف م .

رک : جکھانا (پلیٹس) .

جُکاوَنْت (فت ج ، و ، سک ن) صف .

رک : جھکاونت (پلیٹس) .

جَکَتّر (فت ج ، ک ، شدت بفت) امذ ؛ ~ جکت ترا ؛ ~ جگت ترانا (قدیم) .

۱. نجات دہندہ ، شفاعت کرنے والا ؟ .

سبورن جو راوت ہے چنڈال میں
جکتر گرو تھے سو کو ٹال میں

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۰۴

۲. دنیا ، عالم (قدیم اردو کی لغت) .

[جگ (رک)]

جِکَٹ (کس ج ، فت ک) امث . ؟

رک : چکٹ ، چکٹنا (رک) ہے .

بھے جاپیٹ توں استنجا جھاڑ سٹ
جو تاں رہی ذکر کی نلی میں جکٹ

۱۶۸۸ ہدایاتِ ہندی (ق) ، ۱۰۵

جُکُچ م ف (قدیم) .

جو کچھ کا قدیم املا .

جکچ راز پردے منے غیب کے ہیں
سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا

۱۶۷۲ عبد اللہ قطب شاہ ، د ، ۵

[رک : جو + کچھ (رک)]

جَکْری (فت ج ، سک ک) امث ؛ ~ جکڑی .

(موسیقی) وہ دھرپد راگ جو گجرات میں گایا جاتا ہے ، (ہندی صنف سخن میں برج کا لوک گیت یا قصہ کہانی جس کو اکثر موسیقی کی دھرپد تال میں ہی گایا جاتا ہے دو لوگ یا گروہ سوال و جواب کے طور پر گھومتے اور گاتے ہیں) .

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی
تین چیزیں یاد ہیں نون تیل لکڑی

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

جو گجرات میں گایا جاتا تھا اس کا نام جکری ہے .

۱۹۲۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۶۶

[؟]

جِکْری (کس ج ، سک ک) امذ .

رک : ذکری ، ذکر خدا اور رسولؐ پر مبنی صنف سخن .

سو سال کے ادبی سفائے سے گزر کر ... اصناف سخن ... دوہرہ ، جکری ، ہندی مزاج ... تعلق ٹوٹ چکا تھا .

۱۹۷۱ تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند ، ۶ : ۳۲۸

جَکڑ (فت ج ، ک) امث .

پکڑ ، گرفت .

جالے کی جکڑ جگت کے جنجال
مانس کوں رکھے جوں مین کوں جال

۱۷۰۰ من لگن، ۱۶۱

نشیب و فراز کے ساتھ پکڑ اور جکڑ کا امکان نہ ہوگا۔

۱۹۷۵ پیٹرول انجن، ۳۳

[رک : جکڑنا]

ــ بَنْد/بَنْدِش (ــ فت ب، سک ن/کس د) صف؛ امذ۔

۱. کسا ہوا، تنا ہوا، مضبوط بندھا ہوا۔

شعرائے عجم نے اس کو نہایت سخت قیدوں سے جکڑ بند کر دیا ہے۔

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری، ۳۸

ان سب باتوں نے اہل عرب کے دلوں کو ایک سخت اور صریح غلامی میں جکڑ بند کر رکھا تھا۔

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد، ۲۵

۲. قید و بند، گرفت، بندش، قیود، پابندی۔

اس وقت کی استاد جی کی جکڑ بندش نے تو ایسا اداس کر رکھا تھا کہ بالکل بھوک اڑ گئی۔

۱۸۹۶ شاہد رعنا، ۵۵

اب اس اخلاقی جکڑ بند سے آخر حاصل کیا۔

۱۹۵۳ اکبر نامہ، عبدالماجد، ۱۰۶

اف : کرنا۔

۳. گٹھیا، وجع مفاصل؛ روگ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)

۴. کسنے باندھنے کا کام۔

سب لوگ اسباب کی جکڑ بند میں مصروف تھے۔

۱۹۷۳ جہان دانش، ۳۶

[جکڑ + ... بند (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب، سک ن) امث۔

جکڑ بند (رک) کا اسم کیفیت۔

ان باتوں کے ہوتے ہوئے پھر سلطنت میں بظاہر انحطاط اور تعصب اور جکڑ بندی کیوں ہے۔

۱۸۸۹ رسالہ حسن، اگست : ۱۳

[جکڑ + ... بندی (رک)]

ــ پکڑ کر بیٹھ جانا محاورہ۔

جان پر بن جانا (مرقع زبان و بیان دہلی)۔

ــ جانا محاورہ؛ ف س۔

اینٹھنا، اکڑنا، سخت ہو جانا۔

اکثر تمام جسم جکڑ جاتا ہے۔

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۲۷

ــ دینا ف م؛ محاورہ۔

۱. مضبوطی سے باندھ دینا، رشتہ استوار کرنا۔

ایک باپ دو انسانوں کو دولہا دلہن یا میاں بیوی کی حیثیت میں جکڑ دے۔

۱۹۳۶ راشد الخیری، احکام نسواں، ۹۵

۲. کس دینا (پیچ وغیرہ)۔

ان کو ڈھبریوں کے ذریعے سے جکڑ دیتے ہیں۔

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک، ۲۳

ــ لینا محاورہ۔

پھانسنا؛ کس کر باندھنا۔

مور کا سلسلۂ نقش قدم گر ہو کہیں
اپنے حلقے میں جکڑ لیتا ہے صد پیل دماں

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۹۵

کوئی بھاگے تو وہ پلکوں سے پکڑ لیتا ہے
ہنس کے انفاس کے تاگے میں جکڑ لیتا ہے

۱۹۶۷ سنبل و سلاسل، ۱۵۶

جَکْڑا بَنْدھا (فت ج، سک ک، فت ب، مغ) صف۔

کسا اور بندھا ہوا، (مجازاً) مضبوطی سے قایم۔

ساٹھ ستر برس کا بنا بنایا، جکڑا بندھا، پانچ پشتوں کا گھر، برسوں کی جمع اوکچی... جس کی مالک اکیلی ہاجرہ۔

۱۹۱۷ طوفان حیات، ۲

[جکڑا + بندھا (رک)]

جَکْڑَن (فت ج، سک ک، فت ڑ) امث۔

کھنچاوٹ، اینٹھن، اکڑن۔

سینے میں درد تو نہیں معلوم ہوتا لیکن جکڑن معلوم ہوتی ہے۔

۱۸۸۲ کلیات علم طب، ۲ : ۷۵۷

[جکڑنا (رک) سے]

جَکْڑنا (فت ج، ک، سک ڑ) ف ل۔

کس کر باندھنا، لڈیاں کسنا؛ گرفتار کرنا، پھانسنا۔

پورا کس نے آ بند پکڑیا منجے
کہوں جانے نا دیکے جکڑیا منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۵۶

جلد اس کوں غضب سے اپنے پکڑے
ہور سخت عذاب اب بیچ جکڑے

١٦٩٢ پشت بہشت ، ٨١ : ١٤٣

زنجیر سے جکڑا اسے ہاتھوں کے خطوں نے
باندھا کہا اے جان ترا دزد حنا رات

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ١٢٣

خدا جانے میاں احمق کہاں ڈال آئے ہیں ڈاکا
کہ آدھی رات سے جکڑے ہوئے بیٹھے ہیں تھانے میں

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ١٦٧

[س : یتن + کر ‌ ‌ यतं + कृ]

جَکْڑْوانا (فت ج ، ک ، سک ڑ) ف م .

جکڑنا (رک) کا تعدیہ .

اٹھتے ہیں سر زلف گرہ گیر میں آنسو
کیا مجھ کو جکڑوائیں گے زنجیر میں آنسو

١٨٩٦ شرف ، د ، ٢٠٣

کاش علما کا یہ گروہ دور اندیشی سے کام لے کر اتنا اور سوچتا کہ جن ہاتھوں سے وہ عورت کو جکڑیا جکڑوا رہا ہے یہ خدائی قانون کے ماتحت میں انحطاط کی طرف رجوع کریں گے .

١٩٣٦ راشد الخیری ، عالم نسواں ، ٦

جَکْش/جَکْشی (فت ج ، سک ک) امذ ؛ امث .

کھانا ، طعام (جامع اللغات)

[س : جکش जक्ष]

جَکوڑْنا (فت ج ، و مج ، سک ڑ) ف م .

جمع کرنا .

غرض یہ کہ ہم اپنا سب کچھ لٹادیں
اکٹھا وہ سرمایہ جوڑے جکوڑے

١٩٤٣ جنگ ، کراچی ، ٢٦ مارچ : ٥

[رک : جکڑنا]

جُکونی (ضم ج ، و مج نیز ضم و) (قدیم) .

جو کوئی ، جو شخص .

جکونی ماتی ہے سائیں کے حسن چھب تھے
اوسے مائیں تیم ٹیٹ میں جگ سارا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢٩٦

[رک : جو + کوئی (رک)]

ـ کَرے ہَٹ مار نکالیں تَٹ کہاوت (قدیم) .

بیہودہ ہٹ کرنے والا ذلیل ہوتا ہے .

جو کوئی اوارا وہ بھائی ہمارا ، جکونی کرے ہٹ ، مار نکالیں ٹٹ .

١٦٣٥ سب رس ، ٣٥

جُکُنی (ضم ج ، ک) (قدیم) .

رک : جکونی .

جکنی رب کوں مانے ، زمانے رسول
انہوں دوست حق کا نہ کس کن قبول

١٦٣٥ ؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ١٢٠)

جَکی (فت ج) صف ، امذ .

رک : جَھکی ؛ جَوکی (پلیٹس) .

[ہ : جکی जकी]

جُکھانا (ضم ج) ف م .

تلوانا ، ناپ کرانا (پلیٹس) .

[ہ : جُکھانا जखाना]

جُکھائی (ضم ج) امث .

جوکھنا (رک) سے اسم معاوضہ ؛ تلائی ، منڈی میں بیوپاری کا مال تولنے کی اجرت ، آڑتیے کا حق (اپ و ، ۴ : ۳۱) .

[جکھانا (رک) سے]

جَکْھِرا (فت ج ، کس کھ) امذ .

کوڑے کا ڈھیر (خصوصاً وہ جو جلانے جانے کے لیے ہو) (پلیٹس) .

[ہ : جکھِرا जखिर]

جَکَھْلنا (فت ج ، کھ ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : جھلکنا .

مثل کی ہوا فوج میں غل تمام
جکھلتا دسیا جزو ہور کل تمام

١٦٦٥ علی نامہ ، ٣٥٣

جَکَھن (فت ج ، کھ) صف (قدیم) .

کب ، کس وقت (جامع اللغات) .

[ہ : جکھن जखन]

جُکْھنا (۱) (ضم ج ، سک کھ) ف ل .

تُلنا ، ناپا جانا ، ناپ ہونا (جامع اللغات) .

[ہ : جُکھنا जखना]

جُگھنا (۲) (ضم ج، سک گھ) امذ.

کنوئیں کی من پر ڈول کھینچنے کے لیے گڑی ہوئی لکڑی کا دو شاخہ حصہ جس میں چرخی لگی ہوتی ہے۔
جس جانب سے دوشاخہ ہے وہ جانب کنوئیں کے اوپر بلند رہتی ہے اس کو . . . جگھنا کہتے ہیں۔
۱۸۸۸ توصیف زراعات، ۴۳

[مقامی]

جَگ (۱) (فت ج) امذ.

دنیا، جہان، عالم۔
لیکن فہم میں اس میں دیکھ جیتن ناتہ کون کہ سب جگ جس کا چیلا۔
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۵۱

ہے دو جگ پہ فرمان اس کا رواں
گدا اس کی درگاہ کے خسرواں
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۵

ہر طرف ہے جگ میں روشن نام شمس الدین کا
چین میں ہے شور جس کے ابروے پر چین کا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۵

ہر گز کبھو بتا نہ سکے ایک شخص بھی
کوئی جانے اس جگ میں ترے آستاں سوا
۱۸۰۱ باغ اردو، افسوس، ۸

یا جگ کی انتوں سے تنگ آکے بن میں جا کر
پرما تما کو اپنا دکھڑا سنا رہی ہے
۱۹۳۱ صبح بہار، ۱۷

[س: جگت जगत]

ــ اُجارا (ـــ ضم ا) امذ.

دنیا کی روشنی۔
تیرے مکھ پاس چاند تارا ہے
حسن تیرا تو جگ اجارا ہے
۱۷۱۳ فائز دہلوی، د، ۱۹۳

[جگ + اجارا (رک)]

ــ اُجال (ـــ ضم ا) صف (قدیم) : جگ اوجال۔

دنیا کو روشن کرنے والا۔
دیکھا عکس یک گال کا جگ اوجال
کرتاں کوں جلاوے توں سورج مثال
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۳۷

مبارک دہن شہ کا اے جگ اجال
اتھا حسن و خوبی منے بے مثال
۱۷۷۱ ہشت بہشت، ۵ : ۶۵

[جگ + اجال (رک)]

ــ اُجالا (ـــ ضم ا) امذ.

رک : جگ اجارا۔
تو چشم جہاں وہ جگ اجالا
مردم میں خود آ خودی سنبھالا
۱۸۴۳ جامع المظاہر، ۱۵

ــ آدھار (ـــ فت ا) امذ.

دنیا کا سہارا، دنیا کو سہارا دینے والا۔
اس عدل کے بل سے وو جگ ادھار
رکھیا یاک بکری ملا ایک ٹھار
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۱۹

سہے ناؤں بکرم جگ ادھار تس
کنک گر سو تخت کا ٹھار تس
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۳۵

[جگ + ادھار (رک)]

ــ اُستاد (ـــ ضم ا، سک س) امذ.

استاد زمانہ، کسی فن کا زبردست ماہر۔
اس طرح اسمٰعیل میرٹھی کی حیثیت جگ استاد کی ہو گئی ہے۔
۱۹۶۶ جنگ، کراچی، ۳۰، ۱۸۳ : ۱۲

[جگ + استاد (رک)]

ــ اَفروز (ـــ فت ا، سک ف، و مج) صف.

دنیا کو روشن کرنے والا۔
محمد ذکھن ہت کے گھر توں علی
جگ افروز دیپک ہوا منجلی
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۲۳

[جگ + . . . افروز (رک)]

ــ آشنا (ـــ سک ش) صف.

دنیا بھر سے واقف، بہت ہوشیار۔
بڑے چالاک جگ آشنا آدمی ہیں۔
۱۸۹۹ مکاتیب امیر مینائی، ۳۵۷

[جگ + آشنا (رک)]

ــ بَخش (ـــ فت ب، سک خ) صف.

دنیا کو بخشنے والا، جگ داتا۔
میرا باپ سو جگ پتی راج ہے
جہانگیر و جگ بخش وو آج ہے
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۰۷

[جگ + . . . بخش (رک)]

— بندھو (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

(لفظاً) جہان کا دوست ، (مراد) خدا .

تو تربل کا بل اور لردھن کی مایا
تری جے ہے جگ بندھو تیری دیا ہے

١٩٦٣ قار قلیط ، ٣٨

[جگ + بندھو (رک)]

— بیتی (— ی مع) امث .

دنیا جہان کی سرگزشت ، دوسروں پر گزرا ہوا واقعہ .

اور جگ بیتی تو جگ پر چھوڑئیے کم از کم آپ بیتی تو یہی ہے .

١٩٣٥ حکیم الامت ، ٣٤

[جگ + ... بیتی (رک)]

— بیری ہونا محاورہ .

ساری دنیا کا کسی سے دشمنی ہونا .

جا کو راکھے سائیاں مار سکے نہ کوئے
بال نہ بیکا کر سکے جو جگ بیری ہوئے

١٨٣٥ حکایت سخن سنج ، ٣٣

— بھاتا صف .

جو دنیا کو مرغوب ہو ، جو اہل دنیا کو پسند آئے .

من بھاتا کھانا اور جگ بھاتا پہننا خالی از فائدہ نہیں ہے .

١٩١٠ راحت زمانی ، ١٢٣

[جگ + بھاتا (رک)]

— پالک (— فت ل) صف ؛ امذ .

جہان کا پالنے والا ؛ پروردگار عالم ؛ حکمران ، بادشاہ (پلیٹس) .

[جگ + ... پالک (رک)]

— پتی (— فت پ) امذ (قدیم) .

آقائے عالم ، دنیا کا مالک ، خدا .

سواد جگ پتی راجا راضی ہوا
جکج دغدغا تھا سو ماضی ہوا

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٢٥

بہر حال و ہر وقت وہ جگ پتی
تجاوز نہ کرتا اتھا حق ستی

١٧٨١ ہشت بہشت ، ٥ : ٤٢

[جگ + ... پتی (رک)]

— پیر (— ی مع) امذ .

سارے جہان کا پیر .

تمہیں قطب اقطاب جگ پیر ہے
تمہیں غوث اعظم جہانگیر ہے

١٥٦٣ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ١٩٥٧ ، ٩٤)

[جگ + پیر (رک)]

— پھرنا محاورہ .

دنیا کا مخالف ہو جانا .

دلاور اپنے میں تو کچھ کم نہیں
پھرے جگ تو یکبار تجھ غم نہیں

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٣٦

— تارک/تارن/ترانا (— فت ر / فت ر / کس خف ت) صف ؛ امذ .

دنیا کا نجات دہندہ ، (ہندو) دریائے گنگا (پلیٹس) .

[جگ + تارک (س : تارک तारक = نجات دلانے والا)]

— جان امذ نیز امث .

کسی الٰہی زندہ مخلوق کا صفاتی نام (پلیٹس) .

[جگ + جان (رک)]

— جانی دیس بکھانی کہاوت .

بہت مشہور (جامع اللغات) .

— جگت (— فت ج ، گ) امذ .

تمام عالم ، کائنات (پلیٹس) .

[جگ + جگت (رک)]

— جلا تو جلنے دے میں آپ ہی جلتی ہوں کہاوت .

میں خود ہی تکلیف میں ہوں دوسروں کا کیا ہے (جامع اللغات)

— جیتا (— ی مع) صف .

فاتح عالم (پلیٹس) .

[جگ + جیتا ، جیتنا (رک) سے]

— جیتا موری کانی برتہار ہوئے جب جانی کہاوت .

کامیابی اسی وقت سمجھنی چاہیے جب معاملہ ٹھیک طور پر ختم ہو جائے (جامع اللغات) .

— جیتنا ف م ؛ محاورہ .

دنیا کو فتح کر لینا ، غالب آنا .

ترک محبت کرنے والو کون ایسا جگ جیت لیا
عشق سے پہلے کے دن سوچو کون بڑا سکھ ہوتا تھا

١٩٣٦ رمز و کنایات ، ١٣

— جیو (— ی مع) امذ.
زندہ مخلوق ، جاندار (پلیٹس).
[جگ + جیو (رک)]

— جیون (— ی مع ، فت و) صف (قدیم).
جان عالم ، جان جہاں ، محبوب عالم ، رک : جگ موہن .
حسن دھن ، من موہن ، جگ جیون ، جس علم کی جوں جوں بوجھی بات، تفار تیوں ایک ایک بات کوں کہیا سو سو دھات .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸۹
[جگ + جیون (رک)]

— چھانو (— مغ) صف.
دنیا کو سایہ یا پناہ دینے والا (قدیم اردو کی لغت).
[جگ + چھانو (رک)]

— داتا امذ (قدیم).
دنیا کو عطا کرنے والا ، جہان کو دینے والا .
سلطان انبیا کل جگ داتا شاہ علی تن ہو
سلطان مہدی احمد راجے ساروں گاوں جیو
۱۶۷۱ جواہر اسرار اللہ ، ۱۱۶
اے جگ داتا سارے جگ کے .
۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۳۰۹
[جگ + داتا (رک)]

— درشن کا میلا ہے کہاوت.
دنیا دیکھنے میں خوبصورت ہے ، دنیا میں میل ملاپ بڑی چیز ہے (جامع اللغات).

— دیو (— ی مج) صف ؛ امذ.
رہبر عالم ، خدا .
سو گو بند جگ دیو گوپال ہے
سو رکھپال کرپال دیپال ہے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۲
[جگ + دیو (رک)]

— دھاری صف ؛ امذ.
دنیا کو برقرار رکھنے والا ، ایشور ، کوئی بڑا دیوتا (جامع اللغات).
[جگ + ... دھاری (رک)]

— ڈھنڈا (— ضم ڈھ ، مغ) صف.
دنیا دار ، اہل دنیا ؛ دنیا بھر میں تلاش کرنے والا .
جیو کیا جن کوں سو ہو جگ ڈھنڈے کیا جانئے
پوچھنا ان کو ، سو جا تسنا سیاں کو پوچھنا
۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۸
[جگ + ڈھنڈا (= ڈھونڈا) ، ڈھونڈنا (رک) سے]

— راج صف.
دنیا پر راج کرنے والا .
کہ راجاں میں او راج جگ راج تھا
کتیک ملک کا اس کوں خوش باج تھا
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۳
[جگ + راج (رک)]

— سوہن (— و مج ، فت ہ) صف.
محبوب عالم ، ہر دل عزیز (قدیم اردو کی لغت).
[جگ + سوہن (رک)]

— شاہی کرنا محاورہ.
دنیا کی بادشاہی کرنا .
زمانے کے اڈھارے تھے معانی توں نہ کر غم جگ
پیالا بت پیا کے ہو توں جگ شاہی کرن سکتا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳

— کرتار (— فت ک ، سک ر) صف ؛ امذ.
دنیا کا خالق (پلیٹس).
[جگ + ... کرتار (رک)]

— کی ماں جہان کی خالہ کہاوت.
اس عورت کو کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہو (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۸).

— مول (— و مع) امذ.
دنیا کی جڑ یا بنیاد ، اساس عالم ؛ خدا (پلیٹس).
[جگ + مول (رک)]

— موہن (— و مج ، فت ہ) صف.
رک : جگ سوہن .
جگ موہن معشوق ہے مہربان ، دیکھا جس نے ہوش گیا .
؟ نا معلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۱۰۶
[جگ + موہن (رک)]

— موہنی (— و مج ، فت ہ) صف ؛ امث.
دنیا کو موہ لینے والی ؛ بہت دلکش عورت (پلیٹس).
[جگ + موہنی (رک)]

— میں دیکھت ہی کا ناتا ہے کہاوت .

میل جول سے تعلقات بڑھتے ہیں (جامع اللغات) .

— نُما (— ضم ن) صف .

جہاں نما ، جہاں کو دیکھنے والا ، جس میں دنیا کے واقعات و حالات نظر آئیں .

کیا عاقلاں کچ آئینہ کام
انہا جگ نما عاقلاں کچ جام

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۲

[جگ + ... نما (رک)]

— نِواس (— کس ن) صف .

دنیا میں بود و باش رکھنا ، دنیا میں رہنا (پلیٹس)

[جگ + نواس (رک)]

— نِواسی (— کس ن) صف .

دنیا کا باشندہ ، دنیا میں رہنے والا (پلیٹس) .

[جگ + نواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— واسی امذ .

رک : جگ نواسی (پلیٹس) .

[جگ + واسی (رک)]

— وِیوہار (— کس خف و ، فت ی ، و) امذ .

دنیا کا دستور یا طریقہ ، عالمی رسم (پلیٹس) .

[جگ + ویوہار (= بیوہار) (رک)]

— ہنسائی (— فت ہ ، مغ) امث .

رسوائی ، بدنامی ، دنیا میں برائی میں شہرت پانا .

مت تغافل کوں راہ دے اے شوخ
جگ ہنسائی نہ کر خدا سوں ڈر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۳

اے بہن یہ حرکت نہ کرنا ، ناحق رسوائی ہوگی اور جگ ہنسائی .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۵۸

ان کی یہ آرزو جگ ہنسائی تھی اور بس .

۱۹۲۳ ید قدرت ، ۵

[جگ + ہنسائی (رک)]

جَگ (۲) (فت ج) امذ .

صراحی ، شیشے یا تام چینی یا چینی وغیرہ کا ظرف جس میں پانی دودھ شربت وغیرہ رکھا جاتا ہے . ٹی سٹ ، ڈنر سٹ ، جگ ، گلاس ... ویکن اور سائڈ بورڈ پر ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۵۵

[انگ : Jug]

— سُوپ (— و مع) امث .

تھرماس جگ یا مرتبان وغیرہ میں محفوظ کی ہوئی یخنی جو عام طور سے چوبیس گھنٹے تک محفوظ رہ سکتی ہے .

ہاں ماءاللحم کی جگہ جگ سوپ (بوبام کی یخنی) اگر دیں گے تو نمایاں طاقت محسوس ہوگی .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۹۲

[انگ : جگ + سوپ Jug + Soup]

جَگ (۳) (فت ج) امث نیز امذ .

ضیافت ؛ مذہبی اجتماع جس میں بعض رسوم ادا کی جاتی ہیں ، قربانی جو شاستر کے طریقے پر ہو .

مقرر جگ میں جگ اوس کے لیے ہے
یہ قتل گؤ تک اوس کے لیے ہے

۱۸۷۰ تیغ قلم بر گردن شوہر ، ۱۸۳

پہلے گنیش کی پوجا ہوتی ہے پھر جگ شروع ہوتا ہے .

۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۲۲

[س : یگشن यज्ञ]

— رچانا محاورہ .

رک : جگ (۳) منانا .

اگر راجا اس قسم کے وبال سے بچنا چاہتا ہے تو اسے جگ رچانا چاہیے .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۲

— موہن (— و مج ، فت ہ) امذ .

(ہندو) مندر کے بھجن یا بھجن ٹولی (اپ و ، ۷ : ۱۵۶) .

[جگ + موہن (رک)]

جُگ (۱) (ضم ج) امذ .

۱. ہنود کے مجوزہ چار زمانوں (ست جگ ، تریتا جگ ، دواپر جگ اور کلجگ) میں سے ہر ایک زمانہ جگ کہلاتا ہے .

گزرے تھے جگ تم پر کہ ہمدردی نہ تھی تم سے کہیں
تھا منحرف تم سے فلک برگشتہ تھی تم سے زمیں

۱۸۷۹ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۱

چوسٹی آتی ہے جو ہر جگ کے راون کے لہو
پھر وہ کالی آج کلکتہ میں برگٹ ہو گئی

۱۹۳۰ بہارستان ، ۴۸۹

۲. (i) (مجازاً) قرن ، صدی ، زمانۂ دراز .

اسی خواہش میں جگ بیتے کہ جیتے جی ملوں تم سے
حریفوں نے عجب چوسر اچھائی آج ہم تم میں

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۸۶

(ii) کالی لمبی مدت یا عرصہ .

آپ کہیں گے کہ ایک جگ کے بعد میں نے آپ پر اثبات وجود کیا بھی تو اس انداز سے .

۱۹۱۳ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۲۰

۳. جُوا (ہل کا) ؛ ایک ماپ جو چار ہاتھ کے برابر ہوتا ہے ؛ عدد چار (۴) اور کبھی بارہ (۱۲) کا علامتی اظہار ؛ بوڑھی ، ہشت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یوگن युग]

— بیت جانا/بیت چُکنا/بیتنا محاورہ .

ایک دور گزر جانا ، لمبی مدت گزرنا ، طویل عرصہ گزر جانا ، قرن گزر جانا .

جدائی کے زمانے کی سجن کیا زیادتی کہیے
کہ اس ظالم کی جو ہم پر گھڑی گزری سو جگ بیتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹ ب

تیس اکتیس سال کی مدت کچھ تھوڑی ہوئی ایک جگ بیت گیا .

۱۹۵۱ اکبر نامہ ، ۵

جگ بیت چکا ہے دل میں ڈوبے جن کو
اے موج نسیم ، ان ستاروں کو نہ چھیڑ

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۳۶۵

— جُگ م ف .

ہمیشہ ، مدام .

کہ ہو گی جگ جگ اس کی دید
کہ ہائی ایک تازہ امید

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۸۳

[جگ + جگ]

— جُگ جِیا کَرو دُودھ بَتاشے (مَلیدہ) پیا کَرو کلمۂ دعا .

خدا کرے تم ہمیشہ خوش رہو .

جگ جگ جگ جیا کرو
دودھ ملیدہ پیا کرو

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۹

خدا کو نہ بھولو ، جگ جگ جیا کرو دودھ بتاشے پیا کرو .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۳

— جُگ جِینا محاورہ .

قرن یا قرن رہنا .

تج منہ کی جنگ میں ہو یک دل ہوس دیا ہے
جگ جگ سدا وہ جیو وے گاجے او سر نجا سے

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۶ الف

زیست ہے اس کی جو اپنے جان پیارے سے ملا
جی ستی غافل رہا جگ جگ جیا تو کیا ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷ ب

آئینہ سا وہ مکھڑا دیکھتے ہی
بولا طوطا کہ مینا جگ جگ جی

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۳۵

— جُگ جِیو/جی/جِیوے/جِیئے کلمۂ دعا .

بڑی عمر ہو .

جان ہے بات اوس شکر لب کی
اوس کے طوطی کوں کہو کہ جگ جگ جی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۸

ملکہ کو دعا دینے لگا . . . . من کی اچھا پوری ہو میری دھرماتما جگ جگ جیوے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۵۲

اے بیٹی تم جگ جگ جیو جو مجھ بڑھیا کا خیال رکھتی ہو .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۱۵

میکے لینے آ گیا جگ جگ جیئے ہرن مرا
رکھ دے اس طوفان میں لموا تلے ڈولی کہار

۱۹۳۳ نقش و نگار ، ۱۱۱

جُگ (۲) (ضم ج) امذ .

۱. چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانے میں اکھٹا ہونا ، جوڑا

ہاں یہ مشہور ہے کہ جگ ٹوٹا اور نرد مری ورنہ جگ کا مارنا یہ کس کی بساط ہے .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۳

۲. گوٹے کی بنائی کے عمل میں بادلے کے تانے کے تاروں کے درمیان بطور بنالا پڑا ہوا ریشم کے تار کا حلقہ جو تاروں کو باہم الجھنے نہیں دیتا (ا پ و ، ۲ : ۲۰۱) .

۳. جوڑی ، جوڑ ، ملاپ .

وہ جگ سلامت رہے اب تو پوبارہ ہیں .

۱۸۵۹ سروشِ سخن ، ۸۱

بول کئی آوازوں کے معنی دار جگ کو کہتے ہیں

۱۹۶۱ اردو کا روپ ، ۹

[س : یگمن युग्म]

— باندھنا محاورہ .

(چوسر) دو گوٹوں کا ایک ہی خانے میں بٹھانا ؛ دو چیزوں کا ایک جگہ اکٹھا یا جمع کرنا .

چوسر بچھی اگر اور گل یک رنگ ہوئے دونوں نے جگ باندھا .

۱۸۶۳ قصہ اگر گل ، ۹۸

— بندھنا محاورہ .

جُگ باندھنا (رک) کا لازم ؛ تانے میں بتالا پڑنا .

جب میں اور وہ ملیں گے تو جگ بندھ جائے گا .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۲

— پڑنا ف مر ؛ محاورہ .

گوٹے میں دھاگا پڑنا (جامع اللغات) .

— پُھوٹا نرد ماری گئی کہاوت .

رک : جگ ٹوٹا الخ .

دو شخصوں میں نفاق ہوگیا تو دشمن کی بن آئی ، جگ پھوٹا نرد ماری گئی .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۳

— پُھوٹنا محاورہ .

رک : جگ ٹوٹنا .

جگ پھوٹ کے رہ گیا ہوں میں فرد
تنہا پھرتا ہوں صورت نرد

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۶

— پھوڑنا محاورہ .

رک : جگ توڑنا (نوراللغات) .

— توڑنا محاورہ .

چوسر کی دو گوٹوں کو الگ الگ کردینا ؛ آدمیوں میں نفاق ڈال دینا ، پھوٹ ڈالنا ، ساتھ چھوڑ دینا .

مسافروں نے بندھے جگ کو اپنے توڑ دیا
قریب گھر کے پہنچتے ہی ساتھ چھوڑ دیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱

— ٹُوٹا اور نرد ماری گئی/مری کہاوت .

آپس میں نفاق ہوتے ہی تباہی آجاتی ہے — چوسر کا قاعدہ ہے کہ جب تک دو گوٹیں ایک ہی خانے میں رہتی ہیں ان کو نہیں مارسکتے جہاں الگ الگ ہوئیں ماری گئیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۵) .

ہاں یہ مشہور ہے کہ جگ ٹوٹا اور نرد مری ورنہ جگ کا مارنا یہ کس کی بساط ہے .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۲

— ٹُوٹنا محاورہ .

جگ توڑنا (رک) کا لازم .

جب منور علی خان کا جگ ٹوٹا کارندوں کے ہو بارے ہوئے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۸۰

جُگ ٹوٹا لیکن زیادہ طیار ہونے کے لیے .

۱۹۱۰ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۸۹

— جوڑ م ف .

ہاتھ جوڑ کر ، دست بدستہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جگ + جوڑ (رک)]

— ڈال دینا/ڈالنا ف مر .

گوٹا بننے میں دھاگا ڈالنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— ہونا محاورہ .

ساتھی ہونا ، جوڑی ہونا .

عجب طرح کی یہ رنگین چوپڑ غرض بچھائی ہے اب خدا نے کوئی ہے پھنکل کسی کا جگ ہے ، پھرے ہیں نردیں ابھی خانے خانے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷

جب دوست اور دشمن جگ ہوجائیں تو کل جگ اہی مت جگ ہوجاتا ہے .

۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۶

جُگا جُگا کر رکھنا محاورہ .

(عو) سینت سینت کر رکھنا ، سنبھال سنبھال کر رکھنا ، جوڑ جوڑ کر رکھنا (فرہنگ آصفیہ) .

حضرت امیر کے کمالات کی ہندوستان سے لے کر یورپ تک دھوم ہے ، آپ کی تصانیف ولایت کے میوزیم اور لائبریری میں جگا جگا کر رکھی جاتی ہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۹

جَگا جوت (فت ج ، و مج) امث (قدیم) .

روشنی ، نور ، جگمگاہٹ ، روشن .

جگا جوت ڈلیر کرے اللہ کار اجالا کیا تیں دہوں جرم ٹھار

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۷

تو نرمل دو پنکھ نرملا گوت تجھ

ہوا آرسی جیوں جگا جوت تجھ

۱۵۶۳ ہرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ء ، ۱ : ۱۰۱)

بادشاہاں کا دل جگا جوت ہے ، سب ٹھار جیوتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

[س : جاگرت + جیوتیہ जाग्रत + ज्योतिः]

جَگا جوتی (فت ج ، و مج) صف (قدیم) .

جگا جوت (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ روشن کرنے والا ، منور .

جگا جوتی رتن ہیں کو کتے ہیں لوگ عالم کے

و لیکن کیں سجن ایسا رتن ہے مثل ذاتی ہیں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۳

[رک : جگاجوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَگاد (فت ج) امذ .

چوٹی ، سب سے اونچا سرا ، سلسلۂ کوہ ، معراج ، کمال (امثین گاس) .

[ف]

جُگادَر (ضم ج ، فت د) صف .

رک : جگادری (پلیٹس) .

جُگادَری (ضم ج ، فت د) صف ؛ ~ جگادھری .

۱. **بڑا ، عظیم الشان ، وسیع و عریض .**

اس جگادھری حویلی . . . . میں میزیں کرسیاں لگائیں .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۱۵

۲. (i) **عظیم الجثہ ، لمبا تڑنگا .**

ایک کالا جگادری کتا صحن میں داخل ہوا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۷۶

(ii) **قد آور .**

فرعون بھی . . . جسم کے اعتبار سے پورا بیل شل جگادری تھا .

۱۹۱۳ روز نامہ ، حسن نظامی ، ۶۲

۳. **پرانا گھاگ .**

بندر تھا جگادری ، روٹی اور بچے کو چھوڑ کتے کو لپٹ گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲

۴. **عالم ، فاضل ، ماہر .**

میں بڑے بڑے مولویوں اور جگادریوں کے فتووں پر تو ملتفت ہوتا ہی نہیں .

۱۸۸۸ مکتوبات سرسید ، ۳۹۸

بڑے بڑے جگادری مولوی اور کٹر ملا بھی اس کے سامنے ہیچ تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۷

۵. **زور آور ، تندرست ، با رعب .**

اسے خدا نے پانچ بیٹے دیئے ہیں جو بڑے جگادری اور طاقتور ہیں .

۱۹۴۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۷

۶. **بڑا لمبا چوڑا ، گھناور ؛ قدیم ، کہنہ .**

وہ جنگل جس میں بے تعداد جگادری درخت ہیں جو میناروں اور دیواروں سے محاط ہے .

۱۹۲۸ حورت ، مضامین ، ۱۱

[س : یگانتری यगान्तरीय ؟]

جَگار (فت ج) امث .

۱. (i) **نیند سے جاگتے رہنے کا عمل .**

رات کی جگار سے طبیعت تمام دن کسل مند رہی .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۲۳

(ii) **عالم بیداری ، چوکسی ، چہل پہل .**

رات بھر جشن رہا ، ایسی جگار میں کون جرم کی جرأت کر سکتا تھا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۵۶

۲. **بیداری ، غفلت یا بے پروائی سے حالت بیداری ، کسی طرف متوجہ کرنے کا عمل .**

قدیم رنگ تغزل کا پرستار . . . . جگار پیدا نہیں کر سکتا .

۱۹۳۰ دستور الاصلاح ، ۱۹

۳. **گجر ، الارم ، نیند سے ہوشیار کرنے یا جگا دینے والے گھنٹے کی باج (اپ و ، ۱ : ۱۶۵) .**

ف : لگانا ، بجنا .

[جاگنا (رک) سے]

جُگار (۱) (ضم ج) امث .

رک : جگالی (شبد ساگر) .

[مقامی]

جُگار (۲) (ضم ج) امث .

جوا ، قمار بازی .

تاش کھیل رہے تھے جگار ہو رہی ہے . . . . جگار کا مطلب ہے جوا یعنی قمار بازی .

۱۹۵۵ منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۳۳

ف : ہونا .

[جُگ (۲) (رک) سے]

جِگارہ (کس ج ، فت ر) امذ .

سگرٹ ، سگار .

چڑھ آیا واسطے سے تو اس سے کہا کہ لاؤ
اس نے جگارہ دے دیا یہ بولے ہاں چلاؤ
۱۹۰۵ دیوان جی ، ۳ : ۲۳۰
اف : پلانا ، دینا .
[انگ : Cigar]

جُگال (۱) (ضم ج) امذ .
رک : جگالی ، جگالی کرنے کا عمل .
اونٹ گائے بکری . . . جس چیز کو کھاتے ہیں پھر اس کو معدے سے نکال کر خوب چابتے ہیں اور دوبارہ نگل جاتے ہیں اسکو عربی میں جرہ اور ہندی میں جگال کہتے ہیں .
۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹

جُگال (۲) (ضم ج) امذ .
۱. رک : جگل (پلیٹس) .
۲. دو ، جوڑا ، جفت (ہندی اردو لغت) .

جُگالْنا محاورہ .
جگالی کرنا ، رک : جگالی (پلیٹس) .
[س : اد + گاریہ (ت) (ति) उद् + गारय]

جُگالی (ضم ج) امث .
حیوانات کا چارے کو اپنے معدے سے نکال کر منھ میں چبانا .
اس کی مثال جگالی کرنے والے جانوروں کی سی ہے .
۱۸۷٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱
فرصت نہیں کہ گھوروں دم بھر فضا میں خالی
کرتے ہیں ڈھور ڈانگر کس چین سے جگالی
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۱۳
[جگالنا (رک) سے]

— کرنا محاورہ .
۱. (مذاقاً) بیکار بیٹھے ہوئے آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .
۲. (مجازاً) بیکار بیٹھے ہوئے آدمی کا کوئی چیز (پان وغیرہ) چبائے جانا .
کسی کی مہندی لگی انگلیوں کے ہاتھ کی گلوری پر جگالی کرتے ہوئے . . . . خیالی پلاؤ کی تیاری میں مشغول ہوں .
۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۰۳
۳. (مجازاً) ذہن میں محفوظ چیز کو دوبارہ یاد داشت میں لانا .
عربی میں تو کچھ پڑھنا نہیں بلکہ جگالی کرنا تھا یعنی جو کچھ زمانہ طالب العلمی میں پڑھ لیا تھا اسی کو دہرانا اسی میں غور کرتے رہنا .
۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۵

۴. (مجازاً) پان کے اگال یا پیک یا تھوک کے منھ میں بار بار گھمانے کا عمل .
پان چباتی اور جگالی کرتی رہی گی .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۸

جُگان (ضم ج) امذ .
دھوبی کے کپڑے دھوئے ہوئے ، استری کئے اور تہ کئے ہوئے ؛ کپڑے دھونے کا دن (پلیٹس) .
[ہ : جگان जुगान]

جَگانا (فت ج) ف م .
۱. بیدار کرنا ، نیند سے اٹھانا .
و تجیے جگاوے و تجیے سلاوے
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۵۰
خالق نے جگا کر شب معراج بلایا
کہا طالع بیدار ہے محبوب خدا کا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۹
اقبال نے گھر میں جا کر کمال بھائی کو جگایا .
۱۹۵٦ شیخ نیازی ، ۸٦
۲. ہوشیار کرنا ، خبردار کرنا .
میرے ہمراہی مجھے چھوڑ گئے ہاں ورنہ
قافلے والے تو سوتوں کو جگا لیتے ہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۹
دلوں میں درد ہے جن کے انہیں رلاؤں میں
بہت دنوں سے ہیں سوئے ہوئے جگاؤں میں
۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۴۳
۳. روشن کرنا ، جلانا جیسے : دیا جگانا (نوراللغات) .
۴. پھیکے حروف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (نوراللغات) .
۵. خواب سے باز رکھنا .
سخت بیدرد ہے تاثیر محبت کہ انہیں
بستر ناز پہ سونے سے جگا رکھا ہے
۱۹۱۲ کلیات حسرت موہانی ، ۳۰
٦. رواج دینا ، از سر نو تازہ کرنا .
دوسری طرف ضرور قلم نے مصر و یونان کے خفتہ علوم و فنون کو جگا دیا تھا .
۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۴۰
۷. ترقی دینا ، آگے بڑھانا ، چمکانا .
بنگلور میں ہماری شاخ موجود ہے ، اسے جگایا اور اس کے کتب خانے کے لیے ایک عمارت تجویز کی .
۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۱۳۰
۸. جادو کو زور دار اور موثر بنانا اور قابو میں لانا ، منتر سدھ کرنا .

ان منتروں کو جگا کر تم اپنی زندگی میں کامیاب نہیں ہو سکتے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۲

۹. روز حشر خواب عدم سے جاگنا .

کر جاتے جگانے کی ہر خیز حشر کی
احسان نہ لیتے راحت خواب مزار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۳۸

[جاگنا (رک) سے]

جُگانا (ضم ج) ف م .

سجا کر یا ٹھیک کر کے رکھنا ؛ اکٹھا کرنا ، جمع کرنا ؛ احتیاط سے رکھنا ؛ حفاظت کرنا ؛ کسی محنت کے کام میں امداد کرنا (پلیٹس) .

[س : یگم + آپِ यग्म + आपि]

جَگاوَٹ (فت ج ، و) امذ .

ایک قسم کا نیزہ جو ہاتھی کو چلانے کے لیے ہوؤں کے پاس ہوتا ہے .

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... (۲۹) ہنگری (۳۰) جگاوٹ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

[۰ : جگاوٹ जगावट ؟]

جُگاونا (ضم ج ، سک و) ف م .

رک : جُگانا (پلیٹس) .

جَگاہر (فت ج ، ہ) امث .

رک : جگائی ، جگار .

اگر میرے پہنچتے ہی جگاہر ہو گئی تو شاید میری جان چلی جائے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۹۷

جَگائی (فت ج) امث .

رک : جگار .

رات کی جگائی ، محلہ کی خبر اور تیسرے بدمعاش کے ہاتھ سے ہلاکت کی دہشت .

۱۹۱۳ دوارکا پرشاد ، کرشمۂ تقدیر ، ۱۱۳

[جاگنا (رک) سے]

جَگَت (۱) (فت ج ، گ) امث .

۱. کنوئیں کی مینڈ ، کنوئیں کی اطراف کی وہ پوری جگہ جہاں پانی نکالنے کو پاڑ یا ٹانڈ بنی ہوتی ہے اس میں کنوئیں کی حد چوبچہ اور گھاٹ بھی شامل ہے .

ایک درخت کنوئیں کی جگت پر تھا اس پر جو بیٹھا یہ چھٹ کر کنوئیں میں گرا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۱

اس کنوئیں کی جگت بڑے سلیقے سے بنائی گئی ہے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۳۸

۲. پشتہ ، بند (جامع اللغات) .

[۰ : جگت जगत]

جَگَت (۲) (فت ج ، گ) صف .

چلنے والا ، متحرک (جامع اللغات) .

[س : یا (تِ) या (लि) (त)]

جَگَت (۳) (فت ج ، گ) امذ .

۱. رک : جگ .

تج دیکھ اجت کے جوت تھے عالم دینہارا ہوا
تج دین تھے اسلام لے مومن جگت سارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

سب جگت ڈھونڈھ پھرا یار نہ پایا لیکن
دل کے گوشے میں نہاں تھا مجھے معلوم نہ تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۰

اس جگت میں آنے کا پھل مل گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۷۶

یہی ریت جگت کی ہے اے ری سکھی کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۶۵

۲. فطرت ، مخلوق .

فطرت یا جگت وہ مخلوق الٰہی ہے جس میں انسان کو کسی طرح کا دخل نہیں ہے .

۱۹۰۰ مغربی طبیعیات کی ابجد ، ۱۱

[س : جگت जगत]

ــ اُسْتاد (ــ ضم ا ، سک س) صف .

اپنے فن کا ماہر ، زمانے کا اُستاد .

بحر سب کو فیض پہنچا ان کی تحقیقات سے
حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

استاد بھی کیسے جگت استاد .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۳

[جگت + استاد (رک)]

— آتما (— سک ت) امذ .

دنیا کی روح ، روح اعلیٰ (جامع اللغات) .

[جگت + آتما (رک)]

— آدھار صف ؛ امذ .

دنیا کو سنبھالنے والا یا پرورش کرنے والا ، ایشور ؛ ہوا ، باد (جامع اللغات) .

[جگت + آدھار (رک)]

— آشنا (— سک ش) صف .

لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا .

جگت آشنا داغ مانتا تھا سب سے
مگر اب تو وہ آپ کا ہو رہا ہے

١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ٧٠

[جگت + آشنا (رک)]

— بستار (— کس ب ، سک س) امذ .

دنیا کا پھیلاؤ ، دنیا کی وسعت یا طول ، دنیا کی آبادی .

پہاڑ اور گاؤں اور کنچن روپ ہو کر جتنا جگت بستار تم کو بھاتا ہے وہ . . . استھت ہے .

١٨٩٠ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ١ : ١٢٣

[جگت + بستار (رک)]

— بیوپاری (— کس مج ب ، و مج) صف .

دنیا دار ، دنیاوی کاروبار کرنے والا .

دل میں خیال کیا کہ یہ تو خود جگت بیوپاری ہے مجھے کیا تعلیم دیگا .

١٨٨٣ تذکرۂ غوثیہ ، ٢٢٦

[جگت + بیوپاری (رک)]

— بھاشا امث .

بین الاقوامی یا عالمی زبان .

بنی نوع انسان کے بعض ہمدردوں نے . . . ایک بین الاقوامی زبان یا جگت بھاشا ایجاد کرنے کی کوشش کی .

١٩٣٧ خطبات عبدالحق ، ١٢٣

[جگت + بھاشا (رک)]

— پال صف ؛ امذ .

ساری دنیا کی پرورش کرنے والا ، پروردگار عالم .

تا کم نہ ادک اچھے جو یک حال
وہ ہیو سو کون ہے جگت پال

١٧٠٠ من لگن ، ٤٣

[جگت + پال (رک)]

— پالن ہار (— فت ل) صف ؛ امذ .

رک : جگت پال .

اے ہے ! یہ جو جگت پالن ہار تمہارے پاس بیٹھے ہوئے ہیں .

١٩٣٨ شکنتلا (ترجمہ) ، ٨٨

[جگت + پالنہار (رک)]

— جیو (— ی مج) امذ .

رک : جگ جیو .

اہس زلف تاراں کے تیں تا پلا
ہوئے ہیں جگت جیو پنکھی اس سوں رام

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٧٢

[جگت + جیو (رک)]

— دُکھی (— ضم د) صف .

دنیا کو تکلیف دینے والا ، ظالم ، سفاک (جامع اللغات) .

[جگت + دکھی (رک)]

— سالا امذ .

(بطور گالی) کسبی کا بھائی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جگت + سالا (رک)]

— سیٹھ (— ی مج) صف .

بہت بڑا ساہو کار .

یہ مچ سمجھو کہ انشا ہے جگت سیٹھ اس زمانے کا
اہس شعر و سخن میں کوئی اس کی ساکھ کا جوڑا

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٧

ہندو اسے جگت سیٹھ کہتے ہیں .

١٩٦٢ آفت کا ٹکڑا ، ١٠

[جگت + سیٹھ (رک)]

— سیٹھ کا سالا (— ی مج) صف .

(بطور گالی) بہت بڑے دولت مند کا رشتہ دار (جامع اللغات)

— سیٹھ کا گُماشتہ (— ی مج ، ضم گ ، سک ش ، فت ت) صف .

مال دار (دریائے لطافت ، ٧٩) .

— کی رِیت (— ی مع) امث .

رسم دنیا .

مورے بابل کو ڈولا سجانے دو مورے بیرن کو کاندھا لگانے دو
یہی ریت جگت کی اے ری سکھی کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے

١٩٢٣ انشائے بشیر ، ٢٦٥

— کی ہنسی اپنا مرن کہاوت .

دنیا کے لیے ہنسی کا اور اپنے لیے تباہی کا سامان .

زبان دراز ہے آتی اہو
ہنسی جگت کی اپنا مرن

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۷۱

— گر (— ضم گ) صف .

رک : جگت استاد ، جگت گرو .

تیرے جد کوں عالم جگت گر کہے
پدر سوں سو تیرے بہادر کہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۳

[جگت + گر ، گرو (رک)]

— گرو (— ضم گ ، و مع) صف .

رک : جگت استاد .

عالم سخن کے جگت گرو مرزا رفیع سودا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۵

یہ ٹھہریں زبان کی محقق اور تم ٹھہرے جگت گرو .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۷

[جگت + گرو (رک)]

— لوٹنا محاورہ .

کوئی بہت بڑی خوشی حاصل کر لینا ؛ دنیا فتح کرنا .

اس خوشی کے ساتھ بزم غیر کا مذکور ہے
آ رہے ہو جیسے تم کوئی جگت لوٹے ہوئے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۲۳

— مول (— و مع) امذ .

رک : جگ مول .

نبی صدقے قطبا جگت مول پایا
سواد عشق ہے اس تھے اس خوش گمانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۱

[جگت + مول (رک)]

— موہنا محاورہ .

دنیا کو گرویدہ کرنا .

چہرے نے سرخ تیرے سارے جگت کو موہا
اب لال تیرے سر پر یہ آج خوب سوہا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷

— ہنسائی (— فت ہ ، مغ) امث .

رک : جگ ہنسائی .

اس خیال سے در گزرو ورنہ مفت میں جگت ہنسائی ہوگی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷۰

اگر راز فاش اور طشت از بام ہوگا بڑی رسوائی ہوگی جگت ہنسائی ہوگی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۶

[جگت + ہنسائی (رک)]

جُگت (ضم ج ، فت گ) امث .

۱. دانائی ، حکمت ، کاری گری ؛ چالاکی .

یاروں کی ایک یہ بھی جگت تھی کہاں کا عشق
پیری میں اٹھ ہوا ہے کہیں نوجواں کا عشق

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳۲

۲. (i) بات چیت ، بول .

پیو پیار کی جگت کر جب رس برس کیا مج
خوش ہو لگے مغز میں کستور مر گیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۱

(ii) ذو معنی بات ، تلازمہ ، تجنیس ، ضلع ، قافیہ ، لطیفہ ؛ رک : ضلع جگت .

راتوں کو نہ سوتا جگت اور لطیفے بولتا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۹۳

افسانہ ہائے مشہور و مروج کی مانند کچھ تک و جگت سے زبان کا لطف ظاہر کرے .

۱۹۲۸ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۶

۳. تدبیر ، جوڑ توڑ ، سازش (نوراللغات) .

اف : چلنا ، کرنا ، ہونا .

[س : یکتہ युक्ति]

— باز صف .

۱. لطیفہ گو ، بذلہ سنج .

مشہور و معروف جگت باز اور بدیہہ گو . . . ہزار تھے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۴۶

۲. ایسے لوگوں کو کہ جو گفتگو میں مناسبات کا استعمال بالالتزام کرتے ہیں ، جگت باز اور ضلع بولنے والا کہتے ہیں (بحر الفصاحت ، ۱۱۲۹) .

[جگت + . . . باز (رک)]

— بازی امث .

بذلہ سنجی ، لطیفہ گوئی ، ضلع بازی .

صنایع و بدایع میں لفت بازی اور جگت بازی کا مینہ برس رہا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۴۳

فیصلہ ہے کہ لکھنؤ کی زبان اودھ کے بغیر نہیں بولی جاتی ، قافیہ پیمائی اور جگت بازی اس کی جان ہے .

١٩١١ محاکمۂ مرکز اردو ، ١٣

[جگت + ... بازی (رک)]

— بولنا محاورہ .

ضلع بازی کرنا ، ذو معنی بات کہنا (پلیٹس) .

— رَنگ (— فت ر ، غنہ) امذ .

(لکھنؤ) لطیفہ گو ، بذلہ سنج .

اور ان میں کچھ عطائی جگت رنگ بردوے
بے چھانتے رموزیں ضلع بھی ہیں بولتے

١٨٦٧ مسدس بے نظیر ، ١٧

[جگت + رنگ (رک)]

— رَنگی (— فت ر ، غنہ) امث .

لطیفہ گوئی ، بذلہ سنجی .

ملکہ مہر نگار کی ملاقات ، جگت رنگی کے حرف و حکایات .

١٨٢٣ فسانۂ عجائب ، ٩٢

[جگت + رنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَرنا محاورہ .

چترائی کرنا ، کرتب دکھانا ، تدبیر سے کام لینا .

گوداوری کے ہاتھ سے نکل کر گھر کا انتظام کیونکر ہوسکے گا ... وہ نہ جانے کون سا جگت کرتی تھی .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ١٥٥

— لڑانا محاورہ .

تک بندی یا تلازمہ میں بات چیت کرنا ، ضلع بازی میں مقابلہ کرنا .

صف جنگ میں تو ان لوگوں کا کام ہے جو دل کے کڑے ہیں ، ہم تو ہمیشہ تھوڑی لڑے ہیں یا جگت لڑے ہیں .

١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ٢٥٦

وہ جگت ہی خوب لڑانا جانتی تھی لطف صحبت کا اسے بالکل مذاق نہ تھا .

١٩١٠؟ انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٨٥

— لگانا محاورہ

توڑ جوڑ بٹھانا ، تدبیر اڑانا ، موقع نکالنا ، راہ و رسم پیدا کرنا (مخزن المحاورات ، ٣٧ ؛ نوراللغات) .

— ملانا محاورہ .

مطلب گانٹھنا (مخزن المحاورات ، ٣٧ ؛ نوراللغات) .

جَگتا (فت ج ، سک گ) صف مذ ؛ مث : جگتی .

جاگتا ہوا ، بیدار (پلیٹس) .

[جاگنا (رک) سے]

جَگتّر (فت ج ، گ ، شد ت بفت) امذ (قدیم) .

جگ ، دنیا .

جگتر میں تج سوں میرا نام ہے
کہ تجھ سوں ہی دل میرا شام ہے

١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ورق ٢٢ ب

جگتر آپر جگمگانے لگیا
ستاریاں کوں تم تم جگانے لگیا

١٧١٨ بحری ، ک ، ٢٤٦

[جگت (رک) سے]

جُگتُہ (ضم ج ، سک گ ، فت ت) امذ .

(نباتیات) دوگمٹی ملاپ ، دو منشا کی اجزائے تخم جنسی سے بنا ہوا .

پودے میں خاص قسم کے خلیے ہوتے ہیں ان میں .... جگتہ بنتا ہے .

١٩٤٥ سمندری پودے ، ١٣

[س : یکتہ युक्ति]

جَگتی (فت ج ، گ نیز سک گ) امث .

١. زمین ، دنیا ، جہان ، رک : جگت .

وہ پرکاش کے طوفان آئے   نور میں جگتی ساری نہائے

١٩٢٨ سرود اول ، ١٣

٢. نوع انسان ، لوگ (پلیٹس) .

[س : جگتی जगती]

جُگَتی (ضم ج ، فت گ) صف ؛ نیز جُگتیا .

ہوشیار ، ہنرمند ؛ کفایت شعار ؛ مکار ، چالاک ، عیار ؛ جگت باز (پلیٹس)

[رک : جگت + س : ایکا एका]

جُگتی (ضم ج ، سک گ) امث .

١. علاج ، تدابیر .

بو بوس کر ایھ کی تھلیاں
لکھنٹ اور شٹشرت کی ہیں جگنیاں

١٩٢٣ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٧ : ٣

٢. شریک ؛ بیوی ؛ دلہن (پلیٹس).
[رک : جگت + س : ای + که : ग + ई]

جَگْنجَگا (فت ج ، سک گ ، فت ج) ؛ ~ جگ جگا.

(الف) امذ.

١. چراغاں ، روشنی کی کثرت.

لان ہر اڑے جگ جگے تھے . . . . . والے ہولے قمقمے . . . . آنکھ مار رہے تھے.

١٩٤٦ زر گزشت ، ٢٣٦

٢. آرائشی پھول بوٹے بنانے کا پیتل یا تانبے کا باریک ورق جس کی سطح کو حسب ضرورت روشنی رنگ سے رنگ کر چمک دار بنا لیا جاتا ہے ، تانبڑا ، تامڑا ، ڈاک پتر (اپ و ، ١ : ١٦١).

(ب) صف.

چمکیلا ، جگمگاتا.

سیر دیوان کر کے او مہوش
کیوں تو کاغذ کو جگجگا نہ کرے

١٨٥٠ الماس درخشاں ، ٢٣

اف : کرنا ، ہونا.

[س : جگم जगम]

جَگْنجَگانا (فت نیز کس ج ، سک گ ، فت نیز کس ج) ف ل (قدیم).

چمکنا ، جھلکنا ، ٹمٹمانا ، جگمگانا (رک).

صدر مندر سنگارے بچوٹ سیتے
سو نرمل گوہرانہ سوں جگجگایا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٦٦

بات کے ایک کدمن سوکھا کھوڑ کا مٹی کھا کو جگجگاتا پڑیا تھا.

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ١٣٨

[∘ : جگجگانا जगजगाना]

جَگْنجَگاہَٹ (فت ج ، سک گ ، فت ج ، فت ہ) امث.

جگمگاہٹ ، چمک دمک ، جھلک (نوراللغات).

[∘ : جگجگاہٹ जगजगाहट]

جَگ جَگ کَرْنا محاورہ (قدیم).

رک : جگجگانا.

وہ آوارہ اپنے گھر کی طرف جو آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ تمام محلہ جگ جگ کر رہا ہے.

١٨١٣ نورتن ، ١٩٠

جِگْنجِگی (کس ج ، سک گ ، کس ج) امث.

منت ، خوشامد ، منت سماجت ، للو پتو ؛ نہایت عاجزی سے مانگنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

اف : کرنا.

[∘ : جگجگی जिगजिगी]

جِگْنجِگِیا (کس ج ، سک گ ، کس ج ، ک) صف.

وہ جو منت یا خوشامد کرے (جامع اللغات).

[∘ : جگجگیا जिगजिगिया]

جِگَر (کس ج ، فت گ) امذ.

١. وہ بستہ خون جو ہر جان دار کے پہلو میں ہوتا ہے اور خون کا مخزن کہلاتا ہے ، اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ، کلیجا (کلیجی).

مٹم پاڑ یا کاٹے سو ناک جیوں
جگر چانب اپٹھا او تم تاک جیوں

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ١١٠

بہت بے تاب ہے دل دل منے کچھ تاب نیں اوریا
جگر میں لہو کہاں کا لہو کی جاگا آب نیں اوریا

١٦٢٥ سب رس ، ١٢٧

ناسخ غم فرقت میں ہے یہ حال ہمارا
جب کھینچتے ہیں آہ تو آتا ہے جگر ساتھ

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٢٩

دل و دماغ اور جگر و گردہ اپنی اپنی جگہ پر بن جاتے ہیں پھر کہیں سے اس میں روح آجاتی ہے.

١٩٠٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٦٦

٢. (i) (مجازاً) دل ، ہیا ، چت ، من.

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٢٥

(ii) جان ، جی ، پران.

کہ وہ شاہزادۂ حسین علی جگر مصطفیٰ نور عین علی

١٦٨١ جنگ نامہ سیوک ، ٣٥

٣. (کسی چیز کا) اندرونی حصہ ؛ مغز ، گودا ، ست ، جوہر.

انتہائے عشق میں کیا کام ہے آلام کا
ہوگا آتش پر جگر پختہ کباب خام کا

١٨٨١ ریاض خاطر ، ٩

الائچیاں ، چکنی ڈلی ، پن ، لیکن جگر تک پک رنگ ، بھنے ہوئے.

١٩٢٣ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ٥٠

۴. بیچوں بیچ ، وسط ، مرکزی حصّہ .

ان سے مشورہ کیا کہ اب فارس کے جگر میں چھاپہ مارنا چاہیے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰

غروب سہارنپور میرا ہے اور اس کے جگر میں مجھکو طالب علمی کے دن گزارنے کا موقع ملا ہے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۰۵

۵. چہیتا ، پیارا ، بیٹا وغیرہ ، دلارا ، لاڈلا ، عزیز .

جگر ہیں محمدؐ کے ہو چار یار
جنے فرق دیکھا سو احمق شمار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰

جان و دل سے نہ تصدق رہے کیوں خلق خدا
جگرِ صاحبِ لولاک لما ہیں دونوں

۱۸۷۰ چمنستان جوش (احمد حسن خاں) ، ۹۰

۶. (مجازاً) ہمت ، حوصلہ ، مجال ، تاب ، برداشت .

عشق میں نےؔ خوف و خطر چاہیے
جان کے دینے کو جگر چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۱

تمہارا ہی جگر تھا کہ . . . ایسے الفاظ استعمال کر بیٹھے .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۲۹

[ف]

ـــ اُچَھلْنا محاورہ .

جگر پر صدمہ ہونا ، خوف طاری ہونا ، دل پریشان ہونا .

برق چمکے کی جو فرقت میں تو اُچھلے گا جگر
دل بھر آنے کا جو آنے کی گھٹا ساون کی

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۳۱۳

ـــ اَفْگار (ـــ فت ا ، سک ف) صف ؛ ~ جگر فگار .

جس کا کلیجہ زخمی ہو ، گھبرایا ہوا ، پریشان ؛ شکستہ دل ، غمگین .

شورِ چشمِ صنم سے جگر افگار ہوں میں
دل کے بدلے مرے پہلو میں نمک داں ہوتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۲

[جگر + . . . افگار (رک)]

ـــ اُلَٹ دینا محاورہ .

کلیجا الٹ پلٹ کردینا ، دل دہلا دینا ، گھبرا دینا ، تباہ کر دینا .

وہ سہانی رہے بجتی تری نوبت شب و روز
کہ جگر دشمنوں کا دیویں ٹکوریں ہی الٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۱

ـــ آب ہونا محاورہ .

رک : جگر پانی ہونا .

قاتل ابھی مجھ کو دیکھ کے بیتاب ہو گیا
فولاد کا جگر ابھی یہاں آب ہو گیا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۸

لرزہ چڑھا ہر ایک جگر آب ہو گیا
مقتل تمام معدنِ سیماب ہو گیا

۱۸۳۳ عروج سخن ، ۳۲۹

ـــ آلُود (ـــ و مع) صف .

(وہ چیز جس میں) جگر یا خون جگر شامل ہو، خون آلود ، خون میں لتھڑا ہوا .

رقت دل میں مرے چشمہ خورشید ستی
جوش فوارۂ اشک جگر آلود اوٹھے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳۶

[جگر + . . . آلود (رک)]

ـــ بِرِشْتَہ (ـــ کس ب ، ر ، سک ش ، فت ت) صف .

غم کا مارا ، غمگین ، دل جلا .

بادشاہ جگر برشتہ نے اجازت دی وہ آستاں بوس ہوکے دعا و ثنائے بادشاہ بر زبان لایا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۶۶

[جگر + برشتہ (رک)]

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

دل تلی پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ ، (مجازاً) نور نظر ، فرزند ، عزیز جان .

جدا ہوتا نہیں پہلو سے دم بھر
یہ داغ دل ہے یا کوئی جگر بند

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۵

ہم موت کے فرزند حوادث کے جگر بند
انفاس کی ہم آمد و شد کے نہیں پابند

۱۹۷۵ خروش خم ، ۵۷

[جگر + . . . بند (رک)]

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

فرزندی ، پیارا ہونا ، نور نظر ہونا .

جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے طفل اشک نکلے ہیں
نہیں معلوم اب اس کی جگر بندی لگی ہوئے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

[جگر + . . . بندی (رک)]

— پھٹنا محاورہ.

جگر جلنا ، بہت زیادہ رنج ہونا .

دل جلاتا ہے جگر پھٹتا ہے اک آگ لگی
شعلۂ حسن تڑپتا ہے برنگ اخگر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۵۵

— پارہ (— فت ر) امذ.

کلیجے کا ٹکڑا ، لخت جگر ، (مجازاً) پیارا بیٹا .

محمد کے جگر پارے مقرر
ہیں جنت کے جوانان کے وہ سرور

۱۸۳۵ مصباح الحیات (رسائل حیات ، ۹۳)

بادشاہ نے وزیر کو بلا کر کہا کہ میرے بیٹے اور جگر پارے کے ساتھ جا .

۱۹۳۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۲۴

[جگر + پارہ (رک)]

— پارہ پارہ ہوجانا محاورہ.

رک : جگر پاش پاش ہونا .

اگر کوئی شخص ریزہ الماس کا کھالے ، جگر اس کا فوراً پارہ پارہ ہوجائے .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۴۹

— پاش پاش ہونا محاورہ.

(رنج و غم وغیرہ سے) کلیجے کے ٹکڑے ہونا ، بہت زیادہ صدمہ ہونا .

اے ذوق جانتا ہے وہ بیدرد میرا درد
دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۹

— پانا محاورہ.

حوصلہ ہونا .

دوگانا جان کہاں پایا یہ جگر تو نے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

— پانی پانی ہونا محاورہ.

رک : جگر پانی ہونا .

ہوگا بلبل کا جگر رشک سے پانی پانی
چند روز اور جو ربط گل و شبنم ہوگا

۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۴۹

— پانی کرنا محاورہ

بہت صدمہ پہنچانا ، انتہائی دکھ دینا ، ہمت و حوصلہ پست کردینا .

ہزاروں کے جگر پانی کئے ہیں
بہت دل اس نے طوفانی کئے ہیں

۱۸۶۲ شام غریباں ، ۳۱۲

— پانی ہونا محاورہ.

۱. بہت ٹوٹ جانا .

بلکہ بہتیروں کے جگر پانی ہوکر بہہ گئے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۶

۲. بہت زیادہ صدمہ ہونا ، بڑا گہرا اثر ہونا .

عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر
کہ ہوجائے پتھر کا پانی جگر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۰

کس بلا کی یہ صدا تھی کہ جگر پانی ہے
دوڑنا ، خیر تمہیں ، ہائے کہیں دل ٹوٹا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۶

— پتھر کرنا محاورہ.

دل کڑا کر لینا ، شدت سے ضبط کرنا .

تری گلی سے جب ہم عزم سفر کریں گے
ہر ہر قدم کے اوپر پتھر جگر کریں گے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۳

— پر پتھر رکھ لینا محاورہ.

انتہائی ضبط سے کام لینا ، دل کڑا کر لینا ، صبر کر لینا .

اب نہ وہ حسرت وصل اور نہ وہ شکوۂ ہجر
اے بتو رکھ لیا ہم نے بھی جگر پر پتھر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۸

— پر چھریاں چلنا محاورہ.

نہایت بے چین ہونا ، بہت پریشان ہونا ، سخت رنج و غم ہونا ، سخت اذیت گزرنا .

یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے
واں خبر یہ بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۵۵

— پر داغ کھانا محاورہ.

بہت زیادہ غم اٹھانا .

کہ خور بھی دیکھ جس کو تھرتھرایا
جگر پر ماہ نے بھی داغ کھایا

۱۸۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۵

— پر موگری پڑنا محاورہ .

جگر پر چوٹ لگنا ، روحی صدمہ ہونا .

جب گجر بجتا ہے پڑتی ہے جگر پر موگری
وصل کی شب ہم نہیں تا صبح گھڑیالی نہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف (قدیم) .

جگر کو تقویت دینے والا ، (مجازاً) ہمت بڑھانے والا .

وہی ہے جگر گوشۂ مدعا وہی ہے جگر پرور دل رہا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰

[جگر + ... پرور (رک)]

— پر (پہ) ہاتھ رکھنا محاورہ .

بے قراری کی حالت میں کلیجہ تھام لینا .

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۹

— پک جانا محاورہ .

جگر کباب ہو جانا ، (رک) بہت زیادہ صدمہ ہونا .

چیر کر سینہ دکھادوں میں اگر باور نہ ہو
پک گیا ایسا جگر تم سے کہ پھوڑا ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

— پھٹنا محاورہ.

نہایت رنج ہونا (جامع اللغات) .

— پیوند (— ی لین ، فت و ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : جگر پارہ .

شاہ بندر نے کہا یہ میرا فرزند دل بند نور بصر پور سعادت مند و جگر پیوند ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۲۷

[جگر + پیوند (رک)]

— پھٹ جانا محاورہ .

۱. بے حد ملال ہونا .

حضرت یوسف قید خانے میں اتنا روئے کہ زندانیوں و بندی وانوں کے جگر پھٹ گئے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۹

جگر کا خون ہوگیا یہ چوٹ کھا کے پھٹ گیا
کچھ ایسی سانس اکھڑ گئی کہ دم بھی الٹ گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، نیرنگ خیال ، ۳۵

۲. رشک و حسد سے جلنا .

تنہا نہ مہ کو دیکھ جگر گل کا پھٹ گیا
قد کی اٹھی شان دیکھ کے ہر سرو کٹ گیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲

۳. کلیجہ شق ہو جانا .

ہے سب کو غم تمہارے ہم نشیں کا اداس گھر ہے ہر اک مکیں کا
انھیں ہے مرقد ترے حزیں کا پھٹا ہے غم سے جگر زمیں کا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۷

پھٹ نہ گیا کیوں ترا ظالم جگر
ڈوب مری کیوں نہ تو اے خیرہ سر

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۰

— پھڑکنا محاورہ .

نہایت بے چین و بیتاب ہونا ، تڑپنا ، مضطرب ہونا .

سنبھلا جو دل ذرا تو پھڑکنے لگا جگر
کب آئے کب گئے مجھے مطلق نہیں خبر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۶

— پھنکنا محاورہ .

جگر جلنا ، بہت رنج ہونا .

شمع کی صورت ہے میرا حال زار
چپ جو رہتا ہوں تو پھنکتا ہے جگر

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۳۵

— پھولنا محاورہ .

کلیجے پر چھالے پڑ جانا ، جگر پر داغ پڑ جانا .

جگر پھولتا ہے پھولوں سے پھل کر
ملے دل کو دُر دانے چیچک نکل کر

۱۸۹۰ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۲

— تاب صف .

کلیجہ گرم کرنے والا ، کلیجے کی روشنی (فرہنگ عامرہ) .

[جگر + ... تاب (رک)]

— تابی امث .

جگر تاب (رک) کا اسم کیفیت (فرہنگ عامرہ) .

[جگر + ... تابی (رک)]

ـــ تشنہ (ـــ فت نیز کس ت ، سک ش ، فت ن) صف .

بہت پیاسا ، (مجازاً) بہت مشتاق .

جس قدر روح بناتی ہے جگر تشنۂ ناز
دے ہے تسکیں بہ دم آب بقا موج شراب

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۵

[جگر + تشنہ (رک)]

ـــ تفتہ (ـــ فت ت ، سک ف ، فت ت) صف .

۱. جگر جلتا ہوا ، صدمے اٹھائے ہوئے ، رنجیدہ ، غمگین ، سوختہ دل ، (کنایۃً) عاشق .

میں وہ مجنوں جگر تفتہ ہوں جس کے دم فصد
ہر بن مو سے عوض خوں کے نکلتا ہے دھواں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۳

چمن کو جائیں کیا ہم سے جگر تفتہ کہ ہمیے سے
دھواں بن کر اڑا جاتا ہے رنگ اپنے گلستاں کا

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۹

۲. مدقوق (فرہنگ آنند راج) .

[جگر + تفتہ (رک)]

ـــ توڑنا محاورہ .

کلیجے میں گھس جانا یا آر پار ہو جانا ، زخمی کرنا ، عاشق بنانا .

برچھی کی طرح توڑ جگر پار ہو گئی
تیر نگہ نے جبکہ کیا آبرو پے وار

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۱

وہ تیر نظر ہے جو توڑے جگر
نظر اس پلک پر پڑے گی اگر

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۸۴

ـــ تہ و بالا ہونا محاورہ .

کلیجا الٹ پلٹ ہونا ، سخت صدمہ ہونا .

فرماتے ہیں کیوں کر نہ جگر ہو تہ و بالا
چھٹتا ہے وہ طفلی سے جسے گود میں پالا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۲

ـــ تھام کر/کے م ف .

بے قراری سے کلیجہ پکڑ کر ، صبر و ضبط کی کوشش کرتے ہوئے .

نازک ہیں وہ کہ بیٹھ گئے تھام کر جگر
سونے پہ میں نے پھول جو مارا گلاب کا

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۵۲

دل جو تڑپا نہ ہوا ضبط فغاں رونے لگی
دونوں ہاتھوں سے جگر تھام کے ماں رونے لگی

۱۹۳۴ عروج لکھنوی ، عروج سخن ، ۲۱۸

ـــ تھامنا محاورہ .

رک : جگر پر ہاتھ رکھنا .

دیکھتے تھے جب یہ پلکیں تھام لیتے تھے جگر
یا کسی گوشے میں چلہ کھینچتے تھے سہم کر

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۱۳

وہ چھٹکانے بال آئی پھر سامنے
چلو میرے ہاتھو جگر تھامنے

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۱

ـــ تھرا جانا محاورہ .

رک : جگر دہل جانا .

بچوں کو لے کے چھپنے لگے سب ادھر ادھر
چہروں کے رنگ اڑ گئے تھرا گئے جگر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۲

ـــ ٹکڑے کرنا محاورہ .

بہت زیادہ صدمہ پہنچانا ، دکھ دینا .

ٹکڑے کب غم نے یہ جگر نہ کیا
نہ کیا ہم نے نالا پر نہ کیا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸۰

ـــ ٹکڑے ہونا محاورہ .

کلیجا پاش پاش ہونا ، غم وغیرہ کی شدت سے صدمہ ہونا .

روتی ہے کیا گلوں کو تو شبنم ادھر تو دیکھ
ٹکڑے ہے اس طرح سے کسی کا جگر کہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۸

ایک قطرے میں ہوا ناسخ مرا ٹکڑے جگر
بادۂ گلگوں فراق یار میں زہر آب ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

جگر توڑنا (رک) کا لازم .

یہ بات سن ، سینہ پھوٹیا ، جگر ٹوٹیا .

۱۷۸۵ قصہ بی بی مریم ، ۱۳

— ٹھنڈا ہونا محاورہ .

کلیجہ ٹھنڈا ہونا ، سکون و آرام ملنا ، تسکین ہونا ، اطمینان ہو جانا .

جو اشک ایذا رسا ہیں چشم تر کی عین راحت ہے
کہ خون دل ہیں اطفال ٹھنڈا ہو جگر ماں کا

۱۸۵۸ سخن بے مثال ، ۱۱

— جگر ہے دِگر دِگر ہے مقولہ .

اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے ، بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا .

ہاں صاحب کیوں نہ ہو ، جگر جگر ہے دگر دگر ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴۳ : ۳

— جَلا (— فت ج) صف مذ ؛ مث : جگر جلی .

دل جلا ، جگر سوختہ ، (محبت میں) بہت زیادہ رنجیدہ .

خورشید حشر سے بھی جھپکتی نہیں وہ آنکھ
تیور بجھے ہوئے نہیں رکھتے جگر جلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

دیکھا کہ ذبح کرتا ہے حضرت کو وہ شقی
سر پیٹ کر یہ کہنے لگی وہ جگر جلی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳

[جگر + جلا ، جلنا (رک) سے]

— جلا دینا/جلانا محاورہ .

کمال صدمہ پہنچانا ، بہت زیادہ رنج دینا .

کس نے جگر جلا دیا کس پہ یہ حال دل ہوا
داغ ہے کس کے عشق کا نقش ہے کس نگار کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸

— جلنا محاورہ .

غصہ آنا ، افسوس ہونا .

وگر جانم زتن جاتا رہے گا
مگر غم سوں جگر جلتا رہے گا

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۰

آنکھوں میں خون اتر آئے گا بلکہ آتش غضب سے جگر جلے گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۱

— چاک صف .

جس کا کلیجہ چاک ہو ، دل شکستہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جگر + چاک (رک)]

— چاک چاک کس صف امذ .

دل یا جگر جو ریزہ ریزہ ہو ، خستہ حال دل .

ٹکڑا جہاں گرا جگر چاک چاک کا
یاقوت سا چمکنے لگا رنگ خاک کا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۵۱

[جگر + چاک + چاک (رک)]

— چاک کرنا محاورہ .

جگر چاک ہونا (رک) کا تعدیہ .

کہا کسی محبوب کا بلا تصور جگر چاک کر ڈالوں .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۲۹

— چاک ہونا/ہوجانا محاورہ .

۱. سخت صدمہ ہونا .

کہتا ہے کون نالۂ بلبل کو بے اثر
پردے میں گل کے لاکھ جگر چاک ہو گئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

۲. دل دہل جانا ، ہیبت سے پتہ پانی ہونا .

ہے شجاعت کی چار سو وہ دھاک
جس سے رستم کا بھی جگر ہو چاک

۱۸۹۵ دلبر حسن ، ۷

— چاکی امث .

جگر چاک (رک) کا اسم کیفیت ، دل شکستگی (جامع اللغات) .

[جگر + چاکی (رک)]

— چھاننا محاورہ .

(کسی کا) دل یا جگر چھلنی کر دینا یا مشبک کر دینا .

ہلتے ہیں جبل لیزے کو جب تانتے ہیں ہم
ان نیزوں سے لوہے کا جگر چھانتے ہیں ہم

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۵۷

— چھلنا محاورہ .

دل کو صدمہ پہنچنا ، جگر پر اثر ہونا .

اور اک طوطی کا ہے قفس شاخ پر
کہ چھلتا ہے جس کی نوا سے جگر

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۶

— چھلنی ہونا محاورہ .

بہت زیادہ غم ہونا ، بہت دکھ پہنچنا .

جگر ہو گیا اس کے فقروں سے چھلنی
کہاں تک یہ ناصح کے تیروں کی بارش

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ١١٣

— خراش (— فت خ) صف .

کلیجے پر خراش ڈالنے والا ، جگر پر اثر کرنے والا ، صدمہ و رنج دینے والا ، درد انگیز .

خدا کے لیے اپنی اس معصومیت کا قصۂ جگر خراش . . . بیان کیجیے .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١٧

[جگر + . . . خراش (رک)]

— خراشی (— فت خ) امث .

جگر خراش (رک) کا اسم کیفیت ، سخت روحانی تکلیف (جامع اللغات) .

[جگر + . . . خراشی (رک)]

— خستہ (— فت خ ، سک س ، فت ت) صف .

جگر تفتہ ، (مجازاً) دلدادہ ، عاشق ، فریفتہ .

لو نہ ہنس ہنس کے تم اغیار کے گل ، دستوں سے
اتنی ضد بھی نہ رکھو اپنے جگر خستوں سے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ١ : ٥٨

[جگر + خستہ ، خستن (= زخمی ہونا) سے]

— خوار/خوارہ (— و معد / فت ر) صف .

١. کچا کلیجہ کھانے والا/والی ، سنگ دل ، بے رحم .

شربت خون جگر کا مزہ عاشق پاوے
لذت عشق جگر خوار کوں کوئی کیا جانے

١٦٣٩ کلیات سراج ، ٣٣٥

ہند کا لقب . . . جگر خوار . . . اسی بنا پر لکھا جاتا ہے .

١٩١١ سیرة النبی ، ١ : ٣٥٢

٢. جادو گرنی ، ڈائن .

بعض عورتیں جگر خوارہ ہوتی ہیں اور آئندہ کی باتیں جو پوچھو بتاتی ہیں .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ١ : ٢٣٠

[جگر + . . . خوار / خوارہ (رک)]

— خواری (— و معد) امث .

جگر خوار کا فعل ، کچا کلیجہ کھانا .

سرخ روئی ترے حاسد کو جگر خواری ہے
شیر کے بال سے ہے تیز تر اس کو رگ جاں

١٨٥٣ ذوق ، د ، ٢٩٣

[جگر + خوار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خون کرنا محاورہ .

دلی صدمہ پہنچانا ؛ بہت توڑ دینا .

پدر سن کر ہوا یہ بات محزوں
کیا اس غم نے اپنا جگر خوں

١٧٩٧ عشق نامہ ، فگار ، ٢٣

بہار آئی ہے ، جھولے دامن گل چیں ، کہا گل نے
جگر خون کر دیا صیاد کا نالوں سے بلبل نے

١٨٥٣ غنچۂ آرزو ، ١٥٣

— خون ہونا محاورہ .

دلی صدمہ ہونا ، بہت کڑھنا ، جگر کا تحلیل ہونا .

دانتوں کا اب بناو بنایا مسی سے ہے
ہاتھوں کا جو تمام جگر خون اسی سے ہے

١٧١٨ دیوان آبرو (ق) ، ٣٦

جو عاشق ہو تحمل کا جگر ہو جائے خون سارا
تو ناداں کی طرح بازار میں آنسو بہاوے کب

١٨٦٣ دیوان حافظ ہندی ، ١٣

دشمنان دین . . . کے حوالے ہونا ایسا منظر نہ تھا جسے دیکھ کر جگر خون نہ ہو جاتا .

١٩٢٧ مسلمان مہارانا ، ١٨٠

— دار صف .

١. دل گردے والا ، جری ، بہادر .

دل مرا عشق کے دھڑکوں سے ہوا جاتا ہے
یہ وہ دل ہے کہ کوئی ایسا جگر دار نہ تھا

١٧٥٥ یقین ، د ، ٧

وہی ہے سپہ دار لشکر شکن
وہی ہے جگر دار خیبر شکن

١٨٣٣ مثنوی ناسخ ، ٢٧

تیزی سناں تیری تخلیق اپنان تیری
مطلوب جگرداراں محبوب نظر بازاں

١٩٥٩ گل نغمہ ، فراق ، ٣٦٢

٢. (تلوار کی صفت کے طور پر) آب دار ، تیز .

عشق کی تیغ جگر دار اڑا لی کس نے ؟
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی

١٩٣٥ بال جبریل ، ٢٧

[جگر + . . . دار (رک)]

ـــ داری امث .

جگر دار (رک) کا اسم کیفیت ؛ دلیری ، بہادری ، جرأت .

کس داوری سے کھڑا ہے تری مژگاں کے حضور
دیکھنا دیکھنا اے یار جگر داری دل

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۱

کیا کس نے جگر داری کا دعویٰ
شکیب خاطر عاشق بھلا کیا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۷

[جگر + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ داغ (داغ) ہونا محاورہ .

کلیجے پر داغ ہونا ، بہت زیادہ رنجیدہ ہونا .

جگر پر شمع کا ہے داغ پروانے کا جان و تن
گریباں چاک لت گل ہے سدا بلبل کرے شیون

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۰

اس کی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے
کل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۵۳

ـــ دو ٹکڑے ہونا محاورہ .

نہایت صدمہ پہنچنا .

جس کی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اس کا جگر
کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۹۷

ـــ دوز (ــــ و مج) صف .

دل پر اثر کرنے والا ، دل میں پیوست ہونے والا ، کرب انگیز ، تکلیف دہ .

سخن کل کا تیر جگر دوز تھا
اسے وعدہ جنگ امروز تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۸۲

نالۂ دل نے کیا سینہ ہمارا غربال
کون کہتا ہے کہ یہ تیر جگر دوز نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰۱

درد آمیز سنے ہیں جو تمہارے اشعار
عشق کا تیر جگر دوز کلیجے کے ہے پار

۱۸۶۵ ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۱)

ان غریبوں کی کیونکر بسر ہوئی یہ خیال ہی جگر دوز تھا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۹

[جگر + ... دوز (رک)]

ـــ دہلنا محاورہ .

کانپنا ، ڈرنا ، بہت خوف کھانا .

ہماری لاش تک آتے جگر دہلتا ہے
صلاحیں دور سے گرگ و شغال کرتے ہیں

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۲۴۴

ـــ دیکھنا محاورہ .

حوصلہ دیکھنا ، ہمت کا اندازہ کرنا .

دل ہوا ہے طرف محبت کا خون کے قطرے کا جگر دیکھو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۰

ـــ دھڑکنا محاورہ .

رک : دل دھڑکنا ، خوف زدہ ہو جانا ، خوف کی حالت طاری ہونا .

یہ جو جھمیلا اس سے ہوا آکے یک بیک
بالا سا وہ جگر وہیں اس کا دھڑک گیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷

ـــ رکھنا محاورہ .

حوصلہ رکھنا ، ہمت پانا .

رکھتا ہے جگر یہ کہ تری تیغ کے آگے
ہو مرہم زنگار کا پھایا سپر داغ

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۳

وہ کرے عشق سلیقہ جو بشر رکھتا ہو
دے دل اپنا وہ کسی کو جو جگر رکھتا ہو

۱۸۶۵ ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۳)

ـــ ریش (ـــ ی مج) صف .

جس کا دل دکھا ہوا ہو ، رنجیدہ ، درد مند .

بایزار جگر ریش نظر کناں اڑا جاتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۹

دیکھیے خدائے تعالیٰ . . کب اپنی مہربانیوں کا مرہم اس جگر ریش کے زخم پر رکھتا ہے .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۶۹

[جگر + . . . ریش (رک)]

ـــ سراہنا محاورہ .

تاب و تحمل کی تعریف کرنا ، قوت برداشت کی داد دینا .

ستم شعار جفا پیشہ بے مروت ہے
سراہیے جگر ان کے جو تجکو پیار کریں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۰

جو دور ہی انھیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں
جگر سراہئے ظالم ترے قریبوں سے

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

— سَرْد ہونا محاورہ .

رک : جگر ٹھنڈا ہونا ، کلیجہ ٹھنڈا ہونا .

قبلے ہیں یہ اب رنگ نہ کیوں زرد ہو میرا
تم پیاس بجھالو تو جگر سرد ہو میرا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۵

— سوخْتَہ (— و مج ، سکنخ ، فت ت) صف .

رک : جگر جلا .

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸

[جگر + . . . سوختہ (رک)]

— سوز (— و مج) صف .

۱. (کسی کی خیر خواہی میں) دل جلانے والا ، ہمدرد ، دل سوز .

جگر سوز میری مری روشنی ہے
وہ مشعل ہوں جو ہے جلانے کے قابل

۱۹۲۷ شاد (نوراللغات)

۲. جسے صدمہ پہنچے ، دل جلا (جامع اللغات) .
۳. دل جلانے والا ، سخت تکلیف دہ ، اذیت ناک (پلیٹس) .

[جگر + . . . سوز (رک)]

— سوزی (— و مج) امث .

جگر سوز (رک) کا اسم کیفیت ، کلیجہ جلانا .

کسی کو خبر راز پنہاں کی نہیں
جگر سوزی آہ سوزاں کی نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۴

بے جگر سوزی ہووے کب تاثیر

۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، عقلان ، ۳۶

[جگر + سوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سے م ف .

حوصلہ سے ، دم خم کے ساتھ .

جس جگر سے کہ یہ دل نوک مژہ تک پہنچا
کب سر دار پہ اس دھوم سے منصور گیا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۵

جگر سے یا آفتاب کا نعرہ کیا اور گرز آتشیں ہاتھ میں لیے حوض سے نکلا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۰

— سے پار ہونا محاورہ

(تیر یا نظر وغیرہ کا) کلیجے کے دوسری طرف نکل جانا ؛ زخمی کرنا ؛ سخت صدمہ پہنچانا .

کی یار نے جو غیر کی جانب نگاہ لطف
اپنے جگر سے پار یہاں تیر ہو گیا

۱۸۶۳ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۱۷

— سے دُھواں اُٹھنا محاورہ ؛ — جگر سے دھواں اٹھنا .

جگر جلنا ، بہت زیادہ غم ہونا ، بڑا صدمہ پہنچنا .

خیمے کی طرف تیر جب آتے ہیں ادھر سے
رہ جاتا ہے غصے میں دھواں اٹھ کے جگر سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۴

— سے لِپٹا لینا محاورہ .

کلیجے سے لگانا ، سینے سے لگا لینا ، بہت چاہنا .

گو بریدہ تو ہوں میں لیکن کیا ہے اس وقت پیار ہم کو
تڑپ تڑپ کر رسائی کی ہے جگر سے لپٹا لیا ہے آ کر

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۱۰

— شَق کَرْنا محاورہ .

(کسی چیز کو) بیچ میں سے چیرنا ، ٹکڑے کرنا ، حصوں میں تقسیم کرنا .

خلاء میں سیارے پھینکے ، سمندر کھنگالے ، ایٹم کا جگر شق کر کے توانائی حاصل کی .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۳

— شَق ہونا محاورہ .

رک : جگر پھٹ جانا .

بادلوں کی وہ گرج وہ زور و شور
شق ہوا ہے طفل غنچہ کا جگر

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۴۴

بنے ہاتھے ہیں تو جلتا ہے جگر ار خنجر
گل جو کھلتا ہے تو شق ہوتا ہے سینے میں جگر

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۳۱۰

— شِکَن (— کس ش ، فت ک) صف .

جگر توڑنے والا ، (مجازاً) حوصلہ شکن ، دل توڑنے والا ، تکلیف دہ .

غم جگر شکن و درد جاں ستاں دیکھا
تمھارے عشق میں کیا کیا نہ مہرباں دیکھا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۶

[جگر + . . . شکن (رک)]

— شگاف (= کس ش) صف .

۱. رک : جگر شکن .

عجب نہیں جو بہے خون دل مجھ آنکھوں سیں
جگر شگاف ہے ہر لحظہ نوک خنجر آہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۴

۲. (بانک) چھری سے وار کرنے کا ایک طریقہ .

جگر شگاف کرے تو جھکائی دے کے دونوں پاؤں سے جست کر کے دونو زانوں اوسکی چھاتی پر مار کے گرا دیوے اور . . . چھری مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۸۹

اف : کرنا ، ہونا .

[جگر + شگاف (رک)]

— فگار (— کس ف) صف .

رک : جگر افگار .

جگر فگار و دل افگار و مضطر و غم ناک
قتیل خنجر اعدا و کشتۂ حساد

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۵

کھانڈوں پہ رکھ لیں قلب سپاہ غنیم کو
سینہ بہ سینہ ہو کے کریں دل جگر فگار

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۶

اف : کرنا .

[جگر + . . . افگار (رک)]

— کا پرکالہ (— فت پ ، ل) امذ .

کلیجے کا ٹکڑا .

مولا جو طلب کریں تو روضے پہ ابھی
اڑ کر جاؤں جگر کے پرکالوں سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۹۳

— کا ٹکڑا (— ضم ٹ ، سک ک) امذ .

رک : جگر پارہ .

اے نوح بہت ناز دعا پر ہے کہو تو
ٹکڑا بھی جگر کا کوئی طوفاں میں دیکھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۲۹

— کاٹنا محاورہ .

ایسی مہلک چیز کھانا جس سے کلیجا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے .

اپنے عاشق کو نہ کھلواؤ کنی ہیرے کی
اس کے آنسو ہی کفایت ہیں جگر کاٹنے کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۷

— کا خون ہونا محاورہ .

رک : جگر خون ہونا .

جگر کا خون ہو گیا وہ چوٹ کھا کے پھٹ گیا
کچھ ایسی سانس اکھڑ گئی کہ دم ابھی پلٹ گیا

۱۹۱۳ نیرنگ جمال ، ۳۵

— کا گھاؤ بن کر رہنا محاورہ .

کلیجے کا زخم بن جانا ، خلش ہونا .

رہے بنکر جگر کا گھاؤ تیری آرزو برسوں
بہے آنسو نہ جن آنکھوں سے وہ روئیں لہو برسوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۵

— کانپ جانا محاورہ .

خوف طاری ہونا .

میرا جگر تو کانپ گیا اس نگاہ سے
اس سنگدل کا دل نہ ہلا میری آہ سے

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات)

— کاوی امث .

کلیجہ کھودنا ، (مجازاً) الجھن ، سخت محنت ، جاں فشانی .

یاد میں اس مژۂ یار کی کیا ہے کہ نہیں
جاں خراشی و جگر کاوی و دل ریشی ہے

۱۸۹۳ بیدار ، د ، ۱۱۳

یہاں کے بزرگان دین کے سچے حالات اس اہتمام و جگر کاوی کے ساتھ کسی نے جمع کر کے طبع نہیں کرائے .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۱۲

[جگر + کاوی (رک)]

— کباب کرنا محاورہ .

دل جلانا ، غم و غصہ میں مبتلا کرنا ، سخت رنج پہنچانا .

شیطان نے آ کے تجھے خراب کیا ، میرا جگر کباب کیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۴۸

اور جو جگر کباب کیا ہے اللہ ہی جانتا ہے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۸۰

— کباب ہونا محاورہ .

صدمے یا ناپسندیدہ بات پر غصے سے کڑھنا ، غمگین ہونا ، جگر جلنا ، جلنا .

تو ہم سے جو ہم شراب ہوگا — اپنوں کا جگر کباب ہوگا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۲۲

دل اپنا خون جو اے ساقی و شراب ہوا
وہ اے مرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶

ـــ کَرْنا محاورہ .

حوصلہ کرنا ، ہمت سے کام لینا .

دل دے کے دیا میں تجکو جاں تک
کوئی اور جگر کرے کہاں تک

١٧٩٥ قائم ، د (ق) ، ٨٠

صف مژگاں کے رہا خوب مقابل اے دل
آفریں تجکو اور اس تیرے جگر کرنے کو

١٨٢٤ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ١٨٢

میرے مرنے کی خبر دے گا اسے کون اے جذب
کر جگر تو ہی وہاں لے کے خبر جانے کا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ١٩

ـــ کَشِیدہ (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

(حیاتیات) کلیجی کا عرق جو طبعی طریقے سے حاصل کیا گیا ہو .

صحت مند انسان یا جانور کے جگر کشیدہ کو بھی بطور ضدآور کے کامیابی سے اس تعامل میں استعمال کیا جاسکتا ہے .

١٩٦٩ امراضی خرد حیاتیات ، ٣٢٥

[جگر + . . . کشیدہ (رک)]

ـــ کی آگ بُجھنا محاورہ .

١. طلب بجھنا .

جگر کی آگ بجھے جلد جس میں وہ شے لا
لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا

١٨١٨ انشا ، کلام ، ٥

٢. کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا ، تسکین ہونا ، تشنگی دور ہونا .

دور سے ایک پانی کا چشمہ نظر آیا بے اختیار جی لہرایا کہ قریب چل کر پانی پیجے ہاتھ منھ دھو لیجے جگر کی آگ بجھے ، کلیجا ٹھنڈک پائے .

١٨٩٠ فسانۂ دل فریب ، ٣٠

ـــ کی چوٹ (ـــ و مج) امث .

صدمۂ جاں کاہ ، (مجازاً) اولاد کا غم .

بدتر تمہیں ہے غم غم فرزند سے کوئی
دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٦٩

ـــ کے پار ہونا محاورہ .

رک : جگر سے پار ہونا .

کوئی میرے دل سے پوچھے تیرے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٦٠

شکستہ ہوکے یہ کہتی ہے توبۂ زاہد
صدائے قلقل مینا جگر کے پار ہے آج

١٩٢٨ سرتاج سخن ، ٦٧

ـــ کے ٹُکڑے کَرنا محاورہ .

رک : جگر ٹکڑے کرنا .

یاد مژگاں نے کئے دل میں جگر کے ٹکڑے
برش خنجر قاتل کبھی ایسی تو نہ تھی

١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٢٥٥

ـــ کے دَسْت (ـــ فت د ، سک س) امذ ؛ ج .

(طب) ایک بیماری جس میں جگر کا خون معدہ میں آکر دستوں کے ذریعہ خارج ہوتا ہے .

یہ صورت بالعموم جگر کے دستوں میں ہوا کرتی ہے یعنی ان خونی دستوں میں جو بطور خراش کے آیا کرتے ہیں .

١٩٣٦ ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ٢٦٨

ـــ کیڑا (ـــ ی مع) امذ .

مویشی کے جگر اور پھیپڑوں کے مرضوں میں سے ایک مرض جس میں پھیپڑے اور جگر کے اندر کیڑا پیدا ہوجاتا ہے ، پھیوڑی (ا پ و ، ٥ : ٩٧) .

[جگر + کیڑا (رک)]

ـــ کھودْنا محاورہ .

جگر خراشی کرنا ، دلی صدمہ دینا .

پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمدِ فصلِ لالہ کاری ہے

١٨٦٩؟ غالب ، د ، ٢٢٣

ـــ گاہ امث .

جگر کی جگہ ، وہ جگہ جہاں کلیجہ ہوتا ہے .

میری تلوار اس کی جگر گاہ تک کاٹ کر اتر گئی تھی .

١٨٩٣ کوچک باختر ، ٣١٨

سپر کے دو ٹکڑے کئے . . . کلے و جبڑے کو کاٹا ذرا فرق نہ کیا تابہ جگر گاہ پہونچا .

١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٦٥٠

[جگر + . . گاہ (رک)]

— گُداز (— ضم گ) صف .

جگر پگھلانے والا، حوصلہ شکن، ہمت توڑنے والا؛ نہایت درد ناک (آہ وغیرہ) .

خوب ہوا تم آگئے آہ جگر گداز ختم
صرف کروں گا ایک سانس نالۂ جاں نواز میں

۱۹۲۶ نقوش مانی، ۱۱۵

[جگر + ... گداز (رک)]

— گوشہ (— و مج، فت ش) امذ .

۱. رک : جگر پارہ .

فرزند جگر گوشہ، ہر دو جہاں کا توشہ .

۱۶۳۵ سب رس، ۱۲۷

دل و چشم ہے اس سے لبریز نور
کہ ہے وہ جگر گوشۂ کوہ طور

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱ : ۲۳۸

یوسف علیہ السلام کہ وہ آپ کا جگر گوشہ اور خود نبی ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا، ۱ : ۳۲۲

عدل و انصاف کے آگے فاطمہ جگر گوشۂ نبوت اور عام مجرم برابر تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۵۷

۲. (نباتیات) پودوں کے اندرونی حصے .

دوا درختوں کے جگر گوشوں اور چھوٹے کھردرے پتوں پر کسی چسپاں چیز سے لگادی جائے ... ان کیڑوں کا اثر نہ ہوگا .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت، ۱۵۷

[جگر + گوشہ (رک)]

— گُوں (— و مع) صف .

کلیجی کے رنگ کا، سیاہی مائل سرخ، کتھیا .

ہمارے اشک جگر گوں سے اے بت فرنگ
عجب خیال کی مجلس میں ہو رہا ہے رنگ

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۰۲

چند رنگ کا عقیق ہوتا ہے سرخ اور جگر گوں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مجمع الفنون، ۳۹

[جگر + گوں (رک)]

— گِیر (— ی مع) صف .

جگر پکڑنے والا، دل موہ لینے والا، دل چسپ .

تاج، کہنے کو تو ایک عمارت ہے لیکن اس کا چپہ چپہ جگر گیر واقع ہوا ہے .

۱۹۰۶ مخزن، جون، ۵۷

[جگر + ... گیر (رک)]

— لَہُو کَرنا محاورہ .

رک : جگر خون کرنا .

اکبر کے داغ نے تو لہو کر دیا جگر

۱۸۹۱ تعشق (نوراللغات)

— لَہُو ہونا محاورہ .

رک : جگر خون ہونا .

میں کیا لڑوں گا غم سے لہو ہے مرا جگر
آنکھوں کے آگے خاک پہ ہے لاشۂ پسر

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۳۸۹

— مَسوس لینا/مَسوسنا محاورہ .

صدمے کی شدت میں جگر تھام لینا، بہت بے چین ہونا .

خفا نہ ہو تم تو کہ دوں تم سے میں وجہ اپنے کراہنے کی
اوٹھے وہ پہلو سے تم جو میرے جگر مسوسا ہے تلملا کر

۱۸۹۶ دیوان شرف، ۱۰۹

— مُنھ سے نِکَل پَڑنا محاورہ .

رک : جگر مُنھ کو آنا .

فراق یار میں دل کو ذرا سنبھالو بحر
نکل پڑے نہ جگر منھ سے تلملانے میں

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۵۹

— مُنھ کو آنا محاورہ .

بے حد صدمہ ہونا، بہت ایذا پہنچنا .

نظر پڑے ترش دل کے آج طور برے
الٰہی خیر جگر منھ کو آئے گا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۳۶

دل کو نالہ بھی کر نہیں آتا ابھی منھ کو جگر نہیں آتا

۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۳۸

— مُنھ کو چَلنا محاورہ .

بے حد صدمہ ہونا، کلیجہ منھ کو آنا .

ایذا فراق یار میں رہتی ہے اک نہ اک
منھ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۳۰

— میں آگ لَگانا محاورہ .

بہت رنج دینا، جگر جلانا .

بہائے چشم سے دریا بھی تو وہ بجھ نہ سکے
جگر میں آگ کسی کے اگر لگائے فراق

۱۸۳۹ کلیات ظفر، ۲ : ۵۳

ـــ میں تیر کھانا محاورہ .

کلیجے میں تیر لگنا ، زخمی ہونا ، بہت رنج اٹھانا .

سنیا جون کہ حیدر سخنہائے اور
توں بولے کا کھایا جگر میں او تیر

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۳۰۷

ـــ میں تیرنا محاورہ .

رک : جگر کے پار ہونا (تیر ، تلوار وغیرہ کا) .

اے یار حال الفت مژگاں ہے دیدنی
کیسی جگر میں تیر گئی یہ سناں دیکھ

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۲۷

ـــ میں چٹکیاں لینا محاورہ .

بہت رنج دینا ، بہت ستانا .

دکھا کے تیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا
مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۳۰

ـــ میں چوٹ ہونا محاورہ .

زخمی ہونا ، رنجیدہ ہونا .

فلک ہوئے تو اس چوٹ سے جائے اوٹ
جگر کے جگر کے جگر میں ہے چوٹ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰

ـــ میں چھید پڑنا محاورہ .

رک : جگر میں چھید ہونا .

اوس نے نبی اور غالدوں سے کہا
پڑے اس غم سے ہیں جگر میں چھید

۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۳۷

ـــ میں چھید ڈالنا محاورہ .

طعن و تشنیع سے دکھ دینا ، جگر چھلنی کر دینا .

ہم نے بہت اس کے سخت سست کی برداشت کی سناں ان انس کی قسم لوک والوں کی تانوں (کذا) نے جگر میں چھید ڈال دیے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۲

ـــ میں چھید ہونا محاورہ .

جگر چھلنی ہونا ، سخت ایذا پہنچنا .

آہ سول مجھ جگر میں چھید ہوئے
فاش مجھ عاشقی کے بھید ہوئے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۸

ـــ میں لَو بھڑکنا محاورہ .

جگر جلنا ، جگر میں آگ لگنا .

سوز رقت کی جو لو میرے جگر میں بھڑکی
شمع منت کی سمجھ کے اوسے ٹھنڈا نہ کیا

۱۸۹۶ دیوان ذرف ، ۸۱

ـــ ناسور ہونا محاورہ .

جگر پر ایسا صدمہ ہونا جو کبھی کم ہونے میں نہ آئے .

اولاد ہو ہلاک تو ناسور ہو جگر
حمزہ کے دل پہ داغ تھے چھ سات گول گول

۱۹۲۷ شاد (نوراللغات)

ـــ ہِل جانا محاورہ .

کمال صدمہ ہونا ، ڈر جانا .

زینب نے جب سنے یہ سخن ہل گیا جگر

۱۸۹۱ تعشق (نوراللغات)

ضبط فریاد کا احسان رہا قاتل پر
لب ہلائے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۶۰

ـــ ہونا محاورہ .

حوصلہ ہونا ، ہمت ہونا .

اس نالائق کو کہا کہا . . . جس سے اسکا یہ جگر ہوا تھا کہ ایسی ایذا اور آزار کا بانی مبانی ہوا .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۴۰۰

جِگُرا (کس ج ، سک گ) امذ .

رک : جگر (۲) (= ہمت ، حوصلہ) .

ہے بڑا جگرا ترا انشا ارے تو قہر ہے
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۰

غزل تو بہت بھس بھسی تھی مگر کس کا جگرا تھا جو تعریف نہ کرتا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۶

[جگر + ا ، لاحقۂ تکبیر]

جَگَر جَگَر (فت ج ، گ ، فت ج ، گ) متف .

رک : جگمگ .

روشنی سے جگر جگر کرتا ہوا پایا .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۵۸۳

موتی جگر جگر مسکرانے لگے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ہ : جگر جگر जगर जगर]

جَگَر مَگَر (فت ج ، گ ، م ، گ) صف .

رک : جگمگ .

وہ ہمیشہ . . . . جگر مگر کرتی جوتی پہنتے .

۱۹۷۷ دو ہاتھ ، ۷۷

اف : کرنا ، ہونا .

[جگر + مگر ، تابع ؟]

جِگُرَن (کس ج ، ضم گ ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا چوٹی دار چکور جو ہمالہ میں گڑھوال سے ہزارہ تک ملتا ہے اسے جکی منگ مونال اور جھور بھی کہتے ہیں اسکی مادہ بادیل کہلاتی ہے (شید ساگر) .

[مقامی]

جِگَرْنہ (کس ج ، فت گ ، سک ر ، فت ن) امذ .

آبی پرندہ بروزن درمنہ ، بعض نے اسے کلنگ کی جنس سے بتایا ہے گردن لمبی ہوتی ہے اور گردن پر بال سیاہ ہوتے ہیں جن کو سلاطین اپنی ٹوپی میں لگاتے تھے .

جگر نے بہ ہوتی تھار معجون کی
بگولیاں کون جھوک آئی افیون کی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۸

[ف]

جِگْرَہ (کس ج ، سک گ ، فت ر) امذ .

(کثھوان اسیجوں کا) مرکزی اندرونی حصہ .

باہم کثھوان اسیجوں کا ایک مرکزی جگرہ (Core) ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱۸

[رک : جگرا]

جِگْری (کس ج ، لت نیز سک گ) صف .

۱. جگر (رک) سے منسوب یا متعلق ، (مجازاً) سچا ، پیارا ، مخلص .

بوا تم تو میری جگری بہن ہو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۵۹

حامد میرا دوست تھا اور دوست بھی کیسا کہ جگری دوست .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۷۶

۲. اندرونی ، دلی ، گہرا .

دل سے کبھی مٹنے کا نہیں داغ محبت
دھبا یہ نگینے میں ہمارے جگری ہے

۱۸۹۰ دیوان صفی ، ۱۱۹

۳. جگر کے رنگ کا ، کاہی‌جیا ، (پلیٹس) .

۴. اپنا ، رشتہ دار ، قریبی (جامع اللغات) .

[رک : جگر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آعُور (ـــ و مع) امذ .

وسطی آنت کے اگلے سرے پر ایک دو جوڑی عطیے ہوتے ہیں جنھیں جگری آعور (Pyloric Caecae) کہتے ہیں یہ جگری آعور جذب اور افراز کا کام کرتے ہیں (تشریح ، ۲۱) .

[جگری + آعور (= پیٹ کی آنت کا نام)]

ـــ داغ امذ .

داغ دل ، لاعلاج صدمہ یا رنج ، لاعلاج مصیبت ؛ جرم جو کسی جواہر میں ہو (نوراللغات)

[جگری + داغ (رک)]

ـــ شِگاف (ـــ کس ش) امذ .

ایک عیب درختوں کا جو ریشوں کے پھٹ جانے کے سبب ہوتا ہے یہ شگاف خصوصاً درخت کے پینڈے کے پاس پیدا ہوتے ہیں یہ شگاف لکڑی کے گودے سے شروع ہو کر تقریباً نصف قطر میں پھیلے ہوتے ہیں .

جگری شگاف خصوصاً درخت کے پینڈے کے پاس پیدا ہوتے لیکن سیدھے اوپر کی جانب بھی بڑھ سکتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۶

[جگری + شگاف (رک)]

ـــ قَدَم (ـــ فت ق ، د) امذ .

اصل رفتار (گھوڑے کی) .

خدا کی قسم ایسا پابو دیکھا نہ سنا وہ لوگ جب اس کا جگری قدم دیکھیں گے تب البتہ چکرائیں گے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۵۰

[جگری + قدم (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ

برتن کی سطح کے میل کو ایسا صاف کرنا کہ اس پر میلے ان کا کوئی اثر باقی نہ رہے (اپ و ، ۳ : ۳۷) .

ـــ ہی آڑے پر آڑے آتا ہے کہاوت .

اپنا ہی مصیبت میں کام آتا ہے (جامع اللغات) .

جگل (ضم ج ، فت گ) امذ .
جوڑا ، جفت (پلیٹس) .
[س : युगल جُگل]

-- جوڑی (-- و مج) امث .
۱. جوڑی ؛ تقریباً ایک ہی عمر کے دو بھائی یا بہنیں (پلیٹس) .
۲. رادھا کرشن ، اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی مورتیں پاس پاس ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں .

نظر آتی ہے رادھے شیام کی جو یہ جگل جوڑی
ہم آغوشی حسن و عشق کی ہے بے بدل جوڑی

۱۹۲۹ حرف ناتمام ، ۲۲

[جگل + جوڑی (رک)]

-- روپ (-- و مع) امذ .
دو شکلیں ، دو صورتیں (ایک ہی ہستی کی) ، (مجازاً) رادھا اور کرشن کے روپ .

جگل روپ کی وہ جھلک پھر دکھاؤ
مٹاؤ تپش میرے دل کی مٹاؤ

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۷۶

[جگل + روپ (رک)]

جُگم (ضم ج ، فت گ) امذ .
رک : جگل (پلیٹس) .
[س : युग्म جگمہ]

جَگمَگ (فت ج ، سک گ ، فت م) امث ؛ صف .
روشنی ، چمک دمک ، روشن ، چمک دار .

نوری وت میں کرتی ہے جگ مگ تمام
ستوارے اتھی سرتی پگ لگ تمام

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۳

جگ مگ اس بھاری دوپٹے کا جو آنچل ہوگیا
باغ میں ہر گل کو زر مقیش کا تھل ہوگیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۰

جانا جیوں جگمگ سپنے دیکھے اور رہ جائے
کیا بھولے وہ ڈالی جس کو آس ہی راس نہ آئے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۴۳

ف : کرنا ، ہونا .
[س : جگم जगम की تکرار سے]

جَگمَگا (فت ج ، سک گ ، فت م) .
(الف) امث .
روشنی .
وہ تخت رواں تھے یا سریر سلیمان ، وہ ابرک اور جگمگے کے درخت . . . جنھیں دیکھ کر مصوروں کی عقل دنگ .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳۹
(ب) صف .
روشن ، چمک دار ، درخشاں .

تخت بچھاؤ جگمگا ، جلدی سے اس آن
مجھ کو شب بھر بیٹھنا محفل کے درمیان

۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۳

[رک : جگمگ]

-- اُٹھنا محاورہ .
روشن ہوجانا ، چمکدار ہو جانا .

فروغ شمع تو ہے بزم مسلم جگمگا اٹھی
مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی

۱۹۲۳ بانگ درا ، ۲۵۲

جَگمَگات (فت ج ، سک گ ، فت م) امث .
رک : جگمگاہٹ .
اے ری مائی آج لوکی جگمگات سوں شبرات شاہ عالم کے گھر آئی ہے سب تاری بھانت بھانت کی آتشبازی چھوڑ ، ناچ گانے ، دیت بدھائی ہے
۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۱۰۶

جَگمَگاٹ (فت ج ، سک گ ، فت م) امذ (قدیم) .
رک : جگمگاہٹ .

ہنکے ہنک جڑت کے مدر جگمگاٹ
لگیا ہوونے چوکدن تم تماٹ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶

جَگمَگار (فت ج ، سک گ ، فت م) امث .
رک : جگمگاہٹ .

اے قطب جہاں کہ جو تلک چاند
آفاق میں جگ مگار پکڑے

۱۶۴۸ غواصی ، ک ، ۸۵

جَگمَگانا (فت ج ، سک گ ، فت م) ف ل ؛ ف م .
۱. چمکنا ، روشن ہونا .

عرش ایچ کے لک قندیلاں لگے
صدا جوت سوں اوس کے سب جگ مگے

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۳۰

کلس ان کے اب تلک ویسے ہی جگ مگاتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۵

وہ جبین ناز جس کی افشاں تیری جھکیلی ضو کے باعث جگمگا رہی تھی .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۲

۲. روشن کرنا ، چمکانا .

شبرات رات آئی یاروں کوں خوش مناتی
بھوکن کنچن بنا کر سب رین جگمگاتی

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۹

یا کوئی جس طرح جلائے شمع
ساری مجلس کو جگمگائے شمع

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۹۶

[جگمگ (رک) سے]

جگمگاہٹ (فت ج ، سک گ ، فت م ، ہ) امث .

چمک ، دمک ، جھلک ، رونق ، آب داری .

عجب جگمگاہٹ سے ہے جلوہ گر
کہ مہ کی ٹھہرتی نہیں واں نظر

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۹

حد شہر تک دو طرفہ دوکانوں پر زری بادلے کی جگمگاہٹ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۳

اس تبسم کی جگمگاہٹ دیکھنے کے قابل ہے .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۲۳

[جگمگ (رک) سے]

جگمگ جگمگ (فت ج ، سک گ ، فت م) امث .

چمک دمک ، تیز روشنی ، آب و تاب .

تخت مرصع پر جواہرات جگمگ جگمگ کرتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۳

کوٹھے ہیں کہ روشنی سے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۵

اف : کرنا ، ہونا .

[جگمگ (رک) کی تکرار]

جگمگی (فت ج ، سک گ ، فت م) صف مث .

جگمگاتی ، چمکتی .

ایسی باریک جگمگی سوئی جو لطیف ترین کپڑے کی صنعت کار جوئی میں کام آوے بنائی .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۵۰

اس میں ایک مسند نہایت خوب زربفت کی جگمگی بچھی تھی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۵

[جگمگ (رک) سے]

جگن (۱) (فت ج ، گ) امذ .

رک : جگ (۱) (جامع اللغات) .

[س : जगन جگن]

— موہنی (— و مج ، فت نیز کس ہ) امث .

رک : جگ موہنی (جامع اللغات) .

— موہن (— و مج) صف ؛ امذ .

رک : جگت موہن (جامع اللغات) .

— ناتھ امذ .

(لفظاً) دنیا کا آقا ؛ (ہندو) ایک مشہور بت کا نام جو پوری کے ایک مندر میں ہے .

چرخ پوجا اور جگن ناتھ کے ان جلوسوں کو جن میں انسانوں کی قربانی کی جاتی ہے غیر قانونی قرار دیا جائے .

۱۸۶۶ خطبات گارساں دتاسی ، ۵۶۹

[جگن + ناتھ (رک)]

— ناتھ (باٹنا) بھاتا جس میں جھگڑا نہ جھاتا کہاوت .

ایسا معاملہ ہے جس میں کوئی جھگڑے فساد کی بات نہیں (جامع اللغات) .

— ناتھ کے بھات کو کن نے نہ پسارا ہاتھ کہاوت .

ایسی بات کو جس میں کوئی جھگڑا نہ ہو کون نہیں پسند کرتا (جامع اللغات) .

جگن (۲) (فت ج ، گ) امذ .

بھنٹ (جامع اللغات) .

[س : जगण جگن]

جگنا (۱) (فت ج ، سک گ) ف ل .

رک : جاگنا .

تاہم وہ پھر خیال موجود سوتے جگنے کے حال موجود

۱۸۷۳ جامع المظاہر ، ۵۰

اچھا تو اب جگیے اور ہوش میں آئیے .

۱۹۵۸ بجھی چراغ بجھی پروانے ، ۱۲۹

جَگنا (۲) (فت ج ، سک گ) ف ل .

روشن ہونا ، رک : جگمگانا .

اے دلدار عرب سنتے ہیں تیری پربت کی جوت جس میں جگی پھر وہ بجھائے نہ بجھی .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۵

جِگنا (کس ج ، سک گ) امذ .

رک : جُگنو .

جھمکتا رات کوں جِگنا پیاری رات دن جھمکے

پشانی پر رکھے جگنی کا ٹیلا کد نہ دیکھیا کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷

جُگنا (ضم ج ، سک گ) امذ (قدیم) .

۱. رک : جگنو معنی نمبر ۱ .

مگر غیب نے جگنے دو نور کے

ملی اڑنے اتھے کھول پنکھ سور کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۱

۲. رک : جگنو معنی نمبر ۲ .

آفتاب و سہیل کا ہے فرق اس کے جگنے میں اور جگنو میں

۱۸۷۵ شہید دہلوی ، د ، ۱۰۳

گلے میں تلسی مالا ، گلو بند ، چمپا کلی ، جگنا اور ہار .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۰۱

جَگنائی (فت ج ، سک گ) امث .

جاگ ، نیند نہ آنا ، بیداری (پلیٹس) .

[جاگنا (رک) سے]

جُگنو (ضم ج ، سک گ ، و مع) امذ ؛ ج : جُگنوں .

۱. ایک مشہور کیڑا جو برسات میں زیادہ نظر آتا ہے اور اس کی دم وقفے وقفے سے چمکتی رہتی ہے ، کرمک شب تاب .

زمرد پاس کندن کی جھلک ہے گویا سبزہ پہ جگنو کی چمک ہے

۱۸۷۳ تصویر جاناں ، ۳۸

شب تاب . . . کو . . . ہندی میں جگنو کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۱۹۶

سن کے بلبل کی آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۲۰

۲. (عورتوں کے) گلے کا ایک زیور .

زیورات عورتوں کے . . . جگنو .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

کلو نے منصفا میں جگنو اور دھکدھکی نے یہ سماں پیدا کر دیا تھا .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۸

۳. ابرک کا بنا ہوا ایک قسم کا آرائشی کنول ، فانوس (اپ و ، ۱ : ۱۶۱) .

[س : جگنہ ; जगन]

— بنیے کے گھر میں چراغ کہاوت .

ادنیٰ آدمی کو قلیل راحت بھی بمنزلہ ثروت کے ہے (جامع اللغات) .

جُگنوں (ضم ج ، سک گ ، و مع) امذ .

رک : جگنو .

جڑا ہیرے کا نگ جگنوں میں ایسا

خراج ہفت کشور مول جس کا

۱۸۲۸ مثنوی لل دمن ، ۷

جَگنی (فت ج ، سک گ) امث .

ایک قسم کا چھوٹا اناج جس سے تیل نکالا جاتا ہے (پلیٹس ؛ شکسپیر اردو انگریزی لغت) .

[مقامی]

جُگنی (۱) (ضم ج ، سک گ) امث .

۱. رک : جگنو معنی نمبر ۱ .

شب تاب . . . اہل ہند آن را جگنی خوانند .

۱۳۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ء : ۳۴)

۲. رک : جگنو معنی نمبر ۲ .

جھمکتا رات کوں جگنا پیاری رات دن جھمکے

پشانی پر رکھے جگنی کا ٹیلا کد نہ دیکھیا کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷

گلو بند ، چنبا کلی ، جگنی گجرے کا توڑا . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

کنٹھی تھی جس میں جگنی کی جگہ یاقوت . . . کی جڑائی کا چاند .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۶

[رک : جگنو]

جُگنی (۲) (ضم ج ، سک گ) امث .

(موسیقی) ایک قسم کا گانا جو پنجاب میں گایا جاتا ہے ، جوگن کا گیت .

تری خوشبو کو چھلکائیں گے ترے پیار کی جگنی گائیں گے
آرے بھٹی ، راشد اور سرور تری عزت یہ مر جائیں گے
۱۹۷۵ قومی نظمیں ، ۱۰۳

[مقامی]

جَگْوانا (فت ج ، سک گ) ف م .

جگانا (رک) کا تعدیہ .

میم صاحب اپنے کمرے میں سو رہی تھیں اس نے آیا سے کہہ کر جگوایا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳

جُگونا (ضم ج ، و مج) ف م .

کسی چیز کا رکھ چھوڑنا ، سینت کر رکھنا ، احتیاط سے رکھنا .

وہ روپیہ بہت دنوں تک میں نے جگو رکھا اس لئے کہ اس کے صرف کی کوئی ضرورت مجبور نہ تھی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۹۱

جیسا کہ میں نے عرض کیا اگر تم اس کارڈ کو دس برس جگوئے رہوگے اور اس تصویر اور اس کارڈ کو ساتھ ساتھ دیکھو گے اور خوب ہنسو گے تو تم ہم کو پہچان جاؤ گے .

۱۹۵۶ گویا دبستان کھل گیا ، ۲۰۶

[؟]

جَگُونی کُنجی (فت ج ، ولین ، ضم ک ، سک ن) امث .

الارم ٹائم پیس (جگانے والی گھڑی) کی چابی (اس کو مقررہ اندازے سے گھمایا جائے تو وقت کی چابی کی طرح بھر جاتی ہے اس کے بعد جاگ والا کانٹا (سوئی) مطلوبہ وقت پر قائم کر دیا جائے تو وقت کا کانٹا اس نشان پر پہنچنے کے بعد گھڑی کا الارم بجنے لگتا ہے) .

اس گھڑی کے لئے الفت ہے جگونی کنجی
دل کو چلتا ہوا پرزہ یہ بنا دیتی ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۲۱

[جگونی ، جگانا (رک) سے + کنجی (رک)]

جگوَیا (فت ج ، سک گ ، فت و ، شد ی) صف .

ہمیشہ بیدار رہنے والا ، خدا (جس کی یہ دائمی صفت ہے) .
اے جگویا رات اور دن کے .

۱۹۰۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۰۹

[جاگنا (رک) سے]

جَگَہ (فت ج ، گ) امث .

۱. ٹھکانا ، نشست .

خورشید جبیں . . . تشریف لائی ، جواہر نگار کرسی پر جگہ پائی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۸۸

یہ آواز سن کر سب لوگ کود کر بھاگ نکلے لیکن میں اپنی جگہ سے نہ ٹلا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۵۵

۲. مقام ، منصب .

قدر دان کی ہر جگہ خرابی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۶

سیف الملوک اور ساعد اس جگہ چلے گئے جو دولت خاتون نے بتایا تھا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۳

۳. (i) گنجائش ، وسعت ، سمائی .

بہت منطقی احتمالات نکالنے کی جگہ نہیں ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۱۱

جگہ نہیں کہ اس پر اور بحث کی جائے لیکن اتنا کہنا ضروری ہے کہ یہ اعتراض مذہبی اور سیاسی ہے .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ، ۶۵

(ii) موقع ، محل .

اوس سے معانقہ کر کے کہا کہ اب کچھ جگہ خوف اور اندیشے کی تم کو . . . نہیں .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۲

ہے شکر کی جگہ کہ نہ مٹی ہوئی خراب
بسمل کی لاش کوچۂ قاتل میں رہ گئی

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۱۱

۴. بدلے ، بجائے ، عوض ، قائم مقام .

اب تو میرے بیٹے کی جگہ ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۷

کوٹ کی جگہ شیروانی ہوتی تو اچھا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۱

۵. عہدہ ، نوکری ، ملازمت ، اسامی ، خدمت .

اس وقت جوڈیشل کمشنری میں عارضی طور پر ڈپٹی سکتر کی جگہ خالی تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰

۶. بدن کا کوئی حصہ (جامع اللغات) .

۷. شہر ، قصبہ ، گاؤں ؛ مکان ، جھونپڑی (جامع اللغات) .

[س : جا + گاؤں गाउ + गा ؛ ف : جا + گاہ ؛ جائے گہ (رک)]

— بنانا محاورہ .

۱. تھوڑا تھوڑا سرک کر کسی شخص کے بیٹھنے کے لیے جگہ خالی کرا دینا (جامع اللغات) .

۲. تعمیر کرنا ، مکان بنانا ، جھونپڑا بنانا .

جگہ چاہیے جو کوئی یاں بناوے
تو اک طوفان کا گنبد اٹھاوے
۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۰

۳. (مجازاً) مقام حاصل کرنا .
محمود نے تاریخ میں جو جگہ بنائی ہے اس کا تعین کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہے .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹

— بہ جگہ (— فت ب ، ج ، گ) م ف .
ہر جگہ ، جابجا .
بڑے بڑے برج نوبت خانوں کی مانند جگہ بہ جگہ بنے ہوئے ہیں .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۳
اپنے اخلاق کو جگہ بہ جگہ نہ بکھراؤ .
۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۵۵
[جگہ + بہ (رک) + جگہ]

— بھر جانا محاورہ .
۱. بیٹھنے کی گنجائش باقی نہ رہنا ، نشست نہ ملنا .
ایک ایسے ہی موقع پر امام مالک پہنچے جگہ بھر چکی تھی ، بیٹھنے کی جگہ نہ تھی .
۱۹۱۷ حیات مالک ، ۱۳
۲. خالی ملازمت یا خدمت پر تقرر ہوجانا .
ملازمت کے صیغوں میں جگہیں زیادہ بھر جانے سے خیالات کا بہاؤ اس راہ پر آ گیا ہے .
۱۸۸۹ رسالہ حسن ، جولائی ، ۱

— پاجانا/پانا محاورہ .
۱. گنجائش ملنا ، نشست حاصل ہونا .
پاؤں پھیلائیں گے مر کر اے زمین کربلا
گر کسی جا بیٹھنے بھر کی جگہ ہم پا گئے
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۴۱
۲. (مجازاً) اعتراض کی گنجائش یا موقع پانا .
اگر یہ لوگ جگہ پائے تو میری کھال ادھیڑ ڈالتے .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۴۰۹

— پکڑنا محاورہ .
۱. (مضبوطی سے) قائم ہونا ، استحکام پانا ، مقیم ہونا ، جمنا .
جگہ پکڑی ہے کیوں سینے میں دل نے اس سے کیا حاصل
کسی انگشتری میں اس کو رہنا تھا نگیں ہوکر
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۷

جدید العہد ہونے کی وجہ سے اعراب کے دلوں میں رسوخ کے ساتھ اس نے جگہ نہیں پکڑی تھی .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۹۳
۲. (مجازاً) مقام حاصل کرلینا ، گھر کرنا .
ہماری وقعت نے ان کے دلوں میں جگہ پکڑی .
۱۸۸۷ انوار المصائب ، ۲۲
شاعری نے لکھنو میں مضبوط جگہ پکڑ لی تھی .
۱۹۳۶ قدیم ہنر مندان اودھ ، ۲۸
۳. قابو پالینا ، زور پکڑنا .
یہ لوگ وہ ہیں کہ اس جگہ میں اور ایمان میں سب سے پہلے انہوں نے جگہ پکڑی ہے .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۶۱۶
ان کی ہوا بگڑ گئی ، اغیار ان کے ملک میں جگہ پکڑ گئے .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۱۲۰

— پیدا کرنا محاورہ .
رک : جگہ پکڑنا معنی نمبر ۲ .
میاں کے علاوہ ساس نندوں کے دل میں اپنی جگہ پیدا کرو .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۷۵

— تنگ کرنا محاورہ .
گنجائش نہ رکھنا ، جگہ روکنا .
بالیں کو مری لہ جگہ تنگ کر مسیح
یہ وہ مرض ہے جس سے کہ ہونا شفا عجب
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۹۰

— جگہ (— فت ج ، گ) م ف .
ہر ایک جگہ ، ہر جگہ ، جہاں تہاں .
کل تمام راستوں پر جگہ جگہ پانی بھرا تھا .
۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۰
[جگہ کی تکرار]

— چھوڑنا محاورہ .
۱. جگہ خالی کرنا ، جگہ سے ہٹ جانا (مہذب اللغات) .
۲. (عضو کا) مقام سے ہٹ جانا ، (دانتوں کا) ڈھیلا ہوکر سرک جانا .
اگر دانت ہلتے ہوں اور دانتوں نے جگہ چھوڑ دی ہو تو سنون پوست مغیلاں یا سنون کلاں دانتوں پر ملنے سے درد کو فائدہ ہوجاتا ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۱۳
۳. لکھتے لکھتے کاغذ پر سفیدی یا خالی جگہ چھوڑنا ، مقام چھوڑنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

ـــ خالی کَرانا محاورہ .
بیٹھے ہوئے آدمی کو اٹھا دینا (جامع اللغات) .

ـــ خالی کَرْنا محاورہ .
جگہ چھوڑ دینا ، جگہ دینا .
دمشق کا جب تخت الٹا اور بنی امیہ کے جاہ و جلال نے آل عباس کے لئے جگہ خالی کی تو اس انقلاب کا علم بردار ابو مسلم نامی ایک نو مسلم خراسانی تھا .
۱۹۰۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۵

ـــ دِلانا محاورہ .
رک : جگہ دینا ، جس کا یہ متعدی ہے (جامع اللغات) .

ـــ دینا محاورہ .
۱. ٹھہرانا ، رہنے کو مکان یا زمین یا گور دینا .
ایک ایک گنبد میں ایک ایک شہزادی کو جگہ دی .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۸۱
۲. متعین کرنا ، نوکری دلانا (مہذب اللغات) .

ـــ سے ہِلْنا محاورہ .
اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا (نوراللغات) .

ـــ سے ہونا محاورہ .
موقع سے ہونا ، بر محل ہونا (جامع اللغات) .

ـــ کَرْنا محاورہ .
گھر کرنا ، مقیم ہونا ، ٹھہرنا .
یوں وہ غم دیدہ گرا نظروں سے اک پل میں وزیر
کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو ہو کر
۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۹۰
کوئی حسین بھر ان میں جگہ نہ کر سکتا
ہماری آنکھوں میں آ کر جو تم سما جاتے
۱۹۰۳ دیوان جلال ، ۳ : ۱۲۸

ـــ گَرْم کَرْنا محاورہ .
بیٹھنا (جامع اللغات) .

ـــ گھیرنا محاورہ .
(زمین وغیرہ کا) احاطہ کرنا ، جگہ لینا ، تصرف میں لانا .
آتش پرست کہتے ہیں کہ آگ سب عناصر سے زیادہ جگہ گھیرتی ہے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۱۰

ـــ (لے) لینا محاورہ .
بدل بننا ، قائم مقام ہونا .
ناراض نہ ہونا گیا میری جگہ کسی اور نے لے لی ہے ، اگر ایسا ہے تو مبارک .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰
اب یہ اپنی ماں کی جگہ لے گی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۶

ـــ مِلْنا محاورہ .
۱. موقع ہاتھ آنا ، گنجائش نظر آنا .
کلام میرے میں معترض کو جگہ ملی کچھ نہ گفتگو کی
زبان لکنت سے لڑکھڑائی ہوا جو دم بند نکتہ چیں کا
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۶
۲. نوکری ملنا ، ملازمت ملنا .
نائب تحصیل داری میں نام درج ہو گیا اور اس سال مستقل جگہ مل گئی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۱

ـــ نکال لینا محاورہ .
رک : جگہ لینا ، مقام حاصل کر لینا .
احسن اس انجمن میں ہماری پہنچ تو ہو
اپنی جگہ نکال ہی لیں گے وہاں گھس
۱۹۰۱ احسن الکلام ، ۱۱۵

جَگْہَر (فت ج ، سک گ ، فت ہ) امث .
رک : جگاہر (جامع اللغات) .

جُگّی (ضم ج ، شد گ) امث .
جھونپڑی .
جھیل کے بیچ میں ایک چھوٹی سی مڑھی ہے جس کو برہما کی جگی کہتے ہیں .
۱۹۱۴ سیر پنجاب ، ۱۲
[جوگی (رک) سے]

جُگْیا (ضم ج ، سک گ) امذ .
جوگی (رک) کی تصغیر .
کوئی جوگن آپس میں کہنے لگی
میں جگیا کی کارن دوانی بھئی
۱۸۵۲ جلوۂ اختر (لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۸)
[رک : جوگی + یا ، لاحقۂ تصغیر]

جگی جگی (کس ج، ج) امث.

کلمہ تعجب و اظہار مسرت؛ شدت جذبات ظاہر کرنے کی آواز.

غول نے جگی جگی کر کے منت و خوشامد سے کہا.

۱۸۸۸ طلسم گوہر بار، ۶۰

اف: کرنا.

[حکایت الصوت]

جَگیر (فت ج، ی مع) امث.

رک: جاگیر.

رسالے نقدی کی بالکل طلب سے رو بیٹھے

بہت امیر جگیروں سے ہاتھ دھو بیٹھے

۱۸۸۲ حاتم (دو تاباب زمانہ ریاضین، ۲: ۲۸)

جِگیشا (کس ج، ی مع) امث.

حاصل کرنے کی خواہش، خواہش حصول؛ فتوحات کی خواہش؛ دوسرے سے بڑھ جانے کی خواہش، ہمسری، ریس (جامع اللغات).

[س: جگیشا जिगीषा]

جَگْیہ (فت ج، سک گ، فت ی) امذ.

بھینٹ، نذر، قربانی، (رک) جگ (۳) (جامع اللغات).

جَگِیَہ (فت ج، کس گ، فت ی) صف.

پرستش کے قابل یا بھینٹ کے قابل، بھینٹ دینے کے قابل (پلیٹس).

[س: جگیہ जज्ञिय]

جَگّھاں (فت ج، غن نیز شد گھ) امث.

رک: جگہ (پلیٹس).

جَگّھن (فت ج، گھ) امذ.

پٹھا، چوتڑ، سرین، پڑا؛ عضو تناسل، لنگ؛ ارج کی پچھاڑی، عقب (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[س: جگھن जघन]

جَل (۱) (فت ج).

(الف) امذ.

۱. پانی، آب.

نجھاں جل آرسی تج مکھ میں قوت روح دے

پن حیات سو جاگا کیا باذن غفور

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱۳

ہے آئینۂ چرخ حوضاں میں جل

دسیں عکس انجم ہوز اس میں کنول

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ، ۱۶۳

میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہے کہ ان اور جل اس کو پہنچایا کروں.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۵۱

آج بھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس چشمے کے جل کی دوائی خصوصیات باقی ہیں.

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱: ۱۶

۲. سردی، جاڑا؛ ایک خوشبو دار پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات).

(ب) صف.

سرد؛ مردہ دل؛ بیوقوف، احمق؛ ہندی علم عروض میں چار کے عدد کو ظاہر کرتا ہے (جامع اللغات).

[س: جل जल]

ــ اَندھیاری (ــ فت ا، مغ، سک دھ) امذ.

جل اندھیاری، پانی کا وہ چشمہ جس میں پیر ڈوب جائے (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۱: ۲۱).

[جل + اندھیاری (رک)]

ــ بانک (ــ مغ) امث.

(تیراکی) مراد تیرنے میں دشمن سے بچنا اور اسی پر پلٹ کر وار کرنا یا قابو پانے کے لیے داؤں لگانا اور ترکیبیں کرنا.

بانک کی پانچ قسمیں مشہور ہیں... تیسرے جل بانک چوتھے اگن بانک.

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب، ۶۴

تاریخ میں اور کسی جگہ جل بانک کا ذکر نہیں یہ دراصل میرک جان کی ایجاد ہے.

۱۹۲۶ قدیم ہنر مندان اودھ، ۱۳۱

[جل + بانک (رک)]

ــ بُد بُد (ــ ضم ب، ب) امذ.

پانی کا بلبلہ (پلیٹس).

[جل + بُد بُد، بدبدانا (رک) سے]

— بِراہمی (— کس خف ب ، سک ہ) امث .

ایک بوٹی جو کڑوی اور ملائم ہے ، اس کے پتوں کو پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے سر کی گرمی کم ہو جاتی ہے اس کے پتوں کی ترکاری بھی پکاتے ہیں ؛ براہمی بوٹی (رک) کی ایک قسم ، لاط : Hingch arepens (پلیٹس ؛ ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۰) .

[جل + براہمی (رک)]

— بسندا (— فت ب ، س ، سک ن) امذ .

پانی میں رہنے والی مخلوق .

گل او رنگ و ارگند ارگس نول
اچھل جل بسندے کمود و کنول

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۱

[جل + بسندا (= بسنے والا) ، بسنا (رک) سے]

— بندو (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

سنگھاڑے کا نام جل بندو ہے جسکے معنی پانی میں پیدا ہونے والا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹) ، لاط : Commelina calicifolia .

[جل + بندو (= پیدا ہونے والا)]

— بندھک (— فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

پانی روکنے کا پشتہ ، کٹّہ ، بند (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

[جل + بندھک (= بند) (رک)]

— بھوری (— فت ب ، و لین) امث .

رک : جل بھونرا .

ایک باغ بھوری (Garden-beetle) یا زنبور (Wasp) یا جل بھوری (Water-beetle) کا سر قلم کرو اور قینچی سے دھڑ کو نصفا نصف کر کے اندر کا حصہ کھول دو .

۱۹۳۱ تسیجیات ، ۱ : ۱۲۳

[جل + بھوری (بھونرا : رک)]

— بیل (— ی مج) امذ .

ایک پیڑ ہے جنگلی کرلس کی قسم سے ، یہ قسم بہتے پانی کے پاس پیدا ہوتی ہے ، سورج چھال ، اٹوہری (رک) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۰۵) .

[جل + بیل (رک)]

— بینت (— ی مج ، مغ) امث .

بینت (= بیت) کی ایک قسم اس کا پیڑ جب تک چھوٹا ہوتا ہے کھڑا رہتا ہے جب بڑھ جاتا ہے تب سہارا ڈھونڈھتے کو . . . پہاڑوں پر چڑھتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۱۰) .

[جل + بینت ، بیت (رک)]

— بھو (— و مع) امذ .

ابر ، بادل ؛ ایک آبی پودا ، لاط : Commelina Salicifolia or Bengalensis (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[جل + بھو (= پیدا ہونے والا)]

— بھومی (— و مع) صف ، امذ .

خشکی اور پانی دونوں پر رہنے والے جانور .

ہماری نسل شاید جل بھومیوں میں نشو و نما پا رہی تھی .

۱۹۳۸ ؟ مدرسے میں پس افتادگی ، ۱۳۲

[جل + بھومی (رک)]

— بھونرا (— و لین ، مغ) امذ .

آبی بھونرا ، کالے رنگ کا ایک کیڑا جو پانی پر بڑی تیزی سے دوڑتا ہے ، اسے بھونرا بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[جل + بھونرا (رک)]

— پان امذ .

(لفظاً) پانی پان ، خاطر مدارت ، ناشتہ ، تھوڑا سا کھانا پینا ، پانی پینا .

دیا دان گنگا کا اشنان کر کے
کیا واں یہ بھوجن بھی جل پان کر کے

۱۹۰۹ مظہرالمعرفت ، ۱۰۱

جل پان کر کے سادھو نے بائیسکل سنبھالی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۷

الف : کرنا .

[جل + پان (= پینا)]

— پِپلی (— کس پ ، شد پ بفت) امث .

ایک آبی پودا ، لاط : Commelina salicifolia (پلیٹس) ؛ رک : جل پیپل .

— پَرا (— فت پ) امذ .

کبوتروں کا ایک رنگ .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . جل پرا . . . پہاڑی . . . یاہو وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۲

[جل + پر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— پرلے (— کس نیز فت پ ، فت ر) امذ .

رک : جل پور .

اس جل پرلے میں بھی روز بے اور میلو پیلاس کو ایسا سکون حاصل تھا جیسے وہ کسی لنگر انداز جہاز میں بیٹھے ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۶

[جل + پرلے (رک)]

— پرواہ (— فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ .

پانی کا بہاؤ ، پانی کا ریلا .

اپنے تو ڈوب مر گنگا میں جا کر
کہ جل پرواہ میں ہو غم سے جاں بر

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۵۳

[جل + پرواہ (رک)]

— پری (— فت پ) امث .

۱. ایک خیالی مخلوق جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ پانی میں رہتی ہے ، کہتے ہیں کہ اس کا نصف نچلا جسم مچھلی کا ہوتا ہے اور باقی بالائی جسم عورت کا ہوتا ہے جو بہت خوب صورت بتائی جاتی ہے .

کوئی جل پریاں گھالو دستی نگار
کہ جیوں دو کھروں پر کھڑے ڈاٹ جہاز

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۹

اس کے سرخ سرخ خوب صورت گال کسی جل پری کے چہرے کی طرح چمک رہے تھے .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۸۳

۲. (حیاتیات) دوسرے اور آخری مرحلے کی دیمک کو جل پری کہتے ہیں (حشرات الارض اور وحیل ، ۷۰) .

[جل + پری (رک)]

— پریہ (— کس پ ، ر ، فت ی) صف .

پانی کا مشتاق ، پانی سے دلچسپی رکھنے والا ؛ (مجازاً) مچھلی ، آبی پرندہ ، چاتک ، لاط : Cuculus melanoleucus (پلیٹس) .

[جل + پریہ ، پری (رک)]

— پنچھی (— فت پ ، سک ن) امذ .

مرغ آبی ، پانی کا پرندہ (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱ ؛ پلیٹس) .

[جل + پنچھی (رک)]

— پور (— و مع) امذ (قدیم) .

رک : جل پرواہ ، پانی کا طوفان ، سیلاب .

آج تجھ غم سوں ہے ولی گریاں
دیکھ جل پور کا تماشا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۷

[جل + رک : پور (۲)]

— پیپل/پیپلی (— ی مع ، فت پ) امث .

اس کا درخت زمین پر بچھا ہوتا ہے رکے ہوئے پانی اور تالابوں میں پیدا ہوتا ہے مزہ اس کا تیز اور کسیلا ہے عوام جل پیپل کو پانی کا پات کہتے ہیں ، لاط : Commelina salicifolia .

جل پیپلی گومہ اور تانی پر ایک کے شورہ میں ۳ ماشہ تک چوباوے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۳۵

[جل + پیپل/پیپلی (رک)]

— ترن (— فت ت ، ر) امذ .

رک : جل ترنگ (ترن = ترنگ) .

اگر مینڈ کا مقام آوے جلترن والہ (کذا) اس پول کو سر چوب پیالہ میں ڈبو کر ضرب دے .

۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۲۷۵

ترن (کس مج ت ، فت ر) امذ .

تیرنا ، علم جہاز رانی (ہندی اردو لغت) .

[جل + ترن ، تیرنا (رک) سے]

— ترنگ (— فت ت ، ر ، غنہ) امذ نیز امث .

۱. پانی سے بھرے چینی کے پیالے جن کو چوب سے ضرب لگا کر موسیقی پیدا کرتے ہیں .

تھی اس تن پو جھوڑیاں نچھل جل ترنگ
دو پاندیاں نے مچھلیاں ہو کھندلیاں سنگ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۹۶ ب

توں یک ہو تمام رنگ تیرے
ترن جل ہے ہو جل ترنگ تیرے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲

جل ترنگ ایسی بجاتا تھا کہ سب وجد میں تھے
لعبتان فلکی صورت اہل اذواق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

جل ترنگ بجانے والا ان پیالوں کے نیم دائرے کے مرکز میں بیٹھکر . . . ضرب لگا کر بجاتا ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۰۲

۲. رک : آب نے ، حقے کے نیچے کی کھڑی نلی جس کا نچلا سرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے اور اوپر کے سرے پر چلم رکھی جاتی ہے (اب و ، ۷ : ۹۷) .

[جل + ترنگ (رک)]

ـــ ترنگیا (ـــ فت ت ، ر ، غنہ ، کس گ) امذ .

جل ترنگ بجانے والا .

کنور صاحب کے یہاں آج گوالیر کا جل ترنگیا آیا ہوا تھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۴۲

[جل ترنگ + یا ، لاحقۂ صفت]

ـــ تری (ـــ ضم ت ، فت ر) امث .

مچھلی (ا پ و ، ۳ : ۵۶) .

[جل + ترونی (= تیرنا) (رک) سے]

ـــ توری (ـــ و مج) امث .

رک : جل تُرِی (پلیشں) .

ـــ تھل (ـــ فت تھ) امذ .

۱. بحر و بر ، خشکی و تری ، وہ زمین جو پانی سے ڈھک جائے (بارش کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں) .

انجھو مج نین تھے ٹپکن لگے تج برہ کی ماری
مقابل درک دربن دھر بجز جل تھل نہیں دیکھیا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۴۴

گرد مجھ سے اڑی ہے جنگل میں
ہے مرا آب اشک جل تھل میں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۴۷

نتیجہ یہ ہوا کہ تخلیق کی پیاسی سرزمین پر سارے برعظوم میں وہ موسلا دھار بارش ہوئی کہ جل تھل ہوگیا .

۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۲۵

۲. (مجازاً) آنسو بکثرت بہنا .

رک جائے یہ گھونس ہے ، رو دیئے یہ جل تھل ہے
امڈا ہوا جی اپنا ، برسات کا بادل ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۳۹

[جل + تھل (رک)]

ـــ تھل ایک کرنا محاورہ .

(ابر وغیرہ کا) اتنا برسنا کہ خشکی اور تری میں فرق نہ رہے ، (مجازاً) بہت رونا ، بکثرت آنسو بہانا .

دیدۂ گریاں نے جل تھل ایک بالکل کردیئے
اس نرالی اور نئی برسات کو دیکھو ذرا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۱

ـــ تھل ایک ہونا محاورہ .

کثرت سے بارش ہونا ، پانی ہی پانی نظر آنا ؛ جل تھل کرنا (رک) کا لازم .

نہیں بعید کہ ہوجائیں ایک سب جل تھل
برس رہا ہے ترقی کا ابر گوہر بار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۹

ـــ تھل بھرنا محاورہ .

۱. (کثرت بارش سے) سب طرف پانی بھر جانا ، زمین کے خشک حصوں کا بھی زیر آب ہو جانا .

رو وینں گے کب تک اے مژۂ اشک بار بس
اب کیا مجھے ڈبوئے گی جل تھل تو بھر گئے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۶۱

اک آن میں جب بھردیئے جل تھل تو میں سمجھا
واقف تری رحمت سے کیا سب کو گھٹا نے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸۶

سیاہ بادل گرج رہے ہیں ، پہاڑ سارے دہل رہے ہیں
تمام جل تھل بھرے ہوئے ہیں جہاز خشکی میں چل رہے ہیں

۱۹۵۲ سموم و صبا ، ۹۰

۲. بہت زیادہ رونا ، کثرت سے گریہ کرنا .

اس قدر آنسو بہائے ہم نے جل تھل بھر گئے
لوگ کہتے ہیں مہینہ تو نہ تھا برسات کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۰

یہ کہہ کر نعیم توکام پر چلے گئے ... بیگم نے روتے روتے جل تھل بھر دیئے .

۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۷۰

ـــ تھل کرنا محاورہ .

رک : جل تھل بھرنا .

اس دن بھی اتفاق سے میاں آزاد کا جانا نہ ہوا مینہ اس زور سے برسا کہ جل تھل کر دیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱

ـــ تھل کھڑا ہونا محاورہ .

رک : جل تھل بھرنا معنی (۱) .

جوں ہی ہم نے شہر چھوڑا اور جنگل کی طرف روانہ ہوئے تو اس قدر مینہ برسا کہ جل تھل کھڑے ہوگئے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۳۵

ـــ تھل ہونا محاورہ .

۱. بہت زیادہ بارش ہونا ، پانی ہی پانی نظر آنا .

لکھیا تج حکم بیچ جل تھل ہوئے
توآخر ہوا سب نے اول ہوئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۳

رم جھم جو پڑا مینھ تو ہوا ہر کہیں جل تھل
دھرتی نے پیاس اپنی برس دن کی بجھائی
۱۹۱۳ راج دلاری ، ۸

۲. کثرت گریہ سے آنسو بہ نکلنا .
ہجر کی شب درد دل گھٹ گھٹ کے بادل ہو گیا
چشم دریا بار یہ برسی کہ جل تھل ہو گیا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷

— تھلا (— فت تھ) امذ (قدیم) .

رک : جل تھل .
ترا جلا سو جھلجھلا دیسے طلا تھی اگلا
توں ہے بلا کہ اچپلا ہے جل تھلا میں غلبلا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸
[جل + تھل + ا (رک)]

— تھلی/تھلیا (— فت تھ/سک ل) امث ؛ صف .

خشکی اور تری دونوں میں رہنے والا جانور ، جل ابھوسی .
جل تھلیوں کی جماعت میں غوک ، مینڈک اور سال منڈر یعنی چھپکلی نما حیوانات اور سانپ جل تھلئے شامل کئے جاتے ہیں
۱۹۳۰ حیوانیات ، ۲۷
ممکن ہے کہ ایک لمبے عرصے کے بعد انسان کے اندر جل تھلی خصوصیات پیدا ہوجائیں .
۱۹۶۵ رسالہ کارگر ، جنوری/فروری : ۲۳
[جل + تھل (رک) + ی/یا ، لاحقۂ نسبت]

— ٹھنڈے ہونا محاورہ .

جوش و خروش کم ہوجانا ، کس بل جاتے رہنا .
اس حادثے کے بعد حکیم صاحب کے جل تو ٹھنڈے ہو گئے .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۰۲

— جاترا (— سک ت) امث .

سفر آب ، بحری سفر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[جل + جاترا (رک)]

— جامن (— ضم م) امث ، امذ .

جامن کی ایک قسم ، جس کا پھل نسبتاً چھوٹا اور گٹھلی بڑی ہوتی ہے ، بحری جامن (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۰) .
اس کے درخت جنگلوں میں ندیوں کے کنارے اگتے ہیں ، اس کے پھل بہت چھوٹے اور پتے کنیر کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر) .
[جل + جامن (رک)]

— جانتو/جنتو (— سک ن ، و مع/فت ج ، سک ن ، و مع) امذ .

(لفظاً) پانی میں رہنے والا جانور ، مچھلی ؛ جل ابھوسی ، جل تھلی (جس کا تعلق خشکی اور تری دونوں سے ہو) (پلیٹس) .
[جل + جانتو/جنتو ، جنتا (رک) سے]

— جمبو (— فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

رک : جل جامن .
بحری جامن کا نام جل جامن اور جل جمبو ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳
[جل + جمبو (رک)

— جمنی (— فت ج ، سک م) امث .

اس کے درخت کی بیل چلتی ہے پتوں کا رنگ ابتدا میں ہلکا سبز زردی مائل اور بعد میں گہرا سبزی مائل ہوجاتا ہے جڑ میں اودے رنگ کا پھل مسور کے دانوں کی طرح چپٹا آتا ہے اس کو پیس کر پانی میں ملانے سے پانی جم جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۲) .
جل جمنی ، بیل چلتی ہے ، پھول سفید میٹھا ، دانے دار ، پتا بیضاوی سا ایک ہاتھ لمبا . . . کریل کے پیڑ کے پاس ہوتی ہے .
۱۹۲۵ جڑی بوٹی ، ۲۶
[جل + جمنی ، جمنا (رک) سے]

— جنتر (— فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

(طب) عرق کشید کرنے کا ایک آلہ ، بھبکا ، قرعہ انبیق .
جل جنتر . . . میں آگ جلاؤ .
۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۹۷
[جل + جنتر (رک)]

— جوگنی (— و مج ، سک گ) امث .

۱. (عو) جونک ؛ چیل (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .
۲. بلا ، چڑیل ؛ بد مزاج .
جلاد نے آنکھ سے دیکھ لیا تو حکم دیا کہ جل جوگنی کو محل سے نکال دو .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۱
[جل + جوگن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

— جیرا (— ی مع) امذ ؛ ~ جل زیرا .

کھٹا پانی جو کہ املی یا امچور اور پڑ کو بھگو کر نتھارا اور حسب ضرورت گرم مسالے ملا کر خوش ذائقہ بنا لیا جاتا ہے چونکہ اس کے مسالوں میں زیرے اور سونٹھ کا جز ضروری اور مقدار میں دوسرے مسالوں سے زیادہ ہوتا ہے اس لئے کھونچے والے (کھٹی اور مسالہ دار چیزیں بنا کر بیچنے والے) اس کو جل جیرا (زیرا) اور جل سونٹھ کے نام سے بیچنے کے لیے آواز لگاتے ہیں ، کھٹ رس ، کھٹور ، پنا .

سونٹھ پانی کے بتاسے ، جل جیرا . . . . موجود .

۱۹۲۸ اس اردو ، ۱۲۵

[جل + زیرہ (رک)]

— چاری/چر (—/ فت چ) صف ؛ امذ .

آبی ؛ پانی کے جانور ، آبی جانور .

بنھ چاری اور جل چاری تھے ان سب کو بدا کر کے آپ بھی اپنے اپنے استھان کو گئے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۴

[جل + چاری/چر (رک)]

— چڑھانا محاورہ .

(ہندو) مہا دیو وغیرہ کی مورتی یا سورج کی پوجا کرتے وقت چلو یا لٹیا میں پانی لے کر سر سے اونچا کرنا اور پھر منتر پڑھتے ہوئے مورتی یا سورج کی طرف رخ کر کے پانی گرانا .

گھاٹوں پر جا بجا بتان ملیح
غسل کرتے ہیں جل چڑھاتے ہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۹۶

پنڈت بھی ہوئے نجنت ایسے
اشنان کئے نہ جل چڑھایا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۹

— حوض (— و لین) امذ .

(آبپاشی) کنوئیں کے قریب چرس کا پانی گرنے اور جمع ہونے کو بنا ہوا چوبچہ ، پن ہودہ (اپ و ، ۶ : ۵۷) .

[جل + حوض (رک)]

— داتا صف .

پانی دینے والا .

ہند کی سر زمیں ہے ان داتا اور ہمالہ پہاڑ جل داتا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۷۰

[جل + داتا (رک)]

— داش (— فت ش) امذ .

سال کا درخت ، لاط : Shorea robusta (پلیٹس) .

[جل + داش (رک)]

— دان امذ .

(ہندو) خیرات ، مردے کے لیے خیرات یا داتا پانی بطور خیرات .

میرے مرنے کے بعد میرے اور میرے اسلاف کے لیے جل دان اور پنڈ دان دو .

۱۹۳۰ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۳۳۶

[جل + دان (رک)]

— دھارا امذ ، امث .

پانی کی دھار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جل + دھارا (رک)]

— دھنیاں (— فت د ھ ، سک ت) امث .

ایک تیز اثر بوٹی ، اگیا (رک) (کاید عطاری ، ۵۹) .

[جل + دھنیان (رک) ؟]

— دھر (— فت د ھ) صف ، امذ .

آب بردار ، پانی لے جانے والا ؛ بادل ؛ سمندر ؛ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ، لاط : Cyperus rotundus (پلیٹس) .

[جل + دھر ، دھرنا (رک) سے]

— ڈنڈ/ڈنڑ (— فت ڈ ، سک ن/مغ) امذ .

(تیراکی) پانی میں کھڑے کھڑے تیرتے رہنا ، اس میں پیروں کو باری باری جلد جلد اوپر نیچے سائیکل سوار کی طرح چلاتے ہیں تا کہ بدن پانی میں سیدھا رہے ، کھڑی لگانا (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۱۶۳) .

[جل + ڈنڈ/ڈنڑ (رک)]

— رنج/رانک (— فت ر ، سک ن/غنہ) امذ .

ایک قسم کا بگلا ، لاط : Ardea nivea (پلیٹس) .

[جل + رنج/رانک (رک)]

— زیرا (— ی مع) امذ .

رک : جل جیرا (اپ و ، ۳ : ۱۸۲) .

[جل + زیرا (رک)]

— سوت (— و مع) امذ .

ایک کیڑا ، نارو ، نارا ، رشتہ ، نہاروا ، خیطیہ (جس سے تپ خیطی ہو جاتی ہے) ، لاط : Filaria medinensis (پلیٹس) .

[جل + سوت (= ڈوری) (رک)]

— سور باہمن رن سور چھتری ، قلم سور کایستھ ، گنڈ سور کھتری کہاوت .

(ہندو) برہمن پانی میں بڑا بہادر ہوتا ہے ، چھتری لڑائی میں ، کایستھ قلم کا بہادر ہے اور کھتری پیٹھ دکھانے کا یعنی سخت بزدل ہے (جامع اللغات) .

ــ سوسَن (ـــ و مج ، فت س) امث .

چنبیلی کی ایک قسم جو پانی میں ہوتی ہے .

دن کا اجالا جل سوسن کو اس حد تک نہیں کھولاتا جس حد تک چاند کو .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین رائے پوری ، ۸۶

[جل + سوسن (رک)]

ــ سُول (ـــ و مع) امث .

گھوڑے کے پیٹ کی ایک بیماری ، درد شکم ، وجع المعدہ ؛ مُضَرت آب .

جل سول میں . . . . شکم اسپ کا آواز کرتا ہے اور درد شدید ظہور میں آتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۰

[جل + سول (رک)]

ــ سونٹھ (ـــ و مج ، مغ) امذ .

رک : جل جیرا .

کھٹورے اس کو جل جیرا اور جل سونٹھ کے نام سے بیچنے کے لئے آواز لگاتے ہیں .

۱۹۳۰ اب و ، ۱۰ : ۱۸۱

[جل + سونٹھ (رک)]

ــ سے آگنی بُجھت ہے جَل برسَت ٹَھنڈ ہو ، جَل سے دھوبی مَیل کو دور کَرَت ہے دھو کہاوت .

(ہندو) پانی انسان کے بڑے فائدے کی چیز ہے ، آگ بجھاتا ہے ، برسے تو سردی ہوتی ہے اور میلے کپڑوں سے میل کو نکالتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کاک/کاگ امذ .

آبی کوا ، جل کوا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جل + کاک/کاگ (رک)]

ــ کاگرا (ـــ سک گ) امذ .

پہاڑی کوا (اس کا ندی کے کنارے درخت پر بیٹھے بولنا شگون میں نیک شگون سمجھا جاتا ہے) (اب و ، ۸ : ۱۸۳) .

[جل + کاگ (رک) + . . . را (رک)]

ــ کاں امذ .

پانی کا کوّا ، جل کوّا .

ہر وقت پانی میں رہتا ہے ، پانی کے کیڑے اور مچھلیاں کھاتا ہے پانی کے باہر کچھ نہیں کھاتا اس لیے اس کو جل کاں یعنی پانی کا کوا بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۸

[جل + کاں (= کوا) (رک)]

ــ کُتّا (ـــ ضم ک ، شد ت) امذ .

سگ آب ، سگ آبی .

تشریح کے متعلق اس کی بعض تصریحات بڑی خوب ہیں . . . علی الخصوص جل کتوں کا مشیمی نشو نما .

۱۹۲۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۷۵

[جل + کتا (رک)]

ــ کَر (ـــ فت ک) امذ .

(آب پاشی) پانی کا ٹیکس ، محصول جو دیہات کے تالابوں پر لیا جاتا ہے یا مچھلیوں کے تالاب نیز مچھلی کی پیداوار پر لگایا جاتا ہے .

جل کر اور بن کر اور قدرتی پیداوار جو کچھ ہوتی ہے .

۱۸۸۰ رسالہ مباحث بندوبست زمینداری (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۸۲)

[جل + کر (رک)]

ــ کریڑا (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

آب بازی ، شناوری .

چلو تالاب میں اب کود پڑو تم
چلو اب جل کریڑا بھی کرو تم

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۱۳

[جل + س : کریڑا कीड़ा (= کھیل)]

ــ کُکُّڑ/کُکُّڑی (ـــ ضم ک ، شد ک بفت/سک ک) امذ ؛ امث .

مرغ آبی ، جل پنچھی ، لاط : Gallinula chloropus (پائیس) .

جل ککڑی : ٹھوڑی اور سر کے بالائی حصے بھورے بادامی ، دم سیاہ . . . وطن : پاکستان ، برما ، لنکا .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۵۲

[جل + س : ککٹ]

ــ کُمبِھی (ـــ ضم ک ، سک م) امث ؛ نیز جل کُنبھی ، جل کھمبی .

(طب) ایک گھاس ہے کہ پانی پر بغیر جڑ کے پیدا ہوتی ہے پان لونی کے مشابہ مگر اس سے چھوٹی اور پودینہ سے بڑی ہوتی ہے ، یونانی : سطراطیوطس (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۲ ؛ کاملہ عطاری ، ۵۹) .

[جل + کمبھی (رک)]

ــ کَنَدرا (ـــ فت ک ، سک ن ، د) امذ .

(طب) یہ مثل پیاز کے سفید ہوتا ہے ، تالاب کے کنارے پیدا ہوتا ہے ، جوڑوں کے درد کو دفع کرتا ہے ، اس کا روغن فالج کو مٹاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۲) .

[جل + کندرا (رک)]

— کورا (— و مج) امذ.
رک : جل کر (ا ب و ، ۳ : ۵۶) .
[جل + کورا (رک)]

— کَوّا (— فت ک ، شد و) امذ.
ایک آبی پرندہ ، جل کاک (اس کی گردن سفید ، چونچ بھوری اور باقی سارا جسم کالا ہوتا ہے) .
مرغابی سے تا سرخاب اور بگلے سے جل کوے تک اس کے حکم میں تھے .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۸
جل کووں کے شور و غل کے مانند تھا .
۱۹۱۸ اس پردہ ، ۲۳
[جل + کوّا (رک)]

— کیسر (— ی مج ، فت س) امذ.
(طب) ایک بڑا تنے دار درخت جس کی شاخیں بڑی اور پتے املی کے پتوں کی طرح کثرت سے ہوتے ہیں اس میں پھول ہمیشہ رہتے ہیں ہر پھول میں پانچ پتیاں اور رنگ صندلی زرد اور سفید ہوتا ہے ، سنگ کیسر (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۷۳) .
[جل + کیسر (رک)]

— کی مچھلی جل ہی میں بھلی کہاوت.
ہر چیز اپنے موقع پر اچھی معلوم ہوتی ہے ، ہر شخص کا اپنی ہی قوم میں گزارہ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۲) .

— کھار امذ (قدیم).
کھارا پانی .
سدا غافل کوں یوں مطابق مرا گفتار خوش لگتا
سمند کی مین کوں تت جیوں لپٹ جل کھار خوش لگتا
؟۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۱۳
[جل + کھار (رک)]

— مانس (— فت نیز ضم ن) امذ.
(لفظاً) دریائی آدمی ، مردم آبی ، (اصطلاحاً) ایک دریائی جانور جو کسی قدر انسان سے مشابہت رکھتا ہے .
کچ کوہی باڑا گرگٹ چرغ کرگٹ ، جلپاسہ ہوش دگر (؟)
کیا جل مانس کیا بن مانس کیا ہاتھی گھوڑا بیل شتر
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹
یہ بے واری یہ کیا بلا ہے ، یہ جل مانس ہے یا بن مانس .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۵۲
[جل + مانس (رک)]

— مُرغابی (— ضم م ، سک ر) امث.
(عم) رک : مرغابی (فرہنگ آصفیہ) .
[جل + مرغابی (رک)]

— مُرغی (— ضم م ، سک ر) امث.
مرغابی ، رک : جل ککڑ .
ایک جل مرغی اس پار بول رہی تھی ، دوسری اس پار .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۱۰
[جل + مرغی (رک)]

— مَنڈَل (— فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
ایک قسم کی بڑی مکڑی (کہتے ہیں کہ اس کا کاٹنا مہلک ہوتا ہے) .
جل منڈل کے ڈنک مارنے سے تھوڑی دیر کے لیے بہت تکلیف ہوتی ہے .
۱۸۹۱ مبادی علم صحت جہت مدارس ہند ، ۳۰
[جل + منڈل (رک)]

— مَنڈَلی (— فت م ، مغ ، فت ڈ) امث (قدیم).
جلترنگ (رک).
اچپا کھیل جل منڈلی ، بے شمار
بچھایا طرف جدید عالم نگار
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق) ، ورق ۱
[جل + منڈلی (رک)]

— مَہُوا (— فت م ، ضم ہ) امذ.
(طب) مہوے کی ایک قسم جس کے درخت دکھن ہندوستان سولون اور کنارا میں ہوتے ہیں اس میں گوند لگتا ہے اس کے بیجوں میں سے تیل نکالا جاتا ہے جو آدھا جما ہوا اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے یہ تیل جلانے اور صابن بنانے کے کام آتا ہے اور جلد خراب ہوجاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۷۵) .
[جل + مہوا (رک)]

— مَنی (— فت م) امث.
طغیانی ، طوفان .
برہما کی موت آتی ہے پتال کو جاتا ہے جل منی ہوجاتی ہے .
تورج نامہ ، ۷ : ۴۹۳
[جل + منی]

— منی بھگوان ہے مقولہ.
(ہندو) پانی خدا کے مانند ہے یعنی پانی سے صفائی حاصل ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— نیب (— ی مع) امذ.

(طب) ایک درخت جو تالابوں اور دریاؤں کے کنارے اور جہاں پانی بھرا رہتا ہے وہاں جمتا ہے اس کی شاخیں نہایت پتلی ہوتی ہیں اور اتنے چھوٹے خرفے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۵).

[جل + نیب (= نیم) (رک)]

— نیم (— ی مع) امذ.

ایک مشہور گھاس ، کڑوی جڑی بوٹی کی ایک قسم جو تالاب وغیرہ کے کنارے اُگتی ہے اور بطور دوا استعمال ہوتی ہے ، لاط : Herpestes monniera (کلید عطاری ، ۵۹ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲ ؛ پلیٹس).

جل نیم ، . . . پانی میں پیدا ہوتا ہے ، موسم برسات میں بہت ملتا ہے .

۱۹۲۵ جڑی بوٹی ، ۲۷

[جل + نیم (رک)]

— ہودَہ (— و لین ، فت د) امذ.

رک : جل حوض (اپ و ، ۲ : ۱۵۰).

[جل + ہودہ (رک)]

جَل (۲) (فت ج).

جلنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

— اُٹھنا محاورہ .

۱. بھڑک اٹھنا ، آگ پکڑنا ، یکایک جلنے لگنا .

مِری آہوں سے لگی ہر ایک خشک و تر میں آگ
موج دریا جل اٹھی دامان صحرا جل اٹھا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۶۳

شاید اس فریاد میں کچھ لذت ہوگی اور سوز پنہاں سے شمع دل جل اٹھے گی .

۱۹۴۳ یہ دلّی ہے ، ۸۰

۲. (مجازاً) حسد کرنا ، غصہ کرنا ، تلملانا ، ناراض ہونا .

حاکم بیٹھا تو جل اٹھی وہ
تاکا تو نظر بدل اٹھی وہ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۳

— بُجھنا محاورہ .

۱. جل کر خاک ہو جانا ، جل کر تمام ہونا .

جل بجھے ہم پہ کبھی دم نہ نکلا منہ سے
اک ذرا داغ پہ کیا شور و فغاں رکھتی ہے شمع

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۳۰۱

اس کی لکڑی لے کر کسی گھاٹ پر وہ بھی جل بجھی .

۱۸۲۳ حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۲

نہ آنچ آئے ہم پر نہ یہ گھر مٹے
وہیں اے حیا جل بجھے ہم مٹے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۷۷

۲. (مجازاً) نہایت رنجیدہ ہونا .

بھکنی چمکی تو جل بجھا جی
بولی کہ جلا نہ بس مرا جی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۳

— بَخت (— فت ب ، سک خ) صف.

بد بخت ، بد نصیب ، کم نصیب .

ہیں یہ دولہا دولہن اخلاص و محبت انشا
جیسے جل بخت یہ کمبخت وہ تیسا اخلاص

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۷

[جل + بخت (رک)]

— بَل جانا محاورہ .

رک : جلبلانا .

چھل بل کی ان کی باتوں سے جل بل گئی ہوں میں
کچھ بے کلی سی رہتی ہے کچھ پیچ و تاب ہے

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، ۳۰

— بَل کَر/کے م ف.

رک : جل بھن کر .

وہ تو جل بل کے ہو گئی بس خاک
اس کی رکھتا تھا یہ بھی پر تاک

۱۷۸۵ حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۱۷

راجہ گوپی چند نے تیرے گورو کو . . . قید کیا ہے ، وہ سنتے ہی جل بل کر خفا ہو کر بولا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۷۴۲

— بَل ہونا محاورہ .

رک : جلبلانا .

خاک ہو جائے گا جہان جل بل
اب کی باری جو آہ کھینچے گا

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۴۳

یکایک غیب سے اس پر گری آگ
کہ اعضا اعضا جل بل ہو گیا خاک

۱۸۵۲ قصہ چوہا اور بلی ، ۱۳۱

— بَھڑَکنا محاورہ (قدیم) .

رک : جل اٹھنا .

جل بھڑکے اس چراغ بدل ہوؤں تو کیا عجب
آیا ہوں میں پتنگ ہو جلنے نصیب سوں

۱۶۵۸ غواصی ، ک ، ۱۳۱

— بھسم ہونا محاورہ .

رک : جل بجھنا .

تس پہ یہ داغ ملے ہے مجھے بالائے داغ
ہائے ان داغوں کے جلتا ہوا ، جل ہوں گا بھسم

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۷۵

— بُھن کَر م ف .

بگڑ کر ، بہت زیادہ کڑھ کر (رشک و حسد وغیرہ سے) .

اوس سے احوال یک بیک سن کر
قاضی جی نے کہا یہ جل بھن کر

۱۸۳۵ رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۹۹

تانگے والے نے غصہ سے جل بھن کر کہا .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۹

— بُھن کَر بَیٹھ رَہنا محاورہ .

رک : جل بھن کر رہ جانا (مخزن المحاورات ، ۲۷۱) .

— بُھن کَر خاک ہو جانا محاورہ .

رک : جل بھن کر کباب ہو جانا .

ان میں وہ دنبالہ شکستہ بانوں کے چھوڑنے سے جل بھن کر خاک ہو جاتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۵

میں دل ہی دل میں جل بھن کر خاک ہوگیا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۲

— بُھن کَر (کے) رَہ جانا محاورہ .

تلملا کر رہ جانا ، کچھ نہ کر سکنا ، نہایت ناگوار گزرنا ، بھسم ہو جانا .

شمع و پروانہ شب کو تھے دل سوز
رہ گئے صبح تک وہ جل بھن کے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۴۳

— بُھن کَر کَباب ہو جانا/ہونا محاورہ .

رشک و حسد کی شدت سے بہت زیادہ تکلیف میں ہونا ، کڑھنا .

وہ بادشاہ (یعنی زار) . . . رشک و حسد کے مارے جل بھن کر کباب ہو گیا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۰

سوائے اسکے کہ اپنے عشق کی آگ میں جل بھن کر کباب ہو جاؤں کچھ نہیں کر سکتا .

۱۹۰۲ زبان داغ ، ۱۶۸

— بُھن کَر کوئلہ ہو جانا محاورہ .

رک : جل کر پتنگا ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۷۱) .

— بُھن کے م ف .

رک : جل بھن کر .

سن کے غرض میں یہ بات بولوں جوں جل بھن کے اب
کھول کے ٹک گوش فہم سن لیں یہ احباب سب

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۱

سوز غم سے اس صنم کے دل میں گھر ہے دیکھیے
ان گیا جل بھن کے آخر میں شرارا سنگ کا

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۰

— پَڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : جل اٹھنا .

سورج کوتگی سورج سوں بھی دیکھا روشن سورج سوں سوں
نہ ہونے ہو دھوپ اشکوں سوں سورج پڑتا ہے جل تخصیص

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۸

— پَکنا محاورہ .

بیزار ہو جانا .

بس ہوا میں جل پکی اس کو میرے سامنے سے ہٹا لے .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۱۰۸

— تَوابی/تَوائی (— فت ت) امث ؛ ~ جلتوابی .

حسد کی جلن ؛ فساد ، جھگڑا .

جلتوابی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں
سیکڑوں خاک کئے ہم نے جلا کر تعویذ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۶

ف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، ہونا .

[جل + توابی / توائی (رک)]

— جانا محاورہ ؛ ف ل.

۱. آگ لگ جانا ، جل کر خاک ہو جانا یا ختم ہو جانا .

محفل یار میں یوں ہو تری گرما گرمی
آگ لگ جائے تجھے شمع تو جل جائے کہیں

۱۸۷۰ — الماس درخشاں ، ۱۳۲

ایک جنگل . . . میں جو ہمیشہ جل جایا کرتا ہو . . . جنگل کی فصل میں بہترین جگہ حاصل کر سکتے ہیں .

۱۹۰۶ — تربیت جنگلات ، ۹۷

۲. (چراغ یا شمع وغیرہ کا) روشن ہونا .

وہ غازہ ملتے جو منہ پر چراغ جل جائے
برنگ شمع کنول رشک سے پگھل جائے

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۱۹۷

۳. مرجھانا ، ٹھٹھر کر رہ جانا ، (درخت پودے وغیرہ کا) خشک ہو جانا .

یکایک آئی در اوپر سکینہ لے چھاگل
پکاری اے چچا عباس پیاس سوں گئی جل

۱۷۳۲ — کربل کتھا ، ۱۶۸

گرمیٔ عشق مانع نشو و نما ہوئی
میں وہ نہال تھا کہ اگا اور جل گیا

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۲۰

گرمی کے موسم میں جن پودوں کو پانی نہیں ملتا ، سوکھ جاتے ہیں ، گھاس جل جاتی ہے .

۱۹۰۶ — جغرافیۂ طبیعی ، ۴۷

۴.(i) (مجازاً) رشک کرنا ، حسد کرنا .

چمن میں گر خبر جاوے ہمارے دل کی سوزش کی
دل بلبل کے مانند ہر گل خوش رنگ جل جاوے

۱۷۰۷ — ولی ، ک ، ۲۰۳

میں جل گیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے
شعلے سے استعارۂ آواز پا کروں

۱۸۶۹ — شیفتہ ، ک ، ۳۸

ادھر ان سب کا کھانا کھا کے آنا اپنی گاڑی میں
میاں کالے کو لیٹا دیکھ کر گوروں کا جل جانا

۱۹۲۹ — دیوان جی ، ۳ : ۳۹۶

(ii) غضبناک ہونا ، طیش کھانا ، چڑ جانا .

لونڈیاں بیگم کو خبر پہنچاتیں کہ فلانی حرم ہوشے سے ہے بیگم چڑ کے مارے جل گئیں .

۱۸۰۰؟ — قصہ گل و ہرمز ، ۳ ب

اسماعیل بیگ کی چالاکیوں سے سیندھیا ایسا جل گیا تھا کہ اس نے . . . لشکر پر حملہ کر دیا .

۱۹۳۷ — فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۷

(iii) ناراض ہونا ، کڑھنا ، بگڑنا ، پیچ و تاب کھانا .

للہ مری ان باتوں سے جل نہ جانا .

۱۸۵۳ — انشائے ہادی النسا ، ۲۳

داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں
ذکر کمبخت کا آنے کو تو اکثر آیا

۱۹۰۵ — داغ ، انتخاب ، ۳۶

۵. (ہندو) ستی ہونا ، شوہر کی وفات کے بعد بیوی کا خود کو آگ میں ڈال دینا .

اور جس قدر عورتیں ہوں وہ سب ان سنور کر کشادہ پیشانی سے اس مردہ کے ساتھ جل جاتی ہیں .

۱۹۳۹ — آئین اکبری ، ۲ : ۲۹۳

— جَلا (کَر) م ف .

رک : جل کر .

جل جلا الگ ہو گئیں گھنٹوں کیا ملکہ دنوں بھی کوئی آکر جھانکتا تک نہ تھا .

۱۹۳۶ — گرداب حیات ، ۳۸

— جَل جانا محاورہ .

رک : جل جانا .

غیر بزم یار میں تھے رشک سے میں اوٹھ گیا
ڈھاک کے جنگل سے میں جل جل گیا گیا ڈھک ہے

۱۸۶۱ — کلیات اختر ، ۸۰۳

— جَل کَر مَرنا محاورہ .

رک : جل مرنا .

خاوند نہایت عیاش اور بدچلن ملا ، بیوی اسکی جل جل کر مرنے لگی .

۱۹۲۳ — انشائے بشیر ، ۱۷۷

— جَل کے م ف .

رک : جل کر ، گرمی کھا کر .

کٹ کٹ کے گر رہے تھے جفا جو ادھر اُدھر
جل جل کے تن بدلتے تھے پہلو ادھر اُدھر

۱۹۳۳ — عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۱۳۸

— جَل مَرنا محاورہ .

رک : جل مرنا .

دونوں کی خوشی میں خلل پڑتی ، یعنی اپی جل جل مرتی ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵
چلم پر وہ آگ اپنی آپ ہی دھرے
جگر میرا سن سن کے جل جل مرے
۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۱

— چُکنا محاورہ ۔

رک : جل جانا ۔
کئی ڈالیاں پیڑ کی جل چکیں
بس اب صبر ہے کدر کھیں پھل چکیں
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۱۱

— کَر/کے م ف ۔

مجازاً) ناراض ہو کر ، بگڑ کر ، خفگی سے ۔
جل کے کتنے نے کہا پھر یہ کلام
کیوں توکل کا تو بد کرتا ہے نام
۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۲
وہ عندلیب ہوں جل کر کروں جو نالۂ گرم
قفس کے چاکوں سے اٹھنے لگے دھواں صیاد
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۶

— کَر انگارا ہونا محاورہ ۔

رک : جل کر کوئلہ ہونا ۔
آشنائی میں سرے شورش احوال کوں دیکھ
طرش شوق میں دل جل کر انگارا ہو بکا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۲

— کَر بھَسم ہو جانا محاورہ ۔

رک : جل کر خاک سیاہ ہونا ۔
اب دیکھ سموم کا مارا آتا ہے جس میں توں لشکر سُداں جل کر بھسم ہور راخ ہوجاتا ہے ۔
۱۸۲۳ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۵

— کَر پَتنگا ہو جانا محاورہ ۔

جل کر راکھ ہو جانا ؛ کسی کام یا شخص سے غصے کے مارے جل کر خاک ہو جانا ، نہایت ناگوار گزرنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۱) ۔

— کَر خاک (سیاہ) ہوجانا/ہونا محاورہ ۔

رک : جل کر کوئلہ ہونا ۔
محلے کے محلے جل کر خاک سیاہ ہوجاتے ہیں ۔
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۴۲
ہوں یہاں جس وقت چھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاتیں تو وہ جل کر خاک ہو جاتی ۔
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۹۴

— کَر راک (راکھ) ہونا محاورہ ۔

رک : جل کر کوئلہ ہونا ۔
اس آگ میں پڑے سو تھوڑے ، کوئی سلامت پھار آئے ، بہوت جل راک ہوئے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰
برہ کی سلگ آگ من کوں لگی
جلا من کو کر راکھ تن کوں لگی
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۷
عزلت گمان یوں تھا کہ جل کر ہوا ہے راکھ
پھر دود آہ دل این سرا دیدہ تر کیا
۱۷۵۱ نکات الشعرا ، ۹۴

— کَر سُرمَہ ہونا محاورہ ۔

رک : جل کر راکھ ہو جانا ۔
جب تجلی ربانی کا ظہور ہوا تو موسیٰ غش کھا کر گر پڑے پہاڑ لرز گیا بلکہ جل کر سرمہ ہوگیا ۔
۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۲۱

— کَر (کے) کَباب ہوجانا/ہونا محاورہ ۔

۱. رک : جل بھن کر کباب ہونا ۔
روہیلے یہ سب کر کے دوڑے شتاب
ہوئے مارے غصے کے جل کر کباب
۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۲
جس چیز سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اب اس کو ترقی دینی چاہیے جس سے دشمن جل کر کباب ہوں گے ۔
۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۳۲
۲. گرمی کے اثر سے بے انتہا متاثر ہونا ۔
پھیپھڑہ اس کی ہلکی ہلکی آنچ سے جل کر کباب ہوجاتا ہے ۔
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۴
۳. (مجازاً) کسی اندرونی صدمے کے اثر سے بے انتہا متاثر ہونا ، کسی کوفت میں گھل جانا ۔
وہ قاضی بے چارا وو جل کر کباب
کہا شور کر چور سے یوں شتاب
۱۷۶۸ اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۳۴
ہوا ہے محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نام شراب نکلا ہے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

ـــ کَر کوئلَہ ہونا محاورہ .

۱. بالکل جل جانا ، خاکستر ہوجانا .
ایک شخص کے خیمے میں آگ لگ گئی اور چونکہ ہوا تیز تھی خدا کا کرنا کعبے میں بھی جالگی اور سارا کعبہ جل کر کوئلہ ہوگیا .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۸۱

۲. (مجازاً) رک : جلنا (= حسد کرنا) .
خصوصاً منعم خان کہ جل کر کوئلہ ہورہا تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸۳
طیفوری حسد سے جل کر کوئلہ ہوگیا .
۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۲۳۷

ـــ کَر مَنْتھا ہوجانا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہوجانا .
او سب جل کر منتھا ہوگئے .
۱۷٦۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ـــ کُکْڑا (ـــ ضم ک ، سک ک) صف .

بد مزاج ، غصیلا ، حاسد .
مہاجن تھا تو امیر کبیر انسان مگر ایسا خبیث اور جل ککڑا کہ الامان الحفیظ .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۸۰
[جل + ککڑ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ کِلَس کَر (ـــ کس ک ، فت ل ، فت ک) م ف .

رک : جل کر .
اس نے جل کلس کر اس سے کہا تجھے دل لگی اور ٹھٹھول کی پڑی ہے .
۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۹۳

ـــ گَیا تو کیا کَرلے گا فقرہ .

بہت ناخوش ہوا تو کیا نقصان کرسکتا ہے (محاورات ہند ، ۷۰).

ـــ مَر فقرہ .

حسد کیا کر کچھ نہیں ہوگا (محاورات ہند ، ٦۹) .

ـــ مَرْنا ف ل ؛ محاورہ ؛ ~ جلے مرنا .

۱. جل جانا ، جل کر ختم ہوجانا ، ارادے سے مرجانا ؛ ستی ہو جانا .

اگر ستا کہا کریں گے جان دے کر سورما رن میں
چتا میں بیٹھ کر میں جل مرونگی رسم جوہر سے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۰

۲. رشک سے پیچ و تاب کھانا ، الجھ الجھ کر رہنا .
آہستہ آہستہ . . . ایک بڑا لشکر انکا ہوگیا جسکی جماعت اور کثرت کو دیکھ کر کفار جلے مرتے تھے .
۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱۳

جل مریں دشمن کہ بزم یار میں شامل ہوں میں
بزم کیا جنت میں گویا جیتے جی شامل ہوں میں
۱۹۰۵ احسن الکلام ، ۱۱٦

جَل (۳) (فت ج) امث .

چکاوک ، قبرہ ، اگن (رک) کی مادہ ؛ ایک آبی پرندہ ، سرخاب ، (بقول آنند راج قبرہ کو جل کہنا سہو ہے) .
اگن اس کے برخلاف آسمان میں بہت بلندی پر چڑھ کر اپنا راگ سناتا ہے اس کو ہندی میں جل کہتے ہیں اور فارسی میں چکاوک .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۷۰
یہ ٹھنڈے ملک میں ہوتا ہے . . . مادہ اس کی جل ہے .
۱۹۱۰ محمد حسین آزاد ، جانورستان ، ۳۳
[ف]

جِل (۱) (کس ج) امذ .

شراب ناپنے کا ایک پیمانہ .
۴ جل کا ایک ایک پنٹ ۲ پنٹ کا ایک کوارٹ .
۱۸۵٦ علم حساب ، ۱۲۱

جِل (۲) (کس بیج ج) امذ .

(نباتیات) تخرمایہ (مادہ حیات) کی ایک خصوصیت یا حالت جو محلل (Sol) میں تبدیل ہوسکتی ہے .
تخرمایہ لزج ہوکر بستہ ہونے لگتا ہے او بآسانی نہیں بہہ سکتا اس قسم کے حالات کو جل Gel کہتے ہیں .
۱۹٦۲ مبادی نباتیات ، ۲۵۸
[انگ : Gel]

جُل (۱) (ضم ج) امذ .

فریب ، دھوکا ، جھانسا ، دم .

تزویر میں یگانہ ہے تو اس کلام ہر
جل ، مکر ، حیلہ مقندہ ، شر پانچوں ایک ہیں
۱۸۳٦ دیوان مہر ، ۱۹۵
اس مرتبہ پریوں نے . . . کہا تم کو بھٹیاری نے جل دیا ہے .
۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۸۰
[س : بگّان छलना]

— باز صف .

فریبی ، دم باز (جامع اللغات) .

[جل + باز]

— بتلاؤنا محاورہ (قدیم) .

جھانسا دینا .

دیکھو کدھا رقیب یہ بتلاوتا ہے جُل
واقف نہیں کہ ہم تو کبھی کے ملے جلے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶۶

— چِرِتّر (— فت ج ، کس ر ، سک نیز شد ت بفت) امذ .

دھوکا ، فریب ، عیاری .

میر صاحب سیدھے سادے ، ہیر پھیر اور جُل چرتر سے پاک سچی بات کہنے والے اور بے لاگ کہنے والے انسان تھے .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۸۸

[جل + چرتر (رک)]

— دینا محاورہ .

دَم دینا ، جھانسا دینا ، چھلنا ، دھوکا دینا .

غیر سے آنکھیں لڑانا اس کا ہے حکمت نہیں
اس کے تئیں خر جان کر دیتا ہے وہ جل چشم سے

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۹۳

گھبرائی کہ ہیں کدھر گیا گل
جھنجلائی کہ کون دے گا جُل

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹۱

واہ ری دنیا اور اس کی پالیسی ، کیا جُل دیا ہے .

۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۳

— کھانا محاورہ .

فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا .

غیر کے فقرے میں ہم آ گئے تقصیر ہوئی
اپنی شامت تھی کہ جل کھا گئے تقصیر ہوئی

۱۸۶۸ واسوخت جوہر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۲)

— کھیلنا محاورہ .

چال چل جانا ، فریب کرنا .

جب انگریز نے یہ دیکھا کہ یہ داؤں نہیں لگ چلا تو جل کھیلا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۱

— میں آنا محاورہ .

فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا .

حمید خان کے جل میں عین الملک آگیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۷۹

میں اس چنچل چھوکری کے جُل میں آگیا .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۱۸

— میں پھنسانا محاورہ .

دھوکے میں لانا .

کشمیر میں درویش نے چاہا کہ لوگوں کو اپنے جُل میں پھنساؤں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۶۱

نادانوں کو اپنے جل میں پھنساتے ہیں .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۶۳

— ہونا محاورہ .

دھوکا ہونا .

کیا سمجھ کر تیرے باغ حسن کا بلبل ہوا
کیا گیا روز ازل دھوکا بڑا ہی جل ہوا

۱۸۹۰ دیوان سائل ، ۲۷۶

جُلّ (۲) (ضم ج ، شد نیز بلا شد ل) امث .

ہاتھی گھوڑے وغیرہ حیوانات پر ڈالنے کا کپڑا ، جھول .

دیکھتا کیا ہے ہر اک گھوڑا نجیب
جل سونے ہے زربفت کے صاحب نصیب

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۸۱

فول معہ ہودج نقرہ سادہ کارملمع طلائی معہ جل و سری و پنکھہ زر دوزی .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳۵

جُل زر بفت پشت کے اوپر
واہ رے آہوئے پری پیکر

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۱۱

[ع]

— ساز امذ .

گھوڑے کی جھول بنانے والا (اب و ، ۵ : ۳۰) .

[جل + . . . ساز (رک)]

جُل (۳) (ضم ج) صف .

۱. بیشتر ، اکثر (اڑے اڑے) .

اس کتاب میں بعض جل مسائل جن کا جاننا ان مقدمات فوجداری کے واسطے جو عدالتوں میں پیش ہوتے ہیں ضروری ہے .

۱۸۹۳ (ترجمہ) میڈیکل جوورس پروڈنس ، ۲۰

ابتدائے اسلام میں مسلمانوں کی جُل بہت دین ہی کی اشاعت اور دین ہی کی حفاظت میں مصروف تھی .

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۲۱

[ع]

جَلّ (فت ج ، شد ل فت نیز بلا شد) صف .

(لفظاً) بزرگ ہوا ، (مراد) سب سے بڑا ، عظیم ، سب سے برتر و بزرگ (خدا) (پلیٹس) .

[ع]

— العُلیٰ (— ضم ل ، ضم ا ، سک ل ، ضم ع ، ا بشکل ی) صف .

خدائے بزرگ و برتر ، (عربی ترکیب اردو میں مستعمل) .

جس کو کہتے ہیں رب جل العلیٰ
اس کو میں آپ میں ملا دیکھا

۱۸۱۲ امید علی (دیوان جہاں ، ۳۳)

— تُو جَلال تُو (صاحبِ کمال تُو) آئی بَلا کو ٹال تُو

دعائیہ کلمہ .

(عوام) خطرہ رفع کرنے کا دعائیہ کلمہ ، مصیبت یا کسی ناگوار بات سے بیزاری کے موقع پر پڑھتے ہیں .

ابھکی ہوئی ہوا ہے بجلی تڑپ رہی ہے
جل تو جلال تو ہے ، ہر ایک کی زبان پر

۱۸۹۹ افکار سادہ ، ۲۶۳

دل میں جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا کو ٹال تو کہنے لگیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۳

— جَلال (— فت ج) صف .

رک : جلّ .

آپیں آپ جل جلال ، دم مارے یاں کسے نیں مجال .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

[جل + جلال (رک)]

— جَلالُہٗ (— فت ج ، ضم ل ، ہ) کلمہ توصیف و تعظیم .

اس کی عظمت اور بزرگی بڑی ہے (خدا کی تعریف) .

آفتابی . . . قیمت بارہ روپے ایک طرف اللہ اکبر جلّ جلالہ دوسری جانب ماہ و سال الہجری و سکہ گاہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۳

تری قدرتوں تری قدرتیں تری شان جل جلالہ
انہیں کس طرح سے بیاں کرے یہ زبان جل جلالہ

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۵۷

[ع]

— جَلالُہٗ و جَلَّ شانُہٗ (— فت ج ، ضم ل ، ہ ، فت و ، فت ج ، شد ل فت ، ضم ن ، ہ) کلمہ توصیف و تعظیم .

اس کی عظمت و بزرگی بڑی ہے اور اس کی شان بڑی ہے (خدا کی تعریف) .

بعض کی روشنی . . . کرۂ ارض تک پہنچ سکتی ہے ، جل جلالہ و جل شانہ .

۱۹۲۱ القمر ، ۲۳

[ع]

— جَلالُہٗ و عَمَّ نَوالُہٗ (— فت ج ، ضم ل ، ہ ، فت و ، ع ، شد م فت ، فت ن ، ضم ل ، ہ) کلمہ توصیف و تعظیم .

اس کی عظمت و بزرگی بڑی ہے اور اس کی بخشش و عطا عام ہے (خدا کی تعریف) .

توفیق اس کتاب کی تمامی اس مرجع کل سے چاہتا ہوں کہ جسکی طرف رجوع ہے جز و کل کی جل جلالہ و عم نوالہٗ .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۶

[ع]

— شانُہٗ (— ضم ن ، ہ) کلمہ توصیف و تعظیم .

اس کی شان بہت عظیم ہے یہ فقرہ کسی کی تحسین کے موقع پر بھی بولا جاتا ہے .

اللہ تعالیٰ جل شانہ ، تو بڑا منصف اور بڑا رحیم امتحان لینے والا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۶

یکجا ہیں لطف و مہر و وفا جلّ شانہٗ
باہم ہیں قہر و رعب و عطا جل شانہٗ

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۱

[ع]

— عُلا (— ضم ع) صف .

رک : جل العلیٰ .

یہ امتحان انگوں کا ہے جو حق جل علا نے کیا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۳۲

[جل + علا (رک)]

— مَجدُہٗ (— فت م ، سک ج ، ضم د ، ہ ، ضم مع و) کلمۂ توصیف و تعظیم ۔

رک : جَل جَلالہ ۔

انفس و آفاق خالق تعالیٰ جل مجدہٗ کے آیات نشانیاں اور بڑے ہیں ۔

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۵۰

[ع]

— نَعمائُہٗ (— فت ن ، سک ع ، ضم ء ، ہ ، و) کلمۂ توصیف و تعظیم ۔

اس کی نعمتیں بڑی ہیں ۔

ہر صبح کو پاک پروردگار جل نعمائُہٗ سے یہ دعا مانگا کرو کہ ۔ ۔ ۔ ہم کو نیت صاف اور ایمان درست بھی بخش ۔

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۶

[ع]

— وَصَلّ (— فت و ، ص ، شد ل بفت) صف ۔

بڑا ہے ، تعظیم کے قابل ہے ، بطور تعظیم (اور طنز کے موقع پر) ۔

پھر ان کے بچے ، اے جل وَ صَلّ ابھی گھر ہی میں پھڑک رہے ہیں ۔

۱۹۵۰ اپنی موج میں ، ۲۶

[جل + و ، عطف + صل (رک)]

— وَ عَلا (— فت و ، ع) صف ۔

رک : جل علا ۔

سب سے راضی ہووے حق جل و علا
آب رحمت ان پہ برسائے خدا

۱۸۳۳ خلاصۃ الفقہ ، ۲

حکیم مطلق جل و علا نے اپنے کمال حکمت سے چاروں عنصر کی ترتیب ۔ ۔ ۔ صنعت عجیب کے ساتھ دی ہے ۔

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۱۲۱

آپ نے فرمایا تمہارا قول بارگاہ کبریا جل و علا کی عظمت و جبروت کے شایان شان نہیں ۔

۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۳

[جل + و ، عطف + علا (رک)]

— وَ عَلاشانُہٗ (— فت و ، ع ، ضم ن ، و) کلمۂ توصیف و تعظیم ۔

رک : جل جلالہ ۔

کوریگر اوزار کا محتاج ہے اور خدا جَل و عَلاشانُہٗ کو کوئی سبب درکار نہیں ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۰

خدا تعالیٰ جل و علا شانہ نے قرآن کے حق میں فرمایا ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹

— وَ عَلی (— فت و ، ع) صف ۔

رک : جل العلی ۔

اس راز غیب سے سوائے جل و علیٰ کے کسی کو خبر نہ تھی ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۷

وہ جل و علیٰ کہ جس کی توصیف کے لیے کوئی حد معین اور محدود نہیں ۔

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲

[جل + و ، عطف + علی (رک)]

جَلا (۱) (فت ج) امذ ۔

ترک وطن ؛ دیس سے باہر نکالنا ، شہر بدر کرنا ۔

بالفرض حبس اور جلا بھی سہی مگر علاسی کے واسطے کیا حجت ہے ۔

۱۸۲۶ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۱۶

[ع]

— وَطَن (— فت و ، ط) ۔

(الف) امذ ۔

دیس سے نکالنا ، شہر بدر کرنا ، وطن سے نکل جانا ۔

میں جس واسطے جلا وطن ہوا تھا میری تو آرزو بر آئی ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳

حکیم ابن رشد اسی جرم میں جلا وطن کیا گیا ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۵

(ب) صف ۔

دیس سے نکلا ہوا ، بن باسی ، شہر بدر ۔

ایک جلا وطن ماں اور بیٹے کی اولاد کی کثرت کے واسطے ۔ ۔ ۔ ایک عرصہ درکار ہوگا ۔

۱۸۶۰ خطبات احمدیہ ، ۱۶۲

جلا وطنوں کی ایک بڑی لمبی قطار ہر وقت کانہای سائبیریا کی طرف کوچ کرتی رہتی ہے ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۰

[جلا + وطن (رک)]

— وَطَنی (— فت و ، ط) امث ۔

ہجرت ، وطن سے دوری ؛ دیس نکالا ۔

نہ بسنے دیوں ہٹن تن کا رعیت کو جلا وطنی
سجن سلطان ہو مل کر ہوت قولوں اسانے ان

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۹

لاچار سب نے گھر بار جائداد سب کچھ چھوڑ کر جلا وطنی اختیار کی ۔

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۲

رہزنی کے لیے قتل ، پھانسی ، قطع ید اور جلاوطنی کی تعزیریں جاری کیں ۔

۱۹۰۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۷

[جلا + وطن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ ئے وَطَن کس اضا (ــ فت و ، ط) امذ .

رک : جلا وطنی .

آپس کے فتنہ و فساد کے باعث جلائے وطن اختیار کر کے جبل صوران میں آکر بودو باش اختیار کی .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۶۱

[جلا + وطن (رک)]

جَلا (۲) (فت ج) م ف ؛ صف مذ ؛ مث : جلی .

جلا ہوا ؛ تنگ آیا ہوا ؛ غصیلا ، تیز طبیعت (مرکبات میں مستعمل) .

قسمت کے جلوں کو کہیں آرام ہوا ہے
کیوں راکھ ملی شمع نے پروانے کے تن کی

۱۸۹۷ دیوان عیش ، ۱۲۳

دودھ کا جلا چاچھ پھونک پیتا ہے .

۱۹۳۳ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۲۰

[جلنا (رک) سے]

ــ بَلا (ــ فت ب) صف .

رک : جلا بھنا .

کیا جانے آہ نے کی کیا دل جلے بلے سے
ورنہ یہ کوہ تو کب سے دہک رہا تھا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۰

قاصد اس کا ہوا نہ حامل ورنہ اپنا جلا بلا دل

۱۸۳۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۸

[جلا + بلا ، بلنا (رک) سے]

ــ بَلا کَر / کے م ف .

جلا جلا کر ، رنج دے دے کر .

اس کو بھی جلا بلا کے تو نے مارا
کیا رکھے امید آشنائی تجھ سے

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۴۸

ــ بُھنا (ــ ضم بھ) صف .

غصہ میں بھرا ہوا ، تند مزاج ، رنجیدہ .

دل وہاں ٹھنڈی سانس لیتا ہے کوئی فقرہ جلا بھنا نہ سنے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۹

انگلستان ایسا جلا بھنا بیٹھا ہے کہ موقع ملتے ہی وہ پھر سلطان کو تنگ کرنے پر آمادہ ہوجاوے گا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۹

[جلا + بھنا ، بھننا (رک) سے]

ــ جَلا کَر خاک کَرنا/مارنا محاورہ .

(مو) رنج دے دے کر ہلاک کرنا ؛ غم میں گھلانا ، رشک دلانا ، بہت ستانا .

جلا جلا کر سلگا سلگا کر خاک کردیا .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۵۲

ــ جواری بُرا فقرہ .

شراب اور عادی جواری برا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ــ جواری ہے فقرہ .

بڑا شوقین ہے (محاورات ہند ، ۷۰) .

ــ کَر پُھونک دینا محاورہ .

رک : جلا کر خاک کر دینا .

جلا کر پھونک دینا خانۂ اغیار گرمی سے
مرے سینے میں در آیا تو پھر حمام کیا کرنا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۰۹

ــ کَر خاک کَر دینا/کَرنا محاورہ .

بالکل جلا دینا ؛ تباہ کرنا ، برباد کرنا .

ان کو توڑ کر اور جلا کر خاک کردیا گیا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۳۹۲

مستورات کو آبرو کی خاطر جلا کر خاک کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸

ــ مارنا محاورہ .

غصہ دلانا ، ستانا ، دق کرنا ، جلانا .

حلم کی خو کرے ... قوت سے جڑ غصے کی جو تمام عالم کو جلا مارے اکھاڑ ڈالے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۵

ــ مَرنا محاورہ .

جلنا ، حسد کرنا .

تمھیں انار کلی کا خطاب کیا ملا اس جلی مر رہی ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۲۱

ــ ہُوا (ــ ضم ہ) صف .

۱. جلنے کے قابل ، سوختنی ، جسے جلایا گیا ہو .

پروانہ گر کے بزم میں کہتا ہے شمع پر
دیکھو لگی بجھاتا ہے یوں بھی جلا ہوا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۲۲

۲. چڑچڑا ، تنک مزاج ؛ ناراض ، غضبناک ، غصے میں ہونا .

پھر تو جلا ہوا تھا ہی اس نے کہا . . . بھلے ذرا سنبھل کر تو بیٹھیے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶

جلا ہوا بہت ہے .

۱۹۳۷ خان صاحب ، ۱۶۳

— ہُوا تانبا (— ضم ، مغ) امذ .

تانبے کی راکھ ، جیسے تانبے کے پتر پتلے کر کے اس سے بیسواں حصہ گندھک اور نمک پیس کر ان پر بُرکیں اور برتن منھ بند کر کے ایک ہفتہ تک بھٹی میں رکھنے سے حاصل کیا جاتا ہے ، تانبے کا کشتہ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۳) .

جَلا / جَلاّ (۲) (فت ج / شد ل) امذ .

پانی کا ذخیرہ ، جھیل ، تالاب ؛ کوڑی (پلیٹس) .

[س : جل + کہ जलक + कः]

— میری (— ی مع) امذ ؛ ~ جَھلاّ میری .

بچوں کا ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے (پلیٹس) .

[جلا + میری (رک)]

جِلا (۱) (کس ج) امث .

چمک ، صیقل ، صفائی ، آب و تاب .

میرے من کوں کر تجھ کرم سے طلا
ہر یک نگ کو خورشید نے دے جلا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹

جلا غبار سے پاتا ہے روئے آئینہ
بجا ہے خاک ملیں منہ پہ اپنے اہل صفا

۱۸۴۷ فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۹

دو آئینے ہیں ایک محض شیشے کا ٹکڑا ہے ، دوسرے میں جلا بھی کردی گئی ہے .

۱۹۲۶ چکبست ، مضامین ، ۱۴۴

اف : اترنا ، آنا ، بخشنا ، پانا ، جانا ، چڑھانا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

— پانا محاورہ .

۱. **چمک دمک یا صفائی حاصل کرنا ، منجھنا .**

جبین آئینۂ مہر و مہ نہ ہو روشن
غبار در سے پہ اس کے اگر نہ پاوے جلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۵۳

۲. **ابھر کر سامنے آنا .**

یہ نظام تعلیم ہے کہ طالب علم کے قوائے عالی کے ساتھ ساتھ اس کی قوت عملی بھی جلا پاتی ہے .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۱۳۹

— پیدا کرنا محاورہ .

چمک پیدا کرنا ؛ چمک دار بنانا ، روپ دار بنانا .

سمندر کا پانی گرم و خشک ہے ، جلا پیدا کرتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶

— دار صف .

آب دار ، چمکدار ، صیقل کیا ہوا ، قلعی والا .

اگر ایک گولی صاف جلا دار سطح کے آئینے سے اور دوسری گولی بغیر جلا کے آئینے سے جھٹکا پاوے تو ہر ایک کو آپس میں کشش ہو گی .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۴۳

آبدار موتی یا جلا دار آئینہ . . . دھندلا ہو جاتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۲۲۲

[جلا + . . . دار (رک)]

— ساز صف .

صیقل گر ، اجالنے والا .

اے جلا ساز کبھی پھر نہ صفائی ہو گی
زنگ آئینۂ دل میں جو کُری بیٹھ گیا

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۱۲

[جلا + . . . ساز (رک)]

— سازی امث .

جلا ساز (رک) کا اسم کیفیت ، جلا دینا ، چمکانے یا شفاف بنانے کا عمل .

یہ مقام جواہرات کی تراش اور جلا سازی کے لیے مشہور ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۱۰۵

[جلا + . . . سازی (رک)]

— کار صف .

رک : جلا ساز .

نہ صاف آئنہ ہو تو بدتر ہے سنگ سے
روشن یہ حال ہم کو جلا کار نے کیا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۵۴

[جلا + . . . کار (رک)]

— کاری امث .

صیقل گری ، صیقل کرنے کا کام .

علم کے بہت سے جواہرات کو جلا کاری اور تراش خراش سے چمکا کر خوبصورت بنایا تھا .
۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۲
جو پرانے جوہر تھے ان کی جلا کاری کی .
۱۹۳۷ اصلاح حال ، ۹۱
[جلا + . . . کاری (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. قلعی ہونا ، صیقل ہونا ، پالش ہونا .
ان میں ستون اور ایک قسم کے سنگ موسیٰ کی . . . صناعی کے کام ہوں گے کیونکہ اس پتھر پر نہایت عمدہ جلا ہوتی ہے .
۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۸۹
۲. رونق ہونا .
آدم خاکی سے عالم کو جلا ہے ورنہ
آئینہ تھا یہ ولے قابل دیدار نہ تھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۱
۳. نکھرنا ، واضح ہونا .
ساتھ ہی ہمارے اس خیال کی بھی جلا ہو گئی .
۱۹۵۹ خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۲
جِلا (۲) (کس ج) امث (قدیم) .
جھلک ، چمک ، جلوہ .
دکھا یوسف حسین کا یک جلا
زلیخا کے دل کو کیا مبتلا
۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۴
[ع]

جُلّاب (ضم ج ، شد ل) امذ .
۱. دست آور دوا ، مُسہل .
سارے معالجوں میں جلاب خوب تر ہے
ہمشیر ان سبھوں کا پہچانتے ہو بڑ ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۸
نصوح نے ایسا جلاب نہیں لیا تھا کہ اس نے خون میں ذرا سی گرمی بھی لگی رہنے دی ہو .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵۲
آج جلاب لیا جس سے آرام ہوا .
۱۹۱۷ خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۳۴
۲. دست ، اسہال ، پتلی اجابت ، (پانی جیسا) پاخانہ .
پانچ گن پانی کے سن عین مغز جلاب خوے استنجا آب منی .
۱۵۹۱ جانم ، رسالہ وجودیہ ، ۳
پانی کے گن پانچہ ، مغز ، جلاب ، خوے ، آب منی ، استنجا .
۱۷۳۰ ارشادالسالکین ، ۲۰

دست آتے ہیں اگر سچ کو تو اس کا غم نہیں
یعنی بد ہضمی مری جلاب سے کچھ کم نہیں
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۳۱
۳. (طب) گلاب کا شربت .
مگر شبنم کا ہے یا ادھر جلاب کا پیالا
یو ہی خوب ہور اوہی خوب تج سوں مل ہوں سارا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶
عرف اطبا میں جلاب سے شربت گلاب ہی مقصود ہوتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۸
[ع > ف : گلاب (رک)]

ـــ آنا محاورہ .
رک : جلاب ہونا
امیر نے پوچھا کتنے جلاب آئیں گے ، کہا پندرہ .
۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۲۲۲

ـــ پینا محاورہ .
دست آور دوا پینا .
جلاب کے پینے سے طبیعت اچھی ہوتی ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۳

ـــ دینا محاورہ .
اسہال کے لیے دست آور دوا پلانا ؛ (مجازاً) خوف زدہ کرنا .
حکیموں نے جلابوں پر جلاب دیئے .
۱۸۹۱ ایاسیٰ ، ۱۵۸
آپ ہمیشہ آتشک کے سخت سے سخت مریض کو ہفتے میں تین دفعہ بھی ذیل کا جلاب دے دیا کرتے تھے .
۱۹۳۷ ؟ سلک الدرر ، ۱۰۳

ـــ سٹنا محاورہ (قدیم) .
دست آنے لگنا .
جو جلاب چک وو سٹیا قہر سے
زمیں سب ہری ہو رہی زہر سے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

ـــ شُرُوع ہونا محاورہ .
دست آنا ، حال پتلا ہونے لگنا ؛ خائف ہونا .
مہاراج کو دوسرے دن سے جلاب شروع ہو گئے .
۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۱۲۶

ـــ کے گھُونٹ پینا محاورہ .
کڑوے گھونٹ پینا ، ناگوار برداشت کرنا .

آپ فرقت کا علاج اور بے جانے دے طبیب
کس سے اے یار پئے جائیں گے جلاب کے گھونٹ

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۰

— لگ جانا/لگنا محاورہ .

دست آنے لگنا ، اسہال شروع ہو جانا ، بہت خوف زدہ ہونا (جس کے نتیجے میں دست آنے لگیں) ، حال پتلا ہونا .

مخالفوں کو لگے سنکھو (سن کے) رشک سے جلاب
اگر رکھے ہے تری مدح اور ثنا اور ہی

۱۸۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۰۰

بھکے جو ہم مست آ گئے سو بار مسجد سے اٹھا
واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۱

لوسن کا چارہ دیا جائے تو انہیں جلاب لگ جاتے ہیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۳۲۳

— لینا محاورہ .

پیٹ کی صفائی کی غرض سے کوئی دست آور دوا وغیرہ کھانا یا پینا .

میں نے کل جلاب لے لیا ، دس گیارہ دست آئے ضعف زیادہ ہو گیا .

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۱۰۹

— مُرَکّب کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ .

دست آور دوا جو کئی چیزوں کو ملا کر بناتے ہیں .

جلاب مرکب : جلاپا ۳ ، اپسڈ پوٹا سیم ٹارٹریٹ ۶ ، سونٹھ ۱ .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۵

[جلاب + مرکب (رک)]

— وَرد (— فت و ، سک ر) امذ.

گلاب (کلید عطاری ، ۵۹) .

[جلاب + ورد (رک)]

— ہونا محاورہ .

دست آنا .

ادھر تو ہوئے جلاب اور ادھر بخار کی وجہ سے ملیں اوپر تلے ٹھنڈی ٹھنڈی دوائیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۳

جَلابَہ (فت ج ، ب) امذ.

(طب) رک : جلاپا (۲) .

آئی پومیا کے خشک دانے ، تاریک بھورے ، جلابہ . . . ذائقہ پہلے میٹھا اور پھر چرپرا اور خراب .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۷

[Jalap : انگ]

جُلّابی (ضم ج ، شد ل) امذ .

(ہو) مسہل لینے والا ، وہ شخص جس نے جلاب لے رکھا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[جلاب + ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . جُلاپ (ضم ج) امذ .

ملاپ (رک) کا تابع ، جوڑ (رک) ہے .

یہ دونوں آپس میں برادرانہ ملاپ جلاپ ہم وطنی کا رکھتی ہیں .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۸

جَلاپا (۱) (فت ج) امذ .

۱. جلن ، کڑھن ، رنج .

کافور سے جل انہیں مرا پا
ٹھنڈی ہوئیں تھا جنہیں جلاپا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۶

میں باز آئی ایسے جی کے جلاپے سے مجھ سے یہ سوخت نہیں اٹھائی جائے گی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۷۸

۲. رشک ، حسد ، سوکنوں کی جلن .

حمیدہ کا تجھ کو کیا جلاپا پڑ گیا ، تو اس کی جوتی کی برابری تو کر لے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۷

کیا میں رشک ، حسد ، جلاپے جیسے قدیم و فرسودہ عام جذبے پر فتح پا نہیں سکتی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۵

[جل ، جلنا (رک) سے + اپا ، لاحقۂ کیفیت]

— خور (— و مع) صف .

غضبناک ؛ حاسد (پلیٹس) .

[جلاپا + ... خور (رک)]

— لگانا محاورہ .

راج دینا ، جلانا .

یہاں پہلے ہی بہار پڑی ہوئی . . . تم نے یہ اور جلاپا لگایا .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۴۲

جَلاپا (۲) (فت ج) امذ : ~ جلاپہ .

ایک نبات جو ایک لمبی گرہ ہوتی ہے مگر بے قاعدہ کسی قدر بیضوی اور شلغم کے مانند رنگت باہر سے گہری بھوری اور اندر سے میلی زرد یا بھورا ان لیے ہوئے جس پر اکثر بھورے رنگ کے بے قاعدہ دائرہ بناتے ہوئے خطوط ہوتے ہیں بو ہلکی خاص طرح کی اور ذائقہ شیرینی لیے ہوئے ہوتا ہے بہت اچھا مسہل ہے میکسیکو واقع امریکہ میں جلاپا ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لیے اس کو اس شہر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ، لاط : Exogonium purga (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۹) .

جلاپا ایک نہایت مفید و بے خطر مسہل دوا ہے .

۱۹۲۹ — کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۰

[انگ : Jalap]

جَلاتَن (فت ج ، فت ت) صف .

۱. (عو) وہ شخص جس سے کسی کی بات برداشت نہ ہوتی ہو ، تند خو ، جھلّا .

بات کی اس سے کہ سو قالۂ سوزاں کھینچے
سالک تفتہ دروں بھی ہے جلاتن کیسا

۱۸۷۹ — سالک ، ک ، ۳۷

اگر میں جھلّی ، جلاتن ہوں تو مجھ سے مت بولو ، پرے ہٹ کر بیٹھو .

۱۹۷۶ — تین اہمیں ، ۸۰

۲. حاسد ، رشک کرنے والا ، جلنے والا (لکھنؤ میں جلے تن کہتے ہیں) .

آہ بے برق بنے خرمن ہستی رقیب
پھر نہ کہنے گا کہ تو بھی ہے جلے تن کیسا

۱۸۵۳ — غنچۂ آرزو ، ۲۵

[جلا ، جلنا (رک) سے + تن (رک)]

جِلاٹِین (کس ج ، ی مع) امذ ؛ امث : ~ جلاٹن .

ایک چپکنے والی چیز جسے ہڈیوں کے لیس دار چپکنے والے مادے (جلاٹن) سے بناتے ہیں عموماً لکڑی وغیرہ جوڑنے میں اور تہ چڑھانے کے لیے ہوتی ہے نشاستے اور شکر سے بھی تیار کی جاتی ہے بعض کھانوں میں بھی شامل کرتے ہیں .

تمام ہڈیاں کھر اور چمڑے کے ٹکڑے علیحدہ جمع کر کے انہیں ابال کر جلاٹن ، سریش اور چربی وغیرہ تیار کی جاتی ہے .

۱۹۶۰ — مبادی صحیات ، ۵۱

[انگ : Gelatine]

جَلاٹ (فت ج) امث (قدیم) .

جلن ، تپش .

جو ہو ہی ٹھنڈا مج سینے کا جلاٹ
رکھی سوں ہو سوں جوں ترک جا وو داٹ

۱۶۳۹ — طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۶

دیکھ تا بک تجے سورج کوں جلاٹ
گل کے دل داغ ، شمع ار گل ہے

۱۷۱۷ — بحری ، ک ، ۲۰۱

[جل ، جلنا (رک) سے]

جِلاٹَن (کس ج ، ٹ) امث .

رک : جلاٹین .

شوربہ گاڑھا اور جلاٹن والا جب ہی کھانا خوب ہے کہ ابتدا میں بھی ہو اور انتہا میں بھی .

۱۸۸۸ — رسالہ غذا ، ۶۱

جِلاٹِین (کس ج ، ی مع) امذ ؛ امث .

رک : جلاٹین .

جلاٹین کا خول چڑھا کر کونین کی کڑواہٹ کو دبایا جاتا ہے .

۱۹۰۰ — لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۸۹

— مَحلُول (— فت م ، سک ح ، و مع) امذ .

جلاٹین میں حل کیے ہوئے کیمیاوی جزوں کا مجموعہ .

اس پلیٹ پر جلاٹین محلول میں چاندی کے مرکبات یعنی ملور سالٹ معلق ہوتے ہیں .

۱۹۷۱ — الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۸۷

[جلاٹین + محلول (رک)]

جِلاٹِینَس (کس ج ، ی مع ، سک ن ، فت ع) صف .

رک : جلاٹینی ، چپچپا ، لیسدار .

شوربہ پتلا ہو ذائقہ دار خوش نی ہو اور جلاٹینس نہو .

۱۸۸۸ — رسالہ غذا ، ۶۱

[انگ : Gelatinous]

جِلاٹِینی (کس ج ، ی مع) صف .

جلاٹین (رک) سے منسوب یا متعلق ، جلاٹین والا .

یہ ایک جلاٹینی مادہ سے بنا ہوا ہوتا ہے جو ہڈیوں کا اعزاز ہے .

۱۹۳۹ — ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۵

[جلاٹین + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَلاجِل (فت ج ، کس ج) امذ .

۱. **جُلجُل (رک) کی جمع ، جھانجھ یا تال جو دونوں ہاتھوں میں ایک ایک لے کر بجاتے ہیں ، دف ، دائرہ .**

سورج سا جلاجل لے کر ہات میں
لگیا زہرہ جیوں گانے اس رات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

قرنا و بوق کے بھنکنے جلاجل کے جھنجھنانے . . . . کی صدائیں کانوں میں آتی تھیں .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۹

طبل کی دوں دوں سے جل اٹھتے ہیں آنکھوں میں چراغ
جھنجھناتے ہیں جلاجل سنسناتے ہیں دماغ

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۳۵

۲. **(کبوتر وغیرہ کے) پینجن (جو پالتو پرندوں کے پیروں میں پہنا دیے جاتے ہیں) .**

آنکھیں سی کر جلاجل باندھ کر آٹھ دن تک بیدار رکھے ، سونے نہ دے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۵۹

[ع]

ـــ دار صف .

جس میں جلاجل لگے ہوئے ہوں .

دف مختلف فیہ ہے بعضوں نے مباح کہا ہے اور بعضوں نے مطلق حرام اور بعض نے فرق کیا ہے جلاجل دار اور اوسکے غیر میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۵

[جلاجل + . . . دار (رک)]

جَلّاد (فت ج ، شد ل) صف ؛ امذ .

۱. **(لفظاً) دُرّے لگا کر کھال اتار دینے والا ، گردن مارنے والا ، پھانسی دینے والا ، قاتل .**

ہر ہر گھڑی منجھ کو آوتی یاد
پھر پھر کرے ذبح یوں کہ جلاد

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۳

ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس موقع پر موجود رہیں اور جلاد مع ریشم کی رسی اور ٹوپ کے حاضر رہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۸

جو شخص جلاد کے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہوتا اس کے ہاتھ کو آسیب پہنچاتا .

۱۹۰۷ گرزن نامہ ، ۲۷۸

۲. **ظالم ، بے درد ، سنگ دل .**

وہ نتھنے رات کے دکھلا مجھے لوہولہان
صبح وہ بولے ارے تو بھی بڑا جلاد ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷

لوگو یہ کیا غضب ہے ، اے بادشاہ ان جلادوں نے میرے جگر کے ٹکڑے کو جیتا جلا دیا .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۰۲

[ع]

ـــِ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

(مجازاً) ایک آتشی ستارے کا نام ، مریخ ، منگل .

زخمی ہے جلاد فلک تجھ غمزۂ خونریز کا
ہے شور دنیا میں سدا تجھ زلف عنبر بیز کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰

تفصیل یہ ہے : بہرام ، مریخ ، منگل ، جلاد فلک ، مارس .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۳۷

[جلاد + فلک (رک)]

جَلادَت (فت ج ، د) امث .

۱. **بہادری ، جوانمردی ، چستی ، چالاکی ، دلیری .**

اس شہسوار میدان شجاعت و جلادت . . . . کو گھیر لیا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۱۲

شجاع کی ملکہ نے اس موقع پر نہایت مردانہ جلادت سے کام لیا .

۱۹۶۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۵۰

۲. **طاقت ، قوت .**

پیدا ہونا جودت و جلادت کا فرس اپنی طاقت میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۲

۳. **(تصوف) قلب میں انوار کا ظہور جو مشاہدہ سے حاصل ہو (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۲).**

۴. **سختی ، کڑاپن ؛ تیزی .**

دونوں بھائیوں نے مع رفیقوں کے جان شیریں نثار کی ، لیکن رام نرائن کی فوج میں بھی باقی نہ رہی جلادت گفتار کی .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۸

[ع]

ـــِ باطِنی کس صف (ـــ کس ط) امث .

اندرونی قوت ؛ دلیری .

طاقت جسمانی اور جلادت باطنی سے وہ سب معطل ہوجاتے ہیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۶۳

[جلادت + باطن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

جَلّادَن (فت ج ، شد ل ، فت د) امث .

رک : جلادنی .

ماں بھی ایک جلادن ، ٹانگ برابر چھوکری کی یہ براری .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۵۳

[رک : جلاد + ن ، لاحقۂ تانیث]

جَلّادَنی (فت ج ، شد ل ، فت نیز سک د) امث .

جلاد (رک) کی تانیث ؛ ظالم ، سنگدل عورت .

بولوں بڑھ کر تو ذبح کر ڈالے
ہے وہ جلادنی ہماری ساس

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۳۹

[رک : جلاد + نی ، لاحقۂ تانیث]

جَلّادی (فت ج ، شد ل) امث .

جلاد (رک) کا پیشہ یا کام ، بے دردی ، قصائی پن ، ظلم .

آج کیا خون بہایا کسی فرہادی کا
کچھ زیادہ ہوا شہرہ تری جلادی کا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۸

کہاں تک آہ لکھوں اس کا حال بربادی
کہاں تک آہ کہوں آسماں کی جلادی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۳

رنگ آمیز ہو اب وقت ہے استادی کا
بھردیا موت نے نقشہ تیری جلادی کا

۱۹۱۵ وفا رامپوری ، ک ، ۹۳

[جلاد + ی ، لاحقۂ صفت]

— پَینتْرا/پَینتَرا (— ی لین ، سک ت/مغ) امذ .

حریف پر کاری ضرب لگانے کے لیے ڈیوڑھا قدم چلنا اس طرح کہ دائیں پیر کی ایک ہی جھپٹ حریف کے بالکل قریب کردے ، اس کا عام طریقہ یہ ہے کہ دائیں پیر کو بائیں پیر کے سامنے معمول سے زیادہ بڑھا کر اس طرح رکھتے ہیں کہ بایاں قدم اکھڑ کر جھپٹ کر آگے آجاتا ہے .

ایک پینترا نہایت ہیبت ناک ہے کہ جس کے دیکھنے سے حریف پر ایک عالم خوف طاری ہوجاتا ہے اس کو جلادی پینترا کہتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۷

[جلادی + پینترا/پینترا (رک)]

— لائِن (— کس ء) امث .

جلادوں کا سلسلہ ، جلادی کا طریقہ یا انداز .

چنانچہ ایکٹروں کی تعریف میں ایسے جملے استعمال کیے جاتے تھے فلاں شہزادہ لائن کا ایکٹر ہے ، فلاں جلادی لائن کا ایکٹر ہے .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۱۶۸

[جلادی + لائن (رک)]

جِلاطِین (کس ج ، ی مع) امث .

رک : جلاٹین .

وہ ان جراثیم کی بستیاں کشتی تشتریوں میں اگا رہا تھا جن میں جلاطین جیسی شے جو غذا بخش ، آگر ، کہلاتی ہے موجود تھی ،

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۴

جِلاطِینی (کس ج ، ی مع) صف .

رک : جلاٹینی .

چشمی غار کے کھلنے شفاف جلاطینی . . . عضلات سے پر ہوتے ہیں .

۱۹۷۱ عاپلاے کاہنو گرسیٹا ، ۲۷

— پوشِش (— و مج ، کس ش) امث .

رک : جلاطینی غلاف .

بعض حالات کے تحت بکٹیریا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے جلاطینی پوشش میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۷۷

[جلاطینی + پوشش (رک)]

— غِلاف (— کس غ) امذ .

لیسدار اور چپچپا خول .

یک خلوی پودے ایک مشترک جلاطینی غلاف میں ایک بستی بناتے ہیں .

۱۹۶۸ الجی ، ۵

[جلاطینی + غلاف (رک)]

جَلاکھا (فت ج) امذ .

مرغ کی ایک قسم ؛ رک : جلا لاکھا .

قدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا انھیں اٹھالے اتار . . . جلاکھے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۷

[؟]

جَلال (فت ج) امذ .

۱. عظمت ، بزرگی ، بڑائی ؛ (خدا کی) صفتِ قہاری .

ایک ظہور جمال کے ایک ظہور جلال
ہم ظہور جمال کے درویشی کے حال

۱۶۵۳ — گنج شریف ، ۲۷۹

کہو جو چاہو تم حضرت خلیل مگر
جلال آپ نے اللہ کا کہاں دیکھا

۱۸۵۴ — دیوان اسیر ، ۲ : ۳۸

گر ہوے فلک ہم آنکھ اٹھائیں
پر ہو اس کا جلال پائیں

۱۹۲۷ — تنظیم الحیات ، ۲۶

۲. **شان و شوکت .**

پہنچا جو اس جلال سے وہ آفتاب دین
دیکھا سپاہ کو صفت شیر خشمگیں

۱۸۷۴ — انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۰

میں جوئے نغمہ بار تھی ، میں صوت آبشار تھی
جمال سبزہ زار تھی ، جلال کوہسار تھی

۱۹۳۸ — تار پیراہن ، ۳۸

۳. **رعب داب ، وجاہت .**

یہ حسن یہ صورت یہ جمال اس میں کہاں ہے
یہ رعب یہ شوکت یہ جلال اس میں کہاں ہے

۱۸۷۴ — انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۸

صورت سے عیاں جلال شاہی
چہرے پہ فروغ صبح گاہی

۱۹۰۳ — شبلی ، ک ، ۸

۴. **قہر .**

سن کی (کہ) اللہ تعالی مخفی گنج تھا . . .
نہ اظہار نہ آکار نہ نرنکار ، نہ جلال ، نہ جمال

۱۵۸۲ — کلمۃ الحقائق ، ۲۵

سیدانی کا جلال دیکھ کر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ کواڑی کی طرف رخ کریں .

۱۸۸۵ — فسانۂ مبتلا ، ۲۰۳

ایک شاعر نے جلال اور غیظ کو ان الفاظ میں ادا کیا ہے .

۱۹۰۳ — شبلی ، مقالات ، ۲ : ۹

۵. **تیزی ، سختی ، تندی .**

جمال اور جلال کی رگڑ سے روح پیدا ہوئی .

۱۹۰۳ — تذکرۃ الاولیا ، ۶۰۲

[ع]

— آنا محاورہ .

غصہ آنا ، طیش آنا .

سیدانی کو جلال آیا تو کون روکے آخر بیچارے میر صاحب طرح دے کر ٹل گئے .

۱۸۹۹ — رویائے صادقہ ، ۹۵

خاک کی یہ بات سن کر قدرت کو جلال آتا ہے .

۱۹۲۷ — گل کائنات ہونی ، ۵۵

— پادشاہی کس اضا (— سک د) امذ .

شاہانہ شان و شوکت .

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی !

۱۹۳۵ — بال جبریل ، ۶۲

[جلال + پادشاہی (رک)]

— پن (— فت پ) امذ (قدیم) .

جلال (رک) کی حالت یا کیفیت .

اوس جلال پن سے نکال تاب ایک اسم رکھا ہے تس آفتاب

۱۸۱۰ — رسالہ تصوف ، ۲

[جلال + . . . پن (رک)]

— شاہی امذ .

جلال الدین اکبر کے ایجاد کردہ ایک سُر کا نام، ایک شاہی سُر.

قبلۂ عالم نے دو سو سے زائد سر ایجاد فرمائے ہیں . . . ان ایجاد کردہ سروں میں خاصکر جلال شاہی اور مہا میر کرکٹ اور نوروزی.

۱۹۳۸ — آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۸۶

[جلال + شاہی (رک)]

— کا وقت (— فت و ، سک ق) امذ .

ٹھیک دوپہر کا وقت جبکہ آفتاب اپنی انتہائی تیزی اور بلندی پر ہوتا ہے (مہذب اللغات) .

— میں آنا محاورہ .

غضبناک ہونا ، غصے میں بھر جانا .

آتا ہے جب جلال میں وہ ترک تند خو
کرتا ہوں میں فغاں کہ ہرے یار کب تلک

۱۷۷۰ — فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۶

جو کوئی مجھ سے اور میرے لفظوں سے اس بدکاری اور گنہگاری کی زندگی میں رو گردانی کرے گا اس سے ابن آدم بھی . . . جلال میں آئے گا .

۱۸۵۸ — اسباب بغاوت ہند ، ۶۶

یہ سنتے ہی سید صاحب جلال میں آگئے .

۱۹۳۵ — چند ہم عصر ، ۲۲۵

جلا لاکھا (فت ج) امذ .

(مرغ بازی) جاوا نسل کے مرغوں کی ایک قسم (بلحاظ رنگ)
(ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۱۳) .

[؟]

جلالت (فت ج ، ل) امث ؛ ع : جلالۃ .

بزرگی ، عظمت ، رعب داب .

ہو آفتاب دیکھ کے جلالت کی تاب
نہ دوں ور کھڑا ہوسکے آفتاب

۱۶۳۹ — طوطی نامہ ، غواصی ، ۸

نہ مجرم کی خیالات پر نظر کر
فقط اپنی جلالت پر نظر کر

۱۸۶۲ مجاہد خاتم النبیین ، ۲۰۳

جلال اور جلالت کہتے ہیں بزرگ قدر ہونے اور بزرگی کو۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۴

[ع]

ـــ الملک (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امذ .

بادشاہ یا امیر کا لقب .

جلالۃ الملک کے دربار میں حاضری میرے لیے باعث فخر تھی .

۱۹۷۱ تحدیث نعمت ، ۶۶۹

[ع]

ـــ آفریں (ـــ سک ف ، ی مع) صف .

جلالت پیدا کرنے والا ، ہمت دینے والا .

یہ عزم راسخ یہ ہمت بلند یہ جلالت آفریں حوصلے ایک ایسے شخص کے تھے جس کے حصے میں دنیا اور اس کی نعمتوں سے کوئی نمائش و نموداری کی بات نہیں آئی تھی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۵

[جلالت + ... آفریں (رک)]

ـــ پژوہ (ـــ کس پ ، و مع) صف .

عظمت والا ، شان و شوکت والا ، رعب داب والا (جامع اللغات) .

[جلالت + ... پژوہ (رک)]

ـــ شعار (ـــ کس ش) صف .

جلالت والا ، رعب و عظمت والا .

پیدا ہے صاف چشم جلالت شعار سے
نکلے گا زہر سرمۂ دنبالہ دار سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۵۴

[جلالت + شعار (رک)]

ـــ مآب (ـــ فت م ، مد ا) صف .

کلمۂ تعظیم جو عموماً بادشاہوں وزیروں وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

ادھر وہ وزیر جلالت مآب خزانے کا کرتا تھا قرم حساب

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۸

جلالت مآب امیر کابل نے جو امتحان ... لیا تھا وہ قرأت کا نہ تھا بلکہ عقائد و فقہ کا تھا .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۲۵

[جلالت + مآب (رک)]

ـــ مآبی (ـــ فت م ، مد ا) امث .

جلالت مآب (رک) کا اسم کیفیت ، بادشاہی .

سچ تو یہ ہے کہ ساری تعظیم ہمیں جعلی سی لگتی تھی ہماری کیفیت کچھ ایسی ہی تھی جو نظام سقے کی اپنی مختصر سی جلالت مآبی کے دور میں ہوئی ہوگی .

۱۹۶۵ پچنگ آمد ، ۳۵

[جلالت + مآب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

جَلالہ (فت ج ، ل) امذ .

مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر کے عہد کا سکہ (چوکور شکل کا چاندی کا روپیہ) جو اس کے عہد میں رائج تھا .

ابوالفضل نے اکبری روپے کو جلال الدین کی نسبت سے جلالہ نامزد کیا تھا .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۶۳

[علم]

جَلّالہ (فت ج ، شد ل ، فت ل) امذ .

بکری کا بچہ جو کتیا کے دودھ سے پرورش پایا ہو اسکا حکم جلالہ کا ہے کہ کھانا اس کا مکروہ ہے اور جلالہ اس کو کہتے ہیں جو گندگی کھائے .

منع فرمایا جلالہ کے کھانے سے اور اس کے دودھ پینے سے یہاں تک کہ وہ بند رکھی جاوے .

۱۹۰۶ حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۱

[ع]

جَلالی (فت ج) .

(الف) صف .

۱. جلال (رک) سے منسوب یا متعلق ، جلال والا ، بزرگی والا .

تجھے سور کہتے جلالی جیتے تجھے نور کہتے جمالی جیتے

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۹۳

اس کو اللہ تعالیٰ سے دو نظریں ایک جلالی اور دوسری جمالی عنایت ہوئی ہے یعنی ان پر دو حالتیں طاری ہوتی تھیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۳۶۶

ہو چکا گو قوم کی شان جلالی کا ظہور
ہے مگر باقی ابھی شان جمالی کا ظہور

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۶۵

۲.(i) دعاء عمل یا تعویذ جس میں شان قہاری ظاہر ہونے کی خواہش ہو۔

چین ابرو نے دکھایا اولٹی سیفی کا اثر
یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۹

ہنسا کے بجلی کو ابر رویا جگا کے سورج کو چاند سویا
یہ نقش ہستی ہے اعتباری کہیں جلالی کہیں جمالی

۱۹۳۱ بہارستان، ۵۸۱

(ii) وہ صفت الٰہی جس میں شان غضب کا اظہار ہو، (جمالی کی ضد، جیسے قہاری)۔

حروف مقصود با یکدیگر ہیں . . . اگر مقصود جمالی ہو تو عروج ماہ سے . . . اگر جلالی ہے تو نزول ماہ یا . . . یا قمر در عقرب میں شروع کرے۔

۱۹۵۱ مفتاح الجفر، ۴۱

۳. (تصوف) درویشوں کے ایک طریقے اور سلسلے کا نام جو سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے، جلالیہ۔

یہ قلندر مشرب جلالی تھا   عاشق رند لا ابالی تھا

۱۸۱۳ فائز دہلوی، د، ۱۹۳

اب اس مکان میں جلالی فقیر رہتے ہیں۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۶۱۴

جلالیوں میں سے انقرہ کے قلندر نے . . . اس شہر کا محاصرہ کر لیا۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۱

۴.(i) شمسی مہینوں کے نام جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخ تخت نشینی سے منسوب کیے جاتے ہیں، ان کے نام اور مترادف انگریزی مہینے یہ ہیں: بہمن (جنوری)، اسفندار (فروری)، فرور دین (مارچ)، اردی بہشت (اپریل)، خرداد (مئی)، تیر (جون)، مرداد (جولائی)، شہریور (اگست)، مہر (ستمبر)، آبان (اکتوبر)، آذر (نومبر)، دے (دسمبر) (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔

(ii) بعض کے نزدیک ماہ فرور دین سے مراد ہے۔

چمن میں خوش رنگ گل پنہاں ہے جوش خون ناسخ
جلال اپنا زیادہ کیوں نہو ماہ جلالی ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱: ۱۳۰

(iii) ماہ الٰہی جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب ہے اور تحویل آفتاب کا زمانہ ہے (فرہنگ آصفیہ)۔

۵. غضبناک، خطرناک، خوفناک، ہیبت ناک، پرحشمت۔

آپ کے باپ دادا اور پردادا جس جلالی کام کو چھوڑ گئے تھے آپ نے بڑی خوبی سے انجام دیا۔

۱۹۱۷ مضامین شرر، ۲، ۱: ۱۴۵

(ب) امذ۔

عمدہ قسم کے گیہوں کی مختلف اقسام میں سے ایک جس کا رنگ سرخی مائل اور دانہ لمبا ہوتا ہے، اس سے اکثر روا نکالا جاتا ہے۔

جلالی . . . دکھن کے کسی زمین دار یا جاگیر دار کے نام سے موسوم ہو گیا ہے۔

۱۹۳۲ اصطلاحات پیشہ وراں، ۶: ۳۸

(ج) امث (قدیم)۔

رک: جلال۔

یقین دیکھ اس تجلی کی جلالی اور جمالی کو
گلی ان گل رخاں کی خون ناحق سے گلستاں ہے

۱۷۵۵ یقین، د، ۶۰

[رک: جلال + ی، لاحقۂ نسبت]

— اِسم (— کس ا، سک س) امذ۔

جلالی وظیفہ (رک) میں پڑھا جانے والا خدا کا نام۔

کرن تار گریباں ہیں گئی اللہ ری وحشت
جلالی اسم تھا جب تو ہوئی خورشید کو رجعت

۱۸۸۳ قدر، ک، ۴

پہلی صورت میں یہ اسم (الجبّار) جمالی ہوگا اور دوسری صورت میں جلالی۔

۱۹۰۷ اجتہاد، ۱۴

[جلالی + اسم (رک)]

— بَدَن (— فت ب، د) امذ۔

عیسائیوں کی اصطلاح میں جسم جلالی (English Urdu Dictionary of Christian Terminology).

[جلالی + بدن (رک)]

— کَرنا محاورہ۔

غصہ کرنا، طیش میں آنا۔

سنے جب محی الدین ایسا سخن
جلالی کیے بہوت اس نے درگن

۱۶۶۹ محی الدین نامہ، ۹

— مُہر (— ضم م، سک ہ) امث۔

جلال الدین اکبر کے عہد کا سکہ، رک: جلالہ؛ شاہی اشرفی (ماخوذ: اپ و، ۷: ۱۷)۔

[جلالی + مہر (رک)]

— وظیفہ (— فت و ، ی مع ، فت ف) امذ .

(متعین و مخصوص طریقہ سے) اللہ کے اسمے نام کا ورد کرنا جس سے خدا کی صفت جلال یا قہاریت ظاہر ہوتی ہو اس قسم کا وظیفہ پڑھنے میں بڑی احتیاطیں برتی جاتی ہیں جن میں گوشت وغیرہ کا کھانا ترک کرنا اور پاکیزگی اور اکل حلال کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے اور نتیجہ اس کا جلال و قہر کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے .

ابھی وہ بڑا جلالی وظیفہ ہے مولوی صاحب نے بتایا ہے کہ بالکل اکیلے کمرے میں کنڈیاں لگا کر پڑھا کریں .

١٩٥٣ — پیر نابالغ ، ١١٠

[جلالی + وظیفہ (رک)]

جلالیا (فت ج ، کس ل) صف ؛ امذ .

١. رک : جلالی (ب) .

جلالیا گیہوں جس سے روا بنایا جاتا ہے .

١٩٣٢ — اصطلاحات پیشہ وراں ، ٦ : ٣٨

٢. کبوتر کی ایک قسم کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جلالی (رک) سے]

جلالیت (فت ج ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

جلالی (رک) کا اسم کیفیت ، جلالی ہونا .

جذبہ ان میں حال کرامت جلالیت کے آنچ
اگ دیگ جن پر ہیز کرتا ترچک رہے پانچ

١٥٩١ — جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ورق ٥ ، الف

بعض اوقات اظہار جلالیت کی حالت میں بھی یہی الفاظ آپ کی زبان پر جاری ہوتے تھے .

١٩٢٠ — مناقب الحسن رسول نما ، ٣٧

[ع]

جلالیہ (فت ج ، کس ل ، فت ی) صف ؛ امذ ؛ ← جلالیا .

سید جلال الدین بخاری کے پیرو فقیر ؛ رک : جلالی (الف) نمبر ٣ .

کوئی سر پر بڑے بڑے بال رکھ کر اور چار ابرو کا صفایا دے کر . . . اور سیلیاں گلے میں ڈال کر مداریہ اور جلالیہ مشہور ہوا .

١٨٣٠ — تقویۃ الایمان ، ٢٧

میں ہندوستان کا جلالیہ فقیر ہوں .

١٩٥٦ — بیگمات اودھ ، ٥٨

[جلالی (رک) سے]

جلانا (فت ج) ف م .

١. (i) آگ لگانا ، سوختہ کرنا .

دکھ سونے میں بھر اول ، افسوس کے بھوڑ کے اوپل
سورج جلاوے تن سکل تپ غم نے رو رو یا امام

١٦٧٢ — شاہی ، ک ، ٢٠٩

بتا کیوں کہ اوسکوں جلاتی نہیں
کسے دوزخ اوسکوں جلاؤں نہیں

١٦٦٩ — اخر گشت (ق) ، ١٣٣

دشمنی کرتا ہے جس سے ہو امید دوستی
روشنی کی جا جلاتی ہے مرا کاشانہ شمع

١٨١٦ — دیوان ناسخ ، ١ : ٣٣

لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے لئے
بجلیاں بیتاب ہوں جن کو جلانے کے لئے

١٩٢٣ — بانگ درا ، ١٠٢

(ii) روشن کرنا (چراغ وغیرہ) .

راجا نے رانی چاندنی سے چراغ جلانے کو کہا .

? — حکایات پنجاب ، ١ : ٣٥

٢. (مجازاً) غصہ دلانا ، طیش میں لانا ، برانگیختہ کرنا .

نہیں ہر کسی کو دکھانے سے حاصل
بھلا تم کو میرے جلانے سے حاصل

١٨٣٦ — ریاض البحر ، ١١٩

اے حضور میں تو اس کل موہی کے جلانے کو کہہ رہی تھی .

١٩٢٢ — انار کلی ، ٣١

٣. (مجازاً) حسد یا رشک میں مبتلا کرنا .

سراپا زندگانی کوں جلاتی ہے ترے شوقوں
عجب تجھ عشق کی گرمی ہے شمع شعلہ زن بہتر

١٧٠٧ — ولی ، ک ، ٨٣

یوسف کا بیان کرتے ہیں اوس شوخ سے عاشق
پروانے لگے شمع کو محفل میں جلانے

١٨٥٨ — امانت ، د ، ١٠٣

میں نے ان کو جلانے کے لئے کہا .

١٩٣٧ — فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٣٠

۴. (مجازاً) رنج پہنچانا ، دق کرنا .

اتنی گر بات کہیں گے کہ لگی کو تو بجھاؤ
ہے یہ امید کہ دونا ہی جلاؤ گے ہمیں

١٧٩٨ — سوز ، د ، ٢١٥

نالشی ہوں گا میں دیوانہ جو موقع پایا
اک پریزاد جلاتی ہے سلیماں مجکو

١٨٣٢ — دیوان رند ، ١ : ١١٢

اے نوح میری آہ اکارت نہ جائے گی
وہ بھی کبھی جلیں گے جو مجھ کو جلائیں گے

١٩٠٣ — سفینۂ نوح ، ٢٠١

[جلنا (رک) کا تعدیہ]

جِلانا (کس ج) ف م .

۱. مردے کو زندہ کرنا ، جان ڈالنا ، زندگی دینا .

ترے لیم ان جیونا منج نہ بھاوے
مسیحا نمن آپ دم سوں جلا منج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳

بعد از پھر حق تعالیٰ جلاوے گا .

۱۷۷۲ شاہ مہر ، انتباہ الطالبین ، ۵۰

مرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں نہیں ، خدا نے مار کر پھر جلایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۸

ہم مردوں میں جان ڈال دی اور ہم مردوں کو جلالیا .

۱۹۰۹ جوہر قدامت ، ۸۷

۲. (مجازاً) تازگی بخشنا ، سرسبز کرنا .

یارب حیات خضر کی دے اس جلا مدام
تازا جہاں کوں سر تھے اے جیوں بوستان کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۴

آج تو کچھ ہندگی سی مجھ کو آتی ہے ہوا
کشتۂ غربت کو گویا پھر جلاتی ہے ہوا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۷

۳. مرنے نہ دینا ، موت سے بچانا ، زندہ رکھنا .

بچھیں خدا جلاوے گا تو جیوینگے نیں تو مرینگے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۶

پوچھا نہ پیوگے تو کس طرح جیوگے جواب دیا کہ جس طرح وہ جلائینگے .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۹۷

جلادے اسے رحم کرائے مسیح
اتر آسمان سے اتر او مسیح

۱۹۲۰ قاسم و زہرہ ، ۹۰

۴. دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پر لے آنا (مہذب اللغات) .

۵. سرپرستی کرنا (جامع اللغات) .

۶. چمکانا ، روشن کرنا ، شفاف کرنا .

خاک پسر بھی مسیحا سے کم نہیں
فیروزہ ہووے مردہ تو لیتا ہے وہ جلا

۱۸۱۰ میر ، ک ،

[جینا (رک) کا تعدیہ]

جَلانکور (فت ج ، مغ ، و مع) (قدیم) .

پانی کی کوکھ ، سیپی .

وتن سرجیاتیں جلانکور تھیں   کیا جگ مگانا ادھک سور تھیں

۱۶۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

[جل + انکور ؟]

جَلانے کو پھوکس نہیں اور تاپنے کو کوئلا کہاوت .

ہیں بہت غریب مگر مزاج میں امیری ہے (جامع اللغات) .

جَلانے والا (فت ج) صف .

بدن میں زخم ڈالنے والا ، سوزش یا جلن پیدا کرنے والا .

یہواہ نے ان لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۰۹

جَلاوَت (فت ج ، و) امث .

روشنی ، جلا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جَلاوَن (فت ج ، و) امث .

جلانے کی لکڑی وغیرہ ، ہیمہ ، ہیزم سوختنی ، ایندھن .

کوئی پکانے لگا اور کوئی جلاون کی فکر میں ہوا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۳۰۳

اور سب کچھ یہاں تک کہ جلاون اور پانی بھی اونٹوں پر لے جانا پڑتا تھا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۱۸

[جلانا (رک) سے]

جَلاوْنا (فت ج ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

اب ہے انگارے ہو کے مجھے جلاوتا ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۵

جِلاوَنا (کس ج ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : جلانا .

دیوی آئی ہے . . . بادشاہزادے کوں جلاوتی ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۳

جَلاوَنی (فت ج ، و) امث .

رک : جَلاوَن (اپ و ، ۳ : ۱۰۳) .

جُلاہ / جُلاہا (ضم ج) امذ ؛ ــ جُلاہَہ ، جُولاہ ، جُولاہَہ .

۱. پارچہ باف ، نور باف ، کپڑا بننے والا .

ان کے سوا اور بھی بہت فریق دولت مند اشراف ، صاحب مروت اہل علم زاہد عابد پرہیز گار خطیب شاعر عالم فاضل . . . اور اہل حرفہ معمار جلاہے ، دھنیے کفش دوز درزی وغیرہ بہت سے فرقے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۹

اس کے بعد کبیر کا درجہ ہے جو قوم کا جلاہا تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۸۰

۲. گاؤدی ، احمق ، بے وقوف ، پانی کا ایک کیڑا (نوراللغات) .

[ف ؛ س : بگل + کہ : बगला + क]

ــ چَراوے تَلی تَلی خدا چَراوے اِکّے باری کہاوت .

رک : بندہ جوڑے الخ (جامع اللغات) .

جُلاہَہ (ضم ج ، فت ہ) امذ .

رک : جُلاہا (پلوشس) .

جُلاہَن/جُلاہِنی/جُلاہی (ضم ج ، فت ہ / کس ہ) امث ؛ ~ جولاہن/جولاہنی / جولاہی .

۱. جلاہا (رک) کی تانیث .

جلا ہنیاں نہایت اشتیاق و اعتقاد کے ساتھ گڑ کھاتیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۵

ان دنوں کالج کے نزدیک ایک میدان میں جلاہیاں تانا تنا کرتی تھیں .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۸۵

۲. جلاہ (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جلاہ + ن/نی/ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

ــ گِرَہ (ــ کس گ ، فت ر) امث .

وہ گرہ جس میں پہلے تاگے کے ایک سرے پر کھٹک گرہ لگائی جاتی ہے اور اس گرہ کے حلقے میں دوسرا سرا رکھ کر تاگا کس لیا جاتا ہے اور اس قسم کی گرہ کے استعمال میں یہ آسانی ہے کہ کتاب کی پشت پر تاگا خوب کسا جاتا ہے جس سے اجزا خوب مل جاتے ہیں اس کے بعد گرہ کو جز کے اندرونی حصے میں کھینچ لیا جاتا ہے .

دو تاگوں کو جوڑنے میں جلاہی گرہ بہت کار آمد ثابت ہوئی .

۱۹۳۷ حرفتی کام ، ۱۸۳

[جلاہی + گرہ (رک)]

جُلاہے (ضم ج) امذ .

جلاہا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کا بیگاری پٹھان کہاوت .

ناممکن بات ، کبھی نہ ہو سکنا (جامع اللغات) .

ــ کا تیر تُکّہ کہاوت .

چھوٹی بات نہ ہو ، مذاق نہ ہو (خزینۃ الامثال ، ۶۸) .

ــ کا غصہ داڑھی پہ اُترنا (ہے) کہاوت .

۱. غریب اور بے بس کا غصہ اپنے اوپر یا اپنے سے کمزوروں پر اترتا ہے .

لکھنؤ اگر یہ شعلہ اور بھی تیز ہوا ، جلاہے کا غصہ داڑھی پر اترتا ، کبھی مختار سے کبھی محرر سے کبھی نوکروں سے الجھ پڑتے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۹

ــ کو لگا تھا تیر خدا بھلی (جھوٹ) کرے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اس فن میں اخفا کرنا چاہے (قصص الامثال ، ۱۲۷) .

ــ کی جُوتی سپاہی کی جوئے دَھری دَھری پرانی ہوئے کہاوت .

جلاہا چلتا نہیں اور سپاہی گھر سے غیر حاضر ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کی (سی) ڈاڑھی کہاوت .

نوک دار چھوٹی سی ڈاڑھی ، بکرے کی سی ڈاڑھی (مخزن المحاورات ، ۳۰۱) .

ــ کی طَرَح عید بَکَرعید کو پان کھا لیتے ہیں کہاوت .

کبھی کبھی انہیں اچھی چیزیں نصیب ہوتی ہیں مطلب یہ ہے کہ بہت غریب ہیں (جامع اللغات) .

ــ کی عَقل گُدّی میں (پیچھے) ہوتی ہے کہاوت .

جولاہے عموماً کم عقل ہوتے ہیں ان کا خاصہ ٹوپی ہے کیونکہ بوجہ ایک جگہ بیٹھ کر کام کرنے کے تجربہ نہیں ہوتا (قصص الامثال ، ۱۲۶) .

ــ کی (مَسخَرگی) مَسخَری ماں بَہن سے/کے ساتھ کہاوت .

دوسروں کے ساتھ مذاق کرنے کی جرات نہیں اپنے سے کمزوروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ رکھتا ہے کوئی بیوقوفی کی یا نازیبا بات کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

جَلاء (فت ج) امذ .

۱. آشکارا ، درخت خرما کی ایک قسم .

جس درخت خرما میں سختی زیادہ ہو اس کو عربوں نے جلاء سے نامزد کیا ۔
۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۵۷

۲. (تصوف) ذات حق کا ظہور اپنے نفس میں دیکھنا (مصباح التعرف ، ۹۲) ۔

[ع]

جَلائند (فت ج ، کس ء ، سک ن) امث ۔

جلنے کی بو ۔
ہر جگہ لاشوں کے انبار لگے ہوئے ہیں اور جلائند آتی ہے ۔
۱۹۱۵ خطبات مشران ، ۱ : ۱۹۱

[جلنا (رک) سے]

جُلائی (ضم ج ، کس ء) امث ۔

جلاہے کی بیوی یا جلاہے کا پیشہ کرنے والی عورت (پلیٹس) ۔

[جلاہا (رک) سے]

جَلاؤ (فت ج ، و مع) صف ۔

جلنے کے قابل ، جلتی ہوئی ، خوفناک ؛ تند مزاج ، جھلا ، چڑچڑا ؛ جلانے والا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) ۔

[جلنا (رک) سے]

جَلاؤنا (فت ج ، و مج) ف م (قدیم) ۔

رک : جلانا ۔
انجھواں کے غم سوں اوبج رہے سوتن کے کھوڑ کوں
جتنا جلاؤنا ہوں تو جلتا نہیں ہنوز
۱۶۴۸ غواصی ، ک ، ۱۲۰

جَلائی (فت ج) امث ۔

جلانے کا کام یا اجرت ۔

ج. گوڑے کی جلائی ، د. سڑکوں پر چھڑکاؤ اور دھلائی ۔
۱۹۶۵ میزانیہ ، بلدیہ کراچی ، ۹۴

[جلانا (رک) سے]

جُلائی (ضم ج) امث ۔

جلاہا (رک) کی تانیث ، رک : جلاہی ۔
کوئی دوست جلائی سے پینگ بڑھا رہے ہیں ۔
۱۸۹۳ اشو ، ۳۵

— واڑی امث ۔

وہ علاقہ یا شہر جہاں جولاہے سکونت پذیر ہوں (پلیٹس) ۔

[جلائی + واڑی (رک)]

جَلْب (۱) (فت ج ، سک نیز فت ل) امذ ۔

۱. (لفظاً) کھینچنا ، ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا ۔
جلب کے معنے کھینچنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنے کے ہیں ۔
۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۳۳

۲. (مجازاً) حاصل کرنا ، اخذ کرنا ۔
آثار عجیبہ جلب منافع اور دفع مفاسد میں ظہور کرتے ہیں ۔
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۲

[ع]

— بَصَر کَرنا محاورہ ۔

نظر نواز کرنا ، آنکھیں سینکنا ، (مجازاً) نظارہ سے لطف اندوز ہونا ۔
داہنے ہاتھ پر جنت کا نقشہ ہے جس میں طرح طرح کی نعمتیں جلب بصر کر رہی ہیں ۔
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۶۸

— توجہ کس اضا (— فت ت ، و ، شد ج بضم) امث ۔

متوجہ کرنا ، توجہ دلانا ۔
شاعری کا خاص کارنامہ کیا ہے ؟ غیر معمولی چیزوں کی طرف جلب توجہ ، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو حقیقتیں سائنس اور مذہب سے منکشف نہیں ہو سکتیں شاعری ان کو بے نقاب کرنے کا ایک وسیلہ بنتی ہے ۔
۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۲

[جلب + توجہ (رک)]

— دار صف (قدیم) ؛ ← جلبدار ۔

نقیب ، آواز کھینچکر نعرہ بلند کرنے والا ۔
سنیا سو جلبدار نعرہ کیا بلند بانگا ناوا پکارا کیا
۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۸

[جلب + . . . دار (رک)]

— زَر کس اضا (— فت ز) امذ ۔

دولت حاصل کرنا ، حصول مال کی ہوس ۔
جلب زر کا عارضہ جو آج کل نئی تانتی میں عام طور پر پایا جاتا ہے ان میں بالکل نہ تھا ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۵

[جلب + زر (رک)]

ـِ سود کس اضا (– و مج) امذ.

رک : جلب زر.

ہر انسان کی طبیعت میں جلب منفعت اور جلب سود کے متعلق دو قسم کی خواہشیں پائی جاتی ہیں.

۱۹۰۷ مخزن ، دسمبر ، ۴۳

[جلب + سود (رک)]

ـِ نفع کس اضا (– فت ن ، سک ف) امذ.

فائدہ حاصل کرنا.

پانچویں تدبیر صائب سے جلب نفع اور دفع ضرر کی سعی ہر دم خیال میں رکھیے.

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۸

[جلب + نفع (رک)]

جَلَب (۲) (فت ج ، ل) امث ، امذ.

فاحشہ عورت ؛ بدکار مرد ؛ قرمساق ، بھڑوا ، دلا.

یہ جو اس کو زن جلب کرتا خطاب
وہ اسے زن قحبہ دیتا تھا جواب

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۹۴

[ع]

جِلْباب (کس ج ، سک ل) امث.

۱. چادر ، برقع ، پردے کی اوٹ.

کی آہ و فغاں گھر میں کبھی اور کبھی باہر
ظاہر میں کبھی اور کبھی جلباب میں رویا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۲

وہ تشخیص شخصی بھی جاتی رہی
کنارا اٹھے ہی جلباب کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۱۵

جلباب کے معنی میں اگرچہ متاخرین نے بہت سے اقوال نقل کیے ہیں لیکن محقق یہ ہے کہ جلباب ایک قسم کا برقع یا چادر تھی.

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۱۸

۲. لمبی نقاب.

ہزاروں گھر ہوے ظالم رجل کے ہاتھ خراب
فنا کی سیکڑوں چہروں پہ پڑ گئی جلباب

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۵۷

۳.(i) ایک ڈھیلا ڈھالا چوغا جو صبح اٹھ کر نہانے کے بعد یا گھر پر غیر رسمی طور پر پہنا جاتا ہے.

سنگارمیز سے آویزاں ایک جلباب (Dressing gown) ہے.

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۵۹۳

(ii) زنانہ چادر (چادر نماز) ، یہ ایک قسم کا ریشمی (سوتی) لباس ہے جو آستین دار اور بغیر آستین بھی ، ٹخنوں تک لمبا ہوتا ہے ؛ بچوں کی اوپر سے پہننے والی فراک ؛ فوجی سواروں کی جاکٹ جس پر سمور کا حاشیہ لگا ہوتا ہے (اسٹین گاس).

[ع]

ـِ لَیل کس اضا (– ی لین) امث.

(لفظاً) رات کی چادر ، (مراد) رات کی تاریکی.

چمکا ہے یہ ستارۂ علم ان دلوں کہ ہیں
جلباب لیل میں سبق آموز روشناں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۸

[جلباب + لیل (رک)]

جُلْباب (ضم ج ، سک ل) امذ.

رک : جلبان (۲).

شمشیروں کو جلباب میں رکھیں.

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۶

جُلْبان (۱) (ضم ج ، سک ل) امذ.

مٹر یا سبز ماش.

پر گیہوں اور جلبان سارے نہ پڑے کیونکہ وے بڑے نہ تھے.

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۳۳

[ف]

جُلْبان (۲) (ضم ج ، سک ل) امذ.

توشہ دان ، چمڑے کا تھیلا ؛ غلاف جس میں تلوار مع نیام کے رکھی جاتی ہے.

ہتھیار لگا کر نہ آئیں ، صرف تلوار لائیں ، وہ بھی نیام میں اور نیام بھی جلبان (تھیلا وغیرہ) میں.

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۱۹

[ع]

جَلْبَلانا محاورہ.

طیش میں آجانا ، بری طرح ناراض ہو جانا ، برہم ہونا.

غصے میں جلبلا کر ہم نے قلم تو رکھ دیا.

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۳۷

[رک : جل ، جلنا + بلانا ، بلنا (رک) ←]

جُلبَند (ضم ج ، سک ل ، فت ب ، سک ن) امث .

رک : جلبان .

ان کے کمر بند میں ایک چھوٹی سی تھیلی موسوم بہ جلبند لٹکتی ہے .

١٨٨١ کشاف اسرار المشائخ ، ١٨٣

[جل + بند (رک)]

جَلْپ (فت ج ، سک ل) امذ .

بک بک ، چخ چخ ، گپ ، بحث ، بکواس ؛ جھگڑا ، تکرار ، تو تو میں میں ؛ گل خپ .

جلپ سے مراد ایسا مناظرہ جس میں مناظرہ کرنے والے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہیں .

١٩٣٥ تاریخ ہندی فلسفہ ، ١ : ٥٢٨

[؟ : جلپ जल्प]

جَلْپاک (فت ج ، سک ل) امذ .

بکواس کرنے والا ، جھگڑالو ، بحثی ؛ یاوہ گو ؛ بیوقوفی کی باتیں کرنے والا ، بے تکی جھک جھک کرنے والا (پلیٹس) .

[س : جلپاک जल्पाक]

جَلْپائی (فت ج ، سک ل) امث .

زیتون کی ایک قسم جو ہمالہ کے علاقہ میں تین ہزار فٹ کی بلندی پہ ہوتا ہے شمالی ہند اور دوسرے علاقوں میں بھی پایا جاتا ہے اس کا پھل گودے دار ہوتا ہے اور جنگلی زیتون کہلاتا ہے کچے پھل ترکاری اچار وغیرہ اور پکے پھل یونہی کھائے جاتے ہیں ، لاط : Eleocarpus serratus (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

اکثر اقسام شراب کے اور جلپائی کا تیل اور گندم اور شالی اور ہر قسم کے لیموں اور نارنگی اور میوہ جات . . . وہاں ہوتے ہیں .

١٨٥٣ مرأة الاقالیم ، ٥٨

آٹھ دس جلپائی گٹھلی نکالی ہوئی اور چاپ کی بوٹی ملاؤ .

١٩٠٨ خوان ہندی ، ٢٤٢

[مقامی]

جَلَّت (فت ج ، شد ل بفت) ف ل .

جلّ (رک) کی تانیث ، تراکیب مستعمل .

— مَجْدُہٗ (— فت م ، سک ج ، ضم د ، ہ) کلمۂ توصیف و تعظیم .

رک : جلّ مجدہ .

اگر اس سے رب العزۃ جلت مجدہٗ عزاسمہٗ مراد لیا جائے تو مفہوم آیت میں اور وضاحت ہوجاتی ہے .

١٩٤٣ قصیدۃ البردۃ ، ٢٩٢

جَلْتا (فت ج ، سک ل) .

(الف) صف .

جلنا (رک) کا حالیہ نا تمام ، جلتا ہوا .

خاک دل پر سوز ہوا میں نہ اڑا
جلتوں پہ ذرا چھڑک دے آب اے ساقی

١٩٣٨ الخیام ، ٣٢

(ب) امذ .

(کمہاروں کی اصطلاح) آگ (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ١ : ٩١) .

[جلنا (رک) سے]

— بَلْتا (— فت ب ، سک ل) صف .

جلتا بلتا ہوا ، بہت تیز گرم ، ابلتا ہوا ، کھولتا ہوا ؛ مشتعل ، پرغضب .

جلتے بلتے سے نہ مل ان تیلیاں کپڑوں کے ساتھ
جی دھڑکتا ہے مبادا جل اٹھے دامن کو آگ

١٧٥٥ یقین ، د ، ٢٦

جلتے بلتے کوئلے کو اپنے دانتوں کے نیچے تھوڑی دیر رکھ کر . . . خوب تیزی سے دم لیا .

١٨٨١ کشاف اسرار المشائخ ، ٢٠٨

میرا ہاتھ کاٹا گیا اور جلتے بلتے تیل میں جلا دیا گیا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٢٩٢

[جلنا + بلنا (رک) سے]

— تَوا (— فت ت) امذ .

وہ توا جو چولھے پر خوب گرم ہوگیا ہو ؛ گرم توا جس پر روٹیاں پک رہی ہوں .

داغ سینہ پر رہے خال اشک یوں جوں جذب ہو
گرتے ہی جلتے توے پر بوند چھن سے دفعتاً

١٨٢٦ معروف ، د ، ٣٨

عرب کی تیز دھوپ ریتلی زمین کو دوپہر کے وقت جلتا توا بنا دیتی ہے .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٢١٢

تمہاری دو روٹیاں جلتے توے پر ڈلوا دیا کروں گی .

١٩٢٦ نوراللغات

[جلتا + توا (رک)]

— جَلْتا (— فت ج ، سک ل) صف ؛ م ف

رک : جلتا ، گرم گرم .

جلتا جلتا کھانا ہرگز نہ کھاؤ ، معمولی وقت پر کھاؤ .

١٩١٠ راحت زمانی ، ١٣٥

[جلتا کی تکرار]

جَلَت پَلَک (فت ج ، ل ، پ ، ل) امث .

لٹوری (رک) کی ایک قسم .

اسکو جلت پلک بھی کہتے ہیں ، یہ لٹوری کے رنگ اور شکل کی ہوتی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۳۲

[مقامی]

جَلتوائی (فت ج ، سک ل ، فت ت) امث .

رک : جل تواہی .

جلتوائی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں
سینکڑوں خاک کیئے ہم نے جلا کر تعویذ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۶

ایسی موے نام کی کیا جلتوائی پڑگئی کہ گھر بار کنبہ محلہ سب چھٹایا ہی تھا بھائی بہنوں سے بھی القط کروایا .

۱۹۱۳ حور اور انسان ، ۱۷

ـــ پڑنا محاورہ .

جھگڑا فساد ہونا .

بہو کی ساس سے اور ساس کی بہو سے ادھر کی سنی ادھر جڑی ادھر سے لائی ادھر پروئی دونوں میں فرق ڈلوایا چھوٹ ہوئے ان کا کہا بگڑا ساس بہوؤں میں جلتوائی پڑی تھی پڑ گئی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۰

جَلتی (فت ج ، سک ل) امث .

جلنا (رک) کی تانیث ، مرکبات میں مستعمل .

[جلنا (رک) سے]

ـــ آگ امث .

پوری طرح روشن بھڑکتی ہوئی آگ ، (مجازاً) عین خطرے اور تباہی کی حالت .

انھوں نے جلتی آگ پر تقریروں کے چھینٹے دیئے .

۱۸۸۰ دربار اکبری ، ۲۶۹

[جلتی + آگ (رک)]

ـــ آگ بُجھانا محاورہ .

فساد کم کرنا ، لڑائی کو مٹانا ، راڑ گھٹانا (نورالغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۷) .

ـــ آگ پر تیل چھِڑَکنا/ڈالْنا محاورہ .

رک : جلتی آگ میں تیل ڈالنا .

نامہ لطف بھیج کر یک سر
تیل ڈالے ہو آگ جلتی پر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۱۹

شیخ جی نے فوراً جلتی آگ پر تیل چھڑکا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۳۲۰

ـــ آگ میں پانی ڈالْنا محاورہ .

رک : جلتی آگ بجھانا (مخزن المحاورات ، ۳۱۷ ؛ نورالغات)

ـــ آگ میں تیل ڈالْنا محاورہ .

جھگڑے فساد کو شہ دینا ، لڑائی چمکانا ، شر و فساد میں اضافہ کرنا .

مہاتما گاندھی کی جدت پسند طبیعت نے ایک نیا لفظ ''ہندی ہندوستانی'' وضع کر کے گویا جلتی آگ میں تیل ڈالنے کی کوشش کی ہے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۸۱

ـــ آگ میں چھوڑْنا محاورہ .

مصیبت میں مبتلا کرنا ، آفت میں ڈالنا .

ان کے ضمیر نے ملامت کی کہ قوم کو جلتی آگ میں چھوڑ کر خود گوشۂ عافیت میں جا بیٹھنا انتہائی بزدلی . . . ہے .

۱۹۶۰ سرسید احمد خان ، ۱۹۷

ـــ آگ میں کُود پَڑنا / کُودْنا محاورہ .

اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالنا ، کسی کی مصیبت میں اس کا شریک حال ہونا .

میں فرمانبردار ہوں اگر حکم کرو تو جلتی آگ میں کود پڑوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۹

باپ سے ممکن ہے کہ بیٹا جلتی آگ میں کودے اور وہ کھڑا تماشا دیکھے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۲۱

ـــ آگ میں گِرْنا محاورہ .

رک : جلتی آگ میں کودنا .

ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر کر کے جلتا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۱

— بلتی دھوپ (— فت ب ، سک ل ، و مع) امث .

دوپہر کی جھلسانے والی دھوپ .

تپش کے بھیے اور کنٹر بھر بھر وکھتے جاتیں
جلتی بلتی دھوپ میں دن بھر ایک درہم لے پائیں

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۱۴۳

[جلتی + بلتی ، بلنا (رک) سے + دھوپ (رک)]

— پر تیل کا کام دینا/کرنا محاورہ .

رک : جلتی پر تیل ڈالنا .

ان امن سوز حالات میں پنڈاریوں اور روہیلوں نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۳۸

ان پٹھانوں کی اقتدار پسندی نے جلتی پر تیل کا کام دیا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۲۷

— دوپہر (— و مج ، فت پ ، ہ) امث .

دوپہر کی جھلسا دینے والی دھوپ .

نہ دیکھیں جو نگہ خشم و قہر کی گرمی
اٹھائیں ہائے وہ جلتی دوپہر کی گرمی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۲

[جلتی + دوپہر (رک)]

— رہنا محاورہ .

جلنا ، سلگنا .

تین برس میں نے جس طرح کاٹے ... جلتی رہی ، بھکتی رہی ، سلگتی رہی .

۱۹۲۳ افسانۂ بشیر ، ۱۲۶

— کڑھائی میں کودنا محاورہ .

سخت آزمائش سے گزرنا ، انتہائی یقین دلانا .

وہ جانتی تھی کہ اگر سر سے کنواں کھودوں گی ، جلتی کڑاہی میں کود پڑوں گی ، قرآن کا جامہ پہن لوں گی تو باپ کو میرا یقین نہ آئے گا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۳۵

— کی جانی غریب کے گلے لگانی کہاوت .

بد نصیب کی بیٹی غریب سے بیاہی گئی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۱) .

جُلتی (ضم ج ، فت ل ، شد ت) صف مث (قدیم) .

چمکتی ، دمکتی .

ار یک خوب محبوب بت فارسی بدن چیوں جلتی اچھے آرسی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲

[؟]

جلتے (فت ج ، سک ل) صف .

جلنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .

— اوپر تیل سٹنا محاورہ (قدیم) .

رک : جلتی پر تیل ڈالنا .

کہ غصے سوں منج پر اپٹتی ہے توں
کہ جلتے اپر تیل سٹتی ہے توں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۱

— بلتے صف ؛ م ف .

جلتے ہوئے ، جھلستے ہوئے ، جل کر ، جل بھن کر .

شمع ساں جلتے بلتے کاٹی ہے جب تلک سر رہا وبال رہا

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۳۹

دھوپ میں جلتے بلتے ٹھوریلے ٹیلے ... کوئی راہ گیر نظر نہ آیا .

۱۹۷۶ ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۷۷

[رک : جلتا بلتا]

— توے پر بیٹھنا محاورہ .

کڑی آزمائش سے گزرنا ، بے حد یقین دلانے کے لیے آزمائش قبول کرنا .

چاہے کوئی جلتے توے پر بیٹھ جائے میں کبھی نہ مانوں گی کہ اس کی مرضی سے شادی ہوئی ہوگی .

۱۹۵۲ انسان ، ۲ ، ۶

— توے کی بوند ہونا محاورہ .

گرم توے کی بوند کی طرح کھولنا ، فوراً خشک ہو جانا ، لاوا پکنا .

دل کی لگی بجھائیں گے کیا اشک بے اثر
جلتے توے کی بوند مرے گھر میں میل ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۳۳

— کو جلانا محاورہ .

رک : جلے کو جلانا .

آتش ہجر میں جلتا ہوں سجن جلتے کو پھر تو جلاتا ہے عبث

۱۷۷۳ قدوی ، د (انتخاب) ، ۱۱

دکھا کر کو رمتی محبت کسی سے
یہ اوس نے اور جلتوں کو جلایا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۳۱

— کی جانی غریب کے گلے لگانی کہاوت .

رک : جلتی کی جانی الخ (جامع اللغات) .

ـــ نصیب (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

خراب نصیب ، بری قسمت .

میں تو جلتے نصیب لائی تھی کس نے میری لگن دھرائی تھی

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۶

[جلتے + نصیب (رک)]

ـــ ہوئے پہ تیل ڈالنا محاورہ .

رک : جلتی پر تیل ڈالنا .

دشمن کو میرے ذکر سے کچھ اشتعال دے

جلتے ہوئے پہ اور ذرا تیل ڈال دے

۱۹۵۳ صفی اورنگ آبادی ، د (ق) ،

جلٹ کرنا محاورہ .

(عاشق کو) ٹھکرانا ، مسترد کرنا .

یار یقیناً تمھیں کوئی لونڈیا جلٹ کرچکی ہے ورنہ اس بے نیازی کا مطلب .

۱۹۰۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۲

[انگ : Gilt]

جلٹین (کس ج ، فت ل ، ی مع) امث .

رک : جلاٹین .

جلٹین مچھلی کے سر اور دانتوں وغیرہ سے بنائی جاتی ہے .

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۸۳

جلجل (ضم ج ، سک ل ، ضم ج) امذ .

۱. رک : جلاجل ، جھانجھ یا تال ، گھونگھرو (ماخوذ نورالغات) .

۲. ایک خوش آواز پرندہ (اسٹین گاس) .

جلجلا (فت ج ، سک ل ، فت ج) صف (قدیم) .

جلانے والا ، تکلیف دہ ، سوزش پیدا کرنے والا .

ڈالیں جلے ہر جلجلا جلجل ہوا ہے جیو چونا

ہر دل چنارا دل بھے بھی یاں چونارا کاہے کوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۰

[جلجلانا (رک) سے]

جلجلاٹ (فت ج ، سک ل ، فت ج) امث .

رک : جلجلاہٹ (پلیٹس) .

جلجلانا (فت ج ، سک ل ، فت ج) ف ل .

جلنا ، جھلسنا ؛ غصے ہونا .

سفر جلجلاتی ہوئی ریگ والی زمین کی طرف تھا .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، ۲۱

[س : جول ज्वल کی تکرار]

جلجلاہٹ (فت ج ، سک ل ، فت ج ، ہ) امث .

جھنجھلاہٹ ، غصہ ، غضب ، تندی (پلیٹس) .

[ہ : جلجلاہٹ जलजलाहट]

جلد (فت ج ، سک ل) .

(الف) م ف .

بلا توقف ، بلا تاخیر ، بہ عجلت ، جلدی سے ، جھٹ پٹ .

پنکھیرو تن مار ، اڈک جلد پر

چلا ٹاک اوسی باغ پر رکھ نظر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

یہ خبر بادشاہ کو جلد جا پہنچی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳

(ب) صف .

تیز رفتار ، تیز رو .

اس صنم کا جلد کل ایسا سمند ناز تھا

فاصلہ صید حرم تک ایک تیر انداز تھا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۶۹

ایک گھوڑی جلد . . . ملکہ کی خاطر لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳

[ع]

ـــ از جلد (ـــ فت ا ، سک ز ، فت ج ، سک ل) م ف .

جلدی سے جلدی ، جتنی جلدی ہو سکے ، بلا تاخیر ، فوراً .

اس نے جو کچھ سنا تھا وہ سب جلد از جلد اولیا کو بتانا چاہتا تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱

[جلد + از (رک) + جلد]

ـــ باز صف .

۱. جلدی کرنے والا ، بے موقع عجلت کرنے والا ، تاؤلا .

ایسے جلد بازوں کی مثال ایسی ہے جیسے بچوں کے کھیلنے کی کیاریاں کہ ابھی زمین میں بیج بویا ابھی ایک دم کریدنے لگے کہ کچھ اگا بھی یا نہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۸

آپ مجھے جلد باز نہ سمجھیں میں . . . چاہتا ہوں کہ اس کی مبارک باد دینے میں کوئی دوسرا مجھ پر سبقت نہ لے جائے .
۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، ۵۸

۲. **جلد دست ، تیز دست ، پھرتیلا ، چالاک .**

یہ ایسے جلد باز کہ اسی وقت میور صاحب پاس لے دوڑے .
۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳

انسان بڑا جلد باز ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸۵

[جلد + . . . باز (رک)]

— بازی امث .

جلد باز (رک) کا کام ، عجلت پسندی ، شتاب کاری .

لڑائی میں اس کی جلد بازی سے مجھے ڈر رہتا ہے .
۱۹۰۳ مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۱۸۶

[جلد + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بَن (— فت ب) امذ (قدیم) .

رک : جلد بازی .

جلد بن تیرے ترنگ کا ہور کھرگ جھلکار تج
عشق کے میدان منے جھمکے جولاں عید کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

[جلد + بن (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

— تَر (— فت ت) صف ؛ م ف .

بہت جلد ، جلدی سے ، فوراً .

چنچل ات بری تی جھلک تیز پر
فلک لگ گیا باد ہو جلد تر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

[جلد + . . . تر (رک)]

— دَسْت (— فت د ، سک س) صف .

تیز دست ، جلد کام کرنے والا .

راج اور معمار کاریگر اور اپنے کام کے استاد اور مزدور جلد دست بلاؤ .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۳

[جلد + . . . دست (رک)]

— دَسْتی (— فت د ، سک س) امث .

جلد دست (رک) کا اسم کیفیت ، تیزی ، تیز رفتاری .

جلد دستی تو ستم گار کو خوش آتی تھی
تیغ بے آب تھی شہرگ پہ اٹک جاتی تھی
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۸۸

[جلد + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رَفْتار (— فت ر ، سک ف) صف .

تیز رفتار ، تیز دم .

دیکھا ہرنوں کا شاہ اس جائے بسیار
تھے آہو وہاں کے سارے جلد رفتار
۱۵۹۱ گل و صنوبر ، ۳۳

[جلد + . . . رفتار (رک)]

— رَو (— و لین) صف .

تیز رو ، تیز قدم ، بادپا ، تیز چلنے والا .

معلق ہوا پر اتھا تیز رو   سلیمان کے تخت سا جلد رو
۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۱۱۰

جلد رو ہو عشق کی رہ میں کہ تا پہنچے نزیک
کاہلی کوں سٹ دے اے سالک کہ منزل دور ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۸

گھوڑے جلد رو . . . لوٹ کر صحیح سالم . . . حضور میں حاضر ہوئے .
۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۵۸

[تیز + . . . رو (رک)]

— روک (— و مج) صف .

(طبیعیات) جلدی روک دینے والا ، فوراً روکنے والا .

ایسی حرکت غیر دوری کہلاتی ہے اور جلد روک گیلوانو میٹر میں دیکھی جا سکتی ہے .
۱۹۶۷ آواز ، ۳۵۰

[جلد + . . . روک (رک)]

— رَوی (— فت ر) امث .

جلد رو (رک) کا اسم کیفیت ؛ تیز روی ، تیز رفتاری .

اے آنسوو کچھ جلد روی اپنی دکھاؤ
جلدی سے مجھے لا کے سرے دل کی خبر دو
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۸

[جلد + . . . رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— فَہْم (— فت ف ، سک ہ) صف .

جلدی سمجھنے والا ، زود فہم .

لنگور ایک حیوان بد شکل ہوتا ہے ہمیشہ سر نیچے رکھتا ہے اور جلد فہم اور باریک کاریگریاں سیکھتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۲۶

[جلد + فہم (رک)]

— قَدَم (— فت ق ، د) صف .

رک : جلد رو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جلد + قدم (رک)]

ـــ کار اسذ .

۱. رک : جلد باز

گیا بیٹھ مسند پہ وہ جلد کار
غلامی نے لی اس کی بگڑی اُتار

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۲

۲. رک : جلد دست .

راج اور معمار جلد کار . . . تیار تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۳۳

[جلد + . . . کار (رک)]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

تیز کرنا ، تیزی سے چلانا ، ایڑ لگانا .

اے دن اپنا جلد مت کر توں سمند
تیری جولاں میں یہ گھر میدان ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۰

گھوڑوں کو جلد کیا اور چلے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۰

ـــ مزاج (ـــ کس م) صف .

۱. **رک : جلد باز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. **جوشیلا ، تیز مزاج** (پلیٹس) .

[جلد + مزاج (رک)]

جِلد (کس ج ، سک ل) امث .

۱. **جاندار کے جسم کا بیرونی حصہ (سطح) ، چمڑی ، کھال ، خول ، پوست ، چام .**

ستم اس ہو تیری شوخ نظر میج ہو گزر تیر
کٹی جلد و رگہ و لحم و گریباں و جگر صاف

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان ، ۷۵ ب

جلتا ہوں اہل نار کی تبدیل جلد سے
مومن غضب ہے آتش لذت فزائے داغ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۷

بھیجے پر دو جھلیاں ایک پلی اس پر جلد اور اس میں بال .

۱۹۲۸ کانا باتی ، ۲۰

۲.(i) **کتاب کی مجموعی ہیئت ، کئی حصوں میں چھپی ہوئی کتاب کے سیٹ میں سے ایک حصہ (انگ : Volume) ، کسی کتاب کا ایک نسخہ .**

ستنفور کے کے چتل بے حساب
مفرق جلد لا کے ہندوی کتاب

۱۵۶۳ حسن شوق ، د ، ۱۱۲

کالج کا کتاب خانہ اس کو ذخیرۂ بے بہا معلوم ہوتا تھا مگر معنی و مطلب کے اعتبار سے ہر ایک جلد سوختنی اور دریدنی تھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۹

مجھ سے ہاتف نے کہا کس لئے خاموش ہو مہر
یہ ہی جلد سوم گلشن رضوان کی بہار

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۹۳

(ii) **کتاب کی جز بندی اور سلائی وغیرہ (پٹھوں کی بندش کے ساتھ) (انگ : Cover) ، پوشش .**

بت پرستوں کو ہے ایمان حقیقی وصل بت
برگ گل ہے بلبلوں کو جلد قرآن مجید

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۷

عبادت سے نہیں خالی تماشا اس کی مسند کا
کہ ہر بوتا ہے تھا جلد قرآن مجلد کا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۸

جلد کتاب کا لباس ہوتی ہے ، جس طرح انسانی جسم لباس کا محتاج ہے اسی طرح کتابیں بھی جلد کی محتاج ہیں .

۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۶۳

[ع]

ـــ الرّاس (ـــ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ر) امث .

(طب) کھوپڑی ، سر کی جلد ، چاندلی (Scalp) .

وہ چہرے ، پپوٹوں کے سامنے کے حصے ، ناک کے سطحی حصے اور جلدالراس کے سامنے کے حصے کی تقطیع کرتے ہیں .

۱۹۳۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲

[جلد + رک : ال (۱) + راس (رک)]

ـــ باندھنا ف م .

کتاب یا کاغذوں کو سلائی اور جز بندی وغیرہ کے بعد پٹھے لگا کر مجلد کرنا .

اپنی کسی عزیز کتاب کی جلد باندھی جائے تو اس سے زیادہ دلچسپ مسئلہ کوئی نہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۸۸

ـــ بدلنا محاورہ .

کسی جاندار کی کھال خشک ہو کر جھڑنے کے بعد نئی کھال پیدا ہونا ، کینچلی بدلنا .

جلد بدلنے کے کچھ پہلے دو چپٹے کھر یا دار اجسام کیکڑے کی آنکھیں یا معدی پتھریاں . . . اگلے حصہ میں پیدا کی جاتی ہیں .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۶۵

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

جلد بنانے کا کام .

کتاب جلد بندی سے تیار ہو گئی ۔

۱۸۷۰ خطوط سر سید ، ۹۷

غالباً اب یہ ممکن ہو جائیگا کہ جلد بندی وغیرہ کے مراحل جلد ختم ہو جائیں ۔

۱۹۷۳ تاریخ اور کائنات ، ۳

[جلد + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

۸۷

ــ بندھنا ف مر ۔

جلد باندھنا (رک) کا لازم ، جلد بندی کا عمل ۔

دیوان کی جو جلد بندھی اب یتیں ہوا

میری عروس فکر ہوئی اب نقاب میں

۱۸٦۱ کلیات اختر ، ۹۴۵

ــ دوز (ــ و مج) صف ۔

درون جلدی (عموماً پچکاری کے ساتھ) ، کھال کے اندر جانے والا ۔

میم صاحبہ اور بابا لوگ کو صاحب بہادر کے دل تک روغن تاز پہنچانے کے لیے جلد دوز پچکاری بنایا جائے ۔

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۲

[جلد . . . دوز (رک)]

ــ زِمین کس اضا (ــ فت ز ، ی مع) امث ۔

(جغرافیہ) سطح زمین ، زمین کا بالائی حصّہ ۔

کرۂ ہوا ہوائے محیط زمین یا ہوائے جلد زمین کے کیا معنی ہیں ۔

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۳

[جلد + زمین (رک)]

ــ ساز امذ ۔

(کتاب وغیرہ کی) جلد بنانے والا کاری گر ۔

ابن ابی الحریش جو ایک مشہور جلد ساز تھا کتب خانے میں جلد سازی کے کام پر مامور تھا ۔

۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ٦ : ۱۵۷

جلد ساز نے جلد بنانے میں چند اوراق غلط جگہ باندھ دیے

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۴۴

[جلد + . . . ساز (رک)]

ــ سازی امث ۔

(کتاب وغیرہ کی) جلدیں بنانے کا پیشہ یا کام ۔

ابھی حال میں اس نے جلد سازی کی دوکان کھول لی ۔

۱۹۳۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۷

[جلد + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سَنولانا محاورہ ۔

جسم کی کھال کا سیاہی مائل ہو جانا ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقہ پڑ جانا ۔

چہرے پر زردی تھی آنکھوں کے گرد کی جلد سنولا گئی تھی ۔

۱۹٦۳ اداس نسلیں ، ۳۵۵

ــ گر (ــ فت ک) امذ ۔

رک : جلد ساز ۔

جس جلد گر کی دوکان پر شیخ کی کتابیں جاتی تھیں وہاں خان آرزو نے راہ نکالی ۔

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۱۳

[جلد + . . . گر (رک)]

جِلدو (ضم نیز کس ج ، سک ل ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ــ جِلدوی ۔

۱. صلہ ، انعام ، اچھا بدلہ ، جزا ۔

مصلحت یہی ہے بقدر یمین دو جو احتیاج ہو اس کے جلدو میں لو ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۳۱

ابل قم نے بہت سا مال اور گراں قیمت پارچہ اس کی جلدو میں عنایت کیے ۔

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۳۵

۲. پاداش ، عوض (بطور سزا) ۔

حضور ہم سے کونسی خطا سرزد ہوئی ہے جس کے جلدو میں ہم یوں راندے جاتے ہیں ۔

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۳۵

[ف : > ت]

جِلدوے (ضم نیز کس ج ، سک ل ، و مع) امذ ۔

رک : جلدو ۔

ان کی خدمات کے جلدوے میں قبیلہ عجل کو شاہی نشان . . . عطا فرمایا تھا ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۸

جَلدی (فت ج ، سک ل) ۔

(الف) م ف ۔

تیزی سے ، عجلت سے ، فوراً ۔

آگے چل بے چل کھڑا ہے کیوں یہاں

جس طرف جانا ہے جلدی جا وہاں

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۳

ابھی تو رولھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے
خدا کے واسطے جلدی کہیں یہیں دیکھو
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۵
ہاں زمیں کو زیر کر کے آسمانوں پر چڑھو
ہاں بڑھو اے صف شکن بیرو بڑھو جلدی بڑھو
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۵
(ب) اث .
۱. شتابی ، عجلت ، پھرتی ؛ گھبراہٹ .
جہاں رکھی گلے پر تیغ دم لینے نہیں دیتا
تڑپنے کا مزہ کھوتی ہے جلدی میرے قاتل کی
۱۸۴۲ مراۃ الغیب ، ۲۶۲
۲. تیزی ، تیز رفتاری ، سبک روی .
فرشتہ اپنے بن اوسے پر نہیں
بجلدی فرشتے سے کمتر نہیں
۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۵
تیرے توسن میں وہ جلدی کہ اگر چھوڑ دے تو
یوں وہ اڑ جائے کہ جیسے سر آتش زیبق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۲
اف : کرنا ، ہونا .
[رک : جلد + ی ، لاحقہ]

— باز صف .
رک : جلد باز (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .
[جلدی + ... باز (رک)]

— پڑنا محاورہ .
عجلت ہونا : شتابی ہونا ، گھبراہٹ ہونا .
تو بھائی آخر جلدی کیا پڑی ہے .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۵۳
موسیو آندرے کو ایسی جلدی پڑی تھی کہ انھوں نے دم نہیں لینے دیا .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۳

— پکا سو جلدی سڑا کہاوت .
جلدی کا کام خراب ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— جلدی م ف .
جلدی سے ، فوراً ، بہت جلدی .
دل میں آمد آمد اوس پردہ نشیں کی جب سنی
دم کو جلدی جلدی میں نے جسم سے باہر کیا
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۶۸

— سے م ف .
جلدی جلدی ، فوراً ، جلد .

اپنے سر کے بالوں سے میدان کو جھاڑتی میں جلدی سے نیچے اتر گئی .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۵
شب غم سونگھ گیا سانپ مؤذن کو بھی
آج جلدی سے نہ کافر کو خدا یاد آیا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۳

— (کا) کام شیطان کا کہاوت .
کام سہولت سے کرنا چاہیے ، جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے .
نکتہ اس بت سے کبھی لیویں گے ہم ایمان کا
ایسی کیا جلدی ہے جلدی کام ہے شیطان کا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۵
جانتے ہیں کہ جلدی کام شیطان کا ، سنا ہے کہ جو جلدی چلتا ہے گر پڑتا ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲۰۱ : ۵۳۰

— کا کام شیطان کا اور دیر کا کام رحمان کا کہاوت .
رک : جلدی کام شیطان کا (جامع اللغات ، نجم الامثال ، ۱۶۲) .

— کا مارا صف .
رک : جلد باز (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ .
تیزی سے کام کرنا ، عجلت سے کام لینا ، جلد بازی کرنا .
قمرالحسن ... نے ... زمین پر پیر مار کر کہا جلدی کرو گاڑی کا وقت قریب ہے .
۱۹۳۹ شمع ، ۲۰۵

— ماری جانا محاورہ .
جلدی کی جانا ، عجلت ہونا ، جلدی مچائی جانا .
ایسی کہاں کی جلدی ماری جاتی ہے کہ جو کچھ ہو ابھی ہو .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱

— مچانا محاورہ .
کسی کام کے جلد ہونے پر اصرار کرنا ، عجلت سے کام لینا ، جلدی کرنا .
یہ تدبیر بادشاہ کو پسند آئی ، کوچ کی جلدی مچائی .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸

— مچنا محاورہ .
جلدی مچانا (رک) کا لازم .
اب ادھر سے نکاح کی جلدی مچنے والی ہے .
۱۹۲۸ زود پشیمان ، ۱۳

ـــ میں م ف .

کسی کام کو جلد انجام دینے کی کوشش میں ، عجلت میں ، جلدی کے ساتھ .

گرم بزم شعرا ہو چکی چل جلد اسیر
ایسی جلدی میں کہیں لکھے جاتے ہیں اشعار کہیں

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۲

ـــ ہونا محاورہ .

عجلت یا گھبراہٹ ہونا ، کسی کام کو جلد کرنے کی کوشش میں ہونا .

پاشا موصوف کو اس وقت نہایت جلدی تھی .

۱۸۹۱ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۵۸

جِلْدی (کس ج ، سک ل) صف .

جِلْد (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جلد + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَمْراض (ـــ فت ا ، سک م) امذ ، ج .

وہ بیماریاں جس کا تعلق جسم سے ہے ، پھوڑے پھنسیاں خارش وغیرہ .

اس باؤلی میں لوگ کودتے ہیں جلدی امراض کے لیے نہاتے ہیں .

۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۲۷

[جلدی + امراض (رک)]

ـــ بِیماری (ـــ ی مع) امث .

رک : جلدی امراض .

یہ صابن جلدی بیماریوں . . . کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے .

۱۹۲۳ صنعت و حرفت ، ۳

[جلدی + بیماری (رک)]

ـــ زائِدَہ (ـــ کس ء ، فت د) امذ .

(حشریات) جلد کا ابھار ، انگ : Integumentary process .

جلدی زائدہ یا ابھار کئی قسم کے ہوتے ہیں .

۱۹۶۸ بنیادی حشریات ، ۲۰

[جلدی + زائدہ (رک)]

ـــ عُرُوق (ـــ ضم ع ، و مع) امث ، ج .

وہ رگیں یا نسیں جو جلد میں ہوتی ہیں .

بھاپ سے بسبب تاثیر حرارت جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰

[جلدی + عروق (رک)]

ـــ کِسْوَہ (ـــ کس ک ، سک س ، فت و) امذ .

(حیاتیات) زیر جسم کھال کی تہ .

برون طفیلی . . . جاندار حشرات کے جلدی کسوے میں نمو پاتے ہیں اور مرض آور ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۲۳

[جلدی + کسوہ ، کسوت (رک)]

ـــ مَقامِیات (ـــ فت م ، کس م) امث ، ج .

جلد کی لکیروں شعری جڑوں اور پسینے کی اناتوں کا مجموعہ .

ایک دو چشمی خوردبین استعمال کرکے آپ جلدی مقامیات . . . کا نقشہ کھینچ سکتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۰۶

[جلدی + مقامیات (رک)]

جِلْدِیَہ (کس ج ، سک ل ، کس د ، فت ی) امث .

(طب) آنکھ میں موجود ایک رطوبت کا نام جس کے ذریعہ شبیہ انحراف پاکر شبکیہ تک پہنچتی ہے .

رطوبات تین ہیں ایک کا نام زجاجیہ . . . جلدیہ . . . بیضیہ ہے .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۲۰

[ع]

جَلْدَھر (فت ج ، سک ل ، فت دھ) امذ .

(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کا ایک راگ .

بلاول ٹھاٹھ . . . اس میں یہ راگ راگنیاں ہیں . . . جلدھر ، کیدارا ، ہٹ منجری .

۱۹۶۷ شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶

[مقامی]

جِلْس (کس ج ، سک ل) امذ .

ہمراہی ، ساتھی ، مہمان ، ایک کمرے میں رہنے والا ، رفیق ، ہم خیال (ہلوتس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

جلسا (فت ج ، سک ل) امذ .

رک : جلسہ .

نسیم صبح ہوئی آج یہ نوید رسا
کہ ہے بہار کی آمد کا ہر طرف جلسا

۱۸۲۹ دیوان عیش ، ۱۴

جلسہ (فت ج ، سک ل ، فت س) امذ ؛ جلسا .

۱.(i) نشست ، بیٹھک .

آدھے جلسے کے بعد یعنی آدھی بیٹھک کے بعد قریب زمین کے آکر وہیں سے کھڑا ہو جائے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۱۵۱

ادیب کا پہلا نمبر پہنچا ، ایک ہی جلسے میں اس کو اول سے آخر تک پڑھ گیا اور بہت محظوظ ہوا .

۱۹۱۳ حالی ، مکاتیب ، ۴۳

(ii) (مجازاً) وہ اجتماع جو سماجی ، قومی ، سیاسی یا دیگر مقاصد کے لیے کیا جائے ، میٹنگ ، اجلاس .

اس جلسے نے جلسۂ غیر معمولی کی کاروائی کالعدم قرار دی .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۲۷

۲.(i) محفل رقص و سرود ، ناچ رنگ کی محفل .

اے پیر مرد تو میرے ساتھ آ وہ جلسہ تجھے دکھاؤں گا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۲

آج وہ جشن ہے کہ اگر روح جمشید دیکھے تو شرما جائے آج رات بھر جلسہ رہے گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۹

(ii) ناٹک کا کھیل ، ناٹک کا قصہ ، تھیٹر (رک) .

اندر سبھا اس جلسے کا نام رکھ کر بجائے چہار باب چار پریاں قرار دے کر شروع کیا . . . ڈیڑھ برس میں جلسہ تیار ہوا . . . شہر میں چاروں طرف یہ جلسہ ہوتا ہے .

۱۸۵۳ اندر سبھا ، امانت ، ۸۰

کبھی کبھی جلسے بھی دیکھتا تھا لیکن تہذیب کے ساتھ .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۲۲

(iii) مجمع ، اجتماع ، تقریب .

جب بہت چرچا یہی رہنے لگا
خوش اسی جلسہ سے جی رہنے لگا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۹۰

(iv) مجلس ، جمگھٹا ، انجمن .

نہ ہے جلسہ نہ ربط یاراں ہے
شہر میں ہے تو باد و باراں ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۷

اگر وہ جلسہ قائم رہتا تو شاید ہندوستان کی ایک حجیم مندی تاریخ مرتب ہو جاتی .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰۲

۳. (فقہ) نماز میں سجدہ کرنے کے بعد پہلی مرتبہ بیٹھنا . قومہ اور جلسہ بھی رکوع اور سجود کے اندازے پر ہوتا تھا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۰

پھر ایک اور رکعت پڑھتے اور اس میں بھی جلسہ کرتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۲

۴. ملاقات ، صحبت .

تربت میں نکیرین سے کیا اپنی ہے دیکھیں
جلسہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۳۴

[ع]

ـــ اٹھنا محاورہ .

محفل کا درہم برہم ہو جانا ، رونق جاتی رہنا .

دل سے اک مجمع امید و تمنا اٹھ جائے
تم جو پہلو سے اٹھو سارا یہ جلسہ اٹھ جائے

۱۹۱۰ خوبیٔ سخن ، ۶۶

ـــ اڑنا محاورہ .

رقص و سرود کی محفل ہونا ، جشن ہونا .

سرو سہی سے کہہ دو ناچے ذرا لب جُو
قمری ترانہ گائے جلسہ اڑے چمن میں

۱۹۰۸ مخزن ، اگست ، ۶۳

ـــ استراحت کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ح) امذ .

(فقہ) نماز میں سجدہ کرنے کے بعد دوسری دفعہ بیٹھنا یعنی دوسرے سجدے کے بعد کھڑا ہونے سے قبل ذرا دیر بیٹھنا .

چوتھے جلسۂ استراحت کہ ہم لوگ دوسری اور چوتھی رکعت میں کھڑے ہونے سے پہلے ذری کی ذری بیٹھ جاتے ہیں .

۱۸۹۱ ایامی ، ۵۰

اف : کرنا ، ہونا .

[جلسہ + استراحت (رک)]

ـــ الوداعی کس صف (ـــ فت ا ، سک ل ، کس و) امذ .

کسی کو رخصت کرنے کی تقریب ، الوداعی جلسہ .

۱۲ اپریل کو یہاں جلسۂ الوداعی ہو گا .

۱۸۸۶ مکتوبات سر سید ، ۲۴۹

[جلسہ + الوداعی (رک)]

ـــ امرا کس اضا (ـــ ضم ا ، فت م) امذ .

شرفا کی محفل ، (مجازاً) دیوان خاص ، واضعین قانون کی جماعت اعلیٰ ، دارالامرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جلسہ + امرا (امیر (رک) کی جمع)]

— برپا کرنا محاورہ .

جلسہ منعقد کرنا ، جلسہ ترتیب دینا .

اس کے بعد گورنر نے ایک بڑا جلسہ برپا کیا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۳۴

— بندھنا محاورہ .

رک : جلسہ اڑنا .

کہ اہل طرب کا بھی جلسہ بندھا
دف و چنگ و مردنگ بجنے لگا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۷۰

— جمانا محاورہ .

جلسہ منعقد کرنا ، محفل برپا کرنا .

دین آرائی کے رنگ میں جلسے جمائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۴

— جمنا محاورہ .

جلسہ جمانا (رک) کا لازم .

ہوئے یوسف زلیخا دونوں یکجا
جما پھر بادۂ گلگوں کا جلسا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۳۴

— چھٹنا محاورہ .

جلسہ برخاست ہونا ، محفل کا ختم ہونا .

جب جلسہ چھٹ گیا اور لوگ گھروں کو لوٹے تو معلوم ہوا کہ عبداللہ بن مطلب کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۹۰

— حاکِم کس اضا (— کس ک) امذ .

رک : جلسۂ عدالت (پلیٹس) .

[جلسہ + حاکم (رک)]

— خَطِیبی کس صف (— فت خ ، ی مع) امذ .

مختصر وقفے کی نشست ، اتنی دیر بیٹھنا (ٹھہرنا) جتنی دیر نماز جمعہ کا خطیب پہلے اور دوسرے خطبے کے درمیان منبر پر بیٹھتا ہے .

غرض حیدر آباد میں جلسۂ خطیبی کر کے دورے کو نکل کھڑا ہوا .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۲۱۱

آداب عبادت میں یہ بھی ہے کہ بیمار کے پاس حتی الوسع جلسۂ خطیبی سے زیادہ نہ بیٹھے

۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۹

[جلسہ + خطیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خَفِیفَہ کس صف (— فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ .

بہت کم وقفے کے لیے رکنا ، ذرا سی دیر ٹھہرنا .

اذان اور اقامت میں دیر نکرے مگر ساتھ ایک جلسۂ خفیفہ کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۸۸

[جلسہ + خفیفہ (رک)]

— داری امث .

دوستوں میں اٹھنا بیٹھنا ، محفل آرائی ، یار باشی .

آتش مزاج اور چلبلا بچہ تھا . جلسہ داری لہو لعب کا اسے شوق نہ تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۰

[جلسہ + ... داری (رک)]

— دینا محاورہ .

جشن کروانا ، خوشی منانا .

جلسہ ہمیں دو سلامتی کا کھلواؤ ہمیں ہمیں مٹھائی

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۸۲

— سازی امث .

جلسے ترتیب دینا ، مجلسیں قائم کرنا .

جدید تعلیم و جدید کمیٹی بازی اور جلسہ سازی ، حضرت اکبر ان سب چیزوں کے شدید مخالف تھے .

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۸

[جلسہ ... سازی (رک)]

— عَدالَت کس اضا (— فت ع ، ل) امذ .

کچہری ، دربار ، عدالتی اجلاس ، رک : جلسۂ حاکم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جلسہ + عدالت (رک)]

— کَرنا محاورہ .

۱. نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان ذرا سی دیر کو سیدھا بیٹھنا .

سیدھا کھڑا ہونا تو فرض نہیں ہے اور اس طرح دونوں سجدوں کے بیچ میں جلسہ کرنا ... اور یہ قول طرفین کا ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۰۲

۲. اُبھرنا ، پھُولنا .

چہارم میں تکرار ہو سائل آوے مکرر جلسہ نہ کرے واپس جاوے .

۱۸۷۳ محبوب الوصل ، ۱۹۳

۳. محفل منعقد کرنا ، مجلس لگانا .

اسکی خوشی میں وعظ کا جلسہ کیا تھا .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۶

ـــ گاہ امث .

وہ جگہ جہاں جلسہ منعقد ہو (جامع اللغات) .

[جلسہ + . . . گاہ (رک)]

ـــ گرم کرنا محاورہ .

جلسہ منعقد کرنا ، محفل جمانا .

تعلیم روایات کے جلسے پھر گرم کئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۳۶

ـــ لگانا محاورہ .

محفل منعقد کرنا (جامع اللغات) .

ـــ لگنا محاورہ .

جلسہ لگانا (رک) کا لازم ، محفل منعقد ہونا (جامع اللغات) .

ـــ نشاط کس اضا (ـــ کس ن) امذ .

خوشی کی محفل ، ناچ و رنگ کی تقریب (جامع اللغات) .

[جلسہ + نشاط (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

جلسہ کرنا (رک) کا لازم ، ناچ و رنگ کی محفل ہونا .

جلسا ہوا ہے یار کی مسی کا کیا پری
آنکھوں میں چھا رہا ہے وہ شب کے سماں کا رنگ

۱۸۴۲ قلق ، د ، ۱۰۰

جلسے (فت ج ، سک ل) امذ .

جلسہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ دکھانا محاورہ .

کرشمے دکھانا ، تماشے دکھانا .

تری رحمت ہے یہ جلسے دکھاتی
ہے ابھاری تری سب کو مٹاتی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۹۰

ـــ والیاں (ـــ کس ل) امث ؛ ج .

ناٹک میں کام کرنے والی یا ناچنے والی عورتیں .

بزار بارہ سے جلسے والیاں در درگوش ، مرصع پوش ، ملازم تھیں .

؟ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۵۱

جَلسِیَت (فت ج ، سک ل ، کس س ، فت ی) امث ؟ .

پھانسی ہوتی ہے جس کو جلسیت بھی کہتے ہیں (اکسیرالاکسیر ، ۳۷) .

[؟]

جِلف (کس ج ، سک ل) امذ .

(لفظاً) خالی پیٹ ، خالی مٹکا ؛ حیوان جس پر کھال نہ ہو ؛ جس کا پیٹ پھٹا ہوا ہو ؛ جاہل احمق ؛ کمینہ ، رذیل ؛ مردار ، ناپاک .

نے دست مزد بندگی نے قدر سرافگندگی
جو مکرمت ہم پر ہوئی اب جلف و ادنیٰ پر بھی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۳۳

[ع]

جِلفِش (کس ج ، سک ل ، کس ف) امث ؛ ـــ جیلی فش .

جلفش ، جس کو خلاصی جھننا کہتے ہیں ، یہ ایک قسم کی مچھلی ہے (سفرانِ لندن ، ۸۳) .

[انگ : Jelly Fish]

جَلَق (فت ج ، ل) امذ ؛ امث .

ہاتھ کی مدد سے منی خارج کرنا ، مشت زنی ، ہتلس ، مٹھولے لگانا .

میری دانست میں وہ جلق مارنے والے لوگ ہوں گے .

۱۸۵۵ ضمان الفردوس ، ۳۸

مقصود اصلی . . . یہ ہے کہ سوائے نکاح متعارف کے کسی طریقے سے شہوت کو کام میں نہ لایا جائے ، اس سے جلق اور لواطت . . . . سب کی حرمت نکلی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۸

اف : لگانا ، مارنا .

[ع]

ـــ بے منت خلق فقرہ .

مشت زنی کے لیے کسی کی منت نہیں کرنی پڑتی ایسا کام کرنا چاہیے جس میں کسی کی منت نہ کرنی پڑے (جامع اللغات) .

جَلَک (۱) (فت ج ، ل) م ف (قدیم) .

رک : جلگ .

شرک جس کے دل تھے جلک ہوی نیں بہار
تلک کیوں ملیگا اوسے دل کا یار

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۳۲۸

جَلَک (۲) (فت ج ، ل) امث .

رک : جھلک (پلیٹس) .

[ہ : جلک जलक]

جَلْک (فت ج ، سک ل) امذ .

حاضر جواب ، فوراً بولنے والا (پلیٹس) .

[ہ : جلک जलक]

جِلُکا (فت ج ، کس نیز ضم ل) امذ .

جونک (پلیٹس) .

[س : جلکا जलिका]

جَلْکار (فت ج ، سک ل) امذ .

مچھلی پکڑنے اور پانی استعمال کرنے کا حق (بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۱۷۰) (قب : جَل کر) .

[جل + . . . کار (رک)]

جَلْکَھر (فت ج ، سک ل ، فت کھ) امذ .

رک : جل کر (جل کا تختی) .

یہ ضرور نہیں ہے کہ استحقاق جلکھر میں محاصل گھاٹ بھی شامل سمجھا جائے .

۱۸۹۳ ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۳۹

جَلَگ (فت ج ، ل) م ف (قدیم) .

جب تک .

ادا ہوئے نہ حمد احمد کے بچن
نہ را کھے جلگ مدح احمد میں من

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۰

شیخ بادشاہی تھی تک ساقی جلگ مجھ پاس تھا
دیکھے تو جواری کھانے کوں اور پھیرنے کوں پاس تھا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳

[ج ، جب (رک) سے + لگ (= تک)]

جَل گیا (فت ج ، کس خف گ) صف .

(عو) بد نصیب ، کم بخت ، لنگوڑا (نوراللغات) .

[جلنا (رک) سے]

جَلَم (فت ج ، ل) امذ .

رک : جنم (پلیٹس) .

— پتری (— فت پ ، سک ت) امث .

رک : جنم پتری .

ایک زائچہ بطور جلم پتری کے لکھ کر ان کے والدین کو دیا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۱۵۱

— جلا/جلی (— فت ج) حف .

(عو) رک : جنم جلا / جلی .

ایک تو وہ آئیں ایسی جلم جلی . . .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۶

ہمارا کنوار بتا کون سی تاڑی کا جلم جلا ہے کہ ایک گوڑی نگوڑی چین سے نہیں کٹتی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱

جلمندرہ (فت ج ، سک ل ، فت م ، سک ن ، فت د ، ر) صف .

(طب) (دواؤں وغیرہ کو خاص طریقے سے) پکا اور کوٹ کر گاڑھا یا سخت کیا ہوا ، (لگدی وغیرہ کو) کوٹ کر یک جان یا مضبوط بنایا ہوا .

سب ملا کر پکائے تیل السی سے ملا کر کوٹے کہ سب ایک ذات ہو جاوے یہ جلمندرہ ہے .

۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۸۶

[جل ، جلنا (رک) سے + مندر (= گاڑھا ، غلیظ) + ہ ، لاحقۂ صفت]

جَلَن (فت ج ، ل) امث .

۱. سوزش ، تپش .

سوزش بہت ہو دل میں تو آنسو کوہی لہ جا
کرتا ہے کام آگ کا ایسی جان میں آب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۰۴

الفا شعاعیں انسانی جسم پر جلن اور زخم پیدا کردیتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۲۶

۲. (مجازاً) حسد ، رشک ، کینہ .

کری رہیں ان کی تو ڈرے ہے ہمن
انھیں دے خدا ہم سیں دوتا جلن

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۳۰

جو آتش گل نہ لے چمن سے ۔ بھونکا اسے آگ میں جلن سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۶

صاحب عالم بھی تو کہہ سکتے ہیں کہ دلا رام نے جلن کے مارے یہ الزام گھڑا ہے ۔
۱۹۲۲ انار کلی ، ۸۸

۲. وہ جلی ہوئی چیز جو ہنڈیا کے جل جانے سے اس کے پیندے میں چپک جاتی ہے ، جلی ہوئی کھرچن ۔
ہنڈیا کے پیندے کی جلن ہرگز نہیں ڈالنی چاہئے ورنہ اس سے باقی تمام کھانے میں بو ہو جائے گی ۔
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۲

[جلنا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ ۔
سوزش ہونا ، جلنا ، تپکنا ۔

داغ فرقت سے مرے دل میں جلن اڑتی ہے
جوش گریہ ہے کہ ساون کی جھڑی پڑتی ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۶

— چھوٹنا محاورہ ۔
رشک و حسد پیدا ہونا ، تپک پیدا ہونا ۔

رشک مہ شب کو ظفر سے ہے ملا مدت میں
کیوں تجھے دیکھ کے اے شمع جلن چھوٹے ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۶

— دار صف ؛ ← جلندار ۔
جلن یا سوزش والا ۔
ایک مخصوص جلندار حالت حلق اور فیرنکس کی ہے ، یہ جلن ارتھیما یا ارسیلس کی مانند ہوتی ہے ۔
۱۸۶۰ ؟ نسخۂ عمل طب ، ۱۳۱

[جلن + . . . دار (رک)]

— داری امث ؛ ← جلنداری ۔
جلن دار (رک) کا اسم کیفیت ؛ سوزش کی حالت ، تپکنے کی کیفیت ۔
اور جلنداری اطراف کے بافتوں میں پھیلنے کی میل رکھتی ہے ۔
۱۸۶۰ ؟ نسخۂ عمل طب ، ۵۱۹

[جلن + . . . داری (رک)]

— کے مارے م ف ۔
حسد سے یا رشک سے ۔

میں شب ہجر میں اٹھ اٹھ کے جلن کے مارے
دل کو دیتا ہوں تسلی کہ سحر ہوتی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۳

— نکالنا محاورہ ۔
کینہ نکالنا ۔

جلن یہ کب کی نکالی ہے ساقیا تو نے
شراب غیر کو دے کر کیا کباب مجھے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۰۳

— ہار صف ۔
جلنے والا ۔

نہ بوجھے بھلی اور بری نہار کوں
شمع ہوتی تو بس اس جلنہار کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۱

[جلن + . . . ہار (رک)]

جَلنا (فت ج ، سک ل) ف ل ۔

۱. (i) روشن ہونا ، آگ لگنا ۔
سورج نے یاں نہیں جلایا تھا ، اب تک جلتا ہے ۔
۱۸۷۳ انشائے ہادی النساء ، ۱۳۰

جلتا نہ تمہیں انجمن یار میں آیا
اتنا تو ہمیں کہتے ہیں پروانے بھی جل کر

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۵۵

(ii) (مجازاً) مشتعل ہونا ، غصے سے بھڑک اٹھنا ۔

یو سن کر جلے گی تو بھی دخت شاہ
نہ جاوے گا جیتا ترن لشکر پناہ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۳۱

داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی
جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳

۲. جھلسنا ، بھننا ، (مجازاً) گرم ہونا ، تپنا ۔

کیا سبب تیرے بدن کے گرم ہونے کا سجن
عاشقوں میں کون جلتا تھا گلے کس کے لگا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

باد سموم کا چلنا ، پہاڑوں کا تپنا ، ریگ رواں کا جلنا ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۸

۳. راکھ ہوجانا ، سوختہ ہوجانا ۔

جیوں شمع ہوا جو تجھ پہ عاشق
وو سر سوں قدم تلک جلا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۶

جل کے موتی تیرے دانتوں کے حضور
سوپ کے مانند چونا ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۶

لوگ اس آگ میں جاکر بھاگتے ہیں وہاں گئے اور جل گئے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۱ : ۲۰۰

۴. (مجازاً) حسد کرنا ، رشک کرنا ، تپش میں مبتلا ہونا .

دیکھ چاند چاند کے تئیں شرموں سے گل پڑے گا
سورج بھی دیکھ بلکہ رشکوں سیں جل پڑے گا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۰

ترے پورخ کو ہور ابر کون دیکھ اے ظالم
جلیا ہے سور جدا ہور گلیاں ہے چند جدا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱

بس کہ ایماں کی ہے شعلہ بیانی روشن
گرمی شعر سے سب اہل ہنر جلتے ہیں

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۸۰

وہ صاف ستھرا اور سلیقے سے رہتا ہے تو لوگ اس سے جلتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸۰

۵.(i) (مجازاً) سوزش میں مبتلا ہونا .

دکھ درد میں جلتا رہ رہ کے بھر لپکتا
پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھ کو سناؤں کیا کیا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۷

(ii) حسد اور رشک سے تکلیف میں مبتلا ہونا .

میرے جلنے پر جو رو یا غیر تیری بزم میں
سوز دل کو آب اشک آتش پہ روغن ہو گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹

۶. (مجازاً) مرچ یا کسی تیز چیز (کے کھانے) سے زبان میں چرپراہٹ ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۷. (مجازاً) کبیدہ خاطر ہونا ، ناراض ہونا (غصہ میں آ کر) .

جلتا ہوں سن کے یار سے باتیں نفاق کی
گیا آتش فراق بھڑکتی ہے وصل میں

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۱۳

میں نے جل کر وہ اخبار چھین لیا اور باہر سڑک پر پھینک دیا .

۱۹۱۳ دلاری ، ۶۹

۸. (مجازاً) دل آزردہ ہونا ، غم اٹھانا ، رنج و غم میں گھلنا ؛ اذیت میں مبتلا ہونا .

جلا ہے جس طرح سے سوز تیری آتش غم میں
کہوں کیا اس طرح حمام کا گلخن نہیں جلتا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۶۹

ایک رات کی بیاہی بھی اسی طریق پر چلتی ہے اور تمام عمر آگ بغیر جلتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۹

چپکی بیٹھی دیکھ رہی ہوں اور جل رہی ہوں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳

۹. (موسم کے اثر سے نباتات کا) کمھلا جانا ، سوکھ جانا .

مت کر زہن دل میں تخم امید ضائع
بوتا جو یاں اگا ہے سو اگتے ہی جلا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۳

جب ایک پتا پورے طور پر اپنی بہار دکھا چکتا ہے جل کر گر پڑتا ہے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۱۳

۱۰. (مجازاً) ناپسند کرنا ، نفرت کرنا .

گوں پنجہ کی جوتی سے میں اور بھی زیادہ جلتی ہوں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۰

۱۱. داغ لگنا (کسی چیز سالن ترکاری وغیرہ کا جلنا) .

تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیکھتے رہا کریں کہ امنچ ایک دم آگ میں رہ کر جل نہ جائے .

۱۹۳۰ عصمتی دسترخوان ، ۱۱۷

۱۲. جل کر خشک ہوجانا ، ختم ہوجانا .

جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو . . . مالش کریں .

۱۹۳۳ حمیات اجابیہ ، ۱۵۱

۱۳. اگر برف دیر تک ہاتھ میں رہے تو اس کی غیر معمولی ٹھنڈک کے اثر سے ایجھن ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

[س : جول تی ین ज्वलनीय]

— بلنا ف ل .

جلنا ، جھلسنا ، سوزاں ہونا ، (مجازاً) برہم ہونا ، طیش میں آنا . (غصہ سے) جلنا بھننا .

کبھا وہی ہوئے جل بل کباب
نہ سم سک کرے جو رواں چک تی آب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۱

گرمی سوں دیکھتا ہوں تیری طرف اے گل رو
تا وو رقیب بد خو جل بل کباب ہووے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۷

اخگر افسردہ سان آخر ہوئے جل بل کے خاک
دل جگر سینے میں اپنے آہ سوزاں کے سبب

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۹۰

اس قیامت کی گرمی میں جلتا بلتا جنگل جنگل مارا مارا پھرتا تھا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۹

— بھلسنا محاورہ ؛ ف ل .

رک : جلنا بلنا .

جلتی بھلستی محل کی طرف چلی اور لونڈیوں کو حکم دیا کہ اس گستاخ عورت کو . . . حاضر کرو .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۰

ــ بھننا ف ل ؛ محاورہ .

۱. جل جانا ، سوختہ ہو جانا ، بھسم ہو جانا .

یہ روغنی مادۂ صفراوی کا جوش ہے جو بہ سبب کثرت ریاضت و ترک غذا کے جل بھن (بھن) کر سودا ہو گیا ہے .
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۹۳
ماں باپوں کی بیٹیاں کس طرح پروانوں کے مانند اپنی شمع پر جل بھن کر راکھ ہو جاتی ہیں .
۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۵

۲. (مجازاً) نفرت کرنا ؛ آزردہ ہونا ، برہم ہونا ، پیچ و تاب کھانا .

جلتے بھنتے ہی اپنے دن گزرے
دل جگر بھی بنیں کباب تلے
۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۳۳
لیکن دل و دماغ . . . جلتا بھنتا اور تڑپتا ہی رہے گا .
۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۸۱

جُلنا (ضم ج ، سک ل) ف ل .

ملنا ، ملاقات کرنا ، خلط ملط ہونا . (عموماً ملنا کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ) .

[ہ : جُلنا (رک : جُٹنا)]

جُلنار (ضم ج ، سک ل) امذ .

گلنار (رک) کا معرب ، انار کا پھول (پلیٹس) .

جُلَنجَبِین (ضم ج ، فت ل ، سک ن ، ج ، ی مع) امث .

گلقند ، شربت گلاب .

یہ گلقند جلنجبین آفتابی عاشقوں کے واسطے مفید ہو یا مضر .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴ : ۵

[رک : گل + انگبین (رک) کا معرب]

جَلَنْدَر / جَلَنْدَھر (فت ج ، ل ، سک ن ، فت د / فت دھ) امذ .

رک : استسقا .

خشک بار : عرب آنرا استسقا و اہل ہند آنرا جلندھر گویند .
۱۰۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۲ء : ۲۵)
نہ بھکتا ہے دل نا اچاتا ہے ہک
نہ امرت سوں بوجھے جلندر کا دھک
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱ الف
یہ عارضہ جلندھر کا دو قسم کا ہوتا ہے .
۱۸۳۳ مفید الاجسام ، ۹۹
مریض کو استسقا (جلندر) کی بیماری بتائی .
۱۹۲۸ سلیم ، افادت سلیم ، ۹۹

[س : جلن + دھر : जलन + धर]

جَلَندھری (فت ج ، ل ، سک ن ، فت دھ) صف .

جلندھر (رک) سے منسوب یا متعلق ، استسقا (جلندھر) کا مریض (پلیٹس) .

ہوئے نہیں ہیں سیر دو آبے سیں اشک کے
مردم ہماری چشم کے ہیں گیا جلندھری
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۸۷

[رک : جلندھر + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَلِنْرَگَم (فت ج ، سک ل ، کس ن ، سک ر ، فت گ) امذ .

نہر ، آب جو ، پرنالہ ، موری ، نالی .

کہ جیسے سینۂ کہسار سے جھرے جھرنا
بجائے وادیوں میں جلترنگ جلنرگم
۱۹۶۶ منحمنا ، ۳۹

[جل + س : نرگم निर्गम (= نکلنے ، خارج ہونے کی جگہ)]

جَلَنْہار (فت ج ، ل ، سک ن) صف ؛ ← جلنے ہار .

جلنے والا .

طرف چارہائی طرف چار ہیں ملائکا اپے جم جلنہار ہیں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

[رک : جلن + ہار ، لاحقۂ صفت]

جَلْنے (فت ج ، سک ل) .

جلنا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

دل ہی دل میں کباب ہوئے جاتے ہیں مگر اس جلنے کی کوئی وجہ نہیں اور ان پر اعتراض کرنے کی کوئی دلیل کافی نہیں .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۰

ــ لگنا محاورہ ؛ ف ل .

حسد کرنے لگنا .

ناحق نہ امانت سے کہیں جلنے لگے وہ
اے مدعی جا جا کے تو آتش کو نہ بھڑکا
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۳

ــ والا صف .

(مجازاً) حاسد ، عاشق ، (عم) پروانہ .

نام روشن ہے حسینوں میں جو پروانوں سے
شمع کہتی ہے کہ ٹھنڈے رہیں جلنے والے
۱۹۳۶ جلیل ، روح سخن ، ۱۳۶

— ہار صف (قدیم) .

رک : جلنہار .

کہ تیری برت کی اگن میں وو ہار
جو ہے سر تے پاواں تلک جلنے ہار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۱

جَلُو (فت ج ، و مع) امث .

جونک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جلوکا जलौका]

جِلَو (کس ج ، و لین) امث .

۱. باگ ، لگام .

لشکر یونان کی جلو جب پھری
باختر و بلخ پہ بجلی گری

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۹

۲. کوتل گھوڑا یا ہاتھی وغیرہ جو سجا کر زینت کے طور پر سواری کے ساتھ خالی لے جاتے ہیں .

سات سے گھوڑے گھوڑناؤں کے ہیں دوسے رنگلے جلو کے ہیں .

۱۸۳۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۳

یہ حال دیکھ کر رانا کو تاب نہ رہی جو جلو رانا کا ہاتھی تھا وہ بھاگا اور افواج میں تذبذب ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۹

۳. سواری کا جلوس ، ٹھاٹھ باٹ اور اہالی موالی وغیرہ .

خاتم دماغ اس کا نہ ہو کیوں فلک او ز
جس کے جلو میں شمس و قمر ہیں کے دو ڈھلیت

۱۸۸۳ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۵۶

یہ نامہ بادشاہ ہند کی طرف سے جس کے جلو میں ہزار ہاتھی کوہ پیکر ہوتے ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۷

گاڑی کے آگے بطور جلو ... گھوڑوں پر سوار ساتھ ساتھ چلے .

۱۹۲۵ مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۱۵۵

۴. ہمراہی ، ہم رکابی ، معیت .

نہیں گو ضعف سے طاقت جلو کی تیرے گل گوں کے
پہ گرد کارواں کی طرح پہونچے تا بمنزل ہیں

۱۷۹۵ ؟ دل عظیم آبادی ، د ، ۷۷

ہر ایک چھوٹا بڑا جلو میں چلنے کو تیار ہوا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۶۳

سلیم نے یہاں تک جرات کی کہ فرسٹ کانسل کے خاندان والوں اور اس کے جلو کے لوگوں کو بھی اپنے جلسے میں بلایا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۳۹

[ع]

— **بیگی** (— ی مج) امذ .

عہد اکبری میں شاہی اصطبل سے متعلق ملازموں کے عہدوں میں سے ایک عہدہ ، نیز اس عہدے کا ملازم .

اس رقم میں پانچ دام آختہ بیگی کے ڈھائی دام جلو بیگی کے اور سو دام مشرف کے مقرر ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۶۸

[جلو + بیگی (رک)]

— **خانَہ** (— فت ن) امذ .

۱. شاہی محلات میں امرا و ارکان سلطنت سے ملاقات کی جگہ جو عموماً حمام خانہ سے متصل ہوتی اور جہاں خاص خاص لوگ ہی باریاب ہوتے ہیں .

زاں تھا وہ مشرف جلو خانے پر
جلو خانہ تھا اس طرف جلوہ گر

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۶

روتے ہوئے تمام سردار جلو خانے سے باہر نکلے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۶۸

۲. وہ میدان جو شاہی دروازے یا جھروکے کے سامنے ہو .

زندان ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا
دشت جنوں تمام جلو خانہ ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱

اس صحن کا دروازہ جس کا نام جلو خانہ تھا غرب کی طرف تھا .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۳۸

۳. (حمامی) حمام میں غسل خانے سے ملا ہوا کپڑے بدلنے کا کمرہ (اپ و ، ۳ : ۱۰۳) .

۴. جلوہ گاہ (رک) .

ترے آگے جمال یوسفی ہے ایک افسانہ
فضائے ہر دو عالم ہے فقط تیرا جلو خانہ

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۳۲

[جلو + خانہ (رک)]

— **دار** صف .

وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے ہمراہ چلے .

ہر کسی کوں مت سواری میں رکھو
بس ہے ایک اپنا جلو داروں میں دل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۰

وہ عشق میں خاک بر سر ہیں ہم
بگولا ہمارا جلو دار ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۶

اسی وجہ سے یہ لوگ جلودار اور سو منصب دار ... انہیں سونے چاندی کے گرز دیے گئے تھے ... ہر کاب رہتے تھے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۹۹

[جلو + ... دار (رک)]

ــ داری اسث .

جلو دار (رک) کا کام ، گھوڑے کی باگ پکڑ کر چلنا .

جب چلنے کے دسوں ہاتھیوں پر سواری ہو جاتی ہے تو مقرب ملازم پتے میں جلو داری کرتے ہیں ، ان کو انعام مرحمت ہوتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱ ، ۲۳۳

[جلو + . . . داری (رک)]

ــ ریز (ـــ ی مج) صف .

ہلکی باگ سے گھوڑا دوڑانے ہوئے ، سبک عناں .

بگردن زدن کھڑک کوں تیز کر
کمیت قلم کو جلو ریز کر

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۹۳

یہ حال دیکھ کے تمام روح کا لشکر جلو ریز آیا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۶۲

مانند بہار فرحت انگیز جنت کی طرف ہوا جلو ریز

۱۹۰۵ محسن (نورالامات)

اف : آنا ، کرنا ، ہونا .

[جلو . . . ریز (رک)]

ــ گیری (ـــ ی مع) امث .

روک تھام ، ممانعت ، پیش بندی .

جو نئے صیغے قائم ہو رہے ہیں اس سے تغلب ، رشوت کی ایک حد تک جلو گیری (ممانعت) ہوتی جاتی ہے .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۳۷

[جلو + . . گیری (رک)]

ــ لینا محاورہ .

لگام پکڑ کر سواری کے لیے تیار ہونا ؛ سواری کرنا .

بگڑا ہی جاتا ہے ہاتوں ہیں جلو لینے کے وقت
نکلا ہی پڑتا ہے رانوں سے یہ اس کا رنگ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۰

ــ میں م ف .

ساتھ ساتھ ، معیت میں ، ہمراہ .

رات دن جاہ و جلال جلو میں حاضر ہے اور ملک گیری کا عزم تمام ملک میں ظاہر ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۰

کس شان سے آتی ہے مری شام مصیبت
وہ دیکھو جلو میں ہے قیامت کی سحر بھی

۱۹۵۶ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۰

جَلْوا (فت ج ، سک ل) امذ .

رک : جلوہ .

سو جلوا لگے دینے سب شاہ کوں
سلکھن سکی مشتری ماہ سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۶

خواب میں بھی یہ تمنا ہے تمھیں تم ہوتے
آنکھ جب کھولتے ہم آپ کا جلوا ہوتا

۱۸۸۳ کلیات قدر ، ۱۲۸

ــ دینا محاورہ .

ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا .

عشق ایکیچہ ہے جو دونوں جاگا جلوا دیا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۲

جَلْوانا (فت ج ، سک ل) ف م .

جلنا (رک) کا تعدیہ .

روشنی شب کو جو اس شمع لقا نے دیکھی
دل ہی جلوائے جو محفل میں پتنگا نہ ہوا

۱۸۹۶ شرف ، د ، ۱۹

میجر صاحب نے آگ جلوائی .

۱۹۳۶ آگ ، ۲۲۳

جَلْوانَہ (فت ج ، سک ل ، فت ن) امذ .

وہ دام جو (دور شاہی میں) انعام یافتہ گھوڑے کو بیچ کر وصول کیے جاتے تھے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۱ ، ۲۶۸) .

[ع]

جَلُوب (فت ج ، و مع) امذ .

اطراف جو نشیب میں ہوں .

چونکہ دارالعلوم کی زمین بلند اور نمایاں واقع ہوئی ہے اسی لیے اس کے پہلو کی عمارتیں جلوب کی عمارتیں معلوم ہوتی ہیں .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۰۱

[ع]

جِلو بَرَہ (کس ج ، و مج ، فت ب ، ر) امذ .

جلوہ برہ (Dermaptera) ڈرما پٹرا حشرے لانبے بدن کے حشرے ہوتے ہیں جن کے دہن ٹکڑے کاٹنے چبانے والی قسم سے تعلق رکھتے ہیں کبھی یہ حشرہ ناپردار ہوتے ہیں اور کبھی پردار (بنیادی حشریات ، ۹۶) .

[رک : جلو + پر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

جَلْوَت (فت ج ، سک ل ، فت و) امث .

۱. خلوت کی ضد ، مجمع ، وہ جگہ جہاں تنہائی نہ ہو .
خلوت میں آپ ہی کی اگر ہو جلوت میں آپ ہی کا ذکر ہو .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۰
سیکڑوں کو خلوت و جلوت میں مسلمانوں کی تلقینات کے سننے کا موقع ملا .
۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۸

۲. آشکارا ، ظاہر .
سو ویسے میں کہا جابر اے حضرت
تون سبی ہے خدا کا راز جلوت
۱۸۳۰ نورنامہ (ق) ، ۱۷
[ع]

ـ گاہ امث .

وہ جگہ جہاں بہت سے لوگ ہوں ؛ آشکارا ہونے کی جگہ .
ہے خلوت گہ بزم سمیع اللہ
ہے جلوت گہ انا من نوراللہ
۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۹۰
[جلوت + . . . گاہ (رک)]

جَلْوَتی (فت ج ، سک ل ، فت و) صف .

جلوت (رک) سے منسوب یا متعلق .
جلوتیان مدرسہ کور نگہ و مردہ ذوق
خلوتیان میکدہ کم طلب و تہی کدو
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۵۴
[رک : جلوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـ اُصُول (ـ ضم مج و ، و مع) امذ .

(تصوف) وحدت شہود کے نظریہ کے مطابق عالم عالم شہود ہے یعنی اللہ تعالٰی کا جلوہ ہر شے میں ہے (وحدت شہود) وحدت وجود کے برعکس .
جب سلامی افندی شیخ طریقت ہوئے تو جلوتی اصول اور انیسویں صدی کی ابتدا سے نقشبندی اصول اختیار کرلیے گئے .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۲۷۰
[جلوتی + اصول (رک)]

جَلودَر (فت ج ، و مج ، فت د) امذ .

رک : جلندھر (بلیش) .
[س : جلودر जलोदर]

جِلُّوز (فت نیز کس ج ، شد ل نیز بلا شد ، و مع نیز لین) امذ .

چلغوزہ ؛ مرد فربہ و دلاور ؛ پستہ یا پستہ کی مینگ (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .
[ع]

جِلُّوز (کس نیز ضم ج ، شد ل ، و لین) امذ .

چلغوزہ : موٹا اور بہادر آدمی ؛ اندق ، ایک مشہور میوہ جو بیر کی برابر سرخ رنگ کا ہوتا ہے ؛ اخروٹ کی مینگ ، بادام (فرہنگ آنند راج ؛ خزائن الادویہ ؛ برہان قاطع ؛ اسٹین گاس) .
[ع]

جُلُوس (ضم ج ، و مع) امذ .

۱. بیٹھنا .
صفا ہے وہ در و دیوار باغ کا عالم
کہ آشیانے میں دشوار طائروں کو جلوس
۱۸۸۱ مومن ، ک ، ۲

۲. (مجازاً) تخت نشینی ، نیز تخت نشینی کا سنہ .
۱۲۱۶ھ اور ۱۸۰۱ع کے مطابق اور جلوس تینتالیس شاہ عالم بادشاہ غازی کے موافق .
۱۸۰۱ آرایش محفل ، حیدری ، ۲
تاریخ جلوس کے جشن پر . . . خلعت عطا ہوتا تھا .
۱۹۲۸ حالات سرسید ، ۴

۳. شاہانہ حشم ، امیروں اور بادشاہوں کی سواری ، سواری کے ٹھاٹھ باٹ اور کروفر .
بادشاہ مع جلوس جب شکار کے تعاقب میں چلے تو ہزاروں کھیت پامال ہوگئے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۵
وہ اس کے بعد نور کا حلّہ بہشتی پہن کر فرشتوں کے روحانی جلوس کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں پیش ہوتے ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۵۵

۴. سازو سامان ، ٹھاٹھ باٹ ، جیسے برات وغیرہ کا جلوس .
شاہزادہ بڑے جلوس اور دھوم سے شادیانے فتح کے بجاتے ہوئے اپنے گھر آیا .
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۲۰۶
جھٹپٹا وقت تھا کہ راستے میں مجھے شادی کا ایک جلوس ملا .
۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۳۳
[ع]

ـ فَرمانا محاورہ .

تخت پر بیٹھنا ، تخت نشین ہونا .

بادشاہ نے برآمد ہوکر تخت مبارک پر جلوس فرمایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴
دو آفتاب عالم تاب . . . نے ایک برج میں تخت سلطنت پر باہم جلوس فرمایا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۹

— کرنا محاورہ .

۱. **تخت نشین ہونا .**
اس کے بعد اس کے بیٹے حمیر نے تخت سلطنت پر جلوس کیا .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۷۵
علاؤالدین کے فرزند قطب الدین مبارک نے جب تخت سلطنت پر جلوس کیا تو . . . تمام قیدی رہا کردیے .
۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۹۶

۲. **رک : جلوس معنی نمبر ۳ .**
جلوہ گر تخت پر جہاں ہے عروس
کیا پہلو میں علتیہ نے جلوس
۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۱۶۳

— مقرر کرنا محاورہ .
منصب مقرر کرنا .
منجھلے بیٹے کو ارکلی خان کا اور چھوٹے بیٹے کو قدر خان کا خطاب دیا اور ہر ایک کا جلوس مقرر کیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳

— میں رہنا محاورہ .
گروہ کی شکل میں رہنا ، مجمع کے ساتھ ساتھ چلنا .
دس پانچ دکھنی بھیڑیے جن کی ہیبت سے سارا جنگل تھراتا تھا ان کے ساتھ جلوس میں رہتے تھے .
۱۹۰۱ آئی ، ۱۵

جلوسی (ضم ج ، و مع) صف .
جلوس (رک) کی طرف منسوب ، جلوس سے متعلق .
وقت جشن جلوسی کہ ہو نوشاہ جواں
جلوہ گر یا کو عروسی دے کیوں ملک و مال
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۴۰
جس طرح کسی بادشاہ کے جنازے کے ساتھ جلوسی فوج ہوتی ہے .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۹۴
[رک : جلوس + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ٹوٹا (— و مج ، مغ) امذ .
ہلکے قسم کا کارتوس نیز آتشبازی سے متعلق پٹاخا ، سرے جو اکثر جلوس میں چھوڑے جاتے ہیں (پلیٹس) .
[جلوسی + ٹوٹا (رک)]

— شکل (— فت ش ، سک ک) امث .
گروہ میں ہونے کی صورت ، جھنڈ در جھنڈ ہونے کی حالت ، جلوس کی حالت .
مکڑی یا ٹڈی کے جلوسی شکل (Gregarius Phase) میں لال ، پیلے اور سبز رنگوں کی بنیاد بھی اخراجی مادوں پر ہوتی ہے .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۴
[جلوس + شکل (رک)]

جلکڑا (فت ج ، و مج ، سک ک) امذ .
حاسد ، جل ککڑا (رک) ، رقیب (پلیٹس) .
[جلنا (رک) سے]

جلوگی (فت ج ، سک ، فت و) ج : گیاں .
(الف) امث .
نمود ، نمایش ، اپنے آپ کو نمایاں کرنا .
ارتباط باہمی سے ہے وجود حسن و عشق
بے نگاہ شوق ، ذوق جلوگی ممکن نہیں
۱۹۶۲ مجھلی شہری ، صدائے دل ، ۱۳۵
(ب) صف .
جلوہ دکھانے والا ، جلوت میں آنے والا .
جلوگیاں بیت الشرف پر درود
پردگیاں عفت پہ لاکھوں سلام
۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۲۳
[ف]

جلوہ (فت ج ، سک ل ، فت و) امذ .
۱.(i) **نمایش ، نظارہ ، دیدار ، اپنے آپ کو خاص انداز سے دکھانا ، اپنے تئیں ظاہر کرنا ، سامنے آنا .**
ہر ایک اس کے جلوے سے دیوانہ ہے
وو آئینہ گویا پری خانہ ہے
۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۹
بے تکلف اپنی صورت اس نے دکھلائی مجھے
تھا جو موسیٰ کو فقط جلوہ دکھا کر رہ گیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳
اس کا جلوہ جو کبھی ہم آنکھوں میں کر جاتا گھر
سامنے آنکھ پھر وادی ایمن رہتا
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۵
(ii) **ظہور ، رونق ، جھلک .**
خوشی خوشبوے خوش سے اسپند اتار
عشق باس کے جلوہ میں پھید ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، کـ ، ۱ : ۳۰۲

جلوہ ہے ہر صنم میں خدائے کبیر کا
واللہ حق شناس ہے مذہب فقیر کا

۱۸۸۱ ریاض ماہ ، ۹

اسپین و مراکش میں کبھی کبھی فلسفے کا جلوہ نظر آجاتا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۳

(iii) **معشوقانہ انداز ، دلربائی ، حسن .**

طاؤس میں جلوہ ہے یہ یہ چال نہیں ہے
پریوں کے کھلے بال ہیں یہ بال نہیں ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۷

۲. **دلہن کی رخصتی کے دن دولھا دلھن کو آمنے سامنے بٹھا کر بیچ میں قرآن پاک اور آئینہ رکھکر دولھا سے کہا جاتا ہے کہ قرآن پاک سے سورۂ اخلاص پڑھکر آئینہ میں دلھن کا چہرہ دیکھے ، آرسی مصحف کی رسم ؛ (عربی میں) دولھا کا دلھن کی نقاب اٹھانا .**

ڈومنی جلوہ لگی دینے جو تہیں
اور وہاں ماتھا مرا ٹھنکا وہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۲

جیسے جلوہ کے وقت دلہن کہ آنکھیں اس کی طرف نگراں اور دل اس پر . . . عاشق ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ق) ، ۲۴

دلہن پسند آئی جلوے کے روز سے یہ صورت بنائی اور مجھ سے ناراض ہو گیا .

۱۹۲۶ سرگزشت ہاجرہ ، ۴۷

۳. **چھپرکھٹ یا پھولوں کی سیج سے آراستہ وہ بستر جو شب عروسی کے لیے تیار کیا جاتا ہے ؛ وہ زیورات طلائی و نقرئی نیز پھولوں کے جو گہنے کے طور پر عروس کو پہنائے جاتے ہیں (پلیٹس) .**

۴.(i) (تصوف) مشاہدہ (مصباح التعرف ، ۹۲) .

(ii) صوفیوں کی وہ حالت جو خلوۃ کے بعد ہوتی ہے (جامع اللغات) .

[ع]

— اَفروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

ظاہر ، نمودار ، رونق افروز ، تشریف فرما .

آپ کے جلوہ افروز ہوتے ہی ایسا نور ظاہر ہوا کہ اس سے شام کے بادشاہی محل روشن ہو گئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۳

اسرائیے دربار حاضر ہوکے آداب شاہی بجا لائے اور جب بادشاہ نے مسند پر جلوہ افروز ہوکے بیٹھنے کی اجازت دے دی تو اپنے رتبوں کے موافق قرینے سے بیٹھ گئے .

۱۹۰۷ شوقین ملکہ ، ۱۵

[جلوہ + . . . افروز (رک)]

— آرا صف .

رک : جلوہ افروز .

کہاں جبریل کو اس جا ہے یارا
رسائی ہو جہاں وہ جلوہ آرا

۱۸۱۹ ہیر رانجھا ، فضل علی (صوفیائے بہار اور اردو ، ۶۲)

[جلوہ + . . . آرا (رک)]

— آرائی امث .

جلوہ آرا ہونے کا فعل ، جلوہ دکھانا .

مقصد اہل تمنا جلوہ آرائی مری
میرے عارض کی ضیا نور نگاہ آرزو

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۲

[جلوہ آرا + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ریز (— ی مج) صف .

رک : جلوہ گر .

شبلی و شروانی کی زندگی کچھ اس طرح مخلوط رہی کہ جہاں علامہ کا فضل نور افشاں ہے وہاں شروانی کی نادانی بھی جلوہ ریز ہے .

۱۹۴۲ کاروان خیال ، ۱۰۶

[جلوہ + . . . ریز (رک)]

— پَرداز (— فت پ ، سک ر) صف .

جلوہ دکھانے والا ، نمودار ، نمایاں .

جلوہ پرداز چوں میں بیچوں کو
جوں ہوا کو سراب میں دیکھا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۵

[جلوہ + . . . پرداز (رک)]

— پَڑنا محاورہ .

عکس پڑنا ، سایہ پڑنا ، پرتو پڑنا .

گلوں کے زخم ہو دینے لگے اٹھ باغباں جلدی
پڑا ہے جلوۂ رخسار کس ماہ درخشاں کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۵

— پَکَڑنا محاورہ .

با رونق ہونا ، ترقی کرنا .

جو بادشاہ ان . . . قاعدوں کے خلاف کرے گا سلطنت اس کی کبھی جلوہ نہ پکڑے گی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۷

— پیرا (— ی لین) صف.

ظاہر، نمودار، نمایاں.

اے گل باغ حسن مکھ سوں تیرے
جلوہ پیدا ہے رنگ و بوئے حیا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۷

[جلوہ + ... پیرا (رک)]

— تابی امث.

رک: جلوہ آرائی، نمود و نمائش.

در عدو پہ کبھی سعی نارسائی میں
کبھی پہاڑ پہ امید جلوہ تابی میں

۱۹۳۱ نقوش مانی، ۱۶۲

[جلوہ + ... تابی (رک)]

— نازی امث

رک: جلوہ گری.

فلک فلک پہ جدا شان جلوہ نازی ہے
جہاں جہان میں نیا رنگ بے نیازی ہے

۱۹۳۱ نقوش مانی، ۱۶۱

[جلوہ + ف: ... نازی (لاحقہ)]

— چمکنا محاورہ.

نظر آنا یا دکھائی دینا، نمود و نمائش ہونا.

چاند سورج زمین آسمان جنگل پہاڑ دریا میدان قدرت کا جلوہ ہر جگہ چمک رہا ہے.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۳۷

— دار صف.

رک: جلوہ گر.

حریم غیب کبھی جلوہ دار بزم شہود
کبھی ہے غیب حدود شہود میں محدود

۱۹۳۰ نقوش مانی، ۱۵۹

[جلوہ + ... دار (رک)]

— دکھانا محاورہ.

جلوہ آرا ہونا؛ سج دھج دکھانا، عیاں ہونا.

جلتی ہے جان آتش خس پوش دیکھ کر
چلمن سے شعلہ رو کوئی جلوہ دکھا گیا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۷

سنبھل جا اے دل مضطر کہ برق طور گرتی ہے
وہ اپنے طالب دیدار کو جلوہ دکھاتے ہیں

۱۹۳۱ مدد علی بیگ (سندھ میں اردو شاعری، ۲۶۵)

— دلانا محاورہ (قدیم).

رک: جلوہ دینا.

جو جلوہ دلاتے ہو یاں مستعد
محل جلوے کارن کیاں مستعد

۱۶۳۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۹

— دیکھنا محاورہ.

جلوہ دکھانا (رک) کا لازم، عکس دیکھنا.

وہ آئینہ تو سنگ ظلم و استبداد نے توڑا
تم اب دیکھو گے جلوہ کیوں کر اپنی خودنمائی کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۳۸

— دینا محاورہ.

چمکانا، لہرانا، نمودار کرنا.

دل سورج کا حسن چاند سوں جلوہ دے.

۱۶۳۵ سب رس، ۲۷۲

چھپانے کو سوانگ اس نے جو جو کیے
غرض حسن نے اور جلوے دیئے

۱۷۸۳ سحر البیان، ۹۸

فرما کے یہ جلوہ دیا تیغ دو زباں کو
عبرت ہوئی بجلی کے چمکنے سے جہاں کو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۲۲۸

اس نے اپنے پرچموں کو ہوا میں جلوہ دے کر شاہنشاہ نپولین کے آگے بڑھنے کا بینڈ باجہ شروع کیا.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۵: ۹۷

— ریز (— ی مج) صف.

رک: جلوہ گر.

شہر کو خالی دیکھ کر اب وہاں وہ جلوہ ریز ہے اور احمد آباد پر چیرہ دستی کر رہا ہے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۲۱

حریم رنگ و بو میں آج ملکۂ بہار جلوہ ریز ہے
نسیم صبح نے اٹھا دیئے ہیں ہر طرف سے پردہ ہائے گل

۱۹۳۱ صبح بہار، ۸۰

[جلوہ + ... ریز (رک)]

— ریزی (— ی مج) امث.

جلوہ ریز (رک) کا اسم کیفیت، رک: جلوہ گری.

نظر آتی ہے کیا کیا جلوہ ریزی طور سینا کی
کبھی ہم چلتے چلتے دم جو زیر بام لیتے ہیں

۱۹۱۸ احسن الکلام، ۱۲۲

[جلوہ ریز + ی، لاحقۂ کیفیت]

— زار امذ.

رک : جلوہ گاہ .

مژگاں کو شغل ماتم ناکامی نگاہ
آنکھیں جھپک رہی ہیں ترے جلوہ زار میں

۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۸۷

[جلوہ + ... زار (رک)]

— ساز صف.

رک : جلوہ گر .

ناز و ادا کہیں ، کہیں عجز و نیاز ہے
کس کس طرح سے یار مرا جلوہ ساز ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱ : ۲۰۰

[جلوہ + ... ساز (رک)]

— سازی امث.

جلوہ ساز (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جلوہ گری .

علم سوں صبا دست بازی کرے
صبا سوں علم جلوہ سازی کرے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۱۹

[جلوہ + ... سازی (رک)]

— سامانی امث.

جلوہ گری .

میں ہوں اور انتہائے حیرانی
وہ ہیں اور جوش جلوہ سامانی

۱۹۶۲ ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۱۸۳

[جلوہ + ... سامانی (رک)]

— شمار (— ضم ش) صف.

نظارہ .

بخشش بھی اک ادا ہے شفاعت بھی اک ادا
محشر بھی ان کے جلوہ شماروں میں ایک ہے

۱۹۱۳ ارمغان ، د ، ۱۶۲

[جلوہ + ... شمار (رک)]

— طراز (— کس نیز فت ط) صف.

رک : جلوہ گر .

اے شہ عالم در پناہ عالم ، عالی اعلیٰ والی والا
لب پہ ستائش دل پہ نمایش جلوہ طراز عرش معلیٰ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۸

[جلوہ + طراز (رک)]

— فرما (— فت ف ، سک ر) صف.

نمودار ، نمایاں ، رونق افروز .

تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا
برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۹

جلوہ فرما ہے تو ہر رنگ میں اے جان جہاں
تو نے جس جامے کو پہنا ہوا زیبا گیا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۷

اف : کرنا ، ہونا .

[جلوہ + ... فرما (رک)]

— فرمانا محاورہ.

۱. رک : جلوہ دکھانا .

وہ اپنے وعدے پہ محشر میں جلوہ فرمائیں
انہیں ہے ضعف سے انبوہ میں گزار مجھے

۱۸۵۱ تسکین (آخری شمع ، ۶۱)

۲. تشریف رکھنا ، بیٹھنا .

غریب کے ساتھ بے تکلف جلوہ فرمائے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷

— فرمائی (— فت ف ، سک ر) امث.

جلوہ فرما (رک) کا اسم کیفیت ، جلوہ فرما ہونا .

اس جگہ تھوڑا سا احوال مجمل سید حسین علی خان کی امیرالامرائی کا ، اور صوبہ داری دکن کی جلوہ فرمائی کا ، بیان کرنا ضرور ہے .

۱۸۰۶ گلشن ہند ، ۱۸

[جلوہ فرما + ی ، لاحقہ کیفیت]

— فروز (— ضم نیز فت ف ، و مج) صف.

رک : جلوہ افروز .

کبھی مایہ ناز و تعلی ہے کبھی مضطر دل کی تسلی ہے
کبھی پرتو برق تجلی ہے کبھی جلوہ فروز عرش بریں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۶

[جلوہ + ... فروز (رک)]

— فروش (— کس نیز فت ف ، و مج) صف.

رک : جلوہ گر ، جلوہ فرما .

ہوا جو شاہد ماہ آسماں پہ جلوہ فروش
عروس ہالہ پھرا گرد کھول کر آغوش

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۶

بھول کانوں میں کنول کے ہیں ادھر جلوہ فروش
بالیاں سونے کی ہلکی سی ادھر زینت گوش

۱۹۱۳ اکسیر سخن، ۴۸

[جلوہ + ... فروش (رک)]

ــ فگن (ــ کس ف، فت گ) صف.

عکس ڈالنے والا، جلوہ دینے والا، نمودار، ظاہر.
پڑھنے والے کو اس کردار میں سر سید کا عکس بھی جلوہ فگن معلوم ہوتا ہے.

۱۹۶۹ نذیر احمد اور اردو ناول نگاری، ۱۵۵

[جلوہ + ... فگن (رک)]

ــ کرنا محاورہ.

جلوہ گر ہونا، سج دھج دکھانا، دیدار دکھانا.
سخن ملکِ سخن میں شاہ معنی نے کیا جلوہ
ہوا موزوں لقبِ دیوان خاص اب اپنے دیوان کا

۱۸۸۶ سخن، د، ۵۱

ــ کناں (ــ ضم ک) صف.

صاف ظاہر، روشن، منور؛ جلوہ دکھاتے ہوئے.
وہ بھولی کنھڑیاں اور چتیاں وہ
دھی سو رنگ کے جلوہ کناں وہ

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱: ۲۴۳

خورشید خاوری سر پر آرائے آسمان ہوا اور تخت فلک پر جلوہ کناں ہوا.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۴۷

[جلوہ + ... کناں (رک)]

ــ گاہ/گہ (ــ فت گ) امث؛ امذ.

۱. **نمودار ہونے یا نظارہ دکھانے کی جگہ، مقام دیدار.**
ویراں سرائے سینہ سے آتی ہے بوئے انس
گویا کبھو یہ خانہ ترا جلوہ گاہ تھا

۱۷۹۵ قائم، د (ق)، ۲۸

سنتے ہیں جو بہشت کی تعریف سب درست
لیکن خدا کرے وہ تری جلوہ گاہ ہو

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۳۳

خدا جانے غش آیا جلوہ گاہ طور میں کس کو
وہ کس سے پوچھتے ہیں مجکو دیکھا، دیکھنے والے

۱۹۳۲ ریاض رضوان، ۳۶۹

۲. تماشا گاہ؛ حجلۂ عروسی (جامع اللغات).

[جلوہ + ... گاہ (رک)]

ــ گاہِ عالَم (ــ کس ہ، فت ل) امث.

دنیا، جہان (جامع اللغات).

[جلوہ + گاہ (رک) + عالم (رک)]

ــ گر (ــ فت گ) صف.

۱. **نمودار، ظاہر، نمایاں، رونق بخش.**
چمن کل کل کھلے گل سوں جیوں گلشن گلعذاراں میں
تبسم ہو دل کے تیں میرے کیا ہے جلوہ گر کاغذ

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۵۹

اگرچہ حسب ظاہر میں ہے فرقت درمیاں لیکن
تصور دل میں میرے جلوہ گر ہے صبح و شام اس کا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۰

دیکھ کر حسن محمد کہتے ہیں اہل نظر
نور مطلق ہو گیا ہے جلوہ گر تمہین میں

۱۹۵۵ رباعیات امجد، ۳: ۱۰۲

۲. **رونق کا سبب، ظاہر، روشن.**
ہوا جلوہ گر تب نبوت کا تخت
چڑیا تس پہ جب توں شہ نیک بخت

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۲

عیاں ہوتا ہے جیوں کر سرو پانی کے کنارے پر
ہوا یوں جلوہ گر آنکھوں میں قد نونہال اس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۳۸

جب سے اہل حسن کی گردن پہ ہے احسان عشق
حسن کے پیکر میں جب سے جلوہ گر ہے جان عشق

۱۹۱۶ نقوش مانی، ۳۰

۳. **(رک) جلوہ فرما.**
اے خوشا قسمت کہ ہے پہلو میں وہ رشک قمر
جلوہ گر ہے بعد مدت خانۂ بے نور آج

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۳۰

چاند اپنی آب و تاب سے سطح آسمان پر جلوہ گر تھا.

۱۹۱۲ شہید مغرب، ۷

ف: کرنا، ہونا.

[جلوہ + ... گر (رک)]

ــ گَری (ــ فت گ) امث.

جلوہ گر (رک) کا اسم کیفیت، نمود، ظہور، خوش نمائی، شان و شوکت، حسن.
کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۸۶

ہر مکاں نکلا تری جلوہ گری سے آشنا
تیرے ہر جلوے کو نور لامکاں سمجھا تھا میں

۱۹۳۶ اختر ستان ، ۱۳۵

[جلوہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گُستر (— ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : جلوہ گر .

کوندتی ہیں قومیت کی بجلیاں قندھار میں
جلوہ گستر ہیں امان اللہ خاں قندھار میں

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۱۳۲

[جلوہ + ... گستر (رک)]

— ماہ کس اضا امذ .

چاند کی روشنی ، چاندنی .

تس اوپر جو کچھ جلوۂ ماہ ہے نہ پوچھو کہ اللہ ہی اللہ ہے

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۶

[جلوہ + ماہ (رک)]

— نُما (— ضم ن) صف .

رک : جلوہ گر .

از بسکہ دل اس رشک پری پر جو بندھا ہوں
ہر موسوں مرے رنگ جنوں جلوہ نما ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۳

موجۂ گل سے چراغاں ہے گزرگاہ خیال
ہے تصور میں زبس جلوہ نما موج شراب

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۳

ہم کبھی یہ نہیں بتا سکتے کہ خاص خاص پھول ، خاص خاص درخت . . . معین اوقات ہی پر کیوں جلوہ نما ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲

[جلوہ + ... نما (رک)]

— نمائی (— ضم ن) امث .

رک : جلوہ گری .

ہو بلکہ صفا ایسی دل سنگ صنم میں
ہر بت میں کرے صورت حق جلوہ نمائی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۶

تخت شاہانہ پہ وہ جلوہ نمائی تیری
ہائے او ظل الہی ! تھی خدائی تیری

۱۹۰۵ کلام محروم ، ۱ : ۳۰

[جلوہ + نما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

جِلَوئی (کس ج ، فت ل) صف .

جلو (رک) سے منسوب یا متعلق .

توپ خانہ جلوئی ، بادشاہ کی سواری کے آگے آگے چلتا تھا ، لفظ جلوئی خود اپنے معنی کی وضاحت کر رہا ہے .

۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۹ ، ۱۰

[رک : جلو + ئی ، لاحقۂ نسبت]

جَلْوے (فت ج ، سک ل) امذ .

جلوہ (رک) کی محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

— کا گیت (— ی مع) امذ .

گیت جو شادی کے موقع پر گایا جائے ، آرسی مصحف کے وقت کا گانا (جامع اللغات) .

— کا وَقْت (— فت و ، سک ق) امذ (قدیم) .

شادی کا موقع ، آرسی مصحف کی رسم کا وقت جو نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل ہوتا ہے .

عروس کی ماں نے مجھ سے کہا کہ کچھ گہنا کپڑا کسی بڑے آدمی کے یہاں سے مجھے مانگ لادے جلوے کے وقت دلہن کے انگ پر ڈالیں .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۹

— کی رات امث (قدیم) .

شب عروسی .

تجلی سوں جلوے کی جیوں رات آئی
سووہیں غیب تے فیض لک دھات پائی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹

— میں م ف .

کھلے طور پر ، ظاہراً ، آشکارا ، برسرعام ، جلوت میں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جَلْوَیّا (فت ج ، سک ل ، فت و ، شد ی)

(الف) صف .

جلانے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

جلانے والی شے ؛ جلن پیدا کرنے والی چیز (پلیٹس) .

[جلنا (رک) سے]

جَلَّہٗ اُلْعُلا (فت ج ، شد ل بفت ، ضم ہ ، ضم ا ، سک ل)

کلمۂ توصیف و تعظیم نیز کلمۂ تحسین .

رک : جل و علا .

خدا کے افضل میں شاہ و گدا وزیر و امیر
مرے سخن یہ در افشاں ہیں جلہ العلا
۱۸۳۷ دیوان قاسم ، ۴

[ع]

جَلْہَر (فت ج ، سک ل ، فت ہ) امذ .

سارس (شگونوں میں اس کی آواز سے اچھا شگون لیا جاتا ہے) (ا پ و ، ۸ : ۱۸۳) .

[س : جل + دھر जल + धर]

جِلْہَری (فت نیز کس ج ، فت ل ، سک ہ) امث : ـــ جلہری .

۱. (ہندو) وہ کشتی نما ظرف جس میں پرستش کے وقت پانی ڈال کر دیوتاؤں پر چھڑکتے ہیں اس ظرف میں خوشبودار پھول وغیرہ رکھے جاتے ہیں .

ترا معبود ہے اک مہا دیو
جلہری ہے تری معبودہ بے ریو
۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۵۸

۲. لوہاروں اور قلعی گروں کی ناند جس میں پانی بھرا رہتا ہے اور اس میں جلتا ہوا لوہا یا تپتے ہوئے برتن بجھائے جاتے ہیں .

جب سے تری زنخ میں پیارے کوئی ہے گھری
تب سیں نین ہیں میرے پانی بھری جلہری
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۶۷

[س : جل + دھر + اکا जल + धर + इका]

جَلی (فت ج) صف .

۱. (i) واضح ، روشن ، آشکار ، ظاہر (خفی کی ضد) .

ہے پرستش غیر کی شرک جلی
بت ہو یا پیغمبر ہوں یا ولی
۱۸۹۰ مثنوی نظم الموحد ، ۷

یہ ایک شرک جلی تھا جو ایک کھلی بت پرستی کی صورت میں . . . . مسلط ہوگیا تھا .
۱۹۳۵ صبح امید ، ۱ : ۱۶۱

الف : ہونا .

(ii) (تصوف) ظاہر .

مراقبہ کی کوئی مشاہدے کے کانسے میں سیکانہل کے مدد کے پانی سوں جلی کا کارا کر کو پھلانا .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۱

جو تم کو بھلاتا نہیں تم اوسکو نہ بھولو
نت یاد کرو اوسکی خفی ہو کہ جلی ہو
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۶۰

۲. موٹی لکھائی ، کتابت کی اصطلاح میں عام طور پر بڑے حرفوں میں لکھی ہوئی تحریر ، جعد قلم ، موٹے حروف .

سو ساعت کی سعادت میں دعا منگے جو کوئی
لکھیں بخشش کا خط اس کی پیشانی پر جلی کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۱

تجھ مکھ کے گرد ہو خط باریک ہے و لیکن
انکھیاں کوں نور دیتے جیوں قطعۂ جلی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۸

ایسا لکھنا کسو کی طاقت ہے ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۰

سرورق پر جلی حرفوں میں چھپا ہوا تھا .
۱۹۲۳ خونی راز ، ۴۴

[ع]

ـــ التلفظ (ـــ ضم ی ، ضم ا ، ل ، شدت بفت ، ل ، شدف بضم) .

(لسانیات) ایسے الفاظ جن کو ادا کرنے میں کسی طرح کا ابہام نہ ہو ، جو کسی دوسری آواز سے دبنے نہ پائیں اور ممتاز رہیں .

اردو کی مصمت آوازیں واضح ، نمایاں اور جلی التلفظ ہیں .
۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۳۷

[جلی + رک : ال (۱) + تلفظ (رک)]

ـــ خط (ـــ فت خ) امذ .

رک : جلی معنی نمبر ۲ .

اپیل جلی خط میں عبدالولی صاحب کے یہاں بھجوائی ہے .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۶۵

[جلی + خط (رک)]

ـــ قلم (ـــ فت ق ، ل) امث .

(خطاطی) معمول سے زیادہ حسب ضرورت چوڑی نوک کا قلم یعنی وہ قلم جس سے موٹے اور روشن حرف لکھے جائیں (بخلاف خفی قلم) (ا پ و ، ۳ : ۱۸۰) .

کرسی کے سامنے جلی قلم سے خط طغرا میں کچھ لکھا تھا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۲

حاشیہ پر جلی قلم سے اس کی سرخی لکھ دی گئی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰

[جلی + قلم (رک)]

جَلی (۲) (فت ج) صف .

جلا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل : تیز ، چرپری (جس سے مرچیں لگ جائیں) .

آہ کی سیخ پلٹ آتش غم پر جالدی
جلی آتی ہے کباب دل دل گیر کی بو
۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۴۰

ـ بِلی (پانو میں) بَندھنا محاورہ .

پریشان پھرنا ، بے چین رہنا .
ساری دنیا مزے سے اپنے اپنے گھروں میں ٹانگ پھیلا کر سوتی ہے ایک اکیلے تمہارے ہی پاؤں میں جلی بلی بندھی ہے .
۱۹۳۱ منتخبات ، ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۵ : ۱۸

ـ بُھنی (ـ ضم بھ) صف مث .

جلا بھنا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .
آہوں کا جیسے اٹھتا دل سے مرے دھواں ہے
یوں ہی جلی بھنی اک لب پر مرے فغاں ہے
۱۹۱۰ خمکدۂ سرور ، ۱۳۷
وہ تمام دن غائب رہا تو وہ اور بھی جلی بھنی بیٹھی تھی .
۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۱۱۹

ـ بُھنی بات (باتیں) (ـ ضم بھ ، ی مج) امث .

(عو) رشک و حسد کی باتیں ، عداوت و عناد کی گفتگو ، رنجش آمیز گفتگو (فرہنگ آصفیہ) .
[جلی + بھنی (رک) + بات (رک)]

ـ بُھسکی (ـ ضم بھ ، سک س) امث .

نہایت سخت بدبو دار بغیر آواز کا پاد .
موتئے میں تم جلی بھسکی جو کوئی چھوڑ دو
برق سوزاں سے نہ چھوٹے ابر باراں کا پٹاک
۱۸۳۲ چرکین ، ۵۰ ، ۲۸
[جلی + بُھسکی (رک)]

ـ بُھکی/بُھنکی (ـ ضم بھ/مغ) صف مث .

جلی ہوئی ، جلی بھنی ، غصے میں ، ناراض .
آپ نے اس غریب بہن ہی کو نصیحت فرمائی ہے جو اول ہی سے جلی بھکی بیٹھی ہے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۸۰
[جلی + بھکی / بھنکی ، بھکنا / بھنکنا (رک) سے]

ـ ٹِکیا (ـ کس ٹ ، سک ک) امث .

(لفظاً) جلی ہوئی روٹی جسے کوئی نہ کھائے ، (مجازاً) ناکارہ چیز .
ہم دونوں کی وہی مثال ہے جو شیخ شبلی نے اپنے اور جنید کے لیے کہی تھی میں اور یہ دو جلی ٹکیاں ہیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۰

[جلی + ٹکیا (رک)]

ـ کَٹی (ـ فت ک) صف مث .

رشک و حسد والی ، دشمنی کی ، رک : جلی بھنی (تراکیب میں مستعمل) (ماخوذ : لغات النساء ؛ نوراللغات) .
[جلی + کٹی ، کٹنا (رک) سے]

ـ کَٹی بات (باتیں) (ـ فت ک (ی مج)) امث .

رک : جلی بھنی بات ، سخت اور نا گوار گفتگو یا بات .
کوئی نا گفتنی جلی کٹی بات اس نے اٹھا نہیں رکھی مگر لال پیلا ہو کر خاموش رہا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸۳
دونوں میں جلی کٹی باتیں ہوتی رہیں .
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۳۷
[جلی + کٹی + بات (رک)]

ـ کَٹی بولْنا محاورہ .

رک : جلی کٹی پہ آنا .
بظاہر انجم سے ہنسی مذاق کی باتیں کرتے تھے مگر وہ ہمیشہ جلی کٹی بولتی تھیں .
۱۹۶۱ ہالہ ، ۱۳۳

ـ کٹی پہ آنا محاورہ .

ایسی باتیں کرنا جن سے خفگی و ناراضگی یا رشک و عداوت ظاہر ہو ، بغض یا بیر کی باتیں کرنا .
یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ
ہنسی ہنسی میں تو مجکو رلانے کا بھر کیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

ـ کَٹی چَلْنا محاورہ .

ناراضگی رہنا ، عداوت رہنا .
کرنل کالنس صاحب کرنل جان بیلی صاحب سے جیسا کہ چاہیے موافقت کبھی نہ رہی ، ہمیشہ جلی کٹی چلی .
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۷

ـ کَٹی رَکْھنا محاورہ .

ان بن رکھنا ، عداوت رکھنا ، دشمنی رکھنا (لغات النساء ؛ نوراللغات) .

ـ کَٹی رَہْنا محاورہ .

رک : جلی کٹی رکھنا .
واسوختوں میں اون سے رہا کی جلی کٹی
مشہور مثل شمع ہم آتش زباں رہے
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸۱

ــ کٹی سنانا / سنوانا محاورہ .

رک : جلی کٹی پہ آنا .

سندر پھر جلی کٹی سنوانے کو یہاں لایا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۷۳

مداری لال نے سمجھانا چاہا تو ان کو بھی جلی کٹی سنائیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۹۳

ــ کٹی کرنا محاورہ .

رک : جلی کٹی پہ آنا .

میں نے یہ انداز اختیار کر لیا ہے کہ سنگ صاحب وغیرہ کے سامنے آپ سے جلی کٹی کرتی ہوں .

۱۸۹۳ نشتر ، ۶۱

گلگیر نے کی جلی کٹی کیا
کیوں شمع نے رو کے شب سحر کی

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۵۵

ــ کٹی کہنا محاورہ .

رک : جلی کٹی سنانا .

یہی لوگ اخباروں میں لکچروں میں اکثر جلی کٹی کہتے رہتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۰۳

تم بہت جلی کٹی کہہ رہے ہو .

۱۹۱۵ فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۳۵

ــ کڑی بات (باتیں) (ــ فت ک (ی مج)) امث .

رک : جلی کٹی بات (باتیں) .

آپے دکھ تھا تو ان جلی کڑی باتوں کا .

۱۹۳۳ میرے افسانے ، ۱۵

[جلی + کڑی (رک) + بات (رک)]

ــ لکڑی بننا محاورہ .

رک : جل کر کوئلہ ہو جانا .

انھیں گھر میں آس کے آگ لگ جانے جلی لکڑی بنے جلد سلگ جائے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۰۰ .

جَلی (۳) (فت ج) امث .

رک : جیلی .

صبح دودھ مکھن ، جام جلی ، انڈے توس اور پھل پر مشتمل ناشتہ کرنے کے بعد اس پر خمار سا طاری ہو جاتا .

۱۹۶۶ سویرا ، ۳۷ : ۶۳

جَلے (فت ج) صف .

جلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ پانْو کا کُتّا (ــ مغ ، ضم ک ، شد ت) امذ .

(مجازاً) آوارہ گرد شخص جو ایک جگہ نہ ٹھہرتا ہو ، بے قرار و بے چین .

اس مردود کا حال جلے پاؤں کے کتے کا سا تھا کہ ایک دیار سے دوسرے دیار میں جاتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۸

ــ پانْو کی بِلّی (ــ مغ ، کس ب ، شد ل) .

(الف) امث .

۱. وہ بلی جس کا پانْو جل جائے جس کی وجہ سے وہ بے قرار پھرتی ہے ، (مجازاً) بے چین بے قرار عورت .

نگوڑیاں جلے پاؤں کی بلیاں ہیں ، آگ لگا تلوا نہیں لگتا .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۳۲

کوئی پھولوں کا رس لانے کے لیے جلے پاؤں کی بلی کی طرح دوڑتی پھرتی ہے .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹

۲. (عو) (مجازاً) وہ عورت جو ایک جگہ نہ ٹھہرے ، گھر گھر پھرنے والی عورت (نوراللغات) .

(ب) صف .

ہرزہ گرد ، آوارہ گرد ؛ مضطر ، بیقرار ، بے چین .

کیا بلا ہوتی ہے کچھ ایسی ہی دلی کی طرح
کہ پڑے پھرے جلے پاؤں کی بلی کی طرح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۲

گئے ہوں گے کہیں . . . دیکھتی نہیں ہو آج کل جلے پاؤں کی بلی تو خود ہو رہے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۶

ــ پرائی دہی (اور) ہنسیں بتاؤ لوگ کہاوت .

کوئی دوسروں کی مصیبت دیکھ کر خوش ہو تو کہتے ہیں .

یہ ناصح مشفق اور مشیر و صلاح کار بغلی گھونسے ہیں ہنسنے والے اور اٹھالے والے جلے پرائی دہی اور ہنسیں بتاؤ لوگ .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۲۰

ــ پر جَلانا محاورہ .

جو پہلے ہی مصیبت میں ہو اس کی مصیبت اور بڑھانا .

میرا جیؔا مرا جاتا ہے لوگو جلے پر اور تم آئے جلانے

۱۹۷۰ مخزن ، اگست ، ۶۳

ـ پر نون (نمک) چھڑکنا/لگانا محاورہ۔

مصیبت زدہ کی مصیبت کو اور زیادہ کرنا ۔

اس میں کیسی جگ ہنسائی اور کیسی ناک کٹائی تم تو خوامخواہ جلے پر نمک چھڑکتی ہو۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۳۵

ـ پھپھولے پھوڑنا محاورہ ۔

جلی کٹی باتیں کر کے دل کی بھڑاس نکالنا ، دل کا بخار نکالنا ۔

اپنے جلے پھپھولے کہاں جا کے پھوڑیے
اپنے احبہ سے بھی ہیں ہم بیشتر جلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

جل گیا جب کسی سے بولے ہم
پھوڑے نہیں جلے پھپھولے ہم

۱۹۰۵ داغ ، محاورات داغ ، ۱۶۲

ـ تن (ـ فت ت) صف ۔

رک : جلا تن ۔

عورت نے کہا ہنجہ نہ بھیجیے کہ وہ آدمی جلے تن ہے ناحق مجھ کو آ کر مارے گا ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۲

ایک جلے تن ہندو نے ایک دوہا کہا ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۴

[جلے + تن (رک)]

ـ دل سے م ف ۔

ناراضگی سے ، غصے ہو کر ، جل کر ، رنجیدگی کے ساتھ ۔

جلے دل سے کوس کوس کے رخصت کریں اور کیا ہو سکتا ہے ۔

؟ ۱۸۸۷ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۶۳

وطن کے جبل کی آرزو تھی یعنی قفس چمن میں آ جاتا اب جلے دل سے کچھ دعا ہو سکتی ہے تو وہی ۔

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۹۳

ـ دل کے پھپھولے پھوڑنا محاورہ ۔

رک : جلے پھپھولے پھوڑنا ۔

تجھے اے شعلہ رو کب چھوڑتا ہوں
جلے دل کے پھپھولے پھوڑتا ہوں

؟ ۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۰۳

فیصلہ سنا تو دانت پیس کر رہ گئے ... ودیا پر جلے دل کے پھپھولے پھوڑے ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۱

ـ دل کے پھپھولے توڑنا محاورہ (قدیم) ۔

رک : جلے دل کے پھپھولے پھوڑنا ۔

اگر ان سے ہم جل کے بولے تو کیا
جلے دل کے توڑے پھپھولے تو کیا

۱۸۹۲ انتخاب وحید ، ۴۴

ـ کٹے (ـ فت ک) صف مذ ۔

جلی کٹی (رک) کی تذکیر ۔

گیں نے بگڑ کر دو چار جلے کٹے جملوں سے اس کی یاد کی تواضع کی ہے ۔

۱۹۲۶ غبار روم ، ۹۴

ـ (جلوں / جلی) کو (اور) جلانا محاورہ ۔

رک : جلے میں نمک لگانا ، مظلوموں کو ستانا ؛ مصیبت زدوں پر اور مصیبت ڈالنا ؛ عاشقوں کے اوپر اور ظلم کرنا ، زخم پر نمک چھڑکنا ۔

تذکرہ غیر کا لایا نہ کرو — جلے کو اور جلایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

مجھ جلی کو جلا کر کیا لیا بیمار تو نہیں تھی کہ صبر آ جاتا ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۵۳

ـ کو جلائیں گے نون مرچیں لگائیں گے فقرہ ۔

رنجیدہ شخص کو اور رنج دینے کے موقع پر کہتے ہیں ۔

یہ اور چھیڑتی ہیں اور کہتی ہیں : ہم بھی جلے کو جلائیں گے نون مرچیں لگائیں گے ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷

ـ گھر کا چھپر (ـ فت گھ ، چھ ، شد پ بفت) امذ ۔

رک : جلے گھر کی بلی/بلبنڈی (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۸) ۔

ـ گھر کی بلی/بلبنڈی (ـ فت ب ، شد ل/ی لین ، مغ) امث ۔

ناکارہ چیز کے لیے بولتے ہیں (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۸) ۔

ـ مرنا محاورہ ۔

رک : جلا مرنا ۔

مگر یہ بھی دیکھ رہی تھی کہ مسز نعیم جلے مر رہی تھی ۔

۱۹۳۳ سرگذشت عروس ، ۲۳۷

ـــ میں نمک لگانا محاورہ .

جو پہلے ہی پریشان ہو اسے اور پریشان کرنا .

نمک یہ سب لگاتے ہیں جلے ہیں
عجب آفتیں پڑیں الٹی گلے میں

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۱

جَلْیا (فت ج ، سک ل) صف (قدیم) .

مچھلیاں پکڑنے والا ، ماہی گیر .

کل اپنے دوست سے یوں سنا ہے کہ کل اس جھیل کی ساری مچھلیاں جلیے مار لے جائیں گے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۰

[جال (رک) سے]

جَلَیّا (فت ج ، ل ، شد ی) صف .

جلنے والا ؛ آگ لگانے والا ، بھڑکانے والا ؛ معشوق ، محبوب (پلیٹس) .

[جلانا (رک) سے]

جلیب (فت ج ، ی مج) امذ .

۱. رکاب ، خدم و حشم ، اہالی موالی .

یا لے صراحی جتہ دوڑے جلیب اندر
جب آ اجل پکڑی صاحب رہا نہ نوکر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۶

۲. ہمسائیگی ، پڑوس ، (مجازاً) ہمراہی .

جس کے رہوے جلیب میں لشکر
اور نہ ہو اس کے ساتھ ایک بشر

۱۸۲۹ چشمۂ شیریں فرہاد ، ۲۸

[رک : جِلَو]

ـــ دار صف .

رک : جلو دار .

حشم کی جلد سواری ہے مرکب رہوار
اے آہ خوب تو پہنچی جلیب داروں میں

۱۷۶۱ سامی (چمنستان شعرا ، ۲۲۶)

[جلیب + . . . دار (رک)]

ـــ طاس کس اضا امذ .

وہ پیالہ نما برتن جس میں شورہ سے پانی ٹھنڈا کیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[جلیب + طاس (رک)]

جَلیبا (فت ج ، ی مج) امذ .

۱. (مجازاً) توت ، شہتوت .

ٹھنڈا جلیبا ، ککڑیاں ہیں لیلیٰ کی انگلیاں ہیں .

۱۹۲۵ شام اودھ ، ۴۳

۲. بڑی جلیبی .

اپنے پیڑوں پہ کریں ناز نہ متھرا والے
اکبر آباد میں بنتا ہے جلیبا کیسا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۶۰

[رک : جلیبی + ا ، لاحقۂ تکبیر]

جَلیبی (۱) (فت ج ، ی مج) صف .

جلیب (رک) سے منسوب و متعلق (پلیٹس) .

[رک : جلیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَلیبی (۲) (فت ج ، ی مج) امث .

ہند و پاک کی ایک مشہور مٹھائی جسکو عربی میں زلابیہ کہتے ہیں (زلابیہ ہی سے بگڑ کر جلیبی کا لفظ بنا ہے) .

لبات اس کے لبوں کی ہوں مصری ہم میں توں شکر
شیر تیں واں جلیبی کھا گئی ہے آن کے چکر

۱۷۳۷ دیوان قاسم ، ۸۴

طرح طرح کے کھانے شیر مال ، باقر خانی . . . . جلیبی ، لڈو ، پیڑے . . . . وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۳

ہاتھ کو تیزی سے اس طرح ہلائیں کہ گول گول جلیبیاں بن جائیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۶۳

[ا : > ف : زلیبا ؛ > ع : زلابیہ]

جَلیبیوں کی رَکھوالی اَور چوہٹی کُتیا کہاوت .

بے اعتبار شخص سے اعتبار کا کام لینے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

جُلیتی (ضم ج ، ی مج) امث .

ہر وہ چیز جو کھانا پکانے گرم کرنے یا اسی قسم کی دوسری ضرورتوں کے لیے جلائی جائے ، ایندھن ، جلاون ، جلاونی (اپ و ، ۳ : ۱۰۳) .

[مقامی]

جِلیثن (کس ج ، ی مج ، کس ث) امث .

رک : جلاٹین .

ایسی چیزوں کو کہ جن پر غذا کا اطلاق ہوتا ہے بعض نے پانچ قسم پر تقسیم کیا ہے . . . . جلیثن و کانڈرین بھی اس میں داخل ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۵

جَلِید (۱) (فت ج ، ی مع) امث .

۱. شبنم کے قطرے جو منجمد ہو جائیں ، (مجازاً) برف ، اولا نیز برف باری سے جمع ہو جانے والی برف .

اور جلید برف اور اولہ کا نام ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۰

۲. رطوبت چشم جو شبنم کے قطروں سے مشابہ ہوتی ہے وہ عدسہ چشم پر جم جاتی ہے (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

جَلِید (۲) (فت ج ، ی مع) امذ .

جلید ایک قسم ہے خرما کی جو اعلیٰ اقسام سے سمجھی جاتی ہے ؛ جلید کے معنی عربی زبان میں عمدہ کے ہیں (فلاحۃ النخل ، ۳۰) .

[ع]

جَلِیدَہ (فت ج ، ی مع ، فت د) امذ .

ہڈی کا چھلا جو تیر انداز تیر چلانے کے وقت پہنتے ہیں (جامع اللغات) .

[ع]

جَلِیدِیَّہ (فت ج ، ی مع ، کس د ، شد ی بفت) امث .

جلید یعنی برف جیسی بلوری رطوبت یہ آنکھ کی تین رطوبتوں میں سے دوسری اور درمیانی رطوبت ہے جو نہایت شفاف ہوتی ہے بینائی کا تعلق زیادہ تر اسی رطوبت سے ہوتا ہے .

یہ محدب آئینہ بجائے رطوبت جلیدیہ کے ہے .

۱۸۳۹ مقہ شمسیہ ، ۵ : ۵۰

[ع]

جَلِیری (فت نیز کس ج ، ی لین) امث .

۱. رک : جلہری (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

۲. جلہری اس چوڑے اور گول پتھر کا نام ہے جو اندر کھدا ہوا ہوتا ہے اور لنگ اس میں کھڑا ہوتا ہے (مخزان الادویہ ، ۵ : ۵۶) .

۳. کونڈا ، طشت یا اسطرح کی ناند جو آبریز میں لگادی جاتی ہے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز) .

جَلِیس (فت ج ، ی مع) صف .

ساتھ بیٹھنے والا ، ہم نشین ، ساتھی ، مصاحب .

محنت کے کجاوے میں انیس تھا اور محبت کے حجرے میں جلیس .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۰

میاں شاہنواز . . . ہمارے ایسے جلیس ہوئے کہ انکے وقت کا اکثر حصہ ہمارے پاس بسر ہوتا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۸۵

[ع]

جَلِیع (فت ج ، ی مع) صف .

بے حیا ، بد چلن ، چھنال عورت .

عطیف و جلیع و نرار و لوند
کسول و ملول و بجول و مجون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۲۸

[ع]

جَلِیل (فت ج ، ی مع) صف .

۱. **بزرگ ، بڑا ، شان دار .**

اتو سب کون ماریا وو رب جلیل
و سچ دل سے پایا دکھوں اصل نیل (کذا)

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵

کچھ آگ برسے ، آندھی آئے ، پتھر گریں تا کہ علامت آمد ساحر جلیل معلوم ہو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۰

ان کے فضائل بلند ان کا نصیبہ جلیل ہو .

۱۹۶۸ بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳۲۳

۲. (مجازاً) طاقتور ، زود اثر .

درآں حالیکہ میرے پاس اذخر اور جلیل بوٹیاں ہوں گی .

۱۹۶۸ بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۵۱۹

۳. **خدا وند عالم کا ایک صفاتی نام .**

بولے پیغمبر کہ لو اب یہ دلیل
اب تو بس مانو گے تم حکم جلیل

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۳

۳. افضل ، اعلیٰ .

ہوتی تھا اس کا بڑا رتبہ جلیل
ہو گیا پھٹکار سے ان کے ذلیل

۱۶۹۰ مثنوی نظم المرصع ، ۱۰

مجھ میں ایسے جلیل منصب کے لیے کون سی قابلیت ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۰۱

[ع]

ـــ الشّان (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش) صف .

رک : جلیل القدر .

بڑے بڑے جلیل الشان انبیاء اولیا اور بڑے بڑے جلیل القدر بادشاہوں اور امرا کی خواتین بھی اس قاعدے سے مستثنیٰ تھیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (بہشت) ، ۲۰۲

[جلیل + رک : ال (۱) + شان (رک)]

ـــ العَظَمَت (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، فت نیز سک ظ ، فت م) صف .

رک : جلیل القدر .

اسی خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جس نے اس گرامی جاہ نبی کے اہل بیت اور اولاد میں وہ جلیل العظمت وجود پیدا کئے ہیں .

۱۹۲۳ زندگی (مقدمہ) ، ۹

[جلیل + رک : ال (۱) + عظمت (رک)]

ـــ القَدْر (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک د) صف .

معزز ، رفیع الدرجات ، بڑے رتبے والا ، عالی مرتبہ .

عمایدِ شہر میں سے ایک جلیل القدر رئیس اعظم . . . ان کے حصہ میں آ چکا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

یہ جلیل القدر پیغمبر کندھوں پر مٹی اور اینٹیں ڈھو ڈھو کر لا رہا ہے اور اپنے خالق کی محبت میں غرق ہو کر اس کا گھر بنا رہا ہے .

۱۹۴۴ قرآنی قصے ، ۳۰

[جلیل + رک : ال (۱) + قدر (رک)]

جَلِیلَہ (فت ج ، ی مع ، فت ل) صف .

رک : جلیل .

خدا سرکار کا اقبال زیادہ کرے جو تقرر سررشتہ تعلیم سے ایسا ڈھنگ ڈالا ہے کہ یہاں کے لوگ بھی مراتب جلیلہ پر پہنچتے جاتے ہیں .

۱۸۶۵ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۶۳

انہوں نے دولت عثمانیہ میں ان مہمات جلیلہ کی سر انجام دہی کا بیڑا اٹھایا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۶۷۰

[ع]

جِلِین (کس ج ، ی مع) امذ ؛ امث .

وہ اصلی مادہ تخم جس سے لبانات (حیوانات) کی تخم ریزی ہوتی ہے .

پہلی نسل میں زور آور جلین (Dominant) کی حامل خصوصیتیں زبردست . . . خاصیتوں کو ڈھانپ لیتی ہیں .

۱۹۶۸ گندم ، ۹۶

[ع]

جَم (۱) (فت ج) امذ .

۱.(i) پیشدادی خاندان کا چوتھا بادشاہ ، جمشید .

جم توں جم جم جم آمن جم سیر کر
حال چڑ چڑ چرخ کوں چل سیر کر

۱۷۵۰ ریاض غوثیہ ، ۳۴

کی وہ تحریر کہ اچھا نہ سمجھی ذکرِ نبرد
کس نے آراستہ کی بزم طرب صورت جم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵

بزم طرب میں وہ سماں بندھا کہ بزم جم و کے کا نقشہ نظروں کے سامنے کھنچ گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶

(ii) حضرت سلیمان علیہ السلام ، جم ثانی (جن پری نگیں وغیرہ کے ساتھ) (فرہنگ آنند راج ؛ نوراللغات) .

۲. جب آئینہ اور سد کے ساتھ ہو تو شاہ اسکندر سے مراد ہوتی ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .

۳. بڑا بادشاہ .

میں تو یک بندۂ ناچیز ہوں وہ کردۂ خلق
کیا عجب ہے جو غلامی میں تری جم ہوتا

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۳

[ف]

ـــ اِقْتِدار (ـــ کس ا ، سک ق ، کس ت) صف .

بڑی طاقت رکھنے والا ، (مجازاً) بادشاہ .

اس کو کس جم اقتدار ، گردون وقار کے محامد پسندیدہ سے مزین کیا جائے .

۱۸۷۶ آثار الصنادید (مقدمہ) ، ۷

ملک شہریار جم اقتدار نے . . . . مشورۂ صائب کو . . . . پسند کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳

[جم + اقتدار (رک)]

ـــ بزم (ـــ فت ب ، سک ز) صف .

جمشید کی طرح محفل برپا کرنے والا .

سلطان جم بزم وستم رزم . . قرط طرب سے باغ باغ ہو گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳

[جم + بزم (رک)]

ـــ تَبار (ـــ فت ت) صف .

عالی خاندان ، بزرگ خاندان والا .

ترے دم سے اے ساقی جم تبار
وہی انجمن ہے وہی نو بہار

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۶

[جم + تبار (رک)]

ـــ جاہ صف .

جمشید کا ہم مرتبہ ، بلند مرتبہ اور بڑا بادشاہ ، عالی مرتبہ ، شاہانہ شان و شوکت والا .

شہ رات منے جام سو جم جاہ دیکھو
بکڑے ایس سورج کوں اچ ماہ دیکھو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۰

بادشاہ جم جاہ سعد بن قباد ان پر عاشق ہیں

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۶

تجھ سے بڑھ کر بادشاہ جم جاہ اس دنیا میں . . . ہوں تو عجب نہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۲۰

[جم + جاہ (رک)]

ـــ حَشَم (ـــ فت ح ، ش) صف .

رک : جم جاہ .

ہر مور کو بھی اوج سلیمان نصیب تھا
تھے جم حشم تمام گدایان لکھنؤ

۱۸۶۶ ازہر ، ۵۶ ، ۸۳

[جم + حشم (رک)]

جَم (۲) (فت ج) امذ .

۱ . (i) موت ، ملک الموت .

اگن نے مکر تھند کا سخت کر
لجایا اتھا جم ہو جیو قبض کر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۱

جب جم تو کوں آن ستاوے
کوئی تیرے کام نہ آوے

۱۷۳۷ گنگنج ، ۶

جب بلدی آئی سالک کی اور آکر جم کی پہنچ لگی
یاں کوٹھی کوٹھے بیٹھ گئی واں کھیتی باڑی کھیت رہی (کذا)

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۷

(ii) دوزخ کا راجہ اور موت کے بعد روحوں کا قاضی (جامع اللغات) .

۲ . ناگوار ، ناپسند ، وہ شخص جس سے ملنا ناگوار ہو ، (مجازاً) دشمن .

یہ تیرے دور میں آنکھوں کے گلفام
جہاں کو جم ہے لینا جام کا نام

۱۷۸۲ دیوان زادہ ، حاتم (ق) ، ۲۲۰

کم بخت یہ دل تو مری چھاتی کا ہے جم
کاش اس کے عوض بغل میں پتھر ہوتا

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۳۲

۳ . جوڑے میں سے ایک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : यम ८०५]

ـــ دواری (ـــ کس د) امذ .

رک : جم کا دیا (جامع اللغات) .

[جم + دواری ، دوالی (رک)]

ـــ دوت (ـــ و مع) امذ ؛ ~ جمدوت .

۱ . فرشتۂ موت ، ملک الموت .

طالب بھیا مرشد کا پوت تا کو ہوہ نہ سکے جمدوت

۱۵۶۳ گنج شریف ، ۲۰۷

استھانوں کے مارگ سے جم دوت اس کو دھرم راج کے پاس لے جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۵۰

اس کے ہاں جو لڑکی پیدا ہوگی رن میں اس کا مقابلہ جم دوت بھی نہ کر سکیں گے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۵

۲ . (مجازاً) شدت سے تقاضا کرنے والا .

یہاں تو دروازے پر ایک جم دوت بیٹھا ہوا ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۸۶

[جم + س : دوت दूत]

ـــ دَهر (ـــ فت دھ) امذ .

رک : جمدھر ، خنجر (پلیٹس) .

[جم + دھر (رک)]

ـــ راج امذ ؛ ~ جمراج .

١. دوزخ کا راجہ .

جمراج کے دوست کال کے اگنی کنڈ میں تمہاری مصیبت بڑھانے کے لئے تمہیں پکڑنے آرہے ہیں .

١٩١١ پہلا پیار ، ٥٢

٢. فرشتۂ موت ، قابض ارواح ، ملک الموت .

جسم قدرت سے بنایا گانے کا
خاک سے جمراج کی گویا کیا

١٨٩٠ بوستان خیال ، ٦ : ١١٦

اور تو اور یہ جمراج کی حالت کیا ہے
دیکھئے قابض ارواح کی صورت کیا ہے

١٩٣٥ کمار سمبھو ، ٢٩

[جم + راج (رک)]

ـــ سے بری جُنِیت کہاوت .

برات والے عموماً بہت تنگ کرتے ہیں اور جان بوجھ کر چیزوں کو خراب کرتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کا دیا (ـــ کس د) امذ .

جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے .

گون منحوس ہو کے جم کا دیا ان جاتا . . . راگ کا گور ہے .

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ١٨ : ٩

ـــ کا سَنْدیسہ (ـــ فت س ، سک ن ، ی مج ، فت س) امذ .

موت کا پیغام ، پیغام اجل (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ کھاک امذ .

ہلالی شکل کا چھوٹا خنجر یا چھری جس کی باڑ (دھار) اندر کے رخ ہو (اپ و ، ٨ : ٣٩) .

[جم + کھاک (رک)]

ـــ ہو جانا محاورہ .

(ہندو) پیچھا نہ چھوڑنا ، بھوت کی طرح لپٹنا (نوراللغات) .

جَم (٣) (فت ج) امذ ؛

ہمیشہ .

کرو جم دعا جیو سوں جگ مل آئے
حیات ہوتی ہے زہاست تاتل آئے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢١

منج جیو کوں جم اپس طرف رک
مل منج کوں شرف دے جوں شرف رک

١٧٠٠ من لگن ، ٥٠

[جینا (رک) سے ؟]

ـــ جَم (ـــ فت ج) م ف .

١. نت نت ، ہمیشہ ، مدام .

دیا ہاتف ندا منج رات دن جم جم خوشیاں کر
کہ بجتا ہے دمامہ دو جہاں میں حیدری کا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٩٢

جام مئے وصال نہیں جمشید وقت ہوں
یہ آج کا سا دن مجھے جم جم ہوا کرے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٤٧٧

ارلائے وہ خدا جو ابھی دل میں موج ہو
جم جم زیادہ ان کا سامان سے اوج ہو

١٨٦٧ مسدس بے نظیر ، ٣

ہوت ان ہوت کا انہیں کچھ غم
رہے بچے کی خیرت جم جم

١٩١١ کلیات اسماعیل میرٹھی ، ١٢٨

٢. شوق سے ، خوشی سے .

میں ترے قربان سر حاضر ہے لے جم جم لگا
دور سی تیغا لگا کر کیوں تو ہٹتا ہے ارے

١٧٩٨ میر سوز ، د ، ٧٧

٣. سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ .

دوں کی دعا بہار یہ پھولیں پھلیں حضور
دن رات جشن چین سے جم جم کریں حضور

١٨٦٧ مسدس بے نظیر ، ٥

تم جیو اور رہیں جگ جگ یہ بہاریں قائم
خیریت ہے تو کوئی دن میں پھر آئے جم جم

١٩٥٨ تار پیراہن ، ١٩٨

٤. خدا وہ دن کرے ، خدا کرے ایسا ہی ہو .

اللہ کرے سلامت جم جم رہے یہ بیڑا
ہے جس کے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٨٦

٥. ہر لحظہ ، ہر وقت ، (مجازاً) ضرور ، درحقیقت .

ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں
اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیے

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٥٦

٦. خدا مبارک کرے ، خدا کرے .

صدقے نبی کے قطبا جم جم خوشی انند سوں
لک سال اچھے کہ اس تھے ہے عیش ، شمع روشن

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٩٥

ابرو و رونے یار ہیں اے دل ہلال و ماہ
ساقی پلادے جام کہ جم جم یہ سال و ماہ

١٨٣٣ نسیم لکھنوی ، د ، ٢٥

[جم کی تکرار]

ـ جَم آؤ فقرہ .

۱. (دعائیہ) خوشی کے ساتھ آؤ . سر و چشم تشریف لاؤ ، خوش آمدید .

بھول کنور ۔ جم جم آؤ ! ناگوار ہونے کی ایک ہی کہی .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۱۰۳

۲. مبارکی و سلامتی کے ساتھ آؤ ، اہلاً و سہلاً .

شکنتلا جم جم آؤ مورے پاس براجو .

۱۰۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۱۰۳

ـ جَم جیو/جیے/جیئیں فقرہ .

(دعائیہ) ہمیشہ زندہ رہو ، سدا سلامت رہو ، طویل عمر پاؤ .

اے وہ جم جم جیے اور تم پوتوں پھلو دودھوں نہاؤ اٹھارہ لڑکے ہوں اور اٹھارہ دونی چھتیس چھو کریاں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

بیگم صاحبہ جم جم جیئیں اس قدر مجھ پر اور میرے بچوں پر عنایت کرتی ہیں کہ میرا ہی دل جانتا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸۳

جیو تم جہاں میں جم جم ، نہ رہے ملال تم کو
مری موت کا رہے گا کوئی دن خیال تم کو

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۷

ـ جَم رونا محاورہ .

(طنزاً) خوشی سے رونا .

رونا ہے بدا جنھیں وہ جم جم روئیں
جب عیش مہیا ہو تو ہم کیوں کھوئیں

۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۶

ـ جَم سَلامَت رَہے/رَہیں فقرہ .

(دعائیہ) ہمیشہ زندہ و باصحت رہے (جامع اللغات) .

ـ جَم سے (ـــ فت ج) م ف .

۱. بہت ، از حد .

ما شاء اللہ کتنے صاف ہیں آپ
کتنے جم جم سے خوش غلاف ہیں آپ

۱۸۷۱ فریب عشق ، ۱۲

کیا کھلی ہے زبان جم جم سے
صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے

؟ شوق (مخزن المحاورات ، ۳۔۳)

۲. (طنزاً) ماشاء اللہ ، چشم بد دور ، سبحان اللہ .

اردو کی ترقی یا اصلاح کی انجمنیں تو جم جم سے سالہا سال ہونے رواج رہی ہیں .

۱۹۱۷ رسالہ صلائے عام ، دہلی ، جولائی : ۲۹

ـ جَم نِت نِت (ـــ فت ج ، کس ن ، ن) م ف .

رک : جم جم معنی نمبر ۵ .

الٰہی جم جم نت نت خوشی کی گھڑیاں نصیب ۔ ہزاری عمر ہو میں آپ کو دوہری مبارکباد دیتی ہوں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۴۹

[جم + جم + نت نت (رک)]

ـ ہی جَم (ـــ فت ج) : ~ جی جم .

(الف) حف : م ف .

۱. بہتات سے ، افراط سے (جامع اللغات) .

۲. نہیں ، کچھ نہیں (بوڑھی عورتیں نہیں کہنا منحوس سمجھتی ہیں اس کی جگہ یہ کہتی ہیں) .

اب وہی ہر وقت کا نگوڑا سانسا رہ گیا بادش بخیر اس وقت وہ جم ہی جم ہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

(ب) کلمۂ دعائیہ و سلامتی .

مرحبا ، خدا رکھے ! (طنزاً) کہنے کے قابل نہیں ، نا گفتہ بہ ہے ، کچھ نہیں (جامع اللغات) .

[جم + ہی (رک) + جم]

جَمّ (۲) (فت ج ، شد م) امذ .

تعداد کثیر ، ہجوم ، گروہ ، اژدہام ، جمگھٹ ، انبوہ ، بھیڑ .

صبح سے رات تک خوشامدیوں کے جم اکھٹے ہونے لگے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۳۳

[ع]

ـ غَفِیر کس اضا (ـــ فت غ ، ی مع) امذ .

۱. بہت بڑا اژدہام ، عوام و خواص کا کثیر اجتماع .

مسلمانوں کے ایک جم غفیر نے . . . یہ آن بالکل توڑ ڈالی .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۹۹

اور دیگر اکابر و زعمائے ملک کا ایک جم غفیر رونق افروز تھا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۱۲

۲. (مجازاً) طومار .

عجیب و غریب بیہودہ کیوں اور بدعتوں کا ایک جم غفیر شائع کر دیا .

خطبات احمدیہ ، ۳۱۸

۳. انبوہ کثیر ، ہجوم عام ، ہہور و ہنگاہ .

ساتھ راجا کے گیا جم غفیر
ہم صغیر و ہم جوان و ہم کبیر

۱۸۱۰ بہر ، ک ، ۱۴۴

اور ایسے لوگوں کا ایک جم غفیر ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۴۹

[جم + غفیر (رک)]

جَم (۵) (فت ج) .

جمنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— بیٹھنا محاورہ : ف ل .

اس طرح جم کر بیٹھنا کہ بغیر لیئے نہ ٹلنا ، چمٹ جانا .

بیٹھا جم در پر ترسے زور اظفری
تا کمر خاک اٹ زمین میں گڑ گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

— تھکو (— فت تھ ، شد ک ، و مع) امذ .

وہ تھکا ہوا شخص جو جم کر بیٹھ جائے اور اٹھنے کی سکت نہ رہے .

اب کونسا مرحلہ باقی رہ گیا جو آپ جم تھکو ہوکے بیٹھے ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۱ : ۶

۲. جم کر بیٹھنے والا ، نہ ٹلنے والا .

نواب صاحب کے پاس کچھ لوگ ملنے آئے تو جم تھکو ہوگئے کسی طرح بارہ بجے تک اٹھنے کا نام نہ لیا .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۵ : ۳

[جم + تھکو (تھکنا (رک)) سے]

— جانا محاورہ : ف ل .

۱. بیٹھنا ، رہ جانا ، ٹھہر جانا .

حاضرین بھی تعظیم دے کر اپنی اپنی جگہ جم جاتے ہیں .

۱۰۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

کھلا راہ چلتے جو ہم کل لیا
میں کمرکھ کے نیچے وہیں جم گیا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۱

۲. قائم ہونا ، مضبوط ہونا ، جڑ پکڑنا .

یہ پودہ جبکہ ایکبار جم گیا تو جڑیں اوس کی نم کی تلاش میں زمین کے اندر چلی جاویں گی .

۱۸۳۵ مزید الاموال ، ۱۱۵

۳. (عادت وغیرہ کا) مستحکم ہو جانا ، بیٹھنا .

لڑکپن کی عمر سے جھوٹ بولنا اس کی طبیعت میں ایسا جم جائے گا کہ بڑے ہونے پر بھی کسی تدبیر سے نہ چھوٹے گا

۱۸۵۹ مرات الصدق ، ۵۳

آپ کی توجہ اور سعی کی بدولت یہ شاخ بھی جم گئی ہے .

۱۹۵۴ مکتوبات عبدالحق ، ۶۵۵

۴. مستقل قائم ہو جانا : اٹل ہونا .

جہاں آرا کے نکاح کے بعد اس کے دل پر سکے جانے کی جم گئی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۰۰

جو بات دل میں ایک دفعہ جم گئی بس جم گئی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۹۸

۵. ڈٹ جانا ، مقابلہ پر آنا ، ثابت قدم رہنا .

مارا جو پیدلوں کو سوار آکے جم گئے
سو قتل ہوگئے تو ہزار آکے جم گئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷ ، ۳

۶. یکجا ہونا .

دونوں ہاتھ گدی تک لے جائیں تاکہ منتشر بال جم جائیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۷

۷. منجمد ہو جانا ، بستہ ہونا .

تھا دم طفلی جو مجھ کو شغل آہ سرد سے
آکے جم جاتا تھا میرے منہ میں قطرہ شیر کا

۱۸۶۵ نسیم ، د ، ۵۱

موسم سرما میں پنجاب کے ان مقامات پر جو پانچ ہزار فیٹ کی بلندی پر واقع ہیں برف جم جاتی ہے .

۱۹۳۰ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۳

۸. ایک حالت پر ٹھہر جانا .

وہ عیسیٰ دوراں ابھی غیروں سے اکھڑ جائے
جم جائے جو رنگ رخ بیمار محبت

۱۸۶۴ مظہر عشق ، ۵۶

۹. کامیاب ہونا .

اگر حضرت ظل اللہ اپنا کلام بھیجنے پر راضی ہوگئے تو مشاعرہ کا جم جانا کوئی مشکل کام نہیں .

۱۹۳۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۰۰

۱۰. ذہن نشین ہونا ، دل میں بیٹھ جانا (بات وغیرہ کا) .

قصد گفتار چاہیے اوس دم
جاوے وہ دل پہ ہر کسو کے جم

۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ) ، حسن علی خان ، ۱۳۰

بات جم گئی اور خواہ مخواہ کا رنج پیدا ہوگیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۸

— جَنوائی ہو کَر بَیٹھنا محاورہ .

جنوائی بھی بعض وقت اپنی بیوی کو لیکر ہی ٹلتا ہے اور کسی طرح سسرال والوں کا کہنا نہیں مانتا اسی سبب سے جنوائی کی طرح جم ہو کر بیٹھ جانا ، اس طرح جم کر بیٹھنا کہ کسی طرح سے بغیر کچھ لیے نہ ٹلنا ، چمٹ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۷۳) .

— چلنا محاورہ.

جم کر رہ جانا ، جمنے لگنا .

نم جگر کے آیا آخر ہو گئے
اشک خونی کچھ مژہ پر جم چلے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۶

— کر/کے م ف.

مضبوطی سے ، ثابت قدمی کے ساتھ ، مستقل مزاجی سے ، دل لگا کر ، اچھی طرح .

دن بھر خوب جم کر محنت کی ، شام کو دو تین جام پیے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲

دو ہی دن جم کر بیٹھا تھا کہ . . . دماغ جواب دینے لگا .

۱۹۰۷ مکتوبات آزاد ، ۲۶

ایک جگہ جم کے رہ نہیں سکتے
مرغ بے آشیانہ ہیں ہم لوگ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۹۲

— گاہ اسث.

مورچہ ، ٹھکانہ ، بیٹھنے کی جگہ ، قیام گاہ .

جنگ بندی کے سلسلے میں افواج کو مقررہ جم گاہوں پر . . . احکام . . . بھیج دیے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۲۷۲

[جم + گاہ (رک)]

— ہونا محاورہ.

جم جانا ، جم کر بیٹھ جانا .

ایک کہنی پہ ہوا یہ تو ایک جائے جم ہو گیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹

جَم (٦) (فت ج) اند.

(لفظاً) بندش ، ضبط نفس ، (یوگ) جوگ کے آٹھ اعمال میں سے پہلا عمل (جس میں ترک ماکولات و حیوانات وغیرہ کرتے ہیں) .

آٹھ اعمال جوگ کے یہ ہیں اول جم . . . جم چھوڑنا چیزوں کا جو لائق چھوڑنے کے ہیں .

۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۲۶۱

[س : यम]

جَما (فت ج) اند.

ریاضی کی ترقیمات میں یونانی بڑے حرف Γ (gamma) کا اردو بدل (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

جَمات (فت ج) اسث (قدیم) .

رک : جماعت

عاشق ہے تیرے دور میں ایچی ہیں ذاتاں خوب خوب
اوچی انہوں کس دور میں ایسی جماتاں خوب خوب

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷

جَما جَتھا (فت ج ، ج) امث .

رک : جمع جتھا (نوراللغات) .

جَما جَمایا (فت ج) صف .

قرینے سے لگا ہوا ، ٹھیک ٹھاک ، آراستہ ، سجا سجایا .

جو اسباب صبح میں نے بھیجا تھا اس کو جما جمایا پایا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۵۱

[جما + جمایا ، جمنا ، جمانا (رک) سے]

جِماح (کس ج) امث .

سرکشی ، منھ زوری ، خود رائی .

یہ بھی کہتے ہیں کہ امانی و تمنائیں شدت و تکلیف میں تو ارتیاح و راحت ہوتی ہیں اور رخاء و فراخی میں جماح و سرکشی .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۸۲

[ع]

جُمّاح (ضم ج ، شد م) امذ .

گول سرے والا تیر جس سے لڑکے تیراندازی سیکھتے ہیں .

میں تو جماح سے دشمن کی جان لیتا ہوں .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۷۵

[ع]

جَماد (فت ج) امذ ؛ ج : جمادات .

۱. بے جان چیزیں .

تا کجا امتحان صبر کہ شوخ	دل ہے آخر یہ کچھ جماد نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰۳

ملک جن و حیوان جماد و نباتات
جو اس بن ہیں تو حیف ہے کائنات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۶۰

مادہ . . . پہلے جماد بنا پھر نبات کی شکل میں آیا .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۳ : ۸۳۰

۲. (مجازاً) بے حسی ، جمود .

کسی شے کی کثرت نہ کرے اور عادت نہ ڈالے نہیں تو خاصیت جماد کی پیدا کرے گا .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۳۰۵

۳. پتھر ، پہاڑ ، زمین وغیرہ .

وہ طرفہ حال کہ جس سے جماد رقص کرے
نہ رنگ بھی متغیر ہو ازلی تمکیں کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۳

۴. وہ مادی چیزیں جو یکساں حالت پر ہوں اور جن میں نمو نہ پایا جاتا ہو ، دھات ، معدنیات وغیرہ .

مادیات کی دو قسمیں ہیں نامی یعنی بالندہ اور غیر نامی یعنی جماد .

۱۸۵۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۶

۵. وہ زمین جہاں بارش نہ ہوئی ہو ، بن کال ، خشک سالی (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ـــ پرستی (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امث .

پتھر وغیرہ بے جان اشیا کو پوجنا ، بت پرستی .

دوسرے تبرکات کی پرستش عام رواج پا گئی ، گویا اچھی خاصی جماد پرستی رایج ہو گئی .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۶۸

[جماد + ا . . ، پرستی (رک)]

جمادی (فت ج) صف .

جماد (رک) سے منسوب یا متعلق .

جمادی ترے بت تی پائے زباں
بولے تھے گنگے یعنی تسبیح خواں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲

کھول انکھیاں دیکھ یہ سب کائنات
کیا یہ حیوان کیا جمادی کیا جنات

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱

اے بھائی تو پہلے تھا جمادی
بعد آدمیت ہوئی زیادی

۱۸۰۳ جامع المظاہر ، ۲۱

آب و آتش مری خدمت کے سر انجام میں ہیں
کل جمادی و نباتی مرے خدام میں ہیں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۳۳

[رک جماد + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُمادیٰ (ضم ج ، ا بشکل ی) امذ .

عربی کے دو مہینوں کا نام ، رک : جمادی الاول و جمادی الثانی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

ـــ الاوّل (ـــ فت د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد و بفت) امذ ؛ سے جمادی الاولیٰ .

اسلامی سن ہجری کا پانچواں قمری مہینا .

القصہ سب ایلچی جمادی الاول کے پندرھویں میں بادشاہ سے رخصت ہوئے .

۱۸۰۳ سطلع العجائب ، ۲۲۳

کل رات کو چار بجے ۲۶ جمادی الاوّل کا چاند شب اول کے ہلال کی مثل ستاروں میں جھلملا رہا تھا .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۵

[ع]

ـــ الاُخرَہ / الآخر (ـــ فت د ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک خ ، فت ر / کس خ) امذ ؛ سے جمادی الاُخریٰ .

رک : جمادی الثانی .

تیرویں سال اندر از ہجرت بجہاں
ہور جمادی الاخرہ میں اہے بیاں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۱۲۳

دو روز تک یہ چاند مخفی رہیگا . . . مگر جمادی الاول کے نام سے نہیں جمادی الاُخریٰ نام لے کر .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۶

[ع]

ـــ الثّانی / الثّانیّہ (ـــ فت د ، غم ا ، ل ، شد ث / کس ن ، شد ی بفت) امذ .

اسلامی سال ہجری کا چھٹا قمری مہینا .

رجب کا مہینہ جو جمادی الثانی اور شعبان کے بیچ میں ہے .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۶۰

مدینے سے خطوط آئے جن میں لکھا تھا کہ چہار شنبے کی رات کو جمادی الثانیہ کی تیسری تاریخ کو مدینہ میں سخت دھماکا ہوا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۱

[ع]

جَمادیت (فت ج ، کس د ، شد ی بفت) امث .

جماد کا اسم کیفیت .

جمادیت کی صفت سو ظاہر کر جماد نام پایا .

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۳ : ۲۳

[ع]

جَمار / جَمارے (فت ج) م ف .

ہمیشہ ، سدا .

جمارے لکھیں سب فرشتے کہ ہے
نہ پورن لکھن تد توحید تے

۱۶۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

غلمان بشر جمارے قربان تج پہ سارے
سب مدعا ہمارے برآر یا علی توں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

[؟]

جِمار (کس ج) امذ .

وہ سنگریزے جنھیں حجاج مناسک حج ادا کرنے میں مقررہ و متعینہ مقامات پر پھینکتے ہیں (اس عمل کو رمی جمار بھی کہتے ہیں) .

گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے ہیں رمی جمار کے اشارے

۱۸۸۳ کلیات نعت محسن ، ۱۲۶

اس رمی جمار پر مراسم حج کا خاتمہ ہو جاتا ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۶۶

[ع]

جُمّار/جُمّارَہ (ضم ج/شد م ، فت ر) امذ .

درخت خرما کا گودا ، شحم النخل .

دوست رکھتے تھے جذب کو کہ اوس کو جمار بھی کہیں اور وہ ایک چیز ہے کہ درخت خرما سے نکلتی ہے کہ اوس کو شحمۃ النخل کہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸

اس کا جمارہ . . . جس سے مغزمیانہ درخت مراد ہے کم اور زرد ہو چلا ہے .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۱۵۰

[ع]

جَمّاز (فت ج ، شد م) امذ .

تیز رفتار اونٹ (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جَمّازَہ (فت ج ، شد م ، فت ز) امث .

تیز رو اونٹنی یا سانڈنی .

لے قیس مبارک ہو کہ لیلیٰ نکل آئی
پردے کو اٹھا محمل جمازہ سے باہر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۴

منزل مقصود پر اختر پہنچ ہی جانے گا
مصطفیٰ جس کے حدی خواں ہیں یہ وہ جمازہ ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۲۰

[ع]

ـــ دار امذ .

اونٹوں کے گلے کا نگہبان ؛ ساربان .

وہ یہ حکم سن کر ایک جمازہ دار کے گھر آیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۶

[جمازہ + . . . دار (رک)]

جِماع (کس ج) امذ .

۱. (لفظاً) باہم ملنا ، پیوست ہونا ؛ مجامعت ، مباشرت ، ہم بستری .

وہ ہرن نہ تھا بلکہ ایک بنی تپشی تھا کہ اس کے قالب میں آ کر اپنی جورو سے جماع کرتا تھا .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۳۲

جماع کے بعد یا کسی جسمانی یا نفسانی طریقے سے قوت کم ہونے کے بعد فصد نہ کھولنا چاہیے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۷۹

۲. بڑی دیگ (آنند راج) .

[ع]

جَماعَت (فت ج ، ع) امث ؛ ~ جماعۃ .

۱. گروہ ، جتھا .

جماعت میں پری رویوں کی تجھ کوں
امامت ہے امامت ہے امامت

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۶

گرا ناتوانی سے جو وہ امام
پریشاں ہوا اس جماعت کا حال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۰

حیوانوں کی زندگی کا حال اس لحاظ سے معلوم کرنا کہ وہ کس جماعت اور کس گروہ میں شامل کئے جاتے ہیں .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۶

۲. نماز پڑھنے والوں کی صف یا قطار ، نماز جماعت ، ساتھ نماز ادا کرنا .

اپنی ایک الگ مسجد خاص بنا کے جمعہ اور جماعت کرنے لگے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۳

ان ہی کے طبقے کے دو ایک نمازی اور بس کل اتنی ہی جماعت .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۳۲

۳. فریق ، طبقہ .

جماعت سے چاروں علمائے باقیہ یعنی ابن ماجہ اور ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی رحمہم اللہ منظور ہیں .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۱۷

۴.(ا) برادری ، ذات ، قوم .

اچھا ذرا صبر کر ، تو یوں نہیں مانے گا ، تیرا . . . ابھی جماعت کے روبرو حصہ کر دیتا ہوں .

۱۸۸۳ ظریف کے ڈرامے ، ۳ : ۱۱

(ii) پنچایت ، پنچ ۔
ان کے تواضعات ۔ ۔ ۔ ابھی تک جماعۃ یعنی پنچایت کے پورے اختیار میں ہیں ۔
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۸

۵. سلسلہ ، زمرہ ۔
پیدا کر جوہر شرافت
ہو جا پھر داخل جماعت
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۸۷

۶. تنظیم ، ادارہ ، پارٹی ۔
ہم کو حق حاصل ہے کہ اپنے حقوق کی حفاظت کے لیے ٹریڈ یونین یا اس قسم کی کوئی اور جماعت بنائیں ۔
۱۹۵۲ ان کے منصوبے ، ۵۳

۷. درجہ ، کلاس (مدرسہ وغیرہ کی) ۔
الگ الگ جماعتیں طالب علموں کی بہ لحاظ عمر کے بنائی گئی ہیں ۔
۱۸۹۵ مکتوبات سرسید ، ۳۴۹
۱۱ برس کے بچے جو علی العموم زیادہ سے زیادہ اسکول کی چوتھی یا پانچویں جماعت میں پڑھتے ہیں ان کی ریاضی دانی محدود ہوتی ہے ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۹

۸. (ریاضی) مختلف سیٹوں کا مجموعہ ۔
رسمی الجھاؤ سے بچنے کے لیے ہم سیٹوں کے سیٹ کو جماعت (Class) کہیں گے ۔
۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۳۲

۹. (منطق) وہ حدود جو قضایا کی تحلیل سے حاصل ہوتی ہیں ۔
جس طرح قضایا جماعت رکنیت اضافت کو بیان کرتے ہیں اسی طرح قضایا ایک جماعت اور دوسری جماعت کے مابین تعلق کا اظہار کر سکتے ہیں ۔
۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۷۱

۱۰. (شماریات) ایک عامل یا مختلف عوامل پر مشتمل ایک گروہ ، طبقہ ۔
مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں صرف ایک ہی عامل ہے جس کو جماعت (شہر) میں دکھایا گیا ہے ۔
۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۲۵۱

۱۱. رمل کی شکلوں میں سے ایک شکل (فرہنگ آنند راج)۔
[ع]

ـــ اَبرار کس اضا (ـــ فت ا ، سک ب) اسم ۔
(مسیحی) نیکوں یا اولیا کا مجمع ، انگ : Congregation of saints کا ترجمہ (English Urdu Dict. of Christian Terminology. 25).
[جماعت + ابرار (رک)]

ـــ اَشرار کس اضا (ـــ فت ا ، سک ش) اسم ۔
(مسیحی) بُرے لوگوں کا مجمع ، انگ : Congregation of the wicked کا ترجمہ (English Urdu Dict. of Christian Terminology. 25).
[جماعت + اشرار (رک)]

ـــ اَکثَرِیّہ کس صف (ـــ فت ا ، سک ک ، فت ث ، کس ر ، شد ی بفت) اسم ۔
کسی تنظیم یا ادارہ کے ارکان کی اکثریت ، اکثریتی تعداد ۔
کمیشن کی جماعت اکثریہ نے ہندوستان کے حالات پر غور کرنے کے بعد تجویز کیا کہ فی الحال دنیا میں چاندی کا نرخ بہت گراں ہے ۔
۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۳۴
[جماعت + اکثر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بَرادَران کس اضا (ـــ کس ب ، فت د) اسم ۔
(مسیحی) برادری ، بھائی بندی ، اخوت ، انگ : Brother hood کا ترجمہ (English Urdu Dict. of Christian Terminology. 14).
[جماعت + برادران (رک)]

ـــ بُزُرگانِ کَلِیسا کس اضا (ـــ ضم ب ، ز ، سک ر ، کس ن ، فت ک ، ی مع) اسم ۔
(مسیحی) دائرۂ اختیار کی عدالت ، علاقہ اختیار بزرگان کلیسا ، انگ : Classis (= presbytery) کا ترجمہ ۔ (English Urdu Dict. of Christian Terminology).
[جماعت + بزرگان + کلیسا (رک)]

ـــ بَندی (ـــ فت ب ، سک ن) اسم ۔
۱. علیحدہ علیحدہ درجہ بنانا ، جداگانہ سلسلوں میں تقسیم کرنا ، سائنسی علوم میں گروہوں میں تقسیم کرنا ۔
ایک جماعت بندی تو سرکاری تھی ۔
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۳۴
علما نے علوم و فنون کی جماعت بندی کر کے انہیں احاطۂ تحریر میں داخل کیا ۔
۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۴
۲. جماعت معنی نمبر ۲ (رک) کا قیام ۔
یکم جون ۱۸۷۵ء سے جماعت بندی ہوکر تعلیم شروع ہوگئی ۔
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۹

۳. جماعت معنی نمبر ۱ (رک) کے مطابق .
مطالعۂ حیوانیات میں حیوانیات کی جماعت بندی سے واقف ہونا ضروری ہے .
۱۹۷۳ حیوانیات ، ب
[جماعت + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تجارتِ مشترکہ کس اضا (— کس ت ، فت ر ، کس ت ، ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر ، ک) امث .
مشترکہ تجارت کی تنظیم ، امداد باہمی کے اصول پر قائم تجارتی ادارہ .
جابجا جماعت تجارت مشترکہ قائم کرنے کی ترغیب دینا جس میں غریبوں خصوصاً بیواؤں اور یتیموں کی قلیل رقمیں بھی محفوظ رہ کر فائدہ دے سکیں .
۱۹۲۳ احیاً ملت ، م
[جماعت + تجارت (رک) + مشترکہ (رک)]

— تیار ہونا محاورہ .
نمازیوں کے گروہ کا نماز ادا کرنے کے لیئے تیار ہونا .
آج کل عموماً اخبار میں نماز کا وہ وقت دیا جاتا ہے جب جماعت تیار ہوتی ہے .
۱۹۸۳ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ اپریل ، ۶

— خانہ (— فت ن) امذ .
خانقاہ کی عمارت کا وہ حصہ جہاں سماع وغیرہ کی محفلیں منعقد ہوتی ہیں اور دعوت طعام وغیرہ کے کام بھی آتا ہے نیز بعض مذہبی فرقوں کے اجتماع کا مکان .
باقی تمام عمارات خانقاہ کی جس میں مجلس خانہ اور جماعت خانہ اور بالا خانہ خواب گاہ شامل ہے ، سرکاری قبضے میں ہے .
۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۳۰
[جماعت + خانہ (رک)]

— دار امذ ؛ ~ جماعہ دار
رک : جمعدار .
کھدائی کرانے والے ٹھیکیدار کے یہاں مزدوروں کے جماعت دار تھے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۴
[جماعت + . . . دار (رک)]

— داری امث ؛ ~ جماعہ داری .
جماعت دار (رک) کا اسم کیفیت ، جمعداری .
جب جماعت داری نہ ملی تو خود ٹوکری اٹھوا کے روزی کمائے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۴
[جماعت + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— درسِ کلامِ مقدس کس اضا (— فت د ، سک ر ، کس س ، فت ک ، کس م ، ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث .
(مسیحی) دینی تعلیم کی تبلیغ کرنے والی انجمن .
(English Urdu Dict. of christian Terminology, 121).
[جماعت + درس (رک) + کلام (رک) + مقدس (رک)]

— رہبانیت کس اضا (— ضم ر ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امث .
(مسیحی) تارک الدنیا مسیحی عبادت گزاروں کی تنظیم
(English Urdu Dict. of christian Terminology. 25) .
[جماعت + رہبانیت (رک)]

— سند یافتہ کس صف (— فت س ، ن ، سک د ، ف ، فت ت) امث .
وہ انجمن مجلس یا تجارتی کمپنی جو گورنمنٹ کی اجازت سے بنائی جائے (جامع اللغات) .
[جماعت + سند (رک) + یافتہ (رک)]

— سے کرامت ہے مقولہ .
اتفاق کی بدولت سب مشکلیں حل ہو جاتی ہیں ، جتنے رفیق زیادہ ہوں رعب زیادہ ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۴) .
جب کبھی زیادہ مسافروں کا مجمع ادھر سے گزرتا اس وقت بڑھیا کہا کرتی ''جماعت سے کرامت ہے'' .
۱۹۳۵ سہ ماہی ، اردو ، جنوری ، ۹۹

— عاملاں کس اضا (— کس م) امث .
تنظیم کے عہدہ داران ، ورکنگ کمیٹی ، مجلس عاملہ .
جماعت عاملاں کے ارکان وہ حضرات ہوں جو وسطی مقامات پر یا جہاں موقعہ کے لحاظ سے ضرورت ہو آ کر جلسوں میں شریک ہو سکیں .
۱۹۲۳ خطبہ صدارت کوکناڈا ، ۱۳۶
[جماعت + عامل (رک) + اں ، لاحقۂ جمع]

— قائم ہونا محاورہ .
نماز ادا کرنے کے لئے نمازیوں کا صف باندھنا یا قائم ہونا .
عباس دلاور نے کہی آ کے اقامت
قائم ہوئی آ کر عقب شاہ جماعت
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۰۰

ـــ متفقہ کس صف (ـــ ضم م ، شدت بفت ، کس ف ، فت ق) امث .

مجلس ، سبھا ، انجمن ، ایسی مجلس جس پر سب کو اتفاق ہو (ماخوذ : جامع اللغات) .

[جماعت + متفقہ (رک)]

ـــ ملنا محاورہ .

جماعت نماز میں شریک یا شامل ہو جانا .

زاہد بھی پریشان ہے ترے عہد میں کافر
اک دن بھی تو مسجد میں جماعت نہیں ملتی

۱۸۳۶ دیوان سہر ، ۳۰۰

جماعتی (فت ج ، ع) امث ، صف .

۱. جماعت (رک) سے منسوب ، سماجی ، اجتماعی .

جماعتی زندگی میں فرد آزاد ہو ہی نہیں سکتا .

۱۹۳۳ ادبی اور مشین ، ۷

۲. (مسیحی) اجتماعی ، انگ : Congregation کا ترجمہ (English Urdu Dict. of christian Terminology, 25) .

۳. (ادب) کسی گروہ گروپ یا حلقے سے منسوب .

مائزمٹیفک تنقید ادب کو جماعتی سمجھتی ہے .

۱۹۳۵ تنقیدی نظریات ، ۶۵

[رک : جماعت + ی ، لاحقۂ نسبت (رک)]

ـــ خود مختاری کا حامی (ـــ ضم خ ، و معد ، سک د ، ضم م ، سک خ) صف .

(مسیحی) کلیسا کی آزادی کی حمایت کرنے والا ، انگ : Independent (Congregationalist) کا ترجمہ (English Urdu Dict. of christian Terminology. 54).

ـــ خود مختاری کا عقیدہ امذ .

(مسیحی) کلیسا کے آزادانہ اختیارات کا ادارہ (English Urdu Dict. of christian Terminology, 25) .

ـــ خود مختاری کا قائل امذ .

(مسیحی) کلیسائی خود مختاری کی حامی انجمن (English Urdu Dict. of christian Terminology, 25) .

ـــ قداس (ـــ فت ق) امذ .

(مسیحی) اجتماعی عبادت (English Urdu Dict. of christian Terminology, 28) .

[جماعتی + قداس (ع : (ق دس)) سے ؟]

ـــ کلیسا (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

(مسیحی) عقیدہ مسیحی کی اجتماعی حیثیت (Eoglish Urdu Dict. of christian Terminology, 19) .

[جماعتی + کلیسا (رک)]

ـــ گانا امذ .

(مسیحی) Singing کا ترجمہ ، سنگیت (English Urdu Dict of christian Terminology, 23) .

[جماعتی + گانا (رک)]

جماعہ (فت ج ، ع) امث : ~ جماعتہ .

رک : جماعت .

اس پر شیخ و شاب جماعۂ اصحاب نے اسیران پر اضطراب کو قید سے آزاد کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۰۶

ـــ دار صف : امذ : ~ جمع دار .

رک : جمعدار .

جماعہ داروں کو تاکید کی کہ اگر اس طرف سے یورش ہو تو پل کو آگ لگا دیں اور کمک نہ آنے دیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۰۷

اس کا تحقیقی علم نہیں کہ جماعہ دار کے ماتحت کتنے سپاہی ہوا کرتے تھے .

۱۹۷۳ دیوان دل (مقدمہ) ، ۷۴

[جماعہ + . . . دار (رک)]

ـــ داری امث .

جماعہ دار (رک) کا اسم کیفیت : جمعداری .

رسالہ خاص سلیمانی میں عہدہ جماعہ داری کا دیا .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۴

[جماعہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مالکان کس اضا (ـــ کس ل) صف : امث .

مالکوں یا سرمایہ داروں کی یونین یا کمپنی .

درباب تقسیم منافع کے جو جماعہ مالکان کے و سائل مشترکہ سے پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ ایکٹ ۱۹ ، ۳۷

[جماعہ + مالکان ، مالک (رک)]

جماگی (ضم ج) امث : ~ جمگی .

۱. (بچوں کا) جمعہ کے دن کا خرچ ، ہفتے بھر کا جیب خرچ .

جنس تو مفت ہاتھ لاگی ہے نقد پایا سو وہ جماگی ہے

۱۸۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۶

۰۲ وہ نقدی جو لڑکے تمبا کو وغیرہ کے واسطے جمعرات کے دن اپنے استاد کو دیتے ہیں (دریائے لطافت ، ۹۱) .

۰۳ دلہن کا جیب خرچ .

اسی میں سے پندرہ موری بہو کو جماگی کے دو .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷۷

[جما ، جمعہ (رک) + ... گی ، لاحقہ (رک)]

جمال (فت ج) امذ .

۰۱ حسن ، خوب صورتی ، روپ .

من کی اللہ تعالیٰ مخفی گنج تھا ... نہ پنہان نہ اظہار نہ آکار نہ ارنکار نہ جلال نہ جمال .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۵

صفت اس قد کروں یا اس جمال یا اس لٹکنی کا
پڑوں او قصہ سب جیوں قصہ خوان ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶

محتاج نہ اور حال کا ہوں مشتاق ترے جمال کا ہوں

۱۸۰۰ من لگن ، ۱۱

جب وہ جمال دل فروز ، صورت مہر نیمروز
آپ ہی ہو نظارہ سوز ، پردے میں منھ چھپائے کیوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۲

جلال بغیر جمال کے ناقص و ادھورا ہے .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱ : ۱

۰۲ (تصوف) تجلی حق کو کہتے ہیں اور اسکو مشاہدہ بھی کہتے ہیں نیز بہ ظہور ذات ہے بخلاف جلال کے کہ جو خفاء ذات ہے ، جلال کی ضد (مصباح التعرف ، ۹۲) .

[ع]

ــِ الٰہی کس اضا (ــ کس ا ، مد ل) امذ .

(مسیحی) نور خدا (English Urdu Dict. of Christian Terminology. P. ll).

[جمال + الٰہی (رک)]

ــ آباد امذ .

(مجازاً) خوبصورت علاقہ ، خوبصورت شہر ؛ جمالستان .

دل کی جاگیر ہے جمال آباد
جب سیں پایا ہے عشق کا منصب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۰

[جمال + ... آباد (رک)]

ــِ باطنی کس صف (ــ کس ط) امذ .

انسان کی روحانی خوبیاں جیسے نیکی رحم اور انصاف وغیرہ (جامع اللغات) .

[جمال + باطنی (رک)]

ــِ بے کمال مثلِ گُلِ بے خوشبو ہے مقولہ .

حسین شخص اگر بے عمل اور بد تہذیب ہو تو کسی کام کا نہیں (جامع اللغات) .

ــ دیکھنا محاورہ .

کسی کو دیکھنا ، دیدار کرنا ، جلوہ دیکھنا .

دیکھیں ہزار شکل مزے کی یہ سانولے
تجھ سا کوئی جمال نہ دیکھا سواد کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰

نہ دیکھا کبھو مہر انور وہ جمال
وہ صحبت تھی گویا کہ خواب و خیال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۸۱

ــِ صوری کس صف (ــ و مع) امذ .

رک : جمال ظاہری .

قطع نظر جمال صوری اور کمال معنوی اور آیات ظاہرہ اور معجزات باہرہ کے اگر حضرت رحمت اللعالمین کے محاسن جمیلہ ... امت محمدی دیکھے تو انصاف یہی چاہتا ہے کہ جان و دل نثار کرے .

۱۸۸۸ خیابان آفرینش ، ۳

[جمال + صوری (رک)]

ــِ ظاہری کس صف (ــ کس ہ) امذ .

جسمانی خوبصورتی ، مادی حسن ، روپ (جامع اللغات) .

[جمال + ظاہری (رک)]

ــِ مُبین کس صف (ــ ضم م ، ی مع) امذ .

رک : جمال ظاہری .

ایک سک اور جمال مبین میں یہ لڑکا اپنے باپ کے قدم بہ قدم ہوگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۲

[جمال + مبین (رک)]

ـــ معنوی کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، فت ن) امذ.

جمال حق ، حقیقت کا نظارہ ، عرفان الٰہی ، تجلی خداوندی.

انسان کو تزکیۂ نفس و تصفیۂ قلب سے وہ درجہ حاصل ہو جاتا ہے کہ ہر دم جمال معنوی کا نظارہ دیدۂ دل کے پیش نظر رہتا ہے ۔

۱۸۵۳ عقل و شعور ، ۶۵

[جمال + معنوی (رک)]

ـــ منعکسہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ن ، فت ع ، کس ک ، فت س) امذ .

حسن کا پرتو ، جلوۂ حسن ، لطیف عکس .

جمال فطرت جمال منعکسہ بھی اپنی اصلی ماہیت میں جمال ہی ہے ۔

۱۹۳۸ اقبال نئی تشکیل ، ۳۰۲

[جمال + منعکسہ (رک)]

ـــ ہم نشیں در من اثر کرد وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

فارسی شعر اردو میں بطور کہاوت مستعمل .

جو کچھ ہے اس دوست کی صحبت کا اثر ہے ، ورنہ میں تو ایسا ویسا ہی ہوں (جامع اللغات) .

ـــ یوسفی کس صف (ـــ و مع ، ضم س) امذ .

حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن جو دنیا میں مشہور و مسلم ہے ، (مجازاً) سب سے زیادہ حسین ، حسن بے مثال .

اُنھوں دل کوں میرے ہے تمنا
جمال یوسفی پر کر زلیخا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۶

[جمال + یوسفی (رک)]

جمّال (فت ج ، شد م) امذ .

ساربان ، اونٹ ہنکانے والا .

کہ بھاتا ہے محفل میں جمال ایک
کہ ساتھ اپنا لایا ہے یہ مرد ٹرک

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۵۳

مضبوط بدوی جمال اونٹوں کی مہار پکڑے ہوئے . . . . ادھر اُدھر دیکھتے بھالتے چلے جا رہے ہیں .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۴۲

[ع]

جمالت (فت ج ، ل) امذ (قدیم) ؛ ~ جمالہ .

رک : جمال .

اے یار خدایا تیرا جمالت تھے ، منجے جمالت بخش .

۱۶۳۰ شمس العشاق ، ۲۵۹

اول ہو حق دیا ہے جس ہرکتی کمالت
اکثر کئے ہیں حق کا پائے ہیں او جمالت

۱۶۸۶؟ دیوان معظم (ق) ، ۲۰

[ع]

جمالستان (فت ج ، کس ل ، سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں خوبصورتی ہو ، حسین جگہ ، حسن کی جگہ .

ہماری آرزو کی طاقتیں اب دیکھنا کوئی
نظر کے سامنے سارا جمالستان عریاں ہے

؟ سہا ، د (ق) ، ۱۲۶

[جمال + ... ستان (رک)]

جمال گوٹا (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جمال گوٹہ .

ایک نہایت دست آور پھل جو جلاب کی دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے .

ادھر خواجہ بدیع صاحب کو دست آنے شروع ہوئے وجہ یہ کہ پانی میں ہونے نے جمال گوٹا ملا دیا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۵۲

انھوں نے جمال گوٹے کھائے دست آنے لگے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۱۶

[س : جے + پال + گٹکہ : जय + पाल + गट्का]

جمالی (فت ج) .

(الف) صف .

۱ . (i) جمال (رک) کی طرف منسوب (جلالی کی ضد) : شان رحمت کی تجلی ، منسوب بہ جمال الٰہی .

اس کو اللہ تعالیٰ سے دو نظریں ایک جلالی اور دوسری جمالی عنایت ہوئی ہے یعنی ان پر دو حالتیں طاری ہوتی ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۶۶

(ii) جمال بمعنی خوبی اور حسن کی طرف منسوب .

ہر ایک جو عضو ہے وہ مصرع دلچسپ موزوں ہے
مگر دیوان ہے یہ حسن سر تا پا جمالی کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۲

اس کے کام کی اچھائی اور برائی کا معیار وہ صفات بن جاتی ہیں جو جمالی حیثیت سے قبیح مگر میکانکی حیثیت سے ناگزیر ہوتی ہیں :

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۱۸

(iii) اللہ کا وہ نام جو جلالی نہ ہو ، جس سے جلال کی صفت ظاہر نہ ہوتی ہو ۔

غیب میں ہر وصف یا ہر وصف عین یک دگر
جزوی و کلی ، جلالی و جمالی سر بسر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۵۷

پہلی صورت میں یہ اسم جمالی ہو گا ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳

۲. جمالیات (رک) کا ماہر و عالم ، رک : جمالیین مع مثال ۔

(ب) امذ .

۱. عمل یا تعویذ وغیرہ جس میں خدا کی شان جمالی ظاہر ہونے کی خواہش ہو ۔

ہنسا کے بجلی کو ابر رلایا جگا کے سورج کو چاند سویا
یہ نقش ہستی ہے اعتباری کہیں جلالی کہیں جمالی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۱

۲. (تصوف) نباتات ، جیسے : پیاز ، لہسن وغیرہ (کا چھوڑ دینا) چناں چہ ترک جمالی سے یہی مراد لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

(ج) امث .

ایک قسم کا سودا ، خربزہ ۔

مشہور جیسے ہر جا یاں کی جمالیاں ہیں
ویسے ہی ککڑی نے بھی دھومیں یہ ڈالیاں ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۶

[رک : جمال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خَربُوزَہ/خَربُزَہ (ـــ فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز / ضم ب) امذ .

رک : جمالی معنی ۳ ، (مجازاً) ایسی خوشنما چیز جو ظاہر میں دلفریب ہو مگر باطن میں اچھی نہ ہو ، نمائشی اور بیکار شے ، دکھاوے کا ۔

یہ گھوڑے تو جمالی خربوزے ہی نکلے بس دیکھنے ہی بھر کے تھے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰

[جمالی + خربوزہ/خربزہ (رک)]

ـــ خَربُزے ڈالی کی رَونَق کہاوت .

ظاہری رونق رکھنے والی چیز (مہذب اللغات) ۔

جَمالِیات (فت ج ، کس ل) امث .

۱. وہ علم جس میں حسین چیزوں کے پرکھنے کے اصول و اقدار سے بحث ہوتی ہے ، حسن شناسی ؛ فنون لطیفہ کا علم ۔

Aesthetics ایک دوسرا علم ہے جس کا تعلق اقدار سے ہے یہ جمالیات ہے ۔

۱۹۳۰ شوپن ہار ، مجنوں ، ۳۲

۲. جمالی (رک) کی جمع ۔

جو والہانہ ادائیں تھیں آج بلبل کی
جمالیات میں گلشن کے تھیں انوکھی سی

۱۹۳۶ چگ بیتی ، ۶۳

[ع]

جَمالیاتی (فت ج ، کس ل) صف .

جمالیات (رک) سے منسوب یا متعلق ۔

آپ موسیقی سے جمالیاتی بھوک مٹاتی ہیں ۔

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۳۰

[جمالیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بَصَرِیّات (ـــ فت ب ، ص ، کس ر ، شد ی) امث .

فن جمالیات کے نظریے کا وہ حصہ جس کا تعلق باصرہ سے ہو ، مناظر و مرایہ کا نظریہ (Aesthetical optics) .

نظریۂ فن کے ہر ایک (حصہ) کو اس کی اپنی بنیاد پر استوار کرنا چاہئے مثلاً باصرہ ، سامعہ اور لامسہ کے نظریوں میں . . . . یعنی جمالیاتی بصریات .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۳

[جمالیاتی + بصریات (رک)]

ـــ حِس (ـــ کس ح) امث .

خوبصورتی کو پرکھنے کی صلاحیت و قوت ۔

بعض لوگ آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اپنی جمالیاتی حس کے کسی نقص کے سبب حسن و قبح یا خوب و ناخوب میں فرق محسوس نہیں کر سکتے ۔

۱۹۶۱ تاریخ جمالیات ، ۱۵

[جمالیاتی + حس (رک)]

ـــ ذَوق (ـــ و لین) امذ .

خوبصورت اشیا پر تصدیق کا عادتاً اطلاق ، ذوق جمال ۔

جمالیاتی ذوق اور جمالیاتی حس میں ہرڈر دیگر علمائے جمالیات کی طرح کوئی امتیاز نہ کر سکا ۔

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۵

[جمالیاتی + ذوق (رک)]

ـــ سَمعِیّات (ـــ فت س ، سک م ، کس ع ، شد ی) امث .

فن جمالیات کے نظریے کا وہ حصہ جس کا تعلق سامعہ سے ہو (Aesthetical Acoustics) .

نظریۂ فن کے ہر ایک (حصہ) کو اس کی اپنی بنیاد پر استوار کرنا چاہئیے مثلاً باصرہ ، سامعہ ، لامسہ کے نظریوں میں ... یعنی جمالیاتی سمعیات .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۳

[جمالیاتی + سمعیات (رک)]

ـــ عضویات (ـــ ضم ع ، سک ض ، کس و ، شد ی) امث .

ان جمالیات کے نظریے کا وہ حصہ جس کا تعلق لامسہ سے ہو (Aesthetical Physiology) ، سنگ تراشی کا نظریہ.

فن کے نظریے کو تین حصوں میں تقسیم کر دینا چاہیے ... یعنی جمالیاتی بصریات ، جمالیاتی سمعیات اور جمالیاتی عضویات ہیں.

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۵۱۳

[جمالیاتی + عضویات (رک)]

جمالیت (فت ج ، کس ل ، فت ی) امث .

حسن .

کن تاک ہو رہا ہے امانت کے کنج پر
کن اس جمالیت کے تکر کا ارس ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۷

[جمال (رک) سے]

جمالیّت (فت ج ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث .

جمال (رک) کا اسم کیفیت ، حسن شناسی (Aestheticism).

چھوٹے موٹے شاعر جمالیت کے ہاتھی دانت کے مینار میں ... خلوت گزیں ہوکر ... ادب دشمن دنیا کا تماشا دیکھ رہے تھے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۷۶

[جمال (رک) سے]

جمالیّہ (فت ج ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ ؛ صف.

جمال (رک) سے منسوب یا متعلق .

الهارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ ... جمالیہ اور کمالیہ ... شمار کیے گئے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۳۳

[ع]

جمالیّین (فت ج ، کس ل ، شد ی بکس) امذ ؛ ج .

جمالی (الف) معنی نمبر ۲ (رک) کی جمع ، فن جمالیات کے عالم ، ماہرین جمالیات .

میں ان سر پھرے جمالیین میں نہیں ہوں جو مجموعی رنگ میں انسانی معاشرہ کے اپنے جمالیاتی اقدار کو مطلق اور فائق ترین حیثیت دیتے ہیں .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۲۵۰

[جمالی (رک) سے]

جمانا (فت ج) ف م .

۱. بستہ کرنا ، منجمد کرنا .

اے آہ سرد عرصۂ محشر میں یخ جما
جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۷

۲.(i) بٹھانا ، وصل کرنا ، جوڑنا .

لکڑی کے چھوٹے قطعے میں جما کر پانی پر ترا دیں .

۱۸۵۶ مجموعہ قوانین الصبیان ، ۱۳۰

بڑا خوب صورت مطلع کہا ہے ایک ایک لفظ ایسا جمایا ہے کہ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰۳

(ii) (معماری) ردّہ رکھنا ، چنائی کرنا .

گاری گروں نے پتھر جمانا شروع کیا اور پتھروں کی مانند ہی ملانے میں انہوں نے اپنی صفائی کا اعلیٰ نمونہ دکھایا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، مئی : ۳۷

بڑی کڑیوں کی صورت میں تو ان کو اسی طرح جمایا جائے جیسا کہ گول نالوں کے متعلق بیان کیا گیا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۳۲

۳.(i) شروع کرنا ، قائم کرنا .

دوآب گنگ و جمن کے جدید انتظامات جمانے وقت بندھیل کھنڈ کے چندیلوں کو قابو میں لانا ضروری ہوا .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۶۶

(ii) پکا کرنا ، مستحکم کرنا ، رچانا .

اڑ گیا رنگ جو مہندی کا تو کیا غم ان کو
پھر جمالیں گے ابھی خون تمنا کرکے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۷۰

۴. ذہن نشین کرنا ، جچانا (فرہنگ آصفیہ) .

۵.(i) ترتیب سے لگانا ، سجا کر رکھنا ، سجانا ، تزئین کرنا .

چیزوں کو اس طرح جمانا اور سجانا کہ ہر چیز منہ سے بول اٹھے .

۱۹۰۶ ، خاتون ، علیگڑھ ، جنوری ، ۳۶

(ii) سلیقے سے یا ڈھنگ سے رکھنا .

اتنے اطالوی جنٹلمین نے خالی برتھ پر اپنا اسباب جمانا شروع کیا .

۱۹۳۰ سی عشرین ، ۲۰۶

۶. (چلم میں) تمباکو یا سلفے وغیرہ کی تہ رکھنا .

کانگ نظر سب کی بچا کر اس کے قریب آیا کہا بھائی جلد جماؤ ہم بھی ایک دم ماریں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۸۶

۷.(i) برپا کرنا ، ترتیب دینا .

مجلس خوشی کی جما کر دو چار گھڑی دل بہلاویں .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۳۱

خلوت کی جمائے انجمن کو
پردے میں چھپائے ساومن کو

۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۱۲۷

(ii) رونق دینا ، رنگ جمانا (انجمن وغیرہ کے ساتھ) .

پونچھیں گے اپنے یار کے دامن سے اشک سرخ
عاشق ہیں ہم جمائیں گے ہے زور دل کے رنگ

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۴۲

۸. مارنا ، رسید کرنا (جوتے مکے یا لات وغیرہ کے ساتھ).

پکڑ کے اپنے چار پانچ جوتے سر پر جمادئے .

۱۸۹۳ کلبنی ، ۱ : ۵۰

دل وحشی کا لٹو اڑ گیا ہے دشت وحشت میں
جماوے بڑھ کے اک ستا الف چاک گریباں کا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوان جی ، ۱ : ۲

۹.(i) قائم کرنا ، پیوست کرنا .

سانس میں لفظ اللہ کو جماؤ یعنی جب سانس اندر جائے تو تمام سینے اور شکم کو اس سے بھر دو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۶

(ii) قائم رکھنا .

ابتداً تقلید آبائی نے مجکو اسلام پر جمائے رکھا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۷۳

۱۰. (i) (گھوڑا وغیرہ) ٹھہرانا ، روکنا ، ایک جگہ کھڑا کرنا .

کھیت کے گھوڑوں کا جنگل تھا فوج تھی کہ ایک بڑا شہر دنگل تھا کوئی جماتا کوئی کوداتا .

۱۸۶۰ فسانۂ عبرت ، ۸۰

(ii) (قدم) احتیاط سے رکھنا ، (ٹھہر ٹھہر کر) چلنا .

حسن آرا دو رکابیے گھوڑوں پر سوار ... کبھی دوڑتے کبھی جماتے چلے جاتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۹

۱۱. تدبیر کرنا ، ہموار کرنا ، راضی کرنا .

پچاس روپے تصویر اتروائی دیئے کھانا کھلایا تو اب کپڑوں کی جما رہی ہے .

۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۱۹۰

۱۲. چپکانا ، جوڑنا .

سمجھ رکھو اس کو کہ اختر سے حسین تہرا ہے
اگر ستارے نہ ہوں گے جمائے گا پھر کیا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۵۳

۱۳ (i) مقرر کرنا ، نوکری دلوانا ، نوکر رکھنا .

تم میرے پاس ان دونوں شخصوں کو لاؤ جنھوں نے تمھیں یہاں لا کر جمایا ہے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۶۱۷

دوسرا منتظر ہے کہ کسی طرح اس کے ہاں سے اکھڑے اور میں جماؤں .

۱۹۰۶ مخزن ، جون ، ۲۳

(ii) تعینات کرنا ، مامور کرنا .

چاروں طرف نوکروں کو جما دیا کہ رستہ روکے کھڑے رہو .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶۳

۱۴. بونا ، کاشت کرنا .

جو نبات کہ میرے باپ نے ... نہیں جمائی ، جڑ سے اکھاڑی جائے گی .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۲

بہت سے نئے خوش رنگ لہلہکتے ہوئے پودے اس میں جمائے ہیں .

۱۹۵۳ منذر حسین جونپوری (دیوان صفی ، ۲۰۳)

۱۵. لبوں پر مسی لگانا ، حنا بندی کرنا ، لاکھا جمانا .

جمائے مسی برگ سوسن تمام
ہوا سنبل ترے گلشن تمام

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۵

۱۶. بٹھانا ، رکھنا ، پرونا .

بیوہ اور یتیموں کی آنکھیں قطرات شبنم کی مثل آنسوؤں کی اوس پلکوں پر جماتی ہیں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۹

۱۷. ڈھیر لگانا ، انبار کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۸. رکھنا ، درست کرنا ، منڈھنا ، دبا کر بٹھانا .

ہاتھ سے داڑھی مونچھ کو سنوار ، آہستہ سے عمامے کو ذرا اور جمالیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۷۵

اور کچھ اسباب عشرت میسر نہیں تو وہی ... ٹوپی ... فقیر نے عید کی خوشی میں بانکی ترچھی جمائی .

۱۹۰۸ صلائے عام ، نومبر ، ۵

۱۹. (بات وغیرہ) دل میں بٹھانا .

بادشاہ کے دل میں یہ بات جمائی کہ دبیرالدولہ انگریزوں سے سازش رکھتے ہیں .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۲۷

[جمنا (رک) کا تعدیہ]

جمانا (کس ج) ف م .

(ہندو) (برہمنوں وغیرہ کو) کھانا کھلانا .

ہو جن پورن ہو جائے تو دس بیس چالیس پچاس جتنے تم سے بن سکیں اتنے برہمن جِمادو ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۶

[جیمنا (رک) کا تعدیہ]

جَماو (فت ج ، و مج) امذ .

رک : جماؤ (شبد ما کر) .

جَماوٹ (فت ج ، و) امث .

۱. جماو ، جمنے کی کیفیت .

جماوٹ منہ میں ہے دانتوں کی ایسی
مسلسل ہو لڑی جوں موتیوں کی

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۶

۲. مسی کا جمنا ، لاکھا یا دھڑی جمنا .

اس آتش بے دود سے دل جلتا ہے صاحب
لاکھے ہی سے پوچھوں گا جماوٹ کے مزے کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۳۸

۳. جما ہوا مادہ ، بستہ چیز .

رحم کی جھلی کے مزے کے ریزے اور جماوٹ حیض میں بہے ہوئے رہتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۴

۴. جمگھٹ اجتماع .

تھی گرم یہ کچھ مجلس مے رات کہ ساقی سب کہتے تھے زاہد
ہے توبہ شکن آج صراحی کی غٹاغٹ بھلا رے جماوٹ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۶۳

[جما ، جمنا (رک) سے + ... وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

جَماوڑا (فت ج ، و مج) امذ .

رک : جماو .

بولے ہو نتولا یہاں لیں آیا ہور یہاں کے جماوڑے سوں اسے خبر نیں .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۶۸

[جمنا (رک) سے]

جَماہنا (فت ج ، سک ہ) ف ل (قدیم) .

جماہی لینا .

اس میکدے میں ہم بھی مدت سے ہیں و لیکن
خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۳

[رک : جمھانا]

جَماہی (فت ج) امث ؛ ~ جمائی ، جمھائی ، جنبھائی .

کاہلی ، خمار اور بیداری کے طول یا تکان کی حالت میں منھ کھول کر سانس لینا ، خمیازہ .

باتیں کرتے کرتے جماہی لی اور اٹھا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰

یہ خیال کر کے اس زور سے ایک ٹھنڈی سانس لی منہ جو کھلا اندر جمائی سی آئی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۰۲۱

اف : آنا ، لینا .

[ہ : जमहाई جمہائی]

جَماہیر (فت ج ، ی مع) امذ .

جمہور (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

اصلاح کی لکھوا سند اشرف علی خان سے
وہ متکئی مسند اعلیم جماہیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۵۹

~ انام (~ فت ا) امذ .

عوام الناس ، عام لوگ .

اور شہرت جماہیر انام میں اس قصیدہ کی ... ہے .

۱۹۶۳ قصیدة البردة ، ۲۶

[جماہیر + انام (رک)]

جَماؤ (فت ج ، و مع) صف .

جمنے والا ، چپکنے یا منجمد ہونے کے قابل ؛ قائم ، مضبوط ، پائدار (پلاسٹک) .

جَماؤ (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جماو .

۱. اجتماع ، بھیڑ ، ہجوم .

ایسا جماؤ لاکھوں برس میں ہوتا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۰

لیکن ان میں سے کسی جماؤ کو بھی انجمن نہیں کہہ سکتے .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۱

۲. (مجازاً) لشکر ، لشکر کا اکھٹا ہونا .

فرانسیسیوں کے جماؤ نے قلعے کے متصل ڈیرا کیا .

۱۸۳۷ محلات حیدری ، ۵۲۷

دشمن کے جماؤ کو دیکھ کر ... بم کے گولے پھینکتے ہیں .

۱۹۲۱ توپ خانہ ، ۲۵

۳. گنجان (آبادی ، سکونت وغیرہ کے ساتھ) .

اکثر لوگ مہمات جنگ پر رہتے تھے ... اس لیے سکونت خانہ داری کا جماؤ کم تھا .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۶۸

۴. ایک جا مرکوز کرنا/ہونا ، (توجہ وغیرہ کا) ارتکاز .

مجھے یہ عقیدہ صحیح معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شعور بغیر توجہ یعنی بغیر جماؤ کے نہیں ہو سکتا .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۹۲

۵. قیام ، پڑاؤ .

غنیم کا شاہ نہایت محفوظ قلعے میں بیٹھا ہے میسرہ کے گوشہ میں اسکا جماؤ ہے .

۱۹۰۷ سفرنامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۷

۶. انجماد ، بستگی .

اور جماؤ . . . کا صرف آٹھواں حصہ ہی رہ جاتا ہے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۶۳

خون کے جماؤ کو دور کرنے کے لیے پالچ پانچ رتی کا سفوف دن میں تین چار بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۳

۷. (مجازاً) پختگی .

یہاں زبان میں ایک جماؤ اور قوت اظہار کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۸۰

۸. رونق ، چہل پہل .

شام کو چوک میں جماؤ ہوتا ہے .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۱۳۲

محفل جماؤ پر تھی کہ ایک کالے کلوٹے موٹے تازے سفید پوش تشریف لائے .

۱۹۴۳ دلی کا سنبھالا ، ۵۷

۹. خوبصورتی ، زیبائش .

لال سبز کائی ان پر اپنا جماؤ دکھاتی ہے .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۸۰

[جمنا (رک) سے]

— کا دَرَجَہ (— فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .

درجہ انجماد ، وہ نقطہ جہاں سردی کے سبب کوئی مائع چیز جم جائے .

تاہم جماؤ کے درجے پر بھی . . . آبی بخارات رہیں گے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۶۲

— کَرنا محاورہ .

ہجوم کرنا ، مجتمع ہونا .

وہ لوگ جماؤ کر کے مدینے کے قریب آ گئے .

۱۹۲۵ ثانی اثنین ، ۲۹

— گَھٹنا محاورہ .

بھیڑ کم ہونا ، مجمع منتشر ہونا .

اس کے بعد سبھا کے کار کنوں کا جماؤ گھٹ گیا .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۸

— لَگنا محاورہ .

ہجوم ہونا ، جمگھٹا ہونا .

جانے کا ارادہ تو میں کئی دن سے کر رہا ہوں لیکن جب دیکھتا ہوں جماؤ لگا رہتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۸۶

جَمائی (۱) (فت ج) امث .

رک : جماہی .

جو وو شہپری پاس آدم کی پائی ۔۔۔ یکایک اٹھی ناز سوں دی جمائی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ۱۲۸

پاؤں رکھنا وہ زمیں پر ناز سے ۔۔۔ وہ جمائی لینا ایک انداز سے

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۱۸

کرنل صاحب جمائی لے کر بولے 'نہیں صاحب' .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰۱

اف : دینا ، لینا .

جَمائی (۲) (فت ج) امذ .

رک : جنوائی ، داماد .

یہ لڑکا . . . جو تورا جمائی ہے اس کا یہاں رہنا تیرے واسطے اچھا نہ ہوگا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۰

[س : جاماتر जामातृ]

جَمبال (فت ج ، سک م) امذ .

مٹی ، کیچڑ ؛ ایک آبی پودا ، لاط : Vallisneria (پلیٹس) .

[س : جمبال जम्बाल]

جَمبالا (فت ج ، سک م) امذ .

جنس کیوڑہ ، کاوی کا پودا جو خوشبودار ہوتا ہے . لاط : Pandanus odoratissimus (پلیٹس) .

[س : جمبال + کہ जम्बाल + क]

جُمبان (ضم ج ، سک م) صف ؛ م ف .

رک : جنبان .

ان مخصوص حرکات کے ہونے سے بھی کر سکتے ہیں جو خیزان اور جمبان اور بعض وقت تمسخر کے طور کے ہوتے ہیں .

؟ ۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۵۵

جمجر (فت ج ، سک م ، فت ب) امذ .

(مجازاً) کاسۂ سر ، کھوپڑی .

ضرب سید ھی چاتی سر کے جمجر سے اور پاؤں کی ایڑی تک جو جگہ خالی دیکھے مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۹

[رک : جمجمہ]

جمبک (فت ج ، سک م ، ضم ب) امذ .

گیدڑ ، شغال ؛ کمینہ آدمی ؛ جامن ؛ جمبو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جمبک जम्बुक]

جمبو (۱) (فت ج ، سک م ، و مع) صف ، امذ .

بہت موٹا بھدا آدمی ، جانور یا بہت بڑی بھدی چیز ، (عموماً) کوئی دیو قامت چیز ، ڈھو کا ڈھو .

ہمارے دائیں ہاتھ کی سیٹ پر کوئی جمبو قسم کی چیز نازل ہوئی .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱٦۸

[انگ : Jumbo]

— جیٹ/طیارہ (— ی مج/فت ط ، شد ی ، فت ر) امذ .

بہت بڑا جدید ہوائی جہاز ، جدید قسم کا دیو ہیکل ہوائی جہاز .

پی آئی اے نیویارک سیکٹر پر جمبو جیٹ چلائیگی . . . پی آئی اے نے . . . ڈی سی ۱۰ کی جگہ جمبو طیارے متعارف کرانے کا منصوبہ بنایا ہے .

۱۹۸۳ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۱۰ جولائی ، ۲

[جمبو + انگ : Jet/طیارہ (رک)]

جمبو (۲) (فت ج ، سک م ، و مع) .

(الف) امث .

جامن کا درخت اور اس کا پھل ، لاط : Eugenia Jambolana (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک افسانوی دریا کا نام ؛ زمین کے بڑے حصوں میں سے ایک حصے کا نام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جمبو जम्बु]

— دیپ (— ی مع) امذ .

(ہندو) کوہ میرو کے گردا گرد واقع سات براعظموں یا بڑے جزیروں میں سے ایک کا نام .

جمبو دیپ میں تم بہت بار پیدا ہوئے ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۷

اس کا پیٹ . . . اگر جمبو دیپ کے تمام حیوان اور انسان اس میں داخل ہو جائیں تب بھی وہ خالی کا خالی رہے .

۱۹۲۰ ؟ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۹۰۱

[جمبو + دیپ (رک)]

جمبو (۳) (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

گیدڑ ، (رک) جمبک (پلیٹس) .

[س : جمبوکہ जम्बुक]

جمبو (۴) (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

رک : جمبو (پلیٹس) .

جمبول (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

رک : جمولا ؛ جمبو (پلیٹس) .

جمبیا/جمبیہ (فت ج ، سک م ، کس ب/فت ی) امذ ؛ جمبیہ .

شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر (اب و ، ۸ : ۶۹) .

عربوں کے گروہ کے گروہ ہاتھوں میں ننگی تلواریں اور جمبیے لئے ہوئے . . . جاتے تھے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱٦۸

تلوار ، ڈھال ، پیش قبض ، جمبیا وغیرہ قرینے سے رکھا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۸

[رک : جنبیہ]

جمبیر/جمبھیر (فت ج ، سک م ، ی مع) امذ .

لیموں کی مختلف قسموں میں سے ایک قسم کا درخت اور اس کا پھل ، کھٹا ، لاط : Citrus acida ؛ ایک اور درخت جس کے پتے تلسی کی طرح ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جمبھیر जम्भीर]

جمبھیری (فت ج ، سک م ، ی مع) امث .

رک : جمبیر (پلیٹس) ؛ جمبھیر (رک) سے منسوب .

اس میں ڈال کر جمبھیری لیمو کے رس کے ساتھ . . . رگڑیں .

۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱٦۳

[ہ : جمبھیری जम्भीरी]

جمپ (فت ج ، سک م) امذ .

چھلانگ ، جست ، کودنے کا عمل .

ہائی جمپ اور پول جمپ بھی اردو میں مروج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۱

[انگ : Jump]

جمپان (فت ج ، سک م) امذ.

تام جھام ، پالکی (جامع اللغات).

[؟]

جمپر (۱) (فت ج ، سک م ، فت پ) امذ.

۱. کرمچ کی ڈھیلی ڈھالی صدری جو ملاح پہنتے ہیں (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق).

۲. جسم کے بالائی حصے پر پہنے جانے والا ایک زنانہ لباس جس کی وضع قطع طرح طرح کی ہوتی ہے.

گردن اور سینے کا بالائی حصہ نئی وضع کے خوش نما جمپر کے باوجود کھلا ہوا.

۱۹۲۹ لال کنہور ، ۳۷

[انگ : Jumper ؛ > ع : جبہ]

جمپر (۲) (فت ج ، سک م ، فت پ) امذ.

(برقیات) برقی سلسلے کو ملانے اور منقطع کرنے والا چھوٹا تار (آکسفورڈ ڈکشنری).

[انگ : Jumper]

جمت (فت ج ، م) امث.

جماؤ ، جمنا.

وہ رات اندھیری بالوں سے ، وہ مانگ چمکتی بجلی سی
زانوں کی کھات پٹی کی جمت چوٹی کی گندھاوٹ ویسی ہی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸

[جمنا (رک) سے]

جمتول (فت ج ، سک م ، فت ت ، شد و بفت) صف.

۱. دیر تک یا عرصہ سے رہنے والا ، جمنے والا.

کھانسی . . . کچھ ایسی جمتول ہے کہ . . . جانے کا نام نہیں لیتی.

۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲۵

۲. خوب جما ہوا ، زور دار (طمانچہ وغیرہ).

اماں بی غضب ناک ہو کر گدی پر ایک جمتول چانٹا رسید کرتیں.

۱۹۲۷ ہم اور تم ، ۱۲

۳. اپنا مقام نہ چھوڑنے والا ، ثابت قدم ، اٹل.

اس وقت ارد گرد . . . کئی جمتول . . . پرچم بلند کر چکے تھے.

۱۹۲۳ جہان دانش ، ۴۲۵

[جمنا (رک) سے]

جمجم (کس ج ، سک م ، کس ج) امث.

ایک روئیدگی کی جڑ ہے کہ شقاقل سے مشابہت رکھتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۳) ، غالباً : جنگلی گاجر ، گولاط : Asparagus racemosus.

[پراکرا]

جمجمہ (ضم ج ، سک م ، ضم ج ، فت م) امذ.

کاسۂ سر ، کھوپڑی.

رکھے ہیں جمجمہ کو کس کس طرز
وہ آپ دیکھتا بدیدۂ غور

۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۶۰

جمجمہ ، ہڈیاں ، برتن ، چاقو ، زیور اور دیگر آلات زمین سے برآمد ہوئے.

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۸

[ع]

جمجمی (ضم ج ، سک م ، ضم ج) صف.

جمجمہ (رک) سے منسوب یا متعلق.

نخاعی عقدوں میں اور پستانی حیوانات اور بہت سے دوسرے فقری حیوانات کے جمجمی اعصاب کی جڑوں کے تناظر . . . . . رکھتے ہیں.

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۵۹

[رک : جمجمہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَم جوں (فت ج ، و مع) امث.

ایک قسم کی بہت چھوٹی جوئیں جو ایام شباب میں بال زیر ناف میں اور کبھی شکم سینہ بغل اور ٹانگوں کے بالوں میں اور ابرو و مژگان تک میں ہوسکتی ہیں (ماخوذ : کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۳۹) ؛ انگ : Crab Louse.

[جم ، جمنا (رک) سے + جوں (رک)]

جمجہ (فت ج ، سک م ، فت ج) امذ.

حرف جیم (ج) کا سرا ، ابتدائی حصہ ، منقار جیم ، جیم اور جیم کے ہم شکل حروف کا سر یا سرا (م) (اب و ، ۳ ، ۳ : ۲۱۰).

[ع ؟]

جم خانہ (کس ج ، سک م ، فت ن) امذ.

کلب (رک).

پہاڑوں کے انگریزی کلبوں اور جم خانوں میں اسکی طرف صرف بڑے کرنل ہی متوجہ ہوتے تھے.

۱۹۳۶ آگ ، ۷۷

[انگ : Gymkhana]

جمد (فت ج ، سک م) امذ.

انجماد ، بستگی (پلیٹس).

[ع]

جمدر (فت ج ، سک م ، فت د) امذ .

رک : جمدھر .

مکر تو آج ہرا چاہتا ہے بحری کا
جو یوں جھٹک اسے جمدر مکر کوں جوڑ چلیا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۳۴

جمدھر (فت ج ، سک م ، فت د ھ) امذ ؛ ــ جمدر .

۱. دو دھارا سیدھا خنجر .

صف مژگاں خوباں مل کے یکسر
اٹھے ہیں عاشقاں پر کھینچ جمدھر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۰

جو مرے حصے میں آوے تیغ و جمدھر سیل و کارد
یہ فضولی ہے کہ میں ہی کشتۂ شمشیر ہوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۸

سردار . . . داڑھی درست کرتا . . . . جمدھر کمر سے باندھتا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲۱

۲. (i) ایک قسم کا بادامی کاغذ (جامع اللغات) .

(ii) ایک قسم کی پتنگ ، جو بادامی کاغذ سے بنائی جاتی ہے .

کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین ہوا ڈالا ، الفی ، پکلا ، . . . جمدھر .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۰

[س : یمہ + دھر + यम : + धर]

جمدھڑ (فت ج ، سک م ، فت د ھ) امذ .

رک : جمدھر .

کوئی خیابی میں اور جمدھڑ میں ہم دیکھے نہیں
کیا ہی صانع نے تیرے ابرو کشیں خم کر دیا

۱۸۴۹ دیوان قدرت ، ۴

جمرات (فت ج ، م) امذ .

جمرہ (رک) کی جمع .

تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ جس کا حج قبول ہوا جمرات اس کے اسمان پر اٹھائے جاتے ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸

شیطان نے تین مرتبہ حضرت ابراہیم کو بہکانے کی کوشش کی ہر بار حضرت ابراہیم نے اسے سات کنکریاں مار کر بھگا دیا ، آج تک منیٰ کے تین جمرات پر اسی محبوب عمل کی یادگار کنکریاں مار کر منائی جاتی ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۳۶۰

جمّراج (فت ج ، سک م) امذ .

رک : جم کا تحتی جم راج .

وہ جب بڈھا بڑھنے لگتا ہے تب گرو سے ایسا ڈرتا ہے جیسے کوئی جمراج کو دیکھ کر .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹

جمراج کے دوست کال کے اگنی کنڈ میں تمہاری مصیبت بڑھانے کے لئے تمہیں پکڑنے آرہے ہیں .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۵۰

جمرۃ (فت ج ، سک م ، فت ر) امذ .

رک : جمرہ معنی ۹ ، تراکیب میں مستعمل .

[ع]

ــ الاولیٰ (ــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، و مع ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرۃ اولیٰ .

وہ پتھر جس نے مجھے چور چور کردیا تھا پتھر نہیں تھا بلکہ خود جمرۃ الاولیٰ تھا .

۱۹۰۵ لبیک ، ۹۰

[جمرۃ + رک : ال (۱) + اولیٰ (رک)]

ــ العقبہ (ــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک ق ، فت ب) امذ

رک : جمرۂ عقبیٰ .

پہلے روز صرف سات کنکریاں جمرۃ العقبہ کو مارنی تھیں .

۱۹۷۵ لبیک ، ۱۶۷

[جمرۃ + رک : ال (۱) + عقبہ (رک)]

ــ الوسطیٰ (ــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، سک س ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرۂ وسطیٰ .

جائز ہے رمی کرنا سوار ہو کے اور رمی جمرۂ اولیٰ کی . . . اور جمرۃ الوسطیٰ کی . . . بغیر سواری کے کرنا افضل ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰۴

[جمرۃ + رک : ال (۱) + وسطیٰ (رک)]

جمروت (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

ایک پھل آلو کی طرح کا ، امرود سے مشابہ جو پاک و ہند میں ہوتا ہے .

جمروت ایک سفید اور دوسرا سرخ اور ہنیالہ . . . . انسان کے کھانے میں آتا ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۱۲۳

[رک : جام (۵)]

جمرول (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

درخت Jambosa alba اور اس کا پھل ، لال جمرول ، درخت Jambosa aquea اور اس کا پھل (پانڈس) .

[س : جمبولہ जम्बुल]

جمرہ (فت ج ، سک م ، فت ر) امذ .

۱. انگارہ ؛ زمین کی گرمی ، گرم بخارات جو زمین سے اٹھیں (جامع اللغات) .

۲. اہل عرب و روم کے نزدیک موسم بہار سے قبل آسمان سے تین جمرے (سنگریزے) گرتے ہیں پہلا ہوا پر اثر کرتا ہے کہ برف پگھلا دیتا ہے دوسرا زمین میں اثر کرتا ہے اور تیسرا نباتات پر ان تین جمروں سے زمین کی گرمی نکل جاتی ہے (فرہنگ آنند راج ؛ فرہنگ نظام) .

۳. (آتش پرست) رومی مہینے شباط میں تین خیمے برپا کر کے ان میں باری باری آگ روشن کرنے اور خاص قاعدے کے مطابق ان خیموں کو گرا کر آگ بجھانے کا عمل ، اس مہینے کی سات تاریخ کو پہلے جمرے کا سقوط چودھویں کو دوسرے اور اکیسویں کو تیسرے جمرے کا سقوط ہوتا ہے .

صحرا میں چلے جاتے اور آگ روشن کرنا ترک کر دیتے کیونکہ ہوائے مناسب چلنے لگتی ہے اور یہ تینوں جمرہ ساقط ہو جاتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۱۲۰ .

۴. (جراحت) جلد کی بیماری جس میں جسم پر سرخ چٹے پڑ جاتے ہیں اور ان میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے مرض کی زیادتی کی صورت میں چٹوں میں رطوبت پیدا ہوتی ہے اور خارش زیادہ ہوتی ہے ، نار فارسی ، سرخ بادہ ، دالمر (ا ص پ ، ۷ : ۱۲۲) .

۵. آتشک (فرہنگ آنند راج) .

۶. پھوڑا ، پھنسی ، زخم ؛ نہایت سرخ اور چھوٹے دانے جن میں شدید سوزش اور جلن ہو اور جو مثل چنگاری دہکتے ہوں .

بدن پر گرمی سے ورم ہو تو تحلیل ہو جاتا ہے ، سخت ورم ملائم ہو جاتا ہے کنٹھ مالا اور جمرہ اور غلہ کو نفع پہنچتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۷۶ .

۷. مویشیوں (خاص طور پر گائے اور بھیڑ) کی ایک بیماری ، بھیڑتپ ، بھیڑوں یا مویشیوں کا طحالی بخار ؛ بھیڑتپ سے آدمیوں میں پیدا ہونے والی پھنسی ، انگ ؛ Anthrax .

جمرہ . . . . فرانس میں وبائی شکل اختیار کئے ہوئے تھا جس کی وجہ سے لاتعداد مویشی ہلاک ہوگئے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۶۳۷ .

۸. کنکر ؛ ایک بار کنکر پھینکنا (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) .

۹. مکۂ معظمہ سے تین میل کے فاصلے پر منیٰ میں ان تین مقاموں (پتھر کے بنے ہوئے ڈھیموں) میں سے ہر ایک جہاں حج کے دوران میں رمی جمار (چھوٹے بڑے منجھلے شیطانوں کو کنکریاں مارنا) کرتے ہیں اور یہ عمل تین دن ہوتا ہے .

فرماتے تھے کہ نہ رمی کریں نہ جمرہ یہاں تک کہ طلوع ہو آفتاب .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۰۲ .

تینوں جمرے میرے رو برو کھڑے تھے .

۱۹۷۵ لبیک ، ۱۶۹ .

[ع]

— اُولیٰ کس صف (— و مع ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ معنی نمبر ۹ میں بیان کردہ کنکریاں مارنے کی پہلی جگہ ، چھوٹا شیطان .

جائز ہے رمی کرنا سوار ہو کے اور رمی جمرہ اولیٰ کی . . . بغیر سواری کے کرنا افضل ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۲۲ .

[جمرہ + اولیٰ (رک)]

— عُقبیٰ کس صف (— ضم ع ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ معنی نمبر ۹ میں بیان کردہ کنکریاں مارنے کی آخری جگہ ، بڑا شیطان .

رمی کرنا . . . جمرہ عقبیٰ کی سوار ہو کے افضل ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۲۲۳ .

[جمرہ + عقبیٰ (رک)]

— کُبریٰ کس صف (— ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ عقبیٰ .

اس آخری منار کے پاس آئیں جو مکے سے آتے وقت شروع میں ملتا ہے اور جسے جمرہ کبریٰ یا جمرہ عقبیٰ بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۰ .

[جمرہ + کبریٰ (رک)]

— وُسطیٰ کس صف (— ضم و ، سک س ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جمرہ معنی نمبر ۹ میں بیان کردہ درمیانی جگہ جہاں کنکریاں مارتے ہیں ، منجھلا شیطان .

گیارھویں تاریخ کو زوال کے بعد جمرہ عقبیٰ پر سات کنکریاں پھینکیں اور ذرا ہٹ کر دعا مانگیں پھر جمرہ وسطیٰ پر کنکریاں ماریں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۰۰ .

[جمرہ + وسطیٰ (رک)]

جمڑا (فت ج ، سک م) امذ .

مورث اعلیٰ ، باپ ، والد (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : جنم + ر + کہ : जन्म + र + क]

جمڑی (فت ج ، سک م) امث .

ماں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[۰ : جمڑی जमड़ी]

جمست (— فت ج ، فت ، نیز شد م بفت ، سک س) امذ .

ایک قسم کا نیلا سرخی مائل پتھر جسے یاقوت اسکندری بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۸) .
[ع]

جمسن بوٹی (کس ج ، سک م ، فت س ، و مع) امث .

ایک قسم کی بوٹی جس کے قیف نما سفید پھول اور خار دار پھل ہوتے ہیں ، لاط : Datura guayaquileusis ؛ انگ : Downy thorn apple
امریکی بوٹی ، جو دمے میں استعمال کی جاتی تھی جوزمائل تھی جسے ، جمسن بوٹی ، بھی کہتے تھے .
۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۳
[جمسن (علم) + بوٹی (رک)]

جمسی (فت ج ، سک م ، فت س) صف ؛ امذ .

(قصاب) بھینس کا گوشت (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ ، ۶۰) .
[مقامی]

جمشید (فت ج ، سک م ، ی مج نیز مع) امذ .

رک : جم (۱) .
کیا جام جمشید جیوں جہنجا دیکھا یک طریقت کیا رہنما
۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۴۷
رستم ، اسفندیار ، جمشید . . . وغیرہ ہمیشہ قتال و جدال میں رہتے اور اسی میں کھپ گئے .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۰۳
سلطان محمد کی ہمیشہ یہ خواہش رہتی کہ دنیا میں . . . جمشید اور کے خسرو جیسی عظمت و شان حاصل کرلے .
۱۹۶۲ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۳۵ء
[ف]

— فری (— فت ف) امث .

جمشید جیسی شان و شوکت یا رعب و دبدبہ ، بہت زیادہ شاہانہ کروفر .

یہ دیکھو مرے پہلو میں ہے جام جہاں بین
جمشید فری کس کے لئے ! میرے لیے ہے
۱۹۲۰ فردوس تخیل ، ۱۸۵
[جمشید + فر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جمشیدی (فت ج ، سک م ، ی مج نیز مع) صف .

جمشید (رک) سے منسوب یا متعلق .
جب اس نے جمشیدی جشنوں . . . کا حال سنا تو ان کو اختیار کیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۷
[رک : جمشید + ی ، لاحقۂ نسبت]

جمع (فت ج ، سک م) امث .

۱. کل ، تمام ، جمیع .
جمع حمد اس کوں سزاوار ہے
کہ جن جگ کوں پیدا کرن ہار ہے
؟۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۱۸)
قوم کو ناز ہے اے سید والا تجھ پر
جمع اسلام کو ہے آج تری ذات پہ بل
۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۲۰
۲. مجمع ، گروہ ، جماعت .
کہ تھا مجھ پدر سو شجاعت مآب قدیم یک سلحدار جمع رکاب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۰
انسان اس جمع میں نہ تھا کوئی
کہ نہ ہو اس کا صرف دلجوئی
۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، اعجاز عشق ، ۲۳
۳. (i) میزان ، جوڑ ، چند رقموں کا مجموعہ .
جس کی جمع تو اوپر چوالیس کروڑ سالو لاکھ سولہ ہزار بیاسی دام ہے .
۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۳۰۰
(ii) (ریاضی) دو یا اس سے زیادہ عددوں کو ایک جگہ جوڑ کر ان کی میزان نکالنے کا طریقہ (جس کی علامت + ہوتی ہے) .
ان کو اردو لکھنا پڑھنا سکھادو یا بی ۔ اے ۔ ایم ۔ اے کے درجے تک پڑھانا ہو تو حساب میں جمع تفریق .
۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۱۲
۴. (صرف) واحد کی جمع .
ہنگامہ دیکھو تو صرف واحد حاضر
اس پر غضب کہ جمع غائب بالکل
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۳

۵. (تجارت) اصل سرمایہ .

فائدہ تھوڑی خریداری میں یہ ہم کو ہوا
جمع کا بھی اس تجارت میں خسارہ ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

تمہارے پاس جمع کتنی ہے یہ تو بتاؤ .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۸۳

۶. پونجی .

آج کل ہم روز حساب لیتے اور اپنی جمع چھاتی تلے رکھتے تو یہ بات نہ ہوتی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۳

۷. اصل رقم جو تجارت وغیرہ میں لگی ہو .

جمع مالک کو پہنچادی نفع اپنے جورو لڑکوں میں صرف کیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۸

۸. اصل لاگت ، واقعی صرف ، اصل قیمت .

بچی کے کان میں چاندی کی بالیاں ہیں مگر وہ . . . دو روپے کی تو جمع میں خریدی تھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵

۹. محاصل ، پیداوار ، آمدنی ، مال گزاری .

صوبوں کی حد بندی اور جمع کا کام نہایت خوبی سے انجام دیا .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۶۳

گجرات فتح کیا تو وہاں تشخیص جمع ٹوڈرمل کے سپرد کی .

۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱۱۲

۱۰. (بہی کھاتہ ، محاسبی) بہی کے صفحے کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے (نورالغات) .

۱۱. اطمینان ، سکون ، جمعیت .

توں شاہی کیرے بزم کا شمع ہے
توں جم جیو تج تھے میرا جمع ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۴

۱۲. یادگار واقعہ .

رہے تاؤں ہر دور کے جمع کا
کیا یک کرں پروانہ یک شمع کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰

۱۳. (i) اکٹھا ، یکجا ، فراہم .

کیوں نہ سامان کروں بے سرو سامانی کا
جمع اسباب ہی باعث ہے پریشانی کا

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۱۰

ایسے اسباب جمع ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں کہ میں ہنوز سفر کو نہ اٹھ سکا .

۱۹۱۳ مکاتیب اکبر ، ۲ : ۲۹

(ii) فراہمی ، یکجائی .

جس شخص نے جمع اور تطبیق کی مذکورہ شکل تجویز کی اس کے سامنے وہ تمام الفاظ نہ تھے جو . . . اوپر نقل کیے گئے .

۱۹۷۳ فکر و نظر ، اسلام آباد ، مئی ، ۶۳

۱۴. (تصوف) موجودات کی تمام (جمیع) صورتوں میں حق کا مشاہدہ کرنا (مصباح التعرف ، ۹۳ ، ۱۵۵) .

حق تعالیٰ جب اپنے تئیں آپ جانا تو اشیا بھی جانے گئے یا نہیں ؟ جواب جانے گئے لیکن اجمال اور جمع کے طریق پر .

۱۶۹۱ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۶

یہ اس شخص کا بہرہ ہے جس نے حق تعالیٰ کو تجلی اور شہود سے عین جمع میں پہچانا ہو .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۹۴

حق کی طرف اس سفر میں خلق معدوم ہو جاتی ہے یہ مقام جمع ہے .

۱۹۷۱ غالب کون ؟ ، ۹۱

[ع]

--- اِستِمراری (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امث .

پیشگی کی تشخیص و جمع ، جمع مدامی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + استمراری (رک)]

--- اَصل (--- فت ا ، سک ص) امث .

(کاشتکاری) ملک کی آمدنی جو مالک کی ضروریات کے لیے محفوظ اور مختص ہو ، لگان (ا پ و ، ۶ : ۳۸) .

[جمع + اصل (رک)]

--- اُلجَمع (--- ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امث .

۱. (صرف) جمع کی جمع جیسے وجہ کی جمع وجوہ ہے اور وجوہ کی جمع وجوہات .

جمع الجمع کی کیفیت بخوبی گوش گزار کر کے فرمایا کہ اب حرف کا بیان سنو .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۸۱

گو یہ لفظ عربی میں جمع الجمع ہے لیکن اردو میں مفرد مستعمل ہے .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۵

۲. (تصوف) خلق کو خلق اور حق کو حق اور خلق کو عین حق اور حق کو عین خلق دیکھنا (مصباح التعرف ، ۹۳) .

وہ مقام جمع الجمع اور مقام جمع اور تفصیل میں کلام ذاتی اور اعیانی کی حقیقت سے متعلق ہو .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۹

ان سے وحدانیت کی ان تمام منزلوں کی طرف راستے کھلتے ہیں جن کے لیے صوفیہ نے صدہا اصطلاحات مثلاً تجرید ، تفرید ، فنا ، جمع ، جمع الجمع وغیرہ استعمال کی ہیں .

۱۹۷۳ مسائل اقبال ، ۳۲۱

[جمع + رک : ال (۱) + جمع]

ـــ المجموع (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ج ، و مع) امث .

رک : جمع الجمع .

حوادثات کے متعلق جو کچھ ہمارے دوست نے لکھا ہے وہ جمع المجموع کے قاعدے کے خلاف ہے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۵۳

[جمع + ال + مجموع (رک)]

ـــ آنا محاورہ .

آمدنی ہونا ، آمدنی کا موزان ہونا (جامع اللغات) .

ـــ باقی امث .

حساب کتاب ، ادائی اور بقایا ، ادائی مال گزاری اور بقایا .

آج کل جمع باقی میں الجھے ہوئے ہیں .

۱۹۳۴ اپنی موج میں ، ۱۷

[جمع + باقی (رک)]

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

۱. (کاشتکاری) زمین کی پیداوار اور آمدنی کی مفصل سرکاری کھتونی (ا پ و ، ۶ : ۳۸) .

خسرہ اور جمع بندی وغیرہ دستخطی پٹواری اور گواہی عہدہ دار پرگنہ کی درست کرائے کر حضور میں بجنس ارسال کرے .

۱۸۳۹ کتاب الاعاز (ق) ، ۱۳۸

۲. فرد لگان ، مال گزاری کی تشخیص .

آمدنی کو بڑھانا منظور ہوتا ہے تو دیہات اور قصبات کی جمع بندی کے وقت رقم بڑھا دیتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، اگست ، ۱۱

نواح دہلی کی جمع بندی اور سرکاری آمد و خرج کے نقشے دیوان وزارت میں موجود رہتے تھے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲ : ۳۸

۳. تکاسی ، تقسیم جمع (نور اللغات) .

[جمع + بندی (رک)]

ـــ بندی مجوزہ (ـــ فت ب ، سک ن ، ضم م ، فت ج ، شد و بفت ، فت ز) امث .

تشخیص یا تجویز جمع بندی ، وہ جمع بندی جس کی تشخیص کی گئی ہو ، مشخصہ جمع بندی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + بندی (رک) + مجوزہ (رک)]

ـــ بندی مفصل (ـــ فت ب ، سک ن ، ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امث .

جس سال کسی گاؤں کے نقشہ جات چار سالہ مرتب ہوں اس سال جمع بندی میں ہر نمبر کھیت کا اندراج مکمل ہونا چاہیے ایسی جمع بندی کو جمع بندی مفصل کہتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + بندی (رک) + مفصل (رک)]

ـــ بین الصلاتین/الصلوتین (ـــ ی لین ، ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، ی لین/اشکل و) امث .

(فقہ) دو نمازیں ملا کر پڑھنا ، مثلاً ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا .

بالجملہ مسجد نمرہ کے متصل اترا اور بعد جمع بین الصلوتین ایک پہر دن رہے عرفات میں جا کر ٹھہرا .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۵۸

آپ دو نمازیں ملا کر (جمع بین الصلوتین) پڑھتے ہیں .

۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۲۸۸

[جمع + بین (رک) + رک : ال (۱) + صلوۃ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ـــ بھرنا محاورہ .

مال گزاری ادا کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ـــ پونجی (ـــ و مع ، مغ) امث .

۱. نقد و جنس ، املاک منقولہ ، جمع جتھا .

اپنی جمع پونجی بیچ کے اور بستیوں کا اسباب لے کے قافلے کے ہمراہ رو براہ ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۲

مسلمان اپنے بزرگوں کی جمع پونجی لٹے اٹھتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۵۱

۲. اصل سرمایہ ، مال و متاع .

ہماری جمع پونجی جو کچھ سمجھو یہ تھوڑی سی عقل ہے .

۱۸۶۹ رویائے صادقہ ، ۲۳

اللہ اس عقیدے کو خوش رکھے کہ تکلیف سے گناہ معاف ہوتے ہیں میری جمع پونجی تو یہی ہے .

۱۹۱۶ خطوط اکبر ، ۱۷

[جمع + پونجی (رک)]

ـــ تحقیقی (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

وہ تشخیص جمع جو باقاعدہ پیمائش زمین کے بعد کی گئی ہو .

تجویز ہوئی کہ کل ممالک محروسہ کی پیمائش ہو جائے اور جمع تحقیقی قرار دی جائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۲

[جمع + تحقیقی (رک)]

ـــ ترمیم شدہ (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع ، ضم ش ، فت د) امث .

وہ جمع جس کی ترمیم ہوگئی ہو ، وہ لگان جس کی ترمیم ہوگئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + ترمیم (رک) + . . . شدہ (رک)]

— جَتھا (— فت ج) امث .

رک : جمع پونجی .

ابھی مزے سے نکاح پڑھوائے اور اس کی جمع جتھا لے کر دمتا بول دیتے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۶

جو کچھ جمع جتھا تھی شہر کے اوباش ہری چگ . . . چٹنی کر گئے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۹

[جمع + جتھا (رک)]

— جَکْڑا (— فت ج ، سک گ) امذ .

جمع شدہ نقدی ، روپیہ وغیرہ .

کبھی انھوں نے اچھے دن دیکھے تھے جمع جکڑا پاس تھا اور جب ضرورت پڑتی اپنا صندوقچہ کھول کر ایک اشرفی نکال کر دل چین یا سرور کو دے کر بھنوا لیتیں .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۵۶۸

[جمع + جکڑا ، جکڑنا (رک) سے]

— جَکْڑی (— فت ج ، سک ک) امث ؛ ~ جمع جکھڑی .

رک : جمع جکڑا .

جمع جکڑی ہم سے لو اور خوب تیز تیز ہتھیار بنانا .

۱۹۲۸ اس ارشہ ، ۱۳۵

— جَکْھڑی (— فت ج ، سک کھ) امث .

رک : جمع جکڑا .

جانا تھا کہ پکا پان ہے آج نہ مری کل مری اس کے پیٹ میں گھس کر جو کچھ جمع جکھڑی ہے موس لیں .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۳

— جَھڑْتی (— فت جھ ، سک ڑ) امث .

سارے دن کی بکری کی رقم سے جمع اور خرچ کی بچت جو آخر میں باقی رہے (اپ و ، ے : ۱۳) .

[ع : جمع + جھڑتی ، جھڑنا (رک) سے]

— حاضِر کس صف (— کس ض) امث .

(صرف) وہ ضمیر یا فعل کا صیغہ جو ایک سے زائد موجود یا مخاطب لوگوں کے لیے بولا جائے .

جمع حاضر میں و ، واحد متکلم میں وں جمع غائب و متکلم میں ، یں ، بڑھاتے ہیں .

اساس اردو ، ۱۰۰

[جمع + حاضر (رک)]

— حال امث .

موجودہ جمع ، مطالبۂ موجودہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + حال (رک)]

— خاسِرِین کس اضا (— کس س ، ی مع) امذ .

گھاٹے میں رہنے والوں کا گروہ ، نقصان اٹھانے والے لوگوں کا مجمع .

نہ یہ امید بھی گر ہو کہ حضرتؑ بخشوالیں گے
تو مطلق شک نہیں اس میں کہ جمع خاسرین تم ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۵

[جمع + خاسر (رک) جس کی یہ جمع ہے]

— خاطِر کس اضا (— کس ط) امث .

اطمینان ، تسلی ، دل جمعی .

چھپا جا کے سوراخ میں ایک ٹھار
ہوا جمع خاطر سو پکڑیا قرار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۵

نہ جمع خاطر مضطر نہ دل کو اطمینان
یہ زندگی ہے کوئی یا کہ دم شماری ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۰۰

[جمع + خاطر (رک)]

— (و) خَرَج (— فت خ ، سک ر) امذ .

رک : جمع (و) خرچ .

خرچ کی اصل خرج ہے . . . غالب نے بحالت ترکیب ج سے لکھنا نادرست جانا اور اس لیے نسخۂ رام پور میں اسے جمع و خرچ لکھوایا .

۱۹۷۵ اردو تحقیق اور مالک رام ، ۴۴

[جمع + و ، عطف + خرج (رک)]

— (و) خَرْچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

۱. (تجارت) وہ کاغذ جس میں آمد و خرچ اکھٹا ایک جگہ لکھا جائے .

فرد حساب صرف ہے اس ماہ کے ہو کم
گو لاکھ جمع و خرچ کا ہو دفتر آسمان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۲

۲. آمدنی اور صرف کا حساب .

وہ غلام جس کی تحویل میں توشک خانہ باورچی خانہ تھا حساب تیار کر کے لایا ، جمع خرچ جو دیکھا بہت گھبرایا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۵۲

۳. جمع رقم کا گوشوارہ ۔

میں نے حسب تحریر سابق حسابات کا جمع خرچ کر دیا ۔

۱۸۹۶ خطوط سرسید ، ۱۶۳

۴. (ہندو) تمام ، بالکل (جامع اللغات) ۔

ا : کرنا ، لکھنا ، ملانا ۔

[جمع + و ، عطف + خرچ (رک)]

ــ خرچ نویس (ــ فت خ ، سک ر ، فت ن ، ی مع) امذ ۔

آمدنی اور صرف کا حساب کتاب لکھنے والا ، محاسب ، اکاؤنٹنٹ (پلیٹس) ۔

[جمع + خرچ (رک) + ... نویس (رک)]

ــ خوش حیثیتی (ــ و معد ، ی لین ، کس ث ، شد ی بفت ، نیز فت ی) امذ ۔

معاملۂ زمین ، لگان (اردو قانونی ڈکشنری) ۔

[جمع + خوش (رک) + حیثیتی ، حیثیت (رک) سے]

ــ دار امذ ؛ ~ جماعہ دار ؛ امث : جمعداری ۔

رک : جمعدار ۔

ایک ایک صوبہ دار ، جمع دار ، دفع دار امتیازی ہے ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۳

ــ داری امث ؛ ~ جماعہ داری ۔

رک : جمعداری (نور اللغات ؛ جامع اللغات) ۔

ــ دھارا امث ۔

(کاشتکاری) وہ رقم یا چندہ جو گاؤں کے مشترک اخراجات کے لیے سرکاری طور پر گھر گھر اور کوئیت پیچھے لیا جائے ، گاؤں خرچ (اپ و ، ۶ : ۳۸) ۔

[جمع + دھارا (رک)]

ــ رسدی (ــ فت ر ، س) امث ۔

حصہ وار جمع ، تفصیل وار جمع (اردو قانونی ڈکشنری) ۔

[جمع + ... رسدی (رک)]

ــ رہنا محاورہ ۔

اکٹھا ہو جانا ، یکجا رہنا ۔

رہتے ہیں جمع رات دن اپنے پرائے دل
یہ تیرا گھر ہے یا کوئی مہمان سرائے دل

۱۹۰۰ احسن الکلام ، ۱۱۱

ــ سرکاری (ــ فت س ، سک ر) امث ۔

سرکاری لگان ، سرکاری مالیہ ۔

زمین کی جمع سرکاری یا زر مال گزاری میں محصول اراضی کا بندوبست انصاف و عمل پر یعنی صحیح طور پر یوں کیا جائے ۔

۱۹۰۵ کرزن نامہ ، ۲۵

[جمع + سرکاری (رک)]

ــ سنگین کس صف (ــ فت س ، غنہ ، ی مع) امث ۔

(کاشتکاری) وہ محصول جو لگان کے علاوہ فوجی یا اسی قسم کی کسی دوسری ضرورت کے لیے لیا جائے (اپ و ، ۶ : ۳۸) ۔

[جمع + سنگین (رک)]

ــ صدر (ــ فت ص ، سک د) امث ۔

وہ مال گزاری جو مالکان اراضی سرکار سے براہ راست مقرر کر لیں (جامع اللغات) ۔

[جمع + صدر (رک)]

ــ صوری کس صف (ــ و مع) امث ۔

بظاہر ایک سے زیادہ ہونے کی حالت ، جسمانی یا شکلی طور پر کثیر ہونے کی حالت ۔

مگر جمہور علما اسے جمع صوری پر محمول کرتے ہیں ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۱

[جمع + صوری (رک)]

ــ ضدین (ــ کس ض ، شد د بفت) امث ۔

اجتماع ضدین ، باہم مخالف یا متضاد چیزوں کا اجتماع ۔

جمع ضدین اس کو کہتے ہیں
ساتھ رکھتی ہے آب و تاب شراب

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)

[جمع + ضد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ــ علی الفرق کس صف (ــ فت ع ، ا بشکل ی ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) امث ۔

رک : جمع مع الفرق ۔

حقائق الٰہیہ کونیہ ثانیاً اور یا یہ مرتبہ جمع علی الفرق کی بنا پر ہے ۔

۱۹۵۳ انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۲

[جمع + علیٰ (رک) + رک : ال (۱) + فرق (رک)]

ـ غائِب (ـــ کس ء) امث .

(صرف) وہ صیغۂ فعل یا ضمیر جو ایک سے زاید غیر موجود افراد کے لیے بولا جائے .

وے ، ضمیر جمع غائب ، اب واحد جمع دونوں حالتوں میں لفظ وہ بولتے ہیں

۱۸۷۲ مطر مجموعہ ، ۱ : ۷۷

جمع غائب اور جمع متکلم میں یں بڑھانے سے بنتا ہے .

۱۹۵۷ اردو صرف و نحو ، ۵۳

[جمع + غائب (رک)]

ـ فَرِیق کس صف (ـــ فت ف ، ی مع) امث .

تمام گروہ ، سارے فرقے ، تمام جماعتیں .

کتب قدیم و جدید سے جمع فریق اور اخبارات حال کے انتخاب کر کے سلیس فقرات ہندی میں یہ ایک مختصر کتاب تیار کی ہے .

۱۸۵۳ تاریخ رشیدالدین خانی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۳۰)

[جمع + فریق (رک)]

ـ فَصْل کس صف (ـــ فت ف ، سک ص) امث .

(کاشتکاری) لگان کے علاوہ دوسرے ذرائع آمدنی مثلاً گھاٹ اتروائی ، پہاڑ اور جنگل کی آمدنی وغیرہ (ا پ و ، ٦ : ٣٨) .

[جمع + فصل (رک)]

ـ کار صف .

جمع کرنے والا .

ڈارون ایک باریک بین مشاہد اور مشاہدات کو بہت احتیاط اور صحت سے قلم بند کرنے والا اور ایک انتھک جمع کار تھا .

۱۹۴۰ زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۷

[جمع + ... کار (رک)]

ـ کَرْنا ف م ؛ محاورہ .

۱. اکٹھا کرنا ، یکجا کرنا .

تعمل سے میں جمع کر کر حواس
سخن کو بہوت غور سے کر قیاس

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۵

مجھ کو شاعر نہ کہو میر کہ صاحب میں نے
درد و غم کتنے کیے جمع تو دیوان کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۳۷

اس مقالے میں ... دونوں حکیموں کی رایوں کو جمع کیا ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۵

۲. ترتیب و تدوین کرنا ، منتشر چیزوں کو یکجا کرنا .

انا کی جیبی نوٹ بکوں کو جمع کیا جائے تو ان میں سے لطائف علمی کا ایک خزانہ برآمد ہوگا .

۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۵

۳. (ریاضی) جوڑ لگانا ، جوڑنا .

چھوٹے عدد کو باقی کے ساتھ جمع کریں .

۱۸۵٦ کتاب حساب ، ۱۲

۴. بٹورنا ؛ ذخیرہ کرنا ؛ میزان دینا ؛ وصول کرنا ؛ حوالے کرنا ؛ فرد حساب میں وصول لکھنا (نوراللغات) .

ـ کُل (ـــ ضم ک) م ف .

تمام ، کامِم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جمع + کل (رک)]

ـ کوٹھی (ـــ و مج) امث .

دوکان کی پونجی ؛ بنک کا اثاثہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جمع + کوٹھی (رک)]

ـ کے ڈبو آنکھیں کھولو کہاوت .

جب کوئی عیار کسی سادہ لوح کو لوٹ کے لے جائے اور وہ ہاتھ ملتا رہ جائے تو کہتے ہیں یعنی پونجی لٹا دی اب تو آنکھیں کھولو .

بنیا ... کہنے لگا سپاہی جی چال تو تمہیں کر گئے ... اُلو آنکھیں بند کیے چپ چاپ بیٹھا ہے بنیا بار بار اس کی طرف منہ کر کے کہتا ہے جمع کے ڈبو آنکھیں کھولو .

؟ ضرب الامثال ، ۹۴

ـ گُزار (ـــ ضم گ) امذ .

(کاشتکاری) جمع وصول کر کے خزانے میں داخل کرنے والا سرکاری نمایندہ جو زمیندار کی طرف سے کاشتکار سے (رقم) وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے (ا ب و ، ٦ : ٣٨) .

[جمع + گزار (رک)]

ـ لَگے سَرْکار کی اَور مِرزا کھیلیں پھاگ کہاوت .

بد دیانتی سے یا پرائے روپے پر مزے اڑانا (نجم الامثال ؛ جامع اللغات) .

ـ مَحالِ مِیرِ بَحْر (ـــ فت م ، ی مع ، کس ر ، فت ب ، سک ح) امذ .

محصول بندرگاہ اور اس کا حساب (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جمع + محال (رک) + میر (رک) + بحر (رک)]

— مُخاطَب (— ضم م ، فت ط) امث .

رک : جمع حاضر .

جمع مخاطب میں «ہو» اور واحد متکلم میں «ہوں» . . . بڑھانے سے بنتا ہے .

۱۹۵۷ اردو صرف و نحو ، ۵۳

[جمع + مخاطب (رک)]

— مُرَکَّب (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امث .

(ریاضی) ایک ہی جنس کے اعداد جو جمع کیے جائیں مگر مختلف النوع جیسے روپے ، پیسے یا سال ، مہینہ ، دن وغیرہ .

جمع کی دو قسمیں ہیں ایک جمع بسیط ، دوسری جمع مرکب .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۹

[جمع + مرکب (رک)]

— مُشَخَّص (— ضم م ، فت ش ، شد خ بفت) امث .

رک : جمع تحقیقی .

اس کی بادشاہت کے زمانے میں زمین کی پیمائش کر کے جمع مشخص کی گئی .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۹

[جمع + مشخص (رک)]

— مَعَ الفَرق کس صف (— فت م ، ع ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) امث .

(تصوف) وحدت میں کثرت اور کثرت میں وحدت دیکھنا یعنی ذات میں صفات کو اور صفات میں اسما کو اور اسما میں افعال کو اور افعال میں آثار کو اور ذات کو عین اسما اور اسما کو عین صفات اور صفات کو عین افعال اور افعال کو عین آثار دیکھنا (مصباح التعرف ، ۹۳) .

[جمع + مع (رک) + رک : ال (۱) + فرق (رک)]

— مُفَصَّل (— ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امذ .

مال گزاری جو تفصیل وار تشخیص کی جائے ، جمع صدر کی ضد (جامع اللغات) .

[جمع + مفصل (رک)]

— میں م ف .

گانٹھ میں ، گرہ میں ، پونجی میں (کل وغیرہ کے ساتھ) .

ان کے کل جمع میں تین نوکر ہوتے ہیں .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ (ترجمہ) ، ۹۳

— میں ڈالنا محاورہ .

رک : جمع کرنا .

اس کے ہاتھ میں پہنچ جائیں تو وہ ان کو اپنی جمع ہی میں ڈالے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۸

— نَرم (— فت ن ، سک ر) امث .

نرم اور خفیف جمع ؛ کم اور ہلکا لگان ، خفیف مالگزاری (اردو قانونی ڈکشنری) .

[جمع + نرم (رک)]

— نَقِیضَین کس اضا (— فت ن ، ی مع ، ی لین) امث .

رک : اجتماع ضدین .

بادشاہ کو امام عادل اور مجتہد کی کرسی پر بٹھانے کے بعد کسی مجدد کے واسطے جگہ نکالنا جمع نقیضین کی مثال معلوم ہوتا ہے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۲۸

[جمع + نقیض (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

— واصل باقی (— کس ص) امذ .

ادائیگی اور بقایا ؛ ادائیگی مال گزاری اور بقایا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جمع + واصل (رک) + باقی (رک)]

— والا صف .

دولت مند ، سرمایہ دار (پلیٹس) .

— وُصُول باقی (— ضم و ، و مع) امث .

(تجارت) وہ کاغذ جس سے آمدنی کا حال معلوم ہو کہ کل آمدنی اس قدر تھی اس میں سے اس قدر وصول ہوئی اور اس قدر باقی رہی (اصول السیاق ، ۱۰) .

[جمع + وصول (رک) + باقی (رک)]

— ہونا ف ل ؛ محاورہ .

۱. جمع کرنا (رک) کا لازم .

تھی بزم شعر رات کو شاعر بہت تھے جمع
دو باتیں ہم نے ایسے نہ کہیں چار چار میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

یکم اکتوبر نے آپ کو میرا منتظر کر دیا ہوگا ، ایسے اسباب جمع ہوگئے . . . کہ میں ہنوز سفر کو اٹھ نہ سکا .

۱۹۱۳ خطوط اکبر ، ۲ : ۱۹

۲. کسی رائے یا فیصلے پر متفق ہونا ۔

ہے جمع مورخین اس پر
حضرت سا نہیں کوئی دلاور

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۱۵

— ہونے کی جگہ (— و مج ، فت ج ، گ) امث ۔

اڈّا ، اکھاڑہ ، مجمع (جامع اللغات) ۔

جُمع (ضم ج ، فت م) امذ ۔

جمعہ (رک) کی تخفیف ۔

سنت اہے غسل جمع ہور عید دونوں عرفہ بھی

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۶

— مسجد (— فت م ، سک س ، کس ج) امث ؛ ~ جامع مسجد ۔

رک : جمعہ مسجد ۔

میرا بھائی آجائے تو میں جمع مسجد میں . . . جا کر دو رکعت شکرانہ ادا کروں ۔

۱۹۱۶ معلمہ ، ۶۸

[جمع + مسجد]

جُمعۃ (ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ ۔

رک : جمعہ ، پنجشنبہ (جمعرات) اور شنبہ (سنیچر) کے درمیان کا دن ، تراکیب میں مستعمل ۔

[ع]

— المبارک (— ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر) امذ ۔

با برکت دن ۔

جمعۃ المبارک کی یہی فضیلت کیا کم ہے کہ قرآن حکیم میں ایک پوری سورت اسی نام سے موسوم ہے ۔

۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مئی : ۳

[جمعہ + رک : ال (ا) + مبارک (رک)]

— الوداع (— ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، کس و) امذ ۔

ماہ رمضان کا آخری جمعہ (مسلمان اس مہینے کا بہت احترام کرتے ہیں اسی لیے اس کے آخری جمعے کی نماز بڑے اہتمام سے ادا کی جاتی ہے گویا اس طرح رمضان کو وداع (رخصت) کیا جاتا ہے) ۔

جمعہ کی تعطیل کے ساتھ جمعۃ الوداع کی چھٹی بھی ماری گئی اور اسی طرح تمام وہ چھٹیاں بھی ختم جو جمعہ کو پڑتی ہیں ۔

۱۹۸۳ ، مشرق ، کراچی ، ۱۳ مارچ ، ۳

[جمعۃ (رک) + رک : ال (ا) + وداع (رک)]

جَمَعدار (فت ج ، سک م ، فت ع) امذ ۔

۱. فوج کا ایک چھوٹا افسر ۔

جمعدار دفعدار وغیرہ بلکہ سب سوار اور پیادے رنگین پوش ہو کر سواری کے وقت میں حاضر ہوویں ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳۸

۲. خاکروب ، بھنگی ۔

ایسے ہی جیسے ان کے علاقے میں بھنگی کو جمعدار . . . اور ماشکی کو بہشتی کہتے ہیں ۔

۱۹۷۴ ، سپ ، کراچی ، ۲۸ : ۵۶

۳. کسی گروہ یا جماعت کا نچلے درجے کا منتظم و منصرم ۔

وہ قلعہ دولت آباد کی جمعیت کے جمعدار ہو گئے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۹

۴. پولس کا سپاہی ، داروغہ سے دوسرے درجہ پر ۔

جمعدار نے آگے بڑھ کر وارنٹ دکھایا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۵

ایک جمعدار ہوتا ہے جو اس قسم کے کام سواء تحریر کے تعلقہ دار کی ہدایت کے موافق کرتا ہے ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۹

۵. کسٹم ٹیکس مال گذاری وغیرہ کا کارندہ (پلیٹس) ۔

۶. سقہ ، بہشتی ؛ ہرکارہ یا رہنما (پلیٹس ؛ نوراللغات) ۔

[رک : جمع + . . . دار (رک)]

جَمَعدارنی (فت ج ، سک م ، فت ع ، سک ر) امث ۔

جمعدار (رک) کی تانیث ۔

جمعدارنی صحن میں ایک جگہ چادر کا ایک پلو بچھائے بیٹھی تھی ۔

۱۹۲۳ دانہ و دام ، ۱۲۷

[رک : جمعدار + نی ، لاحقۂ تانیث]

جَمَعداری (فت ج ، سک م ، فت ع) امث ۔

جمعدار (رک) کا عہدہ یا کام ۔

ملا بشارت خان کو جمعداری ملی اور بدایوں میں انتقال ہوا ۔

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۶۶

[رک : جمعدار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جُمعرات (ضم ج ، فت نیز کس مج م ، سک ع) امث ۔

جمعہ سے پہلے کا دن ، پنجشنبہ ۔

کیا مختصر ہوں جمعرات کوں
درودان پڑھے سب نبی ذات کوں

۱۶۶۹ محی الدین نامہ (ق) ، ۱۶

استانی جی اب کس روز آؤ گی ، اب کی جمعرات کو آؤ ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۵

بروز جمعرات ۲۰ مئی ۱۸۵۷ء بادشاہ کمرۂ خاص سے برآمد ہو کر عبادت خانہ میں تشریف لائے۔

۱۹۰۹ بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۱۲۶

[رک : جمعہ + رات (رک)]

ـــ بھری مراد فقرہ .

گدا گروں کی صدا (مجازاً) جمعرات کا دن مرادیں پوری ہونے (دعا قبول ہونے) کا دن ہوتا ہے اس لیے خیرات کرنے کا دن ہے .

فقیروں کے دم سے جمعرات بھری مراد تھی .

۱۹۶۲ حریت ، کراچی ، ۲۶ ستمبر : ۳

ـــ پیروں کی کرامات فقرہ .

اس دن پیر فقیر گنڈے تعویذ کے ذریعہ عوام کو متاثر کرتے ہیں ، نیز سائل فقیر سوال کرتے وقت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں .

جمعرات پیروں کی کرامات مشہور ہے . مجھ کو اس دن غیر معمولی ملاقاتیں کرنی پڑتی ہیں .

۱۹۲۳ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۳۰

ـــ کی روٹیاں (ـــ و مج ، سک ٹ) امث .

جمعرات کو عموماً خیرات کی جاتی ہے بعض گھروں یا لوگوں کے لیے مستقلاً کھانا بندھا ہوتا ہے ایسے کھانے کو جمعرات کی روٹیاں کہتے ہیں ، خیراتی کھانا .

ابا عمر بھر بھیک مانگتے رہے . . . ہمیشہ خیرات کے کپڑے پہنے اور جمعرات کی روٹیاں کھائیں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۷

جُمعراتی (ضم ج ، فت نیز کس مج م ، سک ع) امث .

وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں .

مولوی صاحب ہمیشہ اپنی جمعراتی کی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں .

۱۹۰۶ مضامین پریم چند ، ۱۳۹

[جمعرات + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سیّد (ـــ فت س ، شد ی بکس نیز بفت) امذ .

اپنے ہوئے سید ، مصنوعی سید ، وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے (فرہنگ آصفیہ) .

[جمعراتی + سید (رک)]

ـــ کا ٹکہ (ـــ فت ٹ ، ک) امذ .

رک : جمعراتی ، وہ ٹکہ جو پنجشنبہ کو مدرسے کے طالب علم میاں جی کو دیتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

جُمعراتیا (ضم ج ، فت نیز کس مج م ، سک ع ، کس ت) امذ .

وہ فقیر وغیرہ جو جمعرات کے دن خیرات مانگنے نکلے .

انہوں نے جمعرات کی میٹھے چاول کی دعوت کر دی ہم نے کہا کرختدار کیا ہم کو جمعراتیا سمجھا ہے .

۱۹۲۷ قرائی اردو ، ۱۰۵

[رک : جمعراتی + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

جُمعگی (ضم ج ، سک م ، فت ع) امث .

رک : جماگی .

سالانہ ، فصلانہ ، ماہانہ ، جمعگی ، روزانہ ، عیدی وغیرہ .

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۸

[رک : جمعہ + . . . گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا محاورہ .

شادی کے ابتدائی زمانے میں بیٹی کو سسرال سے بلا کر بطور مہمان رکھنے کی رسم جو عام طور پر ماں کے گھر یا ماں کے قریب کے رشتے دار کیا کرتے ہیں اور اس کا مقصد داماد کے ساتھ رسم ملاقات اور میل جول بڑھانا ہوتا ہے دکن کے مسلمانوں میں اس رسم کو جمعگی کرنا کہتے ہیں (ماخوذ : اہو ، ۷ : ۹۷) .

جُمعہ (ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ .

۱. جمعرات کے بعد کا دن ، اسلامی ہفتہ کا ساتواں دن جو مسلمانوں کے نزدیک نماز جمعہ کی وجہ سے قابل احترام ہے اس دن محلہ یا شہر کے مسلمان ظہر کے بجائے نماز جمعہ ادا کرتے ہیں .

جمعہ منگل کو بلا کی ہے دھوم

کہوں میں روز حشر کا ہے ہجوم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۱

میں تو یہ چاہتی تھی کہ جو دنیا کا دستور ہے جمعہ پر چالے ہوئے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۵

۲. (مجازاً) نماز جمعہ .

ہادی علی شاہ . . . جمعہ کے بعد وعظ فرماتے تھے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، منازل السائرہ ، ۱۰۳

۳. اکھاڑہ یا دنگل جو جمعہ کو ہو (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ع]

— پڑھانا محاورہ .

جمعہ کی نماز پڑھانا ، نماز جمعہ کی امامت کرنا .

مدینہ میں سب سے پہلے انہوں نے جمعہ پڑھانا شروع کیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۴

— پیر اسی دروازے کے فقیر کہاوت .

ہر وقت موجود .

بہت بارعب اور باوقار جگہ ہیں یہ وہ در ہے کہ جمعہ پیر اسی دروازے کے فقیر ہیں .

۱۹۳۰ تذکرہ غوث الاعظم ، ۵۵

— جمعہ (— ضم ج ، سک م ، فت ع) م ف .

رک : جمعے کے جمعے .

قرآن خوانی کو مولوی بٹھایا اور واپس آیا ہر جمعہ جمعہ باپ کی قبر پر فاتحہ پڑھنے جانے لگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۲۴

[جمعہ + جمعہ]

— جمعہ آٹھ دن کہاوت .

چند روز ، بہت کم مدت ، کم عمر .

میاں ہوں تو ابھی جمعہ جمعہ سات ، وہ آٹھ دن کی پیدائش مجھے تو نکوڑی کتنی ابھی نہیں آتی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴

ایجنسی میں اپنی زندگی سے لے کر آج تک کی تاریخ تک جمعہ جمعہ آٹھ دن ہی ہوئے ہوں گے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۸

— جمعہ آٹھ دن کی پیدائش کہاوت .

کسی شخص کی ناتجربہ کاری ظاہر کرنے کے لیے طنز و حقارت کے محل پر کہتے ہیں .

لڑکی جینے کی باتیں کر جتا جتا (جمعہ جمعہ) آٹھ دن کی پیدائش اور باتیں کیسی کرتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷

جمعہ جمعہ آٹھ دن کی پیدائش ! آپکو زمیندار دیکھنا ہو تو دیکھئے نہا کر چھیدی سنگھ کو .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۰

— چھوڑ سنیچر نہائے (اس کا سنیچر کبھی نہ جائے) اس کے جنازے میں کوئی نہ جائے کہاوت .

مسلمان عام طور پر جمعہ کو ضرور نہاتے اور کپڑے بدلتے ہیں سنیچر کا نہانا منحوس سمجھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

— کا نکاح ہفتے کو طلاق کہاوت .

(عو) نکاح کے بعد بہت جلد طلاق ہونے اور میل کے بعد بہت جلد پھوٹ پڑ جانے کے موقع پر بولتی ہیں (نور اللغات) .

— کرنا محاورہ .

رک : جمعگی کرنا .

ہفتہ بھر بعد دادی اماں نے رحمت کا جمعہ کیا پاس پڑوس کی عورتیں اکٹھی ہوگئی تھیں .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۳۰۶

— کی نماز (— فت ن) امث .

مسلمانوں کی ہفتہ وار اجتماعی نماز ، (رک) جمعہ معنی نمبر ۱ .

جو شخص جمعہ کی نماز عذر کے بغیر چھوڑ دے اسے ایک دینار خیرات کرنا چاہئے .

۱۹۸۳ نقوش (رسول نمبر) ، ۶ : ۳۵۳

جمعے کے جمعے (ضم ج ، سک م) م ف .

ہر جمعے کو ، آٹھویں دن .

دونوں جمعے کے جمعے جامع مسجد جاتے .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۹۴

جمعیت (فت ج ، سک م ، کسر ع ، شد ی بفت) امث .

۱. اطمینان ، سکون قلب .

کدگر ہونے کا تیرا حال پایا ، جمعیت تیری ہونے کی پریشانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۲

غم کی فوجوں نے کیا مجھ پر ہجوم
ہے گرے ان ملک جمعیت میں دھوم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۱۲

اس میں جمعیت دل اس میں پریشان حالی
زلف محبوب جدا اور شب تار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

مگر جب سے پیدا ہوا کچھ شعور
تو جمعیت دل میں آیا فتور

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۱

۲. (مجازاً) گروہ ، سپاہ ، فوج ، دستہ .

ابو مسلم کے پاس وہاں خوب جمعیت جمع ہوگئی .

۱۸۹۸ سرسید ، مہدی آخر الزماں ، ۱۵

وہ مع اپنی جمعیت کے ایک مورچے پر متعین تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۶

۳. گروہ ، جماعت ، مجمع .

تین ہزار تلامیذ کی جمعیت ہمیشہ رہتی تھی .

۱۸۴۸ — تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۳

اس اثنا میں قبیلہ مذحج کی ایک جمعیت نظر آئی .

۱۹۱۴ — سیرت النبی ، ۲ : ۲۸

۴. (i) جمع کرنا (کسی شے کا) .

غافلو جمعیت زر باعث نخوت ہوئی
سونے کا پتلا بت پندار قارون ہو گیا

۱۸۴۷ — کلیات منیر ، ۱ : ۵۵

جمعیت مال و زر میں حکمت کیا ہے
تکلیف کی اس جمع میں راحت کیا ہے

۱۹۵۵ — رباعیات امجد ، ۳ : ۴۷

(ii) جمع ہونا .

کُل بدقت نظر آئے جو ہو ہر جز پہ نگاہ
ایک اک دانے سے جمعیت خرمن کب تک

۱۸۵۴ — غنچۂ آرزو ، ۷۵

۵. اجتماع ، اتحاد .

اس کا نمط جس سے باندھے کوئی گلدستہ
گو ہیچ ہوں پر مجھ سے جمعیت دلہا ہے

۱۷۹۵ — قائم ، د (ق) ، ۱۲۸

ہندوؤں میں ہے ملاپ اسلامیوں میں انقلاب
ان کی جمعیت بھی دیکھ ان کی پریشانی بھی دیکھ

۱۹۳۱ — بہارستان ، ۵۲۲

۶. تعداد .

یہ جمعیت ہماری جو اللہ کی حمایت اور بے حیائی کی عنایت سے روز افزوں ہے اس کی کثرت ہمیں ضرور فتح یابی بخشے گی .

۱۸۸۰ — نیرنگ خیال ، ۸۷

یہ لوگ اپنے ساتھ مزدوروں کی ایک بڑی جمعیت لے گئے تھے .

۱۹۴۳ — آدمی اور مشین ، ۲۶۹

[ع]

— پکڑنا محاورہ .

(حامیوں کا) گروہ اکٹھا کرنا ، جماعت تیار کر لینا .

خداوند ملک خراسان میں واقع تمام دشمن نے بڑی جمعیت پکڑی ہے .

۱۸۴۴ — سیر عشرت ، ۸۷

— خاطر کس اضا (— کس ط) امث .

تسلی ، دل جمعی ، سکون قلب .

آرام سے کٹنے کا سنا تو نے کچھ اصول
جمعیت خاطر کوئی صورت ہو کہاں ہے

۱۷۸۰ — سودا ، ک ، ۳۶۷

تو جمعیت خاطر اب مجھ کو بخش
مرا کام دل روز و شب مجھ کو بخش

۱۸۱۰ — شاہ نامہ ، منشی ، ۴

ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی
ورنہ امت تیرے محبوب کی دیوانی تھی

۱۹۱۱ — بانگ درا ، ۱۷۸

[جمعیت + خاطر (رک)]

— دل کس اضا (— کس د) امث .

رک : جمعیت خاطر .

کہ جمعیت دل پریشان ہے مرا فرحت آباد ویران ہے

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۲۰

ازلی کاتب قدرت نے لکھی روز نخست
کیا ہو جمعیت دل کیا ہو مزاج اپنا درست

۱۸۶۷ — شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۱

[جمعیت + دل (رک)]

جَمعِیَّۃ (فت ج ، سک م ، کس ع ، شدی بفت) امث .

رک : جمعیت .

خیرات نقد کی گئی اور جمعیۃ خلافت وغیرہ کی نذر کر دی گئی .

۱۹۳۰ — خطوط محمد علی ، ۲۱۹

[ع]

— الاَقوام (— ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق) امث .

قوموں کی ایک انجمن ، لیگ آف نیشن .

گویا جمعیۃ الاقوام کے اجلاس میں . . . معاہدۂ کیلاگ بھی پیش کرنے والے ہیں .

۱۹۳۳ — زندگی ، ۱۵

[جمعیۃ + رک : ال (۱) + اقوام (قوم (رک) کی جمع)]

جَمعِیَّتی (فت ج ، سک م ، کس ع ، شدی بفت) صف .

جمعیت (رک) سے منسوب یا متعلق .

عارضی طور پر روم ایلی واند لو مدافعۂ حقوق جمعیتی کی کانگریس قائم کی گئی تھی .

۱۹۶۸ — اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۶

[رک : جمعیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَمَک (۱) (فت ج ، م) امذ .

توام یا جوڑے میں سے ایک ؛ (بلاغت) نظم میں ایسے الفاظ کا استعمال جن کا تلفظ تو ایک جیسا ہو مگر معنی مختلف ہوں مثلاً سونا (نیند) ، سونا (دھات) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یمکہ यमक]

جَمَک (۲) (فت ج ، م) امث .

اچھی حالت ، خوشحالی ، ترقی ، پھولنا پھلنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : جمک जमक]

جَمْکانا (فت ج ، سک م) ف م .

اچھی حالت میں کرنا ، درست کرنا ، مقرر کرنا ، فیصلہ کرنا ؛ کامیاب بنانا ؛ جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ؛ ڈھیر لگانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : جمکانا जमकाना]

جَمَکْنا (فت ج ، م ، سک ک) ف ل .

۰۱ چمکنا ، پھنسنا ، جمنا .

رضی الدولہ قطب الدولہ ایسے جمکے تھے کہ ان کی نظر میں حقیر رہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۶۲

۰۲ جمکانا (رک) کا لازم ؛ شروع ہونا ، آغاز ہونا ؛ زور پر ہونا ، ابھر جانا ، پر ہو جانا (جامع اللغات) .

[س : جنم + کر जन्म + कृ]

جَمْکورہ (فت ج ، سک م ، و مع ، فت ر) ؟ امذ .

۰۱ دکن میں ایک ساگ یا سبزی کا نام .

دردکن سبزی است کہ آنرا ساگ جمکورہ میگویند .

۱۶۲۷ توزک جہانگیری ، ۱۹۹

وہاں ایک مالن ساگ جمکورہ توڑ رہی تھی .

۱۹۳۱ مقالات شیرانی ، ۲ : ۳۰

۰۲ نیلم .

وہاں ایک مالن ساگ جمکورہ توڑ رہی تھی ساگ توڑنے میں اسے ایک ہیرا نظر آ گیا . . . تب سے ہیرے کا نام جمکورہ پڑ گیا .

۱۹۳۱ مقالات شیرانی ، ۲ : ۳۰

[مقامی ؟]

جَمْگوڑا (فت ج ، سک م ، و مع) امث .

کھوئی ، گری ، گھونگی ، کمبل ، بوریا ، موم جامہ یا اسی قسم کی کسی چیز کا سمو سہ نما یعنی تکونی شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے اور دیگر زراعت پیشہ مزدور بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لیے سر پر اوڑھ لیتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۵) .

[ہ : جمگوڑا जमकड़ा]

جَمْگوٹ (فت ج ، سک م ، و مع) امذ .

جم دوتیہ کاتک کے مہینے میں روشن چاند کے پندھرواڑے کا دوسرا دن ، اس دن بہن بھائی لباس نو پہن کر آپس میں تحائف بدلتے ہیں ، ہندی حکما کی رائے ہے کہ کرۂ زمین کے انتہائے شرق یعنی جمگوٹ میں طلوع آفتاب سے . . . دوسری آدھی رات تک ایک شبانہ روز شمار کرتے ہیں (آئین اکبری ، ۱ : ۵۸۲) .

[(غالباً) س : یم (رک) + گوٹ (رک)]

جَمْگَھٹ (فت ج ، سک م ، فت گھ) امث .

۰۱ ہجوم ، مجمع ، انبوہ ، بھیڑ .

کنور اودے بھان کنھیا بنا ہوا . . . اسی ٹھاٹ سے اور جمگھٹ کے ساتھ چاند سا مکھڑا لئے جا پہنچا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶۰

واپس آ کر دیکھا تو تماشائیوں کا جمگھٹ بیٹھا ہے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۱۷

اف : رہنا ، ہونا .

۰۲ دیوالی کی آخری شب میں جواریوں کا ہجوم ، بڑی دیوالی کی پچھلی رات .

ہجوم رکھتے ہیں جانباز یوں ترے آگے
جواریوں کا دیوالی کو جیسے جمگھٹ ہو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹

۰۳ حریف کے وار کو خالی دے کر اس کی پشت کی طرف جھپٹ کر آنے اور گردن پر جمدھر مارنے کا طریقہ .

داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں : کاٹھا ، بیٹھک ، اڑی ، اندرا . . . . جمگھٹ ، تسما ، چھلاوا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۶

۰۴ جماؤ .

جمگھٹ ہے افق پہ بادلوں کا
یہ سرخ وہ سانولا سلونا

۱۹۳۳ عروس فطرت ، ۶۳

۰۵ کسی چیز کی بہت زیادہ تعداد یا مقدار ، ریلا ، ریلا .

ابکم کے دل سے دعاؤں کے جمگھٹ نکل پڑے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰

[ہ : جمگھٹ जमघट ؛ س : جنم + گھٹک जन्म + घटक]

ـــ کا دن (ـــ کس د) امذ .

دوالی کا دن (جامع اللغات) .

جمگھٹا (فت ج ، سک م ، فت گھ) امذ .

رک : جمگھٹ .

گلزار ہو رہی ہے ہر اک گلی وطن میں
پریوں کا جمگھٹا ہے ہر ایک انجمن میں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۵۷

اور ان کی مجلس میں علماء و فضلاء کا جمگھٹا لگا رہتا .

۱۹۳۳ خیام ، ۲۱

جَمَل (۱) (فت ج ، م) امذ .

۱. اونٹ .

شیخ کے قد کی درازی کے تئیں حال میں دیکھ
یاد آتا ہے جوانوں کے تئیں رقص جمل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۰

عجب نہیں کہ انگریزی کا لفظ کیمل (Camel) اسی جمل کی ایک بگڑی ہوئی شکل ہو .

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۵۲

۲. ایک بڑی مچھلی ، وہیل یا شارک (جامع اللغات)

[ع]

جَمَل (۲) (فت ج ، م) امذ .

جوڑا ، جوڑی ، دو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یمل यमल]

جُمَّل (ضم ج ، فت م) امذ ؛ حق .

۱. حروف ابجد کے اعداد کا حساب جس سے مادہ تاریخ نکالتے ہیں .

اول حروف مفردہ کہ جن کو حروف تہجی اور حروف جمل اور حروف ابجد بھی کہتے ہیں .

۱۸۵۳ عقل و شعور ، ۳۳

۲. حسین ، خوبصورت .

ہے سوکھا اور مکر و زہرا جمل
سنے اور کیوں منجھر زحل

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۷

[ع]

ـــ صَغِیر کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ .

بیان جمل صغیر اوپر اس طور کے ہے کہ حروف ابجد یا حطی سے بحساب احاد شمار کرے اور کلمن سے سعفص تک شمار اس کا عشرات سے تعلق رکھتا ہے اور قرشت تا ضظغ شمار میت یعنی ازادی اوپر سو کے ہوئے (کتاب الاغاز ، ۲۳۷) .

[جمل + صغیر (رک)]

ـــ کَبِیر کس صف (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

جمل کبیر اس کو کہتے ہیں کہ حرف آغاز کو قطع کر کے بطور جمل صغیر شمار اس کا عمل میں آئے (کتاب الاغازہ ۲۳۷) .

[جمل + کبیر (رک)]

جُمْلَگی (ضم ج ، سک م ، فت ل) امث .

تمامی ، سب ، میزان کل .

جملگی خیالات کو یکجا کر کے اسی کی طرف رجوع کیا چاہیے .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۲۸

[رک : جملہ + ی : گی ، لاحقۂ کیفیت]

جُمْلَہ (ضم ج ، سک م ، فت ل) .

(الف) صف .

تمام ، کل ، پورا ، میزان کل .

خدائے تعالیٰ کی نظر ادراک کرنہاری ہے جملہ مخلوقات پر .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱

جو عشان دھنی شرع و ایمان کے
او جامع رہیں جملہ قرآن کے

۱٦۵۷ گلشن عشق ، ۱۷

کچھ اور کرے جو پرسش احوال
کہنا کہ ہیں جملہ زشت افعال

۱۸۹۱ مثنوی عبدمذنب ، ۲

تسخیر مصر کے وقت جملہ فیصلہ کن جنگیں بھی لڑی گئی تھیں .

۱۹٦۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۹

(ب) امذ .

۱.(ا) فقرہ ، کلام ، کلموں کا مجموعہ .

اتفاق کیا حفاظ نے اس بات پر کہ یہ جملہ مدرج ہے یعنی حدیث میں داخل نہیں .

۱۸٦۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۹۵

امید و بیم کے بیچ بیچ میں ہر اک جملہ
غرض کہ کھل نہیں اپنا مدعا کہنا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۷۱

(ii) (قواعد) وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کہا گیا ہے ، جیسے : اسمیہ ، استدراکیہ ، فعلیہ ، شرطیہ ، انشائیہ ، خبریہ ، قسمیہ ، ندائیہ ، مستانفہ وغیرہ (نوراللغات ؛ ماخوذ : جامع القواعد ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ) .

ایک جملہ ہے نا تمام جس میں مبتدا کی خبر نہیں ، شرط کی جزا نہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۳

۰۳ . (ریاضی) علامات کا مجموعہ جو کسی مقدار کو ظاہر کرے ، انگ : Expression .

چونکہ بائیں جانب کا جملہ ما ، لا کا ایک تفاعل خیال کیا جاسکتا ہے اس لیے ما ، لا = ی . . . . مساوات ہو جاتی ہے .

۱۹۳۳ تفرقی مساواتیں ، ۲۸

[ع]

ـــ چُست ہونا محاورہ .

جملہ چھوڑنا (رک) کا لازم ؛ آوازہ کسا جانا ، پھبتی کسی جانا ، طنز سے کچھ کہا جانا ، چوٹ ہونا .

دونوں کمیٹیوں کے ووٹر جمع ہو گئے دونوں طرف سے طرح طرح کے جملے چست ہونے لگے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۳

ـــ چھوڑنا محاورہ .

رک : جملہ چست ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ آوازہ کسنا ، پھبتی کسنا ، طنزیہ گفتگو کرنا ، چوٹ کرنا .

جا نہیں رہی کھڑی ہے ، کابونگسن نے لاری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جملہ چھوڑا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۷

ـــ کسنا محاورہ .

رک : آوازہ کسنا .

خاوند کی دولت ہے ، اس کی ہمراز ہے ، اس پر جملے کستی ہے .

۱۹۵۲ زیر لب ، ۲۲

ـــ مُعتَرِضَہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ع ، فت ت ، کس ر ، فت ض) امذ .

بات کے درمیان میں بولا جانے والا وہ جملہ جو کسی امر کی وضاحت یا تحسین کلام یا دعا وغیرہ کے لیے آتا ہے اگر یہ فقرہ درمیان سے نکال دیا جائے تب بھی کلام میں خلل نہیں پڑتا یعنی جملۂ معترضہ اصل بات سے خارج ہوتا ہے .

خیر یہ تو ایک جملۂ معترضہ سا بیچ میں آ گیا تھا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۴۰

خیر جملہ تھا یہ تو معترضہ پھر اسی سمت آئیے ادھر کر

۱۹۲۰ روح ادب ، جوش ، ۴۳

۰۲ . (مجازاً) بات میں سے پیدا کی جانے والی بات ، خارج از بحث ذکر .

شاعر بولا یہ تو جملۂ معترضہ تھا ، تم نے بحث اشرف موجودات کی اٹھائی تھی اسے پہلے طے کرلو .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۱۸

[جملہ + معترضہ (رک)]

جَمْم (فت ج ، م) امذ .

۰۱ . (لغۃً) مرد کا لڑائی میں بے نیزہ ہونا (بحرالفصاحت ، ۱۵۶) .

۰۲ . (عروض) اجتماع عقل و خرم (زحافات مفاعلتن کی آٹھ قسموں میں سے ایک کا نام) ؛ اجتماع عقل و عضب .

جمم یہ عقل اور عضب . . . کے اجتماع کا نام ہے .

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۵۷

[ع]

جَمَن (فت ج ، م) امث .

مشہور دریا جمنا (رک) کی تخفیف ، عموماً فارسی ترکیب میں مستعمل .

بھاؤ نے سن کے یہ کہ جمن پار شاہ ہے
دہلی تلک یہاں سے کل راہ صاف ہے

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت (ق) ، ۷

ہے خال یوں تمہارے چاہ ذقن کے اندر
جس روپ ہو کنھیا آب جمن کے اندر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۳

گنگ و جمن ہیں کوثر و تسنیم کا جواب
ہے جن کے آگے چشمہ حیواں بھی آب آب

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۷

جُمَن (فت نیز ضم ج ، فت م) امذ .

جماو ، بستگی ؛ جامن ، ترشہ یا کھٹائی جیسے دودھ میں ڈالکر دہی جماتے ہیں (پلیٹس) .

[جمنا (۲) (رک) سے]

جَمنا (۱) (فت ج ، سک م) امث ؛ ~ یمنا .

بھارت کے ایک مشہور دریا کا نام جسے ہندو بہت متبرک سمجھتے ہیں شہر دہلی ، متھرا اور آگرہ وغیرہ اس دریا کے کنارے آباد ہیں ہندو دیو مالا میں بکثرت اس کا ذکر اور حوالے ملتے ہیں .

میں تجھ فراق سوں رو رو سمند بھریا ہوں
کوئی گنگ کوئی جمنا کوئی ساوری کتے ہیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۳

راہ جمنا کی لیے جمنا براس ہو گئی داوابراس تب تراس

۱۸۳۹ مثنوی خزائیہ ، ۳۲

آگرہ میں جمنا کے کنارے . . . ان کی کچہری کا مکان اس وقت تک موجود ہے .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۱۶۱

[س : یمنا यमुना]

ـ کنارے گھور کیا قرض کاڑھ کے کھاں
جب آوے کوئی مانگنے گراپ جمنا میں جان کہاوت .

قرض مانگ کے کھاتے ہیں اور اگر کوئی مانگے تو خودکشی کی دھمکی دیتے ہیں (جامع اللغات) .

ـ ملے تو جمنا داس گنگا ملے تو گنگا رام کہاوت .

ایک بات پر قائم نہ رہنا ، مصلحت کے مطابق رویہ بدلنا ، موقع پرستی سے کام لینا .

ایک دن ایک بات کہتا دوسرے دن اس سے منحرف ہو جاتا اس اصول پر عمل کرتا تھا کہ جمنا ملے تو جمنا داس اور گنگا ملے تو گنگا رام .

۱۹۷۲ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جون : ۲

جمنا (۲) (فت ج ، سک م) ف ل .

۱. (کسی سیال شے کا) بستہ ہونا ، منجمد ہونا .

آبِ ذوذبح جو وہے تو دہی ہوتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۲

اوس کا پانی سردی کے موسم میں جم جاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۳

اس کی تمام تر وسعتوں میں جمی ہوئی برف کے سوا کچھ نہیں ملتا .

۱۹۶۶ اردو انسائکلو پیڈیا ، ۹۳

۲. رنگ یا کائی کا اکٹھا ہو جانا (نوراللغات) .

۳. ٹھہرنا ، قائم ہونا ، جیسے : پارہ جمنا (نوراللغات) .

۴. اپجنا ، بیج اگنا ، بیج کا نمو پانا .

یہ پودا . . . کتنے دنوں میں جم جائے گا ؟ جلدی پھوٹ آئے گا .

۱۸۶۱ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۹۰

اس عمل کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانے کی حالت جس سے سات بالیں جمیں اور ہر بال کے اندر سو دانے ہوں .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۲۷

۵. جڑ پکڑنا .

بخشش کا پیڑ جس جگہ ہے گا ذرا جما
شاخیں پھر اس کی دیکھو فلک سے گزر گئیں

۱۸۳۴ گلستان (ترجمہ) ، ۱۲۶

آپ کی توجہ اور سعی کی بدولت شاخ بھی جم گئی ہے .

۱۹۵۴ مکتوبات عبدالحق ، ۶۵۵

۶. چمٹنا ، وابستہ ہونا ، قائم رہنا .

اگلے بوڑھوں سے جو کچھ سن لیا اسی پر جمے ہوئے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۳

۷. چپکنا (نوراللغات) .

۸.(i) منعقد ہونا ، برپا ہونا .

کونسل میں جو سنہ ۳۲۵ میں جمی تھی ، جمہور کے نزدیک واجب التسلیم نہ ٹھہرے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۳۱

(ii) (نظر وغیرہ کا) ٹکنا یا رک جانا ، ٹکٹکی بندھ جانا .

اللہ اللہ وہ پیشانی سیمیں کا جمال
رہ گئی جم کے ستاروں کی نظر آج کی رات

۱۹۳۸ آہنگ ، ۱۸

(iii) (محفل یا مجلس) جاری رہنا ، برپا رہنا ، رونق قائم رہنا .

تین دن رات مجلس شراب اور راگ رنگ کی جمی رہی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۳

افسوس ہے کہ مشاعرہ پھر بند ہو گیا اب جمنا محال ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۷

(iv) ٹکنا ، ٹھہرنا ، قائم رہنا ، استحکام ہونا .

ہندوستان میں خاندان مغلیہ کا جمنا دشوار ہوتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳

سوئٹزر لینڈ کو بھاگ گیا مگر بوجہ اپنے اصولوں کے وہاں بھی نہ جما .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۹

(v) مرکوز رہنا ، ٹھہرنا .

کسی مقام پر پڑھنے والے کی توجہ کافی طور پر جمنے نہیں پاتی .

۱۹۰۶ مضامین پریم چند ، ۱۹۴

۹. (بال) پیدا ہونا ، نکلنا .

لمبی پشم اس کی ہر سال گرتی تھی اور از سر نو جمتی تھی .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، جنوری ، ۱۳

۱۰. ٹھیک آنا ، موزوں ہونا ، ٹھیک بیٹھنا ، قرین محل ہونا .

چشمکیں اڑاتے جس پہلو سے جمتے دیکھتے تھے، جما دیتے تھے.

۱۸۸۰ آب حیات، ۱۵۸

اردو کی لغت . . . پر بھی یہ اعتراض جمتے نہیں پاتا.

۱۹۳۹ نکتۂ راز، ۵۲

۱۱. دوست ہو جانا.

نہ پشکے پاؤں ہیے چینی میں، ایسے پھل سے کیوں ہم نے
کہ جم بیٹھے تھے جو گڑ کر وہ کانٹے آپ ابھر جاتے

۱۹۳۸ سریلی بانسری، ۱۰۰

۱۲. (i) دل لگنا، دل بستگی ہونا (دل، خاطر وغیرہ کے ساتھ).

تِل تج بغیر منج نہ کہیں خاطر کُسو سوں نہ جمیں
ہو راز مخفی توں ہمیں بن کوئی نہ جانے اے پیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۴

(ii) لگنا، پڑنا، جیسے: چاٹنا جمنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

۱۳. مشق ہونا، رواں ہونا؛ بیٹھنا، پکا یا پختہ ہو جانا (تحریر وغیرہ کا) (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

۱۴. اطمینان ہونا، یقین کرنا یا ہونا، ٹھُکنا.

دم بدم ہر بات میں کرتے ہو ٹھنڈی گرمیاں
آپ کی اکھڑی ہوئی باتوں پہ جمتا کون ہے

۱۸۷۸ آغا، د، ۱۲۱

۱۵. آس لگنا، امید ہونا.

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھ کو
جمی ہوئی ہے اس سے وفا کے آنے کی

۱۸۸۳ آفتاب داغ، ۹۰

۱۶. گھوڑے کا کودنے کے لیے رکنا، کھڑا (الف) ہو جانا.

اپنا سمند عمر جما جم کے اڑ گیا
شاید ہمارا تار نفس تازیانہ تھا

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۶۹

۱۷. دل نشین ہونا، ذہن میں بیٹھ جانا، جاگزیں ہونا.

قصد گفتار چاہیے اس دم
جاوے وہ دل پہ ہر کسو کے جم

۱۸۳۳ گلستان، حسن علی خان، ۱۳

صحابہ کے خیال میں یہ جما ہوا تھا کہ آنحضرت کی وفات کے ساتھ ہی دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا.

۱۹۳۰ خطوط محمد علی، ۱۱۲

۱۸. رہنا.

گر شاعراں سوں تو کہے خاطر فراغت سوں جمے
تج تھے نہال ہووہیں ایسے جم راج کر اے راج توں

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۷۶

۱۹. جگہ پکڑ لینا، جاگیر ہو جانا (نقش وغیرہ کا).

جم بھی آئے تو دیکھ کر جا جم
مثل نقش مراد جائے جم

۱۸۷۷ کلیات قلق، ۲۳۸

وہ تصویر نگاہوں میں جم گئی ہے، جب تمہیں دیکھتا ہوں ویسی ہی نظر آتی ہو.

۱۹۵۶ چنگیز، ۵۷

۲۰. (i) اطمینان سے بیٹھ جانا، اس طرح بیٹھنا کہ کوئی حرکت نہ کرنا.

حاضرین بھی تعظیم دے کر اپنی اپنی جگہ جم جاتے ہیں.

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی، ۷

کھلا راہ چلتے جو بند کل گیا
میں کمر کھ کے اپنے وہیں جم گیا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ، ۳۱

(ii) ڈٹ جانا، اڑ جانا.

وہ جو تھے کم خوار سو تو دم گئے
جو زیادہ خوار تھے سو جم گئے

۱۷۷۳ مثنویات حسن، ۱: ۱۲۵

۲۱. کوئی کام مستقل مزاجی سے کرنا، مسلسل یا لگاتار کرنا، متزلزل نہ ہونا.

یہ شخص عرصہ دراز سے دمے کے عارضے میں مبتلا تھا مگر کبھی جم کر علاج نہ کیا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳۰

ساتھ والے سب جم کر کھڑے ہوئے.

۱۹۰۰ طلسم خیال، ۲: ۷۰

۲۲. راضی ہونا، آمادہ ہونا.

صادقہ کے لئے تو وضع داری کو بھی اٹھا کر بالائے طاق رکھ دیا گیا اس پر بھی کوئی نہیں جمتا تھا.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۹۲

۲۳. (i) (جیسا چاہیے ویسا) مرتب ہونا، برسرکار ہونا.

ابھی دفتر پورے طور پر جما نہیں ہے، ایک آدھ مہینے میں سب ٹھیک ہو جائے گا.

۱۹۳۸ مکتوبات عبدالحق، ۱۹۳

(ii) ترتیب پانا، آراستہ ہونا.

روز جمتی ہیں صفیں نالہ بروں کی بیکار
نہیں جمتا وہ مرے ذہن میں جو جائیگا

۱۸۸۳ آفتاب داغ، ۳۱

جھلملائے انجم گردوں گل ہوئی شمع قمر
محفل شب اٹھ گئی جمنے لگا دربار صبح

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۵۷

۲۴. (i) فروغ پانا، قابل تعریف ابھرنا.

انارکلی کے بعد ہمارا رقص کیا خاک جمے گا.

۱۹۲۲ انارکلی، ۱۱۸

(ii) کامیاب ہونا .

اگر حضرت ظل اللہ اپنا کلام بھیجنے پر راضی ہو گئے تو مشاعرہ کا جم جانا کوئی مشکل کام نہیں .

١٩٢٨ مضامین فرحت ، ١ : ١٣٠

٢٥. (سدھانے والے کے الفاظ یا ہداوں کا) اثر قبول کرنا ، ماننا .

اکثر اسپ ایسے دیکھے گئے کہ ان کو ہر چند چابک سوار جما کر ہلاتے ہیں چند روز میں عمدہ جمنے لگتے ہیں لیکن ہولنا نہیں آتا .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٣ : ٢٥

٢٦. جچنا .

جب سے دیکھی ہے صنم صورت پرنور تری
جمتے اصلا نہیں خورشید و قمر آنکھوں میں

١٨٧٣ دیوان فدا ، ٢٢٣

[س : جنم + ان ین जन्म + स्थानीय]

جِمنازِیَم (کس ج ، سک م ، کس ز ، فت ی) امث ؛ امذ .

وہ مقام جہاں جسمانی ورزش کی جاتی ہے ، ورزش گاہ ، جمناسٹک گھر .

تیراکی کے لئے حوض ، اور ورزش کے لئے جمنازیم . . . وغیرہ . . . غرض تمام چیزیں ملیں گی .

١٩٣٥ اصول تعلیم ، ٢١٣

[Gymnasium : انگ]

جَمناس پَرماس (فت ج ، سک م ، فت پ ، سک ر) امذ .

رک : جمنو سپرم .

(نباتیات) نباتیات باززۃالبزر یعنی صنوبریہ خاندان کے وہ درخت یا پودے جن کے بیضے اور بیج کسی بیج دان یا غلاف میں نہیں ہوتے بلکہ برہنہ ہوتے ہیں .

اصطلاح میں ان کا نام نباتات باززۃالبزر (جمناس پرماس) . . . رکھا گیا ہے .

١٩١٠ مبادی سائنس ، ١٢٨

جِمناسٹِک (کس ج ، سک م ، س ، کس ٹ) امث .

جسمانی تربیت (ورزش) کا ایک طریقہ جو زیادہ تر اہل یونان سے معلوم ہوا - اردو میں عام ورزش جسمانی اور کسرت کے معنوں میں مستعمل ہے ، ورزشی کھیل ، جسمانی کرتب .

جمناسٹک و رائڈنگ اسکول وغیرہ کا سامان وہاں سے بہتر اور کہیں نہیں ہے .

١٨٩٥ مکتوبات حالی ، ٢ : ٣٢

فرض کرو کہ ہم جمناسٹک کا کوئی کرتب کرتے ہیں . . . تو اس کرتب کے کرنے میں کوشش بالکل محسوس نہیں ہوتی .

١٩٣٢ اساس نفسیات ، ٣٢٩

[Gymnastic : انگ]

— بار امذ .

ورزش کرنے کے لئے دو لمبی سلاخوں پر مشتمل ایک ڈھانچہ جسے Parallel Bars کہتے ہیں .

جمنازیم کے مرکبات مثلاً جمناسٹک بار وغیرہ اردو میں رائج ہیں .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٨٣

[جمناسٹک + رک : بار (١٠)]

— گَھر (— فت گھ) امذ .

رک : جمنازیم .

جمنازیم وہ مقام ہے جہاں جسمانی ورزش کی جاتی ہے اسے جمناسٹک گھر بھی کہا جاتا ہے .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٨٣

[جمناسٹک + گھر (رک)]

— ہال امذ .

ورزش کرنے کا بڑا کمرہ ، جمناسٹک گھر .

جمناسٹک ، جمناسٹک ہال . . . وغیرہ اردو میں رائج ہیں .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٨٣

[جمناسٹک + ہال (رک)]

جَمنَبُوٹا (فت ج ، م ، سک ن ، و مج) امذ .

وہ ظرف جس میں دہی جماتے ہیں اور جو بالعموم کچی یعنی مٹی کا ہوتا ہے .

دودھ کو ٹھنڈا کر کے ایک ظرف کچی میں کہ اس کو جمنبوٹا کہتے ہیں دودھ رکھ کر تھوڑا سا دہی خواہ میٹھا ڈالتے ہیں اور اس کو جامن کہتے ہیں .

١٨٣٨ توصیف زراعات ، ٢٢٣

[جمن (جمنا (رک) سے) + بوٹا ، بوٹ (= برتن) سے]

جَمَنکا (فت ج ، م ، کس ن) امث .

خیمے کے گرد لگائی جانے والی قنات ؛ پردہ (پلیٹس) .

[س : یونکا यवनिका]

جَمنَوٹا (فت ج ، سک م ، و لین) امذ .

رک : جمنوٹیا (پلیٹس) .

جمنوتیا (فت ج ، سک م ، و لین ، کس ث) امذ .

رقم ضمانت یا دھروت پر مقررہ منافع کا اضافہ ؛ ایسی ضمانتی رقم کا سود جو غیر معین مدت تک جمع رکھی جائے ، (ا پ و ، ۷ : ۲۵) .
[(غالباً) ع : ضمانت (رک) سے]

جمنو سپرم (کس ج ، سک م ، و مج ، کس خف س ، فت پ ، سک ر) امذ .

(نباتیات) وہ پودا جس کے بیج بیضہ دان میں نہ ہوں ، برہنہ تخم پودا .

یہ اعضا برائیو فائیٹا ، ٹریڈو فائیٹا اور عریاں تخم پودوں یعنی جمنو سپرم تینوں گروہوں میں ملتے ہیں .
۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۸
[انگ : Gymno spermous]

جمنی (فت ج ، سک م) امث .

رک : جامن .
اور وہ سامنے جمنی کا درخت اٹھی ہے .
۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۰۷

جمنی (ضم ج ، سک م) امث .

کولھو کے چوبچے سے گنے کا رس بھر کر لانے کا ظرف ، ڈولی (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) .
[مقامی]

جمنیزیم (کس ج ، سک م ، ی لین ، کس ز ، فت ی) امذ .

رک : جمنازیم .
اسکول کی بڑی سی سرخ عمارت جس میں روشن کمرے اور بڑا سا جمنیزیم تھا . . . عمارت کے ٹھیک سامنے تھی .
۱۹۷۵ آبلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۲

جمنیسٹک (کس ج ، سک م ، ی لین ، سک س ، کس ٹ) امث .

رک : جمناسٹک .
اس فن میں جسے آجکل جمنیسٹک کہتے ہیں اس نے ارسطون . . . کی شاگردی اختیار کی .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۹

جمو (فت ج ، و مع) امذ .

نگینے بنانے کے لائق پتھر کی ایک قسم جس کی سطح پر ابرکی وضع کے دھبے یا دھاریاں ہوتی ہیں (ا پ و ، ۴ : ۵۴) .
[مقامی ؟]

جموا (۱) (فت ج ، و مج ، فت ا) امذ ؛ ~ جموہا .

۱. چھوٹی کٹھا جامن جو ہلکے اودے رنگ کی ہوتی ہے .
سڑک کے دونوں طرف جموہوں کے درخت خاموش تھے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰

۲. ایک درخت ، کالا موکھا ، روہی ، شاولی یا چاولی جس کی لکڑی عمارتی کاموں میں شہتیر بنانے کے کام آتی ہے اور انتہائی مضبوط ہوتی ہے ، لاط : Eloeodendron Ronburghii (پلیٹس) .

۳. (لکھنؤ) فالسہ (منیر البیان ، ۷) .
[س : جمبکہ : जम्बक]

جموا (۲) (فت ج ، و مج ، فت ا) امذ .

نیل کا پودا جو بارش سے پہلے لگایا جائے اور جس کو مصنوعی وسائل سے سینچا جائے .
اور ارادہ تیار کر دینے جموا بتعداد دو سو پچاس روپیہ کا لکھ دیا .
۱۸۶۹ کتاب الآغاز (ق) ، ۲۸۱
[جمانا (رک) سے]

جموات (فت ج ، و مع ، فت ا) امث .

۱. نیو ، بنیاد (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .
۲. رک : جموٹ (پلیٹس) .

جموائی (فت ج ، سک م) امث .

رک : جماہی .
جموائی اور انگڑائی اپنا بحیائی میں داخل ہے .
۱۸۸۶؟ دستور العمل مدرسین ، ۳۳

جموٹ (فت ج ، و مج نیز ضم م ، فت و) امذ .

۱. کنوئیں کی بنیاد ، کنوئیں کی بنیاد رکھنے یا مکمل ہونے کی رسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۲. کنوئیں کی کوٹھی تیار کرنے کو چوبی بنا ہوا ڈول یا فرما ، نیم چک ، نیوار (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳) .
[جمانا ؛ جمنا (رک) سے]

جموح (ضم ج ، و مع) صف .

(گھوڑے کا) اڑیل سرکش یا ضدی ہونا ، عورت کا شوہر سے سرکشی کرنا ، عورت کا بغیر اجازت شوہر اپنے عزیزوں کے یہاں جانا .
لکھے شعر حب و ہیام و غرام قلم سے طموح و جموح و حرون
بزم و رزم مہر مغنی ، ۱۸۲
[ع]

جمود (فت ج ، و مع) امث .

رک : اجمود .

لہسن ، گوکھرو ، جنگلی ادرک ، زیتون ، چھوارا ، انجیر ، پیاز ، کھور ، جمود . . . سب کے سب ایسے پودے تھے کہ جن کے رس نے عام جراثیم کو مار دیا تھا .

١٩٦٢ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ٩٢

جمود (ضم ج ، و مع) امذ .

١. (i) منجمد ہونے کی حالت ، انجماد ، بستگی ، سختی ، جماو .

خون کے جمود سے سیاہی پیدا ہو جاتی ہے .

١٩٣٦ شرح اسباب ، ٢ : ٢٦٣

(ii) (طبیعیات) مادّے کی وہ خاصیت کہ اگر وہ خارجی قوت سے متاثر نہ ہو تو ساکن رہے گا ، یا ایک خط مستقیم میں مساوی رفتار سے حرکت کرے گا .

جب تار اپنی اصلی حالت پر واپس آتا ہے تو بورڈ بھی سیدھا ہو جاتا ہے لیکن جمود کی وجہ سے دوسری طرف حرکت کرتا ہے .

١٩٦٤ آواز ، ٣٢٩

٢. (مجازاً) کاہلی ، سستی ، بے حسی ، تعطل .

تحقیق اور اجتہاد میں جو جمود پیدا ہو گیا تھا اسے توڑا .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٢٨٨

٣. ایک بیماری جس میں انسان کی حس و حرکت دفعۃً موقوف ہو جاتی ہے اور وہ وقوع مرض کے وقت جس حالت میں ہو اسی حالت میں رہ جاتا ہے ، اس کا مریض سانس نہ لینے اور حرکت نہ کرنے کی وجہ سے مردہ سا معلوم ہوتا ہے (جمود اور سکتے میں یہ فرق ہے کہ سکتے کا مریض مردے کی طرح چت پڑا رہتا ہے اور اس کے حلق سے کوئی چیز اتر سکتی ہے لیکن جمود کا مریض جس حال میں ہو اسی میں رہ جاتا ہے اور اس کے حلق سے کوئی چیز نہیں اتر سکتی) .

جمود ایسا مرض ہوتا ہے کہ دفعۃً لاحق ہوتا ہے .

١٨٣٥ مطلع العلوم ، ٣٠٣

[ع]

ــ الصدور (ــ ضم د ، غم ال ، شد ص بفت ، و مع) امذ .

اس مرض کو بردالصدور (سینہ کا ٹھنڈا ہو جانا) اور جمودالصدور (سینہ کا جکڑ جانا) بھی کہتے ہیں (ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ٢٩٢) .

[جمود + رک : ال (۱) + صدور (رک)]

جمودت (ضم ج ، و مع ، فت د) امث .

رک : جمود .

برف آسمان سے اس قدر بہ شدت برسی . . . اور مثل اپنی جمودت کے ہر ایک کے قدم کو جما دیا .

١٨٤٧ تاریخ ابو الفدا (ترجمہ) ، ٣

ایک ایسی جمودت پیدا ہوگئی تھی جس کے سبب سے مسلمان پست ہمت ہو گئے تھے .

١٨٩٨ ، معارف ، جولائی ، ٦

[ع]

جمودیت (ضم ج ، و مع ، کس د ، شد ی بفت) امث .

جمود (رک) کی حالت یا کیفیت .

انبساط جلوہ سے ذروں کو وہ جنبش ہوئی
خود جمودیت کو جس نے عالم جاں کر دیا

١٩٣٢ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ١٠

[رک : جمود + یت ، لاحقۂ کیفیت]

جمورا (فت ج ، و مع) امذ .

زیر مہرہ ، رک : جمورک (شبد ساگر) .

جمورک (فت ج ، و مع ، فت ر) امث .

ایک چھوٹی توپ جو گھوڑے یا اونٹ پر رہتی ہے (شبد ساگر) .

[ف : زنبورک]

جَموگ (فت ج ، و مج) امذ .

١. (کاشت کاری) مال گزاری کی ایک قسم جو کاشت کاروں سے براہ راست وصول کی جاتی ہے ، لگان ؛ زمینداروں کے ذمے واجب الادا مالگزاری کے عوض کاشت کاروں سے براہ راست لگان کی وصولی کا اختیار .

جب . . . تحصیل کے زمیندار مال گزاری ادا نہ کر سکیں تو کاشت کاروں سے براہ راست لگان وصول کر لیا جائے یہ وصولیابی جموگ لگانا کہلاتی ہے .

١٩٤٥ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ١٣٣

٢. تصدیق (شبد ساگر) .

[س : جم + یوگہ : जम्म + योग]

ــ دار امذ .

١. (کاشت کاری) وہ شخص جس کو کسی جاگیر یا علاقے کا کاشت کاری کاروبار ایک مقررہ مدت کے لئے دیا گیا ہو ، گانو کو ٹھیکے پر لینے والا مال گزار ، مستاجر .

اودھ کے عملہ مال گزاری میں ایک مخصوص عہدہ جموک دار کا بھی تھا .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۳۳

۲. دیوانی عدالت کا قرقی کا پیادہ ، قرق امین (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جموک + . . . دار ، لاحقہ (رک)]

~ نامَہ (~ فت م) امذ .

(زمین وغیرہ کی) مستاجری یا ٹھیکے کی دستاویز (پلیٹس) .

[جموک + نامہ (رک)]

جَموُگا (فت ج ، و مع) امذ .

رک : جموُرا .

اللہ جانتا ہے جو اتفاق کی خبر ہوتی تو قُدری ہو جاتی بندی دوسرا نکاح نہ کرتی اے نوج ہو ایسا اتفاق مردوا تھا کہ جموُگا ، مل کا سالم تھا .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۷ : ۶

جَموگا (فت ج ، و مج) امذ ؛ ~ جموگہ .

(ہندو) بچوں کی ایک بیماری ، مسان ، ام الصبیان (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن الجواہر ، ۱۰۰۰) .

[جنم (رک) + روگ (رک)]

جَموگُنا (فت ج ، و مج ، سک گ) ف م .

۱. جانچنا ، اندازہ کرنا ، دھیان کرنا ، تصدیق کرنا ؛ ٹھہرانا ، مقرر کرنا (جامع اللغات) .

۲. حساب کتاب کی جانچ کرنا ، سود کو اصل مال میں جوڑنا ؛ کسی کو کسی دوسرے شخص کے پاس لے جا کر اپنی بات کی تصدیق کرانا (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[جموک (رک) سے]

جَمّوں (فت ج ، شد م ، و مع) امذ .

رک : جامن .

کھرنی و جموں .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۵۰۰

جُمّہ (۱) (ضم ج ، شد م بفت) امذ (قدیم) .

رک : جمعہ .

نہ اتوار جمے کو جانا کدھی
غرب کے کدھن تا نہ دیکھے بدی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (مثنوی) ، ٦٧

جمہ کی رات یا در روز جمہ
بھرے کا یا اگر تو در دوشنبہ

۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ٦٢

جُمّہ (۲) (ضم ج ، شد م بفت) امذ (شاذ) .

سر کے تمام بال اور سر کے بالوں کا مجموعہ ، (مجازاً) بالوں کا جوڑا جو عورتیں سر کے پیچھے گچھے کی شکل میں باندھ لیتی ہیں .

ہاں ابھی اسی لیے میں نے اپنا جمہ کھول دیا .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۲۵

[ع : جمہؔ]

جَمْہانا (فت ج ، سک م) ف ل .

جمہائی لینا (پلیٹس) .

[جمہائی (رک) سے]

جَمْہائی (فت ج ، سک م) امث .

رک : جماہی .

بیگم صاحبہ جمہائی لے کر فرماتی تھیں کہ نواب ناظر ذرا جاتا .

۱۸۸۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۳۸

بضم ناقص ہونے کی صورت میں جمہائیاں زیادہ آتی ہیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۶۳

جَمْہُگْنا/جَمَہَگْنا (فت ج ، م ، ہ مخ ، سک گ / فت ج ، مہ ، سک گ) ف ل (قدیم) .

رک : جھمکنا .

مدن مست ہور نین ہیں مست دو
جمہگتے ہیں جوں مرگ سو نین او

۱۵۶۳ پھوگ بل (ق) ، ۱۱

جُمْہُور (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع) امذ .

عوام ، پبلک ، سب لوگ ، تمام لوگ ، اکثریت .

اس تحقیق کو خلاف جمہور اور خرق اجماع سمجھتے ہیں .

۱۸۷٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۳

بات کچھ ہوتی ہے مگر اپنی بات کی پچ میں جمہور (پبلک) کو کچھ اور جتاتے ہیں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۰۳

[ع]

— العباد (— ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، کس ع) امذ .

بندوں کی اکثریت ، عوام میں سے زیادہ لوگ ، عوام الناس .
عبدالمجید خان نے مدرسے کے جاری کرتے وقت علی رؤس الاشہاد من جمہور العباد کہہ دیا تھا ... یہاں دوا سازی اور تشریح بھی سکھائی جائے گی .
۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۶
[جمہور + (رک) ال (۱) + عباد (عبد (رک) کی جمع)]

— انام کس ا (— فت ا) امذ .

خلق اللہ ، عوام الناس .
اشرار کی نیستی میں کوشش کرنا جمہور انام کے ساتھ لطف کرنا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳
[جمہور + انام (رک)]

— زادہ (— فت د) امذ .

عام آدمی کا بیٹا ، عام شخص ، عوامی نمائندہ .
میرا جانشین جمہور زادہ ہوتا کسی شاہی خاندان کا شاہزادہ نہ ہوتا .
۱۹۰۷ دیوان اعظم ، ۵ : ۲۹۲
[جمہور + ... زادہ (رک)]

— کی آواز امث .

(مجازاً) عوام کی رائے ، رائے عامہ ، عوام کا مطالبہ .
بکھری ہوئی اقوام کی شیرازہ بندی توڑ کے
جمہور کی آواز کا عالم میں اعلا کر دیا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۸

جمہوری (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع) صف .

جمہور (رک) سے منسوب یا متعلق ، عوامی .
وہ قوم ... خود عشمت اس سبب سے بھی رکھتی تھی کہ ان کی حکومت میں جمہوری انتظام تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۶
ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۱۷
[جمہور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— انتظام (— کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

رک : جمہوری حکومت .
کوئی حاکم معین نہ تھا بلکہ جمہوری انتظام تھا .
۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۰۳
[جمہوری + انتظام (رک)]

— آزادی امث .

وہ نظام یا طرز حکومت جس میں عوام شخصی طور پر کسی کے ماتحت یا محکوم نہ ہوں .
صنعتی ترقی کے ساتھ آسودگی اور جمہوری آزادی کا دور آئے گا .
۱۹۸۳ گرد راہ ، ۱۲۲
[جمہوری + آزادی (رک)]

— بپتسمہ (— فت ب ، سک پ ، کس ت ، سک س ، فت م) امذ .

(مسیحی) عیسائیوں کے عقیدہ کے مطابق بچہ کا میثاق ، عقیدہ : نام رکھائی ، اصطباغ (English Urdu Dictionary of Christian Terminology).
[جمہوری + بپتسمہ (رک)]

— حکومت (— ضم ح ، و مع ، فت م) امث .

وہ نظام حکومت جس میں مملکت کی حاکمیت کے اختیارات ملک کے عام باشندوں کو نمایندوں کے ذریعے حاصل ہوں اور حکومت کے عام ذرائع اور طاقتیں عوام کے فائدے کے لیے وقف ہوں ، عوام کی نمائندہ حکومت ، جمہوریت .
ترکی میں اب جمہوری حکومت قائم ہے .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۳۳
[جمہوری + حکومت (رک)]

— ریاست (— کس ر ، فت س) امث .

وہ ملک جہاں جمہوری حکومت ہو (ماخوذ : جامع اللغات) .
[جمہوری + ریاست (رک)]

— سلطنت (— فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امث .

رک : جمہوری حکومت .
اس (جمہوری) سلطنت میں بھی ہمیشہ طرح طرح کے فساد ہوتے ہیں جن کا نتیجہ ملک کے حق میں اچھا نہیں ہوتا ہے .
۱۸۸۳ تاریخ سیرالمتاخرین ، ۱ : ۲
[جمہوری + حکومت (رک)]

— نظام (— کس ن) امذ .

رک : جمہوری حکومت .
ہے وہی ساز کہن مغرب کا جمہوری نظام
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری
۱۹۲۳ بانگ درا ، ۲۹۶
[جمہوری + نظام (رک)]

جمہوری (۲) (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع) امث .

(طب) جمہوری ایک قسم کی شراب ہے اس کو اس طرح بناتے ہیں کہ انگور کے رس کو پانی ملا کر جوش دیتے ہیں جب پانی جل جاتا ہے تو مدت تک رکھ چھوڑتے ہیں پھر استعمال کرتے ہیں ، انگوری شراب جو سہ سالہ پرانی ہو (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۵ ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جمہوری (۳) (فت ج ، سک م ، و مع) امث .

جمہورا = جھمورا (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس کے سر پر سیاہ جمہوری بال تھے ، اس کی آنکھیں بڑی چمکتی تھیں .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۳۰

[جھمورا (رک) سے]

جمہوریت (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع ، کس ر ، فت ی) امث ؛ ~ جمہوریۃ .

رک : جمہوری حکومت ؛ جمہور (رک) سے منسوب ، (اصطلاحاً) وہ طرز حکومت جس میں حاکمیت اعلیٰ اور اقتدار جمہور کے نمایندوں کو حاصل ہو ، ہیئت ترکیبی کے اعتبار سے اس کی نوعیت مختلف ہوتی ہے .

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۵۰

[جمہور + یت ، لاحقۂ نسبت]

جمہوریہ (فت نیز ضم ج ، سک م ، و مع ، کس ر ، فت ی) امث .

رک : جمہوری ریاست ، جمہوریت .

اس طرز حکومت کو جس کی مدار المہام واقعی رعیت ہی ہوتی تھی ڈما کریسی یعنی سلطنت جمہوریہ کہتے تھے .

۱۸۴۳ تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۳۵

شاہی خاندان نے انگلستان میں پناہ لی اور پاایلنڈ میں جمہوریہ کا قیام عمل میں لایا گیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۱

[ع]

جمی (۱) (فت ج) صف .

روکنے والا ، قابو رکھنے والا ، وہ شخص جو اپنے آپ کو قابو میں رکھے ؛ وہ شخص جس نے اپنی خواہشوں پر قابو پالیا ہو (جامع اللغات) .

[س : یمن + کہ : यमिन् + क:]

جمی (۲) (فت ج) امث .

توام لڑکیوں میں سے ایک ؛ جم کی بیوی (پلیٹس) .

[س : یمی यमी]

جمّی (فت ج ، شد م) امذ .

ایک درخت جو پنجاب سندھ اور راجپوتانہ وغیرہ کے بے خشک حصوں میں پیدا ہوتا ہے تلاش رطوبت میں اپنی طویل موصلی جڑ غیر معتدل طور سے زمین کے طبقہ زیریں میں پہنچا دیتا ہے ، لاط : Prosopis spicigera ؛ عربی : غاف .

پنجاب وغیرہ کے خشک حصوں میں جمی کی لکڑی . . . . جلانے کے کام کے لیے عمدہ ہوتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۷۶

[تلنگی]

جمیا (فت ج ، م ، شد ی) امث .

رک : جمعرات (پلیٹس) .

[جمعہ (رک) سے]

جمی جم (فت ج ، ج) صف ؛ ~ جم ہی جم .

۱. واجبی سا ، برائے نام ، مراد : نہیں .

چچا ابا جمی جم ہیں .

۱۸۸۵ انشائے ہادی النسا ، ۲۱

وہ بیچاری تو اس وقت یہاں جمی جم تھی میرے ساتھ اس کو بھی لپیٹ لیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۰

۲. سلامتی سے ، خیر سے .

اب تم ویسی بچہ نہیں رہیں ، جمی جم تمھیں سترھواں سال مدار کی سولھویں سے شروع ہوا ہے .

۱۹۰۰؟ خورشیدہ بہو ، ۲۵

[جم (رک) + ی (رک) + جم]

جمے رات (ضم ج) امث (قدیم) ؛ ~ جمعرات .

رک : جمعرات .

جمے رات کی دیس کوں اسے انوپ
جنوبی رخن میں مسافر کوں خوب

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۶۷

جمیز (ضم نیز فت ج ، فت م ، شد ی بفت نیز ی مع) امذ .

انجیر کے مانند ایک درخت جو سال میں تین مرتبہ پھل دیتا ہے ، لاط : Ficus sycomorus antiquorum ؛ میٹھا اور تازہ انجیر ؛ جنگلی انجیر ؛ گولر کا درخت (عجائب المخلوقات اردو ، ۳۳۳ ؛ امشائن گاس ؛ فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) .

جَمِیع (فت ج ، ی مع) صف .

کل ، مجموع ، تمام ، سب .

جمیع قصبات سے یہ صوبہ زیادہ آباد تھا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۶

جمیع فنون کی کتابوں کا درس دیتے تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۸۳

[ع]

ـــ الجَمْع (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امث .

(تصوف) حقیقت کی تلاش .

اس کا نام جمیع الجمع ہے اور اس کو حقیقۃ الحقائق اور عماء بھی کہتے ہیں .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۴

[جمیع + رک : ال (۱) + جمع (رک)]

ـــ مایحتاج عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

وہ تمام چیزیں جن کی ضرورت یا احتیاج ہو ؛ ہر وہ چیز جو ضروری ہو .

تو یہ ایسا ہے کہ سوائے اللہ جل شانہ کے جو تمام عالم پر احسان کرنے والا ہی نہیں ہے بلکہ اسی نے تمام مخلوقات اپنے فضل عمیم سے پیدا کی اور ان کو جمیع مایحتاج عنایت کیا .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۲۰۹

جَمِیعاً (فت ج ، ی مع ، تن ع بفت) م ف .

سب کے سب ، کلی طور پر ، تمام (بلا استثنا) .

[ع]

جَمِیعَت (فت ج ، ی مع ، فت ع) امث .

رک : جمعیت .

نمونہ چند ارکان کا ایک گروہ ہے جو ساری جمیعت کی نمائندگی کرتا ہے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۶۵

جَمِیقَنْد (فت ج ، ی مع ، فت ق ، سک ن) امث .

زمین قند (رک) کا ایک تلفظ .

ریچھ کی غذا میں مختلف چیزیں شامل ہیں .... جیسے جمیقند اروی آلو وغیرہ .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۱۳

جَمِیل (فت ج ، ی مع)

(الف) صف .

۱. خوبصورت ، حسین .

دو جیو جمیل تن ہے نانب   تن من اہے مظہر العجائب

۱۶۰۰ من لگن ، ۸۵

علاؤالدین کے عہد کے واقعات ایسی مثال سے بھی خالی نہیں کہ غور کی حسین و جمیل منکوحہ جنگ کے قیدیوں میں اس کے ہاتھ آگئی ہو .

۱۹۳۱ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۰

۲. اچھا ، پسندیدہ .

وہ ہوں تا کہ جب چشم عالم سے پنہاں
تو ذکر جمیل ان کا باقی رہے یاں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۳

۳. اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام .

یا جلیل و جمیل و یا خالق   یا مبین و مجیر یا حافظ

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

(ب) امث .

پگھلی ہوئی چربی .

جمیل پگھلی ہوئی چربی کو کہتے ہیں . (؟)

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۶

[ع]

ـــ الشِّیَم (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ش بکس ، فت ی) صف .

اچھی عادات والا ، بہترین خصائل کا مالک ، (مراد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

جان ہست و حرم اے جمیل الشیم اے شفیع الامم
تو مقدس مطہر معطر منور ہے اے ابطحی

۱۹۷۶ حمدایا ، ۸۹

[جمیل + رک : ال (۱) + شیم (رک)]

جَمِیم (فت ج ، کس م ، شد ی بفت) امث .

بکثرت اگی ہوئی گھاس جو زمین کو ڈھک لے (فرہنگ آنندراج) .

[ع]

جَمہانا (فت ج) ف ل .

رک : جمہانا .

تب تو یہ کنور اودے بھان بھوکھا پیاسا .... جمہاتا انگڑائیاں لیتا ہکا بکا ہو کے لگا آسرا ڈھونڈھنے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۷

جَن (۱) (فت ج) امذ .

فرد ، متنفس ، شخص ، آدمی ، لوگ .

تمیں پانچ تن مل کے یک بد کہو
تموں پانچ جن مل کے یک مد کہو

۱۵۲۳　　حسن شوقی ، د ، ۷۷

[جنا (رک)]

جَن (۲) (فت ج) امث .

زن (رک) کا ایک تلفظ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بچہ (ـــ فت ب ، شد ج بفت) امذ ؛ ~ زن بچہ .

لڑکا بالا اور پورا خاندان ، اہل و عیال (پلیٹس) .

[جن + بچہ (رک)]

ـــ بچہ کولھو میں پلوا دینا محاورہ .

کسی کے بیوی بچوں کو قتل کروا دینا ، پورے خاندان کو تباہ کر دینا ، بڑا وحشیانہ اور بے رحمی کا کام کرنا ؛ نہایت سخت سزا دینا (مخزن المحاورات ، ۲۷۴) .

جِن (۱) (کس ج) ضمیر موصولہ .

۱. جس (رک) کی جمع .

ہوتی جن سے توقع خستگی کی داد پانے کی
وہ ہم سے بھی زیادہ خستۂ تیغ ستم نکلے

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۲۵۰

تلمیح کی بنیاد اکثر مشہورات پر ہوتی ہے نہ کہ حقائق پر اس لیے جن باتوں سے تلمیح اخذ کی جاتی ہے ان پر یہ اعتراض کرنا سراسر حماقت ہے .

۱۹۲۸　　سلیم پانی پتی ، افادات سلیم ، ۱۹۱

۲. جس کی جگہ (قدیم) .

جن عاشق نے سمجھیا ہے کچھ عشق کی گت ، جوں تیوں اسے دیدار پیوت ہے غنیمت .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۸۰

اے ولی اس کا زہر کیوں اترے
جن نے کھایا ہے عاشقی کا نوش

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۹۷

چہرے کی یہ شکل بنی تھی کہ جن نے مجھے پہلے دیکھا تھا وہ بھی نہ پہچان سکتا .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۲۴

۳. جو کی جگہ (قدیم) .

بازی جاوے فرید کی کس آنکھوں سا کے
صدقے نبی رسول کے جن قائم راکھے

۱۲۶۶　　بابا فرید (اردو ، کراچی اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۲۲)

حق آپ پیرت کے تین دو جگ نہ پایا
بڑے بھاگ اس کے جن کے پتہ بچھانے

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۱۲

واروں وا یہ تن ، جن ہو سجن ، کمل بدن ، من موہن

؟　　نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۱۹۹

ـــ بَر بابَر چر وہ کَیسے چَریں بھو بار کہاوت .

جنھوں نے سبز کھایا ہو وہ سوکھا کیسے کھائیں ، امیر غریب ہو جائے تو اس کے لیے بڑی مصیبت ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ پائیں پَنہی نَہیں اُنہیں دیت، گَجراج، بِکھ دیتے بیکھا ملے صاحب گَریب نَواج کہاوت .

یہ خدا کی قدرت ہے کہ جن کے پاؤں میں جوتا نہیں انہیں چڑھنے کو ہاتھی ملتا ہے ، اور جن کو زہر دیا جائے انہیں دولت و حشمت ملتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ جائی اُنہیں لَجائی کہاوت .

بیٹی والے کو ضرور شرم معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ جائے انہیں لَجائے کہاوت .

نا خلف اولاد سے ماں باپ کو شرمندگی اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے .

جن جائے انہیں لجائے ابھی کل کا ذکر ہے کہ لنگوٹی باندھے پھرتا تھا آج اس قابل تو ہوا کہ رنڈی بازی کرنے لگا .

۱۸۸۲　　طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۷

ـــ ڈھنڈیاں اُن (تن) پائیاں کہاوت .

جس نے ڈھونڈا اس نے پایا ، جو تلاش اور کوشش کرتا ہے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی جاتا ہے .

جن ڈھنڈیاں ان پائیاں . . . غیب سے ایک ایسا سامان پیدا ہو گیا کہ ہلدی لگی نہ پھٹکری اور منجھلی بیگم خاصے دھوم دھڑکے سے سسرال جا پہنچیں .

۱۹۰۸　　صبح زندگی ، ۱۳۱

ـــ ڈھونڈا اُن پایا کہاوت .

رک : جن ڈھنڈیاں ان (تن) پائیاں (جامع اللغات) .

ـــ کا بیڑا اُن کا کھیڑا کہاوت .

جن کا کنبہ قبیلہ بڑا ہوگا انہیں کی عزت ہوگی اور حکم چلے گا (محاورات ہند ، ۸۰) .

ـــ کو چاڑ گَھنیرا اُن کو دُکھ بہتیرا کہاوت .

رک : جن کو لاڈ گھنیرے اُن کو دُکھ بہتیرے (جامع اللغات) .

ـــ کو لاڈ گھبیرے اُن کو دُکھ بھبیرے کہاوت .

ناز و نعم سے پلے ہوؤں کے لیے مصیبتیں زیادہ ہوتی ہیں .
اللہ چاہے اچھی ہو جانے کی گھبرانے کی بات نہیں جن کو لاڈ گھبیرے ان کو دکھ بھبیرے .
1917 طوفان حیات ، 30

ـــ کی یہاں چاہ ان کی وہاں چاہ کہاوت .

کسی نیک جوان شخص کے مرنے پر کہتے ہیں کہ جن سے لوگ محبت کرتے ہیں انہیں خدا بھی چاہتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کے بھاگ اُن کے سُہاگ کہاوت .

خوش نصیب لوگوں ہی کو آرام ملتا ہے .
غیرت بیگم یہ سن کر ایک ٹھنڈا سانس بھر کر کہتی ہاں صاحب ! جن کے بھاگ ان کے سہاگ .
1885 فسانۂ مبتلا ، 221

ـــ گلیوں میں پھول بکھیرے ان میں دھول کیا بکھیروں کہاوت .

مروت توڑنے کو دل نہیں چاہتا (جامع اللغات) .

ـــ لیے تن بار جن چھوڑے تن بار کہاوت .

اپنوں سے دشمنی بیگانوں سے محبت (جامع اللغات) .

ـــ مولوں آئی ان مولوں گئی کہاوت .

مفت کا مال تھا یونہی گیا (جامع اللغات) .

ـــ میں چمک نہیں سب کنک ہے کہاوت .

جو چیز دیکھنے میں خوبصورت ہو ، ضروری نہیں کہ اس کے گن بھی اچھے ہوں (جامع اللغات) .

جِن (2) (کس ج) امذ .

جین مت کی وہ مقدس ہستی جو نروان پا چکی ہے ایسے 24 دیوتا مانتے ہیں . ان مقدس ہستیوں کی تعداد چوبیس بتائی جاتی ہے .
اس آخری درجے کا نام جینیوں میں جن ہے جو بالکل بدھ سے مطابقت رکھتا ہے .
1913 تمدن ہند ، 350

[س : جن जिन]

جِن (3) (کس ج) امث .

ایک قسم کی شراب جو غلے سے بنتی ہے .

آج کے دن تو آپ وہسکی ، برانڈی ، جن ورموتھ کی بھی فرمائش کرتیں تو میں رد کر دیتا .
1962 سیپ ، کراچی ، 2 : 44

[Gin : انگ]

جِن (4) (کس ج) امث .

روئی اوٹنے کی مشین .
1792 میں ایک امریکی نے کوٹن جن ایجاد کی تاکہ کپاس سے بنولہ مشین کے ذریعے الگ کیا جا سکے .
1975 شاہراہ انقلاب ، 45

[Gin : انگ]

جِنّ (کس ج ، شد ن نیز مک ن) امذ ؛ ج : جنّات ، جنّہ ، اجنّہ .

1. (لفظاً) پوشیدہ ، چھپا ہوا ، (مجازاً) ایک مخلوق انسانوں سے مختلف قرآن مجید میں اس کا ذکر سورۂ جن میں آیا ہے .

جنے تھے طلسمات اس پر مقیم
تھے موکل جیتے دہر جناں قدیم
1564 حسن شوقی ، د ، 113

باتاں بولتے اتیچ سن میں ، چالے ایسے جیسے جن میں .
1635 سب رس ، 86

اور ہم نے پھیلا رکھے ہیں دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمی .
1790 قرآن مجید (ترجمہ) ، عبدالقادر ، 161

تھے جن و ملک جلو میں میری اقبال سرا کوئی بلا تھا
1810 میر ، ک ، 1321

از قسم جنات جو نیک ہیں وہ فرشتے کہلاتے ہیں اور بدوں کو جن کہتے ہیں .
1906 الحقوق و الفرائض ، 1 : 14

2. مستقل مزاج شخص ، ایسا شخص جو کسی کام میں تن دہی سے جٹا رہے ، ثابت قدم (ماخوذ : نوراللغات) .

3. ضدی آدمی ، ہٹیلا یا سرکش آدمی .

ذرا سی بات میں اے جان جن نہیں بنتے
بشر سے ملتے ہیں آفاق میں بشر کی طرح
1857 امانت ، د ، 39

4. (مجازاً) مضبوط یا زور آور شخص ؛ غصہ ، غضب (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

ـــ اُتارنا محاورہ .

1. جن کا اثر دفع کرنا ، آسیب دور کرنا .

عشق اس پری کا ہے وہ بلا جائے لے کے جان
یہ جن نہیں ہے جس کو سیانا اتار دے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۷

بیخود صاحب کو جن اتارنا بھی آتا تھا .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۳

۲. (مجازاً) غصہ دور کرنا ، سیدھا کر دینا ، درست کر دینا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— اُترنا محاورہ .

جن اتارنا (رک) کا لازم .
پری کا ہے پڑا انسان کو سایا
نہ اترا جن پری خواں سے بھی اس کا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۷

وفا کا جن مرے سر سے اترتا ہی نہیں احمق
عمل بہتر سے بہتر عامل جنات کرتے ہیں
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۵۴

— بھوت سَر پر سَوار ہونا محاورہ .

جن کا اثر ہونا ؛ رک : جن چڑھنا .
ان کے سر پر کوئی جن بھوت سوار ہے . . . کوئی کاہن یا ماندری بلاؤ اور اسکا علاج کراؤ .
۱۹۲۴ عہد کی سرکار ، ۳۱

— پکڑنا محاورہ .

جن قابو کرنا ، جن اتارنا (جامع اللغات) .

— جھاڑنا محاورہ .

جھاڑ پھونک کر جن کا اثر زائل کرنا .
محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم
جوتیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہیے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۳

— چڑھنا محاورہ .

۱. جن کا کسی انسان پر قابض ہو جانا ، آسیب کا خلل ہونا .
حلقہ چشم پری روزن ہیں قصر یار کے
جن چڑھے اس پر جو ٹھہرے سایہ میں دیوار کے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۴

انہیں گمان ہوا کہ مجھ پر جن چڑھ آیا ہے .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶۱

۲. (مجازاً) غضبناک ہونا ، طیش آنا ، بہت زیادہ غصہ کرنا .

مجھ پر جن چڑھے گا تو فرشتے کی بھی نہیں سننے کی .
۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۲۰۴

۳. (مجازاً) کسی چیز کا خبط ہونا ، سودا ہونا .
موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر ہر ان دنوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پر ان دنوں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۴۱

وہ جن چڑھا تھا جو نہ کسی سے اتر سکے
کیا منہ کوئی حکیم جو اصلاح کر سکے
۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۲۷

— زَدَہ (— فت ز ، د) صف .

وہ شخص جس پر جن کا اثر ہو .
جن زدہ آتا ہے کوٹھے پہ کوئی یا مجنون
ٹوٹے پڑتے ہیں پریزاد پریزادوں پر
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۹۳

جس مکان میں جن زدہ عورت تھی اس کے دروازے میں قدم رکھا ہی تھا کہ اندر سے عورت نے ڈپٹ کر آواز دی کہ ملا احمد اگر اندر قدم رکھا تو گردن توڑ دوں گا .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۱۱

[جن + . . . زدہ (رک)]

— سَر پَر چڑھنا محاورہ .

رک : جن چڑھنا .
یہ مکھڑا جو اس کی نظر پر چڑھا
محبت کا جن اس کے سر پر چڑھا
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵

— سر پر سَوار ہونا محاورہ .

جن کا اثر ہونا ؛ غصے میں بھر جانا ، غضبناک ہونا ؛ رک : جن چڑھنا .
میرے سر پر غضب کا جن سوار ہو رہا ہے اور میں جلنے پر تلا ہوا ہوں .
۱۸۹۸ دربار پیرس کے اسرار ، ۱ : ۲۶

— سَر پَر کھیلنا محاورہ .

رک : جن چڑھنا ، نیز ایک کیفیت جو بعض لوگوں پر طاری ہوتی ہے اس سے آشنا ہونا .
مصیبت پہلی یہ جھیلا ہوا تھا
یہاں سر پر یہ جن کھیلا ہوا تھا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۹۴

ـــ سَر سے اُتارنا محاورہ .

رک : جن اتارنا .

کیسی فلاح جب ہے مساط زنارس
یہ جن تو بھلے قوم کے سر سے اتار دے

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ٣٣١

ـــ سوار رَہنا محاورہ .

رک : جن سوار ہونا جس کی استمراری شکل ہے .

بنت العنب بری تھی توبہ نہ کی مگر
زاہد یہ جن سوار رہا حور کے لیے

١٨٥٣ غنچۂ آرزو ، ١٨٥

ـــ سوار ہونا محاورہ .

کسی چیز کی دھن ہونا ، خبط ہونا .
عشق کا جن اس پر سوار ہو گیا .

١٩٣٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٢٠

ـــ (کو) شِیشے میں اُتارنا/بَند کَرنا محاورہ .

١. جن کو قابو میں لانا (کہتے ہیں کہ عملیات سے جن کو بوتل میں اتار لیتے ہیں) (نوراللغات) .

٢. (مجازاً) شریر ، ضدی ، یا غصہ ور کو قابو میں لانا .

ناکارا شیخ جی کو مے کا مینا میں گوارا ہے
پری دکھلا کے میں نے جن کو شیشے میں اتارا ہے

١٨٥٨ امانت ، د ، ٨٨

زار روس کے نو عمر ہونے اور اس کے انگلستان آنے سے لارڈ موصوف بہت کچھ امید رکھ بیٹھے کہ ہم اس جن کو کسی نہ کسی طرح اپنے افسوں سے شیشہ میں اتار لیں گے .

١٩٠٠ بست سالہ عہد حکومت ، ٥٥٢

ـــ کا سایَہ (ـــ فت ی) امذ .

جن کا اثر ، جن کا خلل .

جب سے سایہ ان کو جن کا ہو گیا
اس پری خانم کو سودا ہو گیا

١٨٣٥ جان صاحب ، د ، ١٠٨

ـــ کِھلانا محاورہ .

زبردست یا سرکش شخص کو قابو میں لانا .
منیجر صاحب بڑے بڑے جن کھلا چکے تھے .

١٩٣٢ لیڈری لکچر ، ٣٥٦

ـــ وہی (ـــ وہ) جو سَر پَر چَڑھ کَر بولے کہاوت .

بات وہ جو منھ پر کہی جائے (جامع اللغات) .

جَنا (١) (فت ج) امذ ؛ ~ جناں ، مث : جنی .

متنفس ، شخص ، فرد .
وہاں یک جنا ملیا ہور بولیا .

١٤٢١ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، مکور ، فروری ٦٢ ع)
یہ دونو جنے مل کر منگتے ہیں .

١٦٣٥ سب رس ، ١٢٧
میری رہس سے اور چار جنیوں کو حوصلہ پیدا ہوا .

١٨٧٣ مجالس النسا ، ١ : ١٢
سرخاب نر اور اس کی مادہ دو جنے یعنی دو متنفس ہیں انھیں کوئی نہ مارے .

١٩٠٨ مخزن ، اکتوبر ، ٢٣٧
[س : جن + کہ : जन + क:]

جَنا (٢) (فت ج) صف امذ ، مث : جنی .

١. جنا ہوا ، اولاد ، لڑکا ، زادہ .
میں بھلے آدمی کی جنی اور نیک بخت ہوں .

١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ٨٧
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اونٹنی کا جنا آتش جنگ بھڑکانے والا ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١٣٣
٢. حقیقی ، سگا ، جائی (قدیم دکنی) .

جنی ماں اپن مہر سوں آنے کر
کہیں شاہ توں یوں سواں کھانے کر

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣٦
[جننا (رک) سے]

جِنا (کس ج) م ف .

جیسا ، جس طرح .

جنے بھائی کے دین کا تھا وزیر
ہے موسیٰ کو ہارون تج کو امیر

١٦٨٢ رضوان شاہ و روح افزا ، ٦
[جن (جو) (رک)]

جُنا (ضم ج) ف م .

دو بیلوں کو اکٹھا جوتنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : جنا जना]

جَنّا (فت ج ، شد ن) ف ل ؛ ف م .

رک : جننا (پلیٹس) .

جناب (فت ج) .
(الف) امث .
آستانہ ، بارگاہ ، چوکھٹ ؛ جائے پناہ .
خدا کی جناب سے نا امید ہونا ہرگز مناسب نہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲
گھستی جبیں جہاں ہے جا کر شہنشہی اٹھی
اللہ کی کچھ ایسی اونچی جناب لکھی
۱۹۰۶ مخزن ، اگست ، ۵۷
(ب) صف .
(تعظیماً) نام سے پہلے حضرت یا قبلہ کی جگہ .
بحضور قلب اور خلوص نیت جناب باری سے رو رو کر دعا مانگنے لگا .
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷۰
میرے باپ جناب مولوی نذیر احمد صاحب کے لکچروں کا مجموعہ دو جلدوں میں . . . شائع کیا .
۱۹۱۸ لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۹
(ج) ضمیر تعظیمی .
آپ یا حضور کی جگہ (اکثر طنزاً) .
اس ہو چکی امید وفا آپ سے ہمیں
بدلے ہوے ہیں ڈھنگ ابھی سے جناب کے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۵
[ع]

ـــ اَحَدی کس صف (ـــ فت ا ، ح) امذ .
رک : جنابِ احدیت .
پھر جائے اگر سارا جہاں ضبط نبی سے
نومید نہ ہوں ذات جناب احدی سے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۴
[جناب + احدی (رک)]

ـــ اَحَدِیَّت کس صف (ـــ فت ا ، ح ، کس د ، شدی بفت) امذ.
اللہ تعالیٰ .
افسوس صد افسوس کہ جناب احدیت نے ایک بھی فرزند مجھے عطا نہیں کیا .
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۵
جناب احدیت کی طرف رجوع کی .
۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۲۵
[جناب + احدیت (رک)]

ـــ اَقْدَس کس صف (ـــ فت ا ، سک ق ، فت د) امذ.
حضور معلیٰ ، عالی جناب ، حضور پاک (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[جناب + اقدس (رک)]

ـــ اَمیر کس صف (ـــ فت ا ، ی مع) امذ .
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب .
مجھے جناب امیر کی اور خدا کی قسم ہے کہ میں تم کو تین ہزار سے اوپر پوچھوا چکا ہوں .
۱۸۵۹ تاریخ ممتاز ، ۹۹
واللہ کل مکتب میں کیا جی خوش ہوا ہے کہ قسم ہے جناب امیر علیہ السلام کی .
۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۱۰۰
[جناب + امیر (رک)]

ـــ عالی کس صف امذ ، صف .
خداوند نعمت ، حضرت سلامت ، عالی جناب (احترام کے لیے بزرگوں سے خطاب کا کلمہ) .
جناب عالی تم اپنے دل کو اور امیدوں سے خوش یا خوفوں سے مشوش نکرو .
۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۷۹
یہ بھی کیا دلیل ہوئی جناب عالی ! آپ سے اخلاقیاتی معلمین کی حیثیت سے ہم یہ جاننا نہیں چاہتے کہ لوگ کس لفظ کو کس طرح استعمال کرتے ہیں .
۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۴۷
[جناب + عالی (رک)]

ـــ عالِیَہ کس صف (ـــ کس ل ، فت ی) امث .
جناب عالی (رک) کی تانیث ، شاہان اودھ کی ماؤں کا لقب .
سلطنت کا یہ اصول تھا کہ والی ملک کی ماں جناب عالیہ کے لقب سے پکاری جاتی تھیں .
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۳
[جناب + عالی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ مُستَطاب کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .
رک : جناب اقدس .
جناب مستطاب نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب بہادر رئیس لوہارو کا شکر گزار ہونا چاہئے .
۱۸۶۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۵
[جناب + مستطاب (رک)]

ـــ مُکَرَّمی کس صف (ـــ ضم م ، فت ک ، شد ر بفت) امذ .
میرے مکرم (خطوں میں بطور القاب مستعمل) .
نہ کوئی تکریم باہمی ہے نہ پیار باقی ہے اب دلوں میں
یہ صرف تحریر میں ڈیئر سر ہے یا جناب مکرمی ہے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۶۸
[جناب + مکرمی (رک)]

ــِ مَن کس اضا (ـــ فت م) امذ .

میرے جناب ، میرے حضور (تعظیماً خطاب اور خطوں میں القاب کے لیے مستعمل) (ماخوذ : جامع اللغات) .

[جناب + من (رک)]

ــ میں م ف .

خدمت میں ، حضور میں ، بارگاہ میں .

اے شاہ حسن مجھ کوں تمہاری جناب میں
مدت سیں بندگی کا جو اقرار تھا سو ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۴۲

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۰

خانہ زاد کے پاس یہ بہت امانت رہے گی ، خدا نے چاہا تو وقت آنے پر جناب میں بھجوا دوں گا .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۲

ــِ والا کس صف امذ .

رک : جنابِ عالی .

میں جناب والا کا مطلب نہیں سمجھا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶

[جناب + والا (رک)]

جَنابَت (فت ج ، ب) امث .

ناپاکی ، نجاست ، وہ حالت جس میں غسل واجب ہو .

فرمایا حضرت نے نیچے ہر بال بال کے جنابت ہے سو تر کرو اور صاف کرو بدن کو .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۳۵

جنابت اس طرح کہا جاتا ہے ، تیمم کا یہ طریقہ ہے .

۱۹۰۶ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷

[ع]

جَنّات (فت ج ، شد ن) امث ، ج .

۱. جنت (رک) کی جمع (بطور واحد بھی مستعمل ہے) .

سو ہورتاں کا بھسی بزہ آگ پر
آگ سرتا او چانے سب جنات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۴

ایک چمن کی تعریف سے کبھی فلک کے سبز باغ اور گلشن انجم کے دل پر داغ دیں گے ۔ کبھی اسے فردوس بریں اور جنات روے زمین بنائیں گے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۳

[ع]

ــ تَجْرِی تَحْتِہَا الْاَنْہٰر فقرہ .

آیت کلام پاک (اردو میں مستعمل) ، (لفظاً) وہ باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں .

چہرۂ گل رنگ و زلف موج زن خوبی منیں
آیت جنات تجری تحتہا الانہار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۳

ــِ عَدْن کس اضا (ـــ فت ع ، سک د) امث .

عدن کے باغات ، ہمیشہ رہنے والے باغات ، (مراد) بہشت .

جنات عدن ہے رخ شاہنشہ زمن
ہے سلسبیل چشم تو کوثر ہے یہ دہن

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۱

[جنات + عدن (رک)]

ــ ماوا کس اضا امث .

ساتویں جنت .

او ہفتم کہ جنات ماوا ہے ناؤں
اینٹ نور کا او منور ہے ٹھاؤں

۱۶۳۸ مرات الحشر ، ۱۸۹

[جنات + ماوا (رک)]

ــِ نَعِیم کس اضا (ـــ فت ن ، ی مع) امث .

رک : جنت کے تحتی .

جب کھلا تفسیر سے مضمون جنات نعیم
میں یہ سمجھا ہے یہ قرآں میں بیاں کوئے دوست

۱۸۶۲ مرأۃ الغیب ، ۲۰۷

[جنات + نعیم (رک)]

جِنّات (کس ج ، شد ن) امذ ؛ ج : ـــ آجِنّہ .

جن (رک) کی جمع ، اردو میں بطور واحد مستعمل .

سنا ہے رات کو ایک جنات ہر دکان پر جاتا ہے اور جتنا مال بچا ہوتا ہے وہ سب خود خرید لیتا ہے .

۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۶۱

جِنّاتی (کس ج ، شد ن) صف .

جنات (رک) سے منسوب یا متعلق ، سمجھ میں نہ آنے والا ، پیچیدہ ، عجوب و غروب .

ہر قسم کے مہذب انسان کے کل آرام عیش اور ضرورت کی چیزیں ایک جناتی کھنٹی کے ذریعے سے ہر مسافر کو . . . . مل جاتی ہیں ۔

۱۸۹۵ خیالات آزاد ، عبدالغفور ، ۱۹۳

بیٹے کو دیکھ کر باپ (سام) ڈرا اور اسے جناتی یعنی (غیر معمولی) لڑکا سمجھ کر کوہ البرز پر پھینک آیا ۔

۱۹۲۳ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۲۷

[رک : جنات + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خط (— فت خ) امذ .

(عو) وہ خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے ، جنی خط ، نہایت خراب خط (مخزن المحاورات ، ۲۳۶ ؛ نورالغات) .

[جناتی + خط (رک)]

— زبان (— فت ز ، ضم ز) امث .

بیڈھب اور ثقیل زبان جو سمجھ میں نہ آئے ، پیچیدہ زبان .

کیا یہی جناتی زبان ہے جسے وہ اردو جیسی مقبول خاص و عام زبان کی قائم مقام بنانا چاہتے ہیں .

۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۳۳

[جناتی + زبان (رک)]

جناح (فت ج) امذ

۱۔ پرندوں کے بازو جن سے وہ پرواز کرتے ہیں ۔

کیوں آڑے طائر ہوا میں بے جناح
کیوں چلے دریا میں کشتی باد بن

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۲۷

۲۔ (تشریح الابدان) وہ استخوانی ابھار جو پشت و کمر کے مہروں کے دائیں بائیں پائے جاتے ہیں ۔

ایک استخوان ہے مانند خمیدہ کمان کے . . . جو داخل ہوتی ہے دو فقروں میں بیچ ہر جناح کے ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۶۲

۳۔ فوج کا دستہ ، (عموماً) مقدمۃ الجیش ، ہراول ۔

صف آرائی شروع ہوئی میمنہ و میسرہ و قلب و جناح و ساقہ و کمینگاہ چودہ صفیں مثل سد سکندر آراستہ ہوئیں ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶

بہرام نے بہت چاہا کہ کسی طرح رومی فوج کے شامی اور ارمنی جناح متحد نہ ہونے پائیں ۔

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۳۳

۴۔ زین کے دونوں پہلوؤں کے بند ، تنگ ۔

اس کے آدمی لگام اور پاردم میں اور رکاب اور زین کے بندوں (جناح) میں بھی تمیز نہ کرسکے ۔

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۸۲۵

۵۔ آدمی کا بازو ؛ ہاتھ ؛ بغل ، پہلو (فرہنگ آنند راج ؛ المنجد) .

[ع]

— استعجال کس اضا (— کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ .

شہ پر جو جلدی یا عجلت کا ذریعہ ہو ، (کنایۃً) تیز رو یا زود رفتار گھوڑا وغیرہ ، برق رفتار سواری .

آمد لشکر اعدا دیکھ کر اور رخ اس فوج کا اپنے عسکر کی طرف نظر کر کے پر جناح استعجال بارگاہ میں آئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۵۷

[جناح + استعجال (رک)]

— الانف (— ضم ح ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امذ .

ناک کا پہلوی حصہ (مخزن الجواہر ، ۲۷۵) .

بیرونی فکی شریان کا سر چہرہ پر ایک خط سے ظاہر کیا جا سکتا ہے . . . . جو زاویہ دہن سے ، سینٹی میٹر جانباً ہو اور وہاں سے اس نقطہ تک جاتا ہو جو جناح الانف سے قدرے پیچھے ہو .

۱۹۲۳ احشائیات ، ۳۵۷

[جناح + رک : ال (۱) + انف (رک)]

— الفرس (— ضم ح ، ضم ا ، سک ل ، فت ف ، ر) امذ .

(لفظاً) گھوڑے کا بازو ؛ (نجوم) کوکبۃ الفرس الاعظم کے ایس ستاروں میں سے پشت پر واقع ستارے کا نام .

اور جو ستارہ کہ اسکی پشت پر ہے اسکو جناح الفرس . . . . کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۲

[جناح + رک : ال (۱) + فرس (رک)]

— القلب (— ضم ح ، ضم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .

دل کے جانبی حصے ، پہلوے قلب .

گرد قلبی جوف کی دیواریں جھلی دار ہوتی ہیں جن سے قلب چہ ریشہ دار پٹھوں جناح القلب کے ذریعہ متصل رہتا ہے .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۶۹

[جناح + رک : ال (۱) + قلب (رک)]

— طاحونہ کس اضا (— و مع ، فت ن) امذ .

چکی کا پاٹ .

افراسیاب کے معنی جناح طاحونہ یعنی چکی کا پاٹ لکھے ہیں اور ذو ذراع بھی اسکو کہتے ہیں .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ، ۶۶

[جناح + طاحونہ (رک)]

— کبیر کس صف (— فت ک ، ی مع) امذ .

(طب) کھوپڑی کی ہڈی ، عظم وتدی کا ایک حصہ .

موخر الذکر حرکت کی مداومت علمِ فلسفانی اور علمِ وتدی کا جناح کبیر جو علم جواری کی زوہریں کور پر ستراکب ہوتے ہیں بڑی شدت سے کرتے ہیں.
۱۹۲۸ جراحی اطلاقی تشریح ، ۳۲
[جناح + کبیر (رک)]

— وَطَن کس اضا (— فت و ، ط) امذ.

(لفظاً) وطن کا بازو ، (مجازاً) ملک کا محافظ.
وہ محمد علی تھے جو ہر قوم   یہ محمد علی جناح وطن
۱۹۵۲ قطعات ، ۱ : ۳۳۷
[جناح + وطن (رک)]

جِناح (کس ج) امذ ؛ ~ جینا.

خوجوں کی ایک گوتھ جس میں قائداعظم محمد علی جناح جیسا سپوت پیدا ہوا.
ہندوستان کے دوسرے سیاسی رہنماؤں کے مقابلے میں قائداعظم محمد علی جناح کا کام سب سے مشکل تھا.
۱۹۷۷ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۳۵
[جینا (علم) کا معروف تلفظ]

— کیپ (— ی لین) امث.

ایک خاص تراش و انداز کی وہ ٹوپی جو نواب اسماعیل خان پہنتے تھے اور انھوں نے قائداعظم کو بطور تحفہ دی جس کو وہ ہمیشہ پہنتے رہے اور جناح کیپ کے نام سے مشہور ہوئی.
میں نے روز مرہ کا لباس پہن رکھا تھا، کھدر کی سفید قمیض، کھدر کا پاجامہ ، جواہر جاکٹ ، سادہ چپل ، اور جناح کیپ.
۱۹۷۲ ہوئے گل نالۂ دل ، ۲۳۸
[جناح + انگ : Cap]

جُناح (ضم ج) امذ.
گناہ (المنجد ؛ فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس).
[ع]

جَناحی (فت ج) صف.
جناح (رک) سے منسوب یا متعلق ، پہلو والا ، بازو والا.
جنگ کا فیصلہ مسلمان سواروں کے غضب ناک جناحی حملوں نے کیا کہ خود رام راجہ کے حواس جاتے رہے.
۱۹۵۳ تاریخ مسلمان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۰۳
[رک : جناح + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَناحِیَہ (فت ج ، کس ح ، شد ی بفت) صف ؛ ~ جناحیۃ.
بازو والا ، تراکیب میں مستعمل ، رک : جناحیۃ الابدی وغیرہ.
[ع]

— الاَبدی (— ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.

پت پنکھیے ؛ شپر ، چمگادڑ.
چمگادڑ (جناحیۃ الابدی) یعنی پت پنکھیے، چمگادڑ کے چونچ اور پر نہیں ہوتے لیکن بال کان اور دانت ہوتے ہیں اس کے بازو پر وہ چمڑا ہوتا ہے جو پشت و سینے کی طرف سے پھیلا ہوتا ہے اور انگلی کی ہڈیوں کی درازی کی وجہ سے ان میں لپٹا رہتا ہے.
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۷
[جناحیہ + ال + ابدی ، ید (رک) کی جمع]

— الرِّجل (— ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، شد ر بکس ، فت ج) امذ.

ذوی الراس حیوانات منفصل کی دوسری قسم ، تیرو پوڈا ، انگ : Pinningrades.
ذوی الراس حیوانات منفصل کی دوسری قسم (جناحیۃ الرجل ، تیرو پوڈا) میں بہت سے چھوٹے چھوٹے جانور ہیں جو تعداد کثیر میں سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہیں یہ جانور وہیل مچھلی کی غذا ہوتے ہیں.
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۵
[جناحیہ + ال + رجل (رک)]

جَنازا/جَنازَہ (کس ایز فت ج/فت ز) امذ.

لاش یا میت ؛ تابوت یا تختہ جس پر مردے کو لے جاتے ہیں.
میرا اپے یوں رہا   میرا تابوت جنازا (کذا)
۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۳۰
کریں قصد جتنا گورستان پر
چلیا نیں جنازہ سو میدان پر
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱
جنازہ بادشاہ کا گورستان کو لے چلے اور سب وضیع و شریف ساتھ ہولیے.
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵
ایک دن کسی نوجوان شہزادہ کا جنازہ یہاں لا کر دفن کیا گیا.
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۳
[ع]

— اُٹھانا محاورہ.

دفن کرنے کے لیے جنازہ لے جانا ، جنازہ اٹھا کر لے چلنا.
ہو گیا ہوں وصلت جاناں میں شادی مرگ میں
دھوم سے میرے جنازے کو اٹھایا چاہیے
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۴۳
جب آپ کا جنازہ اٹھایا تو نہایت تیز دھوپ تھی.
۱۹۲۶ تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۲

ـــ اُٹھنا محاورہ .

جنازہ اٹھانا (رک) کا لازم .

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

ـــ پڑھنا محاورہ .

جنازے کی نماز پڑھنا .

جب لگے چلنے لعین دھر کے وہ سر توڑے پر
اپنے کشتے تو کہے دفن جنازہ پڑھ کر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۴

خود حکیم صاحب کا جنازہ پڑھنا تھا ، قبر میں اتارنا تھا .

۱۹۲۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۳۱۸

ـــ خوان (ـــ و معد) صف .

جنازے کی نماز پڑھانے والا .

اگر یہ سوال کیا جائے کہ مسلمانوں کے لیے جنازہ خوانوں اور موذنوں کی ضرورت ہے یا نہیں تو مولوی بشیرالدین صاحب کے سوا کسی کو اختلاف نہ ہو گا .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۱۷

[جنازہ + . . . خوان (رک)]

ـــ دیکھے فقرہ .

(عو) (قسمیہ) ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ـــ روان کس صف (ـــ فت ر) امذ .

(کنایۃً) گھوڑا : گھوڑے کی سواری (محاورات ہند ؛ جامع اللغات) .

[جنازہ + روان (رک)]

ـــ کش (ـــ فت ک) صف .

(مجازاً) جنازہ لے جانے والا .

ہنگامہ موری نعش پہ تیری گلی میں ہے
لے جائیں گے جنازہ کشاں یاں سے کب مجھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۶

[جنازہ + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ گاہ امث .

قبرستان .

جنازہ گاہ کے سامنے ہی قریشی محلہ ہے اور یہ اچھی خاصی گنجان آبادی ہے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۰۵

[جنازہ + گاہ (رک)]

ـــ نکالنا محاورہ .

۱. جنازے کو گھر سے باہر لے جانا .

جنازہ نکلا بڑی شان سے نماز اسکی کی سو مسلمان سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵۱

۲. (مجازاً) تباہ و برباد کر دینا ، دفن کر دینا .

قومی کالج کو خود برباد کرکے اور قوم کا جنازہ نکال کر اسے سرسید کی قبر کے بازو میں دفن کر دیں گے .

۱۹۰۶ خطوط محمد علی ، ۱۷

ـــ نکلنا محاورہ .

جنازہ نکالنا (رک) کا لازم ، (کنایۃً) ساری زندگی تباہ کرنا .

جس در پر پالکی آئی تھی اس چوکھٹ سے جنازہ نکلتا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۳

ـــ نکلے فقرہ .

(عو) (بد دعا) مرے ، مر جائے (نوراللغات) .

جَنازے کی نَماز (فت ج ، ن) امث .

نماز جو مسلمان کی نعش پر پڑھی جاتی ہے ، رک : نماز جنازہ .

آپ نے ان کے جنازے کی نماز پڑھی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۷

جِناس (کس ج) امث .

کلام میں دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ لانا جو تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہوں .

صنائع تین طور پر ہیں ایک وہ جو عربی اور ہندی میں مشترک ہیں جیسے : ایہام ، حسن التعلیل ، تجاہل العارف ، مراجعت استعارہ ، تشبیہ ، جناس .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۷

[ع]

جُنا سِرِیّۂ بَصْری (ضم ج ، کس س ، ر ، شد ی بفت ، کس ء ، فت ب ، سک ص) امث .

خرما کی ایک قسم جو بصرہ میں پائی گئی ہے اس کے درخت کی خاص صفت یہ ہے کہ آخر موسم میں بار لاتا ہے (ماخوذ : فلاحۃ النخل ، ۳۰) .

[ع]

جَناغ (فت ج) امذ .

۱. معاہدہ ، عہد ، شرط ، آپس میں شرط بدنا ؛ ٹھیکہ ؛ جوئے کی شرط .

صحرائے بے خودی میں ملاقات کے واسطے
لالہ سیتی کیا ہوں مقرر جناغ داغ

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۱

نابخردی سے (کذا) مرغ دل ناتواں بہ‌سور
اس شوخ لڑکے سے مجھے باہم جناغ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۶

۲. پرندے کی چھاتی کی ہڈی ، جانور کے سینے کی ہڈی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .

۳. زمین کا گولا (جامع اللغات) .

[ف > ع : جناح (رک)]

جُناغ (ضم ج) امذ .

زین کا اوپر کا چمڑا ؛ رکاب کا چمڑا ، بالا تنگ ؛ زین کا دونوں طرف کا چمڑا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف > ع : جناح]

جَنالوکا (فت ج ، و مج) امذ .

(ہندو) بلحاظ سطح زمین کے چودہ حصوں میں سے سات بالائی حصوں میں سے چوتھا حصہ .

بالائی حصوں کے نام حسب ذیل ہیں . . . جنالوکا .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۹

[؟]

جَناں (فت ج) امذ (قدیم) .

رک : جنا (۱) (= فرد وغیرہ) .

بھیس لیایا ہے وہ ایک جناں .

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۷

جِناں (کس ج) امذ ؛ ج (اردو میں بطور واحد مستعمل) .

جنت ، بہشت .

کیا نہیں پہنچی جناں میں مرتضیٰ کو یہ خبر
ہائے سر پر ہے ہمارے ظلم ناحق کس قدر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۸

گر فی المثل میں اس کو کہوں روضۂ جناں
جھکتی ہیں بار عجز سے جنت کی ڈالیاں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹

روح پاک ان کی جناں کی طرف روانہ ہوئی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۸

[ع]

جَنانا (۱) (فت ج) ف م .

۱. پیدا کرانا ، بنانا ، نکالنا .

تخم در زمین غبار گرفت بعدہٗ انکور جنایا تخم تھے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمة الحقائق ، ۲۵

جن روز کوں رات میں جنایا بل روز کوں رات میں بنایا

۱۷۰۰ من لگن ، ۶

چار قوم کو پروردگار نے بنایا نئی قوم کو تم نے جنایا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۴

۲. (دائی کا) عورت کے پیٹ سے بچہ باہر نکالنا ؛ بچے کو پیٹ سے نکالنا اور دیکھ بھال کرنا .

حق تعالیٰ نے ایک حور بہشتی صفوراہ کے پاس بھیجی اس نے دائی بن کے جنایا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۳

۳. بچہ دلوانا ، نسل بڑھانا .

خواہش نکاح اور جنے جنانے کی کرتا ہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۲۳

ابھی بچہ ہے کہ درجنوں بچے جنا کر رکھ دے گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۵

[جننا (رک) سے]

جَنانا (۲) (فت ج) ف م (قدیم) .

جتانا ، بتانا ، سکھانا .

بعدہٗ تمام عالم و اشیا اس نور تھے بار کیا . یوں منقول جنایا قول علیہ السلام . انا من نور اللہ و کل شئی من نوری .

۱۵۸۲ جانم ، کلمة الحقائق ، ۲۵

[جانا (رک) سے]

جَناوَر (فت ج ، و) امذ .

جانور (رک) کا ایک تلفظ .

پھلاں باغ میں ہنستے تھے شوق سوں
جناور چرغتے تھے سب ذوق سوں

۱۹۰۹ قطب مشتری ، ۶۷

بڑان بوجھتے بھیر اے جناور
تری مستی سوں بندنا تھا قضا پر
۱۸۰۵ در مجالس (ق)، ۱۵۴
بڑی سوچی یہ بات، ٹھنی من میں یہ گھات
مارے جنگلی جناور اھکانیں گے
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۶

جَنائب (فت ج، کس ء) امذ؛ ج.

(تصوف) ان لوگوں کو کہتے ہیں جو حق کی طرف سے منازل نفوس میں سیر کرتے ہیں اور طاعت و تقویٰ اختیار کرتے ہیں اس لیے کہ مقام قرب میں پہونچیں، بعد اس کے سیر فی اللہ شروع ہوتی ہے (مصباح التعرف، ۹۳).

[ع]

جَنائی (فت ج) امث.

۱. بچہ جنوانے والی عورت، دائی، قابلہ.
دائی جنائی خبر لیتی ہے وقت جنے کے پیٹ سے نکال کر نہلاتی دھلاتی ہے.
۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۴۵
بھنگی جنائی بھی تھی اور دودھ پلائی بھی.
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۵

۲. جنوانے کی اجرت یا معاوضہ، تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ ا پ و، ۲: ۶۲).

[جننا (رک) سے]

~ بِدْیا (~ کس ب، شد د بکس نیز سک د) امث.

دائی کا کام یا پیشہ، قبالت (پلیٹس).

[جنائی + بدیا (رک)]

~ صَدَقَہ (~ فت ص، سک د، فت ق) امذ.

بخشش (نقدی) جو بچے کی پیدائش پر دائی وغیرہ کو دی جاتی ہے (پلیٹس).

[جنائی + صدقہ (رک)]

جِنایَت (کس ج، فت ی) امذ؛ ~ جنایہ.

ممنوعات شرعی کا ارتکاب، گناہ، تقصیر.
اور صورت وقوع اس قسم کے جنایت کی اس سے تاوان لیں گا اسے دینا پڑے گا.
۱۸۰۵ علم الفرائض، ۱۱
حاجی ممنوعات کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے آن کو اصطلاح فقہ میں جنایت کہتے ہیں.
۱۹۳۰ سفر حجاز، ۲۲۳

[ع]

جَنَب (فت ج، ن) امذ.

سن کا پودا، پٹ سن، لاط: Crotalaria Juncea (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[س: جنب जनब]

جَنْب (فت ج، سک م بشکل ن) امذ.

پہلو، کنار، بغل.
یعنی جنب عرش میں سب انبیا
کرتے تھے جولاں بالائے سما
۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی، ۱۹۳
کیونکہ ازل سے پہلوے گل میں خار ہے اور جنب مل میں خمار ہے.
۱۸۳۵ مرقع پیشہ وراں، ۱۵
دل بڑھانا اپنے شاگرد کا جو اپنا ہم جنب ہو چلا ہو فرض سمجھتے تھے.
۱۹۱۸ پیمبران سخن، ۱۲۵

[ع]

جُنُب (ضم ج، ن) صف.

وہ شخص جس پر اخراج منی کی وجہ سے غسل واجب ہو، ناپاک شخص.
جنب اور حیض نفاس کر ہونے
فرض غسل ہے تن کو دھونے
۱۵۰۳؟ لازم المبتدی (ق)، ۴
مصحف جو پکڑے بے وضو یا آئے مسجد میں جنب
پر کار ہوئے مبتلا فاقہ بھی دیکھے پور فقر
۱۸۲۵ تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ۲۵
پڑھائی نماز بھولے سے اور وہ جنب تھے.
۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱: ۱۱۸
جنب آدمی کو پانی نہ ملے تو تیمم کر لے.
۱۹۷۵ اخبار جہاں، کراچی، ۱۲ نومبر، ۹

[ع]

جُنْبان (ضم ج، سک م بشکل ن) صف؛ ~ جنبان.

۱. جنبش دینے والا، جنبش کرانے والا (ترکیبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل).

مری زنجیر یہ کہتی ہے باواز بلند
بعد مجنوں کے ہوا سلسلہ جنباں پیدا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

مڈھیوں میں پھر کے اشاں چل چکا ہے انقلاب
اور غم زلف جہاں پر بال جنباں ہے تو کیا
۱۹۳۳ سوفت و سبو ، ۳۰

۲. متحرک ، حرکت کرنے والا ؛ ہلتا ہوا .
جنباں رگ مادہ پرستی   ہر نفس میں انتہا کی پستی
۱۹۲۸ تنظیم الحیوات ، ۱۴

۳. کانپتا ہوا ، لرزاں (جامع اللغات) .
[ف]

جُنْبانی (ضم ج ، سک م بشکل ن) امث .
جنباں (رک) کا اسم کیفیت ، حرکت ، جنبش .
صفت معراج کی جس نس ترنگ چڑا او حبیب حق
پھر آیا لا مکاں تک جا کرے لگ وہم جنبانی
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳

ف کرنا ، ہونا .
[ف]

جَنْبائی (فت ج ، سک م بشکل ن) امث .
رک : جمائی .
الیندی آنکھیں جھپکی جاتی تھیں اور بات بات میں جنبائیاں آتی تھیں .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۴

جَنْبڑی (فت ج ، سک م بشکل ن ، سک ب) امث (قدیم) .
رک : جبڑی .
مٹیا آنک پر جس کے کانٹے نے بات
لیا کاڑ کیڑیاں کون جنبڑیاں منگات
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۲

جُنْبِش (ضم ج ، سک م بشکل ن ، کس ب) امث .
۱. حرکت ، ہلنا جلنا .
رہے وانچ بھی حیدر نام دار
عجب آیا جنبش کیا جو سوار
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۶۸

جوں شمع دم صبح میں یاں سے سفری ہوں
تک منتظر جنبش باد سحری ہوں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۱

گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

آنحضرت صلعم کی مجلس میں . . . کوئی شخص ذرا جنبش بھی نہیں کرتا تھا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳

۲. ہلچل ، زلزلہ .
جنبش ہوئی عمارت کسریٰ میں یک بیک
کیا پھر کفر تھی یہ تزلزل شمار عید
۱۹۱۱ گلزار بادشاہ ، ۲۸

ف : دینا ، کرنا ، ہلنا .
[ف]

ـــ اَبْرو کس اضا (ـــ فت ا ، سک ب ، و مع) امث .
ابرو کی حرکت ، (مجازاً) آنکھ کا اشارہ .
کسی شورش پسند کی جنبش ابرو پر ، جو ان کی شکایات کا شفیع بن جانے کے لیے تیار ہو جاتا سر فروشی کے لیے تیار تھی .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۵۱
[جنبش + ابرو (رک)]

ـــ زَبان کس اضا (ـــ فت نیز ضم ز) امث .
زبان کی حرکت ، (مجازاً) بولنا ، نطق .
سوئی ہوئی فضا کا شانہ ہلا رہی ہے
ہر جنبش زباں سے مردے جلا رہی ہے
۱۹۳۱ صبح بہار ، ۴۰
[جنبش + زبان (رک)]

ـــ کام و دَہَن کس اضا (ـــ و مج ، فت د ، ہ) امث .
تالو اور منھ کی حرکت ، (مجازاً) زبان ہلانا ، بولنا ، نطق .
یہ جنبش کام و دہن   کرتی ہے تحریک سخن
۱۹۶۵ احسن الکلام ، ۲۲۲
[جنبش + کام (رک) + و ، عطف + دہن (رک)]

ـــ کھانا محاورہ .
چکر کھانا ، حرکت ، کرنا ، ہلنا .
زمین کھائے جنبش ہو دریا کا آب
جزیروں میں دیواں کو آوے نہ خواب
۱۸۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۳

نہایت جسیم لٹھے شہتیر اور اڑواڑے لگا کر بنیادیں چن دیں جو چھ سو برس گزر جانے پر بھی جنبش کھانا نہیں جانتی .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۴

ـــ میں آنا محاورہ .
۱. حرکت کرنا ، ہلنا ، متحرک ہونا .
ہے سارے گردان لشکر نہ جانے
توں ہولے کا جنبش میں آیا سرانے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۵

شتاب ہو مرے مولا مراد دل حاصل
خدانخواستہ جنبش میں آوے دست دعا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۷۰

۲. جوش میں آنا ؛ چست ہونا ؛ تیز ہونا .
آخر ان کے جرم و گناہ کی رگ جنبش میں آئی .

۱۹۳۶ شبرانی ، مقالات ، ۵۱

— میں ہونا محاورہ .

رک : جنبش میں آنا .
ولی مجھ دل میں بستا ہے خیال اس سرو قامت کا
کہ جس کے شوق سوں جنبش میں ہے شمشاد ہر ساعت

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۱

ـِ نظر کس اضا (— فت ن ، ظ) امث .

نگاہ کی حرکت ، (مجازاً) آنکھ کا اشارہ .
یہ رسم بزم فنا ہے اے دل ! گناہ جنبش نظر بھی ہے
رہے گی کیا آبرو ہماری جو تو یہاں بے قرار ہوگا

۱۹۰۷ بانگ درا ، ۱۵۱

[جنبش + نظر (رک)]

— نہ کرنا محاورہ .

اپنی جگہ سے نہ ہلنا ، نہ ٹلنا ، جم کر رہ جانا .
آپ نے اپنا کام جب تک پورا نہ کر لیا جنبش نہ کی .

۱۹۱۸ آمت کی ماتیں ، ۲۵

— نہ کھانا محاورہ .

رک : جنبش نہ کرنا ، حرکت نہ کرنا ، دور نہ ہونا ، کم نہ ہونا .
ذرا میرے بچے کو چل کر دیکھو لو بخار جنبش نہیں کھاتا .

۱۹۲۸ لالی عشق ، ۳

جنبندہ (ضم ج ، سک م بشکل ن ، فت ب ، سک ن ، فت د)
صف ؛ ~ جنبندہ .

ہلنے والا .
کوئی جنبندہ نہیں ہے مگر اس کی چوٹی خدا کے ہاتھ میں ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۶۳

[ف]

جنبوَد (فت ج ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

(بانک) جمدھر کا اسم مصغر ، شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر ، جنبیہ ، جھدبیہ (اب و ، ۸ : ۵۰) .

[ع]

جنبوہ (فت ج ، سک م بشکل ن ، سک ب ، فت و) امذ .

رک : جنبوہ .
آئین قور خانہ : جنبوہ ، قیمت : نصف روپے سے ایک مہر تک .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۰

جنبہ (فت ج ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ .

۱. جانب داری ، حمایت ، طرفداری .
انو نے جو دیکھا کہ نجین نے پھر لاڈو کا جنبہ کیا تو اٹھ کے چلی گئی .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۰

ممکن ہے اس کی تحریر میں ایسا جنبہ مضمر ہو جس سے اس کا پیرایہ ہی بدل گیا ہو .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم (دیباچہ) ، ۵

۲. پہلو .
اک جنبہ بہیمیت سے ملحق اک جنبہ فرشتگی سے ملصق

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۹

اف : کرنا ، لینا ، ہونا .

[ع]

— دار صف .

طرفدار ، حمایتی .
ظاہر ہے کہ یہ عہدہ کسی متعصب جنبہ دار کے قابل نہیں ہے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۱۰

[جنبہ + . . . دار (رک)]

— دارانہ م ف ؛ صف .

جنبہ داری کا ؛ جانب داری کرتے ہوئے ، حمایت لیتے ہوئے .
آپ کے اخذ کردہ نتیجے کی صحت کا انحصار اس پر ہوگا کہ آیا آپ کے نمونے آپ کے گروہوں کی نمائندگی کرتے ہیں یا جنبہ دارانہ ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۷۸

[جنبہ + . . . دار (رک) + آنہ ، لاحقۂ نسبت]

— داری امث .

طرفداری ، حمایت .
آپ جنبہ داری نہ کیجئے گا تو کون کرے گا .

۱۸۸۰ ؟ ربط ضبط ، ۲ : ۲۳۳

آپ ہمارے دشمنوں کی جنبہ داری کر رہے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ ، ۱۵۲

[جنبہ + . . . داری (رک)]

ـــ کش (ـــ فت ک) امذ.

طرف دار، حمایتی.

بالغرض ان حضرات کا کوئی حریف بھی ایسا ہوتا جس کا طرف دار اور جنبہ کش ایک بڑا طبقہ ہوتا.

۱۹۱۸ ماہیران سخن، ۲۸۶

[جنبہ + ... کش (رک)]

ـــ لینا محاورہ.

حمایت کرنا، طرف داری کرنا.

اس پر کامنی اور شور رانی نے بھائی کا جنبہ لیا.

۱۸۹۳؟ کامنی، ۸۲

جَنبی (فت ج، سک م بشکل ن) صف.

جنب (رک) سے منسوب یا متعلق، پہلو کا، بغل کا.

ہائیڈروجن کے جواہر کی حرکت سے... ایک جنبی یا بغلی رفتار کا جزو عائد کیا جاتا ہے.

۱۹۳۹ طبیعی مناظر، ۳۳۸

[رک: جنب + ی، لاحقۂ نسبت]

جُنُبی (ضم ج، ن) صف.

جُنُب (رک) سے منسوب یا متعلق، ناپاک.

غیر مسلم اگرچہ جنبی ہو، مسجد میں داخل ہونے سے انہیں روکا جائے گا.

؟ حلال و حرام، ۲۷۰

[رک: جنب + ی، لاحقۂ نسبت]

جَنبِیا (فت ج، سک م بشکل ن، کس ب) امذ.

رک: جنبیہ (پہلیس).

جَنبِیَت (فت ج، سک م بشکل ن، کس ب، فت ی) امث.

طرف داری، جنبہ داری، حمایت.

روس نے ان کو در پردہ بھیجا تھا کہ مدد دیں مگر اہل سرویا کی جنبیت نے ان کو کہیں کا نہ رکھا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۳۸۸

[ع]

جَنبِیل (فت ج، سک م بشکل ن، ی مع) امث (قدیم).

رک: زنبیل.

غوث الاعظم کر تعدی ظلم سوں
چھین تا حق پت سوں مج جنبیل کوں

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ، ۳۷

جَنبِیَہ (فت ج، سک م بشکل ن، کس ب، فت ی) امذ؛ ~ جنبیہ، جھمبیہ.

۱. (بانک) ھیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر جو پہلو میں باندھا جاتا ہے؛ پیش قبض، جمدھر، کٹار.

بارود سے زیادہ مزاجوں میں التہاب
گر بات پوچھیے تو ملے جنبیہ جواب

۱۸۸۸ مجموعہ نظم بے نظیر، ۱۸۰

بدوی نے ان کی یہ حرکت دیکھی تو اسے بڑا غصہ آیا اور جنبیہ کے ایک وار میں انہیں قتل کر ڈالا.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۱: ۲: ۶۵۸

۲. پہلو میں لٹکانے جانے والے ہتھیار (پہلیس).

[ع]

جَنبھائی (فت ج، سک م بشکل ن) امث؛ ~ جنوائی.

رک: جمائی.

تورے ادھر کی باس کے بارے آچے کھل ان کیاں کلیاں
دیویں جنبھایاں ناز سوں ہو اج تھارے تھار مست

۱۶۷۲ عبد اللہ قطب شاہ، د، ۱۰۶

نام میرا سن کے مجنوں کو جنبھائی آگئی
بید مجنوں دیکھ کر انگڑائیاں لینے لگا

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۷

جَنبھیری (فت ج، سک م بشکل ن، ی مع) امث.

رک: ترنج (آئین اکبری، ۱: ۵۳؛ نوادرالالفاظ، ۱۸۰).

[رک: جمبھیری]

جَنپنا (فت ج، مغ، سک پ) ف م (قدیم).

رک: جپنا.

مثل تسبیح کے دن رات جنپا کرتا تھا
لا کھ تکرار ہے جب اس کو مرا نام آیا

۱۸۲۴؟ ہوس لکھنوی، د (ق)، ۱۸

جَنت (۱) (فت ج، ن) امث (قدیم).

رک: جنّت.

مرے دوستاں کوں توں نت دے جنّت
مرے دشمناں کوں اگن یا سقر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶

جنت (۲) (فت ج ، ن) امث .

پیدا ہونا ، پیدائش ، نسل (پلیٹس) .

[س : جنتا जनता]

جنت (فت ج ، سک ن) امذ .

(عم) بیل گاڑی کے پہیوں کی ٹکلی اور پینڈلی کا رسی کا بندھن ، انگریزی جائنٹ کا بگاڑ (ا پ و ، ۵ : ۱۲۳) .

[مقامی ؟]

جنت (فت ج ، شد ن بفت) امث ؛ ~ جنّۃ .

۱. (اسلام) مرنے کے بعد صاحب ایمان نیکو کاروں کا مسکن جہاں ایسی نعمتیں موجود ہیں جنھیں نہ کسی بشر نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر ان کا خیال گزرا ، بہشت ، باغ بہشت .

جنت و سقر قسیم کرنہار علی
مشکل کے سوکانتوں کو کھولنہار علی

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲

مسکن ہوا ہے میرا جب سیں تری گلی میں
اے گلعذار تب سوں جنت کی نئیں تمنا

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۱۳۶

جنت سے ایک پتھر یاقوت کا منگوا کر اس کو عنایت فرمایا .

۱۸۵۵ — تعلیم الصبیان ، ۲۰

کیا تم کو خیال ہے کہ جنت میں چلے جاؤ گے .

۱۹۲۳ — سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۱

۲. (کمپیوٹر) اباکس (Abacus) (یعنی چینیوں کے شمار و حساب و کتاب کا قدیم آلہ) کا بالائی حصہ .

اس کے فریم کو پتلی لکڑی کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اوپر کے حصے کا نام جنت یا Heaven ہے اور نچلے کا دنیا یا Earth .

۱۹۶۹ — کمپیوٹر کی کہانی ، ۲۸

[ع]

ــ ارضی کس صف (ــ فت ا ، سک ر) امث .

(مجازاً) خوبصورت جگہ ، خوشنما مقام ، ایسی سر زمین جو جنت کی طرح خوبصورت ہو .

ایک رومی شہزادی سے شادی کی اور آسے لے کے یہاں آیا تھا کہ اس جنت ارضی میں ٹھہر سکے .

۱۸۹۳ — مفتوح فاتح ، ۲۱۹

[جنت + ارضی (رک)]

ــ البقیع (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع) امذ .

مدینۂ منورہ کا مشہور قبرستان .

اے روضۃ الرفیع ٹھکانا تمہیں رہا
اے جنت البقیع ذرا سی زمیں ہمیں

۱۸۹۵ — دیوان راسخ دہلوی ، ...

آدھی رات کو آپ جنۃ البقیع میں ... تشریف لے گئے .

۱۹۱۴ — سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۴۰

[جنت + رک : ال (۱) + بقیع (رک)]

ــ الحمقا (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، م) امث .

خیالی جنت ، قیاسی خوشی .

سیانے دنیا داروں نے اس کی دلفریبیوں کا اشارہ کرنے کے لئے ایک لطیف اصطلاح چھانٹی ہے (جنت الحمقا) .

۱۸۸۰ — نیرنگ خیال ، ۱۲۴

[جنت + رک : ال (۱) + حمقا ، احمق (رک) کی جمع]

ــ الفردوس (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ر ، و لین) امث .

جنت کا ساتواں یا آٹھواں درجہ ، فردوس .

آٹھویں بہشت . . . جنت الفردوس ہے .

۱۸۳۸ — بہشت نامہ ، ۵

ادھر روضے کا نقشہ صفحۂ دل پر اوترتا تھا
اودھر تھا جنۃ الفردوس کا دل سے اوتر جانا

۱۹۱۹ — لذت درد ، ۳۶

[جنت + رک : ال (۱) + فردوس (رک)]

ــ الماویٰ (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ا بشکل ی) امث ؛ ~ جنت ماویٰ .

جنت کے ایک درجہ کا نام جو بعض کے نزدیک پانچواں اور بعض کے نزدیک ساتواں ہے .

ساتویں بہشت نور کی ہے . . . اس کا نام جنت الماویٰ ہے .

۱۸۳۸ — بہشت نامہ ، ۵

فراق کا زمانہ آ پہنچا اور یہاں سے جانے کی جگہ . . . جنت الماویٰ ہیں .

۱۹۲۰ — جویائے حق ، ۳ : ۸۶

[جنت + رک : ال (۱) + ع : ماویٰ (= قیام)]

ــ النعیم (ــ ضم ت ، غم ا ، شد ن بفت ، ی مع) امث .

۱. جنت کا چھٹا درجہ .

خالق کریم نے بہشت کو ساتویں آسمان پر پیدا کیا ہے . قرطبی کے نزدیک اس کے سات درجے ہیں ... چھٹا جنت النعیم .

۱۸۳۵ — احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰

۲. رک : بہشت نعیم .

وہ جہنم جہنم نہیں ہے لذتوں اور راحتوں کی ایک جنت النعیم ہے .

۱۹۵۸ — آزاد (ابوالکلام) ، انتخاب (الہلال) ، ۱۹۰

[جنت + رک : ال (۱) + نعیم (رک)]

— آرام گاہ صف ؛ ~ جنت آرامگاہ .

وہ جس کی جگہ جنت میں ہو ، مرحوم (عموماً بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے بعضوں کے مرنے کے بعد یہ خطاب دیا گیا تھا) ، مرحوم بادشاہ یا نواب وغیرہ ، رک : خلد آشیاں .

بادشاہوں کو بعد ان کے ”جنت آرامگاہ“ و عرش نشین خطاب دیتے ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۱۱

نواب سید محمد سعید خاں صاحب بہادر جنت آرامگاہ کے دربار میں علمائے شہر سے ایک جگہ نماز جمعہ ہونے پر گفتگو بہت خوب کی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۰۱

[جنت + آرام (رک) + گاہ (رک)]

— آشیاں/آشیانی (— سک ش) صف .

رک : جنت آرام گاہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[جنت + آشیاں/آشیانی (رک)]

— شدّاد کس اضا (— فت ش ، شد د) امث .

وہ باغ جو شداد نے جنت کے نمونے پر تیار کرایا تھا یہ صنعا اور حضر موت کے درمیان بارہ فرسنگ چوڑا اور بارہ فرسنگ لمبا بتایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ تیاری کے بعد اس نے اس باغ کے دروازے پر قدم ہی رکھا تھا کہ پیام اجل آ پہنچا ، رک : ارم ؛ بہشت شداد .

مقبول خدا ایک ہے مقبول بتاں ایک
توام ہیں مگر جنت شداد و بنارس

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

[جنت + شداد (علم)]

— عدن کس اضا (— فت ع ، سک د) امث .

بقول بعض جنت کا چوتھا طبقہ ، عدن ، وہ باغ جس میں حضرت آدم کو دنیا میں پہنچنے سے پہلے رکھا گیا تھا .

جنت خلد ، جنت عدن . . . نہریں شراب اور دودھ اور پانی سے بھری ہوئیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۵۳

میرے ہمراہیوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۱

[جنت + عدن (رک)]

— کو سدھارنا محاورہ .

انتقال کرنا .

کہتے ہیں کہ اس پہاڑ کی چوٹی پر ستر ہزار پیغمبر . . . بھوک کی شدت سے جنت کو سدھارے ہیں .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۱۵۹

— کی کھڑکی کھلنا محاورہ .

جنت کی سی سرد ہوا کے جھونکے آنا ، (مجازاً) آرام کی صورت پیدا ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

— کی ہوا آنا محاورہ .

خوشگوار ہوا آنا .

ہجر میں یاد تری زلف رسا آتی ہے
ہم کو دوزخ میں بھی جنت کی ہوا آتی ہے

۱۹۰۰ امیر مینائی (نوراللغات)

— کے ہوئے نہ دوزخ کے کہاوت .

کسی طرف کے نہ ہوئے (جامع اللغات) .

— مکان/مکانی (— فت م) صف .

جس کا مسکن جنت ہو ، مرحوم و مغفور ، شاہی حکومت اور ریاستوں میں یہ دستور تھا کہ مرنے کے بعد فرماں روا کو کسی نہ کسی دعائیہ لقب سے یاد کیا کرتے تھے .

عمائد ہیں رتبے خدا داد ہیں
کہ جنت مکاں کے یہ داماد ہیں

۱۸۶۸ شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۹۲۳ : ۵۹)

[جنت + مکان/مکانی (رک)]

— موعود کس صف (— و لین ، و مع) امث .

وہ جنت جس کا وعدہ کیا گیا ہے .

بصیرت اور انسان کی جنت موعود .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۱۶۸

[جنت + موعود (رک)]

— میں جھاڑو دینا محاورہ .

(مجازاً) کھانے کی پلیٹ وغیرہ صاف کر جانا ، جو کچھ بچا ہو اسے بھی چٹ کر جانا .

لڑکا کھا چکا تو میر صاحب بولے . . . جنت میں جھاڑو نہیں دے گا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۳

ــــ میں لات مارنا محاورہ .

رک : بہشت میں لات مارنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــــ نشان (ــــ کس ن) صف .

جنت کی نشانی ، جنت جیسا دلکش ، جنت نظیر ، رک : جنت نصیب (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

[جنت + نشان (رک)]

ــــ نصیب (ــــ فت ن ، ی مع) صف .

جس کے نصیب میں جنت ہو ، جنتی ، مرحوم کی جگہ (نوراللغات) .

[جنت + نصیب (رک)]

ــــ نصیب کرے دعائیہ فقرہ .

عاقبت بخیر ہو ، بہشت ملے .

مولوی آل احمد صاحب کو ، خدا جنت نصیب کرے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵۱

ــــ نظیر (ــــ فت ن ، ی مع) صف .

جنت جیسا ، دلکش ، جنت نشان (رک) (علمی اردو لغت) .

[جنت + نظیر (رک)]

ــــ نعم/نعیم کس صف (ــــ فت ن ، ع/ی مع) امث .

رک : جنت النعیم ، پُر نعمت بہشت ، بہشت کا ایک طبقہ (پلیٹس) .

[جنت + نعم/نعیم (رک)]

ــــ نگاہ کس اضا (ــــ کس ن) امث .

وہ چیز جو آنکھوں کو بھلی معلوم ہو .

لطفِ خرام ساقی و ذوقِ صدائے چنگ

یہ جنتِ نگاہ وہ فردوسِ گوش ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۰

[جنت + نگاہ (رک)]

جنتا (۱) (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جنتر معنی نمبر ۲ (ا ب و ، ۲ : ۱۷۷ ؛ پلیٹس) .

[س : ینتر + کن यन्त्र + क]

جنتا (۲) (فت ج ، سک ن) امث .

عوام ، قوم ، بہت سے آدمی ، گروہ ، بھیڑ ، مجمع .

بھارت کے نیتا کہلائے جنتا کا دھن خوب اڑائے

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۵

میں عوام میں سے آیا ہوں . . . میں جنتا کا بیٹا ہوں ، خادم ہوں .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۸۸

[س : جنتا जनता]

جِنتا (فت ج ، کس ن) امذ .

باپ ، والد ، پتا (پلیٹس) .

[س : جنتا जनिता]

جنتار (فت ج ، سک ن) امذ .

گنڈا ، تعویذ ، جنتر (پلیٹس) .

[س : ینترن यन्त्र]

جنتانا (فت ج ، سک ن) .

(الف) ف ل .

دبنا ، بھنچنا (جامع اللغات) .

(ب) ف م .

دبانا ، بھینچنا (جامع اللغات) .

[ہ : جنتانا जनताना]

جنتر (۱) (فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

۱. آلہ ، اوزار ؛ آلۂ جرثقیل ، (خود کار) مشین ، جال ، پھندا .

متھراجی سے خبر پہنچی کہ مسلمانان نے بسرانت گھاٹ پر ایسا جنتر لگا دیا ہے کہ جو کوئی اس طرف گزرتا ہے اس کی سنت خود بخود ہو جاتی ہے .

۱۸۵۵؟ بھگت مال ، ۳۴۷

۲. تار کھینچنے کی فولادی پٹی جس میں سوراخ بنے ہوتے ہیں جن میں بارا ڈال کر تار کو لمبا کرتے ہیں .

کاواک ہوں کس طرح یہ اشعار

جنتر ہے قلم تو لفظ ہیں تار

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۲۶

براڈوک ، جیسے جنتر سے نکلا ہوا تار یا کڑی کمان کا تیر .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۸۶

۳. لوہے یا مٹی کا بنا ہوا تنور جس میں ہوا بالکل داخل نہ ہو سکے ، اس میں لکڑی جلا کر کوئلہ حاصل کیا جاتا ہے اور مختلف اشیا کشید کی جاتی ہیں .

جنتر کھینچنے کے آلات کے ذریعہ کوئلہ بنانے کے کام پر ہندوستان میں عملاً توجہ کم کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۹۸

۴. (طب) ایک ظرف جو عرق کشید کرنے اور روغن نکالنے کے کام آتا ہے .

تھی کہاں پہلے صنعت تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع انبیق

۱۸۸۷ ساقی نامہ شاشتیہ ، ۳۶

کتھاں کے اڑا رہا ہے جوہر
دارو آج بنا کے ڈول جنتر

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۲۹

۵. (i) رصد گاہ .

بزم شعرا میں ایسے کہتے نہ آئے
اہل پنڈت پاس اب جنتر میں جائے

۱۷۹۸ بیان ، ۵۱ ، ۷۷

(ii) آلات رصد .

جنتر کے معنی آلے کے ہیں اور یہاں مراد آلات رصد سے ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۸۱

۶. (آہنگری) پیچ کاٹنے کا ایک خاص قسم کا فولادی برما ، جندرو (اب و ، ۸ : ۵) .

۷. (دندان سازی) دانت اکھوڑنے کا موچنا یا سنسی ، پلاس ، زنبور (اب و ، ۷ : ۱۰۳)

۸. (قفل سازی) قدیم وضع کا قفل جس کے اندر کوئی پرزہ نہیں ہوتا ، اس کے کڑے کا ہر ایک سرا لچک دار آنکڑے کی وضع اور تیر کے پھل کی شکل کا ہوتا ہے جو قفل کے منھ میں داخل ہوتے وقت دب جاتا اور اندر جا کر پھیل جاتا ہے جس سے کڑا اٹک جاتا ہے ، تالا ، سیاجنتر ، گجراتی قفل .

جنتر عربوں کی ایجاد کہلاتا ہے . . . . فتح سندھ کے بعد اس کا رواج سب سے پہلے گجرات میں ہوا .

۱۹۴۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۲

۹. تعویذ ، گنڈا ، جادو ، طلسمی نقشہ ، منتر ، افسوں ، سحر ، ٹوٹکا (اکثر منتر کے ساتھ) .

اجانوں کہاں کوئی منتر سکیاں
پدم باؤں نا کس کے جنتر سکیاں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶

جادو گر ہماری کھال کو اپنی کتابوں اور جادوؤں کے جنتروں میں دھرتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۵

باندھو گنڈا منتر کا ڈالوں پھندا جنتر کا

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۱۰۷

۱۰. ستار کی طرح بغیر پردوں کا ساز ، بین .

تج چوڑے ڈھلک نکا دیکھ تھاٹ سکی چنچل
طنبورے پسر کے سب جنتر تھے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۳

طنبور کوں تن کے توڑ دکھایا
جنتر کوں لے جیو کے بجایا

۱۷۰۰ من لگن ، ۷۶

اس لڑکی کو جنتر و منتر و منڈل بجانا سکھا دیا ، اس لڑکی کو اس فن سے نہایت مناسبت تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۶۶۳

پہلی قسم جنتر یہ ایک گز لمبی لکڑی ہے جس کو کھوکھلا کر لیا جاتا ہے اس کے دونوں سروں پر دو کدو لگاتے ہیں .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۸

[س : ینترن यन्त्र]

— اتارنا محاورہ

تکسید کرنا ؛ لکڑی سے جلا کر کوئلہ اور دوسری اشیا حاصل کرنا .

جب لکڑی کا جنتر اتارا جاتا ہے یعنی بند ظرف میں اس کو اس طرح حرارت پہونچائی جاتی ہے کہ اس کے تجزیہ سے جو اشیا خارج ہوں وہ فراہم کرلی جاسکیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۸

— پر چڑھانا محاورہ .

کسی سانچے میں گزار کر سڈول بنانا ، تراش خراش لینا .

جو الفاظ لفظی یا صوتی تصرف کے بغیر جوں کا توں اردو میں لے لیے گئے وہ تت سم ہیں اور جنھیں اردو نے جنتر پر چڑھا کر اپنی سرشت کے مطابق ڈھال لیا انھیں تدبھو کہتے ہیں .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۱۵۵

— منتر (— تت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

۱.(i) ٹوٹکا ، افسوں ، جھاڑ پھونک .

عامل . . . . دعا تعویذ اور سوائے جنتر منتر کرتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۱

وہ محبوبہ بغیر کسی جنتر منتر کے بیہوش کر دینے والی ہے .

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب ، ۱۵۳

(ii) نظر بندی ، بازی گری ، شعبدہ بازی ؛ مکاری ، فریب کاری ، دھوکے بازی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲.(i) وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں ؛ رصد گاہ ، آکاس لوچن .

جنتر منتر . . یہ رصد خانہ ہے جس کو راجہ سوامی جے سنگھ والی جے پور نے محمد شاہ کے حکم سے بنایا .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۸۱

مقبرہ صفدر جنگ سے آگے . . . . ایک عمارت ملے گی جس کو جنتر منتر کہتے ہیں ، یہ انجوم کی رصد گاہ ہے .

سیر دہلی کی معلومات ، ۳۹ ۱۹۲۲

(ii) **دھوپ گھڑی** ، شیشۂ ساعت (جامع اللغات) .

[جنتر + منتر (رک)]

۔ میں کھینچنا/نِکالنا ف م ؛ محاورہ .

رک : جنتری میں کھینچنا یا نکالنا .

بالآخر . . . خود اکبر کی ذات کو بھی جنتر میں کھینچ کر سب بل نکال دیے .

مقالات شروانی ، ۱۱۱ ۱۹۰۵

۔ ناڑی امث .

کسی چیز سے عرق کشید کرنا اس طرح کہ کشیدہ عرق ایک نلی کے ذریعے کسی برتن میں جمع ہو .

ایک اور طریقہ عرق نکالنے کا طریقہ جنتر ناڑی کے نام سے موسوم ہے .

کاید عطاری ، ۱۲۲ ؟

[جنتر + ناڑی (رک)]

جنتر (۲) (فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

ڈھینچہ کے خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک مفید پھلی دار پودا اس کے بیج لوبیے کی طرح کے ہوتے ہیں اکثر باڑ لگانے کے لیے بویا جاتا ہے .

جنتر اور ڈھینچہ دو الگ الگ پودے ہیں ، جنتر سدا بہار ہے .

چارے ، ۳۱۷ ۱۹۶۶

[؟ Jantar : انگ]

جنترنا (فت ج ، سک ن ، فت ت ، سک ر) ف ل .

مسحور ہونا ، سحر زدہ ہونا .

لبی صدقے لین کیج عبدلا کا
تھری لٹ سول ابی اپ سے جنترنا

عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۳ ۱۶۷۰

[جنتر (رک) سے]

جنتری (فت ج ، سک ن ، فت ت) .

(الف) امث .

۱. **رک : جنتر معنی ۱ .**

سوراخ سے جگر کے یوں آہ کھنچ کے نکلی
جس طرح جنتری سے زر گر نے تار کھینچا

محب ، د (ق) ، ۲۹ ۱۷۹۲

صاف یوں کرتا ہے شانہ دوشِ جعد یار کو
جنتری میں کھینچتے ہیں جس طرح سے تار کو

آتش ، ک ، ۱۳۲ ۱۸۳۶

تار کشی کے عمل میں جبکہ تار جنتری میں دب کر نکلتا ہے تو سخت اور پھرتیلا ہو جاتا ہے .

انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۵۰ ۱۹۴۸

۲. **(مجازاً) درست کرنے والی چیز ، مصیبت یا تکلیف جو ٹھیک بنا دے .**

خانہ داری اس کے حق میں جنتری کا کام دیتی ہے کہ اس کے سارے بل نکل جاتے ہیں .

رویائے صادقہ ، ۲۰۷ ۱۸۹۹

۳. **(دب گری) چمڑے کے باریک تسمے کاٹنے کا کنگھی نما اوزار (اپ و ، ۳ : ۱۸) .**

۴. **وہ کتاب جس سے نظام سالانہ کی تاریخ وغیرہ کا تعین ہو .**

عام جنتریوں میں بڑی دقت پیش آتی ہے . . . لیکن اس اردو تقویم . . . سے ہم نہ صرف صحیح سنہ اور تاریخ معلوم کرسکتے ہیں بلکہ دن بھی .

تقویم ہجری و عیسوی (مقدمہ) ، ج ۱۹۵۲

۵. **تقویم جس میں منجم ستاروں کی گردش مع تاریخ و سنہ لکھتے ہیں .**

انھیں کم جنتری سے خط ساغر
حساب نجم ہے سب انگلیوں پر

الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۱۸ ۱۸۶۱

منشی رحمت اللہ رعد نے کتاب حیات جاوید کا اشتہار جنتری میں بغیر میرے مشورے کے درج کرکے بڑی دقت میں ڈال دیا .

مکتوبات حالی ، ۱ : ۳۰ ۱۹۰۱

(ب) صف .

شعبدہ باز ، مداری ، جادو گر ، فریبی ، مکار (نور اللغات) .

[س : جنتر کا यन्त्रिका : جنتری + کہ : क: + यन्त्री]

۔ سازی امث .

جنتری یا تقویم تیار کرنا ، تقویم بنانا .

جن کو جنتری سازی کی فطری صلاحیت ہے اور جنھوں نے مہینوں کی ایک فہرست بھی بنا لی ہے .

سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۳ ۱۹۵۷

[جنتری + . . . سازی (رک)]

۔ میں کِھچنا/کِھنچنا ف م ؛ محاورہ .

جنتری میں کھینچنا (رک) کا لازم .

رکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح
وہ لوگ جنتری میں کھنچے کور تنگ سے

ریاض البحر ، ۲۰۵ ۱۸۳۶

سونے کا رشتہ بن کے کھچا جنتری میں وہ
ہے زہر ہائے رشتہ بیا دوسرا گرہ

ذوق ، د ، ۲۸۲ ۱۸۵۴

ــ میں کھینچنا ف م ؛ محاورہ .

۱. تار کو جنتری میں سے گزار کر پتلا اور لمبا بنانا ، تار کھینچنا .

جو قوت اس تار کی تھی جو جنتری میں کھینچا جاتا تھا ، وہ قوت مشین کے تار میں بالکل انھوں ہے .

۱۹۶۹ جنگ کراچی ، ۲ جون ، ۳

۲. (مجازاً) کڑھا بل نکالنا ، ٹیڑھے یا شریر آدمی کو درست کرنا .

کیا جنتری میں کھینچتے ہیں بالوں کے تار بھی
ڈاڑھی بڑھی ہے شیخ جی یا لم دراز ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۸۱

اس نے تاریخ سے لے کر . . . لغہ تک جس علم کو لیا نظم کی جنتری میں کھینچ لیا .

۱۹۱۰ آزاد ، مقالات ، ۱ : ۳۵۳

ــ میں (سے) نکالنا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : جنتری میں کھینچنا معنی نمبر ۱ .

اصلیت اپنے حق کو اس کے منھ سے اسی طرح کھینچ کر نکالتی ہے جیسے سنار جنتری میں سے تار نکالتا ہے

۱۸۸۰ دربار اکبری ، ۲۷۸

۲. رک : جنتری میں کھینچنا معنی نمبر ۲ .

دیکھ کیا سیدھا کیا ہے مار مار
جنتری میں سے نکل مثل تار

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۳۷

ــ میں نکالنا ف م ؛ محاورہ .

رک : جنتری میں کھینچنا/کھینچنا .

چاہے ہے جو دیکھا تو ٹیڑھی نگہ سے
نکلے نہ جنتری میں بھی تار نظر کے بل

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۱۸

جنتریانہ (فت ج ، سک ن ، فت ت ، کس نیز سک ر ، فت ن) صف .

جنتری یا تقویم سے متعلق ، جنتری کا ، جنتری والا .

علمی جنتری بابت ۱۹۰۵ء اس میں معمولی جنتریانہ مضامین کے علاوہ بے شمار دلچسپ باتیں مشاہیر کے حالات باتصویر اور مضامین مختلف ہیں .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۵۴۴

[جنتری + انہ ، لاحقہ]

جنتو (فت ج ، سک ن ، و مع) امذ .

جاندار ، حیوان ، عموماً ادنیٰ درجے کے کیڑے مکوڑے وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جنتو जन्तु]

ــ پھل (ــ فت پھ) امذ .

انجیر کی جنس سے ایک درخت جس کا پھل گلار کہلاتا ہے ، گلار کا درخت ، گولر ، لاط : Ficus glomerata (پلیٹس) .

[جنتو + پھل (رک)]

جنتی (۱) (فت ج ، سک ن) امث .

ماں ، ماتا .

میرے جو جھوٹ کو نہ سمجھے مذاق
اس کی جنتی پہ سات بار طلاق

۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۵۵

[س : جنتری जनित्री]

ــ پر (ــ پہ) طلاق فقرہ .

(کوسنا جو بطور قسم بولتے ہیں) ماں پر طلاق پڑے .

طلاق ہے اس بندی کی جنتی پر جو تیری پوری طرح گد بدیا نہ بنوائی .

۱۹۲۸ پس اردہ ، ۱۹

جنتی (۲) (فت ج ، سک ن) امث .

رک : جنتری معنی نمبر ۱ .

جنتی ۔ اوزار زرگران . . . کہ تارطلا و نقرہ ازاں کشند .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۸۲

جنتی (۳) (فت ج ، سک ن) امث .

پیدائش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[۰ : جنتی जननी]

جنتی (۴) (فت ج ، سک ن) .

جنتا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

ــ نہ ڈھول بجتا/بجتے کہاوت .

ایسے بد آدمی کا غل مچ رہا ہے یہ جننے کا نتیجہ ہے ، بد آدمی کی نسبت بولتے ہیں ، پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا ، نہ ایسا کرتے نہ یہ امر درپیش آتا ، بد اولاد کی نسبت بھی بولتے ہیں (محاورات ہند ، ۹۹ ؛ نجم الامثال ، ۲۰۱) ؛ رک : نہ جنتی نہ ڈھول بجتا ، جو زیادہ مروج ہے .

جنتی (فت ج ، شد ن بفت) صف .

۱. جنت سے منسوب یا متعلق ، جنت کا ، جنت نصیب ، جنت میں جانے والا .

کلمہ پڑھا اور جنتی مسلمانوں کی طرح بہشت نصیب ہوا ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۶

فاطمہؓ جنتی بی بیوں کی ، اور حسنؓ اور حسینؓ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۲۶

۲. (مجازاً) بھولا ، سیدھا سادھا ، نیک (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

[رک : جنت + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَنْٹ (فت ج ، سک ن) امذ ۔

رک : جنٹ مجسٹریٹ ۔

نہ نماز ہے نہ روزہ نہ زکوٰۃ ہے نہ حج ہے
تو خوشی پھر اس کی کیا ہے کوئی جنٹ ہے کوئی جج ہے

۱۸۹۰ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۱

بیری وہ جو ظفر صاحب کے دوست ہیں جنٹ صاحب ۔

۱۹۴۴؟ تصویر ، ۲۴۳

جَنْٹل مَین (فت ج ، سک ن ، کس ٹ ، ی لین) امذ ؛ ج ـــ جینٹلمین ۔

۱. **شریف آدمی ، بھلا مانس اور نیک آدمی ۔**

اشراف اور جنٹل مین لوگوں کی لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں ۔

۱۸۶۹ مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۵۰

کون نہیں جانتا کہ بہت سے جنٹل مین ... اپنے کارخانے میں کام کرنے والے ... مزدوروں کو نکال باہر کرتے ہیں ۔

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۸

۲. **(کنایۃً) جدید بالخصوص انگریزی وضع قطع اختیار کرنے والا شخص ، انگریزی یا جدید تہذیب کا دلدادہ ۔**

ایسے مسلمان جنٹلمین موجود ہیں جنھوں نے پردہ نسواں کی مخالفت عملاً ثابت کردی ہے ۔

۱۸۹۹ معارف ، مارچ ، ۲۲۳

کوٹ پہنا بظاہر جنٹلمین بننے میں کوئی کسر باقی نہ رہی ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذی ، ۵

[Gentleman : انگ]

جنٹلمینی (فت ج ، سک ن ، کس ٹ ، سک ل ، ی لین) امث ۔

(الف) صف ۔

جنٹل مین (رک) سے منسوب یا متعلق ، جدید ۔

ان کے خیالات جنٹلمینی تھے لیکن ساتھ ہی ساتھ مذہب کے بھی بڑے پابند تھے ۔

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۲۰

(ب) امث ۔

جنٹل مین (رک) کا اسم کیفیت ، رک : جنٹل مینیت ۔

وہ آپ کی جنٹل مینی کیا ہوئی ۔

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۹۸

[رک : جنٹل مین + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

جَنْٹل مَینِیَت (فت ج ، سک ن ، کس ٹ ، ی لین ، کس ن ، فت ی) امث ۔

جنٹل مین (رک) کا اسم کیفیت ، جنٹل مین ہونا ۔

انگریز ہم کو اپنی سوسائٹی میں بلاتے ہیں ، مسلمانوں سے ملنے میں ہماری جنٹلمینیت مانع ہے ۔

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۶

[جنٹل مین + یت ، لاحقہ کیفیت (رک)]

جَنْٹ مَجِسْٹَرِیٹ (فت ج ، سک ن ، فت م ، کس ج ، سک س ، فت ٹ ، ی مج) امذ ۔

رک : جوائنٹ مجسٹریٹ ۔

احمد اللہ خاں تحصیل دار نجیب آباد کو ڈپٹی کلکٹر متعہد اور جنٹ مجسٹریٹ مقرر کیا ۔

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۶۵

واپسی پر فرخ آباد کا جنٹ (جوائنٹ) مجسٹریٹ معین ہوا ۔

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۱۱۶

[Joint : انگ]

جَنجال (۱) (فت ج ، سک ن) امذ ؛ امث ۔

۱. **مصیبت ، آفت ، پریشانی ، الجھن ۔**

جالے کی جکڑ جگت کے جنجال
مانس کوں رکھے جوں میں کوں جال

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۶

اور وہ پیر زال جس نے اس جنجال میں پھنسایا تھا ہمراہ ہوئی ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۲

آپ تو سدھار گئے میرے لئے وہ سارا جنجال چھوڑ گئے ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰

۲. **بکھیڑا ، جھنجھٹ ۔**

بلا کی ہے مجھے دنیا کی جنجال
سنو اے شاہ میری بات فی الحال

۱۵۹۱ گل و صنوبر ، ۸۵

خلاصی دے منج جگ کے جنجال تے
توں غافل نکو اچھ مرے حال تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

مکان مردانہ تھا عیال کا جنجال رکھا ہی نہ تھا ۔
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵۰
موجودہ شاعری کنگھی چوٹی کے جنجال اور رعایت لفظی کے الجھاو سے ایک بڑی حد تک آزاد ہو چکی ہے ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۲

۳۔ (مجازاً) مشکل ، دقت ، دشواری ۔
یہاں گیان کوں بہوت بڑا جنجال ہے ، آدمی ہو کر آدمی کوں سمجھنا تمام اشکال ہے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۷۶

رکھے ہے جو کوئی فرزند و اطفال
ہوا ہے اس کو رہنا یاں کا جنجال

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۹

۴۔ دکھ ، تکلیف ، وبال ۔

تو پھر بیٹھے نکل آویں و ہاں بال
نہیں رہنے کا کچھ تھوڑی کا جنجال

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۲
میں علاج کروں یا نہ کروں میرا جنجال تو ایسا ہی رہے گا
۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۶

۵۔ (مجازاً) لمبا چوڑا قصہ ، داستان ۔
یہ سن کے شہزادے نے ماہی گیر کا جنجال نکالا وقت کو ٹالا ۔
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲۵

۶۔ کشتی کا ایک داؤں جس میں حریف پھنس کر چت ہو جاتا ہے ۔
جنجال ۔ جب حریف نیچے ہو تو ظفر کو چاہیے کہ ... اپنی داہنی طرف مڑ جائے حریف پھنس کر چت ہو جائے گا ۔
۱۹۰۷؟ رموز فن کشتی ، ۸۹

۷۔ بڑا جال ، دام ۔

مرغ نگاہ مردم دانا اسیر ہیں
جنجال جالی لوٹ کی کرتی کا جال ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۱

۸۔ بندھن ؛ الجھن ؛ پانی کا بھنور ؛ ایک قسم کی بڑی فلیتہ دار بندوق جس کی نال بہت لمبی اور بھاری ہوتی ہے اور بہت دور تک مار کرتی ہے ؛ ایک بڑے منھ کی توپ جس میں کنکر پتھر وغیرہ بھر کر پھینکتے تھے اور یہ زیادہ تر قلعے کی فصیلیں وغیرہ توڑنے کے لیے استعمال کی جاتی تھی (شبد ساگر ؛ پلیٹس) ۔

[س : جن + جالن जन + जालं]

—— سے نکلنا محاورہ ۔
بکھیڑے ، الجھن یا مصیبت سے چھٹکارا پانا ۔
آپ کا جانا اور یہاں کے جنجالوں سے نکلنا درحقیقت ایک مبارکباد کا امر ہوتا اگر وظیفے میں کمی نہ ہوتی ۔
۱۸۹۲ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۲

—— کاٹنا محاورہ ۔
کسی الجھن یا پریشانی کو دور کرنا ، کسی پھنساؤ سے نکل جانا ۔

نہیں دیکھ سکتی میں اس حال کو
کہیں کاٹوں اس غم کے جنجال کو

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۰

—— کرنا محاورہ ۔
جھگڑا کرنا ، بحث و تکرار کرنا ۔

کرتے تھے ہر بات میں جنجال وہ
کھینچتے تھے بال کی بھی کھال وہ

۱۸۲۹ نظم رنگین ، ۶۶

—— کی کھال محاورہ ۔
(لفظاً) کھال جو جسم سے الگ نہیں ہوتی ، (مراد) ایسا جھگڑا جو پیچھا نہ چھوڑے ۔

مالک الملک نصاریٰ ہوئے کلکتہ کے
یہ تو نکلے عجب اک وضع کے ، جنجال کی کھال

۱۸۲۳ مصحفی (سہ ماہی ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۲۰۱)

—— میں پڑنا محاورہ ۔
الجھن یا کسی مصیبت میں گرفتار ہونا ۔

بالوں کی گرہ کھول کے بولا وہ الجھ کر
جنجال میں پڑتی مری زلفوں کی بلا ہے

۱۸۵۸ امانت ، ۵ ، ۸۷
میں تو اخبار اور رسالہ نکال کر جنجال میں پڑ گیا ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۱۹

—— میں پھنسنا محاورہ ۔
رک : جنجال میں پڑنا ۔
نیا نیا ہوا بیاہ جال میں پھنس گئی جنجال میں پھنس گئی ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۳

—— میں ڈالنا محاورہ ۔
الجھن یا مصیبت میں گرفتار کرانا ۔

ان سے تو ہشیار ہو ہر حال میں
تا نہ ڈالے وہ تجھے جنجال میں

۱۶۸۸ پند نامہ لقمان ، ۱۰

جنجالی (فت ج ، سک ن) صف ۔

۱. **جنجال میں ڈالنے والا ، آفت میں گرفتار کرنے والا ، پریشان کن ۔**

یہ نین ترے مجکوں دسیں جنجالی
اور کان میں بالاں کے نرک یہ بالی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۰

کچھ تو ہو اے چرخ برسے یا کھلے
کیسی ہے امسال جنجالی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۴

۲. **بکھیڑا پھیلانے والا ، جھگڑالو** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

[جنجال + ی ، لاحقۂ نسبت]

جنجر (کس ج ، سک ن ، فت ج) امذ ۔

۱. **ادرک : ہلکا سرخی مائل زرد رنگ ۔**

پیانو بجانے والے کے بال جنجر کے رنگ کے اور گنگھریالے تھے ۔

۱۹۶۸ عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۳۲

۲. **رک : جنجر واٹر ۔**

برف جہاز پر نہیں بکتی ، برف میں سرد کیا ہوا جنجر اور سوڈا وغیرہ البتہ ملتا تھا ۔

۱۹۱۱ روز نامچہ سیاحت ، ۱ : ۱۱

[انگ : Ginger]

— واٹر (— فت ٹ) امذ ۔

سر بند بوتل میں وہ پانی جس میں کاربونک ایسڈ گیس اور ادرک یا ادرک کے ایسنس کی آمیزش ہو ۔

میں تو نئی روشنی کا متوالا ہوں جنت کی شراب کے بدلے سوڈا واٹر جنجر واٹر اور لیمونڈ پیتا ہوں ۔

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۷۲

[انگ : Ginger Water]

جُنجر (ضم ج ، سک ن ، فت ج) امذ ۔

سرخ سیاہی مایل ایک گھاس جسے سرخ مرد کہتے ہیں اور عربی میں عصی‌الراعی کہتے ہیں ، لاط : Polygonum amphiblum (فرہنگ آنند راج) ۔

[ف]

جنجھر (فت ج ، مغ ، فت جھ) م ف (قدیم) ۔ ؟

ذرا ذرا ، کنایۃً ۔

کیا یہ تن باروں کا ہے اے بے خبر
مغز جھڑ جھڑ جائے گا اک دن جنجھر

۱۶۳۳ پنچھی نامہ ، ۵۵

[رک : جھر جھر]

جُنجھلاہٹ (ضم ج ، سک ن ، سک نیز فت جھ ، فت ہ) امث ۔

رک : جھنجلاہٹ ۔

سفر میں بھوک کی جنجھلاہٹ سے جیتے جانور کا گوشت کاٹ کر کھاتے ہیں ۔

۱۸۵۴ مرآۃالاقالیم ، ۶۶

جنچا تُلا (فت ج ، مغ ، ضم ت) صف ۔

رک : جچا تلا ۔

دین کے جنچے تلے خیالات خود ان کے دل میں پیدا ہوتے تھے ۔

۱۹۰۷ امہات‌الامہ ، ۵۵

[جنچا + تلا (رک)]

جنچائی (فت ج ، مغ) امث ۔

جنچنا (رک) کی حالت یا کیفیت ، جانچ پرکھ ، آزمائش ۔

القصہ ایک ہفتے میں سرکاری صرافوں کو جنچائی کے موافق طرفین سے نزاع دفع ہو گئی ۔

۱۸۳۹ جبلات حیدری ، ۶۴۴

اس روپی کو زمان معقول سے زیادہ جنچائی کے لیے نہ رکھا ہو تو واپس کرے ۔

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۸۹

[جانچنا (رک) سے]

جنچنا (فت ج ، مغ ، سک چ) ف ل ؛ ← جچنا ۔

جانچنا (رک) کا لازم ۔

مولوی صاحب آزادی کی نظر میں جنچے تو کیا ہوں گے ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۹

کیوں کر جنچے تری نگہ انتخاب میں
وہ دل مذاق درد سے جو آشنا نہیں

۱۹۲۵ دیوان صفی ، ۹۲

جُند (۱) (ضم ج ، سک ن) امذ ۔

اصل ، حقیقت ، وجود ۔

جنے اپنے باپ کے بند کوں دیکھیا ، اونے اپنے جند کوں دیکھیا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۹

[؟]

جُنْد (۲) (ضم ج ، سک ن) امذ .

۱. جنس ، نوع ، طائفہ ؛ لشکر ، سپاہ .

بڑھ کر جو دل بڑھانے لگے افسران جند
آیا اڑا کے رخش کو وہ مثل باد تند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۳

۷۶۳ء میں مصری جند کے سالار العلاء بن المغیث نے بغاوت کر دی .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۰

۲. فوج کا عہدے دار جو سب سے اونچے درجے سے پانچویں درجے پر ہوتا تھا .

سب سے اعلیٰ درجے کا فوجی عہدے دار خان کہلاتا ، جس کے نیچے مَلِک ، پھر امیر ، پھر سپہ سالار اور پھر پانچویں درجے پر جند ہوتا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۸

[ع]

جُنْد (۳) (ضم ج ، سک ن) امذ .

اود بلاؤ کے خصیے (بطور دوا مستعمل) ، رک : جند بیدستر (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) .

[ع > ف : کند]

ــ بیدستر (ــ ی مج ، فت د ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : جند (۳) .

جند بیدستر . . . تفریح کریں ، گھوڑا . . . ہوش میں آ جاتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۷

جند بیدستر ایک دریائی جانور کے خصیوں کی منجمد خشک شدہ رطوبت ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۰

[جند + ف : بیدستر]

جَنْدا (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جندرا معنی نمبر ۲ و ۳ (پلیٹس) .

جَنْدَر (فت ج ، سک ن ، فت د) امذ .

۱. (کندلا کشی) سونے چاندی یا کندلے کے تار کھینچنے کا چرخہ یا دبلی کی قسم کا ہتھیار یا اوزار جو دو قسم کا ہوتا ہے ہوتا یعنی دباق کا جندر اور کھلائی کا جندر جسے لوّن کا جندر بھی کہتے ہیں اور دوسرے تیسرے درجے کا پتلا تار کھینچا جاتا ہے ، رک : جنتر (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۷۷) .

۲. (آہنگری) بندوق کی نال میں پیچ (خار) کاٹنے کا ایک خاص قسم کا فولادی برما ، رک : جنتر (ا پ و ، ۳ : ۵۴) .

جَنْدْرا (فت ج ، سک ن ، د) امذ .

۱. نگینے گر کی سان کا اڈا (ا پ و ، ۴ : ۳۵) .

۲. (کاشتکاری) کھیت میں کیاریوں کی مینڈھ بنانے کا پھاوڑے کی قسم کا اوزار ، جندا .

جندرا لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے ، واسطے بنانے کیاریوں کھیت کے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۶

کھیت میں مارکر یا جندرے کی مدد سے مناسب فاصلہ پر شریوں کے نشان لگا کر . . . آلوؤں کو . . . لگا دیا جاتا ہے .

۱۹۷۴ پنجاب کی سبزیاں ، ۹۲

۳. (کاشتکاری) کھلیان بنانے کی پنج شاخہ چھڑ ، جیلی ، دم بالی (ا پ و ، ۶ : ۱۳۶) .

۴. (کاشتکاری) نئی زمین توڑنے کا ایک قسم کا بھاری ہل ، جیلی (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۳۶) .

۵. تالا ، قفل (جامع اللغات) .

[س : ینتر + کن यन्त्र + क]

جُنْدُرْمَہ (ضم ج ، سک ن ، فت د ، سک ر ، فت م) امذ .

پیادہ یا سوار جو پولس کے فرائض انجام دے .

بجائے فوج کے ترکوں کو صرف جندرمہ رکھنے کی اجازت ہو .

۱۹۲۱ تقاریر ظفر علی خان ، ۳۰

[ت]

جَنْدْری (فت ج ، سک ن ، د) امث .

چھوٹا جندر .

جب چاہا قصور اور بے قصور دھن ڈالا اور جندری سے تار کھینچ لیا .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۱

[رک : جندر + ی ، لاحقۂ تصغیر]

جَنْدْرے (فت ج ، سک ن ، د) امذ .

جندرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ــ ڈِھیلے ہونا محاورہ .

کل پرزوں کا نکما ہو جانا ، (مجازاً) سست اور کاہل ہو کر رہ جانا .

کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

جِنْدْڑی (کس ج ، سک ن ، د) امث ؛ ــ جندگی .

جان ، زندگی .

اے بھینا اپنی جنڈڑی پر یہ آفت تم نے لی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۶۲
اتنی ننھی ننھی جنڈڑیاں (جانیں) دلدل میں تڑپ تڑپ کے جان دیں گی .
۱۹۳۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۲ : ۹
[ہ : جنڈڑی ਜਿੰਦੜੀ]

ــ پر اللہ کا غَضَب ٹُوٹے فقرہ .
(بد دعا) خدا غارت کرے (جامع اللغات) .

ــ پر سِتَم توڑنا محاورہ .
(عو) ابحد ستم کرنا ، سخت ظلم کرنا ، جینا وبال کردینا .
تم نے اس کا کونسا ثابت کیا گھورنا چلن
اشرفی خانم کی جنڈڑی پر ستم توڑا عبث
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۷

ــ پہ قیامَت توڑنا محاورہ .
رک : جنڈڑی پر ستم توڑنا .
رات بھر تاک میں دم رہتا ہے اس فتنے سے
توڑی کس دن مری جنڈڑی پہ قیامت نہ گئی
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵

ــ کا وَبال پڑنا محاورہ .
کسی کی جان کا صبر پڑنا .
دم الجھتا ہے مرا جب سے نظر آئے وہ بال
میری جنڈڑی کا پڑے چاہ نگوڑی پہ وبال
۱۸۶۵ ناظم (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۳۶۳)

ــ گنوانا محاورہ .
جان گنوانا ، جان نثار کر دینا ؛ عاشق ہونا .
ہے مثل ہی جان سچ مرنے پہ مرتا ہے کوئی
لعل خاں پر لعل سی جنڈڑی گنواؤں کیا غرض
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۲

جَنْدُوری (فت ج ، سک ن ، و مع) امث .
میٹھے پانی کی مچھلی .
بطور غذا میٹھے پانی کی بہت سی مچھلیاں استعمال ہوتی ہیں . . . جو زیادہ اہم ہیں درج ذیل ہیں روہو ، موری ، جندوری .
۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰
[مقامی]

جُنْدَہ (ضم ج ، سک ن ، فت د) امث .
قحبہ ؛ زن فاحشہ ، رنڈی (سٹائن گاس) .
[ف]

جُنْدی (۱) (ضم ج ، سک ن) امث .
جندہ (رک) کا ایک تلفظ ، ترکیب میں مستعمل .

ــ خانَہ امذ .
قحبہ خانہ .
جندی خانوں (فواحش خانوں) کے تفصیلی حالات معلوم نہیں ہوئے .
۱۹۱۱ روز نامچہ سیاحت ، ۱ : ۱۶۹
[جندہ + خانہ (رک)]

جُنْدی (۲) (ضم ج ، سک ن) صف .
جند (۲) سے منسوب ، وہ فوجی تنخواہ دار سپاہی جو ہمہ وقت ملازمت شاہی میں رہتا تھا .
ہر دروازے پر فوجی افسروں کی ماتحتی میں ایک ایک ہزار جندی فوجی سپاہی تھے .
۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۲۳
[ع]

جُنْدھنی (ضم ج ، سک ن ، د ھ) امث .
(نساجی) رک : جھنی ، پرانی وضع کے چرخے کے چاک کے پاکھوں کے درمیان چارپائی کی ادوان کی شکل کا ڈوری کا تنا ہوا جال جس پر مال چڑھی رہتی ہے ، رک : مائیں (ا پ و ، ۲ : ۱۳ و ۱۸) .
[مقامی]

جَنْڈ (فت ج ، سک ن) امذ .
ایک درخت جس کی لکڑی جلانے کے کام آتی ہے جو سانگر کہلاتا ہے اس کی پھلیوں کا اچار ڈالتے ہیں ، Andropogon sorghum .
جو کالے کوئلے سے چٹخنے کے دھن میں ہیں
سو جنس چوب سے جو جنڈ ہیں تو جلے ہیں
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۸۳
جنگلات لگانے کے لیے موزوں درخت . . . بیر ، جنڈ ، لسوڑا ، ڈھاک . . . وغیرہ .
۱۹۶۳ راہ عمل ، ۱۳۶
[س : جرن + دھارہ : जाबिन + धार]

جُنڈارْمی (ضم ج ، سک ن ، ر) امذ (شاذ) .

فوجی پولیس .
فوجی پولیس یا جنڈارمی بھی ایک ہزار سے کچھ کم ہوں گے .

۱۹۱۱ روز نامچہ سیاحت ، ۱ : ۱۷۸
[رک : جنڈرمہ]

جَنْڈ پَلَنْگا (فت ج ، سک ن ، ڈ ، فت پ ، ل ، غنہ) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جاتی ہے اور دوسرے بچے اپنے دھول مار کر بھاگ جاتے ہیں اور وہ ٹٹول ٹٹول کر انھیں پکڑنے کی کوشش کرتا ہے جب وہ کسی کو پکڑ لیتا ہے تو اس کی آنکھوں سے پٹی اتار کر دوسرے کی آنکھوں پر باندھتے ہیں (ماخوذ : پہونٹی نامہ ، ۹۱).
[مقامی]

جَنْڈیل (فت ج ، سک ن ، ی لین) امذ .

رک : جنرل معنی نمبر ۲ .
اچھے اچھے جنڈیل اور کنڈیل جھک جھک کے تعظیم کرنے لگتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۷

جَنْڈیلی (فت ج ، سک ن ، ی لین) صف .

جنرل (رک) سے متعلق و منسوب ، رک : جنرلی .
انسپکٹر کے دورے کو زندانی اصطلاح میں جنڈیلی کہتے ہیں .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۹۵

جَنْرِک (فت ج ، سک ن ، کس ر) صف .

عام ، کلی ، ازروے جنس .
یونانی ادویہ کو بھی ایلوپیتھی ادویہ کی جنرک ناموں کی اسکیم کے دائرے میں لانے کے لیے اقدامات کیئے جائینگے .

۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، ۸
[Generic : انگ]

جَنْرَل (فت ج ، سک ن ، فت ر) .

(الف) صف .

۱. عام ، سب کا ، جس میں کسی کل کے تمام یا اکثر اجزا شامل ہوں ، جیسے پورے یا اکثر اختیارات حاصل ہوں ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

اگر ہندوستان میں کوئی شخص اخبار نویسی کے فن میں اصلی اور حقیقی ترقی کرنا چاہے تو اپنی جنرل انفورمیشن (معلومات عامہ) کو وسعت دے .

۱۸۹۲ مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۱

مسٹر کنہیا لال منشی جو . . . جنرل سیکرٹری ہیں انھوں نے حال ہی میں ایک چٹھی ٹائمز آف انڈیا میں لکھی ہے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۸۱

الغرض اتنے ڈاکٹر اور ڈاکٹرنیاں آئیں کہ تھوڑی دیر میں ہمارا گھر خاصہ جنرل ہاسپٹل بن گیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲

افتخار شہر کے ایک زبردست جنرل مرچنٹ بن گئے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۰

یہی سوال اس وقت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش ہے .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۱۳

۲. بعض عہدوں کے آخر میں آتا ہے اور کلی یا اعلیٰ کے معنی دیتا ہے ، جیسے گورنر جنرل ، اکاؤنٹنٹ جنرل وغیرہ .
کنٹرولر جنرل کے آفس میں ملازم ہو کر کلکتہ چلا گیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۲

(ب) امذ .

اعلیٰ فوجی عہدہ جو کرنل سے اونچا ہوتا ہے ، فوج کا اعلیٰ عہدیدار یا سردار .

وزیر راہبرو جنرل فوج ‎ ‎ ‎ امیر باوقار و اکرم عصر

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۷۱

ان وقتوں میں جنرل رابرٹس سپہ سالار افواج انگلستان بڑے مشہور جنرل ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۳

امریکن فوج کے جنرل مقیم دہلی نے از راہ عنایت اپنے خاص ہوائی جہاز کے یہاں بھیجنے کا انتظام کر دیا ہے .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۳۱
[General : انگ]

جَنْرِیٹَر (فت ج ، سک ن ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

گیس بجلی وغیرہ پیدا کرنے کی مشین .
امریکہ نے ایک ایسا جنریٹر بنالیا ہے جس میں پلوٹونیم سے ایندھن کا کام لیا جاتا ہے .

۱۹۷۵ نیوکلیئر طاقت ، ۱۶
[Generator : انگ]

جَنْرِیشَن (فت ج ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امث .

نسل ، پیڑھی ، پشت .

روس اور یورپ اور آرمینیہ اور لبنان سے امریکہ گئے ہوئے فرسٹ جنریشن مہاجرین بھی اپنی ’’اولڈ کنٹری‘‘ کو کبھی کبھی اسی طرح یاد کرلیتے تھے ۔

۱۹۷۸ کارِجہاں دراز ہے ، ۲ : ۱۰۳

[Generation : انگ]

— گیپ (— ی لین) امذ .

(عمر یا نسل کے لحاظ سے) مختلف نسلوں کے لوگوں کے درمیان اقدار و خیالات کا اختلاف ۔

آج جنریشن گیپ اور ثقافتی یلغار ایسی اصطلاحیں وضع ہوگئیں جو ابھی اپنا مفہوم متعین کرنے کی تگ و دو میں مصروف نظر آتی ہیں ۔

۱۹۷۵ انداز بیاں ، ۲۷۷

[Generation gap : انگ]

جنریل (فت ج ، سک ن ، ی لین) امذ .

رک : جنرل معنی نمبر ۲ (پلیٹس) .

جِنس (کس ج ، سک ن) امث .

۱. **قسم ، طرح ۔**

نہ ہک جنس لک جنس محبوب ہے
جو بھاوے اپس کوں وہی خوب ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

خوان مجلس منے ستھرا بچھائے
سو کھانا کئی جنس کا لے کے آئے

؟۱۷۶۵ تتمۂ پھول بن ، ۱۷

یاں دعا ہر طرح کی ہے واں دوا ہر جنس کی
یہ ہے گھر درویش کا اور وہ ہے گھر عطار کا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۶

۲. **(ریاضی) ایک درجہ یا ایک قسم کی مقداریں مثلاً وزن کا وزن سے ، طول کا طول سے ۔**

یہ ضروری ہے کہ نسبت میں جن دو مقداروں کا مقابلہ کیا جائے وہ ایک ہی جنس کی ہوں ۔

۱۹۳۰ علم ہندسہ ، ۱

۳. **نسل ، نوع ، ذات ۔**

خرابہ ہے اِن ناؤں آباد کا
نہ کس جنس اچھے آدمی زاد کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

جنے چاپ اور جنس میں اپنی رہ
نہ کر غیر میں گرم اپنی جگہ

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۸

اے بادشاہ عالی جاہ تو بھی مجھکو پہچانتا ہے کہ میں کون جنس ہوں ۔

۱۸۱۳ نورتن ، ۱۳۱

جب اسے یقین آگیا کہ میں بھی اسی کی جنس سے ہوں تو وہ خوش ہوگیا ۔

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۶۳

۴. **(منطق) وہ کل جس کے تحت کئی نوع ہوں اور نوع کے تحت اصناف اور صنف کے تحت افراد ہوتے ہیں ، جیسے : حیوان جنس ہے اور انسان اس کی ایک نوع ہے ۔**

وہ لوگ اس چیز کی ماہیت کے سوال کو جائز ہی نہیں رکھتے ہیں جس کی تحدید جنس اور فصل سے نہ ہوتی ہو ۔

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۱۷

چند قسموں کے ارکان کو ملا کے جنس کہتے ہیں ۔

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۱۰

۵.(i) **مال منقولہ جس میں نقد روپیہ شامل نہیں ، شے ، چیز ، خرید و فروخت کا سامان ۔**

بازار چوروں جنساں کا تھا ۔

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (۱ شہباز ، سکھر ، فروری ۶۲ء)

دست رد کس مشتری نے اس کو مارا ہے کہ یاں
جنس کی دل کے کسو نے پھر خریداری نہ کی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۹

وہ جنس نامقبول ہوں بازار دہر میں
رخ اس طرف کبھی نہ خریدار نے کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۷

(ii) **(کاشت کاری) اناج ، غلہ ، پھل وغیرہ کی پیداوار ۔**

بادشاہ عادل کی نیت کا اثر جنس کے پیدا ہونے پر بھی ہے ۔

؟۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲

آدھی جنس محصول میں لے کر باقی کاشتکاروں کو دی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۶

(iii) **کھانے پکانے کی چیزیں جو پکائی نہ گئی ہوں جیسے : آٹا دال گھی شکر اور دوسرے لوازمات ، کچی خوراک ۔**

اوس سے آم جا کے جنس منگواؤ
واسطے میرے کچھ تو پکواؤ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۳

سو کھی جنس جس کے بگڑ جانے کا ڈر نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ مہینے کے مہینے منگا لیا کرو ۔

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۸۱

مسلمانوں کو پکا پکایا کھانا ملتا تھا اور ہندوؤں کو جنس دی جاتی تھی ۔

۱۹۱۰ امرائے اہل ہنود ، ۳۳

۶. **تذکیر و تانیث یا نر مادہ ۔**

حقیقی دنیا میں جنس کی صرف دو ہی قسمیں ہیں یعنی نر (مذکر) مادہ (مونث) .

۱۹۱۴ اردو قواعد ، عبدالحق ، ۵۸

۷. (i) نر و مادگی ، ذکور و اناث یا ان میں سے ہر ایک .
ان میں جنس (Sex) کی ابتدا سے جنس کے پیچیدہ فرق تک کے درجات آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں .
۱۹۶۸ نیے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۵۵
(ii) نر و مادہ میں قربت کی خواہش ، شہوت ، باہمی ملاپ .
ڈاکٹر وزیر آغا نے . . . جنس کے اس عہد کے ادب و فن پر گہرے اثرات سے بحث کرتے ہوئے لکھا ہے ہندوؤں کے مندروں میں مرد عورت کی محبت بالخصوص اس محبت کے جنسی پہلو کو بڑی اہمیت تفویض ہوئی .
۱۹۶۸ نگاہ اور نقطے ، ۱۳۰
۸. (مجازاً) زیور ، گہنا ، تُوم ، جواہر (فرہنگ آصفیہ ؛ نورالغات) .
۹. (کسی چیز کی) ذیلی یا ضمنی قسم ، انگ : Variety .
ان کی جنسیں ہونا فائدہ مند ہیں .
۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۱۵
[ع]

— اَلاَجناس (— ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) امذ .
۱. وہ چیز جو اسی طرح کی اور بہت سی چیزوں کا مجموعہ یا مرجع ہو ، جنسی وحدت .
اگر کوئی جنس الاجناس موجود ہو جس کے تحت میں آخر کار تمام اشیا بلا استثنا داخل ہو سکیں تو اس میں مطلق جنسی وحدت ہوگی .
۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۲۰۱
۲. جوہر فرد .
نوع انسانی سے لے کر تا جنس الاجناس (یعنی جوہر فرد) ہر شے مجموعہ اعراض ہے .
۱۹۵۹ تجدد امثال ، ۸۷
[جنس + رک : ال (ا) + اجناس (رک)]

— پرِستان کس ا ضا (— فت پ ، کس ر ، سک س) امث (قدیم) .
پرستان کی مخلوق ، خیالی مخلوق .
ڈہنے تھے وہ کہ دعوت کی چراغاں
ہوئی تھی جمع واں جنس پرستان
۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۱
[جنس + پرستان (رک)]

— پُسَرنا محاورہ .
(کاشت کاری) بوئی ہوئی جنس کا جمنا اور پھوٹ نکلنا (ا پ و ، ۶ : ۵۹) .

— پَھیر (— ی مج) امث .
(کاشتکاری) جنس سے جنس کا تبادلہ (ا پ و ، ۶ : ۳۹) .
ف : کرنا ، ہونا .
[جنس + پھیر (رک)]

— خام کس صف امث .
خام مال جس سے دوسری اشیا بنائی جائیں ، مثلاً روئی جس سے کپڑا بناتے ہیں .
جہاں خار ساری کا ہوتا ہے کام
یہ اس کارخانے کی ہیں جنس خام
۱۹۵۹ جوٹھی کی پیاس ، ۵۹
[جنس + خام (رک)]

— خانَہ (— فت ن) امذ .
گودام ، گنجینہ ، کوٹھری ، مال گھر (نورالغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[جنس + خانہ (رک)]

— رائِگاں کس صف (— کس ء) امث .
بیکار چیز ، ایسی چیز جس کی طرف کوئی توجہ نہ کرے .
پرسان حال کوئی اپنا نہیں جہان میں
ہیں وقف کس مپرسی وہ جنس رائگاں ہیں
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۱
[جنس + رائگاں (رک)]

— زَمِین کس اضا (— فت ز ، ی مع) امث .
زمین سے متعلق مٹی وغیرہ جو اڑنے کے قابل ہو اور آگ سے جل کر خاکستر نہ ہو سکے .
مراد جنس زمین سے یہ ہے کہ آگ سے گل نہ جائے اور خاکستر نہ ہو جائے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۵۰
[جنس + زمین (رک)]

— عالی کس صف امث .
(منطق) وہ اعلیٰ قسم جس کی کئی نوع ہوں .
دونوں اس کی نظر میں یکساں
جنس عالی و نوع سافل
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۴
[جنس + عالی (رک)]

— عامِل کس صف (— کس م) امث .
عمل کرنے والی ذات ، مرد ، شخص ، مرد ذات .

جنس عامل (مرد) اور جنس نازک (عورت) کے مادی فرائض کی تعین اور حد بندی جلد از جلد کردی جائے.
۱۹۷۶ ملا واحدی، تاثرات، ۳۵۳
[جنس + عامل (رک)]

— قریب کس صف (— فت ق، ی مع) امث.

ماحول کا مجسم ہونا، تجسیم جان، وہ شے جو خصوصیات و صفات میں اپنی جنس اعلیٰ سے قریب تر ہو جیسے جسم جو عناصر کی جنس قریب ہے؛ کسی شے کی ذات بالمقابل صفات.
تعریف اوس کی ذاتیات سے کہ جنس قریب اور فصل قریب ہے نہ کر سکے گا.
۱۸۷۷ رسالہ تاثیر الانظار، ۲۰
جنس قریب میں بھی اگر اس کے قبول کرنے کا امکان ہو تو اتنی بات کافی ہے... عناصر کی کلیات نہیں تو جسم جو ان کا جنس قریب ہے... قبول کرتا ہے.
۱۹۳۰ اسفار اربعہ، ۱: ۱۳۰
[جنس + قریب (رک)]

— کامل کس صف (— کس م) امث.

رک: جنس اعلیٰ (جامع اللغات؛ پلیٹس).
[جنس + کامل (رک)]

— کَرخت کس صف (— فت ک، ر، سک خ) امث.

جنس لطیف (رک) کی ضد؛ مرد.
آہ یہ جوان بیوہ، یہ معصوم دوشیزہ! اس کو جنس کرخت کے اولین عہد الفت میں مجروح ہو جانا نصیب ہوا.
۱۹۳۰ ادیستان، ۲۵۱
[جنس + کرخت (رک)]

— کَس مپرس کس صف (— فت ک، سک س، فت م، ضم پ، سک ر) امث.

رک: جنس رائگاں.
گرچہ ہے شاعر جہاں میں ایک جنس کس مپرس
کیا عجب گر تاج عزت کا بھی گوہر بنے
۱۹۲۸ نغمۂ فردوس، ۱: ۱۵۸
[جنس + ف: کس مپرس (= کوئی نہ پوچھے)]

— کَس مَخر کس صف (— فت ک، سک س، فت م، خ) امث.

ایسی بے کار چیز جس کا کوئی خریدار نہ ہو، بے حیثیت و حقیر شے.
تاج آلے کے عوض بکتا ہے یوں دین مبیں
جس طرح بکتی ہے بازاروں میں جنس کس مخر
۱۹۰۳ کلیات نظم حالی، ۲: ۱۲۹
[جنس + ف: کس مخر (= کوئی نہ خریدے)]

— گَدرانا محاورہ.

(کاشت کاری) کھیتی کا تیاری پر آنا، کھیت میں اناج کا پکنے پر آجانا (ا پ و، ۶: ۴۹).

— لَطیف کس صف (— فت ل، ی مع) امث.

صنف نازک، لطیف اور نازک ذات، عورت ذات.
ایک جنس لطیف کا خط سامنے ہے اور جواب لکھنا ہے.
۱۹۰۸ مکاتیب شبلی، ۲: ۲۱۸
[جنس + لطیف (رک)]

— مُشتَرَک کس صف (— ضم م، سک ش، فت ت، ر) امث.

۱. (منطق) رک: جنس معنی نمبر ۴ (؟).
۲. ایسی شے جس کے مالک ایک سے زیادہ ہوں.
غلط ہے، دل پہ قبضہ کیا کرے گی بے خودی میری
یہ جنس مشترک ہے، جو کبھی ان کی کبھی میری
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی، انجم کدہ، ۸۶
۳. (قواعد) ایسی شے جو نر و مادہ دونوں میں شامل ہو.
جنس مشترک Common Gender.
۱۹۳۷ انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق
[جنس + مشترک (رک)]

— ناروا کس صف (— فت ر) امث.

جنس جو گوارا نہ ہو یا قابل قبول نہ ہو.
کہا لیڈر نے شاعر سے بہت شیریں نوا تم ہو
مگر بازار عالم میں تو جنس ناروا تم ہو
۱۹۲۸ نغمۂ فردوس، ۱: ۲۵۲
[جنس + ناروا (رک)]

— وار ← جنسوار.
(الف) صف.
جس میں ہر جنس کی تفصیل ہو، تفصیل وار، قسم وار (فرہنگ آصفیہ).
کہوں ناف سوں ناؤں یک یک بہر
جنس وار سب کس کا کہو تیری دہر
۱۶۹۹ نور نامہ (ق)، شاہ عنایت، ۱۲

جنسوار ، پروانہ ، توزیع وغیرہ یہ الفاظ نہ صرف اردو اور سادہ ہندی میں بلکہ . . . زبانوں میں بھی بعینہ یا ان کے دوسرے مرادف مستعمل ہیں .

۱۹۲۹ نقوش سلیمانی ، ۲۷

(ب) امذ .

(کاشت کاری) وہ گوشوارہ ، نقشہ جس میں کاشت کی ہوئی جنسوں کی تفصیل دی ہوئی ہو ، جنسوارہ (فرہنگ آصفیہ) .

[جنس + وار (رک)]

ــ وار جَمع بَنْدی (ــ فت ج ، سک م ، فت خف ع ، فت ب ، سک ن) امث .

مال گزاری کی تشخیص ؛ اقسام اناج کے بموجب خاص شرحوں پر جمع بندی (جامع اللغات) .

[جنس + وار (رک) + جمعبندی (رک)]

ــ وارَہ (ــ فت ر) امذ .

رک : جنس وار (ب) .

اس عہد کا مکمل جنسوارہ یک جائی نہیں ہے .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۳۴

ــ واری امث ؛ م ف .

از روئے قسم ، تقسیم ، تجنیس ، ترتیب ، سلسلہ بندی (جامع اللغات) .

[جنس + . . . واری (رک)]

جِنْساً (کس ج ، سک ن ، تن س بفت) م ف .

بطور جنس ، جنسی اعتبار سے ، نوعاً ، از روئے جنس .

ہم کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ انسانی ذہن حیوانی ذہن سے جنساً مختلف ہے .

۱۹۳۰ اساسی نفسیات ، ۶۹

[ع]

جِنْسی (کس ج ، سک ن) صف .

۱. **جنس (رک) سے منسوب یا متعلق ، بنی نوع یا نسل کا .**

مادام دیریقہ قومی اور پورانا تابعدار جنسی اور ترقی خواہ مخلوق کے واسطے فائدے لوگوں کے . . . ترجمہ کیا .

۱۸۸۴ بوستان تہذیب ، ۳

اس نازنین کے دل میں کتنا درد ، کتنی جنسی ہمدردی ، کتنا ایثار ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۶۹

۲. **جنسیات سے متعلق .**

ان لڑکیوں کو جنسی تربیت نہیں ملی .

۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۳-۲ : ۶

[ع]

ــ اَعْضا (ــ فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

۱. **اعضائے تناسل ، آلات تناسل .**

بچے بالعموم اپنے جنسی اعضا سے کھیلتے ہیں .

۱۹۷۳ نفسیات مابعد النفسیات ، ۱۶

۲. **(نباتیات) پودوں کے وہ حصے جن کا تعلق اس جنس یا نوع کی نمو اور پیدائش سے ہو ، انگ : Sexual Organs .**

ایمبری اوفائیٹا کے کثیر خلوی جنسی اعضا کے گرد ایک حفاظتی دیوار ہوتی ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۲

[جنسی + اعضا (رک)]

ــ اَفْزائشِ نَسْل (ــ فت ا ، سک ف ، کس ء ، ش ، فت ن ، سک س) امث .

(نباتیات) کسی نسل کی بڑھوتری جو جنس سے متعلق خصوصیات کے تحت عمل میں آئے ، جنسی تولید ، انگ : Sexual Reproduction .

جنسی افزائش نسل بڑی ترقی یافتہ ہوتی ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۸

[جنسی + افزائش (رک) + نسل (رک)]

ــ بَٹائی (ــ فت ب) امث .

(کاشت کاری) کھیتی کی پیداوار کی حصہ داروں اور کارندوں میں حصہ بندی کی تقسیم (اپ و ، ۶ : ۴۹) .

[جنسی + بٹائی (رک)]

ــ پَودا (ــ واین) امذ .

(نباتیات) وہ پودا جو افزائش نسل سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ اس میں جنسی اعضا پائے جاتے ہیں .

جنسی پودا یعنی گیمٹو فائیٹ جس پر جنسی اعضا بنتے ہیں پودے کی زیادہ نمایاں اور ضروری حالت ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۶

[جنسی + پودا (رک)]

ــ تَطابُق (ــ فت ت ، ضم ب) امذ .

جنس کے لحاظ سے ایک دوسرے کے مطابق ہونا ، صنفی مطابقت .

ان کا جنسی تطابق اس تطابق سے بڑھ کر نہیں ہوتا .

۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۲

ــ تَولِید (ــ ولین ، ی مع) امث .

رک : جنسی افزائش نسل (برائیو فائیٹا ، ۳٦۸) .

[جنسی + تولید (رک)]

ــ فِعل (ــ کس ف ، سک ع) امذ .

وہ فعل یا عمل جس کا تعلق نر و مادہ کے ملاپ سے ہو ، (مجازاً) مجامعت .

اسلوب کو دیکھ کر یہاں تک اندازہ لگا لیتے ہیں کہ آدمی جنسی فعل کیسے کرتا ہوگا .

۱۹۷۱ غالب کون ؟ ، ۳۵

[جنسی + فعل (رک)]

ــ کَج رَوی (ــ فت ک ، ر) امث .

جنسی (شہوانی) تسکین کے لیے غلط طریقے اختیار کرنا .

جنسی کج روی (شادی شدہ ہونے کے باوجود مشت زنی) ذہنی نا بالغی کی علامت ہے .

۱۹۷۳ نفسیات و مابعد النفسیات ، ۱٦

[جنسی + کج (رک) + . . . روی (رک)]

ــ مُساوات (ــ ضم م) امث .

(حقوق وغیرہ میں) مرد اور عورت کی برابری .

ذات پات جنسی مساوات کے حصول میں مزاحم ہوتی ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸

[جنسی + مساوات (رک)]

ــ نام امذ .

وہ نام جس کا تعلق قسم اعلیٰ سے ہو .

ہر پودے کو ایک نام دیا جاتا ہے جس کے دو حصے ہوتے ہیں پہلا حصہ پودے کا جنسی نام اور دوسرا حصہ نوعی نام کہلاتا ہے یہ نام عموماً لاطینی زبان میں دیئے جاتے ہیں .

۱۹٦۲ مبادی نباتیات ، ۱۸۹

[جنسی + نام (رک)]

ــ وَظِیفَہ (ــ فت و ، ی مع ، فت ف) امذ .

مجامعت و مباشرت کا ضابطہ و طریقہ ، جنسی ملاپ کا طور طریقہ ، رک : جنسی فعل .

بانجھ پن مسلط رہتا ہے تو اس ناکامی کا سہرا زوجین کے جنسی وظیفہ سے لا علمی کے سر ہوتا ہے .

۱۹٦۵ خاندانی منصوبہ بندی ، ۱۴۷

[جنسی + وظیفہ (رک)]

جِنسِیّات (کس ج ، سک ن ، کس س ، شدی) امث .

جنس کے متعلق علم .

اس نے . . . محض جنسیات کی حمایت کے نام سے دولت علیہ کے خلاف معاندانہ کاروائیاں کیں .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۸

[ع]

جِنسِیَّت (کس ج ، سک ن ، کس س ، شد ی بفت) امث .

۱. **(ہم) جنس ہونا ، ایک نوع یا قسم کا ہونا ؛ ایک طبیعت یا طینت ہونا ؛ جنس (رک) سے اسم کیفیت .**

میں بھی بصورت خنزیر تیرے اصطبل کو گیا تاکہ مجھے جنسیت کی وجہ سے محبت و اخلاص مجھ سے زیادہ ہو .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ٦ : ۸۳٦

تیسری چیز اتحاد جنسیت ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰۲

۲. **جنسی کشش اور مرد و زن کے شہوانی تعلقات کا عمل یا علم .**

فقیر کی دانست میں یہ جنسیت کا مضمون ایسا قابل توقیر ہے کہ ہر باپ کا فرض منصبی ہے کہ لڑکے کو ولایت بھیجنے کے پہلے میر حسن کی مثنوی خوب پڑھا دے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۷۹

فرائڈ کے خیال کے بموجب جنسیت سے جس صورت میں ہم واقف ہوتے ہیں وہ ایک طویل ارتقا کا آخری نتیجہ ہے .

۱۹۳۵ نفسیات جنون ، ۲۰۳

[جنس (رک) ـــ]

جِنشِیانا (کس ج ، سک ن ، کس ش) امذ .

رک : جنطیانا .

جس میں انیمونی . . . جنشیانا اور متعدد دوسری اجناس کی متعدد انواع شامل ہوتی ہیں .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ٦۹۹

جِنطِیانا (ات نیز کس ج ، سک ن ، کس ط) امذ .

ایک قسم کا پیلے پھولوں والا پودا جس کی جڑ دوا میں استعمال ہوتی ہے ، دواءالحیہ ، لاط : Gentiana lutea .

یرقان میں . . . جنطیانا کے ساتھ ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے .

۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱٦

[Gentiana : لاط]

جَنک (فت ج ، ن) صف ؛ امذ .

١. پیدا کرنے والا ، بجلی وغیرہ پیدا کرنے والا آلہ .
اس نے برقی پیدا کرنے والا «جنک» یادکون ایجاد کیا .
١٩٦٨ فتوحات سائنس ، ٥٨

٢. باپ ، والد (پلشس) .
[س : جنک जनक]

جَنک (فت ج ، غنہ) امذ ؛ سہ جنگ .

چینی بحری جہاز جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے .
چین کے بڑے جہاز جن کو جنک کہتے ہیں یہاں چین ماچین اور سندھ اور ہند کے ملکوں سے بیش قیمت سامان اور کپڑے لاتے ہیں .
١٩٢٩ عرب و ہند کے تعلقات ، ٢٤١
[؟]

جَنکشن (فت ج ، غنہ ، سک ک ، فت ش) امذ .

١. وہ اسٹیشن جہاں مختلف سمتوں سے آنے والی ریل گاڑیوں کا میل ہوتا ہے .
ڈاکٹر ہر جنکشن پر دیکھتے ہیں اور ذرا سی حرارت وغیرہ پر مسافروں کو روک لیتے ہیں .
١٨٩٩ مکتوبات حالی ، ٢ : ٢٦٣
پولیس والے ریل میں ایک ڈاکو یا خوفناک مجرم کی طرح ہر جنکشن پر تفتیش حال کرتے تھے .
١٩١٩ آپ بیتی ، ١٣٠

٢. وہ جگہ جہاں دو چیزیں ملیں ، مقام اتصال ، جوڑ .
بالعموم جس جگہ دو نالے ملتے ہیں یعنی عین جنکشن پر جو درخت بلندی پر واقع ہو وہ (سانبھر) سینگ رگڑنے کے کام لایا جاتا ہے .
١٩٣٢ قطب یار جنگ ، شکار ، ١ : ٢٥٣
[انگ : Junction]

جَنگ (١) (فت ج ، غنہ) امث .

١. لڑائی ، معرکہ ، رزم ، محاربہ ، پیکار .
اڑیا گرد چوندھر کیے شہ جو جنگ
چھپیا باگ پرگٹ ہوا ہے بھونگ
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥٨
کہ کا دن کو نہیں لطف تب مزا ہو اگر
ہمارے تیرے محبت کی ہو ویں جنگ اور شب
١٧٨١ دیوان محبت (ق) ، ٣١
عقل سے جنگ ہے مجھے نام سے ننگ ہے مجھے
نشاء بنگ ہے مجھے عشق بتان سبزہ رنگ
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٨

یا تو ہماری اطاعت قبول کرو یا جنگ و پیکار کے لیے تیار رہو .
١٩١٨ واقعات دارالحکومت دہلی ، ١ : ٢٣

٢. پرخاش ، مخالفت ، مخاصمت ، دشمنی ، کینہ ، بیر .
ٹھن گئی سرمایہ داری اور مزدوری میں جنگ
دیکھیں کون اس معرکے سے کامیاب آتے کو ہے
١٩٣٧ تحفۂ فردوس ، ١ : ١٣٩

٣. (تصوف) امتحانات الٰہی کو کہتے ہیں جو بلا ہائے ظاہری اور باطنی کے ساتھ ہوں اور اسما و صفات کے تصادم کو بھی کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ٩٣) .

٤. جھگڑا ، فساد .
اس میں روزانہ وہ جنگ ہوتی ہے کہ بیچ بچاؤ کرنا مشکل ہے .
١٩٨٣ ، مشرق ، کراچی ، ١١ مئی ، ٣
اف : کرنا ، ہونا .
[ف]

ـــ آرا صف .

لڑنے والا ، جنگ جو .
پٹھان . . . جنگ آرا سپاہی ہے اور تاجر پیدا ہی ہوا ہے .
١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٣٣٣
[جنگ + . . . آرا (رک)]

ـــ آرائی امث .

جنگ آرا (رک) کا اسم کیفیت ، جنگ کرنا ، لڑنا .
تباہی . . . جو اس کے باپ کی جنگ آرائیوں سے پھیلی تھی .
١٩٦٨ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٦٣٨
[جنگ + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ آزما (ـــ سک ز) صف .

رک : جنگ آزمودہ (پلشس) .
[جنگ + آزما (رک)]

ـــ آزمائی (ـــ سک ز) امث .

١. جنگ آزمودہ ہونا ، جنگ جوئی کا تجربہ .
اپنے موجودہ رتبہ پر شجاعانہ جنگ آزمائیوں ہی سے پہونچا تھا .
١٩١٥ فلسفۂ اجتماع ، ١٢٨

٢. لڑائی ، معرکہ آرائی .
ایتھنز کو پھر جنگ آزمائی کرنی پڑی .
١٩٢٧ تاریخ یونان قدیم ، ٦٣٥
[جنگ + . . . آزمائی (رک)]

ــ آزْمُودَہ (ــ سک ز ، و مع ، فت د) امذ .

وہ شخص جو معرکۂ کارزار میں شریک ہوچکا ہو ، تجربہ کار سپاہی ، بہادر ، جنگ آزما (پلیٹس : نورللغات) .

[جنگ + آزمودہ (رک)]

ــ آشْنا (ــ سک ش) صف .

جنگ کرنے سے واقف ، جنگ جو ، جنگ پسند .

ہے وہ ظالم صلح میں بیگانہ اور جنگ آشنا
مصلحت کرنا برائے مصلحت کچھ جنگ کی

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۵۱۳

[جنگ + آشنا (رک)]

ــ آوَر (ــ فت و) صف .

لڑنے والا ، جنگ جو ، بہادر .

جتے لوگ واں کے گئے سب گریز
او جنگ آوراں کیتے واں رستخیز

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۰۳

جنگ دو سردارد ، یا فتح یا شکست اور جنگ آوران خردمند ایسی لڑائی لڑتے ہیں کہ مبادا اگر شکست ہوجائے تو اس میں بھی فتح مندی ہویدا رہے .

۱۸۷۳ نتائج المعانی ، ۶۳

عرب میں جو مشہور شاعر گزرے ہیں وہی مشہور بہادر اور جنگ آور تھے .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۲ : ۵۰

[جنگ + ... آور (رک)]

ــ آوَری (ــ فت و) امث .

جنگ آور (رک) کا اسم کیفیت : لڑائی ، جنگ جوئی ؛ بہادری .

اے ابن یرما میں نے دار حکیم کی جنگ میں تیری شمشیر زنی اور جنگ آوری کو ناخن برابر بھی تو وقعت نہیں دی .

۱۹۶۵ خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۶۹

[جنگ + ... آوری (رک)]

ــ بازی امث .

رک : جنگ جوئی .

مرے تو شہید مارے تو غازی
سچیاروں کی کار جنگ بازی

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۳۴

[جنگ + ... بازی (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

جنگ بند ہونے کی حالت یا کیفیت .

یہ جنگ بندی مشہور مشنری مائیکل اسکاٹ کی کوششوں سے عمل میں آئی .

۱۹۶۵ گوریلا جنگ ، ۱۶۱

[جنگ + ... بندی (رک)]

ــ بَنْدی لائِن (ــ فت ب ، سک ن ، کس ء) امث .

ایسی حد جو جنگ کو روکنے کے لیے جنگ بندی کے وقت قائم کی گئی ہو .

کشمیر میں ایک جنگ بندی لائن بنادی گئی .

۱۹۶۶ ساقی ، ستمبر ، ۱۳۱

[جنگ + بندی (رک) + لائن (رک)]

ــ ٹھاننا محاورہ .

لڑائی کا پکا ارادہ کرنا ، جنگ کا منصوبہ بنانا .

ایدھر تو جنگ ٹھانی تھی اودھر جمال خاں
لکھو قلم مرہٹوں کا کیا شاہ کو رواں

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۲

ــ ٹھننا محاورہ .

لڑائی قرار پانا ، لڑائی یقینی ہوجانا ، مخاصمت ہوجانا .

دشمنوں سے سلوک کیا معنی
دوستوں سے ٹھنی ہوئی ہے جنگ

۱۸۹۵ دیوان راسخ عظیم آبادی ، ۳۱۰

ٹھن گئی سرمایہ داری اور مزدوری میں جنگ
دیکھیں کون اس معرکہ سے کامیاب آنے کو ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۴۹

ــ جو (ــ و مج) صف .

۱. **لڑنے والا ، جنگ کرنے والا ، بہادر .**

وہ بولا کہ بس تھے بھی کرکے دو
سو تونے کیے قتل اے جنگ جو

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۲۶۳

حضرت موسیٰ ، جنگجو اور مجاہد تھے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۳۷

۲. **لڑاکا ، جھگڑالو ، جو لڑنے جھگڑنے پر تلا ہو .**

قائم غرور کیا ہے اب اوس جنگ جو سے صلح
مدت ہوئی کہ جان سے میں ہاتھ دھوچکا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴

ظاہر ہے بگاڑ دل سے تجھے ہے عدو پسند
یہ جنگ زر گری تو نہیں جنگ جو پسند

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۸

آدمی بڑا بدخو ، جنگجو ، خود سر .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳

[جنگ + . . . جو (رک)]

— جوڑا (— و مج) امذ .

دو الوؤں کے بالمقابل بولنے کی آواز کا شگون جو بہت برا مانا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۸۳) .

[جنگ + جوڑا (رک)]

— جوئی (— و مج) امث .

لڑائی ، جھگڑا ، کٹ حجتی .

وہاں کے لوگوں کی طبیعتیں ہنوز جنگجوئی اور خونخواری کی جانب مائل ہیں .

۱۸۹۸ سر سید ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۰

جنگ جوئی خصماً رکھ نہیں سکتے جائز
ان کی خواہش ہے کہ لفظوں کی بھی تکرار نہ ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۳

[جنگ + . . . جوئی (رک)]

— جویانہ (— و مج ، فت ن) صف .

جنگ جوئی (رک) کا ، لڑائی کا .

وہ اپنے پڑھنے والے کو حکم دیتا ہے کہ جنگجو یا نہ مہموں میں شریک نہ ہو .

۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۱۸۶

[جنگ + جوے (رک) + انہ ، لاحقۂ کیفیت]

— چِھڑنا محاورہ .

لڑائی شروع ہونا .

اور اگر جنگ چھڑ جائے تو اس کو بہت عرصے تک نہیں جاری رکھ سکتے .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۴۵

— چھیڑنا محاورہ .

جنگ چھڑنا (رک) کا متعدی .

تب وہ انگلستان سے جنگ چھیڑیگا .

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۵۳۶

— دو سَر دارد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

۱. جنگ میں فتح یا شکست ہوتی ہے .

لڑائی خوب نہیں کیونکہ جنگ ''دو سر دارد'' خدا جانے فتح کس کی ہو .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۳

ہاں بھئی خدا جانے کیا انجام ہو ، جنگ دو سر دارد .

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۹۰

۲. دوستی یا دشمنی ، صلح و صفائی اور لڑائی جھگڑا .

اگر بہمی سے تصفیہ برادرانہ ہوجائے تو کیا قباحت ہے کس واسطے کہ جنگ دو سر دارد .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۴۱

— دِیدَہ (— ی مع ، فت د) صف .

رک : جنگ آزمودہ .

جلو میں ہم عناں دس لاکھ اسوار
بہادر جنگ دیدہ مرد خونخوار

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۶۰

[جنگ + . . . دیدہ (رک)]

— زرگری کس صف (— فت ز ، سک ر ، فت گ) امث .

مصنوعی لڑائی ، دکھاوے کی لڑائی ، دیکھنے والوں کو دھوکا دینے کے لیے (مصلحتاً) لڑائی .

جن کی زباں سے لام و کاف آتا ہے شیطان سیکھے
سانچے اپے سوں جب کریں تعلیم جنگ زر گری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۱۷

دونوں کے دم چڑھ گئے تھے جنگ زر گری کا زور بیاں کر رہے تھے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۳

گرمی گفتار اعضائے مجالس الاماں
یہ بھی اک سرمایہ داروں کی ہے جنگ زرگری

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۶

[جنگ + زر گری (رک)]

— سَر کرنا محاورہ .

لڑائی فتح کرنا (نوراللغات) .

— سَر ہونا محاورہ .

لڑائی فتح ہونا .

دل دو نیم نے چھینی کلید قلعۂ چرخ
یہ جنگ سر ہوئی اس ذوالفقار کے باعث

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۳

— کا ٹیکا (— ی مع) امذ.

جنگ کی نشانی.

مٹے نہ نام و نشاں سر نوشت قاتل ہے
ہلک کا تیور ہے ماتھے پہ جنگ کا ٹیکا

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۱۰۷

— کھولنا محاورہ.

جنگ شروع کرنا، لڑائی مسلط کرنا.

اگر آگا دشمن بھی کچھ جنگ سوں
تو کھولوں گا اس کے اپر جنگ کوں

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۷۱

— گاہ امث.

رک: جنگاہ.

مبادا ہمن کوں جو ہو رزم گاہ
کھلا کا شکست الدرین جنگ گاہ

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲۰۲

بابر نے مخالفوں کو جنگ گاہ سے بھگا کر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۰۹

یہ فرقہ . . . جنگ گاہ عالم میں اپنی دانائی کے ابر باراندہ سے غیظ و غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے.

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۹

[جنگ + گاہ (رک)]

— مچنا محاورہ.

(مقابلۃً آگے بڑھنے کے لیے) کشمکش ہونا، کھینچاتانی ہونا، لڑائی ہونا.

کھنجن بھی کنگوں میں بھی چاہت کی مچی جنگ
دیکھا جو طوروں نے اسے حسن میں خوش رنگ

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۲۱۷

— محفوظہ کس صف (— فت م، سک ح، و مع، فت ظ) امث.

مدافعانہ لڑائی، دفاعی جنگ (جو قلعہ یا مورچہ بند ہو کر لڑی جائے).

اسنے جنگ محفوظہ کی غلطیوں کو بتایا اور کہا کہ فوج خواہ کتنی ہو ان سے قلعوں پر حملہ کرنا چاہیے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۸: ۲۱۹

[جنگ + محفوظہ (رک)]

— مغلوبہ کس صف (— فت م، سک غ، و مع، فت ب) امث.

ایسی جنگ جس میں دونوں فریقوں کے لشکر ایک دوسرے پر لوٹ پڑیں، گھمسان کی لڑائی، ایسی لڑائی جس میں ایک فریق دوسرے فریق پر حاوی ہونے کے لیے سر توڑ کوشش کے ساتھ لڑے.

دونوں لشکر باہم مل گئے جنگ مغلوبہ ہونے لگی.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱: ۳۵۴

دونوں لشکر سمندر کی دو زبردست موجوں کی طرح ایک دوسرے سے ٹکرائے اور جنگ مغلوبہ ہونے لگی.

۱۹۰۰ ایام عرب، ۲: ۲۷۶

[جنگ + مغلوبہ (رک)]

— مفرد کس صف (— ضم م، سک ف، فت ر) امث.

ایسی لڑائی جس میں مخالف سمتوں سے ایک ایک آدمی آ کر نبرد آزما ہو؛ تنہا ایک شخص کا دشمن سے مقابلہ کرنا.

وہ پہلوان مثل پہلوانان ملک عجم کے جنگ مفرد کرتا ہے.

۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸: ۱۳۳

[جنگ + مفرد (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ.

ایسی نظم یا نثر جس میں جنگ کے واقعات بیان کئے گئے ہوں.

جنگ نامے اٹھارویں صدی سے لکھے جانے لگے.

۱۹۵۳ ثقافت پاکستان، ۲۶۵

[جنگ + نامہ (رک)]

— و جدل (— و مج، فت ج، د) امذ؛ امث.

لڑائی جھگڑا، ہاتھا پائی.

تج عاشقاں میں ہوتا جنگ و جدل سو سب دن
ہے شرع احمدی تج انصاف کر خدارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲

جوشش کبھی جو نار خصومت ہو شعلہ زن
اپنے ہی نفس شوم سے جنگ و جدل کروں

۱۸۰۱؟ جوشش، د، ۱۲۲

اف: کرنا، ہونا.

[جنگ + و، عطف + جدل (رک)]

جنگ (۲) (فت ج، غنہ) امذ.

رک: جنگ.

انگریزوں نے صرف دو جہاز سے سب کا مقابلہ کیا اور چار گھڑی میں تین جنگ کو ڈوبا دیا.

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۲: ۲۰۸

[چینی ؟]

ـــ جنگی کس صف (ـــ فت ج ، غنہ) امذ .

بحری بیڑہ ، جنگی جہاز .

امیرالبحر جس کا نام کوان تھا جنگ جنگی لے کر لڑنے کو آیا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۸

[جنگ + رک : جنگ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ گھاٹ امذ .

بندرگاہ .

کپتان الیٹ صاحب نے جوں ہی کانتان میں آکر .... اترنا چاہا سیکڑوں ختائیوں نے جنگ گھاٹ کو گھیر لیا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۷

[جنگ + گھاٹ (رک)]

جَنگ (۳) (فت ج ، غنہ) امذ .

پیتل کی گھنٹی جو بہلی رتھ آگے وغیرہ میں لٹکا دیتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف : زنگ (رک)]

جُنگ (۱) (ضم ج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. بیاض جس میں اشعار درج ہوں ، پشتارہ ، بنڈل ، طبلاق .

ضعیف و قوی مضامین کو جنگ یا بیاض کی طرح .... جمع کر لیا .

۱۸۸۵ خیابان آفرینش ، ۴

وہ ایک جنگ نکال لائے تھے کہ یہ حدیثیں ہیں جو میں نے آنحضرتؐ سے سن کر لکھ لی تھیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۴

۲. ایک جلد جس میں کئی کتابیں ہوں (نوراللغات) .

(ب) امث .

دھن ، محویت ، جوش .

وہ اپنی جنگ میں تھی اس کو کسی کی کیا خبر .

۱۹۲۶ نوراللغات

[س : پج पुञ्ज]

جُنگ (۲) (ضم ج ، غنہ) امذ .

جنس لبلاب ، جنس ہرن کھری ، جنگلی لبلاب کی بیل اور اس کا ساگ ، لاط : Convolvulus argenteus (پلیٹس) .

[س : جنگ जुङ्ग]

جَنگاسا/جَنگاسہ (فت ج ، غنہ / فت س) امذ .

اُن ران ، ران کے اوپر کا جوڑ ، چڈا .

اکثر جنگاسے ، بغل اور گردن کی گلٹیاں اس مرض میں متاثر ہوتی ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۲۷

[جانگھ (رک) سے]

جَنگاہ (فت ج ، غنہ) امذ ؛ امث .

میدان جنگ ، لڑائی کی جگہ .

بارے دعا مری ہوئی اس وقت مستجاب
واں سے بہرلمط کیا جنگہ تک گزار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۷۳

اتفاقاً جنگاہ میں حمزہ کو دیکھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۵

تا گاہ قدم روس کے لشکر نے بڑھایا
جنگہ میں لشکر کو ہر افسر نے بڑھایا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۹

[رک : جنگ + گاہ (رک)]

جَنگرا (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

فصل خریف کے ڈنٹھل جو کٹائی کے بعد رہ جائیں (جامع اللغات) .

[ہ : جنگرا जंगरा]

جَنگڑا (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

خود رو گھاس جس کے پودوں میں تیز کانٹے ہوتے ہیں جس کی مناسبت سے اسے نیزہ گھاس بھی کہا جاتا ہے .

پاکستان میں خود رو گھاس کی کئی اقسام ہیں لیکن تغذیہ حیوانات کے لحاظ سے ان میں دوب ، انجن ، پاوان ... اور جنگڑا قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۱۷

[(غالباً) جنگل (رک) سے]

جَنگشَن (فت ج ، غنہ ، سک گ ، فت ش) امذ .

رک : جنکشن .

جنگشن کے واسطے یہ کہہ سکتے ہیں کہ دہلی ریلوے کا بڑا مرکز ہے .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۳

جَنگَل (فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ .

۱. وہ لمبا چوڑا میدان جہاں خود رو درخت گھاس اور جھاڑ جھنکاڑ یا ریگستان ہو ، صحرا ، بن ، بیابان .

او جنگل میں شوق سوں اب کعبہ خاطر رکھ قدم
تج اگر بولیں چبیں کانٹے مغیلاں غم نہ کہا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹

ہو دوانا جنگل میں کیوں نہ پھرے
جس کو وہ سایۂ پری ہے یاد

۱۸۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷

جب پانی کسی زمین میں پھیلتا ہے اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر بکھر جاتا ہے جیسے کہ پہاڑ سے جنگل کو تو اس کے بہنے سے اجزاء زمین میں بڑا اختلاف پیدا ہو جاتا ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۲

وہ لق و دق جنگل بیابان جہاں عالم سنسان تھا .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۱۸

۲. آبادی سے دور جگہ جہاں کھیتی باڑی ہوتی ہو یا چوپائے چرتے ہوں ؛ ویرانہ ، ویران جگہ .

پور اپنے دودھ شریک بھائی کے ساتھ جنگل کو تشریف لے گئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۵

کشت و چمن کا منظر دلچسپ و دلکشا ہے
جنگل کے پھل بوٹوں میں خوش نما ادا ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۶

۳. غیر مزروعہ زمین ، بنجر زمین (جامع اللغات) .

۴. (مجازاً) بہتات ، افراط .

تہمتوں کے جنگل تھے حکیم قدیم جمع تھے .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۶۰

[س : जङ्गल جنگل]

— آباد کَرنا محاورہ .

مرجانا ، انتقال کر جانا .

مورے میاں تم نے جنگل آباد کر لیا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۴

— باڑی امث .

ایک قسم کا کپڑا جس پر پھل بوٹے اور درخت وغیرہ بنے ہوتے ہیں .

آپ سرخی شلوکہ جنگل باڑی کا دوپٹا اوڑھے بیٹھی ہیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۶

[جنگل + باڑی (رک)]

— باز صف .

(تیر اندازی) ایسی گرفت جس میں قبضہ کو تین انگلیوں سے یعنی انگوٹھے ، بیچ کی انگلی اور چھنگلیا کے پاس کی انگلی سے پکڑتے اور ہتھلی کو کمان کے قبضے سے علیحدہ رکھتے ہیں (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹) .

[جنگل + . . . باز (رک)]

— باشی صف .

جنگل میں رہنے والا ، ویرانے میں سکونت رکھنے والا .

نقشبندیوں کے کام کے تو وہ رہے نہیں جنگل باشی ہوگئے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱

[جنگل + . . . باشی (رک)]

— بُری (— ضم ب) امث .

۱. جنگل کو کاٹ کر کھیتی کے لیے صاف کرنا (پلیٹس) .

۲. وہ اراضی جو جنگل کاٹ کر کاشت کے لیے نکالی گئی ہو (اب و ، ۶ : ۳۹) .

۳. لکڑی کاٹنے کا کام (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲۰) .

[جنگل + ف : بری ، بریدن (= کاٹنا)]

— بَسانا محاورہ .

ویرانے کو آباد کرنا ، صحرا میں رہنا .

وحشی غزال چشم کے سو دائیان زلف
جنگل بسائیں گے کوئی تاتار سے الگ

۱۸۸۵ آغا ، د ، ۶۴

— پَکَڑنا محاورہ (قدیم) .

جنگل کا راستہ لینا ، جنگل میں نکل جانا .

دل کے دل میانے شوق ہل پکڑیا دل دیوانہ ہوا جنگل پکڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۲

— پھَرنا محاورہ .

رک : جنگل جانا (پلیٹس) .

— تَری (— فت ت) امث .

وہ زمین جس میں جنگل ہو اور نمی بھی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۰) .

[جنگل + تری (رک)]

— جا بسانا محاورہ .

رک : جنگل آباد کرنا .
مینہوں کی ہونے والی نے جنگل جا بسایا .
۱۹۲۳ وداع خاتون ، ۲۰

— جاٹ نہ چھوڑیے بٹی بیچ کراڑ بھو کا ترک نہ چھوڑیے ہو جائیں جی کے جھاڑ کہاوت .

جنگل میں جاٹ کو ، دوکان پر بنیے کو اور بھو کے مسلمان کو نہیں چھوڑنا چاہیے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— جانا محاورہ .

(ہندو عوام) رفع حاجت کو جانا ، پیخانے جانا .
بھورکا تارا چمکا ، اٹھ بیٹھے ، جنگل گئے ، کلا دتون کیا .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۵۶

— جلیبی (— فت ج ، ی مج) امث .

۱. گول چکر دار پھلی جو جلیبی سے مشابہ ہوتی ہے اور بطور پھل کھائی جاتی ہے ، ارہارے کی جنس کا ایک پودا جس کے پیلے رنگ کے پھول کے اندر کنڈلا کر لپٹے ہوئے بیج ہوتے ہیں (شبد ساگر) .

۲. (کنایۃً) عوام مزاحاً خشک پیخانے کو بھی کہتے ہیں ، (اطفال) گو ، پیخانہ ، براز ، لینڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[جنگل + جلیبی (رک)]

— چاہنا محاورہ .

ویرانہ طلب کرنا ، ویرانگی کی ضرورت ہونا .
ناسازی و خشونت جنگل ہی چاہتی ہے
شہروں میں ہم نہ دیکھا بالیدہ ہوتے کیکر
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۸
الّو ہی کو لیجیے جنگل چاہتا ہے آبادی سے گھبراتا ہے ہند و پاک میں منحوس خیال کیا جاتا ہے .
۱۹۸۰ پرندوں کی دنیا ، ۱۲

— خاصا امذ .

پارچہ باقی) لٹھے کی قسم کا مگر اس سے زیادہ صاف چکنے قسم کا کپڑا (اب و ، ۲ : ۶۷)

[جنگل + خاصا (رک)]

— در جنگل (— فت د ، ج ، مغ ، فت گ) صف .

جنگل کے بعد جنگل ، جنگلوں کا سلسلہ .
جنگل در جنگل سب پڑے تھے ویراں
لہو تھے زمیں لال ہوتی تھی ہی واں
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۶۵

[جنگل + در (رک) + جنگل]

— دکھانا محاورہ .

جنگل میں پہنچا دینا ، وحشی یا دیوانہ کر دینا ، مجنوں بنا دینا .
آوارہ ہی کم رہے ہیں کہ جنگل دکھائیں گے
سیکھے تو شوخیاں نگہ فتنہ زا ابھی
۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۲۵

— سرکاری (— فت س ، سک ر) امذ .

(قانون) بہت سے درختوں اور جھاڑیوں کا جنگل جو ایکٹ جنگلات کے موافق قرار پائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۰۰) .

[جنگل + سرکاری (رک)]

— صاف کرنا محاورہ .

(کاشت کاری) جھاڑیاں وغیرہ کاٹ کر زمین کو قابل کاشت بنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کا آدمی (— سک د) امذ .

بن مانس ؛ وحشی آدمی ، غیر مہذب آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کا لیتر (— ی مع ، فت ت) امذ .

وہ شخص جو ذرا سی آہٹ سے ڈر جائے ، ڈرپوک ، بد حواس ، بزدل (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات) .

کا ٹاپو (— و مع) امذ .

نباتات کی کسی قسم کے جھنڈ میں خشک زمین کا ابھار یا ٹکڑا .

اونچی گھاس کے سمندر میں جا بجا انتہائی چھوٹے چھوٹے جنگل کے ٹاپو بھوری گھاس میں سے نکلے ہوئے دھندلے پڑ رہے تھے .
۱۹۶۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۷

ـــ کا دیو (ـــ ی مج) امذ.

ایک نہایت قوی آلہ جو ٹھونٹ اکھاڑنے اور ایسے درخت کو کھینچنے کے کام آتا ہے جس کی جڑ اطراف سے کاٹ ڈالی گئی ہو۔ اس میں ایک لکڑی کا مضبوط دستہ ہوتا ہے جس میں دو چھوٹی اور ایک بڑی زنجیر بندھی ہوتی ہے (مصرف جنگلات، ۱۹۵).

ـــ کاری اث.

درخت لگانا، شجر کاری کرنا، گھاس پھوس اور جھاڑیاں لگانا.

جن بارانی علاقوں کی زمین میں نشیب و فراز زیادہ ہوں وہاں کھیتی باڑی کے علاوہ جنگل کاری . . . پر زور دینا چاہیئے.
۱۹۶۳ راہ عمل، ۱۵۳

[جنگل + . . . کاری (رک)]

ـــ کا قانون (ـــ و مع) امذ.

لاقانونیت، بے قاعدگی کا عمل، وحشیانہ عمل دخل، اے تکے طور طریقے.

اب نہ ظالم ہے کوئی نہ مظلوم ہے، ہر طرف آج جنگل کا قانون ہے اور جنگل میں جو بھی ہے معصوم ہے.
۱۹۷۵ سنگ آفتاب، ۱۵۴

ـــ کو آباد کرنا محاورہ.

رک: جنگل جا بسانا.

کس جگہ ڈھونڈیے قائم تجھے اے خانہ خراب
جانے کون سے جنگل کو تو آباد کیا
۱۷۹۵ قائم، د، ۲۲

ـــ کو نکل جانا محاورہ.

وحشت ہونا، دیوانگی ہونا، صحرا نوردی کرنا.

بیٹھے بیٹھے ایسی گھبراہٹ ہوتی تھی کہ جی چاہتا تھا کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جاؤں.
۱۹۳۶ گرداب حیات، ۱۰۶

ـــ کی خاک چھاننا محاورہ.

جنگل میں مارے مارے پھرنا.

دن بھر جنگل کی خاک چھانتا اور رات بھر قبرستان میں واویلا مچاتا.
۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۱۲۷

ـــ کی ہوا (ـــ فت ہ) اث.

تازہ ہوا، لطیف ہوا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف.

شکار کو گھیرنے والا، جانوروں کو گرفتار کرنے والا.

یہ پرند . . . جانوران جنگل گیر کا کام دیتا ہے . . . باز اور باشہ جس جس طرح جانور کو گرفتار کرتے ہیں اسی طرح گرفتار کرتا ہے.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۳ : ۳۵۴

[جنگل + گیر، گرفتن (= پکڑنا) سے]

ـــ میں جا بسنا محاورہ.

رک: جنگل جا بسانا.

برباد کر دیا ہے وحشت نے دل کی مجھ کو
پہلو کا رہنے والا جنگل میں جا بسا ہے
۱۸۸۸ گوہر انتخاب، ۱۳۲

ـــ میں جا سونا محاورہ.

رک: جنگل جا بسانا (مجازاً)، مر جانا.

جو چاؤ ارمان سے تم کو بیاہ کر لائی، گھل گھل کر اور جل جل کر جنگل میں جا سوئی.
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۱۲

ـــ میں دنگل (ـــ فت د، غنہ، فت گ) امذ.

ویرانے میں چہل پہل، دھوم دھڑکا.

کوئی رستا آدمیوں کی بھیڑ سے خالی نہیں ہوتا ہر جگہ جنگل میں دنگل ہی دکھائی دیتا ہے.
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۸۸

ـــ میں کھیتی نہیں، بستی میں نہیں گھر کہاوت.

بالکل کنگال ہے (جامع اللغات).

ـــ میں منگل (ـــ فت م، غنہ، فت گ) امذ.

ویرانے میں رونق چہل پہل یا عیش نشاط کا سامان خوشی اور عشرت کا دور دورہ.

چوک بازار فوج اور دنگل جنگلوں میں ہیں مچ رہے منگل
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۷۷

دونوں جنگل میں منگل منانے لگے کئی سال اسی طرح مزے سے گزر گئے.
۱۹۲۹ ناٹک کتھا، ۲۰

اف: رچانا، کرنا، مچانا، مچنا، منانا، ہونا.

ـــ میں منگل اور بستی میں کڑاکا کہاوت .

جنگل میں رونق آبادی میں فاقہ ، جب کوئی خلاف امید اور بے محل بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں (محاورات ہندوستان ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

ـــ میں موتی کی قدر نہیں ہوتی مقولہ .

ہر چیز اپنے موقع پر اچھی ہوتی ہے ، بھوکے کو جنگل میں موتی ملیں تو اسے کیا فائدہ (جامع اللغات) .

ـــ میں مور ناچا کس نے (تماشا) دیکھا کہاوت .

باہر کچھ ہی کیا کرو جب اپنے وطن میں کچھ کرو تو ہم سمجھیں کہ ہاں کچھ کیا ، پردیس میں کسی بڑے کام کے کرنے کا لطف خاندان یا وطن والے نہیں اٹھا سکتے ، جب کوئی شخص اپنی دولت کا صرف کسی ایسی جگہ کرے جہاں اپنا ، وطن یا عزیز و اقارب اسے نہ دیکھ سکیں تو کہتے ہیں .

میرا ارادہ اس مسجد کی تعمیر کا ہے ہم نے کہا کہ میاں صاحب جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۸

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۱۱۰

ـــ ناپنا محاورہ .

جنگل میں مارے مارے پھرنا ، جنگل کی خاک چھاننا ، صحرا نوردی کرنا .

جانوروں وغیرہ کی طرح جنگل ناپتے اور خاک چھانتے پھرتے ہیں .

۱۸۶۳ عقل و شعور ، ۶۴

ـــ واڑی امث .

رک : جنگل باڑی .

اطلس کا پائجامہ پہنے اور جنگل واڑی کا اگری دوپٹا اوڑھے بیٹھی ہے .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۴

[جنگل + واڑی (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

ویران ہو جانا ، رونق اور چہل پہل نہ رہنا .

انکھ جھپکتے کہ باغ تھا جنگل
جلوۂ برق تھی بہار چمن

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۲

جنگلا (۱) (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ سے جنگلہ .

۱. رک : جنگل ، صحرا .

چھاڑے جنوں دل پر جب ان پری ہے جنگلا
گھر چھوڑ بھاگتا ہوں یاد آوتا ہے جنگلا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹

سوا اس کے ساری راہ میں جنگلا تھا اور خوف و خطر .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۱۳۵

۲.(i) ویرانہ ، غیر آباد جگہ .

نہیں جنگلا یہ جنت کا ہے بنگلا
ہر اک بستی ہے جس کے آگے جنگلا

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۱۰

ہر دیس ، ہر آبادی ہر جنگلے میں کونوں تک ڈنکا ہے .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۹۷

(ii) وہ مکان جس میں کوئی رہنے والا نہ ہو اور اس میں گھاس اگی ہو (نوراللغات) .

۳. جنگلی کبوتر .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے چند نام یاد رہ گئے درج کئے جاتے ہیں ، لال بند ، جنگلا ، سفیدا . . . . وغیرہ .

۱۹۶۲ ماہنامہ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱

۴. (عہد اکبری میں) ہندی نژاد گھوڑوں میں عمدگی کے لحاظ سے متوسط درجے کا گھوڑا .

بہترین کو تازی ، متوسط کو جنگلہ اور سب سے کم رتبہ جانور کو ٹٹو کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۵۰

[س : جنگل + کہ : जङ्गल + क:]

جنگلا (۲) (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

۱. لکڑی لوہے یا سیمنٹ وغیرہ کی سلاخوں کی بنی ہوئی جالی دار روک نیز ایسی چوکھٹ یا کھڑکی جس میں جالی لگی ہو .

ایک مسجد بہت بڑی یا کوزہ و استوار جیسے انگوٹھی میں نگینہ جنگلا بھی اس کے اطراف کا نہایت سہاؤنا ، ہر مرض خفقان کی دوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۳

جس کا جنگلا ممکن نہیں کہ حضرت عیسیٰ کے ماقبل تیسری صدی کے وسط سے پہلے بنا ہو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۷۰

۲. جالی دار باڑ ، جالی ؛ کٹہرا ، احاطہ .

تینوں فاصل سلاخ دار جنگلے کی کھڑکیوں کے کھولنے سے ایک ہو جاتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹

۳. کیاریوں کی باڑ ، پھولوں کی روش .

بنا تھا درمیان باغ بنگلا
کھلا گرد اس کے تھا پھولوں کا جنگلا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ ، ۳۱۹

۴. حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے ، مختلف رنگوں کے پھول بوٹے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

[س : जंगाल : جنگال]

جَنگْلا (۳) (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

۱. رک : جانگلا .

خیالوں نے کیا ہے ان کے من مجھ
رہے ہے رات دن جنگلے کی دھن مجھ

۱۶۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۱۴

جو گیا گائیں اور کبھی جنگلا   ٹھمری گائیں کبھی کبھی ٹپا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۸۷

بہاگ کے بعد جنگلا . . . . یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہر سوز میں راگنی نے جنم لیا تھا .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۸۶

۲. (موسیقی) ایک راگ کا نام جو سہ پہر کو گایا جاتا ہے .

آواز جادو طراز سوہنی سوہنی . . . . سندھ کے جنگلے میں وجد کرتی تھی .

۱۸۱۳ نور تن ، ۱۲۸

مغنیوں نے بھیرو کی راگنی اور جنگلے میں ٹاکر کا یہ خیال گانا اور بجانا شروع کیا

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۴۳

۳. لے ، سر ، تان .

جب پنجرے سے چھوٹ جاتے ہیں تو درختوں پر جاتے ہی اپنا جنگلا بولنے لگتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۳۶

۴. ایک مچھلی جو بارہ انچ لمبی ہوتی ہے بنگال کی ندیوں میں بہت ملتی ہے ؛ اناج کے وہ پوڑ یا ڈنٹھل جن سے اناج کے دانے نکال لیے گئے ہوں ، نیز رک : جانکرا (شبد ساگر) .

[س : जङ्गलय : جنگلیہ]

جَنگْلات (فت ج ، غنہ ، سک گ) امذ .

(موسیقی) راگ کا نام ، دھرپد جو بنگال میں گایا جاتا ہے .

جو تلنگی اور کرناٹک کی زبان میں گایا جاتا ہے اس کو ٹھمرو کہتے ہیں اس میں ناز و نیاز ہوتا ہے اور جو دھرپد بنگالہ میں گایا جاتا ہے اس کو جنگلات کہتے ہیں .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۶

[بنگ]

جَنگْلِسْتان (فت ج ، غنہ ، فت گ ، کس ل ، سک س) امذ .

جنگلوں کا سلسلہ ، بہت بڑا جنگل .

حسین قلی خاں آگے چلا تو ایک جنگلستان ایسا آیا کہ درختوں کی کثرت سے وہاں موروں کا گزرنا مشکل تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۹۷

[رک : جنگل + ستان ، لاحقۂ ظرف]

جَنگْلُو (فت ج ، غنہ ، سک گ ، و مع) صف .

رک : جنگلی .

آتی ہے اڑ کے آنکھ یہ جو بار بار زلف
جنگلو ہرن کا کھیل رہی ہے شکار زلف

۱۸۶۱ سراپا سخن ، ۳۱

[جنگل (رک) سے]

جَنگْلَہ (فت ج ، غنہ ، سک گ ، فت ل) امذ .

رک : جنگلا (سب معنی میں) (پلیٹس) .

جَنگْلی (فت ج ، غنہ ، سک گ) صف .

۱. صحرائی ، وحشی ، ایسا جانور جو انسان سے مانوس نہ ہو اور جنگل میں رہے ، جنگل کا جانور .

آوہیں جانور جنگلی شہر بھاگ
بھاڑاں چھپیں لوگ گھر بار تیاگ

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۵۸

فرض کرو ایک ویسا ہی جنگلی اس پر . . . غرایا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۸۰

طوطے جو نظر آرہے ہیں سارے جنگلی ہیں اسی لیے جلدی مرجاتے ہیں .

۱۹۸۱ پرندوں کی دنیا ، ۱۴

۲. خود رو پودا وغیرہ ، ایسا درخت یا پودا وغیرہ جو از خود جنگل میں اگ آئے یہ درخت اور پودے ان کے پھل وغیرہ ان سے جو نگہداشت کے ساتھ بوئے اور اگائے جاتے ہیں بعض اوقات مختلف بھی ہوتے ہیں .

کل جنگلی درختوں کو گرا کر ان میں آگ لگادیتے ہیں اور ان کی راکھ کو بطور کھاد کے . . . استعمال کرتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۹

۳. جنگل کا رہنے والا ، جنگل کا .

ایک جنگلی کو دیکھا کہ دوسرے کی فصد کھول رہا تھا .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۱۹۷

۴. (مجازاً) ناشائستہ ، بے تمیز ، اجڈ ، جاہل .

نہ خسرو کے آگے میں ہر گز جھکوں
نہ اس جنگلی کی اطاعت کروں

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۲۸۲

[رک : جنگل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آخروٹ (ـــ فت ا ، سک خ ، و مج) امذ .

یہ درخت ملایا کے لاہو سے برصغیر میں لایا گیا ہے ، شاخوں پر سفید پھولوں کے گچھے لگتے ہیں گرمی کے موسم میں اس میں پھول آتا ہے اور ساون بھادوں میں پھل لگتے ہیں اکثر کھانے کے کام آتا ہے اس کی گری سے تیل نکلتا ہے (ماخوذ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵) .

[جنگلی + اخروٹ (رک)]

ـــ آدرک (ـــ فت ا ، سک د ، فت ر) امذ .

ہندو پاک میں پائی جانے والی ایک بوٹی اور اس کی جڑ جو زیر زمین ادرک کی طرح پھیلتی ہے دواؤں میں استعمال ہوتی ہے .

لہسن گو کھرو جنگلی ادرک . . . نسترینم اور بنی سکل یہ سب کے سب ایسے پودے تھے جن کے رس نے عام جراثیم کو مار دیا .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۹۲

[جنگلی + ادرک (رک)]

ـــ بادام امذ .

ایک قسم کا بادام جو خود رو ہوتا ہے اور چھلکا بہت سخت ہوتا ہے .

دباغتی چھال کے درخت حسب ذیل ہیں ، کاکرا ، چادری . . . جنگلی بادام ، جامن .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۷۱

[جنگلی + بادام (رک)]

ـــ بِلّا (ـــ کس ب ، شد ل) امذ .

یہ بلے خانگی بلی سے کچھ بڑے اور چھوٹے ہوں بچہ سے کچھ کم ہوتے ہیں ان کا رنگ بھورا یا زرد یا سرخی مائل اور شیر کی سی دھاریوں پر مشتمل ہوتا ہے یہ رات کو نکلتے ہیں دن کو پہاڑوں پتھروں کے شگافوں درختوں کے جوف نالوں کے کناروں پر سیہی کے سوراخوں میں چھپے رہتے ہیں (ماخوذ : شکار ، ۲ : ۳۷۵) .

[جنگلی + بلا (رک)]

ـــ بِلّی (ـــ کس ب ، شد ل) امث .

یہ بلی ایک بڑے قد کا خونخوار جانور ہے اور نہتے آدمی کا بخوبی مقابلہ کرسکتی ہے شکل و صورت میں ہماری خانگی بلی سے بہت مشابہ ہوتی ہے (مبادی سائنس ، ۳۸) .

[جنگلی + بلی (رک)]

ـــ بید (ـــ ی مج) امث .

بید کی ایک قسم جس سے ٹوکریاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں .

جنگلی بید : اس قسم کی بید اکثر دلدل اور ریل کے راستوں پر پائی جاتی ہے .

۱۹۳۷ حرفتی کام ، ۱۲۳

[جنگلی + بید (رک)]

ـــ بیر (ـــ ی مج) امذ .

جھڑبیری کے بیر ، چھوٹی قسم کا بیر .

شہد خالص میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۷

[جنگلی + بیر (رک)]

ـــ بھینسا (ـــ ی لین ، مغ) امذ .

رک : ارنا بھینسا .

جنگلی بھینسا ، پہلے اس جانور کی میدانی علاقوں میں بڑی کثرت تھی . . . اب بہت کم باقی رہ گیا ہے .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۵۶

[جنگلی + بھینسا (رک)]

ـــ پَکون (ـــ فت پ ، و مج) امذ .

رک : اننت مول .

انڈین اپیکا کیوانا جس کو ہندی میں جنگلی پکون یا اننت مول کہتے ہیں ، یہ شمال مشرقی بنگال آسام برما اور لنکا میں پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳

[جنگلی + پکون ؟]

ـــ پِیاز (ـــ کس پ) امث .

خود رو پیاز جس کا پودا پیاز کے مانند ہوتا ہے مگر اس کی آل اور پوتھی میں فرق ہوتا ہے ، اسقیل ، لاط : Erythronium indicum .

جنگلی پیاز اسی پیاز کے مانند ہوتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۷

[جنگلی + پیاز (رک)]

ـــ تُلسی (ـــ ضم ت ، سک ل) امث .

اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں ؛ شاخیں بہت ہوتی ہیں خوشبو ریحان کی بہ نسبت کم ہوتی ہے پھول میں سرخی کی جھلک ہوتی ہے اس کو بوتے بھی ہیں اور خودبخود جنگل میں بھی پیدا ہوتی ہے ، بادروج ، ریحان کوہی ، بن تلسی ، لاط : Ocimum (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۷) .

[جنگلی + تلسی (رک)]

— چمپا (— فت چ ، سک م) امث ؛ امذ .

چنبیلی کی ایک قسم جو جنگل میں خود رو ہوتی ہے ، لاط : Plumieria alba (پلیٹس) .

[جنگلی + چمپا (رک)]

— چنا (— فت چ) امذ .

اس کا پیڑ بستانی چنے کے پیڑ کی طرح مگر اس سے ذرا چھوٹا اور سبز و تیرہ رنگ ہوتا ہے اس کے دانے میں ذرا سی تلخی ہوتی ہے رنگ سرخی مائل ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷۳) .

[جنگلی + چنا (رک)]

— چوکا (— و مع) امذ .

ترش عرق والے پودوں کی ایک قسم جو کہ تیز دھوپ پسند کرتے ہیں کیونکہ بصورت دیگر ان کی اندرونی تہدلی تہوں کو نہایت خفیف روشنی پہنچتی ہے ، لاط : Oxalis acetosella .

جنگلی چوکا . . . سونٹ وایولیٹ . . . سن اسپرج ، سورج مکھی . . . آفتابی پودوں کی مثالیں ہیں .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۴

[جنگلی + چوکا (رک)]

— دریاں (— ضم د ، سک ر) امث .

ایک درخت جو مغربی ساحل کے سدا بہار جنگلات میں ہوتا ہے ، لاط : Cullenia ecelsa .

ان جنگلات میں بہت بڑے درخت ہوتے ہیں جن میں نہایت اہم . . . جنس کٹھل . . . جنس جنگلی دریاں اور جنس رال دھوپ ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۳

[جنگلی + ہ : دریاں (؟)]

— ذات امث .

(حیاتیات) جراثیم کی ایک قسم کی ذات یا نسل .

جنگلی ذات (Wild strain) جو تمام ضروری تحولی مادوں کو خود بناسکتا ہے اس کو مندرجہ ذیل کسری علامات . . . سے ظاہر کیا جاسکتا ہے .

۱۹۲۶ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۹۶

[جنگلی + ذات (رک)]

— سرو (— فت س ، سک ر) امذ .

ایک جنگلی درخت جو دہلی کے ضلع میں ہوتا ہے ، سہارکھو ، اروا ، لاط : Ailanthus excelsa (پلیٹس : جامع اللغات) .

[جنگلی + سرو (رک)]

— سوَر (— ضم س ، فت و) امذ .

۱. **خوک صحرائی ، یہ برصغیر میں اکثر مقامات میں پایا جاتا ہے اور جنگلوں اور اونچی گھاس کے میدانوں میں اور پہاڑوں پر ملتا ہے .**

ہر یک چیٹی کتّے تھے آئی بڑی
او جنگلی سوَر سی جنگل میں کھوڑی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۸۲

جنگلی سور . . . اور لمبے قد والی شیر نما بلیاں ملتی ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۰

۲. **(کنایۃً) موٹا اور بدصورت آدمی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جنگلی + سور (رک)]

— کبوتر (— فت ک ، و مع ، فت ت) امذ .

۱. **ایک فاختائی رنگ کا کبوتر جو عموماً جنگل میں یا اونچی عمارتوں اور مکانوں میں گھونسلا بنا کر رہتا ہے ، یہ پالتو نہیں ہوتا .**

یہ کبوتر جنگلی کبوتر سے خوشنما اور نازک اور تیز پر ہوتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۴

۲. **(مجازاً) جو کسی سے مانوس نہ ہو اور الگ تھلگ رہے ؛ بیوقوف ، کودن ، نادان .**

عورت جانور ہے جانور سے بدتر ہے ایسی عورتوں کو جنگلی کبوتروں کو مرد بے شعور کہتے ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۵

[جنگلی + کبوتر (رک)]

— کبود (— فت ک ، و مع) امذ .

ایک جنگلی پرند ، تلور ، لاط : Othis sarda (پلیٹس) .

[جنگلی + کبود (رک)]

— کنڈہ (— فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

ایسا اپلا جو تھاپا نہ گیا ہو ، گوبر جو خشک ہوگیا ہو ، اونا اپلا ، اُنّا اپلا ، لاط : Dracontium polyhillum .

اگر جوئیں یا برخوردہ ہو گیا ہو تو خاک جنگلی کنڈہ . . . آب پیاز ملا کر نہلاویں .

۱۸۸۳ صید گہ شوکتی ، ۲۲۱

پزاوے میں کوڑا ، لید ، جنگلی کنڈہ استعمال ہوتا ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۴

[جنگلی + کنڈہ (رک)]

— کوّا (— فت ک ، شد و) امذ .

پہاڑی کوّا ، لاط : Corvus culminatus .

جوں دام میں پھڑ پھڑائے جنگلی کوا
تیری آنکھوں میں یوں ہوس ہے غلطاں
۱۹۳۶ سنبل و سلاسل، ۳۲۱
[جنگلی + کوا (رک)]

ـــ گھوڑا (ـــ و مج) امذ.

گہرے سرخ یا کتھئی رنگ کا جانور جس کے کان چھوٹے اور دم لمبی ہوتی ہے، یہ تبت کے پہاڑوں پر پندرہ ہزار فٹ اونچائی تک پایا جاتا ہے، لاط : Equus hemionus (عالم حیوانی، ۶۰۳).

گھوڑوں کی بہت قسمیں ہیں چنانچہ عربی... جنگلی، مالوی وغیرہ.
۱۸۷۳ عقل و شعور، ۳۴۴

چھوٹے کان اور لمبی دم کی وجہ سے اکثر ماہرین فن اس کو جنگلی گھوڑے کے نام سے موسوم کرتے ہیں. لیکن اس کی دم سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ گدھے کے افراد میں سے ہے.
۱۹۳۲ عالم حیوانی، ۶۰۳
[جنگلی + گھوڑا (رک)]

ـــ مرغ (ـــ ضم م، سک ر) امذ.

جنگلی مرغ (Scolopax rusticola) تقریباً چودہ انچ لمبا پرندہ ہے اس کی پشت بادامی بھوری ہوتی ہے اور اس کے جسم پر جابجا سیاہ زردی مائل بھورے اور ہلکے بادامی داغ ہوتے ہیں (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۳۴).
[جنگلی + مرغ (رک)]

جنگم (فت ج، غنہ، فت گ).
(الف) امذ.

سادھوؤں کی ایک قسم جو جٹائیں رکھتے ہاتھ میں پتلی زنجیر پہنتے اور ہاتھ میں گھنٹی رکھتے ہیں جسے وہ ہر وقت بجاتے رہتے ہیں، رمتا جوگی، بیراگی.

کنک جوگی، جنگم، جتی سدہ اپار
رہے کھو عشق جی سو او نہ کے دوار
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ، ۲۵

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی ناردمن کیا جوگی جنگم گر چیلا
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۹

(ب) صف.
متحرک، چلنے پھرنے والا.

یہ جگت استھاور اور جنگم یعنی (ساکن و متحرک) سب کال کے مکھ میں ہے.
۱۸۹۰ جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۸
[س : جنگم जङ्गम]

ـــ سد (ـــ کس س) امذ.

(ہندو) گرو، پیر و مرشد.

مسلمانان میں پیر و مرشد ہوے گا، ہندواں میں جنگم سد ہوے گا.
۱۶۳۵ سب رس، ۱۰
[جنگم + سد (رک)]

ـــ سیورا (ـــ کس س، و مج) امذ.

جٹا دھاری سادھو.

جو یہ کہتا تھا وہی راجہ کرتا تھا اور برہمن جوگی جنگم سیورا سنیاسی درویش کسی کو نہ ماننا چاہیئے.
۱۸۰۳ بیتال پچیسی، ۳۳
[جنگم + سیورا (رک)]

جنگنی (کس ج، غنہ، سک گ) امث.

ایک درخت جو برصغیر میں اکثر گرم علاقوں میں ہوتا ہے یہ چالیس پچاس فٹ اونچا ہوتا ہے تنہ سیدھا ہوتا ہے اس کی چھال بھوری یا کچھ کالے رنگ کی اور چکنی ہوتی ہے ماگھ سے چیت تک اس میں پھول لگتے ہیں اور جیٹھ سے پھل پکنے لگتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۳ : ۲۹۰).
[مارواڑی ؟ ؛ س : جنگنی]

جنگی (فت ج، غنہ).
(الف) صف.

۱. جنگ (رک) سے منسوب یا متعلق، لڑائی کا، لشکری، فوجی، فوج سے متعلق.

بہت سے گورنمنٹ کے ہر ایک محکمے میں خواہ سول ہو یا بحری یا جنگی بڑے بڑے عہدوں پر مامور ہیں
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت، ۵۰

اوپر کی منزل میں فی الحال جنگی عجائب خانہ ہے.
۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی، ۱۵

۲. لڑاکا، لڑنے کے قابل، بہادر.

اگر مرد جنگی، نکہ راکھ جانے
بھی دیکھ زور مردان جنگ آزمانے
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق)، ۶۸۱

اس تیغ نے سبب ان کی زمیں خون سے رنگی
مارے گئے جتنے تھے جواں فوج میں جنگی
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۲۱۹

خدا وند ایک بہادر کے مانند نکلے گا، وہ جنگی مرد کی طرح اپنی غیرت کو اکسائے گا.
۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۶۸۱

۳. بڑا ، جگادری ، لمبا چوڑا ، بے ڈھنگا .

اب تلک حاضر ہے وہ جنگی غزل
مبتذل ، بے معنی بے ڈھنگی غزل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۷

اس پر یہ کہ حقہ بھی نہیں پہچوان اور اینٹ کا جنگی توا جو پھروں کی خبر لائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۱

خیریت ہوئی کہ تھوڑی ہی دور پر املی کا ایک جنگی درخت تھا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۲۳

۴. جھگڑالو ، لڑنے والا .

کبھیں ظالم کبھیں مظلوم کبھیں صلحی کبھیں جنگی
کبھیں جھوٹے کبھیں ساچے کبھیں برسی کبھیں بھنگی

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۵

(ب) امذ .

۱. سپاہی ، فوجی آدمی .

چلیا لنگر لشکر طبل ٹھونکتا
چلیا لے جنگیاں کوں اجل ٹھونکتا

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۷۸

۲. وہ گھوڑا جو میدان جنگ میں کام آتا ہے .

جنگی بڑے قد کا گھوڑا .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، مشر ، ۶۱

[رک : جنگ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— باجا امذ .

فوجی بینڈ یا بگل .

ادھر سے بھی جنگی باجا بجا ادھر سے بھی آواز دہل آئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۳۳

[جنگی + باجا (رک)]

— بُخار (— ضم ب) امذ .

رک : انفلوانزا .

جنگی بخار کے زمانے میں جبکہ ان بچوں کا کماؤ باپ زمین پر بخار میں پڑا ہوا ہائے ہائے کرتا تھا .

۱۹۱۴ بہادر شاہ کی درویشی ، ۹۹

[جنگی + بخار (رک)]

— بَیان (— فت ب) امذ .

رک : جنگی ترانہ .

بجاتے چلے سینکڑوں دف و ہاں
پڑھیں چار بیت اور جنگی بیاں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۲

[جنگی + بیان (رک)]

— بیڑا/بیڑہ (— ی مج/فت ڑ) امذ .

بہت سے جنگی جہاز ، سامان جنگ اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز ، جنگی جہازوں کا سلسلہ .

بہت بیڑے جنگی اسی شان کے
تھے توران اور ملک ایران کے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۶

اسپین سے انگلستان پر حملہ کرنے کے لیے . . . زبردست جنگی بیڑا بھیجا تھا وہ طوفان کی نذر ہو گیا .

۱۹۳۳ تاریخ دستور ہند ، ۲

[جنگی + بیڑا/بیڑہ (رک)]

— پَرنالا (— فت پ ، سک ر) امذ .

وہ پرنالہ جس کے منہ پر لکڑی لوہے یا مٹی کا فٹ ڈیڑھ فٹ لمبا نلوا باہر کو نکلا ہوا ہو تا کہ پانی دیوار سے ہٹ کر گرے (ا پ و ، ۱ : ۱۱۸) .

[جنگی + پرنالا (رک)]

— پلان (— کس پ) امذ .

جنگ سے متعلق منصوبہ ، جنگ سے متعلق وہ امور جو اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کیے گئے ہوں .

ان کا ذہن فقط پلاٹونوں اور کمپنیوں کی سطح پر معمولی کارروائیوں سے آگے نہ سوچ سکا اور اپنا جنگی پلان سرحدی چوکیوں پر صرف دفاعی اقدام تک محدود رکھا .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۱۷۳

[جنگی + پلان (۲) (رک)]

— تَرانَہ (— فت ت ، ن) امذ .

رجز یعنی وہ نظمیں جو قبل جنگ پڑھتے ہیں ، رزمیہ نظم .

یہ گویا ایک جنگی ترانہ تھا جو تیز سے تیز تر ہوتا گیا .

۱۹۸۳ گرد راہ ، ۱۱۶

[جنگی + ترانہ (رک)]

— جَنگی (— فت ج ، غنہ) م ف .

لڑے بھڑے .

میری سمائی کے دو دبیز و جنگی جنگی صندوق تھے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۱

[جنگی + جنگی]

— جَوان (— فت ج) امذ .

سپاہی ، رنگروٹ (رک) ؛ فوجی ، فوج کا آدمی .

جنگی جوانوں کو کبھی عورتیں پھسلا سکتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۲

[جنگی + جوان (رک)]

— **جہاز** (— فت ج) امذ.

۱. **لڑائی کا جہاز، وہ جہاز جو لڑائی میں کام آئے؛ بہت بڑا جہاز.**

توپیں بروج، توپ کے گولے ہیں مہر و ماہ
ہے چرخ پر گمان ہمیں جنگی جہاز کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳: ۲۵

یہ کشتیاں جن اسلحہ سے لیس تھیں ان کی مار نزدیک تک تھی چنانچہ یہ کشتیاں جنگی جہازوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ہیں.

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ، ۳۲۴

[جنگی + جہاز (رک)]

— **رقص** (— فت ر، سکہ ق) امذ.

جنگی ناچ (جو وحشی قومیں لڑائی سے پہلے ناچتی ہیں).

جسم پر شیر کے نقش و نگار بنا کر ڈھول کی تال پر جنگی رقص کرنے لگتے تھے.

۱۹۸۴ گرد راہ، ۴۴

[جنگی + رقص (رک)]

— **زینہ** (— ی مع، فت ن) امذ.

لڑائی میں استعمال ہونے والی لمبی سیڑھی جو دیواروں اور فصیلوں وغیرہ پر چڑھنے میں کام آتی ہے.

شاہ دہلی کے بھیجے ہوئے جنگی زینے آ گئے اور مفسدین اندر تک پہنچ گئے.

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے، ۲: ۴۴

[جنگی + زینہ (رک)]

— **قاعدہ** (— کس ع، فت د) امذ.

فوجی قواعد و ضوابط.

شہر پناہ کے باہر پہنچ کر پورے جنگی قاعدے سے جاتے تھے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۳۴۸

[جنگی + قاعدہ (رک)]

— **قوم** (— و لین) امذ.

جنگجو اور بہادر نسل.

ہماری قوم تو جنگی قوم ہے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۳۹۳

[جنگی + قوم (رک)]

— **قیدی** (— ی لین) امذ.

جنگ میں گرفتار ہونے والا شخص.

ہم قانونی طور پر جنگی قیدی بن کر . . . کے زیر کمان آ گئے.

۱۹۷۷ میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۱۰

[جنگی + قیدی (رک)]

— **کارروائی** (— سک ر، فت ر) امث.

جنگ سے متعلق انتظام بندوبست اور کام کاج وغیرہ؛ فوج کشی؛ فوجی عمل.

برف باری کے سبب سے جنگی کارروائی اچھی طرح نہیں ہو سکتی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۶۱

[جنگی + کارروائی (رک)]

— **کشتی** (— فت ک، سک ش) امث

لڑائی میں کام آنے والی کشتی؛ بڑی کشتی.

دو لاکھ پیادے اور سات سو ہاتھی اور ہزار جنگی کشتیاں تھیں.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۹

[جنگی + کشتی (رک)]

— **کونسل** (— و لین، سک ن، کس س) امث.

مجلس شورائے جنگ، مجلس جنگ (جو عین میدان میں منعقد ہو یا مستقل طور پر قائم ہو).

اس مسئلہ پر غور کرنے کے لیے جو جنگی کونسل مقرر کی گئی تھی اس نے فیصلہ کیا کہ پہلے ان شہروں پر قبضہ کرنا چاہیے جہاں غنیم کی فوج کم ہے.

۱۹۵۵ چراغ حسن حسرت، مطائبات، ۱۱

[جنگی + کونسل (رک)]

— **کھیل** (— ی مج) امذ.

جنگی شطرنج (ایک کھیل جس میں میدان جنگ کی بساط پر فوجوں کے پتلے چلائے جاتے ہیں اور لڑائی کے نئے نئے نقشے بنائے جاتے ہیں).

وہ الفاظ فوج میں عام استعمال ہوتے ہیں مثلاً بارودی پھندا . . . رواں لڑائی، جنگی کھیل وغیرہ وغیرہ.

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ، ص

[جنگی + کھیل (رک)]

— لاٹ امذ .

سپہ سالار ، کمانڈر انچیف .

گورنر جنرل صاحب جنگی لاٹ صاحب کے زیر حکم تھے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۸۲

[جنگی + لاٹ (رک)]

— مَشق (— فت م ، سک ش) است .

جنگ کی آزمائش یا پریکٹس جو مہارت حاصل کرنے کے لیے کی جائے .

اس منصوبے کی آزمائش کے لئے چار روزہ ایک فرضی جنگی مشق کا اہتمام کیا گیا .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۱۵۰

[جنگی + مشق (رک)]

— مورچہ (— و مج ، سک ر ، فت چ) امذ .

وہ جگہ جہاں سے دشمن کا مقابلہ کیا جائے اور خود دشمن کی ضرب سے محفوظ رہ سکے ، خندق وغیرہ کے ذریعے بنایا ہوا وہ محفوظ ٹھکانا جہاں سے دشمن کے حملے کا مقابلہ کیا جائے یا دشمن کے خلاف جنگی کار روائی کی جائے .

اکتوبر کے آخر میں بھارتی فضائیہ اور بری فوج نے جنگی مورچے سنبھال لیے تھے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۲۰۰

[جنگی + مورچہ (رک)]

— مہم (— ضم م ، کس ہ) امث .

جنگ کے انتظامات اور کارروائی .

ان کے پاس وہ وسائل نہ تھے جو جنگی مہمات کا حصہ ہوتے ہیں .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۲۷۲

[جنگی + مہم (رک)]

— نامَہ نگار (— فت م ، کس ن) امذ .

جنگ کے حالات و واقعات کی رپورٹ لکھنے والا صحافی .

بیان کیا جاتا ہے کہ . . . ان کے سامنے سے جنگی نامہ نگار ملٹن پرائز گزرا .

۱۹۳۲ منٹو کے مضامین ، ۷۶

[جنگی + نامہ (رک) + . . . نگار (رک)]

— نوکری (— و لین ، سک ک) امث .

فوجی ملازمت .

میں اپنی جنگی نوکری سے دست بردار ہونا اور ریاست جیند میں ملازمی کرنا چاہتا ہوں .

۱۸۷۱ اخبار انجمن پنجاب لاہور ، ۱۸ اگست ، ۲

[جنگی + نوکری (رک)]

— وَردی (— فت و ، سک ر) امث .

وہ لباس جو جنگ لڑنے کے لیے پہنا جاتا ہے ، فوجی یونیفارم .

کپتان جنگی وردی پہنے رپ رپ کرتا ہوا آیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۱

[جنگی + وردی (رک)]

— ہوکے کانا سُورت بڈھی ہوکے جایا پُوت کہاوت .

سب کام بے موقع اور بے محل کیے (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

جِنگی/جِنگھی (کس ج ، غنہ) امث .

جنگلی مجیٹھ ، لاط : Rubia munjista (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جنگی जिङ्गी]

جُنگی (ضم ج ، غنہ) امذ .

رک : جنگم .

جوگی جنگی سے سنا وہ بھی کیا بیان
اور کتھا میں جو سنا اس کا بھی پرمان

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۵

جَنگھا (فت ج ، غنہ) امذ .

(پورب) کنوئیں کے کنارے پر لگائی جانے والی لکڑی جس کا بالائی سرا دو شاخہ ہوتا ہے .

چاہ کے کنارے پر ایک لکڑی دو شاخہ گاڑتے ہیں پورب میں اس کا نام جنگھا اور پچھانہہ میں کوہڑ بولتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۲

[مقامی]

جَنگھاسا (فت ج ، مغ نیز غنہ) امذ .

رک : جنگاسا .

جسم کے ان حصوں کی صفائی پر خاص توجہ دینی چاہئے (جیسے بغل اور جنگھاسا یا چڈا)

۱۹۶۰ اصول حفظان صحت ، ۹

جَنَم (فت ج ، ن).

(الف) امذ.

۱. (i) **پیدائش ، ولادت .**

ساون بھادوں میں جنم ہو تو پتر مند ہو.

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۴۴

(ii) **آغاز ، ابتدا .**

جدید نثر اردو کا جنم فورٹ ولیم کالج کلکتہ میں ہوا.

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۵۰

۲. (ہندو) **زندگی کا ایک دور یا عرصہ جس میں اعمال کے نتیجے میں مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ملتی ہے .**

میں نے تیرے ساتھ کیا جانے کیا احسان اس جنم میں کیا تھا کہ اس احسان کے عوض میں تو یوں شکریہ ادا کرتا ہے.

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۵

۳. **اصل ، نسل ، خلقت ، جبلت .**

غرق گریہ ہے شب و روز بتوں کے غم میں
بحر ٹھہرا ہے جنم مردم دریائی کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۰

ریڑھ کی رکھتے ہیں ہڈی دو جنم کے جانور
اور ان کی تین نوعیں پائی ہیں اب تک قرار

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۳۲

۴. **عمر ، زندگی .**

غفلت سوں کھاویں ، غفلت سوں پیویں ، جنم اپنا غفلت سوں کھوویں.

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۰

لکیں پیچ جی ار برہ کی گھاتیں تاپھ تاپھ کر بتائیں راتیں
تمھاری جن نے بتائیں باتیں اکارت اپنا جنم گنوایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲

جو اللہ سوں ایہ نہ لایا
جنم اکارت آپ گنوایا

۱۸۵۱ موہک سجاوے ، ۲

(ب) م ف.

ہمیشہ ، عمر بھر .

دعریں مہر عالم پر حق مادری
جنم جن کی ذات جہاں پروری

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۷

کھٹالے بال بالے کے بلا کی بیل ہیں گویا
جنم عاشق کشی کرنا سکھی کے کھیل ہیں گویا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

[س : جنم जन्म]

— اَٹھمِیں (— فت ا ، سک ٹھ ، ی مج) امث.

رک ، جنم اشٹمی.

جنم اٹھمیں کا بھی تہوار آیا
نہ میرا اے سکھی دل دار آیا

۱۸۷۳ نورہ مامنہ ، طالب شاہ ، ۸۰

— اُجَڑنا محاورہ

رک : جنم بگڑنا.

تمنا کے کھینا جنم اجڑیا ہے الفت کا
اٹھایا ہے لاگ دل میں تو کرے گی کیوں اہر الفت

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۶

— اَستھان (— فت ا ، سک س) امذ.

جائے پیدائش ، مقام ولادت ، مسقط الراس ، وطن ، دیس.

ہندوستان میرا جنم استھان ہے ... مجھ کو پیارا ہے ، اس سے جدا نہ ہونے دو.

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۵

[جنم + استھان (رک)]

— اَشٹمی/اَسٹمیں/اَشٹمی (— فت ا ، سک س ، فت ٹ / ی مع / سک ش) امث.

(ہندو) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا ، نیز اس تاریخ کو منایا جانے والا ہندوؤں کا تہوار.

کہیں راون اور لنکا کا بکھیڑا سارے کا سارا دکھائی دینے لگا ، کہیں کنھیا جی کا جنم اسٹمیں میں ہونا.

۱۸۰۲ رانی کیتکی ، ۵۲

دسہرے کے دن اور دیوالی کی رات کو اجودھیا چترکوٹ یا رامیشورم میں جبہ سائی کرتے ہیں یا جنم اشٹمی ، ہولی یا برسات کی تیجوں کے ایام میں.

۱۹۰۷ کرشن بیتی ، ۱۷۱

جنم اشٹمی کے بارے میں روایت ہے کہ اس رات کو کنھیا کا جنم ہوا تھا.

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۸۲

[جنم + اسٹمی/اشٹمی (رک)]

— اَندھا (— فت ا ، سک ن) صف.

کور مادر زاد ، پیدائشی اندھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

[جنم + اندھا (رک)]

— باؤلا (— و مج) صف.

پیدائشی دیوانہ ، ہمیشہ کا پگلا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

[جنم + باؤلا (رک)]

— بدلنا ف ل ؛ محاورہ.

یونی یا خلقت تبدیل کرنا.

اکیان تھیوسفی لانی ترقی کے عرصے میں ایک قسم کا جنم بدلنا اختیار کرتے ہیں.

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۹۳

— برس (— فت ب ، ر) امذ.

پیدائش کا سال ، سال ولادت.

ان کا جنم برس انکل سے ۱۶۲۰ع اور لکھنے کا زمانہ ۱۶۸۰ع کے آس پاس بتایا جاتا ہے.

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۹۵

[جنم + برس (رک)]

— بگاڑنا محاورہ.

زندگی خراب کرنا ؛ ایمان بگاڑنا ؛ گناہوں میں زندگی بسر کرنا ، عیاشی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۷۵).

— بگڑنا محاورہ.

جنم بگاڑنا (رک) کا لازم ؛ بیوہ ہونا ؛ زندگی کو روگ لگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۷۵).

— بھر (— فت بھ) م ف.

ساری زندگی ، عمر بھر ، جیتے جی.

جنم بھر نہ چھوڑوں تجھے اب کہیں
نکالا آپن سر سیں ڈورا وہیں

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۴۲

جن کے سنگ جنم بھر کا ساتھ ، اٹھنا ، بیٹھنا تھا وہی اب جان کے لاگو ہیں.

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۶۸

[جنم + بھر (رک)]

— بھرشٹ کر دینا محاورہ.

ایمان خراب کردینا ، زندگی ناپاک کر دینا.

پنڈت جی مجھ پر الزام لگا رہے ہیں کہ میں نے ان کا جنم بھرشٹ کر دیا.

۱۹۵۸ نا قابل فراموش ، ۲۵۵

— بھر کی کمائی (— فت بھ ، ک) امث.

زندگی بھر کی کمائی ہوئی دولت ، کل اثاثہ.

میں اپنے جنم بھر کی کمائی اس کے سپرد کر دوں گا.

۱۹۲۶ اردو چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۸

— بھم (— ضم بھ) امذ ؛ امث.

رک : جنم بھوم.

جنم بھم سے مجھے اکھاڑا گھر سے اپنے گھر کر کے در بدر بھٹکایا.

۱۸۰۳ سیر عشرت ، ۱۱۶

— بھوم (— و مع) امذ ؛ امث.

رک : جنم استھان.

دلی . . . . کو اردو نے معلّٰی کا مسقط الراس اور جنم بھوم کہنا چاہیے.

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۰

میرا جنم بھوم ہندوستان تاریخ کے دوراہے پر کھڑا تھا.

۱۹۸۳ گرد راہ ، ۱۵۸

[جنم + بھوم (رک)]

— بھومی (— و مع) امث.

رک : جنم بھوم.

مولوی سید حسن کی ولادت بھی مہاتما بدھ کی جنم بھومی ضلع گیا کے قصبہ صاحب گنج میں ہوئی.

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۱۷

[جنم + بھومی (رک)]

— پانا محاورہ.

پیدا ہونا ، جنم لینا.

دہم ماہ کے دن کئی ہوش و کم
سو ساعت موں کنور نے پایا جنم

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۴۰

— پتر (— فت پ ، شد ت بفت نیز مک ت) امذ.

(نجوم ؛ ہندو) وہ کاغذ جس میں بچے کی پیدائش کے وقت سے ستاروں کے حساب کے بموجب عمر بھر کے حالات درج کیے گئے ہوں ، زائچہ ، لگن کنڈلی.

یہ حسن و عشق دونوں متحد ہیں روز خلقت سے
جنم پتر ہمارا مصحف عارض کی صورت ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۳

یہ حساب کا پرچہ ہے یا کسی پاپی کا جنم پتر.

۱۹۲۱ وتنی پرتاب ، ۲۷

[س : جنم + پتر (رک)]

— پتر سب دیکھتے ہیں کرم پتر کوئی نہیں دیکھتا کہاوت

(ہندو) شادی کے موقع پر لڑکے اور لڑکیوں کی جنم پتریوں کا مقابلہ کیا جاتا ہے مگر ان کی حالت کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا کہ وہ قابل ہیں یا نہیں ، مرد کمانے کے لائق ہے یا نہیں (جامع اللغات).

— پترا/پترہ (— فت پ ، شد ت بفت نیز سک ت/فت ر) امذ .

رک : جنم پتر .

تم اس مولود کا جنم پترا بناؤ .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۳

بیسواں برس کے اکیسواں شروع ہوا ہے ، جنم پترہ کے حساب سے .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۵

[جنم + پترا (رک)]

— پتری (— فت پ ، شد ت بفت نیز سک ت) امث .

رک : جنم پتر .

کہا راج پت نے کہ پنڈت بولاؤ
کنور کی جنم پتری سب بناؤ

۱۸۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۱۵

ان پنڈتوں نے جنم پتری بادشاہ کی دیکھی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹

ذرا چلیے آپ کی تاریخ پیدائش و جنم پتری دیکھیں .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۱۲۵

اف : بنانا ، بنوانا ، لکھنا ، لکھوانا وغیرہ .

[جنم + پتری (رک)]

— پتری کی بدھ کو ملا کر فقرہ .

کام سوچ سمجھ کر کرو ، جلدی نہ کرو (جامع اللغات) .

— پٹا/پٹہ (— فت پ ، شد ٹ/شد ٹ بفت) امذ .

عمر بھر کا پٹا یا اقرار نامہ ، عمر پٹا ، عمر بھر کا ٹھیکہ .

مردار کو نکال باہر کرو جنم پٹہ تھوڑی لکھدیا ہے .

۱۹۰۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۴

اف : لکھنا ، لکھانا ، لکھ دینا ، لکھوا لینا وغیرہ .

[جنم + پٹا (رک)]

— توڑی (— مج) م ف .

عمر بھر ، زندگی بھر (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۲۵).

[جنم + توڑی (رک)]

— جگ (— ضم ج) امذ ؛ م ف (قدیم) .

عمر بھر ، تا حین حیات ، ساری عمر .

مرا جیو ترے ہات تی جانے گا
بچھیں بھر جنم جگ تو پچتانے گا

۱۶۵۸ گلشن عشق ، ۹۱

[جنم + جگ (رک)]

— جلا (— فت ج) صف مذ ؛ مث : جنم جلی .

۱. پیدائشی کمبخت ، منحوس .

جنم جلا کوئی ایسا دیکھ کر دیا ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۰۵

مجھ جنم جلی کی قسمت ہی خدا نے ایسی بنائی ہے .

۱۹۱۱ برق (گلدستہ پنج ، ۱۹۱)

۲. (ہمدردی کے اظہار کے موقع پر) بے چارہ ، مصیبت زدہ ، بد نصیب .

اس کی بدولت اس جنم جلی پر آفت ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۴۶

۳. بہت تھوڑا ، ذرا سا ، جیسے : کیا جنم جلا سودا دیا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[جنم + جلا (رک)]

— جنم میں (— فت ج ، ن) م ف .

(ہندو) ہر جنم میں ، ایک جنم سے لے کر دوسرے جنم تک ، ہمیشہ ہمیشہ .

یہ برہمن جنم جنم میں بدنیت رہا ہے .

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۹۵

[جنم + جنم]

— جنمانتر (— فت ج ، سک ن ، فت ت) م ف .

مختلف جنم ، جنم جنم .

میں نے اپنی زندگی میں اور میں نے تو کیا میرے باپ نے اور میرے باپ کے پرکھوں نے کبھی جنم جنمانتر میں زمین نہیں دیکھی تھی .

۱۹۳۶ جب کھیت جاگے ، ۷۵

[جنم + جنم + انتر (رک)]

— جنم تک م ف .

رک : جنم جگ .

یہ زخم اتنا کاری تھا کہ جنم جنم تک اس کے دل میں رہے گا .

۱۹۵۸ یہی چراغ یہی پروانے ، ۳۸۹

ـــ جَنَم کا (ـــ فت ج ، ن) صف مذ ؛ مث : جنم جنم کی .

ہمیشہ ہمیشہ کا ، عمر بھر کا .

جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

ـــ جَنَم کو م ف .

ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ، تمام عمر کے لیے .

بڑا ہی احسان ہو ، جنم جنم کو تمہاری لونڈی ہو رہوں .

۱۸۷۳ انشاء ہادی النسا ، ۶۳

ـــ جَنَم کو چُھوٹ گئی کہاوت .

ہمیشہ کے لیے خلاصی پا گئی ، ہمیشہ کے لیے چھٹکارہ ہو گیا ، (مجازاً) مر جانا (جامع اللغات) .

ـــ جَنَم کے لیے م ف .

تمام عمر کے واسطے ، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے .

ہم ایک دوسرے کے لیے ہمیشہ کے واسطے اجنبی بن کر رہ جائیں گے جنم جنم کے لیے ایک دوسرے کو شبہ اور نفرت کی نگاہوں سے دیکھیں گے .

۱۹۶۹ میرے بھی صنم خانے ، ۳۰۶

ـــ چَکَّر (ـــ فت ج ، شد ک بفت) امذ .

(ہندو) آوا گون ، تناسخ .

الیمی دکلیس ، فیثاغورس کی طرح جنم چکر اور تسخ ارواح کا قائل تھا .

۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۱۰۸

[جنم + چکر (رک)]

ـــ داتا امذ .

جنم دینے والا شخص ، باپ .

ایک نامی گرامی جوگی جو برہما کا پوتا اور دیوتاؤں کا جنم داتا سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۲۵

[جنم + داتا (رک)]

ـــ دِن (ـــ کس د) امذ .

سال گرہ ، پیدائش کا دن ، تاریخ پیدائش .

بھئی یہ تمہارا جنم دن بھی تو ہے .

۱۹۸۳ ڈنگو ، ۳۹

[جنم + دن (رک)]

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. پیدا کرنا ، وجود میں لانا .

اٹھ کہ اس داغ جگر سے دیں جنم خورشید کو
آ کہ اس چین جبیں سے کہکشاں پیدا کریں

۱۹۳۶ سموم و صبا ، ۳۳

۲. زندگی دینا .

وہ کام کرنے میں کامیاب ہوتا ہے اور ملک کی اصلاح کرتا ہے اور اس کو دوسرا جنم دیتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵۳

ـــ ڈُبونا محاورہ .

رک : جنم اکارتا (مخزن المحاورات ، ۲۷۰ ؛ نوراللغات) .

ـــ راج امذ .

ہمیشہ ہمیشہ کی حکومت ، دائمی حکومت .

دے ختم نبیوں کا خدا تاج تجھے
بخشا ہے دو عالم کا جنم راج تجھے

۱۶۷۳ نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۶)

[جنم + راج (رک)]

ـــ روگی (ـــ و مج) صف .

جو ماں کے پیٹ سے مریض پیدا ہوا ہو ، پیدائشی مریض ؛ ہمیشہ کا مریض ، ہمیشہ بیمار رہنے والا ، دائم المریض ، جنم کا دکھیا ، دکھ کی پوٹ ، سدا روگی .

یہ جنم روگی بچے تمام عمر کسی قابل نہیں ہوتے اس لیے ضروری ہے کہ پیدائش سے قبل ہی ماں کے ذریعے بچے کی دیکھ بھال کی جائے .

۱۹۸۲ ماں بچے کی نگہداشت ، ۳۰

[جنم + روگی (رک)]

ـــ ساکھی امث .

سکھوں کی متبرک مذہبی کتاب .

علما نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ یہ جنم ساکھی گورو ہر گوبند صاحب کے عہد میں لکھی گئی .

۱۹۷۵ تین ہندوستانی زبانیں ، ۹۱

[جنم + ساکھی (رک)]

ـــ سُدَھر جانا محاورہ .

زندگی بہتر حالت میں ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۳۲۶ ؛ جامع اللغات) .

— سوارتھ (— کس س ، سک ر) امذ .

خوش قسمت زندگی ، وہ زندگی جو اچھی باتوں میں گزرے (جامع اللغات) .

[جنم + سوارتھ (رک)]

— قید (— ی لین) امث .

عمر قید ، حبس دوام .

کسی کو جنم قید ہوتی ہے کوئی پھانسی پر لٹکایا جاتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۱

[جنم + قید (رک)]

— قیدی (— ی لین) صف .

ایسا شخص جسے حبس دوام کی سزا ملی ہو ، عمر بھر کے لیے قید کی سزا پانے والا .

جنم قیدی کرکے جلا وطن کر دیا .

۱۹۰۳ محاربات عظیم ، ۸۱

[جنم + قیدی (رک)]

— کا صف مذ ؛ مث : جنم کی .

پیدائشی .

جنم کے بھرشٹ ، جنم کے ملیکش .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳

میں تو جنم کا دیوانہ ہوں .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۳۷

— کا اندھا/اندھی (— فت ا ، سک ن) صف .

رک : جنم اندھا .

تری آنکھوں سے کیا نرگس کو نسبت
کہ وہ کم بخت اندھی ہے جنم کی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۷

— کا اندھا ، نام نین سکھ کہاوت .

رک : آنکھوں کے اندھے ، نام نین سکھ (نجم الامثال ، ۱۶۳ ؛ جامع اللغات) .

— کا اولیا کرم کا بھوت پہلے کپوت دوجے اچھوت کہاوت .

اولیا کے گھر میں بھوت بھی پیدا ہوتے ہیں ، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شریف خاندان کا فرد غیر شریفانہ حرکات کرے .

جنم کا اولیا ، کرم کا بھوت ، پہلے کپوت دوجے اچھوت اونچے خاندان میں سبھی تو فرشتے نہیں ہوتے ، ایک درخت کے بہت پھل کڑ کھانے بھی نکل آتے ہیں .

۱۹۵۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶

— کار صف .

(کاشت کاری) سرکار سے حاصل شدہ اراضی پر حق مالکانہ رکھنے والا کاشت کار جو بیدخل نہ کیا جا سکے ، جنمی کرسن (ا ہ و ، ۶ : ۴۹) .

[جنم + کار (رک)]

— کال امذ .

پیدائش کا وقت (جامع اللغات) .

[جنم + کال (رک)]

— کٹنا محاورہ .

زندگی بسر ہونا ، عمر بیتنا .

ہوائے ہنسنے خوشی رہنے کو کی تھی درستی
یوں نہ جانا تھا کہ روتے ہی جنم کٹ جائے گا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۰

— کشتر (— کس ک ، سک ش ، فت ت) امذ .

پیدائش کی جگہ (جامع اللغات) .

[جنم + کشتر (رک)]

— کنڈلی (— ضم ک ، سک ن ، فت ڈ) امث .

رک : جنم پتری .

جنم کنڈلی برہمن سے نہیں بنواتے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۸۵

زائچہ دو طرح کا ہوتا ہے ، پیدائش کا زائچہ جنم کنڈلی .

۱۹۲۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۳۲

[جنم + کنڈلی (رک)]

— کی دُکھیا نام چین سکھ کہاوت .

ہمیشہ دکھ میں رہنے والا جس کو لوگ بظاہر خوش نصیب جانیں ، اپنی لیاقت کے خلاف مشہور ہونا (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— کے دُکھیا کرم کے ہین تنکا دیو تلنگیا کیں کہاوت .

بد قسمت وہ ہیں جنھیں خدا نے سپاہی بنایا ہے (جامع اللغات) .

— کے دُکھیا نام چین (سدا) سکھ کہاوت .

رک : جنم کی دکھیا نام چین سکھ ، عیب والی چیز اچھا نام رکھنے سے اچھی نہیں ہو جاتی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— کے ساتھی ہیں کرم کے ساتھی نہیں کہاوت .

۱. گو ایک ہی وقت پیدا ہوتے ہیں مگر قسمت ایک جیسی نہیں (جامع اللغات) .

۲. (زندگی بھر) پالنے پوسنے اور دیکھ بھال کے ساتھی ، قسمت یا کرتوت کے ذمہ دار نہ ہونا .

ماں باپ جنم کے ساتھی ہیں کرم کے ساتھی نہیں .

۱۹۲۳ ؟ الشائے بشور ، ۲۰۰

— کے کم بخت نام بخت آور سنگھ کہاوت .

رک : جنم کے دکھیا نام الخ (جامع اللغات) .

— کے منگتا نام داتا رام کہاوت .

رک : جنم کے دکھیا نام الخ (جامع اللغات) .

— کھونا محاورہ .

زندگی برباد کرنا ؛ جان سے ہاتھ دھونا .

ماں باپ پال پال جنم کھوئے ، یو سو آخر کسی اور کے ہوئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۱

— گانٹھ (— مغ) امث .

بچے کی عمر کی یاد داشت کا قدیم رواج جو ہر سال بچے کی پیدائش کے دن ایک مقررہ اور محفوظ ڈورے میں گرہ لگا دینے اور ان کی گنتی سے عمر کے سال شمار کیے جاتے ہیں ، برس گانٹھ ، سال گرہ .

میرے راجہ کی جنم گانٹھ کا ہے جشن بپا
آج وہ دن ہے کہ ہر آن ہے اک نیک شگون

۱۸۸۱ ریاض ماہ ، ۱۵۶

جنم گانٹھ دیے جانے کا وقت آ گیا میں عروس کی طرح سنواری گئی .

۱۹۰۳ جنت نگاہ ، ۱۲۸

[جنم + گانٹھ (رک)]

— گت (— فت گ) صف .

پیدائشی ، قدرتی ، جبلی (حالت) (جامع اللغات) .

[جنم + گت (رک)]

— گزرنا محاورہ .

رک : جنم کٹنا ، زندگی بسر ہونا .

گل ہو کے میں کیا ہنستا ، ایسا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا روتے ہی جنم میرا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳

— گنوانا محاورہ .

رک : جنم کھونا .

جنھوں نے دل مسافر سوں لگایا
انھوں نے سب جنم رو رو گنوایا

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۵

— گو (— و مج) امذ .

(دائی گری) بچے کے پیٹ کا وہ فضلہ جو پیدا ہوتے ہی خارج ہو یعنی وہ فضلہ جو اس وقت سے اس کے پیٹ میں جمع ہوتا رہا تھا جب وہ ماں کے پیٹ میں تھا (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۶۳) .

[جنم + گو (رک)]

— گھٹنا محاورہ (قدیم) .

زندگی گزرنا ، عمر بسر ہونا .

جنم سب گھٹا شہ اسی کام میں
جو توں پوچتا تو مرے نام میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

— گھٹی (— ضم گھ ، شد ٹ) امث .

۱. طبی نسخے کے مطابق وہ پہلی دوا جو نوزائیدہ بچے کو دی جاتی ہے ، گھٹی .

جنم گھٹی کا ایک باقاعدہ نسخہ تھا جس کے مطابق بچوں کو پیدائش کے بعد یہ گھٹی ضرور دی جاتی تھی .

۱۹۳۸ مفردات ، ۳۳

۲. (مجازاً) ایسی چیز جسے شروع سے یا عمر بھر کھایا پیا ہو اور اس کی عادت ہوگئی ہو .

شراب بھی پیتے ہو ، غرض کی حضور ہماری جنم گھٹی ہے ایک بوتل پلوایئے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۶۵

[جنم + گھٹی (رک)]

— لگن (— فت ل ، گ) امذ ؛ امث .

۱. پیدائش کا وقت .

اگر زائچہ بنانا ہے تو جنم لگن اور .... سب درج کر کے اسے اپنے خصوصی نمبر .... کو دیں .

۱۹۳۷ رسالہ فلکیات ، ۱۰۱

۲. زائچہ ، جنم پتری .

پنڈت سر جوڑ کر اٹھے جب جنم لگن تیار ہوئی تو شہزادے کو اس سے آگاہ کیا .... سن کر بادشاہ بہت رنجیدہ ہوا .

۱۹۳۲ مہا راجہ رنجیت سنگھ ، ۷

[جنم + لگن (رک)]

— لینا ف مر ؛ محاورہ ۔

۱. پیدا ہونا ، وجود میں آنا ۔

دنیا میں بار بار جنم لینا نہیں ۔

۱۸۰۵ فسانۂ مبتلا ، ۱٦۷

لکھنؤ میں دوسرے طبقے اور دوسری پود نے جنم لیا ۔

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۵۷

۲. (ہندو) اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے کسی اور قالب میں ظاہر ہونا ۔

برہمن کا ملکشی مسلمان کے گھر میں جنم لینا عقل میں نہیں آتا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۳

ادمی دنیا ہی میں بار بار جنم لیتا ہے ۔

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱

— مَرَن (— فت م ، ر) امذ ۔

ہمیشہ کی موت ، ابدی موت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[جنم + مرن (رک)]

— میں ٹھکوانا محاورہ ۔

جنم میں تھوکنا (رک) کا تعدیہ ۔

ماں باپ کے جنم میں تھکواؤ گی ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ٦

— میں تُھوکنا محاورہ ۔

ذات بنیاد پر لعنت ملامت کرنا ، عیب لگانا ۔

وہ تو مجھے کوسے گا اور یہ میرے جنم میں تھوکیں گے ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۷

ذرا میرے جنم میں تھوکے کی نہیں ، کہ جالکی نے بیٹی کو بٹھا رکھا ہے ۔

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۲

— میں نہ تُھوکنا محاورہ ۔

رخ بھی نہ کرنا ، ذرا سی توجہ بھی نہ کرنا ۔

فارس روڈ پر سڑ کے مروگی ، کوئی شریف جنم میں تھوکے گا بھی نہیں ۔

۱۹٦۲ معصومہ ، ۲۳

— نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ کہاوت ۔

جھونپڑے میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا یا کسی کو زندگی بھر کے بعد راحت ملے تو کہتے ہیں ۔

آپ کیوں غریبوں کو شرمندہ کرتی ہیں کجا کمخواب کہاں ٹاٹ جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ ۔

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۳۱

جَنْوانا (فت ج ، سک ن) ف م ۔

پیدا کرنا ؛ تخلیق کرنا ، اگانا ، رک : جنوانا ۔

اردو کو . . . عام لوگوں نے فارسی کی بیٹی سمجھا . . . حافظ محمود شیرانی نے فارسی اور پنجابی کے جوڑ سے جنوایا ۔

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۳۸

[جنم (رک) سے]

جَنْوانسا (فت ج ، سک ن ، مغ) امذ ۔

رک : جنوانسا (پلیٹس) ۔

جَنْمتا (فت ج ، ن ، سک م) صف ۔

پیدا شدہ ، نوزائیدہ (پلیٹس) ۔

[جنمنا (رک) سے]

جَنْمنا (فت ج ، ن ، سک م) ف ل ۔

پیدا ہونا ، جنم لینا ۔

سری کرشن چندر نے من ہی من میں بچارا کہ یہ یوں نہ مارا جائے گا کیونکہ جب یہ جنما تھا تب دو پھاٹک جنما تھا ۔

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۲

نہ کوئی مرتا اور جنمتا ہے ۔

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۸۷

جَنْمی (فت ج ، ن) امذ / صف ۔

۱. زندہ چیز ، انسان ، جانور ، حیوان ؛ مخلوق (جامع اللغات) ۔

۲. جنم کا ، ہمیشہ کا ، پیدائشی ۔

جنمی اندھوں کو بینا ، اور مرض مہلک کے بیماروں کو تندرست کر دیا ۔

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۳

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ لڑائی کے دھنی جنمی لڑنے والے تھے ۔

۱۹۳۰ تمور ، ۱۵

۳. پیدائشی نا مرد (جامع اللغات) ۔

[س : جنمی जन्मी]

— کَرَسَن (— فت ک ، سک ر ، فت س) صف ۔

رک : جنم کار (اب و ، ٦ : ۳۹) ۔

[جنمی + کرسن (رک)]

جِنَن (کس ج ، فت ن) ضمیر .

۱. رک : جن .

اُٹھا قربت جِنَن کو قاب قوسین
جِنَن کی دوستی سرجیا ہے کونین
۱۶۸۸ قصۂ کُنْن چور (ق) ، ۱

۲. رک : جن کا .

او بی بی ہے حضرت بڑی صاحب آج
جِنَن ناؤں کد بالروان کا ہے تاج
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۶

جَنْنا (فت ج ، سک ن) ف م : ف ل ؛ ~ جَنّا .

بچہ دینا ، بیانا ، بیاہنا ، بچہ پیدا کرنا یا ہونا .

ہر گز جنا نہیں وہ کسے تا باپ ماں اس کو بسر
۱۶۳۵ تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۵۰

ہوئی شب کی باتوں سے شب حاملا
جنے صبح کو دیکھیے کیا بلا
۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷

دائی جنائی خبر لیتی ہے وقت جننے کے پیٹ سے نکال کر نہلاتی دھلاتی ہے .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۰

کاش ایسے جنے سدا وہ فرزند
جو قوم کے درد کے ہوں درماں
۱۹۱۳ کلیات نظم حالی ، ۱ : ۵۵

[س : جنیا (تِ) जनय (ति)]

جَنْنی (فت ج ، سک ن) امث .

ماں ، ماں ہونے کی حیثیت ، پیدا کرنے والی ، افزائش نسل ، موزنہ ، جذہ ؛ ملائمت ، نرمی ، محبت ، شفقت ، رحم دلی ، ترس ، دَیا ، تلطف ، رافت (پلیٹس) .

[س : جننی जननी]

جَنْنے (فت ج ، سک ن) م ف ؛ عطف .

رک : جانو (پلیٹس) .

[۰ : جننے जननि]

جَنو (فت ج ، و مع نیز مج) امذ .

پیدائش ، ولادت ، نسل ، اعلیٰ خاندان ؛ پیدائش کی جگہ ؛ جاندار چیز ، مخلوق ؛ قسم ، نوع ، فرع (جامع اللغات) .

[س : جنو जनु]

جَنو (۱) (فت ج ، و مج) م ف ؛ عطف .

گویا ، جانو ، پس .

برہ کی اگن تن سلگنے لگی جنو تن بلا ہو بلکنے لگی
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۰

[جاننا (رک) سے]

جَنو (۲) (فت ج ، و مج) امث .

رک : جنیو (پلیٹس) .

[۰ : جنو जनेऊ]

جِنو (کس ج ، و مج) ضمیر .

رک : جن .

حضرت کے یار ، جنوسوں حضرت کرتے تھے بچار .
۱۶۳۵ سب رس ، ۷

جَنّو (فت ج ، شد ن ، و مج) امث .

(پیار کا کلمہ) پیاری ، جاناں ، جان .

میرے ڈھب سے گر تری حاجت روا ہوجائے گی
بے درم تجھ پر تری جنو فدا ہوجائے گی
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۴۳

[جان (رک) سے]

جَنْوارا (فت ج ، سک ن) امذ (قدیم) .

ملک الموت .

مال و دھن خرچو اگر لاکھوں کروڑ
جیو کو جنوارا لے جاوے ناہیں چھوڑ
۱۸۹۶ قصہ جمجمہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۳۹)

[جان (رک) سے]

جَنْواس (فت ج ، سک ن) امذ .

رک : جنواسا .

برات کا جنواس لینا ، جلوہ دینا . . . یہ سب رسم ہندوؤں کی ہیں .
۱۸۵۲ تقویۃ ، ۳۵

اف : لینا .

[س : جنیا + واسہ : जनया + वास]

جَنْواسا (فت ج ، سک ن) امذ .

(ہندو) دلہن کے یہاں کی وہ جگہ جہاں دولہا اور براتیوں کو ٹھہراتے ہیں .

اس رسم کے بعد سب لڑکوں نے کھانا کھایا اور پھر رخصت ہو کر جنواسے میں چلے گئے .

۱۸٦۸ رسوم ہند ، ۱۵۵

بھانوروں کی تیاری ہونے لگی ، جنواسے سے کپڑے اور زیورات کا ڈال آیا .

۱۹۳٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۵

[س : جنیا + واس + کہ : जन्य + वास + क]

جنواسا (فت ج ، مغ) امذ .

رک : جنوانسا .

ان علاقے کے پودوں میں لانی . . . جنواسا . . . خاص طور سے قابل ذکر ہیں .

۱۹٦٦ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۸

جنوانا (فت ج ، سک ن) ف م .

جننا (رک) کا تعدیہ .

مہاراج کی آگیا پاؤں تو اسی سے ایک لڑکا جنوا کر اسی کے کاندھے پر چڑھا کر لے آؤں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۰

اس کو ایک ایسی عورت نے جنوایا جو گاؤں میں سب سے نیچی ذات کی تھی .

۱۹۳۸ دیہاتی اصلاح ، ۱٦۳

جنوانسا/جنوانسہ (فت ج ، مغ ، مغ / فت س) امذ .

رک : جواسا ، جنوانسا .

جنوانسہ لہلہاتا تھا ہوا سے مستانہ وار جھوکے کھاتا تھا .

۱۸٦۲ شبستان سرور ، ۱۸۰

جنوائی (فت ج ، سک ن) امث .

بچے جنوانے کی اجرت ، دائی کی فیس (پلیٹس) .

[جنوانا (رک) سے]

جنوائی (فت ج ، مغ) امذ .

۱. بیٹی کا شوہر ، داماد .

مرا بھانجا ہور جنوائی ہے او نہ بسرو کہ میرا وصیت ہے ہو

۱٦۸۳ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۲

نہ درد بیٹے کا مجھ کو نہ دکھ ہے بھائی کا
نہ فکر بیٹی کا دل میں نہ غم جنوائی کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۷۳

یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جاوے گی
دھی ، پوت ، جنوائی بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آوے گی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹

میری پھوپھی کی خالہ کا ہے داماد
میری خالہ کی پھوپھی کا جنوائی

۱۹۵۳ قطعات ، ۱ : ۴۸۹

۲. بغلی دشمن ، آستین کا سانپ .

بغلی کے بھائی مرنے کے جنوائی .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

[س : جاماتر + کہ : जामातर + क]

جنوب (فت نیز ضم ج ، و مع) امذ .

۱. وہ سمت جو شمال کے راست مخالف ہو ، طلوع آفتاب کے مقابل رخ کیا جائے تو سیدھے ہاتھ واقع ہونے والی سمت ، دکھن .

کر سکھ سوں بیس تخت اپر خسروی مدام
جو لگ جنوب و مشرق و مغرب ہے ہور شمال

۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ٦۳

چوڑائی شمال سے جنوب تک .

۱۸۵٦ فوائدالصبیان ، ۱۳۷

مخلوق شرق و غرب و شمال و جنوب میں
بھرتی ہے اعتقاد سے دم چار یار کا

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۷

۲. وہ ہوا جو جنوب کی سمت سے چلے .

اصول باد کے چار ہیں اول شمال جس کی جائے وزیدن مطلع بنات النعش ہے تا مغرب آفتاب دوسرے صبا . . . تیسرے باد دبور جو مطلع سہیل سے مغرب تک ہے ، جنوب مطلع اس کا مشرق آفتاب سے تا مطلع سہیل .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۲

دوسری قسم کا نام ہے جنوب یہ ہوا ابروں کو جمع کرتی ہے .

۱۹۶۰ قصیدۃالبردہ ، ۳۹۷

[ع]

ــ رویہ عمارت (ــ و مع ، فت ی ، کس ع ، فت ر) امث .

(معماری) وہ عمارت جس کا صدر رخ جنوب کی طرف ہو (اب و ، ۱ : ۱۱۸) .

[جنوب + رویہ (رک) + عمارت (رک)]

جنوب (ضم ج ، ن ، ضم و) صف (قدیم) .

رک : جنب .

لڑکا یا مست عورت جنوب چاروں کو ذبح نہیں روا

۱۷۸۱ چار کرسی ، ۷۵

جنوباً (فت ج ، و مع ، تن ب بفت) م ف .

جنوب کی طرف .

سلسلہ پہاڑوں میں ... جنوباً بحر احمر تک چلا گیا ہے .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۷

ہر شہر میں تین سڑکیں شرقاً غرباً ، تین شمالاً جنوباً ہونا چاہئیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۱۶۰

[ع]

جنوبی (فت ج ، و مع) صف .

جنوب (رک) سے منسوب یا متعلق ، جنوب کا .

ان دونوں رخوں کو قطب شمالی اور جنوبی کہتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۳۰

جنوبی ایشیا کے عوام کے عظیم تر مفادات کا تقاضا ہے کہ اس خطۂ ارض میں کشیدگی دور ہو .

۱۰۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۸ اپریل ، ۳

[جنوب + ی ، لاحقۂ نسبت]

جنوبیہ (فت ج ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت) صف .

جنوبی (رک) کی تانیث .

اس شہر کی اطراف جنوبیہ سرحد جزیرہ ہر کی ہوا معتدل ہے .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۳

[جنوب (رک) سے]

جنود (ضم ج ، و مع) امذ ؛ ج .

جند (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ورنہ آوے وحدت ہستی میں شرک
رد کرو باطل کے تئیں اے حق کے جنود

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۹۰

اطراف کے جنود ہوئے آکے ہم عناں
مور و ملخ کی طرح چلی فوج بے اماں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۹

[ع]

ـــ اللہ (ـــ ضم د ، غم ا ، شد ل بفد) امذ .

خدا کی فوج ، خدا کے سپاہی .

کیا کہوں شان جوانان جنود اللہ
کوئی ہم صورت خورشید کوئی غیرت ماہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۵

[جنود + اللہ (رک)]

ـــ درجنود (ـــ فت د ، سک ر ، ضم ج ، و مع) صف ، م ف .

فوج در فوج ، جوق در جوق .

جلو میں ایماندار انسان ہی جنود درجنود نہ تھے .

۱۹۷۳ چیونٹی نامہ ، ۲۲

[جنود + در (رک) + جنود]

ـــ رحمۃ للعالمین کس اضا (ـــ فت ر ، سک ح ، فت م ، ضم ۃ ، شد ل بکس ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ .

رسول خدا کی فوج .

قرۃالعین نبی ملجمہ یہ جنود رحمۃ للعالمین

۱۹۷۵ خروش خم ، ۱۰

[جنود + رحمۃ للعالمین (رک)]

ـــ غیبی کس صف (ـــ ی لین) امذ .

رک : جنود اللہ .

اوس نے جانا کہ وہ جنود غیبی سے ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۴۴

[جنود + غیبی (رک)]

جنوری (فت ج ، سک ن ، فت و) امذ ؛ انت .

عیسوی سال کا پہلا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے .

سال ہا سال ہوئے ہیں ترے پیچھے پھرتے
جنوری تو ہے تو اے ماہ دسمبر میں ہوں

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۵۱

میری چھوٹی بہن انوری جس کی پیدائش کا مہینہ جنوری .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۲

[January : انگ]

جنوں (کس ج ، و مج) م ف ؛ ضمیر ؛ سے جنھوں ، جنہوں .

۱. جنھوں ، رک : جنو (۱) .

یے حرفاں مسخری کے واسطے لکھے ہیں جنوں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

۲. جن (رک) کی جگہ .

ابابکر ، عمر ہور عثمان ، جنوں کی نیکی جانتا سب جہان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶

۳. جو کی جگہ .

جنوں سمجھتے ہیں باتاں کے بنداں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

جُنُون (ضم ج ، و مج) امذ ؛ رک جنون .

۱. **دیوانہ پن ، دیوانگی ، عقل کھو بیٹھنا .**

بچھو سانپ ہور آگ پانی سوں بھی
جنون اور بلا تا کہانی سوں بھی

۱۶۴۹　نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۴

لوگ ہمارے ان خیالات کو جنون اور سالیخولیا بتاتے ہیں .

۱۸۷۶　تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۳

یہ فرمایا تھا کہ یہ دوا جنون اور نیز مرگی کے واسطے نہایت مجرب ہے .

۱۹۱۰　مکاتیب حالی ، ۱۰۲

۲. **(کنایۃً) خبط ، کسی چیز کی حد سے زیادہ دھن ہونا .**

جنون در ملک دل جھنڈا گڑایا
سمج اور بوج کا جھنڈا اوٹھایا

۱۶۲۵　افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲

میری خاطر داری بہت کرتے تھے اور میرا دم بھرتے تھے مگر پردے کا جنون تھا .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۷

تین تین چار چار وقت کھانا نہیں کھاتا پاکی اور نا پاکی کا خیال جنون کے درجہ تک پہونچ گیا ہے .

۱۹۱۰　مکاتیب حالی ، ۱۰۳

۳. **عشق ، سودا .**

جنوں کے شہر میں نیں کم عیار کوں حرمت
ہیں نقد قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

۱۷۳۹　کلیات سراج ، ۱۵۰

کمترین اک غلام ہوں تیرا
دل میں غم سر میں ہے جنون تیرا

۱۸۵۷　بحر الفت ، ۳

۴. **(کنایۃً) بہت زیادہ غصہ ، جس میں انسان عقل کھو بیٹھے .**

غصہ اک قسم کا جنون ہے
اس سے بھی بلکہ کچھ فزوں ہے

۱۹۲۸　تنظیم الحیات ، ۱۷۳

۵. **(تصوف) عشق الٰہی میں ایسا مغلوب ہونا کہ اس غلبہ سے سر پیر کا ہوش نہ رہے ، ہر چیز سے بالکل بے خبر ہو جانا .**

مستی میں علم باقی رہتا ہے جنون میں نہیں .

۱۹۲۱　مصباح التعرف ، ۹۴

[ع]

ـــ اُچھالْنا محاورہ .

جنون اچھلنا (رک) کا تعدیہ .

کس سے ترا پڑ گیا تھا پالا　جس نے یہ ترا جنون اچھالا

۱۸۸۶　کلیات اردو ، ترک ، ۷۱

ـــ اُچَھلْنا محاورہ .

دیوانگی کا عود کرنا ؛ کسی چیز کی بہت زیادہ دھن ہونا ، خبط ہونا (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

ـــ الشَّیطان (ـــ ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) امذ .

جنون کا مرض ، دیوانگی .

منجملہ اس کے جذام اور برص و جنون الشیطان ہے .

۱۸۷۷　عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۴

[جنون + رک : ال (۱) + شیطان (رک)]

ـــ الٰہی کس اضا (ـــ کس ا ، ل بمد) امذ .

(فلسفہ) جنون کی دو بنیادی قسموں میں سے ایک جس کا تعلق ذات الٰہی سے ہوتا ہے .

جنون کی دو قسمیں ہوتی ہیں جنون بشری اور جنون الٰہی ، جنون الٰہی چار طرح کا ہوتا ہے ، الہامی ، صوفیانہ ، شاعرانہ اور عاشقانہ .

۱۹۶۸　مغربی شعریات ، ۳۴۲

[جنون + الٰہی (رک)]

ـــ اَنگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

شوق دھن اور لگن بڑھانے والا ؛ پاگل کر دینے والا ، دیوانگی پیدا کرنے والا .

پورے سال کے بارہ جزوں کے سب صفحے ایڈیٹر کے جنون انگیز ولولوں اور اس کی طبیعت کے جوش سے بھرے ہوئے تھے .

۱۸۸۸　مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲

[جنون + . . . انگیز (رک)]

ـــ آنا محاورہ .

۱. **غصہ آنا .**

مجھ کو رہ رہ کے پھر یہ آیا جنوں
کیا یہ سمجھا تھا کیوں ادھر دیکھا

۱۷۸۴　درد (فرہنگ آصفیہ)

۲. **پیچ و تاب کھانا ، رنج ہونا .**

مجھ کو آتا ہے جنون اس پہ کہ یارو جس کا
میں دوانہ ہوں وہ سمجھا نہ دوانا اپنا

۱۸۰۹　جرأت ، ک ، ۱ : ۱۷۱

ـــ آوَر . (ـــ فت و) صف .

جنون لانے والا ، دیوانہ بنانے والا .

برستے بادل اور بجلی تھی پیدا
ہوا تھی وہاں جنون آور ہویدا
۱۷۵۹ راگ مالا، ۸۱
[جنون + ... آور (رک)]

ـــ بشری کس صف (ـــ فت ب ، ش) امذ .

(فلسفہ) جنون کی دو بنیادی قسموں میں سے ایک قسم جس کا تعلق انسان کی ذات سے ہوتا ہے .
جنون کی دو قسمیں ہوتی ہیں ، جنون بشری اور جنون الٰہی .
۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۴۲
[جنون + بشری (رک)]

ـــ پردازی (ـــ فت پ ، سک ر) امث .

دیوانگی ، پاگل پن .
حکم تھا میرا جو کیں فرہاد نے جان بازیاں
میرے ایما سے تھیں مجنوں کی جنون پردازیاں
۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۳
[جنون + ... پردازی (رک)]

ـــ جوشی (ـــ و مج) امث .

جوش جنون .
قال کو چاہیے ہزار فنون
حال کو بس ہے یک جنون جوشی
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۴۲
[جنون + جوشی ، جوش (رک) سے]

ـــ چڑھنا محاورہ .

پاگل ہونا ، دیوانہ ہو جانا ؛ غصہ آنا ، طیش میں آنا .
جون بشر کو چڑھا ہوا ہو جنون
دونوں آنکھیں ہوئیں دو کاسۂ خون
۱۸۳۳ مظہرالعجائب ، ۱۸۸

ـــ خیز (ـــ ی مج) صف .

دیوانگی پیدا کرنے والا ، دیوانہ کر دینے والا ، دھن یا شوق بڑھانے والا .
عجب بہار جنون خیز ہے کہ غنچے بھی
چٹک چٹک کے دکھانے ہیں ولولہ دل کا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۷
خوں ریز کم آمیز و دل آویز و جنون خیز
ہنستا ہوا مہتاب دمکتا ہوا تارا
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۲۳
[جنون + ... خیز (رک)]

ـــ دوری کس صف (ـــ و لین) امذ .

ایسا جنون جس کا دورہ (مثلاً ایام بہار میں) پڑے یعنی آدمی کبھی اچھا ہو جائے کبھی دیوانہ .
ملکہ حیرت سے دیر تک اسے دیکھا کی آخر سمجھی اس کنیز کو جنون دوری ہے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۸۸
[جنون + ... دوری (رک)]

ـــ زا صف .

رک : جنون انگیز .
ہر بگولے پہ ہے مجنوں کا گماں
کیا جنوں زا ہے بیابان میرا
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۷
[جنون + ... زا (رک)]

ـــ زدہ (ـــ فت ز ، د) صف .

دیوانہ ، سودائی .
تھے جو جنوں زدہ گئے زنجیر کی طرف
ہم کو قضا جو لائی تو شمشیر کی طرف
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۱۲
[جنون + ... زدہ (رک)]

ـــ زوروں پر ہونا محاورہ .

دیوانگی کی انتہا ہونا ، عشق کا غلبہ ہونا .
قید کب ہوتا ہوں زوروں پر جنوں ہے آج کل
طوق ہے مثل گریباں بیڑیاں دو تار ہیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۶

ـــ ساماں صف .

جنون زدہ ، جنونی ، دیوانہ ، (کنایۃً) دھن کا پکا .
یوں تو لاکھوں آئیں گے اس نجد میں اور جائیں گے
سید احمد سا جنون ساماں مگر آئے گا کون
۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۴۷
[جنون + ساماں (رک)]

ـــ سر چڑنا/چڑھنا محاورہ .

پاگل ہونا ، دماغ خراب ہو جانا .
جو بات تیرے زلفاں کی دل سوں رات کیا
جنوں اس کے سر چڑیا کاں تھے میں بات کیا
۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۱۳

ـــ طِرازی (ـــ کس نیز فت ط) امث .

مجنونانہ کام ، جنون کی نقاشی .
مانی نہیں تو کیسا پھیکا ہے رنگ گلشن
یعنی بہار کیا تھی اس کی جنون طرازی
۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۵۲
[جنون + . . . طرازی (رک)]

ـــ کی ہوا چلنا/چل جانا محاورہ .

پاگل پن کی وبا پھیل جانا ، دیوانگی کا مرض لگ جانا .
جس گلستان میں ہوا میرے جنوں کی چل جائے
بید کی طرح ہر اک نخل ہو مجنوں پیدا
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶

ـــ کھانا محاورہ .

طیش کھانا ، غضبناک ہونا .
سر ہتھیلی پہ دھرے پھرتے ہیں اس دم عاشق
لے بکف تیغ جو وہ کھا کے جنوں نکلے ہے
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۷

ـــ مارا صف .

رک : جنون زدہ .
محلے میں پڑا غل ، دو ڑیو ، چلیو غضب آیا
دوالہ ہو گیا ہے پہلوان ، یارو ، جنون مارا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳
[جنون + مارا (رک)]

ـــ مُطبِق کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، کس ب) امذ .

لگاتار جنون ، (فقہ) وہ جنون جو سال بھر یا اس سے زیادہ رہے .
عبد ماذون اگر بھاگ جاوے یا مولی مر جاوے یا مولی کو جنون مطبق ہو جاوے .
۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۳ : ۳۱
[جنون + مطبق (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

ہوش نہ رہنا ، پاگل ہو جانا ، آپے سے گزر جانا .
آنے ہی فصل گل کے جنوں ہو گیا ہمیں
بدلی جو رت مزاج برابر بدل گیا
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۵

جُنُونی (ضم ج ، و مع) صف .

۱. دیوانہ ، خبطی ، پاگل .
جنونی ، خبطی ، دیوانہ بڑی کوئی عشق کو سمجھے
فلاطوں سے نہیں یاں بحث وہ عاقل ہے کیا جانے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۷

۲. مجنونانہ ، پاگل پن کا .
فرمایا کہ میری اس خاک آلود ، نحیف و زار برہنہ اور جنونی ہیئت کو اپنے لوح دل پر نقش کر لو .
۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۰

۳. غصہ ور ، ظالم ، آپے سے گزرا ہوا .
وہ ایک جنونی آدمی ہے .
۱۹۳۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۸ مئی ، ۱۷
[رک : جنون + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ بشاشت (ـــ فت ب ، ش) امث .

(نفسیات) خوش و عافیت مسرت اور مبالغہ آمیز خود اعتمادی کا زبردست عیار خلافی احساس (نفسیات کی بنیادیں ، ۱۲۰) .
[جنونی + بشاشت (رک)]

جِنّہ (کس ج ، شد ن بفت) امذ ؛ ج .

جنات ، پریاں .
ایک لاکھ جنہ و پریزاد منتظر و مشتاق حلقہ بگوش و مطیع فرمان ہیں .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳
[ع]

جَنْہار (فت ج ، سک ن) م ف .

ایک ایک کر کے ، فرداً فرداً (مقامی) .
[جنا (۲) رک سے]

جُنْہار (ضم ج ، سک ن) امذ .

رک : جنھوری (مقامی) .

جَنْہائی (فت ج ، سک ن) م ف .

رک : جنہار (مقامی) .

جُنْہائی (ضم ج ، سک ن) امث .

چاند ، چاندنی (مقامی) .
[س : جیوتسکھا + اے کا + इका ज्योत्स्ना]

جَنّی (۱) (فت ج) صف نیز امث .

۱. جنا (۲) (رک) کی تانیث .
دونوں جنیاں ایک ٹیلے پر . . . آ بیٹھیاں ، اپنی اپنی باتیں دہرانے لگیں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۵
پڑے دیکھو دو چار جنیوں نے ان کی کیا گت بنائی .
۱۹۰۱ قصہ مہر افروز ، ۱۰۵

۲. بیٹی ، جائی .

دیکھوں تو کون رستم کی جنی میری ڈیوڑھی کے اندر پاؤں رکھتی ہے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹۲

یہ تو کنجنی کی جنی ہے .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۰

۳. بچہ جننے والی ، ایسی زچہ جس نے حال ہی میں بچہ جنا ہو .

لولا لنگڑا یہاں تک کہ پیٹ والی عورت بلکہ جنی جچا تک تماشے کو نکلی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۳

۴. (مجازاً) طوائف ، رنڈی ، رام جنی (رک) .

منھ زور سب ہیں جنی ہیں نخاس والیاں
ان کا بدی میں نام ہی جنیاں نکل گیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۰

ـــ ماں/مائی امث

سگی ماں .

جنی ماں اپن مہر سوں آئے کر
کمی شاہ نوں پین سواں کھانے کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۶

یعنی مرے سجن کی جنی مائی کوں مدام
اک تندرست پور ترا اں حیات بخش

۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۱۸۲

[جنی + ماں/مائی (رک)]

جَنی (۲) (فت ج) امذ .

ایک خطرناک بیہوشی کے دورے جو عورتوں کو پڑتے ہیں ، مرگی کی تیسرے درجہ کی بیماری (پلیٹس) .

[س : جن + اِن + کہ : जात + हत + क:]

جَنی (۳) (فت ج) امث .

عورت ؛ بیوی ؛ ماں ؛ بہو ، بھتیج بہو ؛ خادمہ ؛ پیدائش ، پیداوار ؛ جائے پیدائش (پلیٹس) .

[س : جنی जनी]

جِنّی (کس ج ، شد ن) .

(الف) صف .

۱. (i) جن (رک) سے منسوب یا متعلق .

خطا پائے جنی و انسی اگر
کرے گا تو ہوگا نہ کچھ بھی ضرر

۱۸۳۳ مثنوی ناسخ ، ۶۵

(ii) (کنایۃً) ایسا خط یا زبان جو سمجھ میں نہ آئے ، سمجھ میں نہ آنے والا ، جناتی .

کتابیں بھی لکھیں تو جِنّی زبان میں .

۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۱

۲. تسخیر جن کا عمل کرنے والا ، سیانا ، عامل (پلیٹس) .

(ب) امذ .

قوم جن کا کوئی ایک فرد ، جن .

یہ کہہ کے رکھی میان میں شمشیر دو پیکر
پھر زعفر جنی سے کہا با دل مضطر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۶

(ج) امث .

جن (رک) کی تانیث .

کیا یہ ننگی عورت چڑیل ہے ، کوئی بھتنی ہے ، کوئی جنی ہے .

۱۹۷۰ جنگ ، کراچی ، ۱۵ جون ، ۹

[رک : جن + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث]

جَنے (۱) (فت ج) امذ .

رک : جانے (= نہ معلوم) .

وہ جنے کیا سمجھنے لگی تھی خود کو .

۱۹۶۲ اداس نسلیں ، ۳۹

جَنے (۲) (فت ج) .

جننے کی حالت ، زچگی ؛ جننا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

میں اپنی بھاوج کے جنے میں ہو بھی آئی .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۰۱

ـــ کڑلی گرناد مکھانے کھائے کوئی کہاوت .

(عو) جب مصیبت کوئی اٹھائے فائدہ کوئی اور لے تو کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۰) .

جِنے (۱) (کس ج) ضمیر (قدیم) .

(جن نے) کی جگہ ، جس نے .

جنے دانائی کی لذت پایا ، اسے نادان کا صحبت ہرگز نہیں بھایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۷

جنے دیکھے تیرے لب شیریں
نظر اوس کی نہیں شکر کی طرف

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۱۳۷

سخاوت باغ جنت کا ہے میوہ سے لدا پھرتا
سنعت بیچنا ویگا جنے ہاتھ سے چھوڑا

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۳

جنے (۲) (کس ج) ضمیر .

رک : جنھیں .

اور جب چوتھے مرتبے میں ہوں ہزار ہوں جنے الوف کہتے ہیں .

۱۸۳۵ علم الفرائض ، ۳۷

جنیا (فت ج ، سک ن) اسث .

جان (رک) کی تصغیر (پیار کا کلمہ) ، جنو ، پیاری ، معشوقہ (نور اللغات) .

[جن = رک : جان + یا ، لاحقۂ تصغیر]

جُنیا (ضم ج ، فت ن ، شدی) اسث .

رک : جُنھا ئی ، چاند ، چاندنی (پلیٹس) .

جَنیب/جَنیبت (فت ج ، ی مع/فت ب) امذ ؛ ج ، جنیبہ .

۱. کوتل گھوڑا .

چلے ساتوں آسمان چھوڑ ہوک کی
جنیبت چلا عرش نزدیک کی

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۱۰

۲. اجنبی پردیسی ؛ کھجور کی ایک عمدہ قسم ؛ وہ گھوڑا جس کی باگ پکڑ کر سائیس لے جاتے یا وہ اونٹ جس کی مہار ساربان پکڑ کر لے جائے (اسٹین گاس) .

۳. وہ اونٹنی جو مالک کسی کو مستعار یا قرض کے طور پر مع رام دیتا ہے کہ وہ اس کے لیے بھی اناج یا دوسری اشیا لے آئے (پلیٹس) .

[ع]

جَنیت (فت ج ، ی لین) امث .

بارات کا جلوس ، شادی کی تقریب کے لوگ (پلیٹس) .

[س : جنیا + یاترا (رک)]

جَنیتا (فت ج ، ی لین) امذ (قدیم) .

جننے والا اور پرورش کرنے والا ، باپ .

کبیر ہا گاں میں تھے بنجیا گھر
عشق کا جنیتا سو امید ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲

[س : جنیتا जनयितृ]

جَنین (فت ج ، ی مع) امذ .

(لفظاً) کوئی چیز جو چھپی ہو یا دان ہو ؛ وہ بچہ جو شکم مادر میں ہو (Embryo) .

مرے بطن میں ہے جو ظاہر جنین
یہ ہے شبیہ ہے سوہ المومنون

۱۸۳۳ مثنوی ناسخ ، ۳۳

اس نو مہینے کے زمانے میں جنین پر مختلف دور طاری ہوتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۱۸

۲. اندے کے اندر کا بچہ ؛ ایک چھوٹی میز (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جَنینی (فت ج ، ی مع) صف .

جنین (رک) سے منسوب یا متعلق ، جنین کا .

ابتدائی جنینی دور کے ایام میں جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت قلب اور دماغ زیادہ بڑھتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۸۰

[رک : جنین + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اِنسان (— کس ا ، سک ن) امذ .

(سائنس) انگ : Embryomao کا ترجمہ (سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۰۶۸) .

[جنینی + انسان (رک)]

— تکوّن (— فت ت ، ک ، شد و بضم) امذ .

جنین (رک) کے بننے کا عمل .

جنینی تکون — نمو کے ابتدائی درجے میلاجی تلا . . . سے مماثل ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۴

[جنینی + تکون (رک)]

— نالی امث .

(نباتیات) نباتی جسم کا وہ حصہ جو بذرہ کو نیا جسم بن جانے کی صلاحیت دیتا ہے .

اس حالت میں ان سے ایک نازک اور لمبی جنینی نالی نکلتی ہے .

۱۹۷۰ فنجانی اور مشانہ پودے ، ۱۲۹

[جنینی + نالی (رک)]

ــــ نَباتات (ــــ فت ن) امث.

نباتات کی دو بنیادی قسموں میں سے ایک قسم جس کے پودوں میں رواجی ملاپ کے بعد ہی جنین وجود میں آتے ہیں.
نباتات دو بڑے گروہوں غیر جنینی (تھیلو فائٹا) اور اور جنینی نباتات میں منقسم ہیں.
۱۹۶۸ الجبی ، ۳۰
[جنینی + نباتات (رک)]

جَنِینِیّات (فت ج ، ی مع ، کس ن ، شد ی) امذ.

جنین (رک) اور اس کے نشوونما وغیرہ سے متعلق علم.
حیوانیات کی دوسری بڑی شاخ جنینیات کہلاتی ہے.
۱۹۳۰ حیوانیات ، محشر عابدی ، ۵
[ع]

جَنیو (فت ج ، ی مج) امذ.

رک : جنیئو.
جنیوؤں کے وزن میں نہایت مبالغہ معلوم ہوتا ہے.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۹
ختنہ کے بعد مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا رقص و سرود کی محفل بھی ہوتی تھی اور عورتیں سہاگ گھوڑیاں گاتی تھیں یہ رسم ہندو کشمیریوں کی جنیو کی رسم سے مطابقت رکھتی تھی.
۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۶

جَنیوا (فت ج ، ی مع) امث.

ایک قسم کی گھاس ، گیاہ ، دوب جو اکثر خریف کی فصل کے ساتھ اگتی ہے نیز اکثر کچے کنوؤں کی منڈیر کے ساتھ پیدا ہو جاتی ہے ، لاط : Agrostis linearis (پلیٹس).
[ب : جنیوا जनेवा]

جَنیوا (فت ج ، ی مج) صف مذ.

جنیو (رک) سے منسوب ، جنیو یا جنیئو کا.
ایسا پیارا تلا ہوا جنیوا ہاتھ مارا کہ دشمن کا بایاں ہاتھ اور گردن بھنّا سی کٹ کر الگ جا پڑی.
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۶۲

جِنِّیَہ (کس ج ، شد ن بکس ، شد ی بفت) امث.

جن کی مادہ ، جن عورت.
اس کاہنہ مکارہ کی تسخیر میں ایک جنیہ خبیثہ تھی.
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۴
میں جنیہ ہوں اور اژدہا جن تھا اور میرا دشمن.
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۷۰
[رک : جن + یّہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث]

جُنِّیَہ (ضم ج ، شد ن بکس ، فت ی) صف.

ڈھال نما ، مدوری ، سپر کی شکل کا ، مدوریہ.
جن میں خار پشتوں کے جنس پائے آدہ پھلا ، جُنّیہ ، پیرینہ . . . اور دیگر جنسوں سے متعلق ہیں پائے جاتے ہیں.
۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۵۷
[ع : جُن (= سپر ، ڈھال) + یّہ ، لاحقۂ نسبت]

جَنیئو (فت ج ، ی مج ، و مع) امذ ؛ ~ جنیو.

۱. وہ بٹا ہوا تاگا جو ہندوؤں میں برہمن یا کھتری یا ویش مقدس سمجھ کر گلے میں اور بغل میں آڑا ڈالے رہتے ہیں کہ اس کا ایک بل یا حلقہ کمر تک آتا ہے ، برہمن کے گلے میں بدھی کی طرح ڈلا ہوا تاگا ، زنار ؛ جنیو ڈالنے کی رسم.
برہمن تجھ مکھ کوں دیکھا پاس بند و زلف کے
زلف کے تاراں جنیئو کر کے سمجھا برہمن
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۳
ایک بوڑھا نظر پڑا کہ جنیئو پہنے پولجہ ہاتھ میں لیے.
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۰۷
۲. وہ نشان یا خط جو پتھر میں پڑ گیا ہو اور آر پار لکیر کی شکل میں دکھائی دے . ایسا پتھر ناقص سمجھا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۸).
اف : آنا ، پڑنا.
۳. رک : جنیئو کا ہاتھ.
تلوار چمکا چمکا کر سر اور چاکی اور ہاٹ اور جنیؤ اور کڑک اور بایرہ اور طمانچہ اور رانی ایک چوٹ نہ چھوڑی.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۰
۴. جھولی کی باریک کور جو ناخن کی جڑ پر جمی رہتی ہے (اپ و ، ۷ : ۱۰۳).
[ب : جنیو जनेऊ س : یجن + اپویتن यज्ञ + उपवीत]

ــــ کا وار امذ.

رک : جنیئو کا ہاتھ.
ایک جنیو کا ایسا وار کیا کہ وہ فی النار ہو گیا.
۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۵۱

ــــ کا ہاتھ امذ.

پٹے یا تلوار کا آڑا ہاتھ.
بہ چستی و چالاکی تمام اس کافر کے سر پر ایک جنیئو کا ہاتھ مارا.
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۰۶

جِنھاں (کس ج) ضمیر.

جب، جو.

جنھاں زاہد ہور میہمان کھانا پانی کھا ہی چکے.

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

جُنھرا (ضم ج، سک نھ) امذ.

رک: جنھری (نوراللغات).

جُنھری (ضم ج، سک نھ) امث: نیز جنھری، جنھار، جونڈری، جونڈی، جندری.

جوار؛ نیز بعض جگہ اس قسم کے دوسرے اناج مثلاً مکا کو بھی کہتے ہیں.

بخار میں برابر بھٹے کھاتے ہیں لرزہ میں جنھری کی روٹی اڑاتے ہیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۹

[رک: جُنھری]

جِنھوں (کس ج، و مج) ضمیر.

رک: جن.

بندشیں راز یہ جوشن اس اھن سے
کھلے عقدے جنھوں سے ہاکین کے

۱۸۲۸ مثنوی دل دمن، ۷

ماشقرت میں بعض ممتاز امرا گزرے ہیں یا جنھوں نے ایران ... اور مصر کے مملوک حکمرانوں کی ملازمت اختیار کی.

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۳

جِنھیں (کس ج، ی مج) ضمیر.

رک: جن کو.

سواد شہر شاندار باغات سے پر ہے جنھیں ندیاں سیراب کرتی ہیں.

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۵۷

جَو (۱) (و لین) ضمیر.

(رک: جب.

کہ صاحب کوں اس جو تھے دیکھیا ہوں میں
نہیں نیند دیدیاں میں بیکھیا ہوں میں

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۵۰۳

[س: یاوت यावत्]

— تلک/تو (— فت ت، ل / و لین) م ف (قدیم).

رک: جب تک، جب تلک.

ایسیں نمازی ہوں کگر چپ ہوئیں یہ ٹکرا مارتی
جو تو مصلّا او گوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی، ۲، ۸۵

[جو + تلک/تو (رک)]

— لک (— فت ل) م ف.

رک: جو لگ.

جو لک اتھارا گھر یا تن لک ذات طلوع تیں پکڑتا ہے.

۱۸۱۰ جواشۂ گھر، ۹۲

[جو + لک (رک)]

— لَگ (— فت ل) م ف.

رک: جب تک.

جو لگ خدا کی خدائی قائم، تو لگ ہمت قائم ہمت دایم.

۱۶۳۵ سب رس، ۵۷

[جو + لگ (رک)]

— لَگَن (— فت ل، گ) م ف.

رک: جو لگ.

جو لگن توں سب تی بے طمع نابوسی، عشق میں آئے بغیر خاطر جمع نابوسی.

۱۶۳۵ سب رس، ۲۰

[جو + لگن (رک)]

جَو (۲) (و لین) امذ.

۱. ایک قسم کا اناج جو زردی مائل سفید رنگ کا چھلکے دار ہوتا ہے، اس کی شکل گیہوں سے کسی قدر مختلف ہوتی ہے اس کے سرے نوک دار ہوتے ہیں، عموماً غریب لوگ گیہوں کی جگہ اسے استعمال کرتے ہیں، آش جو عموماً مریضوں کے کام آتا ہے، شعیر، لاط: Hordeum Vulgare.

ایک کو تم قلیہ بھیجو اور پلاؤ
بھیجو کو جو کی روٹیاں روکھی کھلاؤ

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱: ۹۱

ایک یہودی نے آپ کی ضیافت جو کی روٹی اور بگڑے سالن سے کی تھی.

۱۸۶۶ تہذیب الایمان، ۱۸۳

جو کی چند روٹیاں دوپٹے میں لپیٹ کر حضرت انس کے ہاتھ آپ کی خدمت میں بھیجیں.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳: ۵۹۲

۲. (i) جو کے برابر وزن.

۱ حبہ = ۲ جو، و ا جو = ۲ خردل.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۲۹

جو - اس کا وزن چار چاول یا آٹھ دانہ سرسوں یا چوبیس دانہ رائی کے برابر ہے ۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۳۱

(ii) انچ کا تیسرا حصہ ۔
انگریزی انچ کی ناپ میں تین جو کھڑے یعنی نوک سے نوک ملا کر رکھتے ہیں ۔
۱۸۲۶ مصباح المساحت ، ۳

(iii) انگشت کا آٹھواں حصہ ۔
آٹھ جو کا ایک انگشت ۔
۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۳۰۳

۳. لمبائی یا وزن میں جو برابر چیز ، (کنایۃً) قلیل مقدار ۔
تنہا گرچہ یک جو نہ پاتا ہوں میں
ولے تاؤں سوں تجھ بکاتا ہوں میں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۹

کیا میری ڈاڑھی منڈ گئی ، آپ آکر دیکھ لیں بدستور ہے جو دو جَو اڑی ہی ہو گئی ہوگی ۔
۱۸۹۸ سرسید ، مکتوبات سرسید ، ۳۸۶

۴. انگلیوں کے پوروں کا نشان (جامع اللغات) ۔

۵. دانے کے سرے پر لگا ہوا باریک اور کھردرا تنکا جو گنواری زبان میں ٹنڈرا کہلاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۹) ۔
[ف]

— آنکُر (— فت ا ، سک ن ، ضم ک) امذ ۔
جو کی بالی جو بریمن اپنے چیلوں کو نورا تزی کے موقع پر دیتے ہیں (جامع اللغات) ۔
[جو + انکر (رک)]

— آش امث ۔
رک : آش جو ، جو کا پانی جو مریضوں کو دیتے ہیں ، جو کو پانی میں ابال کر چھان لیتے ہیں (جامع اللغات) ۔
[جو + آش (رک)]

— بَھر (— فت بھ) صف ، م ف ۔
جو کے برابر وزن میں ، تھوڑا سا ، ذرا سا ۔
اگر ایک جو بھر ہنر کے عوض میں کوئی مجھ کو سو خزانے بخشدے تو وہ مستحق شکر ہے اور میں قابل تقرین ۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۸۵
[جو + بھر (رک)]

— بَھل (— فت بھ) امذ ۔
ایک جڑی بوٹی ، لاط : Wrightia antidysenterica (پلیٹس) ۔
[جو + بھل (رک)]

— جَٹ بانٹ کھائے اَور گیہوں کھائے ڈوم کہاوت ۔
محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے (نجم الامثال ، ۱۶۶) ۔

— جَو (— و لین) صف ، م ف ۔
رتی رتی ، ذرا ذرا ۔
حساب جو جو بخشش سو سو ۔
۱۹۲۶ نور اللغات
[جو + جو]

— جَو حساب لینا محاورہ ۔
ذرا ذرا سا حساب لینا ، رتی رتی یا کوڑی کوڑی کا حساب لینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۷۹) ۔

— فَروش (— فت ف ، و سج) صف ۔
۱. جو بیچنے والا ، (مجازاً) دھوکے باز ، فریبی ،
فریب دیکھ تو اے شاد جو فروشوں کا
جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۵

۲. کھری بات کہنے والا ، سچے معاملے والا ۔
تم ہمیشہ جو فروش رہے اور کبھی گندم نمائی پسند نہیں کی ۔
۱۹۱۶ مکاتیب مہدی ، ۲۰۸
اسم کیفیت : جو فروشی ۔
[جو + . . . فروش (رک)]

— فَروش گُندُم نُما صف ۔
گندم دکھا کر جو بیچنے والا ، دغا باز ، فریبی ، بے ایمان ۔
کنارے پر لشکر کے کھڑا ہے یہ جو فروش گندم نما غلہ روانہ کر چکا ہے ۔
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹۵
جو فروش گندم نما افراد سے ہر لحظہ ہوشیار رہنا ضروری ہے ۔
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۵۷

— فَروشی اَور (و) گُندُم نُمائی امث ۔
دھوکے بازی ، دغا بازی ، مکر و فریب ۔
فقط جو فروشی اور گندم نمائی سے دین دار اور سلطنت میں صاحب اختیار بنے ہوئے تھے ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۸
انہوں نے کہا شراب خواری و قمار بازی . . . . بھی جو فروشی و گندم نمائی سے بہتر ہیں ۔
۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۷
عابدوں کی جو فروشی اور گندم نمائی دیکھتے ہیں تو ان کو ساری دنیا مکر و زور سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے ۔
۱۹۰۶ مقالاتِ حالی ، ۱ : ۸۵۰

— کا گھاٹا امذ.

رک : آش جو .

آش شہر کو ہندی قصباتی میں جو کا گھاٹا اور شہر میں آش جو بولتے ہیں.

۱۸۶۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۸۸

— کُٹ (— ضم ک) صف .

رک : جو کوب (بلیغس) .

[جو + کٹ کوٹنا (رک) ←]

— کوب (— و مج) صف .

دردرا ، موٹا موٹا کٹا یا پسا ہوا .

مساوی تربھلا جو کوب کرکر
کسی تھیلی میں رکھ چھوڑ اپنی بھرکر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

علاج اسکا یہ ہے کہ ہڑ ، بہوڑ ، آملہ یہ تینوں دوائیں ہموزن لیکر جو کوب کر کے رکھیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۵

اف : کرنا .

[جو + ... کوب (رک)]

— کو گئے ستوانی لے آئے کہاوت .

کام کچھ کرنے گئے تھے کر کچھ اور آئے (جامع اللغات) .

— کے کھیت میں گُنڈوا اپجے کہاوت .

اچھے گھر میں بری اولاد پیدا ہو (جامع اللغات) .

— مدھیہ (— فت م ، سک د ، فت ی) امذ .

تپسیا کی ایک قسم جس میں تاریک راتوں میں کھانا کم کرتے جاتے ہیں اور پھر بڑھاتے جاتے ہیں (جامع اللغات) .

[جو + مدھیہ (رک)]

جَو (۳) (و لین) امذ .

بین کی ایک قسم کو بجانے کی مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی چوب جو اس کے لیے مضراب کا کام دیتی ہے ، جب ، سر گھوٹا موڑک ، مہرک (اپ و ، م : ۱۵۳) .

[مقامی]

جُو (و مع) اسٹ : ~ جوئے .

ندی ، نہر .

وو شیریں لب کے ان بے جوئے شیر آنکھوں ستی جاری
لٹکاتا ہوں جگر پر ناخن غم کے بسولے کوں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۹

چھوٹی نہر کو جو ہمیشہ جاری رہے جُو کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۳۹

بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بیکراں ہے زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۳

[ف]

جو (۱) (و مج) امث (قدیم) : ~ جوئے : جوئی .

بیوی ، عورت ، جورو .

یو ناری جو ہے شاہزادے کی جو
ایجاؤں کروں اس میں کہ پھسے نہ ہو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۸

[س : جایا जाया]

جو (۲) (و مج) .

(الف) ضمیر .

۱. کوئی شخص ، کوئی چیز .

جو کوئی تج یاد عشاق سوں رکھے سر سجدہ یک چت سوں
اسے دونوں جگت میانے سراہے افتخاراں خوش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰

جانے دو جو نصیب میں ہونا تھا سو ہوا
یارو خدا کے واسطے تکرار مت کرو

۱۷۹۳ قائم ، ک ، ۱۶۵

کسی کے آنے کا احسان اب نہیں مجھ پر
لحد پہ جو مری آیا ہئے ثواب آیا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۶۹

رات بھر مجھ کو لٹاتی رہی انگاروں پر
چاندنی یہ نظر آتی ہے جو دیواروں پر

۱۹۳۱ سائل ، د (انتخاب) ، ۱۱

۲. جونکہ کی جگہ (بعض اوقات ، کہ ، کے اضافے کے ساتھ) .

جو کہ مرادآباد میں فیروز شاہ آگیا تھا اس لئے عام لشکر نے ... مراد آباد کی طرف کوچ کیا .

۱۸۵۸ مقالات سرسید ، ۲ : ۳۳۵

۳. جیسا کی جگہ .

تب کہتی تھی زینب کہ خدا را نہ کرو دھوم
مجو ہیں سو ہیں اللہ کو بہتر ہے یہ معلوم

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲۱

ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے
قول ان کا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے

۱۹۰۹ جلال (نورالغات)

(ب) ظرف .
جب ، جس وقت .

مصروف وعظ و پند تھے سلطان مشرقین
جو گھر سے نکلے کھیلتے زہرا کے نورعین

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳

ایک ہی پاؤں ڈال کر جو پہننا شروع کیا تو ہلنا تسم ہو گیا.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

(ج) حرف شرط .
اگر .

تن دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک

۱۲۶۵ بابا فرید گنج شکر (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)

جو اب خاطر داری بھی نہ کروں تو ان کے فراق کا ایسا غم کھاوے گا کہ بیمار ہوجاوے گا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۹

اب کے بنانے کو کبھو کوئی نیا کپڑا جو ناٹ کے کپڑے نہ بنا کر دیے ہوں .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۴۵

(د) عاطفہ .
۱. ’جیسا‘ کے معنی میں .

یہ حسن کبھی شمع کے شعلے میں نہ دیکھا
جو سر پہ ترے طرۂ زریں نمکیں ہے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۰۰

ماں باپ اولاد کی کیا پرداخت کریں گے جو انہوں نے رعیت کی پرداخت کی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۲

۲. ’جس سے ، جس سبب سے‘ .

ایسے کھانے سے بہتر نہ کھانا جو دوسرے نام رکھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۷

۳. ’کہ‘ کی جگہ .

میں نے لوگوں سے یوں سنا ہے جو ہند میں راگ خوب ہوتا ہے .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۳

اس مزے سے سارے گھر کی درستی اور لڑکے کو سیدھا کرلوں کی جو سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۵

(ہ) م ف .
زور یا تاکید کے لیے .

مٹھائی نے سر ہلا کر بڑی قطعیت سے کہا کہ جو دیا ، تم کیا جانو .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۴

[س : یادش + کہ : यादृश + कः]

ــ اَبر گَرَجْتا ہے (گَرَجے) بَرَسْتا نَہیں کہاوت .

بڑھ بڑھ کر باتیں بنانے والا حقیقتاً کھوکھلا ہوتا ہے ، جو ظاہر میں آن اور شان دکھائے وہ در اصل کچھ ہوتا نہیں .

جھوٹے موتی کی کیا قیمت ، کھوٹا سونا کستا نہیں ، جو ابر گرجے برستا نہیں .

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۴

ــ اَپنے کام نَہ آئے وہ (بھاڑ) چُولھے میں جائے کہاوت .

بے فیض آدمی کسی کام کا نہیں (جامع اللغات) .

ــ اَوروں کا بُرا چیتے گا اُس کا پَہلے بُرا ہوگا کہاوت .

جو دوسروں کا نقصان چاہے گا اس کا اپنا نقصان ہوگا (جامع اللغات) .

ــ اِیشر کِرپا کَریں تو کَھڑی بِلاوے کان آریَر کے کھیت میں کہاوت .

جب دن اچھے آتے ہیں تو سب کام آپ ہی آپ سنبھل جاتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۴) .

ــ آج کَرنا ہو وہ کَل پَر نَہ چھوڑو کہاوت .

رک : آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے .

رکھو اپنا دارو مدار اس عمل پر
جو ہو آج کرنا وہ چھوڑو نہ کل پر

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۱۳۶

ــ آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جاوے تو پھر ساری مِلے نَہ آدھی پاوے کہاوت .

رک : آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جاوے ساری ملے نہ آدھی پاوے .

اس ماجرے کو دیکھ کر وہ عورت نہایت ہنسی اور کہنے لگی کہ کیا خوب ! مثل مشہور ہے : جو آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جاوے تو پھر ساری ملے نہ آدھی پاوے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۴۹

— آگ کھائے گا وہ انگارے اگلے گا/ہگے گا کہاوت .

برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے .
یہ کیا باہم گفتگو ہو رہی ہے جو آگ کھائے گا انگارے
اگلے گا .
۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۳۹
بقول ہوا نصیبن کے ’’جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا‘‘
۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۸ : ۶

— آنکھ سے دور وہ دل سے دور کہاوت .

منھ دیکھے کی محبت ہوتی ہے غیر حاضری میں انسان یاد
بھی نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— آئی وہ بھگتی جو پڑی وہ اٹھائی کہاوت

مصیبت اور تکلیف برداشت کرنے کے موقع پر مستعمل .
کس سے کہتیں اور کیا کہتیں جو آئی وہ بھگتی جو پڑی
وہ اٹھائی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۲

— بات کہیں باون تولے پاؤ رتی کہاوت .

ہر بات سوچ سمجھ کر صحیح صحیح کہتے ہیں .
جو بات کہیں باون تولے پاؤ رتی .
۱۹۰۹ گدڑی میں لال ، ۷

— بات ہے سو خوب ہے کیا بات ہے آپ کی کہاوت .

آپ خود بے مثل اور آپ کی ہر بات بے مثال ہے ، طنزاً
کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

— بادل گرجتے ہیں وہ کم (تر) برستے ہیں کہاوت .

رک : جو ابر گرجتا ہے برستا نہیں .
سر مژگاں بوقت نالہ آنسو کو ترستے ہیں
یہ سچ ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۲
نکلے ہیں کڑک کر دل سے نالے کے اثر سچ ہے (کذا)
گرجتے ہیں جو بادل اے ظفر کم تر برستے ہیں .
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۵

— باہن کی پوتھی میں سو یاروں کی زبان پر کہاوت .

اپنی تعریف میں کہتے ہیں : جو تمہارے دل میں ہے ہم
سمجھتے ہیں (جامع اللغات) .

— باہن کی جیب میں وہی باہن کی پوتھی میں کہاوت .

ظاہر و باطن ایک (نجم الامثال ، ۱۶۵) .

— بلاؤ اپنے بچوں کو نہیں چھوڑتا وہ چوہے کو کب
چھوڑیگا کہاوت .

جو اپنوں پر ظلم روا رکھے وہ دوسروں پر کیا رحم کرے گا
(نجم الامثال ، ۱۶۵ ؛ جامع اللغات) .

— بن سہارت کھیلے جوا آج نہ موا کل موا کہاوت .

ناتجربہ کار آدمی جوئے میں تباہ ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

— بندھ گیا سو (وہ ، وہی) موتی جو رہ گیا وہ
(سو) کنکر کہاوت .

وہی چیز اچھی ہے جو کام آ گئی ، جو بن گیا سو اچھا
(ماخوذ : نجم الامثال) .
کبھی تو مناسبت کے سبب سے زیبا و برجستہ ہوگا اور
کبھی جو بندھ گیا وہی موتی .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۱
یہ وقت بگڑنے اور موقع اکڑنے کا نہیں ہے جو بندھ گیا
وہ موتی جو رہ گیا وہ کنکر .
۱۹۱۷ سنجوگ ، ۳۵

— بولے سو کنڈا کھولے کہاوت .

رک : جو بولے سو گھی کو جائے : جو کوئی تجویز پیش
کرے وہ خود ہی اسے عمل میں لائے (ماخوذ : جامع اللغات) .

— بولے سو (وہی) گھی کو جاوے/جائے کہاوت .

جو مجلس مجمع یا گھر میں منصفانہ بات کرے گا مزا
پائے گا (دور پائے اطاقت) . جو شخص کسی کام کی تدابیر بتاتا ہے
وہ کام اسی کے ذمہ پڑتا ہے .
جب ہی رہو میاں یہ ہے رائے
جو بولے سو گھی کو جائے
۱۸۷۱ عیار ہندی ، ۷۷
بحث اس میں ہے کہ اس کو لکھے گا کون ہمارے ہاں ایک
مثل ہے ’’جو بولے وہی گھی کو جاوے‘‘ بس مولوی شبلی ہی
اس کو لکھیں گے . . . تمام مجمع سے بالاتفاق یہی آواز آئی .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۵۰

— بولے وہی پانی بھرنے جاوے کہاوت .

رک : جو بولے سو گھی کو جاوے .

جو بولے وہی پانی بھرنے جاوے یا طویلے کی بلا بندر کے سر .

۱۹۰۳ عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۶۹

— بونا وہ کاٹنا جو کرنا وہ بھگتنا محاورہ .

جیسا کرنا ویسا بھرنا ، جیسی کرنی ویسی بھرنی .

میری اذیت ظاہر تھی جو بویا وہ کاٹوں گی جو کیا وہ بھگتوں گی .

۱۹۱۶ شب زندگی ، ۲ : ۷۸

— بونا وہ کاٹنا جو کرنا وہ پانا محاورہ .

اعمال کے مطابق بدلہ ملنا .

یہاں کی باتیں یہاں نہیں اور وہاں کے معاملے وہاں اب جو بوو گی وہ کاٹو گی جو کرو گی وہ پاؤ گی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۲۶

— بوئے گا (سو) وہی کاٹے گا کہاوت .

جیسا کام کرے گا اس کا پھل ویسا ہی پائے گا .

وہ یہ مثل مکرر دہرا رہا تھا کہ تو جو بوئے گا وہی کاٹے گا .

۱۹۵۶ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۵۸۷

— بوؤ (بیجو) گے سو (وہی) کاٹو گے کہاوت .

جو کرو گے اس کا پھل پاؤ گے .

داناؤں کے کہنے کے مطابق جو بیجو گے سو کاٹو گے .

۱۹۲۳ زراعت نامہ ، ۱۶ جولائی ، ۳

— بہت قریب سو زیادہ رقیب کہاوت .

اپنے رشتے دار زیادہ مخالفت کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— بیری ہوں بہت سے اور تو ہووے ایک
میٹھا بن کر نکس جا یہی جتن ہے نیک کہاوت .

(ہندو) اگر دشمن بہت ہوں اور تو اکیلا ہو تو ان سے میٹھی باتیں کر کے اپنے آپ کو بچا (جامع اللغات) .

— بھادوں میں برکھا ہوئے
کال بچھوڑ جا کر روئے کہاوت .

اگر بھادوں میں بارش ہو تو قحط نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— بھوکے کو دیت ہے جتنا شکست جو ہوئے
تا اوپر ستیل بچن لکھے آتما سوئے کہاوت .

جو شخص اپنی حیثیت کے موافق بھوکے کو کھانا کھلائے اور مہربانی کے الفاظ کہے وہ نہایت اچھا آدمی ہے (جامع اللغات).

— پارس سے کنچن ابھجے سو پارس ہے کانچ
جو پارس سے پارس ابھجے سو پارس ہے سانچ کہاوت .

اچھا کام وہی ہے جس کا نتیجہ اچھا ہو جس کا نتیجہ برا ہو وہ کام بھی برا ہے (جامع اللغات) .

— پرت دُرباری بِھجے دیو پتر سب سے گئے کہاوت.

جو سرکار کی نوکری کرے وہ کسی کام کا نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— پہلے بولے وہی بادشاہ کہاوت .

پہل کرنے والے کی جیت ہوتی ہے .

اکرم دلہن نے ٹھٹھا لگا کر کہا "جو پہلے بولے وہی بادشاہ".

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۲۸

— پہلے مارے (سو) وہی (میری) میر ہے کہاوت .

جو پہلے فائدہ اٹھالے وہی اچھا رہتا ہے ، مقابلے میں جو پہلے چوٹ کرے وہی جیتتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۵) .

اور مثل ہندی کی یہ بیان کی "جو پہلے مارے وہی میر ہے".

۱۸۱۹ اخبار رنگین ، ۲۸

— پیاز کاٹے گا سو آپ روئے گا کہاوت .

جو برا کام کرے گا اس کی سزا پائے گا (جامع اللغات) .

— پھل چکھا نہیں وہ سب سے میٹھا ہے کہاوت .

جو چیز انسان کو نہ ملے اس کی بہت خواہش ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— توڑے سو موڑے تو کیوں دانت بچوڑے/نپوڑے کہاوت.

کسی کی چیز استعمال کریں اور وہ ناراض ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ قصص الامثال ، ۱۲۳) .

— تو ہی راجہ ہوا اپنا سکھ مت ٹھان
بھکر اور بھکیر کے دکھ سکھ پر کر دھیان کہاوت .

اگر تو حاکم ہے تو رعیت کی بہتری کا خیال رکھ (جامع اللغات) .

— تیرے دل میں ہے وہی میرے دل میں کہاوت .

جو بات میرے دل میں تھی وہی تم نے کہی (جامع اللغات).

— تیریگا سو ڈوبے گا کہاوت .

رک : جو چڑھے گا الخ (جامع اللغات) .

— ٹکا دیگا (دیگی) اس کا (بیٹا ؛ لڑکا) کھیلے گا کہاوت .

جو خرچ کرے گا وہ تکلیف بھی اٹھائے گا یا اسے فائدہ بھی ہو گا (جامع اللغات) .

— جاگے گا وہ پاوے گا کہاوت .

جو ہوشیار رہتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے .

یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا وہ پاوے گا دلا
بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰

— جان دیتا ہے وہ نان بھی دیتا ہے کہاوت .

اللہ تعالیٰ رزاق حقیقی ہے .

جس نے جان دی ہے وہ کہیں نہ کہیں سے ان بزرگوں کے طفیل میں جن کے ہم نام لیوا ہیں نان بھی ضرور دے گا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۹۶

— جائے کلکتہ کہیں (گو) کھائے البتہ کہاوت .

ایسی جگہ کی نسبت بولتے ہیں جہاں پاک و صاف رہنا دشوار ہو ، جہاں بہت زیادہ گندگی ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶۷) .

انھوں نے شہر کے اس حصہ کی جس کے سبب سے یہ ضرب المثل زبان زد خلائق تھی کہ جو جائے کلکتہ گو کھائے البتہ صفائی کا انتظام کیا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۱۳

— جل ساڑھ لگت ہی برسے ناج تیار بن کوئی نہ ترسے
کہاوت .

(ہندو) اگر اساڑھ کے شروع میں بارش ہو جائے تو اناج بہت ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— جو ضمیر .

۱. جو (رک) کی تکرار ، ہر کوئی ، ہر شخص ، جو چیز (نور اللغات) .

۲. جیسے جیسے ، جوں جوں .

ابتدا میں تو اس کا کوئی دوست نہ تھا لیکن جو جو اس کی حالت سدھرتی گئی ، وہ وہ احباب پیدا ہوتے گئے .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۷

— جو مرغی موٹی وہ وہ دم چھوٹی کہاوت .

جیسے جیسے دولت بڑھتی ہے بخل بھی بڑھتا جاتا ہے (نور اللغات) .

— جیتا وہ ہارا اور جو ہارا سو مرا کہاوت .

عام طور پر دیوانی کے مقدمات کے بارے میں کہتے ہیں جو بہت دیر ہیں فیصل ہوتے ہیں کہ مدعی بچارہ اس طوالت میں اور مشکل میں پڑتا ہے .

عدالت کے انصاف کی نسبت لوگوں کی عام رائے ہے کہ جو جیتا وہ ہارا جو ہارا سو مرا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۳۶

— جیتے وہ کھلاڑی کہاوت .

قابل آدمی وہ ہی ہے جو کامیاب ہو (جامع اللغات) .

— جیوے سو کھیلے پھاگ مرا سو لیکھے لاگ کہاوت .

زندگی کے ساتھ لطف بھی ہے انسان مر گیا تو خاتمہ ہوا (جامع اللغات) .

— چاہو سو کرو فقرہ .

جب کوئی بات نہیں مانتا تو کہتے ہیں جو تمہاری مرضی ہے کرو (جامع اللغات) .

— چپ چپ کر آنکھ چھپاوے
وہ کے رن میں سیل چلاوے کہاوت .

جو شخص آنکھ جھپک کر ادھر ادھر دیکھے اور آنکھ سے آنکھ نہ ملا سکے سخت بزدل ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— چڑھے گا سو گرے گا کہاوت .

جو کام کرتا ہے نقصان بھی اٹھاتا ہے ، صاحب کمال دھوکا کھاجاتا ہے .

سوار نے جواب دیا یاد رکھو جو چڑھے گا سو گرے گا .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۱۳۵

— چور کا حال وہ (سو) میرا (حال) فقرہ .

(بطور قسم) اگر ایسا نہ ہو یا یہ بات سچ نہ ہو تو وہ سزا دی جائے جو چور کو دی جاتی ہے (تھوڑے سے ردو بدل کے ساتھ بھی کہتے ہیں) .

میں روکوں تمہیں گر اے مرے لال
جو چور کا حال وہ میرا حال

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۲۲

اگر ایک ہفتہ میں زخموں کا نام رہ جائے تو جو چور کا حال وہ میرا حال .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۷

— چور کی سزا سو (وہ) میری (سزا) فقرہ .

(بطور قسم) رک : جو چور کا حال سو میرا (اسے تھوڑے ردو بدل کے ساتھ بھی کہتے ہیں) .

ایک ایک حبہ نہ ادا کر دیا ہو تو جو چور کی سزا وہ میری سزا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱

حضور ذرا بھی ڈھیل ہو جائے تو جو چور کی سزا سو غلام کی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۲

— چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے کہاوت .

ہر کام میں انجام کا فکر ضرور رکھا جاتا ہے یا جو عیب کرتا ہے وہ اس سے بچاؤ کی تدبیر سوچ لیتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۶).

— خال حد سے (زیادہ) بڑھا وہ مسا ہوا کہاوت .

کوئی چیز جو حد سے بڑھے خراب ہوتی ہے ، جو چیز حد سے بڑھ جائے وہ بری معلوم ہوتی ہے (یہ کہاوت تھوڑی سی ردو بدل کے ساتھ مختلف شکلوں میں مستعمل ہے) .

کہاوت ہے جو خال اپنی حد سے بڑھا سو مسا ہوا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۳۳

کیا یہ امر صحیح نہیں ہے کہ جو خال حد سے زیادہ بڑھا وہ مسا ہوا ، کیا اس قدر تفکر دل کو ضعیف نہیں کرتا ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۵۸

— خدا سر پر سینگ دے تو وہ بھی سہنے پڑتے ہیں کہاوت .

جو مصیبت آئے وہ برداشت کرنی پڑتی ہے ، خدا کی رضا پر راضی رہنا بہت اچھی بات ہے (جامع اللغات).

— درخت سامنے آئے وہی اونٹ کا چارہ ہے کہاوت .

ایسے شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بھلے برے سب کو لوٹ کھائے (نجم الامثال ، ۱۶۵ ؛ جامع اللغات) .

— دل میں کڑا وہ سب سے بڑا کہاوت .

بہادر آدمی ہی سب سے افضل ہوتا ہے .

میرے حق میں وہ شاہزادہ زادے سے بھی بڑا ہے . . . جو دل میں کڑا ہے وہ سب سے بڑا ہے .

۱۸۰۰؟ قصہ گل و ہرمز ، ۹۶ (ب)

— دل میں ہے وہی زبان (منھ) پر فقرہ .

ظاہر و باطن یکساں ہے (نوراللغات) .

— دم ہے غنیمت ہے فقرہ .

زندگی جتنی ہے وہی بہتر ہے (جامع اللغات) .

— دوڑ کر چلا وہی گرا کہاوت .

جو تیزی اور جلد بازی سے کام لیتا ہے وہی ٹھوکر کھاتا ہے .

سمجھو دنیا کا تم اشیب و فراز
جو دوڑ کر چلتا ہے وہی گرتا ہے

۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں ، ۲۲

— دیکھا وہی بھبکا (میری لاڈو کا بھی لیکھا) کہاوت .

جو بات دیکھے اسی کی ریس کرے (نجم الامثال ، ۱۶۴ ؛ جامع اللغات) .

— دیکھنا سو بھگتنا کہاوت .

جو قسمت میں ہے وہ برداشت کرنا پڑے گا (جامع اللغات) .

— دھاوے سو پاوے جو سووے سو کھووے کہاوت .

غافل آدمی نقصان اور ہوشیار فائدہ اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

— دھرتی پہ آیا آسے دھرتی نے کھایا کہاوت .

جو پیدا ہوا وہ مرے گا بھی (جامع اللغات) .

— دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ کہاوت .

کل مال ضائع ہوتا دیکھیے تو جو کچھ ہاتھ لگے اسی کو غنیمت جانیے یا آدھا ہاتھ آیا وہ بھی غنیمت ہے یعنی قدرے نقصان پر صابر رہیے (نجم الامثال ، ۱۶۷) .

— دُھن ہو گی کاتنی سو اینڈھن سے سُوت کتائے کہاوت۔

جو عورت سلیقہ شعار اور نیک ہوتی ہے وہ لوٹے پھوٹے چرخے سے بھی کات لیتی ہے یعنی بری بھلی چیزوں سے اپنا کام چلا لیتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۶)۔

— ڈھونڈتا ہے سو پاتا ہے کہاوت۔

جو کوشش کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے۔

چاہئے ہو تو خدا نے چاہا ہو کر بھی رہے گا ، جو ڈھونڈتا ہے سو پاتا ہے۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۲۳

— روٹی کو رووے سو چولھے پر سووے کہاوت۔

بغیر محنت کچھ نہیں ہاتھ آتا۔

جو کوئی روٹی کو رووے
سو چولھے پر سووے

۱۸۳۲ مثنوی داستان رنگین ، ۱۲۸

— سادی چال چلتا ہے وہ ہمیشہ خوشحال رہتا ہے کہاوت۔

سادہ طور پر رہنے والا آرام سے رہتا ہے ، جو بہت ٹیپ ٹاپ رکھے اسکا خرچ آمدنی سے زیادہ ہوتا ہے اور آخر میں نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات)۔

— سادھو کی مانے بات رہے آنند وہ دن رات کہاوت۔

جو نیک آدمیوں کی نصیحت مانے وہ ہمیشہ آرام سے رہے گا (جامع اللغات)۔

— سائیں کے حکم سے منھ نہ پھیرے کو
تیرے بھی پھر حکم سے منھ نہ پھیرے کو کہاوت۔

اگر تو خدا کا حکم مانے تو لوگ تیرا حکم مانیں گے (جامع اللغات)۔

— سحری کھائے وہی روزہ رکھے کہاوت۔

یہ مثل ایسے موقع پر بولتے ہیں جب یہ دکھانا منظور ہو کہ جو شخص فائدہ حاصل کرے وہی کام کرنے میں محنت اور تکلیف بھی اٹھائے (سہ ماہی ، اردو ، جنوری ۱۹۲۵ ، ۱۳۰)۔

— سر اٹھا کر چلے گا ٹھوکر کھائے گا کہاوت۔

مغرور کو ہمیشہ ذلت نصیب ہوتی ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۰)۔

— سووے اسکا پڑوا جو جاگے اسکی پڑیا کہاوت۔

جو غفلت کرے اس کا نقصان ہوتا ہے جو چوکنا رہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے (جامع اللغات)۔

— سووے گا وہ کھووے گا کہاوت۔

غفلت برتنے والا نقصان ہی اٹھاتا ہے۔

الحاصل جو کرے گا سو پاوے گا جو سووے گا وہ کھووے گا۔

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۳۷

— کام حکمت سے نکلتا ہے وہ حکومت سے نہیں نکلتا کہاوت۔

جو بات حکمت عملی سے ہو سکتی ہے وہ زور اور طاقت سے نہیں ہو سکتی (جامع اللغات)۔

— کچھ (— ضم ک) صف ؛ م ف۔

جس قدر ، جتنا ، جہاں تک ؛ جیسا بھی۔

جو کچھ پوچھا سو جواب دے لب لب توں کچھ بولو نکو
جو تو بھی لب لب بولنا عاقل ہی ایہاں کا نہیں رواج

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۸

خوب ، اس گھر میں ہو جو کچھ تجھ پر
اس جگہ کا [حسن] گلا مت کر

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۸

جو کچھ آپ نے اس غلام کو عنایت کیا سب استاد نے لے لیا۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۴

میں تو اس دین کو چھوڑنے والا نہیں تم سے جو کچھ کرتے بن پڑے کر گزرو۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۲۷

[جو + کچھ (رک)]

— کچھ ہے یہی ہے فقرہ۔

اصل یہی ہے (نوراللغات)۔

— کرے سیوا وہی کھائے میوا کہاوت۔

جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے۔

انہوں نے بھی تن من دھن سے علم کی سیوا کی یہ مشہور ہے جو کرے سیوا وہی کھائے میوا۔

۱۹۶۵ اخبار جہاں ، ۱۷ جنوری ، ۳۵

— کرے گا سو پاوے گا کہاوت .

جیسا عمل ہوگا ویسا ہی صلہ یا اجر ملے گا .

الحاصل جو کرے گا سو پاوے گا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۳۷

— کل ہونا ہے وہ آج ہوجائے فقرہ .

عجلت کے موقع پر کہتے ہیں .

ہجر میں صور پھنکے حشر کا سامان ہوجائے
کل جو ہونا ہے وہ آج اے دل نالاں ہوجائے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۳۹

— کوئی آوارا وہ بھائی ہمارا کہاوت .

ہم جنس ہم جنس کی صحبت اختیار کرتا ہے، جو جیسا ہوتا ہے اس کے دوست احباب بھی ویسے ہی ہوتے ہیں .

بھلا آدمی کیوں بھاوے ، گاوے قصا بیچ کرن بتاوے . . . دکھن کا ہے یو مثلا جو کوئی آوارا وہ بھائی ہمارا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۵

— کوئی کلپائے ہے وہ کیسے کل پائے ہے کہاوت .

جو لوگوں کو ستاتا ہے اسے کبھی چین نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— کوئی کھائے چنے کی ٹوک پانی پیوے سو سو گھونٹ کہاوت .

چنے کی سٹھائی بہت پیاس لگتی ہے، جو کوئی برا کام کرے اسے تکلیف ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— کہ (— کس ک) ضمیر .

۱. جوں ہی .

روایت ہے جو کہ حضرت یوسف نے چاہا کہ حال کہیں لیکن بھائیوں نے . . . کہا کہ اگر ہمارے خلاف کہے گا تو ان سے لیکر مار ڈالیں گے .

۱۸۲۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۳۳۱

۲. چونکہ .

چو کہ اللہ تعالیٰ کو اور ہی کچھ پردۂ غیب سے ظاہر کرنا تھا ، یہ بات باب خفا و حیز التوا میں رہی .

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۳

— کہیں (— فت ک ، ی مع) حرف شرط .

جب ، اگر ، بشرطیکہ .

جو کہیں چھ مہینے ہماری جوتیاں سیدھی کرو تو اونٹ سے آدمی بن جاؤ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳

— کھانے میں غیرت کرے وہ بھوکا مرے کہاوت .

تکلف میں تکلیف ہوتی ہے .

غیرت جو کھانے میں کرے ہے
ہے یہ سچ بھوکا وہ مرے ہے

۱۸۳۲ مثنوی داستان رنگین ، ۱۲۸

— گدھے جیتیں سنگرام (سنگرام) تو کاہے کو لاڑی خرچیں دام کہاوت .

اگر مشکل کام آسانی سے ہوجائے تو لوگ اسقدر خرچ اور تکلیف کیوں برداشت کریں (جامع اللغات) .

— گرا کھائی کے اندر سو پڑا پھیر میں کہاوت .

جس نے بنیے کی اجابت اٹھائی اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

— گرجتا ہے سو (وہ) برستا نہیں کہاوت .

بڑھ بڑھ کے باتیں بنانے والا ناکارہ اور نکما ہوتا ہے ، شیخی خور بے حقیقت اور ہیچ ہوتا ہے (جمع کی صورت بھی مستعمل ہے) .

جو اپنے منہ اپنی بڑائی کرتے ہیں سو کیا بھلے کہانے ہیں کہا ہے جو گرجتا ہے سو برستا نہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۵

یہ تو دنیا جانتی ہے جو گرجتا ہے وہ برستا نہیں .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۱۷

رفیع (باتیں کر) جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۲

— گڑ کھائے سو (وہی) کان چھدائے کہاوت .

انسان لالچ میں پھنس جاتا ہے .

تو بھئی جو گڑ کھائے وہی کان چھدوائے قومی سرفروشی کا بہترین صلہ قومی اعزاز ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۸۰

— گُزرتی ہے اچھی گُزرتی ہے فقرہ .

صبر و شکر ہر حال میں واجب ہے .

صابر جو ہیں کڑی بھی انھیں پر گزرتی ہے
زنداں میں جو گزرتی ہے اچھی گزرتی ہے

۱۸۷۵　　مونس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۳

— ماں سے سوا چاہے وہ پھاپھا کٹنی کہاوت .

(عو) ماں سے زیادہ محبت کرنا سراسر دھوکا اور بناوٹ ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

— مانگے گا سو پائے گا کہاوت .

مانگنے والے کو سب کچھ مل جاتا ہے (جامع اللغات) .

— من بھاوے سو کرو کہاوت .

اپنا چاہا کرو ، زمانے کی پروا نہ کرو .

لوگوں نے اکثر یہ اصول قائم کیے ہیں جو من بھاوے سو کرو زمانہ بدلے تم بھی بدلو دنیا حاصل کرو جس طرح سے ہو .

۱۸۸۵　　تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۴۴

— مَن میں بسے سو سپنے دِسے کہاوت .

جو شے دل میں مرغوب ہوتی ہے اسی کا ہر وقت دھیان رہتا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

— منھ میں آئے (سو) کہنا/بکنا محاورہ .

سوچے سمجھے بغیر بات کرنا ، بولنے میں غور و تامل نہ کرنا .

زبان چلنے لگتی ہے ، دوسرے کی بات کو سمجھتے نہیں ، جو منہ میں آتا ہے کہے جاتے ہیں .

۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۶۱۷

آج پورے دس دن ہو گئے جواب بروقت نہ جانے سے تم ضرور جو منہ میں آیا سو کہہ رہی ہو گی .

۱۹۲۳　　انشائے بشیر ، ۳۱۹

— میرے جی میں سو بامن کی پوتھی میں کہاوت .

جو میرے دل میں ہے وہی تم نے کہا (جامع اللغات) .

— میرے ہے سو راجا کے نہیں کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کم ظرف یا شیخی خور اپنے آپ کو بڑا ظاہر کرے ؛ جو کچھ مجھے حاصل ہے وہ کسی کو بھی میسر نہیں .

کبھی اٹھلاتی ہے کبھی ٹھٹکتی ہے کبھی سر اس کے زانو پر رکھ کر لیٹ جاتی ہے اور دل سے کہتی ہے کہ آج جو میرے ہے سو راجہ کے نہیں .

۱۸۸۲　　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳

— نصیب میں ہونا تھا سو ہوا فقرہ .

قسمت کا لکھا پورا ہوا ، ہونے والی بات ہو کر رہی .

جانے دو جو نصیب میں ہونا تھا سو ہوا
یارو خدا کے واسطے تکرار مت کرو

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۱۲۲

— نہ بھائے آپ کو وہ دے بہو کے باپ کو کہاوت .

(عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص دوسرے کے لیے وہ بات کرے جو خود کے لیے ناپسند ہو .

توج ایسی دلہن میرے بھائی کو ملے ، تم کو بڑی سانتا ہو تو اپنے چھوٹے بھائی سے کر لو جو نہ بھائے آپ کو وہ دے بہو کے باپ کو .

۱۹۲۶　　نوراللغات

— نہ کہنا تھا کہا فقرہ .

گالیاں دیں ، کوسنے دیے ، بد زبانی کی ، خوب برا بھلا کہا .

پڑھ کے خط اوس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا
آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے

۱۸۳۱　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶

— نہ ہو وہ تھوڑا ہے فقرہ .

جس قدر گت بنے اس کے قابل ہو .

یہاں سے اب بچکر جانا تیرا دشوار ہے جو نہو وہ تھوڑا ہے .

۱۸۸۲　　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶

سگے بھائی کا سگی بہن سے یہ برتاؤ . . . جو نہو وہ تھوڑا ہے ، میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے .

۱۹۰۳　　رتن ناتھ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۰

— وعدے سے پھرا سو خدا سے پھرا کہاوت .

وعدہ خلافی اچھی نہیں (جامع اللغات) .

— ہانڈی میں ہوگا وہ (وہی) ڈوئی (رکابی) میں آوے گا/ نکلے گا کہاوت .

جو بات دل میں ہے وہ کبھی نہ کبھی زبان سے نکل ہی پڑے گی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۰) .

— (کُچھ) ہو سو ہو فقرہ .

خواہ کچھ بھی نتیجہ نکلے ، کچھ ہی ہوا کرے ، ہر چہ بادا باد : جب کوئی کام نتیجے سے بے پروا ہو کر کیا جائے تو بولتے ہیں .

دل کو میں آج تا صحاں اس کو دیا جو ہو سو ہو
راہ میں عشق کے قدم اب تو رکھا جو ہو سو ہو

۱۷۹۳ بیدار ، ۵۷

جو کچھ ہو سو ہو ، کہاں تک اپنے تئیں تھامے ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۱

— ہونی ہو سو ہو فقرہ .

رک : جو ہو سو ہو .

یار سے ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو
زلفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیریں ہیں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۳۲

— ہیے سو منہ ہیے کہاوت .

نشے کی حالت میں وہی بکتا ہے جو دل میں سمائی ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۷۰) .

جَوّ (فت ج ، شد و) امذ .

وہ فاصلہ جو کرۂ زمین اور آسمان کے درمیان ہے ، وہ طبقۂ ہوا جو کرۂ زمین کا احاطہ کیے ہوئے ہے ، فضا .

ویسا ہی ہوا کا حال ہے کہ کسی جگہ پر ساکن ہے اور کہیں متحرک کہیں آندھی طوفان گرد باد ہے ، کہیں پتا تک نہیں ہلتا ڈولتا اس کرہ کو جَوّ کہتے ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۸۰

[ع]

... جُو (و مع غنہ مج) .

مرکبات میں جزو آخر کے طور پر مستعمل ہے اور تلاش کرنے والا کے معنی دیتا ہے .

جو کے ساتھ عیب جو ، جنگ جو ، نام جو .

۱۹۱۴ اردو قواعد ، ۱۸٦

[ف : جستن (= تلاش کرنا) سے]

جَوا (۱) (فت ج) امذ .

چینی گلاب ، لالا : Hibiscus Rose Sinensis (پلیٹس) .

[س : جوا जवा]

جَوّا (۲) (فت ج) : ~ جَوا .

(الف) امذ .

۱. رک : جو .

بسنت باس چن چن کے چتری بندھے
جوا بھر کے لہراں سون آیا بسنت

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۷

۲. لہسن کی پوتھی کا کوئی ایک حصہ یا جز .

جوے کیا کروگی ، پوری گٹھی لو اور ایک گٹھی پیاز کی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۸

۳. (i) رک : توارو (۲) .

انگرکھا تیری کمر توڑی کا ، ہر کلی پر جوے بنے ہوئے .

۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۳۷

(ii) جو سے مشابہ ایک قسم کی بتی جو کارچوب یا کشیدے سے لوبی وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

(iii) (ہندو) چھوٹی چھوٹی سوّیاں جن کو عورتیں جوے بھی کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

۴. (موسیقی) مضراب ؟ .

ایک اور رباب ہوتا ہے ..... وہ بھی .... ہاتھ کو جوے سے بجاتے ہیں .

۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۲۸۳

رباش چھوٹا ہوا ہے پھر بھی جوے کی تیاری .... بلا کی ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۲۰

(ب) صف .

۱. جو کا ، جو جیسی ، جو سے مشابہ ، مرکب الفاظ میں جزو اول کے طور پر مستعمل ہے ، رک : جوا کہار ، جواڑ .

۲. جو کے رنگ کا (مرغ) .

رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں ، لاکھا ، پیلا ، جوا .... دوباز ، سیاہ .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۱

[س : یَوَکہ यवक:]

— جوَنک (— و مج ، مغ) امث .

جونک کی قسم جو چھوٹی ہوتی ہے .

گیہوواں رنگ بہت چمکے جوا جونکوں سے
میری جان تجھ کو مبارک ہو لگانا جونکیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۶۹

[جوا + جونک (رک)]

— کہار امذ .

رک : جوا کہار .

اس میں تھوڑا سا جوا کہار ملا کے پلانے سے دل کے نچلے حصے کا درد اور بلغمی درد رفع ہوتا ہے .

۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵٦

[جوا + کہار (رک)]

— مِرچ (— کس م ، سک ر) امث .

جو سے مشابہ چھوٹی مرچ جو قدرے تیز ہوتی ہے ، تشبیہاً مرچ .

ایک تو یہی بڑی مرچ جو کہ برنگ سرخ ہوتی ہے اور ایک جوا مرچ کہلاتی ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۷۹

[جوا + مرچ (رک)]

— بَڑ (— ات ب) امث .

چھوٹی بڑ ، سیاہ بڑ جو بہت چھوٹی ہوتی ہے (اردو لغات ؛ جامع اللغات) .

[جوا + بڑ (رک)]

جوا (۱) (ضم ج) امذ .

گاڑی یا ہل کا وہ حصہ جو اس میں جتے ہوئے بیلوں وغیرہ کی گردن پر رہتا ہے ؛ نیز مجازاً .

ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . . کوڑ ، پھالی ، جوا .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۲

اب کی جو تم کو کھیت جوتنے کو لے جائیں اور جوا تمہاری گردن میں پہنائیں تو فوراً گر پڑو .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹

[س : یُگ + کن युग + कं]

— اُتارنا محاورہ .

بار اتارنا ، بوجھ اتارنا .

حکیم عبدالحق نے تین سال ہوئے راجہ بلب گڑھ کی اطاعت کا جوا اتار کر پھینک دیا تھا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۹

— اُٹھانا محاورہ .

ذمہ داری سنبھالنا ، بوجھ برداشت کرنا .

بھولے بھولے والدین کی حکومت کا ہلکا جوا رکھا جاتا ہے کہ وہ استاد ، حاکم وقت ، مذہب وغیرہ کے بھاری بھاری جووں کے اٹھانے کے لیے تیار ہو .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۳

— ڈالنا محاورہ .

۱. (i) ہلکا ہونا ، کسی چیز کا بوجھ اتار پھینکنا ؛ آرام پکڑنا .

کہنے لگی ہوا ، کندھے سے ڈالو جوا ، کیا خبر کہوں .

۱۹۰۱ راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۵۷

(ii) ہمت ہارنا ، ہاتھ پاؤں ڈھیلے ڈال دینا (ا پ و ، ۵ : ۱۲۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۶) .

۲. جوا کندھے پر رکھنا ، گاڑی یا ہل میں جوتنا ، (مجازاً) قابو میں لانا ، قابض ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .

سرخرو اس سے اب کرے گا مہر پرور پہ جب جوا ڈالا

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۱

— رَکھنا محاورہ .

۱. جوا اتارنا ، ہلکا ہونا ، سر سے بوجھ اتارنا .

غرض کہ تمہارے برسرکار ہوتے ہی میں نے جوا رکھ دیا .

۱۹۵۰ زیر لب ، ۴۸

۲. ذمہ داری کا بوجھ ڈالنا .

بھولے بھولے والدین کی حکومت کا ہلکا جوا رکھا جاتا ہے .

۱۹۶۰ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۳

— کاندھے پَر رَکھنا محاورہ .

۱. گاڑی یا ہل میں جوتنا ؛ بوجھ یا دباؤ ڈالنا ؛ بوجھ اٹھانا .

نواب محسن الملک جنہوں نے درحقیقت سرسید کا جوا اپنے کندھے پر رکھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۳۱۶

۲. ذمہ داری سپرد کرنا ، ذمہ دار بنانا ، فریضہ سونپنا .

بھولی سب کچھ سہی مگر با خبر تھی اس جوئے سے جو نکاح نے اس کے کندھوں پر رکھا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰۳

— ہارنا محاورہ .

۱. تھک جانا ، تھک کر بیٹھ جانا ، ہمت ہارنا .

ہم کہتے نہ تھے کہ دیکھو اس کے پڑھانے میں کوشش کرو جوا نہ ہارو .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۳۰

۲. جوا اتار پھینکنا (جامع اللغات) .

جُوا (۲) (ضم ج) امذ .

شرط ، بازی جس کے مختلف طریقے ہیں ، قمار .

تقریب ہم نے ڈالی ہے اس سے جوئے کی اب
جو بن پڑے ہے ٹک تو ہمارا ہی داؤ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۶

مجھ کو ان کی ایک ہی بات کھٹکتی ہے کہ بازی بد کر گھوڑ دوڑ کی لت ہے جو ایک قسم کا جوا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰۰

ہوتا ہوں میں ہے دل مرا دل کیوں نہیں دیتے
کیا تم سے جوا کھیل کے میں ہار گیا ہوں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۲

ف ؛ کھیلنا ، کھلانا .

[س : دیوت + کہ : द्यूत + क]

ـــ ہرا ہیو ہار جو نہ ہوتی اس میں ہار کہاوت .

جوے میں دم کے دم میں ہزاروں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں اگر اس میں جیت ہی جیت ہوتی تو اس سے بڑھ کر کوئی روزگار نہ تھا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۶ ؛ نجم الامثال ، ۶۳) .

ـــ پکڑنا محاورہ .

قمار بازوں کے اڈے پر چھاپہ مار کر انہیں گرفتار کرنا .
اسی شہر میں ایک دو انہیں اکھاڑے ہیں اب کس کا جوا پکڑ کر سزا دیجئے گا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۱۳

ـــ چور (ـــ و مج) صف .

(قمار بازی) ایسا جواری جو جیت کر چمپت ہو جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوا + چور (رک)]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

جوا کھیلنے کا اڈا ، جوا کھیلنے کی جگہ ، قمار گھر (ماخوذ : نوراللغات) .

[جوا + خانہ (رک)]

جوّا (فت ج ، شد و) امذ .

(عو) ہاتھ کی پشت کا زیور جس میں پانچوں انگلیوں کے چھلے لڑیوں میں لگے ہوتے ہیں ، رتن جوڑ ، ہتھ پھول ، ہتھ سنکر (اپ و ، م : ۲۷) .

[؟]

جَواب (فت ج) امث .

۱ . کسی سوال تحریر یا تقریر کے رد عمل کا زبانی تحریری یا عملی طور پر اظہار (سوال کی ضد) .
ذات و صفات و کل مخلوقات ، ابتدا و انتہا ، باقی و فانی ، قدیم و جدید ، باہمہ و بے ہمہ ، بدین سبب سوال و جواب روشن کر دیکھلایا ہے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱

دیا شہ کوں یوں شاہزادا جواب
کہ اے شہ نکو کر توں منج پر عتاب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲

آپ نے جو میرے خط کا جواب لکھا تھا ، اس کا جواب الجواب میں نے اس لیے نہیں لکھا کہ فضول تھا .

۱۸۹۱ فسانۂ بے خبر ، ۱۱۷

اظہار آرزو پر منتیں اٹھیں ہزاروں
تھا اک سوال لیکن ہائے جواب کیا کیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵۹

۲ . رفاقت سے انکار ؛ ناپسندیدگی ، نامنظوری .

نہ تو آیا جواب نامہ نہ موت
زیست سے ابھی مجھے جواب نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۲

۳ . (ریاضی) کسی سوال کا حل یا نتیجہ .
خیال رہے کہ لڑکے آپس میں مدد نہ لیں اور ایک دوسرے کی کاپی اور سلیٹ وغیرہ کو نہ دیکھیں جواب جلد حل کریں .

۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۲۱

اگر کسی عدد کو صفر سے ضرب لگائیں تو کیا جواب آئے گا .

۱۹۲۸ حساب ، ۱ : ۵۱

۴ . (i) ایسی چیز جو کسی اصلی چیز کے مقابلے میں ہو ، جوڑ ، مقابل .

جوابوں میں غزل کے آبرو کیوں کسل کرتا ہے
تو اک ادنیٰ توجہ بیچ کہ لیتا ہے مت کہلا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷

وہ آکسفورڈ کیمبرج کا جواب ہے بس اتنا فرق ہے کہ وہ آب و ہوا نہیں .

۱۸۹۹ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۹۴

اور ایک کوٹھری اس کے جواب میں برآمدہ کے مشرقی کونے پر .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۸

(ii) مثل ، ثانی ، ہمسر ، نظیر ، بدل .

دنیا کے خرابہ میں نہ گھر جس نے بنایا
جنت میں نہ نکلے گا جواب اس کے مکاں کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۲

سودا و میر و ذوق ہوں یا سوز و درد ہوں
اس کا کہاں جواب ہے ان میں سے جو گیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۷

(iii) جوڑا ، جفت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۵ . علاج ، تدارک .

فرہاد سن کے دیں تو برا یا بھلا جواب
سنتے نہیں سوال وہ ہے اس کا کیا جواب

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۷۵

۹.(i) رد ، تردید .

شوق سے لکھیں مرے عصیان فرشتے رات دن
ایک رحمت اس کی ہے اس سارے دفتر کا جواب

۱۹۰۰ امیر (انوراللغات)

(ii) رد عمل .

غصے کی حالت میں طبیعی جوابات نے حیوان کو حملے کے لیے موزوں کر دیا اور خوف کے جوابات نے مدافعت کے لیے مستعد کر دیا .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۹۱

۷. باز پرس کی جواب دہی ، صفائی .

ار کوئی اپنا ثواب اور گنہ پہچانتا ہے اپنا جواب آپ دے جانتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

اگر وہ اس کے بجا لانے میں ڈھیل یا سستی روا رکھے بے شک مقام جواب اور محل عتاب میں پڑے .

۱۸۳۴ ترجمہ گلستان ، ۸

۸. مرثیے وغیرہ کا پہلا مصرع جسے سوز خوان بار بار دہراتے ہیں .

ٹیپ کے مصرعوں کو جو دہراتے ہیں وہ جواب کہلاتے ہیں .

۱۸۵۴ خطبات گارساں دتاسی ، ۱۳۵

۹. (ساہوکاری) ہنڈوی کے ذریعے روپے کے وصولیابی کی رسید جو ہنڈوی بھیجنے والے شخص کو موصول ہو .

جس وقت کہ خط رسید کا اس کے پاس آیا جس شخص نے روپیہ جمع کیا تھا وہ ساہوکار اس رسید کے خط کو اس کے پاس پہونچا دیتا ہے ، ساہوکاروں کی اصطلاح میں اس کو جواب کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۵

۱۰. عوض ، بدلہ ، پاداش ، تلافی ، مکافات ، جیسے : اس کا خدا جواب دے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۱۱. معزولی ، برطرفی ، موقوفی ، برخاستگی ، علیحدگی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۱۲. سلام کے مقابلے میں سلام (جامع اللغات) .

۱۳. پیغام کے بدلے پیغام .

قاصد کے آتے آتے یہاں موت آگئی
اپنا جواب نامہ ہوا نامہ کا جواب

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۷۵

قاصد کے آتے آتے خط ایک اور لکھ رکھوں
میں جانتا ہوں جو وہ لکھیں گے جواب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۸

ف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— الجواب (— ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ .

جواب کا جواب .

آپ نے جو میرے خط کا جواب لکھا تھا ، اس کا جواب الجواب میں نے اس لیے نہیں لکھا کہ فضول تھا .

۱۸۹۱ لقمان بے خبر ، ۱۱۷

[جواب + رک : ال (۱) + جواب]

— آنا محاورہ .

جواب بن پڑنا ، جوابی کلام یا بات کرنا

مہر نے یہ سن کے با فرط حجاب
سر جھکایا اور نہ آیا کچھ جواب

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۹۲

— باصواب کس صف (— فت ص) امذ .

مناسب اور صحیح جواب .

جب کبھی کسی بات کے پوچھنے کو گئی ہیں ہمیشہ جواب باصواب لائی ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۹

انھوں نے جواب باصواب دیا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۹

[جواب + با (رک) + صواب (رک)]

— بالا دعائیہ کلمہ

آپ کا کہا پورا ہو (جامع اللغات) .

— بنتا محاورہ .

رک : جواب آنا ، جواب دے سکنا ، جواب بن پڑنا .

بہت وہ باتیں بناتی تھی باغ میں گل سے
نہ اس کے رو برو بلبل سے کچھ جواب بنا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۲

— بڑاپسی ڈاک (— فت ب ، پ) امذ .

وہ جواب جو خط پڑھتے ہی فوراً لکھا جائے (جامع اللغات)

— پانا محاورہ .

جواب دینا معنی نمبر ۱ تا ۴ (رک) کا لازم ؛ جواب ملنا .

دل نے تو ادھر یہ کر بتایا
پیروں سے ادھر جواب پایا

۱۹۳۶ جنگ بیتی ، ۷

— تُرکی بہ تُرکی (— ضم ت ، سک ر ، فت ب ، ضم ت ، سک ر) امذ .

ترکی بہ ترکی جواب دینا (رک) جیسا کہو ویسا سنو .
دونوں فوجیں صف آرا ہوئیں اور کئی روز تک دونوں طرف سے ہر ایک کو جواب ترکی بہ ترکی ملتا رہا .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲ : ۱۱۷

اف : دینا ، ملنا .

— تک نہ دینا محاورہ .

بات نہ کرنا ، کچھ نہ کہنا ، ناراضگی کی وجہ سے چپ رہنا ؛ خاموشی اختیار کر لینا .
بعض نے تو میرے خطوط کا جواب تک نہیں دیا .
۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۷

— تَلخ کس صف (— فت ت ، سک ل) امذ .

سخت جواب ، جواب درشت .
محبت کا مزہ بگڑا نہیں گو اس زمانے میں
جواب تلخ اکثر دیتے ہوائے شیریں دہن مجھ کو
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۲۰

[جواب + تلخ (رک)]

— جاہلاں باشد خموشی فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

جاہلوں کی بات کے جواب میں سکوت ہی بہتر ہے ، عقلمند جاہلوں کے منھ نہیں لگتے .
ہے جواب جاہلاں باشد خموشی پند و وعظ
جنگ سے ضبط فساد مدعی میں لطف ہے
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)
اس شرارت اور سازش میں تم بھی شامل ہو اور اسی لیے جواب جاہلاں باشد خموشی پر عامل ہو .
۱۹۰۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۳۰۲

— دار صف .

رک : جواب دہ .
تو ہمارا جواب دار نہیں
کرنے دے جو خدا کرے واعظ
۱۹۰۰ دوران حبیب ، ۱۱۷

[جواب + ... دار (رک)]

— داری امث .

رک : جواب دہی .
اس نقصان کی جواب داری کسانوں پر ہے
۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۰

[جواب + ... داری (رک)]

— دَعویٰ (— فت د ، سک ع ، ا اشکل ی) امذ .

(قانون) دعوے کا عدالت میں جواب ، مدعا علیہ کا جواب .
مدعا علیہ فریق نے جواب دعویٰ میں اپنی برات کے لیے یہ عذر بھی کیا تھا .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۵۶
دفع دعویٰ یعنی جواب دعویٰ اس طریقے سے دو جو احسن ہے .
۱۹۱۵ قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۱۲

[جواب + دعویٰ (رک)]

— دہ (— کس د) صف .

ذمہ دار ، قانوناً جس سے حساب کتاب لیا جائے یا باز پرس کی جائے .
قاضی ضامن کو غائب کی طرف سے جواب دہ ٹھہرا دے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۳
وہ مرزا بلگرامی کے جرائم کا ضرور جوابدہ ہوگا
۱۹۲۹ لال کنھور ، ۱۷۶

[جواب + ... دہ (رک)]

— دِہی (— کس د) امث .

ذمہ داری ، حساب دہی ، عذر داری .
بادشاہی سپاہ ... کا ایک افسر اعلیٰ ہوتا تھا ... خاص بادشاہ سے اپنے کاموں کی جواب دہی کرتا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳
ریاضی ہوایٹیکل سائنس میں تعلیم ہونی چاہیے جن کے سبب سے وہ زندگی کی جواب دہیوں کو جانے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳۸

[جواب + ... دہی (رک)]

— دِہی سے بَری کَرنا محاورہ .

جواب دہی سے بری ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— دِہی سے چھوٹنا/بَری ہونا محاورہ .

ذمہ داری سے چھوٹنا ، باز پرس سے بچنا (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

۱. کسی سوال یا بات سے انکار کرنا ، نا منظور کرنا .
اتنی مدت تیرے لب نے متوقع رکھ کر
آخرالامر دیا مجھ کو جواب آج کے دن
۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۸۵

۲.(i) انکار کر دینا ، ملازمت وغیرہ سے موقوف کر دینا ، برطرف کرنا .

میرے تئیں گھر سے خارج کیا اور صاف جواب دیا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۱۵۵

لفٹنٹ گورنر . . . نے نواب صاحب سے کہا کہ اگر ہماری خوشنودی مزاج چاہتے ہو تو اس کو جواب دو .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۱۸۱

مانٹیگو صاحب برطرف بھی اسی طرح کیے گئے جیسے میں اپنے گاؤں کے کارندے کو جواب دے دوں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۶۵

(ii) خارج کرنا ، نکال دینا .

جب باغبان پورہ کے زمین داروں نے دیکھا کہ یہاں کے زمینداروں نے جا کر بیگم پورہ آباد کیا ہے تو انہوں نے ان کو اپنے گاؤں سے جواب دیا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۹۸۱

۳.(i) عاجز زائل یا ختم ہو کر ساتھ چھوڑ دینا ، ترک رفاقت کرنا .

قضا ہو گئی اس کی آنکھوں میں خواب
دیا مرگ نے زندگی کو جواب

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۱

پایان عمر ہے ، دل و دماغ جواب دے چکے ہیں .

۱۸۶۳ نادر خطوط غالب ، ۵۲

چند منزل چل کر گھوڑے نے جواب دیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۰

(ii) کسی طبیب کا شفا سے مایوسی کا اظہار کرنا یا علاج سے انکار کر دینا .

بادشاہ کا بیٹا سخت بیمار ہوا طبیبوں نے جواب دے دیا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۵

اس مایوس مریض کو جسے سارے اطبا جواب دے چکے تو اپنی مسیحائی سے اٹھا کے کھڑا کر دیتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۴ ، ۲ : ۳۶۳

(iii) شادی کا پیغام منظور نہ کرنا : انکار کر دینا .

بادشاہ نے ایک کو صاحب علم سمجھ کر فرزندی میں لیا اور دوسرے کو نادان جان کر جواب دیا .

۱۸۰۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۷

۴. سزا دینا ، جزا دینا ، بدلا دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۵. بے باکی اور بے ادبی سے گفتگو کرنا ، دوبدو گفتگو کرنا .

کتنی مرتبہ باجی بی اسکو جتا چکی تھیں کہ خبردار جو کبھی تونے رفیع کو جواب دیا .

۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۲۰

۶. مقابلہ کرنا ، مقابل یا ہمسر ہونا .

ہوا کی لطافت زمین کی سبزی پانی کی روانی میں کشمیر کو جواب دیتی ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۶۸

ڈوبتا عالم کا کیا اچھا ہے ساقی ورنہ ابر
ابر تو کیا دے گا میری چشم گریاں کا جواب

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۵۸

۷. کسی بات کا رد کرنا ، تردید کرنا .

سور کے گوشت کے بارے میں جو جواب دیئے گئے ہیں وہ ٹھوس دلائل پر مبنی ہیں .

۱۹۳۰ فتاوئ اشرفیہ ، ۱۱۲

۸. جواب دہی کرنا .

کدھر کدھر کا حساب ، کان کان کا بچارہ دیگا جواب .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۳

ہم کو اگر وفا کا دیا ہے جفا جواب
دے گا خدا کو کیا وہ بت بے وفا جواب

۱۸۳۶ دیوان سہر ، ۷۵

کل تم خدا کے سامنے کیا جواب دو گے .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۶۰

ـــ سُوال (ـــ ضم تیز فت س) امذ ؛ ~ سوال جواب .

بحث ، حجت ، دلیل (نوراللغات) .

[جواب + سوال (رک)]

ـــ سُوال کَرنا محاورہ .

بحثنا ، جھگڑنا (نوراللغات) .

ـــ سوالی (ـــ ضم تیز فت س) .

(الف) صف .

جواب کے لیے تیار (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

۱. وہ شخص جو جواب کے لیے تیار ہو (جامع اللغات) .

۲. جواب (جامع اللغات) .

[جواب + سوالی (رک)]

ـــ شافی کس صف امذ .

اطمینان بخش جواب ، کامل جواب ، تسلی بخش جواب .

ہر طرح سے بادشاہ کو جواب شافی دیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۸۵

کوشش کرتا ہے کہ فطرت کو جواب شافی دے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۳

[جواب + شافی (رک)]

ــِ شَرْط کس اضا (ــ فت ش ، سک ر) امذ .

(قواعد) جزا (جامع اللغات) .

[جواب + شرط (رک)]

ــِ صاف کس صف امذ .

مطلق انکار ، کورا جواب .

بسلے جوابِ صاف تمھیں دے ہی دے گئے

جو بندگی کا دیتے تھے لکھ کر مدام خط

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۲۰

گلی سے یار کی قاصد مرا شتاب آیا

جوابِ صاف ملا خط کا جواب آیا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۷

اف : دینا ، ملنا .

[جواب + صاف (رک)]

ــ طَلَب (ــ فت ط ، ل) صف .

باز پرس یا در یافت کے قابل ، قابل مواخذہ ؛ جواب کے قابل ، جس کا جواب ضروری ہو ، جس کے لیے جواب یا رسید بھیجنا ضروری ہو .

تمہارا خط پہنچا کوئی مطلب جواب طلب نہیں تھا ، کہ میں اس کا جواب لکھتا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۰۷

ہر جواب طلب تحریر کے لیئے ٹکٹ . . . آنا چاہیے .

۱۹۰۳ ، باغبان ، مارچ ، ۴

[جواب + طلب (رک)]

ــ طَلَب کَرنا محاورہ .

باز پرس کرنا ، مواخذہ کرنا ، وجہ دریافت کرنا .

اکثر ملازمین سے جواب طلب کیا جاتا ہے .

۱۹۷۶ مشاہیر کے خطوط ، ۲۷

ــ طَلَبی (ــ فت ط ، ل) امث .

باز پرسی ، مواخذہ .

آئے دن اس طرح کی جواب طلبی ہوتی رہی کہ یہ . . . ہوا وہ کیوں ہوا پھر رفتہ رفتہ آزادی صحافت کا سورج طلوع ہوا .

۱۹۷۶ جنگ آزادی میں اردو کا حصہ ، ۲۰۰

[جواب + طلبی (رک)]

ــ کَرنا محاورہ .

جواب دینا ، جواب دہی کرنا (پلیٹس) .

ــ کھانا محاورہ .

جب پوچھانا ، جواب بھی نہ دینا (جامع اللغات) .

ــ لانا محاورہ .

مثل یا نظیر پیش کرنا ، مقابلہ کرنا .

گرچہ مہ نوفلک پر ہے ہلالی وقت کا

تاب کیا ہے بیت ابرو کا تری لاوے جواب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۸

اسپین کی ایک ایک خوبی کو تمام اور ممالک اسلامیہ کے سامنے اس دعوے سے پیش کرتا ہے کہ " تم ایک کا بھی جواب لا سکتے ہو " .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۹۶

ــِ مَضْمُون کس اضا (ــ فت م ، سک ض ، و مع) امذ .

وہ مضمون جو کسی سوال کے جواب میں لکھا جائے ؛ کسی مقررہ عنوان یا موضوع پر لکھوا جانے والا مضمون .

اس کی طبیعت عام باتوں میں خوب لگتی تھی ، جواب مضمون پر ہر سال ایک نقرئی تمغہ ملا کرتا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴

[جواب + مضمون (رک)]

ــ مِلْنا محاورہ .

رک : جواب پانا .

یاں کپڑا دو دو دن رہے ہے دواب

مطبخی خاص کو ملے ہے جواب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۰

ــ نامَہ (ــ فت م) امذ .

۱. خط کا جواب (مصطلحات اردو ، ۱۶۰) .

۲. کپڑا جس پر کلمہ طیبہ لکھ کر کفن میں مردے کے ساتھ قبر میں رکھ دیتے ہیں .

جواب نامہ نہیں گر تو رکھ دو نامۂ یار

جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۷

[جواب + نامہ (رک)]

ــ نَدارَد فقرہ .

کوئی جواب نہ ملنے کی حالت .

تین بار پکارا جواب ندارد .

۱۹۲۶ نوراللغات

ــ نِگاری (ــ کس ن) امث .

جواب یا احکامات لکھنے کا کام .

اے وزیر آج ہی کسی آدمی کو شہر روم میں بھجوا کہ اس ملکہ کی جواب نگاری کرے ۔

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۷

اف : کرنا ، ہونا ۔

[جواب + . . . نگاری (رک)]

— نویس (— فت ن ، ی مع) صف ۔

جواب یا احکامات لکھنے والا ۔

جب حاکم کرسی پر اجلاس کرتا ہے تو اس کے گرد عملہ جمع ہو جاتا ہے کوئی جواب نویس ہے ، کوئی احکام نویس ۔

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۱۳

[جواب + . . . نویس (رک)]

— نہ آنا محاورہ ۔

جواب نہ سوجھنا ، جواب دیتے نہ بن پڑنا ۔

کرتے تو ہو سوال امیر اس سے حشر میں
اور اس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات)

— نہ بن آنا محاورہ ۔

رک : جواب نہ آنا ۔

بگڑے جو ذکر غیر پہ ہم اس نے دھر لیا
کوئی جواب جب نہ بن آیا بنا کہے

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۲۲۶

— نہ بن پڑنا محاورہ ۔

رک : جواب نہ بن آنا ۔

ان سے کوئی جواب نہ بن پڑا ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۷

— نہ رکھنا محاورہ ۔

بے مثل ہونا ، ثانی نہ رکھنا ، یکتا ہونا ۔

یہ پختہ عمارتیں . . . قطب کا مینار ، ہمایوں کا مقبرہ ، اکبر کا قلعہ . . . آج اپنا جواب نہیں رکھتیں ۔

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۵۵

— نہ ہونا محاورہ ۔

رک : جواب نہ رکھنا ۔

تم حسن میں ہو فرد تو میں عشق میں ہوں فرد
میرا جواب ہے نہ تمھارا جواب ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۳۸

ایسی جادو بھری تصویر . . . کہ جواب نہ ہو گا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۱۹

— نہیں فقرہ ۔

بے نظیر ہے ، لا جواب ہے ؛ کیا کہنے ، واہ واہ ، سبحان اللہ ۔

وہ ہلکا ہلکا تبسم وہ تیز تیز نظر
مٹا دیا مجھے ظالم ترا جواب نہیں

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۵۰

— و سوال (— و مج ، ضم نیز فت س) امذ ۔

رک : جواب سوال ۔

تو بھی اس کی ہیبت کا مقر ہے اس سے جواب و سوال اور برابری کون کرے گا ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۶۲

[جواب + و ، عطف + سوال (رک)]

— ہونا محاورہ ۔

۱. **انکار ہونا ۔**

دعاے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہ ہو
در کریم سے آتش کسے جواب ہوا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶

۲. **برطرفی ہونا ۔**

آخرکار دیدۂ بیدار محو جمال خواب ہوا ، پاسبانان ہوشیاری کو جواب ہوا ۔

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۲۶

۳. **جوڑ ہونا ، ہمسر ہونا ۔**

کیا بلحاظ شوکت الفاظ اور کیا بلحاظ مضمون اس شعر کا جواب ہونا مشکل ہے ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۳۴

جواباً (فت ج ، تن ب بفت) م ف ۔

جواب میں ، بطور جواب ۔

سلطان محمد ثانی نے جواباً بے تکلف انداز میں اسے سردار عجم کہا ہے ۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۲

[ع]

جوابدِہ (فت ج ، سک ب ، کس د) صف ۔

رک : جواب دہ ۔

ان معاہدوں اور دستاویزوں کی بات جوابدہ ہے ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۳

جوابدِہی (فت ج ، سک ب ، کس د) امث ۔

رک : جواب دہی ۔

متدیہ ابھی تک دائر ہے ، جوابدہی انگریزی کمشنر کر رہا ہے ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۲

دعویٰ کیا تو ... اس کی جوابدہی کے لیے عدالت میں حاضر ہونا پڑا ۔

۱۹۰۳ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۹

جَوابی (فت ج) صف .

۱. جواب (رک) سے منسوب یا متعلق ، وہ امر یا فعل جو مقابلے یا توڑ کے طور پر کیا جائے ۔

انگریزی کیمپ کے ایک ہزار ہندوستانی سپاہیوں نے باغیوں پر جوابی حملہ کیا ۔

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۳۷

۲. جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا ، تکراری ، حجتی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. مقابل ، نظیر ، مثنیٰ ۔

دیواروں پر کثیرالتعداد چھلنی دار لوحیں ... ہوتی ہیں ، جوابی خلیے نہیں ہوتے ۔

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۱ : ۵۷۶

۴. (خط یا تار وغیرہ) جو جواب دینے کے لیے منسلک ہو (جوابی خط یا تار کے مصارف طالب جواب کے ذمہ ہوتے ہیں) .

اس کے بعد ہی ایک جوابی کارڈ بھی وسط اکتوبر میں ڈال دیا .

۱۸۰۵ حکیم الامت ، ۶۲

ہر جواب طلب تحریر کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے .

۱۹۰۳ باغبان ، مارچ ، ۴

۵.(i) سوز خوانوں میں وہ شخص جو مرثیے کا پہلا مصرع ہر بند کے تمام ہونے پر دہرائے ، اعادہ کرنے یا دہرانے والا شخص ، ہم نوا ۔

فصل خزاں میں بلبل ہے گل کا مرثیہ خواں
مرغ چمن ہیں جتنے سب ہیں جوابیوں میں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۷۳

(ii) لحن یا لے کے ساتھ پڑھنے والے کے بول وغیرہ دہرانے والا ۔

پہاڑ تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ ان کے جوابی بنو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۸۵

۶. فریق ثانی ، مخالف ، مدعاعلیہ ، طرف ثانی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[رک : جواب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَفْعال (ـــ فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

(نفسیات) کسی تہیج کے جواب میں ہونے والے اعمال ۔

ان جوابی افعال کے اعادہ کرنے کا امکان بھی کم ہو گیا ۔

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۵۵

[جوابی + افعال (رک)]

ــ حَرَکَت (ـــ فت ح ، فت نیز سک ر ، فت ک) امث .

(طبیعیات) کسی تہیج کے جواب میں ہونے والی جنبش ۔

اگر ایک سطحی جوابی حرکت درکار ہو جیسی کہ ایک آڈیو فری کوئنسی ایمپلی فائر میں مطلوب ہوتی ہے ۔

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۲۱

[جوابی + حرکت (رک)]

ــ زور (ـــ و مج) امذ .

(طبیعیات) مقابل کا زور ، مدافعت ، مزاحمت ، رد عمل (جامع اللغات ؛ ولیمس) .

[جوابی + زور (رک)]

ــ عِمارَت (ـــ کس ع ، فت ر) امث .

(معماری) عمارت کے مقابل اسی وضع قطع کی بنی ہوئی دوسری عمارت ، ایک ہی نمونے کی آمنے سامنے بنی ہوئی دو عمارتیں (اب و ، ۱ : ۱۲۱) .

[جوابی + عمارت (رک)]

ــ عَمَل (ـــ فت ع ، م) امذ .

(نفسیات) رک : جوابی افعال ۔

جوابی عمل کا وجود صرف کسی مہیج کے تعلق سے ہوتا ہے اور آدمی میں وہ ہمیشہ عصبی نظام کے عمل کا آخری نتیجہ ہوتا ہے .

۱۹۵۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۰

[جوابی + عمل (رک)]

ــ فاصِل آب (ـــ کس ص) امذ .

(جغرافیہ) جب کسی براعظم میں فاصل آب یا پن ڈھال ایک کنارے کی طرف ہے وہاں اس کے مقابلے میں ایک دوسرا گھاٹیوں کا سلسلہ دوسرے کنارے پر بنا ہوا ہے اور وہاں بھی ایک کمتر درجے کا فاصل آب بن گیا ہے جسے جوابی فاصل آب کہیں گے (جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۵۷) .

[جوابی + فاصل + آب (رک)]

ــ کام امذ .

(معماری) کسی عمارت میں ایک ہی قسم کی آمنے سامنے بنی ہوئی صنعت کاری ، رک : جوابی عمارت (اب و ، ۱ : ۱۱۸) .

[جوابی + کام (رک)]

— گرفت (۔ کس گ ، ر ، سک ف) امث .

(کیمیا) بوروں کے ہائیڈ رائیڈ مثلاً B.H ، میں اسکی گرفت کردار گرفت سے زیادہ ہے اور اس میں شاید جوابی گرفتیں کام آتی ہیں (غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۲)

[جوابی + . . . گرفت (رک)]

— ہنڈوی (۔ ضم ہ ، سک ن ، فت نیز سک ڈ) امث .

(تجارت) جوابی ہنڈوی سے وہ چٹھی مراد ہے جو کسی مہاجن کے حوالہ کی گئی ہو اور جس میں یہ حکم ہو کہ کسی خاص شخص کو معین رقم ادا کرے (قانون دستاویزات قابل بیع و شری ، ۳) .

[جوابی + ہنڈوی (رک)]

جُواٹ/جُوآٹھ (و مع ، فت ا) امذ .

رک : جُوا (ہل وغیرہ کا) (پلیٹس) .

[رک : جوا + س : کاشٹھون काष्ठ]

جَواد (فت ج ، شد و) .

(الف) صف .

۱. بہت بخشش کرنے والا ، سخی .

چمن آرائے دکن خسرو فیاض و جواد
جس نے شاداب کیا آب کرم سے یہ چمن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۵۱۱

راجۂ راجگان کشن پرشاد ثاقب فرخ و ذی حشم جواد

۱۸۹۵ دلبر حسن ، ۷

ہارون رشید اس زمانے میں فرمان روائے بغداد تھا بڑا عدل پرور اور جواد تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۹۷

۲. اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفات میں سے ایک اسم .

ہے ذات تری جواد و غفار و غنی
امید تجھی سے ترے افضال کی ہے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۸۳

اللہ تعالیٰ کو جواد کہہ سکتے ہیں ، سخی نہیں اس لیے یہ نام اللہ تعالیٰ نے اپنا فرمایا نہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی حدیث میں بیان کیا .

۱۹۴۲ کلام المرغوب (ترجمہ) ، ۵۱

(ب) امذ .

(مجازاً) تیز رفتار گھوڑا .

کرے قطع رہ فکر و فرہنگ کی جواد قلم ہے اصیل و امون

۱۹۶۹ مزمور مغنی ، ۲۳۷

[ع]

جُوار (ضم نیز فت ج) امذ .

پانی کا خشکی کی جانب چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے ، مد (بھاٹا کی ضد) .

کنویں تمام وہاں کے کھاری . . . خصوصاً جوار کے وقت مراد اس سے اٹھنا بہنا دریا کا اور بھاٹا مخالف اس کا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۳

چاند کی روشنی کے زمانے میں سمندر کا پانی بڑھ جاتا ہے اور جوار (مد) کا زور ہوجاتا ہے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۲۷

[س : جَل + وَرْدھ ؛ जल + वर्ध]

— بھاٹا امذ .

۱. سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اور اتار جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے ، مد و جزر .

آج میں چاہتا ہوں تم کو جوار بھاٹا یعنی دریا کے مد و جزر کے مسائل سے آگاہ کروں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۵

اس نے جوار بھاٹے کو سورج کی کشش کا نتیجہ قرار دیا .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۸۳

۲. پانی کی لہر جو جوار بھاٹے کی وجہ سے پیدا ہو .

دریا کا بھیس بنا کر ہر روز دیکھنے آتا ہے اور مجرا کر کے چلا جاتا ہے ، اس کو لوگ جوار بھاٹا کہتے ہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۰

بڑوچ دریائے نربدا کے کنارے واقع ہے اور اسی مقام تک سمندر کا جوار بھاٹا آتا ہے .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۱۹

[جوار + بھاٹا (رک)]

جِوار (ضم نیز کس ج) امذ (اردو میں عموماً بالفتح بولتے ہیں) .

پڑوس ، آس پاس ، نواح .

اجڑ گئے راہوری جاوے جو بھی چلنا کگر نا کہیں
خدا کو کر کے نکلے ہیں مرے اس جوار ہنجن سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۳

غلاف کھولو نہ تیغ ستم کو تیں کہ ہیاں
ابھی جوار حرم میں شکار باقی ہے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۲۰۳

غیر مذہب والے کو اپنے جوار میں بسنے نہیں دیتے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۳۶

گریۂ اہل تمنا کے اثر سے حسرت
سبزک خوابی میں ہے سر سبز جوار عارض

۱۹۲۲ کلیات حسرت ، ۱۶۹

[ع]

ـــ پَنْچات/پَنْچایَت (ـــ فت پ ، سک ن / فت ی) امث .

(کاشت کاری) قریب قریب کے گانْو والوں کی ملی جلی پنچات جس میں ہر گانْو کا ایک ایک آدمی شریک ہوتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۷) .

[جوار + پنچات / پنچایت (رک)]

ـــِ رَحْمَت کس اضا (ـــ فت ر ، سک ح ، فت م) امذ .

رحمت کی پناہ یا قرب ، سایۂ رحمت ، بالعموم اللہ تعالٰی کی رحمت ، مُردوں کے لیے دعائے خیر کے کلمہ کا جزو .

آپ کی والدہ ماجدہ کے انتقال کی خبر زمیندار میں پڑھ کر بہت رنج ہوا خدا تعالی اُن کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے .

۱۹۲۵ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۲۸

[جوار + رحمت (رک)]

ـــِ عَرْش کس اضا (ـــ فت ع ، سک ر) امذ .

عرش الٰہی کے نزدیک ، رک : جوار رحمت .

خدائے پاک سے ہے میری عاجزانہ دعا
جوار عرش میں دے اس شہید حق کو جگہ

۱۹۶۲ برگ خزاں ، ۶۹

[جوار + عرش (رک)]

جُوار (ضم ج) امث .

۱. ایک اناج جس کا دانہ سفید اور خاکستری رنگ کا ہوتا ہے (اس کا شمار موٹی قسم کے اناج میں ہے) ، لاط : Holcus sorghum یا Andropogon sorghum .

آٹا جوار کا . . . بہت روز تک نہیں رہ سکتا .

۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، ۱۵ ستمبر ، ۳

۲. (مجازاً) موٹا جھوٹا اناج جو غریبوں کی غذا ہو (عموماً باجرا کے ساتھ) .

غربت کے ساتھ جوار باجرا کھا کر نظر بندی میں گزارا .

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۴

[س : یو + پرکار : यव + प्रकार]

ـــ پھانکنا محاورہ .

موٹا جھوٹا کھانا .

شیروں کے اس عصر میں یہ معاش ہے کہ جوار پھانکتے ہیں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۹

ـــ کے آٹے میں شَرْط کاٹھ کی کہاوت .

جب پہلے ہی برائی ظاہر ہوگئی پھر تکرار کیا ہے (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

جُوآر (ضم ج نیز و مع ، فت ا) امذ .

رک : جوآٹ (پنجابی) .

جَوارا (فت ج) امذ .

(ہندو) جو کے ہرے ہرے انکُر جو دسہرے کے دن عورتیں . . . اپنے بھائی کے کانوں پر لگا دیتی ہیں یا وجے دشمی وغیرہ کے موقع پر برہمن اپنے پجاریوں کو دیتے ہیں ، جئی (شدھ ساگر) .

[س : یو + انکر + کہ : यव + अङ्कुर + कः]

جُوارا (۱) (ضم ج) امذ .

مکّا جوار جو وغیرہ (پلیٹس) .

[رک : جوار + س : ا + کہ : आ + कः]

جُوارا (۲) (ضم ج) امذ .

۱. (کاشت کاری) جو یا جوار کے بوٹے کی شکل کی گھاس یا ہریالی (ا پ و ، ۶ : ۴۹) .

۲. بیلوں کی جوڑی جو اکھٹی جوئے میں بندھے ؛ (کاشت کاری) اس قدر زمین جو ایک جوڑی بیل سے جوتی جا سکے ، وہ رقبہ زمین چاہی جو نصف دن میں جوتا جاوے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۲ ؛ ا پ و ، ۶ : ۴۹ ؛ پلیٹس) .

[رک : جوار (= جوات) + س : ا + کہ : आ + कः]

جَوارِح (فت ج ، کس ر) امذ .

۱. ہاتھ اور پانْو اور بدن کے دوسرے حصے .

مراقبہ سو اپنے اعضا اور جوارح کی نگہبانی کرتا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۸

افعال اعضا اور حرکات جوارح اسی عالم سے ہیں واللہ اعلم .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲۲۰

جوارح سے مسکنت اور عاجزی کرنے کا نام خضوع ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷۶

۲. شکاری جانور (اسٹین گاس ؛ لغات کشوری) .

[ع]

جُوارِش (فت نیز ضم ج ، کس ر) امث .

ایک خوش ذائقہ مرکب دوا جو ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے ، اس کی بہت سی قسمیں ہیں .

پلانا تھا کیوڑا کوئی کیدن ۔۔۔ طلا کی جوارش کوئی سیم تن

۱۸۳۸ بسنت جوہری ، ۱۷

جوارش کا وہ نسخہ جو جالینوس نے لکھا تھا آج تک اس طرح مشہور ہے .

۱۹۷۰ طب مشرق ، ۲۷۰

[ف : گوارش (رک) کا معرب]

جَواری (۱) (فت ج) امث .

ایک قسم کا ہار جس میں جو چھوارے موتی وغیرہ سلا کر گونتھے گئے ہوتے ہیں اور جسے کچھ فرقوں میں شادی کے موقع پر سسر اپنی بہو کو پہناتا ہے (شبد ساگر) .

[ہ : جواری जवारी]

جَواری (۲) (فت ج) امث .

ستار تنبورے سارنگی وغیرہ تار والے باجوں میں لکڑی یا ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا جو ان باجوں میں نیچے کی طرف بغیر جڑا ہوا رہتا ہے اس پر ہو کر سب تار کھونٹیوں کی طرف جاتے ہیں یہ ٹکڑا سب تاروں کو باجے کے تلے سے کچھ اوپر اٹھائے رہتا ہے ، گھوڑی ، نیز تار والے باجوں میں شڑج کا تار جو خصوصی اہمیت کا حامل ہے نیز رک پیلک .

اجی کھولے الفر جواری دو گانا
نہ کیوں بولے اچھی ستاری دو گانا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۱

بنانے والوں نے کہا پانچ ہزار سازوں کا بنانا اور ان کی جواری کھولنی ہنسی کھیل نہیں . . . کم از کم ایک سال میں ہم بنا پائیں گے .

۱۹۳۲ فراق دہلوی ، مضامین ، ۳۸

[ہ : جواری जवारी]

جَواری (۳) (فت ج) امث ؛ ــ ج .

۱. رک : جاریہ جس کی یہ جمع ہے .

پر اس باعث تمہاری اکثر اولاد
جواری سے امام و اہل ارشاد

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۴۵

ان حسین پری جمال جواری (لونڈیوں) کے ناز و کرشمے میں دل لگاؤں .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۵۰

۲. سمندری کشتیاں : جاری ہونے والی چیزیں (فرہنگ آنند راج)

[ع]

جُواری (۱) (ضم ج) امذ .

جوا کھیلنے والا قمار باز .

جاتے تھے ادھر سے دو جواری
ایک ایک کی کر رہا تھا خواری

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

ساری دنیا کے جواری جوا کھیلنے مانٹی کارلو آتے ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرہنگ ، ۱۳۹

[رک : جوا + ری ، لاحقۂ صفت]

ــ ڈھنڈاری (ــ فت ڈھ ، سک ن) امذ .

(عو) بد معاش ، لچا ، بد کار ، بد اطوار .

حمیدہ کے ہاں پہنچیں تو اس کا لڑکا شرابی کبابی ، جواری ڈھنڈاری نشے میں دھت ، نالائقی میں مست .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۴۴

[جواری + ڈھنڈاری (غالباً ڈھنڈ = خالی) سے]

جُواری (۲) (ضم ج) امذ .

رک : جوار .

گندم گیہوں نخود چنا شالی ہے دھان
جرت جواری عدس مسوری رک ہے پان

۱۶۲۱ خالق باری ، ۴۷

چاول مکئی جواری باجری ماش اور جو بہت پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ خلاصہ علم جغرافیہ ، ۵۴

جواری : قسم غلہ .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲

جُوارْیا (۱) (ضم ج ، سک ر) امذ .

(عم) رک : جواری .

جو جواری ہو نہ ہرا اس کا مالیو یارو
نظیر آپ ہی ہے جواریا دوالی کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۹

[جواری + ا ، لاحقۂ تصغیر]

جُوارْیا (۲) (ضم ج ، سک ر) صفت .

جس پر جوار کے سے دھبے یا داغ ہوں .

قسمیں لوں کی نو ہیں . . . پنجم بد رنگ ، ششم جواریا کہ اس پر داغ جوار کے ہوتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۳۲

[جوار + یا ، لاحقۂ نسبت]

جُوارْ (ضم ج) امذ .

رک : جراث (پلنٹس) .

جَواز (فت ج) امذ .

۱. شرعاً کسی بات کا جائز یا روا ہونا ، (شرعی یا قانونی) اجازت یا اختیار .

قاضی خبر لے ہے کو بھی لکھا ہے واں مباح
رشوت کا ہے جواز تری جس کتاب میں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۰

اور دوسری روایت جواز کی ہے اور یہی روایت ہمارے شیخ نے اختیار کی ہے ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۳۵

جب کسی انجمن کا کوئی عہدہ دار اپنے حد جواز سے ... کوئی حکم دے گا تو وہ انجمن کی طرف سے سمجھا جائے گا ۔

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۲۶

۲. صحیح یا درست ہونا ، ٹھیک ہونا ۔

جو دلیل بڑی سے بڑی حرمت کی ہے اس کو جواز میں پیش کرتے ہو ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۲

بوربون خاندان کے حق کے جواز کا اعلان عام کے ذریعے سے اشتہار دے دیا جائے ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۲۲۵

[ع]

~ سَفَر (~ فت س ، ف) امذ .

پروانۂ راہ داری ، سفر کا اجازت نامہ ۔

طہران میں حکومت کے دفتر سے جواز سفر کا کاغذ لینا ہوا ۔

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۲۲۵

[جواز + سفر (رک)]

~ کَرنا ف م .

جائز کرنا ، اجازت دینا ، منظوری دینا ۔

ایک لاکھ روپیہ براے بھیجے جانے آپ کے پاس مرزا ابوالحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جواز کیا جاوے ۔

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۳۰

~ ہونا ف ل .

جائز ہونا ۔

یعنی جس جاکے ہوا وقت نماز
وہاں ادا کرنا اُسکو کرو ہے جواز

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۹۰

سیدانیوں کے لوٹنے میں احتراز تھا
پر میں نے کہہ دیا تو مباح و جواز تھا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۲۳

جُواز (ضم ج) امذ .

کولھو نیز لکڑی یا پتھر کا موسل جو کولھو وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے ۔

طالب دنیا گاو عصار ہے ، دنیا جواز ہے ۔

۱۸۸۸؟ مرقع پیشہ وران ، ۱۶۳

[ف]

جَوازِیَّت (فت ج ، کس ز ، شد ی بفت) امث .

جواز کی کیفیت یا حالت ، جواز ہونا ، جائز ہونا ، موزونیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جواز (رک) سے]

جَواس (فت ج) امذ .

رک : جواسا (پلیٹس) .

جَواسا (فت ج) امذ ؛ ~ جوانسا .

ایک خاردار خود رو پودا جو خشک اور ریتلی زمین میں ہوتا ہے ، لوگ موسم گرما میں لو سے بچنے کے لیے اس کی ٹٹیاں لگاتے ہیں ، اشتر خار ، اونٹ کٹارا ، لاط ؛ Hedysarum alhagior or Alhagi maurorum .

کوے میں مینہ ہرگز مژگاں نہ ہوں ہمارے
جوں جوں پڑے ہے پانی تیوں تیوں جلے جواسا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۱

غریبوں نے جواسے کی ٹٹیاں لگائی ہیں ۔

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۱۸

پچھلے پہر تک جواسے کی باڑھ ... لو میں بھگے ہوئے خربوزوں ، خس کی پنکھیا اور کورے بدھنے کی پھکار سے ہوائیں دیوانی ہو جاتیں .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۶۸

[س : یواسہ ؛ یواسکہ : यवासः : यवासकः]

جَواکھار (فت ج) امذ .

وہ نمک جو جَو کو جلا کر اس کی راکھ سے نکالا جائے ، جو کا نمک ، پوٹاش .

سات سیر پوٹاش (جواکھار) اور چھ سیر ہڈی کے جوہر کا تیزاب ہوتا ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۵

زیادہ طاقتور کرنا مقصود ہو تو کبوتر کی بیٹ اور جوا کھار اضافہ کریں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲۵

[~ : جوا کھار यवक्षार]

جَوال (فت ج) امذ .

شعلہ ، آگ ، روشنی ، گرمی ؛ جذبہ ؛ بھڑکتی ہوئی آگ .

اور چاندنی کے جو سکھ ہار تھے سو مجھے جوال کے ہار ہوئے ہیں .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۶

[س : جوال ज्वाल]

جِوال (کس ج) امذ .

کنویں کی منڈھ (کنویں کے گرد بنی دیوار) (پلیٹس) .

[ع]

جُوال (ضم ج) امذ.

بوری، تھیلا، تھیلی؛ نصف بوجھ (گھوڑے کا)، جثۂ انسانی؛ دھوکا، فریب، دغا، چل؛ کوئی چیز جو کھلی اور ڈھیلی ہو (پلیٹس؛ اسٹائن گس؛ جامع اللغات).

[ف: جوال، گوال]

— دوز (— و مج) امث.

جوال سینے کا آلہ، بڑی سوئی، سُوا.

اس للکار کے منہ میں جوال دوز بھی لگا دی تھی یعنی خیال کہ مبادا یہ ساحر بزور سحر مرد مان صحرائی کو نقصان پہونچائے.

۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸: ۳۰۰

استرے سے چند وار اس پر کیے اور پھر جوال دوز سے اسکو زخمی کر دیا.

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، ۳۲۳

[جوال + ... دوز (رک)]

— دوزی (— و مج) امث.

تھیلے بنانا، (مجازاً) رک: جوال دوز.

شاہزادے نے جوال دوزی جیب سے نکالی اور اس کے منہ پر چڑھا دی جس کے سبب سے منہ گویا دوختہ ہو گیا.

۱۸۹۶ تورج نامہ، ۷: ۳۰۲

[جوال + دوز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

جَوّال (فت ج، شد و) امذ.

بہت زیادہ سفر کرنے والا، گھومنے پھرنے والا، سیاح (پلیٹس).

[ع]

جَوالا (فت ج) امذ.

۱. شعلہ، لپٹ، بھپکا.

جوالا یعنی شعلے کی چنگاریاں نکل کر پاتال کو گئیں.

۱۷۳۶ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۶۲

۲. حدت، حرارت، آگ، آتش.

جیو جوالا سب کا جان — سب سوں ہی سب عین عیان

۱۶۷۳ امین الدین اعلیٰ، رسالہ قربیہ، ۳۵

۳. تندی، تیزی.

لڑاں جھاڑاں کی پیڑاں سیانے پھرتیاں
جھڑی پکڑے ہیں پانی کا جوالا

۱۶۲۳ عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۲

۴. (مجازاً) سوز محبت، آتش عشق.

اُڑتا ہے یہ بہا ہو آنکھ میں دامن تلک
طفلِ اشک اس آج کل میں کیا جوالا ہو گیا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۹۱

کیا قد و قامت اس کا اور عمر چار دہ سالہ
یہ حسن ناز خوبی اور عشق میں جوالا

۱۷۸۷ دیوان قاسم، ۱۹

۵. درگا دیوی جس کا استھان ضلع کانگڑا (ہندوستان) میں واقع ہے اور ہندوؤں کے جاترا کی جگہ ہے.

کر طواف کوئے خوباں جس سے ہو کچھ فائدہ
مفت کا ہے رنج یہ گنگ اور جوالا چھوڑ دے

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی، ۵۷

[س: جوالا ज्वाला]

— مُکھ (— ضم م، سک کھ) امذ.

رک: جوالا مکھی.

جس پہ موکھا جو پیالہ یا کیفی کی شکل کا ہوتا ہے اسے جوالا مکھ کہتے ہیں.

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۱۰۲

آنکھ اٹھتی ہے جدھر آگ نظر آتی ہے
میرے سینے میں اگن کنڈ جوالا مکھ ہے

۱۹۷۳ برگ خزاں، ۹۷

[جوالا + مکھ (رک)]

— مُکھی (— ضم م) امث.

۱. کوہ آتش فشاں؛ وہ جگہ جہاں سے آگ کے شعلے نکلیں، ہندو ایسی جگہ کو مقدس اور درگا دیوی کا استھان خیال کرتے ہیں.

بت خانے کے نزدیک دامن کوہ میں ظاہرا گو گرد کی کان معلوم ہوتی ہے اور اثر آتش و تابش سے ہمیشہ شعلے نکلتے رہتے ہیں، اس کا نام جوالا مکھی رکھا ہے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۶۵

جوالا مکھی کا حال تو سب کو معلوم ہوگا وہاں سے آگ نکلتی ہے.

۱۹۰۶ جغرافیہ طبیعی، ۱۲۰

۲. (مجازاً) بقعۂ نور، وہ جگہ جہاں روشنی کی ارزانی ہو.

کبھی پرندوں کو سندیسا دیتا اور کبھی ندی نالوں سے مدد مانگتا، وہ اس طرح تنکے چن رہا تھا کہ اس کی نظر ایک لعل پر پڑی، جس کی جوت سے جنگل جوالا مکھی بنا تھا.

۱۹۲۹ ناگ کتھا، ۳۰

[جوالا + مکھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

— مُکھی کی لاٹ (— ضم م) امث.

۱. روشنی کا دھارا یا مینار.

نگاہوں میں جوالا مکھی کی ہے لاٹ
علام یکمھان حنور العیون

۱۹۶۹ مزدور مور مغنی ، ۲۲۷

۲. لاوے کا دھارا ، لاوے کا پاٹ .

کسو ہند و بچہ کی یاد میں آنکھوں سے اے انشا
نکلتا ہے بڑا جوالا مکھی کی لاٹ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲

جِوالا (کس ج) صف (قدیم) .

رک : جوالا .

رن میں تجھ عشق کے رہے قائم
جو جوان مرد اور جوالا ہوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۳

جِوالُو (کس ج ، و مع) امذ ؛ ~ جیالو .

وہ مسافر جسے ٹھگ اپنی دانست میں مار چکے ہوں مگر اس میں دم ہو اور جی اٹھے (اب و ، ۸ : ۱۸۵) .

[جی (رک) سے ؟]

جَوّالَہ (فت ج ، شد و ، فت ل) .

(الف) صف .

تیزی کے ساتھ چکر کھانے والی چیز ، بہت گردش کرنے والا (عموماً شعلہ کی صفت) .

اعروں سے پہادر کے دہلنے لگے ناری
اس شعلۂ جوالہ سے جلنے لگے ناری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۰۱

رو کش شعلۂ جوالہ جسور و سرکش

۱۹۶۲ برگ خزاں ، ۸۳

(ب) امذ .

پرکار .

اس سے لے ہستی تک اپنی تفرقہ یک مو نہیں
نقطہ و خط دو ہیں جوالہ میں لیکن دو نہیں

۱۷۹۲ قائم ، د ، ۱ : ۱۳۳

ایک نقطہ جوالہ سمجھ تو وحدت
اور دائرہ اوسکا جان لے یہ کثرت

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۷

[ع]

جَوالی (فت ج) امث .

جو ملا ہوا گیہوں ؛ جو کا ملا ہوا بھوسا (اب و ، ۶ : ۳۵) .

[جو + . . . والا ، والی (رک)]

جَوامِعُ الْکَلِم (فت ج ، کس م ، ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت نیز کس ک ، کس نیز فت ل) امذ ، ج .

وہ کلام جن میں الفاظ تھوڑے اور مطالب بہت ہوں .

جناب پیغمبر خدا صلعم کے خصائص میں سے جوامع الکلم بھی تھا .

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۷

[ع]

جَوان (فت ج) صف .

۱. بوڑھے کی ضد ، جو عمر بلوغ کو پہنچ چکا ہو اور ادھیڑ عمر کا یا بوڑھا نہ ہوا ہو ، عموماً ۱۸ سال سے ۴۰ سال تک کا ، نو عمر ، بالغ ، سیانا .

جوانی کے دریا کوں آیا ادھان
محمد قطب شہ ہوا اب جوان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۴

کچھ بوڑھے کچھ جوان آدمی نظر آئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۵

انہوں نے عرض کیا جوان آدمی ہے میری نہیں سنتا .

۱۹۳۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۰۱

۲. (مجازاً) قوی ، مضبوط ، نیا ، تازہ .

اوس کے پاؤں پر کوئی جوان پٹھا اس طرح کا پیکو جھکا تھا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۶

تمناؤں کو زندہ آرزوں کو جوان کرلوں
یہ شرمیلی نظر گر دے تو کچھ گستاخیاں کرلوں

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۶۶

۳. سپاہی ، فوجی .

پولس کے جوان مسعود کو لے چلے .

۱۸۹۲ دلچسپ ، ۲ : ۱۱۹

پولیس کی وردیاں بہت خوشنما اور جوان بھی اچھے ہیں .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۰

[ف]

ـــ العُمْر (ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک م) صف .

نو عمر ، جوان سال .

یہ مرض اگر طبی نقطۂ نظر سے جوان العمر یا ادھیڑ کو لاحق ہوجائے تو یہ عسیر العلاج سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۲۴

[جوان + رک : ال (۱) + عمر (رک)]

ـــ بَخْت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

خوش نصیب ، اقبال مند ، صاحب اقبال .

جواں بخت او بک جوان مرد اچھے
تو اپکار ہر کاج او درد اچھے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۹
ایک جوان ہمت و جوان بخت تاجدار کو ... لانے ہو.
۱۹۱۰ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۸۲
[جوان + بخت (رک)]

— پن/پنا (— فت پ) امذ.
رک : جوانی.
پایا مزا نہ ناں غم و رنج سا کہیں
کھائی جوان پن میں غذا بارہا لذیذ
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۵۹
[جوان + پن/پنا (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

— جانے پتاں بڑھیا مانگے (بھتار) بھرتار کہاوت.
الٹا زمانہ ہے جوان مرتے ہیں بڑھیاں خاوند مانگتی ہیں (جامع اللغات).

— جہان (— فت ج) صف.
(عو) جو پوری جوانی پر ہو.
اکیلے مکان میں رہوں زمانہ کہے گا یہ جوان جہان ہے دیور کے پاس رہتی ہے.
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۵۷
اگر ماں باپ نے نہ قبول کیا ، جوان جہان ہے ناک نقشہ بھی اچھا ہے.
۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۲۰۷
[جوان + جہان (رک)]

— دولت (— و لین ، فت ل) صف.
با اقبال ، ذو دولت (نور اللغات).
[جوان + دولت (رک)]

— ڈراوے بھاگنے سے بوڑھا ڈراوے مرنے سے کہاوت.
جوان کا کہنا نہ مانو تو وہ گھر سے بھاگنے کی دھمکی دیتا ہے اور بوڑھا ایسی حالت میں خود کشی کرنے کی (خزینۃ الامثال ، ۹۸).

— رانڈ بوڑھے سانڈ کہاوت.
جوان عورتیں تو رانڈ ہو رہی ہیں اور بوڑھے مرد شادیاں کرنا چاہتے ہیں (جامع اللغات).

— سال صف.
نوجوان ، اٹھتی جوانی والا.
اٹھ کہ خورشید کہن ہے لب بام اے ساقی
جلد اٹھا عصر جوان سال کا جام اے ساقی
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۲۶
[جوان + سال (رک)]

— صالح کس صف (— کس ل) مذ.
جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا ، نیک بخت ، پرہیز گار ، نوجوان آدمی.
جوان صالح ہے ضروری کتابیں پڑھ چکا ہے.
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۰
[جوان + صالح (رک)]

— عید (— ی مع) امث.
ایسی عید جس کا چاند رمضان کی انتیسویں کو نظر آئے.
ادھر ہوئی جوان عید ہوئی.
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۰
حساب کے مطابق چاند انتیس کا ہونا چاہیے تھا یعنی جوان عید ہونے کو تھی.
۱۹۵۲ افشاں ، ۶۶
[جوان + عید (رک)]

— کرنا محاورہ.
پال پوس کر بڑا کرنا ، سن بلوغ تک پرورش کرنا.
تین لڑکیوں کو پال پوس کر جوان کرنا اور بیاہ دینا ہے.
۱۹۲۵ گرداب حیات ، ۵۲

— مرا فقرہ.
جوان ہی مر جائے ، نیز بطور کوسنا.
رو رہا یہ دیکھ کر یہ کہتی ہوئی گھر کو بھاگی ، ہے ہے جوان مرا اللہ بھائیوں سے لڑ پڑا.
۱۹۱۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۶۱

— مرد (— فت م ، سک ر) صف.
دلیر ، بہادر ، عالی ہمت.
اے جوان مرد چار روز اس بلا کے آگے میں باقی ہیں.
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۰
ہندوستان کا کوئی حصہ ایسا باقی نہیں رہا جہاں اس جوان مرد کہن سال کی کوشش اور حسن تدبیر سے کانفرنس کا قدم نہیں پہنچا.
۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۷۰
[جوان + مرد (رک)]

— مَردی (— فت م ، سک ر) امث .

عالی ہمتی ، بہادری .

دریغ او دل و زہرہ و ناو و توش
دریغ او جوانمردی پور عقل و ہوش

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۱۷

غرض حاتم کی جوانمردی نے نہ قبول کیا کہ اپنے کانوں سے سن کر چپکا ہو رہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۹

اس جوان مردی سے میں نے جان دی
دیکھنے والوں کو حیرت ہوگئی

۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۱۱۰

[جوان + مرد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— مَرگ (— فت م ، سک ر) صف .

رک : جوانا مرگ .

گزری نہ بہر حال یہ مدت خوش و نا خوش
کرنا تھا جواں مرگ گزارا کوئی دن اور

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۶۶

اف بلا ہائے غم ہجر و جوان مرگ ضیا
موت بے وقت بھی آئی تو غنیمت آئی

۱۹۴۳ ضیائے سخن ، ۴۷

[جوان + مرگ (رک)]

— مَرگ مَرنا محاورہ .

رک : جوانا مرگ مرنا .

ساری عمر میں مجھ کو دو صدمے ہوئے ہیں ایک میرے حامد کا جوان مرگ مرنا دوسرے یہ غبن .

۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۳

— مَرگی (— فت م ، سک ر) امث .

جوان موت ، جلد مر جانا یا ختم ہو جانا .

پارسائی کی جوانمرگی نہ پوچھ
توبہ کرنی تھی کہ بدلی چھا گئی

۱۹۳۶ ظہور آوارہ ، ۱۰۷

[جوان + مرگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— مَوت (— ولن) امث .

جوان آدمی کی موت ، وہ موت جو جوانی میں آ جائے .

پڑوس میں ایک ایسی جوان موت ہوئی کہ دشمن کا زرا سہما سکت بھی جاتا رہا .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۶۵

[جوان + موت (رک)]

— موت مَرنا محاورہ .

عین جوانی میں مرنا ، بے وقت مرنا (جامع اللغات) .

— میر (— ی مج) صف .

رک : جوانا مرگ .

پیشہ میں عیب نہیں ، رکھیئے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

جوان میر مر کر امر ہو گئے
تمنا تموا جَمیعاً کموتِ الفتون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۲۷۵

[جوان + میر (رک)]

— میری (— ی مج) امث .

رک : جوان مرگی .

عشرت کی جوان میری کس درجہ غم افزا ہے
آنکھوں سے ہوئی پنہاں تصویر وفا داری

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۱۰

[جوان + میر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نَوخیز کس صف (— ولین ، ی مج) صف .

نوجوان ، بالغ لڑکا یا لڑکی (پلیٹس) .

[جوان + نوخیز (رک)]

— ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. سن بلوغ کو پہنچنا .

ایک عالم ایک بیٹی بد صورت رکھتا تھا اور وہ جوان ہو گئی تھی .

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، ۶۵

۲. تازہ ہونا ، زیادہ ہونا ، بڑھ جانا ، جوش پر آنا .

ہوتی آئی ہے کہ مرغوب بشر ہیں ممنوع
عہد پیری میں ہوس اور جوان ہوتی ہے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۶۶

جَوانا (فت ج) صف ؛ ~ جوانہ .

جوان (رک) سے منسوب و متعلق ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : جوان + ا ، لاحقۂ صفت]

— مَرگ (— فت م ، سک ر) صف ؛ ~ جوانہ مرگ .

۱. جوانی میں مر جانے والا ، عمر طبعی سے پہلے مر جانے والا .

جوانہ مرگ برادر مرے علی اکبر
تمہاری مرگ جوانی پہ صدقے یہ خواہر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۲۳

ممکن ہے کہ یہ قطعہ کسی اور جوانہ مرگ کی شان میں ہو .

۱۹۱۳ شبلی ، حیات حافظ ، ۱۰

۲. (غصے یا نفرت کے اظہار کے لیے کوسنے کے طور پر) جوان مر جائے ، جلدی موت آجائے ، جوانا مرگ مرے (عورتیں عموماً ضم ج سے بولتی ہیں) .

تمہاری شکل میں اور اس موڈی کاٹے جوانا مرگ کی صورت میں فرق ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۲

[جوانا + مرگ (رک)]

— مرگ مرنا محاورہ .

جوان مرجانا ، عمر طبعی سے پہلے ہی چل بسنا .

دوسری شادی مسماۃ مہدی بیگم سے ہوئی ان سے ایک بیٹا مرزا محمد حسین خان ہوا جوانا مرگ مر گیا

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۸

— مرگ مرے فقرہ .

(عو) خدا کرے جوان ہی مر جائے (بطور کوسنا) .

یہ طفل اشک مرا انظری ہے ناشدنی
جوانا مرگ مرے اس نے فاش راز کیا

۱۸۱۸ انظری ، د ، ۲۵

— موت مرنا محاورہ ؛ ~ جوانہ موت مر جانا .

رک : جوان موت مرنا .

چوتھے روز بیچاری جوانہ موت مر گئیں .

۱۸۲۳ فسانۂ معقول ، ۱۵

جوانا (۱) (کس ج) ف م .

رک : جمانا (= کھلانا ، دعوت کرنا ، ضیافت کرنا) .

بھگت جی نے سادھان کی خدمت کو مقدم تر سمجھا . . . بدلجمعی تمام رسوئی اور بھگوت پرشاد ان کو جوایا اور مطلق خوف راجہ کا نہ کیا .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۹۰

[س : جم + آپیہ (ت) (ت) जिम + आपय (ति)]

جوانا (۲) (کس ج) ف م .

رک : جلانا (بیشی)

جوانانہ (فت ج ، ن) صف ؛ م ف .

جوانوں جیسا ، جوانوں کا سا .

اے بحر جب وہی ہے جوانانہ ذوق شوق
پیری میں ابھی مزاج ترا عاشقانہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۱

میں امید کرتا ہوں کہ مقصود اچھا ہے گو جوانانہ ہو .

۱۹۱۵ خطوط اکبر ، ۱۹

[رک : جوان + انہ ، لاحقۂ صفت]

جوانسا (فت ج ، مغ) امذ ؛ ~ جوانسہ .

رک : جواسا .

جس زمین میں جوانسہ اور گلابی پیدا ہوتی ہے اس میں پیداوار ربیع کا اچھا ہوتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵

ہرے جوانسے کی ٹنیاں اور گیلے ہردے لگے ہیں .

۱۹۶۲ ساقی ، ۶۵ : ۵ ، ۲۵

جوانکر (فت ج ، مغ ، ضم ک) امذ .

رک : جو ، جوار (بیشی) .

[ہ : جوانکر जवांकर]

جوانوں کو آئی مستی بڑھونکو (بڈھوں کو) آئی مستی کہاوت .

رک : جوان جائے بتال بڑھیا مانگے بھتار (جامع اللغات) .

جوائی (فت ج ، مغ) امذ .

رک : جوائی (بیشی) .

جوانی (۱) (فت ج) امث .

جوان (رک) کا اسم کیفیت .

انجانی میں جوانی گیا پند نا سنیا
قرآن ہور حدیث سوں ترکیب کو کلام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶

ارے جاوے سوں پایا ہوں جوانی
نہ بخشے کیوں ترا خط زندگانی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۱

آنیں لڑا کتیں خط عارض کے ساتھ ساتھ
اٹھی جوانی لے کے عصا ہاتھ نور کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۶

اس کی جوانی اور میرا رنڈاپا کسی نہ کسی طرح کٹ جائے گا .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۶۶

[رک : جوان + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— اور اس پر شراب دونی آگ لگتی ہے کہاوت .

جوانی میں شراب پینا سخت غضب ڈھاتا ہے (جامع اللغات) .

— پر آنا محاورہ .

شباب کو پہنچنا ، جوانی کے آثار شروع ہونا ، ابھار پر آنا ، جوان ہونا .

جب حضرت یوسف جوانی پر آئے تو قادر حقیقی نے ان کو علم اور حکمت اور حلم اور عصمت کے زیور سے آراستہ کیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۸۸

— پر گدھی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے کہاوت .

شباب یا ابھار کے زمانے میں ہر چیز بھلی معلوم ہوتی ہے .

اس میں شہزادہ ہو خواہ باری کہار ، مثل ہے کہ : جوانی پر گدھی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲

— پیٹا فقرہ .

(عو) (کوسنا) جوان ہی مر جائے .

موئے مونڈی کاٹے ، جوانی پیٹے ، خاک ملے تو غارت ہو .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۸

لے گیا یہ جوانی پیٹا ، نام ہو گا دکھیا مایا کا .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۱۵

— پھٹی پڑنا محاورہ .

جوانی کا زوروں پر ہونا .

جوش شباب سے اکڑی تھیں ، جوانی پھٹی پڑتی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۱

حضور عالم پر تو جوانی پھٹی پڑتی ہے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۵

— چڑھنا محاورہ .

جوانی کا زوروں پر آنا ، مستی پر آنا .

لگی ہونے جب کچھ سمجھ بوجھ سیانی
چڑھی بھوت کی طرح سر پر جوانی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۴۷

— خاک کرنا محاورہ .

جوانی کو بے لطف کرنا ، تباہ و برباد کرنا (جامع اللغات) .

— دِوانی/دیوانی فقرہ .

جوانی میں انسان دیوانہ ہوتا ہے ، جوانی میں کچھ آگا پیچھا نہیں سوجھتا .

جوانی دیوانی اخل وند نہیں
جوانی یو بے بند اسے بند نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۰

جنوں کا عیب میرے مذکور ہے
جوانی دوانی ہے مشہور ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۳۳

آپ جانتے ہیں کہ جوانی دیوانی ، اس عمر میں اگر جوش نہ ہو گا تو کیا باسی کڑھی میں ابھال آئے گا .

۱۹۰۹ خطوط محمد علی ، ۲۲

[جوانی + دیوانی (رک)]

— ڈھل چکنا/ڈھلنا محاورہ .

جوانی کی رونق ختم ہو جانا ، بڑھاپے کے آثار نمایاں ہونا ، ادھیڑ عمر کو پہنچنا .

چشم وا کرتے ہی جوان سے جوانی ڈھل گئی
خواب تھا حسن شباب ، اک آن کہا تھا کچھ نہ تھا

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۲۵

جوانی ڈھل چکی بڑھاپا آ موجود ہوا .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۶۵

— سے اترنا محاورہ .

(رک) جوانی ڈھلنا .

یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اترا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

— سے پھل پائے فقرہ .

(دعا) جوانی کے مزے اڑائے (جامع اللغات) .

— کا پھل (— فت پھ) امذ .

جوانی کا چین ، راحت شباب ، انشاط شباب (لغات النساء ، ۱۳۹) .

— کاٹنا محاورہ .

شباب کا زمانہ گزارنا ، عہد جوانی بسر کرنا .

پہاڑ سی جوانی کا کاٹنا قیامت کا سامنا تھا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۷

— کا سکھ دیکھے فقرہ .

(عو) (دعائیہ) جوانی کا چین اور عیش نصیب ہو (نوراللغات) .

— کا عالم (— فت ل) امذ .

شباب کا وقت ، حالت جوانی (نوراللغات) .

ـــ کی اُمنگ/ترنگ (ـــ ضم ا ، فت م ، مغ / فت ت ، ر ، مغ) امث .

ولولۂ جوانی ، جوانی کی ترنگ ، جوشِ جوانی (جامع اللغات) .

ـــ کی راتیں (اور) مرادوں کے دن فقرہ .

عہدِ جوانی (جسے عیش و عشرت کا زمانہ سمجھا جاتا ہے) .

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن
جوانی کی راتیں مرادوں کے دن

۱۷۸۳ مثنوی سحرالبیان ، ۶۶

جوانی کی راتیں اور مرادوں کے دن کسی کو کب اتنا موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی تیز رو زندگی کی بے وفائیوں کا خیال بھی کرے .

۱۸۸۹ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۲۰۰

شباب کا عالم ، جوانی کی راتیں مرادوں کے دن گاؤں ہیں گزاری ہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۷

ـــ کی عُمر چلتی چھاؤں فقرہ .

جوانی جلد گزر جاتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ کی نیند (ـــ ی مع ، مغ) امث .

گہری نیند .

لگا مرنے کو میرے دیکھ کر وہ ناسمجھ کہنے
جوانی کی ہے نیند اس کو کہ اس غفلت سے سوتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۶

ـــ کے آگے آنا محاورہ .

(بددعا) جوان مرنا (جامع اللغات) .

ـــ کے دن (ـــ کسر د) امذ .

جوانی کا زمانہ .

یہ جب اس کا بارہ برس کا ہوا سن
طلوع اس کے ہوئے ہیں جوانی کے دن

۱۸۹۶ بہار دانش ، طپش ، ۵

ـــ گنوانا محاورہ

عمر کا بہتر حصہ ضائع کردینا .

ہماری محبت کو فراموش کردیا میں نے اپنی ساری جوانی تم پر گنوائی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۷

ـــ میں اُبھرنا محاورہ .

شباب کا زور ہونا ، شباب پر آنا .

مختلف موروں کے اشجار جوانی میں ابھرے ہوئے معشوقوں کے رنگ کی طرح نکھرے پڑتے تھے .

۱۸۸۹ حرم سرا ، ۱ : ۲۰۳

ـــ میں تسبیح بڑھاپے میں کسبی کہاوت .

الٹا کام کرنا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶۳) .

ـــ میں کیا پتھر پڑے تھے جو بڑھاپے کو روؤں کہاوت .

سدا سے یہی حال ہے (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

ـــ میں مانجھا ڈھیلا مقولہ .

جوان ہوتے ہوئے کمزوری کا اظہار ، جوانی کے باوجود ڈھیلا پن .

اچنبے میں ہمیشہ مرنجان . . . جوانی میں مانجھا ڈھیلا جلد الٹ ہونے والے اور جلد مرنے والے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۰۹

جوانی (۲) (فت ج) امث .

رک : اجوائن (پلیٹس) .

[س : جوانی यवानी]

جوانیہ (فت ج ، شد و ، ی مع) امث .

(نباتیات) اندرونی زرد جھلی ، دروں بذرہ ، انگ : Intine .

کامل نشو و نما یافتہ زردانک ایک چھوٹا بیضوی ، نارنجی رنگ کا ناچہ ہوتا ہے جس کی دیوار دو باریک جھلیوں پر مشتمل ہوتی ہے ، جن کو جوانیہ (intine) اور برانیہ (extine) کہتے ہیں .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۶۸

[؟]

جواہر (فت ج ، کسر ہ) امذ ؛ ج .

۱ . (i) قیمتی پتھر جن کی پانچ قسمیں نہایت اعلیٰ سمجھی جاتی ہیں ، لعل ، الماس ، یاقوت ، نیلم اور زمرد ، ان کے ساتھ مروارید ، مرجان ، عقیق اور فیروزے کو شامل کرتے ہیں .

برسے جواہراں جو باوے ہو یہاں باجے طبق لے اھر
سو بھر شبنم جواہر سونپی کے دار تھارے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷

جواہر آفریدی ہور معادن سبی انواع حیوان آدمی جن

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷

اور بے حکم جواہر پہن کر دربار میں نہ آوے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۴

جواہر بیش قیمت گران بہا . . . وزیر نے تین دن میں سمجھا کئے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲

(ii) (بطور واحد) جوہر کی جگہ .

اوس کے لیے ایک بت بنایا جس کے ہاتھ میں ایک جواہر آگ کے رنگ کا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۸۲

ایک ہی ایسا جواہر تھا کہ سکندر نے اس کو اپنے تاج میں لگایا تھا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۰

۲. جوہر (رک) کی جمع (عموماً بمقابلہ عرض) نیز بطور واحد .

جواہر اور عرض تجھ سے ہے پیدا
بنا بر مصلحت ہے افعال تیرا

۱۸۱۳ ناظر دہلوی ، د ، ۱۹۰

زمین پر اور ارواحیں اچھی ہیں اور وہ جواہر قائمہ بالذات ہیں .

۱۸۴۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۰

یورینیم کے جواہر خود بخود چھوٹے جواہر میں ٹوٹتے رہتے ہیں .

۱۹۶۸ انتخابات سائنس ، ۱۰۲

[ع]

— الکلم (— ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، فت نیز کس ک ، فت نیز کس ل) امذ ، ج .

فصیح و بلیغ کلام ، صوری و معنوی خوبیوں سے آراستہ کلام .

جواہر الکلم ہے یا خطب اے کیجئے نظر
صحیفہ ہر کہ نظم کے جواہر خوش آب پر

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۲۳۱

[جواہر + رک : ال (ا) + کلم ، کلمہ (رک) کی جمع]

— پارہ (— فت ر) امذ .

(لفظاً) جواہرات کا ٹکڑا ، (مجازاً) قیمتی اہم اور خوبصورت چیز (تحریر وغیرہ) .

آپ کے جواہر پارے گنج سخن میں محفوظ ہیں اور میں دیکھ دیکھ کر محظوظ ہو رہا ہوں .

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۹

[جواہر + پارہ (رک)]

— پوش (— و مج) صف .

جس میں جواہر لگے یا جڑے ہوئے ہوں .

ہوا خوشی میں جو دریائے مرحمت مواج
منگائی کشتی خلعت جو تھی جواہر پوش

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۲۸۰

[جواہر + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— تول دینا/تولنا محاورہ .

کسی چیز کے بدلے اس کے وزن کے برابر تول کر جواہرات دینا .

اگر بیچے گا تول تو میں لیوں گا
جواہر اسے تول کر دیوں گا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۵

تو وہ گوہر ہے ترے بدلے خزانے کھول دیں
تو وہ جوہر ہے تجھے لے لیں جواہر تول دیں

۱۹۲۶ روح رواں ، ۲

— جڑنا محاورہ .

۱. کسی چیز میں جواہرات ٹانکنا یا لگانا ، مرصع کاری کرنا .
تخت طاؤس میں جواہر جڑوایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶

۲. (مجازاً) خوش خط لکھنا ، موتی جڑنا (جامع اللغات) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں شاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں ، توشہ خانہ .
جواہر خانے میں سے خلعت پہن پہن کر آتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۰

جواہر خانۂ فطرت کا اک انمول موتی ہے
دل روشن ملا ہے جو بطور ارمغاں مجکو

۱۹۳۳ دیوان صفی ، ۱۰۴

[جواہر + خانہ (رک)]

— خمسہ کسی صف (— فت خ ، سک م ، فت س) امذ .

رک : جواہر معنی نمبر ۱ .

استقسات ، موالید و جواہر خمسہ
ہفت اقلیم جہاں معدن زر ہیسوں ایک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۶

[جواہر + خمسہ (رک)]

— دوز (— و مج) صف .

جس میں جواہر لگے ہوئے ہوں .

ایک صندوق طلائے احمر کا ایک تخت پر رکھا تھا جس پر غلاف مخمل کا جواہر دوز چڑھا تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۸۰

[جواہر + ... دوز (رک)]

— رَقَم (— فت ر ، ق) صف .

خوش خط ، خوش نویس .

کہتی ہے علی دیکھ جواہر رقم تجھے
خط پشت لعل لب سے نہ تو ہرگز قلم تراش

۱۸۴۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۲

[جواہر + رقم (رک)]

— ریزہ (— ی مج ، فت ز) امذ .

رک : جواہر پارہ .

خاک طیبہ میں جواہر ریزوں کی تلاش کی .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۵

[جواہر + . . . ریزہ (رک)]

— فَرد کس صف (— فت ف ، سک ر) امذ ؛ ج .

ایک ایک یا الگ الگ جوہر ، اکیلا جوہر ، جوہر مجرد .

اس کے نزدیک کائنات بے شمار جواہر فرد سے بنا ہوا ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۶۱

[جواہر + فرد (رک)]

— فَردہ کس صف (— فت ف ، سک ر ، فت د) امذ ؛ ج .

رک : جوہر فرد .

جس قدر ہیں جواہر فردہ مادے ان سے بنتے رہتے ہیں

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۷۱

[جواہر + فردہ (رک)]

— فَروشی (— کس نیز فت ف ، و مع) امث .

جواہرات بیچنے کا کام یا پیشہ ، (مجازاً) قیمتی اور عمدہ چیز کی فروخت .

اہل سلیقہ دکان دار جواہر فروشی کریں گے اور اردوئے معلٰی اس کا خطاب ہوگا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۹۱

[جواہر + . . . فروشی (رک)]

— کَٹ واسکَٹ (— فت ک ، سک س ، فت ک) امث .

ایک طرح کی واسکٹ (جو جواہر لعل نہرو سے منسوب ہے) عام واسکٹوں سے اونچی اور بڑی جیبوں والی ہوتی ہے اس میں گلے تک بٹن لگے ہوتے ہیں اور اس کا سامنا اور پیچھا دونوں ایک ہی کپڑے کا ہوتا ہے .

گرمیوں میں جواہر کٹ واسکٹ پہنے ہوئے .

۱۹۶۶ نیا پیام ، لاہور ، یکم مئی ، ۲۰

[جواہر (بطور علم) + کٹ (رک) + واسکٹ (رک)]

— کیلی (— ی مع) امث .

(کُشتی) چت کرنے کا ایک داؤ جس میں حریف کا بایاں موزہ اس طرح اٹھایا جاتا ہے کہ حریف کی ایڑی بائیں ہاتھ میں ہوتی ہے اور پنجہ داہنے ہاتھ میں (رموز فن کشتی ، ۱۸۰) .

[جواہر + کیلی (رک)]

— لگانا محاورہ .

مرصع کرنا ، جواہرات سجانا ، مرصع زیورات وغیرہ پہننا .

بادشاہ نے حمام کیا ، پوشاک بدلی ، جواہر لگایا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۰

— مُجَرَّدہ کس صف (— ضم م ، فت ج ، شد ر بفت ، فت د) امذ ؛ ج .

رک : جوہر مجرد .

صور علمیہ جو افلاک کے نفوس اور جواہر مجردہ میں مرتسم ہیں وہی انسان کے نفس ناطقہ میں مرتسم ہوجاتے ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۲۰۱

[جواہر + مجردہ (رک)]

— مُہرہ (— ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ .

(طب) ایک مرکب دوا جس میں جواہرات شامل ہوتے ہیں جسے اطبا نہایت کمزوری کی حالت ہی میں تقویت کے لیے دیتے ہیں .

ہاتھوں سے اس کی بلائیں لیں دل سے تم کو دعائیں دیں ضعف دل و جگر کے لئے جواہر مہرہ کوتاہی نظر کی خاطر کحل الجواہر ہوگیا .

۱۸۵۶ افسانۂ سرور ، ۳۱

لوگوں نے پانی میں جواہر مہرہ گھول کر ایک چمچہ پلا دیا .

۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۷۲۲

[جواہر + مہرہ (رک)]

— میں تولنا محاورہ .

بہت زیادہ قدر کرنا (جامع اللغات) .

— میں ڈوبنا محاورہ.

بہت زیادہ جواہرات لگے ہونا.

جواہر میں زین ان کا ڈوبا تمام مرصع کی ان کے دامن میں لگام

۱۸۳۱ معراج نامہ، میر مظفر حسین، ۶۱

— نگار (— کس ن) صف.

۱. جس میں جواہرات لگے ہوں، مرصع، جڑاؤ.

جونا گاہ واں ایک صوفی مجھار دسیا ایک حجرا جواہر نگار

۱۶۶۵ قصہ بے نظیر، ۹۶

وہ صبح او ہر اگر چرخ چرخ کھایا نہیں

تو مہر طشت جواہر نگار کس کا ہے

۱۸۳۹ کلیات سراج، ۳۳۹

ایک تخت جواہر نگار کاندھے پر لیے سر پر جمشیدی کو جس پر رشک آئے.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۷

۲. خوش نویس، خوش خط (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

[جواہر + نگار (رک)]

جواہرات (فت ج، کس ہ) امذ ؛ ج.

جواہر (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

جن جوہریوں کے ذریعے سے یہ جواہرات مجھ تک پہنچے، وہ تو خاک میں مل گئے.

۱۸۸۰ آب حیات، ۷

کاغذی ہوائی جہاز نہایت خوبصورت تھا اور اس میں جواہرات جڑے ہوئے معلوم ہوتے تھے.

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر، ۷

اف : جڑنا، لگانا.

[ع]

— سے منہ بھر دینا محاورہ.

بہت زیادہ قدر کرنا، بہت زیادہ انعام و اکرام سے نوازنا.

عنصری کو ایک رباعی پر حکم دیا کہ اس کا منہ جواہرات سے بھردیا جائے.

۱۹۰۷ شعرالعجم، ۱ : ۵۸

جواہری (فت ج، ہ) امث.

رک : جواری (۱).

ترکوب ستار کی جواہری کھولنے کی.

۱۸۲۵ سرمایۂ عشرت، ۲

جواہری (فت ج، کس ہ) امذ ؛ صف.

رک : جوہری (ہاشمی ؛ جامع اللغات)

جواہڑ (فت ج، ہ) امث.

رک : جوا (کا تحتی)، چھوٹی اڑ.

جواہڑ یا منکا اک سیر بھر تو

بہت باریک کر پاون میں اس کو

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۱۵

[رک : جوا + ہڑ (رک)]

جوائدار (ضم ج، کس ء) امذ.

رک : جوار.

خوردنی اناجوں مثلاً چاول گیہوں، جو... اور جوائدار ہماری غذا کے بیشتر حصہ کا دار و مدار ہے.

۱۹۳۱ ہماری غذا، ۹۲

جوائن (فت ج، کس ء) امث.

رک : اجوائن.

زبنان : تانخواہ یعنی جوائن

۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی، اردو، جولائی ۱۹۶۷ : ۱۰۶)

جوائنٹ (ضم ج، و مج، کس ء، سک ن) صف.

۱. شریک، نائب (عہدہ میں).

آپ کے قمر زمانی ہی جوائنٹ مدیر کی حیثیت سے اس کی ادارت میں شریک تھیں.

۱۹۶۵ قمر زمانی بیگم، ۸۲

۲. مشترکہ (جیسے جوائنٹ اسٹاک کمپنی (رک)).

[Joint : انگ]

— اسٹاک کمپنی (— کس ا، سک س، فت ک، سک م، فت پ) امث.

مشترکہ سرمایہ کی کمپنی.

ہم دونوں نے مل کر ایک جوائنٹ اسٹاک کمپنی کھول رکھی ہے.

۱۹۵۵ آبلہ دل کا، ۲۳۷

[Joint-stock company : انگ]

— کمیشن (— فت ک، ی مع، فت ش) امذ.

مشترکہ وفد، وہ مشترکہ جماعت جسے کوئی خاص کام کرنے کا حکم دیا گیا ہو، خصوصی ماہرین کی مشترکہ جماعت، مشترکہ کمیشن.

دونوں ملک دوستی کا ایک جوائنٹ کمیشن بنانے پر تیار ہوگئے ہیں.

۱۹۸۳ جنگ، کراچی، ۰۰ جولائی، ۳

[Joint Commission : انگ]

جُوائِن کَرنا (ضم ج ، و مج ، کس ء ، فت ک) ف ل .

(کسی تنظیم ، ادارے وغیرہ میں) داخل ہونا ، شریک ہونا .
مجھے دیکھتے ہی بولے " واہ واہ ! آپ ہیں آداب عرض ، اب کے یونیورسٹی نہیں جوائن کی " .

١٩٦٦ افسانہ کر دیا ، ٥٢

[انگ : Join]

جِواڑ (کس ج ، و مج) امذ .

جی داری ، جی .
کہتے تو کہیے بات کوئی دل کی مور سے
درجی بہت ڈرے ہے انھوں کے جواڑ سے

١٨١٠ میر ، ک ، ٦٥٢

[جی (رک) سے]

جَوائی (١) (فت ج) امذ .

رک : جَنوائی .
یہ بولتے ہوں گے جو وہ ہیں لوگ جوائی
کرتا ہے شب تخت کوئی گھر سے جدائی

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ١٤٥

جَوائی (٢) (فت ج) امث .

روانگی ، کوچ ، جانے کا عمل .
کئی برہمنوں نے شریک ہوکر ایک کشتی ٹھہرائی ہے کلکتے کی طرف ان کی جوائی ہے .

١٨٣٨ عجائبات فرنگ ، ١٥٢

[جانا (رک) سے]

جُوب (و مع) صف (قدیم) .

واجب ، ضروری .
سونگھو ہی ہی اس کوں لیو کیا خوب ہے
حکم حق سے تمنا کوں یو ہی جوب ہے

١٦٩٣ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ٢١

[وجوب (رک)]

جُوبْلی (و مع ، سک ب) امث .

وہ جشن جو پچیس پچاس سال یا کسی مقررہ مدت کے موقع پر منایا جائے .
کوئن و کٹوریہ کی جوبلی کی دھوم ہے ہر سو
ادھر ہے نغمۂ عشرت ادھر اور چراغاں ہے

١٨٨٧ کلیات اکبر ، ١ : ٢٣٩

ہندوستان میں حکومت برطانیہ کی پنجاہ سالہ جوبلی کی خوشی کے موقع پر رہا ہو گئے .

١٩٠٨ قید فرنگ ، ٧٠

[انگ : Jubilee]

ـ شَصْت سالَہ (ـــ فت ش ، سک ص ، فت ل) امث .

گولڈن جوبلی ، جشن طلائی .
زمانۂ جوبلی شصت سالہ ہر گریشس مجسٹی امپرس آف انڈیا کا بہت قریب آ گیا ہے .

١٨٩٥ مکاتیب سرسید احمد خاں ، ١١٠

[جوبلی + شصت (رک) + سالہ (رک)]

جُوبَن (و مج ، فت ب) .

(الف) امذ .

١. شباب ، جوانی کا اٹھان ابھار یا آغاز ، اٹھتی جوانی .
ہوا جوہج پنجرا سرا تن تمام گلے زہ کے آگ سے جوبن تمام

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٥٥

اے بہن میرا جوبن یوں ہی جاتا ہے سنسار کا سکھ میں نے اب تک کچھ نہیں دیکھا .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ٢١

حسن دو روزہ سے جوبن پہ اکڑ جاتے ہیں .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٩٢

٢. (i) حسن و جمال ، خوبصورتی ، بانکپن .
پیارا خال کاجل سے ذقن پر
عجب جوبن تھا اس رشک چمن پر

١٨٠٣ گل بکاؤلی ، ٦٢

ہاتھوں اور پاؤں میں رنگ حنا عجب جوبن دکھاتا تھا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٢٦٦

(ii) تروتازگی ، بہار ، نکھار ، رونق .
کھاد ہمیشہ ایسے موسم میں دی جائے جب کہ پودوں کی نشو و نما کا موسم جوبن پر ہو .

١٩٤٠ کھیتی باڑی انسائیکلوپیڈیا ، ٦٠٢

٣. رنگ ڈھنگ ، عالم ، کیفیت ، سج دھج .
چشم میگون و صراحی بہ بغل جام بکف
دیکھتا آج وہ گلی آتا ہے کس جوبن سے

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٠٨

٤. چھاتی (تورالامات) .

(ب) صف .

شاداب ، تر و تازہ .
حضور جوڑے ہیں دونوں مال جوبن ہیں .

١٨٨٧ جام سرشار ، ٢١

[س : یَوون यौवन]

ــ ابھرنا محاورہ.

جوانی پر آنا، بلوغ کو پہنچنا (نوراللغات).

ــ اُٹھنا محاورہ.

رک : جوبن ابھرنا.

بھی کرتا ہے اشارہ کوئی اٹھا جوبن
یوں محل تاکے ابھرتے ہیں ابھرنے والے

۱۹۰۹　جلال (نوراللغات)

ــ اچھالنا محاورہ.

جوانی یا حسن و جمال کی نمائش کرنا ؛ مونھ ابھارنا.
مانگ نکالے، مانگ نکالے، سرمہ لگائے، پان چبائے، زلف ڈالے، جوبن اچھالے، لکھری لکھری پھرتی ہیں.

۱۹۰۱　راقم، عقد ثریا، ۱۲۳

ــ امکنا محاورہ.

رک : جوبن ابھرنا (پلیٹس).

ــ امنڈنا محاورہ.

رک : جوبن ابھرنا (پلیٹس).

ــ امنگنا/اومنگنا محاورہ.

رک : جوبن اٹھنا.

رنگ نکھرا، جوبن اومنگا، فتنے برپا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اوٹھتی جوانی آپ کی

۱۸۷۳　کلیات منیر، ۳ : ۴۲۲

ــ آنا محاورہ.

کسی چیز پر تروتازگی یا جوانی چھانا، رونق آنا (پر یا پہ کے ساتھ).

زخم بالیدہ ہوئے دامن پہ جوبن آ گیا
پرورش پایا گیا جو زور دامن آ گیا

۱۸۶۵　نسیم دہلوی، د، ۱۰۲

ــ برسنا محاورہ.

حسن ظاہر ہونا، رونق چھانا.

زلف بکھری ہوئی منہ پر کج و واکج رفتار
بچپنے میں جو برستا تھا وہ جوبن اب ہے

۱۸۹۲　رشک (نوراللغات)

عجب جوبن برستا ہے کسی سے جب وہ لڑتے ہیں
ادائیں بھی بلائیں لیتی ہیں جس دم اکڑتے ہیں

۱۹۰۳　انشائے داغ، احسن مارہروی، ۱۲۳

ــ پر (ــ پہ) آنا محاورہ.

بہار پر آنا، جوانی پر آنا، کسی چیز کا اپنے کمال پر ہونا.

دکھائی حسن نے قدرت خدا کی آکے جوبن پر
چراغ طور کا عالم ہے تیرے روئے روشن پر

۱۸۳۶　آتش، ک، ۹۷

روپ کی سطوت ہورے جوبن پر آئی تو ایکٹروں کی شامت آ گئی.

۱۹۲۴　ناٹک ساگر، ۲۲

ــ پر بہار آنا محاورہ.

کسی چیز کا اپنے کمال پر ہونا.

وہ ایک وقت تھا کہ عربی لٹریچر کے جوبن پر ایک بہار آ رہی تھی.

۱۹۱۲　نذیر احمد (افادات مہدی، ۳۲۹)

ــ پر (ــ پہ) ہونا محاورہ.

رک : جوبن پر آنا.

ہم منتظر ہیں غیر کے پہلو میں یار ہے
جوبن پہ اپنے آج شب انتظار ہے

۱۸۸۶　دیوان سخن، ۲۴۱

کومل روپ نور میں ڈوبا　جوبن پر ہے چاندنی رات

۱۹۶۵　شبستان، ۳۵

ــ پھٹا پڑنا محاورہ.

رک : جوانی پھٹی پڑنا.

شہر شاہ جہاں آباد پر سرسبزی و شادابی کے باعث جوبن پھٹا پڑتا تھا.

۱۹۰۶　حیات ماہ لقا، ۳۰

ــ تھا جب روپ تھا گاہک تھا سب کوئی

جوبن رتن گنوائے کے بات نہ پوچھے کوئی کہاوت.

جب خوبصورتی اور جوانی تھی ہر ایک چاہنے والا تھا جب یہ جاتی رہی تو کوئی پوچھتا بھی نہیں (جامع اللغات).

ــ ٹپکنا/ٹپکا پڑنا محاورہ.

حسن یا جوانی کا نمایاں ہونا.

دفعتاً گرمیوں کے بعد بڑھ گئے جوبن ٹپک پڑا.

۱۸۶۱　فسانۂ عبرت، ۴۲

جھومتا ہے ہر شجر آئی ہے مستانہ بہار
ٹپکا پڑتا ہے رخ ہر گل سے جوبن اے صبا

۱۹۰۲　طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۹۷

ــ جور (ــ و مج) .

(الف) امذ .

جوانی کا زور (پلیٹس) .

(ب) صف .

جوانی کی وجہ سے زوردار یا طاقتور (پلیٹس) .

[جوبن + جور (= زور) (رک)]

ــ چمکانا محاورہ .

رک : جوبن دکھانا .

غش کرتے ہو چمکاتے یہ جوبن کے مری جاں
شوق آپ سے سوانگ زری کا نہیں جاتا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۷

ــ دکھانا محاورہ .

حسن کی نمائش کرنا ، خوبصورتی بڑھانا .

جوبن مجھے بن بن کے دکھاتی ہے یہ دنیا
ہو جائے محبت نہ کہیں رہ گزری سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۷

تورے پاؤں میں جھانجن اور چوڑیاں جوبن دکھا رہی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۳

ــ دینا محاورہ .

رک : جوبن دکھانا .

لباس فقیری زیب تن ہے . . . مگر لاکھ لاکھ جوبن دے رہا ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۱۸

ــ ڈھلنا/ڈھل جانا محاورہ .

۱. جوانی کے آثار ختم ہونا .

دختر رز تو تو کس گنتی میں ہے
یاں پریزادوں کے جوبن ڈھل گئے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۹۰

جوانی کا جوبن ابھی ڈھلنے لگا
کھجراج کیا دوپہر ہو گئی

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۳۸

۲. سج دھج یا رونق ختم ہونا ؛ کمال کا زوال پذیر ہونا .

گیا شب سے چراغ ماہ روشن
ڈھلا دن کی طرح تاروں کا جوبن

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۱۷

۳. کیفیت جاتی رہنا ، اثر ختم ہونا .

ساقر نشہ میں تجھ سے لنڈھا شیشہ شراب
چڑھ اب کہ دخت تاک کا جوبن تو ڈھل گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰

ــ سے ڈھلنا محاورہ .

رونق ختم ہو جانا .

جوبن سے اترے زیب دہ باغ ڈھل چلے
رنگ ان گلوں کے چار ہی دن میں بدل چلے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۰۶

ــ کا صف مذ ؛ مث : جوبن کی .

۱. پر لطف ، بہار کا ، عمدہ ، مزے دار ، خوش ذائقہ ؛ حسین ، خوبصورت (نوراللغات) .

ــ کا ماتا/ماتی صف مذ/مث .

جوانی میں مست ، جوانی کے نشے میں مخمور ، جوانی کی مستی میں بھرا یا بھری ہوئی (جامع اللغات) .

ــ کرنا محاورہ .

زیب و زینت دینا ، آرائش کرنا .

اس کی چوٹی گوندھ کر پھر باغ کا جوبن کروں
روغن گل بالوں میں بلبل کے ڈالا چاہیے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۹۸

ــ کی دھوپ (ــ و مج) امث .

بھر پور جوانی .

ان میں سے ایک نے جوبن کی دھوپ ڈھلتے دیکھی تو دو پا کھیا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۳۱

ــ لٹنا محاورہ .

جوبن لوٹنا (رک) کا لازم .

آئے ہو میرے دل میں لٹھر کر نگاہ میں
جوبن تمہارا دیکھو نہ لٹ جائے راہ میں

۱۹۰۳ نظم نگاربن ، ۹۷

ــ لوٹنا محاورہ .

کسی کی جوانی کے مزے لوٹنا ، حسن یا جوانی سے لطف اندوز ہونا .

اس وقت بھی باجی ان سے باز نہیں آتا کنکھیوں سے جوبن لوٹ رہا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۳

کہاں یہ بند قبا ہے ٹوٹا یہ آج جوبن ہے کس نے لوٹا
گمان دل بد گمان کا چھوٹا نہیں تری چشم سرمہ گیں پر

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۷۴

ــ مت (ــ فت م) صف مذ ؛ مث : جوبن متی .

رک : جوبن وان (پلیٹس) .

[جوبن + مت (رک)]

ــ میں تُلنا محاورہ .

بہت زیادہ خوبصورت ہونا .

انہی کے آگے آگے پھول والوں کا پنکھا ، لدا پھندا ، ہوا کو مہکاتا جوبن میں تلتا سامنے سے گزرا .

۱۹۳۰ آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۸۲

ــ نکالنا محاورہ .

حسن و جمال نکھارنا ، بننا سنورنا ، حسین و خوبصورت ہو جانا .

لڑکپن سے نکل جب آپ کو تم نے سنبھالا ہے
کہوں کیا اور ہی ناز و ادا جوبن نکالا ہے

۱۷۸۲ حاتم ، د (ق) ، ۲۶۳

جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا
پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۹

بی کافور آج تو بڑا جوبن نکالا ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۱۳

ــ نکلنا محاورہ .

جوبن نکالنا (رک) کا لازم .

خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کے
قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷

نکلا جوبن نکھری صورت　　چمکا اختر جاگی قسمت

۱۹۲۱ طوفان نوح ، ۱۸۱

ــ وان صف مذ ؛ مث : جوبن وتی .

جوان ، پر شباب ، نو عمر ؛ بالغ ، شادی کے قابل ؛ خوبصورت ، حسین (پلیٹس) .

[جوبن + وان (رک)]

جوبنا (۱) (و مع ، سک ب) امذ .

جوبن (رک) کی تصغیر .

ایک تو چکنا پیپل کا پتہ دوجے چکنا گھی
تیجے چکنا سورا جوبنا بارون کا لاجے جی

۱۹۰۷ سفینۂ سون ، ۳۲

[جوبن (رک) ←]

جوبنا (۲) (و مع ، سک ب) ف م .

رک : جوونا ، جوہنا ، دیکھنا ، مڑ کر دیکھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جوپ (و مع) امذ .

ایک ستون یا لکڑی جس سے قربانی کے جانور کو باندھتے ہیں ؛ فتح کا مینار ، فتح گڑھ ، سامان جو فتح کی نشانی کے طور پر لے لیتے ہیں (جامع اللغات) .

[س : یوپہ : यूप]

جوت (و مع) امذ .

رک : جوتا ، ترا کیب میں مستعمل .

ــ پٹرنگ/پٹرانگ (ــ فت پ ، سک ٹ نیز ٹ ، فت ر ، غنہ) امذ .

رک : جوتی پیزار (جامع اللغات) .

[جوت + پٹرنگ/پٹرانگ]

ــ پڑنا ف مر ؛ محاورہ .

جوتا پڑنا ، نقصان ہونا (جامع اللغات) .

ــ چلنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : جوتا چلنا (جامع اللغات) .

ــ خورہ (ــ و مج ، فت ر) صف .

جوتیاں کھانے والا ، ذلیل ، رذیل (جامع اللغات) .

[جوت + . . . خورہ (رک)]

جوت (۱) (و مج) امث .

۱. روشنی ، اجالا ، تجلّی .

شب برات دکھلاوے برس کوں یک نس جوت
پھنواں ہلال تھے نس دن ہے موجہا روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۳

تجھ مکھ کی جھلک دیکھ گئی جوت چندر سوں
تجھ مکھ پہ عرق دیکھ گئی آب گہر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۱

کہوں پردہ سے گر وہ باہر آئے
چاند سورج کی جوت بکھر جائے

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۲۳

مگر اصل میں اس اندھیرے گھر کا اُجالا دو چراغوں کی جوت تھی .

۱۹۳۵ راشدالخیری ، ۱۲۶

۲. چمک دمک ، آب و تاب ، تابش .

جوت ہی جوہر نے پایا ہوں ، معنے ہی میٹھا لگتا ہوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸

دیکھا تو سب جواہر رنگ برنگ کے تھے ، ان کی جوت سے آنکھیں چوندھیا گئیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۷

ہیرے جواہرات کی جوت سے تمام فضا جگمگ کرنے لگی .

۱۹۲۶ عروس ادب ، ۱۱۷

۳. (مجازاً) آنکھوں کی روشنی ، بصارت ، بینائی (بالعموم آنکھوں یا نظر کے ساتھ) .

تری اس درد سے ہوں جوت روئی
میں رو کر انکھیوں کی جوت کھوئی

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۱۲۱

آنکھوں کی جوت ہی گھٹ گئی ہے کہ گتا سا تاپا کی جانور ہاتھ میں پکڑے لیے جاتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۳

نظر کی جوت کم نہوں دیتی .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۱۳۲

۴. (مجازاً) رونق .

کہ مایا لچھمی کی ہے جہاں میں
یہ ساری جوت اسی کی ہے جہاں میں

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۳

۵. (مجازاً) چراغ ، دیا ، چراغ کی لو (پلیٹس) .

۶. (مجازاً) روح ، آتما .

جب چھیل چھبیلی مندر کی چھب نینوں اندر چھائے گئی
اک مور چھاگت سے آئے گئی اور جوت میں جوت سمائے گئی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸

[س : جیوتِ ज्योति]

— بَتی کَرنا محاورہ .

کسی دیوتا یا دیوی کے استھان پر پھول پان چڑھا کر گھی کا دیا جلانا ؛ (مندر میں) دیا جلانا ، (مورتی کے سامنے) جلتا ہوا دیا رکھنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۳۷۸) .

— پَکَڑنا محاورہ .

روشن ہونا ، چمکدار ہونا ، رونق پانا .

اور یہ بلند ہوکے جو جوت پکڑتا ہے سو تو دلبر ہی کے عکس کی ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۸

— جاگنا محاورہ .

جوت جگانا (رک) کا لازم .

جوت جاگی جب ترے حسن نظر افروز کی
جان میں جان آگئی پروانۂ جان سوز کی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۱

— جَگانا محاورہ .

۱. چراغ روشن کرنا ، روشنی کرنا ، روشنی حاصل کرنا .

ہوش کے بندے سمجھیں گے کیا عقلت ہے کیا ہشیاری
عقل کے اندھے جس دن دل کی جوت جگا کر دیکھیں گے

۱۹۳۵ نو بہاران ، ۱۰۷

۲. دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا جلاکر موکلوں کی حاضرات کرنا ؛ دیوی دیوتا کی مورتی کے آگے دھیان گیان میں مشغول ہونا .

ماں اسی ہر بیٹھی چوکی پر رکھی ہوئی تھا کر جی کی مورتی کے سامنے جوت جگانے کی کوشش کر رہی ہے .

۱۹۳۱ ہالی ، ۹۰

— چَڑھانا محاورہ .

رک : جوت بتی کرنا (پلیٹس) .

— چَڑھنا محاورہ .

چمک پیدا ہونا .

ترے رنگ نور تھے گوہر کے رنگ میں جوت چڑھا ہے
تمن دھب ہن ہوگے ہیں جواہران ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱

— دار صف .

روشن ، چمکیلا .

نور کی صورت اس د تازہ تر یعنی جوت دار شاب بے زوال .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۶۵

[جوت + . . دار (رک)]

— سَروپ (— فت س ، و مع) صف .

روشن ، درخشاں ، پر نور ، چمکدار ؛ شاندار (پلیٹس) .

[جوت + سروپ (رک)]

— کَھڑی کَرنا محاورہ .

حاضرات کے لیے دیا بالنا ، دیوی کے سامنے چراغ روشن کرنا .

مہرخ نے بھی جوت کھڑی کی اگیار کیا شراب کی بوتلوں کو آگ پر لنڈھایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۱۶

ـــ لگانا محاورہ .

رک : آگ لگانا ، لو لگانا .

تم پوجا کرتے ہو دھن کی ہم سیوا کرتے ہیں ساجن کی
ہم جوت لگائے ہیں من کی تم اس کو آکے بجھاتے ہو

۱۹۲۷ تحفۂ فردوس ، ۱ : ۲۶

ـــ مان صف .

رک : جوت سروپ (پلیٹس) .

[جوت + مان (رک)]

ـــ نذر کرنا محاورہ .

رک : جوت اتی کرنا .

دیوی جی کو روشنی اور جوت نذر کی جاتی ہے .

۱۹۰۸ رسالہ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۰

ـــ ونتا (ـــ فت و ، سک ن) صف .

روشن ، پرنور ، چمکدار ، (مجازاً) پیدا .

عشق کے گلشن کے پھولاں میں تمام
جوت ونتا تین چھوں نرگس ہوں میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۳

[جوت + ونتا ، لاحقۂ صفت]

جوت (۲) (و مج) امذ ؛ امث .

۱. کاشتکاری ، کھیتی باڑی .

ملک کی آبادی سے آمدنی زیادہ ہوتی ہے اور آبادی نہیں ہوتی مگر کھیتی سے اور جب تنگ رعیت . . . بادشاہ کا انصاف نہیں دیکھتی جوت میں دل چلی نہیں کرتی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۶

برائی تلیا جو تمہاری جوت میں ہے اس کا پوتا معاف کردوں گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۰

۲. (i) مزروعہ زمین ، زمین جو زیر کاشت ہو ، اتنی زمین جتنی ایک اسامی کو کاشتکاری کے لیے ملی ہو .

جب تک مزارعان موروثی دھرتی کی کاشت کرتے رہیں گے . . . اپنی جوت سے بے دخل نہیں ہوں گے .

۱۸۳۷ مسل بندوبست ، ۱۴

۲۰ بیگہ اس کی جوت ہے اور کل پچاس روپیہ لگان دیتا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲

(ii) (پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہو (فرہنگ آصفیہ) .

۳. گھوڑے یا بیلوں کو گاڑی یا ہل میں جوتنے کا عمل نیز جوتنے کے کام میں آنے والا .

جوت کے گھوڑوں کے لیے لازم ہے کہ ان کے شانے گول اور پر گوشت ہوں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۲۳

۴. (i) وہ رسی یا تسمہ جو گاڑی یا ہل میں جوتتے وقت بیلوں کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے تاکہ جوا اٹھنے نہ پائے .

ہل بیلوں کی جوت کے ساتھ اٹک جائے گا .

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۲۰۱

ہل رسی اور جوا جوت سب ٹوٹ کر برابر ہوگئے .

۱۹۱۰ قاتل ، ۶۲

(ii) وہ مضبوط بند یا تسمہ جس سے گھوڑے کو گاڑی کے ساتھ جوڑ یا جوت دیا جاتا ہے .

دونوں سائیس اپنے اپنے گھوڑوں کے اٹھانے کی فکر میں مصروف ہیں بکسوے ، باگیں ، جوتیں ، بالڑ ایک ایک کر کے کھول رہے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکہ ، ۴۳

۵. وہ رسی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے ، ترازو کے پلڑے کو ڈنڈی کے سرے سے باندھنے کا پھندا ، نکوا (اپ و ، ۷ : ۱۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۶. بنیادی معنی رسی یا رسا خواہ کسی کام میں آئے ؛ جوا .

پھر آدمیوں نے بڑی مستعدی سے جوت اپنے کندھوں پر ڈالے اور ایک اکیلی توپ کے کھینچنے میں سو سو آدمی شریک ہوگئے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۱۷۲

۷. جہاز کے رسے وغیرہ ؛ (پورب) اسباب فروخت ، دکان کا اسباب (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[س : یوکت योक्त्र]

ـــ بوت (ـــ و مج) امث .

جوتنے بونے کا کام ، کاشتکاری ، کھیتی باڑی (پلیٹس) .

[جوت + بوت (بونا (رک)) سے]

ـــ جمع (ـــ فت ج ، سک م) امث .

لگان ، وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۳) .

[جوت + جمع (رک)]

ـــ جوگ (ـــ و مج) صف

جوتنے کے قابل ، قابل کاشت (پلیٹس) .

[جوت + جوگ (رک)]

ـــ دار امذ .

ہل چلانے والا ، کاشتکار ، مزارع (جامع اللغات) .

[جوت + . . . دار (رک)]

ـــ دینا محاورہ

۱. گھوڑے یا بیل کا گاڑی میں لگا دینا .

دنیا ایک چھکڑا ہے اور یہ دونوں دو بیلوں کی جگہ اس میں جوت دیئے گئے ہیں .

۱۹۱۸　عفت المسلمات ، ۸۸

۲. (مجازاً) کسی کام میں لگا دینا ، مشغول کر دینا .

بس شام کو آدھ گھنٹے کی چھٹی دیتے رات کو پھر کام میں جوت دیتے .

۱۹۳۶　پریم چند ، واردات ، ۱۵

جوت (۳)　(و مج) امذ .

غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اکثر مٹی کا ہوتا ہے ، کُپل (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۸۳) .

[ہ : جوت जोत]

جُوتا　(و مع) امذ ؛ ~ جُوتہ .

پاؤں کی حفاظت کے لیے کپڑے چمڑے ربگزین وغیرہ کی بنی ہوئی پوشش ، پاپوش ، کفش .

جوتا کیوں نہ پہنا سنبوسہ کیوں نہ کھایا ، تلا نہ تھا .

۱۳۲۴　امیر خسرو ، آب حیات ، ۱۲

چھوٹے پنجے کا زرد مخملی چڑھواں جوتا زیب پا کئے ہوئے ... چلے آتے تھے .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

صبح ذرا دیر سے اٹھا تھا ماورا جوتا لایا تو میں نے وقت پوچھا معلوم ہوا بہت دیر ہو گئی .

۱۹۳۳　چوٹ ، ۳۰۱

[س : یکت युक्त]

— اُتارنا　ف مر ؛ محاورہ .

مارنے کے لیے پیر سے جوتا اتارنا ، پاؤں سے جوتا نکالنا .

پکڑ کے بال سر سے خوب مارا
تھکیں جب انگلیاں جوتا اتارا

۱۸۶۱　الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۸

شاردا نے طیش میں آکر کہا تم نے ایک جوتا اتار کر دیا نہیں سور کو .

۱۹۲۶　پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۱

— اُٹھانا　محاورہ .

جوتا مارنے کو تیار ہونا .

آگے بڑھ کر مارنے کو جوتا اٹھایا ہی تھا کہ یہ جا وہ جا .

۱۹۸۳　روزنامہ ، مشرق ، جون ، ۶

— اُچھالنا　محاورہ .

رک : جوتا چلنا .

رات دن جوتے اچھلتے ہیں عجب صحبت ہے
دھول دھپے کے سوا اور نہیں کوئی خیال

۱۸۵۷　سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۵

انگلستان کی پارلیمنٹ میں جوتا اچھلا ایک نے دوسرے کو کتنے کا سکا بنایا .

۱۹۲۳　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۶ : ۱۰

— برسنا　محاورہ .

خوب جوتے پڑنا ، جوتے لگنا (نوراللغات) .

— بن کے اُٹھنا　محاورہ .

مار دھاڑ کرنا ، جنگ کے لیے آمادہ ہونا .

کوئی کاتب نہ مانگے ان سے مضمون بار بار آکر
کہ جوتا بن کے اٹھیں گے طمانچہ بن کے اٹھے ہیں

۱۹۳۶　اخترستان ، ۱۳۰

— پڑنا　محاورہ .

۱. جوتے کی مار پڑنا .

آسامیوں کا یہ عالم تھا کہ ایک جوتا پڑا اور سیدھے ہو گئے آج بھی لوگ منہ کو آتے ہیں .

۱۹۲۲　ہندوستان کا نظام معیشت ، ۶۲

۲. رسوائی ہونا ، طنز و تشنیع کا نشانہ بننا .

خاندان میں جو ایک دوسرے پر جوتا پڑتا اس سے جی خوش ہونے کے بجائے .... پھیلتا .

۱۹۶۱　ساقی ، کراچی ، جون ، ۳۱

— پہنے سائی کا بڑا بھروسا بیاہی کا

جُوتا پہنے نری کا کیا بھروسا کری کا　کہاوت .

سائی کا جوتا اور بیاہی بیوی قابل اعتبار ہوتی ہے بازاری جوتی اور آشنا عورت کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات) .

— تیز رکھنا　محاورہ .

مارنے کے لیے جوتا تیار رکھنا ، جوتا مارنے کے لیے آمادہ رہنا ، خوب پٹائی کرنا .

جتنے موٹے بدمزد ہوتے ہیں وہ بیویوں پر جوتا تیز رکھتے ہیں .

۱۹۰۰　شریف زادہ ، ۱۱۱

— جاتی　امث .

جوتیوں کی لڑائی ، ایک دوسرے کو جوتیوں سے مارنا ؛ لڑائی جھگڑا (ہونا کے ساتھ) (جامع اللغات) .

[جوتا + جاتی ، تابع]

ـــ چُرانا محاورہ ۔

رک : جوتا چھپانا ۔

بچوں کے غل میں سالیاں جوتے چرائیں گی
بہنیں بھی نیگ مانگنے اس وقت آئیں گی

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۱ : ۶

ـــ چڑھانا ف س ؛ محاورہ ۔

جوتا پیر میں پہننا ۔

یوں چڑھا جوتا کس کمر ہو چلے
جب سے گنگا کے پار جاتے ہو

۱۸۱۸ انشا ، د ، ۷۵

ـــ چلنا محاورہ ۔

۱. جوتیوں سے لڑائی ہونا ، لڑائی جھگڑا ہونا ، ذلت و رسوائی ہونا ۔

باتوں ہی باتوں میں جوتا چلنے لگا ۔

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۰

۲. (مجازاً) مشہور ہونا ۔

بوٹ ڈاسن نے بنایا میں نے اک مضمون لکھا
ملک میں مضمون نہ پھیلا اور ڈاسن کا جوتا چل گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۶

ـــ چھپانا محاورہ ۔

شادی کی ایک رسم جس میں سالیاں نوشاہ کا جوتا چھپاتی ہیں اور نیگ مانگتی ہیں (نوراللغات) ۔

ـــ دینا محاورہ ۔

جوتا مارنا ، بے عزتی کرنا (نوراللغات) ۔

ـــ رَسید کَرنا محاورہ ۔

رک : جوتا مارنا ۔

جونہی اس کے منہ سے گالی نکلی لپک کر ایک جوتا رسید کر دے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۱

ـــ سَر پَر ٹُوٹنا محاورہ ۔

خوب پٹائی ہونا ، بری طرح مار پڑنا ۔

کہا کسی بوٹ چرا کے تو یہاں تک مارا
سر پہ باندی کے سرے بالوں کا جوتا ٹوٹا

۱۸۴۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۵

ـــ سَنبھالنا محاورہ ۔

جوتے مارنے کے لیے آمادہ ہونا ، خوب پٹائی کرنا ۔

زبان سنبھالیے اپنے ہوش میں آئیے کلمات بے ہودہ نہ فرمائیے ، عمرو نے کہا زبان کے ساتھ اب جوتا سنبھالیں گے ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۹۷

ـــ سُنگھانا ف س ؛ محاورہ ۔

(غشی بالخصوص مرگی کی حالت میں لوگ بطور علاج ہوش میں لانے کے لیے مریض کو جوتا سنگھاتے ہیں) ہوش میں لانے کی کوشش کرنا ۔

ہوا رومال کی خود دیں گے دشمن کو جو غش آئے
جو ہم ہوش ہوں دشمن کا وہ جوتا سنگھا دیں گے

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۳

ـــ کاری امث ۔

رک : جوتے کاری ۔

شہزادہ نے واقعہ توبس کا پوست زندہ کندہ کرایا اور ایک خدمت گار کو خواجہ سرا بنایا اور تیسرے کے جوتہ کاری کی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹

مسلمان بادشاہ جوتا کاری کو بھی روکتے تھے اور اہل قلم کی قدر کرتے تھے ۔

۱۹۶۹ سورا افسانہ ، ۱۸۰

[جوتا + ... کاری (رک)]

ـــ گانٹھنا محاورہ ۔

پرانے جوتے مرمت کرنا ، (مجازاً) ادنیٰ کام کرنا ۔

جوتا بھی جانتا ہو کوئی گانٹھنا اگر
بھوکا نہیں رہے گا وہ آوارۂ وطن

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۲۴

ـــ لَگانا محاورہ ۔

جوتا لگنا (رک) کا متعدی ۔

نہ آنے کا کبھی گھر پر کبھی کا نوری اماں سے
لگانے کی تجھے جوتے ابے مردک ابے کو گے

۱۸۲۸ مرقع لیلی مجنوں ، ۹۸

پچاس ہزار سے زیادہ کا جوتا اکیلی میں نے لگایا ۔

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۲۹

ـــ لَگنا محاورہ ۔

۱. جوتوں کی مار پڑنا (جامع اللغات) ۔

۲. نقصان پہنچنا ، خسارہ ہونا ۔

ہزار روپے کا جوتا لگا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

۳. برائی کا برائی سے جواب ملنا .

جیسا طمن کیا ویسا ہی جوتا لگا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

— مارنا ف م ؛ محاورہ .

(لفظاً) ہاتھ میں لے کر کسی کے جوتا مارنا ، (مجازاً) ملامت کرنا ، طعنے دینا ، برا بھلا کہنا ، احسان کر کے شرمندہ کرنا (نوراللغات) .

جوتا (۱) (و مج) امذ .

زمین جوتنے والا شخص ، کاشتکار ، مزارع .

زمین جوتنے کو جب اٹھتا ہے جوتا

ہمیں کا کہاں تک نہیں جبکہ ہوتا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۶

[جوتنا (رک) سے]

جوتا (۲) (و مج) امذ .

۱. درمیانی دیوار جو کمرے وغیرہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ، حد فاصل کی دیوار .

اینٹ کی چنائی عموماً . . . اندر کے پا کھوں اور جوتوں میں کرتے ہیں .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۳

۲. بیلوں کا تسمہ ؛ گردن کے پاس کے اٹھے (فرہنگ آصفیہ) .

[س : یوکتر + کن ‌‌‌‌ + यौक्तक]

جوتار (و مج) امذ .

رک : جوتا (۱) (ہلیش) .

جوتاؤ (و مج ، و مع) صف ، امث ؛ ~ جتاؤ .

قابل کاشت اراضی یعنی ایسی اراضی جو کھیتی باڑی کے لائق بنائی جا سکے ؛ وہ اراضی جس میں کھیتی کی جاتی ہو ، آباد (اپ و ، ۶ : ۵۰) .

[جوتنا (رک) سے]

جوتائی (و مج) امث .

رک : جتائی .

گیہوں جوار وغیرہ کی زمینوں کی جوتائی کی اسی واسطے زیادہ ضرورت ہے کہ اس کی جڑیں باریک جال کی مثل ہوتی ہیں .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۹

کیوں جی دہڑی جوتائی ہو رہی ہے نا ؟

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۳

جوتر (و مج ، فت ت) امذ .

۱. رک : جوترا .

برہان : چوبی باشد کہ بر گردن گاو گردون و گاو جفت نہند و اہل ہند آنرا جوتر گویند .

۱۹۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ء ، ۳۷)

۲. ساز کا تسمہ جو گاڑی سے لگایا جاتا ہے (جامع اللغات) .

[جوت (رک) سے]

جوتر (و مج ، ضم ت) صف ؛ امث .

رک : جوتاؤ (اپ و ، ۶ : ۵۰) .

[جوتنا (رک) سے]

جوترا/جوترہ (و مج ، سک ت / فت ر) امذ .

رک : جوا (ہل وغیرہ کا) .

برہان : آں چوب کہ بر گردن گاو و جفت و در گردن بندند و ہندوی آنرا جوترہ گویند .

۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۱۶)

اکثر زمیندار دو بیل بھی استعمال نہیں کرتے بلکہ ایک جوترے میں ایک گدھا اور کمزور سا بیل استعمال کرتے ہیں .

۱۹۸۳ زراعت نامہ ، ۱ جون ، ۲۱۶

[جوت (رک) سے]

جوتری (فت ج ، و ، سک نیز شد ت بفت) امث .

جائفل کے اندر کا خوشبودار اور خوش مزہ چھلکا جو اوپر کے خول کے اندر ہوتا ہے اور جائفل کی گری کے گرد لپٹا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے ، لاط : Mace .

فرش باندہ رنگو کندن جوتری

ہر ایک انگ اموالک مولیا کو جڑی

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۰

تھی جیز اور جوتری لگی چھالیا

درختوں نے باغوں کو تھا چھالیا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۰۲

جائفل اور جوتری جیسے مسالے غذاؤں کو ذائقہ دار بنانے اور اشتہا بڑھانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۱۱۳

[رک : جاوتری]

جوتش (و مج ، کسر ت) امذ ؛ ~ جوتس ، جوتک ، جوتکھ .

علم نجوم .

دبستان مذاہب میں سات سیاروں کی صورتیں لکھی ہیں ہندی جوتش سے مطابق مگر مشابہ کہہ سکتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۲

انھوں نے خود جوتش پر ایک معرکے کی کتاب لکھی ہے جو آج تک مروج ہے .
۱۹۱۳ اکسیر سخن (مقدمہ) ، ۱۵
[س : جوتش ज्योतिष]

— بِدیا (— کس ب ، شد د بکس) امث .

علم نجوم .
جوتش بدیا کے اندر خود کوئی غلطی موجود ہو سکتی ہے ایسا انھوں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں سوچا تھا .
۱۹۵۳ کلا سراج ، ۱۶۸
[جوتش + بدیا (رک)]

جوتِشی (و مج ، کس نیز سک ت) صف ؛ ~ جوتکی ، جوتکھی .

جوتش جاننے والا ، نجومی : جوتش (رک) سے منسوب یا متعلق .
سارے برہمنوں پنڈتوں جوتشیوں کو بھی . . . لوا بھیجا .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹
ہندی جوتشی بھی اپنے جوتش سے گنت کے بچار کر کے پکار پکار کر کے کہتے تھے ۔ کہ دہلی میں یہ دربار ہرگز نہیں ہو گا .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۲
[رک : جوتش + ی ، لاحقۂ نسبت]

جَوتُک (و لین ، ضم ت) امذ .
شادی کے موقع پر دلہن کو دی جانے والی جائداد ، جہیز ، عروسی تحفہ (پلاٹس) .
[س : یوتکن यौतक]

جوتِک (و مج ، کس ت) امذ ؛ ~ جوتکھ .

رک : جوتش .
ایک راجا نے اپنا لڑکا کسی جوتکی کو سونپا جو اسے جوتک سکھاوے .
۱۸۰۲ تالیات ، ۶۲
علوم . . . جوتک اس میں ستاروں کے حالات اور ان کے عجیب و غریب عمل اور اثرات مرقوم ہیں .
۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۹۳
[ہ : جوتک जौतिक]

جوتِکی (و مج ، کس ت) صف ؛ امذ .

رک : جوتکھی .
ڈھونڈھنے جوتکی سے جاتی ہوں . . . تیری خاطر معاملہ لاتی ہوں
۱۸۱۰ بحرالمحبت ، ۶۵

جوتِکھ (و مج ، کس ت) امذ ؛ ~ جوتک .

رک : جوتش (Astronomy) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۵۹) .

جوتِکھی (و مج ، کس ت) صف ؛ امذ .

رک : جوتشی .
نجومی اور جوتکھی کہتے تھے کہ ستاروں کی گردش یوں بچار میں آوڑتا ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶

جوتِگ (و مج ، کس ت) امذ (قدیم ہندی) .

رک : جوتش (پلاٹس) .
[ہ : جوتگ जोतिग]

جوتُم (و مج ، فت ت) امذ .

رک : جوتا (مرکبات میں مستعمل) .
[رک : جوتا + م ، لاحقۂ (رک)]

— پَیزار (— ی لین) امث ؛ ~ جوتی پیزار .

جوتوں سے مار پیٹ ، دنگا فساد ، تو تو میں میں ، دھینگا مشتی .
شراب پیتی ، گالیاں بکتی اور پھر جوتم پیزار کرتی ، ایک دم بھوت سوار ہو جاتا .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۵۹
اف : کرنا ، ہونا .
[جوتم + پیزار (رک)]

— جاتا امذ .

رک : جوتم پیزار .
اپنے گھر میں اٹھے رہے نہ کوئی جھگڑا نہ بکھیڑا نہ جوتم جاتا نہ جوتی پیزار .
۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۶
[جوتم + جاتا ، جوتا (رک)]

— لات امث .

جوتوں اور لاتوں سے مار پیٹ ، جھگڑا ، فساد .
رنالت کے پیدا ہو جانے سے باہم افتراق اور جوتم لات کی نوبت نہ پہنچ جائے .
۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۶۸
[جوتم + لات (رک)]

جُوتَن (و مع ، فت ت) امذ .

جوتا (رک) کی جمع (مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس) .

— خور (— و مج) صف ؛ امذ .

رک : جوت خور ؛ جوتی خور (پلیٹس) .

[جوتن + خور (رک)]

جوتَن (و مج ، فت ت) .

(الف) امذ .

رک : جوتنا ؛ جوتائی (پلیٹس) .

میندہ پالاہد دس جوتن دے ، دس من ہوکہ مروا لے .

؟ مشہور کہاوت (ا پ و ، ٦ : ٥٠)

(ب) صف .

ہل جوتنے والا ، جوتا ، جوتار (پلیٹس) .

[جوتنا (رک) سے]

— ہارا صف .

ہل جوتنے والا (پلیٹس) .

[جوتن + . . . ہارا (رک)]

جوتْنا (١) (و مج ، سک ت) ف م .

١. بیل یا بھینسے وغیرہ کو ہل یا گاڑی میں لگانا ، گھوڑے یا گدھے وغیرہ کو گاڑی میں جوڑنا ، کسی کے کندھے پر جوا یا ساز رکھنا .

ناچار گھوڑوں کے عوض بیل جوتے اور ملار گاتے میاں امام بخش کو ہزاروں صلواتیں سناتے چلے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٣٠

مجھے گھوڑے کی طرح جوت کے مجھ سے گاڑی کھنچواؤ گے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ١٩٣

٢. زمین میں ہل چلانا ، زمین کو قابل کاشت بنانا ، کاشت کرنا .

جوتنا . شگافتن زمین برائے زراعت .

١٨٥١ نوادرالالفاظ ، ١٨٣

ایک روز زمیندار ، وقت جوتنے کے ہل کھیت میں پھر رہا تھا .

١٨٠١ ہفت گلشن ، ٢٩

زمین افتادہ کو جوتنے کا انداز دریافت کر .

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ٩١

کھیت جوتتا ہے ہل چلاتا ہے سراون پھیرتا ہے ، بالی دیکھتا ہے .

١٩٢٥ اسلامی گئو رکھشا ، ١١

٣. (مجازاً) ساتھ لگانا ، منسلک کرنا ، کسی کام میں مصروف کرنا .

اسے اس جماعت کے ساتھ جوتا جائے کہ جس کے ساتھ وہ . . . چل سکتا ہے .

١٩١٧ سفر نامہ بغداد ، ٣١

٤. مجبور کرنا ، زبردستی راضی کرنا .

اصغری نے زبردستی جوت کر محمد کامل کو جانے پر راضی کیا .

١٨٦٨ مراۃالعروس ، ٢٣٦

٥. (مجازاً) کرنا یا مچانا کے معنی میں جہاں شدت دکھائی ہو جیسے اودھم جوتنا ، انیتی جوتنا وغیرہ (جامع اللغات) .

[س : یوکتریئی (تِ) (تِ) योक्तृत्य]

— بونا ف س .

رک : جوتنا معنی نمبر ٢ .

زمین کی خدمت جوتنے بونے اور پانی دینے سے کرتا ہے .

١٨٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٣٣٢

تمام عمل جوتنا بونا وغیرہ کر کے خدا کے فضل پر نظر رکھنا ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ٢٢

[جوتنا + بونا (رک)]

جوتْنا (٢) (و مج ، سک ت) امذ .

(باربرداری) چھکڑے کے پاکھوں کی چوبی تھونی یا تھونیاں جن کے سروں پر الی جڑی ہوتی ہے (اپ و ، ٥ : ١٢٥) .

[٠ : جوتنا जोतना]

جوتو (و مج ، و مع) صف .

رک : جوتا ، جوتار (پلیٹس) .

[جوتنا (رک) سے]

جُوتوں کے مارے فَرْش کَرنا محاورہ .

بہت زیادہ جوتے مارنا ، خوب پٹائی کرنا .

جوتوں کے مارے آج میں کردوں گا ان کا فرش
آئے تھے یہ مشاعرہ میں نابکار کب

١٨٨٩ دیوان عنایت و سفلی ، ٢٥

جُوتَہ (و مع ، فت ت) امذ .

رک : جوتا .

ہندو جوتہ نہیں پہنتے ، باہر جانے کے وقت ایک قسم کی زیر پائی . . . پہنا کرتے ہیں .

١٩١٣ تمدن ہند ، ٣٩٠

جُوَتی (ضم ج ، فت و) امث : صف .

جوان عورت ، دوشیزہ ، پر شباب ، جوان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یُوتی युवती]

جُوتی (و مع) امث .

رک : جوتا .

کہاں خاطر میں اب وہ لاوتا ہے تاج شاہی کو
ہوا ہے آبرو کا دل تمہارے پانو کی جوتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۴۹

کوئی جوتی ڈھونڈ رہی ہے تو کوئی بچے کو تلاش کر رہی ہے .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۷۴

لنگڑا اس وجہ سے ہو گیا کہ شہید صاحب کی قبر پر جوتیوں سمیت چڑھ گیا تھا .

۱۹۱۳ حالی ، مقالات ، ۱ : ۱۰۹

ـــ اُٹھانے والا (ـــ ضم ا) صف .

کفش بردار ، ادنیٰ خادم ، حقیر شخص .

احسان و کرم ہے گھر کا پالا تیرا
خادم جوتی اٹھانے والا تیرا

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۶۴

ـــ اُچھلنا محاورہ .

رک : جوتا اچھلنا .

اڑے گی خاک تقدس کی اب سر بازار
فقیہ و شیخ میں جوتی اچھلتی جاتی ہے

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۱۰

ـــ اَور پَیزار امث .

رک : جوتم پیزار .

کہیں تو ضاد کی قرأت پہ غل غپاڑہ ہے
کہیں ہے جہر بہ آمین کے جوتی اور پیزار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۷۴

ـــ اَوندھانا محاورہ .

(عو) لڑائی بند کرنا ، بے پروائی اختیار کرنا ، رخ نہ کرنا ، توجہ نہ کرنا .

بڑی بی تم کتنی دیر سے برابر لڑ لڑ کر رہی ہو اور میں نے ایک کا جواب نہیں دیا میں برابر جوتی اوندھائے خاموش بیٹھی ہوں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۸

ـــ پَر جوتی چَڑھنا محاورہ .

پڑی ہوئی ایک جوتی پر دوسری جوتی کا آجانا جس سے عورتیں سفر کا شگون لیتی ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

ـــ پَر رَکھ کَر روٹی دینا محاورہ .

ذلت کے ساتھ کھانا کھلانا ، حقارت سے نان نفقے کا سلوک کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات نسواں ، ۷۲) .

ـــ پَر کاجَل پارنا محاورہ .

(عو) شادی بیاہ میں عورتیں جوتی پر کاجل پار کر شوہر کے سرمہ لگاتی ہیں تاکہ شوہر مطیع و فرماں بردار رہے (ماخوذ : نوراللغات) .

ـــ پَر مارنا محاورہ .

(عو) نا چیز سمجھنا ، ٹھکرانا ، اہمیت نہ دینا .

اس نزاع سے ہماری غرض صرف عناد اور طرف ثانی کی ہتک ہے ورنہ ایسا مال تو میں جوتی پر مارتا ہوں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۳۲

بلا سے کونیاں تو مارو جوتی پر
کیوں اٹھاؤ موئے چمار کے لاڈ

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۳۶

ـــ پَر ناک رَگَڑنا محاورہ .

(عو) خوشامد کرنا ، پیروں میں سر دینا ، عاجزی قبول کرنا .

اے ہم نے کبھی میاں کی جوتی پر ناک نہیں رگڑی .

۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۲۳۲

ـــ پَہنانا محاورہ .

دوسرے شخص کے پانو میں جوتی ڈالنا ، جوتی خرید کر دینا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ پَہننا محاورہ .

اپنے پانو میں جوتی ڈالنا ، بازار سے جوتی خریدنا .

کس کس جگہ جھاڑو دیگا ، خود جوتی پہن لے اور راستہ چلنے لگ .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۸

ـــ پَیزار (ـــ ی لین) امث .

رک : جوتم پیزار .

لوگ آئے دن آپس میں جوتی پیزار کرتے رہتے ہیں ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۰

لوبت ہاتھا پائی جوتی پیزار اور گالی گلوچ تک آ گئی ۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۹

اف : کرنا ، ہونا ۔

[جوتی + پیزار (رک)]

— پیزار چلنا محاورہ ۔

رک : جوتا چلنا ۔

خوب جوتی پیزار چل رہی ہے ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۰۵

انگریزوں سے جوتی پیزار چل رہی تھی فتح و نصرت تو حسب قاعدہ مستمرہ انگریز بہادر ہی کے نام ہوتی تھی ۔

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۲

— پیزار لڑنا محاورہ ۔

لڑنا جھگڑنا ، جوتی پیزار چلنا ۔

پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۶

— ترس کھائے فقرہ ۔

(جو) ترس کھانے کی ضرورت نہیں ، رعایت کرنے کی کیا ضرورت ہے (ضمائر کے ساتھ مستعمل) ۔

یار لوگوں کا کیا بگڑتا ہے ، ترس کھائے ان کی جوتی ، خیال کرے ان کی پیزار ۔

۱۸۹۹ پھرے کی کنی ، ۷

— تلے رکھنا محاورہ ۔

کسی کو مطیع بنا لینا ، ذلیل کرنا ، دباؤ میں رکھنا ، رک : جوتیوں تلے رکھنا مع مثال ۔

— ٹوٹنا محاورہ ۔

رک : جوتیاں ٹوٹنا ۔

دم کے دم میں وہ مراحل طے ہوگئے جن میں مشاطہ کی جوتی اور ٹانگیں ٹوٹ جایا کرتی تھیں ۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۸

— جائے فقرہ ۔

رک : جوتی سے ۔

اتنا کہا میں کہ دے جو دھوئیں مجھ کو پینا
کہنے لگی چل ہٹ مری جوتی جائے

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۱

— چلنا محاورہ ۔

رک : جوتا چلنا ۔

اس کے مرنے کے بعد وارثوں میں جوتی چلی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۳۲

رہا پھر بھی میدان "مینا" کے ہاتھ
نہ جوتی چلی اور نہ جوتہ چلا

؟ انتخاب فتنہ ، ۱۸۰

— چھپائی (— ضم چ ھ) امث ۔

شادی کی ایک رسم کہ سالیاں نوشاہ کا جوتا چھپاتی ہیں اور اس کا نیگ لیتی ہیں ۔

دولہا کی سالیاں بڑے کی جوتی چھپا دیتی ہیں ، جب تک اپنا جوتی چھپائی کا نیگ نہوں لے لیتیں اس کی جوتی نہیں دیتیں ۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۰

[جوتی + چھپائی ، چھپانا (رک) سے]

— چھپوان (— ضم چ ھ ، فت پ ، شد و) ارز : امث ۔

جوتی چھپائی (رک) سسرال میں دولہا کی جوتی چھپانے کی رسم جو مذاق کے طور پر دلہن کی سہیلیاں اور بہنیں کرتی ہیں اور دولہا سے کچھ نقدی لے کر جوتی واپس کرتی ہیں (اپ و ، ۷ : ۲۸) ۔

[جوتی + چھپوان ، چھپانا (رک) سے]

— خور (— و مج) صف ۔

رک : جوتی خورا ۔

جن کے قایم مقام الفاظ ڈھونڈے نہیں ملتے مثلاً ... جوتی خور ، گڑابیہ ... وغیرہ ۔

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۳

[جوتی + ... خور (رک)]

— خورا (— و مج) صف ۔

وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو ، ذلیل و خوار ، بے غیرت ، دباؤ سے قابو میں آنے والا ۔

اے شہر یار یہ اقبال ہمیشہ کا جوتی خورا ہے ۔

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۲۰

تم ازل کے جوتی خورے ہو ۔

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۶

[جوتی + ... خورا (رک)]

— خورا بات سے نہیں مانا کرتا کہاوت

سرکش آدمی پٹے بغیر ٹھیک نہیں ہوتا (مخزن المحاورات ، ۲۴۹) ۔

— ڈرتی ہے/ڈرے فقرہ .

(عو) کوئی خوف نہیں ، کوئی پروا نہیں .

جب آپ نے کچھ کیا ہی نہیں تو پھر آپ کی جوتی ڈرتی ہے تحقیقاتی کمیٹیوں سے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۶۱

— سلیم شاہی (— فت س ، ی مع) امث .

رک : سلیم شاہی جوتی .

پاؤں پر پرانی جوتیاں جو گھس گھس کر آدھی آدھی رہ گئی ہیں ، ایک جوتی سلیم شاہی دوسری گول پنجے کی .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۶

— سمیت آنکھوں میں بیٹھنا/گھسنا محاورہ .

آنکھوں میں خاک ڈالنا ، ڈھٹائی سے انکار کرنا ، خواہ مخواہ جھٹلانا (جامع اللغات) .

— سی منھ پر لگنا محاورہ .

بہت شرمندہ ہونا ، ذلیل ہونا .

آپ اس کی عہد شکنی کو مزے سے یاد دلاتے ہیں کہ ایک جوتی سی اُس کے منہ پر لگ جاتی ہے .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۸۱

— سے فقرہ .

(عو) کوئی تعلق نہیں ، کوئی پرواہ نہیں ، ایسی تیسی میں جائے (نہایت حقارت کے ساتھ انکار کرنے اور خاطر میں نہ لانے کے موقع پر کہتی ہیں) .

کبک پامال ہو تو جوتی سے
کب وہ ترک اپنا چال کرتے ہیں

۱۸۳۶ دیوانِ مہر ، ۱۵۶

وہ اپنی مرضی کی مختار ہے ، اس کا جو جی چاہے کرے ، ایک چھوڑ دس نکاح کرے میری جوتی سے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۰

— کا آشنا/یار (— سک ش) صف .

رک : جوتی خورا (مخزن المحاورات ، ۳۲۹) .

— کاری امث

رک : جوتے کاری .

پھر تو اس سرے سے اس سرے تک بلا امتیاز جوتی کاری ہونے لگی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۵۰

آقا بہت خفا ہوا اور نوکر کو جوتی کاری کرنے لگا .

۱۹۲۵ لطائفِ عجیبہ ، ۱ : ۳۵

— کو غرض پڑی (ہے) فقرہ .

رک : جوتی کو کیا غرض (ہے) .

کس کی جوتی کو غرض پڑی ہے کہ اس گرمی میں کھدر پہنے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۵

— کو کیا غرض (ہے) فقرہ .

کیا واسطہ ہے ، کیا غرض ، کیا ضرورت ہے (بیزاری یا حقارت کے اظہار کے لیے) .

تیری جوتی کو کیا غرض عاشق
جان دیتے ہیں پاؤں پڑ پڑ کے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۲

اس نے نوکروں ہی کی رپورٹ پر اعتبار کر لیا تو آنریبل ممبر کی جوتی کو کیا غرض جو بات بڑھائیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۶ : ۶

— کی آنی (— فت ا) امث .

رک : جوتی کی نوک .

ہوتی وہ آنی ہے ماہ نو پر گویا تری جوتی کی انی ہے

۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸۸

— کی (— کے) برابر نہ سمجھنا محاورہ .

(عو) حقیر سمجھنا ، ذرا خاطر میں نہ لانا ، پروا نہ کرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

— کی نوک (— و مج) امث .

جوتی کا اگلا سرا جو آگے بڑھا ہوا ہوتا ہے ، (مجازاً) بے حقیقت ، حقیر چیز .

حمزہ ثانی نے کہا وہ کس مزبلہ کا مگس خارشتی ہے وہ کیا جوتی کی نوک ہے .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۲ : ۱۹۷

— کی نوک پر مارنا محاورہ .

رک : جوتی پر مارنا .

میں جوتی کی نوک پر اسی نوکری کو مارتی ہوں .

۱۸۸۲		طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۸

اس نے کبھی اپنی زبان سے نواب کی مذمت نہیں کی نہ جوتی کی نوک پر مارا .

۱۹۰۰		ذاتہ شریف ، ۱۶

ـ کی نوک سے فقرہ .

رک : جوتی سے .

چلو نہیں منتی نہ منو ، جوتی کی نوک سے ، تم روٹھے ہم چھوٹے .

۱۸۸۵		بزم آخر ، ۸۸

کوئی آوازہ کسے ، اس کی جوتی کی نوک سے .

۱۹۰۳		سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۵

ـ کی نوک کے بَرابَر نہ ہونا محاورہ .

جوتی کی برابر نہ سمجھنا (رک) کا لازم .

آپ ان سب سے زیادہ ایسی ہیں ان میں سے کوئی بھی آپ کی جوتی کی نوک کے برابر نہیں .

۱۹۵۱		انگلیاں فگار اپنی ، ۲۱۴

ـ کے صَدقے سے فقرہ .

رک : جوتی سے .

بچی بیمار ہے تو جوتی کے صدقے سے .

۱۹۱۹		جوہر قدامت ، ۲۷

ـ کے نیچے دَھرنا محاورہ .

رک : جوتی تلے رکھنا .

جمیلہ بولی بیگم تم اس پر آلتو جا جم بڑھیا کی بہو خبر لو جوتی کے نیچے دھر لو .

۱۹۰۱		راشد ، عقد ثریا ، ۱۶۹

ـ کھانا محاورہ .

رک : جوتیاں کھانا (جو زیادہ مستعمل ہے) .

بنّ العلم قلیلاً کو بھی دیکھو بعد اوتیتم
نہ مانو گے تو اک دن بھائیو کھاؤ گے جوتی تم

۱۹۲۱		اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۰

ـ گَنْٹھا (ـ نت گ) صف .

جوتی گانٹھنے والا ، پرانے جوتے کی مرمت کرنے والا (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۸۲) .

[جوتی + گٹھا ، گانٹھنا (رک) سے]

ـ گَنْٹھوانا ف م ؛ محاورہ .

جوتی کی مرمت کروانا ، نہایت ذلیل کام کرانا ، حقیر ہونا .

چار و ناچار اس کنے جانا پڑے
کوڑیاں دے جوتی گٹھوانا پڑے

۱۸۱۰		میر ، ک ، ۱۰۳۳

ـ لات امث .

(مجازاً) سخت گوری ، ڈانٹ ڈپٹ ، مار پیٹ .

جو کام بہلانے اور بات سے نکلتا اب جوتی لات سے بھی لگنے کی امید نہیں .

۱۸۷۷		توبۃ النصوح ، ۶۹

[جوتی + لات (رک)]

ـ مارْنا ف م ؛ محاورہ .

رک : جوتا مارنا ، (مجازاً) ذلیل کرنا .

کہا وہ تیری نانی دادی کے برابر عورت تجھ کو گودوں میں کھلایا ، اس کی سزاوار ہے کہ تو اس کو جوتی کھینچ کر مارے .

۱۹۳۶		راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۴۳

ـ میں پَہَن لینا محاورہ .

رک : جوتی تلے رکھنا .

جوتی میں پہن لیا ہے سب کو
شوخی سے زچ کیا ہے سب کو

۱۸۸۲		تفسیر عفت ، ۱۳

ـ میں دال بَٹْنا محاورہ .

رک : جوتیوں میں دال بٹنا جو زیادہ مستعمل ہے .

دعوت تھی رقیب کی مرے گھر
جوتی میں دال کیا بٹی ہے

۱۹۳۲		ریاض رضوان ، ۲۷۳

جوتی (۱) (و مج) .

(الف) امث .

رک : جوت (۱) ، چمک ، رونق وغیرہ .

بہوت آنند ہور عشرت خوشیاں ترلوک دو جگ کیاں
ایس اس عید کے جوتی منے جھلکار طوری ہے

۱۶۱۱		قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵

زہے مجالس حکایت ہیں موتی
ہر یک دالہ دے ہر نور جوتی

۱۸۰۹		در مجالس ، ۱۹

اس کی صورت برہم کی جوتی سے چمک رہی تھی .

۱۹۲۰		یوگ واشسٹ ، ۲۰۳

(ب) صف .

۲. روشن ، منور چمکدار (قدیم) .

توں پلکہ کلاہ کا ہے موتی — مرتی موں تیرے کلاہ جوتی

۱۸۰۰ من لگن ، ۳۷

[ع : جوتی ☆]

— سروپ (— فت س ، و مع) صف .

رک : جوت سروپ .

بردے میں پالن کے یہ ان کے ملاپ تھے
جوتی سروپ کہیے جنہیں سو وہ آپ تھے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۳

صرف خدا ہی قابل عبادت ہے ، نراکار ، جوتی سروپ ، سبحانہ تعالیٰ عماتصفون .

۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۷۰

[جوتی + سروپ (رک)]

جوتی (۲) (و مج) امث .

۱. رسی جس میں ترازو کے پلے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے ، رک : جوت (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. وہ رسی جو بیل کی گردن میں جوئے کی روک کے لیے باندھتے ہیں ، رک : جوت .

گاڑی کو جو رسی بیلوں کی گردن سے ملاتی ہے اور جس کو غالباً جوتی کہتے ہیں وہ کمزور تھی .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۶۳

[س : یوکتیرا योक्त्र]

جوتے (و مع) امذ ؛ ج .

جوتا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع (مرکبات میں مستعمل) .

— اُچھلنا/ اُوچھلنا محاورہ .

جوتے چلنا ، دنگا فساد رہنا .

رات دن جوتے اوچھلتے ہیں عجب صحبت ہے
ڈھول دھپے کے سوا اور نہیں کوئی خیال

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۷۵

— اُڑانا محاورہ .

جوتے مارنا ، جوتوں سے خبر لینا .

ماں کی چٹیا پکڑ کے باہر نکال لائے اور اس قدر جوتے اڑائے کہ توبہ .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۵۰

— ایڑیوں سے ٹھکرا کر جھاڑنا محاورہ .

جوتے کی دھول مٹی صاف کرنا ، گرد سفر دور کرنا ، اطمینان کا سانس لینا ، آرام کرنا .

اور پھر جو ایک بار ذرا جوتے ایڑیوں سے ٹھکرا کر جھاڑے کے بعد وہ جم کر بیٹھتے تو دوسروں کو اپنی قابلیت کا لوہا منوائے بغیر نہ اٹھتے .

۱۹۵۶ کالے صاحب ، ۹۱

— سے آنا محاورہ .

مجبور ہو کر آنا ، جوتے کے ڈر سے آنا (جامع اللغات) .

— سے خبر لینا محاورہ .

بہت جوتے مارنا (جامع اللغات) .

— سیدھے کرنا محاورہ .

۱. ذلیل خدمت انجام دینا ، خدمت گزاری کرنا ، خوشامد کرنا .

جاؤ اپنے صاحب بہادر کے جوتے سیدھے کرو جو تمہارا کام ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۸

۲. کسی صاحب علم و کمال کی خدمت و عزت کرنا ، بزرگوں کی خدمت بجا لانا ، کمال عقیدت کا اظہار کرنا ؛ کسب فیض کرنا .

شیخ عبدالحی (صدر صدور) کا اس قدر احترام کرتا تھا کہ ان کے جوتے سیدھے کیے اور ان کی مسجد میں خود اذان دی .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۲۸۰

— کا آشنا/یار (— سک ش) صف .

وہ شخص جو جوتے یا مار کے ڈر سے کہا مانے یا قابو میں رہے (جامع اللغات) .

— کاری امث .

جوتوں سے مار پیٹ ، دنگا ، فساد ، (مجازاً) ذلیل و خوار کرنا .

مگر یار منور کی جوتے کاری تمہاری کھوپڑی پر اسی پوری طرح ہوتی ہے .

۱۹۵۲ گوری ہو گوری ، ۱۱۴

[جوتے + ... کاری (رک)]

— کا یار امذ .

دیے کا یار .

— کو سلام کرنا محاورہ.

زیر دست کی فرماں برداری کرنا ، نہایت عاجزی دکھانا.
حضور کے جوتے کو سلام کر کے نذرانہ دو .
۱۹۳۴؟ کسان کی آہ ، ۵۰

— کے زور سے ف.

طاقت سے ، زبردستی .
کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کھاتے ہیں جوتے کے زور سے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ۱ : ۴۲۵

— گانٹھنا محاورہ.

رک : جوتا گانٹھنا ؛ ذلیل کام کرنا ، حقیر پیشہ اختیار کرنا .
جوتے گانٹھنے نہ آتے تھے ایک موچی سے کام سیکھا .
۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۷۸

— میں دال بٹنا محاورہ.

رک : جوتیوں میں دال بٹنا .
کاب میں آجکل جوتے میں دال بٹ رہی ہے .
۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۲۴۶

جوتے (و مج).

جوتنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— ہل تو ہو وے (پاوے) پھل کہاوت.

جو محنت کرے اسے پھل ملتا ہے (جامع اللغات) .

جوتیا (و مج ، کس ت) امذ.

رک : جوتار (اپ و ، ۲ : ۴۹) .
[جوتنا (رک) سے]

جوتیا (و مج ، سک ت) امذ.

مشک لٹکانے کا تسمہ یا رسی کا بند جس کا ایک سرا پائنچوں سے بندھا ہوتا ہے اور دوسرا ہوچڑی سے مشک اٹھا کر لے جانے میں یہ بند (جوتیا) سقے کے کندھے پر رہتا ہے (اپ و ، ۱ : ۲۰۳) .

[جوت (رک) سے]

جوتیاں (۱) (و مع ، کس ت) امث.

جوتی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— اٹھانا محاورہ.

خدمت گزاری کرنا ، ذلیل اور ادنیٰ خدمت انجام دینا .
پھر یہ کہوں ناک گھستے آتے ہو
جوتیاں کس لیے اٹھاتے ہو
۱۸۸۰ قلق (نوراللغات)
اس قسم کی کمزوریاں . . . ایسی اقوام میں ہوتی ہیں جنھوں نے مدت دراز تک دوسروں کی جوتیاں اٹھائی ہیں .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۲۷

— بغل میں مارنا محاورہ.

دونوں جوتے اکھٹے بغل میں رکھ لینا ، بھاگ جانا ، سٹک جانا ، کھسک جانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۲۸) .

— پڑنا محاورہ.

ذلیل و رسوا ہونا ، مطعون ہونا .
اس الٹی مت کے ہاتھوں وہ تھوڑی تھوڑی ہوتی کہ ساری دنیا میں جوتیاں پڑ ہیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۵

— توڑنا محاورہ.

بہت زیادہ بھاگ دوڑ کرنا ، بہت زیادہ کوشش کرنا ، خوب چکر کاٹنا .
تین چار جوتیاں پیغام دینے میں توڑو جب کہیں قبول کروں گی .
۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۳

— ٹوٹنا محاورہ.

جوتیاں توڑنا (رک) کا لازم .
اتنی ایسی ارزاں نہیں ہوتی کہ بات کہی اور مل گئی جوتیاں ٹوٹتی ہیں جب ملتی ہے .
۱۹۶۴ نور مشرق ، ۲۵

— چاٹتے پھرنا محاورہ.

رک : جوتیاں اٹھانا .
ان کی اولادیں . . . آنے جانے والے لوگوں کی جوتیاں چاٹتی پھرتی ہیں .
۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۵۵۴

— چٹخاتے پھرنا محاورہ .

رک : جوتیاں چٹخانا .

کل جوتیاں چٹخاتا پھرتا تھا آج ایل نشین ہو گیا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹

بجز اس کے اور کیا ہے کہ ایل - ایل - بی پاس کر لوں اور عدالت میں جوتیاں چٹخاتا پھروں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۶

— چٹخانا محاورہ .

واہی تباہی پھرنا ، بیکار پھرنا ، مارے مارے پھرنا ، کس مپرسی کے عالم میں گھومتے پھرنا .

چلا جوتیاں چٹخاتا ہوا مگر اس تصور میں مست کہ . . . ہودج زر اس کی سواری کے لیے آرہا ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۳

اس کی قسمت میں وہی جوتیاں چٹخانا رہا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۱۱۶

— چھوڑ کر بھاگنا محاورہ .

گھبرا کے بھاگنا ، یکایک بھاگ جانا ، بد حواس ہو کر بھاگنا .

تم اڑے حوصلے کے شخص ہو کہ ایک ادنیٰ مخلوق کی ہیبت سے اپنی جوتیاں چھوڑ کر بھاگے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۱۸۲

— سر پر رکھنا محاورہ .

خوشامد کرنا ؛ عزت کرنا ؛ ٹہل جانا (ماخوذ : نوراللغات) .

— سیدھی کرنا محاورہ .

رک : جوتے سیدھے کرنا .

بڑے بڑے بزرگوں اور درویشوں کی جوتیاں سیدھی کی ہیں .

۱۸۹۳ مکاتیب سرسید احمد خان ، ۳۱۷

اب چاہو کہ ایرے غیرے آئے گئے کی بھی جوتیاں سیدھی کروں یہ نہ ہو گا .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۳۰

— کیا سوئیں خان سامان بن گئے کہاوت .

ادنےٰ اتفاق سے مختار بن گئے (جامع اللغات) .

— کھانا محاورہ .

۱. ذلیل و رسوا ہونا ؛ پٹنا .

صاحب اپنی چھوٹی کو منع کیجیے ورنہ سزا پائے گی جوتیاں کھائے گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۸۸

کون اٹھا سکتا ہے ان کے ناز اس ذات کے ساتھ
کون کھا سکتا ہے ان کی جوتیاں میری طرح

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۵

۲. طعنے سہنا ، برا بھلا سننا ؛ خفت اٹھانا (نوراللغات) .

— کھلوانا محاورہ .

۱. ذلیل و رسوا کرانا ، بے عزت کرانا .

ایسا ہی دل چلا تو آگے کو جوتیاں کھلواتا ہے .

۱۹۰۸ پس پردہ ، ۶۵

۲. پٹوانا ، زد و کوب کرانا .

اری کیوں جوتیاں کھلوائے گی خود تو چھوٹی بن چکی ہے .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۴۷

— گانٹھنا ف س ؛ محاورہ .

جوتیوں کی مرمت کرنا ؛ ذلیل کام کرنا ، حقیر پیشہ اختیار کرنا ؛ موچی سلائی کرنا ، بہت برا ہونا (نوراللغات) .

— لگانا ف س ؛ محاورہ .

رک : جوتیاں مارنا ؛ برا بھلا کہنا ، ذلیل و خوار کرنا .

خاص دستر خوان سے روزی کو کھائے
دشمنوں کو جوتیاں ہر دم لگائے

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱۸

— مارنا ف س ؛ محاورہ .

جوتیوں سے مارنا ؛ ذلیل و خوار کرنا ؛ برا بھلا کہنا ، طعن و تشنیع کرنا ؛ احسان جتانا .

اگر ہم کسی حاجت مند عورت کو اپنے گھر سے جوتیاں مار کر دھکے دیتیں تو اسکی ذمہ دار تو ہو گی .

۱۹۲۵ گرداب حیات ، ۲۴

جوتِیاں (۲) (و مع ، کس ت) امث .

وہ زمین جس سے سال میں دو فصلیں پیدا ہوتی ہوں ، جوتہائی ؛ جھولہن (پلیٹس) (کذا) .

[ف : जुतियां : جوتیاں]

جُوتِیانا (و مع ، کس ت) ف م .

جوتیوں سے پیٹنا ، جوتیوں سے مارنا ، جوتیوں کی مار پڑنا .
میں نہیں چاہتا کہ جوتیانے میں تیری عینک ٹوٹ جائے یا تیری آنکھیں پھوٹیں .
۱۹۵۵ گریز ، ۸۰

[جوتی (رک) ــــ]

جُوتِیوں (و مع ، کس ت ، و مج) امث .

جوتی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پر بٹھانا/بِٹھلانا محاورہ .

ذلیل و خوار کرنا ، بے عزت کرنا .
سب فرش سے اٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر
مفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

ـــ (کے) تلے رکھنا محاورہ .

مطیع بنانا ، دباؤ میں رکھنا .
ظاہرا جناب عالی کے استاد والا نژاد کو حریفوں نے جوتیوں تلے رکھ لیا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۳

ـــ (کے) تلے ہونا محاورہ .

جوتیوں تلے رکھنا (رک) کا لازم .
انگریزوں کو گوارا نہیں کہ ہندوستانی ہماری جوتیوں تلے ہیں وہ ترکش کوٹ اور انگریزی بوٹ میں ہم سے ملنے کو آئیں .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۶

ـــ خورا (ـــ و مج) صف .

رک : جوتی خورا .
ہے ہی تو اس قابل موئے جوتیوں خورے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۲

[جوتیوں + . . . خورا (رک)]

ـــ سمیت آنکھوں میں بیٹھنا/ گھسنا محاورہ .

کمال ڈھٹائی سے جھٹلانا یا انکار کرنا ، آنکھوں میں خاک ڈالنا ، اندھا بنا لینا .
اری کیوں جوتیوں سمیت آنکھوں میں گھسی جاتی ہے ، عورت ہے یا ہماری اپ ہی بلایا اور آپ ہی انکاری .
۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۳

ـــ سے لگا ہونا محاورہ .

ساتھ ساتھ پھرنا ، چمٹا رہنا ؛ جوتیوں میں پڑا ہونا ؛ (کسی چیز کا) حصول بہت آسان ہونا .
اعزاز نعیم کی جوتیوں سے لگا پڑا تھا .
۱۹۳۳ ید قدرت ، ۲۲

ـــ کا صَدقَہ فقرہ .

(انکسارآ) سب کچھ آپ ہی کی بدولت یا طفیل ہے .
مجھ سے کہنے لگے حضرت یہ آپ کی جوتیوں کا صدقہ ہے .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۸۶
یہ مرحوم کی جوتیوں کا صدقہ ہے کہ مجھے بھی کچھ ٹوٹے پھوٹے جملوں کو جوڑ کر یکجا کرنا آ گیا .
۱۹۳۷ خان صاحب ، ۹۶

ـــ کی گَرد ہونا محاورہ .

نہایت حقیر ہونا ، بے حقیقت ہونا ، جوتیوں کے برابر ہونا .
جب ہماری جوتیوں کی گرد ہوگی کہکشاں
تب جئے گی نسل آدم شاعر جادو بیان
۱۹۵۴ سموم و صبا ، ۱۳۳

ـــ کے پھٹکار سے بچنا محاورہ .

پیدل چلنے سے گھبرانا (جامع اللغات) .

ـــ کے طُفَیل فقرہ .

رک : جوتیوں کا صدقہ .
آپ کی جوتیوں کے طفیل یہ غلام کمیٹی میں پہنچ گیا .
۱۹۵۴ پور نا بالغ ، ۶۹

ـــ میں پاتاوہ بندھنا محاورہ .

بہت ناداری کی حالت ہونا ، کوئی تلا پیر کے نیچے رکھکر اوپر سے باندھ ہے پاتاوہ لیتے ہیں (ناداری کے علاوہ پہاڑی علاقے کے لوگ بھی اسی طرح کی جوتی پہنتے ہیں جس سے چڑھائی میں آسانی ہوتی ہے بلکہ ان کے جوتے ہی پاتاوہ (پان) کے ہوتے ہیں) .
یہ دن قسمت سے دیکھا پہلے جوتیوں میں پاتاوہ بندھے تھے اب موٹر پر چڑھنے کے دن آئے .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۱۰

ـــ میں دال بٹنا محاورہ ؛ ~ جوتیوں دال بٹنا .

آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا ، پھوٹ پڑنا ، نا اتفاقی ہونا .

آپس کی نااتفاقی کے سبب سے شاہزادہ کے لشکر میں جوتیوں دال بٹ رہی ہے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۰۳
مر گئیں تو باپ کٹا ورنہ عمر بھر جوتیوں میں دال بٹتی رہتی .
۱۹۲۹ بہار عیش ، ۵۷

— میں دال بٹوانا محاورہ .

جوتیوں میں دال بٹنا (رک) کا تعدیہ .
بہن کے آگے باڑ یہ باندھیں جوتیوں میں دال یہ بٹوائیں اور پھر مزا یہ کہ بھلے کے بھلے اور خیر خواہ کے خیر خواہ .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۰

جوتھ (و مع) امذ .

۱. جوتھ ، جھنڈ ، گلہ .
کنوؤں کے جوتھ کے جوتھ چر رہے ہیں .
۱۸۰۳ ارم ساگر ، ۲۰۶
۲. رک : جتھا (پلیٹس) .
[س : یوتھ यूथ]

— وار صف .

مشترکہ ، ساجھے کا (پلیٹس) .
[جوتھ + وار (رک)]

جوتھالی (و مع) امث .

ایسی زمین جس میں سال میں دو فصلیں ہوتی ہوں (پلیٹس) .
[، : جوتھالی जुथाली]

جوتھی (و مع) امث : ـــ جیوتی .

یاسمین (چنبیلی) کی ایک قسم ، لاط : Jasminum auriculatum (پلیٹس) .
[س : یوتھی यूथी]

جوتھیلی (و مع ، ی مج) امث .

رک : جوتھالی (پلیٹس) .

جوٹ (و مع) امذ .

رک : پٹ سن .
جن اہم چیزوں کی پیداوار اور برآمد کے ہدف مقرر کئے گئے ہیں ان میں خام جوٹ ، جوٹ کی مصنوعات . . . کو شامل کیا گیا ہے .
۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ ، اگست ، ۳
[انگ : Jute]

جوٹ (و مج) .

(الف) امث .

۱. جوڑی (عموماً بیلوں وغیرہ کی جو ہل اور گاڑی میں جوتے جاتے ہیں) .
جوٹاں گھوڑیاں کی راد انکی بھلے تھی
ہزاروں گھوڑ سانکلو ہو چلے تھی
۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، موہن ، ۱۴۳
بیلوں کی دم پکڑے اپنی اپنی جوٹوں کو ہانکے جلدی جلدی لڑکتے جا رہے ہیں .
۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۸
۲. ساتھی ، رفیق (پلیٹس) .
(ب) صف .
برابر کا ، مساوی ، جفت ، جوڑا ؛ ہم شکل ، ہم جثہ ، ہم قد (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
[س : یوکتن युक्त]

— باندھنا محاورہ .

ہم قد یا ہم عمر کا جوڑ ملانا ، جوڑ لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— کی جوٹ م ف .

گروہ در گروہ .
پھر کیا ہوا ہے منکروں کو تیری طرف دوڑے آتے ہیں ، داہنے سے اور بائیں سے جوٹ کی جوٹ .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۳

جوٹا (و مج) امذ .

رک : جوٹ ، جوڑا (پلیٹس) .

جوٹیا (و مج ، کس ٹ) امذ .

ساتھی ، رفیق ؛ کنوئیں کے بیل ہانکنے والا شخص (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[جوٹ (رک) سے]

جوٹھ (و مع) امذ .

رک : جھوٹ .
مجکو قاسم بیاہ کر کدھر گیا ہے روٹھ
لوگ کہیں مارا گیا میں جانوں ہوں جوٹھ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۱

جوٹھا (و مع) صف مذ ؛ مث : جوٹھی .

رک : جھوٹا .

واہ کھاؤ گے کیسے تمھیں مورا جوٹھا کھاؤ گے .

۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۵۶

تم ان کے خدمت گار بنے رہو اور ان کے دستر خوان سے گرے ہوئے جوٹھے ٹکڑوں پر گزران کرو .

۱۹۲۳ قوم پرست ، ۱۰۳

جوٹھان (و مع) امذ .

رک : جوتھالی ، جوتہان (ا پ و ، ۶ : ۵۰) .

جوٹھن (و مع ، فت ٹھ) امث .

رک : جھوٹن ، بچا ہوا کھانا ، پس خوردہ .

اے میری طرح کسی بڑی حویلی میں جا کر دست سوال نہ اٹھانا پڑے اور دوسروں کی جوٹھن پر قناعت نہ کرنا پڑے .

۱۹۵۱ ہماری زمین ، ۲۶۴

جوج (و لین) امث .

جلیبی بنانے کی مٹی کی چھوٹی ہنڈیا یا ناریل کا خول جس کے پیندے میں سوراخ کر لیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۲۱۰) .

[ہ : > ف : جوز (رک)]

جوج (و مع نیز لین) امذ .

مرغ کی کلغی ، چوٹی ؛ وہ نشان جو محراب یا کوٹھی وغیرہ میں خوبصورتی کی غرض سے بنایا جاتا ہے (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ف]

جوجٹ سو (و مج ، کس ج ، و مع) امث .

ایک قسم کی جاپانی کُشتی جس میں حریف کی طاقت اور وزن کو اسی کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے .

میں تم کو جاپانی کشتی جوجٹ سو سکھاؤں گا .

۱۹۶۸ دلتون، اپریل ، ۱۱۰

[جاپانی]

جوجرا (و مج ، سک ج) صف ؛ ~ جھوجرا ، جھوجھرا .

۱. چٹکا یا تڑخا ہوا برتن ، مٹی کا وہ برتن جو تڑخ جائے وہ استعمال کے قابل نہیں رہتا اس میں سے پانی رسنے لگتا ہے ، رک جھوجرا .

مٹی کا برتن . . . بجا کر دیکھ لیتے ہیں کہ کہیں جوجرا تو نہیں .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۵

۲. (مجازاً) بوڑھا ، کام نہ کر سکنے والا (اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۵) .

[رک : جھوجھرا]

جوجرہ (و مج ، کس ج ، فت ر) امذ .

رک : جوجن (فرہنگ آنند راج) .

جوجن (و مع ، کس ج) امذ .

ایک درم جو کہ اڑتالیس حبہ (رتی) کے برابر ہوتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جوجن (و مع ، فت ج) امذ .

فاصلہ جو چار کوس کے برابر ہوتا ہے ، پانچ سے نو میل تک کا فاصلہ .

چار کروہ کا ایک جوجن .

۱۸۰۳ مطلع العجائب ، ۳۰۴

ایک دن میں سات سات جوجن منزل طے ہوتی ہے .

۱۹۲۵ (اردو ، ۵ ، ۱ : ۱۳۸)

[س : یوجن योजनं]

جوجنا (و مع ، سک ج) ف ل .

رک : جوجھنا .

حضور اس جگہ اس سال پہاڑ گرا تھا کیا کہوں سرکار سیکڑوں آدمی جوج گئے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۴۷

اکبر سمیں لڑانے کے پھر بولے اکبار
باپ ہمارا جوجت ہے کہا کے جانثار

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۳

جوجو (۱) (و مع ، و مع) امذ .

مہیب اور خوفناک شے جس سے عورتیں بچوں کو ڈراتی ہیں ، ہوّا .

دن ہی سے رات کی تنہائی کا خیال جوجو کی طرح ڈرا رہا تھا .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۱۹۳

نادری بالکل بے وقوف ہے بھلا اس سے ڈرنا کیا کوئی جوجو ہے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۰۸

[انگ : Juju]

جوجو (۲) (و مع ، و مع) امذ .

پرند کا سینہ ؛ کشتی کا پیش ، کشتی کا اگلا حصہ (اسٹین گاس) .

[ع]

جوجَہ (و مع ، فت ج) امذ .

چوزہ (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جوجھ (و مع) امذ .

لڑائی ، مار پیٹ ، مقابلہ ، جنگ ؛ مشکل ، کٹھن (پلیٹس) .

[س : یدھ + ین یہ + युध्य]

ـــ جوجھ کر م ف .

لڑ بھڑ کر ، دکھ جھیل کر .

اور وہ جوجھ جوجھ کر مانا ہی ان سکی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۹۶

ـــ مرنا محاورہ .

لڑائی میں مارا جانا ، لڑتے ہوئے جان دیدینا .

آج کون سا سائی کا پوت سپاہی رن چڑھ کر نام پر جوجھ مرتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۷

جوجَھن (و مع ، فت جھ) امذ (قدیم) .

رک : جوجھ .

خوشیاں سو ہٹے ڈھال ہو گیجہ ستی
یکس یک سو جوجھن لگی اپ ستی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۰

جوجھنا (و مع ، سک جھ) ف ل ؛ ~ جوجنا .

۱. جنگ کرنا ، لڑائی لڑنا ، جھگڑنا .

کربلا میں جس گھڑی جوجھے وہ ہو کر بے وہاں
ہوگئی وہ خاک شیشے میں برنگ خون لال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۶۸

۲. لڑائی میں قتل ہونا ، مرجانا ، کام آنا .

جوجھا سارا کنبا رن میں   لوتھ پڑی ہے کالے ان میں

۱۷۹۵ مذاقی (صوبائے بہار اور اردو ، ۹۲)

دونو طرف کے لوگ بہت سے جوجھے مگر کچھ لوگ راجہ بکرماجیت کے بچے .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۸۲

[س : یدھیہ (ـے) (ते) युध्य]

جوجَھنْت (و مع ، فت جھ ، سک ن) امث (قدیم) .

جنگ ، لڑائی .

جو جھنت کرنے تج بدل جیتے صلح واندے وسے
بل ٹوٹ جاپک رانہ کے جیوں گولتے ہو کر لڑے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۸

[جوجھنا (رک) سے]

جود (و مع) امذ .

بخشش ، سخاوت ، فیاضی .

کیا موجود اپنے جود تھے منج جان غم خور کوں
دیا ہے جوت اپنے نور تھے مو طبع نور کوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

سخاوت میں کوئی اس کا ثانی نہیں
نہ تھا جود کو اس کے اڑ کا کہیں

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۷۰

اپنی بخشش اور جود میں سب کو برابر رکھا ہے

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۸۰

کرم ہے جود ہے بخشش ہے دل نوازی ہے
ہر ایک طرح غلاموں کی سرفرازی ہے

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۱۷

[ع]

جَودَت (و لین ، فت د) امث .

تیزی ، طرّاری (عموماً طبیعت ، ذہن یا فکر وغیرہ کی) ، چالاکی ، ذکاوت ، فراست ؛ خوبی .

ہارے گئی دن تک مری اوقات کٹی یوں
پھر طبع کی جودت مجھے مضمون سوجھاتی

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۶

جس قدر فائدہ ہوگا . . . اسی قدر ذہن اور جودت کریں گے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۸۳

غور سے بہرام کی تقریر سنا کیے دل میں اس کی ذہن کی رسائی اور جودت کی تعریف کرتے تھے

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۷۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــِ زَبان کس اضا (ــ فت نیز ضم ز) امث .

زبان و بیان کی تیزی و طرّاری ، زبان آوری ، فصیح اللسانی .

وہ ایسی ہی تمہید سے قصہ کو طول دیتے ہیں اور اس طرز کو خوش بیانی اور جودت زبان پر محمول کرتے ہیں

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۷

[جودت + زبان (رک)]

ـــِ طَبع کس اضا (ــ فت ط ، سک نیز فت ب) امث .

طبیعت کی جولانی ، طراری و تیزی ، طبیعت کا رسا ہونا .

مجالس سے غلغلۂ تحسین کا اٹھا اور نقش اس کی جودت طبع کا سب کے تختۂ دل پر بیٹھا۔

۱۸۶۳ نتائج المعانی، ۱۰۷

تمھاری اس جودت طبع سے طبیعت نہایت محظوظ ہوتی ہے۔

۱۹۰۷ تشریح المساحت، ۳۶

[جودت + طبع (رک)]

ـــِ فطرت کس اضا (ـــ کس ق ، سک ط ، فت ر) امث۔

رک : جودت طبع۔

حاجی محمد خان شہدی قدسی تخلص جو عراق اور خراسان کے سخن سنجوں میں جودت فطرت و رسائی طبیعت میں مشہور تھا اپنے وطن کو چھوڑ کر بادشاہ کی خدمت میں آیا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۷ : ۱۳۵

[جودت + فطرت (رک)]

جودی (و مع) امذ۔

آرمینیا میں واقع وہ پہاڑ جس پر طوفان کم ہونے پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جا کر ٹھہری تھی ، کوہ آراروٹ یا کوہ قفقاز۔

حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ جودی پر پہنچی۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات، ۱۱۰

کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام)، مضامین، ۲۲

[ع]

جودی (ضم ج ، ضم و) صف (قدیم)۔

رک : جدا ، جدی۔

ہر دیس جو دیکھتا ہوں اے شاہ
یک ریت توی ہے یک جودی راہ

۱۷۰۰ من لگن، ۱۸

جودھا (و مج) صف مذ۔

۱. شجاع ، بہادر آدمی ، سورما ، پہلوان ، جنگ جو۔

مرشدی جودھا مرد ہے کراماتی سلاح فروش
نوشہ یہ سمجھے وہی جا کر طالب کا ہوش

۱۶۵۳ گنج شریف، ۱۳۹

جودھا جگت کے کیوں نہ ڈریں تجھ سوں اے صنم
ترکش میں تجھ نین کے ہیں ارجن کے بان آج

۱۷۰۷ ولی، ک، ۷۱

سب وہاں اکٹھے ہوئے جودھا لوگ جدھ کرنے لگے اور کادر لوگ بھاگ گئے۔

۱۸۲۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۷

تو اتنا گیان کا جودھا ہے کہ سارے کام کر لے گا۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۵۰

۲. سپاہی ، لشکری۔

مہاراجوں اور جودھاؤں کی تلوار دکھیا کی ڈھال ہوتی ہے ، بوڑھے ، بچے اور غریب جانور پر نہیں اٹھتی۔

۱۹۲۹ ناٹک کتھا، ۱۵

[رک : جدھ]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ۔

سپاہیانہ کام ؛ بہادری ، دلیری ، شجاعت (پلیٹس)۔

[جودھا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

جودَھن (۱) (و مج ، ات دھ) امذ۔

لڑائی ، جنگ ، معرکہ (پلیٹس)۔

[س : یودھن योधनं]

جودَھن (۲) (و مج ، فت دھ) امث۔

رک : جوتن (اپ و ، ۲ : ۵۰)۔

جودھی (و مج) امذ۔

رک : جودھا۔

جودھی وہی نہ جدھ ہیں گیانی وہاں گیان
نوشہ تمھیے اوربت موں ہیں ہوں غلطان

۱۶۵۳ گنج شریف، ۲۶۳

جوڈو (و مع ، و مج) امذ۔

جاپانی کشتی جوجٹسو (رک) کی جدید شکل۔

اس میں خیال اور عمل کی تیزی بنیادی شرط ہے اور یہی اصول جوڈو کی جان ہے۔

۱۹۷۳ آسان جوڈو، ۲۳

[جاپان : Judo]

جوڈی (و مع) امث۔

دیہات کے سرکاری ملازمین کو سرکار کی طرف سے دی ہوئی زمینوں پر لیا جانے والا خفیف سا محصول (ماخوذ : رسالۂ حسن ، دسمبر ۱۸۸۹ء ، ۶۱)۔

[؟]

جوڈیشَل (و مع ، ی مع ، فت ش)۔

(الف) صف۔

عدالتی کارروائی کے متعلق ، دیوانی و فوجداری ، جا کماحقہ .
عدالتوں کی کارروائی سرسری طور پر ہوتی ہے اور جوڈیشل تحقیقات نہیں ہوتی .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۹
ان . . . کا انتخاب ہو جنھوں نے . . . جوڈیشل ہواس میں اپنی لیاقت نمایاں کی ہو .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۳
(ب) امث .
ججی .
جی ہاں وہی جوڈیشل میں ہیڈ کلرک ہے .
۱۹۲۳ زندگی ، ۳۱۲
[Judicial : انگ]

ـــ اختیارات (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ ؛ ج .
دیوانی و فوجداری اختیارات ، عدالتی اختیارات .
مہاراجہ صاحب دربھنگہ کا اکزی کیوٹو اور جوڈیشل اختیارات کے تقسیم کے باب میں ایک نوٹ ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۵
[جوڈیشل + اختیارات (رک)]

ـــ افسر/آفیسر (ـــ فت ا ، سک ف ، فت س / ی مع ، فت س) امذ .
محکمۂ انصاف کا افسر جیسے جج وغیرہ .
اکثر جوڈیشل افسر انگریزی زبان سے ناواقف ہیں .
۱۸۸۲ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۷۰
[جوڈیشل + افسر/ آفیسر (رک): انگ : Judicial Officer]

ـــ فیصلہ (ـــ ی لین ، فت ص ، ل) امذ
عدالتی فیصلہ (جامع اللغات) .
[جوڈیشل + فیصلہ (رک)]

ـــ کارروائی (ـــ سک ر ، فت ر) امث .
دیوانی و فوجداری کارروائی ، عدالتی کارروائی (فرہنگ آصفیہ) .
[جوڈیشل + کارروائی (رک)]

ـــ کمشنر (ـــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ .
محکمۂ انصاف کا ایک اعلیٰ عہدہ دار ، عدالتی کمشنر .
ایک جوڈیشل کمشنر اودھ کی عدالت العالیہ کا کام انجام دیتا تھا .
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۱۶۲
[جوڈیشل + کمشنر (رک)]

ـــ کمشنری (ـــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امث .
جوڈیشل کمشنر (رک) کا محکمہ یا عہدہ .
اس وقت جوڈیشل کمشنری میں عارضی طور پر ڈپٹی منصرمی کی جگہ خالی تھی .
۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۶
[جوڈیشل + کمشنری (رک)]

جوڈیشنل (و مع ، ی مع ، سک ش ، فت ن) صف .
رک : جوڈیشل مع تحتی .
چونکہ یہاں جوڈیشنل افسر نے استعفیٰ دے دیا ہے .
۱۹۳۸ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۷۰

ـــ فائل (ـــ کس ء) امذ .
عدالتی فائل ، عدالتی ریکارڈ .
صرف دو گواہ ہی جوڈیشنل فائل میں موجود ہیں .
۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۲ ، ۳۱۳ : ۱
[جوڈیشنل + فائل (رک)]

جوڈیشیل (و مع ، ی مع ، کس ش ، فت ی) صف .
رک : جوڈیشل .
جوڈیشیل . . . عدالتی کے مفہوم میں مروج ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

ـــ کمیٹی (ـــ فت نیز ضم ک ، ی مج) امث .
کسی معاملے کی تحقیق و تفتیش کے لیے عدالت کی مقرر کردہ جماعت .
جو دستور جوڈیشیل کمیٹی نے کی ہے اس کے لحاظ سے دعویٰ اندرون میعاد ہے .
۱۹۲۳ قانون میعاد سماعت سرکار عالی ، ۳۲
[جوڈیشل+کمیٹی (رک) : انگ : Judicial Committee]

جوڈر (و لین ، فت ڈ) امذ .
ایک چھوٹا خاردار درخت ، اس کی شاخیں سرخ جڑ موٹی پتے جنگلی ناسپاتی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں پھل گول ہوتا ہے جیسے آدمی کہلاتے ہیں ، غبیرا ، سنجد (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۹۹) ؛ لاط : جنس ، Sorbus .
[ع]

جَوَر (فت ج ، و) امذ .

حرارت ، بخار .

ایسا جانکر جور (تاپ) سے رہت ہو جاؤ .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۰

[س : جور ज्वर]

جَور (۱) (و لین) امذ .

۱. ظلم ، ستم ، تعدی ، جفا .

مجہ ساند یا ایسا جور

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۱۲۸)

دل سے شرمندگی اور جور ترا طعن رقیب
عشق نے سہج کیا مجھ پہ جو ہموار نہ تھا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶

اٹھ اور شکوے نہ کر جور آسمانی کے
ستارا وار کھلا پھول شادمانی کے

۱۹۳۶ ظہور آوارہ ، ۱۲۹

۲. (تصوف) باز رکھنا سالک کا سلوک سے عروج کی طرف (مصباح التعرف ، ۹۵) .

[ع]

~ اُستاد بہ زِمِہرِ پَدَر فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

استاد کی مار پیٹ باپ کے پیار سے بہتر ہے کیونکہ بچہ سیکھتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

جَور (۲) (و لین) امث .

رک : جوتہاں ، جولھان ؛ ایک قسم کا بھاری ہل (ا پ و ، ۶ : ۵۰) .

[مقامی]

جور (۱) (و مج) امذ .

زور (رک) کا ایک تلفظ (پلیٹس) .

جور (۲) (و مج) .

(موسیقی) رک : جوڑ .

کوئی بولی اور گت پہ نغمہ سرا   کوئی جور اور انترے پر ادا

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۱۵۶

جور (۳) (و مج) امذ .

وہ زمین جو کھالہ اور نالہ سے نکل آئے اور بوئی جائے (ماخوذ : کھیت کرم ، ۱۰) .

[؟]

جُورا (و مع) امذ .

رک : جُوڑا .

کنگھا ہر کنی دانوان ڈول   سر کے بالوں جورا کھول

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۶۵

جوراب (و مج) امث نیز ~ جورب .

رک : جُراب .

پنڈلیوں پر لمبی جورابیں یا پٹیاں یا چمڑے کے گیٹس پہنے جاتے ہیں .

۱۹۲۱ سفرنامہ بغداد ، ۳

جورا جوری (و مج ، و مج) امث ؛ م ف .

زورا زوری ، زبردستی .

دیکھ سجن کی اور تو گوری
پریت کرے موہے جورا جوری

۱۹۶۵ چاندنی کی پتیاں ، ۵۳

[رک : جور (۱) + ا ، لاحقۂ اتصال + جور + ی ، لاحقۂ نسبت]

جور اُنگُلی (و مج ، فت ا ، غ ، ضم گ یا ضم ا غنہ ، سک گ) امث .

ایک قسم کی گھاس ، اٹنگن (رک) ، لاط : Medicago esculenta .

اصابع الصوص ، گیاہی است اتنگن گویند ، بہندوی جورانگلی .

۱۹۳۳ زبان گویا (اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ء : ۱۲۲)

[؟]

جُورائی (و مع) صف .

(طبقات الارض) وسطی حیاتی عہد جو چودہ کروڑ سال تک رہا اس کے ایک ذیلی دور کا نام ، اس عہد میں بڑے بڑے جاندار اور بڑے بڑے درخت پیدا ہونے اور پستانیوں کا آغاز ہوا .

زمانہ جورائی کے آخر میں . . . ایک اور نہایت ہی عظیم الجثہ سبزی خوار ڈینوسار بھی زمین پر چلا پھرا کرتا تھا .

۱۹۳۷ جدید معلومات سائنس ، ۲۵۸

[انگ : Jurassic (= جورا پہاڑ کی طرح چونے کے اولیتی پتھر سے بھرا ہوا)]

جَورَب (و لین ، فت ر) امث .

رک : جُراب .

جورب پر مسح درست ہے اگر سخت ہو اور بغیر باندھنے کے تھم سکے اور نیچے اوپر اون کے چمڑا لگا ہوا ہو .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۶۷

جَوَرَبَین (و لین ، فت ر ، ی لین) امث .

جورب (رک) کا تثنیہ .

سنن ابو داؤد میں ہے کہ مسح کیا جوربین پر حضرت علی اور ابن مسعود . . . عمر بن حدیث رضی اللہ عنہ اجمعین وغیرہ نے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۶۷

اگر آپ وضو کے مسئلے کو فقہ کی کسی کتاب میں مطالعہ کر رہے ہوں . . . تو جوربین کا کلمہ ضرور استعمال ہوگا اور وہاں کلمہ ہر گز غیر فصیح نہ ہوگا .

۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۵۶

[رک : جورب + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

جور جندم (و مج ، فت ج ، سک ن ، ضم د) امذ .

ایک جڑ جو ایسی نظر آتی ہے گویا چند دانے گیہوں کے باہم چپکے ہوئے ہوں ، زہرۃ الحجہ ، لاط: Garcinia Mangostana.

شیخ نے قانون میں جور جندم میں ماہیت نہیں لکھی ہے صرف طبیعت اور منافع لکھ دیئے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۰

[؟]

جُورِس پرُوڈنس (و مع ، کس ر ، سک س ، ضم پ ، و مع ، کس مج ڈ ، سک ن) امذ .

اصول قانون ، علم قانون یا فلسفۂ قانون .

زمانہ حال کے جورس پروڈنس کی روشنی میں اسلامی معاملات کا مطالعہ کیا جائے .

۱۹۲۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۴۷

[انگ : Jurisprudence]

جُورِسڈِکشَن (و مع ، کس ر ، سک س ، کس ڈ ، سک ک ، فت ش) امذ .

عدالتی اختیار ، اختیار سماعت ؛ دائرۂ اختیار ، حلقۂ انتظام .

قانون غیر موضوعہ کے جورسڈکشن اور قانون نصف کے جورسڈکشن میں جو بلحاظ نوعیت معاملہ مختلف ہوتا تھا .

۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۶

[انگ : Jurisdiction]

جُورِس کونسلٹ (و مع ، کس ر ، سک س ، و مج ، سک ن ، فت س ، سک ل) امذ .

ماہر قانون ، قانون دان .

جورس کونسلٹ سے وہ شخص مراد ہے جو ملک کے قوانین اور رواجات سے واقفیت رکھتا ہو .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۱۲

[انگ : Jurisconsult]

جورنا (و مج ، سک ر) ف م .

رک : جوڑنا (پیمائش) .

جورُو (و مج ، و مع) امث .

بیوی ، زوجہ .

نہ فرزند ، جورو نہ بھائی نہ یار
کوئی نہ چھوڑا وے تجے اوس دیار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۸

جورو اپنی پہ جب کرے ہے نظر
اس سے کہتا ہے تب یہ کیدی خر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۳۳

جورو کو وانلد اولاد کو بے وارث کرکے دیدہ و دانستہ سہنا اور مصیبت بھرنا کیا ضرور .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۹۱

جورو ساس نندوں کی کڑوی باتیں سنا کرے .

۱۹۳۲ بیگموں کا دربار ، ۶

[ف : جورو जोरू]

— پاس کی کہاوت .

بیوی وہی ہے جو شوہر کے ساتھ ہو .

بہن پوت کی دوست ان پوت کا جورو پاس کی پیسہ گانٹھ کا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۹۰

— ٹَٹولے پھینٹ (پھینٹ) اور ماں ٹَٹولے پیٹ کہاوت .

جوروؤں کو محبت چار پیسوں کی ہوتی ہے اور ماں کو خلقی مامتا ہوتی ہے ؛ ماں کو بیٹے کی خوراک وغیرہ کا خیال رہتا ہے اور بیوی کو روپئے پیسے کا ؛ جورو کی محبت غرض سے ہوتی ہے اور ماں کی بے غرض (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۷) .

— ٹَٹولے گَٹھڑی اور ماں ٹَٹولے آنتڑی کہاوت .

رک : جورو ٹٹولے پھینٹ الخ (جامع اللغات) .

— جاتا امذ .

جورو بچے ، آل اولاد ، اہل و عیال .

اس کی کوئی جورو جاتا بھی ہے .

۱۸۹۰ سور کہسار ، ۲ : ۵۰۶

یہ جورو جاتا پوت اور دھن یہ ناتی ہے کیا ہوتا ہے
ہیں سب مطلب ہی کے ساتھی کون اس میں کس کا ہوتا ہے

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۱۵۱

[رک : جورو + جاتا (رک)]

— چکنی میاں مزدور کہاوت .

ظاہر میں کنگال اور واقع میں خوش حال ، خاوند غریب ہے مگر بیوی بناؤ سنگار کرتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۶۸).

— خصم (— فت خ ، ص) امذ .

میاں بیوی .

یہ دونوں جورو خصم بہت گھبرائے جو تدبیریں یاد تھیں عمل میں لائے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۲۲

[جورو + خصم (رک)]

— خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی کہاوت .

جورو خصم کی تکرار رنجی بھی مزا دیتی ہے (نجم الامثال ، ۱۶۸) .

— خصم کی لڑائی کیا کہاوت .

میاں بیوی کی لڑائی معمولی بات ہے (جامع اللغات) .

— زور کی نہیں کسی اور کی کہاوت .

جورو اسی شخص کے قابو میں رہتی ہے جس کی کمر میں زور ہوتا ہے ، طاقت ور سے سب دبے رہتے ہیں (مخزن المحاورات ، ۳۴۹ ؛ جامع اللغات) .

— کا بندہ (— فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : جورو کا مزدور .

جب دو چار برابر والے دوست باہم مل کر بیٹھیں گے اور ایک پر آوازے کسے جائیں گے کہ جورو کے بندے آئے بیوی کے غلام آئے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۶

— کا بھائی امذ .

۱. سالا ، خسر پورہ ؛ (بازاری) اپنی جورو کا آپ بھائی ، جورو کو بہن کی برابر سمجھنے والا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۴۹) .

— کا جھڑکا (— کس جھ ، سک ڑ) امذ .

وہ آدمی جس کو اس کی جورو ہر بات میں جھڑک دے اور اس کی بات نہ مانے ، جورو کا غلام (مخزن المحاورات ، ۳۴۹) .

— کا دکھیلا بیچ کر تندوری روٹی کھاتی ہے کہاوت .

جو شخص غریب ہو کر اپنے آپ کو امیر ظاہر کرے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کا غلام (— ضم غ) امذ .

رک : جورو کا مزدور (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— کا مرنا اور جوتی کا ٹوٹنا برابر ہے کہاوت .

جس طرح جوتی کے ٹوٹنے کا افسوس نہیں ہوتا اسی طرح بیوی کے مرنے کا افسوس نہیں ہوتا ، بعض لوگ بیوی کی وقعت نہیں سمجھتے (ماخوذ : جامع اللغات) .

— کا مرنا اور کہنی کی چوٹ کا لگنا برابر ہے کہاوت .

(لفظاً) بیوی کے مرنے سے بھی تکلیف ہوتی ہے اسی طرح کہنی کی چوٹ بہت تکلیف دیتی ہے ، سخت تکلیف جو دیر پا نہ ہو ۔ اس کی نسبت بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶۷) .

— کا مرنا گھر کا خرابا ہے کہاوت .

بیوی کے مرنے سے گھر اجڑ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— کا مرید (— ضم م ، ی مع) صف .

رک : جورو کا مزدور (جامع اللغات) .

— کا مزدور (— فت م ، سک ز ، و مع) صف .

بیوی کی تابعداری کرنے والا ، مطیع و فرمانبردار ، زن مرید .

جورو کے مزدور تک بیگار میں گرفتار ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۳

تمہاری صنعت تمہارے ملک میں پھیلی تو مزدور صرف جورو کے مزدور رہ جائیں گے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۹

— کرنا محاورہ .

شادی کرنا ، بیاہ کرنا ، کسی عورت کو بیوی بنانا .

مرد کے لیے تو چار جورو کرنا روا ہے پھر عورت کے لیے کیوں نہیں ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۸

جہاں ذرا دولت ہوئی اور دو دو تین تین چار چار جوروان کرنے لگے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۵۲

— کو آماں کہنے لگنا محاورہ .

سخت رنج و مصیبت میں مبتلا ہو جانا (اب و ، منیر ، ۶) .

— نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا کہاوت .

کوئی بھی نہیں تن تنہا ہے ، جب کسی شخص کے آل و اولاد نہیں ہوتی اور مجرد ہوتا ہے تو اس کے بارے میں کہتے ہیں .

جہاں کمرے میں بردے پڑے ہیں بس اسی میں وہ رہتے ہیں جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹

جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا بیوی بچوں کی فکر اور خدمت سے الگ بے نیاز تھا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۶۳

جورووا (ضم ج ، ضم و) امث : ~ جُروا .

جورو (رک) کی تصغیر .

خالی منھ سے مزا نکالتا ہے جوروا کی تو جا کے خبر لے وہ کونھے فراق ہوں گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۹۳

[رک : جورو + وا ، لاحقۂ تصغیر]

جوری (۱) (و مع) امث : ~ جیوری .

(قانون) ثالثوں کی جماعت جو جج کے ساتھ بیٹھ کر فوجداری مقدمہ سنتی اور اپنی رائے سے جج کو فیصلہ کرنے سے پہلے مطلع کرتی ہے .

جوری کو ہدایت کرے کہ وہ مدعا علیہ کی برات کی رائے دے .

۱۸۹۸ مجموعہ ضابطۂ فوجداری ، ۱۱۵

مقدمات کا انفصال بغیر جوری کے ہوا کرے گا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جلید ، ۲۱۲

[Jury : انگ]

جوری (۲) (و مع) امث .

رک : جُوڑی (بیلنس) .

جوری (و مج) امث .

رک : جوڑی (بیلنس) .

جوڑ (و مع) صف : امذ .

رک : جوڑا (= لھنڈا : ٹھنڈ) (بیلنس) .

جوڑ (و مج) امذ : امث .

۱. (i) اعضا یا ہڈیوں کا بند ، وہ جگہ جہاں دو عضو ایک دوسرے سے ملتے ہیں .

ہڈی سے ہڈی جدا جوڑ سے جوڑ علحدہ .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۲۳

یہ زہر سر میں درد . . . . جوڑوں کا درد اور جوڑوں میں سوجن پیدا کرتے ہیں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۲۷

(ii) **گانٹھ ، گرہ ، پور ، پوری .**

ثنا کے لکھ نئے مضموں یہ ہے ہمایوں جشن
رہے نہ جوڑ قلم میں تراش ڈال گرہ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۹

۲. (i) **پیوند .**

سچ ترے پیراہن میں ستر جوڑ
کیا یہی ہے زمانہ کا نیرنگ

۱۸۴۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۳۱

(ii) **سیون ، سلائی کا جوڑ .**

جوڑی دار پائجامے کی تراش ایسی ہو کہ گھٹنے پر جوڑ نہ آئے .

۱۹۳۰ فن خیاطی ، ۳۰

۳. (i) **دو یا زائد چیزوں کا مقام اتصال جیسے دو اینٹوں کا جوڑ جہاں سرے ملتے ہیں .**

تہ اور طرفی جوڑوں کی سطحات بہت صحت کے ساتھ صاف کر کے ہموار کر دی جاتی ہیں .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۳۲

(ii) **(طبیعیات) دو یا زائد تار وغیرہ کے ملے ہوئے سرے ، ایک دوسرے سے جڑے ہوئے سرے ، انگ : Joint .**

اسٹوڈیو میں . . . مختلف اوزار اور ان کے جوڑ لگے ہوئے نظر آتے تھے .

۱۹۳۴ آدمی اور مشین ، ۵۵

یہ تمام جوڑ یعنی کنکشن نیچے کی شکل سے واضح ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹۸

(iii) **حرفوں کا پیوند یعنی لکھنے میں ایک دوسرے سے ملایا جانا .**

یہ عشق خط یار میں ہے حال جسم زار
مفصل تمام جوڑ ہیں خط غبار کے

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۲۸۳

ٹائپ . . . . میں . . . . جوڑ دقت پیدا کرتے ہیں وہ بھی نستعلیق میں نسخ کے ٹائپ میں یہ دقت . . . حل کی جا چکی ہے .

۱۹۳۹ نکتۂ راز ، ۵۸

۴. (i) **لازمہ ، جزو خاص ؛ ساتھ .**

پلاؤ تو ہے کبھی دسترخوان پر ہوگی زردے کا جوڑ ہے .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۰۷

واجد علی شاہ تک تخت و کرسی کا یہ جوڑ برابر قائم رہا .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۰۸

(ii) **تال میل ، میل ، ایک جیسا .**

بہت ملتی جلتی ہے دونوں کی رنگت
سلامت رہے جوڑ سرمہ مسی کا

۱۹۰۰ امیر (اردو لغات)

۵. **مقابلہ ، برابری ، ہمسری ، مطابق ، مناسب .**

اس کے جوڑ کا کوئی نہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۸۸

سوز اور ترنم آفرینی کے اعتبار سے اس جوڑ کی مسلسل غزلیں اردو میں کم نکلیں گی ۔

۱۹۳۸ نکتۂ راز ، ۲۳۰

۶۔ (طاقت ، خوبی یا کسی اور خصوصیت میں) مقابل ، نظیر ، ہمسر یا برابر کا ، جواب (ان معنی میں مونث بھی ہے) ۔

کہ ہے راج راجاں کیرا راج توں
نہیں ملک میں جوڑ تج آج کوں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۹

جو دیکھے جوڑ ہیں دونوں یہ محبوب
تو اس سے خوب اور یہ اس سے مرغوب

۱۶۷۳ عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۳)

دولہ کہ ہے جوڑ حسب دلخواہ
زہرہ ہے دلہن تو چاند نوشاہ

۱۸۸۷ ترانۂ عشق ، ۲۶

عبادت کا مستحق وہی ہو سکتا ہے جو عزت و کبریائی میں اپنا جوڑ نہ رکھے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۳

۷۔(i) جفت ، دو جو عموماً ہم رنگ یا ہم سلسلہ ہوں یا ایک دوسرے کے لیے ضروری یا ایک دوسرے کا جواب ہوں ۔

منجے ہوتا تھا توں جہاندار شاہ
جو دھرتا ہوں دو جوڑ لشکر سیاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۵۳

(ii) دونوں ہاتھوں کی چوڑیاں ۔

آرام بانی ۔ ۔ ۔ کلائی یہ لگی چھنر چھنر کر کے انگوٹھی کا جوڑ ٹھنڈا ہو گیا ۔

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۰۳

(iii) پہلوانوں کی جوڑی ۔

اکھاڑے کے جوڑ نمائش میں آئے ہوئے تھے ان میں دھینگا پہلوان بھی تھا

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۶۹

(iv) دو چیزوں کا مجموعہ ، جوڑا ، جوڑی ۔

چار ہزار جوڑ زیور عروسانہ مرصع کاروجواہرنگار ہر قسم کا بیش قیمت تھا ۔

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۷۳

سامان کھولتا ہوں تو ایک جوڑ چوڑی چادریں پلنگ کی ندارد ۔

۱۹۰۸ خطوط محمد علی ، ۲۳۸

(v) نر و مادہ یا مرد و عورت کی جوڑی ، زن و شوہر ۔

کچھ جوڑ تو ان میں کے ہوئے بال میں رقصاں
باقی جو تھے گھر ان کا تھا افلاس کا مارا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹۷

۸۔ (i) قوالوں کی ٹولی یا مرثیہ خوانوں کی جماعت ۔

جوڑ قوال کے کچھ بن سے گاتے ہیں عجیب
پیتا سو ہے تو کہتا ہے کوئی ہائے حبیب

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۵۷

(ii) رک : برابر کی جوڑ ۔

ایک شخص جو سرسید کے کاموں کا صرف مددگار ہی نہ تھا بلکہ اس گاڑی کے ہانکنے میں گویا برابر کی جوڑ تھا ۔

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۹

برابر کی جوڑ ہر بات میں ہوتی ضروری ہے ، ورنہ خانہ آبادی نہیں ہوگی بلکہ خانہ ویرانی ۔

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۱۷

۹۔ تہمت ، بہتان ۔

مجکو بھی یاد ہیں فقرے صاحب جوڑ بندے پہ بنایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۷

۱۰۔ دھوکا ، فریب ، مکاری ، بناوٹ ، جعل سازی ، یا کھنڈ ۔

جوڑ میں آنہ جائیے گا کہوں توڑیے گا نہ آسرا دل کا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸

تحریر کی عیاری دیکھی ۔ مولانا اس کے تو وہ جوڑ ہیں کہ وہابیہ بھی اس کے سامنے من ہار کے بیٹھ رہیں گے ۔

۱۹۱۵ ناز برداری جور بدایونی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۳۰)

۱۱۔ (i) (کشتی) داؤں پیچ ۔

اس کا داہنا ہاتھ مع زانو کے باندھ لیوے پھر تدبیر ایک جوڑ کرے ۔

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۳۶

(ii) (کشتی) حریف کے داؤں سے فائدہ اٹھانے کی ترکیب یعنی اس کو اسی کے داؤں میں پھانس لینے کا گر یا پیچ (ا پ و ، ۸ : ۲۳) ۔

حریف کے پیچ کو رد کرنے کے لئے سات باتیں مقرر ہیں ایک بگاڑ ۔ ۔ ۔ پانچویں جوڑ ۔ ۔ ۔

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۶

(iii) (مجازاً) چال ، داؤں ، حملہ ، پیچ ۔

ہر یک طرف سے سب جنہیں اس پر آئے
سہر پر سہر جوڑ اس پر بھی ڈھائے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۹۳

دونوں کو اپنی بات کی پچ تھی اگر وہ جوڑ کرتا تھا یہ بند کرتا تھا زندگی سے دم بند کرتا تھا ۔

۱۸۸۳ طلسم فصاحت ، ۸۸

۱۲۔ (i) (ریاضی) دو یا دو سے زیادہ عددوں کے جمع کرنے کا قاعدہ ، عمل جمع ۔

رنج و غم کے حساب کا کیوں کر
آئے فہم حساب داں میں جوڑ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۹

آج میڈم نے آٹھ ہزار کا جوڑ دیا تھا

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۵

(ii) میزان ، کل تعداد یا مقدار ، ٹوٹل ۔

سب کو ضرب دو پھر جوڑ بتاؤ ۔

۱۹۳۰ علم حساب ، ۱۸

۱۳. جھال، ٹانکا۔
جوڑ کو تین مرتبہ تاننیے اور تین مرتبہ گندھک ملا کر گلاتے ہیں جس کو ہندی میں چھاچھیا کہتے ہیں۔
۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱، ۱ : ۴۲

۱۴. ایک قسم کے چھلے۔
نور آگیں ہوں کنار الماسی   جوڑ بھی ہوں مقرر الماسی
۱۸۵۷ بحر الفت، ۸

۱۵. ایک قسم کی چھلی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔

۱۶. مثبت، منفی کی ضد (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔

۱۷. وہ ظرف جو ہم رنگ اور ہم سلسلہ ہوں (نوراللغات)۔

۱۸. ستاروں کا میل، قران السعدین؛ قدرتی ساتھ یا ملاپ، تقدیری امر۔
جوڑ یا سنجوگ کے ہاتھ بات ہے جس کے ساتھ جوڑی ملی ہوگی اسی کے ساتھ پھیرے پڑیں گے۔
۱۸۸۶ مخزن المحاورات، ۲۷۹

۱۹. کسی معاملے میں (اکثر سیاسی) اتحاد۔
اسرائیل اور امریکہ کا جوڑ سب کو معلوم ہے کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔
۱۹۸۳ جنگ، کراچی، فروری، ۸

۲۰. ایک قسم کا دیہاتی میلہ؛ سکھوں کا ایک میلہ، جوڑ میل (رک) (جامع اللغات)۔

۲۱. فرضی قصہ، افسانہ، گھڑی ہوئی کہانی (اکثر قصہ کہانی کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ)۔

۲۲. (سنار) سونے یا چاندی کا ہاتھوں پیروں میں پہننے کا زیور، تین چوڑیوں کا مجموعہ جس میں بیچ کی چوڑی چوڑی اور سروں کی پتلی ہوتی ہیں، جوڑا (اب و، ۳ : ۷۰)۔

۲۳. (بیل بانی) بیلوں کی جوٹ کو باندھنے کی رسی (اب و، ۵ : ۵۰)۔

۲۴. (موسیقی) ترکیب راگ (Composing)۔
امرت سین جی نے کہا یہ جوڑ اور گت آپ کے گھرانے کی طرز پر ہے۔
۱۹۳۳ فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۵۵
الاپ اور جوڑ بجانے کے لیے ان سے بہتر اور کوئی تار کا ساز نہیں۔
۱۹۶۰ ہماری موسیقی، ۹۹

۲۵. (چور) چوری کا ساتھی (اب و، ۸ : ۱۸۵)۔
[جوڑنا (رک) سے]

— آنا محاورہ۔
تدبیر جاننا، داؤ پیچ کا جاننا۔
کس کو آتے ہیں یہ جہاں میں جوڑ
لے وہ سو طوطیے اک آن میں جوڑ
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۴۹

— باز صف۔
جوڑ توڑ کرنے والا، مکار، افترا پرداز، شرارتی۔
چھوٹے چھپاسیے جوڑ باز اور لڑا کر تماشا دیکھنے والے اور بلیے وغیرہ سب کا علاج حکام... کرتے ہیں۔
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین، ۱ : ۱۱۵
[جوڑ + ... باز (رک)]

— بازی اث۔
۱. مکاری، عیاری۔
مکر و فریب اور جوڑ بازی چھوڑ دے اور کینہ و فساد اور مکاری اور عناد سے منہ موڑ لے۔
۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ، بلگرامی، ۲۳۰

۲. افترا پردازی، جوڑ توڑ کا عمل۔
دروغ کو ہیں سمجھتے فروغ کا باعث
کمال جانتے ہیں نقص جوڑ بازی کا
۱۸۵۷ سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۴
[جوڑ + باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— باندھنا محاورہ
۱. کشتی کے لیے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا؛ کسی کام پر دو آدمیوں کو مقرر کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۲۷۹)۔

۲. تہمت لگانا، جھوٹی باتیں ملانا۔
ہم نے باندھے ہیں اس پہ کیا کیا جوڑ
جو چلا ایک بھی نہ فقرا جوڑ
۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۴۴

۳. تدبیریں کرنا، داؤ کرنا (ماخوذ: نوراللغات)۔

— بٹھانا محاورہ
۱. جوڑ ملانا، وصل کرنا۔
دونوں چولوں پر سریش لگا کر جوڑ بٹھائیں۔
۱۹۶۷ لکڑی کا کام، ۳ : ۹۱

۲. (ٹوٹی ہوئی) ہڈی یا بند کو اپنی جگہ بٹھانا، درست کرنا؛ قرینے سے جوڑنا۔
ترے تناسب اعضا کی ہے زباں پہ یہ بات
یہ جوڑ ہیں کسی استاد کے بٹھائے ہوئے
۱۸۸۱ ریاض صابر، ۲۶۵

۳. میل ملانا، مشابہت پیدا کرنا۔
ایسی تثلیث کے ماتحت یہ اختلافات پیدا ہوئے کہ تینوں خداؤں کا جوڑ توحید کے ساتھ کیوں کر بٹھایا جائے۔
۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت، ۱۷۰

۴. حساب کی میزان درست کرنا، جوڑ ملانا (نوراللغات؛ مخزن المحاورات، ۲۷۹)۔

— بدنا محاورہ .

دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے انتخاب کرنا (نوراللغات)

— بنانا محاورہ .

۱. تہمت لگانا ، الزام دھرنا .

عدو غیر نے تجھ کو دلبر بنایا
کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنانا

۱۸۳۲ دیوانِ رند ، ۱ : ۳۸

۲. نر و مادہ کا جوڑ ملانا .

تعداد جو نر اور مادہ . . . کے آپس میں جوڑ بنانے سے بنتی ہے . . . ہر خلیہ میں پائی جاتی ہے .

۱۹۷۰ ابرانیو فانٹا ، ۷

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

۱. بندش ، جوڑ ، عضو ، اعضا و جوارح .

حق یہ ہے کہ اس کے جوڑ بند بھی دریائے حیات کی موجوں کے صدمے اٹھانے کے قابل نہ تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۵۸

تن سے تیرے ہے عیاں ازہی دل کا جوہر
جوڑ بند ایسے کہ سانچے میں بنے ہیں ڈھل کر

۱۹۲۶ صبح وطن ، ۷۹

۲. رک : جوڑ معنی نمبر ۳. (iii) .

ماہر زبان . . . حرفوں کے جوڑ بند کھولتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۵

بچہ خود حرف کا جوڑ بند پہچانے اور ان کو ملا کر الفاظ کو نکالے .

۱۹۷۵ مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۳۰

[جوڑ + . . . بند (رک)]

— بندھنا محاورہ .

جوڑ باندھنا (رک) کا لازم .

جب یہ جوڑ بندھا پہلے چوبدار سلطانی ان کی طلب کو آیا .

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۷۱

بادشاہ نے ہاتھیوں کی لڑائی کا دن مقرر کیا . . . سلیم کے ہاتھی گرانبار اور خسرو کے ہاتھی آپ روپ کی جوڑ بندھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۳

لوگ اس کے پاس کشتی سیکھنے آنے اور بڑے بڑے جوڑ بندھتے .

۱۹۳۰ القصیدة البردہ ، ۱۳۰

— بننا محاورہ .

جوڑ بنانا (رک) کا لازم .

صرف اسی وقت جوڑ بنتا ہے کہ جب یہ گیمیٹ دو مختلف رشتکوں سے ہوں .

۱۹۶۸ اے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۶۶

— بیٹھ جانا / بیٹھنا محاورہ .

جوڑ اٹھانا (رک) کا لازم .

نال اور کندے کے تمام جوڑ اس طرح بیٹھ جائیں کہ ان کے درمیان میں درز مطلق نہ باقی رہے .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۱۲۲

زخم اچھا ہو گیا مگر ہڈی کا جوڑ ٹھیک نہیں بیٹھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۴۹

— پا امذ .

(حیوانیات) رک : جوڑ پایہ .

اس جماعت میں ایسے جوڑ پا . . . شامل ہیں جن کی عادتیں اور تنفسی نظام آبی ہوتا ہے .

۱۹۶۹ قشریہ ، ۱۳

[جوڑ + پا (رک)]

— پائی صف .

(حیوانیات) جوڑ پا (رک) سے منسوب یا متعلق .

جوڑ پائی عائلہ یا ارتھر و پوڈا . . . حیوانات کا ایک قدیم عائلہ ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۱۱

[جوڑ + پا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

— پایہ (— فت ی) امذ .

(حیوانیات) حیوانات کا ایک قدیم عائلہ ، ان حیوانات کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے پاؤں پر یا ذیلی عضو یا زائدہ کئی جوڑوں سے مل کر بنتے ہیں ، حشرات کا تعلق اسی عائلہ سے ہے انگ : Arthropoda .

جوڑ پایوں کے معمولی عضلی ریشوں میں . . . ایک ظاہری سی دھندلاہٹ نظر آتی ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۳۱

[جوڑ + پا (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

— پتی (— فت پ ، شد ت) امث .

(نباتیات) ایک دوسرے میں ملی ہوئی پتیاں ، مرکب پتا جیسے کچنال کا پتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[جوڑ + پتی (رک)]

— پڑنا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا ، داؤں چل جانا ؛ تہمت لگنا ، بہتان جڑا جانا .

آخر ایک جوڑ ایسا پڑا کہ نہ معلوم کس طریق سے میر احمد علی سڑی ہو گئے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۷۳

— پیچ (— ی مج) امذ .

استاد یما کے دونوں پیچ جن کی نوکوں سے امتحانی ٹکڑے کو پکڑا جاتا ہے .

دو چٹکیاں . . . امتحانی ٹکڑے کو جوڑ پیچوں کے ذریعے پکڑتی ہیں . . . پیچوں کے یہ جوڑ عموماً ۸ انچ کے فاصلے پر ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۵۹

[جوڑ + پیچ (رک)]

— پیچ ڈنڈا (— ی مج ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

وہ راڈ یا سلاخ جس پر جوڑ پیچ حرکت کرتے ہیں .

جوڑ پیچ ڈنڈوں پر ایک کیچ بیٹھا ہوا ہوتا ہے جو نمونے پر اس آلے کے نصب کرنے میں آسانی پیدا کرتا ہے .

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۵۹

[جوڑ + پیچ (رک) + ڈنڈا (رک)]

— پیوند (— ی لین ، فت و ، سک ن) امذ .

۱. رک : جوڑ معنی نمبر ۳ (iii) .

لڑکے ابتدا میں حرف کی شکل اور اس کا نام یاد کریں اور حروف کے جوڑ پیوند کر لکھنا اور پڑھنا سیکھیں .

۱۹۷۵ مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۳۰

۲. میل ملاپ ، ترکیب .

ہندی فارسی کا جوڑ پیوند اردو کے مزاج سے بے میل نہیں .

۱۹۶۰ نکتۂ راز ، ۴۳

[جوڑ + پیوند (رک)]

— پھڑکانا محاورہ .

۱. جوڑ پھڑکنا (رک) کا تعدیہ .

جوڑ پھڑکانا مرغ بازوں کی اصطلاح ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ اب آدمیوں کی جوڑ بھی پھڑکتی ہے

۱۹۲۳ اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۱۰

۲. (مجازاً) لڑائی کرانا ، فساد کرانا .

افلاطون کو الگ جوڑیں پھڑکانے دیجیے ، یہی مجلس بانئے قانون ساز کی ترتیب اور اس کا قوام ہے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۶

— پھڑکنا محاورہ .

لڑا کا مرغ یا بٹیر کا لڑنا .

ان دونوں مرغوں کی جوڑ پھڑک رہی تھی ، کیسی کیسی ادجھڑیں ٹھکیں مارتے تھے ، ہر طرف سے اس پالی میں واہ واہ کا غل تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۶

— توڑ (— و مج) امذ .

۱. اکھاڑ پچھاڑ ، سازش ، ساز باز .

ساکی کاموں میں جوڑ توڑ سے خوب واقف تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۸۱

سیاسی جوڑ توڑ کی بنا پر اقوام عالم میں ابھی اس کا بھرم باقی تھا .

۱۹۸۳ ماہ نو ، فروری ، ۲۵

۲. ادھیڑ بن ، جتن ، تدبیر .

ہر فکر جب تامل میں چھوڑ
لگا کرنے دل میں بہت جوڑ توڑ

۱۸۴۴ مثنوی ایوب کشن کنور ، ۱۵

۳. کسی چیز کے ٹکڑے اور ان کے آپس میں وصل ، انگلی کے پور اور گرہیں یا کسی لفظ میں حرفوں کا وصل اور فصل .

اے بادشاہ ایک ادنیٰ انگلی کے اگر جوڑ توڑ دیکھے جائیں تو عقل حیران ہوتی ہے .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۶۵

وہ یہ پیچ در پیچ نقوش و دوائر و مدات اور حرفوں کے جوڑ توڑ ہرگز نہیں بنا سکتا .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۱۶

۴. کشتی کے داؤں پیچ ، داؤں اور اس کی کاٹ .

میں نے ہت کوڑا باندھا اس نے ٹال سے کھولا ، غرض کہ آدھ گھنٹے میں بیسیوں جوڑ توڑ ہو گئے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۹

۵. ایک ہندوستانی گھاس جس کی بیل تالاب یا جھیل کے کنارے اگتی ہے اس کی شاخ کو توڑ کر ملاؤ تو جڑ جاتی ہے پتے اس میں نہیں ہوتے اور گانٹھیں بہت ہوتی ہیں ، دوا کے طور پر مستعمل ہے ہونڈا اور اٹھ کھٹا بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۱) .

جوڑ توڑ . . . یہ بوٹی دریائے کھادر میں ہوتی ہے بارہ ماہ ملتی ہے .

؟ جڑی بوٹی ، ۶۶

[جوڑ + توڑ (رک)]

— توڑ کرنا محاورہ .

۱. (کسی چیز کو) توڑنا اور پھر جوڑنا ، رد و بدل کرنا ، کمی بیشی کرنا .

مصنوعی چیزیں بھی در حقیقت قدرتی ہیں ، جوڑ توڑ کر اپنی ضرورت کے موافق بنا لیا ہے .

١٨٨٩ مبادی العلوم ، ٥

مصنوعی چیزیں بھی قدرتی چیزیں ہوتی ہیں جن میں انسان جوڑ توڑ کر کے اپنی نئی صنعت دکھاتا ہے .

١٩٠٠ عربی طبیعیات کی ابجد ، ١١

٢. کسی کے خلاف سازش کرنا ، ساز باز کرنا .

وہ سہیلوں اندر ہی اندر جوڑ توڑ کرتی رہی .

١٨٨٠ دربار اکبری ، ٢٦

رانوں کو جوڑ توڑ کرتے ہیں .

١٩١٤ سیرۃ النبی ، ٥ : ٢٣٣

٣. حکمت عملی سے فریب دینا ، چال کرنا ؛ اکھاڑ پچھاڑ کرنا (مخزن المحاورات ، ٣٨٠) .

٤. تدابیر کرنا ، جتن کرنا .

اس نے پھر لاکھ جوڑ توڑ کیے
ٹکڑے پر آئینے کے جڑ نہ سکے

١٩٢٩ مطلع انوار ، ١٨٤

— جاڑ امذ .

بچت ، جو کچھ صرف کرنے سے بمشکل تھوڑا تھوڑا بچالیا گیا ہو ، مرمت ، پیوند (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[جوڑ + جاڑ (تابع)]

— جاڑ کر م ف .

جوڑ کے ، جمع کر کے ؛ درست کر کے ، مرمت کر کے .

ٹوٹی پھوٹی تجارت کو جوڑ جاڑ کر کچھ درست کرلیں .

١٩٠٥ عصر جدید ، نومبر ، ٣٥٣

— جوڑ (— مج) امذ .

ہر ایک جوڑ ، ہر عضو ، از سر تاپا .

بغل گیر ہو کر ایسا دبایا کہ . . . . جوڑ جوڑ ہل گیا .

١٨٨٤ خیابان آفرینش ، ٣٠

ہڈیوں میں جسم تھا جکڑا ہوا
تھا بدن کا جوڑ جوڑ اکڑا ہوا

١٩٢٦ جگ بیتی کہانیاں ، ٢٧

[جوڑ + جوڑ (رک)]

— جوڑ شرارت بھری ہے فقرہ .

بڑا شریر ہے (نوراللغات) .

— جوڑ کے دھرنا محاورہ .

روپیہ جمع کر کے ایک جگہ رکھنا ، کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا (مخزن المحاورات ، ٣٨٠ ؛ نوراللغات) .

— جوڑ کر (کے) مر جانا محاورہ .

کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا اور اس سے فائدہ اٹھائے بغیر مر جانا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ٣٨٠) .

— جوڑ مر جائیں گے اور مال جنوائی (جمائی) کھائیں گے (جو جنوائی (جمائی) نہ ہوں گے تو خالصے لگ جائیں گے) کہاوت .

کنجوس کا مال یوں ہی جاتا ہے ، بخیل کی دولت سے دوسرے لوگ ہی فائدہ اٹھاتے ہیں .

نہ تو اس درجہ فضول خرچی کرو کہ جس سے لوگ تمام دھریں اور خاوند کے دل سے گر جاؤ نہ اتنی کنجوسی اختیار کرو کہ یہ مثل سنو ” جوڑ جوڑ مر جائیں گے اور مال جمائی کھائیں گے “ .

١٩١٠ سلی ہوئی پتیاں ، ١٠

— جوڑنا محاورہ .

مصیبت لانا ، داؤں چلانا ، بہتان باندھنا .

کیا خبر تھی صفت آبلہ دل پھوڑے گا
جوڑ یہ تفرقہ انداز بہت جوڑے گا

١٨٦٨ شعلہ جوالہ ، ١ : ٢٣١

— چڑھانا محاورہ .

رک : جوڑ بٹھانا معنی نمبر ٣ .

الٹیاں جوڑی گئیں جوڑ چڑھائے گئے .

١٩٣١ لہنا رانا ، ٢٢

— چلنا محاورہ .

١. داؤں کیا جانا ، داؤں یا تدبیر کارگر ہونا .

ناموافقت شروع ہوئی ، جوڑ طرفین سے چلنے لگا .

١٨٩٦ سوانحات سلاطین اودھ ، ٣٢٣

وقت پر جھوٹ سے بھی کام نکل آتا ہے جیسے کیمیا گر کا جوڑ کہیں چل گیا .

١٩٢٠ رسائل عماد الملک ، ٦٣

٢. چال چلی جانا .

بات یہ بنتی کہ بگڑیں انہوں
جوڑ یہ چلتے کہ اکھاڑیں انہوں

١٨٥٨ مثنوی آشوب غدر ، ١٥

۰۳ ابضہ ہونا ، قابو چلنا ۔

اوہم نظر آتی ہے مجھے زلف پریشان
کچھ توڑ کرو جوڑ چلا باد صبا کا

۱۸۱۶ تجلیات عشق ، ۳۷

۰۴ دھوکا دینا ، فریب سے کام لینا ۔

ہم نے جتا دیا تھا کہ دشمن ہے ہے وفا
تم سمجھے اس نے جوڑ چلا اس نے چال کی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۸۶

— دار صف ۔

۱۔ پیوند لگا ہوا ، جوڑا ہوا ، مرکب پتا (نوراللغات ؛ پلیٹس) ۔

۰۲ (نباتیات) دعائی خرمہ (دعائی یعنی بافتی نظام کا ایک ابصالی ڈورا) کی ایک قسم کا نام ۔

جوڑ دار . . . اس قسم کے خرمے عام طور پر تنے اور پتوں میں پائے جاتے ہیں ۔

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۲۶

۰۳ جوڑا ہوا ، جوڑ والا (گہوارہ وغیرہ) ؛ انگ : Articulated (Cradle etc.) (انگریزی اردو لوجی فرہنگ ، م) ۔

[جوڑ + . . . دار (رک)]

— دینا ف م ۔

رک : جوڑنا ۔

جمال سلطانی امید کے شکستہ شیشوں کو جوڑ دیا کرتا ہے ۔

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۰

— ڈنڈا (— فت ڈ ، سک ن) امذ ۔

جوڑنے یا ملانے والا ڈنڈا ، جیسے انجن میں پسٹن اور کرینک پن وغیرہ کے درمیان کا ڈنڈا یا ریل کے انجن کے پہیوں کے درمیان کا ڈنڈا ۔

مشینوں کے حصے مثلاً کرینک دھرے اور جوڑ ڈنڈے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ۔

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۲۲

[جوڑ + ڈنڈا (رک)]

— ڈھیلے کرنا محاورہ ۔

کمزور کر دینا ، بنیاد ہلا دینا ۔

عزم راسخ کے قلعے کی بنیاد کو ہلا دیا تھا اب . . . جوڑ بھی ڈھیلے کر دیئے ۔

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۲۰۶

— ریشہ (— ی مج ، فت ش) امذ ۔

(نباتیات) پٹھے یعنی رگ و ریشہ ، نسیج (پلیٹس) ۔

[جوڑ + ریشہ (رک)]

— ساز امذ ۔

(معماری) دائرے کی شکل کا لوہے کا ٹکڑا جو چنائی کے جوڑ پر کھینچا جاتا ہے ۔

جوڑ اول اوپر تک بھر دیا جاتا ہے اور بعد ازاں . . . جوڑ ساز جوڑ پر کھینچا جاتا ہے ۔

۱۹۳۸ رسالۂ رڑکی (چنائی) ، ۱۸۰

[جوڑ + . . . ساز (رک)]

— سلاخ (— فت س) امث ۔

رک : جوڑ ڈنڈا ۔

چلیپہ سرسوئی اور جوڑ سلاخ کا وہ حصہ جو چلیپہ سرسوئی اور سلاخ کے مرکزِ ثقل کے درمیان ہے ۔

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۲۷

[جوڑ + سلاخ (رک)]

— سوراخ (— و مع) امذ ۔

(حشریات) (دل کے) قطعات کا دہانہ یا درز ۔

قلب . . . کے جانبی پہلو پر جوڑ سوراخ (Ostia) پائے جاتے ہیں ۔

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۶

[جوڑ + سوراخ (رک)]

— شِکَن (— کس ش ، فت ک) صف ۔

(معمار) جوڑ کی درز ۔

ور سے نیچے کے ورسوں کے متوازی اس طرح رکھے جاتے ہیں کہ ہر جوڑ کے عین وسط میں جوڑ شکن آئے ۔

۱۹۳۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۵۴

[جوڑ + شکن (رک)]

— کا صف ۔

مقابلے کا ، برابر کا ، اسی طرح کا ۔

لوگوں نے کہا کہ میاں جانے بھی دو یہ تمہارے جوڑ کا نہیں ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹۰

لفافہ بھی خط کے کاغذ کے جوڑ کا ہونا چاہیے ، یہ نہیں کہ کاغذ ایک وضع کا اور لفافہ دوسری وضع کا ۔

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۱۹

— کا بَنْد (— فت ب ، سک ن) امذ .

(کشتی) داؤں کی کاٹ کا دوسرا داؤں ، برابر کا داؤں ، جوابی حملہ .

پیچ بندھنے لگے ، پیچ کا توڑ ہونے لگا توڑ کا جوڑ ، جوڑ کا بند ہوتا تھا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۸۸

— کا توڑ امذ .

کسی چیز کے مناسب دوسری اسی قسم کی چیز ، برابر کا مقابلہ : جواب .

اب ہاتھ پر آفتاب لانے . . . ید بیضا دکھانے یہ جوڑ کا توڑ ہے اسی پر سارا نچوڑ ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۱

ان کو سیکڑوں شعر اوک زبان تھے یہ حدیث خوب پڑھتی تھیں وہ نوحہ خوانی میں کمال رکھتی تھیں ۔ غرض کہ ہر بات میں جوڑ کا توڑ تھا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۲

— کا توڑ پہنْنا محاورہ .

ایک چیز کی مناسبت سے دوسری چیز پہننا .

اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ
اب جو دامن ہے پرانا تو گریبان نیا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳

— کاٹْنا محاورہ .

جسم کے کسی جوڑ پر ایسا وار کرنا کہ وہ بھی کٹ جائے جو کہ سخت ہوتا ہے ، شدید وار کرنا .

دیکھا انہیں کبھی کسی دریا کا ایسا توڑ
اعدا کے بند کاٹ دیئے تھے تنوں کے جوڑ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۲

— کَر رَکْھنا محاورہ .

رک : جوڑ جوڑ دھرنا ، جمع کرنا .

کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہیں ، ادھی ادھی جوڑ کر رکھتے ہیں .

۱۹۲۸ دلی کا سنبھالا ، ۹۷

— کَرنا محاورہ .

فریب دینا ، چالاکی کرنا .

ان بڑی غیروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو
جوڑ کر کر کے مرے گھر سے اکھاڑا تم کو

؟ سحر (نوراللغات)

— کو جوڑ مِلْنا محاورہ .

جیسا شخص ہو ایسے ویسے شخص سے واسطہ پڑنا ، جیسے کو تیسا ملنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کھانا محاورہ .

۱. میل کھانا ، لگا کھانا ، ملنا .

جسم سے روح نے جوڑ کھایا اور متعدد ہو کر یہ کیفیتیں پیدا ہوئیں .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۱۶

ایسے نئے اور عجیب و غریب لفظ زبان میں شامل ہو گئے ہیں جو کسی طرح اردو سے جوڑ ہی نہیں کھاتے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۵۳

۲. نر و مادہ کا ملاپ ہونا .

تیتری اور دیسی مرغ کے جوڑ کھانے سے ایک عجیب قسم کی نسل پیدا ہوتی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۰۷

جوڑ کھاتے وقت سب سے پہلے دو گیمیٹ اپنے سیلیا (Cilia) سے الجھ جاتے ہیں .

۱۹۶۸ ے تعلیم نباتیات ، ۱ : ۱۶۶

— گانٹھنا [۸۷] محاورہ .

۱. چالاکی سے کوئی کام کرنا ، چال چلنا .

جوڑ یہ گانٹھے کہ بہت دق ہوئے
تینوں کے تینوں متفرق ہوئے

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

۲. پیوند لگانا (نوراللغات) .

— گھٹاؤ (— فت گھ ، و مج) امذ .

(حساب) جمع تفریق .

انسان نے بھی اسی طرح گننا سیکھا تھا اور جوڑ گھٹاؤ کے لیے اپنی انگلیوں کا سہارا لیا تھا .

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی ، ۸

[جوڑ + گھٹاؤ (رک)]

— گھٹاؤ کی اُلٹی لاگ (— فت گھ ، و مج ، ضم ا ، سک ل) امث .

(ریاضی) سلسلۂ موسیقیہ (پلیٹس) .

— گھٹاؤ لَڑی (— فت گھ ، و مج ، فت ل) امث .

(ریاضی) سلسلۂ حسابیہ ، سلسلۂ جمع و تفریق (پلیٹس) .

— اڑانا محاورہ .

رک : جوڑ ملانا .

انصاف تو کر عشق کجا اور کجا دل
معمول تو ہے جوڑ برابر کا اڑانا

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۳۹

— لکیر (— فت ل ، ی مع) امث .

قطعات کے ملنے سے پیدا ہونے والی درز کے ملاپ کا نشان ، انگ : Satural line .

یہ صندوق نما ظرف تختوں سے مل کر بنا ہے جن کی حدیں جوڑ لکیروں سے واضح ہو جاتی ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۷

[جوڑ + لکیر (رک)]

— لگانا محاورہ .

۱. پیوند لگانا ، ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا ، جوڑنا.

ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا بے معلوم جوڑ لگایا ہے کہ آج تک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۸۹

اگر کسی جگہ لکڑی میں جوڑ لگانے کی ضرورت ہو تو سریس گرم کر کے بقدر ضرورت استعمال کرو .

۱۹۰۳ انجینیرنگ بک ، ۱۲

۲. جمع کرنا ، میزان درست کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۸۰ ؛ نوراللغات) .

— لگنا محاورہ .

جوڑ لگانا (رک) کا لازم .

لیلٰی شام تمنا کہ بلائے شب ہجر
جوڑ لگتا ہے مقدر میں ہمارا کس کا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۲۸

— لینا محاورہ .

جمع کر لینا ، شامل کر لینا ، ملا لینا ؛ گوڑ لینا ، اضافہ کر لینا .

اختر کا دل شکستہ جو کرتا ہے ماہ رو
غزلوں میں جوڑ لیتا ہے اکثر وہ حال زار

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۲۵

— مارنا محاورہ .

۱. سازش کرنا ، داؤں لگانا ، چال چلنا .

اپنی بے عزتی کا سخت رنج ہوا ، جو رئیسوں نے جوڑ مارا وہ چل گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۰

دیوان صاحب نے جوڑ مار کر نکلوا دیا ، جتنے منہ اتنی باتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۳

۲. حملہ کرنا ، داؤں چلانا ، وار کرنا .

نواب صاحب نے جوڑ مارا تھا ظاہر میں شاہ جی کا اشارہ تھا.

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۶۴

خلیفہ جی نے ایک اور جوڑ مارا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۷۷

۳. چغل خوری کرنا ، عیب لگانا .

غیر نے لاکھ جوڑ مارے ہیں
پر ہم ان کے ہیں وہ ہمارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۳

— معمہ (— ضم م ، فت ع ، شد م بفت) امذ .

ایسا معمہ جو کسی تصویر یا شکل کے متفرق اجزا کو صحیح طریقے سے ترتیب دے کر حل کیا جاتا ہے .

جوڑ معمے کو حل کرنے سے پہلے ہی ہم کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ تمام ٹکڑے ٹھیک ٹھیک جم جائیں گے ... تو ایک مکمل تصویر بنے گی .

۱۹۷۰ زمانے سائنس ، ۲۷۹

[جوڑ + معمہ (رک)]

— ملانا محاورہ .

جوڑ ملنا (رک) کا تعدیہ .

جیتا جوڑ ملاویں مال   تیتا جا کے تیری خیال

۱۶۳۰؟ داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)

مضموں بلند باندھ کے ہم نے ملایا جوڑ
اب تک زمین شعر تھی بے آسماں خراب

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۲

یہ لوگ ... اردو بولی کا جوڑ دکنی بولی سے ملاتے ہیں .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، د

— ملنا محاورہ .

۱. مطابق ہونا ، میل ملنا .

وہ پری تو یہ دیو کا بچہ اور جوڑ ملا اچھا .

۱۸۷۸ دل افروش ، ۱۰

۲. متعلق ہونا ، مربوط ہونا .

اس آیت کا ... پہلی آیت سے جوڑ ملتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۲

— میل (— ی مع) امذ .

۱. (سکھ) ایک رسم جس میں سکھ جمع ہو کر سماع سنتے ہیں اور گرنتھ پر شاد تقسیم ہوتا ہے ، جوڑ میلا .

اب تک جہاں ماہ بہ ماہ چہارم ماہ قمری جوڑ میل ہوتا ہے . . . سکھ لوگ جمع ہو کر سماع سنتے ہیں اور کڑاہ پرشاد تقسیم ہوتا ہے .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۱۵۳

۲. جوڑ ملنے کی حالت یا کیفیت ، میل ملاپ ، سنگت .
اس غریب اور دولت کا جوڑ میل ذرا غور طلب امر ہے .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۲۶

[جوڑ + میل (رک)]

— میلا (— ی مج) امذ .

رک : جوڑ میل .
جب بنیادی پتھر رکھنے کا وقت آیا تو اس وقت بڑا جوڑ میلا اور جلسہ کیا گیا .

۱۹۲۸ بابا نانک کا مذہب ، ۲۰۷

[جوڑ + میلا (رک)]

— میں ٹھہرنا محاورہ .

ہم مرتبہ قرار پانا ، ہم سر ہونا ، مقابل ہونا .

توسن مشکیں سے جب اس ترک کی تشبیہ دے
جوڑ میں ٹھہرے نہ آہوے ختن کے ہاتھ پاؤں

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۹۵

— نالی امث .

(حشریات) تولیدی مادہ کو مولودہ سے پیچھے کی سمت لے جانے والی نالیوں میں سے ایک .
جوڑ نالیاں تولیدی مادہ کو پیچھے کی سمت لے جاتی ہیں .

۱۹۶۷ ابتدائی حشریات ، ۶۷

[جوڑ + نالی (رک)]

— ہٹ جانا/ہٹنا محاورہ .

جسم کا کوئی جوڑ اپنی جگہ سے ادھر اُدھر ہو جانا .
اگر جوڑ ہاتھ کے اندرونی طرف کو ہٹا ہوا ہو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۲۲۳

. . . جوڑ (و مج) .

جوڑنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل جیسے : توڑ جوڑ ، رشتہ جوڑ وغیرہ .
اس نے کچھ عادت ہی رشتہ جوڑ قسم کی پائی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۳۷

جِھوڑا (کس ج ، سک و) امذ .

رک : جھوڑا (بیشں) .

جُوڑا (۱) (و مع) امذ ؛ ∼ جوڑہ .

سر کے بالوں کی گرہ جو عموماً بالوں کو اکٹھا کر کے لپیٹ لینے سے بنتی ہے .

تج جوڑے ڈھلک نکلا دیکھ تھاٹ سکی چنچل
طنبورے پسر کے سب جنتر تھے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲

جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل
ہم سمجھے تھے اسے نگار تعویذ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹

اک چھیل چھبیلی نار آئی جوڑے میں لپیٹے ہار آئی

۱۹۳۳ عروس فطرت ، ۵۶

۲. پگڑی کا پچھلا حصہ ؛ بلبل کی چوٹی ، کلغی ؛ مونج یا لمبی گھاس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسی ؛ اینڈوی جو پالی کے گھوڑے وغیرہ کے آگے رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : جٹک जटक]

— باندھنا ف مر ؛ محاورہ .

سر کے بالوں کو اکٹھا لپیٹ کر سر کے پچھلے حصے پر گرہ دے لینا .

جوڑا بالوں کا باندھ کر جوگن
بیٹھی تھی کنڈلی مار اک ناگن

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۳

بالوں کا جوڑا باندھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۷

میں اپنا جوڑا . . . باندھنے لگی مگر ہاتھ زخمی ہونے سے جلد بندھتا نہ تھا .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، صورت الخیال ، ۱۸۲

— بندھنا ف مر ؛ محاورہ .

جوڑا باندھنا (رک) کا لازم .

بندھا بالوں کا جوڑا اس کے سر تھا
وہ بیٹھا فقر کی مسند اوپر تھا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۱۲

سر پر . . . ترچھا جوڑا بندھا ہوا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ ، ۱۱۳

کالے کالے بالوں کا جوڑا موتیوں کی لڑی سے بندھا ہوا تھا

۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۲۹

ـــ کرنا محاورہ (قدیم).

(عو) سر کے بالوں کو اکٹھا کرنا ، سر کے بالوں کو لپیٹنا .

طائر کو عرش کے بھی کر لے اسیر وہ بیں
جوڑا وہ کر کے اپنے جب سر کے بال باندھے

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۷۲

ـــ کھلنا ف ل ؛ محاورہ .

جوڑا کھولنا (رک) کا لازم .

جوڑا بالوں کا کھل گیا ہے ، زلف چلیپا کمر سے لپٹ گئی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷

جوڑا کھل گیا ہے اور ایک ہاتھ سے سنبھالنے کے باوجود بال کھل کر پریشان ہو گئے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۵۵

ـــ کھولنا ف م ؛ محاورہ .

(عو) سر کے بندھے ہوئے بالوں کو کھول دینا .

تم بھی جوڑا کھول دو وہ آ گئی
بال کھولے گیسوؤں والی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۳

مسکرا کر اپنا جوڑا کھول دے کی کائنات
طفلک ناپختہ ہستی کو جواں ہونے تو دو

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۱۳۰

جوڑا (۲) (و مج) صف ؛ امذ .

ٹھنڈا ؛ ٹھنڈ (پنجابی) .

[س : جڑکہ जड़क]

جوڑا (و مج) امذ ؛ ~ جوڑہ .

۱. دو چیزوں یا افراد کا جوڑ یا میل جو یکساں یا مختلف ہوں ، جفت .

عشق اور حسن دونوں جوڑا ، کوئی بھوت سمجھیا کوئی تھوڑا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۴

قالین اور شطرنجی کو اگر ایک ہو فرد کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں اگر جوڑا ہو زوج کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۳۰۳

رکھے اللہ آپ کا گاندھی کا جوڑا برقرار
آپ کے ہوں خان ساماں اور ان کے ہوں کہار

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۴۹

۲. میاں بیوی ، نر و مادہ یا ان میں سے کوئی الگ ، زوج .

تجھے سیر کو میں نے گھوڑا دیا
کہ اس مال زادی کو جوڑا دیا

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۱

ایک مچھلی والے نے ایک بادشاہ کو مچھلی نذر کرتے وقت اس خیال سے کہ بادشاہ اس کا جوڑا نہ مانگے ، کہا تھا کہ یہ مچھلی مخنث ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۵

اس کہیا گھمی میں ہمارے متصل ایک مختلف وضع کا سفید فام جوڑا قدرے توقف کے لئے کھڑا ہو گیا تھا .

۱۹۸۳ ، ماہ نو ، فروری ، ۳۶

۳. دونوں پیروں کے جوتے یا موزے .

حنا کا رنگ بھی ہو بار جس نازک طبیعت پر
بھلا کیوں کر وہ پہنے پاؤں میں جراب کا جوڑا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۵

۴. (عو) دونوں ہاتھوں کی یکساں تعداد میں چوڑیاں .

کپڑوں کا جوڑا اور چوڑی کا جوڑا بھی اس میں ہوتا ہے .

۱۹۶۹ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۳ : ۳۱

۵. (i) پوری پوشاک (اس میں دو عدد ہی کی قید نہیں بلکہ شلوار قمیص یا کرتے پاجامے کے علاوہ بعض اوقات ٹوپی پگڑی یا دوپٹہ اور جوتا تک شامل ہوتا ہے) ، لباس ، خلعت .

چھبیلی سرو قد ناری کرن لا کے نار بھل جوڑا
سو رنگ دائے اوپر بندھن لتاں ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۰

شہزادے کو ایک جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر شہانہ جوڑا پہنایا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۶۱

نزاکت پر ستم ہے ان کا جوڑا اس قدر بھاری
دوپٹہ ہے مصیبت پائچہ مشکل سے اٹھتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵۷

(ii) وہ لباس جو عروس کے واسطے بھیجا جاتا ہے .

جوڑے اور چڑھاوے کا حساب کر رہے تھے اور نکاح کرتے ہیں .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۱۲۵

۶. نظیر ، ثانی ، جواب .

توں ایک ہے تجھے کوئی جوڑا نہیں
کہ لی ہے شجاعت ہو تھوڑا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

ایک چسپاں ہے تجھی پر خوش لبانی کی قبا
دوسرا کوئی جامہ زیبوں میں تیرا جوڑا نہیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۱

کہوں کیا اوس کی میں باتیں غرض سہرے تو جانب میں
زمانے میں نہ ہوگا کوئی اس حراف کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱

۷. (کیمیا گری) چاندی یا سونا جس میں برابر کی ملاوٹ ہو، کھوٹا سونا یا چاندی.

لوگ جوڑا اسی بناتے ہیں... اصل سونے میں دوسری دھات ملا کر وزن بڑھا لیا جاتا ہے.

۱۹۷۳ جہانِ دانش، ۵۰

۸. (موسیقی) تان پورے کے درمیان کے دو تار.

پہلے بیچ کے دونوں تار جنھیں جوڑا کہتے ہیں بنیادی سر کھرج میں ملائے جاتے ہیں.

۱۹۶۱ ہماری موسیقی، ۱۰۳

[جوڑ (رک) سے]

— اترنا محاورہ.

۱. جسم سے لباس کا علیحدہ ہونا، پوشاک تبدیل کرنا.

کہاں پیراہن یوسف ہے ان اوصاف کا جوڑا
نہ اترا ملگجا ہو کر تنِ شفاف کا جوڑا

۱۸۳۶ دیوانِ مہر، ۲۶

۲. رشتہ موجود ہونا، شادی کا پہلے سے طے ہونا.

آپ فکر نہ کریں جہاں جوڑا اترا ہوگا وہاں کے لئے آپ اور ہم راضی ہوجائیں گے.

۱۹۸۳ روزنامہ اخبار جہاں، کراچی، جون، ۱۸

— اٹھانا محاورہ.

(لفظاً) جوتے اٹھانا؛ ادنیٰ سے ادنیٰ خدمت انجام دینا، انتہا درجے کا احترام یا خوشامد کرنا.

ساری عمر تیری لونڈی رہوں گی جوڑا اٹھاؤں گی پاؤں دباؤں گی.

۱۸۹۰ بوستانِ خیال، ۶: ۳۲۹

— باگا امذ.

(عو) مرصع لباس، پوشاک، خلعت.

محل میں سب رانڈیوں کو سوائے انعام کثیر جوڑے باگے عنایت ہوئے، خزانۂ عامرہ کا دروازہ کھول دیا.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۳۰

[جوڑا + باگا (رک)]

— باگا لکھیدا گھر تِن پا آتا پکّدا کہاوت (پنجابی).

رک: باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری (ماخوذ: جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۶۸).

— بخشنا محاورہ.

خلعت عنایت کرنا.

بادشاہ کو کس کے حال زار پر رحم آیا، ایک جوڑا اور بخشا.

۱۸۴۳ گلستان (ترجمہ)، حسن علی خان، ۲۲

— بدلنا محاورہ.

(عو) ایک لباس اتار کر دوسرا لباس پہننا، کپڑے تبدیل کرنا.

واں جوڑا چست و تنگ بدلا
یاں جوڑے کے منہ کا رنگ بدلا

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۳۳

آپس میں ایک دوسرے سے پوچھتی ہے کہ بوا اس وقت کون سے رنگ کا جوڑا بدلوں.

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۷۷

— بڑھانا محاورہ.

(عو) پوشاک اتارنا، کپڑے اتار کر رکھنا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

— بنا رہے فقرہ.

(دعائیہ) رک: جوڑی بنی رہے (جامع اللغات).

— بنانا محاورہ.

۱. نر و مادہ کی تخلیق کرنا، نر کے لیے مادہ یا مادہ کے لیے نر دینا؛ جوڑا لگانا، زوج پیدا کرنا.

جس نے انسان کی تخلیق کی
جس نے ہر شے کا جوڑا بنایا

۱۹۶۲ ہفت کشور، ۲۱۷

۲. کھوٹ ملا کر سونا یا چاندی بنانا؛ جوڑے تیار کرنا؛ چوڑیاں بنانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

— بنوانا محاورہ.

نئے کپڑے تیار کرنا.

دو جوڑے تو میں نے کپڑوں کے بنوالیے تھے.

۱۸۷۳ مجالس النسا، ۲: ۷۹

— پہنانا محاورہ.

۱. جوڑا پہننا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

۲. (عو) پوشاک دینا.

ذرا ساون آجائے... تجھے مہمان بلاؤں گی، لال جوڑا پہناؤں گی.

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۸۶

— پہننا محاورہ.

۱. لباس زیب تن کرنا، کپڑے پہننا.

سر گئے پر نہ دیا ان کو کفن گردوں نے
زندگی میں جو پہنتے رہے جوڑا کیا کیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۵

درختوں نے سرسبزی کے نئے جوڑے پہنے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۲

۲. جوڑے پہننا (جامع اللغات) .

— بھوڑنا محاورہ .

جوڑا علیحدہ کرنا ، الگ کرنا ، جدائی ڈالنا .

جوڑے کو اس پری کے دیجیے چھوڑ
اس کو لے دیجیے اس کا جوڑا بھوڑ

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۷

— دینا محاورہ .

۱. نر کے لیے مادہ اور مادہ کے لیے نر دینا ، ساتھی دینا .

خدا جوڑا دیے اچھکر غمے کوں ہاتھ دے اپنے
اکیلی کاہے کوں بٹ سوں کری گزران چپ رس رس

۱۶۱۷ ہاشمی ، د ، ۸۸

۲. پوشاک دینا یا بخشنا .

ملکۂ دوراں اپنے ہاتھ سے ایک ایک کو جوڑے دیتی ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۲

— ساز اسم .

کیمیا گر جو رانگ اور چاندی ملا کر چاندی بنانے یا تانبا اور سونا ملا کر سونا بنانے .

قلعی گر نہیں جوڑا ساز ہے جس کو سفید کرنا یہ بھی ایک کیمیا گری کا انداز ہے .

۱۸۳۵ مرقع پیشہ وران ، ۱۰۹

[جوڑا + ساز (رک)]

— کھانا محاورہ .

رک : جفتی کھانا .

قمری کے جوڑے میں سے اگر مادہ یا نر کوئی مر جاتا ہے ، زندگی بھر دوسرا کسی قمری سے جوڑا نہیں کھاتا ہے .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۳۱

کچھ جانور ... ایک دوسرے کے ساتھ آزادی سے جوڑا کھاتے ہیں .

۱۹۳۱ ارتقا ، ۳۱

— لگانا محاورہ .

جوڑا لگنا (رک) کا متعدی .

کبوتر بھوکے مری جان کو رو رہے ہوں گے اور چوک کا وقت بھی آ لگا ہے لال بند کا جوڑا لگانا ہے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۵

— لگنا محاورہ .

۱. نر و مادہ کا ملنا ، جفتی کرنا .

نہ چھوٹے گر کسی گھوڑی پہ گھوڑا
تو کر یہ ڈول جو لگ جائے جوڑا

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۲۱

۲. ازدواجی تعلق پیدا ہونا .

کبھی ابرار سے یے پر کا لگا ہے جوڑا
کام تاثیر سے کیا کوے سے ناتا توڑا

۱۸۶۹ جان صاحب (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۴)

۳. مل بیٹھنا ، اجتماع ہونا .

سخنگان نے کہا کہ خدا پرستوں کے خوب جوڑے لگیں گے واہ کیا تقدیر ہے ان لوگوں کی کہ جہاں جاتے ہیں عیش کے سامان مہیا ہو جاتے ہیں .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۵

— مانجھا کرنا محاورہ .

رسم و راہ قائم کرنا ، ربط و ضبط رکھنا .

کرتے تھے بتوں سے خوب جوڑا مانجھا
رہتے تھے مشیر برہمن اور اوجھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۸

— ملانا محاورہ .

رک : جوڑ ملانا .

آپ کی شادی ... شکر ہے کہ خدا نے جوڑا اچھا ملایا ہے .

مکتوبات شاد ، ۲۲

— ملنا محاورہ .

رک : جوڑ ملنا .

یوں اٹھتے ہیں شب وصل برابر دونوں
کیا موذن سے ملا مرغ سحر کا جوڑا

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۱۸

جوڑا (۲) (و مج) صف .

جمع کیا ہوا ، اکٹھا کیا ہوا ، تراکیب میں مستعمل .

[جوڑنا (رک) سے]

— جنگوڑا (— فت ج ، غنہ ، و مج) اسم .

جمع کیا ہوا متفرق ساز و سامان ، جمع جتھا ، جمع جوکھوں .

خواہ مرد ہو یا عورت اپنا تمام جوڑا جنگوڑا سامنے رکھے ہوئے اس کا منتظر کھڑا رہتا ہے .

۱۹۱۹ کارخانۂ عالم ، ۳

[جوڑا + جنگوڑا (تابع) ؟]

ــ سَنْدیش (ــ فت س ، سک ن ، ی مج) امذ .

ایک قسم کی بنگالی مٹھائی جو چھینے (دہی) سے بنائی جاتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

جوڑائی (و مج) امث .

رک : جڑائی ؛ دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا جمع کرنا ، جوڑنے کی مزدوری اینٹ یا پتھر کے ٹکڑے جوڑنا ، ملانا ، دھات وغیرہ کے کام کا جوڑ (شبد ساگر) .

[جوڑنا (رک) سے]

جوڑْتی (و مج ، سک ڑ) امث .

جمع کرنے گننے یا میزان کرنے کا عمل ؛ گنتی ، حساب ، شمار ؛ میزان کل (پلیٹس) .

[جوڑنا (رک) سے]

جوڑْلا (و مج ، سک ڑ) صف .

رک : جڑواں ، توام ؛ (نباتیات) پیوند کاری ، عمل تقلیم (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : جوڑ + س : ل + کہ : ल + क]

ــ بھائی امذ .

توام برادر ، جڑواں بھائی (پلیٹس) .

[جوڑ لا + بھائی (رک)]

جوڑَن (و مج ، فت ڑ) امذ .

جوڑنے جمع کرنے ملانے وصول کرنے کا عمل ، پیوند کاری وغیرہ ؛ پھر مایہ ، جامن ، بستہ شیر ، کشک جس سے دہی جمائے ہیں (پلیٹس) .

[جوڑنا (رک) سے]

ــ ہارا صف .

سمیٹنے اکٹھا کرنے جوڑنے ملانے جمع کرنے یا پیوند کاری وغیرہ کا کام کرنے والا (پلیٹس) .

[جوڑن + ہارا ، لاحقہ (رک)]

جوڑْنا (و مج ، سک ڑ) ف م .

۱. کسی ٹوٹی ہوئی چیز یا دو چیزوں کو ملانا ، وصل کرنا ، پیوند لگانا .

لگے دل کوں عاشق کے نا توڑنا
ٹٹیا کر اچھے گا تو پھی جوڑنا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱

توڑنا لعل کا آسان ہے پھر اس کا جوڑنا نہایت مشکل .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۹

قرابت کے جو رشتے منقطع ہو گئے ہوں ان کو پھر جوڑ کے مضبوط کرو .

۱۹۱۹ جوہر حق ، ۲ : ۳۱

۲.(i) (دولت وغیرہ) جمع کرنا ، پس انداز کرنا .

جو جوڑتا ہے ، سو ہور ایکس کی خاطر چھوڑتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۳

ان بد مستوں نے جو کچھ جوڑا تھا وہیں چھوڑا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۳

وہ ایک ایک پیسہ جوڑ کے روپے کرتی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۸

(ii) بٹورنا ، فراہم کرنا ، حاصل کرنا .

مردار دنیا جوڑنے مانگے سو او جانوں کتہ

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۸۵

۳. (ریاضی) میزان لگانا ، جمع کا حساب لگانا .

جس روز مہینہ ختم ہوا اسی دن مہینے کی حاضری جوڑ کے ماہواری میزان کے خانوں میں رکھی جائے .

۱۸۸۶ ؟ دستورالعمل مدرسین ، ۷

صبح ہی پھر دفتر پہنچا پر صفحہ کی میزان الگ الگ دے کر جوڑی پھر بھی وہی کمی آئی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۰

۴. شامل کرنا ، متعلق کرنا ، نتھی کرنا .

مذکورہ بالا تعبیرات و مفہومات میں سے کسی خاص چیز کو الگ کر کے . . . کسی دوسرے مفہوم کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرو گے . . . تو شاید تمہارے بس کی بات نہ ہوگی .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۳۵۷

۵. اکٹھا کرنا ، گروہ بنانا ، (لشکر کی) صف بندی کرنا .

القصہ عقل بادشاہ اپنا لشکر جوڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۷

۶. گاڑی یا ہل میں بیل یا گھوڑے وغیرہ کو جوتنا .

رتھوں اور بہلیوں میں بڑے بڑے خوبصورت بیل جوڑے تھے .

۱۸۷۶ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱ : ۳۳

۷.(i) (قصہ کہانی یا بہتان وغیرہ طبیعت سے) گھڑنا ، بنانا ، ایجاد کرنا .

جو مہتاب کی تھی سو کی شاہ کوں
سو کچھ دل نے بی جوڑ کی شاہ کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۳

انھوں نے تو ہزاروں خرافات جوڑ رکھے ہیں

۱۸۲۳ مجالس النسا ، ۱ : ۵۳

جو کچھ و بیدوں میں انھیں ہے وہ بعد میں جوڑا گیا .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۳۱۰

(ii) شعر کہنا ، تصنیف کرنا .

سخن جوڑا یہ اشرف نے مالگیں دعا حق کے کنے

۱۵۲۸ اشرف بیابانی ، لازم المبتدی (ق) ، ۸

بتاں کیا میں جوڑ کر قصہ نے لایا لوٹ کر

۱۷۸۵ قصہ ابی ابی مردم ، ۲۰

باپ نے اپنی بیٹی پر یہ شعر جوڑے ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳

۸. دوستی یا ربط و ضبط قائم کرنا ، رشتہ استوار کرنا ، یاری لگانا .

سب سوں جوڑیا کسی سوں نیں توڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۳

ماں نے بیٹے کو سمجھایا کہ ترکوں سے جوڑ کر سیدوں کو توڑ دو .

۱۸۸۳ قصص الہند ، ۲ : ۱۶۱

عہد اخلاص توڑنے میں بھی ننگ
رشتۂ شوق جوڑنے میں بھی عار

۱۹۲۳ سوف و سبو ، ۱۹۳

۹. (i) لگانا ، جمانا .

عشق کی کمان لے کر تیر عاری جوڑ کر ہرن ذات حق کو مارے .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ۱۹۶۲)

جو اترے تو کل اس کی یوں جوڑ ہو
جو برعکس چاہے تو یوں موڑ ہو

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۵۸

ایک جوان سپاہی . . . دریائے سلاح میں غوطہ مارے تیغۂ آبدار کمر میں جوڑے خنجر نایاب کی لگی ہوئی قرولی زیب کمر .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۰

پھولوں کو توڑنا ، سلیقے کے ساتھ جوڑ کر رکھنا . . . جیسی اصلاحیں ضروری معلوم ہوتی ہیں .

۱۹۳۰ معاشرات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۸

(ii) درست کرنا .

ہردم آپکا نام لے رہا ہوں . . . ٹوٹے ہوئے سانس جوڑ رہا ہوں .

۱۹۳۰ ماہر محبت ، ۶۲

۱۰. پر تولنا .

یوں چاہ اس نگاہ نے کیا دل مرا شکار
جس طرح باز کرتا ہے شہپر کو جوڑ کر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۶

۱۱. (ہندو) جلانا ، روشن کرنا (نوراللغات) .

۱۲. سینا ، ٹانکے لگانا ؛ سازش کرنا ، تدبیر کرنا ، تجویز کرنا ؛ تسلی دینا ، حوصلہ دینا ، دلدہی کرنا (جامع اللغات) .

[س : جوڑیہ (تِ) जोटय (ति)]

— بٹورنا (— فت ب ، و مج ، سک ر) ف م .

جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، ادھر ادھر سے یکجا کرنا .

آخر میرے ہی لیے تو جوڑ بٹور کر رکھنے والے تھے ، میرے فرض سے سبکدوش ہوگئے .

۱۹۳۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۳۲۷

[جوڑنا + بٹورنا (رک)]

— جاڑنا (— سک ڑ) ف م .

۱. تھوڑا تھوڑا کرکے اکٹھا کر رکھنا ، صرف نہ کرنا .

جوڑنا جاڑنا تو ان کے بس کا نہ تھا ، کہ اللہ رکھے اتنا بڑا کنبہ ہے بس جو ہوسکا وہ بیٹی کو دیدیا .

۱۹۸۲ ، اخبار خواتین ، کراچی ، مئی ، ۳۳

۲. تدبیر کرنا ، تجویز کرنا ، ملانا ، وابستہ کرنا .

آپ ادھر ادھر کے ناطے جوڑ جاڑ اپنے گھر میں دولہا کو بلانے پر بضد .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۳۸

۳. (ٹوٹی ہوئی چیز کو) ٹھیک کرنا ، درست کرنا ، مرمت کرنا .

اشیائے شکستہ اور ٹوٹی پھوٹی چیزیں جوڑ جاڑ درست بنا کر ثابت چیز کی قیمت پر بیچتے ہیں .

۱۸۵۹ مرآت الصدق ، ۴۷

[جوڑنا + جاڑنا (تابع)]

— جکوڑنا محاورہ .

اکٹھا کرنا ، جمع کرنا ، بٹورنا .

غرض یہ کہ ہم اپنا سب کچھ لٹادیں
لٹیرا وہ سرمایا جوڑے جکوڑے

۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۵

[جوڑنا + جکوڑنا (تابع)]

جوڑُو (و مج ، و مع) صف .

۱. (ڑو بہ ہمسہ) جمع کرنے والا ، (مجازاً) بخیل ، کنجوس .

یہ بیٹھا ہے جوڑو اس سے لے لو اپنے پاس تو دمڑی نہیں ہے .

۱۹۸۳ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۸

۲. (قمار بازی) توشہ مار جواریوں میں سے تیسری قسم جو کسی دولتمند کو ترغیب دے کر لاتا اور جھانسا دے کر اپنے ساتھی کے ساتھ جوا کھلواتا ہے ، دولت مند کو جوا کھیلنے کے لیے گھیر کر لانے والا جواری .

قسم توشہ مار میں بھی تین قسمیں ہیں . . . تیسرا اس دولتمند کو اپنے ساتھی مصنوعی دولتمند کے پاس بہت خوشامد جس طرح ممکن ہوا لاتا ہے . . . میری طرف سے تم کھیلو . . . اس کا نام جوڑو ہے .

؟ آئینۂ سراج رحمانی ، ۱۱۳

[جوڑنا (رک) سے]

جوڑوا (و مج ، سک ڑ) صف .

رک : جوڑواں ، جڑواں .

تیرے تین کے جوڑوا تاریاں کی جھلکاریاں انگے
دیکھیا ہوں میں کیچ تیں رہیا رچ مشتری ناپید کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۳۷

جوڑواں (و مج ، سک ڑ) صف .

رک : جڑواں .

رنج و راحت جوڑواں پیدا ہوئے
ابروے خوباں کے وہ شیدا ہوئے

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۱۹

تم نتیجہ نکالتے ہو کہ وہ زید کا جوڑواں بھائی ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۹۵

[رک : جوڑ + واں ، لاحقہ (رک)]

جوڑہ (و مع ، فت ڑ) امذ .

رک : جوڑا .

کبھو جوڑہ سے نہ روکے رہتہ
زلف کو ناہہ کمر جانا ہے

۱۸۶۳ دیوان امیر اکبر آبادی ، ۶۶

جوڑہ (و مج ، فت ڑ) امذ .

رک : جوڑا (= لباس) .

شادی میں آئیو . . . انوری دلہن کو ، زچہ سہاگن کو جوڑہ پہنائیو .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۴

جوڑئی کروہ (و مج ، فت ڑ ، ضم ک ، سک ر ، فت و) امذ .

کروی جراثیم آزادانہ منفرد حالت میں بہت کم دیکھے گئے ہیں وہ جب دو خلوی ہوتے ہیں اور جوڑے بناتے ہیں تو جوڑئی کروے کہلاتے ہیں (Diplococci) (بنیادی خرد حیاتیات ، ۵۶) .

[جوڑئی ، (جوڑنا (رک) سے + کروہ (رک)]

جوڑی (۱) (و مع) امث .

تپ لرزہ ، کپکپی .

بخار ، درد سر ، ہیضہ ، سرسام ، فالج ، لقوہ ، جوڑی ، کھانسی . . . غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۳

وہاں پر قدم رکھتے ہی مجھ پر جوڑی چڑھ گئی .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۲ : ۲۹

[٥ : جوڑی जूड़ी]

ـــ بخار (ـــ ضم ب) امذ .

وہ بخار جو سردی لگ کر چڑھے .

کلو کی ماں . . . آئے دن نیم تلے کھٹیا پر لحاف اوڑھے جوڑی بخار سے کشتی لڑا کرتیں .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۰۰

[جوڑی + بخار (رک)]

ـــ (سی) چڑھنا محاورہ .

کپکپی طاری ہونا ، خوف سے کانپنا .

پنکھے اور خس کی ٹٹی کے نام سے یہاں جوڑی چڑھتی ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۰۱

دہشت سے اس پر جوڑی سی چڑھی ہوئی ہے .

۱۹۱۳ انق ، کرشمۂ تقدیر ، ۱۱۳

جوڑی (۲) (و مع) امث .

گنے کی ہولی ، اس کے اوپر کے پتوں کو کاتک کی اکادشی میں لا کر گھر میں لٹکا چھوڑتے ہیں اور ہولی کے دن جلاتے ہیں ؛ اپلوں کا ہار جو ہولی میں آگ میں ڈالتے ہیں ؛ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جلہ + اکا झुका + जूड़]

جوڑی (۳) (و مع) امث .

کمبل کا بنا ہوا تکون جو کلہ بان دھوپ کے وقت سر پر رکھ لیتے ہیں ، کھویا ، کھوگی (اپ و ، ۵ : ۸۳) .

[(غالباً) ٥ : جوڑی जूड़ी]

جوڑی (و مج) امث .

۱. (۱) ایسی دو جاندار یا بیجان چیزوں کا جوڑا جو ساتھ ساتھ استعمال میں آتا یا کام میں لایا جاتا ہو ، جیسے گاڑی میں جتنے والے دو بیل یا گھوڑے .

میرا مسند عمر و مسند بہار ہو
جوڑی یہی حضور کی بگھی کو راس ہے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۵۱۳

بڑے بڑے نقاروں کی جوڑی بھی رکھی ہے ۔

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۱۱

(ii) کان ہاتھ اور پانو میں پہننے کے زیور جو دو دو ہوتے ہیں ۔

سرکی کی اور لو کی عجب آن بان ہے
جوڑی تمہارے کان میں درِعدن کی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۵

(iii) ایک قسم کی بانسری جس میں دو نے جڑی ہوں یا ایک ساتھ بجائی جانے والی دو بانسریاں ۔

جوڑی نے کی بجاتا ، پیالہ شراب اور گلابی شراب کی ہاتھ میں لیے رقص کرنے لگا ۔

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۶۱۸

(iv) سامبر چول یا کھڑاؤں کے دونوں پانو یا پیر ۔

کھونٹی دار کھڑاؤں کی جوڑی رکھی ، ایک طرف خاک شفا کی تسبیح لٹکی ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۷۶

پاؤں میں ٹوٹی سپاٹ یہ بھی نہیں کہ عید کو ایک جوڑی نئی نصیب ہو ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، آسرا ، ۳۷

۲.(i) کواڑ کے دونوں پٹ ۔

صرف استرکاری فرش اور جوڑیاں چڑھنی باقی ہیں ۔

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱۳

دیوان کے داخلے کے تین تین دروازے ہیں جن پر ولایتی جوڑیاں چڑھی ہیں ۔

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۲۵

(ii) نر و مادہ کا جوڑا یا ان میں سے کوئی ایک ، میاں بیوی ۔

آدم کو اور اس کی جوڑی حوا کو پیدا کیا ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۹

پرماتما نے یہ جوڑی اپنے ہاتھوں بنائی ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۰

۳. برابر کے دو شخص یا دو چیزیں ، یا ان میں سے کوئی ایک ۔

پوچھا اے جوہری یہ موتی فرد ہے یا اس کی جوڑی بھی ہے ۔

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹۸

جوڑی ہرکاروں کی ہمدم یہ خبر لائی ہے
صبح سے شام کے لشکر میں صف آرائی ہے

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۳۵

۴. شاعروں یا مرثیہ خوانوں کی جماعت (جس میں دو کی قید نہیں ہے) ۔

غم زدہ چوک گیا ورنہ ہے سوزش غم
بزم میں نوحہ سرایوں کی بلاتا جوڑی

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۴۲

اس بات کی کوئی ضرورت نہیں رہی کہ کچھ جوڑیاں شاعروں کی بھی بلائی جائیں ۔

۱۹۰۳ مکاتیب حالی ، ۵۱

۴. نظیر ، مثل ، جواب ۔

گلشن میں نہیں ہے تیری اے گل جوڑی
تو نے نہیں آن حسن کوئی چھوڑی

۱۹۰۷ کلیات نظم حالی ، ۱ : ۱۶۳

۵. گاڑی جس میں دو گھوڑے جتے ہوں ۔

بھلے کو تھا رستے میں خانم کا گھر
نہیں تو میں جوڑی میں جاتی کدھر

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۲

اتنی کم تنخواہ میں وہ جوڑی پر آتا ہے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰۱

۶. طبلہ جو دو اکھٹے بجائے جاتے ہیں ، داہاں اور بایاں مل کر جوڑی کہلاتا ہے ۔

یہ طبلہ کے استاد ہیں دلی ہی جوڑی بجانے میں دور دور ان کا جوڑ نہیں ۔

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۲۳

۷. سینے اور بازؤں کی ورزش کرنے کے گاجر کی شکل (مخروطی) کے چوبی ڈنڈے جو پورے قد کے آدمی کے لیے ۳۹ انچ لمبے اور عام طور سے سات سیر سے دس سیر تک وزنی ہوتے ہیں ، مگدر ۔

جنہوں نے اپنے میں اس جوڑی کے ہلانے کی طاقت نہ پا کر اس ریاضت سے جان چھڑائی ۔

۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۸

اب وہ دم خم کہاں . . . . جوڑی اٹھائی ، سوا سوا من کی فرد ، نام لیا استاد کا ، اور کھینچ گئے مالک کے دو دو ہزار ہاتھ ۔

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۸

۸. کُشتی کی مشق کرنے والے دو حلیف پہلوان (ماخوذ : آب و ، ۸ : ۴۳) ۔

۹. (نان بائی) تنور سے روٹی نکالنے کی دونوں آہنی سیخوں (ارا ، طوطا) کا مجموعہ ۔

نان بائی تنور میں سے روٹی نکالنے کے دونوں آلوں کو جو ایک ساتھ استعمال ہوتے ہیں جوڑی کہتے ہیں ۔

۱۹۶۳ اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۵۸

۱۰. ڈولی ، قفس (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) ۔

۱۱. ہمراہی ، ساتھ والا ۔

جس دن میرے والد ساتھ نہ ہوتے اس دن میں حاجی بابو کی جوڑی میں رہتا ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۳

۱۲. وہ دونوں لکڑیاں جو ہل یا گھوڑا گاڑی یا بیل گاڑی چلانے والے بیلوں کے کندھے پر رکھتے ہیں ۔

گھوڑے کے بیچ جو لکڑیاں لگتی ہیں ان کو جوڑی کہتے ہیں .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۸
نتیجہ یہ ہوا کہ بیلوں کے قاعدے سے جوت نکل کر جوڑی الگ اور بیل الگ .
۱۹۲۳ نیرنگ خیال ، اپریل ، ۹۷
[جوڑ (رک) سے]

ـــ بلوان ہے فقرہ .
شادی کسی کے اختیار میں نہیں ہے (جامع اللغات) .

ـــ بنی رہے فقرہ .
(دعا) فقیر دو آدمیوں کو اکٹھا دیکھ کر خصوصاً جنھیں بھائی سمجھیں یہ دعا دیتے ہیں ؛ میاں بیوی کو ساتھ دیکھ کر بھی کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ جاگیر (ـــ ی مج) امث .
موضع یا مزرعہ کا جس قدر حصہ سرکار میں جمع ہوتا ہے وہ مکابیہ جاگیر یا جوڑی جاگیر کہلاتا ہے (احکام متعلق عطیات ، ۸) .
[جوڑی + جاگیر (رک)]

ـــ دار امذ .
۱. ساتھی ، رفیق .
ایک خواص کا نورالنہار نام تھا پاؤں دبانے کا اس کا اہتمام تھا اس کی جوڑی دار نکہت تھی .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۸
اس نے مجھے سب سے خراب چکی دی اور میرے جوڑی دار کو سمجھایا کہ تم ڈھیل دے دینا .
۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۷۷
۲. ان دو شخصوں میں سے کوئی ایک جو حفاظت یا پہرے چوکی کے لیے مقرر کیے جائیں .
جوڑی دار پگڑیاں باندھے ، کمر میں پیش قبض یا کٹار ، ہاتھوں میں کچیاک جواہر نگار .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۱۳
[جوڑی + ... دار ، لاحقہ (رک)]

ـــ گاڑی امث .
رک : جوڑی معنی نمبر ۵ .
جوڑی گاڑی جو لینے آئی تھی اس کے لیے مولانا کا اصرار کہ میں اندر گاندھی جی کے برابر نہیں بلکہ باہر کوچوان کے پاس کوچ بکس ہی پر بیٹھوں گا .
۱۹۲۰ محمد علی ، ۱ : ۸۵
[جوڑی + گاڑی (رک)]

ـــ والا صف .
وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے (طبلے) مجرے بجاتا ہے (نوراللغات) .

ـــ ہانکنا محاورہ .
۱. (ظرافت سے) دو بیویاں رکھنا (نوراللغات) .
۲. ایک ہی طرز پر کہنا ، کسی دوسرے کی نقل کرنا یا من گھڑت کہانی کہنا .
میری رام کہانی چونکہ رابعہ کی سوانحعمری کا ضمیمہ ہے اس لیے میں جوڑی ہانک رہا ہوں .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳

جوڑے (و مج) امذ ؛ ج .
جوڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ باگے امذ .
خلعت ، پوشاک ، رک : جوڑا باگا .
رنڈیوں نے اندر جوڑے باگے پائے
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۱
[جوڑے + باگے (رک)]

ـــ بردار (ـــ فت ب ، سک ر) صف .
وہ خادم یا خادمہ جو جوتے اٹھاتی ہے (نوراللغات) .
[جوڑے + ... بردار (رک)]

ـــ کے کبوتر (ـــ فت ک ، و مج ، فت ت) امذ .
وہ نر مادہ کبوتر جو ایک ڈربے میں بند کیے جائیں اور ٹکڑی کے کبوتروں میں شامل نہ ہوں .
وصل کا دن ہو چکا ان کا نہیں جاتا حجاب
اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۷

ـــ وال صف .
رک : جوڑی دار ، ساتھی ، شریک .
آپ کے جوڑے وال جالب سے بھی کچھ عرض کرنا ہے .
۱۹۱۶ خطوط محمد علی ، ۲۹۷
[جوڑے + وال (رک)]

جوڑیا (و مج ، سک ڑ) صف .
توام ، جوڑی دار ، جڑواں .
نفس اور پیٹ کی خواہش دونوں جوڑیا بہنیں ہیں .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۸۷
[جوڑی (رک) سے]

ـــ سَنْجوگ (ـــ فت س ، سک ن ، و مج) امذ .

شبھ ستاروں کا میل ، قران السّعدین ، قدرتی ساتھ یا ملاپ (مخزن المحاورات ، ۳۸۰) .

[جوڑیا + سنجوگ (رک)]

جوڑ یاں پکْنا محاورہ .

کسی کھیل میں جوڑیوں کی تقسیم ہونا ، جوڑیوں کو تقسیم کرکے ٹولی بنانا .

باری باری دو دو لڑکے جوڑیاں پُک کر یعنی ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے . . . سامنے آئے .

۱۹۳۳ — یہ دلّی ہے ، ۲۲

جوڑی ماری (و مع) امث .

(مقامی) مقبوضہ ، مقبوضہ زمین جو بہ مقابلہ جدی موروثی ہو (پلیٹس) .

[ہ : جوڑماری जड़ीमारी]

جَوز (۱) (و لین) امذ .

۱. رک : جائے پھل ، جائپھل .

الائچیاں جوز چھالیہ کتر کے . . . گوٹہ بنایا .

۱۸۸۵ — بزم آخر ، ۳۹

۲. اخروٹ .

جدا اس بات کا ہے خوب عالم
کبھی میں نے نہ کھایا جوز سالم

۱۷۷۳ — تصویر جاناں ، ۶

جوز کے چار حصے کرکے اس میں ڈالتے ہیں اگر طاق اس کے پانی پر ترتا رہے تو نیک نہیں تو بد .

۱۸۰۵ — آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۵

چار شے قوت جماع کو زیادہ کرتی ہیں . . . اور جوز کا کھانا .

۱۹۰۶ — حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۱۳۷

[ع : > ف : گوز (رک)]

ـــ الْمَاثِل (ـــ ضم ز ، غم ا ، سک ل ، فت ث) امذ .

دھتورا ، انگ : Metel ؛ لا ط : Datura metel Thorn-apple (پلیٹس) .

[ع]

ـــ الْہِنْدی (ـــ ضم ز ، غم ا ، سک ل ، کس ہ ، سک ن) امذ .

رک : جوز ہندی .

(Coco) . . . عربی میں یہ جوز الھندی سے موسوم کیا گیا ہے .

۱۹۵۵ — اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳

[جوز + رک : ال (۱) + ہندی (رک)]

ـــ بازی امث .

بچوں کا ایک کھیل جس میں اخروٹوں کو گولیوں کی طرح مقررہ فاصلے سے پھینک کر ایک سوراخ میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں .

امیر یعقوب بن لیث صفار کا بیٹا یا زدہ سالہ لڑکوں میں جوزبازی کر رہا تھا یعنی چند جوز کو کوچی میں ڈالنا چاہتا تھا .

۱۸۸۱ — بحر الفصاحت ، ۲۷۲

[جوز + . . . بازی (رک)]

ـــ ِ بُوا کس صف (ـــ ضم ب) امذ .

رک : جوز بویہ .

مسلمان ہی سب سے پہلے جوز بوا اور قرنفل وغیرہ خوشبودار چیزوں کی حقیقت سے ماہر ہوئے .

۱۹۰۰ — مضامین سلیم ، ۲ : ۱۷۱

[ف]

ـــ بَواسک (ـــ فت ب ، کس س) امذ .

ایک خوشبودار پھل ، لاط : جنس Myristica ، جوز بوا ، جوز الطّیب .

شابترہ ، افیون . . جوز بواسک . . . سفوف بناکر بقدر ضرورت شراب کے ساتھ دیں .

۱۹۳۷ — جراحیات زہراوی ، ۳

[جوز + بواسک (؟)]

ـــ ِ بو یا/بو یَہ کس صف (ـــ و مع / فت ی) امذ .

رک : جائفل .

جوز بویہ جائپھل ۱ تا ۳ قطرے .

۱۹۳۸ — علم الادویہ ، ۱ : ۶۰

[جوز + بویا / بویہ (رک)]

ـــ ِ خُراسانی کس صف (ـــ ضم خ) امذ .

اخروٹ (نوراللغات) .

[جوز + خراسانی (رک)]

ـــ ِ مائِل کس اضا (ـــ فت ث) امذ .

۱. کوہ طبرستان پر ایک قسم کی ایسی گھاس جس کو اگر کوئی ہنستے ہوئے کھائے تو بے اختیار ہنسی آوے اور روتے ہوئے کھائے تو رونے کا زور ہو ، یعنی جس حالت میں کھایا جائے وہی حالت غالب رہے (عجائب المخلوقات ترجمہ ، ۲۳۸) .

۲. رک : جوزالماثل (المعجم المصور ، ۲۲۹) .

— ہند کس اضا (— کس و ، سک ن) امذ .

اخروٹ .

یہاں تک جاہل تھا کہ جوز ہند اور دستہ ترکی میں فرق نہ کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۹

[جوز + ہند (رک)]

— ہندی کس اضا (— کس و ، سک ن) امذ .

۱. اخروٹ ، لاط : Cocos nucifera .

جوز ہندی . . . بھندی اخروٹ گویند .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۹

۲. ناریل ، مغز ناریل .

ناریل کو جوز ہندی بھی کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۵

[جوز + ہند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جوز (۲) (و لین) امذ .

ایک وزن جو نو درخمی یا بندقہ کے برابر ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[ع]

جوزا (و لین) امذ .

۱. (i) بارہ برجوں میں سے تیسرے آسمانی برج کا نام جس کی شکل دو ننگے لڑکوں کی سی ہے جو پشت کی طرف سے جڑواں ہیں ، دو پیکر ، توامان .

عطارد چتارے کوں نیں کچھ غم
کہ دھرتا اہے ہاتھ جوزا قلم

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

اس نظام میں آفتاب وسط میں ہے اور تمام سیارے اس کے گرد مشرق سے . . . بعد چند مدت کے ثور میں اور پھر جوزا میں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۴۴

سوئم کا ستھن اور جوزا ہے نام
ہے چوتھا کرک اور سرطاں بنام

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۸

(ii) علم ہیئت میں صور جنوبی میں سے دوسری شکل کا نام ایک ایسا مرد جو دو کرسیوں پر کھڑا ہے اور پٹکا اس کی کمر میں بندھا ہوا ہے گلے میں تلوار لٹکی ہوئی ہے سیدھے ہاتھ میں ایک عصا ہے جو اس کے سر پر سے گزرتا ہے اور الٹا ہاتھ آستین میں چھپا ہوا ہے ، اس کو شکل جبار بھی کہتے ہیں .

کیوں دیکھیں گے مغروروں کی گردن میں حمائل
ہم صبح کو نظارۂ جوزا نہ کریں گے

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۷۲

نوشاہ بنا ہوا ہے جوزا ہے زیب کمر زری کا پٹکا

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۲۹

۲. سال شمسی کا تیسرا مہینہ جو بہار کا آخری مہینہ ہے .

شروع جوزا سے سنبلہ کے آخر تک مینہ برسا کرتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۳

۳. وہ کالی بھیڑ جس کی پیٹھ پر سفید دھاری ہو (اسٹین گاس) .

[ع]

جوزائی (و لین) امث .

رک : جوزی معنی نمبر ۱ .

پیادہ ہوکر چلے اور مٹھائی کی لوٹ کو کھسٹنے (کھسوٹ) فرمائشی مٹھائی کی مار پڑی ، ریوڑی ، جوزائی ، شاہ پوری . . . لگیں گرنے .

۱۷۰۳ جنگ نامہ پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۳۰)

[جوزا (رک) سے]

جوزۃالحنجرہ (و لین ، فت ز ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ن ، فت ج ، ر) .

رک : تفاحت آدم .

تھائر بائڈ کارٹلیج (غضروف ورقی) لیرنکس (حنجرہ) کی سب سے بڑی کُری ہے وہ دو ورقوں پر مشتمل ہے جن کے اگلے کنارے . . . ایک تحت الجلد ابھار بنا دیتے ہیں جس کو . . . (جوزۃالحنجرہ یا تفاحت آدم) کہتے ہیں .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۳

[رک : جوزہ + رک : ال (۱) + حنجرہ (رک)]

جوزق (و لین ، فت ز) امذ .

روئی کا ڈوڈا (لغات کشوری ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جوزن (و لین ، فت ز) امذ .

(ہندوستان کا) ساحر ، جادوگر (چونکہ اکثر ساحر جَو پر منتر پڑھ کر مارتے ہیں اس لیے یہ نام پڑا) .

مثل شیطاں نہ دیا کس نے زمانے کو فریب
کشت آدم کو ہوا دانۂ گندم جوزن

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۷

[رک : جو + . . . زن (مارنے والا) (رک)]

جوزہ (و لین ، فت ز) امذ .

سات درم اور بعض نے چودہ ماشونا اور بعض نے بندقہ کے برابر وزن لکھا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[ع]

جوزۂ علمیہ (و لین ، فت ز ، کس ع ، کس ع ، سک ل ، کس م ، فت ی) امذ .

ایرانی مشائخ و مجتہدین و علما کی مذہبی و سیاسی انجمن .
صدرالعلما یہاں رئیس بھی ہیں اور خاندانی علما سے بھی ہیں پارلیمنٹ سے بھی خاص مشاہرہ پاتے ہیں ، ما بعد انھوں نے اصرار کیا کہ میں جوزۂ علمیہ (انجمن علمائے مجتہدین طہران) کے جلسے میں شریک ہوں جو بعد ایک ساعت ہو گا .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۹۲

[ع]

جوزۂ براول (و لین ، فت ز ، کس ء ، فت ہ ، و) امذ .

فوج کے اگلے دستہ کا ایک حصہ یا ذیلی شاخ .
ان میں سے اسی (۸۰) سے کچھ زیادہ چیدہ و برگزیدہ سید ہاشم بارہ کے پیشتر ہراول کے لیے نامزد ہوئے ان کا نام جوزۂ براول (یعنی فرع ہراول) رکھا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۶

[ع : جوزہ + ہراول (رک)]

جوزہر (و لین ، فت ز ، ہ) امذ .

۱. **فارسی گوزہر سے معرب ؛ (فلکیات) فلک قمر منقسم ہوتا ہے چار افلاک پر ان میں سے تین فلک کرۂ ارض کو محیط ہیں اور ایک فلک صغیر کہ وہ محیط نہیں جو محیط ہیں ان تینوں میں سے اول کو جوزہر کہتے ہیں** (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۵) .
۲. تیر (فرہنگ آنند راج) .

[ع : > ف : گوزہر]

جوزئی (و لین ، فت ز) صف .

رک : جوزی معنی ۲ .
دو سمیں گزرے ، جن میں سے ایک کے جوزئی رنگ کے بال آنکھوں میں کھب گئے .

۱۹۴۸ عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۲۹۶

[جوز + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

جوزی (و لین) صف ؛ امذ .

۱. **حلوا جس میں جائفل اور جاوتری وغیرہ بھی پڑتی ہے .**
چوبداروں کو نواب صاحب نے حکم دیا کہ پڑی اور جوزی خرید لو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۶

دو سیر جوزی حلوا سوہن خاصگی بھیج دیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۱

۲. **جوز (رک) سے منسوب ، جوز کے رنگ کا .**

لباس جوزی اب پہرے تو صد حیف
رہے کیا جوز میں کیفیت کیف

۱۸۷۴ تصویر جاناں ، ۵۳

کباب چینی سے بڑا جوزی رنگ کا دانہ .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۹

[رک : جوز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

جوزیہ (و لین ، کس ز ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف ؛ امذ .

جوز (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (نباتیات) جوز کا خاندان ، لاط : Juglandacea .

ہے پھر خاندان سن کا ، شہتوت کا پھر
بلوطیہ اور جوزیہ بعد ان کے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۳

[جوز (رک) سے]

جوژہ (و مع ، فت ژ) امذ .

رک : جوجہ (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جوس (و لین) امذ .

مکان وغیرہ میں کوئی چیز ڈھونڈ نکالنا ، چوری کی نیت سے مکان کو کھنگال ڈالنا (اسٹین گاس) .

[ع]

جوس (۱) (و مع) امذ .

یخنی ، شوربہ ، آب جوش ، کاڑی ، جوشاندہ (پلیٹس) .

[س : یوشہ यूष]

جوس (۲) (و مع) امذ .

پھل یا ترکاری کا عرق ، رس .
ہم تو فقط ٹماٹر جوس ہی کر گئے تھے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۶۱

[انگ : Juice]

جوساک (و لین) امذ ؛ نیز جوسک .

رک : جوزۃ العنجرہ ؛ تکمہ ، بٹن (اسٹین گاس) .

[ف]

جوسق (و لین ، فت س) امذ .

قصر ، محل ، بلند عمارت .

کوتھی جس لہ کرے کاہکشاں کی بھی کمند
وہ ترکی پست عالی کا ہے عالی جوسق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

[ع : > ف : کوشک]

جوسنتریک (و لین ، فت س ، سک ن ، فت ت ، ی مع) امذ : ~ جیوسنتریک .

جب کسی سیارے کا عرض و طول زمین سے دیکھتے ہیں تو اُس کو جوسنتریک کہتے ہیں (اعمال کرہ ، ۷۶) .

[یو : Geocentric]

جوسی (و مج) امذ : ~ جوشی .

رک : جوتشی ، جوشی .

ہوا چند جوسی سگن ہوائے لگیاں کاہراں پھر اسے گھولنے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۷

اکثر نجومی ، رمّال ، کیمیا گر ، فقیر ، جوگی ، جوسی رنگے ہوئے سیار ہوتے ہیں .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۱

جوسیا (و مج ، کس س) امذ .

رک : جوتشی .

پیو سنگ کج کرنے دیکھے سگن آن میں
سانچا ہوا ہجنگ وو پر دے کے جوسیا کا
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۹

جوش (۱) (و مج) امذ .

۱. (حرارت کی بنا پر کسی سیال شے میں) ابال یا ابھان .
کسی مائع کا گیس حالت میں منتقل ہونا ... تبخیر ... اور ... جوش ... کے ماتحت واقع ہوتا ہے .
۱۹۶۶ حرارت ، ۲۶۳

۲. کسی حالت یا جذبے میں زور زیادتی یا ہیجان (جیسے : غصہ ، دیوانگی ، محبت ، شہوت یا تعصب ، رنج و الم ، خوشی یا بہادری وغیرہ وغیرہ) .
جوش غم پکڑیا ہے دیوو تجھ کا لنگر تمیں
اس کی کشتی میں بیٹھا ہوں کروں تم سے غیات
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۴

جوش عشرت گھر بہ گھر ہے ہر طرف
ناچتی ہیں سب تکلف بر طرف
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

عیسائیوں نے جنگ صلیبی میں جو ایک پولیٹیکل یا قومی لڑائی تھی ، مذہب عیسوی کے جوش کو بھی شامل کر لیا تھا .
۱۸۷۶ مضامین سرسید ، ۳۳

یہ شخص نہایت بد کار اور زانی ہے شہوت پرستی کے جوش میں بڑے بڑے مظالم کر چکا ہے .
۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۱ : ۳۱

۳. (مجازاً) طغیانی ، بہاؤ میں زیادتی (آنسو یا دریا وغیرہ کے ساتھ) .
محبت کے دریا کوں تھا عین جوش
خلاصی کیاں موجاں دھرے خوش خروش
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۶

ہمیشہ سے یہ گوش ہیں حق نیوش
دل پاک میں بحر عرفاں کا جوش
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۰

۴. (i) کسی چیز کی نمود یا ابھان ؛ بہتات .
ظلمت‌کدے میں میرے شب غم کا جوش ہے
اک شمع ہے دلیل سحر سو خموش ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۰

(ii) شدت ، کثرت ، ابھار .
ہیں خوب و زشت باغ دہر توأم
ہمیشہ گرد گل کے جوش خس ہے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۵

کہتے ہیں اے باغباں جتنے کہ خالی تھے چمن
جوش گل نے اب کے سب وہ پھول پھل کر بھر دیے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۷

یہ جوش گل یہ موسم باراں یہ رنگ مے
واعظ کی بات کون سنے اس بہار میں
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۰۵

(iii) جوانی کے جذبات کا ابھار ، زور شور .
وہ جوش ، شباب جس سے شرمائے
داماں سحر سے ہاتھ بڑھ جائے
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۱

نہ یہ آگ کا ہے نہ پانی کا جوش
جنون عشق کا ہے جوانی کا جوش
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۱۱

(iv) افراط و کثرت .
کوہ کن کا خوں دکھلاتا ہے یہ تازہ بہار
کیوں نہ ہو جوش شقایق ہر برس کہسار پر
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۴

۵. ولولہ ، لَو ، لگن ، دھن .
بولیا کہ بڈھا ہوا ہوں بیہوش
نانو میں ترنگ جیو میں جوش
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

جوش اور ولولہ جو از خود پیدا ہوئے خیال سے انسان کی طبیعتوں پر ہوتا ہے وہ اور کسی دوسری چیز سے نہیں ہوتا .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ؟

۶۔ گرمی ، حرارت ، شورش ، گرمجوشی ۔

تجھ شوق سوں مدام لبالب ہے جام تن
شیشے میں دل کے جوش ہے نت اس شراب کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵

سختیوں ہی میں بشر رہتا ہے سرگرم عمل
عیش آیا اور سارا جوش ٹھنڈا ہو گیا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۵۲

[ف]

— اُٹھانا محاورہ ۔

جوش اُٹھنا (رک) کا تعدیہ ۔

مجھے حسن اپنا دکھایا دل نے اک جوش اٹھایا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۲۳

— اُٹھنا محاورہ ۔

۱۔ زوروں پر ہونا ، زیادتی پر ہونا ۔

جوش گل باد بہاری کے اثر سے اٹھا
بار صد بار پر اک شاخ شجر سے اٹھا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۵

۲۔ ولولہ یا شوق پیدا ہونا ۔

کبھی کبھی ہمارے بھائیوں کے دل میں ایک غیر معمولی جوش دودھ کے ابال سے زیادہ خود بخود اٹھتا ہے ۔

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۸

— آنا ف ل ؛ محاورہ ۔

۱۔ کسی سیال شے میں حرارت کی بنا پر ابال آجانا ؛ غصہ یا محبت وغیرہ کے جذبے میں بھر جانا ۔

آگے میرے اے یار رقیبوں سے نہ ملیو
ایسا نہ ہو آجائے کبھی جوش کسی کو

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۴۲

طبیعت میں جوش آتا مگر پی جاتا تھا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۳

کچھ ایسا جوش آیا کہ جھکی اور جھک کر اپنی آنکھیں باپ کے تلووں سے ملیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۹

۲۔ ولولہ پیدا ہونا ، شوق ہونا ، امنگ اٹھنا ۔

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے
مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آچکے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۵

یہ اس فن میں واقف نہ تھے طبیعت میں منتاقی کے حصول کا جوش آیا ۔

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۸۱

۳۔ طغیانی پر آنا ، زور پر ہونا ۔

جو جوش آئے دریا تھرے پیار کا
گنہ دھو سٹے دل میں سینسار کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

— بڑھانا محاورہ ۔

جوش بڑھنا (رک) کا تعدیہ ۔

معلوم نہیں کہ یہ شاعر کے تخیلات ہیں یا مدافعت کا جوش بڑھانے کے لیے کوئی گھڑت کی گئی تھی ۔

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۷

— بڑھنا محاورہ ۔

بہت زیادہ ولولہ پیدا ہونا ، خواہش کا حد سے گزر جانا ، بے حد لگن ہونا ۔

مسلمانوں میں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کا جوش بڑھتا جاتا تھا ۔

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹

— پر آنا محاورہ ۔

۱۔ طغیانی پر آنا ، زوروں پر آنا ، امڈنا ۔

اے بحر جب یہ دیدۂ تر آئے جوش پر
اٹھ کر گھٹائیں رہ گئیں دریا اڑھے تھیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۳

مست ہیں آنکھیں ، ہے رنگیں رخ روشن ان کا
اف رے وہ جوش پر آیا ہوا جوبن ان کا

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۱۸

۲۔ کسی مائع کا ابال کے نقطے پر پہنچ جانا (جس کی ایک پہچان بلبلے اٹھنا ہے) ۔

کیتلی میں پانی کب جوش پر آتا ہے اور چائے دانی میں پتی کس کس حساب سے ڈالی جاتی ہے ۔

۱۹۸۳ گرد راہ ، ۵۲

— پر ہونا محاورہ ۔

طغیانی پر ہونا ، زوروں پر ہونا ۔

الٰہی خیر ہو کیوں جوش پر ہے دیدۂ تر
کسی کے عشق میں طوفاں اٹھائے کا پھر گیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۲

— ٹھنڈا ہونا محاورہ ۔

کسی جذبے کا دھیما پڑجانا ؛ غصہ ٹھنڈا ہونا ، اشتعال دور ہونا ۔

جب جوش ٹھنڈا ہو جائے گا تو سچ بات سننی آسان ہوگی ۔

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۲۳۲

ـــ جنوں کس اضا (ـــ ضم ج ، و مع) امذ .

دیوانہ پن .

ہاں سر بسر دماغ میں جوش جنوں دروغ
ہاں سینے سے نمائش داغ دروں دروغ

١٨٤٨ گلزار داغ ، ١٨٤

[جوش + جنوں (رک)]

ـــ چشم کس اضا (ـــ فت چ ، سک ش) امذ .

آشوب چشم .

حضرت امیر وقت روانگی لشکر اسلام مدینے میں جوش چشم کے باعث رہ گئے تھے .

١٨٩٤ کاشف الحقائق ، ٣٥٥

چیچک شدید قسم کا جوش چشم پیدا کرتی ہے بعض وقت مریض کو اندھا کر دیتی ہے .

١٩٣١ علاج بالمثل ، ١٢٨

[جوش + چشم (رک)]

ـــ حیات کس اضا (ـــ فت ح) امذ .

زندگی کا ولولہ .

حقیقت میں جوش حیات ہی وہ چیز ہے جو برگسان کے فلسفے کی اس قدر شہرت کا باعث ہوا .

١٩٥٦ تعارف فلسفۂ جدید ، ١٣١

[جوش + حیات (رک)]

ـــ خوردہ (ـــ ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .

تاؤ کھایا ہوا : (سالوتری) وہ گھوڑا جو تاؤ کھا گیا ہو اسے گھوڑے کا بدن گرم رہتا ہے آنکھیں زرد اور رگیں جنبش میں رہتی ہیں کھانے کی طرف رغبت کم کرتا ہے اور کاہلی اور سستی غالب رہتی ہے بتدریج لاغر ہوتا جاتا ہے اور کانچیوں پر ورم آجاتا ہے (رسالہ سالوتر ، ٢ : ١٢٨) .

[جوش + خوردہ (رک)]

ـــ خون کس اضا (ـــ و مع) امذ .

١. خاندانی یا اصلی رشتے کے ولولے کا زور ، پدری و مادری یا خاندانی محبت کے جذبے کا دباؤ .

جوش خون سے مغلوب ہو کر رستم نے وار کیا لیکن تیر کمان سے نکل چکا تھا .

١٩٣٩ رستم و سہراب ، ٣٩

٢. (طب) خون کا دباؤ ، افراط خون . خون میں حرارت کی زیادتی .

اس گل بدن کے نشتر مژگاں کوں دیکھ کر
آیا ہے جوش خون سوں رگ گل کو پیچ و تاب

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٥

ابھی تک جوش خون نہیں دیکھا گیا ہے .

١٨٨٩ محسن ، فروری ، ٢٢

[جوش + خون (رک)]

ـــ دان امذ ; ~ جوشدان .

پانی کا ظرف جو انجن میں آگ کی بھٹی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اسی میں پانی ابلتا ہے جس سے بھاپ بنتی ہے ، بائلر .

اس انجن کے سلنڈر میں ایک جوش دان سے بھاپ داخل کر دی جاتی .

١٩٦٦ حرارت ، ٥٩٤

[جوش + دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دلانا محاورہ .

رک : جوش میں لانا .

دلایا اشک ندامت نے جوش رحمت کو
در مراد سرا خانہ زاد لے کے بھرا

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ٢

ـــ دہن کس اضا (ـــ فت د ، ہ) امذ .

منھ آنا ، منھ پھلنا ، منھ میں چھالے پڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[جوش + دہن (رک)]

ـــ دینا ف م ، محاورہ .

١. ابالنا ، اوٹانا .

بعد اس نقصان کے رس کو جوش دے کر شکر بنائی جاتی ہے .

١٨٣٥ مزید الاموال ، ٤٣

ریل کا موجد ایک شخص تھا جو اتفاق سے چائے کی کیتلی میں پانی کو جوش دے رہا تھا .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٣ : ٨٢

٢. کھولانا ؛ رونا ، دل بھر آنا .

جوش دے تک یار کی دریا کو دل کے ستی
گو ہر انجھواں کوں رو رنگ مرجانی کرے

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٠٩

— دِھیما ہونا محاورہ .

(مجازاً) غصہ کم ہوجانا .

ابھی جمع ہے بینک میں کیش جب تک
غلط ہے کہ ہو عشق کا جوش دھیما

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۱

— زَن (— فت ز) صف .

۱. جوش کھانے یا مارنے والا ، کھولنے والا ، جوش کھاتا ہوا .

اس چرواہے نے جو یہ انوکھی بات سنائی تو خون جوش زن ہوا

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶

۲. نمایاں ، ظاہر ، ابھر کر سامنے آنے والا .

سدا ہے اس خم نیلی سوں جوش زن یہ بات
کہ نقد ہوش فلاطوں ہے رونمائے قدح

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۲

۳. جوش دلانے والا ، ابھارنے والا .

یاد کسی کی مجھے پھر ان دنوں
جوش زن دیدۂ تر ہوگئی

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۶

[جوش + . . . زن (رک) ، لاحقہ]

— کَرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی چیز کو ابالنا ، جوش دینا .

پھٹکری کو دودھ میں جوش کر کے پلایا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۳

اور اس کو اس قدر جوش کرتے ہیں کہ بجائے فائدے کے نقصان دہ ہو جاتی ہے .

۱۹۳۳ ناشتہ ، ۵

۲. زور پکڑنا ، ابھرنا ، بڑھنا .

شوق بڑھتا ہے مرے دل کا دل افگاروں کے بیچ
جوش کرتا ہے جنوں مجنوں کا گلزاروں کے بیچ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۶

بادشاہ اس مذکور سے نہایت رنجیدہ ہوا اور حسد نے جوش کیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۱

آنکھ میں آنسو بھر آئے شفقت پدری نے جوش کیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۰

— کھانا ف م ؛ محاورہ .

۱. کھولنا ، اُبال آنا .

جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لائے گی کچھ بہار چمن

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۰

۲. اُبلنا .

دیگ نے جوش کھایا لیکن پھوٹ کر بہہ نہ سکی .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۲۹۹

۳. پکنا .

جب چاول تین بار جوش کھالیں پانی نکال کر دم پر لگا دیجے .

۱۹۳۰ نعمت خانہ ، ۲۱

۴. طغیانی پر آنا ، موجیں مارنا ؛ زوروں پر آنا ، زیادتی دکھانا .

طوفان جوش کھاتا ہے اور تر و خشک سب کو بہا لے جاتا ہے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۶

۵. پیچ و تاب کھانا ، ہیجان میں آنا .

سنیا جوں کہ فتاح گئے اس کے ہوش
کھایا درد سن ، مغز اس کا بھی جوش

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۰۱

سو میں نے کیا کہ ہوئے خاموش
چپکی رہی دل ہی دل میں کھا جوش

۱۸۱۳ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۵۶

— مارنا محاورہ .

۱. رک : جوش کرنا معنی نمبر ۲ .

یہ سنتے ہی بادشاہ کے لہو نے جوش مارا ، اٹھ کر محبت سے گلے لگالیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۵

آخر خون نے جوش مارا ، خواجہ نے انھیں معاف کردیا .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۰

۲. رک : جوش کھانا معنی نمبر ۱ .

پانی اوسکا جوش مارتا ہے اور بہت بڑھ جاتا ہے .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۲۲۹

لکڑیاں اس غم میں جلتی رہتی ہیں ، دیگوں کے سینے جوش مارتے ہیں .

۱۹۲۸ وحیدالدین سلیم ، افادات سلیم ، ۶۵

۳. اُبلنا ، اُمنڈنا .

کس کی یہ شادی ہے کس کی یہ فوج
جوش مارے ہے یہ کس دریا کی موج

۱۷۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۲

معلوم ہوتا ہے کہ بروئے ہوا دریائے خون رواں جوش مار رہا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸۷

۴. ابھرنا ، بڑھنا ، زور پکڑنا .

ایسے غم نے دل میں جوش مارا کہ بے اختیار کہا چاہیے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۷۷

ہمدردی ایک قدرتی خاصیت ہے جو . . . انسان کی طبیعت میں خود بخود جوش مارتی ہے .

۱۸۸۶ مقالات حالی ، ۲ : ۲

یہ خود پسندی کا غرور ہزاروں سال سے ہر اسرائیلی بچے کے دل میں جوش مارتا چلا آتا تھا .

۱۹۱۶ مسیح اور مسیحیت ، ۳۲

ـــ میں آنا محاورہ .

۱. ابلنا ، کھولنا ، کھدبدانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
۲. ہیجان میں آنا تاؤ کھانا ، بل کھانا .

مژۂ یار کے نشتر نے کیا سودائی
خون فاسد کی طرح جوش میں فصاد آیا

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۳

عرض مطلب تو کوئی گالی نہ تھی
آ گئے کیوں آپ ایسے جوش میں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۶

۲. طغیانی پر آنا ، زوروں پر آنا ، چڑھاؤ پر ہونا .

دریائے غضب جوش میں آئے تو غضب ہے
غرقاب سفینہ ابھی ہو جائے جہاں کا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲

یہ سنتے ہی ابر کرم جوش میں آیا ، دریائے شفقت ابلا اور ارشاد ہوا ، جاؤ تم سب آزاد ہو .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۶۳

۳. (محبت ، غصے وغیرہ کے) جذبے میں بھرنا ، (کسی جذبے وغیرہ کا) زور پکڑنا یا زوروں پر آنا .

عاشق کو عشق جوش میں آ کر ، خروش میں آ کر ، جلاتا ہے اچھالتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۳

احساس کے وقت تمام قوتیں جوش میں آ جاتی ہیں .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۵

۴. آپے سے باہر ہونا ، (جوانی کا) زور دکھانا ، غضب کرنا ، جلال میں آنا .

چار دن ہے یہ جوانی نہ بہت جوش میں آ
اے بت مست مئے حسن ذرا ہوش میں آ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۸

خون اسرائیل آ جاتا ہے آخر جوش میں
توڑ دیتا ہے کوئی موسیٰ طلسم سامری

۱۹۲۳ بانگ درا ، ۲۹۵

۵. پھول جانا ، ورم ہو جانا ، سوج جانا ، آماس ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ میں لانا محاورہ .

برانگیختہ کرنا ، غصہ دلانا ، آگ بگولہ کرنا ، طیش میں لانا ، بھڑکانا ، سکارنا ، چھیڑنا ؛ اکسانا ، ابھارنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ و خروش (ـــ و مج ، فت نیز ضم خ ، و مج) امذ .

۱. بہت زیادہ ولولہ یا ہیجان ، جوش کی زیادتی دکھائی ہو تو بولتے ہیں .

نہ پوچھو عشق میں جوش و خروش دل کی ماہیت
برنگ ابر دریا بار ہے رومال عاشق کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲

عشق تو اے یار ہے یہ عذر پوش
دیکھیے اس عشق کے جوش و خروش

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۵۹

جب استادوں کے بڑھنے کی نوبت آتی ہے تو وہ جوش و خروش ختم ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۸۲

۲. اشتعال ؛ گھبراہٹ ، کھلبلی ، ہیجان .

ہذیان ، جوش و خروش (Excitement) اور تپ مفرط کو کم کرنے کے لیے مانیا اور بے خوابی میں یہ ہمیشہ مفید ہوتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۳

[جوش + و : عطف + خروش (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. ابال آ جانا ، پکنے لگنا ؛ ابھان اٹھنا .

جب وہ جوش ہونے لگیں تو شکر ڈال کر . . . بوتل میں بھر کر رکھ دیں .

۱۹۳۳ ناشتہ ، ۸

۲. پرجوش ہو جانا ، جوش میں آنا ، کھولنے لگنا .

رونے میں تھے جو مد نظر آتشیں عذار
آب سرشک دیدۂ تر جوش ہو گیا

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۱۸

جب یہ صدا قلم نے سنی جوش ہو گیا
آیا خدا کا نام تو بے ہوش ہو گیا

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۵۹

جوش (۲) (و مج) امذ .

کشتی کا لنگر (؟) .

جہاز رانی کے بعض اصطلاحات . . . بوری ، چھوٹی کشتی ، جوش کشتی کا رسا وغیرہ یہ الفاظ عرب سیاحوں کے سفر ناموں میں عام طور پر مستعمل ہیں .

۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۰

[جوکھ (رک)]

جوشا جوش (و مج ، و مج) صف .

پرجوش ، بہت زوردار ، بکثرت .

بارش یہاں بھی دسویں صفر سے جوشا جوش ہے .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۱۱۶

[رک : جوش + ا ، لاحقۂ اتصال + جوش (رک)]

جوشارہ (و مج ، فت ر) امذ .

رک : جوش دان .

بڑے بڑے جوشاروں (بائلروں) کے پھٹ جانے کا . . . خطرہ ہوتا ہے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۸۳

[جوش (رک) سے]

جوشاں (و مج) صف .

ابلنے جوش کھانے اُبھنے اور جھاگ اٹھنے کی کیفیت ؛ ابلتا ہوا ، جوش کھاتا ہوا .

سینہ مرا فرقت سے تری جوشاں ہے
اور ہوش مرا تو رشک مدہوشاں ہے

۱۸۸۳ نذر خیام ، ۱۳۱

از سندھ و کراچی تا جہلم طوفان حوادث جوشاں ہے
اس سیل حوادث میں ہمدم تنکے کی طرح غرقاب ہیں ہم

۱۹۵۲ قطعات ، ۱ : ۳۸۵

[جوش (رک) سے]

جوشانا (و مج) ف م .

جوش دینا ، اُبالنا .

اور اس میں مرتبان رکھ کر متواتر تین گھنٹے تک جوشاتے ہیں .

؟ کلید عطاری ، ۱۱۳

[جوش (رک) سے]

جوشاندہ (و مج ، مغ ، فت د) امذ .

۱. (طب) جوش دی ہوئی دوا ، کاڑھا .

دوا بنانے میں جوشاندے اور خیساندے کو جدا نہ جانتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۲۹

نہ ٹھنڈائی نہ دوائی معجون نہ جوشاندہ کسی شے کا بھی نہ استعمال ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳

۲. (مجازاً) کڑوی کسیلی چیز .

انہوں نے وعظ کے جوشاندے کی بجائے لوگوں کو کھٹی میٹھی گولیاں دیں .

۱۹۶۸ نگاہ اور نقطے ، ۲۷۰

[ف]

جوشانیدہ (و مج ، ی مع ، فت د) امذ .

رک : جوشاندہ .

جن کو ایک دفعہ گل بنفشہ کشمیری اور گاؤ زبان کا جوشانیدہ لکھ دیا یقین جانیے فصل بھر گاجر مولی چباتا پھرا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۳

[ف]

جوشِت (و مج ، کس ش) امث .

عورت ، بیوی ، جنس مونث (پلیٹس) .

[س : یوشِتا योषिता]

جوشدان (و مج ، سک ش) امذ .

رک : جوش دان (Boiler) .

انگلینڈ میں نلی دار جوشدان ۱۷۹۰ء میں بھی مستعمل تھے .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۱۹

جوشدان میں بھاپ پیدا کرتے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۱۲

جوشِش (و مج ، کس ش) امث .

۱. اُبال ، طغیانی ، جوش (بیشتر کسی موصوف کے ساتھ) .

جوشش گریہ میں کیجو نہ دلا ضبط سرشک
تہ سے ہر مو کے ابھی خوں رواں ہووے گا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۰

اشعار و نکات یا رموز و اسرار کہ وقتاً فوقتاً زبان فیض ترجمان پر جوشش دریائے غیب نے جاری کیے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۵

پھونک دے اے نالۂ آتش فشاں تو ہی مجھے
غرق کردے جوشش اشک رواں تو ہی مجھے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۰

۲. ابھار ، اٹھان ، زیادتی ، افراط .

اللہ رے گل و لالہ کی اس فصل میں جوشش
اطراف گلستاں کو گویا آگ لگی ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۵

عارض گل دیکھ روئے یار یاد آیا اسد
جوشش فصل بہاری اشتیاق انگیز ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

دکھلا رہی ہے جوشش سودائے عاشقی
دیوار کعبہ چاک گریباں کیے ہوئے

۱۹۰۹ صحیفۂ ولا ، ۱۰۱

۳. حدت ، حرارت .

ایک سوزش تھی کہ ہر وقت پھونک رہی تھی ، ایک جوشش تھی کہ ہر آن خون کھولا رہی تھی .

۱۹۳۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۸۳

۴. (غم ، محبت وغیرہ کے) جذبے کی شدت ، ولولہ ، جوش ، کھولاؤ .

کیا ہووے گا ابی رنج و کوشش تیے مجھ
کیا آوے گا ابی رنج و جوشش تیے مجھ

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۲۷

نہ وہ تپاک نہ جوشش نہ اتحاد نہ ربط
غضب کیا اسے کیا کیا سکھا دیا ناصح

۱۷۷۴ فغان ، د ، ۹۷

وہ جوان نہایت جوشش سے مجھے بلا کر کہنے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۷

شوق جہاد میں جو کھڑا ہو ولی ہوا
روشن چراغ جوشش حب علی ہوا

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۳۱

۵. جوش مارنا ، شدت اختیار کرنا .

دشت و حشت میں ہو جب جوشش خون سودا
کھول دیں فصد مری خار جو فصاد نہو

۱۸۵۲ مظہر عشق ، ۱۳۳

[رک : جوش + ف : ش ، لاحقۂ کیفیت]

— دِہَن کس اضا (— فت د ، ہ) امث .

رک : جوش دہن .

داد اور جوشش دہن اور کھانسی کو نافع ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴۳

[جوشش + دہن (رک)]

— کَرْنا محاورہ .

زور دکھانا ، جوش سے کام لینا .

او لشکر کوں یوں بولیا کوشش کرو
ابی جھگڑے میں دشمن سوں جوشش کرو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۲۱

جَوشَن (و لین نیز مج ، فت ش) امذ .

۱.(i) جنگی لباس جس میں زرہ کی طرح کڑیوں کے علاوہ پتریاں بھی ہوتی ہیں .

اگر اس کا تن ہو لو آہن کا ہے
ابھی پولاد رخشاں او جوشن کا ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۸

اگر اس کی کھال کا جوشن بنا دیں کوئی ہتھیار کار گر نہ ہو .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۲۹

جسم پر چست کئے جوشن و بکتر ہئے جنگ
دوہرے رکھ کے کمر نحس میں خنجر ہئے جنگ

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۵۵

(ii) (سوف بازی) دستوآنہ (دستانہ) ، بازو کی حفاظت کی زرہ ؛ تلوار کی ضرب سے حفاظت کو کہنی تک کی آہنی پوشش .

پہلو میں کوئی اور کوئی پیش شہ خوش خو
کوئی سپر حفظ کوئی جوشن بازو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۱

۲. بازو پر پہننے کا زیور جس میں عام طور پر ہشت پہلو کنڈیریاں یا پتریاں ہوتی ہیں .

گول گول بازوؤں پر ہیرے کے جڑاؤ جوشن تھے .

۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۳۱

جوشن ، ایک نقرئی یا طلائی سادہ خواہ جڑاؤ زیور ، جو بازو پر باندھا جاتا ہے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۵۰۸

۳. دعا کا نام جو تحفظ کے لیے ہوتی ہے ، اس کی دو قسمیں ہیں صغیر اور کبیر .

نظم اس کا رکھے ہے حکم دعاے جوشن
پھر حرز اس کے پڑھیں عازم لشکر اشعار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۱

۴. تعویذ جو بازو پر باندھا جائے .

ان بازوؤں پر فدا ہیں جوشن صدقے قربان نثار تعویذ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۰

کہتے ہیں کہ نوشا کو بھی اس کے باپ لی چنگ نے ایک جوشن دیا تھا جس نے بڑی کرامتیں دکھائیں .

۱۹۳۴ خیال (نصیر حسین خان) ، داستان عجم ، ۱۳۸

۵. آدھی رات ، نصف شب (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ع]

— آئِینَہ (— ی مع ، فت ن) امذ .

رک : جوشن معنی نمبر ۱ (فرہنگ آنند راج) .

[جوشن + آئینہ (رک)]

— پوش (— و مج) صف .

جوشن پہننے والا ، زرہ پوش .

جوشن پوش پر دلوں کے تن و بدن سے تیروں کا نیستان ظاہر ہوتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶۰

[جوشن + پوش (رک)]

— صَغِیر/کَبِیر کس صف (— فت ص ، ی مع/فت ک ، ی مع) امث .

دو دعائیں جن میں ایک جوشن صغیر اور دوسری جوشن کبیر کہلاتی ہے ، تحفظ کے لیے اس کا ورد کیا جاتا ہے یا بازو پر باندھا جاتا ہے .

سمجھیں نہ مرزا جان انھیں کیوں کر جوان و پیر
اک جوشن کبیر ہے اک جوشن صغیر

۱۸۷۵ مونس (مراثی) ، ۳ : ۵۵

اب مرزا جی سورہ فتح سے فراغت پا کر جوشن صغیر اور جوشن کبیر کی تلاوت فرما رہے تھے تا کہ شر اعدا سے محفوظ رہیں .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۱۰۳

[جوشن + صغیر/کبیر (رک)]

ـــ گُداز (ـــ ضم گ) صف .

(تیغ وغیرہ) جو جوشن کو پگھلا دے ، (مراد) نہایت تیز کاٹ کرنے والا .

زبان کارگر ، تیغ جوشن گداز
جو جوشن وراں کی زباں کاٹے باز

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۴۴

[جوشن + . . . گداز (رک)]

ـــ گُزار (ـــ ضم گ) صف .

(تیغ وغیرہ) جو جوشن کو توڑ کر جسم کے اندر گھس جائے ، (مراد) نہایت تیز .

اٹھیا پیش سول معجن نامدار
اتھی تیغ اس ہاتھ جوشن گزار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۰۳

وہ تیر اس کمان کا جوشن گزار ہوگا
لائق نہیں ہنسی کے اسلام کا بڑھاپا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۳۷

ـــ وَر (ـــ فت و) صف .

ایسا شخص جو جوشن پہنے ہوئے ہو یا جوشن سے مسلح ہو .

زباں کارگر ، تیغ جوشن گداز
جو جوشن وراں کی زباں کاٹے باز

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۴۴

[جوشن + . . . ور (رک)]

جوشِنْدَہ (و مج ، کس نیز فت ش ، سک ن ، فت د) صف .

جوش دلانے والا ، حرکت میں لانے والا .

مسلمانوں کا جوشندہ بانگ جنگ لا الٰہ الا اللہ ہے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، جون ، ۲۷

[ف]

جوشی (و مج) امذ .

رک : جوسی ، جوتشی .

رمال جوشی ہوں کتنے پھانکے یہ کیوں معلوم نہیں
اب کے ستارا دونو کا دیکھے تو ایکیچ راس تھا

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۲۰۴

[رک : جوتشی]

جوشِیدَہ (و مج ، ی مع ، فت د) امث .

ابال دیا ہوا .

شراب انگور کا جوشیدہ عرق ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۱۵۴

[ف]

جوشِیلا (و مج ، ی مع) صف .

پر جوش ، جوش میں بھرا ہوا ، ایسا شخص جس میں جذبات کی شدت یا ولولہ پایا جائے .

اس کلام سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ شعرائے عرب جوشیلا مزاج رکھتے تھے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۹۳

جب کوئی نئی کمیٹی ، نئی سوسائٹی ، نئی کمپنی کھڑی کی جاتی ہے تو اس کے ممبر بڑے جوشیلے ہوا کرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۳

[جوش + یلا ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

جذبات کی شدت ، ولولہ انگیزی .

آتش کے ہاں . . . انداز کا جوشیلا پن موجود ہے .

۱۹۵۵ نکتۂ راز ، ۳۳۳

[جوشیلا + . . . پن ، لاحقۂ کیفیت]

جُوع (و مع) امث .

۱. بھوک ، گرسنگی .

بچاوے حق عذاب جوع سے اس دور میں حاتم
جدھر سنتا ہوں اب سب کی زباں پر روٹی روٹی ہے

۱۷۸۲ حاتم ، د (ق) ، ۲۶۲

ٹکڑے ٹکڑے کی احتیاج اس کو
مرض جوع لا علاج اس کو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۶

مویشیوں میں فاسفورس کی قلت کے باعث جوع کا مرض لاحق ہو سکتا ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۰۲

۲. (مجازاً) ہوس ، حرص .
وہاں بھی کیا وہی انداز ہیں جوعِ امیری کے
بھرا کرنے ہیں منہ کھولے درندے ملک گیری کے
۱۹۳۲ اسرار ، ۹۹
[ع]

ـِ اَرْض کس اضا (ـــ فت ا ، سک ر) امث .
رک : جوع الارض .
جو کچھ ملے وہ ہضم کرو جوعِ ارض میں
اٹھ کر کہا یہ بحث حلال و حرام نے
۱۹۱۳ فردوس تخیل ، ۷۱
[جوع + ارض (رک)]

ـُ الْاَرْض (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث .
ملک گیری یا زمین حاصل کرنے کی ہوس .
مسولینی نے حبشہ کو محض جوع الارض کی تسکین کے لیے پامال کیا .
۱۹۳۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۰۲
[جوع + رک : ال (۱) + ارض (رک)]

ـُ الْاَرْضی (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث .
رک : جوع الارض .
اس سے . . . جوع الارضی کا پیٹ بھرنا نظر نہیں آتا .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۸۵
[جوع + رک : ال (۱) + ارض (رک) + ی ، لاحقہ]

ـُ الْبَقَر (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امث ،
نیز امذ : ~ جوع بقر ، جوع بقری .
(لفظاً) بیل یا گائے کی بھوک ، (طب) ایک قسم کی بیماری جس میں کھانے کا بھوکا ہو جاتا ہے اور ہر وقت بھوک کی خواہش رہتی ہے ، بولیموس (رک) .
تیری جوع البقر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی تھی .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۵
اشتہا کا یہ عالم تھا کہ احباب کو مرض جوع البقر کا گمان ہوتا .
۱۹۲۳ ناٹک ساگر ، ۲۰۰
[جوع + رک : ال (۱) + بقر (رک)]

ـُ الْبَقَری (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امث .
رک : جوع البقر .
بد غذا یا جوع البقری بھی لوت کے باعث ہوتی ہے .
؟۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۹۵۴
[جوع + رک : ال (۱) + بقر (رک) + ی ، لاحقہ]

ـُ الْکَلْب (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ل) امث .
(لفظاً) کتے کی بھوک ، (طب) رک : جوع البقر .
ایک بڑی مصیبت یہ تھی کہ لطف النساء جوع الکلب کی بیماری میں مبتلا تھی .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۷
[جوع + رک : ال (۱) + کلب (رک)]

ـِ بَقَر کس اضا (ـــ فت ب ، ق) امث .
رک : جوع البقر .
مرض ہے جوع بقر کا سو کس طرح جاوے
وہ چھوڑ طب کو کہیں جو کچھ اب خدا دکھلائے
۱۷۱۳ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۳
[جوع + بقر (رک)]

ـِ کَلْبی کس اضا (ـــ فت ک ، سک ل) امث .
رک : جوع الکلب .
اس قسم کی سردی جب تم معدہ میں لاحق ہو جاتی ہے تو جوع کلبی (کتے جیسی بھوک) پیدا ہو جاتی ہے .
۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۳۵
[جوع + کلب (رک) + ی ، لاحقہ]

جَوف (و لین) امذ .
۱. (i) اندرونی خلا ، وہ جگہ جو کسی چیز کے اندر کی جانب خالی ہو ، ہر شے کا اندرونی حصہ جو خالی ہو ، سوراخ .
درخت میں . . . ایک جوف تھا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵
کاغذ کے ٹکڑے تخت کے جوف میں کھونسے .
۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۱۰
(ii) نیزے وغیرہ سے پیدا ہوجانے والا زخم یا گڑھا .
پتھر پہ جوفِ نیزۂ حیدر کو دیکھ لے
کھل جائے گا ابھی درِ خیبر کو دیکھ لے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸۱
۲. (i) اعضا میں کسی عضو کا خلا .
جوف معدہ کا فعل یہ ہے کہ خوراک کو ہضم کرے .
۱۸۹۵ فرینالوجی ، ۱۹
(ii) کسی چیز کا کھوکھلا حصہ .
اور وہ رگیں ہیں کہ قلب سے پیدا ہوئی ہیں ہمیشہ متحرک رہتی ہیں ساتھ انبساط اور انقباض کے اور ان کے جوف میں روح بہت ہے اور خون کم ہے .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۲

سرخ خرما سے خواہ وہ خشک ہو یا تر اس کی گٹھلی نکال کر اس کے جوف میں زرد خرما کی گٹھلی رکھ دو ۔

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۱۵

۳. غار ، گہرائی ، (پہاڑ وغیرہ کی) ۔

اکثر جوف پہاڑ میں جہاں تپش آفتاب نہیں جاتی وہیں بر ملتی ہے ۔

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۸۵

سوئے نہ باز پرس قیامت کے خوف میں
بیٹھا رہے خموش پہاڑوں کے جوف میں

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۳۶

۴. خلا ، کھلی جگہ ، گھاٹی ۔

ان دونوں کے بیچ میں ایک جوف یعنی نشیبی میدان اور نشیبی قطعات ہیں ۔

۱۹۳۲ جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۴۸

[ع]

ــ آنف (ــــ فت ا ، سک ن) امذ ۔

ناک کے اندر کا حصہ ، ناک کے اندر کی خالی جگہ ۔

اور دوسری چند نیزل شاخیں نکلتی ہیں جو کہ . . . داخل ہوکر جوف انف کے اندر پہنچتی اور اسفینو پلے ٹائن شریان کی شاخوں سے ملاقی ہوتی ہیں ۔

۱۹۳۵ عروقیات ، ۱۱۱

[جوف + انف (رک)]

ــِ حرف کس اضا (ــــ فت ح ، سک ر) امذ ۔

چشم حرف ، کسی حرف کا گول یا بیضوی شکل کا دائرہ یا جُز جیسے ص ، ط وغیرہ میں (اپ و ، ۴ : ۲۱۰) ۔

[جوف + حرف (رک)]

ــ خانہ (ــــ فت ن) امذ ۔

حجرہ جو چاروں طرف سے بند ہو اور آنے جانے کا راستہ تنگ اور چھوٹا ہو ۔

شیخ زادہ منور نے آپ کو جوف خانہ شیخ علاؑالدین میں ٹھہرایا اس جوف خانے میں پریوں کی سکونت تھی ۔

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۱۱۱

[جوف + خانہ (رک)]

ــِ خشت کس اضا (ــــ کس خ ، سک ش) امذ ۔

اینٹ کی بالائی سطح پر بنا ہوا کھانچہ ۔

خشت کار جوف خشت کو ردّہ کی تہ کی جانب رکھنا پسند کرتے ہیں ۔

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۵۰

[جوف + خشت (رک)]

ــ دار صف ؛ ~ جوفدار ۔

۱. وہ چیز جو اندر سے خالی ہو ، جس میں گہرائی یا کھوکھلا ان ہو ۔

اس چبوترے کے اوپر جوفدار سنگین تعویذ ہے جس کے درمیان سبزہ جما ہوا ہے ۔

۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۰

۲. سوراخ دار ۔

بخار کے مریضوں کے لیے چادر ہلکی اور جوف دار ہونی چاہیے ۔

۱۹۱۸ تندرستی ، ۱۲۳

[جوف + . . . دار (رک)]

ــِ دہن کس اضا (ــــ فت د ، ہ) امذ ۔

منہ کے اندر کا خلا ۔

سولھواں ، مخرج جوف دہن یہ حروف مدہ کا مخرج ہے ۔

۱۹۶۷ علم التجوید ، ۴۴

[جوف + . . . دہن (رک)]

ــ زا صف ۔

خلا یا گہرائی پیدا کرنے والا ۔

دوسرا خلیہ شوکہ کی گہرائی یا کھڈ کو بناتا ہے اس کو جوف زا خلیہ (Termogen Cell) کہتے ہیں ۔

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۴

[جوف + . . . زا (رک)]

ــِ سُباتی کس اضا (ــــ ضم س) امذ ۔

شریان کے اندر کا خلا جس کے وسیلہ سے خون دماغ تک پہنچتا ہے ۔

حسی آخذات جوف سباتی میں واقع ہیں ۔

۱۹۶۱ تجربی نفسیات ، ۲۱۱

[جوف + ع : سبات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ طَبل کس اضا (ــــ فت ط ، سک ب) امذ ۔

ڈھول یا نقارہ کا اندرونی حصہ ۔

اس کی لہریں کان تک پہنچتی ہیں جو وہاں سے گرم (جوف طبل) میں تموج پیدا کرتی ہوئی اعصاب باصرہ میں جا گونجتی ہیں ۔

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۵

[جوف + طبل (رک)]

— کعبہ کس اضا (— فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ .

خانۂ کعبہ کا اندرونی حصّہ .

اتفاقاً اسی اثنا میں کعبے کا خزانہ قریش کے چند اوباش چرا لے گئے جو جوفِ کعبہ میں ہمیشہ محفوظ رہتا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۷۵

[جوف + کعبہ (رک)]

— کلوی کس صف (— ضم ک ، سک ل) امذ .

نالچہ ایک مرکزی گوشہ یا کہفہ کے اندر تک راہ رکھتا ہے جس کو رینل سائنس (renal sinus) یعنی جوفِ کلوی کہتے ہیں (احشائیات ، ۲۰۶) .

[جوف + کلوی (رک)]

— معدن کس اضا (— فت م ، سک ع ، کس نیز فت د) امذ .

(دھات وغیرہ کی) کان کا اندرونی حصہ .

جب پارہ خوب پک جاتا ہے تو معدن کبریت اس کو جذب کرلیتی ہے اور جوفِ معدن ایسی سختی کرلیتی ہے کہ اس پر سبیل رطوبات کا میلان نہ ہوسکے .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۸۱

[جوف + معدن (رک)]

— مورگیگنی (— و مع ، سک ر ، ی مج ، سک گ) امذ .

عضلہ کے بالائی کنارے اور کھوپڑی کے قاعدے کے درمیان کا فاصلہ جسے جوفِ مورگیگنی کہتے ہیں (احشائیات ، ۱۱۳) .

[جوف + مورگیگنی (رک)]

— وریدی کس صف (— فت و ، ی مع) امذ .

ورید (رک) سے متعلق خلا یا خول .

عصب ثانیہ . . . سر پر جانب پر ایک شاخ نکلتی ہے ، جو جوفِ اعلیٰ . . . کے پاس اور ساتھ ساتھ جوف وریدی . . . کو جاتی ہے .

۱۹۲۱ تجربی فعلیات ، ۱۵۲

[جوف + وریدی (رک)]

جوفَہ (و لین ، فت ف) امذ .

شیشے کی نلی نیز اس کا پھولا ہوا حصّہ .

سفوف کوپا تو منہ کے ذریعے یا ایک لچک دار جوفہ (bulb) کے ذریعے جو نلی کے سرے پر چپکا ہوتا ہے پھونکا جاتا ہے اس آلہ کو منفاخ السفوف کہتے ہیں .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۴

[جوف (رک) سے]

جوفیّت (و لین ، کس ف ، شد ی بفت) امث .

خلو ، خالی پن .

جس پتلی میں ہوا کے دباؤ کے سبب زیادتی جوفیت کے پانی زیادہ صعود کرے گا زیادتی ثقل سے بہت ڈولے گی .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۷۹

[جوف (رک) سے]

جوفی عدسہ (و لین ، فت ع ، فت نیز سک د ، فت س) امذ .

اندر کی طرف خم کھایا ہوا شیشہ ، مجوف شیشہ .

دوسرے سرے پر جوفی عدسہ استعمال کرکے اپنی پہلی دوربین بنائی .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۸۸

[جوفی ، جوف (رک) سے + عدسہ (رک)]

جوفیزہ (و لین ، ی مع ، فت ز) امذ .

۱. دانت کا گھر ، دانت بیٹھک ، دانت کی قفلی (جس میں دانت بیٹھا ہوا ہوتا ہے) .

دوران نمو میں حتمی دانت ایک ننھی تاچہ . . . میں ہوتا ہے جو جوفیزہ میں مدفون ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاق تشریح ، ۱۶۵

۲. چھوٹا خانہ .

تھن کے اندر غدودی بافتیں موجود ہیں جن کے جوفیزے (Alveoli) دودھ کو نالیوں کے ایک نظام کے ذریعہ تھن کے باہر پہنچا سکتے ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۹۸

[جوف (رک) سے]

جوفیزی (و لین ، ی مع) صف .

جوفیزہ (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[جوفیزہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خراج (— ضم خ) امذ .

جوفیزہ سے پیدا ہونے والا ابھار .

بوسیدگی دندان کی وجہ سے لب دندان میں جراثیم پہنچ کر اس میں سرایت پیدا کردیتے ہیں جس سے ایک نہایت دردناک پھوڑا پیدا ہوجاتا ہے جو عام ہے اور جسے جوفیزی خراج کہتے ہیں .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۸۹

[جوفیزی + خراج (رک)]

جوفیہ (وِ لین ، کس ف ، فت ی) امث .

جوفیہ . . . یہ ایک پتلی سفید تہ ہے جو ان عصبی ریشوں سے بنتی ہے جو قرس البحر کے خلیوں سے نکلتے ہیں اور اس کی بطنی سطح پر پھیل جاتے ہیں (پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۴۹۹) .

[جوف (رک) سے]

جَوق (و لین نیز و مع) امذ .

۱. فوج کا دستہ .

ایک فوج قاہرہ . . . حد و شمار سے باہر جس کے مقابل سکندر کا لشکر ایک جوق معلوم ہوتا تھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۵۰

فتح کا پلہ جرمنوں کی طرف جھکا چلا تھا کہ خود سپہ سالار کریا لیس سواروں کا ایک جوق لے کر آیا اور لڑائی رومیوں کے ہاتھ رہی .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۵۵۱

۲. آدمیوں کا گروہ ، پرندوں وغیرہ کا جھنڈ ، غول ، جماعت .

ایک جوق کلنگوں کا ہوا پر اڑا ہوا دیکھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۹۵

اس زمانے میں شیخ احمد سلامہ حجازی کا جوق مصر میں بہت مشہور اور نامور تھا . . .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۳۱۲

[ع]

ــ جوق (ــ و لین نیز مع) م ف .

گروہ در گروہ ، کثرت سے .

زاہد اس ولایت میں مشہور ہوا . . . مخلوق جوق جوق حصول برکت کے واسطے آمد و شد کرنے لگی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵۸

خطوط کے ذریعے سے لگاتار اور جوق جوق خلافت بیعت ہو رہی تھی .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۷

[جوق + جوق]

ــ درجوق (ــ فت د ، سکہ ر ، و لین نیز مع) م ف .

رک : جوق جوق .

سرکش تیرہ نشان مع فوج گراں جوق درجوق ہر طرف سے نمایاں تھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۱۱

اہل وطن جوق در جوق اپنے گھروں کو آنے لگے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۸۷

[جوق + در (رک) + جوق]

ــ کے جُوق (ــ و لین نیز مع) م ف .

رک : جوق در جوق .

چلنے یا کوں اٹھائے جوق کے جوق
آگے رکھ کر ستارۂ عیوق

۱۸۸۷ ساقی نامہ شمشیرہ ، ۳۷

نوجوانان پُر ہرور و ارباب ہمم
جوق کے جوق چلے آتے ہیں کیسے پیہم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲۰

جوک (۱) (و مع) امث .

رک : جونک .

دیوچہ : جانور یست کہ بدان خون زایدہ بکشند و اہل ہند آنرا جوک خوانند .

۱۳۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی ' اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ء ، ۴۷)

کوئی قصد اگر کاڑیا تھو سنگی و جوکاں کوں لگا

۱۶۸۱ چار کرسی ، ۵۲

جوک (۲) (و مع) امذ ؛ امث .

رک : جوکھ ؛ جھوک .

دین کی میزان کے پڑے سو عقل و نقل ہے
جوک اس پرڑیاں سوں لے خوش تجھ سے محشر کا حساب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۸

غور کے جنگل میں سوداگر پڑا گر پڑا چھڑ سے اپنی جوک سے

۱۸۴۳ ترجمہ گلستان ، حسن علی خاں ، ۶۷

ــ لگنا محاورہ .

وسوسہ پیدا ہونا ؛ مائل ہونا ، جوکاؤ ہونا .

کبھی جوک لگے تجھکو شیطان کے جوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی .

۱۷۹۰ قرآن مجید (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶۲

جوکا (و مع) امث .

جوں (بالیش) .

[س : یوکا यूका]

جوکَر (و مج ، فت ک) امذ .

۱. ایسا شخص جو تماشوں میں لوگوں کے تفنن طبع کے لیے عجیب سا لباس پہن کر مضحکہ خیز حرکات کرتا ہے ، مسخرا .

میں جانتا ہوں مری طلب ہے اسی لیے
وہ مجھ کو بزم غیر میں جوکر بنائیں گے

۱۹۶۲ سنگ و خشت ، ۳۸۵

۲. تاش کا وہ پتّا جس پر ایک مسخرے کی تصویر بنی ہوتی ہے (تاش کے کھیل میں عموماً اسے زائد پتّا خیال کرتے ہیں ، البتہ ضرورت پر اسے بھی استعمال کرلیتے ہیں خصوصاً فلیش وغیرہ میں) ، اضافی پتّا .

مجمع احباب میں اس کو وہی درجہ حاصل ہے جو تاش کی گڈی میں جوکر کو .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۷۵

[انگ : Joker]

جوکْنا (۱) (و مج ، سک ک) ف م .

رک : جوکھنا .

جو دیکھیں سبھوں کے عمل جوک کر
کہ ہلکے کتے ہور کتے ہیں سرور

۱۶۳۸ مرآت الحشر ، ۱۱۸

جوکْنا (۲) (و مج ، سک ک) ف م .

ورغلانا ، اُکسانا ، وسوسہ ڈالنا ، دھکیلنا .

اور کبھی جوک لگے تجھ کو شیطان کے جوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی .

۱۷۹۰ قرآن مجید (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶۲

[رک : جھوکنا]

جَوکوب (و لین ، و مج) صف .

اس قدر کوٹی ہوئی دوا کہ دانوں کے تمام اجزاء برابر رہیں باریک نہ ہونے پائیں ؛ دردرا ، موٹا موٹا کُٹا ہوا .

مساوی تریھلہ جوکوب کر کر
کسی تھیلی میں رکھ چھوڑ اپنی بھر کر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

یہ دونوں رولر ایک سے ایک چکر کھانے وقت رگڑتے ہیں جو اس میں جوکوب ہو جاتی ہے .

۱۸۸۹ رسالہ ، حسن ، اکتوبر ، ۳۶

[جو + ... کوب (رک)]

جوکی (و مج) امذ .

رک : جاکی .

کوئی تازی سے تازی اصطبل سے لانا تو کوئی جوکی سے مل کر آنا .

؟ ابلیس ، ۲۸

[انگ : Jockey]

جوکھ (و مج) امث .

وزن ، تول ، بوجھ ، مقدار ؛ جانچ ، اندازہ ، پرکھ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[جھوکنا (رک) سے]

ـــ لینا محاورہ .

تولنا ، وزن کر لینا ، جانچ لینا ، پاڑ لینا ، ترازو کی ڈنڈی کے دونوں سروں کو برابر کرنا ، پاسنگ دیکھنا (ا پ و ، ۷ : ۳۱) .

جوکھا (و مج) امذ .

تُلیا ، ڈنڈی دار ، آڑتیے کے ہاں تول کا کام کرنے والا (ا پ و ، ۷ : ۳۱) .

[جوکھنا (رک) سے]

جوکھائی (و مج) امث .

رک : جُکھائی (پلیٹس) .

جوکَھم (و مج ، فت کھ) امث .

۱. **مشکل صورت حال یا خطرے کی کیفیت .**

وہاں تنہا جانا اور درخت پر بیٹھنا اور پھر وہاں سے آنا بدنامی اور جوکھم کی بات ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۲

ہاں سچ اور جھوٹ دونوں ہی ہیں جوکھم سے برابر کی
بدلتی رہتی ہے چتون تو پھر ہر بات ہے ڈر کی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۸۳

۲. **نقصان ، زیاں ، خسارہ .**

اپنے صرف شدہ سرمائے کو مع ایک مناسب فائدے کے ان خطروں اور جوکھم کے عوض جو اسے برداشت کرنے پڑتے ہیں واپس لینے کا دعویٰ کرے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۶

دیسی زبانوں میں اس قسم کی کتابوں کا شائع کرنا جوکھم سے خالی نہیں .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۲۳

۳. **مصیبت ، بلا ، آفت .**

ناچار میں نے اس جوکھم کو اپنے سر لیا .

۱۸۹۳ نشتر ، ۳۰

امانت ہے ہماری دل ہمارا لیتے جاؤ تم
نہیں رکھتے ہم اپنے پاس یہ جوکھم نہیں رکھتے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۳۴

۴. **قیمتی اشیا جیسے زر و جواہر ، روپیہ پیسہ وغیرہ جن کے چوری ہو جانے یا لٹ جانے کا خطرہ ہو .**

بنیا : نہیں صاحب یہ جوکھم سال ہے میں نہیں رکھ سکتا .

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۳۳

۵. **بیمہ .**

جس کو پریمیم کہتے ہیں اور جس کی مقدار جوکھم کی کمی بیشی پر موقوف ہوتی ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۹۳

[س : یوگ + کشیمن योग + क्षेम]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

مصیبت اٹھانا ، خطرہ مول لینا .

سربنگ نے شاپور سے کہا کہ بھائی ایک عیاری ہے چاہو تو جوکھم اٹھاؤ

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۷۱

جو خود علیل ہے لیکن میری خاطر اپنے اوپر جوکھم اٹھاتا ہے .

۱۹۵۸ بجھی چراغ بجھی پروانے ، ۱۱۰

ـــ جھیلنا محاورہ .

رک : جوکھم اٹھانا .

اس ذمہ داری کا حق ادا کرنے کے لیے ہمیں ہر قسم کی جوکھم جھیلنے اور ضرورت کے وقت ہر قسم کی قربانی کرنے کے لیے آمادہ رہنا چاہیے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۶۰

ـــ کا صف .

مصیبت اور محنت کا ، خوف و خطر کا ، جوکھوں کا .

معاذ اللہ بہت جوکھم کا سفر ہے .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۴۹

ـــ میں پڑنا محاورہ .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، خطرے میں پڑنا ، خسارہ اٹھانا (پلیٹس) .

ـــ میں پھنسنا محاورہ .

رک : جوکھم میں پڑنا .

ہمارے یہاں قصاص کا دستور یہ ہے کہ ایک جان ہماری طرف کی جوکھم میں پھنسے تو حریف کے زن بچے تک کو کولھو میں پیل ڈالیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۹ : ۵

ـــ میں ڈالنا محاورہ .

جوکھم میں پڑنا (رک) کا متعدی .

ملک کے خطرات اس کو جوکھم میں ڈال دیتے تھے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، مئی ، ۴۳

جوکَھمی (و مج ، فت نیز کس کھ) امث نیز امذ .

پر خطر ، وہ شخص جو خطرات مول لے (پلیٹس) .

[رک : جوکھم + س : اِکہ : इक]

ـــ ہُنڈوی (ـــ ضم ہ ، سک ن ، فت نیز سک ڈ) امث .

جوکھمی ہنڈوی کی حیثیت بیمہ کی ہے ، ایسی ہنڈوی اس مال کی قیمت کی بابت ہوتی ہے جو روانہ کیا گیا ہے اور اس میں شرط ہوتی ہے کہ اگر مال نہ پہونچے تو موسوم علیہ اس کی رقم ادا نہ کرے گا (قانونی دستاویزات قابل بیع و شرئی ، ۳) .

[جوکھمی + ہنڈوی (رک)]

جوکُھنا (و مج ، سک کھ) ف م .

۱. **تولنا ، وزن کرنا ، مقدار کا اندازہ کرنا ، ناپنا .**

عمل سب کے جوکھیں گے میزان میں
کرے گا خدا عدل اس میدان میں

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۹۶

غریبیں موں نہ سمجھو سادہ دل بقال ہر اُن کو
کہ جوکھیا ان نے عاشق کو بھواں کے ہاتھ لے تکڑی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۰

دیکھے نہ بھالے ، تولے نہ جوکھے ، جو دکاندار نے دے دیا آنکھیں بند کیں اور لے آیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۸

۲. **(کسی شخص کی صلاحیت وغیرہ کا) امتحان کرنا ، جائزہ لینا** (پلیٹس) .

[س : جوش ِت ، जोष (लि)]

جوکھوں (و مج ، و مج) امث : امذ .

رک : جوکھم معنی نمبر ۱ ، ۲ ، ۳ .

اٹھانا عشق کی کیوں اے دل ناداں جوکھوں ہے
ابھی تو مال جوکھوں ہے پر آگے جان جوکھوں ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۴

خدا ہم فقیروں کو ایسی طمع سے بچائے جس میں ناک کان کی جوکھوں ہو .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۳

ـــ اُٹھانا محاورہ

رک : جوکھم اُٹھانا .

معرکے میں عشق کے سر کے گزرنے سے نہ ڈر
گر اٹھانا ہے یہی جوکھوں تو مرنے سے نہ ڈر

۱۷۹۲ محب ، د ، ۱۶۶

ایسے کا ساتھ کون دے اور کیوں جوکھوں اٹھائے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۴۰

ـــ باقی رَہنا محاورہ .

نقصان کا خطرہ موجود ہونا .

اس میں مال گھٹنے کے علاوہ جوکھوں باقی رہتی ہے .

۱۹۰۵ عصر جدید ، ا کتوبر ، ۳۹۰

— بھرنا محاورہ .

نقصان اٹھانا ، خسارہ برداشت کرنا یا پورا کرنا ، مصیبت جھیلنا .

ارسوں ہی سے لہو کے مرتے ہیں
جنموں ہی سے جوکھوں بھرتے ہیں

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۵۰

— پڑنا محاورہ .

مصیبت پڑنا ، آفت آنا .

نہ کر عادت وصل گھبرائے گا پھر
جدائی کی جوکھوں جو دل پر پڑے گی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹

— پہنچنا محاورہ .

مصیبت آنا ، نقصان پہنچنا .

خون کی تہمت سے بیچارے کو جوکھوں پہنچی .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۶۵

— کا صف .

رک : جوکھم کا .

یہ سواری اگرچہ قطع مسافت کے لیے بہت اچھی ہے لیکن جوکھوں کی جگہ ہے .

۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۸

— میں پڑنا محاورہ .

رک : جوکھم میں پڑنا .

محبت کے سبب پڑتا ہے یہ انسان جوکھوں میں
وگرنہ ڈالتا ہے کون اپنی جان جوکھوں میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۰

جب جوکھوں میں پڑنے کا وقت ہو تب بھی محتاط شخص سے یہ نحوس ان پڑتا اور وہ یوں تباہ و برباد ہو جاتا ہے .

۱۹۳۵ بادشاہ ، ۱۸۳

— میں ڈالنا محاورہ .

جوکھوں میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

محبت کے سبب پڑتا ہے یہ انسان جوکھوں میں
وگرنہ ڈالتا ہے کون اپنی جان جوکھوں میں

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۰

جب لکھنے کی آزادی نہ ہو تو کیسے پڑی تھی کہ اپنے آپ کو جوکھوں میں ڈالے .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۳۱۸

جوگ (۱) (د مج) .

(الف) امذ .

۱. ملاپ ، پیوستگی ، جوڑ ، میل ، سنجوگ .

تشکوں کی باتیں سہ بندی کے لوک
تھے کھوڑے یہ تھا توپ خانے سے جوگ

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۱

اس لڑکی کا تمہارے ہی گھر جوگ تھا .

۱۹۳۳ اپ و ، ے : ۸

۲. ستاروں کا ملاپ ، قِران .

خدا کے کرم سے ہوا جوگ یہ ۔۔۔ دیا حق نے آرام کا بھوگ یہ

۱۸۳۳ مثنوی اپوروب کشن کنور ، ۹۳

و گرنا پڑا سخت یہ جوگ تھا ۔۔۔ مگر واہ رے تیری قدرت خدا

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۱۶

۳. (i) نیک ساعت ، شبھ گھڑی ؛ سوانح ، وقت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

(ii) رک : جوگی (قدیم) .

دھریں عشق طوطی او مینا یہ لرگ
اسے مول لیتے جواہر سوں جوگ

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۳

دو نین تھے اس کے چنچل جیوں کھنجن
جن کے دیکھے مرگ پکڑے جوگ بن

۱۷۱۳؟ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵

۴. (ہندو) گیان دھیان کے ذریعے خدا سے وصل حاصل کرنا ، درویشی ، ریاضت ، نفس کشی ، مراقبہ ، تپسیا .

جو بھوگ ہی گیان ابھوگ ہی گیان
جو جپ ہی تو گیان جوگ ہی گیان

۱۸۰۰ من لگن ، ۵۱

سچ سچ یہ تو بیراگ میں بھرے اور جوگ میں کھرے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۹

یونانی المسفیوں میں اشراقیت ، عیسائیوں میں رہبانیت اور ہندوؤں میں جوگ اسی اعتقاد کا نتیجہ ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۴

۵. طور ، طریق ، ڈھنگ .

کامیابی کا ڈھنگ آتا ہے جوگ
کچھ نہ کچھ پرہیز رچ لیتے ہیں لوگ

۱۹۵۳ دھم پد (ترجمہ) ، ۱۰۳

۶. (موسیقی) ایک راگ جو شام کو گایا جاتا ہے ، یہ راگ عموماً کم گاتے ہیں .

کرنی لن میں سنگیت کے شعلہ رو
برم جوگ لچھمی کے لے ار ملو

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۳۰

ایک . . . حکیم نے جوگ راگنی کی تصویر کھینچنے میں کمال کیا ہے .

۱۹۰۷ ، مخزن ، اگست ، ۲۳

۷. (جوگیوں کا) لباس ، وضع قطع ؛ نیز جوگیوں کی سی وضع قطع یا طریقہ جو کسی صدمہ یا غم میں اختیار کی جائے .

کیا کہیں گے جو لوگ دیکھیں گے
آپ کا جب یہ جوگ دیکھیں گے

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۳۸

۸. ایک دائرہ کے بہت سے ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے قائم کیے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۹. (i) توبہ ، تزکیہ نفس .

کہا جاتا ہے کہ اس قسم کی عدم قابلیت پراشچت (کفارے) کے لیے مناسب جوگ کرنے سے دور ہو سکتی ہے .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۰۱

(ii) کفارہ ، پراشچت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۰. بیلوں کی جوڑی .

مزارع دو دو سو کے بیلوں کی جوگ کو . . . . . . ناکارہ بنادیں گے .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۳۹

۱۱. چاند کی گردش کے راستے کا ایک حصہ جو الھائیس

نکشتروں کے مطابق ہے ؛ کاندھے پر جوا رکھنا ، جوتنا ؛ (تیر وغیرہ ہتھیار) جوڑنا ؛ علاج ، معالجہ ، دوا دارو ؛ نتیجہ ، انجام ؛ (حساب) جمع ، جوڑ ، میزان (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. لائق ، اہل ، موزوں ، شایان ، زیبا (کبھی 'کے' اضافی کے ساتھ اور کبھی 'کے' کو حذف کر کے بولتے ہیں) .

جسے دیکھ حیران تن لوگ ہے
کہ تجھ جوگ وو رام کے جوگ ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۰

تہا میں تو نہ اس جواب کے جوگ
کر ہیں تو جدے ہیں جگ نے او لوگ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۱

جب وہ بیاہے جوگ ہوئی تب راجہ رانی اپنے دل میں فکر کرنے لگے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۷

پودوں کو پانی دینے کے لئے اپنے ڈیل کے جوگ کوئی چھوٹی کوئی بڑی گگری لیے اسی طرف آرہی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۴۳

(ج) م ف .

سمت ، طرف ، جانب ، مانیں ؛ من جانب ، ازروئے (فرہنگ آصفیہ) .

[س : یوگہ योग]

— اَبھیاس (— فت ا ، سک بھ) امذ .

جوگ کی ریاضت اور طور و طریق .

جب جوگ ابھیاس کرے تو دیکھے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۳

جوگ ابھیاس تو نے ایک مرض کی دوا مانگی ، خدا کو رحم آیا ہم سے بنائی .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۳۵

[جوگ + ابھیاس (رک)]

— ایشر (— ی مج ، فت ش) امذ ؛ ~ جوگیشر ، جوگیشور .

جوگ یا یوگا کا عالم ، یوگیوں کا سربراہ ، وہ عالم جس کے بارے میں کہا جائے کہ اس نے مافوق الفطرت یا مافوق الا انسانی طاقت حاصل کرلی ہے ، جادوگر ؛ مقدس علوم کا ایک استاد ، دیوتا ، پجاری ، بھگت وغیرہ (پلیٹس) .

[جوگ + ایشر (رک)]

— آسَن (— فت س) امذ .

(ہندو) ریاضت کا خاص طریقہ جو استغراق یا محویت کے لیے جوگی لوگ اختیار کرتے ہیں (پلیٹس) .

[جوگ + آسن (رک)]

— بِذَر (— فت ب ، ذ) امذ .

(نباتیات) اس طریقے میں میل کھانے والے زواجہ ہم شکل ہوتے ہیں مثلاً اسپائروگیرا اور میوکر ان کے ملاپ سے جو خلیہ حاصل ہوتا ہے وہ جوگ بذر کہلاتا ہے (مبادی نباتیات ، ۲۹۲) .

[جوگ + بذر (رک)]

— بِذْرَہ (— فت ب ، سک ر ، فت ر) امذ .

(نباتیات) ان قطروں میں تناسلی اعضا موجود ہوتے ہیں تناسلی ملاپ کا نتیجہ عموماً ایک بیض بذرہ یا جوگ بذرہ ہوتا ہے (ابتدائی خرد حیاتیات ، ۲۰۸) .

[جوگ + بذرہ (رک)]

— بَر (— فت ب) امذ ؛ ~ بر جوگ .

مناسب شوہر ، لائق بر ، کفو ، ہم پلہ مرد .

مگر یہ ضرور ہے کہ اس کے بابا کسی جوگ بر سے اس کا بیاہ کرنا چاہتے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۵۳

[جوگ + بر (رک)]

— بَن پَکَڑنا محاورہ .

جوگی بن کر جنگل میں رہنا ، دنیا ترک کردینا .

دو تین ان کے تھے چنچل جیوں کھنجن
بن کے دیکھے مرگ پکڑے جوگ بن

۱۸۱۳ فائز ، د ، ۲۰۵

ـــ بھولنا محاورہ .

فقیری کے آداب یاد نہ رہنا ، عبادت و ریاضت بھول جانا .

پھر تو شہزادہ بھولا اپنا جوگ
اس سے پوچھا عجب ہے یہ سنجوگ

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۰

ـــ پٹ (ـــ فت پ) امذ .

وہ پتلی پٹی نما لنگوٹ جو سنیاسی یا جوگی اپنی ستر پوشی کے لئے باندھ لیتے ہیں (ڈنکن فاربس ہندوستانی لغت) .

[جوگ + پٹ (رک)]

ـــ پڑنا محاورہ .

ستاروں کا ملاپ ہونا ، قران ہونا .

ذروں کی طرح فال کے سودے میں ہوں برباد
کیسا مرے طالع میں پڑا جوگ زحل کا

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۳۳

ـــ تجنا محاورہ .

(کسی غم یا صدمے وغیرہ سے) جوگیوں کی وضع اختیار کرلینا .

میں نے ترے کارن سو تجا جوگ زنانی
طعنے مجھے اب دیتے ہیں سب لوگ زنانی

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۰

ـــ چال امث .

وہ زمانہ جب آفتاب (اپنی گردش پوری کرنے کے بعد) خط استوا سے گزر جاتا ہے ، اعتدال شب و روز ، اعتدالین (پلیٹس) .

[جوگ + چال (رک)]

ـــ رمانا محاورہ .

رک : جوگ سادھنا معنی نمبر ۲ .

یہ جوگ کس کی تلاش میں رمایا ہے .

؟ نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۵۹

ـــ سادھنا محاورہ .

۱. حبس دم کرنا ، ریاضت کرنا ، تپسیا کرنا .

سامری کے دھیان میں بیٹھی پوجا پاٹ کر رہی تھی ، سامری کے نام پر جوگ سادھ رہی تھی .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۵۲

کسی زمانے میں ان مہارشی نے بڑا کڑا جوگ سادھا تھا .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۵۲

۲. فقیری اختیار کرنا ، دنیا ترک کر دینا .

کس کے بوجھے بروگ لیا ہے اور کس کے لیے یہ جوگ سادھا ہے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۴۷

ـــ سمانا محاورہ .

تیاگنے کی دھن سوار ہونا .

یہ آنکھ پھڑکتی ہے خدا خیر کرے آج
آنکھوں میں ہے کیوں جوگ سمایا مرے اللہ

۱۸۹۰ ظریف کے ڈرامے ، ۳ : ۲۵۸

ـــ کا جوگ (ـــ و مج) م ف .

(مجازاً) نحس ستاروں کا ملاپ .

زائچۂ ستاروں میں جوگ کا جوگ ہے اس لیے راج تحریمت کے لیے آپ کو فقیری اختیار کرنا چاہیے .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۰

ـــ کا جوگی (ـــ و مج) امذ .

کسی جوگ کا پیرو ، ایک ہی جوگ کا چیلا .

جوگیوں میں رسم ہے کہ بالعوض سلام کے دو دفعہ آدیس آدیس اپنے جوگ کے جوگیوں سے کہتے ہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۷۵۳

ـــ کرنا محاورہ .

ریاضت کرنا ، دنیا چھوڑ کر خدا کی عبادت میں لگ جانا ، جوگی بننا .

اسی وضع کرتے ہیں اکثر جو جوگ
انہیں جوگ کرنے یہ کرتے ہیں جھوگ

۱۸۸۵ بیتال پچیسی ، ۳

جوگی . . . ایک جنگل میں جوگ کرنے لگا .

۱۸۰۳ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۳)

ـــ کلا (ـــ فت ک) امث .

علم و عمل ریاضت .

اسکے بعد راجا جوگ کلا سیکھنے لگا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۷

[جوگ + کلا (رک)]

ـــ کمانا محاورہ .

ریاضت و عبادت کرنا ، دنیا کا عیش و آرام ترک کر دینا ، جوگ کرنا .

بالا تھا جس کو جوگ کما کر وہ مر گیا
اٹھارویں برس میں جہاں سے گذر گیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۷

اے ہمالہ کی بلند چوٹیو ... سیکڑوں رشیوں نے تمھاری شفقت اور پیار کی گود میں نواس کیے ، صدہا جوگیوں نے تمھارے پہلوئے محبت میں جوگ کمائے .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۲

ـــ کھونا محاورہ .

ریاضت و عبادت کا پھل گنوانا ، روحانیت کھو دینا ، تپسیا ختم ہو جانا .

آخر کار خواہش نے اسے ستایا پھر ... اس نے جوگ کیا جوگ کھویا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴

ـــ لے کر بیٹھنا محاورہ .

رک : جوگ لینا .

بجائے غذا ان کو کھاویں وہ لوگ
بیاباں میں بیٹھے ہیں لے کر جو جوگ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۸

ـــ لینا محاورہ .

ترک دنیا کرنا ، فقیری اختیار کرنا ، جوگی بن جانا .

اب جوگ لے کر یہاں آ رہا ہوں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۰

اے وہ کس کے پیچھے جوگ لیا ہے .

۱۹۶۱ والہ ، ۹

ـــ مایا امث

تپسیا یا ریاضت و عبادت کے ذریعے حاصل کی ہوئی طاقت ، مافوق الفطرت افعال انجام دینے کی قوت ؛ جوگ کی پر اسرار طاقتوں کی دیوی .

وہ شکر گذار ہوا کہ ماتا نے اسے اپنے جوگ مایا کے روپ کے بھی درشن کرا دیئے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۲۰

[جوگ + مایا (رک)]

ـــ مایا جی امث .

برہما کی بیوی ، وہ دیوی جس کے قبضے میں جوگ کی پر اسرار قوتیں ہیں .

لاٹ کے نیچے جوگ مایاجی کا مندر ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۲۲

[جوگ + مایا (رک) + جی (رک)]

ـــ مایا جی کا پنکّھا (ـــ فتحہ پ ، غنہ) امذ .

(ہندو) جوگ مایا جی (رک) کے مندر (واقع قطب دہلی) پر چڑھانے کے لیے جلوس کی شکل میں لے جایا جانے والا آراستہ پنکھا .

اچھی جوگ مایاجی کا پنکھا آ گیا سب کے سب اس میں جا شریک ہوئے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶

ـــ ناوک (ـــ کس و) امث .

گربہ ماہی سیم تن ، مونچھوں والی بڑی مچھلی جو پاک و ہند میں عام ہے ، لاط : Silurus ascita (پلیٹس) .

[جوگ + ناوک (رک)]

ـــ نِدرا (ـــ کس ن ، سک د) امث .

نیند کی قسم جو مریدوں اور عقیدت مندوں کو مریدوں یا جوگیوں کی بتائی ہوئی ریاضت کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے ، نیم خوابی ، نیم حالت استغراق ، سونے جاگنے کی کیفیت یا بظاہر نیند لیکن اصلیت میں عالم بیداری (پلیٹس) .

[جوگ + ندرا (رک)]

ـــ واہی امث ؛ امذ .

(طب) ایک طریقہ جس کے ذریعہ دواؤں کی آمیزش کی جاتی ہے ، مُحلل ، الکلی ، پارہ (پلیٹس) .

[جوگ + واہی (رک)]

جوگ (۲) (و مج) امذ .

(مہاجنی) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے ، ہنڈی وصول کرنے والا شخص .

اڑت اٹھانے پر جگہ چوٹی لکھاتے جا بجا
کچھ رکھنے والے کے لیے کچھ جوگ کے اقرار میں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹

[، : جوگ जोग]

جوگا (۱) (و مج) .

(الف) صف مذ .

۱. لائق ، قابل ، مناسب ، موزوں .

تم اپنے جوگا کام کیا کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷

تو مجھ سے کسی کا اب نہ ہوگا
میں اور کی کوں نہ اب جوگا

١٩١١ کلیات اسمٰعیل ، ٩٣

٢. موزوں ، مطابق ؛ بر محل ، حسب موقع (نوراللغات).

(ب) امذ.

١. افیون کا پوست جو گودانے کے بعد نکلتا ہے ، افیون کا سفل یا فضلہ .

چنڈو باز ایسے بنے ہوں کہ بالکل انجھی بنتے بنتے جوگا ہو گئے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٩٦٠

[س : یوگیہ + کہ : योग्य + क:]

— جوگ (— و مج) صف.

برابر ، ٹھیک ، ٹھیکم ٹھیک ، پورا پورا ؛ ہمسر ، مقابل ؛ قابل ، قابلیت والا (فرہنگ آصفیہ) .

[جوگا + جوگ (رک)]

— چارا امذ.

یہ گروہ بجز علم کے اور کسی شے کو موجود نہیں مانتا اور اشیا کو عالم کی نیرنگی خیال کرتے ہیں (آئین اکبری ، ٢ : ١٨٦) .

[جوگا + چارا (رک)]

جوگا (٢) (و مج) امذ.

رک : جوگ بذر .

بعض انواع میں تھوک تناسلی خلیے یا زواجے جوڑوں میں جفت کرتے ہیں اور جوگا . . . بناتے ہیں .

١٩٦٧ ابتدائی خرد حیاتیات ، ٢٠٨

[انگ : Zygote]

جوگا دری (و مج ، سک د) صف.

رک : جگا دری .

میں تو بڑے بڑے مولویوں اور جوگادریوں کے فتووں پر متفات ہوتا ہی نہیں .

١٨٨٨ خطوط سرسید ، ٢٤٣

جوگار (و مج) امذ.

رک : جگار ، جگالی .

کیا بری عادت ہے تجھ کو پڑ گئی جوگار کی

١٨٨٣ ظریف کے ڈرامے ، ٣ : ٥

جوگتا (و مج ، سک گ) امث.

مناسب ، لیاقت ، صلاحیت ، اہلیت ، وضع داری ، علمیت (پلیٹس) .

[س : یوگیتا योग्यता]

جوگتی (و مج ، فت گ) امث.

ماہر فن ، چالاک ، سمجھدار (پلیٹس) .

[رک : جگتی]

جوگرا (و مج ، سک گ) امث.

(کاشت کاری) ہل میں جوا باندھنے کی رسّی ، لدھا ، ادھی ، اربلی ، برنادھ (اپ و ، ٦ : ٥٠) .

[رک : جوگ + . . . را ، لاحقہ]

جوگن (و مج ، فت ابز کس گ) امث.

١. جوگی (رک) کی تانیث ، جوگی کی بیوی ؛ فقیرنی .

ڈال کر شبنم کی مندری بے تکلف کان میں
اب کی پھول میں بنایا گل کو جوگن اے صبا

١٨٢٣ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ٣٦

رات چلی ہے جوگن ہو کر اوس سے اپنے منہ کو دھو کر
لٹ چھٹکائے بال سنوارے الٰہ مرے کالی کملی والے

١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٣٢٥

٢. شہوت نفسانی (اپ و ، ٧ : ١٥٦) .

[س : یوگنی योगिनी]

جوگنا (و مج ، سک گ) ف م.

(علم نجوم کے ذریعے) ستاروں کا ملاپ دریافت کرنا .

جوگنے کا پھر اس نے کر کے دھیان
کہا اک مہنت کو ہے نیک قران

١٧٨٥ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٢٩

[جوگ (رک) سے]

جوگنی (و مج ، سک گ) امث.

١. بھوتنی ، جادو گرنی .

بھوت ، مسان ، جوگنی ، بھیروں اس میں آن آن نہاتے تھے اور لوتھوں کو اٹھا اٹھا کر کھاتے تھے .

١٨٠١ مادھونل اور کام کندلا ، ٨١

٢. ایک خبیث روح جو اچھی بری قسمت پر اثر انداز ہوتی ہے .

دھیان آتا ہے بتوں کا جو کہیں جاتا ہوں
جوگنی سامنے ہنگام سفر ہوتی ہے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٥٣

۳. (نجوم) وہ دیوی یا روحیں جن کے اختیار میں اچھے اور برے وقت ہوتے ہیں ، سعد و نحس اوقات کی دیوی یا روح ۔

ہے بائیں طرف جوگنی خوب چست
پڑا واؤ بھی اپنے گھر میں درست

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۹

ہے اس کے ساتھ ان پانچوں کا سنجوگ
کہ جن کو جوگنی کہتے ہیں سب لوگ

۱۸۶۰ نوائے غیب ، ۳

چاند کی تیس تاریخوں میں جوگنی آٹھ سمتوں میں ہوا کرتی ہے ۔

۱۹۷۵ اردو ، کراچی ، ۵۱ : ۱ ، ۱۹۳

۴. درگا دیوی کی پرستار ؛ درگا دیوی کی سکھی (ان سکھیوں کی تعداد ۶۴ بتائی جاتی ہے) ۔

چونسٹھ جوگنی بونجہ بیر سو مائیں جو کہیں فقیر

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۳۷

۵. جادو گرنی ، ساحرہ ، جوگ جاننے والی عورت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)

۶. ایک پھول کا نام جس کا پودا لمبے قد کا ہوتا ہے عام طور پر آسانی سے اُگ آتا ہے ، کونا ۔

گل تسبیح . . . چاندنی ، جوگنی وغیرہ ۔

۱۹۰۷ باغبان ، سہارن پور ، مارچ ، ۱۴

[س : یوگنی योगनी]

— چَکَّر (— فت ج ، شد ک بفت) امذ ۔

(نجوم) جوگنی معنی نمبر ۲ ، ۳ (رک) کی گردش یا دورہ ۔ پنڈت لوگ پترا پوتھی نکال کر رخصت کی ساعت دیکھتے ہیں آیا کس روز رخصت کے لئے شگون اچھا ہے دشا شول اور جوگنی چکر کے سامنے سفر نہ کرنا چاہیئے ۔

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو ، ۵۱ : ۱ ، ۱۹۲

[جوگنی + چکر (رک)]

جوگَنْیا (و مج ، فت گ ، سک ن) امث ؛ جوگنیہ ۔

۱. رک : جوگن ، جوگنی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

۲. (کاشت کار) بڑے دانے کی سرخی مائل رنگت کی جوار (اپ و ، ۶ : ۵۰) ۔

جوگُو (و مج ، و مع) امذ ۔

رک : جوگ (پلیٹس) ۔

جوگْوَنا (و مج ، سک گ ، فت و) ف م ۔

دیکھ بھال کرنا ، حفاظت کرنا ، خبر گیری کرنا (= جُگَانا) (پلیٹس) ۔

[ہ : جوگونا जोगवना]

جوگہ (و مج ، فت گ) امذ ۔

لیموں ، کھٹا وغیرہ کی ایک قسم ، لاط : جنس Citrus ۔

جبہ : داروئے کہ بہندی جوگہ ورب ترنج و امثال آن کرپند ۔

۱۵۱۹ مؤید الفضلا ، ۱ : ۳۰۲

[ہ]

جوگی (۱) (و مج) امذ ۔

۱. جوگ لینے والا شخص ، ہندو فقیر ، آزاد ، بن باسی ، سنیاسی ۔

پھر شہر و کشور پھیا نبوڑی
منگایا سو جوگی جنگم سیوڑی

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۰۵

مورا گ کفنی بھا کے جوگی جنگم ہر نے چلے
آزاد سوں تیاگ لے سب تن جلایا ہائے ہائے

۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۲۰۳

جوگی انیت شیخ کو کہنا عجب نہیں
ہے وہ برہنہ داڑھی کے ایک ایک بال کا

۱۶۹۲ محب ، د ، ۹۷

اپنے وقت میں وہ بڑا جوگی ، تپسی ، اور دھرمی تھا ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۱

ان میں بھی جوگی سنیاسی ہیں جو برہنہ یا ننگے دھڑنگے . . . بھیک مانگتے پھرتے ہیں ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۶

۲. سپیرا (جامع اللغات) ۔

۳. جادو گر ، شعبدہ باز ۔

وہ جوگی جو جانتے ہیں اگر آئیں
دکھلائیں وہ گل کہ آنکھیں کھول جائیں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۱

[س : یوگی योगी]

— پَن (— فت پ) امذ ۔

سنیاسیوں کا سا روپ بھرنے یا جوگ لینے کی حالت ۔

اسلام میں جوگی پن نہیں ہے ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱۷

[جوگی + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— تھا سو اٹھ گیا آسن رہیں بھبوت کہاوت .

وقت نکل گیا اب تدبیر لاحاصل ہے ، مکین کا یاد گار مکان وہجاتا ہے (نجم الامثال ، ١٦٩) .

— جگت جانے نہیں گیرو میں کپڑے رنگے تو کیا ہوا / ہوگا کہاوت .

سنیاسی یا جوگی پیشے کے اصول سے ناواقف ہیں اور دکھاوے کے لیے گیرو میں کپڑے رنگ لیے ہیں ، ظاہر آرا کی نسبت بولتے ہیں (محاورات ہند ، ٧٤ : نجم الامثال ، ١٦٩) .

— جوگی لڑیں گے کھپروں کا مفت میں نقصان ہوگا کہاوت .

بڑوں کے جھگڑے فساد میں چھوٹوں کا نقصان ہوتا ہے ، جب متخاصمین کے تنازع سے اوروں کو ضرر پہنچے تو یہ مثل بولتے ہیں (نجم الامثال ، ١٦٩ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ٩٧) .

— کا سا پھیرا (— ی مج) امذ .

سرسری ملاقات ، مختصر وقت کے لیے ملنا ، جوگی والا پھیرا .

اس آنے کی کیا مجکو خوشی پابندی اس میں کاہے کی
بھولے سے ادھر بھی آنکلے اک جوگی کا سا پھیرا ہے

١٩٠٥ دیوان انجم ، ١٣٨

— کا لڑکا کھیلے گا تو سانپ سے کہاوت .

ہر کوئی اپنی تربیت کے بموجب کام کرتا ہے (جامع اللغات) .

— کا میت (— ی مج) امذ .

بے سروپا آدمی کسی کا دوست نہیں ہوتا (دریائے لطافت ، ٨٩) .

— کس کے مِتر اور پاتر کس کی نار کہاوت .

یعنی یہ (دونوں) کسی کے وفادار نہیں ہوتے ، آزاد کی دوستی کا کیا بھروسہ ، جوگی دوست نہیں بن سکتے اور فاحشہ عورت بیوی نہیں بن سکتی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ١٦٩ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٩٧) .

— کس کے میت (ہوتے ہیں) کہاوت .

تارک الدنیا فقیر کسی کے بھی دوست نہیں ہوتے ؛ مسافر کا اعتبار نہ کرنے .

مسافر سے کوئی بھی کرتا ہے پیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت

١٧٨٣ سحرالبیان ، ٩٠

— کو بیل بلا کہاوت .

ذمہ داری کا تھوڑا سا کام بھی مصیبت ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— کی پیت کیا کہاوت .

جوگی کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں ، وہ ہمیشہ پھرتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

— کی کیا میت اور قلندر کا کیا ساتھ کہاوت .

ان (دونوں) کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات) .

— مارے جھار ہاتھ کہاوت .

اگر جوگی کو ماریں تو راکھ ہاتھ کو لگتی ہے ، بے فائدہ کام کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

جوگی (٢) (و مج) امث : صف .

جوگا (رک) کی تانیث ، لائق ، قابل ، مناسب .

بیٹیاں بیاہنے جوگی ہوئیں اور ماں باپ نے ان کو کسی نہ کسی سے سو مڑھا .

١٨٩١ ایامیٰ ، ٢٧

[رک : جوگا + ی ، لاحقۂ تانیث]

جوگیا (و مج ، کس گ) .

(الف) صف .

١. جوگی (رک) سے منسوب یا متعلق ، جوگیوں کا سا ، جوگیوں کی وضع قطع کا .

اس کے جوگیا بھیس کو بناوٹ . . . . . کہنے لگا .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ١٠٨

یہ آدمی لانبے قد کا خوبصورت تھا اور جوگیا لباس پہنے ہوئے تھا .

١٩٣٠ غدر کا نتیجہ ، ٣٠

٢. گیروے رنگ کا ، پیلے رنگ کا جو کسی قدر سرخی مائل ہو ، ملا گیری .

سر پر پھول دار ٹوپی گلے میں پڑی ہوئی جوگیا رنگ کی ریشمی چادر .

١٩٣٦ پریم چند ، واردات ، ٩٧

(ب) امذ .

١. (موسیقی) رک : جوگ معنی (٩) .

بجاتی وہ جوگن جہاں جوگیا
تو واں بیٹھی خلق ڈھولی رہا

١٧٨٣ سحرالبیان ، ١٠٠

پھر اس پہ ایسا ہی مطرب نے جوگیا گایا
کہ بن گھوڑا ہوا اک آہ آتشیں کا سانپ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۰

دیپوت یعنی ’’دھا‘‘ یہ سر الہیا بلاول میں اچھا اور جوگیا وغیرہ میں ناگوار معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۹

۲. (i) کبوتر جو جوگیا رنگ کا ہوتا ہے .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں : رو پہلا . . . جوگیا . . . بازی، باہو وغیرہ .

۱۸۸۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجئے ، اصیل . . . جوگیا . . . باہو .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۰

(ii) ایک طرح کی قمری (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : جوگی + یا ، لاحقۂ نسبت]

— آرنڈ (— فت ا ، ر ، سک ن) امذ .

آرنڈ کی ایک قسم جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور نسبتاً مضبوط بھی .

مقود سے سرخ قوی ہے سرخ کو جوگیا ارنڈ اور لال ارنڈ بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۳

[جوگیا + ارنڈ (رک)]

جوگیانہ (و مج ، کس گ ، فت ن) صف .

جوگیوں کا ، جوگیوں کا سا .

جوگیانہ سیلی اور موتیوں کا کنٹھا گلے میں بیراگن ہاتھ میں اور ’’باہو‘‘ کا نعرہ زبان پر .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۴۳

[رک : جوگی + انہ ، لاحقۂ نسبت]

جوگیتا (و مج ، سک گ ، فت ی) امث .

رک : جوگیا (بلیشن) .

جوگیرا (و لین ، ی مع) امذ .

گھوڑے کا ایک مرض جس سے چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے .

باد گیرا ہو یا کہ جوگیرا جاکے بسن چنے کا جلدی لا

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۸۵

[ف]

جوگیس (و مج ، ی مج) امذ .

رک : جوگیشور (بلیشن) .

جوگیشر/جوگیشور (و مج ، ی مج ، فت ش/سک ش ، فت و) امذ .

رک : جوگ کا تختی (جوگ + ایشر) .

رسم ہے کہ جب بعد بارہ (۱۲) برس کے میلہ کنبھ کا آتا ہے تو وہاں نیا جوگیشر بطور حاکم مع ایک صاحب کے آئی پنتھ کے جوگیوں میں مقرر ہوتا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۰۷

جوگیوں کا ڈنڈ بیراگیوں کے سر کہاوت .

خطا کوئی کرے اور سر کسی کے پڑے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۶ ؛ جامع اللغات) .

جوگیہ (و مج ، سک گ ، فت ی) صف .

رک : جوگا (بلیشن) .

جَوَل (فت ج ، و) امذ .

شعلہ ، چمک ، بھڑک ، روشنی (بلیشن) .

[س : جول उज्ज्वल]

جَول (و لین) امذ .

میدان کارزار میں چکر لگانا ؛ کاوا دینا ؛ بڑا لشکر ، فوج کثیر .

جب یاعلی کی ہانک سوں گھوڑے اچائے جول سوں
ہر دل کا بت خانہ ڈھلیا ہر کافر فجار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۴

[ع]

جُول (۱) (و مع) امذ .

رک : جُل (بلیشن) .

جُول (۲) (و مع) امذ .

کوئیں کی اندرونی دیوار ، کوئیں کی منڈیر ؛ چکر کاٹنا ، لڑائی میں پینترا بدلنا (بلیشن ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

جول (۱) (و مج) اند : امث .

مجمع ، گروہ ، جمگھٹ .

زلیخا کوں دیکھیاں سہیلیاں کا جول
کہاں کی دوکھیاری ہوی ہے توں بول

۱۶۸۷　یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۹۸

عزیز نے سنیا پادشہ نے یو بول
لگیا جمع کرنیکوں خوباں کی جول

۱۶۸۷　یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۳۸

[ہ : جوڑ जोड़]

جول (۲) (و مج) اند .

بیاباں (لغات کشوری) .

[ف]

جول (۳) (و مج) اند .

رک : جولا ، چولی .

خاص ساخت کے گھاگھرے اور دوپٹے جن پر ریشمی کام ہوتا تھا ان کپڑوں کے نام میواتی زبان میں گدگا ، لہاسی ، جول اور کرتی تھے .

۱۹۷۵　ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۸۱

[مقامی]

... جول (و مج) اند .

میل کے تابع کے طور پر مستعمل ہے .

ہندؤں کو مذہب پورا پورا میل جول نہیں کرنے دیتا .

۱۹۰۷　اجتہاد ، ۳۴

[رک : جُلنا]

جَولا (و لین) صف .

دلال بارہ کے معنوں میں بولتے ہیں .

جولا آنے اکلا (یعنی) ایک روپیہ بارہ آنہ .

۱۸۳۵　مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳

جولا آنہ ، بارہ آنے ، ۱۲ .

۱۹۲۹　اپ و ، سنبر ، ۵۳

[مقامی]

جُولا (۱) (و مع) امذ .

رک : جوا (وہ لکڑی جو ہل یا گاڑی چلانے والے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے) .

ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . نمبر ۲ کو جولا بولتے ہیں اور جولا بیلوں کے کندھے پر . . . رہتا ہے .

۱۸۳۹　کھیت کرم ، ۱۲

جُولا/جولا (۲) (و مع/و مج) امذ .

رک : جُل (بلیٹس) .

جولاب (و مج) امذ (قدیم) .

رک : جلاب .

او بازار چوبیس جنساں کاں تھا ، اول گوشت ، دسرا ہاڑ . . . آٹواں جولاب .

۱۳۲۱　خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ (۲ شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

جَولاں (و لین) .

(الف) امث ؛ امذ .

۱.(i) **دوڑ ، تیز رفتاری ، اڑان نیز مجازاً .**

جلد ہن تیرے ترنگ کا ہور کھرگ جھلکار تیج
عشق کے میدان منے جھمکانے جولاں عید کا

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

ذہن میں عقل کی جولاں یہیں تک ہے کہ خدا ہے .

۱۸۹۹　رویائے صادقہ ، ۱۱۸

عورتیں بھی اپنی قوت دماغی و قوت جسمانی کا جو جولان انہیں میدانوں میں دکھلا چکی ہیں قابل تحسین ہے .

۱۹۳۷　اصلاح حال ، ۱۸۰

(ii) **گھوڑے کا چکر کھانا ، کاوا .**

ترنگ نیہہ چڑ کر آج جولاں دیو میداں میں
کہ کھیلو داو یک تم داو سیتی اپنے مستاں سوں

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۸

۲. **(مجازاً) وجد ، سرشاری .**

کہ سب روح میں تازگی بھر کے جائے
او مستی و جولاں ہی زوں روں میں آئے

۱۶۳۸　مرات الحشر ، ۱۴۰

محو جولاں تھا پرستان اجیجی میں ابھی
تخت پریوں کے چلے آتے تھے جھن جھن کرتے

۱۹۶۲　برگ خزاں ، ۲۲۰

(ب) صف .

دوڑنے والا ، تیز رفتار ، جو جولانی پر ہو .

کوے خالی دیکھیا ہے از تند شیر
جو کیتا ہے اس ٹھار جولاں دلیر

۱۶۳۹　خاور نامہ ، ۶۶۱

نسیم اک اور بھی لکھو غزل جولاں طبیعت ہے
بڑھا آتا ہے جوش نور مضمون فکر روشن تک

۱۸۶۵　نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۴

[ع]

ــ دینا محاورہ .

گھوڑے کو دوڑانا ، چکر دینا ، کاوا دینا .

اول دونوں لشکر تھے آیا سوار
دیا جولان گھوڑے کوں درکارزار

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، ۴۳۹

جولاں سمند ناز کو اے شہ سوار دے
تو سرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۲۰۷

ــ کَرْنا محاورہ.

۱. رک : جولان دینا .

ہوئے باہم جو شغل گوے و چوگاں
کیا گھوڑے کو حمزہ نے بھی جولاں

۱۸۶۲　　طلسم شایان ، ۳۰

عریب نے گھوڑے کو جولاں کیا .

۱۹۴۴　　الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۹

۲. حرکت دینا ، ہلانا ، چکر دینا ، گھمانا .

گھڑی ایک لیے گرز جولاں کیا
وہی گرز سٹ کر ہوا پر دیا

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، (ق) ، ۶۷۹

ــ گاہ امث ؛ امذ ؛ آجولاںگاہ .

۱. (i) گھڑ دوڑ کا میدان ، گھوڑوں کو دوڑانے کی جگہ ؛ بھاگ دوڑ کی جگہ .

جب تلک وہ شہ سوار اترا نہ جولاں گہ میں
صید دل فتراک میں اس کی اٹکتا ہی رہا

۱۸۰۱　　جوشش ، د ، ۲۵

سڑکیں جنگلی درندوں کی جولاں گاہ تھیں .

۱۹۶۴　　تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۰

(ii) (مجازاً) میدان عمل ، تگ و دو کا میدان .

علم ادب اہل زبان کے لیے نہایت وسیع جولاں گاہ ہے .

۱۸۷۶　　تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۱

مغرور آدمی کی مثال گوبر کے بھنگے کی سی ہے کہ اپنی محدود جولاں گاہ کو عرصۂ زمین و آسمان سمجھتا ہے .

۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۹

۲. میدان ، (مجازاً) (کام یا بات کرنے کی) گنجائش .

ان کو اس میدان میں اعتراضات کا بڑا جولا نگاہ نظر آتا ہے

۱۹۱۵　　ارض القرآن ، ۱ : ۳

[جولاں + ... گاہ (رک)]

ــ گَر (ــ فت گ) صف .

تیز رفتار ، تیز چلنے یا دوڑنے والا .

تب ان نے کمیت زبان اپنی کے تئیں بیچ عرصہ بیان کے جولاں گر تقریر کا کیا .

۱۷۷۵　　نو طرز مرصع بالتحسین ، ۲۸۹

[جولاں + ... گر (رک)]

ــ گَری (ــ فت گ) امث .

تیز رفتاری ، دوڑ .

جولاں گری میں گرم ہے وہ شہسوار آج
سینے سوں عاشقاں کے اٹھے ہے غبار آج

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۷۷

[جولاں + ... گری (رک)]

جَولان (و مج نیز لین) امث .

زنجیر ، بیڑی جو مجرموں کو پہناتے ہیں .

دیوان خانے میں ہر روز سینکڑوں جولان پہنے ہوئے مجرم حاضر کیے جاتے .

۱۹۵۸　　ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۱۹

[ف]

جَولانی (و لین) امث .

۱. (عموماً گھوڑے کی) رفتار میں تیزی ، پھرتی ، تیزروی ، دوڑ .

جولانی میں جب آئے تیج اقبال کا ترنگ
آسم کوں اس کے بوسہ دیوے نعل ہو ہلال

۱۶۷۸　　غواصی ، ک ، ۶۱

اس کی جولانیوں کے لیے چاروں طرف میدان کھلا ہوتا ہے .

۱۹۰۰　　مضامین سلیم ، ۲ : ۱۶۹

۲. ولولہ ، جوش ، امنگ ، طبیعت وغیرہ کی تیزی ، زور ، روانی .

عقل کو زیادہ تر جولانی اور صفائی خواب کی حالت میں بیداری کی نسبت سے حاصل ہوجاتی ہے .

۱۸۷۴　　اخبار مفید عام ، یکم جون ، ۲

آپ جانتے ہیں مزاج میں جولانی ہے .

۱۹۲۱　　خونی شہزادہ ، ۵

۳. تگ و تاز ، یورش .

مرور ایام سے یونہی بے قاعدہ جولانیاں اناطولیہ کے چھوٹے چھوٹے رئیسوں کی بیش از بیش منظم مہموں میں تبدیل ہوگئیں .

۱۹۶۷　　اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۶

۴. ولولہ انگیزی ، سرشاری .

خزاں کا آغاز تھا مگر موسم میں وہ جولانی تھی .

۱۹۳۸　　ملفوظات اقبال ، ۱۴۸

۵. تیز حرکت ، پھڑکن .

وہ جولانی رگوں میں بھر گئی سوز نہانی سے
کہ جیسے آگ جلنے سے کلیں چلتی ہیں انجن کی

۱۸۹۷　　خانۂ خمار ، ۸۱

[رک : جولان + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بیان کس اضا (— فت ب) امث .

بات کی روانی ، زورِ کلام .

وہ جولانی بیان میں ہر گز نوٹ کے پابند نہیں رہتے .
۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۹۹
[جولانی + بیان (رک)]

— (جولانیوں) پر (پہ) آنا محاورہ .

رک : جولانی پر ہونا (جامع اللغات) .

— (جولانیوں) پر (پہ) ہونا محاورہ .

جوش میں آنا ، زوروں پر آنا ، تیزی دکھانا .

جولانیوں پر تھا ایسا تیسا	غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیسا
۱۸۷۲ عاشق (نوراللغات)
لارڈ صاحب کی طبیعت ماشاءاللہ ان دنوں بہت جولانیوں پر ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۶

— تخیل کس اضا (— فت ت ، خ ، شد ی بضم) امث .

خیال کی اڑان ، تخیل کی پرواز .

جولانی تخیل ، روح کو مسرت و طمانیت دینے کے لیے موزوں ہوتی ہے .
۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱ : ۳۱۰
[جولانی + تخیل (رک)]

— طبع کس اضا (— فت ط ، سک ب) امث .

۱. طبیعت کی روانی یا تیزی ، ذہانت ، فطانت .

اس کتاب میں اس نے ایک حیرت انگیز جولانی طبع سے اس خیال کی حمایت کی .
۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۵۱

۲. دل کا جوش ، ولولہ ، ترنگ .

وہ یہ تصور کرتے تھے کہ یاسمین مجھ پر دل و جان سے فدا ہے ، اور میں بھی اسے چاہتا ہوں مگر یہ جولانی طبع بہت عارضی و شاذ تھی .
۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۹۲
[جولانی + طبع (رک)]

— (جولانیاں) کرنا محاورہ .

۱. (طبیعت وغیرہ کا) زور دکھانا ، جوش میں آنا ، تیزی دکھانا .

جب دونوں نوجوان میدان مجالس میں جولانیاں کرنے لگے تو فنِ مذکور کی ترقی کے بادل گرجتے اور برستے اٹھے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۴۳

۲. جوش میں آنا ، ابھرنا .

بعض اوقات اس کا اندیشہ وہ جولانیاں کرتا تھا کہ دارالخلافہ آگرہ کو چھوڑ دے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۷

— میں آنا محاورہ .

رک : جولانی پر آنا .

سرگرم رقص تازہ ہیں قربانیوں میں ہم
شوخی سے کس کی آئے ہیں جولانیوں میں ہم
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۳۳

جولاہ (و مع تیز مج) امذ .

رک : جلاہا .

نہ حمالی نہ بیطاری سے آگاہ	نہ حمامی نہ وہ حجام و جولاہ
۱۸۵۵ ریاض السلمین ، ۲۳

جولاہا (و مع تیز مج) امذ ؛ ـــ جولاہہ ؛ امث : جولاہن .

رک : جلاہا .

سو جولاہا لطف سوں ہر سال میں
تھان یک تیار کر کر حال میں
۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۷۵
بڑھئی و جولاہا اور پیشہ وروں سے محصول لیا جاتا تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۲
انھوں نے ہی جولاہن کو ایک کچا مکان عطا کیا .
۱۹۵۸ سیلہ گھومنی ، ۲۱۹

جولاہہ (و مع تیز مج ، فت و) امذ .

رک : جولاہا .

یہ نوری جولاہہ تو امام بنتا ہے .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۴۵
کوئی جولاہہ تھا کوئی حجام تھا .
۱۹۲۳ مخدرات ، ۴۲

— آبی کس صف ، امذ .

ایک قسم کا آبی پرند جو اپنا گھونسلا ساحل پر بناتا ہے .

غوک اور خرچنگ اور جولاہہ آبی و مرغابی وغیرہ چھوٹے بڑے جانور دریائی تھے .
۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۱
[جولاہہ + آبی (رک)]

جولاہی (و مع تیز مج) امث .

۱. جولاہا (رک) کی تانیث ، رک : جلاہی .

شیخ افضل کی دلہن ، بالکل مارو بیگن قوم کی جولاہی ، لڑنے میں سپاہی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۷

۲. جولاہے کا کام یا دھندا (شبد ساگر) .

۳. غافل و بازی گر .

یہ خطرہ دل کوں جولاہی کیا ہے
سجھے بیشک وہ جولاہی کیا ہے

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸

[رک : جولاہا + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

جولاہے (و مع نیز مج) امذ .

جلاہا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

۔ کو لگا تیر خدا بھلی (جھوٹ) کرے کہاوت .

رک : جلاہے کو لگا تیر الخ (قصص الامثال ، ۱۲۷) .

۔ کی عقل گدی میں ہوتی ہے کہاوت .

رک : جلاہے کی عقل الخ (قصص الامثال ، ۱۲۶) .

۔ کی مسخری ماں بہن کے ساتھ کہاوت .

رک : جلاہے کی مسخری الخ ، شہدہ کی بات چیت میں بھی گالی گلوچ نکلتی ہے (نجم الامثال ، ۱۶۹) .

جولائی (و مج) امذ ؛ امث .

سال عیسوی کا ساتواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے .

جولائی کی بیسویں دوشنبہ کے دن سنہ ۱۸۰۵ عیسوی مطابق . . . بہت محنت و جانفشانی اور فضل یزدانی کی .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۶۳

کون سمجھے کہ جولائی کی برسات میں کیا بہار ہے .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۳۰

[انگ : July]

جولخ (و مج ، فت ل) امذ .

کمبل ، موٹی اور سخت پشم کا کپڑا جو درویش پہنتے ہیں (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جولخی (و مج ، فت ل) امذ .

قلندر ، گدڑی پہننے والا ، پشمینہ پوش (اسٹین گاس) .

[جولخ + ی ، لاحقۂ نسبت]

جولر (و مج ، فت ل) امذ .

جواہرات یا جڑاؤ زیورات کا کاروبار کرنے والا ، جوہری .

جویل . . . کا اسم فاعل جولر اور مشتق جویلری جواہرات یا جڑاوی زیورات کے معنوں میں رائج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

[انگ : jeweller]

جولک (و لین نیز مج ، فت ل) م ف (قدیم) .

جب تک .

جولک جان رہا ہے تولک عکس صحیح .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۶۸

[رک : جو + لک (رک)]

جولگ (و لین نیز مج ، فت ل) م ف (قدیم) .

رک : جولک .

جولگ ہے باغ جگ کا گیندان سو کیچ سر و قد
تولگ رہوے جھب کا گلزار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۲

جو لگن (و لین نیز مج ، فت ل ، گ) م ف (قدیم) .

رک : جولک .

آب حیات کتے سو وو آب حیات مرد کے موں کا پانی ، جو لگن یوپانی تو لگن مرد کی زندگانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۷

جو لگوں (و لین نیز مج ، فت ل ، و مج) م ف (قدیم) .

رک : جولک .

جو لگوں نور سوں دنکر اچھے پور چاند و گگن
جو لگوں زہرہ ہے زاہر اچھے پور نیر زحل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۹۰

جولنا (و مج ، سک ل) ف م (قدیم) .

برداشت کرنا ، جھیلنا ، دکھ اٹھانا ، زندگی عسرت سے بسر کرنا .

کھائے بھی جو نظم بولتا
وسیوک حسین شاہ کا غم جولتا (کذا)

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ۱۶

[رک : جھیلنا]

جولہ (۱) (و مع ، فت ل) امذ .

رک : جلاہا نیز مجازاً .

ہونا اسے باز نا بگولہ ہونا اسے لشکری نہ جولہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۱

جوُلَہ (۲) (و مع ، فت ل) امذ .

زمین کا وہ قطعہ جس میں سولہ بیسیاں ہوں (پلیٹس) .

[مقامی]

جولَہ (و مج ، فت ل) امث .

مرغ ، گھاس کی ایک قسم جو جانوروں کو بہت مرغوب ہے (اسٹین گس : فرہنگ آنند راج) .

[ف]

ـــ گاہ امث .

وہ میدان جہاں مرغ (گھاس) اُگی ہو (فرہنگ آنند راج) .

[جولہ + . . . گاہ (رک)]

جولی (۱) (و مج) امث .

رک : جھولی .

تیری خاک پا کو جو دیکھے نگاہ تیز سے
دھول ڈالوں اس کی چشم بد میں بھر بھر جولیاں

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۶۲

جولی (۲) (و مج) امث .

ساتھی ، جوڑی (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : ہم جولی) (پلیٹس) .

[رک : جوڑی]

جوُلِیدَہ (و مع ، تیز مج ، ی مع ، فت د) صف .

بکھرا ہوا ، منتشر ؛ پریشان ، ژولیدہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

جَومٹرا (و لین ، فت م ، مک ٹ) امذ .

جو اور مٹر ملواں بویا ہوا کھیت ؛ جو اور مٹر کا ملواں غلہ (ا پ و ، ۶ : ۵۰) .

[رک : جو + مٹر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

جَوَن (۱) (فت ج ، و) امذ .

یونانی ؛ مسلمان ؛ عیسائی ؛ بدیسی ؛ اجنبی ؛ دوسرے ملک کا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یونہ : यवन]

ـــ مالا امث .

ایک زیور جو عورتیں گردن میں پہنتی ہیں (پلیٹس) .

[جون + مالا (رک)]

جَوَن (۲) (فت ج ، و) صف ؛ امذ .

تیز ، تیز رفتار ، چالاک ، تیز رفتار گھوڑا ؛ تیزی ، تیز رفتاری ؛ پردہ ؛ ایک پودے کا نام (جامع اللغات) .

[س : جون जवन]

جَوَن (۳) (فت ج ، و) صف .

جوان (رک) کی تخفیف .

یو کہہ کر ارے جھاڑ کے پوڑ کن
سو حیران ہو اوٹھا کہ کیوں رہے جون

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۰۲

جَون (۱) (و لین) ضمیر موصولہ .

جو کے معنوں میں ، سا ، کے لاحقے کے ساتھ مستعمل ہے (پلیٹس) .

[س : یاوت यावत्]

ـــ سا ضمیر موصولہ ؛ مث : جون سی .

۱ . جو ، جو کوئی ، جو شخص .

جون سا چاہیے نہایت عمدہ ہو فی الفور خرید فرما کر میرے پاس روانہ کرو .

۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۱۰۷

انگریزی کے الفاظ جون سے چاہو اس میں کھپا سکتے ہو .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۵

۲ . ، جس ، کے معنوں میں .

خبر بھی ہے تمہیں کیا بن رہی ہے بیڑے پر
ہیں آپ جون سے بیڑے کے نا خدا اے شیخ

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۷۶

[جون + سا (رک)]

جَون (۲) (و لین) صف .

رحم ، رحم یا جائے پیدائش کے متعلق ؛ شادی یا ناطے کے متعلق ؛ شادی کے نتیجے سے ؛ ماں کی طرف کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یونہ : यौन]

جوُن (۱) (و مع) امذ .

عیسوی سال کا چھٹا مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے .

اس مکان میں اس برزے کو ماہ جون ۱۸۴۷ عیسوی میں رکھ دیا تھا .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۵۲

مئی اور جون کے مہینوں میں لو کی شدت و حرارت نا قابل برداشت ہوا کرتی ہے .

۱۹۱۷ اقبال نامہ ، ۲ : ۱۰۵

[انگ : june]

جون (۲) (و مع) امذ (شاذ) .

۱. **وقت ، نوبت .**

گاؤں میں سکھو چودھری کو چھوڑ کر کس کے گھر دونوں جون چولھا جلتا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۶

۲. **پرانا ، فرسودہ** (پلیٹس) .

[س : جورْن जीर्ण]

جون (۳) (و مع) امث .

۱. **قالب ، جسم ، پیکر ، صورت .**

توں ہیں کن فیکوں کا خاوند توں ہیں جیا جوں کا خاوند

۱۶۵۳ گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۶۸

وہ کس کس روپ میں درشن دیتا ہے کس کس جون میں جنم لیتا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۰

جس نے آدمی کی جون میں جنم لیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۳

۲. **وضع قطع ، رنگ ڈھنگ ، حالت .**

رو بہ کی جون میں ہے مرعوب اب وہ ملت

تھی سہم ناک کل تک جو شیر کے بدن میں

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۰۰

ان سے کہیئے کہ وہ حکومت کے نشے کو سر سے نکال کر انسان کی جون میں آئیں .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۸

[س : یونہ योनि]

— بدلنا محاورہ .

۱. **ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ، (عقیدہ تناسخ کے مطابق) قالب بدلنا ، دوبارہ جنم لینا .**

یہ فرقہ اپنے تئیں زندہ جاوید جانتا تھا اور ستر جون بدلتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۰۳

۲. **وضع قطع بدلنا ، صورت بدلنا ، ہیئت بدلنا .**

ہماری آنکھوں کے دیکھتے دیکھتے انقلاب زمانہ نے نئے خیالات پیدا کیے اور وہی الفاظ جون بدل کر نئے معنوں کے لیئے نامزد ہوئے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲۴

راستے میں کسی نے یوں جون بدلتے دیکھ لیا تو سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶

۳. **(مجازاً) حالت یا کیفیت بدلنا ، ماہیت بدلنا .**

ہوچکا جون ہو گیا ہے جنون

تازہ وحشت بدل رہی ہے جون

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۳

فساد کی صورت نے بغاوت کی شکل میں اپنی جون بدلی .

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۱۱

— پلٹنا محاورہ .

رک : جون بدلنا (پلیٹس) .

— پوری کرنا محاورہ .

(ہندو) عمر تیر کرنا ، زندگی کے دن پورے کرنا (جامع اللغات) .

— میں آنا محاورہ .

۱. **قالب بدلنا ، ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا ، ہیئت بدلنا .**

مٹی سے نباتات کی جون میں آیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۱

۲. **وضع قطع بدلنا ، چولا بدلنا ، حالت بدلنا .**

ذرا اجلے کپڑے پہنے . . . . شریف کی جون میں آئے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۴

جون (۴) (و مع) امث .

رک : جونا .

جون : گھانس وغیرہ کے ریشوں کی بنی ہوئی موٹی رسی (باور چیوں کی اصطلاح میں برتن مانجھنے کی رسی یا ناریل کے ریشوں کی بنی ہوئی جھوانج کو جونا کہتے ہیں) .

۱۹۲۶ اپ و ، ۱ : ۱۸۱

جون (۱) (و مع) : ← جیوں .

(الف) حرف : امذ .

مثل ، مانند ، طرح .

کیتاں پر خدا نے غضب کی نظر

کیا روپ بدلا کہ جوں جانور

۱۵۹۱ قصہ فیروز شاہ (ق) ، ۱۹

دیا بندہ کوں حق نبی کا خطاب

حکم دے دیا نور جوں ماہتاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲

دل مرا تعویذ کے جوں لے کے اپنے پاس رکھ

تو طفیل حضرت عاشق کے ہو تجھ کوں شفا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

آیا بدر عروس خنداں مجلس ہوئی اس سے جوں گلستاں

۱۸۱۳ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۴۴

جوں کلی وہ کھل گئیں بخت سکندر دیکھ کر
آپ کی تصویر کو آئینہ نہ اندر دیکھ کر

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ۴۴

(ب) عاطفہ ۔

جیسے ، جس طرح ۔

سورج کی تاب سیتے جوں پگلتا برف آپس میں
اور رخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گلی ہے آ

۱۵۰۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۲۰)

جوں خم لبالب شراب سوں بھریا ہے پور مستی کیم ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۴

دی آواز سے جوں گولی سے صدا آتی ہو پکارتے تھے ۔

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۶

جوں گود میں اپنے من کو لیے
ناگن ہو کوئی تھرائے ہوئے

۱۹۳۶ اخترستان ، ۳۸

(ج) م ف ۔

۱۔ جیسے جیسے ، جس قدر ، جتنا (اس کے جواب میں ، توں ، لاتے ہیں اور کبھی حذف کر دیتے ہیں) ۔

ہمت کی صفت جوں ہے تیوں کوئی کرمی نا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۳

۲۔ جیسے ، جب ، جس وقت ۔

جوں نمک اس سو کھانا بے نمک کھانے نی آدمی نے کیا سواد پاتا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

جوں مجھے وہ معراج بلند حاصل ہوا وو نہیں موری فلک چشماں سے رونا نازل ہوا ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۹

جوں بادشاہ وہاں پہونچا اس پیر زن نے جلدی سے کاغذ کھولا ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۳

[رک : جیوں]

ـــ بوڑھا توں بالا فقرہ ۔

جب کوئی بوڑھا آدمی بچوں کی سی باتیں کرتا ہے تو کہتے ہیں ۔

جوں بوڑھا توں بالا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۵

ـــ توں (تیوں) (و مع) م ف ۔

جیسے تیسے ، بڑی مشکل یا محنت سے ، کسی نہ کسی طرح ۔

دنیا دو دن کی دکھ اچھو یا سکھ جوں تیوں یاں وقت گزر جاتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۶

یہ گل کی چھوڑ سے آہ و فغاں کی بلبل نے
کہ اپنی جان لے جوں توں میں باغ سے نکلا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

جوں توں پا پیادہ خالی ہاتھ کرتا پڑتا ہزار محنت سے وہ کئی منزلیں کاٹ کر ۔ ۔ ۔ مکان پر پہنچا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰

رات جوں توں گذری ، صبح میاں نے بیوی سے سسرال چلنے کے واسطے کہا ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۱

ـــ توں کر (کے) م ف ۔

رک : جوں توں ۔

دری ساتھ کاٹی وہ جوں توں کے رات
اٹھا صبح ملتا ہوا اپنے ہات

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۴۷

چالیس دن جوں توں کر کٹے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰

خیر جوں توں کر کے رات گذر گئی ۔

۱۹۱۶ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۵

ـــ جوں م ف : ~ جیوں جیوں ۔

جیسے جیسے ، جتنا ، جس قدر (اس کے جواب میں توں توں) (تیوں تیوں) یا ووں ووں بولتے ہیں اور بعض اوقات حذف بھی کر دیتے ہیں) ۔

کہ جوں جوں عذاباں ہو سہتا اچھے
وتے عجز ستیں سو کہتا اچھے

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ)، ۷

ہے گرہ کیسی یہ غم کی اپنے دل میں اے حسن
ہم نے جوں جوں اس کو کھولا اور یہ محکم ہوئی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۲

جوں جوں اس کے ہاتھ تاروں پر پڑتے تھے توں توں اس کی پلکوں سے لخت جگر جھڑتے تھے ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۹

پھر جوں جوں دن گزرتے گئے طبیعت کی بے پروائیاں جواب دینے لگیں ۔

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۶۲

ـــ جوں باؤ بہے پروائی توں توں ائی دُکھ گھائل پائی کہاوت ۔

جب پروائی ہوا چلتی ہے تو زخموں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے (جامع اللغات) ۔

ــ جوں بھیگے کامْلی (کمْلی) وُوں وُوں بوجھل ہو کہاوت .

جتنا قرض بڑھتا ہے ، اتنی ہی زیر باری زیادہ ہوتی ہے .
جوں جوں بھیگے کامْلی ووں ووں بوجھل ہو دیکھو ددا جان جو آمدنی ان کی وہی بیماری ، انھوں نے اس الّلے تلّلوں میں اپنا کیا دیوالا کر رکھا ہے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۷

ــ جوں چڑیا موٹی ہو اتْنی چونْچ چھوٹی ہو کہاوت .

کم حوصلہ شخص جتنا امیر ہو اتنا بخیل ہو جاتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۹) .

ــ جوں لیا تیرا ناتو ووں مارا سارا (سگرا) گانو کہاوت .

اقبال مندی میں سب کام بن جاتے ہیں ؛ یعنی ہرچند خدا کو یاد کیا مگر بد قسمتی و مصیبت بڑھتی ہی گئی ، سب برباد ہوگئے یا سب کچھ جاتا رہا ، یہ اکثر وہ لوگ کہا کرتے ہیں جو صابر و شاکر نہ رہ کر کفران کرتے ہیں اور اللہ کا شکوہ و شکایت کرنے لگتے ہیں ؛ ظالم حاکم کو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۷۰ ؛ قصص الامثال ، ۱۲۷) .

ــ جوں مرغی موٹی ہو توں توں دم سکڑے کہاوت .

(رک) جوں جوں چڑیا موٹی ہو اتنی چونچ چھوٹی ہو ؛ کنجوس آدمی جتنا امیر ہو اتنی ہی کنجوسی زیادہ کرتا ہے (جامع اللغات) .

ــ جوں مینہ برسے توں توں کملی بھاری ہو کہاوت .

رک : جوں جوں بھیگے کامْلی (کملی) ووں ووں بوجھل ہو .

برسے ہے مینہ جوں جوں بھاری
ہوتی ہے توں توں کملی بھاری

۱۸۳۳ داستان رنگین ، ۱۲۷

ــ کا توں (تیوں) صف ؛ م ف ؛ مث ؛ جوں کی توں .

۱. جس حالت میں تھا اسی حالت میں ، اصلی حالت یا مقدار وغیرہ میں ، پورا کا پورا ، سب کا سب .

لوگوں نے یہ ماجرا جوں کا توں عرض کیا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۰۷

سب کے سب جوں کے توں اس کی پٹاری میں ایک لال ڈورے سے . . . بندھے ہوئے رکھے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۵

۲. جیسے کسی نے چھوا بھی نہ ہو اور ویسا کا ویسا ہی ہو .
خادم نے حجرے میں جا کر دیکھا تو پوری روٹیاں جوں کی تیوں رکھی ہوئی پائیں .

۱۹۲۴ تصوف اسلام ، ۹۰

ــ کر م ف .

جیسے ، جس طرح ؛ کسی طرح ، جس طرح ممکن ہو .

سینے میں دل ہمارا یوں کاڈھ کر لیا ہے
لیتے ہیں سیپ سیتی جوں کر نکال موتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۶

ــ کہ م ف (قدیم) .

مثل ، مانند ، جیسے .

سورج مشعل ، چندر جوتاں ، ستارے جونکہ گریزاں
دیپانی تنکوں مکھ پیشانی خوباں آکنواریاں کی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹

جانو او اگن ہو جونکہ بھڑکا
بھڑکا جو اگن کرن لاٹے کڑکا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳

ــ لگ م ف (قدیم) .

رک : جب لگ (جامع اللغات) .

ــ ہی م ف .

جیسے ہی ، جس وقت ، جب (جوں کی تاکید) .

جوں ہی میں نے دکھانے کو زبان نکالی نیچے سے ٹھوڑی میں ایسا مکا مارا کہ سارے دانت زبان میں بیٹھ گئے .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۳

جوں ہی . . . قریش کی لڑائیاں بند ہوئیں اعراب نے . . . اسلام قبول کرنا شروع کیا .

۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۵۲

جُوں (۲) (و مع) امث .

۱. ایک چھوٹا سا کیڑا جو بالوں یا کپڑوں میں میل یا پسینے سے پیدا ہو جاتا ہے ، سُوش ، چیلڑ .

بجھیں سوس میں کھال کر خوب دھوئے
رہا جوں لکھاں سوس سے دفع ہوئے

۱۵۶۴ بھوگ بل (ق) ، ۱۸۰

نہ ہوتا تھا میلا کبھی وہ لباس
نہ جوں کو گزارا تھا اس کے پاس

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۸۰

قیدیوں کے کپڑے موسم سرما میں اُن جوؤں سے پاک رہتے ہیں .

۱۹۰۸ فرہنگ فرنگ ، ۱۰۶

۲. (مجازاً) جوں کی مانند چھوٹی سی چیز ، تھوڑی چیز ، ذرا سی شے (پلیٹس) .

۳. جوں کی مانند وہ کیڑا جو حیوانات و نباتات کے اجسام میں ہوتا ہے اور انہیں نقصان پہنچاتا ہے .

اگر جانور شکاری کے جوئیں پڑ جاویں تو اس کو حمام میں لے جا کر عرق کراویں تمام جوئیں مر جاویں گی .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۴۷

دھان کی جون اور سنڈیوں کو تباہ کر دیجئے

۱۹۷۶ دھان کی نفع بخش کاشت ، ۷

[س : यूका]

ـــ ٹپکنا محاورہ .

جسم سے جوں کا گرنا ؛ بہت زیادہ جوئیں پیدا ہو جانا .

ماء الحیات ہے کہ پسینہ یہ شیخ جیو

جس جا سے تم کو چھیڑ ے ایک جوں ٹپک پڑے

۱۸۰۹ انشا ، ک ، ۱۶۲

ـــ ٹھر (ـــ فت ٹ ، سک ھ ، فت ر) امذ .

سانپ کی ایک قسم جس کی پشت سرخ اور اس پر سیاہ لکیریں ہوتی ہیں ، اور رنگ پیٹ کا سفید اس پر سیاہ نقطے حلقہ آنکھ کا بسنتی ، ایک گز لمبا ، جسے کاٹتا ہے پیشاب کے بند ہونے اور صعود بخارات کے سبب سے بیہوش ہو کر مر جاتا ہے جیسے پور بھرت پور اور جودھ پور کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۴۴) .

[جوں + ٹھر ، ٹھہرنا (رک) سے]

ـــ سَرا (ـــ فت س) امذ .

سانپ کی ایک قسم جو آبی ہے اور اس کی پانچ قسمیں ہیں اس کا سر جوں کی صورت کا ہوتا ہے اس میں زہر نہیں ہوتا اور ہر جگہ پایا جاتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۴۴) .

[جوں + سر + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ سَر سَرانا محاورہ .

جوں کا حرکت کرنا ، جوں رینگنا .

جوں اگر کوئی سر سراوے ہے

چیونٹی پر (ہی) خیال جاوے ہے

۱۷۸۶ مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۶۷

ـــ کی چال امث .

جوں کی سی چال ، سست رفتاری .

جوں کی چال سا یہ آگے بڑھتا ہے .

۱۹۷۵ لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۴۸۵

ـــ کی چال چَلْنا محاورہ .

بہت آہستہ آہستہ چلنا ، رینگتے ہوئے جانا .

اری جلدی جلدی قدم اٹھا تو تو جوں کی چال چلتی ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸ ، ۳

جھومتے جھامتے آہستہ آہستہ جوں کی چال چلتے میدان میں آئے .

۱۹۳۰ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸

ـــ کی طَرَح رینگْنا محاورہ .

رک : جوں کی چال چلنا .

ان بی بی کی بھی آنکھیں کھل گئیں ، یا تو جوں کی طرح رینگتی ہوئی چلتی تھی یا اب تن کے سینہ ابھار کے چلنے لگیں .

۱۸۹۳ بشریٰ ، ۶

ـــ کے ڈَر سے گُدڑی نَہیں پھینْکی جاتی کہاوت .

معمولی نقصان کے ڈر سے سخت نقصان نہیں برداشت کیا جاتا (جامع اللغات) .

ـــ مُونْہا (ـــ و مع ، مغ) صف .

(لفظاً) چھوٹے منْھ کا ، (مجازاً) لطرق ، پا کھنڈی ، چرب زبان ، میٹھ بولا ، لسان (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸۲) .

[جوں + موں ، منْھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

جُون (و مج) امذ .

فرج ، ابل ، بچہ پیدا ہونے کی جگہ ، اندام نہانی ؛ بچہ دان ، رحم ، لاط : Pudendum mulieris .

جب بھینس یا گائے یا بکری بچہ دیوے تو اس کے جون یعنی پیشاب کا مقام پانی سے خوب صاف کر دینا چاہیے .

۱۹۲۵ مجیب المواشی ، ۸۰

[س : یونِہ योनि:]

جَونا (و ان) امث .

(ہندو) دعوت ، ضیافت ؛ شادی ، مہمانی ؛ زمین جو بیج ڈالنے کے لیے تیار ہو (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : جیونا]

جونا (۱) (و مع) امذ .

۱. مونجھ وغیرہ کا مٹھا یا گچھا جس سے برتن مانجھتے ہیں ، مونک ، پوچی .

صاف برتن اسی سے کرتے ہیں
رکھو اک جانے پان کا جونا

۱۸۷۱ عیہر ہندی ، ۱۹

اگر ماما نے . . . . جونے سے اک دفعہ رگڑ ڈالا تو ساری چمک دمک رخصت اور پیتل نکل آئے گا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۸۲

۲. وہ رسی جس سے گھاس یا لکڑیوں وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں .

گیلی نالیوں کے جونوں میں بھروٹیاں باندھ باندھ کر سب اپنا اپنا بوجھ اٹھا کے نیچے اونچے دگڑوں سے گزرتے .

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۱۱۲

۳. اینڈوی یا اینڈوا جو برتن کے نیچے رکھا جاتا ہے تا کہ وہ ہلنے یا گرنے نہ پائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : یون + کن ک + युत]

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

(عو) الجھ جانا ، گتھ جانا (بالوں وغیرہ کا) ، بالوں کا بہت زیادہ میلا یا گندا ہو جانا .

میری تو ساری چوٹی چیک کر جونا ہو گئی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۳۸

جونا (۲) (و مع) صف مذ ؛ مث : جونی .

۱. پرانا ، قدیم .

اگر کوئی بیج جونا جھاڑ کاڑے
اوسے تا کید کرلے بھٹیں میں گاڑے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۷

تا کہ دس دن بعد بخشا یک خدا
گودڑی جونی نوی تھیکل لگا

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۳۹

۲. پتلا ، دبلا (جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت) .

[س : جیرن + کہ : जीर्ण + क]

جونا (و مج) ف م ؛ ~ جو ہنا .

تلاش کرنا ، ڈھونڈنا ؛ امید کرنا ، چاہنا .

ڈھونڈیا ہوں میں تمہیں ویا پرت جیہ
بہوت جویا ہوں نیں پایا ہوں میں تمہیم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۲

جونار (و لین نیز مع) امذ ؛ ~ جونال .

۱. (کاشتکاری) وہ کھیت یا قطعۂ اراضی جو ربیع کی فصل کاٹنے کے بعد خالی چھوڑ دیا گیا ہو کبھی کبھی ایکھ کی کاشت کے لیے دو تین فصلوں تک خالی چھوڑا جاتا ہے تا کہ اس میں قوت آجائے ، جونی (ا پ و ، ۶ : ۵۰ ؛ جامع اللغات) .

۲. وہ زمین جس میں لگاتار کاشت ہوتی ہو ؛ وہ زمین جس میں ایک دفعہ گیہوں اور جو بوئے جائیں اور بعد میں کوئی اور اناج بویا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : یونک + آلہ : यवनक + काल]

جونال (و لین نیز مع) امذ .

رک : جونار .

تردّدی زمین کا نام چلتو ، پوپیر ، جونال .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۵۰

جونپ/جونپیں (و لین ، مغ/ی لین) حرف .

اگر چہ ، گو کہ ، بالفرض (پلیٹس) .

[مرج]

جونپور کا قاضی (و لین ، سک ن ، و مع) امذ .

(کنایۃً) احمق ، بیوقوف ، نادان .

جونپور کا قاضی . . . کی اصل میں ایک نقل بیان کرتے ہیں . . . اسی سبب سے بیوقوف ، احمق ، نادان ، مورکھ .

۱۸۸۵ مخزن المحاورات ، ۳۸۱

جونپوری (و لین ، سک ن ، و مع نیز معد) امذ .

(موسیقی) ایک راگ کا نام جو جونپور کے آخری تاج دار سلطان حسین شرقی کی ایجاد بتایا جاتا ہے .

سلطان حسین شرقی بھی استاد فن تھا کئی نئے راگ مثلاً جونپوری ، حسینی کانہڑا وغیرہ اس کی ایجاد ہیں .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۲ : ۱۶۱

[جونپور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

جونٹا (فت ج ، و ، سک ن) صف مذ .

جوان (رک) کی تصغیر ، رک : جونٹی مع امثلہ .

[جون ، جوان (رک) + ٹا ، لاحقۂ تصغیر]

جونٹی (فت ج ، و ، سک ن) صف مث .

۱. جونٹا (رک) کی تانیث ؛ پرشباب ، جوان (عورت وغیرہ) .

جھم جھم برستی جوبن والی جونٹی برسات .
١٩٧٠ یادوں کی برات ، ٨٠

٢. (مجازاً) پر جوش ، زور دار .
اس جونٹی دھمک سے رقص کرو
کہ گمکنے لگیں در و دیوار
١٩٧٠ یادوں کی برات ، ٣١٠

جونِج (و مج ، کس ن) امذ .

وہ اجسام جو نر و مادہ کے ذریعہ پیدا ہوں .
جسم دو طرح پر ہے . . . جونج . . . آبونج .
١٩٣٩ آئین اکبری ، ٢ : ١١٠
[؟]

جَونِچی (و لین ، مغ) امث .

جو یا گیہوں کی فصل کی ایک بیماری جس میں بالیاں کالی ہو جاتی ہیں اور ان میں دانے نہیں پڑتے (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .
[س : یو + کشیہ + ایکا यव + क्षय + इका]

جَونڈا (و لین ، مغ) امذ .

تقریباً دس فٹ اونچا مچان جس پر بیٹھ کر فصل اور مویشیوں کی نگہداشت کرتے ہیں (پلیٹس) .
[ہ : جونڈا जौंडा]

جَونڈری (و لین ، مغ ، سک ڈ) امث .
رک : جونڈی (پلیٹس) .

جَونڈی (و لین ، مغ) امث .
رک : جونری (پلیٹس) .

جَونڈھی (فت ج ، و ، سک ن) صف مث .
رک : جَونٹی .
جو دنیا میں اندھی و کانی ہے نار
و بوڑی و جونڈھی پر ایمان دار
١٧٦٩ آخر گشت (ق) ، ٢٠١

جَونرا (و لین ، مغ) امذ .
١. **رک : جونڈا** (پلیٹس) .
٢. **درد . ؟**
کہ ناگہ کو نچتا واں آیا بھونرا
صدا تھی جس کی اہل دل کا جونرا
١٧٥٩ راگ مالا ، ٢٦
٣. **گرمی ، حرارت ، بخار** (شبد ساگر) .
[ہ : جونرا जौंरा]

— بھَونرا (— و لین ، مغ) امذ .
١. **خلوت خانہ ؛ تہ خانہ ، کٹیا ؛ قلعوں یا محلوں کے اندر وہ گہرا تہ خانہ جس میں خفیہ خزانہ وغیرہ رکھا جاتا ہے .**
خزانہ عامرہ سے جونرے بھونرے بھرے پڑے ہیں .
١٨٠٣ گنج خوبی ، ١١٩

٢. **خزانہ ، مال ، پونجی .**
جونرے بھونرے کے منہ کھول دو .
١٨٠٣ رانی کیتکی ، ٣٦

٣. **خلوت تخلیہ** (پلیٹس) .
٤. **دو بچوں کا جوڑا (پیار کا لفظ) ؛ دو گہرے دوستوں کا جوڑا** (شبد ساگر) .
[جونرا + بھونرا (رک)]

جَونری (١) (و لین ، مغ) امث .
جونرا (رک) کی تصغیر (پلیٹس)

— بھَونری (— و لین ، مغ) امث
جونرا بھونرا (رک) کی تصغیر .
سچ بتا کس چنچنی رنگ کے لیے جونری بھونری خالی کرتا ہے .
١٨٩٠ بوستان خیال ، ٦ : ٢٦

جَونری (٢) (و لین ، مغ) امث .
رک : جوار .
جوار کہ اہل دیہات اس کو جونری کہتے ہیں .
١٨٣٨ توصیف زراعات ، ٩٥
[ہ : جونری जौंरी]

جَونڑا (و لین ، مغ) امذ .
گانو کے ملازموں کو بٹائی کے وقت دیا جانے والا اناج (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ہ : جونڑا जौंड़ा]

جَونڑی (و لین ، مغ) امث .
جوار ، چھوٹی قسم کی جوار .
جونڑی یا چھوٹی جوار ، اس کا پودا مکا سے بہت ملتا جلتا ہے .
١٩١٦ علم زراعت ، ١٣٦

جونک (١) (و مع ، مغ) امث .
ایک کیڑا جو زیادہ تر ٹھہرے ہوئے پانی میں پیدا ہوتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں بعض چھوٹے بعض چار پانچ انچ لمبے ہوتے ہیں ، جانداروں کے چمٹ جاتا اور خون چوستا ہے ، خون فاسد نکالنے کے لیے بطور علاج اسے جسم پر لگاتے بھی ہیں ، علق .

جونک ، کرمے است دراز سیاہ کہ در آب پیدا شود و چون بہ بدن آدمی چسپانند خون بمکد .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۸۳

جونک جو حلق میں چمٹ گئی ہو اس کو باہر نکالتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۸

جونک کا یہ قاعدہ ہے کہ وہ خون چوس کر قے بھی کر دیا کرتی ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۴۳

[س : جلوکا जलूका]

— پتّھر کو نہیں لگتی کہاوت .

رک : پتھر کو جونک نہیں لگتی .

جونک پتھر کو نہیں لگتی فغاں بیکار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

— (جونکیں) لگانا محاورہ .

خون فاسد نکالنے کے لیے جونکیں جسم کے کسی حصے پر چمٹانا .

سنگی یا شورہ یا جونک لگا کر لہو نکالنا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۳

نزلہ سخت ہے دماغ پر اثر ہے جونکیں لگائی جائیں .

۱۹۳۳ ایرانی افسانے ، حامد حسین ، ۱۲۹

— لَگْنا محاورہ .

خون چوسنے کے لیے جونک کا چمٹنا ، (مجازاً) اثر ہونا .

بیکسی و بے بسی پر ان ستموں کے رحم نہ آیا اور اس کافر سنگ دل کو جونک نہ لگی .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۶۱

— (جونکیں) لَگْوانا محاورہ .

جونک لگانا (رک) کا متعدی

پرسوں جونکیں لگوائی ہیں جس سے نہایت ضعف ہو گیا ہے .

۱۹۰۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸

— ماٹی میں رُلے (رَہے) تو بھی لہو پیتی رَہے کہاوت .

بد آدمی کیسا ہی ذلیل خراب حال ہو اپنی بدی سے باز نہیں آتا ایذا دیتا ہے .

خاکساری پر نہ کر موذی کی ہرگز اعتبار
جونک ماٹی میں رلے تو بھی لہو پیتی رہے

۱۷۷۳ طبقات الشعراء ، ۶۹

— ہار امذ .

جونکیں پالنے اور لگانے والا شخص نیز ایک قوم جس کا پیشہ جونکیں رکھنے اور لگانے کا ہے .

جونکہار مسلمان ہیں اور . . . خشت پزی کا پیشہ بھی کرتے ہیں .

۱۹۱۶ تاریخ گڑھ مانک پور ، ۷۹

[جونک + ہار (رک) ، لاحقہ]

— ہو کَر (— بَن کَر) چِمَٹْنا / لِپَٹْنا محاورہ .

(تھوڑے رد و بدل کے ساتھ کئی طرح سے بولتے ہیں) کسی کے سر ہوجانا ، پیچھا نہ چھوڑنا .

یہ تقاضائے جلب منفعت اقوام یورپ کو جونک بن کر چمٹی رہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۸۲

جونک (۲) (و مج ، مغ) امث .

۱. ایک روئیدگی جس کا پودا برسات میں کھوروں ، ویرانوں کھنڈروں اور دیواروں پر جمتا ہے پتے جڑ کی طرف سے چوڑے اور سر کی طرف سے پتلے ہوتے ہیں اس کی پھلی آدھ گرہ کے برابر لانبی ہوتی ہے جیسے جونک لٹک رہی ہو اس کو شیراز میں خطمی کوچک کہتے ہیں ، لاط : جنس Althaea .

جونک کا پیڑ برسات میں پیدا ہوتا ہے پتا چوڑا نوکدار ہوتا ہے .

۱۹۲۵ جڑی بوٹی ، ۶۳

۲. گجھا ، شیرہ نتھرنے کے لیے راب کے تھیلے رکھنے کو ایک قسم کی دریائی گھانس کا بنا ہوا کوٹھا (اپ و ، ۳ : ۱۹۳).

[مقامی]

جَوَنْکا (فت ج ، و ، کس ن) امذ .

خیمہ کے گرد کی قنات ، پردہ (جامع اللغات) .

[س : جونکا जवनिका]

جَونْکْنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف م .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا ڈپٹنا ، غصہ ہو کر اونچی آواز میں بولنا (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) .

[ہ : جونکنا जौंकना]

جونکی (و مج ، مغ) امث .

۱. شکم اسپ میں کرم جن کو جونکی کہتے ہیں اور وہ چیٹے یعنی عریض برنگ سفید ہوجاتے ہیں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۵) .

۲. وہ جلن جو جانور یا پودے کے پوست میں پانی کے ساتھ جونک اندر جانے کے سبب ہوتی ہے؛ لوہے کا ایک قسم کا کانٹا جو دو تختوں کو مضبوطی کے ساتھ جوڑنے کے کام میں آتا ہے؛ ایک قسم کا لال رنگ کا کیڑا جو پانی میں ہوتا ہے، رک: جونک (شبد ساگر).

[ہ: جونکی जोंकी]

جونکیا (و مج، مغ، سک ک) امذ.

ایسا شخص جو خون فاسد نکالنے کے لیے جونکیں پالنے اور انہیں لگانے کا کام کرے (ا ب و، ۷: ۱۲۳).

[جونک (رک) سے]

جونکھ (و مج، مغ) امذ.

رک: جوکھم، خطرہ، ڈر.

ولے جونکھ منج کون بڑا ہے یہی

۱۶۳۹ ملوطی نامہ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)

جونکھنا (و مج، مغ، سک کھ) ف م.

رک: جوکھنا.

خوب تول جونکھ کے سرکار کے سامنے پھیلائیں.

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۳

جونگ/جونگک/جونگھ (و مج، مغ/فت گ) امذ.

رک: اگر (لکڑی) (پلیٹس).

[س: جونگ जोंग]

جونہری (ولین، مغ، فت ہ) امذ (قدیم).

رک: جوہری.

اتا میں رتن یا رکھی لیاون گی
ترا جونہری روپ دکھلاوں گی

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۸)

جونہیں (و مع، مغ، ی مع) م ف.

رک: جوں ہی.

جونہیں دروازہ شہر کا کھلا، میں شہر میں داخل ہوا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۶

جونہیں اسے اطلاع ملی کہ اویس نے بغداد سے کوچ کر کے شمال کا رخ کیا ہے تو بغیر کوئی مدافعت کیئے وہاں سے چلا گیا.

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۲: ۵۶۷

جونٹی (و مع، مغ) امث.

چھوٹی جوں (پلیٹس).

[ہ: جونٹی जूंटी]

جونی (۱) (و مع) امث.

رسی جس کو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اس میں پلے لٹکاتے ہیں؛ گھاس پوس کا لچھا یا پولا جس سے برتن مانجھتے یا ملتے ہیں (نوراللغات؛ شبد ساگر).

[رک: جونا + ی، لاحقۂ تصغیر]

جونی (۲) (و مع) امث.

رک: جوار (ا ب و، ۶: ۵۱).

جونی (و مج) امث.

رک: جون (پلیٹس).

جونیر (و مع، کس نیز سک ن، فت ی) صف.

مدت عمر یا درجے کے لحاظ سے چھوٹا، سینیر کی ضد.
عموماً ہر سینیر لڑکا جونیر لڑکے کا نگراں ہوتا.

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری، ۱۰

[انگ: Junior]

جونیلا (و مع، مغ، ی مج) صف مذ، مث: جونیلی.

جوئیں والا (پلیٹس).

[جوں + یلا، لاحقہ]

جووا (و مع) امذ.

رک: جوا (بل وغیرہ کا) (پلیٹس).

جووتی (و مع، فت و) امث (قدیم).

رک: جوتی.

ہماری جووتی میں پھٹ نج ہیم
منجے جیو دونا ہے ہیم میں قیم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۲۲

جوون (ولین، فت و) امذ.

رک: جوان (پلیٹس).

جرہ (۱) (و مع) امذ؛ امث.

ٹولی، جھنڈ.
مینار کا باقی سفر اسے بھڑوں کی جرہ لگ رہا تھا.

۱۹۸۲ اوراق، اکتوبر و نومبر: ۹۹

[س: یوتھ यूथ]

جوہ (۲) (و مع) امذ.

رک : جوا (ہل وغیرہ کا) (پلیٹس).

جوہا (کس ج، سک و) امث : ~ جھوا.

رک : جیبھ.

رحمن جوہا باوری کہہ گئی سرت بتال
آپ کہی بہتر بھئی جوتی کھات کپال

۱۶۲۲ رحیم، رحیم کے دوہے، ۳۴

جوہار (۱) (و مج) امذ ایز امث : ~ جہار.

بطور سلام ہاتھ جوڑنا، کورنش، نمسکار.

از میدانِ بعد ادھک جوہار بسیار و منوہار بیشمار او جہل و مخفی لیائد.

۱۶۱۳ جعفرزٹلی، ک (ق) ۱۶۱

[رک : جہار]

— لینا محاورہ

سلام کا جواب دینا.

جس نے کوہ شیخیت کی راہ سے اوسکی جوہار لی.

۱۸۰۵ مرقع وبشہ وران، ۷۸

جوہار (۲) (و مج) امذ

رک : جوہر (۲).

نفس پرستی نے جوہار کے پرانے جوش کو ٹھنڈا کر دیا تھا.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم چالیسی، ۲ : ۲۸۸

جوہارنا (و مج، سک ر) ف م.

جوہار کرنا، سلام کرنا، نمسکار کرنا (پلیٹس).

جوہر (۱) (ولین، فت ہ) امذ.

۱. قیمتی پتھر مثلاً ہیرا، یاقوت، لعل، زمرد وغیرہ (زیادہ تر جمع میں بولتے ہیں).

کیا ناش جوہر کی جوہر تھی جدا.

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۲۶

کہا ہر جوہری نے لب ترے دیکھ
کہ یہ جوہر ہے اور یاقوت ہے عرض

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۰۲

اس جوہر کی آب و تاب میں فرق نہ آئے.

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز، ۱۸

۲. شے کی اصل، خلاصہ، مادہ جو غیر مرکب ہو.

ترا جوہر ہے نوری پاک ہے تو
فروغ دیدۂ افلاک ہے تو

۱۹۳۵ بال جبریل، ۱۱۹

۳. ست، عطر.

تو خوشبوئی لاگ نکلنے پر معطر تو ہوا عالم
گلابی عطر کا جوڑا اوٹا جوہر سلارس کا

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۲۰۵

قدرتی پیداوار کی بعینہ ہو کا مثل مصنوعی لو میں قدرتی جوہر کی تھوڑی سی مقدار کا اضافہ کر کے اکثر بنایا جا سکتا ہے.

۱۹۶۱ نفسیات کی بنیادیں، ۳۰۰

۴. (فلسفہ) عرض کی ضد، وہ چیز جو قائم بالذات اور غیر مرکب ہو.

جوہر نہوں عرض کہاں.

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۶۰

عرض، جوہر، بسیط و ہم مرکب
موالد و عناصر جز و کلات

۱۸۰۹ شاہ کمال، د (ق)، ۴۳

وہ نہ جوہر ہے نہ عرض ہے نہ جسم ہے نہ کسی محدود جگہ میں ہے.

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۸۲

متکلمین نے بھی اپنی اپنی اصطلاحات وضع کر رکھی ہیں جیسے عرض، جوہر، کل...

۱۹۷۳ کشف المحجوب، ۳۸۵

۵. (i) تلوار فولاد یا آئینہ پر نظر آنے والے نقوش یا لہریں جو چمک کی وجہ سے نظر آتی ہیں.

جو اس تیغ اسمان پیکر اٹھا
ستارے تمن اس پر جوہر اٹھا

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۵۷

مرا دل پاک ہے از بس ولی زنگ کدورت سوں
ہوا جیوں جوہر آئینہ مخفی پیچ و تاب اس کا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۰

قواعد و ضوابط میرے ضمیر میں اس طرح جاگزیں ہیں جیسے فولاد میں جوہر.

۱۸۶۲ خطوط غالب، ۱۹۰

دوسری قسم فولاد کی وہ ہے جس میں جوہر نہیں ہوتا.

۱۹۳۲ افسر الملک، تفنگ بازی بنگ، ۱۲۳

(ii) وہ لکیریں جو اچھی لکڑی میں نمایاں ہوتی ہیں.

جس لکڑی کے جوہر یکساں اور ریشے خوب اچھی طرح تقسیم ہوں وہ اس لکڑی کے مقابلے میں جس کے جوہر غیر مساوی ہوں کم مڑتی ہے

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۵۱

۶. خاصیت، خصوصیت، خوبی.

مہمانداری اور سچی مہربانی اپنے اصلی جوہر اور شرافت میں ماسوائے روم کے اور کہیں نہیں پائی جاتی.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت، ۶۸

لڑکیوں کا سب سے بڑا جوہر شرم و حیا ہے.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۵۴

۷۔ ہنر ، کمال ، لیاقت ۔

کیتی قصد جانے کوں جن او نکر
سو دن جوہر اپنا کیا آشکار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۶

جن لوگوں کو دنیا میں گزارہ کرنا ہے وہ دیکھیں کہ ایک صاحب جوہر کا جوہر وہ باتیں کیوں کر خاک میں ملا دیتی ہیں ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۴۰

تالیف و تصنیف میں بہت آزادی ہوتی ہے اور انشا پردازی اور فصاحت کے جوہر دکھانے کا موقع حاصل ہوتا ہے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲

۸۔ (طنزاً) چالاکی ، کارستانی (نوراللغات) ۔

۹۔ کسی عنصر کا وہ جزو آخر جس کی تقسیم پہلے ناممکن خیال کی جاتی تھی مگر اب تقسیم کر لیا گیا ہے جو الیکٹرون اور پروٹون پر مشتمل قرار دیا گیا ہے ، ذرہ ، ایٹم ۔

جوہر وہ بہت ہی چھوٹے چھوٹے ذرے ہیں جو تمام اہلِ منطق یعنی عناصر میں موجود ہیں ۔

۱۹۶۸ دنیا اپنی اپنی منزلیں ، ۲۳

۱۰۔ بھید ، راز ، پردہ ، حقیقت ، جیسے جوہر کھلنا (رک) (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۱۔ (تصوف) جوہر اس کو کہتے ہیں کہ جو قائم بالذات ہو اور محتاج کسی محل کا نہ ہو ۔ افراد اس کے پانچ ہیں ایک جسم جو قابل ابعاد ثلثہ یعنی طول و عرض و عمق ہو ، دوسرا ہیولیٰ ، تیسری صورت ، چوتھا نفس ناطقہ ، پانچویں عقل (مصباح التعرف ، ۹۵) ۔

[ع : > ف : گوہر (رک)]

ــ ابری کس صف (ــ فت ا ، سک ب) امذ

(تلوار وغیرہ پر) ابر جیسے نقش ، آب و تاب پیدا کرنے والی ابری نما لکیریں ۔

ہرجانے نہ کیوں خوں کہ عجب جوہر ابری
رکھتا ہے لہو خنجر بُرّاں کا لوہا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۳۰

[جوہر + ابر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اٹھنا محاورہ

آب و تاب آنا (تلوار وغیرہ کے لیے) ، صیقل سے چمک پیدا ہونا ۔

مرے دل کو لے جاؤ تلووں سے رگڑو
اس آئینہ میں خوب جوہر اٹھیں گے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۳۷

ــ اڑانا محاورہ ۔

۱۔ کسی چیز کی خوبی کی نقل کرنا (جامع اللغات)

۲۔ کسی چیز (مثلاً دوا وغیرہ) کا ست اس سے علحدہ کرنا ، ست نکالنا ۔

دو پیالوں میں بدستور کی حکمت کر کے جوہر اڑا لیں ۔

۱۹۳۷؟ سلک الدرر ، ۶۳

ــ اصلی کس صف (ــ فت ا ، سک ص) امذ ۔

اصلیت ، حقیقت ؛ رک : جوہر بمعنی نمبر ۵ ۔

یہ سراپا کشتگان ہے گنہ کے داغ ہیں
جوہر اصلی نہیں قاتل تری تلوار میں

۱۸۹۳ مرقع زیبا ، ۶۰

[جوہر + اصلی (رک)]

ــ الجواہر (ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، کس ہ) امذ ۔

تمام جوہروں کا جوہر ، تمام اشیا کی اصل یا روح ۔

روح کائنات روح فطرت یا جوہر الجواہر ہونے کے لحاظ سے بھی یہ وحدت تمام متخالفات سے ماورا ہے ۔

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۱۵۹

[جوہر + رک : ال (۱) + جواہر (جوہر کی جمع)]

ــ الانوثیت کس اضا (ــ ضم ا ، و مم ، کس ث ، فت ی نیز شد ی بفت) صف ۔

نسائیت کا جوہر ۔

ہمارے خیال میں فاؤسٹ اس ابدی جوہر انوثت کا عکس رخ دیکھتا ہے جو گوئٹے کے فسانۂ عشق کی جان ہے ۔

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۲۳۳

[جوہر + رک : ال (۱) + انوثیت (اناث (رک) سے متعلق)]

ــ اوّل کس صف (ــ فت ا ، شد و بفت) امذ ۔

۱۔ اول شے جو مخلوق ہوئی ، (مراد) عقل اول (رک) یا جبرئیل علیہ السلام ۔

آس کی مجلس میں آ ہوا ہے کھڑا — صف آخر میں جوہر اول

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۳

انہیں کے عقل کا آئینہ جوہر اول
انہیں کے فضل پہ شاہد افضلیت کامل

۱۹۰۵ صحیفۂ ولا ، ۱۱۷

۲۔ بعض کے نزدیک کنایۃً نور محمدی یا قلم یا آدم علیہ السلام (ماخوذ : فرہنگ آنند رج) ۔

ـِ اُولیٰ کس صف (ـــ و مع ، ا بشکل ی) امذ .

رک : جوہر اول .

امتیاز مادن جزئی اور کلی حدود عہن کے مطابق تقسیم جوہر اولیٰ اور جوہر ثانوی کے ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۶۵

[جوہر + اولیٰ (رک)]

ـِ بَسیط کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امذ

(فلسفہ) وہ شے جو مرکب نہ ہو (مرکب کو جسم کہتے ہیں) .

نفس جسم اور عرض نہیں ہے بلکہ جوہر بسیط ہے .

۱۹۵۳ حکماء اسلام ، ۱ : ۲۳۱

[جوہر + بسیط (رک)]

ـ بَہا دینا محاورہ .

خوبی زائل کر دینا .

کوڑے کرکٹ کے ساتھ وہ جوہر بھی بہا دئیے جن پر برد ے کی بیٹھنے والیاں ہمیشہ ناز کرتی تھیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۶

ـ بِین (ـــ ی مع) صف .

رک : جوہر شناس .

جو جوہر بین ہے تس گہرات ہے بہا ہوانا
مزاجی طفل دھرتا اوس جھکتا گر خوش لگتا

۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۱۱

[جوہر + بین (رک)]

ـ پارگی (ـــ فت ر) امث .

(طبیعات) ایٹم کے ٹکڑے کرنا ، انشقاق ذرہ ، انگ : Atomic fission .

جوہر پارگی .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۹۹۰

[جوہر + پارگی ، پارہ (رک) ←]

ـ پاش صف .

(طب) وہ آلہ جس کی مدد سے مائعات کی باریک باریک پھواریں نکلتی ہیں .

رشاشات مائع تجہیزات ہیں جو ایک جوہر پاش کے ذریعے بالائی ہوائی گزر گاہوں کو لگانے کے لیے ہیں .

۱۹۶۸ علم الادویہ ، ۲ : ۹۵

[جوہر + ... پاش (رک)]

ـِ ثانَوی کس صف (ـــ فت ن) امذ .

رک : جوہر ثانی .

یہ واقعہ کہ امکان ذاتی کے امتیاز کرنے کا بھولے ممکن معلوم ہوتا ہے ... جو ایک طور کی جوہریت رکھتا ہے اور یہ جوہریت اس کی ذاتی ہے ایک جوہر ثانوی کی حیثیت سے .

۱۹۰۳ مفتاح المنطق ، ۶۲

[جوہر + ثانوی (رک)]

ـِ ثانی کس صف : امذ .

عقل دوم ، رک : عقول عشرہ .

فہم ترا وہ عقل ارسطو بالذہ جس سے جوہر ثانی
عقل تری دے درس فلاطون فلسفہ میں کی ابجد اولیٰ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۹

[جوہر + ثانی (رک)]

ـ جَگانا محاورہ .

خوبیوں کو ظاہر کرنا ، خاصیتوں کو اجاگر کرنا ، اوصاف نمایاں کرنا .

عناصر کے جوہر جگاتی ہوئی عجائب کو ارزاں بناتی ہوئی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۵

ـ دار صف .

۱. خوبیوں والا شخص ، صاحب کمال یا ہنر .

جوہر دار لوگاں بات تی جاتے ہیں تو وقت پر کیا کیکر اتھر کام آتے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

۲. لکڑی فولاد یا آئینہ وغیرہ جس میں جوہر ہوں .

دیکھ تجھ ابرو کی جوہر دار تیغ
جوہراں تلوار کے پانی ہوئے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۴

[جوہر + ... دار (رک)]

ـ دِکھانا محاورہ .

۱. ہنر یا کمال کا اظہار کرنا ، کارنامہ دکھانا ، قابلیت یا شرافت کا اظہار کرنا .

بے دست ہو گئے تو یہ جوہر دکھا گئے
لوہے کو مثل شیر دراندہ چبا گئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷

عورتیں بھی ایسے ایسے کام کر گئیں اور وہ وہ جوہر دکھا گئیں کہ آج تک تاریخ ان پر ناز کر رہی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۸

۲. (طنزاً) چالاکی دکھانا ، خباثت نفسی ظاہر کرنا ، (فرہنگ آصفیہ) .

ـ ذات کس اضا ؛ امذ .

۱. **ذات کی حقیقت ، اصلِ ذات .**

جس نے سمجھا تجھے حسن شری میں سمجھا
جوہر ذات تو سمجھا ہے اسیر تیرا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۳۰

۲. **اصل فطرت .**

ان کے جوہرِ ذات میں ذاتی شوق تحصیل علم کا موجود تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۶

[جوہر + ذات (رک)]

ـ ذاتی کس صف ؛ امذ .

ذاتی قابلیت اور صلاحیت .

اپنے جوہر ذاتی کے سبب مراتب . . . میں بڑھتا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۴۷

[جوہر + ذاتی (رک)]

ـ روحانی کس صف (ـــ و مع) امذ .

ایسی شے (مخلوق) جو قائم بالذات ہو اور متحیزانہ ہو یعنی جگہ نہ گھیرے .

جوہر روحانی اگر جسم سے متعلق ہے تو اسکو نفس کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱

[جوہر + روحانی (رک)]

ـ ریز (ـــ ی مج) صف .

جوہر بکھیرنے والا ، (مراد) جوہر دکھانے والا .

اس بوقلموں کو دیکھو تلوار اور قلم دونوں جوہر ریز ہیں .

۱۹۲۲ مقالات شروانی ، ۲۳۹

[جوہر + . . . ریز (رک)]

ـ سخن کس اضا (ـــ ضم س ، فت نیز ضم خ) امذ .

شاعری کی خوبیاں ؛ شاعری کی صلاحیت ، شاعرانہ قابلیت .

دل کو سرور ہو تو کہاں جوہر سخن
تیغ زباں کو زنگ لگا ہے ملال کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

[جوہر + سخن (رک)]

ـ سنجابی کس صف (ـــ کس س ، سک ن) امذ .

دماغ کا وہ حصہ جو قوت ادراک کا نقطہ اور مرکز ہے .

مرد اور عورتوں کے بھیجوں کے جوہر سنجابی میں بھی . . . اختلاف پایا جاتا ہے ، جوہر سنجابی قوت ادراک کا . . . مرکز ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۳۶

[جوہر + سنجابی (رک)]

ـ شرافت کس اضا (ـــ فت ش ، ف) مؤ .

شرافت کا مادّہ ؛ شریفانہ اطوار ؛ نیک کردار .

گو عسرت و افلاس کی انتہا ہے لیکن جوہر شرافت پر بیش بہا جواہرات قربان ہو رہے ہیں .

۱۹۳۵ راشد الخیری ، ۲۸

[جوہر + شرافت (رک)]

ـ شعوری کس صف (ـــ ضم ش ، و مع) امذ .

شعور والا جوہر .

خدا جوہر شعوری بھی ہے اور جوہر ممتد بھی

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۳۵۹

[جوہر + شعوری (رک)]

ـ شکن (ـــ کس ش ، فت ک) صف .

وہ آلہ جس سے جوہر توڑتے ہیں .

جوہر شکن تجربوں سے ثابت ہوا کہ آئن اسٹائن کا نظریہ صحیح تھا کہ ہر ٹوٹے جوہر سے توانائی خارج ہوتی ہے .

۱۹۶۷ برقیات (ترجمہ) ، ۱۶۶

[جوہر + . . . شکن (رک)]

ـ شناس (ـــ فت نیز کس ش) صف .

۱. **قیمتی پتھر کو پرکھنے والا ، جوہر کی اصلیت پہچاننے والا ، جوہری .**

پچھان اس بزرگاں کو جوہر شناس
لے آویں پرکھنے اول ان کے پاس

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۲

کیوں نہ جوہر شناس ہووے دل
کب ترے لعل ہیں بدخشانی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۴

دیکھا نہ لعل لب سا ترے لعل دوسرا
جوہر شناس ہند پھرے تا یمن خراب

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۵

۲. **خوبی ہنر یا لیاقت کو پرکھنے اور پہچاننے والا .**

بارے الحمد للہ ایسا جوہر شناس آدمی آیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۹

انگریزی میں اکثر ایسے ناول موجود ہیں جو . . . مہذب و جوہر شناس سوسائٹیوں میں نہایت مقبول ہوئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۷

[جوہر + . . . شناس (رک)]

— شناسی (— فت نیز کس ش) امث.

۱. اشیاء کی تکنیک سے واقفیت ، مہارت ، جوہر شناس (رک) کا اسم کیفیت.
ایسی بندوقوں کی خوبیاں انتخاب کرنے والے صاحب کی جوہر شناسی اور ان کے فن بندوق سے واقف ہونے پر منحصر ہے.
۱۹۳۲؟ امیر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۸۵

۲. انسانوں کی پرکھ یا جانچ ، امتحان.
ان کی وسیع القلبی اور جوہر شناسی کا فیض ... جاری تھا.
۱۹۸۳ گرد راہ ، ۱۳۵

[جوہر + ... شناسی (رک)]

— عاقل کس صف (— کس ق) امذ.

دماغ کی وہ صلاحیت جس کا تعلق صرف ادراک عقل اور فہم سے ہو.
ڈی کارٹس کے عہد تک جوہر عاقل اور جوہر ممتد میں امتیاز نہ تھا.
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۰۳

[جوہر + عاقل (رک)]

— فرد کس صف (— فت ف ، سک ر) امذ.

۱. (طبیعیات) مادے کا سب سے چھوٹا ٹکڑا.

دہن یہ جوہر فرد اب اگر ہے
تو پھر تقسیم سے کیا اس کو ڈر ہے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۲۳
پارے کے اجزا کو اجزائے اصغر یا جوہر فرد کہتے ہیں.
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۸۳
جوہر فرد یہ وہ جزو ہے جو مطلقاً تقسیم نہیں ہوسکتا.
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۳۶

۲. جوہر یکتا ، بے مثل یا یکتا چیز یا شخص.

رکھیا تجھ دہن کی صفت میں ولی
ہر اک فرد میں جوہر فرد کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۷

خوش متاعی سر بازار ہے عرض بازار
جوہر فرد ہے کل جنس دکان دہلی

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۱۱

[جوہر + فرد (رک)]

— فردہ کس صف (— فت ف ، سک ر ، فت د) امذ.

رک : جوہر فرد معنی (۲).
اقبال کے نزدیک کائنات ایک جوہر فردہ سے پیدا ہوئی ہے اور وہی جوہر فردہ خدا ہے یہ جوہر ہر موجود شے کی اصل ہے.
۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۱۶۷

[جوہر + فردہ (رک)]

— فروش (— کس نیز فت ف ، و مج) امذ.

جواہرات کا کاروبار کرنے والا ، جوہری.

نہ دکھلاؤں کسی جوہر فروشاں کوں مرا جوہر
دیا حق روشنی سب جوہراں میں میرے جوہر کوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

[جوہر + ... فروش (رک)]

— قابل کس صف (— کس ب) امذ ؛ صف.

۱. فطری یا اصلی استعداد ، لیاقت.
کاش یہ بے ادب ... جوہر قابل کی قدر پہچانیں.
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۹

علم کا دورہ لہو کے ساتھ رگ رگ میں رہے
جوہر قابل اگر ہو قوت عامل بنو

۱۹۲۰ انجم کدہ ، ۱۸۰

۲. فطری استعداد یا لیاقت رکھنے والا (شخص).
امیر خسرو کی نسبت یہ لکھا کہ اس جوہر قابل کی تربیت اور قدر افزائی کرنی چاہیے.
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۳۰
وہ جوہر قابل تھے ، مگر موقع کی تاک میں تھے.
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۷

[جوہر + قابل (رک)]

— قصویٰ کس صف (— ضم ق ، سک ص ، ا بشکل ی) امذ.

بعید ترین جوہر ، انتہا کا جوہر ؛ جوہر اعلیٰ ، جوہر اول.
لفظ آتما ایک طرف تو رگ وید میں عالم کے جوہر قصویٰ کے لیے اور دوسری طرف حیاتی سانس کے لیے استعمال ہوا ہے.
۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۶۷

[جوہر + قصویٰ (رک)]

— کی قدر جوہری جانے (کوں معلوم ہے) کہاوت.

قدر دان ہی کسی چیز یا شخص کی قدر پہچانتا ہے.
اگر شاہد کوں خدا کا دیدار ہوتا تو ہمنا بڑی خوش ہوتی ... جوہر کی قدر جوہری کوں معلوم ہے.
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ (ق)) ، ۳۵۳
سچ ہے جوہر کی قدر جوہری جانے اب الٰہ شتابی چل تیرا انتظار بادشاہ کر رہا ہے.
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۱

— کھلنا محاورہ.

۱. کمال یا ہنر کا ظاہر ہونا ، اصلیت یا استعداد ظاہر ہونا ، قابلیت معلوم ہونا.

ہمارے دل کے نہ جوہر کھلے حسینوں پر
کبھی نہ آئینہ دست نگار میں ہوتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۳

جیتے جی تو کچھ نہ دکھلایا مگر
مر کے جوہر آپ کے جوہر کھلے

۱۹۲۳ کلام جوہر (مولانا محمد علی) ، ۵۰

۲. عیب کھلنا ، طبیعت کی چالاکی یا برائی ظاہر ہونا ، اصلیت ظاہر ہونا .

باوا جان کو معلوم ہوا کہ کس چالاکی سے اس نے فریب دیا ہے ، اس وقت باو لاف کے جوہر کھلے .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۱۳

ــ کھولنا محاورہ .

جوہر کھلنا (رک) کا متعدی .

ظاہرا دل تنگ جو آئی موج شمشیر سیاہ
کھول دیتا ابروؤں کا باطنی جوہر حباب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۳۶

نہ کبھی بہر شکایت لب اطہر کھولے
صبر کے حضرت شبیر نے جوہر کھولے

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۱۲

ــ لَطِیف کس صف (ــ فت ل ، ی مع) امذ .

۱. پاکیزہ و اعلیٰ تر جوہر ، نفیس خوبی .

انسان ایک جوہر لطیف ہے جو چاہتا ہے بنا لیتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۳

۲. صلاحیت ، استعداد .

جن کی طبیعتوں میں خدائے تعالیٰ نے یہ صلاحیت اور جوہر لطیف پیدا کیا ہے وہ کھیل میں سے بھی ایک نہ ایک کام کی بات حاصل کر لیتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲

[جوہر + لطیف (رک)]

ــ مادّی کس صف (ــ شد د) امذ .

مادی اصل ، مادّہ سے متعلق جوہر .

موجودات کی ابتدا دو جوہروں سے ہوئی ہے ایک تو جوہر مادی ، دوسرا جوہر نفسی

۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۱۵

[جوہر + مادّی (رک)]

ــ مَحْض کس صف (ــ فت م ، سک ح) امذ .

خالص جوہر .

اے عشق اے ثابت رخشندہ اے جوہر محض اے نور مبیں
تو شمس نظام قدرت ہے ، یہ حسن اگر ہے ماہ مبیں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۷

[جوہر + محض (رک)]

ــ مَعْنی کس اضا (ــ فت م ، سک ع) امذ

(قواعد) اصلی یا مصدری معنی .

جب تک فاعل کے علاوہ کوئی اور اسم اُن کے ساتھ نہ ملے تب تک اپنے جوہر معنی (مصدری معنوں) سے فاعل کو کچھ نہیں دیتے .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱۳۵

[جوہر + معنی (رک)]

ــ مُمْتَد کس صف (ــ ضم م ، سک م ، فت ت) امذ .

پھیلا ہوا وسیع تر خاصہ ، لا متناہی جوہر .

خدا جوہر شعوری بھی ہے اور جوہر ممتد بھی .

۱۹۳۱ تاریخ الفلسفہ جدید ، ۱ : ۳۵۹

[جوہر + ممتد (رک)]

ــ نُطْق کس اضا (ــ ضم ن ، سک ط) امذ

بولنے کی استعداد و صلاحیت ، قوت گویائی .

انسان کو جوہر نطق . . . سے ممتاز و سرفراز کیا .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۲

[جوہر + نطق (رک)]

ــ نَفْسی کس صف (ــ فت ن ، سک ف) امذ .

ناس جوہر جس کا تعلق نفس سے ہو .

موجودات کی ابتدا دو جوہروں سے ہوئی ہے ایک تو جوہر مادی ، دوسرا جوہر نفسی .

۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۱۵

[جوہر + نفسی (رک)]

ــ نکالنا محاورہ .

۱. ست نکالنا ، کسی چیز کا عطر نکالنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

۲. رک : جوہر دکھانا .

ہوا غم سے اور آئینہ اپنا باطن
کدورت نے جوہر نکالے ہمارے

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۳۰۷

— نکلنا محاورہ

جوہر نکالنا (رک) کا لازم ۔

کند ہوتی ہے تو چل چل کے مری گردن پر
یہ نیا آپ کی تلوار کا جوہر نکلا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۶

جوہر (۲) (و لین نیز مج ، فت ہ) امذ ۔

خود کشی کی ایک رسم ، راجپوتوں کا دستور تھا کہ جب وہ دشمنوں میں گھر جاتے اور بچنے کی کوئی امید نہ ہوتی تو پہلے اپنی عورتوں کو قتل کر ڈالتے یا عورتیں خود جل جاتیں اور اس کے بعد دشمنوں سے مقابلہ کر کے خود جان دیدیتے ۔

سارے غیرت کے سنگ دلی اختیار کر کے یک لخت عورتوں کو قتل کر ڈالتے ہیں اور آپ بھی مارے جاتے ہیں ، اس فعل کا نام جوہر ہے ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۶

دہلی کے شرفاء نے نادر سے خوفزدہ ہو کر جوہر کی رسم کا ارادہ کرلیا تھا ۔

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۸۰

[س : جیو + ہرہ : जीव + हर]

— کرنا محاورہ ۔

۱۔ بیوی بچوں سمیت خود کو مار ڈالنا ، میدان جنگ میں لڑتے لڑتے جان دیدینا ۔

برہمنوں اور راجپوتوں نے بڑی مردانگی دکھائی اور جوہر کیے ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۸

۲۔ خود کشی کرنا ، خود کو مار ڈالنا ، (آگ میں جل کر) جان دیدینا ۔

تری مژگاں کے سودے میں کیا اک خلق نے جوہر
نہ میں ہی سینہ وقف خنجر فولاد کرتا ہوں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۹

جان شیریں کب گئی ہے کوہکن کی رائگاں
کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

گھر کے دروازے پر جا کر معلوم ہوا کہ جب دکن سے پریتم سنگھ اور محکم سنگھ کی سناؤنی آئی تھی تو دونوں کی دونوں عورتیں جوہر کر کے مر گئیں ۔

۱۹۳۰ چار چاند ، ۹۱

جوہر (و مع ، نیز مج) امذ ۔

رک : جوہر (۲) (بالمعنی) ۔

جوہراً (و لین ، فت ہ ، تن ر بفت) م ف .

جوہر یا اصل کے لحاظ سے ۔

کسی گزشتہ صفحے پر میں نے لکھا ہے کہ ادراک جوہراً ایک ترکیبی فعلیت ہے ۔

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۰۸

[جوہر (۱) (رک) سے]

جوہری (و لین ، فت ہ) صف .

۱۔(i) جواہرات کا کاروبار کرنے والا ، جواہر فروش ۔

جواہر ہیں کہیں تج سار کا خوبی کے دکاں میں
جو آوے مول کرنے تج تو ہووے جوہری بیہوش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۰

کہا میں وہی جوہری ذات کا
مصاحب ہوں مالک کنور سات کا

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۵۰

دُرو یاقوت کی پھر غیر یہ فرمائش ہے
جوہری کی تو دکاں چشم گہر بار لگا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۳

جوہری روتے ہیں عہد لب و دندان میں ترے
کہیں دنیا میں نہیں لعل و گہر کی پرسش

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۱۵

(ii) جواہر کا پارکھ ۔

اپے پارکی ہوو اپے مشتری
اپے ہے غواص ہور اپے جوہری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

ظاہر نہیں کسی پر تجھ لعل کی حقیقت
واقف ہوا ہوں اس سوں میں جوہری کے مانند

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۸

پرکھتی رہتی ہیں لعل لب و دُر دندان
یقیں ہے مردم پر دیدہ جوہری ہو جائے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۴

۲۔ (مجازاً) مردم شناس ، نیز ہنر شناس ، ناقد ، پرکھیا ۔

جوہری مردم شناس ۔

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۹۳

تیسرے طبقے کی کتابوں سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو ان کے ناقد اور جوہری ہیں ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۲

۳۔ جوہر (رک) سے منسوب یا متعلق ، ایٹم سے متعلق ، ایٹمی وغیرہ ۔

کسی چیز کے نصف چھٹانک وزن میں کئی کروڑ گھوڑوں کی طاقت کے برابر جوہری (ایٹامک) قوت پوشیدہ ہوتی ہے۔
۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۳۶

۲. اساسی، ابتدائی، اصلی۔
تعلیم اور مجلسی تربیت میں جوہری فرق یہ ہے ۔ ۔ ۔
۱۹۴۷ تاریخ اور کائنات، ۲۸۴
[رک : جوہر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت]

— اسلحہ (— فت ا، سک س، کس ل، فت ح) امذ۔
ایٹمی ہتھیار۔
جوہری اسلحہ کے استعمال سے سیکڑوں ٹن مٹی اور دھوئیں کے بادل فضاؤں میں بلند ہوں گے۔
۱۹۸۴ ،جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۱۰
[جوہری + اسلحہ]

— اسلحہ خانہ (— فت ا، سک س، کس ل، فت ح، ن) امذ۔
ایٹمی ہتھیاروں کے رکھنے کی جگہ یا ان کا ذخیرہ۔
دنیا کے جوہری اسلحہ خانوں کے محض پندرہ فیصد ہتھیاروں کے استعمال سے تاریک رات چھا جائے گی۔
۱۹۸۴ ،جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۱۰
[جوہری + اسلحہ (رک) + خانہ (رک)]

— انبار (— فت ا، سک م بشکل ن) امذ۔
رک : جوہری ری ایکٹر۔
نیوکلیر ری ایکٹر ہوتا کیا ہے؟ عام زبان میں اسے جوہری انبار کہہ لیجئے۔
۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۲۳
[جوہری + انبار (رک)]

— بم (— فت ب) امذ۔
رک : ایٹم بم۔
جوہری بم کی بھی گر کارفرمائی رہی
حسرت اک دن خلق پوچھے گی کہ لندن تھا کہاں
۱۹۳۵ کلیات حسرت موہانی، ۳۲۰
[جوہری + بم (رک)]

— توانائی (— ضم نیز فت ت) امث۔
(سائنس) وہ قوت جو جوہر کے مرکزے کو توڑنے سے پیدا ہوتی ہے اس کو مرکزائی یا جوہری توانائی کہتے ہیں۔
پہلے ایک مرض کی تشخیص میں ہفتے لگ جاتے تھے تو اب جوہری توانائی کی وجہ سے چند گھنٹے بھی نہیں لگتے۔
۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۹۹
[جوہری + توانائی (رک)]

— تیل (— ی مج) امذ۔
وہ طیران پذیر تیل جو پودوں میں ہوتے ہیں اور اکثر اوقات انہی کے باعث پودوں کی مخصوص بو ہوتی ہے (ماخوذ : علم الادویہ، ۱ : ۱۰۰)۔
[جوہری + تیل (رک)]

— ری ایکٹر (— ی مع، ی لین، سک ک، فت ٹ) امذ۔
(سائنس) جوہر کو توڑ کر اس کے ذروں سے مزید بہت سے جوہر بنانے کا آلہ، جوہری توانائی حاصل کرنے کا آلہ، یہ ایک پیچیدہ سائنسی آلہ ہے جس میں کسی جوہری ایندھن کو مخصوص حالات میں جلایا جاتا ہے، یہ عمل ایک بار شروع ہو کر جاری رہتا ہے اور یہی مسلسل عمل جوہر کو توڑتا ہے۔
پہلا جوہری ری ایکٹر ۔ ۔ ۔ سب کے سامنے چلا کر دکھایا۔
۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۹۵
[جوہری + انگ : Reactor]

— طاقت (— فت ق) امث۔
رک : جوہری توانائی۔
جوہری طاقت مستقبل کی جنگوں کو نہایت دہشتناک بنادیگی۔
۱۹۶۷ برقیات (ترجمہ)، ۱۴۳
[جوہری + طاقت (رک)]

— عدد (— فت ع، د) امذ۔
(سائنس) جوہر کے بروٹونوں کی تعداد کے مطابق ہندسہ۔
کسی عنصر کے جوہری بار کی عدد قیمت کے لحاظ سے اس کا جو نشان ہوتا ہے وہ اس کا جوہری عدد کہلاتا ہے۔
۱۹۳۸ غیر نامیاتی کیمیا، ۵۸۲
[جوہری + عدد (رک)]

— گھڑی (— فت گھ) امث۔
جوہری توانائی سے چلنے والی گھڑی۔
جوہری گھڑی ۔ ۔ زیادہ صحیح وقت دیتی ہے۔
۱۹۶۷ برقیات (ترجمہ)، ۱۴۸
[جوہری + گھڑی (رک)]

— مقیاس (— کس م، سک ق) امذ۔
(سائنس) توانائی کی پیمائش کرنے کا ایٹمی آلہ۔
جوہری مقیاس کے ذریعے انڈے کے چھلکے کی مضبوطی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔
۱۹۶۸ کاروان سائنس، ۵، ۱ : ۱۳۳
[جوہری + مقیاس (رک)]

— نَظَرِیَہ (— فت ن ، ظ ، کس ر ، شد ی بفت) امذ .

(سائنس) یہ نظریہ کہ کیمیاوی عناصر ایسے جوہروں پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور دوسرے عناصر کے جوہروں کے ساتھ ایک خاص تناسب سے ملتے ہیں .

ڈالٹن نے . . . اپنا جوہری نظریہ قائم کیا .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۸٦

[جوہری + نظریہ (رک)]

— وَزن (— فت و ، سک ز) امذ .

(سائنس) ہر مرکزے کے اندر جتنے پروٹون ہوں گے اس کا جوہری وزن اتنا ہی ہوگا .

ہائیڈروجن میں . . . صرف ایک پروٹون اور ایک الیکٹرون ہوتا ہے . . . . ہائیڈروجن کا جوہری وزن ایک تعین کیا .

۱۹٦۸ نیا افق نئی منزلیں ، ۳٦

[جوہری + وزن (رک)]

جَوہَرِیَت (و لین ، فت ہ ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

۱. کسی شے کی اصل ، ماہیت .

ہر نفس کی جوہریت دوسرے سے مختلف ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵

۲. (فلسفہ) یہ تصور کہ ایک ایسا جوہر جو غیر مادی غیر فانی اور موجود بالذات ہے ہر شخص کے ذہنی اعمال کی تہ میں ہے .

مختلف مابعد الطبیعی تعریفات میں ماہیت ذہن کے اعتبار سے نظریہ جوہریت تائید کرتا ہے نظریہ واقعیت انکار کرتا ہے جوہر ذہن کے وجود سے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۱

[ع]

جَوہَر بِنَہ (ولین ، فت ہ ، ی مع ، فت ن) صف .

جس میں جواہر ٹکے یا لگے ہوں ، جواہر نما .

بنائے جوہر بنہ سراپائے او
ہوا روشن اس نور تھی جائے او

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۳۳۳

[رک : جوہر + بنہ ، لاحقۂ نسبت]

جُوہَڑ (و مع ، فت ہ) امث .

ہل سے جڑا ہوا جوا (پلیٹس) .

[پ : جوہڑ जुहड़]

جوہَڑ (و مج ، فت ہ) امذ .

چھوٹی اور معمولی جھیل جس میں چاروں طرف سے برساتی پانی جمع ہو جائے اور اس کا کسی طرف سے نکاس نہ ہو ، پوکھر ، ڈبرا .

دریا و سمندر جھیل نہر ندی نالے ڈبرے جوہڑ
سبھی کھونگے کوڑی موتی گھڑیال اور ناکے سوس مگر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۷

مویشیوں کو ایسی گھاس نہ چراوے جو . . . جوہڑ ، پوکھر ، جھیل وغیرہ کے . . . پانی میں ڈوبی ہو .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۷

[س : جل ؟ + دھرہ : धर + जल ?]

جوہَڑی (و مج ، فت ہ) امث .

جوہڑ (رک) کی تصغیر .

چوماسے کا سورج . . . . جوہڑیوں کے پانی کو کھولائے دے رہا تھا .

۱۹٦۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۰

[رک : جوہڑ + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— میں منہ دھو آؤ فقرہ .

یہ مراد پوری نہ ہوگی (جامع اللغات : محاورات ہند ، ٦۹) .

جوہَن (و مج ، فت ہ) امذ .

رک : جوہنا (پلیٹس) .

— جوگ (— و مج) صف .

دیکھنے کے قابل ، دیدنی (پلیٹس) .

[جوہن + جوگ (رک)]

جوہنا (و مج ، سک ہ) ف م .

تکنا ، گھورنا ، انتظار کرنا ؛ ڈھونڈنا ، ٹٹولنا ، تھاہ لینا ، جانچنا ، تو ہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : جیوتسنیہ (ت) (ति) ज्योत्स्नय]

جَوہَنسا (و لین ، فت ہ ، غنہ) امذ .

(طب) گھاس کی ایک قسم جس سے ترنجبین حاصل کرتے ہیں ، حاج ، خارشتر ، رک : جوانسا (کلید عطاری ، ٦۲) .

جوہی (و مع) امث : ~ جوئی .

۱. ایک پودا اور اس کا پھول جو نازک اور خوشبو دار اور چنبیلی کے پھول سے ملتا جلتا ہے اس کا درخت بڑا جھاڑ کر لیتا ہے اگر پانی ملتا رہے تو بہت پھول جاتا ہے اس کے پتے موتیا کے پتوں سے زیادہ لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں ، یاسمین دشتی ، لاط : jasminum auriculalum .

یہ جوہی ہوی تر ماتی ہور باس تمہارا لہاتی

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہراسرار اللہ ، ۱۱۱

مکٹ بال کا سیس سہرا بندھا
چنبلی جوہی مل سہرا بندھا

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۶۳

جاتی جوہی یاسمن کی باس
بھلائے دیتی تھی بھوکھ اور پیاس

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۰

شگفتہ کس قدر بیلا ہے کتنی مست جوہی ہے
ترا ہی رنگ ہے گلشن میں خوشبوؤں میں تو ہی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۴۶

۲. ایک قسم کی آتشبازی جس کے چلانے سے بہت سے چھوٹے چھوٹے پھول چھٹتے ہیں .

جوہی و سدوق ، انار ، دوپہریا ... جو کچھ پھول چھوٹتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے گویا وہی ہے .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۹

گلہائے آتشبازی پر تازہ بہار ، مہتاب ، جاہی ، جوہی ، انار ، ہوائی ، ہتاے غبارے چھوڑ رہے تھے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۰

۳. (معمار) رک : پری بند (اپ و ، ۳ : ۲۷) .

۴. (کاشت کاری) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے اور فصل کو نقصان پہنچاتا ہے ؛ جرئی ، گندھر (اپ و ، ۶ : ۴۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : یوتھی यूथी]

جوہیں (و مع ، ی مع) م ف : ~ جونہیں .

رک : جوں ہی .

لے کے جوہیں وہ خط کو پڑھنے لگا
دشمن اک بولا ہے یہ کیسا خط

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۹

باغ میں آیا جوہیں وہ فتنہ پرداز جہاں
دربدر و دبدر چمن کے پھول پھل سارے ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۸

جوہیں چھ بجیں قرآن شریف لے کر بیٹھ جاؤ .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۹

جوئندہ (و مج ، کس ء ، سک ن ، فت د) صف .

رک : جوئندہ (مع تلازمات) .

چشم جوہر سے لعینوں کی وہ تھی جوئندہ
سر جھکائے تھی ہر اک تیغ کہ تھی شرمندہ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۳۵

جوؤں (و مع ، و مج) امث ؛ ج .

جوں (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کے کارن (مارے) گدڑی نہیں چھوڑی جاتی کہاوت .

معمولی سی تکلیف کی وجہ سے بڑا مطلب نہیں چھوڑا جاتا ، دشمنوں کے ڈر سے اپنا گھر کوئی نہیں چھوڑ دیتا ، چھوٹے موٹے خدشوں سے کوئی اپنا نقصان نہیں کرتا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۹ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۰۷) .

ـــ کے مارے کھندرا نہیں پھینکتے کہاوت .

رک : جوؤں کے کارن الخ (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰)

جوئی (و مع) امث .

۱. رک : جوہی معنی نمبر ۱ .

کھلے سکھ ہو ارگند سوں سیوتی
پھلے جائے جوئی سو من ریتوق

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۰۱

موتیا ... جوئی کے پھولوں سے سارا باغ مہک رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۲

ایک شخص کو دیکھا باغ میں جوئی کے پھولوں کے پاس جھکا ہوا کچھ دیکھ رہا تھا .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۷۲

۲. رک : جوہی معنی نمبر ۲ .

جوئی یا نسرین بھی کمہار چاک پر بصورت غنچہ تیار کرتے ہیں منہ میں بارود بھری جاتی ہے .

۱۹۳۱ آتش بازی ، ۸

۳. رک : جوہی معنی نمبر ۳ .

انگوٹھیاں آرسی جہانگیر کری ہوں ہات سوں پیارے
جوئی ہور بازو بند ہت سرسو سب سنگار چھوڑی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۹

۴. رک : جوہی معنی نمبر ۴ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ اپ و ، ۶ : ۱۰۳) .

[س : یوتھی यूथी]

جوئی (و مج) امث ؛ ~ جوئے.

رک : جو ، جوئے ، جورو ، بیوی.

عبداللہ کی ہے وہ جوئی ویسی عورت ناہیں کوئی

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۱۶

[س : جایا जाया]

. . . جوئی (و مع) امث.

جو ، جستن (رک) سے ماخوذ کا اسم کیفیت ، تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل ، جیسے دل جوئی ، رضا جوئی وغیرہ میں.

جن سے دلداری اور دلجوئی کے دودھ اور شربت ٹپکتے ہیں.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲۸

رضا جوئی میں اس کی پروا نہ کرے.

۱۹۳۰ قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۹۶

جوئے (۱) (و مع) امث ؛ ~ جوے.

رک : جو (= نہر) ، مرکبات میں مستعمل.

بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بیکراں ہے زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۳

— بار امث ؛ ~ جوئبار.

رک : جوے بار.

کرے بھوگ بور بھلہ سر کون ٹھار
کنارا اچھے نیر کا جوئبار

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۷۰

مثیل ہے جیوں کہ جلوہ نما جوئبار پر
انکھوں میں میری عکس وہ زلف سیاہ کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۳

ہے ڈوبنا ہی اگر فی المثل نصیبوں میں
تو گر چمن کے کسی جوئبار میں مرئے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۲

لذت فردا کی ہیبت کا یہ عالم ہے کہ آج
کانپتے ہیں کوہسار و مرغ زار و جوئبار

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲

— باری صف.

جوئے بار (رک) سے منسوب یا متعلق ، نہری.

کھڑا ہے راستی کے دم میں یک پک پر سوجیوں جوگی
ترے قدموں لگا ہے دھیان سرو جوئباری کا

۱۷۰۷ ولی ، کلیات ، ۲۷

[جوئبار + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خون (— و مع) امث ؛ ~ جوے خوں.

(لفظاً) خون کی نہر ، (مجازاً) اشک خونیں ، آنسو.

جوے خوں آنکھوں سے بہنے دو کہ ہے شام فراق
میں یہ سمجھوں گا کہ شمعیں دو فروزاں ہو گئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱

آنکھوں سے جوئے خون ہے رواں دل سے داغ داغ
دیکھے کوئی بہار گلستان آرزو

۱۹۴۶ طیور آوارہ ، ۹۴

[جوئے + خون (رک)]

— شیر (— ی مع) امث.

رک : جوے شیر.

کوہکن میں ہوں تو ہے شیریں وہ ترک
کم نہیں تلوار جوئے شیر سے

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۳۵۸

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۳

— شیر لانا محاورہ.

رک : جوے شیر لانا.

اردو کا ماہنامہ نکالنا . . . جوئے شیر لانے سے کم مشکل نہیں.

۱۹۸۲ آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۱۹

جوئے (۲) (و مع) امذ ؛ ج ؛ ~ جوے.

جوا (۱) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل.

پولیس نے جوئے کا مقدمہ اس کے پاس چالان کیا.

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷۳

— باز صف.

جوا کھیلنے والا ، جواری.

جوئے باز بھی کاغذ سامنے رکھے آمد و خرچ کے حساب میں مصروف تھا.

۱۹۲۷ کائنات دوش ، ۹۰

[جوئے + . . . باز (رک)]

جوئے (۳) (و مع) امذ ؛ ج ؛ ~ جوے.

جوا (۱) کی مغیرہ حالت یا جمع ، بمعنی بوجھ ، ذمہ داری.

نوجوانوں کو جو عنقریب اس جوئے کو اپنی گردن پر رکھنے والے ہیں ، ان پر عمل کرنے کی تاکید کرے.

۱۹۰۹ مکاتیب حالی ، ۱۰۰

جوئے (و مج) امث (قدیم) .

رک : جوئی ، جورو .

مجھ کوں کیوں بھرسا ہوئے دیکھت پیکھت ایسی جوئے

۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۳۱۵

جوئیں (و مع ، ی مج) امث ، ج .

جوں (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کہ یہ سب جدے جدے معجزے تھے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید (نذیر) ، ۲۶۳

مویشیوں اور ان کے بچوں کے جسم پر جوئیں کثرت سے دیکھنے میں آتی ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۷

— پڑنا محاورہ .

جوئیں پیدا ہو جانا .

کپڑے میلے ہو گئے ، جوئیں پڑ گئی تھیں

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۷

بعض صاحبوں کے بالوں میں اس قدر جوئیں پڑ گئیں کہ بینائی جاتے رہنے کا خوف ہو گیا .

۱۹۰۳ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۳۲

— چننا محاورہ .

جوئیں پکڑ کر مارنا ، جوئیں نکالنا .

ایک دن بیٹھے ان میں سے جوئیں چن رہے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۷

— دکھانا محاورہ .

کسی سے اپنے سر یا کپڑوں میں سے جوئیں چنوانا .

سامنے فصیل پر کمہارن بڑھیا اپنی بیٹی سے جوئیں دکھا رہی تھی .

۱۹۸۳ چراغ ، فروری ، ۲۹

— دیکھنا محاورہ

کسی کے سر یا کپڑوں سے جوئیں نکالنا .

رملہ ان کا سر اپنی گود میں رکھ کر جوئیں دیکھنے لگی .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۱۰۵

— لگنا محاورہ .

۱. اترانا ، غرور میں آنا ، گھمنڈ کرنا .

نہ مارے جوں کی طرح کیوں دل نزار کو آج
جوئیں لگی ہیں تری زلف تابدار کو آج

۱۸۵۰ احسان (انتخاب فرحت ، ۱ : ۲۱۴)

۲. اچھلنا کودنا (جب کسی کے جوئیں کاٹتی ہیں تو ادھر ادھر ناچنے لگتا ہے) (مخزن المحاورات ، ۳۸۶) .

— مارنا محاورہ .

بیکار یا سست ہو کر بیٹھے رہنا ، وقت ضائع کرنا ، دیر لگانا ، نحوست پھیلانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۶) .

جوئے (ا ت ج) امذ .

رک : جو (= شعیر) ، مرکبات میں مستعمل .

— زر بہتر از پنجاہ من زور کہاوت .

تھوڑا زر بھی بہت سے زور سے زیادہ کام دیتا ہے (محاورات ہند ، ۹۷) .

جوئے (و مع) امث ؛ ~ جوئے .

رک : جو (۲) ، نہر .

جوئے کہسار کے مانند گزر عالم سے
یہ ہے فرمان جہان گذران آج کی رات

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۰۲

— بار امث ؛ ~ جوبیار .

۱. نہر ، بڑی نہر ، نہروں سے مل کر بننے والی نہر .

ڈھونڈا یا باغ ہور چشمہ ہور مرغزار
دیکھیا سب بیابان ہور جوئبار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۸

سرو جوئے بار سوزونت ، ہدایت خاں تخلص ہدایت . . . شاگرد میر درد .

۱۸۳۵ تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۱۰۱

۲. (تصوف) وہ حالت جب بندہ اپنی صفات اور افعال سے خالی و عاری ہو کر حضرت حق کی جانب ہمہ تن متوجہ ہو اور اس میں صفات حقیقی ظاہر ہو جائیں (مصباح التعرف ، ۹۵) .
[جوئے + . . . بار (رک)]

— شیر (ـــ ی مع) امث .

(لفظاً) دودھ کی نہر ؛ وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کی خواہش پر پہاڑ کاٹ کر بنائی تھی ، مشکل کام .

جگ میں نئیں اہلی ہو اپنے ہنر سوں بہرہ یاب
کوہکن کوں فیض کب پہنچا ہے جوئے شیر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

مزا چکھایا ہے کوہکن کو یہ عشق آیا جو امتحان پر
کہ لایا تو جوئے شیر لیکن چوٹی کا دودھ آ گیا زبان پر
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۹
کیا کسی شیریں کے لیے جوئے شیر لانے کی سوجھی ہے .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۵۱
[جوئے + شیر (رک)]

— شیر لانا محاورہ .

انتہائی مشکل کام انجام دینا .
کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲
ان بڑھیوں سے کوئی بات معلوم کرنا جوئے شیر لانے سے کسی طرح کم نہیں ہے .
۱۹۳۶ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۱

جُوئے (۱) (ضم ج ، ی مج) امذ ؛ ج ؛ ~ جوئے اور تحتی .

جُوا (۲) کی مغیرہ حالت یا جمع .
جہاں کی برائیاں اسی جوئے سے پیدا ہوتی ہیں .
آئینۂ سراغرسانی ، ۱۱۲

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں جوا کھیلا جاتا ہو ، قمار خانہ .
اس جوئے خانے سے مت پوچھ کہ جانے کیوں کر
یونہی لاتے تھے کچھ اک دور سے ہاں ہار چلے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۸
[جوئے + خانہ (رک)]

— میں بَیل بھی ہارے ہیں کہاوت .
قمار بازی میں سب کچھ ہر جاتا ہے ، جوئے میں کچھ پاس نہیں رہتا ہے (جامع اللغات) .

جُوئے (۲) (ضم ج ، و مج) امذ ؛ ج ؛ ~ جوئے .

جُوا (۱) کی مغیرہ حالت یا جمع .
یہ عقل کی بات نہ ہوگی جس جوئے کی برداشت بڑے بیل سے ہوتی تھی اس کا بار ایک بچھڑے کی گردن پر ڈالا جائے .
۱۹۰۷ وکرم اروسی (ترجمہ) ، ۸۷

— کے نیچے آنا محاورہ .

غلام یا محکوم ہو جانا .
حریف مقابل کی تذلیل کو جب وہ کافروں کے جوئے کے نیچے آ گیا ہوگا خوشی کی نظر سے دیکھا ہوگا .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۸۶

— میں بَیل بھی تَھک جاتا ہے کہاوت .
محنت کے کام میں مضبوط بھی رہ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— میں بَیل بھی ہارے ہیں کہاوت .
جوئے میں بیل بھی تھک جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰) .

جوُئے (و مع نیز مج) صف .
رک : جو .
میں کیا ہوں ایک دعا گوئے بے غرض بے شک
وہ کیا ہے ایک دعا جوئے مدعا پرور
۱۸۹۵ چمن تاریخ ، ۳۴

جویا (و مج) صف .

۱. ڈھونڈنے والا ، تلاش کرنے والا ، کھوجی .
گو خضر تھا ، منزل کو نہ مقصود کی پہنچا
جویا نہ ہوا یاں جو ترے نقش قدم کا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳
اس قدر کاہیدگی سے چھپ گیا
لوگ جویا ہیں ترے بیمار کے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۶
کون عورت ہے جو راز کی جویا نہ ہو ، میں انوکھی عورت نہیں ہوں .
۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۰۶

۲. طالب ، خواہاں ، متمنی .
انقلاب دہر سے دار پش ہے وہ تیرہ بخت
جوئے مانند نگیں دنیا میں جویا نام کا
۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۴۳
[ف]

جَوِّیات (فت ج ، شد و بکس ، شد ی نیز بلا شد) .

رک : جَو (فضا) سے متعلق علم ؛ موسمیات .
اس نے حوتیات اور جویات حتیٰ کہ بعض تحقیقات کیمیا میں بھی کیں .
۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۱۶۹
[ع]

جَوِّیاتی (فت ج ، شد و بکس) صف .

جَو (رک) سے منسوب یا متعلق ، فضائی ، موسمیاتی .
مولف کتاب نے ان کو ہوا کی جویاتی کیفیت کی تبدیلی کے ساتھ . . . دیکھا ہے .
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۳۶
[ع]

— اثرات (— فت ا ، ت) امذ ، ج .

فضائی یا موسمیاتی اثرات .

اس عرصے میں جوبائی اثرات ارتعاش اور دیگر تخریبی امور کی مدد سے بتدریج اور باقاعدہ طور پر بڑھتے رہتے ہیں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۰۸

[جوبائی + اثرات (اثر (رک) کی جمع)]

جویان (و مج) صف .

رک : جویا .

وہ شخص جس کی تلاش میں آپ آئے ہیں برسوں سے آپ کا جویان ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۵۵

جویانی (و مج) امث .

تلاش ، جستجو ، طلب .

نیکی کی جویائی میں مرنے کا خیال ہی نہ کرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶

[ف]

جویبار (و مج ، سک ی) امث .

رک : جوئے بار .

دیکھتے ہیں نوجوانان چمن اپنا نکھار

جویبار باغ ہے آئینۂ حسن و جمال

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۸

جویسی (و مج ، فت ی) صف (قدیم) .

تحقیق کرنے والا ، محقق ، دانا ، (مجازاً) جوتشی (رک) .

بہت جویسی جو ملیں سو دیکھنے

نجانے کہ تیں کیا کیا سمجھنے

۱۶۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷

جویل (و مج ، کس ی) امذ .

جوہر (ہیرا وغیرہ) .

تنہا اس کا استعمال شاذ ہے ، البتہ گھڑی کے جویل کی اصطلاح مثلاً بارہ جویل کی گھڑی وغیرہ میں مروج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

[انگ : Jewel]

جویلری (و مج ، کس ی ، سک ل) امث .

جڑاؤ زیورات ، جواہرات .

جویلری جواہرات یا جڑاوی (کذا) زیورات کے معنوں میں رائج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵

[انگ : Jewellery]

جوین (فت ج ، ی مع) صف .

جو سے منسوب ، جو کا .

اس کو سوائے نان جوین اور کچھ کھانے کو نہ دیں اور سوائے کملی اور ٹاٹ کے لباس نہ عطا کریں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۲

جسے نان جویں بخشی ہے تو نے

اسے بازوئے حیدر بھی عطا کر

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۹

[رک : جو + ین ، لاحقۂ نسبت]

جوینده (و مج ، کس نیز فت ی ، سک ن ، فت د) صف .

تلاش کرنے والا ، جستجو کرنے والا ، ڈھونڈنے والا ، کھوجی .

عجب صحرا میں جرأت ہم ہوئے گم

کہ جویندوں نے نقش پا نہ پایا

۱۸۰۹ جرأت ، د (عکسی) ، ۱۳۱

[ف]

— (و) یابنده فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے .

سمجھیں یہ اگر غافل جوینده و یابنده

ہاتھ آئے وہیں ان کے جس شے کو یہاں ڈھونڈیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۵

جوینده یابنده ، مشتاق کی صورت میں ایک شریک کار انسان مل ہی گیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۸۳

[ف]

جویہ (فت ج ، شد و بکس ، فت ی) صف .

منسوب بہ جو ، ہوا کا ، فضا سے متعلق .

تاثیر نجوم شامل حال پیدائش جویہ کو ہر سال

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۵۶

[ع]

جہ (۱) (فت ج) ضمیر .

جو ، جس کو (جامع اللغات) .

— راکھے کرتار وا کو مار نہ بانکو ہو کہاوت .

جس کو خدا رکھے اس کا بال بھی بیکا نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

جَه (۲) (فت ج) صف .

یونانی حرف گاما (γ) کا متبادل ، ترقیمات میں مستعمل .

اگر مه جه عه معلوم ہوں اور مه اور جه کو جمع کر کے نصف عه میں ضرب دو تو حاصل ضرب جه ہوگا .

۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۳۸۵

[رک : ج]

ــ شُعاع/مَوج (ــ ضم ش/و لین) امث .

ایسی شعاع جو لا شعاع سے چھوٹی ہوتی ہے ، اس میں مختلف اشیا سے گزر جانے کی قوت لا شعاعوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے .

ایک طرف تو حد درجہ کم طول موج کی جه (گاما) موجیں ہیں اور دوسری طرف زیادہ طول موج کی ریڈیائی لہریں .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۸

لا شعاعیں بھی اتنی قوی نہیں جتنی که ریڈیم سے نکلنے والی . . . ان شعاعوں کو جه شعاعیں کہا جاتا ہے .

۱۹۶۶ برقیات ، ۱۰۱

[جه + شعاع/موج (رک)]

جَہا (فت ج) امث .

ایک پودا جس کے پھول کد سب کے پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : جہا जहा]

جِہات (کس ج) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. جہت (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

شبعه سیاره اراکین و جہات و ابعاد

ہو و ہی گومل کے یه جوں شیر و شکر یسوں ایک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۶

قدیم و عالم و قادر صفات ہیں اس کے

بری جہت سے مگر سب جہات ہیں اس کے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۲۷۶

۲. وہ محصول جو اہل حرفه سے لیا جائے .

انواع گزیدہ محترفه سے جو حاصل ہوتا ہے اس کو جہات کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۶

[ع]

ــ ثَلٰثَه کس صف (ــ فت ث ، فت ل بعد ، فت ث) امث .

رک : ابعاد ثلٰثه ، جسم کی تین اطراف یعنی طول ، عرض اور عمق .

ابعاد ثلٰثه سے مراد طول عرض عمق ہے انہیں کو جہات ثلٰثه بھی کہتے ہیں .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۳۷

[جہات + ثَلٰثَه (رک)]

ــ سِتَّه کس صف (ــ کس س ، شد ت بفت) امث ، ج .

چھ سمتیں ، اوپر نیچے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ، شش جہت .

علوم چودہ متولے دس اور جہات سته بنائے اوس نے

امور دنیا کو تا که پہنچائیں خوب سا انصرام تیسوں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۸

عمامه نِے سرے سے سنبھالا چہرے کی دم یعنی ریش متبرک پر مکرر سه کرو ہاتھ پھیرا جہات سته پر نظر دوڑائی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۵

[جہات + سِتَّه (رک)]

جِہاد (کس ج) امذ .

۱. شعائر اسلام و فرائض مذہبی میں رکاوٹ ڈالنے پر اثبات دین اور اعلاء کلمة الحق کے لیے کفار اور منافقین کے خلاف لڑنا ، استحکام و بقائے دین و احکام دین کے لیے جنگ کرنا .

او نزدیک حصن جہاد آئے ہیں

مگر او ہی بہر جہاد آئے ہیں

۱۶۳۹ خاور نامه ، ۲۸۲

مدد کوں جہاد اور ضرورت نکاح

کفن کوں جو مردے کے ایویں مباح

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۸۸

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم نے نہیں قبول اللہ تعالیٰ واسطے صاحب بدعت کے اس کے روزے کو اور نه اس کی نماز کو اور نه اس کے حج کو اور نه اس کے عمرے کو اور نه اس کے جہاد کو اور نه اس کے انصاف کو .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۵۷

جہاد فرض کفایه ہے ، ہر شخص پر واجب نہیں .

۱۹۱۴ سیرة النبی ، ۲ : ۳۶

۲. کسی جائز اور نیک مقصد کے لیے سعی و کوشش ، جد و جہد .

عیسائی مصنفین نے بالاتفاق جہاد سے اس کے اصلی معنی جفاکشی ، کوشش زور اور محنت کے ساتھ کام کرنے کے لیے ہیں .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۱۸۹

اف : کرنا .

[ع]

ــِ اَصْغَر کس صف (ــ فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ .

کافروں سے جنگ کرنا (فرہنگ آنند راج ؛ نور اللغات) .

[جہاد + اصغر (رک)]

ــِ اَکْبَر کس صف (ــ فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ .

(مجازاً) اپنے نفس کے خلاف جہاد ، نفس کشی ، ریاضت شاقہ ، زہد .

یا صمد ! ڈر سوں کہے جو کوئی جو پکڑے تجھے جنم
ہے جہاد اکبر وہی جوتوں کیا ہے ترک تاز

۱۶۷۳ شاہی ، ک ، ۱۶۸

یہ بات نہایت مشکل ہے ، اس کے لیے بڑا جگر اور حوصلہ درکار ہے کیونکہ یہ جہاد اکبر ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۷

ہم نے جہاد کا آغاز جہاد اکبر سے کیا یعنی نفس کے خلاف جہاد سے .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۹

[جہاد + اکبر (رک)]

ــِ بِالسَّیف (ــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) امذ .

حق کی حمایت میں تلوار وغیرہ سے جنگ کرنا .

جہاد بالسیف کو یک قلم ممنوع کر کے یہ اعلان کیا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۹۲

[جہاد + بِ (رک) + رک : ال (ا) + سیف (رک)]

ــِ بِالعَمَل (ــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ .

اپنے عمل سے جہاد کرنا .

پہلا اصول یہ ہے کہ حاکم جابر کے خلاف جہاد باللسان اور جہاد بالعمل .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۱۷۳

[جہاد + بِ (رک) + رک : ال (ا) + عمل (رک)]

ــِ بِالقَلَم (ــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ .

حق کی حمایت میں قلم سے کام لینا یعنی مضامین وغیرہ لکھنا .

بعض نے جہاد بالسیف کی جگہ جہاد بالقلم کو اس دور کی ضروریات کے مطابق جہاد بتایا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۸۳

[جہاد + بِ (رک) + رک : ال (ا) + قلم (رک)]

ــِ بِاللِّسان (ــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ل بکس) امذ .

زبان سے جہاد ، حق کی حمایت اور باطل کی مخالفت میں آواز اٹھانا .

پہلا اصول یہ ہے کہ حاکم جابر کے خلاف جہاد باللسان اور جہاد بالعمل

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۱۷۳

[جہاد + ب (رک) + رک : ال (ا) + لسان (رک)]

ــِ بِالمال (ــ کس ب ، غم ا ، سک ل) امذ .

جہاد کے لیے مال خرچ کرنا ، جہاد کرنے والوں کی مالی طور پر اعانت کرنا .

اس تمام رقبہ میں کوئی ایسا مسلمان . . . . . اپنی بساط کے موافق جہاد بالمال کا فرض ادا نہ کرتا ہو اور کم از کم چار آنہ ماہانہ چندہ اپنی خلافت کو نہ دیتا ہو .

۱۹۲۱ نقاریر ظفر علی خان ، ۳۷

[جہاد + ب (رک) + رک : ال (ا) + مال (رک)]

ــ پر چڑھنا محاورہ .

کافروں یا مخالفوں سے جنگ پر آمادہ ہونا .

چھایا تھا رعب لشکر ابن زیاد پر
غل تھا چڑھے ہیں شیر الٰہی جہاد پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۹

ــِ حُرِّیَّت کس اضا (ــ ضم ح ، شد ر بکس ، شد ی بفت) امذ .

آزادی کے لیے جنگ کرنا .

سلطان ٹیپو کے جہاد حریت سے انگریز نے اندازہ کیا کہ مسئلۂ جہاد اس کی حکومت کے لیے ایک مستقل خطرہ ہے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۶۳

[جہاد + حریت (رک)]

ــ خیز (ــ ی مج) امذ .

جہاد پر آمادہ کرنے والا .

جہاد خیز خواتین کی فصاحت ہے
ستم گروں پہ ستم عین عدل و حکمت ہے

۱۹۱۲ فردوس تخیل ، ۳۷

[جہاد + . . . خیز (رک)]

ــِ فی سَبِیلِ اللہ (ــ فت س ، ی مع ، کس ل ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) امذ .

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد ، اعلائے کلمۃ الحق کے لیے جد و جہد .

جہاد فی سبیل اللہ ، اللہ ، کلمے اور توحید کے پرچم کو بلند کرنے کا نام ہے .

۱۹۶۲ محسن اعظم ، ۵۳

[جہاد + فی سبیل اللہ (اللہ کے راستے میں)]

ـــِ نفس کس اضا (ـــ فت ن ، سک ف) امذ .

نفس کشی ، اپنے نفس پر قابو پانا .

آپ مکہ معظمہ کو تشریف لائے اور بدستور خلق اللہ کی ہدایت اور اسلام کی دعوت اور جہاد نفس اور ریاضت میں مشغول رہے .

۱۸۸۸ خیابان آفرینش ، ۷۰

[جہاد + نفس (رک)]

جِہادی (کس ج) صف .

۱. جہاد کرنے والا ، مجاہد .

منیر خاں نامی ساکن گنج پورہ نگینہ سے جہادی بن کر مع جمعیت چار سو آدمیوں کے بجنور میں داخل ہوا .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۸۱

۲. جہاد (رک) سے منسوب یا متعلق .

مناقب اہل بیت کو جس جس طرح نشر کرنے میں جہادی قوت سے کام لیا ہے اس کا صلہ بہشت میں ...... لازمی ہے .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۵۶۰

[رک : جہاد + ی ، لاحقۂ نسبت]

جُہار (ضم ج) امث .

رک : جوہار (پلیٹس) .

[۰ : جہار जुहार]

جُہارنا (ضم ج ، سک ر) ف م .

رک : جوہارنا (پلیٹس) .

جِہارَت (کس ج ، فت ر) امث .

(آواز کا) بلند ہونا ، (آواز) اونچی ہونا .

جہارت صوت پر بھی انھیں غدد کا اثر . . . ہے .

۱۹۳۳ ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۱۷

[ع]

جَہاز (فت ج) .

(الف) امذ .

۱.(i) بحری سفر کرنے یا مال لانے لے جانے یا جنگی مقاصد میں کام آنے والی بہت بڑی کشتی .

زمین کے اوپر ڈیرے شہ بھر دیے
کہ دریا میں جہازاں کو لنگر دیے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۲

خواہش ہے تجکوں کعبۂ مقصود کی اگر
کر بادبان آہ کوں دل کے جہاز کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

بحر بلا سے کوئی نکلنا مرا جہاز
بارے خدائے عز و جل ناخدا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۷

ایسے محل پہ دوستو رخنہ گری ہے خود کشی
ہم بھی اسی جہاز میں تم بھی اسی جہاز میں

۱۹۲۹ دیوان صفی ، ۹۶

(ii) رک : طیارہ ، ہوائی جہاز .

صبح جہاز روانہ ہو گیا اور یہ چاروں بھی اڑ گئے .

۱۹۵۸ چشمہ ، ۵۷۳

۲. رک : جہیز جو زیادہ مستعمل ہے .

کیا یوں مہیا متاع جہاز
جو سات آسمانان کے بھر کر جہاز

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۱

اپنی دامادی میں افتخار بخشا اور بہت سا سامان جہاز جو لائق سلاطین کے . . . تھا عنایت . . . کیا .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۴۳

۳. (سائنس) جاندار کے جسم کا سامنے کا حصہ جس میں سینہ اور پیٹ شامل ہیں .

سامنے کا جہاز بذریعہ ایک عضلاتی پردہ کے جس کو انگریزی میں ڈایافرام اور یونانی میں ویافراغما بولتے ہیں دو جہازوں میں منقسم ہے ایک صدر اور دوسرے بطن .

۱۸۷۷ رسالہ علم فزیالوجی ، ۹

۴. اونٹ کی زین کا اونچا حصہ ، زین اور متعلقہ سامان ؛ جنازے کا سامان ؛ عورت کی شرم گاہ (جامع اللغات : پلیٹس) .

(ب) صف .

بہت بڑا ، بہت وسیع (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

ـــِ آہَن/آہَنی کس اضا/صف (ـــ فت ہ) امذ .

لوہے سے بنا جہاز ، مسلح جہاز (جامع اللغات) .

[جہاز + آہن / آہنی (رک)]

ـــِ بادْبانی کس صف (ـــ سک د) امذ .

(رک) بادبانی جہاز .

یہ سب چیزیں یہاں سے بذریعہ جہاز بادبانی روانہ کر دیں کہ میرے وہاں پہنچنے تک پہونچ جائیں گی .

۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۱۱۳

[جہاز + بادبانی (رک)]

ــ ڈُوبانا/ڈُوبنا ف م ؛ محاورہ .

جہاز کا پانی کی تہہ میں بیٹھ جانا ، جہاز غرق کرنا یا ہونا ، تباہ و برباد کرنا یا ہو جانا .

محیط عقل میں اے عشق رہنما مت چھوڑ
مگر جہاز ڈوبانا ہے ناخدا کی شرط

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۸۳

بحر جہاں میں مجھ سے محبت کا تھا قیام
میں ہو گیا تباہ تو ڈوبا جہاز عشق

۱۸۰۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۹۱

ــ ران صف .

جہاز چلانے والا ، ملاح ، جہاز کا کپتان .

طوفان حشر سے ہمیں کیا باک کیوں ڈریں
اپنا جہاز ران ہے خدا نا خدا نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۸۲

ہو سکتا ہے کہ ضرورت سے زیادہ فلسفی اور ادیب ہوں اور ضرورت سے کم ماہر کاری گر ، تاجر اور جہاز راں .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۲۰

[جہاز + . . . ران (رک)]

ــ رانی امث .

۱. جہاز چلانے کا عمل یا طریقہ .

دریائے اٹک کی جہاز رانی کے افسران اعلیٰ کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۳

۲. جہاز چلانا ، کشتی رانی ؛ جہاز چلانے کا فن یا پیشہ .

اس موقع پر مجھے عربوں کی تجارت سے زیادہ عربوں کی جہاز رانی سے تعلق ہے .

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۳

[جہاز ران + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ سازی امث .

جہاز بنانے کا فن ، جہاز تیار کرنے کی صنعت .

ترکوں نے . . . جہاز سازی کا ایک کارخانہ بھی قائم کیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۷

[جہاز + . . . سازی (رک)]

ــ شِکنی (ــ کس ش ، سک ک) امث .

جہاز کا توڑنا ، خاص طور پر ناکارہ جہازوں کو توڑ کر کام میں لینا .

جہاز شکنی کی صنعت کو بحران سے دو چار کرنے والے عوامل . . . (کا) تدارک کرنا ضروری ہے .

۱۹۸۳ روزنامہ مشرق ، مارچ ، ۳

[جہاز + . . . شکنی (رک)]

ــ غَوّاص کس صف (ــ فت غ ، شد و) امذ .

پانی کی سطح کے نیچے چلنے والا جہاز ، آب دوز کشتی .

جہاز غواص بادشاہان یورپ کے بیڑہ جہازات میں شامل کئے گئے ہیں .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، اپریل : ۱۱

[جہاز + غواص (رک)]

ــ کا جَہاز (ــ فت ج) ف مذ ؛ مث : جہاز کی جہاز بہت لمبا چوڑا ، نہایت وسیع .

یہ سات سو صفحات پر مشتمل جہاز کی جہاز کتاب اس کے بعد پہنچی .

۱۹۷۵ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۱۰ مارچ : ۱۲

ــ کا کَوّا (ــ فت ک ، شد و) امذ .

وہ کوا جو جہاز کے ساتھ ساتھ اڑے اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اسی کے ارد گرد منڈلاتا رہے ؛ (مجازاً) ایسا شخص جس کا ایک جگہ کے سوا کوئی اور ٹھور ٹھکانا نہ ہو .

بھلا رقیب کہاں جائے اڑ کے در سے ترے
سدا جہاز کا کوا رہے جہاز کے ساتھ

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۲۶

ــ کا لَنگَر اُٹھانا محاورہ .

ٹھہرے ہوئے جہاز کو رواں کرنا ؛ (مجازاً) روانہ ہونا .

فیروز جہرلتی کو تو نہیں مارا ہے مگر ایک انسان کو تو موت کے گھاٹ اتارا ہے چلو اب اپنی زندگی کے جہاز کا لنگر اٹھاؤ .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۲۷

ــ کا لَنگَر اَنداز کَرنا محاورہ .

جہاز کا لنگر انداز ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

ــ کا لَنگَر اَنداز ہونا محاورہ .

جہاز کا لنگر گرا کر ٹھہر جانا .

حاجیوں کا جہاز سفینہ حجاج کل صبح برتھ نمبر چار پر لنگر انداز ہوگا آپ دس بجے آجائیے .

۱۹۷۵ روزنامہ جنگ ، کراچی ، مارچ : ۳

ــ کو راسْتَہ بَتانا محاورہ

جہاز کو سمندر سے گودی تک پہنچانا ، دراصل بندر گاہ میں داخل ہونے سے پہلے ایک رہنما (Pilot) اپنی کشتی لے کر جہاز پر جاتا ہے اور وہاں سے بندر گاہ کی گودی تک جہاز کی رہنمائی کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ کو لَنگَر کَرنا محاورہ .

لنگر گرا کر جہاز کو ٹھہرانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــ گَردی (ــ فت گ ، سک ر) امث .

جہاز کا سمندر میں گشت کرنا .

روس کی ملکہ . . . نے امیر البحر اور لوف کو حکم دیا کہ وہ یونانی سمندر میں جہاز گردی کرے .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶

[جہاز + . . گردی (رک)]

جَہازی (فت ج) صف .

۱. جہاز چلانے والا ، جہاز کا کپتان .

جہازی نے لنگر کئیں ماند کر
اونہایا کنول روپ کو آن کر

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۴۶

لب دریا قضا را اس نے آ کر
یہ فرمایا جہازی کو بلا کر

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، ۲ : ۵۳۵

۲. جہاز میں بیٹھنے والے ، جہاز کے سوار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. جہاز کے ملازم ، خلاصی ، ملاح .

میں نے جہازیوں سے اس کو اس جگہ پر اٹھا لانے کو کہا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۱۳

۴. جہاز سے منسوب یا متعلق ، بحری ، سمندری ، جیسے : جہازی ملازم ، جہازی پولس ، جہازی تجارت وغیرہ .

بہتر یہ ہے کہ جہازی اصول پر عمل کیا جائے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۹۶

۵. لمبا ، چوڑا ، وسیع .

میری تلوار ، اژدہا ر جہازی بھی بیوقوفی کی لہر میں ڈبوئی .

۱۸۷۰ طلسمات عجائب ، ۲۶

جہازی چارپائی پر نہایت صاف ستھرا بچھونا بچھا ہوا ہے .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۹

۶. چھالیہ کی ایک قسم جو عام چھالیہ سے بڑی اور عمدہ ہوتی ہے .

چھالیہ مانک چندی لونگی یا جہازی .

۱۸۶۹ مرآۃ العروس ، ۴۹

چھالیہ تین قسم کی ہوتی ہے ، مانک چندی ، چکنی ، جہازی . . . پان کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۲۳ پنواڑی کی دکان ، ۱۹

۷. (طب) چین کے ملک کی چوب چینی کو جہازی بولتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۸۷) .

[رک : جہاز + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَڈّا (ــ فت ا ، شد ڈ) امذ .

جہاں بہت سے جہاز مرکوز ہوں ، جہاز کے ٹھہرنے کی جگہ .

وہ ایک بڑے درخت کی شاخ ہیں اگر لندن کا ایک جہازی اڈا . . . ان کے بڑے مرکزوں میں نہ ہو .

۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۱۰

[جہازی + اڈا (رک)]

ــ تَیرائی (ــ ی لین) امث .

تیرنے کا ایک انداز جس میں تیراک پانی پر چت لیٹ کر ہاتھ میں کھلی چھتری یا اپنی ایک ٹانگ بلند کر لیتا ہے تاکہ مستول کا گمان ہو .

جہازی تیرائی . . . پانی پر چت لیٹ کر تیرنا ، اس صورت میں تیراک اپنے پیٹ پر ایک کھلی چھتری کھڑی رکھتا ہے .

۱۹۳۱ ا ب و ، ۵ : ۱۶۲

[جہازی + تیرائی (رک)]

ــ چاقُو (ــ و مع) امذ .

بڑا چاقو ؛ ولایتی چاقو .

اس نے ہمارا ایک جہازی چاقو بھی چرا لیا .

۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۳۱۱

[جہازی + چاقو (رک)]

ــ چور (ــ و مج) امذ .

رک : جہازی ڈاکو (پلیٹس) .

[جہازی + چور (رک)]

ــ ڈاکُو (ــ و مع) امذ .

بحری قزاق (فرہنگ آصفیہ) .

[جہازی + ڈاکو (رک)]

ــ ڈَلی (ــ فت ڈ) امث .

گول اور بڑی ڈلی ، عمدہ قسم کی بڑی چھالیا .

یہ لیجیے ڈلی ، ایرانی جہازی چھانٹ کے لیتا ہوں .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۸۸

[جہازی + ڈلی (رک)]

ــ فَوج (ــ و لین) امث .

بحری فوج ، نیوی ، بحریہ .

کمانڈر انچیف کبھی ہونے سے رہے جہازی فوج میں ہمیں کون پوچھتا ہے .

۱۸۷۰ ، اکمل الاخبار ، دہلی ، جنوری ، ۵

[جہازی + فوج (رک)]

ــــ کُتّا (ــــ ضم ک ، شد ت) امذ .

تازی کتا ، بڑا شکاری کتا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[جہازی + کتا (رک)]

ــــ کَمپاس (ــــ فت ک ، سک م) امذ .

جہاز رانی میں استعمال ہونے والا قطب نما آلہ .

خلیج فارس میں . . . . اس وقت تک جہازی کمپاس مستعمل نہیں تھا بلکہ ہوا پر سارا دار و مدار تھا .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، ستمبر ، ۸

[جہازی + کمپاس (رک)]

ــــ مَلمَل (ــــ فت م ، سک ل ، فت م) امث .

ولایتی ململ ، ململ کی ایک قسم .

ہندوستان میں ململ کے قدیم نام حسب ذیل تھے ۱۔ آب رواں ۲۔ آرن ۳۔ ابولاءی یا آلا بالی ۴۔ جہازی ۵۔ شبنم ۶۔ ململ خاص .

۱۹۳۲ ا پ و ، ۲ : ۸۹

[جہازی + ململ (رک)]

جُہّال (ضم ج ، شد ہ) امذ ؛ ج .

۱۔ جاہل (رک) کی جمع .

اس ناپاک شوخی . . . پر جہال زمانہ وجد کرتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۱۳

ہاتھ ملنا تو ایسا پڑا کہ چند جہال گھس کھدوں نے آنا فانا میں زیر و زبر کر دیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۱

۲۔ (بطور واحد) جاہل کی جگہ (قدیم) .

جو قوم کافر ہے جہال ہے ، مسلمانوں کو خون انو کا حلال ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

[ع]

جَہالَت (فت ج ، ل) امث .

۱۔ ان پڑھ ہونا ، بے علمی ، بے تعلیمی ، اجڈ پن .

جز ربانان نہ ہووے تس معرفت عیاں
پائے خدا کی ہوج جہالت لکو کرو

۱۶۷۲ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۱

عورتوں کی جہالت اور نکاح کے بارے میں مردوں کی آزادی دو بہت بڑے نقص ہیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۳

یہ بغض لاٹھی اور ڈانڈا سیدھا جو آج جہالت نے پیدا کر رکھا ہے اس وقت مٹنے میں ابھی نہیں آیا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۷

۲۔ ناواقفیت ، بے وقوفی ، نادانی .

ہو جوگ اور جگت ہے خدمت سوں بات آتا
نا کر تو خود پسندی نا کر اتا جہالت

۱۶۸۸ دیوان معظم (ق) ، ۲۰

آدمی ہیں ، عشق میں ہم عقل سے لیتے ہیں کام
وہ جہالت کوہکن کی کوہکن کے ساتھ ہے

۱۹۱۹ درشہوار بے خود ، ۹۸

۳۔ اکھڑپن ، بے رحمی ، بد تمیزی ، بد تہذیبی ، وحشی پن .

اس شخص کا حال لکھنا ہے جس نے چالیس برس تک تعصب اور جہالت کا مقابلہ کیا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۱۰

بادشاہ کے مزاج میں جہالت ہے اتنے بڑے لشکر ہو کیا ضرور تھا کہ تشریف لے جاتے ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۸۶

[ع]

ــــ پَناہ (ــــ فت پ) امذ .

گنوار ، اجڈ .

وہ دونوں ہیں بھر بھر کے مٹی سیاہ
ہیں گندم کو بوتے جہالت پناہ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۱

[جہالت + پناہ (رک)]

ــــ فاحِشَہ کس صف (ــــ کس ح ، فت ش) امث .

(لفظاً) کھلی ہوئی جہالت ، واضح ناواقفیت . (عرفاً) جنس کی عدم صراحت جیسے اردہ کہ غلام اور لونڈی دونوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور دونوں کی جنس اور غرض و غایت الگ الگ ہے .

تو کہیل نہیں صحیح ہے اوس چیز کی خرید کے لیے جس کی جنس میں جہالت فاحشہ ہووے .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۳ : ۱۰۳

[جہالت + فاحشہ (رک)]

ــــ کی ڈھیری (ــــ ی مج) امث .

(مجازاً) نہایت بے وقوف ، جاہل .

بیوی آنکھوں کی اندھی . . . جہالت کی ڈھیری . . . ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳

ــــ کے اَندھیرے میں بھٹکنا محاورہ .

ان پڑھ ہونا ، نہ جاننا ، لاعلمی یا غفلت میں رہنا .

وہ گمراہی اور جہالت کے اندھیرے میں بھٹکے ہوئے کارواں کو نشان راہ دکھانے لگے .

۱۹۵۳ علامہ راشد الخیری کی تصانیف (مقالہ) ، ۱۵

ــِ مَبیع کس اضا (ــِ فت م ، ی مع) امث .

(اصطلاح) بیچی یا خریدی ہوئی چیز کا عدم تعین .
جہالت مبیع مثل ہلاک مبیع کے ہے تو ثمن واجب نہوگی .
۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۳ : ۱۳۵
[جہالت + مبیع (رک)]

ــِ مُفْرِط کس صف (ــِ ضم م ، سک ف ، فت ر) امث .

حد سے زیادہ جہالت ، نہایت وحشیانہ حالت .
جو قومیں جہالت مفرط میں ڈوبی ہوئی بہائم صفت ہوں گی ان میں مذہبی خیالات بھی سراسر وحشیانہ و ظالمانہ ہوں گے .
۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۷۷
[جہالت + مفرط (رک)]

جَہان/جِہان (فت ج) امذ .

دنیا ، عالم ، (مجازاً) دنیا کے لوگ .
نبی میعرت بھی اگر کہا ہے سب جہان روشن
ہوا اس دن کے انوار تھے مکاں ہور لا مکاں روشن
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸
نہیں ہے اور خوباں میں جہاں کے
ترے ناز و تجمل کا تماشا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰
جس وقت وہ سنے گا تو فیض لطف اس کا خود بخود تمام جہان کو پہنچ جائیگا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱
آپ کی درگاہ کا اللہ رے فیض
اس کا ہر حجرہ جہان فیض ہے
۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۹۰
[ف]

ــِ اُستاد (ــِ ضم ا ، سک س) امذ .

جگت استاد ، بہت بڑا ماہر ان جس سے بہت سے لوگوں نے استفادہ کیا ہو .
فصیح الملک جہان استاد حضرت داغ دہلوی کے عاشق زار شاگرد اور حقیقی جانشین
۱۹۸۶ جنگ ، کراچی ۱۱ اگست ، ۳
[جہان + استاد (رک)]

ــِ اَفروز (ــِ فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

دنیا کو روشن کرنے والا ، عالم کو رونق بخشنے والا .
سن کہ میرا یہ نالۂ جاں سوز
رحم لا اے مہ جہاں افروز
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۲
[جہان + افروز (رک)]

ــِ اَندھیر ہونا محاورہ .

کچھ سجھائی نہ دینا ؛ سخت گھبراہٹ اور پریشانی ہونا ؛ بے رونقی کا عالم ہونا .
جب تک اپنے میلے کپڑے ہیں جہان اندھیر ہے
جب کہ ہم اجلے ہوئے عالم میں اجیالا ہوا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۸

ــِ آباد امذ .

(لفظاً) آباد دنیا : دہلی کا نام (شاہجہان آباد کا مخفف) .
بنایا ہے کسی استاد کا وہ   نمونہ ہے جہان آباد کا وہ
۱۷۷۸ مثنوی گلزار ارم ، ۱۲
جہان آباد ہر منزل ہے اے داغ
قدم باہر نکالا جب مکاں سے
۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۲۰۵
ہے زیارت گاہ مسلم گو جہان آباد بھی
اس کرامت کا مگر حقدار ہے بغداد بھی
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۵۶
[جہان + آباد (رک)]

ــِ آب و گِل کس اضا (ــِ و مج ، کس گ) امذ .

۱. پانی اور مٹی کا جہان یعنی عالم مادی ، دنیائے فانی .
جہان آب و گل سے عالم جاوید کی خاطر
نبوت ساتھ جس کو لے گئی وہ ارمغاں تو ہے
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۰۷
۲. جسم انسانی ، قالب بشر (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .
[جہان + آب (رک) + و ، عطف + گل (رک)]

ــِ آرا/آرائے

(الف) صف .
۱. دنیا کو سجانے اور سنوارنے والا .
خواب کی حالت میں جمال جہان آرائے نبوی صلے اللہ علیہ و سلم کے دیدار سے مشرف ہوا .
۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲۱۴
پروردگار ، خالق عالم (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .
(ب) امذ .
۲. سال یزدگرد کا چھٹا مہینہ (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .
[جہان + آرا (رک)]

— آرائی امث .

دنیا یا ملک کو سنوارنا اور سجانا (بادشاہوں کی صفت) (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[جہاں + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— آفریں (— سک ف ، ی مع) صف .

خالق عالم ، دنیا کو پیدا کرنے والا .

جہاں آفریں ہے جو سب پر قدیر
جگ آدھار ہے ہور جگ دستگیر

۱۶۰۵ سیف الملوک بدیع و الجمال ، ۲۳

سارے جہاں میں تجھ کو چنا اس نگہ نے
تحسین چاہتا ہوں جہاں آفریں سے میں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۰۱

اے جہاں آفریں ! تو اس بندے پر اپنی رحمتیں نازل فرما جس نے یہ مدرسہ قائم کیا .

۱۹۳۰ حالات سر سید ، ۱۳۰

[جہاں + . . . آفریں (رک)]

— بان صف .

دنیا کی نگرانی یا حفاظت کرنے والا ، (مراد) خدا ، قادر مطلق ؛ مقتدر بادشاہ .

میرا بھی وہ رتبہ ہے کہ پڑھتا ہوں قصیدہ
سلطان اولی الامر جہاں بان کے برابر

۱۸۶۱ کلیات تسلیم ، ۱۱

[جہاں + . . . بان (رک)]

— بانی امث .

بادشاہت ، حکمرانی .

اتم اس نوشوائی سوں مکمل کامرانی سوں
ہزاروں شادمانی سوں جہاں میں کر جہاں بانی

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۹۱

لات ماری ہے فقیروں نے جہانبانی پر
افسر و چتر سلاطین کے سر مارے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۲

خاندان شاہی سے تھا اور آبا و اجداد سب جہاں بانی کر چکے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۲۸

[جہاں + بان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بخش (— فت ب ، سک خ) صف .

دنیا بخش دینے والا ، سخی ، داتا .

علی او کہ شاہ ولایت اہے جہاں بخش صاحب کرامت اہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۴

امیر جہاں بخش والا جناب کہ نواب اعظم ہے جس کا خطاب

۱۸۴۵ تحفۂ اعظم ، ۳۰

[جہاں + . . . بخش (رک)]

— بیں (— ی مع) حف نیز امذ .

۱. دنیا کو دیکھنے والا ، حقائق عالم کو سمجھنے والا .

نہ خود بیں نے خدا بیں نے جہاں بیں !
یہی شہکار ہے تیرے ہنر کا ؟

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۲

۲. خدائے تعالیٰ (پلیٹس) .

۳. مسافر ، سیاح ، جہاں گرد (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج) .

۴. آنکھ (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) .

[جہاں + . . . بیں (رک)]

— بینی (— ی مع) امث .

جہاں بیں (رک) کا اسم کیفیت .

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۶

[جہاں + بیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بھرکا (— فت بھ ، سک ر) صف .

جہانا بڑا ، بہت بڑا ، دنیا بھر کا ، پرلے درجے کا .

رات بھر شہر کے دروازے کھلے رہتے چور اچکے بدمعاش ڈکیتے جہان بھر کے اوباش چن چن کر سوتی باندے

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۳

— پاک کرنا محاورہ .

رک : جہاں سے پاک کرنا (جامع اللغات) .

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف نیز امذ .

(لفظاً) دنیا کو پالنے والا ، (مراد) بادشاہ .

سو اس شہر کا راج بھوگی گنبھیر
جہاں پروراں میں جو تھا بے نظیر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۸

[جہاں + . . . پرور (رک)]

— پروری (— فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

دنیا کو پالنا ، دنیا کی رکھوالی ، بادشاہی .

شبی سات گھن کی ہوئی سور کوں
جہاں پروری آئی تس نور کوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۵

[جہاں + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پَناہ (— فت پ) امذ .

وہ ذات جس کی پناہ میں دنیا ہو ، (مراد) بادشاہ ، حاکم .

جب تک جہاں پناہ جیتے رہے اسی طرح گزری .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹

وزیر نے عرض کی جہاں پناہ کا ارشاد دل و جان سے قبول ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳

[جہاں + پناہ (رک)]

— پَناہ سَلامَت فقرہ .

(دعائیہ) بادشاہ کی عمر دراز ہو ، بادشاہ کی سواری کے آگے آگے نقیب یہ آواز لگاتے تھے اور بادشاہ کو خطاب کرتے وقت بھی لوگ یہ کلمہ دہراتے تھے (نوراللغات) .

— پَناہی (— فت پ) مؤ .

رک : جہاں پناہ .

جہاں پناہی کا خواص بادشاہ سلامت کی غزل لیے ہوئے قلعہ سے آیا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۴۴

— پَہلوان (— فت پ ، سک ہ ، ل) امذ .

دنیا کا سب سے بڑا پہلوان (ایران میں یہ ایک عہدہ تھا جو بادشاہ کے بعد سب سے زیادہ معزز سمجھا جاتا تھا ، اس کے بعد پہلوان اور سپہبد ہوتے تھے) .

کہیا شاہ اس اے جہاں پہلوان

جو دشمن کے ہے بجھ خلیفہ رواں

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۰۲

[جہاں + پہلوان (رک)]

— پَیما (— ی لین) صف .

(لفظاً) دنیا کو ناپنے والا ، (مجازاً) سیّاح ، ساری دنیا کا سفر کرنے والا .

چلے رکاب میں باد سحر کا کیا مذکور

کیا قبول وہ ہر چند ہے جہاں پیما

۱۸۴۳ لقمان ، د (انتخاب) ، ۲۰

ایک شخص معتبر بہہ دان روشن بیاں ملقب بذہن رسا مخاطب بسیّاح جہاں پیما بیان کرتا ہے .

۱۸۴۳ عقل و شعور ، ۶

[جہاں + . . . پیما (رک)]

— پَیمائی (— ی لین) امث .

جہاں گردی ، سیاحی .

جہاں گردی جہاں پیمائی سے فرصت ملے تمکو

ہمارے پاس آنا ہم سے آنکھیں چار کر جانا

۱۹۶۷ جنگ ، کراچی ، ۳۰ جون : ۳

[جہاں + پیما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— تاب صف .

دنیا کو روشن کرنے والا (سورج چاند یا حسن وغیرہ) .

ترے جلوے سوں اے ماہ جہاں تاب

ہوا دل سربسر دریائے سیماب

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۵

اٹھا نقاب کہ دل دہر سے تڑپتا ہے

دکھادے حسن جہاں تاب کا خدا را چاند

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۱

یہ جہاں تاب آفتاب ، یہ چودھویں کا چاند یہ اندھیری راتوں کے تارے ، یہ نیلگوں آسمان .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۵۸

[جہاں + تاب (رک)]

— تاریک کس صف (— ی مع) امذ .

(تصوف) جہان تاریک حجاب وجود سالک کو کہتے ہیں اور بعض تعینات سے مراد لیتے ہیں (مصباح التعرف ، ۹۶) .

[جہاں + تاریک (رک)]

— تازہ کس صف (— فت ز) امذ

نئی دنیا ، نیا عالم .

اک جہان تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور

کھا گئی عصر کہن کو جن کی تیغ ناصبور

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۳۱

[جہاں + تازہ (رک)]

— تَنگ ہونا محاورہ .

دنیا میں جینا مشکل ہو جانا ، زندگی دشوار ہو جانا .

تنگ جب مجھ پر ہوا ایام فرقت میں جہاں

اے پری رو کیا مجھے تیرا دہن یاد آ گیا

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— جو/جوے (— و مع) صف .

دنیا کو تلاش کرنے والا ، (مراد) بادشاہ .

جہاں جوے کا مغز کھایا بھی جوش

نہیں اوڑے نوزاد تھے کس کے ہوش

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۲۱

[جہاں + جو (=ڈھونڈنے والا)]

— جَہان (— فت ج) حف .

بہت زیادہ ، جہان بھر ، جس جس جگہ ، جس جس مقام پر ، ہر جگہ .

عالم کا ترے جہان بیاں ہے
بیتابی دل جہان جہان ہے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۳

[جہان + جہان]

— چھاننا محاورہ.

دنیا میں گھومنا پھرنا ، دنیا کی سیاحی کرنا ؛ کسی شے کی جستجو اور تلاش میں بیحد سعی و کوشش کرنا .

چھانا جہاں میں نے اک جا نشاں نہ ٹھہرا
مسکن ترا مکاں سے تا لامکاں نہ ٹھہرا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۶۳

جہان چھانا پڑا ہے کب کا فلک پہ وحشت کا اب ہے شہرا
کہاں کا مغرب کہاں کا مشرق جنوب کیسا شمال کیسا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۳۱

— خَراب کس حف (— فت خ) امذ .

دنیا .

حیران ہیں جا کے اہل عدم سے کہیں گے کیا
جی اوڑ کے سیر کی نہ جہان خراب کی

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۲۵۳

[جہان + خراب (رک)]

— دار حف .

دنیا کا مالک یا حاکم ، (مراد) بادشاہ .

داراں قیصر ، شہر یاراں ایسے ایسے جہان دار (کذا)

۱۵۰۳ توسرہار (ق) ، ۵

کہا اس محبت کے بیمار سے
وہ ملک جنوں کے جہاں دار سے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۳۷

بادشاہ جہان دار و جہانستان و شاد و شادمان رہیں .

۱۸۶۵ مکاتیب غالب ، ۳۷

جہاں پناہ و جہاں دار جس کے قدموں پر
نثار بخت ہے اقبال ہے فدا ہے آج

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۸۳

[جہان + . . . دار (رک)]

— داری امث .

بادشاہت ، حکمرانی ، حکومت .

جو خسرو داں میں ہے قطب آج شاہ عبداللہ
ایدنگ اس کی اچھو جگ منے جہان داری

۱۶۵۵؟ غواصی ، ک ، ۹۵

لوازم سیاست و جہانداری جمع کیے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴

شوکت و شرافت کی آن ایسی تھی کہ بیرم خان کے پاس نہ آیا اور اس کی خود مختار جہان داری نے اپنی پریشانی کے ایام کو کچھ فائدہ نہ پہنچایا .

۱۹۲۱ سیر دہلی کی معلومات ، ۲۵

[جہان + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دَرجہان (— فت د ، ج ، سک ر) م ف

سارے جہان میں ، ہر جگہ .

ہر یک ملک میں آشکار و نہاں
ڈھونڈیا چور کوں میں جہان در جہاں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۸

[جہان + در (رک) + جہان]

— دیدگی (— ی مع ، فت نیز سک د) امث .

جہان دیدہ ہونا ، دنیا کا تجربہ .

ایک ایک تصویر اس عہد کی ایسی ہے کہ برائے خود اہل نظر کی وسعت ، اطلاع ، جہان دیدگی ، باریک بینی ، صحیح مذاقی ، مضمون رسی ، خوش پسندی قوت دماغی کی آزمائش ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۵۵

[جہان + دیدہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دیدہ (— ی مع ، فت د) صف .

ایسا شخص جس نے دنیا کے نشیب و فراز دیکھے ہوں ، جسے دنیا اور اہل دنیا کا تجربہ ہو یا دنیا میں سب جگہ گھوما پھرا ہو ، تجربہ کار ، گھاگ .

دو مرد جہاندیدہ بھی آئے بہار
زباں کھول بولے الو ایک بار

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۸۰

تم اپنے گھر کی کسی بوڑھی جہان دیدہ عورت کو بلاؤ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۷

انگلستان کے جہاندیدہ بڈھوں کے سامنے کچھ نہ چلی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۶

[جہان + دیدہ (رک)]

— دیدہ (سَفَر کَردَہ) بِسیار گوید دَروغ کہاوت .

سیاح اور مسافر جھوٹ زیادہ بولتے ہیں خاص کر حالات سفر کے متعلق کیونکہ کوئی تصدیق کنندہ نہیں ہوتا ، تجربے کار آدمی کے جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں (نوراللغات ؛ تضمین الامثال ، ۱۲۸).

— دیکھنا محاورہ .

دنیا کے نشیب و فراز دیکھنا ، تجربہ کار ہونا .

میں خوب اہل جہاں دیکھے اور جہاں دیکھا
ہر آشنا کوئی دیکھا نہ مہرباں دیکھا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۱

— رچنا محاورہ .

دنیا تخلیق ہونا . سماں پیدا ہونا .

سر تان تال بول عناصر ہوئے ہیں چار
اوری رچا ہے راگ کی سنگت کا اک جہاں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۳

— ستاں (— کس س) امذ .

دنیا کو تسخیر کرنے والا ، دنیا کو فتح کرنے والا ، جہان پر قبضہ کرنے والا ، (مراد) بادشاہ .

حضرت کو کوئی غم نہ ہو ، ہمیشہ جہاندار و جہانستان و شاد و شاد ماں رہیں .

۱۸۶۵ مکاتیب غالب ، ۴۷

[جہاں + . . . ستاں ، (رک)]

— ستانی (— کس س) امث .

ملک گیری ، ملک فتح کرنا .

اسلام کو جہاں ستانی اور کشور کشائی میں جو کامیابی ہوئی ہے میرے نزدیک وہ اس کے مقاصد کے حق میں بے حد مضر تھی .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۴۷۰

[جہاں + ستاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سخن وری کس اضا (— ضم س ، فت خ ، و) امذ .

شاعری کا جہان ، فصاحت کی دنیا .

یہ مہر و نجم و قمر اوج برتری کے تھے
یہ بادشاہ جہان سخن وری کے تھے

۱۸۷۵ فروغ ہستی ، ۴۲

[جہاں + سخن وری (رک)]

— سوز (— و مج) صف .

۱. دنیا میں آگ لگانے یا تباہی مچانے والا ، ظالم .

جہاں سوز لشکر پس پشت او
کلید ظفر در ہر انگشت او

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۱

امیر تیمور جیسے جہاں سوز کو اس امر کا اہل و قابل بتاتے اور سراہتے ہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۴۳

۲. دنیا کو روشن کرنے والا ، جہاں افروز .

منجے دیوگی میں تھے فیروز کر
یہ اندیش کوں توں جہاں سوز کر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۸۱

دیکھو تو یہ خونناب میں ہے داغ دل زار
یا مہر جہاں سوز چھپا زیر شفق ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۲

ہے ناز یہ کچھ حسن جہاں سوز پر ان کو
دنیا میں کبھی شمع جلانے نہیں دیتے

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۶۲

[جہاں + . . . سوز ، (رک)]

— سے اٹھنا محاورہ .

دنیا سے اٹھنا ، دنیا سے گزر جانا ، مر جانا .

جب اٹھوں گا میں جہاں سے اے کماں
آویں گا اون پر جو وعدہ ہے انہاں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، ۳۸

یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم
جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۶

اٹھتے ہی یار کے اٹھ جاتے جہاں سے خود بھی
اپنی آئی کو ہم اس وقت نہ ٹلنے دیتے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۳۰

— سیاہ ہونا محاورہ .

رنج و غم کی وجہ سے دنیا کی کل چیزوں کا تیرہ و تاریک نظر آنا ؛ جہاں تاریک ہونا .

ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ	ہے زمیں اور آسمان سیاہ

۱۸۳۸ ناسخ (نورالغات)

— سے پاک کرنا محاورہ .

کسی نا گوار چیز کو دنیا سے معدوم کرنا ، برے آدمیوں کو قتل کرنا .

سمجھ کے خس نہ مجھی کو جہاں سے پاک کیا
ہزار طور کو اس نے جلا کے خاک کیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

— سے پھرنا محاورہ .

دنیا سے چلا جانا ، مر جانا .

جو کوئی اس بت کافر کے آستاں سے پھرا
ہوا یہ حال پھر اس کا کہ وہ جہاں سے پھرا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۳۰

— سے جانا محاورہ .

دنیا سے گزر جانا ، مر جانا .

لوگ اس کے ستم سے جان سے گئے
قیس و فرہاد و نل جہان سے گئے
فسانۂ دل فریب ، ۳۵
۱۸۹۰

— سے چلنا محاورہ .

مرنا .
بتوں کی یاد میں تو یہ ابھی بھولے ہم دم مرگ
چلے جہان سے آخر گناہ گار افسوس
کلیات اکبر ، ۱ : ۳۳
۱۸۷۳

— سے سدھارنا محاورہ .

دنیا سے چلا جانا ، مر جانا .
سوئے بہشت جب یہ جہان سے سدھاریں گے
بد کیش تیر اس کے جنازے پہ ماریں گے
انیس ، مراثی ، ۱ : ۸
۱۸۷۴

— سے گزرنا محاورہ .

دنیا سے چلا جانا ، مر جانا .
گزری شب وصال تو گزرے جہان سے ہم
نکلا جو آفتاب یہاں دم نکل گیا
دیوان اسیر ، ۳ : ۴۲
۱۸۷۰
رہی جیتے جی ہمیشہ یہی عشق میں تمنا
کہ جہان سے یوں گزرتے جو کوئی نہ جان سکتا
نقوش مانی ، ۶۵
۱۹۱۹

— سے ہاتھ اٹھانا محاورہ .

دنیا کو ترک کرنا .
اٹھائے ہاتھ جہان سے ولیک کیا ممکن
کہ با فراغ کروں کنج عافیت میں نشست
ذوق (نورالغات)
۱۸۵۴

— عنصری کس صف (— ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ .

رک : جہانِ آب و گل .
جہان عنصری کے
کاروبار روز مرہ میں حیات ڈھونڈتے چلو
گل نغمہ ، فراق ، ۲۲۳
۱۹۵۹
[جہان + عنصری (رک)]

— کا صف .

رک : جہان بھر کا .
قول و قسم دروغ سب ان کی زبان کے ہیں
کیا اعتبار ان کا وہ جھوٹے جہان کے ہیں
ظہور ، د ، ۲ : ۹۹
۱۹۱۱

— کا آدمی (— سک د) امذ .

دنیا بھر کے لوگ ، جگہ جگہ کے آدمی ، مختلف ملکوں کے باشندے .
لکھنؤ جہان ، جہان کا آدمی بھرا پڑا تھا .
فرہنگ اثر
۱۹۶۱

— کشا (— ضم ک) صف .

دنیا کو فتح کرنے والا ، ملک گیر ، (مراد) بادشاہ .
سینکڑوں جہان کشا پیدا ہوئے اور ہزاروں لاکھوں کو اپنا غلام بنا کر آخر خود دوسروں کے محکوم بن گئے .
غلبۂ روم ، ۸
۱۹۲۶
[جہان + ... کشا (رک)]

— کو پاک کرنا محاورہ .

کسی ناگوار شے یا موذی کو معدوم کرنا (فرہنگ اثر) .

— کے مزے (— ت م) امذ .

دنیا کے لطف یا عیش و عشرت .
مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں
سوائے خون جگر ، سو جگر میں خاک نہیں
غالب ، د ، ۱۸۳
۱۸۶۹

— گذران کس صف (— ضم گ ، سک نیز فت ذ) امذ .

ناپائیدار دنیا ، عالم فانی .
شہزادی کی محبت میں ہماری جان گئی جہان گذران سے پُر ارمان گئی .
شبستان سرور ، ۱۴۳
۱۸۶۴
یارب یہ جہانِ گذران خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنر مند
بال جبریل ، ۳۳
۱۹۳۵
[جہان + ... گذران (رک)]

— گرد (— فت گ ، سک ر) صف .

دنیا میں گھومتے پھرنے والا ، سیاح ، (کنایۃً) جہان دیدہ ، تجربہ کار .
عجب ایک اس وقت ہر مرد تھا
ہنرمند عاقل جہان گرد تھا
قطب مشتری ، ۳۵
۱۶۰۹
داغ ہر چند جہان گرد ہے رسوائی ہے
آپ کے سر کی قسم آپ کا سودائی ہے
گلزار داغ ، ۱۹۱
۱۸۷۸
ان سطور کے لکھنے والے کو نہ جہان گرد سیاح سمجھا جائے نہ ہر گو اور ہمہ دان مصنف تصور کیا جائے .
نقش فرنگ ، ح
۱۹۲۲
[جہان + ... گرد (رک)]

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-6

(T-JAHAN GARD)

URDU DICTIONARY BOARD

KARACHI